حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

الافاضات القلمية

شرح اردو

شارح مولانا محمد افتخار علی سابق مدرس دار العلوم دیوبند

کتب خانہ مجیدیہ ملتان فون 543841

Maktaba Tul Ishaat.com



Maktaba Tul Ishaat



تمام فنون کے کتب ہمارے ویب سائٹ اور پلے سٹور سے فری ڈاون لوڈ کریں۔ ہم روزانہ کی بنیاد پر اس میں مزید نئے کتب شامل کر رہے ہیں نئے شامل شدہ کتب لیے روزانہ ہمارے پلے سٹور اور ویب سائٹ کو باقاعدگی سے چیک کیا کریں۔

اپنی کتاب کو ہمارے ویب سائٹ پر شائع کرنے کے لیے رابطہ کریں

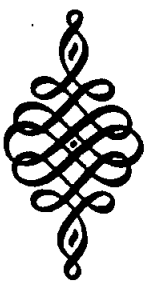
تفاسیر	خطبات	منطق
احایث	سیرت	معانی
فقہ	تاریخ	تصوف
سوانح حیات	صرف	تقابل ادیان
درس نظامی	نحو	تجوید
لغت	فلسفہ	نعت
فتاوی	حکمت	تراجم
اصلاحی	بلاغت	تبلیغ ودعوت
آڈیو دروس	مناظرے	تمام فنون

maktaba.tul.ishaatofficial@gmail.com

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

الافاضات المقامات

شرح اردو



شارح مولانا محمد افتخار علی سابق مدرس دارالعلوم دیوبند

کتب خانہ مجیدیہ ملتان
فون 543841

Maktaba Tul Ishaat.com

کتابت کے حقوق محفوظ

نام کتاب: افاضات شرح مقامات

شرح: مولانا محمد افتخار علی
سابق مدرس دار العلوم دیوبند

کتابت: محمد نذیر خوشنویس

تصحیح: مولانا عبد الرشید

باہتمام: حافظ بلال احمد شاہد

ناشر: کتب خانہ مجیدیہ بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

پریس: حسینیہ پریس ملتان

طبع اول: 2004

ہدیہ

ملنے کے پتے

- ☆ اسلامی کتب خانہ بنوری ٹاؤن کراچی
- ☆ مکتبہ قاسمیہ بنوری ٹاؤن کراچی
- ☆ مکتبہ زکریا بنوری ٹاؤن کراچی
- ☆ مکتبہ عمر فاروق بالمقابل جامعہ فاروقیہ شاہ فیصل کالونی کراچی
- ☆ کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی
- ☆ کتب خانہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ
- ☆ مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور
- مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور

Maktaba Tul Ishaat.com

1/2

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللھم انی احمدک حمداً کما حمدت واثنی علیک ثناء کما اثنیت واصلی واسلم علی سید العالم من نبی عدنان الذی رتل القرآن بافصح بیان واصدق تبیان وعلی الہ واصحابہ وذریاتہ ذوی الجود والاحسان اما بعد فان علوم العربیۃ من اجل العلوم قدراً واوفرھا شرفاً لان الانسان بہا یقتدر علی استنباط الاحکام من کتاب اللہ عزوجل ومن احادیث رسولہ الکریم فی شاء ان یقتدر علیھما فعلیہ ان یتعلمھا بتطلب صمیم حد علم الادب یحترز بہ عن جمیع انواع الخطأ فی کلام العرب لفظاً وکتابۃ وذلک ان فائدۃ التخاطب والمحاورات فی افادۃ العلوم واستفادتہا لم تتبین للطالبین الا بالالفاظ والکتابۃ واحوالہما کان ضبط احوالہما مما اعتنی بہ العلماء فاستخرجوا من احوالہما علوماً سموہا بالعلوم الادبیۃ یتعرف منہا التفاہم عما فی الضمائر (تقسیم الادب وانواع العلوم الادبیۃ)

الادب نوعان نفسی وکسبی۔ فالنفسی بتوفیق اللہ تعالیٰ یہبہ لمن یرید وہو ما کان من محاسن الافعال الدالۃ علی کرام الطباع والکسبی ما استفادتہ الانفس من المحاسن الاقوال الآخذۃ باعنۃ القلوب والاسماع واما سماع واما تقسیم الادب الکسبی فانہم اختلفوا فی اقسامہ فذکر ابن الانباری انہما ثمانیۃ وقسمۃ العلامۃ الجرجانی الی اثنی عشر قسماً **فصل** فی تحقیق موضوع علم الادب وارکانہ اعلم ان طریق تحصیل علم الادب موجود فی کتاب تسمی بحسن التوسل صنفہ بعض الادباء فقال یحفظ القرآن العزیز اولا ویتیقظ ان الدماغ تضعف بحفظ القرآن اقوال انہ غلط محض بل یزید بہ القوۃ فی الاعضاء والجوارح وغیرہا ثم اجدہ کثرۃ حفظ الاحادیث ثم حفظ قصائد واشعاراً المختلفۃ فہذہ الشرائط تحصیل المناسبۃ لعلم الادب ولیس لعلم الادب موضوع ولیس موضوعہ الحکایات وغیرہ فانقال البعض موضوعہ الشعر قیل انہ التقریر وقال استاذی عمی المکرم (حضرت مولانا الحاج الحافظ المولوی محمد اعزاز علی شیخ الادب والفقہ) نور اللہ مرقدہ شان الموضوع لایکون نفس الذات فالشعر وان کان موضوعاً باعتبار الوزن فلا یصح لانہ یکون موضوع العروض تعلمہ وقال ابن خلدون فی کتابہ الموضوع العلم الادب واعترض المعترضون علی علم الادب من انہ لا موضوع لہ فاقول باللہ التوفیق ان علم الادیان کما ہو اسم العلوم ستی وکذا الادب اسم لاثنی عشرۃ علماء (علم لغت صرف واشتقاق ونحو ومعانی وبیان وعروض وقافیہ وعلم رسم الخط وقرض الشعر) ای تقطیعہ انشاء نثر من الخطب والرسائل۔ ومحاضرات (ای علم انشاء نثر)، لانہ لیس منہا امر مشترک کما قال ابن الحاجب فی المستثنی دام ضرورۃ علم الادب فظاہرۃ فقال سیدنا وشیخنا وہادینا واستاذ الاساتذۃ وامام المحدثین مولانا شیخ الہند محمود حسن صدر المدرسین فی دار العلوم الدیوبند قدس اللہ سرہ ان فی اقلیم الارائنا القرآن العزیز داخل تحت نصابہم فلسان العربیۃ لایحصل الکمال فیہ بغیر علم الادب ورجح البعض المعقول علی الادب اقول انہما متساویان لان فی المعقول قد یبقی شبہات الخصم کذلک فی علم الادب کما فی تفسیر الاتقان اتدعون بعلا وتذرون احسن الخالقین الخ فقیل لم لم یقل وتدعون احسن الخالقین من ودع یدع یحصل صنعۃ التعریف فجوابہ تعہر الاعلی الادیب، فقیل، ان الالا، لاہم ہو المعنی لا الصنعۃ اللفظیۃ کما ہو اظاہر وکذا ہہنا والفرق ان ودر یجئی بمعنے ترک الشئ عمداً واما ودع یجئی ترک الشئ بغیر عمد وقیل انہ اعلم عمداً کان او خطأً فالزجر انما ہو کما فی قولہ تعالیٰ لان الزجر انما یکون فی العمد لیشتد الملائمۃ والناس علی ثلثۃ اقسام واصناف للبعض کمال فی الادب وبعضہم متوسطین بعضہم لاتعلق ولاتعلق ولا ممارستہ لہم بالادب وکذلک اہل المعقول فالناقصون یذمون غیرہم ولنعم ما قیل ؎

اذا تتک مذمتی من ناقص۔ فہی الشہادۃ لی بانی کامل وتحری القرآن لیس بمالدلائل العقلیۃ قیل لہم فاتوا بسورۃ امتحانا لعقولہم

Maktaba Tul Ishaat.com

دکان یقول استادی عمی المکرم متعنا اللہ بطول حیاتہ وبقاءانہ اعترض علی قولہ تعالیٰ انتخذ ناہزوا امجئی رجل کامل بغیر اطلاع المنازعۃ امتحانا فجعل موسیٰ یقول اجلس علی یمینی فاذا یجئی بہیئۃ یجلس بنفسہ فی ذلک الموضع ویقول لہ اجلس فی یساری فاذا یبلغ الیہ یقول مثل الادل حلم جرا فقال الرجل غضبا انتخذ ناہزوا واقتضی المنازعۃ ولا یحصل الادب بمطالعۃ الکتب کما قیل ؎ ولغتان لہا اظفار ذئب ۔ فقال بعض الرجال ان اسنانہا کاظفار ذئب عن السبع فتحیر السائل وذہب الی الادیب فقال انہ تشبیہ بالشریا العلم الادب۔

شرف الادب ومنافعہ اوّل اللغات لغۃ العرب وکل لغۃ سواہا حدثت بعدہا اما توفیقاً او استدلالاً قال تعالیٰ لسان الذی یلحدون الیہ اعجمی وہذا لسان عربی مبین انا انزلناہ قرآنا عربیا وغیر ذلک من الآیات دردی ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احبوا العرب لثلاث لانی عربی والقرآن عربی وکلام اہل الجنۃ عربی وفی روایۃ عن عمر رضہ انہ قال تعلموا العربیۃ فانہا من دینکم وقال اکثم بن صیفی الرجل بلا ادب شخص بغیر آلۃ وجسد بلا روح وقیل الادب اکرم الجواہر طبیعۃ والنفسہا قیمۃ فاطلبوہ فانہ زیادۃ فی الفضل والبناہۃ وعادۃ للعقل ودلیل علی المروۃ ومہنۃ للاٰبی والصواب وصاحب فی الغربۃ وانیس فی الوحدۃ وجمال فی المحافل وافا اکرمک الناس فعال اوسلطان فلا یعجبک ذلک فان الکرامۃ نزول اولہما ولیعجبک اذا اکرموک لدین اوادب وقال الشاعر ؎ لیس الجمال بالثواب تزینا ان الجمال جمال العلم والادب ۔ لیس الیتیم الذی قد مات والدہ بل الیتیم یتیم العلم والحسب ۔ ۔ ۔

ربنا اغفر لنا ولاخواننا الذین سبقونا بالایمان ولا تجعل فی قلوبنا غلا الذین آمنوا ربنا انک رؤف الرحیم آمین یارب العالمین۔ وانا العبد المفتقر الی ربہ الولی محمد افتخار علی بن منشی محمد امتیاز علی غفرلہ ولوالدیہ آمین۔

بیان حالات صاحب مقامات حریری ابو محمد قاسم بن علی محمد بن عثمان البصری الامام ابو محمد الحریری۔ یہ شہر بصرہ کے قریب قصبہ مشان (بفتح المیم والشین بعد الالف نون) کے اندر ۴۴۶ھ میں پیدا ہوئے اور یہ نہایت ذکی ہوشیار۔ نازک خیال اور فصاحت وبلاغت میں یکتا اور ماہر فن تھے اور علم لغت امثال اور نحو۔ معانی۔ بیان۔ بدیع میں ید طولیٰ رکھتے تھے اور خود ان کی مقامات حریری ان کی قابلیت کی مکمل اور روشن دلیل ہے جس کی آج تک کوئی نظیر پیدا نہ کر سکا اور خود علامہ زمخشریؒ نے ان کی تعریف میں یہ اشعار کہے ہیں ؎ اقسم باللہ وایاتہ + ومشعر الحج ومیقاتہ وان الحریری حریٌّ بان نکتب بالتبر مقاماتہ معجزۃ تعجز کل الوری ولو سرت فی طوع مشکاتہ مقامات کا طرز اگرچہ علامہ بدیع کا ایجاد کردہ ہے اور حریری اس فن ادب میں ان کے متبع کہے جاتے ہیں مگر حقیقت یہ ہے کہ علامہ حریری نے جو کام کیا ہے وہ بے مثال ہے اور بعض لوگوں کا یہ خیال ہے کہ مقامات بدیع کا مرتبہ علاوہ سبقت زمانہ کے بھی مقامات حریری سے بہت بلند ہے۔ اور اس کو فصاحت اور سلاست روانی میں جو فخر حاصل ہے وہ اس کو ہرگز نہیں ہو سکتا تھا یہاں تک کہ ایک شخص سے دریافت کیا گیا کہ علامہ بدیع اور حریری میں کونسا بڑھا ہوا ہے تو اس نے یہ جواب دیا کہ بھائی بدیع تو بدیع الزمان تھا اور بیچارے حریری کو بدیع الیوم کہنا ہی نصیب نہ ہوا چہ جائیکہ وہ بدیع الزمان ہوتا خود حریری نے اپنے مقامات کے خطبہ میں بدیع کو سباق الغایات کہا ہے اور اپنے آپ کو ضالع (لنگڑا ٹٹو) قرار دیا ہے یہ حقیقت میں حریری کی منکسر المزاجی ہے۔ اور یہ منجانب اللہ بات ہے کہ آئینہ سکندری کی طرح مقامات حریری کی شہرت ہوگئی اور علوم درسیہ میں یہ کتاب خصوصیت سے مع شرح حل لغات وتوضیح

Maktaba Tul Ishaat.com

مطالب پڑھائی جاتی ہے اور ہر شخص کا کام اس کے پڑھاتے کا نہیں ہے۔ تاوقتیکہ وہ علم ادب سے بخوبی ماہر نہ ہو۔ اور قابلیت و ملکہ لیاقت کی وجہ سے مقامات بدیعی کو فضیلت ہے اور صاحب مقامات بدیع کا یہ اصول تھا کہ وہ اپنے شاگردوں سے مضمون کو دریافت فرما کر اس پر عبارت اور جملہ بولنا شروع کر دیتے تو ان کے تلامذہ لکھنے لگتے اور بعض مقامات صاحب بدیع کے بہت ہی مشکل ہیں جن کو ادیب ہی سمجھ سکتا ہے۔ اور مقامات حریری کا جو درجہ بڑھا ہے وہ محض اس وجہ سے کہ گھر جا کر دیں۔ مقامے بنا کر بھیجتے تھے اور اب متبنی پر ان کو فوقیت ہے اس کتاب کے لکھنے کا واقعہ یہ ہے۔ کہ ان کے بیٹے ابوالقاسم عبداللہ یہ بیان کرتے ہیں کہ میرے باپ بنی حرام (یہ ایک عرب کا قبیلہ ہے) کی مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے ایک شیخ چادر اوڑھے ہوئے جس کے ساتھ سفر کا سامان تھا اور وہ بہت بری اور شکستہ حالت میں تھا مسجد میں آیا تو لوگوں نے اس سے یہ دریافت کیا کہ آپ کہاں سے تشریف لائے ہیں تو اس نے یہ جواب دیا کہ سروج سے ہے۔ اس سے لوگوں نے اس کی کنیت دریافت کی تو اس نے ابوزید بتائی تو میرے باپ نے اڑتالیسواں مقامہ (المعروفۃ بالحرامیۃ) لکھا اور اس کو ابوزید کی طرف منسوب کیا اس کی بہت شہرت ہوئی تو وزیر شرف الدین خاں ابونصر نوشیرواں ابن خالد بن محمد قاشانی کو جو مسترشد باللہ کا وزیر تھا اس مقامہ کی خبر ہوئی تو اس کو بہت تعجب ہوا تو اس نے میرے والد کے پاس یہ خبر بھیجی کہ اس کے بعد کے آپ ایک اور دو مقامے اضافہ کر دیں تو بہت ہی مناسب ہے میرے باپ نے وزیر کی بات اور اس کے حکم کو نہ ٹالتے ہوئے پچاس مقامے پورے کر دیئے اسی کی طرف صاحب مقامات نے اپنے خطبہ میں اشارہ کیا ہے۔ فاشارمن اشارتہ حکم وطاعتہ غنم + الیٰ ان الشیخ مقامات اتلو فیہا تلو البدیع + وان لم یدرک الظالع شاؤ الضلیع + اور بھی مختلف روایتیں ہیں جو جو بسبب خوف طوالت کے ان کو چھوڑ دیا ہے۔ غرضیکہ اس وزیر موصوف کا انتقال رجب ۵۲۲ھ میں ہوا اور یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ حریری نے جب اپنے چالیس مقامے بنا لئے اور وہ بصرہ سے بغداد پہونچے تو کسی ادیب نے ان کی یہ تصنیف پسند نہ کی اور یہ کہا کہ یہ تصنیف کسی مغربی ادیب فصیح بلیغ کی ہے اور اس کو اس کے یہ اوراق مل گئے ہیں تو اس نے اپنی طرف اس کو منسوب کر لیا ہے۔ اس کو وہاں کے وزیر نے اپنے محل میں بلایا اور اس سے یہ پوچھا کہ تم کیا کام کرتے ہو۔ تو اس نے جواب میں کہا کہ میں ادیب اور صاحب قلم ہوں۔ اور میں آپ کے سامنے رسالہ تصنیف کر سکتا ہوں تو وزیر نے کہا بہت خوب دوات قلم حاضر ہے یہ دوات قلم حاضر ہے یہ دوات اور کاغذ کو لے کر محل کے کونے میں لکھنے کے لیے بیٹھ گئے اور بہت دیر تک بیٹھے سوچتے رہے مگر ایک لفظ بھی نہ لکھ سکے تو بہت ہی شرمندہ ہو کر کھڑے ہو گئے اور وزیر کے پاس پہونچے وہاں خاموش رہے تو وزیر موصوف نے دو شعر پڑھے اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ یہ شعر ابو محمد بن احمد کے ہیں۔ جو ابن جکتا الحریمی البغدادی شاعر کے نام سے مشہور تھے۔ وہ شعر یہ ہیں ؎ شیخ الناس ربیعۃ الفرس بنتف عثنونتہ من الھوس ؛ انطقہ اللہ بالمشان کما + سماہ الدیوان بالخرس درحقیقت بات یہ ہے کہ حریری کو یہ خیال تھا کہ میں ربیعۃ الفرس سے ہوں اور اس کی عادت یہ تھی کہ مضمون کو سوچتے جاتے تھے اور اپنی ڈاڑھی کے بال نوچا کرتے جب صاحب مقامات اپنے شہر مطان بصرہ میں پہونچے تو انہوں نے دس مقامے اور بنائے اور وزیر موصوف کے پاس بھیجے اور عذر یہ لکھا کہ میں وہاں آپ کے جاہ وجلال کے رعب سے کچھ نہ لکھ سکا اور میں مرعوب ہو گیا تھا۔ صاحب مقامات حریری کی اور عمدہ تصنیفات بھی ہیں منجملہ اس کے ایک کتاب درۃ الغواص فی اوہام الخواص ہے اور منتخۃ العرب ہے جو نحو میں ہے اور وہ منظوم ہے اور اس کے علاوہ اور مختلف شروح آپ نے بسط اور تفصیل سے لکھی ہیں اور عربی دیوان ورسائل بھی آپ کے

Maktaba Tul Ishaat.com

ہیں۔ آپ کی وفات ۵۱۶ھ ہجری بصرہ میں نبی طرفہ کے محلہ میں ہوئی اور آپ نے دوا دلا و جھوڑی غرضیکہ تبحر علمی کیساتھ آپ نہایت ظریف الطبع اور ہنس مکھ اور خوش مزاج بھی تھے چنانچہ ایک مرتبہ کا واقعہ ہے ایک شخص ان کی شہرت سن کر ان سے ملنے آیا چونکہ حریری بدقسمتی سے نہایت کریہ المنظر اور بدصورت تھے اس لیے وہ بیچارہ ان کو نہ پہچان سکا۔ اور اس نے خود حریری سے حریری کو دریافت کیا اس نے یہ قطعہ فی البدیہہ پڑھا ؎

ماانت اول حیکم غزہ القمر ودالد لمبحیبہ حصرۃ الدمن دفاختر لنصرانی غیراخی رجل مغفل المعیدی فناسم بی ولا ترنی نخوا اللہ اعلم بحقیقۃ الحال، توضیح صنائع وبدائع۔

(۱) طباق مینق۔ مطابقت۔ تضاد۔ نکانو ایک ہی صنعت کے کئی نام ہیں اہل معانی کی اصطلاح میں وہ ایسے معنے کا کسی شعر یا فقرہ میں جمع کر لینا طباق کہلاتا ہے جن میں آپس میں فی الجملہ تقابل ہو خواہ وہ تقابل حقیقی ہو یا اعتباری اور خواہ وہ تقابل تضاد ہو یا تقابل ایجاب وسلب یا تقابل علوم ملکہ یا تقابل تضایف یا اس کے مشابہ ہو جیسے شاعر حماسی کہتا ہے ؎

لَئِنْ سَاءَنِی اَن تلقنی بِمُسَاءَۃٍ لَقَدْ سَرَّنِی اِنِّی خَطَرْتُ بِبَالِكَ

اس شعر میں سارنی اور سترنی میں طباق ہے۔

(۲) مناسبت کی دو قسمیں ہیں معنوی۔ لفظی۔ مناسبت معنوی تو یہ ہے کہ متکلم کسی معنی کو شروع کرے پھر اپنے اس کلام کو پورا کرے ایسے مضمون سے جو معنی اس کے مناسب ہو نہ کہ لفظاً جیسے کہ قاضی فاضل کا شعر ہے ؎

لئن بت فی بحر من الفکر سابحًا فانسان عینی فی الدموع غریق

اس مثالی شعر میں مناسبت معنویہ سابح اور غریق میں ہے مگر اس مناسبت معنویہ اور مراعاۃ نظیر میں فرق غیر ہے مناسبت لفظیہ کی دو قسمیں ہیں تامہ اور غیر تامہ یہ ہے کہ دو یا چند کلمہ باوجود ہموزن ہونے کے متفق بھی ہوں جیسے کہ ابن ہانی اُندلسی کا شعر ہے۔

دھوالبس وقوانس وفوارس وکوانس وادانس وعقدیل

اور غیر تامہ یہ ہے کہ کلمات ہموزن تو ہوں مگر متفق نہ ہوں جیسے کہ ابو تمام کا شعر ہے ؎

مھا الوحش الا ان ھاتا اوانس قنا الخط الا ان تلک ذوابل

اس شعر میں مہا اور قنا میں مناسبت تامہ ہے اور وحش خط اور اوانس اور ذوابل میں مناسبت غیر تامہ ہے۔

(۳) تصریع کے لغوی معنی دروازہ میں چوکھٹ لگانے کے ہیں اصطلاحاً نام ہے اول اور ثانی مصرع کے آخری دو جزوں کے برابر ہونے کا وزن میں روی میں اعراب میں اور اس صنعت کے لیے شعراء عرب نے قصیدہ کے مطلع ہی کو متعین سمجھا ہے۔

تصریع کی چھ قسمیں ہیں (۱) قسم اول کو تصریع کامل بھی کہا جاتا ہے۔ اس میں یہ شرط ہے کہ دونوں مصرعوں میں سے ہر ایک مصرع سمجھے جانے میں مستقل ہو امرأ القیس کہتا ہے ؎

افاطم مھلاً بعض ھذا التدلل فان کنت قد ازمعت صرمی فاجملی

(۲) قسم ثانی یہ ہے کہ پہلے مصرع کو دوسرے مصرع کی حاجت تو نہ ہو لیکن جب دوسرا مصرع اس کے ساتھ لگا دیا جائے تو بے تعلق بھی نہ ہو بلکہ دونوں میں مناسبت معلوم ہو جیسے کہ سعد الدین بن العربی کا شعر ہے ؎

Maktaba Tul Ishaat.com

یا قوت خدك فلقلوب مفرح ای الجوانح نحوه لا تجمح

(۳) قسم ثالث یہ ہے کہ دونوں مصرع اس طرح پر مستقل ہوں کہ ان میں سے جس کو چاہیں پہلا مصرع بنا دیں اور جس کو چاہیں دوسرا جیسے کہ ابو تمام کا شعر ہے ؎

لا انت انت ولا الدیار دیار خفت الھوی وتقضت الاوطار

(۴) قسم رابع یہ ہے کہ پہلے مصرع کے معنے اوس وقت تک سمجھ میں نہ آویں جب تک کہ دوسرے مصرع کو اس کے ساتھ نہ ملا لیا جاوے اس کو تصریع ناقص بھی کہا جاتا ہے جیسے کہ ابن نبیہ کا شعر ہے ؎

اما نا ایھا القمر المطل خفی جفنك اسیاف تسیل .

(۵) قسم خامس یہ ہے کہ دونوں مصرعوں کے آخر میں ایک ہی لفظ ہو اور اس کو تصریع مکرر کہا جاتا ہے اس کی دو قسمیں ہیں اول یہ کہ دونوں مصرعوں میں اگرچہ لفظ ایک ہو لیکن معنے دونوں جگہ مختلف ہوں ابن نبیہ کہتا ہے ؎

من کان قوص بنالہ من حاجب مالقلوب اذا رنا من حاجب

اس شعر میں حاجت اول بمعنی حاجب چشم (ابرو) سے حاجب ثانی انا مانع ہے دوسری قسم یہ ہے کہ دونوں مصرعوں میں دونوں لفظوں کے ایک ہی معنے ہوں عبید بن الابرص کہتا ہے ؎

وکل ذی غیبۃ یؤب وغائب الموت لا یؤب

(۶) قسم سادس یہ ہے کہ مصرع اول کسی ایسی صفت پر معلق ہو جس کا ذکر مصرع ثانی میں کیا گیا ہے یہ بھی واضح رہے کہ صفت سے مراد نعت نحوی نہیں ہے عبد العزیز کا شعر ہے ؎

اقسمت ماخذہ القانی من الخجل ارق من ومعی الجاری ومن غزلی

(۷) اجناس لاحق وہ ہے کہ دو لفظ ایسے جمع ہو جاویں کہ جن میں ایک حرف (اوسط کلمہ میں سے یا اول میں سے یا آخر میں سے بدل لیا گیا ہو مگر مبدل اور مبدل منہ دونوں کے مخارج علیحدہ ہوں ورنہ اگر مبدل اور مبدل منہ ایک ہی مخرج کے ہوں گے تو وہ تجنیس لاحق نہ ہوگی بلکہ اس کو تجنیس مضارع کہیں گے کسی کا شعر ہے ؎

سل طائرا صدع الفواد بحرۃ اتراہ غر رصادعا ام صادحا

صادعا صادحا میں عین اور حا کا فرق ہے مگر دونوں حرف حلق ہونے میں برابر ہیں اس کو اجناس مضارع کہیں گے اجناس لاحق کی مثال ؎

شوقی لذلك المحیا الزاھر الزاھی شوقی شدید وجسمی الواھن الواھی

اسھرت طرفی وولھت الفواد ھوے فالطرف والقلب بین الساھر الساھی

سنھیب قلبی وسھدی ان یبوح بما یلقی فوا اسفا للناھب الناھی

(۸) اجناس مصحف وہ ہے کہ کسی شعر یا کسی فقرہ میں دو لفظ باعتبار وضع کے تو متماثل ہوں لیکن ان کے لفظوں میں اختلاف ہو اور وہ اختلاف اس طرح ہو کہ اگر ان کو لکھا جاوے تو وہ دو صورتوں کے لفظ نظر آویں اس طرح پر کہ ان میں سے ہر ایک حرف لفظوں میں دوسرے کا مخالف ہو جیسے ؎

Maktaba Tul Ishaat.com

فان حلوا فلیس لهم مفر وان رحلوا فلیس لهم مفر

(۶) مراعاۃ النظیر اسی کو تناسب توافق۔ ائتلاف موافاۃ تلفیق بھی کہتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ ناظم یا ناثر ایک چیز کو مع اس کے مناسبات کے ذکر کرے لیکن مناسبت تضاد کی نہ ہو یہ قید اس وجہ سے لگا دی گئی ہے تاکہ مطابقت خارج ہو جاوے) خواہ مناسبت لفظی اور اور معنوی دونوں طرح ہو یا لفظ لفظ اور معنی معنی کے لیے اس واسطے کہ مقصد یہ ہے کہ کسی ایک چیز کو اس کے ایسے مناسب کے ساتھ جمع کیا جاوے جو اس کی نوع کا ہو جیسے محمد بن الفیاض کا شعر ہے ؎

قم فاسقنی بین خفق الناي والعود ولا تتبع طیب موجود بمفقود

نحن الشهود وخفق الحو رخاطبنا تزوج ابن عمام بنت عنقود

(۷) تشبیہ اہل معانی کی اصطلاح میں حرف کاف (یا کسی ایسے کلمہ سے جو اس کا ہم معنے ہو) کے ذریعے سے اس بات کے ظاہر کرنے کو کہتے ہیں کہ فلاں چیز فلاں چیز کے فلاں معنی میں شریک ہے۔ کاف وغیرہ کا لفظوں میں ہونا ضروری نہیں ہے لفظاً ہو یا تقدیراً جس چیز کو دوسری چیز کے شریک ظاہر کیا جاتا ہے اوس کو مشبہ کہتے ہیں اور جس کے ساتھ شریک بتایا جاتا ہے اوس کو مشبہ بہ کہا جاتا ہے اور جس معنے میں شریک کہا جاتا ہے اس کو وجہ شبہ کہا جاتا ہے۔

(۸) تعدیل اہل معانی کی اصطلاح میں چند اسمائے مفردہ کو ایک سیاق پر بیان کرنے کا نام ہے جیسے کہ امتی کا شعر ہے ؎

فالخیل واللیل والبیداء تعرفنی والسیف والرمح والقرطاس والقلم

(۹) اقتباس یہ ہے کہ متکلم اپنے کلام منظوم یا غیر منظوم میں حدیث یا قرآن کے الفاظ بغیر تغیر کثیر کے لاوے مگر اس طرح پر کہ اس میں اشارہ اس بات کی طرف نہ ہو کہ یہ الفاظ قرآن یا حدیث کے ہیں اقتباس کی تین قسمیں ہیں (۱) مقبول۔ اقتباس مقبول وہ ہے جو کہ خطبوں اور مواعظ عہود نبی علیہ السلام کی مدح وغیرہ میں ہو چونکہ اس کے جواز اور عدم جواز میں کلام ہوا ہے بعض کی رائے ہے۔ کہ اقتباس ناجائز ہے اس لیے ہم اس کی مثال میں امام ابو منصور عبد القاہر بن طاہر تمیمی بغدادی کے شعر پیش کرتے ہیں تاکہ ایک طرف اقتباس کو توضیح ہو تو دوسرے طرف اس کے جواز پر روشنی پڑے امام ابو منصور کبار ائمہ شافعیہ میں سے ہیں ان کا ذکر شیخ تاج الدین سبکی نے طبقات شافعیہ میں کیا ہے ؎

یا من عدا ثم اعتدی ثم اقترن ثم انتمی ثم ادعی ثم اعترف

ابشر بقول الله فی ایاته ان ینتهوا یغفر لهم ما قد سلف

(۲) مباح۔ اقتباس مباح وہ ہے کہ غزلوں رسائل قصص میں ہو جیسے کہ کسی شاعر کا قول ہے ؎

تجرد للحمام عن فشر لؤلؤ والبس من ثوب اللاحة ملبوساً

وقد جرد الموسی لتزیین رأسه فقلت لقد اوتیت سؤلك یا موسی

(۳) مردود۔ اقتباس مردود وہ ہے کہ جس میں تشبیہ باللہ تعالیٰ یا اس کے کلام پاک یا نبی علیہ السلام اور ان کے اقوال مقدسہ کے ساتھ استخفاف واستحقار لازم آتا ہو جیسے کہ ایک صاحب نے آخرت کے نتیجہ کو پس پشت ڈال کر فرمایا ہے ؎

اوحی الی عشاقه طرفه هیهات هیهات لما توعدون

Maktaba Tul Ishaat.com

وما دقه ينطق من خلفه لمثل ذا فليعمل العاملون

(۱۰) التہذیب والتادیب۔ یہ قسم تحسینات بدیع میں سے ہے اور یہ نام ہے ہر کلام منقح اور محرر کا یعنی متکلم کا اپنے کلام میں خوب اچھی طرح سے غور وخوض کر لینا اور وہ نظم ہو یا نثر مگر اس میں تہذیب اور تنقیح اعلیٰ درجہ کی کر لی گئی ہو اور جس لفظ کا ردوبدل کرنا ضروری ہو اس کا ردوبدل کر دینا اور نیز اس کے معانی غریبہ نہ ہوں اور اعراب میں اشکال پسند نہ کیا گیا ہو بلکہ سلاست کا لحاظ رکھ گیا اور جو قبیل الفاظ اس میں موجود ہوں ان کو نکال دیا گیا ہو اور یہ ضروری نہیں کہ ان کے معانی میں جدت ہو اور اگر کوئی کلام ایسا ہو کہ اس میں کسی لفظ کے بجائے دوسرا لفظ رکھنا یا الفاظ کا تقدم وتاخر یا کسی معنی کی زیادتی یا کسی لفظ کی کمی یا مقصود شاعر میں اخلاق (جس کی توضیح مناسب تھی) کا دور کرنا کلام کے حسن کو بڑھاتا ہو تو ایسا کلام اس صنعت میں داخل ہونے کے قابل نہیں جیسے ؎

ذات على الخلق رب الخلق شرفها قد ألبسها ثوبًا من العصم

(۱۱) کلام جامع وہ ایسے شعر میں ہوتا ہے کہ جس کے تمام الفاظ حکمت۔ نصیحت تنبیہ وغیرہ سے پر ہوں مگر وہ ان حقائق میں سے ہوں جو قائم مقام امثال کے ہیں جیسے کہ ابوفراس ہمدانی کا قول ہے ؎

اذا كان غير الله في عدة الفتى اشتت الرزايا من وجوه الفوائد

(۱۲) استعارہ معنے موضوع لہ کو چھوڑ کر معنی مجازی لینے کا نام ہے پھر جو علاقہ مصححہ موجود ہے اگر وہ غیر تشبیہ ہے مثلاً سبب حامیت وغیرہ تو اس کو مجاز مرسل کہتے ہیں اور نہیں تو استعارہ ہے۔ استعارہ کی تعریف یہ ہے کہ کسی چیز کو کسی چیز سے نفس میں تشبیہ دی اور مشبہ بہ ومشبہ ان دونوں میں سے کسی ایک کو ذکر کیا جاوے اور دوسرے کو حذف کیا جاوے اس کی کئی قسمیں ہوتی ہیں (۱) استعارہ تحقیقیہ اس کو استعارہ مصرحہ بھی کہتے ہیں۔ استعارہ مصرحہ یہ ہے کہ مشبہ بہ مذکور ہو اور مشبہ متروک ہو لیکن مشبہ حساً یا عقلاً متحقق ضرور ہو جیسے زہیر بن ابی سلمیٰ کا قول ہے ؎

لدى اسد شاكى السلاح مقذف له لبد اظفاره لم تقلم

تو یہاں اسد مشبہ بہ ہے اور رجل شجاع مشبہ، مشبہ کو متروک کیا گیا اور ظاہر ہے کہ رجل حساً امر متحقق ہے اور متحقق عقلاً کی مثال خداوند تعالیٰ کا فرمان ہے فاذاقها الله لباس الجوع والخوف، یہاں لباس مشبہ بہ ہے اور وہ ضرر جو کہ بھوک کی وجہ سے حاصل ہوتا ہے مشبہ بہ ہے بھوک مشبہ بہ نہیں ہے اور وہ ظاہر ہے کہ عقلی ہے (۲و۳) استعارہ، بالکنایہ اور استعارہ تخییلیہ ان کی صورت یہ ہے کہ کسی چیز کو کسی چیز سے تشبیہ ذہن میں دی جاوے اور ارکان تشبیہ میں سے سوا مشبہ کے کسی کو بھی ذکر نہ کیا جاوے لیکن اس تشبیہ کا جو ذہن میں ہے استعارہ بالکنایہ نام ہوگا یا استعارہ مکنیہ اور مشبہ بہ کے خاصہ کو مشبہ کے لیے ثابت کرنا استعارہ تخییلیہ ہوگا (۴) استعارہ ترشیحیہ وہ یہ ہے کہ مشبہ کے لیے ایسی چیز کا اثبات کیا جاوے کہ جو مناسبات وملائمات مشبہ بہ میں سے ہو ان تینوں کی مثال ابی ذویب ہذلی کا مشہور قول ہے ؎

وإذا المنية انشبت اظفارها الفيت كل تميمة لا تنفع

شاعر نے اپنے ذہن میں موت کو کسی پھاڑ کھانے والے جانور سے تشبیہ دے رکھی ہے اس واسطے کہ جس طرح درندہ جانور ہلاک کر دیتا ہے ایسی ہی موت بھی اس ذہنی تشبیہ کو ظاہر کرنے کے لیے اس نے اظفارہ (ناخن) جو کہ سبع کے لوازم میں سے ہیں مشبہ یعنی موت

Maktaba Tul Ishaat.com

کے لیے ثابت کئے چونکہ مشبہ کا ذکر نہیں ہے اس لیے موت کی تشبیہ بیع سے استعارہ بالکنایہ ہوا اور اظفار کا اثبات منیۃ کے لیے استعارہ تخییلیہ اور انشاب کا ثبوت منیۃ کے لیے یہ کہ ملائمات مشبہ بہ میں سے ہے استعارہ ترشیحیہ ہے (۱۳) تقسیم اس کا اطلاق تین امور پر ہوتا ہے (۱) متکلم ان تمام منے کو احاطہ کرے کہ جن کو اس نے شروع کیا بعض اہل بدیع کا یہ ہی مذہب ہے مثال یہ ہے ؎

والراح فی راح الحبیب یدیرھا ۔۔۔ فی فتیۃ جعلوالمسرۃ مغنما

فسقاتنا تحکی البدور وراحنا ۔۔۔ یحکی الشموس ودخن نحکی الاغما

(۲) اولاً متعدد کو ذکر کرنا اوس کے بعد تمام ان چیزوں کو ذکر کرنا جو ان کے مناسب ہوں علے سبیل التعیین جیسے صلاح صفدی کا قول یہ ہے ؎

وثلاثۃ کلفوا بحب ثلاثۃ ۔۔۔ فاعجب لایھم اشدوا کلفا

کلفی بحبک اذ کلفت بجفوتی ۔۔۔ وبعدانا کلفت العذال واسوفا

لاعاذلی یدع الملام ولا انا ۔۔۔ ادع الغرام وانت لاتدع الجفا

(۳) کسی چیز کی حالتوں کو ذکر کر کے اس کے مناسب احکام کو بیان کرنا اس میں اقسام کے استیفار کی شرط نہیں ہے متنبی کا شعر ہے

ساطلب حقی بالقنا ومشائخ ۔۔۔ کانھم من طول مالثموا مَرَوْا

مثقال اذالاقوا خفاف اذادعوْا ۔۔۔ کثیراذاشدوا قلیل اذاعُدّوا

(۱۴) تفریق یہ ہے کہ متکلم ایک قسم کی دوچیزوں کو بیان کرے اور پھر ان میں یوں بعد ظاہر کرے کہ اس کے مقصود میں مدح یا مذمت تشبیب ہو یا کچھ اور افاکبدہ حاصل ہو جیسے ابونصر بن نباتہ کا قول ہے ؎

حاشاک ان تدعیک العرب احدھا ۔۔۔ یامن ثری قدمیہ طینۃ العرب

فان یکن لک وجہ مثل اوجھھم ۔۔۔ عند العیان فلیس الصفر کالذھب

وان یکن لک نطق مثل نطقھم ۔۔۔ فلیس مثل کلام اللہ فی الکتب

(۱۵) حسن تخلص ایک صفت ہے جس کا شمار محاسن ادب میں سے کیا جاتا ہے اور اسی سے شاعر کی جودت طبع کا حال معلوم ہوسکتا ہے اور وہ یہ ہے کہ صفت سے متکلم اپنی نظم کے شروع میں عورتوں سے حسن وعشق کا ذکر یا زمانہ پر اپنا اظہار فخر یا زمانہ کی شکایت شروع کرے یا اسی قسم کا کوئی ایسا مضمون جو کہ نہایت لطافت کے ساتھ مادح کی مدح یا مقصود شاعر تک پہنچا دے اور اس تمہیدی مضمون سے اپنے اصلی مقصود کی طرف ایسا منتقل ہو کہ سننے والے کو اس کا احساس بھی نہ ہو کہ شاعر کہاں سے کہاں پہنچ گیا۔ اب جب کہ مضمون منقول عنہ اور منقول الیہ میں مناسبت تام ہوتی ہے تو وہ نشاط سامع کا سبب زیادہ ہو جاتی ہے اور اس کی وجہ سے سامع مابعد کے مضمون کو خوب توجہ سے سنتا ہے۔

(۱۶) اشارہ اہل معانی کی اصطلاح میں اس کو کہتے ہیں کہ متکلم تھوڑے کلام سے معانی کثیرہ کی طرف اشارہ کرے کہ جیسے ہاتھ سے اشارہ کرتا ہے اس واسطے کہ متکلم جس بات کو اشارہ سے بتا رہا ہے اس میں اگر زبان سے کام لے تو بہت سے الفاظ زبان سے نکالنے کا محتاج ہو جیسے ابوالعلاء المعری کا قول ہے ؎

منک الصدود ومنی بالصدر ضا ۔۔۔ من ذا علی بھذا فی ھواک قضی

Maktaba Tul Ishaat.com

بی منك مالو یعین الشمس ما طلعت من الکابۃ او بالبرق ما ومضا

(۱۷) التفات سکاکی رح کے نزدیک تکلم یا خطاب یا غیبت میں سے کسی ایک سے دوسرے کی طرف منتقل ہونے کا نام ہے بشرطیکہ مقتضائے ظاہر کسی ایک سے کام لینا ہو باوجود اُس کے اُس کو چھوڑ کر دوسرے کو کام میں لایا گیا ہو۔ جیسے امرؤالقیس کا قول ہے ؎ تطاول لیلك بالاثمد۔ اس واسطے کہ یہاں ظاہر کا مقتضے یہ تھا کہ تطاول لیلی کہا جاتا مگر اولیٰ یہ ہے کہ یوں کہا جاوے کہ تکلم خطاب غیبت ان تینوں میں سے کسی ایک ذریعہ سے مافی الضمیر کو ادا کیا جاوے، اور اس سے قبل دوسرے کے ذریعہ مافی الضمیر کو ادا کیا جا چکا ہو یہ دوسرا طرز خلاف ظاہر ہو ظاہر کا مقتضا یہ ہی ہو کہ اُس دوسرے طرز کے خلاف کسی اور طرز سے مضمون کو ادا کیا جاتا اس واسطے کہ التفات اسالیب ثلاثہ (تکلم۔ خطاب۔ غیبت) میں سے کسی ایک اسلوب پر کلام کر لینے کے بعد دوسرے اسلوب کی طرف منتقل ہو جانے کا نام ہے مگر وہ اسلوب ایسا ہو کہ مخاطب کی توجہ اس طرف نہ ہو اس سے غرض صرف یہ ہوتی ہے کہ مخاطب سننے میں زیادہ توجہ اور غور سے کام لے جب یہ معلوم ہو چکا تو اگر اس قید کا اعتبار نہ کیا جاوے تو تغیر میں ایسی صورت بھی داخل ہو جائے گی جو فی الواقع التفات میں داخل نہیں ہے جیسے انا زید وانت عمرو انتم رجال وانت الذی فعل کما ونحن الذین صبحوا الصباحا۔

(۱۸) طاعت وعصیان۔ اصطلاح میں طاعت وعصیان اوس کو کہتے ہیں کہ شاعر کوئی شعر تصنیف کرے اور اس شعر میں بدیع کی کسی نوع لانے کا خیال ہو مگر اس کے ارکان میں سے بعض رکن آ سکتے ہوں یا کوئی مانع اس کو شعر میں لانے سے مانع ہو اس لیے شاعر بجائے اس صفت کے کہ جس کے لانے کا اس نے ارادہ کر لیا تھا بدیع کی کوئی دوسری صنعت شعر میں لے آوے جیسے کہ متنبی کا شعر ہے ؎

یرید اعن ثوبہا وھو قادر ویعصی الھوی فی طیفہا وھو راقد

متنبی کا ارادہ تھا کہ یرید اعن ثوبہا وھو مستیقظ کہے کہ شعر میں صنعت طباق حاصل ہو جاوے اس واسطے کہ دوسرے مصرعہ میں راقد موجود ہے مگر وزن کی وجہ سے یہ ارادہ پورا نہ کر سکا لہٰذا اس نے لفظ قادر کو اختیار کیا اور اس کو مستیقظ کا قائم مقام کر لیا اس واسطے کہ اس میں یقظتہ (بیداری) کے معنے مع شئی زائد ہیں اور اس کے ساتھ ہی قلب البعض بھی ہے تو مطابقت تو نہ ہو سکی مگر قلب البعض ہو سکا۔

(۱۹) ارادف یہ ہے کہ متکلم کسی معنی کا ارادہ کرے اور اس معنے کو اس کے لفظ موضوع لہ سے تعبیر نہ کرے بلکہ کسی ایسے لفظ سے تعبیر کرے کہ وہ اس کا ردیف ہو اور اس کے معنے کو ادا کر سکے مثال بحتری کا قول ہے ؎

فاوجرتہ اخری فاجللت نصلہا بحیث یکون اللب والرعب والحقد

مکان لب ورعب سے مراد قلب ہے۔

(۲۰) تلمیح یہ ہے کہ متکلم کسی شعر میں یا کسی فقرہ میں قصہ معلوم یا نکتہ مشہورہ یا کسی ایسے شعر مشہور کی طرف اشارہ کرے جو متواتراً منقول ہو مثلاً عمر بن الوردی کے اشعار کہ جو اس نے فی البدیہہ اس وقت پڑھے کہ جب اس کے پاس سے ایک خوبصورت امرد لڑکا ہو کر گزرا اور اتفاق سے اس کے کان میں ایک بالی پڑی ہوئی تھی ؎

قد قلت لما مر بی ۔ مقرطق یحکی القمر ۔ ھذا ابولولوۃ ۔ منہ خذوا ثار عمر

اس میں تلمیح ہے ابولولوۂ زنجی کے واقعہ کی طرف کہ اس نے امیر المومنین عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کو قتل کر دیا تھا۔ تمت بالخیر بعون اللہ وکرمہ وانا العبد المفتقر الی ربہ الولی محمد افتخار علی غفرلہ ولوالدیہ۔ والمشائخ اجمعین پروفیسر فیض عام انٹر کالج میرٹھ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الترجمۃ والمطالب حامداً باسمہ تعالیٰ ومُصلیاً۔ بسم اللہ میں باء حرف جر ہے اور یہ چند معنے میں مستعمل ہوتی ہے باء الصاق کے لئے آتی ہے اور استعانت کے لیے بھی اور یہاں یہی مراد ہے اور مصاحبت کے لیے جیسے قولہ تعالےٰ قیل یانوح اھبط بسلام منا و برکات ای واذہب بسلام اور باء سببیت کے لیے جیسے قولہ تعالیٰ وکلاً اخذنا بذنبہ اور باول کے لیے جیسے باع الکفر بالایمان اور باء مقابلہ کے لیے جیسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قول ہے جیسے قد زوجتکہا بما معک من القرآن اور باء مجاورت کے لیے جیسے قولہ تعالیٰ فاسئل بہ خبیراً اور باء تبعیض کے لیے جیسے قولہ تعالیٰ وامسحوا برؤسکم اور باء قسم کے لیے جیسے باللہ اور باء غایت کے لیے جیسے قد احسن بی ای الی اور باء تاکید کے لیے جیسے قولہ تعالیٰ کفی باللہ شہیداً اور باء تعدیہ کے لیے جیسے قولہ تعالےٰ ذہب اللہ بنورہم اور یہاں اس کے متعلق اختلاف ہے بعض یہ فرماتے ہیں کہ اس کا متعلق ابتداء فعل عام محذوف ہے اس پر یہ اعتراض وارد ہوتا ہے کہ عموم کے لیے کوئی قرینہ ہونا چاہیئے اور یہاں اس کے لیے کوئی قرینہ نہیں ہے تو علامہ بیضاویؒ یہ فرماتے ہیں کہ قرینہ حالیہ سے جیسا قرینہ ہو فعل مقدر مانا جاسکتا ہے پھر اس میں اختلاف ہے کہ محذوف یا تو اول میں ہوتا ہے یا آخر میں قال استاذی عمی المکرم متعنا اللہ بطول حیاتہ وبقائہ احسن اور عمدہ یہ ہی ہے کہ آخر میں مقدر مانا جائے اس لیے کہ تبرک اوّل کلام لفظ اللہ سے حاصل ہو جاتا ہے اور اس سے معانی کے انحصار کا فائدہ ہوگا۔ پھر باء کے معنے میں اختلاف ہے۔ قال استاذی عمی المکرم مدظلہ العالی یہاں باء استعانت کے لیے ہے اسی اصنف مستعیناً باللہ اور کبھی باء برکت کے لیے بھی ہوتی ہے۔ تو اس کے معنے متبرک ہونے کے ہوں گے اور بعض اصحاب یہاں باء کو مصاحبت کے معنے میں لیتے ہیں واللہ اعلم، واعلم ان الباء متعلقۃ بما جعل النسبۃ مبتدأ لہ فیقدر الابتداء والقراءۃ کقولہ تعالےٰ بسم اللہ مجریہا ومرسٰہا وقولہ صلے اللہ علیہ وسلم بسم اللہ دلجنا وبسم اللہ خرجنا وعلی ربنا توکلنا وانما قدر العامل متاخراً افادۃ للحصر ورد اعلے المشرکین حیث کانوا یقولون باسم اللات والعزےٰ نفعل کذا اسم اس میں اختلاف ہے۔ یہ ناقص ہے یا مثال اور بصریوں کے مذہب کو ترجیح ہے وقال استاذی عمی المکرم مدظلہ عندی مذہب الفریقین متساویان کوفیوں کے نزدیک یہ اسم ہے مشتق ہے بمعنے علامت یا وسیم سے بمعنے جمیل وخوب صورت اور اس کی تصغیر وسیم آتی ہے اور جمع اوسام اور بصریوں کے نزدیک یہ سمو سے مشتق ہے بمعنے بلندی یقال سما سموا ای علا وارتفع اور یہ نصر سے آتا ہے ومنہ السماء جو ارض کا مقابل ہے یہ مؤنث ہے اور کبھی مذکر بھی مستعمل ہوتا ہے اور یہ اسم جنس ہے واحد اور جمع سب پر اس کا اطلاق ہوتا ہے والجمع سموات کما فی قولہ تعالیٰ والسماء منفطر بہ واذا السماء انشقت وقال استاذی عمی المکرم مدظلہ تعالےٰ ان اخراج المناسبۃ بینہما لان الحروف الاصلی یظہر اثرہ اینما کانت مادہ کما قیل فی شعور معناہ العسل وکذلک المشورۃ لان فیہا الشفاء کما فی العسل یکون الشفاء ایضا کما یکون التکلیف فی اخذ العسل من ایذاء النحل وکذلک یکون فی المشورۃ وفی اخراج المناسبۃ لدیہ من کثرۃ اللغۃ فالحروف الاصلیہ کالنہد کما فی معنے ضرب ویجیٔ ضرب المثل وعشی علی وجہ الارض وکذلک المضارب ای الۃ

Maktaba Tul Ishaat.com

المزامیر وستار بجانے کا آلہ فمن قال ان اصلہ سمو فاستدل۔ بجمعہ اسامی واسماء وسمیٰ والکوفیون قائلون بانہ فیہا القلب واستشہدوا الوسم لیسم بمعنی سمی لیسم وکذلک میسام ای من کان واقفا اسماء کل شئی اللہ اسمٌ عَلَمٌ للباری جل جلالہٗ وہو المختار واللہ ہو الذات المستجمع لجمیع صفات الکمال پھر اس میں اختلاف ہے کہ یہ اجوف واوی ہے یا نہموز الفاء یا مثال واوی ہے بعض یہ فرماتے ہیں آلہ یا کہ الاہتہ سے مشتق ہے آلہ یا کہ بمعنی عَبَدَ یَعْبُدُ عبادۃ از فتح کما قرءا ابن عباسؓ ویذرک وآلہتک ای عبادتک اور الٰہ فعال کے وزن پر ہے جو مفعول (ای مالوہ) کے معنے میں ہے جیسے کہ امام معنے میں مفعول کے

یعنے مُوتَمّ کے بعض یہ فرماتے ہیں کہ آلہ یا الٰہ سے مشتق ہے بمعنی تحیر اور یہ سمع سے آتا ہے لان العقول تتحیر فی عظمتہ اللہ تعالیٰ اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ الٰہ کذا سے مشتق ہے بمعنے لجارہٗ اضطر الیہ لان سبحانہ تعالیٰ المفزع الذی یجار الیہ فی کل امر اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ یہ ولہ سے مشتق ہے اس کے معنے حیرت اور خوف کے آتے ہیں اور یہ ولہان سے ماخوذ ہے۔ پھر اس کلمہ کی حقیقت میں اختلاف ہے پھر اس میں اختلاف ہے کہ یہ عبرانی ہے یا عربی ہونے کی صورت میں مضمر ہے یا مظہر اور مظہر آنے کی صورت میں یہ مشتق ہے یا اسم جامد علم اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ یہ علم غیر مشتق ہے الرحمٰن یہ مبالغہ کے لیے ہے اور رحیم یہ بھی مبالغہ کے لیے ہے تو رحمٰن کو رحیم پر مقدم کرنے کی کیا وجہ ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ رحمٰن عَلَم کی طرح ہے اور رحیم یہ صفت ہے اور یہ قاعدہ ہے کہ علم صفت پر مقدم ہوتا ہے اور دوسرے یہ کہ رحمٰن رحیم سے کم اور کیف کے لحاظ سے زیادہ بلیغ ہے اس لیے کہ رحمٰن الدنیا والآخرۃ کہا جاتا ہے اور کیف کے لحاظ سے اس لیے کہ رحمٰن کی کیفیت رحیم سے بڑی ہے اور تیسرے یہ کہ رحیم رحمٰن کے لیے متمم (پورا کرنے والا ہے) اس سے مراد بزرگی اور احسان ہے اور رحمٰن یہ اللہ ہی کے لیے مختص ہے کما فی قولہ تعالیٰ ادعوا اللہ او ادعوا الرحمٰن یا یہ وجہ کہ رحمٰن عام ہے مومن اور کافر اور دنیا اور آخرت سب کے لیے ہے اور رحیم خاص مومنین کے لیے کقولہ تعالیٰ وکان بالمومنین رحیما یا یہ محض آخرت کے لیے اس لیے کہ وہاں کفار پر وہ رحم نہیں کرے گا رحمٰن یہ رحمت سے مشتق ہے (بفتح الراء وسکون المہملۃ ومحرکۃ بمعنے رقت ومہربانی ونرمی وبخشش) از سمع یقال رَحِمَ رَحمَۃً ومرحمۃً ورُحمًا جب کہ وہ اوس پر مہربانی اور نرمی کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَحْمَدُکَ عَلٰی مَا عَلَّمْتَ مِنَ الْبَیَانِ ۔ وَاَلْھَمْتَ مِنَ التِّبْیَانِ ۔

الترجمۃ والمطالب اے اللہ ہم تیری حمد کرتے ہیں اس بات پر کہ تونے ہم کو فصاحت کلام سکھلائی اور تو نے ہمارے دلوں میں بات کے ظاہر کرنے کی کیفیت کا القاء کیا

تشریح لغات اللھم اس کی اصل میں دو قول ہیں بصریوں کے نزدیک اس کی اصل یا اللہ ہے حرف ندا کو حذف کرکے میم مشدد عوض میں زائد کر دیا گیا اور کوفیوں کے نزدیک مشدد جملہ ہے اس کی اصل یا اللہ آمنا بالخیر ہے جملہ۔ آمنا بالخیر میں سے میم مشدد باقی رکھ کر باقی سارے جملہ کو حذف کر دیا لیکن یہ قول دو وجہ سے ضعیف ہے اول یہ کہ اس طرح پر تخفیف لغت عرب میں نہیں پائی جاتی دوسری بات یہ کہ دعا میں انحصار لازم آتا ہے حالانکہ اس کے بعد اور بھی

Maktaba Tul Ishaat.com

دعائیں کی جاتی ہیں اور بعض نے اس اختلاف سے گھبرا کر منجملہ اسماء باری تعالیٰ شمار کیا ہے۔ اور یہ بھی ظاہر کے خلاف ہے اور بصریوں کا قول زیادہ صحیح ہے اور اللھم میں دو لغت ہیں اللّٰھُمَّ اور لُھَمَّ ای بالھمزۃ و بغیر الھمزۃ) کما فی قول الشاعر لَھُمَّ لَا اَدرِیْ انت الدار۔ کذا فی الصراح ۳ھ نحمدک حمد یہ شکر سے عام ہے اور یہ ذم کی نقیض ہے اس لیے کہ خواہ حمد صفات پر ہو یا احسان پر اور شکر یہ احسان کے ساتھ مخصوص ہے لیکن عام ہے خواہ زبان سے ہو یا قلب سے اور ثنا صرف زبان سے ہوتی ہے۔ حمد کی یہ تعریف ہے ھوالوصف بالجمیل الاختیاری و قال استاذی عمی المکرم ان ھذا المعنی لایعلق بالقلب وفی الاصل ھوالوصف بالجمیل ولا انکر اطلاقہ علی الاختیاری وانما البحث فی المعنی اللغوی وانما زید قید الاختیاری بالاستعانۃ ای باستعانۃ العقل لان المدح یکون علی الاختیاری اور بعض نے اس طرح پر فرق کیا ہے کہ ثناء اپنے مثل کی کی جاتی ہے اور حمد اعلیٰ اور افضل کی لیکن حمد محض اُن چیزوں کی جاتی ہے جن کو زندہ کہہ سکتے ہیں اور مدح عام ہے زندہ کی ہو یا مردہ کی یقال مدحت اللؤلؤ علی صفاتہ از سمع یقال حمد حَمْداً و مَحْمَدَۃً و مَحْمِدَۃً اجب کہ وہ تعریف کرے اور حمد کا صلہ جب علیٰ ہوتا ہے تو اس کے معنے مدح کے ہوتے ہیں، یقال حمدت علی الف درہم وقال استاذی عمی المکرم وانا وجہ ابتیان صیغۃ الجمع فقال البھائی فی کشکولہ تحت قولہ ایاک نعبد و ایاک نستعین و ھو نکتۃ لطیفۃ ینبغی علی مسئلۃ الفقہ ان من باع شیئا واشتراہ المشتری وعلم المشتری ان فی المبیع عیبا فلا یجوز لہ ان ینتخب شیئا عمدۃً و یترک الردی بل یرد الجمیع او ان یاخذ المعیب لتخیر البائع والمشتری من النقصان وھذہ استحالۃ بین العباد وبین اللہ عزوجل کما فی قولہ تعالیٰ ان اللہ اشتری الخ فلما رھن المشتری ھو اللہ تعالیٰ ۵ رحمتِ حق بہانہ می جوید۔ فکان فی نحمدک جمیع الحامدین داخلین فحمدنا قابل للدلالۃ اعمالنا کلھا ناقصۃ الا انھا لا یدل ان حمد العابدین المقربین ایضا فی الجموع فاختار الحریری ھذا الطریق ۶ھ ما علمت یہ ما موصولہ اور مصدریہ اور موصوفہ تینوں ہو سکتا ہے اور علمت اس کا مصدر تعلیم ہے از باب تفعیل بمعنے سکھلانا اور تعلیم دینا تبلانا یہ علم سے ماخوذ ہے۔ جو جہل کی ضد ہے اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے اور علم کے معنے کسی چیز کی حقیقت کے جاننے کے آتے ہیں واعلم ان العلم ادراک بالقلب والشعور ادراک بالحواس والمعرفۃ مسبوقۃ بنسیان حاصل بعد العلم ولذا لا یقال للہ تعالیٰ انہ عالمٌ دون عارف ۷ھ من البیان یہ ما علمت کا بیان ہے بیان کے معنے ظاہر کرنے کے ہیں اور یہ نطق سے عام ہے اور بیان انسان کے ساتھ خاص ہے اور کلام کو بھی بیان کہہ دیتے ہیں اس لیے کہ وہ اپنے مقصود کو اس کلام کے ذریعہ سے ظاہر کر دیتا ہے اور مجمل کلام اور مبہم کلام کی شرح بھی بیان کی جاتی ہے کما فی قولہ تعالیٰ ثم انّ علینا بیانہ، بیان اور تبیان میں یہ فرق ہے کہ بیان ما فی الضمیر کے ظاہر کرنے کو کہتے ہیں اور تبیان اظہار ما فی الضمیر مع الدلیل کو کہتے ہیں یقال بان یبین بیانا و تبیانا و تبیانا ای اتضح از ضرب اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے اس کے مزید چار ہیں اَبان یبین از باب افعال و بَیَّنَ یُبَیِّنُ از باب تفعیل و تَبَیَّنَ یَتَبَیَّنُ از باب تفعل و استبان یستبین از باب استفعال ۸ھ والھمت واو چند معنے کے لیے آتا ہے عطف کے لیے اس کا کام محض جمع کر دینا ہے اور حالیہ کے لیے یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے اور فعلیہ پر بھی اور استینافیہ کے لیے اور معیت کے لیے اور قسمیہ کے لیے اور رُبّ کے معنیٰ میں اور یہ الآ کے بعد زائد آتا ہے ۹ھ الھمتنا اس کا مصدر الہام ہے اور الہام کے

Maktaba Tul Ishaat.com

یہ معنی آتے ہیں الا لہام القاء شئی و القاء الخیر فی القلب ما القاہ اللہ فی القلب کے ہیں یقال اُلہمہ اللہ یہ لازم بھی آتا ہے اور اس کا مجرد لہم فہم از فہم از سمع قاعدہ یہ ہے جتنے مزید ہوتے ہیں ان میں ان کے مجردوں کا ضرور اثر باقی رہتا ہے جیسے کھلونے مختلف سانچوں میں ڈھالے جاتے ہیں لیکن وہی اثر یعنی شیرینی سب میں موجود اور باقی رہتی ہے ایسا ہی یہاں پر ہے اور اسی سے الہام بنایا گیا ہے اور یہ لہم سے ماخوذ ہے بمعنے نگلنا اور یہ الہام میں موجود ہے اور الہام اور لہوم میں بھی اثر پایا جاتا ہے اس لیے کہ لہوم کے معنے بہت کھانے کے آتے ہیں اور کبھی الہام شر کے لیے بھی مستعمل ہوتا ہے کما فی قولہ تعالیٰ وابتلعا فجورہا الخ۔ البتیان بیان اور تبیان یہ دونوں مصدر بان یبین کے ہیں اور بعض یہ فرق بیان کرتے ہیں کہ بیان کے معنے خود سمجھنے کے اور غیر کو سمجھانے کے ہیں اور تبیان کے معنے خود اپنے آپ سمجھنے کے ہیں اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ تبیان بیان سے زیادہ بلیغ ہے۔ اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے ایک کو دوسری کی جگہ پر استعمال کر لیتے ہیں کما فی قولہ تعالیٰ ونزلنا علیک الکتاب تبیانا لکل شئ۔

كَمَا نَحْمَدُكَ عَلٰى مَا اَسْبَغْتَ مِنَ الْعَطَاءِ ۔ وَاَسْبَلْتَ مِنَ الْغِطَاءِ

الترجمۃ والمطالب اسی طرح ہم تیری تعریف کرتے ہیں جس طرح کہ تو نے ہم پر بخشش کی نعمتیں کی اور تو نے ہمارے عیبوں پر پردہ ڈال دیا۔

تشریح لغات لہ اسبغت یہ اسباغ سے ماخوذ ہے از باب افعال اس کا مجرد نصر سے آتا ہے بمعنے تمام کرنا و کامل کرنا یقال اسبغ اللہ علیہ النعمۃ یعنی اوس پر تمام نعمت تمام کی و یقال سبغ الشئ سبوغا ای تم فہو سابغ" و یقال سبغت الدرع جب کہ زرہ پوری ہو جائے و سبغ الثوب ای طال الی الارض ۲ العطاء یہ اسم مصدر ہے بمعنے عطا و بخشش کرنا بالمد و یقصر و الجمع اعطیۃ اور یہ وادی ہے و جمع الجمع اعطیات از نصر یقال عطاہ عطوا ای ناولہ ۳ اسبلت اس کا مصدر اسبال ہے بمعنی لٹکا دینا اور یہ سبل سے ماخوذ ہے بمعنے چھوڑ دینا یقال سبلت العین الدموع جب کہ وہ آنسو بہانے لگے و یقال سبلت السماء الماء جبکہ بارش ہو و یقال اسبل الستر جبکہ پردہ چھوڑے ۴ الغطاء بکسر الغین المعجمہ یہ فعل کے وزن پر ہے اور فعال اکثر مفعول کے معنے میں آتا ہے جیسے کتاب مکتوب کے معنے میں اور امام مأموم کے معنے میں اور کبھی فاعل کے معنے میں بھی آتا ہے اور غطا غاطی (ڈھانپنے والا) کے معنے میں بھی ہو سکتا ہے اور مُغطّی کے معنی میں بھی ڈھانپا ہوا لیکن یہاں مراد مُغطّی یہ یعنی پردہ ہے اور غطاء خاص عورت کے پردہ کو بھی کہتے ہیں و لقولہ تعالیٰ فکشفنا عنک غطاءک فبصرک الیوم حدید اور یہ نصر سے آتا ہے یقال غطا یغطو اُ و غطوا بمعنے ڈھکنا و چھپانا۔

وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرَّةِ اللَّسَنِ ۔ وَفُضُوْلِ الْهَذَرِ ۔ كَمَا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَعَرَّةِ اللَّكَنِ ۔ وَفُضُوْحِ الْحَصَرِ ۔

الترجمۃ والمطالب اور ہم تجھ سے گفتگو کی تیزی اور ناقابل التفات کلام (بیہودہ گوئی) کی زیادتی سے (ایسی ہی) پناہ مانگتے ہیں جیسے لکنت کے عیب سے اور محل گفتگو میں زبان بند ہو جانے کی رسوائی سے۔

تشریح لغات لہ نعوذ یقال عاذ یعوذ اذا و عیاذا و معاذۃ از نصر بمعنی پناہ مانگنا و منہ المعاذ یہ مصدر ہے بمعنی عوذ (پناہ) اور

Maktaba Tul Ishaat.com

طرف بھی بمعنی جائے پناہ ومنہ التعویز یقال عاذ فلان ای الجاء علیہ واعتصم وتعلق بہ وفی التنزیل اعوذ باللہ ان اکون من الجاہلین وانی عذت بربی وربکم ان ترجمون وقل اعوذ برب الناس ومعاذ اللہ ان ناخذ ۲ شرۃ بالکسر بمعنی تیزی چنگاری کا اڑنا وغصہ ولالچ اور اصل میں شرۃ وہ شعلہ جو آگ سے نکلے ومنہ شرۃ گکتف یعنے حریص یقال شرۃ شرا وشرورا وشرارۃ ای اتصف بالشر والتی منہ الشر فھو شرٌ وھی شرۃ والجمع اشرار ٌ وشرا ٌ واشراء ا زنصر وضرب والشر بالفتح ضد الخیر ایضا ۳ لَسَنٌ بفتحتین بمعنے زبان آوری وفصاحت زبان یقال لَسِنَ لَسَنًا ای فصح وجا بلسانہ ازسمع والجمع اَلسِنَۃٌ وَالسُنٌ ولُسْنٌ ولسانات وفی التنزیل و اختلاف السنتکم ویقال فلان لسان القوم ای افصحھم واعلمھم تقریرا ولَسِنَ بزبان گرفتن آمدہ ازنصر تقول لَسَنْتُہٗ اذا اخذتہ بلسانک والمعنے انی اعوذبک من کثرۃ حرص الفصاحۃ الذی یلھینی عن جائز الکلام وغیر جائزہ ویشتغلنی عن تمییز الکفر فی الایمان کما ھو عادۃ الحریصین فی الفصاحۃ کما قال بعض شعراء الھندیۃ ؎ زندگی اپنی تو اس حال میں گزری غالب ہم بھی کیا یاد کریں گے کہ خدا رکھتے تھے وقال الآخر ؎ دیا تیرے مریضوں کو خدا نے بھی جواب ؛ واعلم ان لحدۃ اللسان وفصاحتہ مراتب ولکل منھا اسم فاذا کان الرجل حاد اللسان قادر الکلام فھو ذرب اللسان وفتیق اللسان فاذا کان جید اللسان فھو لسن فاذا کان یقطع لسانہ حیث اراد فھو ذلیق فاذا کان فصیحا بین اللھجۃ فھو ضلاق فاذا کان مع حدۃ لسانہ بلیغا فھو مسلاق فاذا کان لاتعترض لسانہ عقدۃ فھو مصقع وغیر ذلک ۴ فضول یہ فضل سے مشتق ہے اور فضل کے معنی زیادتی کے جو اعتدال سے زیادہ ہو اور اس کی دو قسمیں ہیں ایک محمود جیسے علم کی زیادتی اور دوسرے مذموم جیسے جہالت کی وجہ سے غصہ کی زیادتی اور فضل کا زیادہ تر اطلاق اچھی بات پر ہوتا ہے۔ اور فضول کا زیادہ تر استعمال بری بات پر ہوتا ہے یقال فضل فضلا ای زاد ازنصر وسمع ۵ الھذر بفتحتین بمعنے بیہودہ اور لغو کلام اور بکسر الذال بمعنی بیہودہ کہنا یقال ہذر الرجل فی کلامہ ہذرا ای ہذی ہذیانا ازنصر وضرب وہذر کلامہ ای کثر فی الخطاء والباطل ازسمع کما میں کاف جارہ ہے اور ما مصدریہ ہے۔ ۶ مغرۃ اس کے اصلی معنی وہ اونٹ جس کو خارش ہو جائے اور یہ عیب ہے اس لیے اس کے معنے عیب کے ہو گئے اور کبھی اس کے معنی گناہ کے بھی آجاتے ہیں وفی التنزیل فتصیبکم منھم معرۃ بغیر علم ای فتصیبکم مَضَرَّۃٌ یقال عَرَّ الجمل عَرًّا ای جرب ازنصر وضرب یقال اعترہ واعترّہ ای اعترض للمعروف من غیران تسئل وفی التنزیل واطعموا القانع والمعتر ای الذی یسال والذی لایسئل ۷ الکن بمصدر ہے یقال کن یکن کنا وکنۃ وکنونا وکنونۃ وکنانا ای عمی وثقل لسانہ بمعنی اٹک اٹک کر بات کرنا ازسمع ومنہ الکنۃ ۸ فضوح ای تعرضک من عیب العجز فی النطق واختباس اللسان عند الکلام بحیث تبقی ساکتا۔ فضوح یہ مصدر ہے بمعنی عیب کا ظاہر ہونا یقال فضحہ فضحا ای کشف علیہ از فتح منہ الفضیحۃ بمعنے رسوائی وفی التنزیل ان ھؤلاء ضیفی فلا تفضحون ۹ الحصر وھو العجز عن الکلام بالرعب او غیرہ من الحزن والسرور یعنی جو بات کرتے ہوئے رک جائے۔ یقال حصر حصرا ای عجز فی النطق ازسمع وحصر صدرہ ای ضاق وفی التنزیل حصرت صدورھم ای ضاقت بالبخل والجبن ومنہ الحصیر بمعنے السجن کقولہ تعالیٰ وجعلنا جھنم للکافرین حصیرا اور فضوح الحصر میں صنعت مقابلہ ہے

وَنَسْتَكْفِيْكَ الْاِفْتِتَانَ بِاِطْرَاءِ الْمَادِحِ ۔ وَاِغْضَاءِ الْمُسَامِحِ ۔ كَمَا نَسْتَكْفِيْكَ الْاِنْتِصَابَ لِاِزْرَاءِ الْقَادِحِ ۔ وَهَتْكَ الْفَاضِحِ

الترجمۃ والمطالب ہم تجھ سے (اس) فتنہ میں پڑنے سے جو بہ سبب تعریف کرنے والے کے مبالغہ اور چشم پوشی کرنے والے

Maktaba Tul Ishaat.com

کے نظر نیچی کرنے سے (پیدا ہوتا ہے) ایسے ہی ہم کفایت چاہتے ہیں جیسے عیب گیر کی عیب گیری اور رسوا کرنے والے کی پردہ دری کا نشانہ بننے سے۔

تشریح لغات لہ تستکفی اس کا مصدر استکفاء آتا ہے اور اس میں سین طلب کے لیے ہے یقال کفی الشئی کفایۃ ای حصل بہ الاستغناء عما سواہ وکفی الشئ فلانا ای قنع فلان بذلک الشئ واستغنے بہ عن غیرہ وفی التنزیل کفی باللہ شہیدا ای شہادۃ اللہ تغنی عن غیرہا وکفی اللہ المومنین القتال وکفی بنا حاسبین وفسیکفیکہم اللہ از ضرب سہ الافتنان اس میں دو لغتے ہیں ایک تو افتتان بالتاء اور دوسرا افتنان بالنون افتتان بالتاء صحیح ہے بمعنے میں پڑنا اور افتنان یہ فتن محرکۃ سے ماخوذ ہوگا جس کے معنی شاخ کے ہیں۔ ہے واحد افتنان ومنہ یقال افتنت الشجر اذا صارت ذات اغصان کثیرۃ اور افتنان بالتاء کا ثلاثی مجرد ضرب سے آتا ہے یقال فتن الرجل فتنا وفتونا جب وہ فتنہ میں پڑے اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے وفی التنزیل وفتناک فتونا وتہم من یقول ائذن لی ولا تفتنی واصل الفتن ادخال الذہب النار لتظہر جودتہ من رداتہ سہ اطراء یہ تشدید سے نہیں ہے جیسا کہ نسخہ میں موجود ہے بلکہ یہ اطراء باب افعال سے ہے یقال اطراہ ای بالغ المدح ومنہ محاورۃ اہل الحرب یقال ای اثبتتہ ما بالغ فی المدح یقال طری طراۃ وطراوۃ وطراوۃ ای صار لینا از کرم وسمع ومنہ لحما طریا طریر سے از فتح سہ مادح یہ مدح سے مشتق ہے۔ از فتح مدح اور حمد میں یہ فرق ہے کہ مدح غیر حی کی بھی ہوتی ہے۔ اور حمد خاص حی کی ہوتی ہے اس کے لیے مجازاً اس کا استعمال اوس معنی میں بھی ہو جاتا ہے سہ اغضاء یہ مصدر ہے از فعال بمعنی چشم پوشی کرنا اور اصلی اس کے معنے تجاوز عن سیئات احد منہ کے ہیں یقال اغضے علی الامر ای سکت وصبر سہ المسامح یہ سمح سے مشتق ہے از فتح بمعنے تساہل و درگذر کرنے والا واصلہ سمح بکذا سماحۃ وسموحۃ سماحا ای اجاد واعطی وسہل ویقال سامحہ فی الامر وبالامر ای ساہلہ فیہ ذکرہ لہ سہ الانتصاب مصدر ہے بمعنی کھڑا ہونا ونشانہ بننا ونصب ہونا وبلند ہونا وقائم ہونا وسامنے ہو جانا اور یہاں اس کے معنے لوگوں کے کلام کا نشانہ بننا ہے یقال نصبہ نصبا ای اقامہ از ضرب ویقال انتصب فلان جب کہ وہ نشانہ بنے اور سمع سے جو آتا ہے۔ اوس کے معنے تھکنے اور مشقت میں پڑنے کے آتے ہیں وفی التنزیل لا یمسنا فیہا نصب ولقد لقینا من سفرنا ہذا نصبا فاذا فرغت فانصب سہ لازرا، یہ ناقص یائی ہے از ضرب اور یہ زری سے ماخوذ ہے بمعنی حقیر کرنا یقال زری بہ وزراہ ای احتقرہ اور یہ کبھی متعدی بنفسہ بھی ہوتا ہے اور کبھی با سے بھی متعدی ہو جاتا ہے ایقال زری علیہ زریا وزرایۃ جب کہ اس کو حقیر کرے ویقال ازری علیہ ای عابہ وازدراہ ای احتقر واستخف وفی التنزیل تزدری اعینکم لہ القادح از فتح یہ قدح سے مشتق ہے بمعنے عیب وطعنہ یقال قدح فیہ ای عابہ ویقال قدح فی عرضہ یعنی اس کی آبرو کو ٹھیس لگا دیا اور اوس کو طعنہ دیا منہ قدح فی نسبہ یعنی اوس کے نسب میں عیب لگایا لہ ہتک یہ مصدر ہے از ضرب بمعنے پردہ دری اور یہ ستر کی ضد ہے یقال ہتک الستر جبکہ وہ پردہ پھاڑ دے وہتک اللہ ستر الفاجر جب کہ اوس کو رسوا کرے۔ لہ الفاضح یہ فضح سے ماخوذ ہے از فتح بمعنے رسوا کرنا الفاضح وہو الذی شہر عیوبک (یعنی وہ شخص جو تمہارے عیب کی شہرت دے)

وَنَسْتَغْفِرُكَ مِنْ سُوْقِ الشَّهَوَاتِ إِلٰى سُوْقِ الشُّبُهَاتِ. كَمَا نَسْتَغْفِرُكَ مِنْ نَقْلِ الْخُطُوَاتِ إِلٰى خِطَطِ الْخَطِيْئَاتِ، وَنَسْتَوْهِبُ مِنْكَ تَوْفِيْقًا قَائِدًا إِلَى الرُّشْدِ.

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمۃ والمطالب اور تجھ سے (اپنی) خواہشات نفسانی کے شبہات کے بازار کی طرف لے جانے سے ہم ایسے ہی پناہ اور معافی چاہتے ہیں جیسے کہ گناہوں کی زمین میں قدم بڑھانے سے اور ہم تجھ سے راہ ہدایت کی طرف لے جانے والی توفیق چاہتے ہیں۔

تشریح لغات ۱؎ نستغفرک اس کا مصدر استغفار ہے۔ از استفعال اس میں س ت طلب کے لیے ہے اور یہ ماخوذ غفر سے ہے معنے چھپانے کے ہیں از ضرب یقال غفر الشی غفرًا ای ستره وغفرله ذنبه وغُفرانًا ومغفرة وغفورًا ای عفاعنه ۲؎ سوق یہ مصدر ہے اس کے معنے ہنکانے کے آتے ہیں سوق اور قود میں فرق ہے سوق کے معنے پیچھے سے ہانکنے ہیں اور قود کے معنی گلے میں رسی ڈال کر آگے سے کھینچنا ومنه القائد والسائق یقال ساقه سوقًا وسیاقًا ومساقًا اذا حثها علے السیر من خلف فهو سائق والجمع ساقةٌ وسُوّاقٌ وسالقون از نصر وفی التنزیل کل نفس معها سائق وشهید۔ الشهوات یہ شہوۃ کی جمع ہے اور شہوت کے اصلی معنے حرکۃ النفس طلبًا للملائم کے ہیں یعنی نفس کا خواہشات کی طرف متوجہ ہونا اور یہ نصر سے آتا ہے یقال شهاه یشهوه از سمع یقال شهی یشهی شهوة واشتهی الشی یعنی محبت کی اور شہوت کے معنے کبھی بری خواہش کے بھی آجاتے ہیں۔ من سوق الشهوات میں فاعل کی طرف اضافت ہے اس سے حرام شہوت مراد ہیں ای نستغفرک عن ان تسوق شهواتنا الی سوق الحرام وفی التنزیل ولکم فیها ما تشتهی انفسکم ۳؎ سوق بمعنی بازار اور اس کی اصل تعریف یہ ہے ہو موضع فی المزن وغیرها یُباعُ فیه الامتعة وایضًا محلُّ البیع والشراء والجمع اسواق وفی التنزیل مال هذا الرسول یاکل الطعام ویمشی فی الاسواق ۴؎ الشبهات محرکۃ وبالسکون یہ شبہۃ کی جمع ہے اور اصل میں شبہ کی یہ تعریف ہے مایلتبس حلته بحرمته وَحقه بباطله وصحته بفساده ۵؎ نقل یہ مصدر ہے اس کے معنی منتقل کر دینے کے ہیں از نصر ۶؎ الخطوات قال استاذی مدظله العالی یہ خطوۃ کی جمع ہے بمعنے ایک قدم چلنا تو اوس وقت یہ مَرَّةٌ کے لیے ہوگا یا اس کے معنی محض قدم کے ہیں کما فی اساس المحکمات وقال الشارح معنے الخطوات بضم الخاء المعجمة مسافة ما بین القدمین والجمع خُطًی وخطُوات از نصر وفی التنزیل ولا تتبعوا خطوات الشیطٰن خطط یہ خِطَّةٌ کی جمع ہے فِعلَةٌ کے وزن پر اور فِعلَةٌ کا وزن عموم کے لیے ہوتا ہے جیسے مِهنَةٌ ومضغةٌ وقال عمی المکرم مدظله اس کے دو معنے آتے ہیں اس کے اوّل معنی یہ ہیں الارض الذی نزلها ولم نیزلها احدٌ اور دوسرے اس کے معنی ہیں الارض التی یخطط الرجل لنفسه (یعنی بادشاہ کسی کو خط کھینچ کر زمین دے) وعند استاذی المعنی الاول احسن وفی التنزیل ولا تخطّها بیمینک یقال خط الشی خطا ای کتبه ورسم علیه خطًا او علامة ۹؎ الخطیٰات یہ خطیئةٌ کی جمع ہے ایک خطا ہے اور دوسرے اثم اور تیسرے ذنب اثم تو گناہ کبیرہ کو کہتے ہیں اور خطا گناہ صغیرہ کو اور ذنب عام ہے وفی التنزیل احاطت به خطیئته ومن یکسب خطیئة او اثما الخ اور خطیئۃ کی جمع خطا یا بھی آتی ہے واصله خطی خطاءٌ ای ضد اصاب وخطی خطاءً وخطأةً ای اتی بذنب وضلّ از سمع ۱۰؎ نستوهب اس کا مصدر استیہاب ہے اس کے معنی ہبہ طلب کرنے کے ہیں یقال وهب الرجل مالا ووهب له مالا وهبا وهبةً وهو هبةٌ ای عطاه بلاعوض وفی التنزیل وود هبنا له اسحاق ویعقوب والحمد لله الذی وهب لی علی الکبر اسماعیل واسحاق۔ ایک توفیق ہے۔ اور دوسرا رشد تیسرا رشاد ان میں فرق ہے رشد کہتے ہیں۔ الاستقامة علی طریق الحق مع استقامته تام کو اور رشاد کہتے ہیں ہوالعمل بموجب العقل اور توفیق کہا کرتے ہیں کسی خیر کام کے لیے اسباب کا مہیا کر دینا رشد عام ہے اور توفیق خاص لان الله تعالیٰ ارشد الکفار بالرسل ولم یوفقهم ۱۱؎ توفیقا از حسب یحسب یقال وفق الامر وفقًا ای صار صوابًا موافقًا للمراد وفق الامرای صادفه موافقا وفقه الله للخیر ای هداه والهمه وفی التنزیل وما توفیقی الّا بالله ۱۲؎ قائدا ای جاذبًا الی الهدایة والقود نقیض السوق از نصر یقال قاد یقود قودًا وقیادةً وقیادًا ومقادة وقیدودةً یعنی اوس کی

Maktaba Tul Ishaat.com

تکمیل یا سی پکڑ کر وہ آگے چلا۔ الرشد یہ مصدر ہے بمعنی ہدایت یہ غیؔ کی نقیض ہے یقال رَشَدَ رُشدًا ای اہتدیٰ واستقام از نصر وسمع وفی التنزیل قد تبین الرشد من الغیّ وتعلّمُ دیرشدون وفان آنستم منہم رُشدًا ولقد آتینا ابراہیم رشدہ من قبل اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ رشد بالفتح یہ رشد سے خاص ہے اس لیے کہ رُشد کا اطلاق امور دنیوی اور اُخروی پر ہوتا ہے اور رَشَد (بالفتح) کا اطلاق فقط امور اخروی پر ہوتا ہے ومنہ الراشد والرشید وفی التنزیل اولئک ہم الراشدون وما امر فرعون برشید۔

وَقَلْبًا مُتَقَلِّبًا مَعَ الْحَقِّ۔ وَلِسَانًا مُتَحَلِّيًا بِالصِّدْقِ وَنُطْقًا مُؤَيَّدًا بِالْحُجَّةِ۔ وَاِصَابَةً ذَائِدَةً عَنِ الزَّيْغِ۔ وَعَزِيمَةً قَاهِرَةً عَنْ هَوَى النَّفْسِ۔ وَبَصِيرَةً نُدْرِكُ بِهَا عِرْفَانَ الْقَدْرِ۔

الترجمۃ والمطالب اور حق کے ساتھ (طرف) پھر جانے والا دل ہو اور سچائی سے آراستہ زبان ہو اور دلیلوں سے مضبوط گفتگو ہو اور امر حق جو کجروی سے بچانے والا ہو اور خواہشات نفسانی پر غالب آجانے والا ارادہ اور توالیسی بصیرت (یعنی قلب کی روشنی) عطا فرما جس کے ذریعہ سے ہم مرتبہ کو پہچانیں۔

تشریح لغات قلبا قلب کے معنی دل کے ہیں اور چونکہ دل میں خیالات پلٹتے رہتے ہیں اس لیے اس کے معنے پلٹنے کے آجاتے ہیں اور حدیث میں ہے قلب الانسان بین اصبعی الرحمٰن یقلب کیف یشاء اور اسی سے شاعر کا شعر ہے۔

وما سمّی الانسانُ الّا لانسہٖ ٭ وما القلبُ الّا انّہ یتقلّبُ، قلب کی جمع اقلبٌ قلوب آتی ہے اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ قلب اور فؤاد ایک ہے اور قلب کے معنے علم اور روح اور شجاعت کے بھی آجاتے ہیں وفی التنزیل وبلغت القلوب الحناجر ای الارواح دان فی ذلک لذکری لمن کان لہ قلبٌ ای علم وفہم ولتطمئن بہ قلوبہم ای لتثبت بہ شجاعتکم ویزول خوفکم واصلہ قلب الشیٔ قلبًا ای حوّلہ عن حالتہ او ضربہ منہ انقلب بمعنی التصرف مع یہ کلمہ ہے جو مصاحبت اور اجتماع پر دلالت کرتا ہے اور یہ اسم ہے کبھی ساکن اور کبھی منون پڑھا جاتا ہے کقولہم جاؤا معًا وقال الزجاج فی قولہ انا معکم یہاں یہ ظرفیت کی وجہ سے منصوب ہے الحق مصدر ہے یہ باطل کی ضد ہے بمعنے یقین، انصاف وموجود ثابت والجمع حقائق وحقوقٌ وفی التنزیل ولا تلبسوا الحق بالباطل اور حق اور صدق میں فرق اس کے ضد کے اعتبار سے ہے یعنی صدق کی ضد کذب ہے اور حق کی ضد باطل ہے اور بعضوں نے یہ فرق بیان کیا ہے کہ حق خارج کا مطابق ہونا ہے اوس چیز سے جو ذہن میں ہے اور صدق اوس کا عکس ہے واصلہ حقق یحقّ بمعنے ثبت ازضرب وفی التنزیل الحاقّۃ ما الحاقّۃ ای القیامۃ اس لیے کہ قیامت یقین سے ثابت ہے اور ثواب کی یہ تعریف ہے ہو الامر الثابت الذی لا یسوغ انکارہ اور بعضوں نے حق اور صدق میں یہ فرق کیا ہے کہ حق کا اطلاق اعتقادیات پر ہوتا ہے اور صدق کا قول پر واللہ اعلم لسانا قدمر تحقیقہ لسان آلہ نطق یعنی بات کو کہتے ہیں والجمع السُّنٌ والسِّنَۃٌ ولُسُنٌ ولسانات اور اس کے معنی زبان کے بھی آتے ہیں متحلیًا یہ حلاوت سے ماخوذ ہوتا ہے تو اس کے معنی شیرینی کے ہوتے ہیں یقال تحلی ای صار ذا حلاوۃ اور کبھی یہ حلیہ سے مشتق ہوتا ہے بمعنی ہیبت ومنہ تحلی بمعنے زینت یقال حُلِیَتِ المرأۃ حُلِیًا۔ وفی التنزیل من حلیہم عجلاً الخ ویحلون فیہا من اساور من ذہب بالصدق یہ کذب کی نقیض ہے یقال صَدَقَ یصدق صدقًا وصِدقًا ای نقیض کذب از نصر ویقال صدق فی وعدہ ای انفذہٗ وصدقہ النصیحۃ او المحنۃ ای اخلصہا وصدقہ الحدیث ای انباہٗ بالصدق وصدق فی الحملۃ یعنی اوس نے بہادری کا اظہار کیا نطقا نطق کا اطلاق کلام اور سمجھ اور کلمات کے معلوم کرنے پر کیا جاتا ہے اور عرف میں بولنے کو کہتے ہیں

Maktaba Tul Ishaat.com

وفی التنزیل مالکم لاتنطقون یقال نطق نطقاً ومنطقاً ونطوقا جب کہ وہ آواز اور حروف کے ساتھ زبان سے کلام کرے از ضرب ومنہ الناطق بولنے والا ومنہ المنطِقُ ۵ھ مؤیّدًا یہ اید سے مشتق ہے اس کے معنی قوی اور سخت قوت کے ہیں اس کا مصدر تایید ہے وفی التنزیل واذ ایدتک بروح القدس یقال آدتہ ایدا وآدًا ای اذا اشتدّ وصُلُبَ از ضرب وفی التنزیل والسماء بنیناہا بأیدٍ ای بقوۃٍ واذکر عبدنا داؤد ذا الایدای ذا القوۃ ولایؤدہٗ حفظہا ای لاتثقلہ اور یہ لایؤدُ اَوْدٌ سے مشتق ہے اس کے معنے بھاری ہونے کے آتے ہیں از نصر ۹ھ بالحجۃ بمعنے برہان دلیل وغلبہ اور دلیل کو حجت اس وجہ سے کہا جاتا ہے کہ وہ اپنے مقابل پر غالب آجاتا ہے اور اس کی جمع حجج وحجاجٌ آتی ہے از نصر ویقال حاجّہ، فحجّہٗ ای نازعہ فغلبہ علیٰ وفی التنزیل فللہ الحجۃ البالغۃ وتلک حُجّتنا ۱۰ھ واصابۃٌ اس کے اصلی معنی الوصول الی الثواب کے ہیں او مجرد صاب یصوب صوبًا وصیوبۃً از نصر بمعنی صواب کے پہنچنے کے ہیں اور یہ خطا کی ضد ہے یقال صاب السہم نحو الرمیۃ واصابہ ای اتجہ ولم یخطہ ۱۱ھ ذائدۃ بالذال بمعنی دافعۃ دفع کرنے والا وروکنے والا از نصر یقال زدتہ عن کذا ای دفعتہ ومنعتہ اور ایک ذود ذودۃ میں ہے جو خاص معنی کے لیے مستعمل ہے اور ضرب سے آتا ہے اوس کے معنی بڑھ جانے اور زیادہ ہونے کے آتے ہیں ۱۲ھ الزیغ بمعنے حق سے باطل کی طرف پھر جانا اور کج ہونا یقال زاغ یزیغ (از ضرب) زیغا وزیغونۃً ای مال وفی التنزیل ما زاغ البصر وما طغی ۱۳ھ عزیمۃ بمعنے موکد ارادہ اور اس کے اصلی معنی حق اور واجب کے بھی آجاتے ہیں والجمع عزمات ۱۴ھ قاہرۃ کے معنے غالب ہوجانے کے آتے ہیں جب کہ اس کے صلہ میں علے آئے یا متعدی بنفسہ ہو اس لیے یہاں عن غلط ہے ۱۵ھ یقال قَہَرَہٗ قہرًا ای غلبہ اور یہ فتح سے آتا ہے وفی التنزیل فاما الیتیم فلا تقہر۔ ہوی بمعنے عشق، محبت، خواہش ومائل ہونا از سمع والجمع اہواءٌ اور امام راغب یہ فرماتے ہیں۔ ہوی کے معنے نفس کا خواہش کی طرف مائل ہونا اور ہوی یہوی ہویًا بالضم کے معنے چھیڑنے کے آتے ہیں اور ہوِیَ یا لفتح کے معنے اترنے کے آتے ہیں۔ اور بعضوں نے اس کا عکس کر دیا ہے اور ہَوَتًا کے معنے تیز رفتاری کے بھی آتے ہیں وفی التنزیل فاجعل افئدۃ من الناس تہوی الیہم نفس بمعنی روح۔ خون۔ جسم وعظمت وارادہ اور جب اس کے معنے روح کے ہوں گے تو یہ مونث ہوگا اور جب جسم مراد ہوگا۔ تو مذکر ہوگا والجمع انفسٌ ونفوسٌ ۱۵ھ بصیرۃ بصیرت اور بصر میں بعضوں نے فرق کیا ہے بصیرت تو قلب کا فعل ہے اور بصر حاسہ کا فعل ہے والجمع بصائر از کرم وفی التنزیل بصرت بما لم یبصروا بہ ویقال ابصرت بالعین ولَبَصُرتُ بَصَرًا وبَصَارۃً جب کہ اس کو قلب سے دیکھے ۱۶ھ ندرک از فعال اور اک مصدر بمعنی پالینا یقال ادرک المسئلۃ جب کہ وہ اس کو جان لے وادرک الشیٔ ببصرہ جب کہ اوس کو دیکھے اس کے معنے پیچھے سے پکڑ لینے اور میوہ پک جانے کے بھی معنی آتے ہیں ۱۷ھ عرفان علم اور معرفت کے معنے میں آتا ہے بعضوں نے فرق بیان کیا ہے علم کہا کرتے ہیں کلیات کے جاننے کو اور معرفت جزئیات کے جاننے کو از ضرب وقال بعضہم انّ العرفان والمعرفۃ ادراک الشیٔ بتفکر وتدبر باثرہ اور یہ علم سے خاص ہے اور اس کی ضد انکار ہے یقال فلان یعرف اللہ ولا یقال یعلم اللہ لانہ تعالیٰ یدرک باثارہ لا بذاتہ وفی التنزیل فلما جاءہم ما عرفوا وفعرفتہم وہم لہ منکرون اور علم کی ضد جہل بھی ہے ومنہ المعروف والمعارف ۱۸ھ القدر بمعنے مبلغ شیٔ وطاقت وعزت وبزرگی ووقار ومرتبہ اور کسی چیز کا دوسری چیز کے بغیر کمی زیادتی کے بالکل برابر ہونا از ضرب یقال قدر قدرًا جب کہ وہ مرتبہ کو پہچانے وفی التنزیل قد جعل اللہ لکل شیٔ قدرًا۔

وَاَنْ تُسْعِدَنَا بِالْهِدَايَةِ اِلَى الدِّرَايَةِ۔ وَتَعْضُدَنَا بِالْاِعَانَةِ عَلَى الْاِبَانَةِ وَتَعْصِمَنَا مِنَ

Maktaba Tul Ishaat.com

الْغَوَايَةِ فِي الرِّوَايَةِ ۔ وَتَصْرِفَنَا عَنِ السَّفَاهَةِ فِي الْفُكَاهَةِ ۔

الترجمۃ والمطالب اور ہم یہ چاہتے ہیں کہ علم اور سمجھ کا راستہ دکھا کر ہماری (امداد) اور مشکلات دور کرنے میں سہارا دے کر تو ہماری مدد کر اور ہمیں روایت (پچھلی باتیں دھراتے) میں گمراہ ہونے سے بچا اور ہم کو مزاح میں جہالت پر اتر آنے سے تو روک۔

تشریح لغات لہ تسعدنا از باب افعال اسعاد اس کا مصدر بمعنی موافقت کرنا و مدد کرنا اور اس کے معنی سعید بنانے کے بھی آتے ہیں یقال اسعدتہ ای وافقتہ و اعنتہ وجعلتہ سعیدا والمساعدۃ المعاونۃ فیما یظن بہ سعادۃ والسعادۃ معاونۃ الامور الآلیۃ للانسان علی نیل الخیر اور سعادت کی ضد شقاوت ہے از سمع وفی التنزیل فمنہم شقی وسعید اور فتح سے اس کے معنی بابرکت ہونے کے آتے ہیں۔ یقال سعد سعدا وسعودا جب کہ وہ بابرکت ہو ۲ بالہدایۃ بمعنے ہدایت کرنا اور کسی کو وہ چیز تبلا دینا جو مطلوب تک پہنچا دے اور یہ ضلالت کی ضد ہے اور یہ متعدی بنفسہ ہوتا ہے۔ جیسے اہدنا الصراط المستقیم و ہدیناہ النجدین اور یہ کبھی لام کے ذریعہ سے متعدی ہوتا ہے جیسے الحمد للہ الذی ہدانا لہذا وقل اللہ یہدی للحق اور کبھی الی کے ذریعہ سے متعدی ہوتا ہے جیسے اہدنا الی سواء الصراط از ضرب ۳ الدرایۃ بمعنے جاننا اور تکلف ومشقت سے جاننا درایت اور فہم میں تھوڑا سا فرق ہے درایت خاص ہے اور فہم عام درایت ملکہ سمجھ کو کہتے ہیں اور فہم ایک بات کے سمجھنے کو اور درایت کا اطلاق اللہ کے علم پر جائز نہیں ہے یقال دری الشئ وبالشی دریا ودرایۃ ودریۃ دور یانا جب کہ وہ جانے از ضرب وفی التنزیل وان ادری لعلہ فتنۃ لکم ومتاع الی حین ما کنت تدری ما الکتاب ولا الایمان لیلۃ القدر ۴ تعضدنا یہ عضد سے مشتق ہے بمعنی بازو از نصر بمعنی اعانت ومدد کرنا یقال عضدہ عضدا ای اعانہ ۵ بالاعانۃ یہ مصدر ہے بمعنی مدد کرنا یقال اعانہ علی الشئ یعنی اوس نے مدد کی از نصر وفی التنزیل فاعینونی بقوۃ واعانہ علیہ قوم آخرون اور استعانت کے معنے مدد چاہنے کے آتے ہیں واستعینوا بالصبر والصلوۃ ۶ ابانتہ یہ مصدر ہے بمعنے بیان کرنا و وضاحت کرنا یقال ابان الشئ ای اوضحہ از افعال ۷ تعصمنا یہ عصمت سے ماخوذ ہے ماخوذ ہے بمعنے بچانا و محفوظ رکھنا یقال عصمہ عصما ای منعتہ وحفظتہ از ضرب وفی التنزیل ساٰوی الی جبل یعصمنی من الماء ۸ غوایۃ یہ مصدر ہے بمعنی گمراہی غوایت اور عبادت میں فرق ہے غوایت کہتے ہیں سمجھ بوجھ کر ٹیڑھی ہوا اور عبادت کہا کرتے ہیں جس میں سرے سے سمجھ ہی نہ ہو از ضرب وسمع وفی التنزیل وعصی آدم ربہ فغوی ای جہل وقیل خاب وقیل فسد عنہ یقال غوی غیا غوایۃ ای ضل وہلک وخاب واغواہ ای اضلہ ۹ الروایۃ روایت کے یہ معنی ہیں نقل الکلام عن المروی عنہ الی المروی علیہ اور کبھی اس کے معنی کلام کے بھی آجاتے ہیں از ضرب یقال روی یروی روایۃ بمعنے کلام نقل کرنا ورد ے الحدیث یعنی حدیث نقل کی ۱۰ تصرفنا صرف اس کا مصدر ہے از ضرب بمعنی رد کرنا و دفع کرنا اور ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف پلٹنا وفی التنزیل ثم انصرفوا صرف اللہ قلوبہم ۱۱ السفاہۃ بمعنے جہالت کے ساتھ بیوقوفی و بمعنے بداخلاقی و جہالت از سمع یقال سفہ یسفہ سفہا بمعنے جہالت کے ساتھ اس نے بیوقوفی کی وفی التنزیل ولا تؤتوا السفہاء اموالکم اور سفیہ کے معنے بداخلاق اور بیوقوف کے ہیں والجمع سفاہ و سفہاء اور نصر سے اس کے معنے ذلیل اور حقیر کرنے کے بھی آتے ہیں یقال سفہ سفہا جب کہ اوس کو ذلیل اور حقیر کرے اور کرم سے اس کے معنی جاہل اور سفیہ ہونے کے آتے ہیں یقال سفہ سفاہۃ وسفاہا جب کہ وہ جاہل اور سفیہ ہو ۱۲ الفکاہۃ بمعنی مذاق، ہنسی، دل لگی، خوش طبعی

Maktaba Tul Ishaat.com

فکاہت اور ظرافت میں کچھ تھوڑا سا فرق ہے فکاہت کہا کرتے ہیں مزے کی باتیں کرنا خواہ اوس سے نفع ہو یا نہ ہو بخلاف ظرافت کے اس میں نفع ہو اور علم کی بات ہو وفی التنزیل فظلتم تفکھون ای تعاطون الفکاہۃ وقیل تتناولون الفاکہۃ یقال فکہ الرجل فکہا وفکاہۃ ای کان طیب النفس مزاحا ضحوکا مضحکا از سمع ویقال فلان من افکہ الناس۔ یعنی بہت زیادہ مزاح کرنیوالا۔

حَتّٰی نَأمَنَ حَصَائِدَ اَلْسِنَتِہٖ۔ وَنُکْفٰی غَوَائِلَ الزَّخْرَفَۃِ۔ فَلَا نَرِدَ مَوْرِدَ مَاثِمَۃٍ۔ وَلَا نَقِفَ مَوْقِفَ مَنْدَمَۃٍ۔ وَلَا نُرْهَقَ بِتَبِعَۃٍ وَلَا مُعْتَبَۃٍ۔ وَلَا نُلْجَأَ اِلٰی مَعْذِرَۃٍ عَنْ بَادِرَۃٍ۔

الترجمۃ والمطالب یہاں تک کہ ہم زبان کی تراشی ہوئی (بیہودہ گوئی) اور چکنی چپڑی باتوں کے شر سے ہم محفوظ رکھے جائیں پس نہ تو ہم گناہ کی جگہ اتریں اور نہ ہم پشیمانی کی جگہ کھڑے ہوں نہ ہم بدانجامی اور خفگی کے ساتھ ماخوذ ہوں اور نہ ہم کو بے سوچے سمجھے کوئی بات کہہ کر اوس کے عذر کرنے کی ضرورت واقع ہو۔

تشریح لغات ۱؎ نامن یہ امن سے ماخوذ ہے بمعنی مطمئن و بے خوف ہونا یقال امن اَمْنًا واَمَنًا وامانًا وامانۃً بمعنے مطمئن و بے خوف ہوا از سمع اور ایک امانت ہے جو خیانت کی ضد ہے وہ کرم سے آتا ہے اور ایک ایمان ہے جو کفر کی ضد ہے ۲؎ حصائد یہ حصیدۃ کی جمع ہے وہ کھیتی جو کاٹی جائے

اور حصائد السنۃ سے مراد وہ برا کلام ہے جو غیر شخص کے بارے میں کہا جائے از ضرب ونصر ویقال احتصد الزرع جب کہ درانتی وغیرہ سے اوس کو کاٹے ۳؎ نکفی اس کا مصدر کفایت آتا ہے از ضرب بمعنی کافی ہونا ۴؎ غوائل یہ غائلۃ کی جمع ہے بمعنی حادثہ اور ہلاک کرنے والی مصیبت واصلہ، غالہ غولًا ای اھلکہ من حیث لا یدری از نصر یعنی اچانک اور غفلت سے جبکہ کسی کو قتل کر دے ۵؎ الزخرفۃ بمعنے کلام کو جھوٹ سے مزین کرنا اور خوف سے ماخوذ ہے جس کے معنے سونے کے ہیں اور چونکہ سونے میں زینت ہوتی ہے اس لیے اب اس کے معنی کلام کو جھوٹ سے مزین کرنے کے ہو گئے ہیں وفی التنزیل حتی اذا اخذت الارض زخرفھا ای زینتھا بالانوار ۶؎ فلا نرد یہ ورود سے مشتق ہے ورود کے معنی وارد ہونا اترنا اور پانی پینے کے لیے گھاٹ پر پہنچنا اور ورود کا مقابل صدور ہے جس کے معنے گھاٹ پر سے لوٹنے کے ہیں از ضرب یقال ورد یرد ورودًا بمعنی پانی پر آنا ۷؎ مورد بمعنے جائے ورود اور پانی کا گھاٹ اور پانی کا راستہ والجمع موارد وفی التنزیل فلما ورد ماء مدین۔ وفی الحدیث اتقوا المیاز فی الموارد ای الطرق ۸؎ ماثم بمعنے گناہ وخطا جس کا کرنا درست نہ ہو اور اثم بمعنے گناہ والجمع آثام اور ماثم کی جمع مآثم آتی ہے واصلہ اِثْمَۃ اِثمًا واثامًا ثم اُثِمَ ای فعل مالا یحل فعلہ از سمع۔ اثم اور عقاب میں تھوڑا سا فرق ہے اثم وہ ہے۔ جو برا کام انسان کرے اور عقاب وہ ہے جو برا کام انسان کرے اور اس میں گناہ بھی ہو اور یہ گناہ اوس سے کبھی قصدًا ہو جاتا ہے اور کبھی سہوًا ۹؎ ولا نقف وقوف اس کا مصدر ہے بمعنی ٹھیرنا رکنا اور یہ جلوس کی ضد ہے از ضرب اور یہ لازم اور

Maktaba Tul Ishaat.com

متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے اور اس کے معنی سکون حاصل کرنے کے بھی آتے ہیں اور فقہاء کے نزدیک اس کے معنی اور آتے ہیں اور اسی طرح عروض والوں کی اصطلاح میں وقف کے اور معنے آتے ہیں یقال وقف وقفاً و وقوفاً بمعنے وہ ٹھیرا ومنہ الموقف بمعنے ٹھیرنے کی جگہ و فی التنزیل وقفوھم اِنَّھُمْ مسئولون ۹ مندمۃ ندامت کے معنے پشیمان ہونا افسوس کرنا توبہ کرنا اور اس کے معنے رائے کے بدلنے کی وجہ سے افسوس کرنے کے بھی آتے ہیں یقال ندم علی الشئ ندماً و ندامۃً جب کہ وہ پشیمان ہوا اور افسوس کرے از سمع ۱۰ مندمۃ کے معنے وہ چیز جو پشیمانی میں مبتلا کرے و فی التنزیل فاصبح من النادمین ۱۱ ولا نرھق یہ ارہاق سے مشتق ہے بمعنے تکلیف مالایطاق کے ہیں اور اس کے معنی بیوقوف ہونے اور برا فعل کرنے اور ظلم کرنے کے آتے ہیں۔ و فی التنزیل فلا یخاف بخسا ولا رھقا ای ظلما یقال رھقہ رھقا ای غشیہ از سمع و فی التنزیل لا یرھق وجوھھم قتر و لا ذلۃ و فی التنزیل فزادوھم رھقاً ای سفھاً و طغیاناً ۱۲ بتبعۃ بمعنے برے انجام والجمع تبعات از سمع یقال تبعتہ تبعاً و تباعاً و تباعۃً ای تفوت اثرہ یعنی کسی کے ساتھ چلنا اور تابعدار ہونا و فی التنزیل فمن تبع ھدای ۱۳ معتبۃ بمعنے غصہ و عتاب یقال عتب علیہ عتباً و عتاباً و معتبۃ یعنی اوس نے اوس پر غصہ کیا از ضرب و نصر ۱۴ ولا ملجاء اس کا مصدر الجاء ہے بمعنے مجبور کرنا مضطر کرنا یقال الجاءہ الیہ لجاءً از فتح ای لاذ الیہ و اعتصم بہ و اعتضد بہ و الجاءہ الی کذا ای اضطرہ الیہ معذرۃ یہ عذر سے مشتق ہے بمعنے ہی الحجۃ التی یعتذر بہا بمعنے عذر کرنا و الجمع معاذیر و فی التنزیل ولو القی معاذیرہ عذر وہ ہے جو انسان اپنے قصور کا اقرار کرے جس سے اس کی غلطی معاف ہو جائے اس عذر کی تین قسمیں ہیں یا تو وہ یہ کہے کہ میں نے یہ کام نہیں کیا یا اس کے کرنے کی وجہ بتلائے یا یہ کہے کہ میں نے کیا اب میں نہیں کروں گا یہ تیسری صورت توبہ کی ہے پس ہر توبہ عذر ہو سکتا ہے اور اس کا عکس نہیں۔ یقال اعتذرت ای اتیت بعذرۃ و عذرتہ عذراً او معذرۃ ای قبلت عذرہ از ضرب و فی التنزیل یعتذرون الیکم یہ بادرۃ یہ اصل میں صفت ہے اس میں اسمیت کی تغلیب و صفیت پر ہو گئی وہ کلام جو انسان غصہ کی حالت میں زبان سے بے اختیاری میں کہے یقال بدرت الیہ و بادرت ای اسرعت از نصر و فی التنزیل لا تاکلوا اسرافاً و بداراً ای مسارعۃً اور بادرۃ کی جمع بوادر آتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ تَحَقَّقْ لَنَا ھٰذِہِ الْمُنْیَۃَ۔ وَاَنِلْنَا ھٰذِہِ الْبُغْیَۃَ۔ وَلَا تُضْحِنَا عَنْ ظِلِّکَ السَّابِغِ وَلَا تَجْعَلْنَا مُضْغَۃً لِلْمَاضِغِ۔ فَقَدْ مَدَدْنَا اِلَیْکَ یَدَ الْمَسْئَلَۃِ۔ وَبَجَعْنَا بِالْاِسْتِکَانَۃِ لَکَ وَالْمَسْکَنَۃِ۔

الترجمۃ والمطالب اے خدا تعالیٰ تو ہماری یہ آرزو پوری کر اور ہمارا یہ مطلب پورا کر اور اپنے ہر چیز پر اپنے چھائے ہوئے سائے سے تو ہمیں جدا نہ کر۔ اور چبانے والے (حاسد) کے واسطے ہم کو گوشت کا ٹکڑا (باعث حسد) نہ بنا ہم تیری طرف سوال کا ہاتھ بڑھائے ہوئے ہیں اور ہم تیرے سامنے اپنی عاجزی اور بیچارگی کا اقرار کر چکے ہیں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

تشریح لغات ۱؎ اللّٰھم اس کی تحقیق کی جاچکی ہے پھر اللھم کی تکرار کی گئی ہے یہ ندا پر بھی مستعمل ہوتا ہے اور لتمکین الجواب فی نفس السامع کے موقع کے لیے بھی آتا ہے اور استثنا، امر عجیب کے لیے بھی ای اللھم ان یکون ہذا ۲؎ فمحقق میں فا فصیحۃ ہے اور یہاں شرط محذوف ہے ای اللھم ان کان ہذا ہو الحق الخ المینۃ بمعنے آرزو وہی ما تمنے الرجل والجمع مُنٰی والامینۃ الصورۃ الحاصلۃ فی النفس من الشیٔ والجمع امانی ازضرب اور بعضوں نے مُنیۃ اور اُمینۃ میں یہ فرق بیان کیا ہے کہ مینۃ چھوٹی باتوں کو اور امینۃ بڑی باتوں کو کہتے ہیں واللہ اعلم ۳؎ انلنا انالۃ اس کا مصدر ہے اور یہ نَالَ ینال سے ماخوذ ہے اس کا مصدر نیل ہے یہ یائی ہے ازضرب بمعنے دینا و پانا یا یہ تَوَلَّۃٌ سے ماخوذ ہے بمعنے عطاء جدید نا۔ یقال نلت الشیٔ نیلا و نالاً و نالۃ فانلنیہ ایاہ وانلت لہ وفی التنزیل وہموا بما لم ینالوا ولن ینال اللہ لحومہا ولا دِمَاءُہَا ۴؎ ولا ینالون من عدو نیلاً ۵؎ البغیۃ بمعنے حاجت، مقصود۔ مطلوب ازضرب یقال بغیٰ یبغی بَغَاءً بغیاً وبُغْیَۃً وبغیۃ یعنی اس کو طلب کیا۔ بغی کی دو قسمیں ہیں ایک بغی محمود ہے عدل کا احسان کی طرف تجاوز کرنا اور فرض کا نفل کی طرف تجاوز کرنا اور دوسری قسم بغی مذموم ہے حق کا باطل کی طرف تجاوز کرنا وفی التنزیل یبغون فی الارض بغیر الحق تو یہاں بغی کو بغیر الحق کے ساتھ خاص کیا گیا ہے اور بغی کبھی بغیر صلہ کے بھی آتا ہے اور کبھی صلہ سے اور کبھی علے بھی اس کے صلہ میں آتا ہے ۶؎ والاضحیا یہ اضحیٰ یُضحِی سے جو ضحیٰ سے مشتق ہے بمعنے زائل کرنا اس کے بعد کبھی عن نہیں آتا ہے اور اگر آتا ہے تو اس کے اندر تضمین ہو جاتی ہے یقال ضحی ضحوًا وضحوًا وضحیًا ای ابرز الشمس واصابتہ الشمس یعنی ظاہر ہونا اور دھوپ میں آنا وضحا الامر ای بدا ظہر وضحی ضحیً وضحاءً ای اصابہ الشمس وبرز للشمس ازسمع وفی التنزیل انک لا تظمأ فیہا ولا تضحیٰ۔ والشمس وضحاہا۔ والأَعشیٰ اوضحًا ہا ومنہ الضحیٰ جس وقت کہ سورج نکلے ومنہ الضحاء چاشت کا وقت ۷؎ ظلک۔ ظل۔ بمعنے سایہ۔ والجمع اظلال وظِلَال وظِلَل وظلول وفی التنزیل یتفیا ظلالہ وظِلَل من النار وظللہم یا لغدو والاصال ظل اور فیٔ میں فرق ہے ظل وہ سایہ جو گھٹتا اور بڑھتا ہو اور فیٔ اصل سایہ کو کہتے ہیں وقال بعضہم الظل ما کان قبل الشمس ضد الضحیٰ والفیٔ بعد الزوال۔ یقال ظلُّ الجنۃ ولا یقال فیہا لان الشمس لا تعاقب ظلہا۔ وظلٌّ یظلُّ ازسمع ظلالہ جمکہ سایہ کرے ۸؎ السابغ والجمع سوابغ ازنصر یقال اسبغ اللہ علیہ النعمۃ یعنی تمام کی سابغ بمعنے کامل اور پورا ۹؎ ولا تجعلنا از فتح جعل بمعنے کام کرنا اور جعل کے معنے خلق کے بھی آتے ہیں جیسے الحمد للہ الذی جعل کل شیٔ ای خلق کل شی راور اس کے معنے اعتقاد کے بھی آتے ہیں تو یہ اس وقت متعدی بدو مفعول ہوتا ہے جیسے وجعلوا الملٰئکۃ الذین ہم عبادالرحمٰن الخ اور وضع اور اعطے کی معنی میں بھی آتا ہے جیسے واجعل لی لسان صدق مُضْغَۃٌ گوشت وغیرہ کا ٹکڑا جو دانت سے چبایا جائے وفی التنزیل فخلقنا العلقۃ مضغۃً والجمع مضغ از فتح ونصر ۱۰؎ مد کرنا اس کا مصدر مَدٌّ ہے۔ ازنصر یقال مَدَّ یَمُدُّ مَدًّا جب کہ وہ ہاتھ بڑھائے یقال مَدَّ یدہ ومَدَّ اللہ عمرہ اللہ اس کی عمر دراز کرے اور مَدّ کا استعمال زیادہ تر مکروہ میں ہوتا ہے۔ جیسے قرآن شریف میں ہے نَمُدُّ لہ من العذاب مَدًّا ویمدہم فی طغیانہم یعمہون ۱۱؎ ید بمعنے ہاتھ وقال ابو اسحاق الید من اطراف الاصابع الی الکف اور یہ مؤنث ہے اس کا لام کلمہ محذوف ہے اور یہ اصل میں یدیٌ تھا اس کی جمع ایدٍ یدیٌ آتی ہے اور اس کے معنے احسان کے بھی آتے ہیں تو اس کی جمع اَیَادی آتی ہے اور ایادی یہ جمع کی جمع ہے ۱۲؎ المسئلۃ یہ سوال سے مشتق ہے از فتح یقال سال یسالُ سوالًا ومسئلۃً جب کہ وہ سوال کرے اور مانگے اور مسئلۃ کی جمع مسائل آتی ہے اور یہ متعدی بنفسہ ہوتا ہے اور دو مفعولوں کی طرف بھی متعدی ہوتا ہے جیسے سالتُ اللہ نعمۃً اور یہ جب استخبار کے معنے میں مستعمل ہوتا ہے تو مفعول اول کی طرف بنفسہ

Maktaba Tul Ishaat.com

اور ثانی کی طرف عن کے ذریعہ سے متعدی ہوتا ہے جیسے سالتہ عن حالہ اور کبھی اس میں ہمزہ حذف ہو جاتا ہے جیسے سال یسال خاف یخاف کی طرح ومنہ السائل بمعنے بھکاری فقیر، مانگنے والا و بخشش طلب کرنے والا اور سائل کی جمع سائلون آتی ہے وفی التنزیل سأل سائل الخ[۳] نجعنا۔ نجع یخنع فتح بمعنے ذلیل ہونا اور سمع سے آتا ہے تو اس کے معنے عاجزی سے اقرار کرنے کے ہوتے ہیں یقال نجع نجعتہ ای اقرّ و نجع نفسہ ای قبل نفسہ وفی التنزیل فاعلک باخع نفسک علےٰ آثارہم[۴] بالاستکانۃ اس کے معنے عاجزی اور ذلت کے ہیں۔ اور یہ استفعال کے وزن پر ہے اس کی اصل کون ہے یعنی کان یکون کو نا معنے وجد از نصر یقال استکان ای ذلّ وخضع اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ اس کی اصل کین ہے اور کین کے معنے لحم الفرج کے ہیں ای صار مثلاً فی الحقارۃ واو لتذللہا اور بعض یہ فرماتے ہیں اس کی اصل سکون ہے اور استکان افتعال کے وزن پر ہے وفی التنزیل فما ضعفوا وما استکانوا۔ والمسکنۃ بمعنے فقر۔ وذلت وضعف و بیچارگی یقال سکن وسکن سکونۃً ای صار مسکیناً از نصر وکرم وفی التنزیل ضربت علیہم الذلۃ والمسکنۃ۔

وَاسْتَنْزِلْنَا كَرَمَكَ الْجَمَّ. وَفَضْلَكَ الَّذِيْ عَمَّ. بِضَرَاعَةِ الطَّلَبِ وَبِضَاعَةِ الْاَمَلِ ثُمَّ بِالتَّوَسُّلِ بِمُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَشَرِ. وَالشَّفِيْعِ الْمُشَفَّعِ فِي الْمَحْشَرِ. الَّذِيْ خَتَمْتَ بِهِ النَّبِيِّيْنَ وَاَعْلَيْتَ دَرَجَتَهٗ فِيْ عِلِّيِّيْنَ۔

الترجمۃ والمطالب اور ہم تیری بے انتہا بخشش اور تیری عام بزرگی کے نزول سے پہلے تو ہم اپنی عاجزی طلب اور امید کی پونجی (کا اظہار کرتے ہیں) پھر ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے ہم خواستگار ہیں جو آپ سب انسانوں کے سردار ہیں اور میدان حشر میں ایسی شفاعت کرنے والے ہیں کہ جن کی شفاعت مقبول ہو چکی ہے جن کی ذات گرامی پر حضرت انبیاء علیہم السلام کا سلسلہ تو نے ختم کر دیا ہے اور جن کا تو مرتبہ اور درجہ علیین میں بلند کر چکا ہے۔

تشریح لغات [۱] استنزلنا استنزال اس کا مصدر ہے اس میں س ت طلب کے لیے ہے اوپر سے نیچے آنا اور اس کے معنے مطلق آنے کے بھی آتے ہیں اس کا مجرد نزول ہے از ضرب بمعنے (ترنا یقال نزل بہ الحق یعنی نازل ہوا۔ ونزل فلان عن الحق یعنی اس نے چھوڑ دیا وانزل اللہ کلامہ علےٰ انبیائہ یعنی اللہ نے وحی بھیجی اور اس کی معنے زکام کے بھی آتے ہیں یقال نزل الرجل نزلۃً ای اصابہ زکام از سمع [۲] کرم بمعنے سخاوت از کرم یقال کرم کرماً وکرامۃً یعنی اس نے سخاوت کی اور یہ لوم کی ضد ہے ومنہ الکریم یہ خدا کا نام ہے ای صاحب کرم ویقال رجل کریم یعنی سخی آدمی اور صاحب تہذیب نے کرم کے لیے یہ معنے بیان کئے ہیں کہ کرم ایسا وصف ہے جیسے پانی کے لیے عذوب (میٹھا ہونا) ہونا کریم اس کو کہتے ہیں جس میں سب اوصاف موجود ہوں وہ باخلق ہو۔۔۔ اور خوش طبع ہو وغیرہ [۳] جم بمعنے کثیر یہ صفت کا صیغہ بھی ہو سکتا ہے اور مصدر بھی واجمع جمام "وجموم" وفی التنزیل وتحبون المال حبّاً جمّاً۔ یقال جمّ الماء جموماً ای جمع بکثرۃ از نصر وضرب [۴] فضل یہ مصدر ہے از نصر وسمع بمعنے بزرگی۔ واحسان وبڑائی۔ والجمع افضال [۵] عمّ از نصر یہ خصوص کی ضد ہے عموم اس کا مصدر ہے)

Maktaba Tul Ishaat.com

بمعنے عام ہونا یقال عمّ المطرُ الارض یعنی بارش عام ہوگئی وجاء القوم عامّۃً یعنی تمام قوم آئی وعمّ الشیٔ عموماً ای شمل الجماعۃ اور اس کے معنے بہت ہونے کے اور دستار باندھنے کے بھی آتے ہیں ۵ بضراعۃ یہ مصدر ہے۔ بمعنے عاجزی کرنا وگڑگڑانا یقال ضرع لہ والیہ ضراعۃً اذا اذلّ وخضع وسالہ ان یعطیہ وفی التنزیل فلولا اذ جاءہم بأسنا تضرعوا۔ وادعوا ربّکم تضرّعًا و خفیۃ از فتح ۔ ۶ الطلب ایک چیز کو تلاش کرنا اور ڈھونڈنا از نصر یقال طلب الشیٔ طلباً اس نے ڈھونڈا اور اس کے حاصل کرنے کا ارادہ کیا وطلب الیہ اس کی طرف رغبت کی منہ الطالب والمطلوب اور طلبٌ کے معنے بہت تلاش کرنے کے ہیں ۷ بضاعۃ مال کا وہ حصہ جو تجارت کے واسطے ہو۔ سرمایہ۔ پونجی وفی التنزیل وجئنا ببضاعۃ مزجاۃ والجمع بضائع یقال استبضع ای اتخذ البضاعۃ اور بضع کے اصلی معنے قطع کرنے کے ہیں یقال بضع الشیٔ فابضعٌ ای قطعہ فانقطع از فتح ۔ ۹ الامل بمعنے امید والجمع آمالٌ یقال آملہ وَاَمَّلہ ای جاءہ وتمناہ والمصدر الامل از نصر ثم یہ حرف عطف ہے اور یہ ترتیب مع التراخی کے لیے ہے اور کبھی ثمّ بھی کر لیتے ہیں اور کبھی اس کے آخر میں تالا حق کر دیتے ہیں اور صاحب تبریزی نے فرق کیا ہے جب تا نہیں ہوتی تو یہ بین المفردین پر داخل ہوتا ہے ورنہ نہیں ۱۰ بالتوسل یہ مصدر ہے بمعنے وسیلہ پکڑنا۔ یقال وَسَلَ وسیلۃً وتُوسّلَ وَ وسّلَ الی اللہ یعمل یعنی اس نے ایسا عمل کیا جس سے اُس نے خدا کا تقرب حاصل کیا والوسیلۃ ما یتقرب بہ الی الغیر والجمع وسیلٌ ووسائل دوسل بمحمدٍ یہ حمد سے ماخوذ ہے اور یہ مبالغہ کے لیے ہے ستودہ شد لیکن محمدٌ پر الف لام تعریف کا داخل نہیں ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ سب اسمائے مشتقہ پر الف لام داخل ہوتا ہے۔ محمدٌ کے یہ معنے ہیں جس میں اچھی خصلتیں زیادہ ہوں آپ کا نام نام محمدٌ ہے اور حامد اور احمد اور حمید اور حماد اور حمد ہے ۱۱ سید بمعنے سردار والجمع سادۃ یقال سادھم سودًا وسُؤدُدًا و سیادۃً وسیدودۃً ای صار سیدھم از نصر وفی التنزیل والفیا سیدھا لدے الباب وانا الطعنا سادتنا و یقال سادقومہ جبکہ وہ قوم کا سردار اور حاکم ہو جائے ۱۲ البشر بمعنے مخلوق (یعنی انسان) اس کا اطلاق مذکر اور مؤنث اور واحد جمع سب پر ہوتا ہے اور یہ بشرۃ سے مشتق ہے جس کے معنے ظاہر جلد کے ہیں از نصر والجمع البشارٌ وفی التنزیل انؤمن لبشرین مثلنا۔ ۱۳ الشفیع بمعنے شفاعت کرنے والا وسفارش کرنے والا یقال شفع لہ شفاعۃً یعنی اس کی شفاعت کی والجمع شُفَعَاءُ وفی التنزیل من یشفع شفاعۃ حسنۃً اور مشفع اسم مفعول کا صیغہ جس کی شفاعت قبول کی جائے۔ از فتح یقال شفع لفلان اور شفع فیہ الی زید ای طلب من زید ان یعاونہ وشفع علیہ بالعداوۃ ای اعان علیہ والمصدر الشفاعۃ از باب فتح۔ اور حدیث میں ہے اشفع یا محمدٌ تشفع یعنی اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم تم شفاعت کرو تمہاری شفاعت قبول کی جائے گی یہ میدانِ حشر کا واقعہ ہے ۱۴ المحشر بفتح الشین وکسر الثین اکٹھا ہونے کی جگہ۔ میدانِ قیامت۔ از ضرب ونصر یقال حشر الناس لوگوں کو جمع کیا۔ وفی التنزیل وحشر لسلیمان جنودہ اور حاشر ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا نام گرامی ہے ۱۵ ختمت ختم مصدر از ضرب بمعنے آخر کو پہونچا دینا وبمعنے مہر لگانا وبمعنے فارغ ہونا یقال ختم الشیٔ ای بلغ آخرہ وفی التنزیل خاتم النبیین ای آخرہم وختم علے الشیٔ ای طبع۔ وختم الکتاب یعنی کتاب سب پڑھ لی وفی التنزیل ختم اللہ علے قلوبہم ۱۶ النبیین۔ نبی بمعنے خبر دینے والا اور الہام الٰہی کے ذریعہ پوشیدہ اور آئندہ امور کی خبر دینے والا۔ اس میں دو قول ہیں بعض یہ فرماتے ہیں کہ یہ مہموز ہے نباء سے ماخوذ ہے بمعنے خبر اور ہمزہ کو حذف کر دیا گیا جیسے بریۃ اور ذریۃ میں اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ یہ ناقص واوی ہے اور یہ نبوۃ یا بنادۃ سے ماخوذ ہے بمعنے بلندی یقال بنا الشیٔ ای ارتفع

Maktaba Tul Ishaat.com

اور نبی کی۔ جمع انبیاءٌ اور نباء (فقہاء کے وزن پر) آتی ہے [۱] اعلیت اس کا مصدر اعلاءٌ ہے بمعنے بلند کرنا اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یقال علا یعلو علواً فی المکان اور سمع سمیع سے یقال عَلِیَ یَعْلَی علا۔۔۔۔ یہ سفل کی ضد ہے اور بعضوں نے یہ بیان کیا ہے کہ علا عام ہے اس کا استعمال محمود اور مذموم دونوں میں ہوتا ہے اور علی کا استعمال فقط محمود میں ہوتا ہے وفی التنزیل ان فرعون عَلَا فی الارض وَتَعَالٰی فی الارض فاستکبر واو کانوا تَوَّامًا عالین اور علیٌّ علاءٌ سے یہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے انہ ہو العلی الکبیر اور عَلِیٌّ کی جمع عِلِیَّۃٌ مثل صبیۃٌ آتی ہے [۱۸] درجۃ بمعنے مرتبہ والجمع درجاتٌ و درجٌ اور اس کے معنے سیڑھی اور طبقہ کے بھی آتے ہیں اور سمع سے آتا ہے یقال درج یدرج درجًا یعنی وہ بلند مرتبہ ہوا۔ داز نصر وضرب یقال دَرَجَ درجًا یعنی وہ درجوں پر چڑھا وفی التنزیل وللرجال علیہن درجۃٌ [۱۹] علیین یہ جنت میں ایک اچھے مقام کا نام ہے۔ جیسے کہ دوزخ میں سجین بُرے مقام کا نام ہے یا وہ دفتر ہے جہاں نیکوں کے اعمال لکھے جاتے ہیں یا وہ طبقہ جس میں اچھے لوگ ہیں اور یہ عَلِیَّۃٌ کی۔ جمع علیین ہے۔

وَوَصَفْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ الْمُبِیْنِ۔ فَقُلْتَ وَاَنْتَ اَصْدَقُ الْقَائِلِیْنَ۔ وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہِ الْھَادِیْنَ۔ وَاَصْحَابِہِ الَّذِیْنَ شَادُّوا الدِّیْنَ۔

الترجمۃ والمطالب

اور جن کی تُو نے تعریف اپنی کتاب مبین (قرآن شریف) میں کی ہے اور اے خدا تو سب سے زیادہ سچ کہنے والا ہے کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم میں نے تم کو سارے عالم دجہان کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے اے اللہ آنحضرتؐ پر اور آپ کی رہنما آل اور ان اصحاب پر جنہوں نے دین کو محکم اور مضبوط کیا ہے۔ تُو اپنی رحمت نازل فرما۔

تشریح لغات

[۱] وصفتہ وصف یصف از ضرب اس کا مصدر وصف اور صفت آتا ہے بمعنے صفت بیان کرنا اور زین کرنا وصف اور صفت میں فرق ہے وصف ما قام بالواصف کو کہتے ہیں اور صفت ما قام بالموصوف کو وفی التنزیل سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون۔ وربنا الرحمٰن المستعان علی ما تصفون [۲] کتابٌ یہ فعال کے وزن پر ہے اور فعالٌ اکثر مفعول کے معنے میں آتا ہے جیسے امام بمعنے ما یقتدیٰ بہ اسی طرح کتاب معنے میں مکتوب کے ہے والجمع کتبٌ وکُتُبٌ وفی التنزیل والطور وکتاب مسطور یقال کتب کتابۃً ای صَوَّرَ فیہ اللفظ وفی التنزیل فویل الذین یکتبون الکتاب بایدیہم ویقال کتب بمعنے اوجب کما فی التنزیل کتب علیکم الصیام از نصر [۳] المبین ابانت مصدر بمعنے بیان کرنا وظاہر کرنا از افعال یقال ابان الشیٔ ای اظہرہ وادضحہ وقطعہ وفصلہ وابان الشیٔ ای اتضح اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے [۴] فقلت اس کا مصدر قول ہے بمعنے کہنا از نصر یقال قال یقول قولًا وقالًا وقیلًا ومقالۃً اذا تکلم وتلفظ۔ قول عام ہے اس کا استعمال خیر اور شر دونوں میں ہوتا ہے۔ اور قیل اور قال کا استعمال خاص کر شر میں ہوتا ہے۔ اور قال روایت کے معنے میں آتا ہے جیسے قال عنہ ای روی اور اعتقاد کے معنے میں آتا ہے جیسے وقالوا انا للہ ای اعتقدوا اور افتراء کے معنے میں آتا ہے جیسے ویقولون علی اللہ الکذب ای یفترون اور قال اَلَمَّ کے معنے میں بھی آتا ہے جیسے قرآن شریف میں ہے قلنا یا ذَا الْقَرْنَیْنِ ای الہمنا اور قال سَخَّرَ کے معنے میں بھی آتا ہے جیسے قلنا یا نار کُونِی بردًا وسلامًا

Maktaba Tul Ishaat.com

علیٰ ابراہیم اور تصور کے معنے بھی آتا ہے جیسے قال لنفسہ ای تصوّر۔ اور اس کا مصدر قیلولت بھی آتا ہے تو اس وقت یہ یائی ہوگا بمعنے قیلولہ کرنا ۵ القائلین یہ قائل کی جمع ہے اور اس کی جمع قُوّلٌ اور قُیّلٌ بھی آتی ہے ۶ وما ارسلنا اس کا مصدر ارسال آتا ہے از افعال بمعنے بھیجنا اور چھوڑنا یقال ارسل القولَ ای مطلق چھوڑا اور کوئی قید نہیں لگائی وارسل بہ والیہ یعنی اس کو متوجہ کیا ۷ رحمتہ اس کے معنے رقت قلب اور احسان اور مغفرت کے آتے ہیں از سمع ۸ العالمین یہ عالم کی جمع ہے والعالَمُ بالفتح بمعنے الخلق کلہ اور عالم کی جمع عوالم اور عالمون علالم بھی آتی ہے اور بعض عالم کے معنے یہ کہتے ہیں کہ اس سے مراد انس اور جان ہیں جیسا کہ قرآن شریف میں ہے لیکون للعالمین نذیرا اس سے مراد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہیں آپ انسان اور جنات کے لیے نذیر بنا کر بھیجے گئے ۹ فضل تصلیۃ اس کا مصدر ہے اور یہ ماخوذ صلاء سے ہے جس کے معنے سرین کے ہیں اور چونکہ صلوٰۃ میں تحریک سرین ہوتی ہے اور بعض اس کو صلار بالمد سے ماخوذ مانتے ہیں جس کے معنے گرم پتھر کے ہیں اور بعض صلوٰۃ سے اس کو ماخوذ مانتے ہیں صلوٰۃ کے معنے دعا بالخیر اور تسبیح کے ہیں اور بعض اس کے معنے تعظیم اور تکریم کے فرماتے ہیں اور بعض اس کے معنے پوری تعریف کے کہتے ہیں جیسے قرآن شریف میں ہے اُولٰئک علیہم صلوٰۃٌ من ربہم ورحمۃ ۱۰ آلہ اس کے استعمال اور لفظ میں اختلاف ہے بعض یہ فرماتے ہیں کہ آل اور اہل ایک لفظ ہے اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ اصل میں اوّلٌ تھا اس میں آل کا استعمال اشراف میں ہوتا ہے اور اہل عام ہے از نصر وضرب ۱۱ واصحابہ یہ صحب کی جمع ہے اور صحب یہ صاحب کی جمع ہے اور صاحب کی جمع صُحبانٌ وصحابٌ آتی ہے اور اصحاب کی جمع اصاحیب آتی ہے وفی التنزیل وما صاحبکم بمجنونٍ ولایستوی اصحاب النار واصحاب الجنۃ یقال صحبہ صحبۃً ای عاشرہ از سمع ۱۲ شادوایہ اجوف یائی ہے از ضرب یہ شید سے مشتق ہے بمعنے گچ وچونہ سے عمارت کو مضبوط کرنا وفی التنزیل وقصر مشید۔ ویقال شاد البناءُ وشیّدَ البناء جب کہ وہ اوسکی تعمیر کو بلند کرے اٹھائے ۔ ۱۳ الدین بمعنے شریعت۔ وبدلہ۔ وجزا۔ وعادت وحساب، دین کی جمع ادیان آتی ہے یقال دانہ دینا ای جازاہ وفی التنزیل مالک یوم الدین از ضرب ومنہ کما تدین تدان اور یہاں دین سے مراد شریعت اور مذہب دین اسلام ہے۔

وَاجْعَلْنَا لِهَدْيِهٖ وَهَدْيِهِمْ مُتَّبِعِيْنَ۔ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ وَمَحَبَّتِهِمْ اَجْمَعِيْنَ۔ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ۔ وَبَعْدُ فَاِنَّهٗ قَدْ جَرٰى بَعْضُ اَنْدِيَةِ الْاَدَبِ الَّذِيْ رَكَدَتْ فِيْ هٰذَا الْعَصْرِ رِيْحُهٗ۔ وَ خَبَتْ مَصَابِيْحُهٗ

الترجمۃ والمطالب اور ہمکو ان کی اور ان کے آل واصحاب کے طریقے کے اتباع (پیروی) کی توفیق دے اور ہم کو اُن کی اور اُن کے تمام آل واصحاب کی محبت سے نفع بخش بے شک تُو ہر چیز پر قادر ہے اور دعاء کو قبول کرنا تجھے لائق اور سزاوار ہے۔ اور اس کے بعد یہ عرض حال ہے کہ بعض ادبی مجلسوں میں وہ ادب جس کی ہوا آج کل ٹھیری ہوئی ہے اور جس کی شمعیں گل ہو چکی ہیں۔

تشریح لغات ۱ لہدیہ مصدر ہے بمعنے ہدایت والجمع اہدیۃٌ ۲ متبعین اتباع مصدر ہے از باب افتعال بمعنے پیروی کرنا

Maktaba Tul Ishaat.com

وفی الحدیث امرنا اتباع الجنائز۔ ۳ھ وانفعنا نفع مصدر ہے اور یہ ضرر کی ضد ہے بمعنے بہتری نفع و فائدہ از فتح یقال نفع ینفع نفعاً جب کہ نفع اور فائدہ ہو۔ ونفعہ بکذا جبکہ وہ نفع پہونچائے وانتفع بہ وحنہ یعنی اس نے نفع حاصل کیا اور نافع خداوند تعالیٰ کا نام ہے یعنی وہ ذات جو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہے نفع پہونچائے ومنہ المنفعۃ والجمع منافع ۴ھ بجنۃ محبت یہ بغض کی نقیض ہے یقال حبۃ حُبًّا وحِبًّا بالضم والکسر یعنی اس نے محبت کی ازضرب ۵ھ شئ بمعنے وہ چیز جو جانی جاسکے خبر دی جاسکے والجمع اشیاء وات واشادات واشایا داشارے اور بعض اس کی جمع اشیایا اور اشاء ہ فرماتے ہیں از فتح وفی التنزیل لا تسألوا عن اشیاء وفی الحدیث ماشاء اللہ کان ما لم یشأ لم یکن ۶ھ بالاجابۃ یہ مصدر ہے بمعنے قبول کرنا از نصر اس کے مصدر یہ بھی آتے ہیں اجابًا اور اجابۃً اور جوبۃً اور جیبۃً وجیابۃً بمعنے قطع کرنا اور اسی سے جواب ہے چونکہ سوال ختم اور قطع ہو جاتا ہے۔ وفی التنزیل اجیب دعوۃ الداع اذا دعان ۷ھ جدیر بمعنے لائق والجمع جَدیرُوْنَ وجُدَراء مثل فقہا یقال جَدُر جدارۃ بمعنے لائق ہوا اور اس کا وہ اہل ہوا از کرم۔ ویقال جدیر بکذا او لکذا یعنی وہ اس کے لائق اور اس کے اہل ہے ۸ھ وبعد اس کے بعد فا ہے یا تو ہم اما کے لیے فالاتے ہیں یا اما مقدر ہے۔ اور یہاں یہ دونوں صورتیں مفقود ہیں لامحالہ اس کی توجیہ کی جائے گی۔ ای فانہ فی آخر الکتاب، اور بعد یہ قبل کی ضد ہے وفی التنزیل وللہ الامر من قبل ومن بعد ۹ھ جرے فعل ماضی از ضرب یقال جرٰی جریًا وجریۃ وجریانًا بمعنے جاری ہونا رواں ہونا۔ وجلنا یقال جرے المیزاب وجرے النہر وجرٰی الفرس وجرے الی الشئ یعنی اس کی طرف قصد کیا۔ وفی التنزیل ہذہ الانہار تجری من تحتی ۱۰ھ ببعض بمعنے شی کا جزو یقال بعض اللیالی منجملہ راتوں کے ایک رات والجمع ابعاض وقیل بعض الشئ ای کلہ وفی التنزیل وان یک صادقا یصبکم بعض الذی یعدکم ای کلّ الذی یعدکم ۱۱ھ اَندِیَۃٌ یہ ندیٌ کی جمع ہے اور اس کے مثل نادی ہے والجمع اندیۃٌ وانداءٌ وفی التنزیل وتأتون فی ناديكم المنكر۔ ولبد ع نادِیَۃٌ۔ ای عشیرتہ اور بہ اصل میں ندوت القوم ندوًا سے مشتق ہے بمعنے جمعتہم فی المجلس کے ہیں یقال ندوت فی المجلس ای حضرت فیہ اور متعدی اور لازم دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے۔ از نصر۔ والنادی والندوۃ مکان اجتماع الناس الحدیث والسمر ۱۲ھ الادب ہو علم یحترز بہ من الخلل فی کلام العرب لفظًا وکتابۃً۔ ادب کے اصلی معنے دعا کے ہیں۔ یقال ادبہم ادبًا ای دعاہم الے طعامہ اور ادب کو ادب اس لیے کہا جاتا ہے کہ اچھی چیز کی طرف بلایا جاتا ہے اور اس سے بُری باتوں سے روکا جاتا ہے از ضرب اور بہ کرم سے آتا ہے تو اس کے معنے ادیب عالم ہونے کے آتے ہیں یقال ادُبَ ادبًا ای صار ادیبًا عالمًا ۱۳ھ رکدت اس کا مصدر رکود آتا ہے بمعنے ٹھیرنا و ساکن ہونا یقال رکدت ای سکنت از نصر وفی التنزیل فیظللن رواکد علی ظہرہ ۱۴ھ العصر مصدر دن رات، دن کا آخری حصہ سورج کے سُرخ رہنے تک اور صبح۔ گروہ کنیہ یقال فولی عصرہ ای رہط والجمع اَعْصُرٌ وعصور اور عصران کے معنے صبح اور شام اور دن رات کے آتے ہیں ویقال جاء فی عَصرٍ یعنی وہ دیر سے آیا تو اس کی جمع عُصُوْرٌ اور عُصُرٌ اور اعْصُارٌ آتی ہے اور اعصار جمع کی جمع اعاصیر آتی ہے ۱۵ھ ریح بمعنے ہوا۔ اور خوشگوار ہوا۔ والجمع ریاحٌ و رواح اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ چلنے والی ہوا کو ریح کہتے ہیں کلام پاک میں تو اس سے ریح (ہوا کے بھیجنے) کا ذکر آیا ہے۔ ارسال مراد عذاب ہے جیسے انا ارسلنا علیہم ریحًا صَرصَرًا اور جہاں جمع کے لفظ سے ریح کا کلام پاک میں ذکر آیا ہے تو اُس سے مراد رحمت ہے جیسے وارسلنا الریاح لواقح ویرسل الریاح الخ۔ اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ ریح بری ہوا کو کہتے ہیں اور ریاح اچھی ہوا کو واللہ اعلم ۱۶ھ خبت ای طفئت وسکنت یقال خبا یخبو خبوًا وخبوۃ بمعنے آگ کا بجھنا وفی التنزیل کلما خبت زدناہم سعیرا از نصر ۱۷ھ مصابیح یہ مصباح

Maktaba Tul Ishaat.com

کی جمع ہے بمعنے لمپ وچراغ از سمع یقال ضَبَحَ ضبحًا وصبُحَةً یعنی چمک دار اور روشن ہوا واز کرم یقال صبح صباحۃً بمعنے چمک دار اور صاحب جمال ہوا سراج اور مصباح میں تھوڑا سا فرق ہے سراج تو وہ جو مائل بسرخی ہوا اور مصباح روشن چراغ جو مائل بسفیدی ہو وقال بعضہم ان المصباح بمعنے القرط الذی تراہ فی القندیل والسراج التی فیہا الفتیلۃ والدہن۔ وفی التنزیل فیہا مصباح۔ ولقد زینّا السماء الدنیا بمصابیح۔

ذِكْرُ الْمَقَامَاتِ الَّتِي ابْتَدَعَهَا بَدِيعُ الزَّمَانِ. وَعَلَامَتُهُ هَمَذَانُ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى. وَعَزْوِي إِلَى أَبِي الْفَتْحِ الْإِسْكَنْدَرِيِّ نَشَأَتَهَا وَإِلَى عِيسَى بْنِ هِشَامٍ رِوَايَتَهَا. وَكِلَاهُمَا مَجْهُولٌ لَا يُعْرَفُ. وَنَكِرَةٌ لَا تَتَعَرَّفُ. فَأَشَارَ مَنْ إِشَارَتُهُ حُكْمٌ. وَطَاعَتُهُ غُنْمٌ.

الترجمۃ والمطالب اس مقامات کا ذکر چھیڑ جن کو سب سے پہلے علامہ بدیع الزمان ہمدانی نے ایجاد کیا ہے اور ابو الفتح اسکندری کی طرف اس کی انشاء منسوب ہے اور عیسے بن ہشام کی طرف اس کی روایت ہے جو دونوں گمنام اور نامعلوم غیر مشہور ہستیاں) ہیں اور ایسا نکرہ ہے کہ معرفہ کیا ہی نہیں جا سکتا اس پر مجھے ایک ایسے شخص نے اشارہ کیا جس کا اشارہ حکم اور جس کی اطاعت (حکم کا ماننا) میرے لیے غنیمت ہے۔

تشریح لغات ۱؎ ذکر از نصر اس کا مصدر ذکر بالکسر ہے بمعنے زبان سے یاد کرنا اور ذکر بضم الذال کے معنے دل سے یاد کرنے کے ہیں۔ ۲؎ المقامات یہ مقامہ کی جمع ہے مجلس اور مجتمع قوم کے معنے آتے ہیں والحدیث الذی یجتمع الناس لسمعہ۔ اور مقامات بالفتح والضم دونوں طرح مستعمل ہے اگر اس کا مضاف الیہ اپنے اصلی موقع پر ہے تو اس کو بالفتح پڑھیں گے۔ ورنہ بالضم پڑھیں گے۔ ۳؎ ابتداع از افتعال بمعنے بے مادہ اور بے مثل پیدا کرنا یقال بدع الشیٔ بدعاً وابتدعہ ای اخترعہ از فتح ۴؎ بدیع یقال بدع الشیٔ بداعۃً وبُدوعًا ای صار بدیعا از کرم ۵؎ الزمان وہو اسم لقلیل الوقت وکثیرہ والجمع ازمُنٌ وازمانٌ وازمانٌ وازمنۃٌ وقیل الزمان یکون شہرین الی ستۃ اشہر والدہر لا ینقطع ۶؎ علامۃ یہ عالم کا مبالغہ ہے اور یہ تا اور بغیر تا دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے بمعنے بہت علم والا والجمع علّامُون وعلّامٌ۔ ۷؎ ہمدان بفتح الہا وواو میم یہ خراسان میں ایک شہر ہے یہ دال مہملہ اور ذال معجمہ دونوں طرح پر ہے مگر ذال صحیح ہے۔ ۸؎ رحمہ اللہ یہ جملہ دعائیہ ہے۔ ۹؎ عزے بمعنے نسبت کیا ومنسوب کیا از نصر یقال عزے یعزو عزوًا واز ضرب عزے یعزی عزیا بمعنے منسوب کیا۔ یقال عزے نفسہ الی فلان ای نسبہ الیہم ۱۰؎ ابو الفتح مقامات بدیع میں بمنزلہ ابو زید کے ہے اور عیسے بمنزلہ حارث کے ہے ۱۱؎ نشأتہا بمعنے صنعت وکاریگری یقال نشأ ینشأ نشأۃً ونشوءً ونشأۃً ای یحیٰی وانشأ الخلق وفی التنزیل ان علیہ النشأۃ الاخراے از فتح۔ ومنہ علم الانشا ویقال انشأ زیدای قال شعرًا وخطب خطبۃً فاجاد فیہما ۱۲؎ کلاہما کلا لفظ میں مفرد ہے اور معنے میں تثنیہ ہے۔ ای عیسے وابو الفتح ۱۳؎ مجہول اس کا مصدر جہل ہے یہ علم کی ضد ہے از سمع یقال جہل جہلاً وجہالۃً یعنی وہ بے وقوف اور احمق ہوا وتجاہل

Maktaba Tul Ishaat.com

یعنی بے تکلف اس نے جہل کا اظہار کیا۔ ۱۴ لا یعرف از ضرب اس کا مصدر عرفان آتا ہے اس کے معنے جزئیات اور کلیات کے جاننے کے ہیں یا اس کے معنے مطلق جاننے کے ہیں علامہ بدیع الزمان کا یہ رویہ اور طرز تھا کہ وہ ابو الفتح کے قصائص بیان کرتا ہے اور عیلے بن ہشام کو راوی بناتا تھا تو حریری نے اُس پر چوٹ کی کہ وہ دونوں یعنی عیلے اور ابو الفتح مجہول اور نکرہ ہیں اور وہ ایسے نکرہ ہیں کہ کبھی وہ معرفہ نہیں بن سکتے اور یہ اعتراض تو حریری پر بھی ہو سکتا ہے کہ تمہارے یہاں مقامات کے مقامہ میں ابو زید اور حارث کا ذکر ہے وہ دونوں مجہول ہیں تو اس کا یہ جواب ہے کہ حارث کے معنے کھیتی کرنے والے یا غم کرنے والے کے ہیں۔ اور ہر ایک شخص کسی نہ کسی غم میں مبتلا ضرور ہے اور کوئی نہ کوئی ارادہ کرتا ہی ہے تو یہ ہر ایک میں پایا جاتا ہے تو وہ نکرۃ لاتتعرف کیسے ہوا اور ابو زید یہ حریری کے زمانہ میں ایک فقیر کا نام تھا۔ جو جواب اور باتوں میں بے مثل تھا۔ ۱۵ نکرۃ یہ معرفۃ کی ضد ہے بمعنے عام چیز اور جاہل ہونا اور نہ پہچاننا یقال نکر الامر نکرًا ونکورًا ونکیرًا بمعنے جاہل ہوا اور اس نے نہ پہچانا وفی التنزیل نکرہم واوجس منہم خیفۃ از سمع ۱۶ فاشارا شارہ یہ تصریح کی ضد ہے اور اس کا مجرد شور ہے جس کے معنے شہد کے ہیں اور اسی سے مشتق مشورہ ہے اس لیے کہ اس میں لکھی جمع ہو کر شہد پیدا کرتی ہیں اس طرح لوگ جمع ہو کر مشورہ میں ایک بات طے کر لیتے ہیں اور مشار وہ آلہ ہے جس سے شہد اتارا جائے۔ یقال اشار بہ یعنی تبلایا۔ واشار الیہ وبیدہ اشارہ کیا۔ واشار علیہ حکم کیا۔ من سے اشارہ شرف الدین نوشیرواں بن خالد وزیر خلیفہ کی طرف ہے اور بعض یہ کہتے ہیں کہ یہ بصرہ کا حاکم بادشاہ تھا ۱۷ حکم یہ مصدر ہے بمعنے فرمان وحکم والجمع احکام یقال حکم حکما وحکومۃً یعنی حکم دیا وحکم بالرجل وللرجل وحکم علیہ یعنی حکم دیا اور فیصلہ دیا از نصر ۱۸ طاعۃ طاعت کے معنے خوشی سے مان لینا۔ طاعت یہ طلوع سے مشتق ہے اور یہ کرہ کی نقیض ہے۔ والجمع طاعات وفی التنزیل ولہ اسلم من فی السموات والارض طوعا وکرہا۔ یقال طاع لہ طوعًا ای انقاد لہ از نصر وسمع اور طاعت کے معنے بھلائی کے بھی آتے ہیں وفی التنزیل ویقولون طاعۃ ۱۹ غنم یہ غنیمت کا نام ہے یقال غنم الشئ غنمًا ای فازبہ ونالہ بالابدل از سمع وفی التنزیل فکلوا مما غنمتم حلالاً طیبًا واعلموا انما غنمتم من شئ اور مغنم کے معنے غنیمت کے ہیں وفی التنزیل فعند اللہ مغانم کثیرۃ۔

إِلَى أَنْ أُنْشِئَ مَقَامَاتٍ أَتْلُوْ فِيْهَا تِلْوَ الْبَدِيْعِ. وَإِنْ لَمْ يُدْرِكِ الظَّالِعُ شَأْوَ الضَّلِيْعِ فَذَاكَرْتُهُ بِمَا قِيْلَ فِيْمَنْ أَلَفَّ بَيْنَ كَلِمَتَيْنِ. وَنَظَمَ بَيْتًا أَوْ بَيْتَيْنِ. وَاسْتَقَلَّتْ مِنْ هٰذَا الْمَقَامِ الَّذِيْ يُحَارُ فِيْهِ الْفَهْمُ. وَيَفْرُطُ الْوَهْمُ. وَيُسْتَبْرَبِهٖ غَوْرُ الْعَقْلِ. وَتَتَبَيَّنُ قِيْمَةُ الْمَرْءِ فِي الْفَضْلِ.

الترجمۃ والمطالب کہ میں بھی بدیع کے نقش قدم پر چلتے ہوئے چند مقامے لکھوں اگرچہ یہ ظاہر ہے کہ لنگڑا ٹٹو تیز رو گھوڑے کی دوڑ (چال) کو نہیں پہونچ سکتا چنانچہ میں نے اس کو وہ مقولہ یاد دلایا جو کلموں کو جوڑنے والوں اور ایک یا دو بیت نظم کرنے والوں کے بارے میں کہا گیا ہے (من صنف فقد استہدف) اور میں نے اس مقام سے درگزر کرنا چاہا جہاں عقل حیران رہ جاتی ہے اور وہم پیش قدمی کرتا ہے۔ اور انسان کی عقل کی انتہا معلوم ہوتی ہے جس میں مرد

Maktaba Tul Ishaat.com

فضیلت کی قیمت ظاہر ہو جاتی ہے۔

تشریح لغات

۱ انشئ انشاء مصدر ہے بمعنے پیدا کرنا اور اس کا مجرد فتح سے آتا ہے بمعنے کاریگری اور کرم یکرم سے آتا ہے بمعنے پیدا ہونا اور نیا ہونا انشاء اور تالیف اور تصنیف میں فرق ہے تالیف کہتے ہیں کسی غیر کے کلام کو جمع کرنا اور تصنیف وہ ہے جو اپنے دماغ سے نکالے اور مضامین مختلف ہوں اور انشاء یہ ہے جو اپنے دماغ سے نکالے اور مضمون ایک ہی ہو اور انشاء کبھی انشاد کے مقابلہ میں بھی آتا ہے۔ تو انشاء کے معنے یہ ہوں گے وہ شعر جو پڑھے خود اس کے بنائے ہوئے۔ (تصنیف کئے ہوئے) ہوں اور انشاد کے معنے مطلق شعر پڑھنے کے بھی آتے ہیں خواہ اپنے ہوں یا کسی اور کے ۲ تلواس کا مصدر تلو آتا ہے بمعنے پیچھے چلنا یقال تلاہ تلوًا ای تبعہ وتلاہ تلاوۃ ای قرأ از نصر وفی التنزیل واتبعوا ما تتلوا الشیاطین اور تلو کے اصلی معنے بکری کے بچہ کے آتے ہیں۔ جب کہ اس کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو اور وہ اس کے پیچھے چلے والجمع تلاً ۳ الظالع بمعنے لنگڑا بیل والجمع ظلع یقال ظلع البعیر ظلعًا جب کہ اونٹ لنگڑا چلے از فتح ۴ شاد بمعنے قدم وچال وانتہا۔ ومدت۔ یقال شادی القوم شادًا ای سبقہم از نصر ۵ الفصیل بمعنے تندرست وقوی ومضبوط دبلی والا گھوڑا۔ یقال ضلع ضلاعۃ ای صار قویا از کرم والجمع ضلع مثل قفل ۶ بمانیل ای ومن صنف فقد استہدف ۷ الف ماضی معروف کا صیغہ اس کا مصدر تالیف ہے بمعنی جمع کرنا۔ واصلہ الف فلانًا الفًا والفہ ایلافًا ای انسہ وَاجَنَہ، از سمع وفی التنزیل لایلاف قریش ۸ بین ظرف ہے اور اس کے معنے وسط اور درمیان کے آتے ہیں ۹ کلمتین یہ کلمۃ کا تثنیہ ہے الکلمۃ لفظ تدل علی المعنے (وہ لفظ خواہ مفرد ہو یا مرکب) اور کلمۃ کی جمع کلم اور کلمات آتی ہے ۱۰ نظم از ضرب یقال نظم نظمًا ونظامًا بمعنے لڑی میں پرو دیا ۱۱ ونظم الشعر یعنی اس نے کلام موزوں و مقفےٰ نظم کیا یا شعر پڑھے ونظم اللؤلؤ یعنی ترتیب وار موتی کو لڑی میں اس نے پرو دیا ونظم الشی الی الشی یعنی ملایا ۱۲ بیتًا بیت۔ شعر اور دو مصرعوں کے مجموعہ کو کہتے ہیں۔ یقال بیت القصیدہ یعنی قصیدہ کا سب سے زیادہ نفیس شعر والجمع بیوتٌ وابیاتٌ ۱۳ استفلت اس میں ہمزہ سلب کے لیے ہے اور اس کے معنے بات کو واپس لینے کے ہیں اور بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ مجرد اس کا قول ہوگا جو دادی ہے لیکن حقیقت میں یہ یائی ہے اور اصحاب لغت اس کا مجرد قیل بتاتے ہیں اور صاحب صماح نے اس کا مادہ ق ی ل لکھا ہے یقال قالہ البیع قیلًا وأقالہ اقالۃً ای فسخہ از ضرب ۱۴ بحار حار یحار از سمع۔ اس کے مصدر حیرًا اور حیرۃً اور حیرانًا اور حَیَرًا آتے ہیں بمعنے متردد وحیران ہونا اور کسی چیز کو دیکھ کر آنکھوں پر پردہ سا پڑ جانا۔ یقال حار حیرۃً ای تحیّر وفی التنزیل فی الارض حیران ۱۵ الفہم بمعنے سمجھ ودانائی۔ وعقل اور کسی چیز کا تصور وخیال کرنا والجمع فہوم۔ از سمع یقال فہم فہمًا وفہامۃً وفہامیۃ جب کہ وہ سمجھے منہ الفہم بمعنے صاحب فہم والجمع فہماء ۱۶ یفرط از نصر بمعنے زیادہ ہونا یقال فرط منہ قول فرطًا ای صدر منہ بغیر رویۃ فہم اور فرط کے معنے سبق کے بھی آتے ہیں جیسے قرآن شریف میں ہے، ان یفرط علینا ویقال فرّط فی الامر تفریطًا ای قصّر وفی التنزیل ما فرطنا فی الکتاب ویقال فرط، جب کہ وہ اس پر غالب ہو جائے ۱۷ الوہم یہ مصدر ہے بمعنے وہم اور خدشہ جو دل میں گزرے اور قوت وہمیہ کو بھی کہتے ہیں والجمع اوہام اور یہ ضرب سے آتا ہے یقال وہم الشئ وہما یعنی اس کا تصور اور خیال کیا اور سمع سے بھی آتا ہے جیسے کہا جاتا ہے وہم فی الحساب وہمًا جب کہ وہ بھول جائے ۱۸ ولیسبر سبرا یہ مصدر بمعنے امتحان لینا اور آزمانا۔ از نصر وضرب اور اس کے اصلی معنے زخم کی گہرائی کے اور پانی کی گہرائی کے معلوم کرنے کے ہیں اور اسبار اور استبار کے یہ بھی

Maktaba Tul Ishaat.com

معنے آتے ہیں یقال سبر الامرای جرّبہ اور اسبار اور مسبار اور سبار کے معنے وہ آلہ جس سے زخم کی گہرائی معلوم کریں ۱۸ غور بمعنے گہرائی یقال غار الماء غورًا از نصر ای ذہب فی الارض وغارت عینہ ای دخلت فی الراس وغار فی الامر ای دقّق النظر فیہ وفی التنزیل قل ارایتم ان اصبح ماء کم غورًا ویقال عرفت غور المسئلۃ یعنی میں مسئلہ کی حقیقت سمجھ گیا ۱۹ العقل یہ حمق کی ضد ہے بمعنے منع اور عقل کو عقل اس وجہ سے کہتے ہیں کہ وہ لغویات سے روکنے والی ہے اور علم اور سمجھ کے بھی اسی کے معنے آتے ہیں والجمع عقول از ضرب وفی التنزیل ومایعقلہا الا العالمون ۔ ویقال عقلت الشئ عقلًا ای فہمتہ وتدبرت فیہ ۲۰ تبیّن از باب تفعل اس کا مصدر تبین آتا ہے بمعنے ظاہر ہونا وفی التنزیل قد تبین الرشد من الغیّ ۲۱ قیمۃ قیمت اور ثمن میں فرق ہے ثمن وہ ہے جو متعاقدان مقرر کردیں اور اس پر وہ راضی ہو جائیں اور قیمت وہ ہے جو واقع میں اس کا موّل ہو۔ اور قیمت کی جمع قیم آتی ہے اور ثمن کی جمع اثمان آتی ہے ۲۲ المرّ بتثلیث المیم یعنی امرّ، بمعنے مر اور اُمرّ، میں ماقبل اخیر حرکت میں آخر کا تابع ہوگا اگر مفتوح ہوا تو ماقبل آخر بھی مفتوح ہوگا اور اگر مکسور ہوا تو مکسور اور مضموم ہوا تو مضموم اور اس کی جمع رجالٌ من غیر لفظہ آتی ہے۔

وَيَضْطَرُّ صَاحِبُهُ إِلَى أَنْ يَكُونَ كَحَاطِبِ لَيْلٍ. أَوْ جَالِبِ رَجْلٍ وَخَيْلٍ. وَقَلَّمَا سَلِمَ مِكْثَارُ. أَوْ أُقِيلَ لَهُ عِثَارُ. فَلَمَّا لَمْ يُسْعِفْ بِالْإِقَالَةِ. وَلَا أَعْفَى مِنَ الْمَقَالَةِ. لَبَّيْتُ دَعْوَتَهُ تَلْبِيَةَ الْمُطِيعِ. وَبَذَلْتُ فِي مُطَاوَعَتِهِ جُهْدَ الْمُسْتَطِيعِ. وَأَنْشَأْتُ عَلَى مَا أَعَانِيهِ مِنْ قَرِيحَةٍ جَامِدَةٍ.

الترجمۃ والمطالب

اور اس کام کا کرنے والا (یعنی مصنف) ایسا پریشان و بیقرار ہوتا ہے جیسے رات میں لکڑیاں چننے والا یا پیادوں وسواروں کا بھیجنے والا اور بہت بولنے والا (یکو اس کرنے والا) شخص غلطیوں سے بہت کم سلامت رہتا ہے اور اس کی لغزشوں سے بہت ہی کم اعراض کیا جاتا ہے مگر جب مجھ کو معافی نہ دی گئی اور اس سے درگزر نہ کی گئی تو میں فرمانبردار کی طرح (مجبورًا) لبیک کہکر ایک صاحب استطاعت کی طرح اپنی کوشش کو اس کی خدمت میں صرف کرنے لگا۔ اور اپنی پست طبیعت کے باوجود جس کو میں برداشت کر رہا ہوں میں نے (یہ مقامے) لکھ دیئے۔

تشریح لغات

۱ یضطر اس کا مصدر اضطرار ہے بمعنے مجبور ہونا اور مجبور کرنا یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے اور اس کا مجرد ضر ہے جس کے معنے نقصان کے ہیں جو نفع کی ضد ہے یقال ضرّہ ضرًّا یعنی اس کو نقصان پہونچایا وفی التنزیل فمن اضطر غیر باغ والا عاد۔ وتیعلمون مایضرّہم ولا ینفعہم ولمن ضرّہ اقرب من نفعہ ویقال ضرّہ الی کذا یعنی اس کو مجبور اور مضطر کیا از نصر ۲ حاطب از نصر بمعنے لکڑیاں آگ جلانے کیلئے جمع کرنا اور حاطب کی اضافت لیل کی طرف فی کے معنے میں ہے اور حاطب لیل کے ساتھ اوس شخص کو تشبیہ دیتے ہیں جو نافع بھی ہو اور ضار بھی وجہ شبہ موجود ہے جیسے کوئی شخص لکڑیاں جمع کرے اچھی بھی اور بری بھی یہاں یہ مراد ہے جیسا رات میں لکڑیاں جمع کرنے والا نہ تو وہ سانپ کے ڈسنے اور بچھو کے ڈنگ مارنے سے محفوظ رہ سکتا ہے اسی طرح مصنف بھی اپنے

Maktaba Tul Ishaat.com

تصنیف میں اچھا اور بُرا لکھنے سے احتیاط نہیں کرسکتا ہے۔ یقال حطب فُلانٌ اذا اجتمع الحطب وفی التنزیل حمالۃ الحطب و کُنّوا لجہنم حطبًا۔ لیل بمعنے رات اور غروبِ آفتاب سے طلوع فجر یا طلوع آفتاب تک کو لیل کہتے ہیں یہ مذکر اور مؤنث دونوں طرح سے مستعمل ہے والجمع لیالی ولیائل۔ لیلۃٌ کے معنے ایک رات کے ہیں والجمع لیلات۔ جالب از ضرب ونصر بمعنے کھینچنے والا اور تاجر کو جالب اس لیے کہتے ہیں کہ وہ اِدھر اور اُدھر سے مال جمع کر کے کھینچ لاتا ہے اور جلب کے اصلی معنے سوق الشی من موضع الی موضع کے ہیں وفی الحدیث لا جلب ولا جنب۔ رجل۔ یہ راجل کی جمع ہے بمعنے پیادہ چلنے والا اور یہ فارس کی ضد ہے اور اس کی جمع رجال بھی آتی ہے وفی التنزیل فرجالًا اور کبانا اور رجّالۃ علے وزن علّامہ اور رُجّال مثل خُدام وارجلۃ وارجل ارجیل بھی جمع آتی ہیں یقال رجل رجلاء ای سار راجلا راکبًا از سمع خیل بمعنے گھوڑا و گھوڑے کا سوار (لا واحد من لفظ) اور ابو عبیدہ یہ فرماتے ہیں کہ اس کا واحد خال ہے وفی التنزیل واجلب علیہم بخیلک ورجلک والخیل والبغال۔ ویقال اتنے بخیلہ ورجلہ یعنی وہ سوارون اور پیادون سمیت آیا جالب رجل وخیل سے وہی مطلب ہے جو حاطب لیل کا ہے قلما اس کے متعلق مشہور ہے کہ یہ ما کافہ اور اس نے قلّ کو جو کہ فعل ہے عمل سے روک رکھا ہے اب وہ عمل نہیں کرتا (قال استاذی مدظلہ العالی) لیکن فعل کا عمل سے روکنا اور حرف کی وجہ سے روکنا اور فاعل کو نہ چاہنا یہ تینوں باتیں خلاف عقل ہیں بلکہ حق یہ ہے کہ یہ ما مصدریہ ہے اور اس کے بعد کا جو فعل سلم ہے اس کو مصدر بنا دیا ہے اور وہ مصدر قل کا فاعل ہے اور قل بمعنے اندک اور عدم کے معنی میں آتا ہے ہکذا ذکرہ التبریزی فی شرح الحماسۃ قل صیغہ فعل ماضی یہ کثرت کی ضد ہے اس کے معنے کم ہونے کے ہیں یقال قل الرجل اس کا مال کم ہوگیا وقل الجسم اس کا جسم گھٹ گیا از ضرب وفی التنزیل کم من فئۃ قلیلۃ غلبت فئۃ کثیرۃ باذن اللہ واذکروا اذ کنتم قلیلًا فکثرکم۔ سلم از سمع یقال سلم سلامۃ وسلامًا اذا سلم من عیب او آفۃ ویقال سلمہ وسلم علیہ یعنی السلامُ علیکم کہا وسلّم بالامر یعنی وہ راضی ہوا وفی الحدیث من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ۔ مکثار بمعنے زیادہ گوئی یہ کثرت سے مشتق ہے اس میں مذکر اور مؤنث دونوں برابر ہیں از کرم یقال کثر کثرۃً بمعنے بہت ہوا وفی التنزیل الہکم التکاثر۔ اقیل یقال اقال اللہ یعنی اللہ درگزر کرے ویقال اقیل لعثارای صفح عن عیبہ۔ عثار بمعنے لغزش وزلت یقال عثر عثارًا وعثرًا اذا سقط از ضرب ونصر وسمع وکرم ویقال عثر عثورًا ای اطلع علیہ من غیر طلب وفی التنزیل بمعنی الاطلاع فان عثر علے انہما استحقا اثما وکذلک اعثرنا علیہم۔ لم یسعف از افعال اس کا مصدر استعاف ہے بمعنے موافقت کرنا وحاجت کو پورا کرنا۔ یقال اسعفہ لحاجتہ یعنی حاجت کو پورا کیا۔ واسعفہ علے الامر یعنی اس کی مدد کی واسعف البہ یعنی اس کی طرف توجہ کی۔ ولا اعفے اعفاء اس کا مصدر آتا ہے افعال سے بمعنے معاف درگذر کرنا اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یقال عفے یعفو عفوًا یعنی معاف کیا ویقال عفے عنہ ولہ ذنبہ یعنی اس کا قصور معاف کیا وعفا اللہ عنہ یعنی گناہوں کو خدا نے مٹا دیا وعفے عن الشئ اس سے وہ رُکا رہا وعفے عن الحق یعنی اس نے حق کو ساقط کیا وفی التنزیل عفا اللہ عنک۔ المقالۃ از نصر اجوف واوی اور یہ قول سے مشتق ہے بمعنے کہنا۔ لبیت اس کا مصدر تلبیۃ ہے ای قلت لہ لبیک مثل ہلہل ای قولہ لا الہ الا اللہ یعنی جواب دینا اور لبیک کہنا یقال لبّ بالمکان والّبَ بہ اذا اقام وفی الحدیث لبیک اللہم لبیک لا شریک لک لبیک۔ دعوۃ بالفتح بمعنے پکارنا از نصر اور ..... دعوے بفتح الدال بمعنے مال طلب کرنا اور بکسر الدال بمعنے نسب ثابت کرنا اور بضم الدال بمعنے میدان جنگ میں بلانا وفی التنزیل اجیب دعوۃ الداع اذا دعان واصبر نفسک مع الذین یدعون ربہم بالغداۃ والعشی۔ المطیع اسم فاعل کا صیغہ از افعال بمعنے تابعدار اور یہ کرہ کی ضد ہے وفی التنزیل ولہ اسلم من فی السموات والارض طوعًا وکرہًا۔ بذلت

Maktaba Tul Ishaat.com

3/2 از نصر اس کا بذل مصدر ہے بمعنے خوشی سے خرچ کرنا اور یہ منع کی ضد ہے [۱] فی مطاوعتہ یہ مفاعلت کا مصدر ہے بمعنے موافقت کرنا اور کسی کے حکم کو ماننا۔ [۲] جہد بالضم بمعنے مشقت اور بعض یہ فرماتے ہیں بالفتح کے معنے طاقت کے ہیں اور بالضم بمعنے مشقت یقال جہد فی الامر کام کی کوشش میں اس نے مشقت اٹھائی ومنہ الجہاد وہو استفراغ الجہد والطاقۃ فی فعۃ العدو۔ از فتح۔ وفی التنزیل والذین لایجدون الا جہدہم [۳] المستطیع اسم فاعل کا صیغہ از استفعال اس کا مصدر استطاعت ہے بمعنے طاقت وقدرت رکھنا وفی التنزیل فما اسطاعوان یظہروہ ما استطاعوا لہ نقباً [۴] انشارت قدمؔ تحقیقہ علے یہاں مع کے معنے میں ہے [۵] اعانیہ از مفاعلت اس کا مصدر معاناۃ ہے بمعنے مشقت اٹھانا اور اس کا مجرد عناء ہے از سمع یہ ناقص یائی ہے بمعنے مشقت میں پڑنا اور جو نصر سے آتا ہے یعنی عنا یعنو ناقص واوی اس کے معنے تابعدار ہونے کے آتے ہیں وفی التنزیل وعنت الوجوہ للحی القیوم ای خضعت [۶] من قریحتہ سن یہ ما کا بیان ہے یا یہ اعانیہ کا صلہ ہے قریحۃ یہ سمع سے آتا ہے اس کا مصدر قرح آتا ہے جس کے معنے زخم کے ہیں اور طبیعت کو قریحہ اس لیے کہتے ہیں کہ اس کی بھی مختلف حالت ہوتی ہے کبھی وہ غمزدہ ہوتی ہے اور کبھی خوش وقال استاذی مدظلہ یہ معنے لینا ٹھیک نہیں اس لیے کہ قریحہ تو اچھی اور خوش طبیعت کو کہتے ہیں اسی لیے اس کے معنے خیار کل شئ وادل ما یستخرج من البیر کے آتے ہیں۔ والجمع قرائح [۷] جامدۃ از نصر یسیلان کی ضد ہے بمعنے جمی ہوئی چیز یقال جمد جمودًا وجمدًا یعنی چیز کا ٹھیرنا وجمنا وخشک ہونا ویقال جمدت یدہ یعنی وہ بخیل ہوا اور جمد کے معنے ٹھیرے ہوئے پانی اور برف کے آتے ہیں۔

وَفِطْنَةٍ خَامِدَةٍ. وَرَوِيَّةٍ نَاضِبَةٍ. وَهُمُومٍ نَاصِبَةٍ. خَسِيْنَ مَقَامَةً تَحْتَوِيْ عَلَى جِدِّ الْقَوْلِ وَهَزْلِهٖ. وَرَقِيْقِ اللَّفْظِ وَجَزْلِهٖ. وَعُرَرِ الْبَيَانِ وَدُرَرِهٖ وَمُلَحِ الْاَدَبِ وَنَوَادِرِهٖ

الترجمۃ والمطالب اور میری بجھی ہوئی ذکاوت اور گئی ہوئی فکر اور رنجیدہ کرنے والے غموں کے باوجود میں نے پچاس مقالے جن میں عمدہ اور دل خوش کن باتیں مذاق کی ہیں جو شیریں اور فصاحت کے الفاظ ہیں اور فصاحت بیان ہیں اور اس کے گوہر ہائے نایاب اور ادبی لطیفے اور ان کے نوادر وعجائبات سب کچھ اس میں موجود ہیں۔

تشریح لغات [۱] فطنۃ بمعنے تیز فہمی اور یہ غباوت کی ضد ہے از نصر فطنۃ اور قریحہ میں یہ فرق ہے فطنۃ تیز فہمی کو کہتے ہیں اور قریحہ اچھا سمجھنے کو کہتے ہیں خواہ طبیعت تیز ہو یا نہ ہو [۲] خامدۃ از نصر وسمع یقال خمدت النار ای سکن لہبہا ولم یطفار جمرہا وخمدت الحمی بخار کا جوش کم ہو گیا وخمد المریض یعنی مریض بے ہوش ہو گیا (مر گیا) اس کا مصدر خمود آتا ہے اس کے معنے آگ کے بجھنے کے ہیں مگر آگ باقی ہو اور حمود یا لحار المہملہ آگ کا بجھنا اسی طرح کہ کچھ بھی آگ باقی نہ رہے وفی التنزیل فاذا ہم خامدون رؤیۃ بمعنے فکر کرنا اور قوت متفکرہ اور ردی کا مؤنث ہے والجمع روایا [۳] ناصبۃ از نصر نصب اس کا مصدر ہے بمعنے خشک ہونا اور پانی کا کم ہو کر گہرائی میں جانا یقال نصب الماء نصوبًا ای غار فی الارض۔ [۴] ہموم یہ ہم کی جمع ہے بمعنے ارادہ وغم یقال ہمہ الامر مہمًا

Maktaba Tul Ishaat.com

ای الفرّ: از نصر فی التنزیل اذ ہمّ قوم ان یبسطوا ولقد ہمت بہ وہمّ بہا ویقال ہمّ بالشئ اذا ارادہ وعزم علیہ ولم یفعل ناصبۃ اسم فاعل کا صیغہ نصیب مصدر بمعنے غم از سمع ۵ خمسین مقامۃ خمسین یہ انشات کا مفعول ہے مقامہ بمعنی مجلس والجمع مقامات وقد مرّ تحقیقہ۔ ۵ تحتوی اس کا مصدر احتواء ہے از افتعال بمعنے شامل ہونا اور جمع کرنا یقال حوی الشئ یحو یہ حوایۃً واحتوٰے علے الشئ ای جمعہ واحرزہ از ضرب ۵ جد بالکسر مصدر کوشش کرنا اور یہ ہزل کی ضد ہے جو اصل میں اس قول کو کہتے ہیں کہ جس کا حکم اور معنے ہر دو متکلم کی مراد ہوں۔ یقال جَدَّ فی الامر جِدًّا ای تحقق واہتم از ضرب ۵ ہزل بمعنے مذاق اور یہ جد کی ضد ہے از ضرب ونصر یقال ہزل ہزلاً و ہزل فی کلامہ یعنی اس نے مذاق کیا اور بے ہودہ بکا۔ وفی التنزیل انہ لقول فصل وما ہو بالہزل ۵ رقیق یہ غلیظ اور قین کی نقیض ہے بمعنے باریک لکڑی اور حزل کے معنے موٹی لکڑی کے ہیں، اور کتاب والے رقیق سے مراد باریک لفظ لیتے ہیں اور حزل سے مراد موٹا لفظ اور اضافت رقیق کی لفظ کی طرف اضافت صفت کی موصوف کی طرف ہے۔ از ضرب یقال رَقَّ یَرِقُّ رِقَّۃً ورَقَّ لہٗ یعنی اس پر رحم کیا ۵ اللفظ مصدر وہ کلمہ جو بولا جائے۔ کلام والجمع الفاظ اور لفظۃ ایک مرتبہ لفظ بولنا۔ اور وہ کلمہ جس کا تلفظ کیا جائے والجمع لفظات از ضرب وسمع یقال لفظ ولفظ بالشئ من فمہ یعنی اس کو پھینکا اور ڈالا فالشئ لفیظ وملفوظٌ وتلفظ بالکلام یعنی اس نے لفظ بولا ۱۲ جزل رکیک کے خلاف کو جزل کہتے ہیں والجمع اجزالٌ وجزالٌ ویقال جزل الشئ جزالۃً ای عظم از کرم ویقال جزل منطقہ ای فصح کلامہ ۱۲ غُرّ بہ غُرّۃ تشدید الراء کی جمع ہے وہ سفیدی جو گھوڑے کے ماتھے پیشانی پر ہوتی ہے ویقال غُرّۃ الشئ ای خیارہ ویقال فلان غُرّۃ قومہ ای شریف قومہ ویقال غرر غرارۃً ای صار شریفا از سمع ویقال غرّہ بمعنے خدع والجمع بالباطل از نصر وفی التنزیل ما غرّک بربک الخ ولا تغرنکم باللہ الغرور۔ ویقال غَرَرٌ وجہہ غررًا وغرارۃً ای صار ذلغرّۃ وحسن از سمع اور غُرّۃ مہینہ کے پہلے تین روز کے معنے میں بھی آتا ہے۔ ۱۲ درہ یہ دُرّۃ کی جمع ہے بمعنے بڑا موتی اور اس میں تار وحدت کی ہے اور دُراہم جنس ہے اس کا اطلاق قلیل اور کثیر دونوں پر ہوتا ہے دُرّۃ بڑے موتی کو کہتے ہیں خواہ وہ چمک دار ہو یا نہ ہو اور لولو چمکدار کو کہتے ہیں خواہ وہ موتی بڑا ہو یا نہ ہو اور لولوٗۃ میں تانیث کی ہے والجمع لآلیٔ ۵ ملح یہ ملحۃ کی جمع ہے بمعنے نمکین مزیدار اور ستھری بات والکلام المليح ای المستحسن والمستظرف وفی التنزیل ملح اجاج از ضرب وفتح یقال ملح الطعام یعنی کھانے میں اس نے نمک ڈالا واز کرم یقال ملح ملاحۃً وملوحۃً بمعنے خوش منظر ہوا ۱۲ الاداب ملکۃ تعصم من کانت فیہ عما یشینہ وبمعنے دانائی والجمع آداب۔ اور آداب کا اطلاق عام طور سے علوم اور معارف بالخصوص طریقہ پر بہترین اور اعلےٰ دانائی کے علوم ومعارف پر بھی آتا ہے۔ از کرم بمعنے عقلمند ہونا یقال ادب الرجل ادبا بمعنے وہ عقل مند اور صاحب ادب ہوا مۃ الادیب دنا تأدب عن فلان یعنی اس نے اخلاق سیکھے وتأدّب بہ یعنی اس نے اس کی اقتدا کی۔ ۵ نوادر یہ نادرۃ کی جمع ہے بمعنے غرائب۔ کمیاب نہایت فصیح۔ از نصر یقال ندر ندرًا وندورًا ویقال ندر الشئ یعنی وہ قلیل الوجود ہے وندر الکلام یہ فصیح کلام ہے اور خوب ہے اور غریب ہے۔ واندر یعنی وہ کلام نادر لایا۔

اِلٰی مَا وَشَّحْتُہَا بِہٖ مِنَ الْاٰیَاتِ۔ وَمَحَاسِنِ الْکِنَایَاتِ۔ وَمَا وَضَّعْتُہٗ فِیْہَا مِنَ الْاَمْثَالِ الْعَرَبِیَّۃِ۔ وَاللَّطَائِفِ الْاَدَبِیَّۃِ۔ وَالْاَحَاجِیِّ النَّحْوِیَّۃِ وَالْفَتَاوَی اللُّغَوِیَّۃِ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمہ والمطالب یہاں تک کہ آیاتِ قرآنی اور کنایات نفیسہ سے میں نے اس کو مزین کیا ہے اور عربی امثالوں ادبی لطیفوں اور نحوی چیستانوں اور لغوی مسئلوں سے میں نے اس کو مرصع (جڑ دیا) کیا ہے۔

تشریح لغات لہ اے ما وشحتہا یہاں الے مع کے معنی میں ہے وشحتہا اس کا مصدر توشیح ہے اور یہ وشاح سے ماخوذ ہے جس کے معنے مزین کرنے کے ہیں اور اس کے معنے عورت کے ہار کے بھی آتے ہیں اس لیے کہ وہ عورت کے لیے زینت دار ہوتا ہے اور تلوار کے پرتلے کو بھی کہتے ہیں اس لیے کہ وہ مرد کی زینت ہے یقال وشحتہا ای زینتہا لہ الایات یہ آیۃٌ کی جمع ہے بمعنے نشانی وسمیت آلایۃ آیۃً لانہا علامۃٌ لانقطاع من کلام وآیات اللہ عجائبہ وفی التنزیل لقد کان فی یوسف واخوتہ آیات للسائلین ویقال آیۃ من الکتاب کلام منفصل جس میں تفصل ہو اور آیت کی اصل میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک یہ اوٍیٌ سے ماخوذ ہے لہ محاسن یہ حسن کی جمع ہے علی خلاف القیاس ہے بمعنے جمال وخوب صورتی از نصر وکرم یقال حسن حسنًا فہو حسنٌ والجمع حسانٌ وحُسانٌ لہ الکنایات یہ کنایۃ بکسر الکاف کی جمع ہے اور کنایہ اصطلاح میں شئی معین کے اس طریقہ پر ادا کرنے کو کہتے ہیں کہ لفظ اس پر صراحۃً دلالت نکرے بلکہ ایسی طرز سے کوئی خاص طریقہ قائل کا ہوتا ہے جس کو وہ سمجھے اور کوئی دوسرا نہ سمجھے از نصر یقال کنا یکنو وکنا یکنی کنایۃ از ضرب یقال کنّی بالشئی عن کذا یعنی اس نے اس طرح سے ذکر کیا اس کی کچھ اور مراد ہے لہ رَصَّعْتُہٗ از باب تفعیل یقال رَصَّعَ الشئی یعنی اس نے انداز ہ سے لگایا۔ اور اس کا مجرد فتح سے آتا ہے بمعنے موتیوں کو جڑنا اور بعض کو بعض سے ملانا یقال رصّعتہ ای نظمتہ والصقت بعضہ ببعض ویقال تاجٌ مُرَصَّعٌ ای مزینٌ بجواہر از سمع بمعنے چٹنا یقال رَصع یہ الشی رصعًا درصوعًا ای لزق یہ لہ الامثال یہ مثل کی جمع ہے قول مشہور اور ضرب المثل کو کہتے ہیں لہ العربیۃ یہ عرب کی طرف منسوب ہے اس میں یا اور تا نسبت کی ہے اصلی لفظ عرب بفتح الراء وکسرہا ہے اور عرب کے لوگ دیگر اقوام کو خسیس جانا کرتے تھے اس لیے وہ ان کے ملک کو عجم سے تعبیر کیا کرتے ہیں یقال عرب عربًا وعروبۃً ای تکلم بالعربیۃ ولم یلحن از کرم وفی التنزیل بلسان عربی مبین لہ اللطائف یہ لطیفۃ کی جمع ہے بمعنے عجیب اور عمدہ بات اور وہ نکتہ جس کے بیان سے نفس میں خوشی ہو از نصر یقال لطف لطفًا ولطف بفلان یعنی اس نے نرمی کی واللطیفۃ وہی الکلام الذی یکون فی غایۃ الحسن لہ الاحاجی یہ اُحجیّۃٌ کی جمع ہے مخفف اور مشدد بمعنے معلق کلام جس کو چیستان اور پہیلی کہتے ہیں اور یہ حجا سے مشتق ہے جس کے معنے عقل کے ہیں اور احجیۃ میں بھی عقل آزمائی جاتی ہے معمہ اور لغز اور احجیّۃ میں فرق ہے معمہ اس شعر یا مصرع کو کہتے ہیں جس میں کسی کا نام بھر دیا جائے اور سوال میں نہ ہو جیسے خذ الیمین من سیم ولا تنقط علی امرء فا در حیصار اسمًا لمن کان یہ فخری اس سے سے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نکلتا ہے اور لغز میں یہ بات بھی آتی ہے اور اس میں سوال بھی ہوتا ہے جیسے فاشئی اذا افسد اتحوّل غیرہ رشدا یعنی جب شراب فاسد ہو جاتی ہے تو وہ سرکہ بن جاتی ہے۔ اور احجیۃ یہ کہ لفظ بول کر اس سے اس کے مدلول کو مراد نہ لیا جائے بلکہ مناسبات سے لیے جائیں لہ والنحویۃ اس کی نسبت نحو کے طرف ہے علم النحو ہو اعراب الکلام العربی والمتکلم نحوہ منہاج کلامہم افرادًا و ترکیبًا اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یقال نحا نحوہ نحوًا ای قصد۔ ومنہ النحوی یعنی علم نحو کا عالم والجمع نحویون۔ ناحی علم نحو والیکو کہتے ہیں والجمع نحاۃٌ لہ الفتاوے یہ فتویٰ کی جمع ہے اور فتویٰ شریعت کے حکم کو کہتے ہیں اور مفتی وہ جو مسائل شرعیہ کے متعلق جوابات دے اور یہ اصل میں فتےٰ سے مشتق ہے جس کے معنے قوی جوان کے ہیں اس لیے کہ مفتی اپنے قوی دلائل سے اس کے

Maktaba Tul Ishaat.com

شبہ کو دور کرتا ہے وفی التنزیل ویستفتونک قل اللہ یفتکم ۱ ھ ۱۲ اللغویۃ اس کی نسبت لغت کی طرف ہے اس میں یا اور تا نسبت کی ہے اور اصل کلمہ لغت ہے اور لغت کے یہ معنے ہیں الاصوات التی یعبر بہا الناس عن اغراضہم اور اس کی اصل میں اختلاف ہے بعض لغو فرماتے ہیں اور بعض لغیٌ لیکن صحیح اول ہے اس لیے کہ جب اس کے ساتھ یا اور تا نسبت لگاتے ہیں تو لغویۃ بالواو پڑھتے ہیں۔

وَالرَّسَائِلِ الْمُبْتَكِرَةِ ۔ وَالْخُطَبِ الْمُحَبَّرَةِ ۔ وَالْمَوَاعِظِ الْمُبْكِيَةِ ۔ وَالْأَضَاحِيكِ الْمُلْهِيَةِ ۔ مِمَّا أَمْلَيْتُ جَمِيعَهُ عَلَى لِسَانِ أَبِي زَيْدٍ السَّرُوجِيِّ ۔ وَأَسْنَدْتُ رِوَايَتَهُ إِلَى الْحَارِثِ بْنِ هَمَّامٍ الْبَصْرِيِّ ۔ وَمَا قَصَدْتُ بِالْإِحْمَاضِ فِيهِ إِلَّا تَنْشِيطَ قَارِئِيهِ ۔

الترجمۃ والمطالب اور جدید رسالوں اور مزین خطبوں اور رلانیوالے وعظوں اور رلہو ولعب میں ڈالنے والی ہنسی کی باتوں سے (میں نے اس کو مرصع کیا ہے) اور یہ تمام وکمال ابوزید سروجی کی زبان سے لکھا ہے اور اس کی روایت حارث بن ہمام بصری کی طرف منسوب ہے اور اس میں انتقال سے میرا مقصد محض پڑھنے والے کو خوش کرنا ہے۔

تشریح لغات ۱ھ الرسائل یہ رسالۃ کی جمع ہے بمعنے صحیفہ (ای ماصغر حجمہ، وکبر نفعہ) اور اس کی جمع رسالت اور رسائل بھی آتی ہے وفی التنزیل لقد أبلغتکم رسالات ربی ۲ھ المبتکرۃ اس کا مصدر ابتکار ہے بمعنے نئی ایجاد اور اس کا مجرد بکر ہے (جہاں) یہ تین حرف ب۔ک۔ر۔ ہوں گے تو جدید کے معنے ہوں گے جیسے باکورۃ بمعنے درخت کا نیا پھل اور نیا چھوٹا بچہ ومنہ البکرۃ صبح کی نئی روشنی اس کے معنے جدید۔ اور باکرہ اور دوشیزہ کے بھی آتے ہیں یقال ابتکر الفاکہۃ یعنی اس نے پہلا پھل کھایا ازنصر اس کا مصدر بکور آتا ہے بمعنے متقدم ہونا اور بکر مذکر ومؤنث دونوں کے لیے مستعمل ہے ۳ھ الخطب یہ خطبۃ کی جمع ہے بمعنے مایقرء علی المنبر والجمع خطبات بضم الطاء وفتحہا اور خطبۃ بالکسر کے معنے عورت کے ہاں نکاح کا پیغام پہونچانا والجمع خِطَبٌ بکسر الخاء المعجمہ ومنہ الخطیب، والجمع خطبا مثل فقہا ازنصر اور خطاب کسی سے کلام کرنا ..... یقال رجل خطیب یعنی یہ مرد بہت خطبہ پڑھتا ہے وخطب القوم، وفی القوم یعنی اس نے حاضرین کے سامنے خطبہ پڑھا ۴ھ المحبرۃ یہ تحبیر سے مشتق ہے بمعنی تزیین اور پاکیزہ اس کا مجرد حبر بکسر الحاء المہملۃ بمعنے زینت منقش چادر اور کسی چیز میں روشنی ڈالنا۔ یقال حبر الشیٔ ای زینہ، دوشاہ ازنصر ومنہ الحبیر ای الثوب الناعم الجدید ۵ھ المواعظ یہ موعظۃ کی جمع ہے بمعنے نصیحت وفی التنزیل فمن جاءہ موعظۃ من ربہ ازضرب یقال وعظ یعظ وعظاً وعظۃً یعنی اس نے نصیحت کی اور بھلی بات کہی اور اس کی سیرت کی اصلاح کی واتعظ یعنی اس نے نصیحت قبول کی ومنہ الواعظ والجمع واعظون ووُعاظٌ۔ وعظ کے اصلی معنے یہ ہیں وہ نصیحت جس میں خدا کا خوف شامل ہو وقال الخلیل ہو التذکیر بالخیر فیما یَرِقُّ لہ القلب وفی التنزیل یعظکم لعلکم تذکرون ۶ھ المبکیۃ اس کا مصدر ابکار ہے ازافعال بمعنے رولا دینا اور اس کا مجرد بکیٌ و بکاءً بالمد والقصر آتا ہے ازضرب یقال بکی یبکی بکیً وبکاءً اذا سال الدمع عن حزن

Maktaba Tul Ishaat.com

یقال اذا کان الصوت اغلب و بالقصر یقال اذا کان الحزن اغلب وفی التنزیل فما بکت علیہم السماء والارض ۔ فلیضحکوا قلیلاً ولیبکوا کثیراً ۵ھ الاضاحیک ۔ یہ اضحوکۃ کی جمع ہے ۔ جس کے معنے بہت ہنسانے والے کے ہیں اور یہ سمع سے آتا ہے یقال ضحک ضحکاً وضحکاً وضحکا یہ بکاء کی ضد ہے ۔ یعنی جب کہ وہ ہنسے وفی التنزیل وامراءتہ قائمۃ ففحکت ۸ھ الملہیۃ اس کا مصدر الہاؤ ہے ۔ ازافعال خوشی میں ڈالنا اور بخشش کرنا اور اس کا مجرد لہو ہے از نصر بمعنے لہو ولعب یقال لہوت بالشیٔ الہو بہ لہواً اذا لعبت بہ و تشاغلت وغفلت بہ عن غیرہ ولہیت عن الشیٔ بلے و لہیاً ولہیانا اذا لہوت وترکت ذکرہ وغفلت عنہ واشتغلت از سمع وفی التنزیل الہاکم التکاثر دیا یہا الذین آمنوا لا تلہکم اموالکم ولا اولادکم عن ذکر اللہ ۹ھ مما املیت حمایہ سائل اور اس کے بعد کے لیے بیان ہے املیت اس کا مصدر املاءٌ ہے ۔ جس کے معنے لکھانے کے ہیں ۔ املاء اور املال مضاعف دونوں کے معنے ایک ہیں یقال املیت علیہ الکتاب یعنی میں نے اس سے کتاب لکھوائی اور املاء وہ اقوال جو لکھائے جائیں ۱۰ھ جمیعہ اس کے معنے تمام واجتماع آدمیوں کی جماعت کے ہیں اور یہ تفریق کی ضد ہے اور یہ محض تاکید کے لیے بھی مستعمل ہوتا ہے یقال جاؤہ جمیعہم ومنہ یوم الجمع یعنی قیامت کا دن ۔ ۱۱ھ السروجی سروج میں یاء نسبتی لگا دی ہے یعنی سروج کا رہنے والا اور سروج ایک شہر ہے جو حرّان کے قریب واقع ہے ۱۲ھ واسندت اس کا مصدر اسناد ہے از افعال اس کے معنے نسبت کرنے اور تکیہ لگانے کے ہیں ۔ یقال اسند الحدیث ای اذا رفعہ الی قائلہ ۔ یعنی حدیث اس کی طرف نسبت کی ۔ ۱۳ھ الحارث حارث سے مراد خود اپنی ذات کو مراد لیا ہے اس لیے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کلکم حارث وکلکم ہمام ۱۴ھ ماقصدت اس کا مصدر قصد ہے اس کے معنے ارادہ کرنے کے ہیں اور قصد افراط کی ضد کے معنے میں بھی آتا ہے یعنی میانہ روی وفی التنزیل واقصد فی مشیک یقال قصد الرجل وقصد الیہ وقصد لہ یعنی وہ اس کی طرف متوجہ ہوا ۱۵ھ بالاحماض اس کے معنے انتقال من اسلوب الی اسلوب آخر کے آتے ہیں اور اس کے معنی چارپایہ کا میٹھی گھاس کی چراگاہ سے کڑوے گھاس کی چراگاہ کی طرف انتقال کرنے کے بھی آتے ہیں احماض یہ مصدر ہے از افعال اور مانوس بات کا تذکرہ ہونا اور واقعی باتوں سے ہنر لیات کی طرف منتقل ہونا ۔ یقال تحمّض الرجل یعنی وہ شخص ایک شئ سے دوسری شئ کی طرف منتقل ہوا ۱۶ھ تنشیط مصدر از تفعیل بمعنے خوش کرنا اور اس کا مجرد نشاط آتا ہے از سمع جس کے معنے اونٹ کی باگ نکال دینے اور چھوڑ دینے کے آتے ہیں اور یہ کسل کی ضد ہے بمعنے خوشی اور ضرب سے اس کے معنے نکل جانے کے آتے ہیں یقال نشط ینشط ای خرج من بلد الی بلد اومن ارض الی ارض الناشط الثور الوحشی الذی یخرج من بلد الی بلد اومن ارض الی ارض وفی التنزیل والناشطات نشطاً ای النجوم تنشط من برج الی برج کالثور الناشط ۱۷ھ قارئیہ یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے اس کی جمع قارئون آتی ہے قرء یقرء از فتح ویقرأ قراءۃ وقرآنا بمعنے پڑھنا ۔ یقال قرأ علیہ السلام یعنی اس تک سلام پہونچایا وقرأ الشیٔ قرانا بمعنے جمع کرنا اور بعض کو بعض کے ساتھ ملانے کے آتے ہیں وفی التنزیل ان علینا جمعہ وقرآنہ ۔ ای جمعہ وقراءتہ اور قاری کی جمع قرآء آتی ہے جیسے کافر کفرۃ اور قراءٌ مثل کفار اور قرء بالضم اسی سے آتا ہے جس کے معنے حیض وطہر کے آتے ہیں اور یہ اضداد میں سے ہے والجمع اقراءٌ

Maktaba Tul Ishaat.com

واقرءٌ کافلسٍ وقرءٌ وفی التنزیل وثلثۃ قروءٍ۔

وَتَكْثِيرَ سَوَادِ طَالِبِيهِ۔ وَلَمْ أُودِعْهُ مِنَ الْأَشْعَارِ الْأَجْنَبِيَّةِ إِلَّا بَيْتَيْنِ فَذَيْنِ. أَسَسْتُ عَلَيْهِمَا بِنْيَةَ الْمَقَامَةِ الْحُلْوَانِيَّةِ وَآخَرَيْنِ تَوْأَمَيْنِ. ضَمَّنْتُهُمَا خَوَاتِمَ الْمَقَامَةِ الْكَرْجِيَّةِ۔

الترجمۃ والمطالب اور اس کے طالبوں کی جماعت میں اضافہ کرنے کے لیے کیا ہے اور میں نے اس میں کسی دوسرے شخص کا (ایک شعر بھی تحریر نہیں کیا ہے) بجز ان دو مفرد شعروں کے جن پر میں نے مقامہ حلوانیہ کی بنیاد رکھی ہے اور ان دو متصل شعروں (قطعہ) کے جن کو میں مقامہ کرجیہ کے ختم پر لایا ہوں۔

تشریح لغات ۱؎ تکثیر مصدر از تفعیل بمعنے زیادہ ہونا اور اس کا مجرد کرم سے آتا ہے وفی التنزیل الہاکم التکاثر (وقد مرّ تحقیقہ) تکثیر کم اور عدد کے اعتبار سے ہوتا ہے اور تعظیم کیفیت اور وصف کے اعتبار سے ہوتا ہے اور تعظیم کا مقابل تحقیر ہے اور تکثیر کا مقابل تقلیل ہے ۲؎ سواد بمعنے سیاہی وجسم وشخص اور بمعنی عوام آدمی اور جماعت کثیر یقال سواد الناس یعنی عوام اور یہاں یہ جماعت کے معنے میں ہے ۳؎ طالبیہ اسم فاعل کا صیغہ از نصر طالب کی جمع طَلَبَۃٌ اور طُلَّابٌ اور طَلَبٌ اور طَالِبٌ اور طلبا آتی ہے اور اس کے معنے طلب کرنے والے کے ہیں ۴؎ لم اودعہ اس کا مصدر ایداع ہے یہ دو دیعت سے ماخوذ ہے یقال اودعہ مالًا ای دفعہ الیہ لیکون ودیعۃً عندہ، وادودعہ ایضاً قبلہ منہ اور ودیعت اضداد میں سے ہے۔ اس کے معنے قبول کرنے اور ودیعت کسی کے پاس رکھنے کے آتے ہیں اور اسی سے تودیع ہے جس کے معنے رخصت کرنے کے آتے ہیں وفی التنزیل ما ودعک ربک اور اس کا مجرد ودع یدع ضرب سے آتا ہے جس کے معنے چھوڑنے کے ہیں ۵؎ الاشعار یہ شعر کی جمع ہے اور شعر کہنے والا شاعر ہوتا ہے شعر وہ کلام جس میں وزن اور قافیہ کا لحاظ ہو والجمع شعراء وفی التنزیل والشعراء یتبعہم الغاوون، اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے اور اشعار کے معنے خبر اور بتلانے کے بھی آتے ہیں ۶؎ الاجنبیہ اجنبی ہیں یا مبالغہ کی ہے یعنی بہت نیا جیسا احمر سرخ اور احمری بہت سرخ اور یہ جنب یجنب نصر سے آتا ہے یقال جنب الرجل ای نحّاہ (یعنی اس کو دور کیا ومنہ الاجتناب، اور اجنب کے معنے بیگانہ ہونے کے آتے ہیں والجمع اجانب ۷؎ الابیتین سے مراد یہ ابیات ہیں۔ فکنت یہ اتمام ہمومی واجتلی الخ اور اس کا قائل ایک ہے۔ یعنی ابن سکرہ ۸؎ فذین فذ بالذال المہملۃ صحیح ہے بمعنے منفرد وتنہا اس کے قائل دو ہیں ایک زیاد دنی اور دوسرے بحتری ہے ۹؎ اسست کے معنے بنیاد رکھنے کے ہیں اس کا مجرد اساس ہے جس کے معنے بنیاد کے ہیں اور اساس اور بنیہ میں یہ فرق ہے کہ بنیہ تو مطلق نیچے کے عمارت کو کہتے ہیں اور اساس وہ بنیاد جو زمین میں مدفون ہو۔ یقال اسّس اذا بنے دارًا اور ورفع حدود ہا من قواعدہا اور مجرد اس کا نصر سے آتا ہے والأُسُّ البناء اور اس کی جمع اساس اعمال کے وزن پر آتی ہے ۱۰؎ بنیۃ وہ چیز جو بنائی جائے والجمع بُنًی وبُنیٌ یقال فلان صحیح البنیۃ ای الفطرۃ

Maktaba Tul Ishaat.com

وبنیتہ الکلمۃ یعنی صیغہ اور مادہ جس پر بنا کی جائے از ضرب یقال بنے بنیاً وبناءً وبنیانا وبُنْیَۃً جب کہ وہ تعمیر کرے اور بنائے یہ ہدم کی ضد ہے ۱۰ الحُلوانیہ حلوان کی طرف اس کی نسبت ہے اور یہ ایک شہر نام ہے ۱۲ آخرین یہ آخر کا تثنیہ ہے جو اوّل اور متقدم کی ضد ہے والجمع آخرون۔ اس کا مؤنث آخرے ہے والجمع آخرواُ خریات اور آخر دو چیزوں میں سے کسی ایک چیز کو کہتے ہیں اور یہ افعل کے وزن پر ہے اور یہ تاخر سے ہے وفی التنزیل فآخران یقومان مقامھما۔ ۱۲ توأمین جڑواں بچہ۔ اور وہ دو بچہ جو ایک پیٹ سے ہوں۔ والجمع توائم وتوأمٌ یقال اتامت المرأۃ جب کہ عورت اپنے پیٹ سے دو بچہ جنے ۱۲ ضمنتھا باب تفعیل سے ہے ای جعلتھا تتضمنا یقال ضمن الشئ کالوعاء۔ یعنی اس کو برتن میں رکھا از سمع یقال ضمن الشئ ضمنا وضمانا یعنی وہ اس کا کفیل ہوا ویقال ضمن الشئ وبہ یعنی وہ اس کا کفیل ہوا۔ ویقال ضمنہ یعنی شامل ہوا۔ ۱۵ خواتم۔ یہ خاتمہ کی جمع ہے از ضرب بمعنے آخر۔ ۱۶ الکرجیۃ اس کی نسبت کرج کی طرف ہے اور کرج یہ ایک شہر کا نام ہے۔

وَمَا عَدَا ذٰلِكَ فَخَاطِرِیُ اَبُوْعُذْرِہٖ۔ وَمُقْتَضَبُ حُلْوِہٖ وَمُرِّہٖ۔ وَھٰذَا مَعَ اعْتِرَافِیْ بِاَنَّ الْبَدِیْعَ رَحِمَہُ اللّٰہُ سَبَّاقُ غَایَاتٍ۔ وَصَاحِبُ اٰیَاتٍ۔ وَاَنَّ الْمُتَصَدِّیَ بَعْدَہٗ لِاِنْشَاءِ مَقَامَۃٍ۔ وَلَوْاُوْتِیَ بَلَاغَۃَ قُدَامَۃَ۔

الترجمۃ والمطالب

علاوہ ازیں باقی اور اشعار کا موجد میرا ذہن ہے اور اس کے رطب ویابس (کہنے بیٹھے) کی بدیہہ۔ گو خود میری زبان ہے یہ سب کچھ اس بات کا اقرار کرتے ہوئے کہ بدیع (علمی گھوڑ دوڑ کی مقرر کردہ) انتہا پر سب سے پہلے پہونچنے والا اور تمغہ یافتہ ہے اور میں اس بات کا بھی اقرار کرنے والا ہوں کہ بدیع کے بعد مقامات لکھنے کے درپے ہونے والا خواہ وہ قدامہ کی سی بلاغت ہی کیوں نہ رکھتا ہو۔

تشریح لغات

۱ وما عدای ماسوائے ۲ فخاطری خاطر وہ چیز جو دل میں کسی امر یا تدبیر کے لیے خطرہ پیدا ہو۔ والجمع خواطر از ضرب ونصر ویقال خطرہ اللہ ببالہ وعلے بالہ وفی بالہ یعنی اس کو بھول جانے کے بعد یاد آیا ۳ ابوعذرہ پہلا کاری گر۔ موجد یقال ھوا ابوعذر ھذا الکلام یعنی اس کلام کا سہرا اسی کے سر ہے ویقال فلاں ابوعذرھا یعنی سب سے پہلا خاوند ہے ۴ مقتضب اقتضاب اس کا مصدر ہے از افتعال یقال اقتضب الکلام یعنی اس نے فی البدیہہ کلام کہا ومنہ القضیب بمعنے کٹی ہوئی ٹہنی۔ والجمع قُضُبان وقِضبانٌ۔ حلوہ یہ مُر کی نقیض ہے۔ بمعنی میٹھا۔ پاکیزہ خوشنما حلا یحلوا از نصر وحلو یحلو از کرم وحلی یحلی از سمع حلاوۃً وحلواً وحلوانا۔ اس کا مصدر بمعنے میٹھا ہونا وپاکیزہ ہونا ویقال حلی فی عینی وبعینی یعنی میری آنکھ میں بھلا معلوم ہوا ۵ مُرہ یہ حلو کی ضد ہے بمعنے کڑوا تلخ از نصر وسمع مرارت کے معنے کڑوا ہونے کے ہیں ۶ اعتراف یہ افتعال کا مصدر ہے بمعنے اقرار کرنا یقال اعترف زید یعنی زید نے اقرار کیا۔ ۷ سباق بمعنے بہت آگے سبقت کرنیوالا از ضرب یقال سبق سبقاً یعنی وہ آگے

Maktaba Tul Ishaat.com

نکل گیا۔ وسبق الیٰ کذا یعنی وہ خود آگے نکل گیا وسبق علے کذا یعنی وہ اس پر غالب آیا منہ السابق والجمع سابقون وسُبّاق۔ ۸ غایات یہ غَایَۃٌ کی جمع ہے بمعنے انتہا۔ ونشان وجھنڈا۔ وغرض ومطلب اور تیر جو دوڑنے کے میدان میں گاڑ دیا جائے۔ اور یہ آخر معنے یہاں مناسب ہیں۔ ۹ آیات یہ آیۃٌ کی جمع ہے۔ بمعنے نشانی وفی التنزیل ان فی ذلک لآیات ۱۰ المتصدی اس کا مصدر تصدی ہے از تفعل بمعنے درپے ہونا اور تصد ومضاعف کے معنے بھی پے درپے ہونے کے آتے ہیں۔ یقال تصدّ الیہ یعنی وہ اس کے درپے ہوا اور اس نے تعرض کیا ۱۱ اوتی اس کا مصدر اِتیان آتا ہے از ضرب بمعنے چھوٹے کو دینا اور اعطاء کے معنے مطلق دینے کے آتے ہیں اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ اتیان آنے اور جانے میں عام ہے اور راغب میں اس کے معنے یہ تحریر کئے ہیں۔ کہ اتیان کے معنے آسانی سے آنے کے ہیں ۱۲ بلاغۃ کے معنے فصاحت کے ہیں یقال رجلٌ بلیغٌ ای فصیح والجمع بلغاء اور بلیغ کو بلیغ اس لیے کہتے ہیں کہ وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوجاتا ہے اور یہ کرم سے آتا ہے۔ یقال بلغ بلاغۃً ای صار بلیغًا اور نصر سے اس کے معنے پہونچنے کے آتے ہیں یقال بلغ بلوغا وبلاغا جب کہ وہ پہونچے وفی التنزیل ہذا بلاغ مبین ۱۳ قدامۃ اس کا نام ابو الولید جعفر ہے اور یہ غایت درجہ بلیغ وفصیح تھا۔ اور اس کی ایک کتاب بھی ہے جس کا نام سر البلاغت ہے اور بلاغت کی وجہ سے ضرب المثل میں یہ مشہور ہوگئے ہیں۔

لَا یَغْتَرِفُ اِلَّا مِنْ فُضَالَتِہٖ۔ وَلَا یَسْرِیْ ذٰلِکَ الْمَسْرٰی اِلَّا بِدَلَالَتِہٖ۔ وَلِلّٰہِ دَرُّ الْقَائِلِ فَلَوْ قَبْلَ مَبْکَاھَا بَکَیْتُ صَبَابَۃً بِسُعْدٰی شَفَیْتُ النَّفْسَ قَبْلَ التَّنَدُّمِ وَلٰکِنْ بَکَتْ قَبْلِیْ فَھَیَّجَ لِی الْبُکَا بُکَاھَا فَقُلْتُ الْفَضْلُ لِلْمُتَقَدِّمِ

الترجمۃ والمطالب اُسی کے جھوٹے پانی سے چلو بھرے گا اور اُسی کی رہبری سے رہ رو بن سکے گا کسی نے کیا ہی خوب کہا ہے ؎ اگر میں کبوتری سے پہلے سعدیٰ کے عشق میں رونا تو ندامت سے قبل میں اپنے نفس کو شفا بخشتا لیکن وہ مجھ سے پہلے روئی اور اس کے رونے سے اس نے میرے رونے کو برانگیختہ کیا اس لیے مجھے کہنا پڑا کہ فضیلت سابق سبقت کرنے والے ہی کے لیے ہے۔

تشریح لغات ۱ لا یغترف اغتراف اس کا مصدر ہے بمعنے چلو لینا اور ہاتھ میں پانی لینا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال غرف الماء بیدہ ای فاغترف منہ وفی التنزیل من اغترف غرفۃ بیدہ ۲ من فضالۃ بالضم بچا ہوا پانی از نصر وسمع وافضل یُفضَل وھو شاذ ۳ لا یستعمل ۴ ولا یسری از ضرب یقال سریٰ یسری سُریً وسریانًا ومسریً بمعنے رات کو چلنا فہو سارٍ والجمع سُرّاۃٌ وابن السُّرٰی رات کا مسافر سار یہ وہ جماعت جو رات کے وقت سفر کرے تو سرٰی کے معنے عام طور سے رات کے چلنے کے آتے ہیں اور سیر اللیل یہ کلمہ ہے جس کو عرب والے مذکر اور مؤنث دونوں طرح استعمال کرتے ہیں وفی التنزیل

Maktaba Tul Ishaat.com

سبحان الذی اسرٰے بعبدہ در اقائل اصل میں دودھ کو کہتے ہیں اور دودھ چونکہ عربوں میں ہر ایک کو عزیز ہوتا ہے اب اس کے معنے میں کثیر کے استعمال کرنے لگے ہیں اور اس سے اوصاف حسنہ مراد لیتے ہیں اس موقع پر چار لفظ بولے جاتے ہیں للہ ہو۔ للہ دُرّان کل للہ درّہٗ ۳ھ لافض فوہٗ اور لافض فوہ یہ لفظ حسن اقوال پر دلالت کرنے کے لیے بولا جاتا ہے۔ اس کے معنے یہ ہیں کہ اس کا منہ نہ کیا جائے اور للہ در القائل اگر مضاف الیہ کی طرف دیکھا جائے تو فقط قول ہی پر دلالت کرنے والا ہوگا اور اگر اس سے قطع نظر کی جائے تو یہ جمیع اوصاف کے حسن پر دلالت کرنے والا ہوگا۔ اور للہ دَرُّہٗ یہ جمیع اوصاف کے حسن پر دلالت کرنے والا ہوتا ہے اور للہ ہو یہ اوصاف اور ذات دونوں کے حسن پر دلالت کرنے والا ہوتا ہے ۳ھ فلو قبل یہ لوبکت پر داخل ہے جو کہ بعد میں مذکور ہے اور قبل ظرف مقدم ہے یہ بکت کے متعلق ہے ضرورت شعر کی وجہ سے نہ حصر کی وجہ سے قبل کے معنے پہلے کے ہیں اور بعد کی نقیض ہے اور یہ ظرف زمان ہے معرب ہے اور قبل کی تصغیر قبیل آتی ہے اور اس کا مضاف کبھی حذف کر دیا جاتا ہے اس حالت میں بنا رعلے الضم اور اعراب دونوں صورتیں جائز ہیں خواہ تنوین لائیں یا بغیر تنوین کے جیسے مات الخلیفۃ ومات الوزیر قبل ومن قبل وقبلاً ومن قبل۔ وفی التنزیل للہ الامر من قبل ومن بعد۔ ۴ھ مبکا یہ مصدر میمی ہے از بکی یبکی بکاءً از ضرب بمعنے رونے کی جگہ ۵ھ صبابۃً عشق۔ ورقۃ القلب من الہواء وشوق۔ ومحبت از سمع یقال صبَّ یَصِبُّ صبابۃً ویقال صبَّ الیہ یعنی وہ اس پر عاشق ہوا یقال ورجل صَبٌّ ورجلان صبان ورجال صبون وامراتان صبتان ونساء صبات ۶ھ ولسُعدیٰ یہ معشوقہ کا نام ہے ۷ھ۔ شفیف از ضرب اس کا مصدر شفا، ہے۔ بمعنے شفا دینا اور اشتفاء از افتعال بمعنے شفا پانا۔ یقال شفی اللہُ فلانًا من مرضہ یعنی خدا نے اس کو اچھا کر دیا اور اس کے مرض کو زائل کر دیا۔ ومنہ الشافی (یعنی شفا دینے والا یہ خدا کا نام ہے) والجواب الشافی یعنی قاطع اور مسکت جواب ۸ھ النفس اس میں الف لام عوض میں مضاف الیہ کے ہے یعنی نفسی۔ اور نفس کی جمع انفسٌ اور نفوسٌ آتی ہے وفی التنزیل اللہ یتوفی الانفس۔ ۹ھ التندم یہ ندامت سے مشتق ہے بمعنے پشیمان ہونا۔ اور اس میں الف ولام عوض میں مضاف الیہ کے ہے یعنی تندمی ۱۰ھ قبلی یہاں قبل کا مضاف الیہ اور یا کا مضاف محذوف ہے ای قبل بکائی ۱۱ھ فہیج از باب تفعل یقال فہیج تہییجًا بمعنی بھڑکایا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے بمعنے ہلنا دبرانگیختہ ہونا یقال ہاج یہیج ہیجا ًوہاجًا بالکسر وہیجانًا بمعنے اس نے بھڑکایا غرضیکہ مجرد اور مزید دونوں کے معنے بھڑکانے کے ہیں لیکن مزید میں مبالغہ ہے یعنی زیادہ بھڑکانا۔ البکا مصدر رونا اول مفعول ہے اور ثانی فاعل ہے ۱۲ھ الفضل میں الف ولام استغراق کا ہے۔ ای کل الفضل فضل بمعنے فضیلت اور بزرگی ۱۳ھ للمتقدم اس کا خلاف متاخر ہے یقال تقدم القوم یعنی وہ آگے بڑھا۔ اور اس نے سبقت کی وقدم یقدم قدوما یعنی وہ آگے بڑھا وقدم من سفرہ یعنی وہ سفر سے لوٹا از نصر وازسمع بمعنے بہادری کرنا۔ یقال قدم قدما وقدومًا وازکرم یقال قدم قدمًا وقدامۃً یعنی وہ اپنے وجود پر زمانہ دراز تک قائم رہا۔ ومنہ القدیم خلاف الحدیث یعنی پرانا۔ والجمع قدماء وقدامیٰ اور یہاں معنے متقدم کے آگے ہونے والے کے ہیں۔ اور یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ از باب تفعل۔

وَارْجُوْا اَنْ لَّا اَکُوْنَ فِیْ ھٰذَا الْھَذَرِ الَّذِیْ اَوْرَدْتُّہٗ۔ وَالْمَوْرِدِ الَّذِیْ تَوَرَّدْتُّہٗ۔ کَالْبَاحِثِ عَنْ حَتْفِہٖ بِظِلْفِہٖ۔ وَالْجَادِعِ مَارِنَ اَنْفِہٖ بِکَفِّہٖ۔ فَالْحَقُّ بِالْاٰخَرِیْنَ اَعْمَالًا۔ اَلَّذِیْنَ ضَلَّ

Maktaba Tul Ishaat.com

سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا۔

الترجمۃ والمطالب

اور میں امید کرتا ہوں کہ اس بے ہودہ گوئی میں جس میں پڑ چکا ہوں اور جس گہاٹ پر کہ میں اتر چکا ہوں (میں آچکا ہوں میں اس شخص کی طرح نہ ہوں گا جو خود اپنے پیر میں کلہاڑی مارتا ہے۔ (یعنی جیسے اپنی موت کو گھر سے تلاش کرے) اور اپنی ناک اپنے ہاتھ سے کاٹتا ہے تاکہ میں بھی ان لوگوں میں شامل نہ کیا جاؤں۔ جو اپنے افعال اور اعمال کے لحاظ سے نقصان والے ہیں یعنی سخت ٹوٹے میں ہیں اور جن کی دنیوی زندگی میں کوشش بیکار ہوگئی ہے مگر ان کا گمان ہے کہ وہ اچھے کام کرتے ہیں۔

تشریح لغات

لہ ارجو از نصر اجوف واوی یقال رجا یرجو رجاءً ورجوًا ورجاةً ضد یئس یعنی اس نے امید کی۔ اور کبھی رجو اور رجاء کے معنے خوف کے بھی آتے ہیں جیسے قرآن شریف میں ہے مالکم لاترجون للہ وقارا ای لاتخافون للہ عظمۃ اور لیکن رجاء مقصور کے معنے طرف کے آتے ہیں والجمع ارجاءٌ جیسے قرآن شریف میں ہے والملک علے ارجائہا۔ لہ الہذر بمعنے بیہودہ گوئی وقدم تحقیقہ از نصر وضرب لہ اور دتہ اس کا ایراد مصدر ہے یہ ورد سے ماخوذ ہے یقال ورد یرد ورودًا ای حضر یقال اور دہ غیرہ ای احضرہ وفی التنزیل وان منکم الا واردہا ومنہ مورد والجمع موارد لہ تورد تہ از باب تفعل تورد اس کا مصدر ہے بمعنے زور سے بتکلف گھسجانا۔ لہ المباحث از فتح اس کا مصدر بحث ہے بمعنے تحقیق کرنا وجستجو کرنا اور معدن جس میں سے سونا چاندی وغیرہ تلاش کیا جائے اور کھودا جائے اور بحث کی جمع ابحاث آتی ہے یقال بحث فی الارض یعنی اس نے گڑھا کھودا ومنہ المباحثہ ایک دوسرے کو بحث میں آزمانا لہ عن حتفہ بظلفہ حتف کے معنے موت کے آتے ہیں والجمع حتوف۔ لہ اور ظلف بالکسر بکری وہرن وغیرہ کے کُھر کو کہتے ہیں والجمع اظلاف قال ابن السکیت یقال رجل الانسان قدمہ وحافر الفرس وخف البغل وحف البعیر والنعامۃ وظلف البقرۃ والشاۃ والنطی کالباحث عن حتفہ بظلفہ اب ضرب المثل ہے اس کا واقعہ یہ ہے ایک شخص جا رہا تھا اس کو بھوک لگی اور اس کے ساتھ بکری تھی۔ مگر اس کے پاس چھری یا چاقو نہ تھا وہ جو اس کو ذبح کرتا بکری کی عادت اپنے کُھر سے کھودنے کی ہوا کرتی ہے اس نے جو کھودا تو اتفاق سے چھری نکل آئی کوئی شخص بھول گیا تھا یا کسی کی گر گئی تھی وہ زمین میں دب گئی تھی تو اس شخص نے اس چھری سے اپنی بکری کو ذبح کر دیا جب سے یہ مثل مشہور ہوگئی۔ لہ والجادع اسم فاعل کا صیغہ ہے از فتح یقال جدع جدعا یعنی اس نے کاٹا وجدع فلانا اس نے قید کیا واز سمع یقال جدع جدعًا وجدع الرجال اس نے اس کے ناک کان ہاتھ اور ہونٹ کاٹے فہو اجدع لہ مارن الفہ زمہ بینی ناک کا بانسہ والجمع موارن لہ انف بمعنے ناک۔ والجمع انفٌ وانافٌ وانوفٌ یقال انف الجبل جو حصہ نکلا ہوا ہو۔ وانف کل شئ ای اولہ ویقال مات حتف انفہ یعنی طبعی موت مرا۔ درغم انفہ یعنی وہ ذلیل ہوا۔ والجادع الخ یہ ضرب المثل ہے اس شخص کے لیے جو خود کو اپنے ہاتھ سے ہلاک کرے اس کا قصہ یہ ہے کہ جذیمہ بن الابرش ایک بادشاہ تھا۔ اس نے اپنے ملک کے لینے کے خاطر سمامۃ زبا کے باپ کو قتل کروا دیا ایک عرصہ کے بعد زبا نے اپنا یہ پیغام اس کے پاس بھیجا کہ میں نے اپنے باپ کا خون معاف کیا اس شرط پر کہ تو مجھ سے نکاح کرے جذیمہ نے اس بات کو قبول کر لیا اس جذیمہ کا وزیر جس کا نام

Maktaba Tul Ishaat.com

قیصر تھا۔ اس نے جذیمہ کو بات سے روکا۔ مگر جذیمہ نے نہ مانا۔ جذیمہ نے نکاح کے ارادہ سے زبا کی طرف ارادہ کیا تو قیصر نے کہا کہ تم نے میری بات نہیں مانی تم کو کچھ علامات اور نشانیاں بتاتا ہوں اگر تم اس پر عمل کر دگے تو اس میں تمہاری بھلائی ہے وہ علامات یہ ہیں جب اس کے ملک میں تم پہونچو اگر اس کی کثیر جماعت مع ہتیار بند تمہارے استقبال کو آئے تو تم سمجھنا کہ اس نے تمہارے ساتھ دھوکہ کیا ہے اگر فقط چند آدمی پینے کو آئیں تو سمجھنا کوئی ڈر نہیں ہے جذیمہ نے اس کی اس علامتوں کو مان لیا اور قیصر کو عمدہ تیز رفتار گھوڑے پر سوار کیا اور اس سے یہ کہا کہ اگر لشکر کثیر مل جائے۔ تو تم اپنا گھوڑا مجھے دے دینا تاکہ میں وہاں سے فرار ہو جاؤں جذیمہ وہاں پہونچا تو جماعت کثیر نے اس کا استقبال نہ کیا جب وہ زبا کے قلعہ تک پہونچا تو جماعت کثیر اس کو ملی جذیمہ وہاں سے نہ بھاگ سکا زبا نے اس کو پکڑ کر قتل کر دیا۔ قیصر اپنے اسی گھوڑے پر سوار ہو کر جذیمہ کے بھائی عمرو بن عدی کے پاس پہونچا اور اس نے یہ تدبیر کی کہ اس نے اپنی ناک کاٹی اور زبا کے پاس وہ قیصر بہ استغاثہ لے کر حاضر ہوا کہ جذیمہ کے بھائی نے میری ناک کاٹی ہے اس لیے کہ تو نے اس کے بھائی کو بعوض اپنے والد کے قصاص میں مروا دیا ہے اور تو اس کے پکڑوانے میں اور مارنے میں شریک ہے زبا نے اس کی عزت کی اور اس کو اپنا معتمد بنا لیا اور اس نے خوب مزے اڑائے یہاں تک کہ زبا نے اس کو چند بار عراق کی طرف ساز و سامان لیکر تجارت کے لیے بھیجا آخری مرتبہ کچھ اشخاص کو وہ صندوق میں بند کر کے لایا اور زبا کو قتل کرنے میں کامیاب ہو گیا اس طرح زبا سے اپنے بادشاہ جذیمہ کا قصاص لیا۔ واللہ اعلم وعلمہ اتم[۱۱] بکفہ کف کے معنے ہاتھ کی ہتھیلی ہے والجمع اکفٌ وکفوفٌ وکفٌ۔ اور اہل عروض کے یہاں ساتویں حرف کو گرانے کا نام ہے جب کہ وہ ساکن ہو جیسے فاعلاتن کے نون کو از نصر یقال کف کفا و کفافۃً بمعنے جمع کرنا وملانا[۱۲] فالحق اس کا مصدر الحاق ہے از افعال بمعنے ملا دینا واصلہ لحق یلحق لحاقًا از سمع وفی القنوت ان عذابک بالکفار ملحق ای لاحق[۱۳] بالاخسرین اگر الف ولام بمعنے الذی بغیر اسم مفعول اور فاعل کے صیغہ صفت پر بھی آتا ہے تو یہ الف ولام بمعنے الذین کے موصوف بن جائے گا۔ اخسرین اس کی صفت ہوگی اور جن کے نزدیک بغیر اسم فاعل اور اسم مفعول کے الف ولام الذی کے معنے میں نہیں آتا ہے تو اس وقت الذین کا موصوف محذوف مانیں گے[۱۴] الاخسرین یہ اخسر کی جمع ہے از سمع یقال خُسْرًا وخُسْرًا وخسارًا وخسارۃً وخسرانًا یہ ربح کی ضد ہے بمعنے ٹوٹا اٹھانا اور گمراہ ہونا اور ہلاک ہونا یقال خسر الرجلُ یعنی مرد لوٹے میں پڑا وفی التنزیل خسر الدنیا والاخرۃ وذلک ہو الخسران المبین۔ وان الانسان لفی خسر[۱۵] اعمالا یہ عمل کی جمع ہے یہ اخسرین سے تمیز ہے عمل کے معنے کام کاج کرنے کے ہیں اور عملۃٌ کے معنے ایک مرتبہ کام کرنے کے ہیں از سمع یقال عمل عملاً یعنی اس نے کام کیا ویقال عمل الامیر علی البلد یعنی وہ حاکم اور گورنر ہوا۔ منہ العامل کام کرنے والا گورنر اور حاکم۔ والجمع عُمّالٌ وعاملون۔[۱۶] ضَلّ از ضرب ضلال اور ضلالت اس کا مصدر آتا ہے یہ ہدایت کی ضد ہے بمعنے گمراہی اہل الحجاز کہتے ہیں کہ یہ سمع سے آتا ہے اور اہل نجد کہتے ہیں کہ یہ ضرب سے آتا ہے وفی التنزیل قل ان ضللت فانما اضل علی نفسی جوہری یہ فرماتے ہیں کہ اہل نجد کا لغت فصیحہ ہے منہ الضالّ بمعنے گمراہ والجمع ضُلّالٌ وضالّون ویقال ضَلّ الشیءُ عنہ یعنی گم ہو گئی وضَلّ سَعْیُہ یعنی کامیاب نہیں ہوا۔ ضَلّ الشیءُ تلف ہو گئی وضل الرجلُ یعنی مر گیا اور مٹی ہڈی رہ گئی۔[۱۷] ضلال اور ضَلّ میں فرق ہے ضلال وہ ہے جس کی راہ پانے کی امید نہ ہو اور ضل مطلق راہ گم کنندہ خواہ یہ راہ پائے یا نہ پائے[۱۸] یسعیہم از فتح بمعنے کام کرنا وچلنا و دوڑنا یقال سعی الیہ یعنی اس نے ارادہ کیا واسعی المشی السریع وہو دون العدو والمشی اعم من ان یکون سریعًا اولا وفی التنزیل وسعی فی خرابہا ویسعون فی الارض فسادا۔ وقال الزجاج اصل السعی فی کلام العرب التصرف فی کل عمل[۱۹] الجمعۃ یہ

Maktaba Tul Ishaat.com

موت کی نقیض ہے۔ یقال حَیَّ حیاۃ از سمع وحَیِیَ یحیٰی وحَیَّ یحَیُّ بمعنے زندہ کیا ویقال حیّاہُ اللہ بمعنے اس کو خدا سلامت رکھے منہ المُحیّا بمعنے چہرہ ۲ الدنیا یہ آخرت کی نقیض ہے اس کا مصدر دنو غیر مہموز ہے دنایدنو فہو دانٍ از نصر بمعنے نزدیک ہوا اور دنیا کو دنیا اس وجہ سے کہتے ہیں۔ کہ وہ آخرت کے قریب ہے اور دنیا کی جمع دُنًی آتی ہے۔ ومنہ الادنے۔ اور جب اس کی نسبت دنیا کی طرف کریں گے تو دنیوی یا دنیاوی کہیں گے واز سمع وَفِیَ یَدنَے۔ دَنًا ودَنایۃً بمعنے ضعیف ہونا وحقیر ہونا ۳ یحسبون از سمع وحسب یقال حسب حِسبانًا وحُسبانًا وحسبۃً بمعنے گمان کرنا ای یظنون واز نصر یقال حسب حَسبًا وحسبانًا وحسبۃً وحسابۃً بمعنے شمار کرنا ۴ صُنعًا۔ بمعنے کام رزق۔ احسان۔ از فتح یقال صنع صَنعًا وصُنعًا جب کہ وہ کام کرے یقال صنع الشئ جب کہ وہ بنائے۔ واما الصنع فانہ یکون من الانسان باجادۃ۔

عَلَی اَنِّیْ وَاِنْ اَغْمَضْتُ لِلْفَطِنِ الْمُتَغَابِیْ ۔ وَنَضَحْتُ عَنِّیْ الْمُحِبِّ الْمُحَابِیْ لَاَکَادُ اُخْلَصُ مِنْ غُمْرٍ جَاهِلٍ ۔ اَوْ ذِیْ غِمْرٍ مُتَجَاهِلٍ ۔ یَضَعُ مِنِّیْ لِهٰذَا الْوَضْعِ ۔ وَیُنَدِّدُ بِاَنَّهٗ مِنْ مَنَاهِی الشَّرْعِ ۔

الترجمۃ والمطالب علاوہ ازیں اگرچہ بتکلف اپنے کو غبی ظاہر کرنیوالا ذکی میری خاطر عیوب سے نظر بچا بھی لے یا میرا شریف دوست میری طرف (حملہ دشمن) کو دفع بھی کر دے تاہم ناتجربہ کار جاہل اور بے تکلف نادان بن جانے والے کینہ درسے میں (کسی طرح) چھٹکارہ نہیں پاسکتا وہ تو ان مقامات کی وجہ سے میرا مرتبہ گھٹائے گا اور پکار پکار کر یہ کہے گا کہ یہ منہیات شرع میں سے (جھوٹ) ہے۔

تشریح لغات ۱ اغمض اغماض اس کا مصدر ہے بمعنے آنکھ بند کرنا خواہ اس لیے کہ وہ کسی کو نہ دیکھے یا ویسے ہی بند رکھے اور اصطلاح میں اغماض کے معنے عیب سے درگذر کرنے کے معنے آتے ہیں یقال اغمض عن الشئ یعنی اس سے درگذر کی اور چشم پوشی کی واغمض علے کذا یعنی اس نے برداشت کیا اور اس سے راضی ہوا از نصر وفی التنزیل الاّ ان تغمضوا فیہ ۲ الفطن یہ صفت مشبہ ہے بمعنے صاحب فطنت، چالاک، ہوشیار۔ وصاحب فہم وقدمرّ تحقیقہ ۳ المتغابی اس کا مصدر تغابی ہے بمعنے جان بوجھ کر غبی بننا اس کا مجرد غبادت آتا ہے بمعنے کم فہمی از سمع یقال غبی۔ یغبی غبادۃً بمعنے کند ذہن ہونا وجاہل ہونا ومنہ الغبی بمعنے کند ذہن جاہل والجمع اغبیاءُ واغبیاءُ ۵ نضح از فتح یقال نَضَحَ ینضح نَضحًا بمعنے دور کیا ودفع کیا۔ ۶ المحب یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال یقال احبّہ ای ودّہ وحبّہ یعنی اس سے محبت کی وحبّ الشئ ای رغبہ وقدمرّ تحقیقہ ۷ المحابی اس کا مصدر محاباۃ ہے بمعنے دوستی کرنا اور کسی کو اپنا حق معاف کرنا اس کا مجرد حیا آتا ہے جس کے معنے مطلق عطا یا قلیل عطا کے ہیں یقال حابی الرجلَ محاباۃ وحِبًا۔ یعنی اس کی مدد کی اور اس کو خاص بنالیا اور حبا یحبو نصر سے آتا ہے جس کے معنے بغیر بدلے کے عطا کرنے کے ہیں یقال حباہ عن کذا یعنی اس کو روکا وحباہ اس کی طرف داری کی۔ اور اس کو روکا۔ ۸ لاکاد کادیکاد کوداً ومکادۃً از فتح بمعنے

Maktaba Tul Ishaat.com

قریب ہونا۔ اور کام نہ کرنا یقال کاد یفعل یعنی وہ مارنا چاہتا ہے لیکن اس نے مارا نہیں اور یہ افعال مقاربہ میں سے ہے اس کی خبر پر ان شاذونادر داخل ہوتا ہے اور کر نیکے معنے میں بھی آتا ہے جیسے قرآن شریف میں اکاد اخفیہا ای ارید اخفیہا[۱] اخلص از نصر یقال خلص خلوصًا وخلاصًا بمعنے خالص ہونا ونجات پانا وسالم ہونا[۲] غُرًّا بالضم وسکون المیم بمعنے ناتجربہ کار والجمع اغمار از کرم[۳] جاہل بمعنے ابلہ وناتجربہ کار یہ علم کی ضد ہے اور جہل سے ماخوذ ہے از سمع اور جاہل کی جمع جُہَّلٌ مثل عنق اور جُہَّلٌ مثل رکع اور جُہَّالٌ مثل کفار اور جہلار آتی ہے اور اسی سے متجاہل ہے جو بتکلف اپنے آپ جاہل بنے[۴] غمر بالکسر بمعنے کینہ وپیاس والجمع اغمار اور پہلے غمر کو بالکسر اور بالضم دونوں طرح پڑھ سکتے ہیں اور ثانی کو فقط بالکسر ہی پڑھیں گے اگر پہلے غمر کو بالکسر پڑھا تو اس میں تجنیس مماثل ہوگی اور اگر پہلے کو بالضم پڑھیں گے تو اس میں تجنیس تحریف ہوگی۔[۵] یقع از فتح بمعنے روک دینا اور اس کے معنے اختراع کرنے کے بھی آتے ہیں یقال ہذا حدیث موضوع ای مخترع اور وضع خط سے عام ہے وفی التنزیل وضعہا للانام یعنی زمین کو مخلوق کے لیے بنایا یقال وضعت الدابۃ ای اسرعت واوضعہا متعدیہ اور اس کے معنے ذلیل کرنے کے بھی آتے ہیں۔ یقال وضع الرجلُ وضعًا یعنی اس کو ذلیل کیا۔ ویقال وضع نفسہ یعنی اپنے آپ کو ذلیل کیا اور یہ وضع رفع کی ضد ہے بمعنے کم کرنا گرانا۔[۶] لہٰذا لوضع وضع کے معنے موضوع کے ہیں اس صورت میں لہٰذا پر جو لام ہے وہ زائد ہوگا۔ اگر اس کے معنے مصدری لیے جائیں تو یہ لام صلہ ہوگا تو اس وقت وضع کے معنے تصنیف کرنے کے ہوں گے۔[۷] یند داس کا مصدر تندید ہے بمعنے مشہور کرنا اور صاحب اساس الحکمات نے اس کے معنے عیب کے مشہور کرنے کے بیان کئے ہیں اور تندید یہ ند سے بھی ماخوذ ہوسکتا ہے جس کے معنے شریک بنانے کے ہیں۔ یقال ندّدَ بالشیٔ یعنی اس کی اشاعت کی یعنی لوگوں میں شہرت دی۔ وندّد بفلان یعنی اس کے عیوب کی صراحت کی اور اس کو گالیاں دیں۔ واصلہ من نَدَّ البعیر ویندُّ ندوًّا اذا شرد (جب کہ وہ نافرمانی کرے) از ضرب[۸] مناہی یہ منہیٌّ کی جمع ہے بمعنے امر ممنوع اور یہ نہی امر کی ضد ہے نہی ینہی از فتح اس کا مصدر نہیٌ آتا ہے اور وادی بھی مستعمل ہے یقال نہاہ ینہوہ نہوًا بمعنے روکنا ومنع کرنا وجھڑکنا خواہ قول سے ہو یا فعل سے ویقال نہی ینہی از سمع نہیًا یقال ونہی عن الحاجۃ جب کہ وہ حاجت سے روکے۔ وفی التنزیل وینہی عن الفحشاء والمنکر ای یحث علی فعل الخیر ویزجر عن الشر[۹] الشرع مصدر بمعنے شریعت ودین۔ ومنہ الشریعۃ بمعنے سنت واحکام باری تعالیٰ والجمع شرائع یقال شرع شرعًا وشروعًا بمعنے شروع کرنا۔ وابتدا کرنا۔ سیدھا کرنا وقریب ہونا وجھانکنا۔ وفی التنزیل شرع لکم من الدین الخ ای اظہر۔

وَمَنْ نَقَدَ الْاَشْیَاءَ بِعَیْنِ الْمَعْقُوْلِ۔ وَاَنْعَمَ النَّظَرَ فِیْ مَبَانِی الْاُصُوْلِ۔ نَظَمَ ھٰذِہِ الْمَقَامَاتِ فِیْ سِلْکِ الْاِفَادَاتِ۔ وَسَلَکَھَا مَسْلَکَ الْمَوْضُوْعَاتِ۔ عَنِ الْعَجْمَاوَاتِ وَالْجَمَادَاتِ۔

الترجمۃ المطالب مگر جو شخص اشیاء کو عقل کی آنکھ سے دیکھتا ہے اور اصل کلام میں وہ دقت نظر سے کام لیتا ہے وہ فروران مقامات کو رشتہ فوائد میں پروئے گا۔ اور ان حکایات (کہانیوں) میں شمار کرے گا جو چارپایوں اور جمادات کی زبان میں لکھی گئی ہیں (مثل کلیلہ ودمنہ وغیرہ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

تشریح لغات ۱؎ نقد از نصر اس کا مصدر نقد ہے بمعنے پرکھنا اور خود نقد کے معنے پرکھی ہوئی چیز کے بھی آتے ہیں قال اللیث النقد تمییز الدراہم واعطاء ہا انسانا واخذ ہا لانتقاد اور نقد خلاف نسیئہ کے معنے میں بھی آتا ہے یقال نقد الرجل نقداً یعنی اس نے کلام کے محاسن اور اس کے عیوب ظاہر کئے ونقد فلانا فلاناً یعنی اسی وقت اُس نے قیمت ادا کر دی ونقد درہماً یعنی اس کو درہم دیئے ۲؎ الاشیاء یہ شئی کی جمع ہے اس کو غیر منصرف پڑھتے ہیں وجہ یہ ہے یہ اصل میں شیاءُ تھا اور اس میں الف ممدودہ یہ غیر منصرف کا سبب ہے۔ وقال البعض یہ شئی کی جمع ہے اس کو غیر منصرف پڑھتے ہیں وجہ یہ ہے یہ اصل میں قلب مکانی ہے وقال البعض یہ اشیاء افعال کے وزن پر ہے اور ہر صورت میں فعلاء کی مشابہت اس میں ضرور ہے اور شافیہ میں اس کی وضاحت موجود ہے بوجہ خوف طوالت اس کو چھوڑا جاتا ہے ۳؎ العین بمعنے آنکھ۔ تیلی اور پلک وغیرہ کے مجموعہ کو بھی کہتے ہیں۔ زانو و چشمہ گھٹنہ وسونا۔ اور اس کے معنے خیار کل شئی کے بھی آتے ہیں۔ یہ مؤنث ہے والجمع اعیانٌ واعین اور اعیناتٌ یہ جمع کی جمع ہے وفی التنزیل لہم اعینٌ یبصرون بہا اور عین کی تصغیر عُیَینۃٌ آتی ہے اور اسی وجہ سے ذوالعیینین جاسوس کو کہتے ہیں ۴؎ المعقول یہ عقل سے مشتق ہے از ضرب یقال مالہ معقولٌ ای عقل اور یہ مصدر ہے۔ جو مفعول کے وزن پر ہے جیسے میسور اور معسور وفی التنزیل وما یعقلہا الا العالمون۔ ۵؎ انعم از باب افعال انعام مصدر بمعنے باریک نظر سے وغور سے تحقیق سے دیکھنا اور امعان بہت دیر تک فکر اور غور کرنا۔ یقال انعم النظر فی الشئ اذا اطال الفکرۃ فیہ اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے۔ ۶؎ النظر مصدر بمعنے آنکھ سے دیکھنا وبصر وبصیرت یقال نظر ینظر نَظَرٌ اونظراناً ومنظراً ومنظرۃً ای اذا نظر الیہ وفی التنزیل واغرقنا آل فرعون وانتم تنظرون۔ رؤیت اور نظر میں فرق ہے رویت تو مرئی کے ادراک کو کہتے ہیں اور نظر آنکھ سے متوجہ ہو کر دیکھنے کو کہتے ہیں ۷؎ مبانی یہ بِنیٰ کی جمع ہے یا مبنی کی جمع بمعنے ما ینتہی الیہ غیرہ اور مبانی بمعنے اصول مجموعہ وقواعد معلوم والمبانی ای فیما بنیت جلبہ اصول الکلام ۸؎ الاصول یہ اصل کی جمع ہے یقال اصل الشئ ای صار ذا اصل اور یہ کرم سے آتا ہے ۹؎ نظم وقد مر تحقیقہ فی قولہ نظم بتاً ۱۰؎ سلک وہ دھاگہ جس میں موتی وغیرہ پروئے جائیں اور کلیات میں ہے کہ سلک خیط سے خاص اور سمط سے عام ہے اس لیے کہ خیط کا اطلاق دھاگہ پر بھی کیا جاتا ہے جس میں موتی وغیرہ پروئے جائیں اسی طرح دھاگہ پر ہوتا ہے جس سے کپڑا سیا جاتا ہے اور سلک کا اطلاق خاص موتی وغیرہ کے دھاگہ پر دونے پر ہوتا ہے اور سمط وہ دھاگہ ہے جس میں جواہرات پروئے جائیں۔ اور اسی سے سلک ہے جس کے معنے وہ دھاگہ جس سے سیا جائے۔ ۱۱؎ الافادات استفادہ اور افادہ میں فرق ہے۔ افادہ۔ فائدہ دینا، اور استفادہ فائدہ حاصل کرنا۔ اور افادہ کا اطلاق معلم کے لیے اور استفادہ کا متعلم کے لیے اور یہ فاد یفید سے مشتق ہے بمعنے فائدہ دینا از ضرب یقال فادت لہ فائدۃ یعنی اس کو فائدہ حاصل ہوا ۱۲؎ سلکہا یہ فعل ماضی ہے یقال سلک الطریق ای اذا ذہب فیہ از نصر وسلک الشئ فی الشئ ای ادخلہ فیہ وفی التنزیل کذلک سلکناہ فی قلوب المجرمین ۱۳؎ مسلک بمعنے راستہ والجمع مسالک ۱۴؎ الموضوعات یہ موضوعٌ کی جمع ہے بمعنے مخترعات الف ولام جو اس پر داخل ہے وہ الذین کے معنے میں ہے ۱۵؎ العجمادات یہ عجماء کی جمع ہے بمعنے گونگا اس سے مراد بھائم ہیں ۱۶؎ جمادات یہ جمادی کی جمع ہے اور یہ جمود سے مشتق ہے جس کے معنے جمنے کے ہیں۔ جمادات وہ اشیاء جس میں نہ حیات ہو اور نہ نشو ونما تو یہاں الموضوعات الخ سے وہ تصانیف ہیں جو چوپاؤں۔ پتھروں وغیرہ کی زبانیں ہیں جو اصل حقیقت کچھ نہیں ہوا کرتی اس سے مصنف رحمہ اللہ کا مقصد یہ ہے کہ یہ واقعات جن کو مقامہ میں ظاہر کیا گیا ہے اگرچہ وہ ظاہری صورت میں ہیں مگر طالب علموں کو اس سے سیکھلانا اور ان کی استعداد قابلیت میں اضافہ کرنا مقصود ہے اور یہ بھی ظاہر کرنا ہے

Maktaba Tul Ishaat.com

4/1 کہ نثر میں ان کی کتاب جیسی قابلیت ہو جائے تاکہ وہ اپنے مضمون کو نثر میں منقفی بنا سکیں۔ اور مطالب کی باتیں ان کے مضمون میں ہوں۔

وَلَمْ يُسْمَعْ بِمَنْ نَبَّا سَمْعُهٗ عَنْ تِلْكَ الْحِكَايَاتِ۔ اَوْ اَثَّرَ رِوَايَتُهَا فِيْ وَقْتٍ مِّنَ الْاَوْقَاتِ۔ ثُمَّ اِذَا كَانَتِ الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ۔ وَبِهَا انْعِقَادُ الْعُقُوْدِ الدِّيْنِيَّاتِ فَاَيُّ حَرَجٍ عَلٰى مَنْ اَنْشَاَ مُلَحًا لِلتَّنْبِيْهِ۔ لَا لِلتَّمْوِيْهِ۔

الترجمۃ والمطالب اور ایسا کوئی شخص سننے میں نہیں آیا جس کے سننے سے اس نے بیزاری ظاہر کی ہو یا اس کی روایت کرنے والوں کو اس نے کسی وقت میں گنہگار ٹھیرایا ہو جب کہ عمل کا دارومدار نیت پر ہے اور دینوں سے اعمال منعقد ہوا کرتے ہیں تو پھر اس شخص پر کیا الزام ہے جو ظرافت آمیز کلام کو ملمع کاری کے لیے نہیں بلکہ لوگوں کو متنبہ کرنے کے لیے تحریر کرے

تشریح لغات ۱؎ ولم یسمع از سمع یقال سمع سمعًا وسماعًا وسماعۃً اس نے سنا اور اصل میں سمع وہ قوت سامعہ ہے جو کان میں ہے اس کے ذریعہ سے معلوم کرے اور سنے۔ منہ النار مع اور یہ متعدی بنفسہ بھی آتا ہے اور متعدی بباء بھی آتا ہے جیسا کہ یہاں ہے۔ نبا بہ نبوۃ سے ماخوذ ہے بمعنے ارتفع من الارض اور اس کے معنے اچٹ جانے کے بھی آتے ہیں اور نبوۃ کے معنے نفرت کرنے کے بھی آتے ہیں یقال بنا عنہ بصرہ بمعنای تجافی ولم ینظر الیہ کانہ حقرہم ولم یرفع بہم از فتح یقال بنا نبوءً بمعنے دور ہوا وجدا ہوا یقال نبا سمعی عن کذا یعنی اس نے مکروہ سمجھا۔ ویقال نبا طبعہ عن الشیٔ ای نفرعنہ ولم یقبلہ ۲؎ سمعہ سمع کے معنے کان کے ہیں۔ والجمع اسماعٌ اور یہ اصل میں مصدر ہے اس کا اطلاق واحد اور جمع پر بھی ہوتا ہے وفی التنزیل ختم اللہ علی قلوبہم وعلی سمعہم اور اسماع کی جمع اسامع اور اسامیع بھی آتی ہے وفی التنزیل قد سمع اللہ قول التی تجادلک۔ ۳؎ الحکایات یہ حکایۃٌ کی جمع ہے بمعنے نقل کرنا اور اس کے معنے محکی اسم مفعول کے بھی آتے ہیں ۴؎ ثم اس کا مصدر اثیم ہے۔ از تفعیل اس کے معنے گناہ کی طرف نسبت کرنے کے ہیں جیسے تکفیر کے معنے کفر کی طرف نسبت کرنے کے ہیں اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے ۵؎ رواتہا یہ راوی کی جمع ہے جیسے دعاۃٌ داعی کی جمع ہے بمعنے نقل کرنے والا ۶؎ وقت مصدر زمانہ کی مقدار والجمع اوقات اور یہ وعد سے آتا ہے یقال وقتہ فہو موقوتٌ اذا بینّ لہ وقتا وفی التنزیل کتابًا موقوتًا ای مؤقتًا ومقدار ومنہ التوقیت ای تحدید الاوقات وقت اور ادان اور حین میں فرق ہے وقت زمانہ کی مقدار کو کہتے ہیں جو کسی کام کے لیے اس وقت کا مقرر کر لیا جائے۔ اور اوان اور حین وہ زمانہ ہے جو تھوڑا ہو۔ یا بہت خواہ وہ کسی وقت کے لیے مقرر کیا جائے ۷؎ الاعمال یہ عمل کی جمع ہے بمعنے کام از سمع ۸؎ بالنیات یہ نیۃٌ کی جمع ہے بمعنے ارادہ و قصد و پختہ ارادہ۔ اور کبھی یا کو مخفف بھی کر لیتے ہیں۔ یعنی نیۃٌ از ضرب وفی الحدیث انما الاعمال بالنیات ۹؎ وبہا انعقاد بہا یہ انعقاد کے متعلق ہے اور اس کی تقدیم تحصر کے لیے ہے انعقاد یہ مصدر ہے از انفعال اور یہ عقد کا مطاوع ہے بمعنے خالص ہونا اور کسی امر کو کوشش سے حاصل کرنے کو عقد کہتے ہیں اور اس کے حاصل ہو جانے کو انعقاد کہتے ہیں۔ ۱۰؎ العقود۔ یہ عقد کی جمع ہے اس کے معنے عہد کے آتے ہیں وفی التنزیل یا ایہا الذین آمنوا اوفوا بالعقود واصلہ العقد وہو نقیض الحل از ضرب

Maktaba Tul Ishaat.com

۱۲ حرج بمعنے گناہ۔ اعتراض۔ تنگی از سمع وقال ابن الاثیر الحرج فی الاصل الضیق ویقع علے الاثم والحرام یقال حَرِجَ علیہ الشئی یعنی وہ چیز اس پر حرام ہوگئی وفی التنزیل لیس علے الاعمےٰ حَرَجٌ ۱۳ ملحۃ کی جمع ہے حدیث کی نکیتی اور مزیدار بات کو کہتے ہیں ۱۴ للتنبیہ اس کے معنے سوئے ہوئے کو جگانے اور خبردار کرنے کے آتے ہیں اور اس کے معنے غافل کے بھی آتے ہیں از سمع یقال للامر نبہت ای فطنت وہوالامر تنبہ وتُنُبِّہَ من الغفلۃ یعنی وہ اپنی غفلت سے بیدار ہوا ۱۵ للتنبیہ یہ اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے کسی چیز پر طلع کرنا اور وہ بات جو بظاہر اچھی معلوم ہو اور وہ واقع میں بری ہو اور یہ اخیر معنے یہاں مراد ہیں یقال المبیّۃ طلاء السیف ای بماء الذہب۔

ویقال موّہ الشئ بماء الذہب والفضۃ ونحوہما یعنی اس نے سونے چاندی وغیرہ کا اس پر پانی چڑھایا وموّہ علیہ الامر ادا الخبر یعنی اس نے جھوٹ بولا اور خلاف واقعہ پہنچایا اور یہ ماء بموہ جو نصر سے آتا ہے اس سے ماخوذ ہے یقال ماہ میوہ مُوْھًا یعنی اس نے پانی ملایا۔

وَنَحَابِهَا مَنْحَى التَّهْذِيبِ لَا الْأَكَاذِيبِ. وَهَلْ هُوَ فِي ذٰلِكَ إِلَّا بِمَنْزِلَةِ مَنِ انْتَدَبَ لِتَعْلِيمٍ. أَوْ هَدَى إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ : شعر ؎

عَلَى أَنَّنِي رَاضٍ بِأَنْ أَحْمِلَ الْهَوٰى وَأَخْلُصَ مِنْهُ لَا عَلَيَّ وَلَا لِيَا

الترجمۃ والمطالب اور اس سے مقصد جھوٹی باتیں ہی نہیں بلکہ اخلاق کو سنوارنا مقصود ہو۔ وہ انشا پرداز تو اس طریقہ میں اس شخص کا ہم مرتبہ ہے جو علم سکھائے یا وہ سیدھے راستہ پر پہنچائے۔ شعر۔ علاوہ ازیں میں اس بات پر خوش ہوں کہ میں خواہشات نفسانی کو برداشت کروں اور اس کے شر سے اس طرح چھوٹ جاؤں کہ مجھے نہ تو کوئی فائدہ پہونچے اور نہ نقصان۔

تشریح لغات ۱ نحا ای قصد مقصد التہذیب نحا ینحو از نصر منہ النحو التھذیب از تفعیل اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال ہذّب الشجر یعنی کاٹ چھانٹ کر درست کر دیا وہذّب الرجل اس کے اخلاق کو عیبوں سے پاک کیا۔ ۲ اکاذیب یہ اکذوبۃ کی جمع ہے بمعنے بڑا جھوٹ اور یہ کذب کا مبالغہ ہے۔ از ضرب یقال کذب کذبًا وکذبۃً وکذابًا وکذّابًا یہ صدق کی ضد ہے یہ کسی چیز کے متعلق دیدہ ودانستہ غلط خبر دینا وکذب الرائی یعنی اس نے خلاف واقعہ حکم دیا وکذّبہ، اس کو جھٹلایا منہ الکاذب وفی التنزیل ماکذب الفواد ۳ انتدب از افتعال یقال انتدب للامر فانتدب اس کو بلایا چنانچہ اس نے قبول کیا۔ از نصر یقال ندب ندبًا وندب فلانا للامر والے الامر یعنی اس کو بلایا اور ابھارا۔ ویقال ندبہ للامر فانتدب لہ ای دعاہ لہ فاجاب ۵ صراط سراط اور زراط کے معنے راستہ کے ہیں۔ والجمع صُرُطٌ۔ وفی التنزیل اہدنا الصراط المستقیم بالصاد وقرء یعقوب بالسین ۶ رضی از سمع وافتح رضاۃً یقال رضی رضیً ورضیً ورضوانًا ومرضاۃً یقال رضی عنہ وعلیہ یعنی وہ راضی ہوا اور خوش ہوا یہ سخط کی ضد ہے جیسے محبت کی ضد بغض ہے۔ فہو رضیٌ والجمع ارضا اور رضی الشئ وبہ یعنی اس کو اختیار کیا اور قناعت کی ورضی اللہ عن فلاں ورضی عنہ یعنی اس کو قبول کیا اور ثواب کا ارادہ کیا۔ والرضا، بمعنے دل کی خوشی۔ علیٰ انتی میں علے مع کے معنے میں ہے

Maktaba Tul Ishaat.com

4/2 اور رافع یہ اَنَّ کی خبر ہے۔ ۷ھ احمل از ضرب یقال حمل حملًا وحملانًا بمعنے اٹھانا۔ ویقال حمل الغضب یعنی اُس نے ظاہر کیا اور تحمل کیا اور بردباری کی وحمل الشئ علے الآخر یعنی اس نے اس کے حکم میں لاحق کیا۔ وحمل بہ یعنی وہ اس کا کفیل ہوا وحملہ واحملہ یعنی اس نے اس کی مدد کی۔ ۸ھ اہوائے بمعنے خواہشاتِ نفسانی وقد مرّ تحقیقہ۔ الہوائے میں الف ولام عوض میں مضاف الیہ کے ہے ۹ھ اخلص بمعنے چھٹکارا پاؤں۔ یقال خلص الشئ وخلص خلاصًا، اذا کان قد نشب ثم نجا وسلم از سمع وخلص ای صار خالصًا وخلص الیہ بمعنی اس کی طرف خالص ہوا از نصر ۱۰ھ لاعَلَیَّ ولآ لیا علیّ کا کلمہ ضرر کے لیے اور لام نفع کے لیے واصلہ لَاُھُوَ علیّ ولاھُوَ لی ہے، اور ان میں ایک صنعت ہے۔ جس کو طباق تطبیق تضاد اور تطابق وتوافق اور مطابقت کہا جاتا ہے۔ اور لیا میں الف اشباع کا ہے۔ اور یہ اصل میں لی تھا۔

وَبِاللّٰهِ اَعْتَضِدُ. فِيْمَا اَعْتَمِدُ. وَاَعْتَصِمُ مِمَّا يَصِمُ وَاَسْتَرْشِدُ. اِلٰى مَا يُرْشِدُ. فَمَا الْمَفْزَعُ اِلَّا اِلَيْهِ. وَلَا الْاِسْتِعَانَةُ اِلَّا بِهٖ. وَلَا التَّوْفِيْقُ اِلَّا مِنْهُ.

الترجمۃ والمطالب اور میں اپنے مقصود میں خدا ہی سے مدد چاہتا ہوں اور ہر اس چیز سے جو عیب دار بناتی ہے میں خدا سے پناہ مانگتا ہوں۔ اور میں اس سے رشد وہدایت کا خواستگار ہوں کیونکہ اس کی ہی طرف پناہ کی جگہ ہے اور اسی سے استعانۃ (مدد چاہی جاتی ہے) کی امید اور اُسی کی طرف سے توفیق ہے۔

تشریح لغات ۱ھ اعتضد اس کا مصدر اعتضاد ہے از افتعال بمعنے امداد چاہنا اور یہ عضد سے مشتق ہے از نصر بمعنے اعانت کرنا ومدد کرنا ۲ھ اعتمد اس کا مصدر اعتماد ہے از افتعال بمعنے قصد کرنا بھروسہ کرنا وتکیہ لگانا۔ اور یہ عمد سے مشتق ہے از ضرب یقال عمد السقف یعنی اس نے ستون پر قائم کیا وٹیک لگائی۔ واعمد الشئ۔ الی الشئ یعنی اس نے اس کے کرنے کا ارادہ کیا یقال عمد یعمد عمدًا وعمدہ وعمد الیہ عمدًا جب کہ وہ ارادہ کرے اور یہ خطا کی ضد ہے وفی التنزیل ومن یقتل مؤمنًا متعمدًا ۳ھ اعتصم اعتصام مصدر از افتعال۔ یقال اعتصم فلان باللہ اذا امتنع ومنہ العصمۃ عصمت کے معنے حفاظت کے آتے ہیں یقال عصمہ اللہ فانعصم واعتصمت باللہ اذا امتنعت بلطفہ من المعصیۃ از ضرب ۴ھ یصم اور یہ وصم سے مشتق ہے۔ وصم کے معنے عیب حسب پر لگانے کے آتے ہیں۔ اور مطلق عیب کے معنے بھی آتے ہیں۔ از ضرب یقال وصم یصم وصمًا اذا عابہ۔ ویقال رجل موصوم الحسب یعنی اس کے حسب میں عیب اور کھوٹ ہو۔ ۵ھ استرشد از استفعال اس کا مصدر راستہ شاد ہے۔ اس میں س ت طلب کے لیے ہے بمعنے ہدایت طلب کرنا اور یہ رشد سے مشتق ہے۔ ۶ھ یُرشِدُ از افعال اس کا مصدر ارشاد آتا ہے جس کے معنے بھلائی بتلانے اور ہدایت کرنے کے آتے ہیں ۷ھ فالمفزع اس میں میم زائد ہے۔ المفزع بمعنے جائے پناہ اور یہ فزع سے مشتق ہے۔ جس کے معنے گھبرانے کے ہیں۔ یقال فزع فزعًا از سمع بمعنے اس نے دہشت کھائی اور اس نے خوف کیا ویقال فزع الیہ اس نے فریاد کی اور ٹھکانا پکڑا اور فریاد رسی کی۔ ۸ھ الاستعانۃ یہ استفعال کا مصدر ہے بمعنے مدد چاہنا اور اصل اس کی عون ہے جس کے معنے مدد کے آتے ہیں اس میں جمع اور مؤنث برابر ہیں۔ وفی التنزیل

Maktaba Tul Ishaat.com

واستعینوا بالصبر والصلوٰۃ۔ ۹ھ التوفیق یہ مصدر ہے اس کا مجرد حسب سے آتا ہے یقال وفق یفق وفقاً بمعنے ٹھیک ہونا اور منشاء کے مطابق ہونا۔ ویقال کسبہٗ وفق عیالہ یعنی وہ عیال کے لیے کافی ہے ومنہ المُوَفِّقُ بمعنے توفیق دیا گیا۔ اور راستہ بتایا گیا۔

وَلَا الْمَوْئِلُ اِلَّا هُوَ۔ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ۔ وَبِهٖ نَسْتَعِيْنُ۔ وَهُوَ نِعْمَ الْمُعِيْنُ۔

الترجمۃ والمطالب اور وہی ملجا وماویٰ ہے اور میں اُسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور میں اسی کی طرف لوٹتا ہوں۔ ہم سب اُسی سے امداد کے طالب ہیں (حق تو یہ ہے) کہ وہ ہی بہتر معاون اور مددگار ہے۔

تشریح لغات اَلْمَوْئِل بمعنے جائے پناہ اور جائے نجات اور یہ وال یَئِلُ سے ہے۔ از ضرب یقال وَءَالَ من کذا ای طَلَبَ النجاۃَ یعنی اس نے نجات طلب کی دوائل الیہ یعنی اس نے پناہ لی ۹ھ توکلت اس کا مصدر توکل ہے۔ از باب تفعل توکل کے یہ معنے ہیں اپنے کام کو کسی پر امید کر کے چھوڑ دینا (یعنی کوئی غیر پر بھروسہ کرنا) وفی التنزیل ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہٗ یقال اتکل علےٰ فلان فی امرہ ای اعتمدہ ووکلہ الیٰ نفسہ من ایفاء العہد اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے۔ یعنے سونپنا سپرد کرنا۔ اور اس پر چھوڑنا۔ ۹ھ انیب از افعال اس کا مصدر انابت آتا ہے جس کے معنے رجوع کرنے کے ہیں۔ یقال ناب فلانٌ الی اللہ تعالےٰ وناب الیہ انا بۃً ای تاب ولزم الطاعۃ وناب ای تاب ورَجَعَ۔ فی التنزیل وانیبوا الی ربکم واسلموا ومنہ النوائب جمع نائبۃ بمعنے مصیبت وحوادثات زمانہ نستعین از باب استفعال اس کا استعانت مصدر ہے بمعنے مدد چاہنا وقدم تحقیقہ، یقال استعان فلانًا بفلان یعنی اس نے مدد طلب کی۔ نِعْمَ یہ انشاء مدح کے لیے آتا ہے جیسے نعم الرجل زید ونعم رجلًا زیدٌ اور کبھی کبھی تثنیہ اور جمع بھی لے آتے ہیں اور کبھی نعم کے آخر میں ما لاحق کر دیا جاتا ہے۔ واللہ اعلم المعین از افعال بمعنے مدد کرنا اس کا مصدر اعانت ہے یقال اعانہ علےٰ الشئ جبکہ وہ مدد کرے۔

اَلْمَقَامَةُ الْاُوْلَى الصَّنْعَانِيَّةُ :۔ حَدَّثَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ لَمَّا اقْتَعَدْتُ غَارِبَ الْاِغْتِرَابِ۔ وَنَاتَنِي الْمُتْرَبَةُ عَنِ الْاَتْرَابِ۔ طَوَّحَتْ بِيْ طَوَائِحُ الزَّمَنِ۔ اِلٰى صَنْعَاءِ الْيَمَنِ۔

الترجمۃ والمطالب پہلی مجلس صنعانیہ ہے جو منسوب الی الصنعاء ہے۔ حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ میں جب سفر کے اونٹ کی گردن پر سوار ہوا (میں اونٹ پر سفر کے ارادہ سے سوار ہوا اور میری فقیری ومفلسی نے مجھ کو اپنے ہم عصروں اور ہم عمروں سے دور کیا تو مجھ کو زمانہ کے حوادثات نے صنعاء یمن کی طرف پھینک دیا (تو میں صنعاء یمن میں جا پہنچا۔)

تشریح لغات المقامۃ با فتح بمعنی مجلس اور سرداری اور آدمیوں کے گروہ اور خطبہ اور نصیحت کے معنے میں بھی آتا ہے۔ اور اس کلام فصیح کو بھی کہتے ہیں۔ جس کو اہل مجلس بذوق وشوق قاعدًا وقائمًا سنیں واجمع مقامات الاُولیٰ یہ اوّل کا مؤنث ہے

Maktaba Tul Ishaat.com

اور اُخریٰ کی نقیض ہے۔ و الجمع اُوَلُ' و اولیات ۲ الصنعانیۃ صنعا، ایک موضع کا نام ہے۔ اس میں یا نسبت کی ہے۔ اور نون اس میں خلاف قیاس زائد ہے چونکہ اس مقامے میں ابوزید کے حالات اس موضع کے متعلق بیان کئے جائیں گے۔ اس لیے مقامے کو اس موضع کی طرف منسوب کر دیا ہے۔

(فائدہ) جو مقامہ ہر دہائی کا اوّل ہوگا۔ مثلاً پہلا گیارواں واکیسواں واکتالیسواں ان مقاموں میں مواعظ و پند کی باتیں ہوں گی۔ اور ہر مقامہ جو دہائی کے درجہ میں پانچواں ہوگا۔ جیسے دسواں اور پندرہواں و بیسواں و پچیسواں و تیسواں اس میں تسخر آمیز باتیں ہوں گی، اور جو مقامہ دہائی کے چھٹے درجہ میں ہوگا۔ جیسے چھٹا بارہواں و اٹھارواں وغیرہ اس میں ادب کی باتیں ہوں گی۔ اور دوسرے حریری نے یہ اختیار کیا ہے کہ جس مقامے میں جس جگہ یا جس شخص کا قصہ بیان کیا ہے۔ اس مقامے کو اسکی طرف منسوب کر دیا ہے۔

صنعاء دو جگہ ہیں ایک یمن میں دوسری شام میں جو دمشق کے قریب ہے۔ جب اوّل مراد ہو تو اس کو صنعاء یمن کہتے ہیں اور جب ثانی مراد ہو تو اس کو صنعاء دمشق یا شام کہتے ہیں۔ یہاں اوّل مراد ہے اسی کی طرف نسبت کی گئی ہے۔ قیاس تو یہ تھا کہ صنعائیہ بالہمزہ آتا لیکن خلاف قیاس صنعانیہ کر لیا ہے۔

۲ حدّث اس کا مصدر تحدیث ہے از باب تفعیل اس کے معنے مطلق باتیں کرنا ہیں خواہ وہ اچھی ہوں یا بری یقال حدث کذا یعنی بیان کیا۔ اور محدثین اس کو افعال و اقوال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں استعمال کرتے ہیں۔ ہر وہ کلام جو انسان کو پہونچے خواہ کانوں کے ذریعہ سے ہو یا وحی کے طریقے پر سوتے میں ہو خواہ جاگتے میں اس کو حدیث کہتے ہیں ۳ الحارث یہ فاعل ہے و الجمع حراثٌ و حوارث اس کے اصلی معنے زمین میں بیج ڈالنے کے ہیں کما قال تعالےٰ افرأیتم ما تحرثون از نصر حریری نے حارث اور ہمام اور ابوزید کو جو اختیار کیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ حضورؐ نے ارشاد فرمایا ہے، واحبُّ الاسماءِ الیٰ اللہ عبید اللہ و عبدالرحمٰن اصدقہا الحارث و ہمام واقبحہا الحرب و مرّۃ اور آپ نے پہلے ہونے کی وجہ بھی بتلائی ہے کہ کلکم حارث و کلکم ہمام یعنی ہر شخص کسب کرنے والا ہے۔ اور بہت اہتمام کرتا ہے مصنف نے اپنی ذات کو کاسب یعنی حارث بن ہمام کہا ہے اور پھر ہمام بمعنے کثیر الاہتمام ہو سکتا ہے اور اسی وجہ سے اس نے بصرہ جو حریری کا شہر ہے اس کی طرف منسوب کیا ہے ہاں ابوزید کو زمانہ کی رکنیت قرار دی ہے اور یہ ابوالقاسم کا قول ہے ابوزید ایک مرد مشہور کا نام بھی ہے ۵ ابنٌ بیٹا و الجمع بنون و ابناء اور اس کی تصغیر بُنَیّ آتی ہے ہمام ہم سے ماخوذ بمعنے ارادہ کما جاء فی القرآن ولقد ہمّت بہ وہمّ بہا وہمّوا بما لم ینالوا۔ ہمام وہ شخص جو ارادہ کرے وہ اس کو پورا کر کے ہی چھوڑے از نصر ۶ اقال صیغہ ماضی قول مصدر بمعنے کہنا از نصر ۷ لما علامہ مختصر المعانی نے لما کو ظرفیت اذ کے معنے میں کہا ہے۔ کیونکہ یہ دونوں زمانہ ماضی پر دلالت کرتے ہیں اور لما کا استعمال ادوات شرط کی طرح ہوتا ہے جیسے ادوات شرط میں تعلیق ہوتی ہے ایسے ہی لما میں صرف لو اور لما کے اندر فرق صرف یہ ہے کہ لو دلالت کرتا ہے۔ انتفاء ثانی پر بہ سبب انتفاء اوّل کے لما ثبوت ثانی پر بہ سبب ثبوت اوّل کے اور لما کے ما بعد فعل ماضی ضرور ہوگا خواہ وہ لفظاً ہو یا معنےً اور سیبویہ نے لما کو اعجب الباب کہا ہے کیونکہ جب یہ ماضی پر داخل ہوتا ہے تو اس کے معنے شرط کے ہوتے ہیں۔ اور جب یہ مضارع پر داخل ہوتا ہے تو اس کے معنے نفی کے ہوتے ہیں اور جب اسم یا حرف پر داخل ہوتا ہے تو استثناء کے معنے ہوتے ہیں ۱۲ اقتعدت اقتعاداً مصدر از افتعال مجرد از نصر بمعنے بیٹھ جانا اصل اس کی قعود ہے۔ جو قیام کی ضد ہے اور ابوزید نے یہ کہا ہے کہ قعد

Maktaba Tul Ishaat.com

الانسان ای قام وجلس یعنی قعود اور قیام دونوں معنے میں مستعمل ہوتا ہے اور یہ اضداد سے ہے ۱۲ غارب یہ جامد ہے مشتق نہیں ہے اس کے معنے مقدم سنام الابل کے ہیں یعنی کوہان کا اگلا حصہ اور صحاح جوہری نے یہ کہا ہے کہ گردن اور درمیان کا جو حصہ ہے یعنی مابین سنام البعیر والعنق اور دونوں کا مقصود متحد ہے اگرچہ الفاظ مختلف ہوگئے اور اس کی جمع غوارب آتی ہے ۱۲ الاغتراب وطن سے دور ہونا اور بے وطن ہونا مجرد از نصر انا تنی صیغہ واحد مؤنث غائب از افعال مصدر اناء بمعنے دور کرنا اور اس کا مجرد دوباب سے آتا ہے از نصر ناقص واوی واز فتح ناقص یائی وکما جاء فی القرآن واذا انعمنا علی الانسان اعرض ناٰ بجانبہ بمعنے دور کرنا۔ ۱۲ الترتبۃ یہ فقر وفاقہ کے معنے میں آتا ہے اور محتاجی اور فقیری کے بھی معنی آتے ہیں اور یہ کمرتہ کے وزن پر ہے۔ کماجاء فی القرآن مسکیناً ذا مترتبۃ۔ اور یہ ترب سے ماخوذ ہے از سمع یقال ترب الشیٔ اذا اصابہ تراب ویقال قرب المکان اذا کثر ترابہ اور حدیث میں آیا ہے تربت یداک یہ دعا کے موقع پر مستعمل ہے اور معنے یہ ہیں کہ تمہارے دونوں ہاتھ خاک آلود ہوں۔ ومنہ التراب ۱۲ الاتراب ترب بالکسر کی جمع بمعنے من وُلد معک یعنی ہم عصر وہم عمر جس کو لنگوٹیا یار کہتے ہیں۔ توأم اور ترب میں فرق ہے توام تو اس کو کہتے ہیں جو ایک شکم سے یکے بعد دیگرے پیدا ہوں اور ترب وہ ہے خواہ بطن واحد سے پیدا ہوں یا بطنین سے لیکن ہم عمر یا قریب العمر ہوں۔ قرآن شریف میں ہے۔ وکواعب اتداباً۔ وطَوَحَتْ تطویح مصدر از تفعیل بمعنے پریشان ہونا اور ہوا میں پھینک دینے کے معنے میں بھی آتا ہے۔ ۱۲ اطوائح یہ جمع طائح کی ہے اسم فاعل ہے باب تفعیل لعدیہ قاعدہ ہے کہ کبھی ایسا کرتے ہیں کہ مزید سے حروف زوائد دور کرکے مجرد سے اسم فاعل کا صیغہ لاتے ہیں۔ جیسے کہ یہاں پر ہے اور مطوحات مطوحۃ کی جمع معنے حوادثات زمانہ ومنہ قیل الشاعر قتیبا نا۔ تطیح الطوائح الزمن زمانہ کی جمع ہے۔ اس کی جمع ازمن وازمان ازمنۃ وازمن وزمن آتی ہے اور سمع سے آتا ہے اس کے معنے اپاہج کے ہوتے ہیں۔ ۱۲ صنعاء صنعاء دو ہیں۔ ایک تو دمشق میں اور دوسرا یمن میں یمن کی طرف جب منسوب کرتے ہیں تو یمانی کہتے ہیں۔ ومنہ السیف الیمانی یعنی تلوار ۱۲ الیمن جب اس میں نسبت کی جاتی ہے تو یمان ویمن ویمنی کہا جاتا ہے۔ اور دوسری وجہ یہ ہے ایک صنعاء مشق میں ہے۔ اس واسطے یمن کی طرف اضافت کردی ہے۔ ۱۲ محمد افتخار علی غفرلہ۔

فَدَخَلْتُهَا خَاوِيَ الْوِفَاضِ. بَادِيَ الْإِنْفَاضِ. لَا أَمْلِكُ بُلْغَةً. وَلَا أَجِدُ فِي جِرَابِي مُضْغَةً فَطَفِقْتُ أَجُوبُ طُرُقَاتِهَا مِثْلَ الْهَائِمِ وَأَجُولُ فِي حَوْمَاتِهَا جَوَلَانَ الْحَائِمِ.

الترجمۃ والمطالب چنانچہ میں وہاں اس حال میں داخل ہوا کہ میرا زاد راہ (توشہ دان) ختم ہو چکا تھا اور اس کے جھاڑنے کا وقت ظاہر ہونے والا تھا (یعنی بالکل خالی ہوگیا تھا) اور میں قوت مایکفاف کا بھی مالک نہ تھا اور میں اپنے توشہ دان (جھولی) میں ایک نوالہ بھی نہ پاتا تھا تو میں نے سرگردان عاشق کی طرح اس کے راستوں کو طے کرنا اور پیاسے جانور کی طرح اس کے میدانوں میں گشت کرنا شروع کیا۔

تشریح لغات لہ فدخلتہا دخول مصدر از نصر بمعنے داخل ہونا وفی التنزیل قولہ تعالےٰ من دخلہ کان آمنا وقولہ تعالےٰ

Maktaba Tul Ishaat.com

یدخلون فی دین اللہ افواجا اور دخول یہ خروج کی ضد ہے۔ (اور دخل کے معنے عیب اور مکر کے بھی آتے ہیں کقولہ تعالیٰ ولا تتخذوا ایمانکم دخلا بینکم اور اسی میں مدخل ہے۔ کقولہ تعالیٰ رب ادخلنی مدخل صدق بمعنے داخل ہونا عام ہے۔ خواہ دخول فی المکان ہو یا فی الزمان یا فی الاعمال ۲ھ خاوی۔ یہ صیغہ اسم فاعل کا ہے بمعنے خالی سے ماخوذ ہے۔ از ضرب خوی یخوی خواءً بمعنے خلا و سقط کقولہ تعالیٰ فہی خاویۃ علی عروشہا ای خالیۃ وقیل ساقطۃ علی سقوفہا و یقال خوی اذا سقط دخلا و فی التنزیل قولہ تعالیٰ فی قصۃ عاد کانہم اعجاز نخل خاویۃ خاوی۔ جو چیز جس کی وجہ سے آباد تھی اس کے چلے جانے کے بعد حیران اور پریشان ہو جائے جیسے کہ خوت الدار عن اہلہا۔ یہاں پر دار اہل دار کی وجہ سے آباد تھا۔ لیکن اہل دار دار کو چھوڑ کر چلے گئے تو دار ویران ہو جائے گا۔ بخلاف خالی کے جو چیز آباد جس وجہ سے تھی اگر وہ چھوڑ کر دوسری جگہ چلے جائیں تو اس کو خالی نہ کہا جائے جیسے خلا المفازۃ عن الاسد تو اگر شیر جنگل چھوڑ کر دوسری جگہ بود و باش اختیار کرے تو یہ نہ کہا جائے گا۔ کہ وہ جنگل اس کے جانے کی وجہ سے ویران ہو گیا۔ یہ خاوی اور خالی میں تھوڑا سا فرق ہے۔ اور ضرب سے معنے پیٹ خالی ہونے اور بھوکا ہونے کے آتے ہیں۔ اور از سمع یقال خَوِیَ خَیًا و خَوًی و خَوایۃً ای فرغ دخلا ۳ھ الوفاض یہ وفضیۃ کی جمع بمعنے چمڑے کا تیر دان اور چمڑے کا تھیلا جس کا اسفل حصہ مستوی ہو اور وہ تھیلا جس میں چرواہے اپنا سامان اور کھانا رکھتے ہیں (توشہ دان) اور وفاض مصدر بھی مفاعلۃ کا ہے۔ یقال وافض یوافض موافضۃً وفاضا اس کے معنے جھاڑ دینے اور بستر کے برابر کرنے کے ہیں جس پر بیٹھا جائے اور وفاض اس جگہ کو بھی کہتے ہیں جہاں پانی ٹھہرا ہو اور اس کھال کو بھی جو چکی کے نیچے بچھاتے ہیں اور ضرب سے اس کے معنے جلدی کرنے اور دوڑنے کے آتے ہیں۔ کقولہ تعالیٰ کانہم الی نصب یوفضون یہاں توشہ دان کے معنے ہیں۔ ۴ھ بادی ناقص واوی از نصر بمعنے ظاہر ہونا مصدر بدوًا و بدوًا و بداوۃً یقال بدا الشیٔ یبدو ای ظہر ظہورًا بینًا و ابدیتہ ای اظہرتہ وفی القرآن بادی الرای ای فی ظاہر الرائی ۱۲۔ ۵ھ الانفاض بمعنے جھاڑ دینا یقال انفض الرجل اذا فنی زادہ و مالہ اس کا مجرد نصر سے آتا ہے اور یہ لازمی متعدی دونوں طرح سے آتا ہے یقال انفض جرابہ توشہ دان جھاڑنے کا وقت قریب آگیا ۶ھ لا املک از ضرب بمعنے مالک شدن یقال ملک الشیٔ ملکا و مُلکا و مملکۃً و ملکۃً اوس پر اس کا ایسا قبضہ ہو جائے جس کی وجہ سے وہ تن تنہا اس کے تصرف پر قدرت رکھے وفی التنزیل قولہ تعالیٰ۔ الا املکت ایمانکم و قولہ تعالیٰ یوم لا تملک نفس لنفس شیئا ۷ھ بلغۃ و ہو مقدار ما یبلغ بہ من العیش الی المنزل یعنی ایسا تھوڑا توشہ کہ جس سے آدمی اپنی زندگی بسر کر سکے ذرا و قلیل ما بہ الکفاف ولا یفضل و اصلہ بلغ یبلغ بلوغا و بلاغا فی التنزیل قولہ تعالیٰ فاذا بلغن اجلہن از نصر ۸ھ لا اجد از ضرب و حسب مصدر وجدًا و وُجدًا و وجودًا و وِجدانًا بمعنے مطلوب کو پا لینا اور نبی عامر کے لغت میں از نصر جب اس کے معنے پا لینے کے ہوتے ہیں تو یہ متعدی بنفسہ ہوتا ہے اور جب اس کے معنے غصہ کے ہوں گے۔ تو متعدی بعلے ہوگا اور جب اس کے معنے غمگین پانے کے ہوں گے تو یہ متعدی با سے ہوگا۔ اور وجد علم کے معنے میں بھی مستعمل ہوتا ہے۔ اس صورت میں یہ افعال قلوب سے ہوگا۔ اور اس کا مصدر وجود ہوگا اور اس کے دو مفعول ہوں گے جیسے وجدتک کلا ناصا دقا اور ضرب سے مالدار ہونے کے معنے بھی آتے ہیں۔ ومنہ الحدیث لم یجد الصائم علی المفطر والوجد با لحرکات الثلث والستۃ وفی التنزیل اسکنوہن من حیث سکنتم من وجدکم وقرئ بالثلث ۹ھ جراب توشہ دان خواہ لکڑی کا ہو یا چمڑے کا والجمع اجربۃ و جُرُبٌ و جُرُبٌ علی وزن قفل وعنق۔ وفاض اور جراب میں عام خاص کا فرق ہے وفاض خاص ہے یعنی وہ توشہ دان جو خاص چمڑے کا ہو اور جراب عام ہے خواہ چمڑے کا ہو یا لکڑی کا۔ اور سفط بمعنے چھوٹا صندوقچہ ڈبیہ۔ سنگھار دان۔ عطر دان اور مخی

Maktaba Tul Ishaat.com

تھیلہ اور سفطٌ بمعنے زنبیل چمڑے کا تھیلہ۔ پٹارہ اور جراب کے معنے تلوار کے بیان کے اور چمڑے کے برتن اور کنویں کے جوف کے بھی آتے ہیں۔ ۱۰ مُضغتہ۔ وہ گوشت کا ٹکڑا جو چبایا ہوا والجمع مُضَغٌ ومُضُغَاتٌ وھی قطعہ لحم وقیل تکون للصغۃ غیر اللحم وفی التنزیل فخلقنا العلقۃ مضغۃ فخلقنا المضغۃ عظاما وفی الحدیث ان فی ابن آدم مضغۃ اذا صلحت صلح الجسد کلہ یعنی القلب۔ ۱۱ فطفقتُ از سمع وضرب یقال طفق طفقا ای جعل ویفعل وشرع وہو من افعال المقاربہ بمعنے شروع کرنا اور کام کرنے لگنا وفی التنزیل وطفقا یخصفان علیہما من ورق الجنۃ وقال تعالیٰ فطفق مسحًا بالسوق والاعناق ویقال طفق بمرادہ یعنی وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوا ۱۲ جوآب اجوف وادی از نصر مصدر جوبًا یقال جاب البلاد وجوبًا ای قطعہا سیرًا شہروں کے کو قطع کیا۔ اور شہروں کا سفر کیا۔ وفی التنزیل وثمود الذین جابوا الصخر بالواد اور جب اس کو باب افعال میں استعمال کریں گے۔ تو اس کے معنے جواب دینے کے ہوں گے۔ اس کی وجہ مناسبت ظاہر ہے۔ چونکہ جواب بھی سوال کو قطع کر دیتا ہے اس لیے جواب میں قطعتُ کے معنے موجود ہیں۔ ۱۳ طرقاتہا یہ طریق کی جمع ہے بمعنے راستہ اور مذکر مونث میں یکساں ہے یقال الطریق الاعظم والطریق العظمٰی اسی طرح سبیل ہے والجمع اطرقۃٌ واطرقاء وطرقٌ اور جمع الجمع الطرقات۔ اور یہ نصر سے آتا ہے اس کے تین معنے آتے ہیں۔ بمعنے کھٹکھٹانا یقال طرقت الباب اور رات میں آنا۔ اور جفتی کرنا اور مہمان کے معنے میں بھی آتے ہیں۔ ومنہ الطارق اور اس کے معنے مکدر ہونے کے بھی آتے ہیں یقال طرق الماء اذا تکدر۔ ۱۴ مثل اس کی جمع امثال آتی ہے۔ مثل اور مثال میں فرق ہے مثل کہتے ہیں جو تمام حقیقت میں شریک ہو جیسے لیس کمثلہ شئ اور مثال اس کو کہتے ہیں جو بعض اغراض میں شریک ہو جیسے انسان نے دیوار پر نقش کئے تو یہ نقوش اصل کی مثال ہیں۔ اس کا مثل نہیں ہے ۱۵ الہائم المتحیر از ضرب یقال ہام فی الامر یہیم اذا تحیر ہائم بمعنے حیران ومتحیر والمصدر ہیم وہوٰمًا وہیمان وتہیانا قال تعالےٰ فی کل واد یہیمون در مثل ہائم والجمع ہُیَّمٌ وہیامٌ کقولہ تعالیٰ فشاربون شرب الہیم ورمل ہیمان ای عطشان والجمع ہیامٌ مثل عطشان وعطاش وظمآن وظماء ۱۶ اجول اجوف وادی از نصر یقال جال جولًا وجیلانًا وجولانًا وجیلانًا اذا طاف فی المکان یعنی طواف کیا اور گھومًا ویقال جَوَّل فی الارض بمعنے بہت زیادہ گھوما ویقال جال۔ اجتال اذا ذہب وجاء ۱۷ فی حومانہا حومۃ کل شئ معظمہ حومۃ زمین کے معظم حصہ کو کہتے ہیں یہ عام ہے جیسے وسط بھی کہتے ہیں۔ ومنہ حومۃ البحری معظمہ ومنہ حومۃ القتال ومنہ حومۃ الجندل اور اس کے معنے گھومنے کے بھی آتے ہیں یقال ہام علی الشئ وحولہ حومًا وحومانًا بمعنے گھومًا ویقال حام حول غرصہ وعلیہ اذا طلب وحوّم فی الامر جب وہ ہمیشہ گھومتا رہے اور حُومٌ وہ شراب جو سر میں چکر لگاتی اور گھومتی ہو ویقال حومۃ البحر جب کہ پانی زور وشور سے چلتا ہو ۱۸ الحائم اجوف وادی از نصر مصدر حائم والجمع حُوَّمٌ وہ شخص جسے بہت زیادہ پیاس ہو اندرونی سوزش ہو جس کی وجہ سے وہ چکر لگا کر گھومے یا جانور کا چکر لگانا پانی پینے کے لیے مونث حائمۃ جمع حوائم وحومًا وحیاما وجیومًا فلہذا قال المحشی فی حاشیتہ طائر اذا اشتد بہ العطش ورد الماء فحام علیہ حتے یفرق وہو یشربہ فان نالہ الماء تساقط ریشہ ۱۲

وَاَرُوْدُ فِیْ مَسَارِحِ لَمْحَاتِیْ وَمَسَائِحِ غَدَوَاتِیْ وَرَوْحَاتِیْ. کَرِیْمًا اُخْلِقُ لَہٗ دِیَبَاجَتِیْ وَاَبُوْحُ اِلَیْہِ بِحَاجَتِیْ اَوْ اَدِیْبًا تُفْرِجُ رُدَیْنَہٗ غُمَّتِیْ. وَتُرْوِیْ رِوَایَتُہٗ غُلَّتِیْ.

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمۃ المطالب اور اپنے پیش نظر (سوالوں) کی چراگاہوں اور اپنے صبح شام چلنے پھرنے کی جگہوں میں کسی ایسے سخی داتا کو تلاش کرنے لگا جس کے سامنے میں اپنی آبرو کو پرانہ کردوں اور میں اس کی طرف اپنی حاجت لے جاؤں (دستِ سوال دراز کروں) یا کسی ایسے ادیب کی تلاش میں جس کا دیدار میرا غم دور کردے اور جس کا بیان اور بات چیت میری پیاس بجھائے۔

تشریح لغات ۱؎ اردو از نصر رود سے ماخوذ ہے اور یہ اجوف وادی ہے اس کے اصلی معنے پانی اور گھاس کے طلب کرنے کے ہیں ای طلب الماء والکلاء یہاں پر معنے طلب اور تلاش کے ہیں ومنہ الارادۃ والمرادۃ وہی ان تنازع غیرک فی الارادۃ فتریدغیرما یریدادتردوغیرما یردوقال تعالیٰ ہی راودتنی عن نفسی تراد دفتاہا عن نفسہ ومنہ الارتیاد کسی بڑے مکان کا تلاش کرنا

ومنہ قول الشاعر قال اور آمدہم ارسوند اولبا ومنہ راد الارض یعنی ایسی زمین تلاش کی جہاں پانی گھاس وغیرہ ہو اور فروکش ہونے کے قابل ہو ومنہ رادت الابل مختلف طریقے پر چرارہے ہیں۔ یعنی کوئی آرہا ہے اور کوئی جارہا ہے ومنہ الرائد والجمع رادۃ ورُوّاد اور رائدون بمعنے جاسوس اور وہ قاصد جو قوم سے پہلے جاکر جائے قیام تلاش کرے۔ ۲؎ مسارح۔ یہ مسرح کی جمع ہے بمعنے چراگاہ اور مصدر میمی چرانے کے لیے چھوڑ دینے کے معنے میں آتا ہے از باب فتح مصدر سرحًا وسروحًا بمعنے چرنا اور یہ متعدی اور لازم دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے قال فی قولہ تعالیٰ حین تریحون وحین تسرحون ومنہ یقال سرحت الماشیۃ ای اخرجتہا بالغداۃ الی المرعیٰ ومنہ سرح السیل یعنی آہستہ آہستہ بہ رہا ہے۔ ۱۲۔

۳؎ لمحاتی لمحۃ کی جمع ہے اصلی معنے گوشۂ چشم سے دیکھنے کے ہیں یقال لمح الیہ یلمح لمحًا ای اختلس النظر واللمحۃ النظرۃ بالعجلۃ قال الفراء فی قولہ تعالیٰ کلمح بالبصر قال اللحظۃ بالبصر وقیل لایکون اللمح الامن بعید اور یہ فتح سے آتا ہے بمعنے چھپا کے سے دیکھنا اور فقر اللغۃ میں یہ ہے جب انسان کسی شئی کو پوری آنکھ سے دیکھے اس کو عنہ کہتے ہیں۔ اور اگر گوشہ چشم سے دیکھے اس کو لحظۃ کہتے ہیں اور اگر جلدی سے دیکھے اس کو لمحۃ کہتے ہیں ۴؎ مسائح مسیح کی جمع دجال کو بھی مسیح اس لیے کہتے ہیں کہ وہ بھی زمین پر بہت پھرے گا۔ اور حضرت عیسےٰ کو مسیح اس واسطے کہتے ہیں کہ آپ بہت سیر کرتے تھے۔ آپ کا کوئی مکان نہ تھا۔ از ضرب مصدر سیاحۃ وسیوح وسیحان وسیح بمعنے چلنا پھرنا کما جاء فی القرآن المجید فسیحوا فی الارض ای سیروا اور بعض نے یہ کہا ہے کہ یہ فعائل کے وزن پر ہے مسیحۃ کی جمع بروزن فعلۃ بمعنے مسح کیا گیا اب یہ چرنے چرانے یا چراگاہ کے معنے میں مستعمل ہوتا ہے اور بعض کے نزدیک یہ مفاعل کے وزن پر ہے مسیحۃ کی جمع بروزن مفعلۃ سیاحت سے بمعنے سیر کرنا یقال ساح فی الارض اذا سار فی الارض لعبادۃ والترہیب وفی الحدیث لاسیاحۃ فی الاسلام ارادہ مفارقۃ الامصار ترک شہود الجمعۃ والجماعات وقیل اراد الذین یسیحون فی الارض بالشر والنمیمۃ والافساد بین الناس وسیاحۃ ہذہ الامۃ الصیام ولزوم المساجد وقولہ تعالیٰ الحامدون السائحون وقال سائحات ثیبات وابکارا قال الزجاج ای الصائمون باجماع اہل التفسیر قیل انما قیل للصائم سائح لان الذی یسیح متعبد یسیح ولازادمعہ انما یطعم اذا وجد الزاد والصائم لایطعم ایضًا فلشبہہ سمی سائحًا والسیح الماء الظاہر الجاری علی الارض وفی حدیث الزکاۃ ماسقی بالسیح ففیہ العشر ای الماء الجاری وجمعہ سیوحٌ واسیاحٌ ۵؎ غدواتی غداۃ کی جمع ہے وہی مابین صلاۃ الصبح وطلوع الشمس اوالبکرۃ بمعنے سویرا وتڑکا والغدتفیض الرواح والغدوۃ من اول النہار وقبیل الغد آخر الشئی کما قال تعالیٰ بالغداۃ والعشی وقبیل الغدو بالرواح کما قال تعالیٰ عذوہا شہر ورواحہا شہر ۱۲ اور قرآن شریف میں ہے۔ بالغدو والآصال وفی الحدیث لغدوۃ او روحۃ

Maktaba Tul Ishaat.com

فی سبیل اللہ خیر من الدنیا وما فیہا اور غدو کے معنے صبح کے وقت چلنے کے ہیں۔ اور یہ رواح کی نقیض ہے اور غدوۃ کی جمع غدیٰ آتی ہے اور غدیۃ کی جمع غدایا آتی ہے جیسے عشیۃ وعشایا اور اسی سے غداء ہے وہ کھانا جو صبح کو اول دن میں کھایا جائے۔ اور یہ عشا کی نقیض ہے اور اس کی جمع اغدیۃ آتی ہے اور فجر و نصر سے آتا ہے۔ ۶ روحاتی روحۃ کی جمع بمعنے ایک مرتبہ جانا اور شام کے وقت جانا اور یہ ضد صباح کی ہے۔ ومنہ لیلۃ روحۃ ای طیبۃ اس کا فجر و نصر سے آتا ہے بمعنے آنا جانا و آخر دن میں آنا و آخر دن میں جانا اس کا اطلاق سورج ڈھلنے سے رات تک ہوتا ہے اور شام کے وقت کام کرنا اس کا مصدر رواحا اور روحا آتا ہے۔ جو غدا بغدو کی ضد ہے ومنہ یقال المال غاد ورائح واعلم ان الصبیح یکون بعد الفجر وہو اول النہار قبیل سمی بذلک لحمرتہ ثم الصباح ہو اول ساعات النہار والبکور یکون بعد الصباح وقبل طلوع الشمس ثم الغدو بعد طلوعہا ثم الضحی ۷ کریما کریم اور جواد میں فرق ہے کریم تو وہ شخص جو بغیر سوال کے کسی کو دے اور جواد وہ شخص جو سوال کرنے پر دے۔ نفس اعطاء میں یہ دونوں شریک ہیں وایضا الکریم الذی یفعل الفعل لنفع غیرہ بلا نفع یعود الیہ والسخی الذی یجمع ولا یمنع وینفع ولہذا لا یقال اللہ تعالیٰ سخی بل یقال کریم جواد کریم بمعنے خلیق وسخی مگر تبریزی نے کہا ہے کریم وہ شخص ہے جو جمیع صفات حمیدہ کا جامع ہو اور یہ لئیم کی ضد ہے والجمع کرام وکرماء اور یکرم سے آتا ہے واعلم ان الکریم اذا اسند الی اللہ تعالیٰ فہو اسم لاحسانہ وانعامہ کقولہ تعالیٰ ان ربی غنی کریم واذا وصف بہ الانسان فہو اسم للاخلاق والافعال الحمیدۃ التی تظہر منہ ولا یقال ہو کریم حتی یظہر ذلک منہ قال بعض العلماء لا یقال الکرم الا فی المحاسن الکثیرۃ بخلاف الحبۃ فانہا اعم لکل شئ شرف فی ذاتہ فانہ یوصف بالکرم کما جاء فی القرآن العظیم وقل لہما قولا کریما۔ ۱۲

۸ اعلم ان تقسیم اللیل والنہار علی اربع وعشرین ساعات لیست من احداثات فساعات النہار اسماءہا۔ الشروق ثم البکور ثم الغدوۃ ثم الضحی ثم الہاجرۃ ثم الظہیرۃ ثم الرواح ثم العصر ثم القصر ثم الاصیل ثم العشی ثم الغروب وساعات اللیل اسماءہا۔ الشفق ثم الغسق ثم الغسقۃ ثم الغدقۃ ثم الصنمۃ ثم الزلفۃ ثم الزلفۃ ثم البہرۃ ثم السحر ثم الفجر ثم الصبح ثم الصباح۔ ہکذا فی فقہ اللغۃ۔

۹ اخلق واحد متکلم کا صیغہ ہے۔ اس کا مصدر اخلاق ہے بمعنے پرانا ہونا و پرانا کرنا اور یہاں اول معنے مراد ہیں اور یہ لازم متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے۔ یقال خلق الشئ خلاقۃ از باب کرم واخلق الثوب یعنی کپڑا پرانا ہو گیا واخلق الشباب یعنی جوانی ڈھل گئی۔ اور اس کے معنے چکنا کر دینے کے بھی آتے ہیں یقال اخلقتہ ای املستہ اور نصر سے جو اس کا مجرد آتا ہے اس کے معنی پیدا کرنے کے ہیں۔

۱۰ دیباج تی یہ دیباجہ کا معرب ہے جس کے معنے اول کل شئ وخیار کل شئ کے ہیں لیکن یہاں اس سے مراد چہرہ ہے یا رخسار ہے اور اس کی وجہ مناسبت ظاہر ہے۔ دیباج اصل میں اس کپڑے کو کہتے ہیں جس کا تانا بانا خالص ریشم کا ہو چونکہ اس سے مقصد عمدہ ہے اس لیے اب اس کے معنے اول کل شئ وخیار کل شئ کے ہو گئے اور اسی لیے رخسارہ کو بھی کہتے ہیں چونکہ اول ملاقات میں اس کی نظر رخ پر پڑتی ہے اس میں من وجہ اولیت موجود ہے۔ اسی وجہ سے کتاب کے دیباچہ کو دیباچہ کہتے ہیں کہ اس میں بھی اولیت موجود ہے کیونکہ وہ بھی چہرہ کی طرح دیکھا جاتا ہے والجمع دبا بیج ودیابیج اور صاحب اقرب الموارد نے یہ کہا ہے کہ اخلق استعمال اس وقت ہو سکتا ہے کہ جب کوئی اپنا حال زار کسی کو سنائے یہاں کنایہ سوال اور ذات سے ہے۔ ۱۱ البوح واحد متکلم کا صیغہ ہے۔ اور یہ اجوف واوی ہے از نصر اور یہ باء کے ذریعہ سے متعدی ہو جاتا ہے یقال باح الشئ یعنی چیز ظاہر ہوئی۔ اور اس کا مصدر بوحا اور بودا اور بودۃ آتا ہے ومنہ قول الشاعر ؎ کم باح بالسمی بعد ما کتم الہوی۔

Maktaba Tul Ishaat.com

بحاجتی حاجت کے معنے غرض اور ضرورت کے ہیں والجمع حاج بحذف التاء وحاجات وحوائج وحوئج از نصر اس کے معنے محتاج ہونے کے ہیں۔ یقال حاج یحوج حوجاً او حوئج بمعنے ظریف وعقل مند وصاحب ادب والجمع ادباء مثل فقہا از کرم۔ تفرج از باب تفعیل بمعنی کھولدینا اور کسی کا غم دور کرنا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے منہ فرجۃ الوستہ بین الجبلین اور فَرَجَ اور فَرْج دونوں کے معنے ایک ہیں اور گھوڑوں کے درمیان میں جو کشادگی کی ہوتی ہے اس کے معنے میں بھی آتا ہے ومنہ یقال فرّج اللہ الغم ای ازالہ رُؤیۃ آنکھ سے دیکھنا یہ ایک مفعول کی طرف متعدی ہوتا ہے اور علم کے معنے میں دو مفعول کی طرف متعدی ہوتا ہے از باب فتح غمتی بمعنے اندوہ وغم ومشتبہ امر یقال غمۃ ای احیرۃ از نصر والجمع غمم ترى یہ اراواءٌ سے مشتق ہے۔ از باب افعال بمعنے سیراب کرنا۔ واصلہ ردی من الماء واللبن یروی ریّاً وریاً وردیً وترویً دار تو ی ان سب کے معنے ایک ہیں اور یہ سمع سے آتا ہے۔ ومنہ یوم الترویۃ اور ضرب سے اس کے معنے روایت کرنے اور نقل کرنے کے معنے آتے ہیں غلتی غلتہ اور غُلّ اور غلّ ان سب کے معنے سخت پیاس وشدت تشنگی کے آتے ہیں اور یہ سمع سے آتا ہے یقال غلّ یغلّ غلۃ اذا اشتد عطشہ اوّل جو پیاس کی انسان کو ضرورت ہوتی ہے۔ اس کو عطش کہتے ہیں اس کے بعد ظمأ اس کے بعد صدی۔ اس کے بعد غُلّہ اس کے بعد طھبۃ اس کے بعد حیام۔ اس کے بعد اُدام۔ اس کے بعد جوآد (یہ اخیر درجہ سے جو انسان کے لیے قاتل ہے) اور غلّہ بالفتح کے معنے ماحصل اور پیداوار کو کہتے ہیں۔ والجمع غلات وغلل اور بالکسر بمعنے طوق جو قیدیوں کے گردن میں ڈالا جائے۔ والجمع غلل واغلال کما جاء فی القرآن المجید انا جعلنا فی اعناقہم اغلالاً۔

حَتّٰى اَدَّتْنِي خَاتِمَةُ الْمَطَافِ. وَهَدَتْنِي فَاتِحَةُ الْاَلْطَافِ إِلَى نَادٍ رَحِيْبٍ مَحْتُوٍّ عَلَى زِحَامٍ وَنَحِيْبٍ. فَوَلَجْتُ غَابَةَ الْجَمْعِ لِاَسْبُرَ مَجْلَبَةَ الدَّمْعِ فَرَاَيْتُ فِي بُهْرَةِ الْحَلْقَةِ شَخْصًا شَخْتَ الْخِلْقَةِ۔

الترجمۃ المطالب یہاں تک کہ میرے آخری پھیرے نے (یا انتہائی گھومنے) اور خدا کی شروع مہربانیوں نے مجھے ایک وسیع (کشادہ) مجلس کی طرف پہونچا دیا۔ (راستہ دکھلایا) جس میں بہت سے آدمی تھے اور اس میں رونے کی آواز تھی۔ میں اس رونے کا سبب معلوم کرنے کے لیے بدقت تمام اس بھیڑ میں گھس گیا میں نے دیکھا کہ آدمیوں کے بیچ میں ایک لاغر سرشت (کمزور خلقت) شخص ہے۔

تشریح لغات لہ حتّٰی اَدَّتنی حتّٰی یہ اجوّل کے لیے غایت ہے اور ہدتنی کا عطف جملہ ادتنی پر ہے ادتنی اس کا مصدر تادیۃ ہے بمعنے اوصلتنی یقال فلان اَدّٰی ای اذا اوصل بمعنے پہنچا دینا پورا کرنا ویقال وتادّٰی لہ من حقہ جب کہ اس کا پورا پورا حق ادا کر دیا جائے۔ اور اس کا ثلاثی ضرب سے آتا ہے ۲؎ خاتمہ بمعنے شئی کے آخیر کو کہتے ہیں یقال خاتمۃ الشئی ای اقصاہ الشئی وآخرہ والجمع خواتیم وخاتمات ویقال خاتم القوم بالفتح والکسر ای آخرہم ومنہ قولہ تعالیٰ خاتم النبیین

Maktaba Tul Ishaat.com

ای ختم النبیین یعنی نبوت کو ختم کیا ۲ المطاف یہ مصدر میمی ہے اور طواف سے ماخوذ ہے بمعنے شے کے گرد اگرد پھرتے کے ہیں۔ ازباب نصر بمعنے گھومنا و پھرنا و منہ قولہ تعالےٰ یطاف علیہم بانیۃ فطاف علیہم طائف والطائفۃ لایکون الا باللیل ویقال طاف بالقوم وعلیہم یطوف طوفاً وطوافاً ومطافاً اذا دار حولہم۔ فاتحۃ ہر چیز کے اول کو کہتے ہیں والجمع فواتح اور اس کا مجرد فتح سے آیا ہے کقولہ تعالےٰ انا فتحنا لک فتحا و ما یفتح اللہ للناس من رحمۃ ورینا افتح بیننا وبین قومنا الخ یہ اغلاق کی ضد ہے ومنہ یوم الفتح قیامت کا دن ۵ الطاف بفتح ہمزہ وکسر با یہ لطف کی جمع ہے بمعنے مہربانی اور بکسر الالف یہ باب افعال کا مصدر ہے۔ بمعنے کسی کے سامنے تضرع اور عاجزی سے سوال کرنا۔ یقال لطف فلان بفلان او بفلان یلطف اذا رفق یہ لطفا از نصر اور لُطف بالضم یہ کرم سے آتا ہے یقال لطف یلطف لطافۃ فہو لطیف ومنہ لطائف الصحف۔ اللُّطَفُ بفتح اللام اور طاء یہ لطف میں ایک لغت ہے۔ اور لطیف کے ساتھ جب جسم وصف کیا جائے۔ تو اس سے ثقیل کی ضد مراد ہوتی ہے وقد یعبر باللطیف عما لا تدرکہ الحاسۃ ۲ رحب ۳ تا اس کی اصل ندی بندو ہے جس کے معنی مجلس یقال رحب الشیٔ رحبا ورحابۃ فہو رحب ورحیب ورُحاب دار رحبٌ اذا اتسع ویقال ارحبتہ ای وسعتہ ازکرم ومنہ قولہم مرحبا واہلا ای رحبت مکانا رحبا ومنہ قولہ تعالےٰ ضاقت علیہم الارض بما رحبت ومنہ یقال رحیب المصدر ای وسیعہ ومنہ مکان رحبٌ ای کشادہ مکان ومنہ رحب الباع اور الذراع یعنی سخی ومنہ رحب الفہم ای وسیع العقل ۵ محتوا اسم فاعل کا صیغہ از باب افتعال بمعنے شامل ہونے والا یقال حوے الشیٔ یحویہ حیا وحوایۃ از ضرب ویقال احتواہ واحتوای علیہ اذا جمعہ واحرزہ ومنہ الحوایا یہ حویۃ کی جمع ہے بمعنے آنت وفی التنزیل قال تعالےٰ او الحوایا او ما اختلط بعظم ۹ زحام بمعنے مجمع بھیڑ واژدحام اور یہ مصدر ہے از باب فتح ومنہ یوم الزحام قیامت کا دن ۱۰ نحیب النحیب وہو صوت البکاء یعنی خوب زور سے رونا اور النحبٌ اور نحیبٌ یہ دونوں مصدر ہیں۔ از فتح وضرب یقال نحب الرجل یعنی وہ زور سے رو دیا اور نحب کے معنے مدت اور وقت اور موت کے بھی آتے ہیں۔ یقال قضے فلان نحبہ یعنی وہ مرگیا ومنہ قولہ تعالےٰ ومنہم من قضےٰ نحبہ ومنہم من ینتظر ۱۱ فولجت یہ مشتق ولوج سے ہے۔ یہ مثال وادی ہے اور اس کا مصدر ولجا بھی آتا ہے بمعنے تنگی میں داخل ہونا قال تعالیٰ حتی یلج الجمل فی سم الخیاط از ضرب ومنہ موالج بمعنے مدخل ومنہ ایلاج از باب افعال بمعنے داخل کرنا ولوج اور دخول میں تھوڑا سا فرق ہے۔ ولوج اعیان اور معانی دونوں کے لیے مستعمل ہوتا ہے اور دخول محض اعیان کے لیے تو ولوج عام ہے اور دخول خاص ومنہ ولا تدخلوا ای کثیر الدخول ۱۲ غابۃ اصل میں گنجان درختوں کے دشوار گذار جنگل کو کہتے ہیں (بن) کیونکہ اس کے اندر کی چیز غائب ہوجاتی ہے۔ والجمع غابات ومنہ قولہ تعالیٰ فی غیابۃ الجب اور یہاں اس سے مراد وسط اور درمیان کا حصہ ہے اس کا مادہ (غ ی ب) ہے۔ ۱۳ الجمع۔ اس کے معنے آدمیوں کی جماعت کے ہیں اور اس کی جمع جموع آتی ہے اور یہ مصدر بھی ہے بمعنے جمع سے آتا ہے۔ ۱۴ لانبشرنہ واحد متکلم کا صیغہ ہے۔ اور لام بمعنے لان ہے اور یہ سبر سے ماخوذ ہے بمعنے تجربہ اور خبر اور حقیقت امر کے نکالنے کے ہیں اور سبر مصدر ہے یقال سبر الجرح یسبرہ سبرا ای نظر مقدارہ بعرف غورہ اور یہاں اس کے معنے آزمانے کے ہیں از باب نصر وضرب ۱۵ مجلبۃ اس میں دو نسخے ہیں ایک تو باجیم المعجمۃ اور دوسرے بالحاء المہملۃ اول تو جلب سے ماخوذ ہے۔ جس کے معنے کھینچنے اور ابھارنے کے ہیں۔ یقال جلب الشیٔ یجلب جلبا وجلبا واجتلب ای ساقہ من موضع الی موضع آخر محلب وانجلب از نصر وضرب اور دوسرا حلب سے ماخوذ ہوگا جس کے معنے دودھ کے دوہنے کے ہیں۔ کیونکہ محلب اس برتن کو کہتے ہیں جس میں دودھ دوہا جاتا ہے۔ اور جتنے مصدر مفعلۃ کے وزن پر آتے ہیں۔ ان میں سبب کے معنے ہوتے ہیں جیسے مخبۃ

Maktaba Tul Ishaat.com

یعنی سبب ضرب وغیرہ ۱۵ الدمع آنسو از باب فتح وسمع یقال دمعت العین دمعًا ودمعانا اذا سال ومعہل والجمع دُمُوعٌ وادُمُعٌ ۱۶ فرأیت واحد متکلم کا صیغہ از باب فتح رؤیۃ مصدر بمعنے دیکھنا اور اس کا استعمال رویت قلبی اور رویت بصری دونوں میں ہوتا ہے اور ایک رُئیۃ آتا ہے جس کے معنے کبد وتلی کے ہیں اور اسی سے یہ چیستان ہے رایتہ لمار آیت اس میں اول ماخوذ رُئیۃ سے ہے اور دوسرا رویت سے ہے۔

۱۷ بُہرۃ بمعنے وسط ودرمیان یقال بہرۃ کل شئی ای وسطہ وابہارّ اللیلُ ابہیارًا اذا انتصف اور امام اصمعیؒ فرماتے ہیں۔ یہ بہرۃ الشئ سے ماخوذ ہے اور اسی طرح ابہارّ النہار اور یہ اس وقت جب کہ سورج بلند ہو جائے اور بہرۃ کی جمع اَبہُر، اور بُہَر بروزن ظُلَم اور اس کا مجرد فتح سے آتا ہے جس کے معنے غلبہ کے آتے ہیں یقال بہرہم بہرًا ای قہرہ وغلبہ۔ اور بہرہ کا مدخول یہ چیزیں ہوتی ہیں۔ جیسے لیل دادی فرس وحلقہ یقال بہرۃ الوادی وبہرۃ الفرس وبہرۃ اللیل وبہرۃ الحلقۃ ۱۹ الحلقۃ حلقۃ ہر گول چیز کو کہتے ہیں اور اس کی جمع حِلَقٌ وحَلَقٌ وحلاقٌ وحلقاتٌ ومنہ یقال حلق الطائر جب کہ طائر حلقہ اور دائرہ بناتا ہو ویقال تحلق القوم جب کہ قوم حلقہ باندھ کر بیٹھے اور حلقہ مصدر بھی ہے جس کے معنے بال مونڈنے کے ہیں ۲۰ شخصیا لغت کے اعتبار سے اس کا اطلاق تمام اجسام پر آتا ہے لیکن استعمال میں اس کی تخصیص ہوگئی ہے خاص انسان کے ہی جسم کو کہتے ہیں والجمع اشخصٌ واشخاصٌ وشخوصٌ وشخاصٌ پس شخص کے معنے جسم کے ہیں جس سے اس کی ذات مراد ہوا کرتی ہے اور یہ فتح سے آتا ہے اور جسم عام ہے ۲۱ شختٌ وہ پیدائشی دُبلا پتلا ہونہ کہ جو کسی مرض سے دبلا ہو جائے وقیل ہو الدقیق من کل شئی حتے یقال لدقیق العنق والقوائم شختٌ شختۃٌ والجمع شخاتٌ اور اس کا مجرد کرم سے آتا ہے۔ یقال شختُ شختۃً فہو شختٌ وشختت ۲۲ الخلقۃ بالکسر بمعنے پیدائش والجمع خِلَقٌ۔ اور کبھی خلق کے معنے نئی چیز کے پیدا کرنے کے آتے ہیں۔ جیسے قولہ تعالےٰ خلق السموات والارض ای ابدعہا بدلیل قولہ تعالےٰ بدیع السموات والارض اور کبھی اس کے معنے ایک چیز کو ایک چیز سے ایجاد کرنے کے آتے ہیں۔ جیسے قولہ تعالےٰ خلقکم من نفس واحدۃ وخلق الانسان من نطفۃ وخلق الانسان من سلالۃ اور کبھی اس کے معنے کذب اور جھوٹ کے آتے ہیں جیسے قولہ تعالےٰ وتخلقون افکًا اور یہ نصر سے آتا ہے۔

عَلَيْهِ أُهْبَةُ السِّيَاحَةِ. وَلَهُ رَنَّةُ النِّيَاحَةِ. وَهُوَ يَطْبَعُ الْأَسْجَاعَ بِجَوَاهِرِ لَفْظِهِ وَيَقْرَعُ الْأَسْمَاعَ بِزَوَاجِرِ وَعْظِهِ. وَقَدْ أَحَاطَتْ بِهِ أَخْلَاطُ الرُّمَّزِ إِحَاطَةَ الْهَالَةِ بِالْقَمَرِ وَالْأَكْمَامِ بِالثَّمَرِ.

الترجمۃ المطالب اسباب سفر (عصا اور اپنے کپڑے) لیے ہوئے وہ زار وقطار رو رہا ہے اور اپنے الفاظ کے جواہروں سے مقفےٰ کلام کو مزین اور اپنے مدلل وعظ سے کانوں کو زجر وتوبیخ سے کھٹکھٹا رہا ہے (متوجہ کر رہا ہے) مختلف لوگ اس کو اس طرح گھیرے ہوئے ہیں جیسے ہالہ (کنڈل) چاند کو یا جھلی شگوفہ کو گھیری ہوتی ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

تشریح لغات

۱؎ اھبتہ یہ فُعلۃ کے وزن پر ہے اس کے معنے ماتیاہب یہ یعنی سامان کے ہیں اور والجمع اَہُبٌ بعض ادباء یہ فرماتے ہیں کہ سامان سفر کو کہتے ہیں اور یہ اہاب سے ماخوذ ہے بمعنے جلد غیر مدبوغ (یعنی کچا چمڑہ جو دباغت نہ دیا گیا ہو) یقال اھَبَ وتاھَّبَ للامر یعنی وہ اپنی تیاری کے لیے تیار ہوا ۲؎ انتیاحۃ مصدر ہے بمعنے چلنا وسفر کرنا اور بعض ادباء اس کے معنے عبادت کے بھی لیتے ہیں۔ یقال ساح فی الارض ای عبد وقد مر تحقیقۃ فی تحت قولہ مسایح الہوی ۳؎ رَنَّۃٌ اور رنین کے معنے آواز اور آواز کرنے کے ہیں۔ ازضرب ابن اعرابی فرماتے ہیں۔ رنّۃ آواز کو کہتے ہیں خواہ وہ خوشی کی ہو یا غم کی۔ والجمع رنات اور رنین مصدر ہے اور منجد میں ہے کہ رنّۃ عام آواز کو کہتے ہیں۔ یا خاص کمان وغیرہ کی آواز کو اور رنین مطلق آواز کو یا غمگین آواز کو کہتے ہیں وقال العلامۃ الثعالبی اذا خرج المکروب اوالمریض صوتا دقیقا فھوالرنین فاذا اخفاہ فھوالھنین فاذا اظہرہ فخرج خافیا فھوالحنین فاذا زاد فیہ فھوالانین فان زاد فی رفعہ فھوالحتین فاذا زفربہ وفتح الانین فھوالزفیر فاذا مدالنفس ثم رمے بہ فھوالشہیق فاذا تردد نفسہ فی المصدر عند خروج الروح فھوالحشرجۃ۔

۴؎ الیناحۃ میت کے اوصاف بیان کر کے اس کو رونا۔ (ہوالبکا علی المیت) یقال ناحت المرأۃ تنوح نوحًا ونواحا ونیاحًا ونیاحۃً ومناحًا اذا بکے علی المیت ازنصر منہ النائحۃ وہ عورت جو خوب چیخ کر روئے والجمع نُوحٌ والنواحُ ونُوَّحٌ ونواحٌ ونائحات ۵؎ یطبع ازباب فتح بمعنے ڈھالنا۔ دھر لگانا۔ پیدا کرنا۔ طبع کے اصل معنے پگھلانے کے ہیں یقال طبع الشئ کسی صورت سے ڈھالا۔ وطبع علیہ یعنی اس پر مہر لگائی کما جاء فی القرآن طبع اللہ علی قلوبھم وطبع الدرہم یعنی نقش کئے وطبع السیف یعنی تلوار کو بنایا۔ وڈھالا۔ وطبع اللہ الخلق یعنی خدا نے مخلوق کو پیدا کیا۔ اس کا مصدر طبع آتا ہے ومنہ الطبیعۃ بمعنے سرشت وعادت والجمع طبائع ۶؎ الاسجاع یہ سَجْعٌ کی جمع ہے اصل میں کبوتر کے آواز کے معنے آتے ہیں۔ اب اس کا استعمال خود اصل کلمات اور مقفے کلام پر ہونے لگا ہے۔ (یعنی قافیہ والی عبارت) اور یہ فتح سے آتا ہے ومنہ الساجعۃ والسجوع کبوتر کو کہتے ہیں والجمع سُجُعٌ وسواجع ۷؎ بزواجر زجر سے مشتق ہے۔ بمعنے جھڑکنا وردکنا یقال زجرہ یزجرہ زجرًا ازنصر وازدجرہ فانزجر اور وجاریہ متعدی ہے اور لازم دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے یقال زجرعن کذا وکذا یعنی ان امور کے واقع ہونے سے اس کو ڈرایا۔ یہاں پر اضافت صفت کی موصوف کی طرف ہے ای واعظۃ زاجرۃ۔ ۸؎ وعظ یہ مصدر ہے۔ ازضرب بمعنی نصیحت اور عمدہ نصیحت جس سے خدا کی طرف لگاؤ ہو اور جس سے دل نرم ہو منہ الواعظ بمعنے نصیحت کرنے والا۔ والجمع واعظون ووعاظ۔ ومنہ الموعظۃ وہ نصیحت جس سے سخت دل نرم ہو جائے۔ اور آنسو بہنے لگے اور یہ وہ اچھے اعمال کرنے لگے۔ ۹؎ احاطت یہ ماضی معروف کا صیغہ ہے بمعنے احاطہ (گھیرنا) ازباب نصر اور حفاظت کرنے کے معنے بھی آتے ہیں۔ یقال حاطہ یحوطہ حوطًا وحیاطۃً وحیاطۃً اذا حفظ لعہدہ ومنہ الحائط بمعنے دیوار وباغ کیونکہ وہ دیوار مکان کی حفاظت کرتی ہے والجمع حوائط اور حائط کے معنے محاط کے بھی آتے ہیں اور جو اجوف وادی آتا ہے۔ اس کے معنے گھومنے کے ہیں۔ ۱۰؎ اخلاط یہ خَلْطٌ بالکسر کی جمع ہے وہوالجمع بین اجزاء الشیئ یعنی شئ کے اجزاء کو اکٹھا کرنا اور ملانا ازباب ضرب اور ایک خلط اطباء کی اصطلاح میں ہے وہ یہاں مراد نہیں ہے ۱۱؎ الزمر اس کا واحد زُمَرَۃٌ ہے بمعنے گروہ وفوج اور آدمیوں کی جماعت کو بھی کہتے ہیں۔ وقیل الجماعۃ فی تفرقۃ ۱۲؎ الہالۃ یہ وادی ہے۔ وہ دائرہ جو چاند کے پاس ہوتا ہے والجمع ھالاتٌ اور طفاوۃ یہ اس کی ضد ہے طفاوۃ دائرہ شمس کو کہتے ہیں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

۱۴ القمر بمعنے چاند۔ ہلال پہلی دوسری تیسری تاریخ کے چاند کو کہتے ہیں۔ اور بدر چودھویں رات کے چاند کو کہتے ہیں۔ اور قمر اس کے علاوہ یعنی تیسری تاریخ کے بعد اور پندرھویں سے آخر تک کو قمر کہتے ہیں۔ ومنہ القمران بمعنے چاند اور سورج ومنہ یقال قمر الشئ اذا اشتد بیاضہ والمصدر قمرٌ بفتح اللام از باب سمع۔

۱۵ والاکمام کم بکسر الکاف کی جمع بمعنے پھل کا چھلکا اور اس کی جمع۔ اُکمۃ وکمامٌ واکامٌ واکامیم آتی ہے اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے۔ بمعنے چھپانا و ڈھکنا۔ اور کمٌ بالضم بمعنے آستین اور بمعنے مخرج الیدین من القمیص کے ہیں۔ اور کم بالفتح بمعنے مقدار و تعداد کے لیے آتا ہے۔ ۱۵ بالثمر ثمر کی جمع ثمار آتی ہے۔ بمعنے پھل اور اس جمع کی۔ جمع اثمار آتی ہے اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یقال ثمر الثمر الشجر یعنی پکنے سے پہلے پھل نکلے یقال وقد ثمر الثمر وثمر ثمورًا فھو ثامرٌ۔

فَدَلَفْتُ إِلَيْهِ لِاَقْتَبِسَ مِنْ فَوَائِدِهٖ۔ وَاَلْتَقِطَ بَعْضَ فَرَائِدِهٖ۔ فَسَمِعْتُهٗ۔ يَقُوْلُ حِيْنَ خَبَّ فِيْ مَجَالِهٖ۔ وَهَدَرَتْ شَقَاشِقُ ارْتِجَالِهٖ۔

الترجمۃ والمطالب پس میں بھی رکھکتا ہوا اس کے پاس چلا گیا تاکہ میں اس کے فوائد سے مستفید ہوں اور اس کے یکتا موتیوں (فوائد علمیہ) میں سے میں کچھ باتیں جمع کروں میں نے سنا کہ وہ اپنی جگہ گشت کرتے ہوئے فی البدیہہ یہ فصیح کلام گفتگو کر رہا ہے۔

تشریح لغات ۱ فدلفت واحد متکلم کا صیغہ ہے دلف اس کا مصدر بمعنے آہستہ چلنا اور چھوٹے چھوٹے قدم رکھ کر چلنا۔ یقال دلف الشیخ بمشیہ از باب ضرب ویقال لقیدلف دلفًا ودلفانًا ودلیفًا ودلوفا اذامشے وقارب الخطو قیل الدلیف فوق الدبیب ہذا تقسیم المشی اما ترتیبہ فہکذا الدبیب ثم المشی ثم السعی ثم الایفاض ثم الہرولۃ ثم العدو ثم الشد وہذا الترتیب مخصوص بمشی الانسان۔ اور دلف اضداد میں سے ہے۔ اس کے معنے آہستہ چلنے اور زور سے چلنے کے بھی آتے ہیں ۲ لاقتبس اقتباس مصدر از باب افتعال بمعنے روشنی سے فائدہ اٹھانا اور روشنی حاصل کرنا اس کا مجرد قبس ہے۔ قبس بالتحریک بمعنی پارہ آتش والقبس۔ بالسکون بمعنے آتش گرفتہ۔ از باب ضرب اس کے دو معنے آتے ہیں۔ ایک تو آگ میں سے کچھ آگ لینا اور دوسرے آگ کو بھڑکا دینا۔ یقال قبس منہ النار یعنی اس سے چنگاری لی اور از باب سمع بمعنے اونٹنی کا زیادہ حاملہ ہونا یقال قبست الناقۃ ای حملت الناقۃ ۳ من فوائدہ یہ فائدہ کی جمع ہے۔ اور یہ وادی ہے۔ از نصر بمعنے ثابت رہنا و چلا جانا تو اس وقت یہ اضداد میں سے ہوگا۔ اور لغت میں تصریح ہے کہ فائدہ جو مشہور ہے وہ یائی ہے جو فید سے مشتق ہے از ضرب اس کے دو معنے آتے ہیں۔ ایک یہ کہ کسی کو کوئی چیز بغیر عوض کے دیدینا اور دوسرے اس کے یہ معنے ہیں کہ کسی کو کوئی چیز حاصل ہو بعض نے یہ فرمایا کہ مال یا علم حاصل ہو ۴ والتقط اس کا مصدر التقاط ہے بمعنے راستہ میں سے کوئی چیز زمین سے اٹھا لینا اور یہ لقط سے مشتق ہے اس کا ثلاثی مجرد نصر سے آتا ہے لغت کے اعتبار سے لقط اور لقیط میں کوئی فرق نہیں بلکہ دونوں کے معنے کل ما یوخذ (ہر وہ چیز جو اٹھالی جائے)

Maktaba Tul Ishaat.com

کے ہیں اور فقہاء رحمہم اللہ کے یہاں فرق ہے کہ اگر غیر جاندار چیز کو اٹھالے جائے تو وہ لقطہ ہے۔ اور اگر جاندار کو اٹھالے تو تو وہ تقبیط ہے اور سکل ساقطۃ لاقطۃ اس وقت استعمال ہوتا ہے۔ جب کہ منہ سے کوئی بات نکلے اس بات کا کوئی نہ کوئی سننے والا ضرور ہوتا ہے۔ لہٰذا سوچ سمجھ کر بات کہنا چاہیئے ۵ بعض اس کی جمع ابعاض آتی ہے یقال بعض طائفۃ یعنی گروہ کے تھوڑے آدمی۔ وفی التنزیل یلتقطہ بعض السیارۃ ۶ فرائدہ یہ فریدۃ کی جمع ہے بمعنے یکتا موتی اور یہ بہت ہی قیمتی ہوتا ہے ای لؤلؤ عظمتہ من فرد یفرد فرداۃ بفتح الفاء بمعنے انفرد اور فریدۃ کے معنے یہ بھی آتے ہیں وہ عورت جو حسن میں یکتا (بے نظیر) ہو اور فرائد کے بعض ادباء دو معنے بیان کرتے ہیں ایک معنے یہ کہ دو موتیوں کے درمیان جو ایک چیز فاصل ہے ان دونوں کے مثل بیچ میں کوئی بہتر وعمدہ چیز لگا دی جائے اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ جن موتیوں میں فصل کر دیا جائے۔ ومنہ یقال اُتی بالفرائد وہ ایسے الفاظ لایا ہے جو انتہائے فصاحت پر دلالت کرتے ہیں۔

۷ خبب۔ اس کا مصدر خبٌ اور خببٌ آتا ہے۔ از نصر یقال خب فی مجالہ ای اخذ فی کلامہ والخبب العدو السہل یعنی لپک کر چلنا اور دوڑنا اور اس کے معنے بلند ہونے کے بھی آتے ہیں۔ یقال خبّ واختب الفرس فی عدوہ یعنی گھوڑا اپنے دونوں پاؤں اٹھا اور کبھی دونوں ہاتھوں پر کھڑا ہو گیا اور اس کے معنے یوں یا دیہ ایک چال کا نام ہے) دوڑنے کے بھی آتے ہیں وملخص الترتیب الخبب ثم التقریب ثم الجاح ثم الاحضار ثم الارخاء ثم الاہذاب ثم الاہاج اور سمع سے اس کے معنے مکاری کے آتے ہیں۔

۸ مجالہ یہ اسم ظرف ہے بمعنے پھرنے کی جگہ یہ جولان سے مشتق ہے ای موضع الجولان ۹ ہدرت از ضرب یقال ہدر ہدر الیعنی کبوتر کا آواز نکالنا اور غٹر غوں کرنا۔ اور اونٹ کی آواز کو بھی کہتے ہیں منہ یقال ہدیر حمام وہدیر بعیر واصل الہدیر ان یردد البعیر صوتہ فی حنجرتہ وہدر البعیر ہدیر اذا صوت واعلم ان الناقۃ اذا صیحت قیل رغت فاذا طربت فی اثر ولدہا قیل حنّت فاذا مدت جنینہا قیل سجرت فاذا مدت الحنین علی جہۃ واحدۃ قیل سجعت فاذا بلغ الذکر من الابل الہدیر ای بلغ ان یردد الصوت فی حنجرتہ اوّل مرتبۃ فیقال کش فاذا ازداد علیہ قیل کشکش وقشقش فاذا افصح بالہدیر قیل ہدر ۱۰ شقاشق۔ یہ شُقُشُقَۃٌ بالکسر کی جمع ہے۔ فی الاصل مایخرجہ البعیر من فیہ اذا ہاج یعنی اونٹ کے منہ سے مستی کے وقت جو جھاگ نکلتے ہیں۔ اس کو کہتے ہیں۔ اور اسی طرح جب آدمی بات کرتا ہے تو اس کے منہ سے لعاب وجھاگ نکلا کرتے ہیں۔ اس سے مراد غایت درجہ کی فصاحت ہوا کرتی ہے یقال فلان شقشقۃ قومہ ای فصیحہم وبلیغہم اور شریف اور فصیح کے یہاں معنے مراد ہیں، اور اس کے معنے قوم کے سردار اور قوم کے شریف کے بھی آتے ہیں۔ یقال فلان شقشقۃ قومہ ای سیّد قومہ اور بالفتح کے معنے نرشتر کے آواز کرنے کے ہیں۔

ارتجالہ ارتجال کلام فی البدیہہ کو کہتے ہیں۔ یعنی بغیر سوچے سمجھے کوئی بات کہنا۔ بشرطیکہ وہ اچھا بھی ہو اس کا ثلاثی مجرد رجل بفتحتین آتا ہے از نصر بمعنے پاپیادہ چلنا اور بکری وغیرہ کے پیر باندھنا۔

اَیُّہَا السَّادِرُ فِیْ غُلَوَائِہٖ۔ السَّادِلُ ثَوْبَ خُیَلَائِہٖ۔ اَلْجَامِحُ فِیْ جَہَالَاتِہٖ۔ اَلْجَانِحُ اِلٰی خُزَعْبِلَاتِہٖ۔ اِلَامَ تَسْتَمِرُّ عَلٰی غَیِّکَ۔ وَتَسْتَمْرِئُ مَرْعٰی بَغْیِکَ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمۃ المطالب

اے حد سے تجاوز (بڑھنے) کرنے ہیں بیباک۔ اے تکبر کے دراز دامن کو لٹکانے والے اے اپنی جہالت میں سرکشی کرنے والے یعنے امور باطلہ (بیہودہ باتوں) کی طرف مائل ہونیوالے تو اپنی گمراہی پر کب تک ثابت قدم رہے گا۔ (جمارہے گا) اور اپنی بغاوت کی چراگاہ کو توکب تک پسند کرتا رہے گا۔ (اس کا لفظی ترجمہ یہ ہے) کب تک تو اپنے ظلم کی چرائی کو ہضم کرتا رہے گا۔

تشریح لغات

ایہا جب منادے معرف باللام ہو تو اس کے فاصلہ کے لیے یا آتی ہے مشہور تو یہ ہے۔ کہ ایہا مذکر کے لیے اور اَیَّتُہَا مونث کے لیے۔ السادر الذی ولا یبالی یشئ وَلَا یُبَالِی بِہٖ صنع یقال سدر سدرا سدارۃ اذا تحیر وکان لایُبالی بما یصنع یعنی جو عواقب امور کی پروانہ کرے یعنی بیباک اور وہ بے شرم جس کو کسی سے شرم نہ ہو اور جو چاہے وہ کرے یہ سدر سے ماخوذ ہے جس کے معنے بیباک کے ہیں از سمع اور نصر سے اس کے معنے لٹکا دینے کے آتے ہیں یقال سدرت الثوب ادا الشعر یعنی میں نے کپڑے کو لٹکا دیئے اور ضرب سے اس کے معنے پھاڑ دینے کے آتے ہیں یقال سدرت الثوب یعنی میں نے کپڑے کو پھاڑ دیا غلوائہ یہ غلو سے مشتق ہے بمعنے حد سے زیادہ تجاوز کرنا اور بڑھ جانا از نصر اس کا اکثر استعمال شر میں ہوتا ہے۔ واز سمع بمعنے جوش مارنا اور حد سے زیادہ تجاوز کرنا عام ہے۔ کہ تجاوز فی الشر ہو یا بالخیر منہ یقال غلا بالدین یعنی وہ نہایت سخت اور متشدد ہو گیا۔ یہاں تک کہ وہ حد سے بڑھ گیا السادل یہ سدل سے ماخوذ ہے جس کے معنے لٹکانے کے ہیں۔ از باب نصر واز ضرب بمعنے پھاڑ دینا یقال سدلت الثوب ای شققتہ ومنہ فی الحدیث نہی عن السدل فی الصلوٰۃ اور اسی سے سَدل ثوب فقہ میں ہے جس کی ممانعت حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے۔ منہ ارخے اللیل سدولہ یعنی تاریکی نے اپنے پردے چھوڑ دیئے ثوب بمعنے کپڑا و لباس والجمع اثواب وثیاب وثوب ومنہ الثواب کپڑا بیچنے والا خیلاء یہ ماخوذ خیال سے ہے۔ یا خال سے اس کے دو معنے آتے ہیں۔ عجب (تکبر) وخود پسندی (غرور) واصلہ خال الشئ یخال وخیلۃ وخِیَلًا وخالًا وخَیَلًا ناو مخیلۃ و مخالۃ وخیلولۃ ای ظنہ از سمع منہ رجل اخائل یعنی متکبر آدمی الجامح۔ یہ جمح سے ماخوذ ہے بمعنے سرکشی کرنا از فتح الجامع ای الذی یرکب ہواہ فلا یکبح ردہ کالفرس الجامح یقال جمح الفرس بصاحبہ وجمح الیہ ای اسرع کقولہ تعالےٰ کَوَلَّوا الیہ وہم یجمحون۔ اور جمحت المراۃ اذا نشزت جب کہ عورت بغیر اجازت خاوند کے کہیں چلی جائے اور جموح سرکش گھوڑے کو کہتے ہیں۔ اور جمح کے معنے کشیدن عنان بزور کے بھی آتے ہیں از ضرب اور بعضوں نے اس کے معنے گھوڑے کی گردن کھینچنے کے بھی بیان کئے ہیں۔ یقال جمح الفرس جب کہ گھوڑا سوار کے خلاف چلا جائے اور اس کے قابو سے باہر ہو جائے۔ واعلم ان الفرس الجموح لہ معنیان احدہما عیب ہو اذا کان یرکب رأسہ لا یثنیہ شیء فہذا من الجماح العیوب والثانی النشط السریع وہو ممدوح الجانح یہ جنح سے ماخوذ ہے۔ بمعنے مائل ہونا و جھکنا از فتح ونصر اور جب اس کے صلہ میں عن اور الےٰ آتا ہے تو اس کے معنے میلان کرنے کے ہوتے ہیں۔ یقال جنحت الیہ اذا مالت وجنحت ما ای اعرضت وفی التنزیل وان جنحوا للسلم فاجنح لہا خزعبلاتہ یہ خزعبلۃ کی جمع ہے۔ بضم الخا المعجمۃ وکسر الباء الموحدۃ بمعنے الاحادیث المستطرفۃ وبمعنے قول باطل وقول مزخرف۔ اور خزعبیلۃ اور خزعبلیۃ کے معنے جھوٹ بات کے آتے ہیں۔ والجمع خزعبلات وخزعبیلات۔ الاتم یہ قاعدہ ہے کہ جب ما استفہامیہ پر کوئی حرف جار داخل ہو تو الف قرأت اور کتابت دونوں میں حذف کر دیتے ہیں

Maktaba Tul Ishaat.com

لشرطیکہ اس کے بعد لفظ ذانہ ہو۔ جیسے عم یتساءلون وعم خلق ولم تقولون ولم تفعلون الاّم یہ اصلے اور ما الاستفہامیہ سے مرکب ہے و رصراح است کہ گاہے الف را از ما حذف کنند وقتیکہ بروحرفے داخل نمایند نحو لم وعمّ وحتّام وعمّ وازاں ست عم یتساءلون وکذا قال ابن البرّ۔ تستمرّ از باب استفعال اس کا مصدر استمرار آتا ہے۔ اس میں سین طلب کے لیے ہے یعنے تستدیم وتمقی[۱۱] غیّک غی اور غوایت مصدر ہیں دونوں کے معنے گمراہی اور ہلاکت کے ہیں۔ از ضرب وسمع۔

لتشتمرّ اس کا مصدر استمراء ہے اور یہ ماخوذ مَرِیٌّ سے ہے اس کے اصلی معنے یہ ہیں کہ جو کھانا آسانی سے ہضم ہو جائے یہاں پر اس کے معنے ہضم ہونے کے ہیں، اور اس کے معنے خوشگوار کے بھی آتے ہیں اور یہ تین بابوں سے آتا ہے۔ ایک تو سمع سے جس کے معنے عورت کے مانند ہو جانے کے ہیں۔ کما یقال مرء الرجل اذا صار کالمرأۃ اور فتح سے اس کے معنے کھانا کھانے کے ہیں یقال مرء الرجل اذا اکل اور کرم سے اس کے معنے صاحب مروت ہونے کے ہیں کما یقال مرء الرجل مرأۃ اذا صار ذا مروۃ ومنہ قولہ تعالیٰ کلوہ ھنیئا مریئا[۱۲] مرعے یہ مشتق ہے۔ رَعیٌ سے جس کے معنی چراگاہ کے ہیں۔ اس کا مصدر رعایت آتا ہے۔ ومنہ رعیت الابل جبکہ اونٹ کو چراگاہ میں چرنے کے لیے چھوڑا جائے۔ اور یہ اسم ظرف اور مصدر میمی بھی ہو سکتا ہے ومنہ الراعی والجمع رعاۃ ورُعاءٌ درعیانٌ بمعنے چرانے کے لیے چھوڑا جائے رعے یرعے الکلاء رعیًا ورعایۃً مرعے جب کہ چراگاہ میں چرنے کے لیے چھوڑا جائے۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ مرعے سے مراد گھاس ہو کقولہ تعالیٰ والذی اخرج المرعےٰ والرعی فی الاصل حفظ الحیوان بالغذاء[۱۳] بنیک بغی کے معنے بغاوت اور سرکشی اور تجاوز کرنے کے اور نافرمانی اور فساد کے آتے ہیں اور نصر سے اس کے معنے ظلم کرنے کے آتے ہیں۔ یقال بغےٰ علیہ یعنی اس پر ظلم کیا اور ضرب سے اس کے معنے طلب کرنے کے اور حق سے عدول کرنے کے آتے ہیں۔ منہ قولہ تعالیٰ غیر باغ ولا عاد وفی التنزیل قولہ تعالیٰ یبغون فی الارض بغیر الحق۔ وانما بغیکم علےٰ انفسکم فان بغت احداھما علے الاخرے فقاتلوا التی تبغی الخ۔

وَحَتّٰمَ تَتَنَاهٰى فِيْ زَهْوِكَ۔ وَلَا تَنْتَهِيْ عَنْ لَهْوِكَ۔ تُبَارِزُ بِمَعْصِيَتِكَ مَالِكَ نَاصِيَتِكَ۔ وَتَجْتَرِئُ بِقُبْحِ سِيْرَتِكَ عَلٰى عَالِمِ سَرِيْرَتِكَ۔

الترجمۃ المطالب اور تو اپنی کبر اور نخوت کی انتہا کو کب تک پہنچے گا اور تو کب تک اپنے کھیل کود سے باز نہ آئے گا۔ تو اپنے گناہ کے باعث مالک تقدیر (خدا تعالیٰ) اسے لڑائی (مقابلہ) کرتا ہے۔ اور تو اپنی بُری عادتوں کی وجہ سے اپنے بھید جاننے والے (خدا) پر دلیر ہوتا ہے۔

تشریح لغات [۱] حتام، قد مَرّ تحقیقہ فی الام اور یہ حتی اور ما سے مرکب ہے [۲] تتناھی ہے اس کا مصدر تناہی ہے یعنے انتہا کو پہنچنا ای۔ تبلغ النہایۃ والنہایۃ غایۃ الشی وآخرہ لان آخرہ ینہا وعن التحادی فیرتدع والنہی بابہ فتح وفی التنزیل قولہ تعالیٰ ونہی النفس عن الہوے وارایت الذی ینہےٰ عبدا الخ [۳] فی زہوک زہو تکبر اور فخر اور باطل اور غرور اور خود پسندی کے اس کے معنے آتے ہیں اور زہو (واوی) کا مجرد ہمیشہ مجہول تکبر کے معنے میں مستعمل ہوتا ہے۔ یقال زہی فلان اذا تکبر

Maktaba Tul Ishaat.com

5/2 والباب از نصر اس کا مصدر زُہُوٌ اور زُہُوٌ اور زُہاءٌ آتا ہے اور زہا کے معنے مقدار کے بھی آتے ہیں یقال عندی زہا خمسین ۵۲ ولا تنتہی یہ نہی سے مشتق ہے بمعنے روکنا منع کرنا یا یہ ماخوذ نہوۃٌ سے ہے اور اس کو نہیۃٌ کر لیا ہے۔ کما یقال اولی لہٗ ای ذا عقل وفی التنزیل وان لم تنتہوا عما یقولون الخ ۵۳ تیارز اس کا مصدر مبارزت ہے از باب مفاعلت اور براز اور بروز سے ماخوذ ہے جس کے معنے ظاہر ہونے کے ہیں از نصر مگر اب غالب استعمال لڑائی کے معنے میں آتا ہے مناسبت ظاہر ہے اور براز کے معنے وسیع اور کھلے ہوئے میدان کے بھی ہیں ومنہ البراز بمعنے پاخانہ (بیت الخلاء) کما فی الحدیث کان النبی صلے اللہ علیہ وسلم اذا ارادا لبراز انطلق حتی لا یراہ احدٌ ۵۴ بمعیتک اس میں یا یا تو استعانت کے لیے ہے۔ یا مصاحبت کے لیے والجمع معاصی بمعنے گناہ ولغزش اور معصیت کے معنے اطاعت سے نکلنے اور حکم کی مخالفت کرنے اور نافرمانی کے آتے ہیں اور معاصی یعصیان سے مشتق ہے اور یہ یائی ہے۔ از نصر بمعنے نافرمانی کے اور ایک وادی آتا ہے از نصر عصو اس کا مصدر ہے بمعنے لکڑی یا تلوار سے مارنا یقال عصوتہٗ یعنی میں نے اس کو عصا سے مارا وکما یقال عصوت السیف یعنی میں نے اس کو تلوار سے مارا۔ والفرق بین الزلۃ والمعصیۃ ان المعصیۃ فعل محرم مع العلم بحرمتہ بخلاف الزلۃ فانہا فعل الحرام عن قصد الحلال وفی الزلۃ یوجد قصد الفعل لا قصد العصیان وقیل الزلۃ فعل الصغائر۔ والکبیرۃ ما کان حراما محضا شرع علیہا عقوبۃ محضۃ نص قاطع فی الدنیا والاخرۃ ۵۵ مالک ناصیتک یہ کمال قدرت سے کنایہ ہے۔ یقال فلاں مالک ناصیتہ یعنی وہ قادر ہے اور اس کے ہاتھ سے چھڑانے پر کوئی قدرت نہیں رکھتا ہے اور جس شخص کے ناصیۃ کو پکڑ لیتے ہیں تو وہ حرکت وجنبش پر قدرت نہیں رکھتا ہکذا فی حاشیۃ المقامات اور مالک اور ملک کا فرق سورہ بقرہ کی تفسیر میں حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی قدس سرہ نے بہت بسط اور تفصیل سے بیان کیا ہے، فلیراجع ثمہ لغت میں یوں فرق کیا ہے۔ کہ ملک کے اندر زیادہ مبالغہ ہے اس لیے کہ ملک الروم کہہ سکتے ہیں نہ مالک الروم تو مبالغہ کی زیادتی اس میں زیادہ ہے اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ مالک اندر زیادہ مبالغہ ہے اس لیے کہ جو شخص دراہم ودنانیر کا مالک ہو اس کو تو مالک الدراہم والدنانیر کہہ سکتے ہیں نہ ملک الدراہم والدنانیر مالک سے مراد اللہ تبارک وتعالےٰ ہیں۔ اور ناصیتہ یہ فاعلۃ کے وزن پر ہے۔ جو مفعولۃٌ کے معنے میں ہے۔ والجمع نواصی بمعنے مقدم شعر الرأس سر کا اگلا حصہ یقال نصہ نصوًا اذا قبض علے ناصیتہ وقیل از نصر الملک ہو الذی لہ الامر والنہی والمالک ہو القادر علے التصرف دون ان یمنعہ احد اور علامہ محقق طوسی کی یہ رائے ہے کہ مالک ابلغ ہے اس واسطے کہ مالک ملکوں میں تصرف کر سکتا ہے۔ جو چاہے وہ کرے۔ بخلاف بادشاہ کے کہ وہ کسی کو قتل نہیں کر سکتا اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ ملک ابلغ ہے اس واسطے کہ وہ احتواء علے الکثیر ہوتا ہے۔ بخلاف مالک کے اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ ملک ذوی العقول ہوتا ہے اس واسطے کہ عقلاء کو غیر عقلاء پر فضیلت ہے ہکذا افادنا العلامۃ شیخ الادب عمی المحترم مدظلہ العالی۔

۵۰ تجتری اس کا مصدر اجتراءٌ آتا ہے از باب افتعال بمعنے جرأت ودلیری کرنا دیدہ دلیر ہونا اور یہ جرأت سے ماخوذ ہے۔ از کرم اس کے مصدر جسراءۃٌ وجُراۃٌ وجُرۃٌ آتے ہیں یقال جرء علیہ یعنی اس پر بڑھا اور چھپٹا اور اس پر جرأت کی ۵۱ بفتح اس میں بامصاحبت یا استعانت کے لیے ہے۔ اور یہ حُسن کی ضد ہے بمعنے برائی۔ القبح ضد الحسن یکون فی الصورۃ والافعال والکذب یکون فی الاقوال والخبث از کرم یقال قبح قبحا وقبوحا وقباحۃ وقباحا بمعنے برا ہونا ومنہ یقال قبحہ اللہ عن الخیر یعنی دور کیا وجدا کیا منہ القبح بمعنے عمل قبیح۔ ۵۲ سیرتک سیرت۔ اس کی جمع سیر آتی ہے بمعنے عادت وطریقہ وہر بات از ضرب وفی التنزیل۔ سیرتہا الاولےٰ ومنہ سیرۃٌ

Maktaba Tul Ishaat.com

الرجل یعنی اس کے اعمال کی حالت۔ ۱۱ عالم فاعل کے وزن پر بہت جاننے والا اور بہت بڑا عالم و الجمع علماء وعلامٌ از سمع وفی التنزیل عالم الغیب والشہادۃ وانما یخشی اللہ من عبادہ العلماء ۱۲ سربز تک یہ فعیلۃٌ کے وزن پر ہے سر وہ بھید جس کے اظہار سے نقصان ہو والجمع اسرارٌ اور سریرۃ وہ بھید جس کے اظہار سے نقصان نہ ہو والجمع سرائر وسرائرُ الشئ ای کنہہ واظہرہ مِنَ الاضداد اور سربر کے معنے تخت کے بھی آتے ہیں۔ والجمع سُررٌ۔

وَتَتَوَارٰی عَنْ قَرِیْبِكَ۔ وَاَنْتَ بِمَرْاًی رَقِیْبِكَ۔ وَتَسْتَخْفِیْ مِنْ مَمْلُوْكِكَ۔ وَمَا تَخْفٰی خَافِیَةٌ عَلٰی مَلِیْكِكَ۔ اَتَظُنُّ اَنْ سَتَنْفَعُكَ حَالُكَ۔ اِذَا نَزَلَ بِكَ اَمْرُ تِحَالُكَ۔ اَوْ یُنْقِذُكَ مَالُكَ۔ حِیْنَ تُوْبِقُكَ اَعْمَالُكَ۔

الترجمۃ والمطالب اور تو اپنے عزیز وقریب سے چھپنا چاہتا ہے۔ حالانکہ تو اپنے محافظ (خدا تعالیٰ) کا دیکھا بھالا ہے۔ تو اپنے غلام سے اپنے کو پوشیدہ رکھنا چاہتا ہے (اشار منہ الی قولہ تعالےٰ ویستخفون من الناس ولا یستخفون من اللہ وہو معہم الایۃ) یعنی گناہ کا تو ارادہ رکھتا ہے حالانکہ تیری کوئی پوشیدہ چیز بھی تیرے مالک (خدا) سے چھپی ہوئی نہیں ہے کیا تو نے یہ خیال کر لیا ہے کہ جب تیری موت آئے گی تو یہ تیری حالت (مال وعزت) تجھ کو کچھ نفع پہنچائے گی؟ یا جب تیرے اعمال وافعال تجھ کو ہلاک کریں گے تو تیرا مال تجھ کو رہائی دلائے گا۔ یعنی چھڑائے گا۔ یا خلاصی دلائے گا۔

تشریح لغات ۱ تتواریٰ۔ اس کا مصدر تواریٰ ہے بمعنے چھپ جانا یقال توارےٰ عنہ یعنی چھپ گیا یعنی آڑ میں ہو گیا۔ ویقال واریتُ الشئ ای سترت ومنہ قولہ تعالیٰ یواری سوآتکم دریشا وحتی توارت بالحجاب اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے وقال الخلیل الوریٰ الانام الذین علی وجہ الارض فی ہذا الوقت فکانہم یسترون الارض باشخاصہم یا یہ ماخوذ وراے سے ہے۔ جو اضداد میں سے ہے یا یہ ماخوذ وری سے بمعنے مخلوق ۲ قریبک بمعنے نزدیک وقریب قریب یہ بعید کی ضد ہے۔ والجمع اقرباء وقربیٰ وہا بہ کرم وفی التنزیل منہ قولہ تعالیٰ ان رحمۃ اللہ قریب من المحسنین والقریب یستوی فیہ الذکر والانثےٰ والفرد والجمع ۳ ومرای اسم ظرف ہے رویت سے از فتح بمعنے دیکھنا مرائے بمعنے دیکھنے کی جگہ یہاں مراد سامنے ہے ۴ رقیبک رقیب بمعنے محافظ ونگہبان ونگران ومنتظر اور اس کے معنے چچازاد بھائی کے بھی آتے ہیں اور ایک معشوق کے جو دو دوست ہوں ہر ایک کو رقیب کہتے ہیں۔ والجمع رقباء اس سے مراد اللہ تعالیٰ ہے اور یہ نصر سے آتا ہے یقال رقب رقوبًا رقابۃ رقبانًا ۵ وتستخفی اس کا مصدر استخفاءٌ ہے اس میں س ت طلب کے لیے ہے۔ اور یہ ماخوذ خفیہ یا خفاء سے ہے از باب سمع اس میں دو حالیہ ہے خفا اور استخفا کے معنے چھپ جانے کے آتے ہیں۔ یقال خفی خفاءً وخُفیۃً وخِفیۃً اذا خفےٰ ۶ مملوک غلام اور باندی کو کہتے ہیں۔ والجمع مماایک ما تخفی مانا فیہ تخفی یہ خفا سے مشتق ہے بمعنے پوشیدہ رہنا از سمع ۷ خافیۃ بمعنے پوشیدہ شئی اور علانیۃ کی ضد ہے وفی التنزیل قولہ تعالےٰ وانا اعلم بما اخفیتم وما اعلنتم ۸ ملیک ملیک یہ خداوند تعالیٰ کا نام ہے کما قال تعالےٰ ملیک مقتدر ابو العلاء معری نے بیان کیا ہے کہ

Maktaba Tul Ishaat.com

بلیک کے اندر مبالغہ زیادہ ہے بمعنے شاہنشاہ بخلاف ملک کے کہ اس میں مبالغہ زیادہ نہیں ہے ۱۰ ظن میں ہمزہ استفہام انکاری کے لیے ہے۔ ظنّ اس کا مصدر ظن از نصر ہے یہ افعال قلوب میں سے ہے۔ بمعنے گمان کرنا وفی التنزیل وتظنون باللہ الظنونا اور اس کے معنے علم کے بھی آتے ہیں۔ کقولہ تعالےٰ انی ظننت انی ملاق حسابیہ ای علمت وظنوا انہم قد کذبوا ای علموا ۱۱ سنتفتفک اس میں س تطلب کے لیے ہے۔ تنفع اس کا مصدر نفع ہے۔ از فتح بمعنے نفع دینا اور یہ ضر کی نقیض ہے۔ وفی التنزیل قولہ تعالےٰ لا املک لنفسی نفعا د لاضرا لا یملکون لانفسہم ضرا د لا نفعا ۱۲ حالک حال بمعنے کیفیت وحالت۔ وکسی چیز کی صفت والجمع احوالٌ واحوالٌ اور حالت کی جمع حالات آتی ہے۔ اور حال یہ حول سے مشتق ہے جس کے معنے پلٹنے اور بدلنے کے ہیں اور اسی سے حول سال کو کہتے ہیں کیونکہ وہ ہمیشہ ختم ہو کر لوٹ آتا ہے۔ اور اس میں تغیر ہوتا ہے۔ ومنہ التحول یعنی پھیرتا ۱۳ آن حروف اصلی (ی ن) ماخذ ہے۔ اور یہ این سے ہے بمعنے وقت کا آنا از ضرب وفی التنزیل قولہ تعالےٰ الم یان للذین آمنوا اب اس کے حروف کی ترتیب اس طرح ہوگی۔ (ا ن ی) تو اس وقت یہ ناقص یائی ہوگا۔ یقال آن یئین ئینا بمعنی حان وقرب یا بہ ضرب حآل اور شان ایک ہیں۔ مگر شان کا استعمال بڑے امور کے لیے ہوتا ہے۔ کقولہ تعالےٰ کل یوم ہو فی شان ۱۴ ارتحالک ارتحال کے معنے کوچ کرنے کے ہیں اور منتقل ہونے کے ہیں اور یہاں اس سے مراد مرنا ہے۔ از فتح اور یہ رحل سے ماخوذ ہے۔ یقال رحل عن المکان اس کو چھوڑا ورحل الی المکان وہ اس مکان کی طرف منتقل ہوا ومنہ الراحل بمعنے کوچ کرنے والا۔ والجمع راحلون ورحّل ورُحّال ۱۵ ینقذک انقاذ اس کا مصدر ہے۔ از باب افعال بمعنے چھڑانا وچھٹکارا پانا وچھڑا دینا اور اس کا ثلاثی مجرد نصر سے آتا ہے بمعنے جانور یا درندہ سے کوئی چیز چھڑا لینا۔ یقال انقذ ینقذ نقذا بمعنے نجا۔ (یعنی نجات دلائی) ۱۶ مالک مال اس کی جمع اموال آتی ہے۔ مال وہ شے جو ملکیت میں ہو یقال مال الرجل یمول ویمال مولا ومؤولا ای صار ذامال بابہ نصر وسمع اور یہ اصل میں میل سے مشتق ہے لانہ یمیل الیہ القلب۔ وفی التنزیل قولہ تعالیٰ انما اموالکم واولادکم الخ ۱۷ حین حین اجل روح اور آن اور وقت میں یہ فرق ہے ان المیقات ما قدر لیعمل فیہ عمل من الاعمال بخلاف الوقت فانہ اعم قد راولاد واکثر استعمالہ فی الماضی والحینُ ہو الدہر اوقت مبہم یصلح لجمیع الازمان طال اوقصر والآن الوقت الذی انت فیہ والاجل الوقت المعین والروح من الدہر الوقت الطویل والاباد ۱۸ المدۃ الطویلۃ الغیر الموقتۃ واعلم ان الحین الدہر قیل وقت مبہم وقیل اربعین سنۃ او سبع سنین او ستین او ستۃ اشہر او شہرین والجمع احیانٌ وجمع الجمع احایین وفی التنزیل ہل اتی علی الانسان حین من الدہر۔ ۱۹ تو بقک اس کا مصدر ابیاق ہے اور یہ وبق وبقًا سے مشتق ہے۔ بمعنے ہلاک ہونا اور یہ ضرب اور حسب سے آتا ہے وفی التنزیل جعلنا بینہم موبقا ۲۰ اعمالک یہ عمل کی جمع ہے بمعنے کام یہ چند الفاظ ہیں۔ بظاہر دو مرادف معلوم ہوتے ہیں۔ لیکن آپس میں ان میں فرق ہے۔ فعل سب سے عام ہے ہر چیز کے کام کو کہتے ہیں۔ وہ اختیاری ہو یا غیر اختیاری ذی روح ہو یا غیر ذی روح اور عمل اس سے خاص ہے۔ یہ خاص جاندار کے لیے بولا جاتا ہے اور صنع یہ سب سے خاص ہے جو خاص انسان کے لیے اطلاق کیا جاتا ہے۔

اَوْ یُغْنِیَ عَنْکَ نَدَمُکَ۔ اِذَا زَلَّتْ قَدَمُکَ۔ اَوْ یَعْطِفُ عَلَیْکَ مَعْشَرُکَ۔ یَوْمَ یَضُمُّکَ مَحْشَرُکَ۔ ھَلَّا انْتَھَجْتَ مَحَجَّۃَ اھْتِدَائِکَ وَعَجَّلْتَ مُعَالَجَۃَ دَائِکَ۔ وَفَلَلْتَ شَبَاۃَ اِعْتِدَائِکَ۔ وَقَدْ غَنَّتْ نَفْسُکَ نَھْیَ اَکْبَرِ اَعْدَائِکَ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمۃ والمطالب یا جب تیرے قدم لڑکھڑانے پھسلنے لگیں تو تیری پشیمانی تجھ کو نفع دے گی یا جس روز تجھے محشر جمع کرے گا تو کیا تیری قوم تیرے ساتھ مہربانی سے پیش آئے گی تو اپنے ہدایت کے رستہ کو کیوں نہیں اختیار کرتا اور تو اپنے مرض کے علاج میں کس لیے جلدی نہیں کرتا اور تو اپنے ظلم کی تیز (دھار) کو کس لیے کند نہیں کرتا اور تو اپنے نفس سے کیوں نہیں بچتا (رُکتا) کیونکہ وہ تیرا بڑا دشمن ہے۔

تشریح لغات ۱؎ یعنی اغناء سے ہے بمعنی بے نیاز و بے پرواہ کرنا۔ وفی التنزیل لن یغنوا عنک من اللہ شیئا ای لم ینفع ولم یجزی یقال اغنی الرجل عنہ یعنی کافی ہوا و اغنی الرجل عنہ کذا یعنی دور کیا وجدا کیا از سمع بمعنے مالدار ہونا یقال غنی غناءً وغنیۃ بمعنے مالدار ہوا و دولت مند ہوا ومنہ الغنی بمعنے دولت مند والجمع اغنیاء ۲؎ نَدَمَکَ ندم مصدر بمعنے ندامت از سمع ۳؎ زَلَّتْ از باب ضرب وسمع اصلہ زللت مصدر زلل وزَلَّۃ بمعنے پھسلنا وفی التنزیل فازلہما الشیطان والزلۃ فی الاصل استرسال الرجل من غیر قصد و قیل للذنب من غیر قصد زَلَّۃ تشبیہا بزلۃ الرجل ومنہ زلَّ عن الحق والصواب یعنی وہ منحرف ہوا۔ پھر از لۃ ایک مرتبہ پھسلنا گرنا۔ خطا والجمع زلّات قدمکَ یہ زیادہ تر تانیثاً استعمال ہوتا ہے۔ اور مذکر بھی کم والجمع اقدام وقیل قدامٌ وفی التنزیل قولہ تعالےٰ بالتواصی والاقدام وربنا افرغ علینا صبراً وثبت اقدامنا الخ ۴؎ یعطف از ضرب یقال عطف عطفاً وعطوفاً جب کہ وہ مہربانی کرے ویقال عطف علیہ اس کی صلہ میں الےٰ اکثر آتا ہے۔ اور عن بھی آتا ہے۔ جب کہ وہ اس کی طرف مائل ہوا اور جھکے وعطف عنہ جب کہ وہ پہلے وعطف العنان جب کہ وہ موڑے اور لوٹائے اور کبھی اس کے صلہ میں علےٰ بھی آجاتا ہے۔ لیکن یہ نقصان اور نفع دونوں کے لیے آتا ہے۔ یقال عطفت علیہ یعنی میں نے اس پر مہربانی یا اس کے صلہ نے نقصان پہنچایا اور یہ متعدی بنفسہ بھی ہوتا ہے۔ ولعطف حُبٌّ معہ شفقۃ والشفقۃ صرف الہمتہ اے ازالۃ المکروہ من الناس وقیل الشفقۃ عطفٌ مع خوفٍ ولہذا لا یوصف اللہ تعالےٰ بالشفقۃ ۵؎ معشرک معشر بمعنے گروہ گھر والے اور اس کا اطلاق جن اور انس دونوں پر ہوتا ہے۔ کما قال اللہ تعالےٰ یا معشر الجن والانس والجمع معاشر۔ معشر اور عشیرۃ میں بعضوں نے فرق کیا ہے معشر کے معنے اقربا اور حمایت کرنے والے کے ہیں۔ اور عشیرۃ کے معنے ساتھ رہنے والے اور پہنچاننے والے کے ہیں۔ اور عشیرۃ یہ سب سے عام ہے۔ جو بھی اس کے ساتھ رہنے والے ہوں خواہ وہ کنبہ ہو یا قبیلہ یا باپ کے قریبی اولاد ہو والعشیرۃ الجماعۃ العظیمۃ سمیت بہا لبلوغہا غایۃ الکثرۃ فان العشر ہو العدد الکامل الکثیر والمرکب الجماعۃ رکبانًا او مشاۃً اور کاب الابل والفوج الجماعۃ المارّۃ بسرعۃ اللفیف الجماعات من قبائل شتّےٰ ۶؎ یضمک ضم یضم از نصر بمعنے ملنا ومنہ الحدیث لا تضامون فی رؤیتہ یقال ضم الشئ الیہ یعنی پہنچا۔ ضم علی الشئ اس پر قبضہ کیا وضم فلانا الیہ یعنی اس نے ساتھی بنایا۔

۵؎ محشرک بمعنے اٹھانا وجمع کرنا والجمع محاشر۔ محشر آن جائے گرد آمدن اور روز قیامت ۶؎ ہلاَّ یہ کلمہ تحضیض ہے۔ اور یہ ابھارنے اور برانگیختہ کرنے کے لیے آتا ہے۔ یہ ہل اور لا سے مرکب ہے جب یہ ماضی پر داخل ہوتا ہے تو اس سے ترک فعل پر ملامت مقصود ہوتی ہے جیسے ہلا آمنت تو کیوں ایمان نہیں لایا اور جب یہ مضارع پر داخل ہوتا ہے تو یہ ابھارتے کے لیے ہوتا ہے جیسے ہلا تؤمن تو کیوں ایمان نہیں لاتا اور بعض یہ فرماتے ہیں۔ کہ یہ اسم برائے ہے ۷؎ انہجت یہ انتہاج سے ماخوذ ہے بمعنے چلنا وقصد کرنا اور ثلاثی مجرد نہج یہ فتح سے آتا ہے۔ والنہج والمنہاج الطریق الواضح ومنہ قولہ تعالےٰ لکل جعلنا منکم

Maktaba Tul Ishaat.com

شرعۃ ومنہاجا یقال نہج الامر نہجا ونہوجا ای وضح ومنہ نہج وانہج الطریق والامر یعنی واضح اور آشکارا ہوا۔

۱۱ مُحجّۃ یہ حجت سے ماخوذ ہے۔ بمعنے مقصد وقصد طریق اور یہ مفعلۃ کے وزن پر ہے۔ اور اس کے معنے ہدایت کے راستہ کے بھی آتے ہیں۔ ومنہ المحجۃ بمعنے مقصد کما قال اللہ تعالیٰ فللہ الحجۃ البالغۃ۔ اور ثلاثی مجرد نصر سے آتا ہے۔ یقال حجۃ اذا قصدہ ۱۲ اہتدٰی باب افتعال کا مصدر بمعنے راستہ پانا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے بمعنے راستہ دکھلانا وفی التنزیل قولہ تعالیٰ من اہتدٰی فانما یہتدی لنفسہ ۱۳ عجلت از باب تفعیل اس کا مصدر تعجیل بمعنے جلدی کرنا اور عجلت سے ماخوذ ہے بمعنی جلدی یہ بطوء کی ضد ہے اور یہ سمع سے آتا ہے وفی التنزیل اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّکُمْ ولا تعجل بالقرآن وما اعجلک عن قومک اور عاجلۃ بمعنے دنیا میں جلدی یہ آجلۃ (دیر) کی نقیض ہے کما جاء فی التنزیل من کان یرید العاجلۃ عجلنا لہ فیہا ما نشاء لمن نرید ومنہ عاجلٌ وعجلٌ بمعنے جلدی کرنے والا اور سرعت اور عجلت میں یہ فرق بیان کیا ہے۔ العجلۃ تقدیم بالعمل قبل وقتہ وہو مذموم والسرعۃ تقدیم الشئ فی اقرب اوقاتہ وہو محمود ۱۴ معالجۃ یہ باب مفاعلت کا مصدر ہے اور اس کا مصدر علاجا بھی آتا ہے اس کے معنے علاج کے ہیں اور افعال جوارح سے کام کرنے کے بھی آتے ہیں۔ یقال عالج المریض یعنی دوا کی اور اس کا علاج کیا۔ یقال عالجہ علجًا ای غلبہ فی المعالجۃ اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے۔ ۱۵ داءٌ یہ اجوف دادی ہے بمعنے مرض وبیماری ودکھ وتکلیف والجمع ادواءٌ والداء اسم جامع لکل مرض او عیب ظاہرًا او باطنا والوباء المرض العام قال فی الکلیات الداء ما یکون فی الجوف والکبد والرئۃ والعرق ما یکون فی سائر البدن والاطباء جعلوا الالم من الاعراض دون الامراض ثم ان احوال العلیل جعلوا لہا ترتیبًا فاوّل ما یکون المریض ہو علیل ثم سقیم ومریض ثم دنیۃٌ ثم ونف ثم حرضٌ ومحرَضٌ وہکذا الزمانۃ لہا ترتیبًا فاذا کان الانسان مبتلٰی بالزمانۃ فہوز من فاذا زادت زمانتہ فہو ضمن فاذا تمدنہ فہو مقعد فاذا لم یکن لہ تراک فہو معضوب اور یہ فتح سے آتا ہے۔ یقال داء یداء داوًا بمعنے بیمار ہونا۔ فللتٌ ۱۶ یہ فلول سے مشتق ہے بمعنے کند کر دینا وتوڑنا از نصر یقال فلّ یفلُّ فلًّا وفلَّ السیف یعنی تلوار کو کند کیا۔ اور فلّ وفلل کے معنے تلوار کی دھار کے کند ہونے کے ہیں۔

۱۷ شباۃ مادہ ش ب ب بمعنے دھار کی تیزی وتلوار کی نوک والجمع شبواتٌ وشباءٌ وشبا یشبو شبوا از نصر یقال شبا الشئ یعنی بلند ہوئی ۱۸ اعتدائک۔ یہ عدد سے مشتق بمعنے دوڑنا یا یہ عدوان سے ماخوذ بمعنے حد سے تجاوز کرنا یقال اعتدے الحق وعن الحق وفوق الحق یعنی اس نے تجاوز کیا واعتدٰی وتعدّٰے علے فلان اس نے اس پر ظلم کیا اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے۔ ۱۹ قدعت قدع مصدر از فتح بمعنے روکنا وباز رکھنا یقال قدعت ای منعت وکففت نفسک اور اس کے معنے گھوڑے کے لگام کھینچنے کے بھی آتے ہیں۔ ومنہ القدیع وہ نہر جو تیزی سے جاری ہو اور قدع کے معنے نابینا کے بھی آتے ہیں۔ کیونکہ وہ بھی چلنے سے روک دیا جاتا ہے ۲۰ نفسک، بمعنے ذات ونفس نفس کی جمع انفس اور نفوس آتی ہے ومنہ النفیثۃ کما قال الشاعر ۔ ابقے زریق للشغور محمرات ابقے نفیثٌ للنفیس نفیسا ۲۱ اکبر یہ کبر سے ماخوذ ہے جو صغر کی ضد ہے۔ بمعنے زیادہ بڑا والجمع اکابر واکبرون ومنہ یقال اکابر القوم ای شرفائہم از نصر عمر میں بڑا ہونے کے معنے میں آتا ہے۔ اور کرم سے آتا ہے اس کے معنے مرتبہ میں بڑے ہونے کے آتے ہیں۔ ومنہ یقال کبر علیہ الامر جبکہ وہ شاق اور مشکل بھاری ہو کما جاء فی التنزیل وان کان کبر علیکم مقامی وتذکیری بایات اللہ الخ۔ اعدائک عُدد بمعنے دشمن جو صدیق کی ضد ہے۔ اور اعداد یہ عدد کی جمع ہے۔ اور اس کا اطلاق واحد

Maktaba Tul Ishaat.com

اور جمع دونوں پر ہوتا ہے وکما جاء فی القرآن انہم عدو لی اور عدد کی جمع اعادٍ اور عدیٌ اور عُدیٌ اور عُداۃٌ بھی آتی ہے۔

اَمَا الْحِمَامُ مِیْعَادُکَ۔ فَمَا اِعْدَادُکَ۔ وَبِالْمَشِیْبِ اِنْذَارُکَ۔ فَمَا اَعْذَارُکَ۔ وَفِی اللَّحْدِ مَقِیْلُکَ فَمَا قِیْلُکَ۔ وَاِلَی اللّٰہِ مَصِیْرُکَ۔ فَمَنْ نَصِیْرُکَ۔ لَھَا لَمَّا اَیْقَظَکَ الدَّھْرُ فَتَنَاعَسْتَ وَجَذَبَکَ الْوَعْظُ فَتَقَاعَسْتَ۔

الترجمۃ والمطالب کیا موت تیرا وعدہ نہیں؟ پس تیرے پاس (وہاں کے لیے) کونسا توشہ ہے؟ کیا بڑھاپے سے تجھ کو خوف نہیں، پس تیرے پاس کیا عذر ہے۔ کیا تجھے قبر میں سونا نہیں۔ پس تجھے اس میں کیا قیل وقال (پس وپیش) ہے کیا تجھے خدا کی طرف لوٹنا نہیں۔ پس تیرا کونسا مددگار ہے ایک عرصہ سے زمانہ تجھے جھنجھوڑ جھنجھوڑ کر جگا رہا ہے۔ اور تُو ہے کہ بتکلف سوتا بنگیا اور تجھے وعظ ونصیحت کھینچ رہے ہیں اور تُو ہے کہ بے تکلف پیچھے ہٹا جا رہا ہے۔

تشریح لغات ۱؎ اَمَا ۔ میں ہمزہ استفہام انکاری کا ہے اور ما نافیہ ہے۔ یعنی الیس الموت وعدک وقال السرالشی اما حرف اخبار واستفتاح ۲؎ الحمام بالکسر بمعنے موت اور بالفتح بمعنے کبوتر وقمری وہر جانور جس کے گلے میں طوق ہو والجمع حمامات اور حُمام بالضم کے معنے مطلق بخار کے یا ہر جانور کے بخار کو یا خاص گھوڑے کے بخار کو کہتے ہیں۔ اور حَمَّام بالفتح وتشدید میم بمعنے نہانے کی جگہ۔ حمام منیتہ۔ حین ان سب کے معنے موت کے آتے ہیں۔ ومنہ یقال حَمَّ یَحُمُّ حم اللہ کذا ای قدرہ وقضاہ لہ از نصر ۳؎ میعاد ک۔ میعاد وعدہ کی جگہ یہ مفعال کے وزن پر ہے اور یہ وعدہ سے ہے اور یہ اسم ظرف بھی ہوسکتا ہے۔ یعنی وعدہ کا وقت اور مصدر بھی بمعنے جائے وعدہ کما جاء فی التنزیل ان اللہ لا یخلف المیعاد مجرد از ضرب ۴؎ اعدادک بالفتح عدد کی جمع بمعنے تعداد وبالکسر باب افعال کا مصدر اور یہ عُدَّۃٌ سے ماخوذ ہے بمعنے سامان سفر یا عِدٌّ سے بمعنے تعداد کرنا۔ عِدَّۃٌ اور اُھْبَۃٌ دونوں کے معنے سامان کے ہیں مگر اس میں تھوڑا سا فرق ہے۔ عدۃ وہ سامان جس کی تعداد شمار کی جا سکے بخلاف اھبۃ کے اس کی تعداد شمار نہیں کی جاسکتی۔ مجرد از نصر وفی التنزیل قولہ تعالےٰ اعدوا لہم ما استطعتم ۵؎ یا لمشیب ایک وادی آتا ہے از نصر یقال شاب لیشوب شوبا بمعنے آمیزش کرنا منہ الشوائب بمعنے حوادث اور ایک یائی آتا ہے۔ از ضرب یقال شاب یشیب شیبا و شیبۃً بمعنے بالوں کا سفید ہونا اور یہ شباب کی ضد ہے (بوڑھا ہونا) وفی التنزیل اشتعل الراس شیبًا مشیب میں فرق ہے۔ شیب یہ شعر کی صفت ہے۔ ای بیاض الشعر فی الوجہ اور مشیب یہ رجال کی صفت ہے المشیب ہو دخول الرجل فی حد الشیب ولا یقال للمراءۃ التی ابیض شعرہا۔ شیبا بل یمطاء۔ ویقال شاب الرجل ثم شمط ثم کبر ثم توجہ ثم دنف ثم دب ثم لج ثم ہدج ثم ثلب ثم الموت ۶؎ انذارک انذار کے اصل معنے یہ ہیں کہ تم یہ کام کر لو ورنہ نقصان اٹھاؤ گے۔ اب اس کے معنے اور ڈرانے کے ہو گئے ہیں۔ وفی التنزیل وانذر ہم یوم الازفۃ یقال نذر بالشیء وبالعدو تنذرًا علم فحذرہ از سمع الفرق بین الانذار والاعلام ان الانذار علام مع تخویف فکل منذر معلم ولیس بالعکس ومنہ النذیر والمنذر ۷؎ اعذارک بفتح الہمزۃ یہ عذر کی جمع ہے۔ یعنے عذر کرنا اور اگر بالکسر ہے تو یہ مصدر ہوگا بمعنے عذر کا

Maktaba Tul Ishaat.com

ظاہر کرنا۔ (صیرورۃ الرجل ذا عذر) ۵ لحد لحدٌ اور لَحَدٌ بالضم اس کے اصلی معنے مائل ہونے کے ہیں۔ اس سے مراد قبر کا کونا ہے (قبر یا قبر کا بغلی حصہ) والجمع لحودٌ والحادٌ اور چونکہ قبر بھی میلان کی جگہ ہوتی ہے اس لیے اس کو لحد کہتے ہیں۔ اور شق صندوقی قبر کو کہتے ہیں۔ ومنہ فی الحدیث اللحد لنا والشق لغیرنا (من فتح یقال لحد المیت جب کہ میت کو دفن کیا ولحد اللحد للمیت جب کہ میت کے لیے لحد کھودے ومنہ لاحدٌ قبر کھودنے والا ۵ مقیلک یہ اسم ظرف ہے۔ قیلولۃ سے بمعنے خواب گاہ وآرام کرنے کی جگہ از ضرب وفی التنزیل اصحاب الجنۃ یومئذٍ خیر مستقرا واحسن مقیلاً۔ حریری کے اوپر اعتراض کیا گیا ہے کہ جب اعمال برے ہوئے تو قبر خواب گاہ اور آرام کی جگہ کہاں ہوئی وہ تو عذاب کی جگہ ہوئی بعض نے یہ جواب دیا ہے کہ قافیہ کی وجہ سے یہ لایا ہے لیکن اصل بات یہ ہے کہ کلام مجید میں اس کی نظیر ملتی ہے۔ فبشرہم بعذاب الیم ۵ قبلک اس کے اندر اختلاف ہے بعضوں نے کہا ہے کہ مصدر ہے۔ اور بعضوں نے کہا کہ اس کا مصدر قول ہے اور قبیل اسم مفعول کے معنے میں ہے جیسے ذبح مذبوح کے معنے میں بمعنے گفتگو۔ اور بعضوں نے یہ کہا ہے کہ قبیل اسم مصدر ہے ۵ مصیرک اس کا مصدر صیرورت ہے از ضرب یقال صار یصیر صیرورۃً ومصیرًا بمعنے لوٹنا وپہرنا ومنتقل ہونا وصار زیدٌ غنیًا یعنی حالت فقر سے حالت غنا کی طرف سے منتقل ہوا اور صار افعال ناقصہ میں سے بھی ہے بمعنے ہوا۔ نصیرک نصیر بمعنے ناصر و مددگار یہ نصرت سے صفت کا صیغہ ہے بمعنے مظلوم کی مدد کرنے والا اور نصیر کی جمع انصار آتی ہے۔ جیسے شریف کی جمع اشراف اور اس کی جمع نصراء بھی آتی ہے۔ اور ناصرہ کی جمع نصار ونصر وانصار ومنہ انصار النبی ومنہ النصرانی شہر ناصرہ کی طرف اس کی نسبت خلاف قیاس ہے۔ حضرت عیسٰے علیہ السلام کے دین کا مقلد والجمع نصاریٰ اور مؤنث کے لیے نصرانیۃٌ آتا ہے۔ ومنہ النصیر جو فدیہ ومال دے کر کسی کو چھوڑا لائے ۵ طالما اس میں ما کافہ ہے اسی طرح قلّما ہے۔ یہ اور ماکو طالما اور قلما میں ملا کر کہتے ہیں۔ نحو ربما وانما اور یہ مذہب ابن جنی ودیگر محققین کا ہے طالما کے اندر اختلاف ہے مختشی نے یہ بیان کیا ہے کہ ما کافہ ہے وقال استاذی عمی المکرم کہ ما کافہ کیوں کہا جائے جب کہ یہاں ما مصدریہ بھی ہوسکتا ہے کیونکہ الغاء عمل بلا ضرورت حسن نہیں ہے تو اب اس کے یہ معنے ہوں گے کہ طالما ایقاظ الدہر ایاک۔ طال فعل ہے بمعنے طویل ہونا اور اس میں ما مصدریہ زائد ہے ۵ ایقاظک اس کا مصدر ایقاظ ہے اور یائی ہے۔ بمعنے جگا دینا اور یہ یقظۃ سے ماخوذ ہے جو نوم کی نقیض ہے از سمع وکرم وفی التنزیل تحسبہم ایقاظا وہم رقود۔ اور اس کی صفت کے یہ صیغے ہیں۔ یقُظٌ یَقِظٌ یقظانٌ یَقَظٌ یقال ایقظتہٗ فا یقظ ۵ الدہر دہر بسکون الہاء وفتحہا بمعنے زمانہ ہمارے امام صاحب یہ فرماتے ہیں لا اوری الدہر والعصر مگر بعض اہل لغت نے یہ تصریح کی ہے ان الفرق فیہ اختلاف والاصح انہ مائۃ سنۃ والدہر الزمان الطویل والامد الممدود الف سنۃ والجُیُلُ عند المولدین یطلق علی مائۃ سنۃ وعلی اہل زمان واحد وعصر مثل الدہر وحقبۃ یقال انہا اربعون سنۃ وقیل ثمانون والحقب قرن من الزمان اور عشرون سنۃ۔ والجمع بہ دہو وادہرٌ ولم یسمع ادہار فی الحدیث لا تسبوا الدہر فان اللہ ہو الدہرٌ ۵ فتناعست اس کا مصدر تناعس ہے از باب تفاعل اور نعاس سے مشتق ہے یا یہ فتح ونصر نعاس اور سنۃ اور نوم میں فرق ہے۔ نعاس اردو میں اونگھ کو کہتے ہیں یعنی وہ نیند جو ابتدائی حالت میں سونے کی وجہ سے سر میں گرانی اور بوجھل پن پیدا ہو جائے اور سنۃ (س ن) اس کا مادہ نیند جس میں آنکھ بند ہو جانے کو اور جس میں پلک جھپکنے لگیں اور نوم مطلقًا وہ نیند جس میں انسان خوب غافل ہو جائے ومراتب النوم علی ہذا الترتیب النعاس ثم الوسن ثم التزنبق ثم الکریٰ والغمض ثم التغنیق ثم الاغفاء ثم التہویم والاغراء والتہجاع ثم الرقاد ثم الہجود والہجوع

Maktaba Tul Ishaat.com

والہبوع ثم التسبیح ۱؎ وجذبک جذب اس کا مصدر یہ دفع کی ضد ہے بمعنے کھینچنا ازضرب یقال جذبہ اذا جرّہ الی نفسہ اور جذب کے معنے یہ ہیں۔ اپنے نفع کے لیے کسی چیز کو کھینچنا اور جذب عام ہے منہ الجاذب فاعل بمعنے کھینچنے والا والجمع جواذب وجذاب۔ واعلم انہم یقولون جذبہ اذا جرّہ الی نفسہ وسحبہ اذا جرّہ علی الارض وقادہ اذا جرّہ من امامہ وساقہ اذا دفعہ من خلفہ دعّہ اذا دفعہ بعنف وہبزہ وخزہ اذا دفعہ بشدۃ وجفاء وکذلک زئبہ وکبتہ اذا جمع علیہ ثوبہ عند صدرہ وقبض علیہ بجمۃ وعثلہ اذا القی فی عنقہ شیئا واخذ یقودہ بعنف شدید نہرہ اذا زجرہ بغلظ طردہ اذا القاہ بسخط حدہ اذا منعہ برفق زضہ، وضکہ وکمہ، اذا دفعہ وہو بضرب ۲؎ الوعظ مصدر بمعنے نصیحت ازضرب قدمر تحقیقہ ۳؎ فتقاعست باب تفاعل سے یہ قعس محرکۃ سے ماخوذ ہے۔ قعس کے معنے خروج الصدر ودخول الظہر پیٹ میں گڑھا ہوجانا کہ پشت اندر گھس جائے اور سینہ آگے کو نکل آئے۔ یہ حدب (کبڑا) کی ضد ہے۔ یقال تقاعس ای اخرج صدرہ۔ وتقاعس عن الامر ای تاخر وامتنع اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے اور اس کے صفت کے صیغے یہ آتے ہیں اقعس قُعس وقَعس بالفتح والکسر والجمع قُعس

وَتَجَلَّتْ لَكَ الْعِبَرُ فَتَعَامَيْتَ وَحَضَّحَصَ لَكَ الْحَقُّ فَتَمَارَيْتَ. وَأَذْكَرَكَ الْمَوْتُ فَتَنَاسَيْتَ. وَأَمْكَنَكَ أَنْ تُوَاسِيَ فَمَا اسَيْتَ. تُؤْثِرُ فَلْسًا تُوعِيهِ عَلَى ذِكْرِ تَعْيِهِ. وَتَخْتَارُ قَصْرًا تُعَلِّيهِ عَلَى بِرِّ تُولِيهِ.

الترجمۃ والمطالب اور سامانِ عبرت تیرے لیے ظاہر ہو رہے ہیں مگر تو ہے کہ بے تکلف اندھا بنا جا رہا ہے حق تیرے لیے ظاہر ہو رہا ہے اور تو خواہ مخواہ شک میں پڑا ہوا ہے موت تجھے (اپنی) یاد دلا رہی ہے اور تو ہے کہ زبردستی اس کو بھلائے ہوئے ہے تو اگر چاہے تو غمخواری کر سکتا ہے مگر کبھی نہیں کرتا تو اپنے جمع کئے مال کو اپنے محفوظ علم وذکر کے مقابلہ میں اختیار کرتا ہے اور اپنے بلند مکان کو اپنی بخشش کے مقابلہ میں زیادہ پسند کرتا ہے۔

تشریح لغات ۱؎ تجلّت یہ تجلی سے مشتق ہے اور یہ وادی ہے یقال جلا یجلو جلاءً بمعنے وضح یعنی ظاہر ہوا اور از نصر جلا السیف یعنی تلوار کو مانجھا اور اس کو جلا کی اور یہ لازمی اور متعدی دونوں طرح پر آتا ہے۔ اور تجلی کے معنے سرمہ کے بھی آتے ہیں ۲؎ العبر یہ عبرت کی جمع ہے بمعنی دوسروں کو دیکھ کر نصیحت حاصل کرنا۔ قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ جتنے فَعلَۃ کے وزن پر آئیں گے۔ ان کی جمع فِعَل کے وزن پر آئے گی۔ اور عبرت کے معنے ایک مرتبہ آنسو بہاتے کے بھی آتے ہیں۔ وفی التنزیل فاعتبروا یا اولی الابصار ۳؎ فتعامیت یہ عمی سے ماخوذ ہے از باب تفاعل بمعنے بے تکلف اندھا بننا اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے بمعنے اندھا ہونا وازضرب آنکھ کا بالکل جاتا رہنا اور آنکھ سے پانی کا بہنا اور قلب کی روشنی کا فنا ہونا (یعنی جاہل ہونا) کقولہ تعالے ومایستوی الاعمٰے والبصیر ۴؎ حضحص از نصر یہ متعدی ہے اور یہ حصّ سے ماخوذ ہے وہو ذہاب الشعر فتبین ماتحتہ یعنی بال نوچ کر گر جانا اور جب

Maktaba Tul Ishaat.com

سر سے بال گر جاتے ہیں تو سر ظاہر ہو جاتا ہے تو اس کے معنے ظاہر ہونے کے ہو گئے اور صاحب اقرب الموارد نے اس کے یہ معنی بیان کئے ہیں کہ ایسی چیز کا ظاہر ہونا جو مخفی اور پوشیدہ ہو دمنہ الآن حصحص الحق اور بعض حقّتہٗ سے ماخوذ مانتے ہیں ای بانت حصۃ الحق من حقّتہ الباطل یقال حقّتی منہ کذا ای صارت حقّتی منہ فتماریت ۵ھ تماری یتماری یہ باب تفاعل سے آتا ہے یہ ناقص یائی ہے یہ مریتہ سے ماخوذ ہے بمعنے شک کرنا وجھگڑا کرنا وفی التنزیل فباٰی آلاء ربک تتمارٰے ویقال مراہ حقہ ای محمدہ ازضرب وفی التنزیل افتمارونہ علے مایریٰ ۶ھ اذکرک یہ ذکر سے مشتق ہے بمعنے یاد کرنا اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے واعلم ان الذکر بالضم یکون بالقلب وبالکسر یکون باللسان والتذکیر بالقلب والذاکرۃ لاتکون الا باللسان قالہ المزروقی الذکرٰے بمعنے الذکر باللسان وبالقلب۔ ۷ھ الموت بمعنے مرنا یہ حیات کی ضد ہے وفی التنزیل کل نفس ذائقۃ الموت وایضا لنحیٖ بہ بلدۃ میتا یقال رجل میت وقوم موتے۔ والجمع اموات ومیتون بالتشدید والتخفیف ازنصر وسمع منہ الموت الابیض موت طبعی، والموت الاحمر شہادت کی موت۔ والموت الاسود گلا گھونٹ کر مرنا ۸ھ فتنا بیت تنتاسی اس کا مصدر ہے از باب تفاعل اور نسیان سے ماخوذ ہے معنی بہ تکلف بھول جانا اور یہ حفظ کی ضد ہے۔ اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے۔ یقال لشیٔ نسیًا ونسیانًا ونسوۃً ونَسَاۃً و نَسَاۃً جب کہ بے تکلف بھولے ومنہ تنا سے الشیٔ اس نے یہ ظاہر کیا کہ وہ بھول گیا ہے۔

۹ھ وامکنک از باب افعال یقال امکن الامر فلانًا ولفلان یعنی وہ اس پر قدرت رکھتا ہے اور اس کا کرنا آسان ہے۔ ۱۰ھ تواسی اس کا مصدر مواساۃ ہے از باب مفاعلت بمعنے غمخواری کرنا اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے بمعنے غمگین ہونا یقال اسی لہ وعلیہ بمعنے حزن لہ وفی التنزیل فلا تاس علے القوم الکافرین۔ اور اس کے معنے دوا کرنے کے بھی آتے ہیں یقال اسی الجرح سوًا واسًا اذا داواہ اور واسی بالواو اور اسی بالہمزۃ یہ دونوں طریقہ سے مستعمل ہے ۱۱ھ توثر اس کا مصدر ایثار آتا ہے جس کے یہ معنے ہیں کہ غیر کی ضرورت پر ترجیح اور فضیلت دینا اور اس کا مجرد ضرب اور نصر سے آتا ہے بمعنے نقل کرنا ونشان کرنا یقال اثر یا ثرا واثرۃً ومنہ اثر الحدیث یعنی حدیث کا نقل کرنا ومنہ القول المأثور ۱۲ھ فلسًا۔ بمعنے تانبے یا پیتل کا پیسہ (جو رائج الوقت ہے) والجمع افلسٌ وفُلُوسٌ اور بکسر الفاء یہ ایک بت کا نام اور بالفتح جزیہ کی رسید کے معنے میں آتا ہے۔ اس کا مجرد مستعمل نہیں ہوتا اس کا مزید باب افعال سے آتا ہے یقال افلس ای لم یبق لہ مال ای لیس معہ فلس ۱۳ھ توعیہ یہ ایعاءٌ سے ماخوذ ہے اور یہ وعیٌ سے مشتق ہے بمعنے نگاہ رکھنا اور جمع کرنا یا یہ دعاء سے ماخوذ بمعنے برتن تجرد اس کا ضرب سے آتا ہے یقال اوعے ایعاءً یعنی اُسنے حفاظت کی اور جمع کیا اور برتن میں رکھا ویقال وعیٰ یَعِیْ وعیاً بمعنے اُسے جمع کیا اور اس کی حفاظت کی ومنہ وعےٰ العظم ٹوٹنے کے بعد ہڈی جُڑ گئی وفی الحدیث لاتوعی فیوعی اللہ علیک ۱۴ھ توعیہ وعی یعنی ازضرب بمعنے حفاظت کرنا۔ الوعےٰ ان تحفظ الشیٔ بنفسک والایعاءُ ان تحفظ فی بدغیرک الوعایۃ المبلغ من الحفظ فانہ یختص بالباطن والحفظ یستعمل فی حفظ الظاہر یقال وعیت العلم واوعیت المتاع فی الوعاء والوقایۃ کالوعایۃ ۱۵ھ تختار اصلہ خار الشیٔ خیرًا ای اختارہ یہ باب افتعال سے ہے اس کا مصدر اختیار آتا ہے بمعنے پسند کرنا واختیار کرنا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے وفی التنزیل واختار موسےٰ قومہ ۱۶ھ قفرًا بمعنے محل والجمع قصور، والقفر ہو المنزل وقیل کل بیت من حجر وفی التنزیل ویجعل لک قصورًا۔ لانہ تقصر فیہ الحرام ای تحبس وھھنا المراد البناء الرفیع الذی یسکنہ الملوک ۱۷ھ تعلیہ اسی کا مصدر اعلاءٌ آتا ہے از باب افعال اور یہ علو سے ماخوذ ہے

Maktaba Tul Ishaat.com

بمعنے بلند کرنا از نصر ۱۸ بکسر الباء المعجمۃ بمعنے نیکی واحسان وقراخی دراستی و بھلائی۔ اور سوغات کے معنے بھی آتے ہیں اور بالفتح کے معنے خشک جنگل بڑا نیک اور مہربان اور بضم الباء کے معنے گیہوں کے آتے ہیں قال ابو منصور البر بالکسر خیر الدنیا والآخرۃ وفی التنزیل لن تنالوا البر حتی تنفقوا ولیس البران تولوا وتامرون الناس بالبر والبر بالکسر الخبز و بالفتح من اسماء اللہ تعالے وفی التنزیل انہ ہو البر الرحیم ۱۹ تو کیسہ۔ اس کا مصدر ایلاء ہے بمعنے عطا کرنا وقسم کھانا اور یہ ماخوذ ولیٌ سے ہے۔

بمعنے والی ہونا اور قدرت پانا از حسب یحسب یقال ولی یلی ولایۃً بمعنی تعطیہ دولی الشیٔ وعلیہ یعنی اس کو انجام دیا، اور اس کا وہ مالک ہوا۔ دولی الرجل علیہ اس کی مدد کی۔

وَتَرْغَبُ عَنْ هَادٍ تَسْتَهْدِيهِ۔ إِلَىٰ زَادٍ تَسْتَهْدِيهِ۔ وَتُغَلِّبُ حُبَّ ثَوْبٍ تَشْتَهِيهِ عَلَىٰ ثَوَابٍ تَشْتَرِيهِ۔ يُوَاتِيكَ الصَّلَاتُ أَعْلَقُ بِقَلْبِكَ مِنْ مَوَاقِيتِ الصَّلٰوةِ۔ وَمُغَالَاةُ الصَّدَقَاتِ۔ أَثَرُ عِنْدَكَ مِنْ مُوَالَاةِ الصَّدَقَاتِ۔

الترجمۃ والمطالب

اور تُو اپنے مطلوب رہنما سے ہدیہ مطلوب (تحفہ تحائف کے توشوں) کی طرف رجوع کرتا ہے اور تو نے اپنے مرغوب کپڑوں کی محبت کو اپنے ثواب کی خریداری پر غالب کر لیا ہے اور بخششوں کے موتی تیرے دل کو اوقاتِ نماز سے زیادہ محبوب ہیں اور مہنگے مہر باندھنا تیرے نزدیک پے در پے صدقہ دینے سے زیادہ اچھے ہیں۔

تشریح لغات

۱ وترغب یہ رغبت سے ماخوذ ہے از سمع اس کے صلہ میں عن اور الے اور فی اور با آتا ہے جب اس کے صلہ میں عَنْ آتا ہے تو اس کے معنے اعراض من الشیٔ کے ہوتے ہیں اور جب الے آتا ہے تو اس کے معنے رغبت فی الشیٔ یعنی میلان اور خواہش کے ہوتے ہیں۔ اور جب فی آتا ہے تو زیادہ رغبت فی الشیٔ کے یعنی زیادہ مبالغہ کے ساتھ خواہش کرنے کے ہوتے ہیں۔ اور جب با اس کے صلہ میں آتی ہے تو اس کے معنے ترجیح علی الشیٔ کے ہوتے ہیں۔ وفی التنزیل ومن یرغب عن ملۃ ابراہیم الا من سفہ نفسہ رَغِبَ اور مال اور ذہب تینوں یکساں مستعمل ہوتے ہیں۔ کما قال الشاعر ۱

رایتُ الناس قد رغبُوا ـــــــ الیٰ من عندہ ذہب
ومن لا عندہ ذہب ـــــــ فعنہ الناس قد ذھبُوا

رایت الناس قد مالو + الے من عندہ مال ؛ ومن لا عندہ مالٌ + فعنہ الناس قد مالوا

رایتُ الناس قد ذھبُوا ـــــــ الے من عندہ ذہب،

ویقال رغب عنہ رغبًا ورُغبًا ورغبۃً اذا اعرض عنہ ومنہ الحدیث النکاحُ من سُنّتی فمن رغب عن سُنّتی فلیس منی او کما قال۔

۲ ہاد یہ ہدایت سے بمعنے ہدایت کرنے والا از ضرب ۳ تستہدیہ اس کا مصدر استہداء ہے بمعنے طلب ہدایت اس میں

Maktaba Tul Ishaat.com

س ت طلب کے لیے ہے اور یہ ماخوذ ہدایت سے ہے بمعنے راستہ دکھلانا وراہ طلب کرنا وفی التنزیل انک لاتہدی من احببت ولکن اللہ یہدی من یشاء۔ ۲ زاد ہو طعام السفر والحضر (توشہ) والجمع ازوادٌ وازودۃٌ الیاءعلی غیر القیاس اور یہ وادی ہے۔ از نصر بمعنے زادہ راہ دینا۔ وفی التنزیل وتزودوا فان خیر الزاد التقوٰے ۳ تشہید یہ ہدیہ سے ماخوذ ہے اس کا مصدر استہداء ہے۔ بمعنے ہدیہ طلب کرنا۔ اس میں سے ت طلب کے لیے ہے۔ ای تطلب ان یہدی الیک اس میں اور پہلے تشہید یہ میں تجنیس محاثل ہے۔ یعنی توشہ طلب کرنا اور دونوں کا مصدر استہداء ہے۔ ۴ وتُغلّبُ اس کا مصدر تغلیب ہے۔ بمعنے غالب کرنا۔ یعنی کسی کو گھٹا کر دوسرے کو بڑھانا۔ یعنی ایک کو غالب اور دوسرے کو مغلوب کرنا۔ یقال غلب الرجل غلب علیہ یعنی وہ اس پر غالب ہوا۔ اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے۔ اور اس کے مصدر یہ آتے ہیں۔ یقال غلب غلبًا وغلبًا وغَلَبًا وغلبۃً جب کہ وہ اس پر غالب ہو۔ حُبٌّ ۵ بالضم بمعنے محبت اور بالفتح بمعنے دانہ اور بالکسر بمعنے دوست (عاشق معشوق) والفرق بین المودہ والمحبۃ المودۃ لمن ہو فلک والمحبۃ لمن دونک ۶ ثوب بمعنے کپڑا ولباس والجمع اثوابٌ وثیاب واثوبٌ ۷ تشہید اس کا مصدر اشتہاء ہے اور یہ ہوا سے ماخوذ ہے۔ از سمع بمعنے خواہش کرنا یقال شہی یشتہی شہوۃً اذا احبّ ورغب وفی التنزیل ولہم فیہا مایشتہون ۸ ثواب۔ ثواب یہ عذاب کے مقابلہ میں آتا ہے۔ اور صواب یہ خطا کے مقابلے میں آتا ہے اب ثواب ہر کام کے بدلے کو کہتے ہیں خواہ وہ اچھا ہو یا برا لیکن اس کے استعمال میں دو تخصیص ہوتی ہیں۔ ایک تو اچھے کام کے بدلے کو کہیں گے۔ اور دوسرے اس کا بدلہ عام ہے خواہ وہ دنیا میں ملے یا آخرت میں بخلاف جزا کے۔ اس کا اطلاق آخرت کے بدلے ہی پر کیا جاتا ہے ثوب اور ثواب میں تجنیس زائد ہے اور ثواب یہ نصر سے آتا ہے۔ والثواب ہو۔ جزاء الطاعۃ وکذلک المثوبۃ والثواب مطلق الجزاء خیرا کان اوشرا واکثر استعمالہ فی ثواب الآخرۃ وآلاجر الجزاء علے العمل علے سبیل العقد والجزاءُ اعم من ان یکون بالعقد اولا والجعلُ عام فیما یعطی العامل علے عملہ تم سمی بہ ما یعطی المجاہد یستعین بہ علے جہادہ والنوال خاص فی جعلُ السفینۃ تشتر ۹ یہ اس کا مصدر اشتراء ہے۔ اور شرا سے ماخوذ ہے از ضرب بمعنے خریدنا اور شرا اضداد میں سے ہے۔ یعنی بیچنا اور فروخت کرنا یقال شرٰے یشری شراءً وشریً وشرًی بمعنے اسے بیچا اور خریدا۔ وفی التنزیل وشروہ بثمن ومن الناس من یشری نفسہ ابتغاء مرضات اللہ۔ تشہید اور تشتر یہ میں تجنیس لاحق ہے ۱۰ یواقیت یہ یاقوت کی جمع ہے یاقوت ایک قسم کا پتھر عمدہ وبیش قیمتی ہے۔ خواہ وہ سرخ ہو یا زرد یا سبز اور اس کی بات یہ مشہور ہے۔ کہ یاقوت سرخ ہوتا ہے اور اس جگہ اس سے مراد ہے نفیس عطایا ہیں۔ اور اس کا واحد یاقوتۃٌ آتا ہے وفی التنزیل کانہن الیاقوت والمرجان ۱۱ الصلات یہ صلۃٌ کی جمع ہے بمعنے عطیہ واحسان وانعام اور یہ مثال وادی ہے۔ از ضرب یقال وصل وصلاً وصلۃً یہ اصل میں وصل تھا جیسے عدۃ بمعنے مایوصل بہ یعنی جس کے ذریعہ سے ایک آدمی دوسرے سے ملے۔ یعنی عطایا وہدایا اور ایک صلات ناقص وادی ہے وہ صلوا لفتح سے مشتق ہے وہ پتھر جو گرم کرکے اس پر کوئی چیز بھونی جائے ۱۲ اَعْلَقُ یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔ علاقہ سے بمعنے مرغوب تر از سمع علق وہ شئ نفیس جس کو دی جائے اس کے دینے سے دل دکھے ۱۳ بقلبک قلب بمعنے دل والجمع قلوبٌ۔ مواقیت یہ میقات کی جمع ہے۔ میقات یا تو اس وقت کو کہیں گے جو کسی کام کے لیے مقرر ہو یا وہ جگہ جو کسی کام کے لیے مقرر ہو یہاں پر مطلق وقت کے معنے ہیں اور یہ ظرف زمان اور ظرف مکان دونوں کے لیے مستعمل ہوتا ہے ومنہ میقات الحج یا یہ ضرب ۱۴ الصلوٰۃ یہ وادی ہے ماخوذ ہے صلو سے بمعنے تحریک

Maktaba Tul Ishaat.com

الصلوین یا اس کے معنے گرم پتھر کے آتے ہیں، اور اس کے اصلی معنے لغت میں دعا کے ہیں۔ اب اس کا اطلاق مجازاً کے معنے میں ہونے لگا ہے اور شرع کے اعتبار سے بالعکس [۱۷] مغالاۃ یہ غلو سے ماخوذ ہے بمعنے حد سے بڑھ جانا و گراں کر دینا و بڑھا دینا یقال غلت القدر جبکہ ہانڈی جوش مارے۔ اور اس کے افعال غلا یغلو آتے ہیں۔ وفی التنزیل لاتغلوا فی دینکم [۱۸] الصدقات یہ صَدَقَۃٌ وصُدُقَۃٌ کی جمع بھی ہے۔ صدقہ وہ کہلاتا ہے جو ہم کسی فقیر محتاج کو دیں تاکہ ہم کو ثواب ملے یا وہ جس سے عرف میں ثواب مقصود ہو بخلاف حصہ کے اس میں ثواب مقصود نہیں ہوتا اور صدقات یہ جمع ہے۔ صُدُقَۃ بضم الصاد و فتح الدال کی یہ عورت کے مہر کو کہتے ہیں۔ و ہکذا اصداق بفتح الصاد وکسرہا وہنا المراد معناہ الاخیر اثریہ [۱۹] اسم تفضیل کا صیغہ ہے اثر سے بمعنے ترجیح وافضل از نصر وضرب [۲۰] موالات یہ مفاعلت کا مصدر ہے۔ بمعنے پے در پے دینا اور اس کے معنے دوستی کے بھی آتے ہیں [۲۱] الصدقات یہ صدقۃ کی جمع ہے الصدقۃ ما یرجی فیہا الثواب بخلاف العطیۃ ولذا یقال متصدق ویقال مُتَفَضِّل۔

وَصِحَافُ [۱] الْأَلْوَانِ [۲]۔ أَشْهَى [۳] إِلَيْكَ مِنْ صَحَائِفِ [۴] الْأَدْيَانِ [۵]۔ وَدُعَابَةٌ [۶] الْإِقْرَانِ [۷] أَنْسٌ لَكَ مِنْ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ [۸]۔ تَأْمُرُ بِالْعُرْفِ [۹] وَتَنْتَهِكُ [۱۰] حِمَاهُ [۱۱]۔ وَتَحْمِي عَنِ النُّكَرِ وَلَا تَتَحَامَاهُ [۱۲]۔ وَتُزَحْزِحُ عَنِ الظُّلَمِ [۱۳] ثُمَّ تَغْشَاهُ [۱۴]۔ وَتَخْشَى [۱۵] النَّاسَ [۱۶] وَاللّٰهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ۔

الترجمۃ والمطالب اور کتب دینیہ سے مرغن کھانوں کے پیالے تجھے زیادہ پسند ہیں۔ قرآن مجید کی تلاوت سے تجھے بھائی بندوں کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا زیادہ پسند ہے تو دوسروں کو نیکی کا حکم کرتا ہے۔ مگر تو خود اس کی معزز جگہ کو بے آبرو کرتا ہے۔ اور دوسروں کو برائی سے روکتا ہے مگر تو خود نہیں رکتا اوروں کو ظلم سے تو دور کرنا چاہتا ہے اور تو خود اس کے قریب ہوتا ہے۔ تو لوگوں سے ڈرتا ہے حالانکہ خدا سے ڈرنا تیرے لیے زیادہ لائق ہے۔

تشریح لغات [۱] وصحاف بکسر الصاد یہ صحفۃ کی جمع ہے صحفۃ وہ پیالہ جس میں پانچ آدمی کھا سکیں۔ وفی التنزیل یطاف علیہم بصحاف من ذہب الصحیفۃ بالتصغیر ما تشبع الرجل [۱] المنکلۃ تشبع الرجلین والثلاثۃ قال الکسائی اعظم القصاع الجفنۃ السفیحۃ اصغرہا وقال بعضہم الدسیعۃ اکبرہا وقال الثعالبی فی ترتیب القصاع اولہا الفیغۃ ثم الصحفۃ ثم المنکلۃ ثم الصحیفۃ ثم القصعۃ ثم الجفنۃ [۲] الالوان۔ یہ لون کی جمع ہے۔ بمعنے رنگ برنگ اس میں الف ولام مضاف الیہ کے عوض میں ہے۔ یقال عندہ لون من الثیاب واتانی بالوان من الاحادیث یعنی نوع نوع اور قسم قسم کی چیز وہ لایا۔

[۳] اشہیٰ اسم تفضیل کا صیغہ بمعنے زیادہ خواہش اور زیادہ مرغوب از سمع۔ صحائف [۴] یہ صحیفۃ کی جمع اصل میں وہ جو کتاب پر لکھا جائے۔ پھر صحیفۃ کے معنے مصحوف یعنی کتاب کے آنے لگے از نصر وفی التنزیل فی صحف مکرمۃ۔ والمصحف ما جمعت فیہ الصحف۔

[۵] الادیان۔ یہ دین کی جمع ہے۔ وہی کلمۃ تجمع انواع التعبد الاعتقادیۃ والقولیۃ والفعلیۃ [۶] دُعَابَۃ۔ یہ اسم بھی ہو سکتا ہے۔ اور مصدر بھی از فتح بمعنے قول مضحک وخوش طبعی ومذاق وظرافت یہ مشہور بضم الدال ہے لیکن بفتح الدال صحیح ہے یقال دعب یدعب دعابا

Maktaba Tul Ishaat.com

دعا بتہ بمعنے دفع کرنا و مذاق کرنا ۷ الاقران۔ اس کے اندر اختلاف ہے منتہی الارب میں ہے کہ یہ قرن بفتح القاف وسکون الراء کی جمع ہے اور قرن کے معنے سن تیسا و یک رسنا یعنی ہم عمر و ہم عصر اور صاحب جوہری نے لکھا ہے کہ یہ قرن کی جمع ہے۔ قرن اس کو کہیں گے جو شجاعت میں برابر ہو ای ہو کفسک فی الشجاعۃ اور قرن کے معنے سینگ کے بھی آتے ہیں۔ والجمع قرون ومنہ وحید القرن۔ بمعنے گینڈا اور قرون کے معنے زمانہ کے اور شتوبرس کے بھی آتے ہیں۔ از ضرب یقال قرن قرنا وقرن الشئ وبالشئ بمعنے ملایا اور باندھا۔ وقرن البعیرین یعنی ایک رسی میں جمع کیا از نصر قرن قرانا وقرن الفرس یعنی دونوں پاؤں کے ٹم باندھے واز سمع یقال قرن قرنا اس کی بھویں ملی ہوئیں ۸ انس یہ انس سے ماخوذ ہے اور یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے بمعنے زیادہ مانوس از سمع وضرب وکرم یقال آنست بفلان انسا وانسۃ بمعنے میں مانوس ہوا ۹ تلاوۃ مصدر بمعنے پڑھنا و تلاوت کرنا از نصر وفی التنزیل تیلونہ حق تلاوتہ ۱۰ القرآن۔ یہ قرأت سے مشتق ہے یہ فعلان کے وزن پر ہے بمعنے مقروٗ یا اس کو قران بکسر القاف سے مشتق مانا جائے۔ تو اس وقت اس کے معنے جمع کرنے کے ہوں گے۔ ای مجموع اور اس کے معنے ضم الشئ الی الشئ کے بھی آتے ہیں اور کیونکہ بعض کے نزدیک یہ مہموز ہے۔ اس کے حروف اصلی اقراء ہے تو بمعنے مقروٗ یہ صحیح ہے۔ (قی رن) تو اس کے معنے مقرون کے ہوں گے کیونکہ قرآن بعض بعض سے ملا ہوا ہے ولا نہ یجمع القصص والامر والنہی والوعد والوعید والآیات والسور وفی التنزیل ان علینا جمعہ وقرآنہ ۱۱ تامر۔ یہ امر سے مشتق ہے۔ بمعنے حکم کرنا از نصر یقال امرا مرا بمعنے حکم کرنا یقال امرہ الشئ وامر بالشئ وامرہ ان یفعل بان یفعل یعنی اس نے حکم کیا۔ واز سمع بمعنے امیر ہونا و مالدار ہونا تو اس وقت اس کا مصدر امر ہوگا اور کرم سے بمعنے صاحب امیر ہونا۔ یا لعرف عُرف بالضم بمعنے اچھی بات وسخاوت واصطلاح اور یہ کر کی ضد ہے عرف اور معروف میں یہ فرق ہے عرف کے معنے اچھی بات کے ہیں۔ عام ہے کہ وہ اخلاقی ہو یا مذہبی بخلاف معروف کے۔ اور عرف با فتح بمعنے خوشبو اور عرف بالکسر کے معنے صبر کے آتے ہیں۔ از ضرب وفی التنزیل۔ وامر بالمعروف وانہ عن المنکر ۱۲ تنتھک انتہاک مصدر از افتعال بمعنے پردہ دری کرنا اور اس کے معنے چاک کرنے کے بھی آتے ہیں۔ اور تلاثی مجرد تک آتا ہے۔ از حسب وسمع وفتح یقال نہک نہکتہ نہاگتہ ونہکا بمعنے پہاڑ دینا وذلیل کرنا ولاغر کرنا یقال نہکتہ الجمع ای ہزمتہ قال الاصمعی انہک ان تبالغ فی العمل فان شممت وبالغت فی شتم العرض قیل انتہک عرضہ ۱۳ حماہ حمے عدے کے وزن پر بمعنے المکان الذی منع منہ تعظیما اور اس جگہ کو بھی کہتے ہیں جس میں گھاس کھڑی ہوتی ہے اور اس کو بادشاہ نے اپنے گھوڑوں کے لیے خاص کر لیا ہو اور لوگوں کو وہاں پر آنے سے منع کر دیا ہو۔ اس سے مراد عزت ہے۔ وفی الحدیث لا حمے الا اللہ ورسولہ یقال حماہ حمیہ حمیا وحمایۃ ای دفع عنہ ومنعہ از ضرب وحمے المریض مایضرہ حمیۃ ای منع اباہ وحمے النہار بالکسر وحمی التنور ای اشتد حرہ از سمع۔ وفی التنزیل یوم یحمی علیہا ونار حامیۃ ۱۴ وتحمی بمعنے تمنع بمعنے روکنا یہ ماخوذ حمت المریض الطعام سے یعنی میں نے مریض کو کھانے سے روکا۔ واز ضرب ویقال حمے الشئ عن الشئ اس سے بچالیا ۱۵ النکر یا ضم یہ صفت کا صیغہ بمعنے منکر اور یہ عرف کی ضد ہے۔ یعنی بری بات جیسے عرف صفت کا صیغہ ہے۔ بمعنے معروف ۱۶ ولا تحامہ اس کا مصدر تحامی آتا ہے از باب تفاعل بمعنے بچنا وباز رہنا و دور ہونا اور یہ لازمی ہے ۱۷ تزحزح از بشر بمعنے پیچھے ہٹنا و دفع کرنا وروکنا وحیدا ہونا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے بمعنے دور ہونا۔ اور نصر سے بمعنے دور کرنا۔ وفی التنزیل وما ھو بمزحزحہ من العذاب۔ فمن زحزح واصلہ زحح الشئ ای دفعہ او جذبہ فی عجلتہ۔

۱۹ الظلم یہ مصدر ہے۔ بالضم وسکون اللام بمعنے التصرف فی حق الغیر و بمعنے وضع الشئ فی غیر محلہ والجور وہو خلاف الاستقامت فی

Maktaba Tul Ishaat.com

الحکم اور بالکسر بمعنے برف۔ یقال ظلم ظلماً ومظلمۃ (از ضرب) بمعنے ظلم کیا اور اس کا حق کم کیا۔ ومن امثال العرب فی الشبیہ من اشبہ اباہ فما ظلم ای ما وضع الشبہ فی غیر موضعہ وفی المثل من استرعی الذئب فقد ظلم واصل الظلم الجور۔

والظُّلَمُ جمع ظُلْمَۃٌ۔ وظُلْمَۃٌ وایضا الظَّلَمُ بفتح اللام الثلاث اللیالی الاخیرۃ من القمر واز سمع یقال ظلم اللیل ظلما واظلم ای صار مظلما۔ بمعنے اندھیرا ہو گیا تغشاہ یہ ماخوذ ہے غشی سے بمعنے ڈھانپنا اور تکاب کرنا اس کا مصدر غشیٌ اور غشیانٌ وغشیانٌ آتا ہے از نصر واز سمع مصدر غشادۃ بمعنی ڈھکنا ومنہ الغاشیۃ للقیامۃ وکقولہ تعالےٰ ھل اتاک حدیث الغاشیۃ تغشی اور تخشے میں مضارع ہے اور تخشے اور تخشے میں صنعت تصدیر ہے۔

لہ تخشے از سمع بمعنے تخاف والخشیۃ اشد من الخوف قال الطوسی الخوف تالم النفس من العقاب التوقع بسبب ارتکاب المنہیات وتقصیر فی الطاعات والخشیۃ تالم القلب بسبب توقع مکروہ فی المستقبل یکون تارۃ بکثرۃ الجنایۃ من العبد وتارۃ بمعرفۃ جلال اللہ تعالےٰ وہیبتہ وفی التنزیل یخشون ربہم ویخافون سوء العذاب والخوف ہو توقع الوعید ۲۳ الناس یہ انسان کی جمع ہے یطلق علے الانس والجن بخلاف الانس ۲۳ احق اسم تفضیل کا صیغہ بمعنے۔ زیادہ حق دار وفی التنزیل لشہادتنا احق من شہادتہما از ضرب قال ابو اسحاق یقال حق الامر یحُقُّ ویَحِقُّ حقًّا ای ثبت از نصر وضرب ۲۴ تخشاہ از سمع من خشے یخشے بمعنے ڈرنا وقد مر تحقیقہ وفی التنزیل انما یخشے اللہ من عبادہ العلماء وفخشیناان یرہقہما۔

ثُمَّ اَنْشَدَ ؎ تَبًّا لِطَالِبِ دُنْیَا ثُنِّیَ اِلَیْھَا انْصِبَابَہٗ
مَا یَسْتَفِیْقُ غَرَامًا بِھَا وَفَرْطَ صَبَابَہٗ
وَلَوْ دَرٰی لَکَفَاہُ مِمَّا یَرُوْمُ صُبَابَہٗ
ثُمَّ اِنَّہٗ لَبَدَ عَجَاجَتَہٗ۔ وَغَیَّضَ مُجَاجَتَہٗ۔ وَاعْتَضَدَ شَکْوَتَہٗ۔ وَتَابَّطَ ھِرَاوَتَہٗ۔

الترجمۃ والمطالب اس کے بعد اس نے یہ شعر پڑھے۔ دنیا کا طالب (چاہنے والا) ہلاک ہو جسے اس دنیا کی طرف اپنے شوق کو مائل کیا ہے۔ اور یہ بسبب شیفتگی اور زیادہ محبت کی وجہ سے ہوش میں آنا نہیں چاہتا ہے۔ حالانکہ اگر وہ دنیا کی حقیقت کو جان لے تو اس کے لیے اتنے اسی شئ بھی جس کو وہ چاہتا ہے کافی ہو سکتی ہے۔ پھر جب اس نے اپنے غبار کو ہٹایا اور اپنے لعاب دہن کو سکھایا (باز رکھا) وہ چپ ہوا تو اس نے اپنے مشکیزہ کو کاندھی پر لٹکایا اور اپنا سونٹا (لاٹھی) بغل میں لیا۔

تشریح لغات انشاد انشاد مصدر از افعال انشاء اور انشاد میں فرق ہے۔ انشاء اپنے شعر پڑھنے کو کہتے ہیں اور انشاد عام ہے خواہ اپنے شعر ہوں یا غیر کے شعر۔ عرب کا محاورہ ہے نشد الضالۃ ونشدانا ای طلبہا والناشد الطالب اور یہ

Maktaba Tul Ishaat.com

6/1

نشید سے مشتق ہے۔ یعنے آواز بلند کرنا اور اسی طرح مُعرف ہے، وہ تعریف کی وجہ سے آواز کو بلند کرتا ہے اس کو منشد بھی کہتے ہیں۔ اور اسی سے انشاد شعر ہے۔ مجرد اس کا نصر سے آتا ہے تبًا یہ مصدر ہے۔ اور مفعول مطلق ہے جس کے فعل کا حذف کرنا واجب ہے جب کہ اس کی نسبت فاعل یا مفعول کی طرف ہو خواہ وہ اضافت بذریعہ حرف جر کے ہو۔ یا بغیر حرف جر کے ہذا قول الزمخشریؒ۔ اور یہ تب مشتق ہے تبَّ فلانًا سے ای اھلکہ او تبَّ الشئ ای قطعہ اور اس کا مصدر تبٌّ اور تبابٌ اور تبٌ اور تبیبٌ آتا ہے۔ اور یہ لازم اور متعدی مستعمل ہوتا ہے یقال تبًا لہ ای الزمہ اللہ خسرانًا وھلاکا وتبت یداہ ای خسرتا وفی التنزیل وما کید فرعون الا فی تباب از باب نصر یعنے کاٹ ڈالنا واز ضرب یعنے ہلاک کرنا ۵ دنیا یا یہ ماخوذ ہے دُنُوٌّ سے یعنے قریب ہونا جو آخرت سے قریب ہے۔ یا جزاء حساب سے قریب ہے یا یہ ماخوذ دناءت سے ہے یعنے ذلیل ہونا والجمع دُنًی اگر انسان عمل صالح کرے تو اُسے قرب خداوندی حاصل ہوتا ہے اور جو وہ برے اعمال کرے تو اسے قرب شیطان حاصل ہوتا ہے ۶ ثنیٰ از ضرب یعنے موڑنا پلٹنا وروکنا اور یہ مشتق ہے یثنت الشئ اذا حسبتہ وعطفتہ وطویتہ سے یقال اثنے ای انعطف ومنہ الثناء یعنے تعریف کیونکہ تعریف کرنے والا اپنے دل کو لوٹاتا ہے۔ واز فتح یعنے دُگنا کرنا وپھسلنا اس کا مصدر ثنیٌ ہوگا واز ضرب مصدر ثنا موڑنا بالکسر اس کے معنے اونٹ کے زانو کو رسی سے باندھنا ۷ الصبابۃ یہ ماخوذ ہے انصبَّ علیہ الماء یقال صببت الماء فانصبَّ اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یعنے بھادینا اور یہاں پر اس کے معنے بہنے کے ہیں چونکہ یہ لازمی ہے۔ اور باب افعال سے اس کے معنے مائل ہونا وشوق سے بوجہ عشق تیز چلنا اور اس میں ہا ضمیر کی ہے ۸ یستبقیٌ یہ استفاقہ سے ماخوذ ہے۔ اس میں ست مبالغہ کے لیے ہے۔ اس کا مجرد فاق یفوق نصر سے آتا ہے۔ یعنے ہوش میں آجانا یقال استفاق من غشیتہ اذا رجع الیٰ عقلہ یعنی بیدار ہونا۔ وہوش میں آنا ویقال افاق المریض یعنی یعنی مریض نے صحت پائی۔ وافاق من مرضہ واستفاق الرجل من نومہ اومرضہ او غفلتہ یعنی وہ بیدار ہوا اور اس کی صحت واپس ہوئی۔ ۹ فراما الغرام ہو شدۃ حب لازم لہ اس سے مراد شیفتگی وفریفتگی ہے یہ عزم سے مشتق ہے غرم کے معنے میلان کے ہیں اور اس کے عاشق کے معنے بھی آتے ہیں۔ ومنہ المغرم یعنے العاشق اور غرام کے معنے کبھی ہلاک ہونے کے بھی آتے ہیں۔ اور تاوان کے بھی ومنہ عزیم یعنے قرض خواہ وفی التنزیل ان عذابہا کان غراما ای دائما وانا لمغرمون از سمع یقال غرم فی التجارۃ یعنی اس نے تجارت میں ٹوٹا اٹھایا ۱۰ فرط بالسکون یعنے زیادتی ومجاذرۃ الحد اور فرط کا عطف غراما پر ہے ۱۱ صبابۃ بالنتاء بالفتح یعنے رقۃ الشوق اور اس کے معنے عشق کے آتے ہیں یہ صبَّ یصُبُّ کا مصدر ہے۔ از سمع۔ اور یہ جب نصر سے آتا ہے۔ تو اس کے معنے بہنے اور بہا دینے کے آتے ہیں۔ ومنہ کما قال الشاعر ؎ دار الصبابۃ مالہ من راق۔ ای مرض العشق ۱۲ لو دری اس میں لو حرف شرط ہے۔ اس کی جزا محذوف ہے ای ما یطلع علیہ دری یہ درایت سے ہے یعنے جاننا سمجھنا وقد مرَّ تحقیقہ ۱۳ لکفاہ اللام بجواب لو کفے کفایت سے یعنے کافی ہونا از ضرب یرد ۱۴ اجوف واوی مرام دردم مصدر۔ از نصر یعنے قصد کرنا منہ المرام یعنے مقصد ۱۵ صُبابۃ بالضم یعنے بقیۃ کل شئ اور اس کے معنے پانی یا شراب کے تلچھٹ کے بھی آتے ہیں۔ اور تھوڑی سی چیز کے اور وہ چیز جو بچ جائے اور یہ کفاہ کا فاعل ہے اور اس میں تاء اصلی ہے جو حالت وقفی میں ہا ہوگئی ہے اور اس کے معنے تھوڑے پانی اور تھوڑے دودھ کے جو برتن میں رہ جائے یہ بھی آتے ہیں۔ از نصر ۱۶ بدء فعل ماضی کا صیغہ اس کا مصدر تلبید آتا ہے۔ یعنے چلتے چلتے ٹھہر جانا اور بات کرتے کرتے بند ہوجانا اور غبار جھاڑنا اور تسکین دینا اور کھڑا کر دینا اس کا مجرد نصر وضرب وسمع سے آتا ہے یعنے ٹھہرنا وبعنے بات

Maktaba Tul Ishaat.com

ختم کرنا علے سبیل التشہیر اس طرح پر کہ غبار ٹھہرا ہی تھا۔ اور وہ متاثر ہوتا تھا اس کو تشبیہ دی ہے۔ فرس سے۔ یا فارس سے یقال لبّدَ بالمکان ولبّدای اقام بہ وفرق ولبّدَ بالشئ یعنی چمٹ گیا۔ ۱۵ عجاجۃ اس کا واحد عجاجٌ ہے۔ بمعنے گرد وغبار جو طویل اور عظیم ہو اور اس کے معنے دھوئیں کے بھی آتے ہیں اور اس میں تؔ اور غیرت کا فرق ہے واحد کے لیے عجاجٌ بولتے ہیں۔ اور جمع کے لیے اعجاج اور یہ زیادہ خاص ہے یعنی بڑے غبار کو بخلاف عجاجۃ کے۔ یہ مطلق غبار کو کہتے ہیں۔ ویقال عجّ یعُجّ عجاً وعجیجاً از نصر یقال عجّ الغبار اثاؤ واعجّت الریح ای اثارت فاثارت الغبار ۱۶ غیض غیض اصل میں اس بچہ کو کہتے ہیں جو کہ ناتمام پیدا ہو اب اس کو باب تفعیل میں لے گئے اس کے معنے پانی میں خشک کر دینے کے ہو گئے۔ از ضرب یقال غاض الماء غیضاً ومغیضاً ومغاضاً۔ اذا نقص اور غار۔ قذہب ومنہ تغییض"۔ ویقال غیّضَ ای جفّفَ ریقہ یعنی قل کلامہ وسکت وغاض الثمن ای نقص ۱۷ مجاجۃ یہ مجّ سے ماخوذ ہے۔ یہ بالضم ہے فعال کے وزن پر ہے جو مفعول کے معنے میں ہے اصل میں اس تھوک کو کہتے ہیں۔ جو بات کرتے وقت منہ سے (جھاگ) نکلے۔ از نصر یقال مجّ فی الماء جبکہ تھوک دیا ہو۔ دارا دالشارع مایسیل من الانف والعین وقال استاذی عمی المکرم ومعناہ الحقیقی ظاہر لاحاجۃ الی التکلف۔ ویقال مجّ الشراب من فیہ ای رماہ بہ از نصر ویقال للمطر مجاج المزن وللعسل مجاج النحل والمجّ الرمی بالریق والتفل اقل منہ والنفث البزاق بلا ریق وہو اقل من التفل والنہذی الرمی بشئ من یدک اوحلقک ۱۸ اعتقدیہ عقد سے مشتق ہے عقد کے معنے بازو میں رکھ لینے اور کندھے پر رکھ لینے کے ہیں ۱۹ شکوتہ بالفتح بمعنے مشکیزہ اس کے اصلی معنے یہ ہیں بکری کے بچہ کی کھال کی مشک بنوالی جائے۔ اور وطب اس کے خلاف ہے اور اس کے معنے گودیں لینے کے مجازاً آتے ہیں۔ وقبل ہو دعاءٌ من آدم۔ بیر دفیہ الماء ویحبس فیہ اللبن والجمع شکوات وشکاءٌ اور اس کے معنے چمڑے کے ڈول اور چھاگل کے بھی آتے ہیں ۲۰ تابط یہ مشتق ہے ابط سے ہے بمعنے بغل یقال تابط ہرادتہ ای فعل عصاہ تحت ابطہ تابط کے یہ معنے ہوئے کہ بغل میں اس نے دبا لیا والتابط ان یدخل الثوب تحت یدہ الیمنے فیلقیہ علے منکبہ الایسر وشملۃ الاضطباع۔ ومنہا السدل ہو اسبال الثوب من غیران یضم جانبیہ بین یدیہ والتلبب ان یجمع ثوبہ عند صدرہ تحزماً والتلفع ان یشتمل بثوبہ حتے یتجلل بہ جدہ وہو اشتمال الصماء عند العرب لانہ یرفع جانبا منہ فتکون فیہ فرجۃ والقبوع ان یدخل راسہ فی قمیصہ اوردائہ کما یفعل الفقعد آلاذ ومال التغطی بالثوب حتے یستتر البدن کلہ وکذلک الاستغشاء والاستغشاء ان یاخذ الثوب من خلفہ الی الفخذین اے قدام ۲۱ ہراوۃ بمعنے عصا ولاٹھی۔ موٹا ڈنڈا۔ قیل اذا طالت وضخمت فہی الہراوۃ والنکاز عصا ذات زُجّ (نیچے لوہا لگا ہو) فی اسفلہا والمجنُ العصاء المعوّجۃ والجمع ہراوی علے القیاس مثل مطایا وصُرِیٌّ علے غیر القیاس اور مجرد اس کا نصر سے آتا ہے۔

فَلَمَّا رَنَتِ الْجَمَاعَةُ اِلٰی تَحَفُّزِهٖ ۔ وَرَأَتْ تَأَهُّبَهٗ ۔ لِمُزَايَلَةِ مَرْكَزِهٖ ۔ اَدْخَلَ كُلٌّ مِّنْهُمْ يَدَهٗ فِیْ جَيْبِهٖ ۔ فَاَفْعَمَ لَهٗ سَجْلًا مِّنْ سَيْبِهٖ ۔ وَقَالَ اصْرِفْ هٰذَا فِیْ نَفَقَتِكَ اَوْ فَرِّقْهُ عَلٰی رُفْقَتِكَ ۔ فَقَبَّلَهٗ مِنْهُمْ مُغْضِيًا ۔ وَانْثَنٰی عَنْهُمْ مُثْنِيًا ۔

الترجمۃ والمطالب پس جب کہ لوگوں نے اس کے جانے کا ارادہ کیا اور اپنی جگہ چھوڑنے کا قصد دیکھا تو ہر ایک نے اپنی اپنی

Maktaba Tul Ishaat.com

جیبوں میں ہاتھ ڈالے اور اپنی بخشش سے اس کا زنبیل بھر دیا اور کہا کہ تو اپنے خرچ میں لایا تو اپنے دوستوں میں تقسیم کر (بانٹ) تو اس نے اس رقم کو اپنی آنکھیں نیچے کئے ہوئے قبول کیا۔ اور ان کی بہت ہی تعریف کرتے ہوئے وہ رخصت ہوا

تشریح لغات

لہ رنت یہ دعت کے وزن پر ہے اس کا مصدر نوراً نوار ہے اور یا یہ رنا یرنو اسے مشتق ہے اس کا مصدر نوراً نوّاز نصر یمنعے دیکھنا اور بعض اس کی تخصیص کرتے ہیں گوشہ چشم سے دیکھنا اور بعض فرماتے ہیں کہ خوب تیزی کے ساتھ ہرن کی طرح دیکھنا یقال رنونہ ورنوت الیہ ورنوت لہ یعنی میں نے اس کی طرف آنکھیں پھاڑ کر دیکھا منہ الرناء یمعنے جمال تحفزہ از باب تفعل یہ حفز سے ماخوذ ہے یمعنے جمع کرنا اسی سے لازم تحفز آتا ہے اس کے اصلی معنے دو رانوں پر ہاتھ رکھ کر بیٹھنے کے ہیں۔ یعنی اکڑوں بیٹھے پھر کھڑا ہو جائے۔ اور تحفز کے معنے سامان کے اوپر جلدی کے بھی آتے ہیں۔ اور یہ ضرب سے آتا ہے یمعنے آمادگی و تیاری ۳ رأت اس کا فاعل جماعت ہے اور یہ رؤیۃ سے مشتق ہے۔ از فتح یمعنے دیکھنا قدمر تحقیقہ ۴ تاہب۔ یہ اہبۃ سے ماخوذ ہے یمعنے آمادگی و منہ اُہبۃ السفر کے سامان کو کہتے ہیں۔ یا مطلق تیاری کو ۵ لمزایلۃ چھوڑنا و جدائی کرنا اور یہ زوال سے مشتق ہے۔ یقال زال الشیٔ و یزیل زیلاً و ازالہ و زیالہ فتزیل ای فرقہ فتفرق از ضرب۔ یقال زال عن مکانہ یعنی ہٹایا اور جدا کیا و مازالت افعل وہ ہمیشہ کرتا رہا۔ ۶ مرکز یہ رکز سے ماخوذ ہے یمعنے گاڑ دینا و منہ رکاز جو فقہ میں ہے یمعنے قطعے ذہب و فضۃ تخرج من الارض او المعدن وفی الحدیث فی الرکاز الخمس۔ و منہ مرکز۔ جو نقطہ ہوتا ہے۔ از نصر و ضرب یقال مرکز الرجال ای موضعہ او محلہ۔ یہ ادخال سے ہے از افعال اور اس کا ثلاثی مجرد نصر سے آتا ہے یمعنے داخل ہونا ۸ ید کے دو معنے آتے ہیں۔ ایک معنے احسان اور نعمت کے دوسرے معنے عضو مخصوص کے (یعنی ہاتھ کے) البتہ اس کی جمع میں فرق ہے۔ احسان کے معنے کی جمع ایاد ی آتی ہے اور ید یمعنے احسان واکثر مایطلق علے النعم الدنیویۃ ایادی ۹ حبیب حبیب یائی ہے۔ یمعنے گریبان یقال جیب القمیص والدرع والجمع جیوب ۱۰ افعم س کا مصدر افعامٌ آتا ہے یمعنے بھر دینا اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے۔ واز کرم یمعنے بھر جانا اور یہ لازم آتا ہے واز صبح یمعنے ناراض کرنا یقال فعم یفعم فعامۃ و فعومۃ ای امتلاء ۱۱ سجل بفتح السین وکسرہا اور اس میں تین لغت ہیں۔ سَجَل با فتح پانی کا بڑا ڈول جو بھرا ہوا ہو۔ والجمع سجال وسجلات اور سجل بکسر السین پستان کو کہتے ہیں اور سُجُل بضم السین اس ناقہ کو کہتے ہیں جس کا پستان لٹکا ہوا ہو۔ اور اس میں دودھ بھرا ہوا ہو اور دو۔ خالی ڈول کو کہتے ہیں والجمع ادل وادلات والسلم الدلو التی لہا عروۃ واحدۃ۔ والغرب الدلو العظیمۃ۔ ۱۲ سیبہ۔ سیب کے معنے عطا کے آتے ہیں۔ والجمع سیوب از ضرب یقال ساب یسیب سیبًا یمعنے جاری ہونا اور چاروں طرف کو بہنا و یقال سابت الدابۃ جہاں وہ چاہے۔ چرے پھرے و منہ السائبۃ وہ اونٹنی منت اور نذر کے وجہ سے زمانہ جاہلیت میں چھوڑ دی جایا کرتی تھی۔ یا اس لیے کہ اس کے پانچ بچے پیدا ہو چکے تھے سب کے سب مادہ نہ تو اس سے سواری کا کام لیا جاتا تھا اور نہ اس کا دودھ اس کے بچہ اور مہمان کے کسی اور مصرف میں آتا ہے اور گھاس پانی وغیرہ کی کوئی روک ٹوک نہیں تھی جہاں چاہتی چرتی پھرتی تھی۔

۱۳ اصرف۔ یہ امر حاضر کا صیغہ صرف سے مشتق یمعنے خرچ کرنا از نصر ۱۴ نفقتک یمعنے خرچ کرنا والجمع نفقات و نفاق یقال نفق نفاقًا نفقا یمعنے قل و نقص و قبل نفد و فنی و ذہب از نصر و سمع اور نفق کے معنے خاص اپنی حاجت اور ضرورت کے اندر خرچ

Maktaba Tul Ishaat.com

کرنا کیونکہ نفقہ خرچہ کو کہتے ہیں کیونکہ وہ خرچ کیا جاتا ہے ۱۵ فرقۃ اس کا تفریق مصدر ہے از تفعیل بمعنے جدا کرنا یقال فرق یفرق فافترق وتفرق افترق از نصر ۱۶ رفقتک رفقۃ وہ مسافر جو سفر میں ساتھ ہو جائے یا مطلق دوست والجمع رفق کعنب ورفق کصرد ورفاق ککتاب۔ ولا یقال لقوم رفقۃ الا ما داموا منضمین فی مجلس واحد فی مسیر واحد فاذا تفرقا زال عنہم اسم الرفقۃ ولم یذہب عنہم اسم ۱۷ الرفیق۔ تقبلہ اس کا مصدر قبول با نفتح ہے۔ از سمع یقال قبل قبولاً وقبولاً وقبل الشئ یعنی قبول کیا اور مانا وفی التنزیل فتقبلہا ربہا بقبول حسن۔

۱۸ مغضیا یہ اغضاء سے ماخوذ ہے۔ از باب افعال بمعنے چشم پوشی کرنا اور یہ جہار سے کنایہ ہے اور یہ حال کی وجہ سے منصوب ہے۔ یقال فلان مغض لہذا الامر ای کارہ یعنی قبل ذلک العطاء کارہاً یظہرانہ لا یریدہ یقال اغضی الرجل وغضی ای اطبق جفنیہ علی حدقتیہ واغضی عینا علی القذی ای صبر علی اذی واغضی عنہ طرفہ ای سدہ اور مدہ ولاغضاء یتعدی ویلزم اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے

۱۹ اثنی اس کا مجرد ثنی یثنی ضرب سے آتا ہے اس کا مصدر اثناء ہے۔ از افعال بمعنے جانا یقال اثنی ای رجع وانصرف جفنیہ حیاء

۲۰ مثنیا اس کا مصدر اثنا رآتا ہے۔ از باب افعال اور اس کا مجرد ثناء ہے بمعنے تعریف کرنا یقال اثنی علیہ یعنی اس کی تعریف کی اور ثنا ر کے معنے تعریف کے آتے ہیں۔

---

۲۱ جَعَلَ یُوَدِّعُ مَنْ یُشَیِّعُہٗ۔ لِیَخْفٰی عَلَیْہِ مَہْیَعُہٗ۔ وَیُسَرِّبُ مَنْ یَتْبَعُہٗ۔ لِکَیْ یُجْہَلَ مَرْبَعُہٗ۔ (قَالَ الْحَرِثُ بْنُ ہَمَّامٍ) فَاَتْبَعْتُہٗ مُوَارِیًا عَنْہُ عَیَّانِیْ۔ وَقَفَوْتُ اِثْرَہٗ مِنْ حَیْثُ لَا یَرَانِیْ۔ حَتّٰی انْتَہٰی اِلٰی مُغَارَۃٍ۔ فَانْسَابَ فِیْہَا عَلٰی غِرَارَتِہٖ۔

الترجمۃ المطالب اور اس نے اپنے پیچھے آنے والوں کو الوداع کہا تاکہ اس پر اس کا راستہ مخفی رہے۔ اور اس نے اپنے ساتھ آنے والوں کو رخصت کیا تاکہ وہ اس کا مکان نہ پہچانیں (حارث بن ہمام) کہتے ہیں کہ میں اس کے پیچھے اپنے جسم کو چھپاتے ہوئے اس طرح چلا کہ وہ مجھے نہ دیکھ سکے یہاں تک کہ وہ ایک غار پر پہنچا اور اس میں بے دھڑک گھس گیا۔

تشریح لغات ۲۱ وجعل بمعنے اخذ وطفق اور یہ افعال مقاربۃ سے ہے۔ اور یہ صیر کے معنے میں بھی مستعمل ہوتا ہے کقولہ تعالےٰ وجعلتی بنیا وکقولہ تعالےٰ فجعلہم کعصف ماکول۔ اور قول اور کسی چیز پر حکم کرنے کے معنے میں بھی آتا ہے۔ کقولہ تعالےٰ وجعلوا الملائکۃ الذین ہم عباد الرحمٰن اناثا اور یہ خلق کے معنے بھی آتا ہے کقولہ تعالےٰ وجعلنا من الماء کل شئ حی۔ اور یہ یقین کے معنے میں بھی آتا ہے۔ جیسے جعل البصرۃ بغدادای ظنہا ومنہ الجعل بمعنے مزدوری ۲۲ یُوَدِّعُ از باب تفعیل بمعنے رخصت کرنا و چھوڑنا تو دیع اس کا مصدر آتا ہے۔ اس کا استعمال مسافر اور مقیم دونوں کے لیے ہوتا ہے یقال ودعت المسافر ودع المسافر الناس والتودیع یکون ملمی والمیت اور مجرد اس کا فتح سے آتا ہے۔ وفی التنزیل ما ودعک ربک وما قلی ای ما ترکک ۲۳ یشیعہ اس کا مصدر تشییع آتا ہے بمعنے مسافر کو رخصت کرنا۔ اور اس کو پہنچانے جانا بوجہ تعظیم اور اس کی بڑائی کے لیے والتشییع والمشایعۃ بمعنے

Maktaba Tul Ishaat.com

واحد یقال شَبِیعَۃ ای خرج معہ عند رحیلہ لیودعہ ویبلغہ منزلہ وقبل ہوان یخرج معہ برید صحبتہ وانیا سہ اے موضع ما اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے۔ یقال شاع یشیع شیاعا بمعنے پھیلا کرنا اور اس کے ساتھ ساتھ چلنا وفی التنزیل وان من شیعتہ لابراہیم وقال المشی ان یشیع بمعنے پیروی کرنا۔ کذا فی القاموس اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس یشیع کو باب تفعیل سے لیں جس کے معنے گروہ ہو جانے اور شاخ در شاخ ہونیکے ہیں۔ اور شیعہ صاحبان اپنے آپ کو حضرت علی رض کے اولاد سے مانتے ہیں۔ وہ شیعہ سے ماخوذ ہے یقال شَیَّعَ فلان ای تفرق وفی التنزیل ثم لننزعن من کل شیعۃ ہبیعۃ بفتح الہیم ازضرب وسمع ہوطریق البین الواضح یعنی کشادہ اور ظاہر راستہ والجمع ہبایع اس کے اصلی معنے فرش وغیرہ کے بچھانے کے ہیں۔ اس کے بعد تخصیص کر کے اس کے معنے گھر بنانے کے ہو گئے اب اس کے معنے جائے منزل کے ہیں۔ قال عمی الکرم۔ یہ باع یَبِیعُ سے مشتق ہے۔ اذا انبسط ازضرب اور وادی نصر سے آتا ہے جس کے معنے تنے کرنے اور پھیل جانے اور بزدلی کے آنے اور راستہ پر چلتے ہوئے ڈرنے کے بھی آتے ہیں اور محققین یہ فرماتے ہیں کہ مفعلۃ کا وزن سبب بیان کرنے کے لیے آتا ہے تو ہیبۃ کے معنے بزدلی کے سبب کے ہوں گے اور راستہ بھی خوف اور بزدلی کا سبب ہوتا ہے۔ اس لیے انبساط کے سبب کے معنے لے کر راستہ کے معنے قرار دیئے جائیں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے وَبَیِّنْ لَنَا اسماء الطرق المرصاد والنجد الطریق الواضح۔ وکذلک الصراط والجادۃ والنہج واللقہم۔ والمحجۃ وسط الطریق ومعظمہ۔ اللاحب الطریق المرطا المہیع الطریق الواسع الوہم الطریق الذی برد فیہ المواردہ۔ الشارع الطریق الاعظم المنفذ والشعب الطریق فی الجبل۔ والخلۃ الطریق فی الرمل۔ المخرف الطریق فی الاشجار۔ النہیب الطریق المستقیم وہکذا النہیان الطریق الواضح المستقیم ۵ ولیُنہرِبَنَّ اس کا مصدر تنہریب آتا ہے۔ تنہریب کے اصلی معنے جانوروں کے گلے کے آتے ہیں اور یہ سارب سے ماخوذ ہے جس کے معنے بہت اچھی طرح سے دیکھنے کے ہیں یا یہ سَرَبٌ سے ماخوذ ہے بمعنے سوراخ اور سرب جانوروں کے قطع قطع کر کے چھوڑنے کو بھی کہتے ہیں۔ پھر اس کے معنے مطلقاً چھوڑنے کے ہو گئے ہیں یا یہ ماخوذ سرب سے جس کے معنے اونٹوں وعورتوں وہرنوں کی جماعت کے آتے ہیں۔ یقال سَرَبَ یَسْرُبُ سروبا ای خرج اور یہ نصر سے آتا ہے بمعنے نکلنا اور پانی کا بہنا یہاں اس کے معنے رخصت کرنے اور چھوڑنے کے ہیں ۵ یَتْبَعُہٗ تبع یتبع از سمع یقال تبع الشئ تبوعا وتبعا وتبعت الشئ بتوعا ای سرت فی اثرہ ۵ لکی حرف تعلیل ہے جب یہ مضارع پر داخل ہوتا ہے تو یہ اپنے مابعد کو بتقدیر ان نصب دیتا ہے لیکن اس کا زیادہ استعمال لام کَیْ کے بعد ہوتا ہے جیسے جئت لکی تکرمنی ۵ مَرْبَعَہٗ۔ یہ ربیع سے مشتق ہے والجمع مرابع مربع بمعنے مکان اور مربع اونٹ کا بچہ جو موسم ربیع میں پیدا ہو اور اس کے معنے منزل اور گہرا اور بارش کے بھی آتے ہیں والجمع اربُعٌ دربُوعٌ دربَاعٌ وارباعٌ ویقال ربع بالمکان ای اقام بہ والحمان یربع ربعانہ از فتح ۵ فَاَتْبَعَہٗ اس کا مصدر اتباع ہے بمعنے تابعداری کرنا۔ اوپیچھے پیچھے چلنا ۱۰ موآریا۔ اس کا مصدر موارات آتا ہے۔ از مفاعلت بمعنے چھپنا یا یہ ماخوذ ورا سے بمعنے خلف وقدام یہ اضداد میں سے ہے ای القی البیان وراء ظہرہ ویقال واریتہ ودریتہ دونوں کے معنے ایک ہیں وفی التنزیل ما دوری منہما ۱۱ عیابی یہ عین کی۔ جمع ہے بمعنے ذات وجثم اور خود اس کے معنے دیکھنے کے بھی آتے ہیں یہاں پر جسم کے معنے مراد ہیں۔ ۱۲ قفوت یہ متکلم کا صیغہ ہے یہ قفا یقفوا سے اس کا مصدر قفوًا اور قفوٌ آتا ہے از نصر یہ لازم اور متعدی آتا ہے بمعنے پیچھے جانے کے ہیں۔ یقال قفیتہ فیری ویقری وازضرب بمعنے گدی اور پشت پر مارنے کے آتے ہیں ۱۳ اِثرہٖ بکسر الالف وفتح الالف، بمعنے نشان قدم وعلامت والاثر بقیۃ الشئ والجمع آثارٌ واثورٌ یقال خرجت فی اثرہ واثرہٖ ای بعدہ اور

Maktaba Tul Ishaat.com

اثر جو بالضم کے معنے زخم کے اچھا ہونے کے بعد جو نشان باقی رہ جاتا ہے اس کے آتے ہیں ومنہ الفقیر الاثر الہفی رہ جاتا ہے حیث یہ ظرف مبہم مفہوم ہے اور بعض عرب اس کو فتحہ دیتے ہیں وفی التنزیل ولا یفلح الساحر حیث اتے ۱۵ مغارہ بمعنے غار اور مطلق گڑھے کے معنے آتے ہیں۔ والجمع غیران اغوار۔ اور یہ اصل میں غار الماء سے مشتق ہے۔ یقال غار الماء غورا ای ذہب فی الارض از نصر وفی التنزیل اُرایتم ان اصبح ماؤکم غورا (ای غائرا) ۱۶ فانساب یہ انیاب سے ماخوذ ہے انیاب کے معنے اچانک داخل ہو جانے کے ہیں۔ اور اس کے معنے سیلان الشی علے وجہ الارض کے ہیں۔ ہکذا قالہ السرشیی اور اس کے معنے سانپ کے سوراخ میں گھس جانے کے بھی آتے ہیں تو اس وقت یہ نیسب سے مشتق ہوگا یقال انسبت الحیۃ ومنہ انساب الماء اذا مشے علے الارض۔ اور یہ نصر سے آتا ہے وانساب فلان یعنی لوٹا اور واپس ہوا ۱۷ غرارۃ یہ غرّ یغرّ کا مصدر ہے بمعنے کسی کو غفلت سے دھوکہ دینا اور لالچ باطل دینا اور اسی سے غرور بالضم مصدر آتا ہے جس کے معنے دھوکے کے ہیں۔ اور غرور بالفتح بمعنے دھوکے کے ہیں۔ جو انسان کو شیطان دے۔ وفی التنزیل لا یغرنکم باللہ الغرور ای الشیطان وغرّ یغرّ غرارا سمع سے آتا ہے اس کے معنے سفید ہونے کے آتے ہیں یقال غرّ وجہہ والاغر الابیض والجمع غرّ غرّان۔

فَأَمْهَلْتُهُ رَيْثَمَا خَلَعَ نَعْلَيْهِ. وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ. ثُمَّ هَجَمْتُ عَلَيْهِ. فَوَجَدْتُهُ مُثَافِنًا لِتِلْمِيذٍ. عَلَى خُبْزٍ سَمِيذٍ. وَجَدْيٍ حَنِيذٍ. وَقُبَالَتُهُمَا خَابِيَةٌ نَبِيذٍ. فَقُلْتُ لَهُ يَا هَذَا أَيَكُونُ ذَاكَ خُبْزَكَ. وَهَذَا مَخْبَزَكَ۔

الترجمۃ والمطالب میں بھی اتنی دیر رکا کہ اس نے جوتیاں اتاریں اور پاؤں دھوئے میں یکایک اس غار میں داخل ہو گیا تو میں نے اس کو ایک شاگرد کے پاس برابر بیٹھا ہوا پایا اس کے سامنے سفید چپاتی اور بکری کے بچہ کا بھنا ہوا گوشت تھا اور میں نے یہ دیکھا کہ دوسری طرف) ان کے مقابلہ میں ایک شراب کا خم (مٹکا) رکھا ہے میں یہ دیکھ کر کہنے لگا اے کمینہ کیا وہ تیرا ظاہر (وعظ) تھا اور یہ تیرا باطن ہے۔

تشریح لغات ۱ فامہلتہ از باب افعال بمعنے مہلت دینا وچھوڑنا اور المہل والمہل والمہلۃ سب کے معنے ایک ہیں ۲ ریثما اس کا ربث مصدر ہے از ضرب اور ما اس میں مصدر یہ ہے۔ اس کا استعمال ما اور بغیر ما دونوں طرح پر ہوتا ہے مگر اس کا اکثر استعمال ما کے ساتھ ہوتا ہے اس کے معنے اب مقدار واندازہ کے آتے ہیں۔ ای قدر ما وساعتہ ما ۳ خلع از فتح اس کا مصدر خلع ما آتا ہے بمعنے نکالنا اور اتارنا وفی التنزیل فاخلع نعلیک الخ اور اس کے معنے اتارنے اور خلعت دینے کے ہیں ۴ نعل بغلبہ نعل کے معنے جوتہ کے ہیں اور یہ نعل کا تثنیہ ہے والجمع نِعَالٌ اور یہ سمع سے آتا ہے۔ یقال نعل ینعل نعلا وانتعل ای لبس النعل ۵ غسل از ضرب اس کا مصدر غُسْلٌ بالفتح اور بالضم غُسْلٌ آتا ہے۔ غُسْلٌ بالضم کے معنے تمام بدن دھونے کے ہیں اور غسل بالفتح یہ عام ہے اور غُسْلٌ کے معنے میل کے دور کرنے کے آتے ہیں عام اس سے کہ وہ کپڑوں پر ہو یا بدن پر ۶ رجلیہ یہ رِجْل بالکسر کا تثنیہ

Maktaba Tul Ishaat.com

ہے بمعنے پیر والجمع ارجلٌ والرجل من اصل الفخذ الی القدم ۸ ماہجت یہ ہجوم سے مشتق ہے۔ ہجوم کے معنے اچانک داخل ہونے کے ہیں یعنی اس کی اجازت بغیر داخل ہونا از نصر اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے ۹ مثافنا یہ ثفنیۃٌ سے مشتق ہے بمعنے زانو اور زانو سے زانو ملا کر بیٹھنا اور یہ باب مفاعلت سے اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ ثافنہ سے یقال ثافنت الرجل مثافنۃً ای صاحبتہٗ لا یخفیٰ علیّ شیءٌ من امرہ وذلک ان تصحبہ حتی تعلم امرہ وتقف الشیءَ ثیفنۃ ای لزمہ ازضرب ۱۰ تلمیذ بمعنے شاگرد اصل اس کے یہ معنے آتے ہیں کہ جو شخص کسی چیز میں کمال حاصل کرنے کے واسطے اپنے آپ کو وقف کر دے۔ والجمع تلاند وتلانذۃ وتلامیذ وتلامذۃ ۱۱ خبز بالضم بمعنے روٹی تازی وچپاتی۔ اور اس کے معنے گھی میں تلے ہوئے پراٹھے کے بھی آتے ہیں۔ اور خبز بالفتح یہ خُبز الخبز کا مصدر ہے بمعنے بنانا اور پکانا از ضرب۔ ۱۲ تیہور بالذال المہملۃ وبالذال المعجمۃ یہ دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے اس کے معنے میدے کی روٹی کے آتے ہیں اور یہ فعیل کے وزن پر ہے جو مفعول کے معنے میں ہے اور اس کے معنے خود سفید گیہوں کے بھی آتے ہیں۔ اور یہ دال کے ساتھ زیادہ فصیح ہے۔ ۱۳ وحدی بکری کا بچہ جو ایک سال کا ہو والجمع اوحدٍ ووحدانٌ ۱۴ حنیذ اس کا مصدر حند ہے اس گرم پتھر کو کہتے ہیں جس پر گوشت کو رکھدیا جائے اور بھن جائے از ضرب یقال حندالحدی ای شوتہ فعیل کے وزن پر ہے۔ جو مفعول کے معنے میں ہے اور پتھر پر گوشت کو رکھدیا جائے اس کے معنے میں بھی آتے ہیں واعلم اذا غُیّبَ اللحمُ وفی الحمر یشوے فہو مملول فاذا شُوِیَ علی الجمارۃ المحماۃ فھو حنیذٌ فاذا لم یتعالی نضجہ فہو مُضہبٌ۔ فاذا رُوِاے النُّوَّر کے بیتم نضجہ فہو مشبّطٌ فاذا شوی علی الجمر بالعجلۃ فہو محسوسٌ فاذا خرج من التنور بقطر فہو رشراس فاذا القی فی العرصۃ فہو مُعَرَّضٌ فاذا القی علی الجمر فہو مُعَرَّضٌ ۱۵ وقبالتہا یہ قبل سے ماخوذ ہے بمعنے مقابل وسامنے ۱۵ خابیۃ یہ ناقص یائی ہے۔ بمعنے مٹکا یا بڑی ٹھلیا ومٹکا والجمع الخوابی والخوابیٌ اور یہ خبأتُ سے مشتق ہے۔ مگر عرب والے ہمزہ کو چھوڑ کر استعمال کرتے ہیں۔ بمعنے چھپانا وپوشیدہ کرنا ومنہ بنت الخابیۃ بمعنے شراب از فتح ۱۶ نبیذ اس کے معنے مطلقاً پھینک دینے کے ہیں۔ از ضرب اور جس پانی کو چھوارے وغیرہ نکال کر پھینک دیا جائے اب یہ شراب کے معنے میں مستعمل ہونے لگا ہے۔ والجمع انبذۃٌ ومنہ نبیع المنابذۃ نہی عنہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان النبذ یکون من الزبیب والفضیخ وما کان من العنب والسکر من التمر والقند من القند والتبغ من العسل والسرکۃ من الذرۃ۔ اور اس نبیذ کی چار قسمیں ہیں۔ ایک سریع وہ جو ترش ہو اور مانع وہ جو زیادہ سرخ ہو اور خالف وہ جو زیادہ خراب ہو۔ اور کبیس وہ جو بہت خالص اور عمدہ ہو۔

۱۷ یا ہذا یہ تحقیر کے لیے ہے۔ جیسے ما ہذا فلان اور اس میں یا ندائیہ ہے یا یہ اسم اشارہ تحقیر کے لیے ہے ۱۸ ایکون اس میں ہمزہ استفہام انکاری کے لیے ہے۔ اور یہ افعال ناقصہ سے ہے۔ اس کا مصدر کون ہے بمعنے ہونا۔ ۱۹ ذاک۔ ذاک بمعنے ذلک ہے یا یہ متوسط کے معنے میں ہے۔ ای ذلک الوعظ۔ خبر ظاہر حال کو کہتے ہیں۔ یقال خَبَرَ یَخْبُرُ خُبْرًا وخِبْرَۃً وخِبْرًا بمعنے علم اور یہ نصر سے آتا ہے ومنہ المخبر بمعنے تجربہ وآزمائش باطن کو کہتے ہیں اور یہ خبر خود سنی ہوئی بات کو بھی کہتے ہیں۔ اور خبر کا اطلاق کبھی باطن پر بھی ہو جاتا ہے۔ خبر سے کنایہ دنیوی باتیں ہیں ۲۰ مخبر بمعنے کسی شئ کی حقیقت کو خبر یا تجربہ سے کسی بات کو جاننا کہ محض نظری طریقہ سے۔ یقال خبر الشئ۔ اس نے تجربہ سے معلوم کر لیا وقد مرّ تحقیقہ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

فَزَفَرَ زَفْرَةَ الْقَيْظِ . وَكَادَ يَتَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ . وَلَمْ يَزَلْ يُحَمْلِقُ إِلَيَّ حَتَّى خِفْتُ أَنْ يَسْطُوَ عَلَيَّ . فَلَمَّا أَنْ خَبَتْ نَارُهُ . وَتَوَارَى أُوَارُهُ . أَنْشَدَ .

لَبِسْتُ الْخَمِيصَةَ أَبْغِي الْخَبِيصَةَ وَأَنْشَبْتُ شِصِّي فِي كُلِّ شِيصَةْ

الترجمۃ والمطالب وہ یہ سُن کر آگ بگولہ ہوگیا اور قریب تھا کہ غصہ سے پھٹ پڑے یعنی اس کے جوڑ الگ ہوجائیں اور وہ مجھے غضب آلود نگاہوں سے دیکھ رہا تھا یہاں تک مجھے اس کا خوف ہوا کہ وہ مجھ پر سخت حملہ کرے گا جب اس کی آتش غضب بجھ گئی یعنی تھمی اور اس کے غصہ کی گرمی کی آگ جاتی رہی تو اس نے یہ شعر پڑھے ؎

میں کانے منقش کمبل کو اوڑھ کر حلوہ تلاش کرتا ہوں ۔ اور میں نے ہر شکار پر اپنا جال لگا دیا ہے (یا کانٹا لٹکا رکھا ہے)

تشریح لغات فَزَفَرَ ۔ از ضرب بمعنے لمبے لمبے سانس لینا ۔ اس کا مصدر زفر اور زفیر آتا ہے یقال زفر الرجل یعنی آدمی لمبے سانس کھینچے وزفر الحمار گدھا بولنے لگا ۔ ؎ زَفْرَةً اور زَفْرَةٌ کے معنے زور سے سانس لینا اور گرم سانس کے ہیں اور اس کے معنے دھوپ میں جلنے اور شدت گرمی کی وجہ سے پیاس لگنے کے بھی آتے ہیں اور بلند آواز کے بھی معنے آتے ہیں ۔ ؎ القَيْظ مصدر بمعنے سخت گرمی ۔ اور موسم گرم کا ابھار ۔ وفی الحاشیۃ ہو شدۃ طرو الصیف از ضرب بمعنے دخل فی القیظ یعنی وہ گرمی میں داخل ہوا والجمع اقیاظ وقیوظ ۔ یقال قد قاظ یوم نا ای اشتد حرہ ۔ منہ یوم قائظ یہ دن بہت سخت گرمی کا ہے ؎ کاد یہ افعال مقاربہ میں سے ہے اس کی خبر پر عن داخل نہیں ہوتا ؎ تمیز یہ باب تفعل سے اس کا مصدر تمیز ہے بمعنے ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا اور خود اس کے معنے الگ ہوجانے کے بھی آتے ہیں ۔ یقال تمیز فلان من الغیظ غصہ میں اس کا جوڑ الگ ہوگیا ۔

وفی التنزیل لکا وتمیز من الغیظ اور یہ اصل میں ماز الشی یمیزہ سے مشتق ہے ای فصل بعضہ بعضا وفی التنزیل حتی یمیز الخبیث من الطیب از ضرب ؎ غیظ بمعنے غصہ از ضرب اور اس کے اصلی معنے یہ ہیں کہ انسان کو غصہ آئے اور وہ اس کی برداشت سے باہر ہو وقیل الغیظ وہو الغضب الکائن فی الباطن وقیل ہو اشد من الغضب وقیل ہو صوت نحو لم یزل یہ زال یزل دوالا سے ماخوذ ہے بمعنے ہمیشہ رہا ۔ از نصر ؎ يُحَمْلِقُ بمعنے یحد نظرہ من شدۃ الغیظ از بشر اس کا مصدر حملاق مملوق محملاق آتا ہے اور بُری اور تیز نظر سے دیکھنے کے معنے آتے ہیں اور آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنے کے معنی بھی آتے ہیں ؎ خفت ۔ خاف یخاف سے از سمع خوف مصدر بمعنی ڈرنا وفی التنزیل وامامن خاف مقام ربہ الخ ؎ لیسطو یہ سطوۃ سے ماخوذ ہے از نصر بمعنے حملہ کرنا وغصہ ہونا وغالب ہونا یقال سطوت علیہ ای غلبت ویقال سطا یسطو سطوا وسطوۃ علیہ وبہ یعنی وہ اس پر کودا اور اس پر حملہ کیا اور اس پر زبردستی کی ؎ ان خبت میں ان زائدہ ہے ۔ خبت بمعنے سکنت وفی التنزیل خبت زدناہم سعیرا از نصر یقال خبا یخبو خبوا وخبوا بمعنے آگ بجھ گئی ویقال خبا لہ یعنی اس کی تیزی ختم ہوگئی ؎ نار بمعنے آگ اس کی تصغیر نویرۃ آتی ہے والجمع انور ونیران ونور ونیرۃ ونیار واصلہ نار ینور نورا بمعنے اضاء از نصر (ن ور) اس کے حروف اصلی ہیں یہاں اس کے غضب کو نار سے تشبیہ دی ہے ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

۱۳؎ اُوارہ بالضم گرمی پیاس۔ اور سورج کی گرمی اور اس کی لپٹ الاُوار حر النار والشمس فاستعیر للتیقظ والجمع اُوَرٌ۔ انشد یہ اصل میں نشدت الضالۃ نِشْدَۃً ونِشْدَانًا سے مشتق ہے۔ ازضرب بمعنے بلند آواز کرنا ومنہ نشد الشعر وانشدہ یعنی اس نے شعر پڑھا۔ ۱۵؎ لبست از سمع اس کا مصدر لُبْسٌ بالضم آتا ہے۔ بمعنے کپڑا پہننا۔ ومنہ اللباس جو چیز کہ پہنی جائے خواہ وہ کپڑا ہو یا درع ہو یا ہتھیار والجمع لِبْسٌ والبَسَۃٌ ومنہ لباس التقوٰے ومنہ لباس الرجل ای امراتہ ولباس المراۃ ای زوجہا وفی التنزیل ہُنَّ لباسٌ لکم وانتم لباسٌ لہن وازضرب۔ اس کا مصدر لبس بالفتح ہے بمعنے فتنہ ودھوکہ میں ڈالنا۔ وفی التنزیل ہم فی لبس جدید ای فی اشتباہ جدید اور اس کے معنے ملانے کے بھی آتے ہیں وفی التنزیل ولا تلبسوا الحق بالباطل۔

۱۶؎ الخمیصۃ یہ خمیص کا مؤنث ہے بمعنے منقش چوکور سیاہ کمبل والجمع خمائص واعلم انہم وضعوا للاکسیۃ اسماء مختلفۃ فالملاءۃ کساء یعلم من خز اوصوف۔ والبُرْدُ کساء غلیظ مخطط یعلم للخازۃ وغیرہ۔ المشملۃ کساء یشتمل بہ دون القطیفۃ۔ المرط کساء من خز اوصوف یوتزر بہ المطرف کساء فی طرفیہ علمان۔ السبجۃ والسبیجۃ کساء ۱۷؎ اسود الخبیصۃ بمعنے لطیف حلوا بہ فعیلۃ کے وزن پر ہے مفعولۃ کے معنے میں یعنی وہ حلوا جس میں چھوارے وغیرہ ملا دیئے گئے ہوں اور خود بھی ملا کر کھاتے ہوں یقال خبص الشئ بالشئ خبصًا ای خلطہ یعنی وہ حلوا بنایا ازضرب ۱۸؎ الشبث اس کا مصدر انشاب ہے اس کے معنے پنجہ گڑھ دینے اور مضبوط کرنے اور لٹکانے کے آتے ہیں۔ یقال انشبتہ انا ای اعلقتہ اس کا مجرد سمع سے آتا ہے اور یہ نشب سے ماخوذ ہے جس کے معنے پنجہ گڑھ دینے کے آتے ہیں اور اس کے معنے جال کے بھی آتے ہیں۔ یقال نشب الصید فی الحبالۃ ای اذا وقع فیہا ۱۹؎ شفیٰ شفنًا بالفتح وہ لوہا جس سے چھوارے توڑے جائیں اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ مچھلی کے کانٹے کو کہتے ہیں والجمع شفون اور اس کے معنے چور کے بھی آتے ہیں اور بالکسر وہ لوہا جو لکڑی میں لگا ہو اور اس سے پھل وغیرہ توڑا جائے ویقال شفن الانسان لشیقتی شفنًا اذا عض نواجذہ علی الشئ ازضرب ۲۰؎ کل کل۔ اس کا مضاف الیہ اگر مفرد نکرہ ہو یا معرفہ جمع ہو تو یہ تعمیم افرادی کے لیے ہوگا۔ جیسے انتقال ماہیت سے ماہیت کی طرف یا ایک حالت سے دوسری حالت کے لیے جیسے وکلہم آتیہ یوم القیامۃ فردًا۔ اور اگر اس کا مدخول مفرد معرفہ ہو تو وہ تعمیم اجزاء کے لیے ہوگا۔ جیسے کل زید حسن میں زید کا ہر فرد حسن ہے ۲۱؎ شیصہ وہی اخبث السمک یعنی خبیث مچھلی یا یہ قسم ہے۔ ایک ردی چھوارے کی اور بعض اس کے معنے ردی چھوارے کے فرماتے ہیں۔ اور اس کے معنے شکار کے بھی آتے ہیں۔ والجمع شیص بغیر تاء۔

وَصَيَّرْتُ وَعْظِيْ حُبُوْلَةً ۔۔۔ أُرِيْغُ الْقَنِيْصَ بِهَا وَالْقَنِيْصَةُ وَأَلْجَأَنِي الدَّهْرُ حَتّٰى وَلَجْتُ
بِلُطْفٍ اِحْتِيَالِيْ عَلَى اللَّيْثِ عِيْصَهُ ۔۔۔ عَلَى أَنَّنِيْ لَمْ أَهَبْ صَرْفَهُ وَلَا بَنَضَبٍ لِيْ مِنْهُ فَرِيْصَهُ

ترجمۃ والمطالب اور میں نے اپنے وعظ کو دھوکے کا جال بنا لیا ہے جس کے ذریعہ میں ہر نر و مادہ کو شکار کرتا ہوں زمانے نے مجھے اس قدر پریشان کیا کہ میں تنگ آکر اپنے پاکیزہ جبلہ سے شیر کی کچھار تک پہنچ گیا۔ (داخل ہوگیا) مگر باوجود ان تمام باتوں کے، پھر بھی میں کبھی اس کی (یعنی زمانہ) کی گردشوں سے نہ ڈرا۔ اور اس کے خوف سے میرے شانہ کا گوشت کبھی بھی نہیں پھڑکا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

تشریح لغات

لہ وَمیّرتُ از باب تفعیل اس کا مصدر تصییر ہے اور یہ میرورت سے بنالیا ہے۔ میرورت کے معنے ایک حالت سے دوسری حالت یا ایک ہیئت سے دوسری ہیئت کی طرف پھیر دینے کے ہیں ۲ وعظ مصدر بمعنے نصیحت از ضرب مر تحقیق اُجُولَۃ یہ حیل سے ماخوذ ہے جس کے معنے رسّی کے ہیں اور یہاں اس سے مراد مال کے ہیں۔ والجمع حبائل من حملت العبید حَبَلاً ای صادہ بالحبالۃ از نصر ۴ اَرَیغ اس کا مصدر اراغۃ ہے اور یہ راغ یروغ۔ دروغانا سے مشتق ہے۔ از نصر بمعنے طلب کرنا مائل ہونا اور اراغۃ کے معنے مائل کرنے اور طلب کرنے کے آتے ہیں وقال الفراء لا یقال للذی یرجع راغ اِلّا اَن یکون مخفیاً رجوعہ وفی التنزیل فراغ علیہم ضرباً بالیمین ای رجع مخفیاً رجوعہ ویقال راغ الرجل عن الطریق از راہ مگر راستہ چھوڑ کر چھپا چھپا چل رہا ہے ۵ القنیص شکار۔ وما یصاد من الوحش وہذا مثل وانما اراد ما یاخذ الناس بالحیل از ضرب۔ قنیص نر شکار کو کہتے ہیں۔ اور قنیصۃ مادہ شکار کو۔ اس میں تشریح ہے اور یہ مطلق شکار کو کہتے ہیں یا مخصوص ہے۔ بعض یہ فرماتے ہیں کہ یہ مطلق ہے۔ مچھلی کے شکار کو کہتے ہیں۔ اور یہ مذکر و مؤنث دونوں کے لیے مستعمل ہے۔ اور یہ اضداد میں سے ہے۔ یہاں اس کی ضمیر احبولۃ کی طرف راجع ہے ۶ الجاء فی از باب افعال بمعنے مجبور کرنا اور حاجت مند بنایا اور یہاں ضرورت شعری سے ہمزہ ساکن پڑھا گیا ہے۔ اور ہمزہ مفتوحہ کو الف سے خلاف قیاس بدل لیا ہے اور اس کا مجرد سمع اور فتح سے آتا ہے ۷ دہر۔ بمعنے زمانہ قدیم تحقیق ۸ وَلَجْتُ اس کا ولوج مصدر ہے بمعنے داخل ہونا اور یہ مثال وادی ہے از نصر ۹ بلطف۔ بمعنے مہربانی والجمع الطاف اور اس کے معنے پاکیزہ اور لطیف ہونے اور پاک وصاف رہنے کے بھی آتے ہیں۔ ۱۰ احتیالی۔ یہ حیلہ سے مشتق ہے۔ بمعنے تدبیر وحیلہ سازی اور یہ نصر سے آتا ہے۔ ومنہ اَلحَوْل بمعنے البصیر بے تحویل الامور ۱۱ اللیث۔ بمعنے شیر والجمع یوث اور سے مراد بخیل لوگ ہیں۔ اور اس کے اور نام بھی آتے ہیں جیسے غضنفر اسد۔ ضرغام سید الوحش وغیرہ ۱۲ عیصہ۔ اس میں ہا ضمیر کی ہے اور عیص کے معنے شیر کی جھاڑی کے ہیں۔ اور اس کے اصلی معنے الکثیر الملتف من الشجر کے ہیں۔ (جہاں درخت جنگل میں بہت ہوں اور وہ پاس پاس ہوں) اس سے مراد شیر کے رہنے کی جگہ کے ہیں۔ والجمع عیصان واعیاص وعلینا ان نذکر ہناک اسماء اماکن قروب من الجبون فاعلم ان الوطن للناس والمراح للابل۔ والاصطبل للدواب والزریب للغنم والعرین للاسد۔ والوجار للذیب والبضع۔ والمکور للثعالب والکناس للوحش وَالاُوی للنعامۃ والاخوص للقطا والعُشّ للطیر والقریۃ للنمل وانما فقاء للیربوع والکور للزنابیر والخلیۃ للنحل والجُحر (بتقدم الجیم المعجمہ) للضب والحیۃ ثم اعلم ان مکان الطیر اذا کان علی شجر فہو وکرۃ فاذا کان فی جبل او جدار فہو وکن فاذا کان فی کن فہو عشّ فاذا کان علی وجہ الارض فہو فحوص والمخفتۃ الحمامۃ والمیفقۃ المکان الذی یقع علیہ الباز ی ۱۳ لم اہتب از سمع اور یہ ہبت اور ہبابت سے ماخوذ ہے یقال ہاب سہاب ہیبۃ وہبابۃ ۱۴ مرفہ بالفتح بمعنے حوادثات وانقلاب زمانہ والجمع صروف از ضرب بمعنے پھرنا و لوٹنا۔ منہ صرف المال بمعنے اس نے مال خرچ کیا۔ اس کی ضمیر الجاء ذی کی طرف ہے۔ بَنَضَت از ضرب یقال بنض ینبض بَنضاً ونبضاناً بمعنے تحرک۔ یعنی حرکت کرنا ہلنا اور کانپنا اور جب یہ نصر سے آتا ہے۔ تو اس کے معنے زمین کے اندر بیٹھنے اور زمین میں چلے جانے کے آتے ہیں ومنہ یقال للطبیب بَنَاض۔ فریصۃ شانے کے گوشت کو کہتے ہیں۔ والفریصۃ ہی لحم یکون بین الجنب والکتف ومن شانہا ان ترتعد عند الفزع والجمع فریض وفرائض ویقال فرس فرصاً از سمع از ضرب یقال فراص الرجل ای اصاب فریصتہ از نصر بمعنے انقطع یقال فرص الجلد ای شقہ اور فریصۃ سین سے اس کے معنے جو شکار پھاڑ دیا گیا ہو۔ والجمع فرائس۔

Maktaba Tul Ishaat.com

وَلَا شَرُعَتْ بِیْ عَلٰی مَوْرِدٍ یُدَنِّسُ عِرْضِیْ نَفْسٌ حَرِیْصَۃٌ
وَلَوْ اَنْصَفَ الدَّھْرُ فِیْ حُکْمِہٖ لَمَا مَلَّکَ الْحُکْمَ اَھْلَ النَّقِیْصَۃِ
ثُمَّ قَالَ لِیْ اُدْنُ فَکُلْ۔ وَاِنْ شِئْتَ فَقُمْ وَقُلْ۔ فَالْتَفَتُّ اِلٰی تِلْمِیْذِہٖ۔

الترجمۃ والمطالب اور میرا حریص نفس مجھے کسی ایسے گھاٹ پر نہ لے گیا جو میری آبرو پر بٹہ لگاتا۔ اگر زمانہ اپنے حکم میں انصاف کرتا تو وہ ہرگز کمینوں (یا عیب والوں ذلیلوں) کو حاکم نہ بناتا۔ پھر وہ مجھ سے بولا کہ تو مجھ سے قریب ہو اور کھا اور اگر چاہے تو کھڑا ہو اور (جو کچھ کہنا ہو) کہہ تو میں اس کے شاگرد کی طرف متوجہ ہوا۔

تشریح لغات ۱؎ شرعت از فتح بمعنے داخل ہونا و داخل کرنا یقال شرع فی الامر والماء اذا دخل فیہ اور اس کے صلہ میں علے نہیں آتا اور یہاں یہ ذہاب اور نزول کے معنے تضمین کر لیا گیا ہے اور جب یہ با کے ساتھ متعدی ہوگا۔ تو اس کے معنے داخل کرتے کے ہوں گے یقال شرع للقوم یعنی راستہ نکالا اور یہاں علے مع کے معنے میں ہے۔ ۲؎ مورد یہ درد سے مشتق ہے بمعنے گھاٹی یا گھاٹ کے ہیں از ضرب منہ الورود والصدر والجمع موارد وفی التنزیل فلما ورد ماء مدین۔ ۳؎ یدنس از تفعیل اور اس کا مصدر تدنیس ہے بمعنے ملا کر دنیا، میلا ہو جانا دَنَسٌ حرکۃ بمعنے میل والجمع اوناسٌ ومنہ یقال ونَسَ الرجل عرصہ ای اذا فعل ما یشینہ ویعیبہ واصلہ وَنِسَ یدنَسُ ونَسًا ای اتسخ (از سمع) ۴؎ عِرضِیْ یا کسر بمعنے آبرو و جان ونفس والجمع اعراض یقال عرض الرجل قبیل حسبہ وقیل نفسہ وقیل خلیقتہ المحمودۃ۔ ویقال خیر المال ما وقع بہ العرض اور یہ مثلثہ مستعمل ہے یا فتح بمعنے چوڑائی جو طویل کی ضد ہے اور بالضم بمعنے مال واسباب اور بالکسر بمعنے عزت ونفس وذات وجان وجسم وآبرو ۵؎ نفسٌ نفس کی جمع انفاس اور نفسٌ آتی ہے بمعنے روح اور جسم اور شخص انسان، اگر نفس سے روح مراد لی جائے۔ تو یہ مؤنث ہے اگر شخص انسان مراد لیا جائے تو یہ مذکر ہے ۶؎ حریصۃ یہ حرص سے مشتق ہے اور یہ صفت کا صیغہ ہے از ضرب یقال حرص حرصًا واحرص واحرص علے الشیٔ بمعنے لالچ کیا حریص بمعنے شرت حرص ولالچ۔ ۷؎ انصفَ۔ انصاف از باب افعال بمعنے انصاف کرنا یقال انصف الرجل یعنی وہ عادل ہے اور یہ نصف ینصف نصفًا سے مشتق ہے ای اخذ نصفا از نصر ۸؎ دھر بمعنے زمانہ والجمع ادہارٌ ودہور قد مرّ تحقیقہ ۹؎ حکمہ مصدر بمعنے حکم کرنا از نصر یقال حکم حکمًا وحکومۃً ای حکم یا لامر وحاکمہ اے الحاکم بمعنے دعوے دائر کیا اور نالش کی لما لما میں ما نافیہ ہے ۱۰؎ ملک از باب تفعیل تملیک مصدر بمعنے مالک بنانا یقال ملک القوم فلانا یعنی اس نے بادشاہ بنایا۔ اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے ۱۱؎ اھل اس کی تصغیر اُہیل آتی ہے بدلیل اہیل یقال ہو اہلٌ لکذا ای مستحق ومستوجبٌ لہ اس میں واحد اور جمع سب برابر ہیں۔ و فی التنزیل ہو اہل التقوے واہل المغفرۃ ۱۲؎ النقیصۃ۔ یہ فعیلۃ کے وزن پر ہے مفعولۃٌ کے معنے میں ہے۔ ای منقوصۃ بمعنے نقصان وعیب والجمع نقائص اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے۔ اور یہ لازم متعدی آتا ہے۔ ۱۳؎ اون یہ امر حاضر کا صیغہ ہے وتایدنو سے از نصر بمعنے قریب ہونا اس کا مصدر دُنوٌّ ہے ومنہ الدنیا اس کی وجہ یہ ہے کہ دنیا آخرت سے قریب ہے یا جزاء حساب سے۔ ۱۴؎ فکل اور بعض نسخوں میں وکل ہے دونوں کے معنے ایک ہیں محض واو اور فا کا فرق ہے یہ امر

Maktaba Tul Ishaat.com

حاضر کا صیغہ ہے اکل یا کل سے از نصر اس کا مصدر اکل ہے۔ بمعنے کھانا واعلم ان الاکل للانسان والقرم للسبع والہبس للعجوز والدرداء والمج للشاۃ والتقرم للظبی والبلع للطیر والنظم للحوت والخضم للبعیر والقضم للفرس والجرد للجراد شئت بہ شاء یشاء سے ہے۔ از سمع بمعنے چاہنا اور اس کا مفعول بہ ہمیشہ محذوف ہوتا ہے لہ فقم یہ امر حاضر کا صیغہ ہے اس کا مصدر قیام ہے بمعنے کھڑا ہونا اور یہ اجوف واوی ہے از نصر اور یہ جلوس کی نقیض ہے اور اس کا استعمال عزم کے معنے میں بھی ہوتا ہے۔ وفی التنزیل دانہ لما قام عبد اللہ یدعوہ ای لما عزم۔ اور کبھی یہ محافظت اور اصلاح کے معنے میں بھی آتا ہے کما فی التنزیل الرجال قوامون علی النساء۔ اور کبھی یہ وقوف اور ثابت رہنے کے معنے میں بھی آتا ہے کما یقال للماشی قف لی ای تحبس مکانک حتی آتیک وکذلک قم لی بمعنے قف لی کما فی التنزیل واذا اظلم علیہم قاموا ای فی مکانہم غیر متقدمین ولا متاخرین ویقال قام عندہم الحق ای ثبت ویقال قام الماء اذا ثبت متحیر الا یجد متعذاً او اذا جمد ایضا واقامت السوق اذا انفقت ودامت واذا کسرت وسوق قائمۃ کاسرہ وسوق قائمۃ نافقۃ لہ قل یہ امر حاضر کا صیغہ ہے اس کا قول مصدر آتا ہے بمعنے کہنا از نصر اور اسی سے چیستان ہے قال زید تحت الشجرۃ نقض وضوءہ تو یہ قال قیلولۃ سے مشتق ہے بمعنے قیلولہ کرنا تو اس کے معنے قیلولہ کے بھی آتے ہیں مگر مصدر میں فرق ہوتا ہے۔ لہ فالتفت۔ اس کا مصدر التفات ہے۔ از افتعال اور یہ لفتۃ سے ماخوذ ہے۔ بمعنے گوشۂ چشم سے دیکھنا اور اس کے خود معنی جانب کے بھی آتے ہیں اور اب اس کے معنی متوجہ ہونے کے ہو گئے ہیں کیونکہ انسان گوشۂ چشم ہی سے متوجہ ہوا کرتا ہے وجہ مناسبت ظاہر ہے اور اگر اس کے مؤخر عین کے معنے لیے جائیں تو یہ بھی صحیح ہے۔ اس لیے اس کے معنے جب بھی گوشۂ چشم سے دیکھنے کے ہوں گے۔ یقال التفت وتلفت الیہ یعنی اس نے اپنے چہرے کو اس کی طرف مائل کر دیا لہ تلمیذ بالکسر وہو فصیح بخلاف الفتح لانہ یستعمل قلیلاً۔ اور تلمیذ کے معنی خادم کے بھی آتے ہیں اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ تلمیذ اس شخص کو کہتے ہیں کہ کوئی شخص کسی چیز میں کمال حاصل کرنے کے لیے اپنے آپ کو وقف کر دے۔ والجمع تلامیذ وتلامذۃ وتلامی وتلاہم اور یہ باب بشر سے آتا ہے۔ وقد مر تحقیقہ۔

وَقُلْتُ عَزَمْتُ عَلَيْكَ بِمَنْ يَسْتَدْفَعُ بِهِ الْأَذَى. لِتُخْبِرَنِّي مَنْ ذَا. فَقَالَ هٰذَا أَبُوْ زَيْدٍ السَّرُوْجِيُّ سِرَاجُ الْغُرَبَاءِ. وَتَاجُ الْأُدَبَاءِ. فَانْصَرَفْتُ مِنْ حَيْثُ أَتَيْتُ. وَقَضَيْتُ الْعَجَبَ مِمَّا رَأَيْتُ

الترجمۃ والمطالب اور اس سے میں نے کہا کہ میں تجھ کو اس ذات کی قسم دیتا ہوں جس سے تکالیف کے دور کرنے کی استدعا (درخواست) کی جاتی ہے۔ کہ تو مجھے بتا کہ یہ کون شخص ہے یہ سُنکر وہ کہنے لگا یہ ابو زید سروجی غریبوں (مسافروں) کے چراغ اور ادیبوں کے سرتاج ہیں میں اس کے بعد جس طرح آیا تھا اسی طرح لوٹا اور اپنے اس چشم دید واقعہ سے میں نے اپنے تعجبات کو پورا کیا (یعنی مجھے اس کے بعد کسی اور عجیب کے دیکھنے کی ضرورت باقی نہ رہی۔)

تشریح لغات لہ عزمت عزم اس کا مصدر عزم آتا ہے از ضرب بمعنے مصمم ارادہ کرنا اس کے مصدر یہ بھی آتے ہیں۔ عزماً۔ عُزماً

Maktaba Tul Ishaat.com

معزماً معزماً عزیمۃً وعزماناً اور اس کے معنے قسم دینے کے بھی آتے ہیں جب کہ اس کا صلہ علےٰ آتا ہے۔ تو یہاں علےٰ موجود ہے اس لیے اس کے معنے قسم دینے کے ہیں ۱۲ یستند فع اس کا مصدر استند فاع ہے بمعنے بہت زیادہ دفع کرنا جدا کرنا روکرنا اس میں (س ت) مبالغہ کے لیے ہے۔ نہ طلب کے لیے از فتح اس کا مصدر دفعٌ اور دفاعٌ آتا ہے والدفعُ قد یکون الی جہۃ القدام والخلف والدفعُ دلا یکون الا الی جہۃ الخلف والدفعُ صرف الشیٔ قبل الورود والرفعُ صرف الشیٔ بعد ورودہ اور دفع جب الےٰ سے متعدی ہوتا ہے تو اس کے معنے مائل کرنے کے ہوتے ہیں کما فی قولہ تعالےٰ فادفعوا الیہم اموالہم اور یہ جب عن سے متعدی ہوتا ہے تو اس کے معنے حمایت کے ہوتے ہیں جیسے قرآن شریف میں ہے۔ ان اللہ یدافع عن الذین آمنوا۔ ولولا دفع اللہ الناس بعضہم ببعض ۱۲ الاذیٰ یہ اذیت سے ہے بمعنے تکلیف دینا۔ ارباب سمع اور اذا سے خود بخاست وگندی چیز کو بھی کہتے ہیں جو تکلیف دے اور اس کے معنے تکلیف کے بھی آتے ہیں کما فی قولہ تعالےٰ لن یضروکم الا اذیً۔ اور اس کے مصدر اذیً واذاۃً آتے ہیں یقال اذیت بالشیٔ اذیً واذاۃً واذیۃً ای تاذیتُ بہ فانا اِذای متاذٍ ۱۲ تستجرفنی یہ اخبار سے مشتق ہے از باب افعال بمعنے خبر دینا اور بتلانا اور یہ صفت کا صیغہ ہے امر کے معنے میں ہے یہ جملہ انشائیہ ہے یا خبر بعد خبر ہے از سمع ۱۲ من ذا یا تو یہ استفہام ہے۔ یا ذا کا اسم اشارہ ہے۔ اور ذا کا اشارہ واعظ کی طرف ہے ۱۲ ہذا یا تو یہ مبتدا۔ اور یہ ابوزید خبر ہے۔ اور یا یہ مبتدا محذوف کی خبر ہے اور ہذا کو تعظیم کے لیے لایا گیا ہے۔ ۱۲ السروجی میں ی نسبت کی ہے بمعنے سروج کا رہنے والا۔ ۱۲ سراج۔ سراج یہ واحد ہے۔ بمعنے چراغ وقندیل والجمع سُرُجٌ سراج اور مصباح میں فرق ہے۔ سراج بہت بڑے چراغ کو کہتے ہیں اور اس میں روشنی زیادہ ہوتی ہے۔ اور مصباح وہ چھوٹا چراغ ہے جس میں روشنی کم ہو والجمع مصابیح۔ والمسرجۃ التی فیہا الفتیل یقال وقد اسرجتُ السراج اسراجاً وفی التنزیل واعیا الی اللہ باذنہ وسراجاً منیرا۔ اور اس کا ثلاثی مجرد نصر سے آتا ہے جس کے معنے جھوٹ بولنے کے آتے ہیں۔ ۱۲ الغرباء یہ غریب کی جمع ہے۔ غریب مسافر اور مفلس کو کہتے ہیں یا اس سے مراد طالب علم ہیں لانہ غرباء فی العلم اور اس کے معنے اجنبی اور مسافر کے بھی آتے ہیں اور اس کا یہ مطلب ہے کہ ابوزید غریبوں کے واسطے چراغ ہے اس سے لوگ ہدایت پاتے ہیں ۱۲ تاج یہ وادی ہے بمعنے شاہی ٹوپی جس میں جواہرات جڑے ہوں۔ والجمع یتجانٌ واتوجٌ واتواجٌ اور یتجانٌ اس کی مشہور جمع ہے۔ ۱۲ الادباء یہ ادیب کی جمع ہے۔ ادیب وہ ہے جو ملکہ فصاحت اور بلاغت اور کلام ونثر میں رکھتا ہو اور یہ ادب یادب اوبا نصر سے آتا ہے ۱۲ فانصرفت یہ انصراف سے مشتق ہے از باب انفعال بمعنے لوٹنا ۱۲ اتیت یہ ایتان سے مشتق ہے۔ از ضرب بمعنے آنا اور یہ علم ہے آنے جانے میں وفی مفردات الراغب الاتیانُ المجیٔ بسہولۃ یقال ایتہ اتیاً وُتیانا وایتانۃ وماتاۃً ای جئت۔ اور یہ کبھی کان کے معنے بھی آتا ہے جیسے قرآن میں ولا یفلح الساحر حیث اتیٰ ای حیث کان اور اس کے معنے قریب کے آتے ہیں جیسے قرآن میں اتیٰ امر اللہ فلا تستعجلوہ اور اس کے معنے ہلاک کرنے کے اور بنیا دگرانے کے بھی آتے ہیں۔ جیسے قولہ تعالےٰ فاتی اللہ بنیانہم من القواعد ای ہدم وقلع بنیانہم من قواعدہ واساسہ ویقال اتی علیہ الدہر ای اہلکہ ۱۲ وقضیت یہ قضا سے مشتق ہے بمعنے تمام کرنا اور پورا کرنا از ضرب وفی التنزیل فلما قضیٰ موسی الاجل ای اتم اور یہ حکم کے معنے میں بھی آتا ہے جیسے قولہ تعالےٰ وقضیٰ ربک الا تعبدوا الا ایاہ اور یہ کام کے

Maktaba Tul Ishaat.com

معنے میں بھی آتا ہے جیسے قولہ تعالےٰ فاقض ما انت قاض ای فاعمل ما انت عامل اور پہونچانے کے معنے میں بھی آتا ہے۔ جیسے قولہ تعالےٰ وقضینا الیہ ذلک الامر اور بیان کے معنے میں بھی آتا ہے۔ جیسے قولہ تعالےٰ ولاتعجل بالقرآن من قبل ان یقضی الیہ وحیہ۔ ای قبل ان یتبین لک بیانہ اور پیدا کرنے کے معنے میں بھی آتا ہے جیسے فقضٰھن سبع سموات اور کام کے پورا کرنے کے معنے میں بھی آتا ہے جیسے قضیت حاجتی اور ادا کرنے کے معنے میں بھی آتا ہے جیسے قولہ تعالےٰ وفاذا قضیت الصلوٰۃ الخ اور فصل حکم کے لیے بھی آتا ہے۔ جیسے قولہ تعالےٰ ولولا اجل مسمّٰی لقضی بینھم ای بفصل الحکم بینھم اور موت کے معنے میں بھی آتا ہے۔ جیسے قضٰی نحبہ ای مات [۱۵] تعجب بمعنی تعجب یہاں معنے زیادہ تعجب کرنے کے ہیں والجمع اعجابٌ از سمع وفی التنزیل وان تعجب فعجبٌ قولھم [۱۶] رایت یہ رویت سے مشتق ہے۔ از فتح بمعنے دیکھنا اور رئیۃ سے جو ماخوذ ہوتا ہے۔ اس کے معنے جگر اور پھیپھڑے پر مارنے کے آتے ہیں اور اسی سے یہ چیتا ن ہے لما رایتُ رائیتُ اول رائیت جگر پر مارنے کے معنے میں ہے اور دوسرا یہ رؤیت سے ہے یعنے دیکھنا۔ واللہ اعلم بحقیقۃ الحال۔

اَلْمَقَامَۃُ الثَّانِیَۃُ الْحُلْوَانِیَّۃُ

حَکَی الْحَرِثُ بْنُ ھَمَّامٍ قَالَ کَلِفْتُ مُذْ مِیْطَتْ عَنِّی التَّمَائِمُ۔ وَنِیْطَتْ بِیَ الْعَمَائِمُ بِاَنْ اَغْشٰی مَعَانِیَ الْاَدَبِ۔ وَاُنْضِیَ اِلَیْہِ رِکَابَ الطَّلَبِ۔ لِاَعْلَقَ مِنْہُ بِمَا یَکُوْنُ لِیْ زِیْنَۃً بَیْنَ الْاَنَامِ۔ وَمُزْنَۃً عِنْدَ الْاَوَامِ۔

الترجمۃ والمطالب حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ جب سے میرے تعویز اتارے گئے اور دستار باندھی گئی تھی (یعنی بیس سن تمیز کو پہونچا تھا) میں اُس روز سے اس بات کا مشتاق تھا کہ میں کسی ادبی مجلس میں جاؤں اور اس کی تلاش میں میں نے اپنی طلب کی سانڈنی کو لاغر کر دیا تھا تاکہ مجھ میں وہ بات پیدا ہو جائے جو لوگوں میں میری عزت ہو اور پیاس کے وقت بارش کا کام دے۔

تشریح لغات [۱] المقامۃ۔ بالفتح بمعنے مجلس اور مقام اور وہ جگہ جہاں آدمی اکٹھے ہوں والجمع مقامات وقد مرّ تحقیقہ۔ الثانیۃ [۲] یہ ثانی کا مؤنث ہے بمعنے دوسرا اور ثانیہ وقیقہ کے ساٹھویں حصہ پا کو بھی کہتے ہیں۔ والجمع ثوانی [۳] الحلوانیہ یہ حلوان کی طرف منسوب ہے یہ ایک شہر کا نام ہے۔ اس کو حلوان بن عمرو نے بسایا تھا اور یہ اسی کے نام سے مشہور ہے [۴] حکی از ضرب یقال حکے حکایۃً بمعنے نقل کیا و یقال حکے عنہ الکلام یعنی اس کو نقل کیا [۵] کلفت از سمع بمعنے عاشق ہونا کلف، اور ہوے اور علاقہ ان سب کے معنے محبت کے آتے ہیں۔ مگر ان میں کچھ تھوڑا فرق ہے۔ کلف۔ سب سے زیادہ درجہ کی محبت کو کہتے ہیں۔ جو چھوٹ نہ سکے اور کم درجہ کی محبت کو ہوی کہتے ہیں۔ اور یہ علاقہ

Maktaba Tul Ishaat.com

بہت زیادہ درجہ کی محبت کو کہتے ہیں۔ اور کلفت یہ خود کلف سے مشتق ہے جس کے معنے منہ کے جھلس جانے کے آتے ہیں۔ واعلم ان للحب مراتب ولکل منہا اسماءٌ فاوّلُ مراتب الحب الہویٰ ثم العلاقۃ وہی الحب اللازم ثم الکلف وہو شدۃ الحُبّ ثم العشق وہو اسم لما فضل عن المقدار الذی اسم الحب ثم الشغف وہو احراق القلب مع لذۃ یجدہا وکذلک اللوعۃ واللاعج فان تلک حرقۃ الہوے وہذا ہو الہوے المحرق ثم الشغف وہو ان یبلغ الحب شغاف القلب وہی جلدۃ دونہ وقد قرئتا جمیعا وشغفہا حباثم الجواے الباطن ثم التیم وہو ان السیعدہ الحب دمنہ سُمّیَ تیم اللہ ای عبد اللہ وعنہ رجل متیم ثم التبل وہو ان یسبقہ الہوے ومنہ رجل متبول ثم التدلیہ وہو ذہاب العقل من الہوے ومنہ رجلٌ ومُدلّہٌ ثم الہیوم وہو ان یذہب علے وجہہ بغلبۃ الہوے علیہ ومنہ رجلٌ ہائم۔

۱؎ مُذ مینطت۔ ای رفعت وازیلت بمعنے زائل کرنا دفع کرنا وہٹانا و دور کرنا۔ یقال ماط عنی میطاً ومیاطا از ضرب یہ متعدی اور لازم دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے بمعنے بعد وذہب دنحّے واذہب۔ واز افعال یقال اماط اماطۃً یعنی اس کو دور کیا اور جُدا کیا۔ التمائم یہ تمیمۃٌ کی جمع ہے۔ اس کے اصلی معنے تمام کرنے کے ہیں۔ اب اس کے معنے تعویذ کے آتے ہیں چونکہ وہ علاج کو تمام کرنے والا ہوتا ہے۔ یہ تعویذ باہرہ وغیرہ جو بچوں کے گلے میں نظر بد اور اسیب وغیرہ سے محفوظ رکھنے کے لیے گلے میں ڈال دیتے ہیں۔ اس کی جمع عیتات بھی آتی ہے ۵؎ ینیطت از نصر یقال ناط ینوط نوطاً ونیاطاً بمعنی لٹکانا ومتعلق ہونا ومتعلق کرنا یقال ینط علیہ الشیٔ یعنی وہ چیز لٹکا دی گئی۔ ۹؎ العمائم یہ عمامہ کی جمع ہے۔ اور اس کی جمع عمام بھی آتی ہے۔ عمامہ صافہ اور پگڑی کو کہتے ہیں جو سر پر باندھا جاتا ہے۔ واز نصر یقال عمّ یَعُمّ بمعنے عام ہونا یقال عمّ راسہ یعنی اس کی پگڑی باندھی گئی۔ اعشی از سمع بمعنے ڈھانپنا وآتا ۱۰؎ معان۔ اس کے حروف اصلی (م ع ن) ہے بمعنے منزل۔ گھر اور شام میں ایک کتب خانہ ہے جس کا نام معان الادب ہے، یا اس سے مطلق کتب خانہ مراد لیا جائے ۱۱؎ انفی اس کا مصدر انفاء ہے۔ بمعنے لاغر کرنا ولاغر کر دینا اور یہ نفو سے مشتق ہے۔ جس کے معنے دبلے اونٹ کے ہیں والجمع انفاءٌ وجمع الجمع اناضی یقال نفا ثو یہ عنہ نفواً ای خلعہ والقاہ از نصر ۱۲؎ رکاب۔ یہ راحلۃٌ کی جمع من غیر لفظہ ہے بمعنے اونٹنی کی سواری کے ہیں۔ واز سمع یقال رکب البحر یعنی دریا کا اس نے سفر کیا ۱۳؎ لا علقَ ای لا لازم یقال علق الشیٔ علقاً وعلق بہ علاقۃً وعلوقۃ ای لزمہ از سمع ومنہ العلق بمعنے جما ہوا خون ۱۴؎ زینۃ یہ شین کی ضد ہے۔ بمعنے رونق وزینت اور اور یہ ضرب سے آتا ہے۔ یقال زان یزین زینًا یعنی اس نے زینت دی۔ ۱۵؎ الانام بمعنے خلقت یعنی جن وانس وفی التنزیل والارض وضعہا للانام۔ والجمع انیم وانام۔ یہ تین لفظ ہیں انام۔ وآنام (بمد الہمزۃ) وانیم بمعنے مخلوق ۱۶؎ مزنۃً بالضم مزن کا ٹکڑا بمعنی بادل وبرسنے والا بادل والجمع مزن وبالکسر مزن بمعنی سفید چیونٹی۔ اُوام بمعنے سخت پیاس وپیاس کی گرمی اصلہ آم یوم وُمًا ای اشد عطشا۔

لَبُنَیَّتُ لِفَرْطِ اللَّهَجِ بِاقْتِبَاسِهِ. وَالطَّمَعِ فِي تَقَمُّصِ لِبَاسِهِ. أُبَاحِثُ كُلَّ مَنْ جَلَّ وَقَلَّ أَسْتَسْقِي الْوَبْلَ وَالطَّلَّ. وَأَتَعَلَّلُ بِعَسَلٍ وَلَعَلَّ. فَلَمَّا حَلَلْتُ حُلْوَانَ. وَقَدْ بَلَوْتُ الْإِخْوَانَ

Maktaba Tul Ishaat.com

وَسَبَرْتُ الْاُوزَانَ۔ وَخَبَرْتُ مَا شَانَ وَزَانَ۔

الترجمۃ والمطالب میں اس کے سیکھنے کے شوق اور اس کے لباس کے کرتے پہننے کی طمع میں ہر بڑے اور چھوٹے سے میں مباحثہ کرتا اور ہر بڑی چھوٹی بارش سے میں سیرابی چاہتا تھا اور علی وعل (امید وطمع) سے اپنے نفس کو میں آرزومند بناتا تھا پس اسی حالت میں میں جب شہر حلوان میں مقیم ہوا اور دوستوں کے آزمانے اور ان کے مرتبے پہچاننے سے میں فارغ ہوا اور اچھی اور بُری باتوں میں میں امتیاز کرنے لگا۔

تشریح لغات لہ اللہج مصدر بمعنے زیادتی حرص ولالچ یقال لہج بالشئ ای اغرئ یہ از سمع۔ ۲ الطمع یہ یاس کی ضد ہے۔ بمعنے حرص لالچ۔ امید۔ وراشن از سمع یقال طمع طمعًا وطماعًا۔ وطَمَاعَۃً وطَمَاعِیَۃً بالتخفیف والتشدید یعنی اس نے لالچ کی ۳ تَقَمُّصٌ یہ قمیص سے مشتق ہے بمعنے پہننا یا قمیص پہننا والجمع۔ اقمصۃٌ وقمصٌ وفی التنزیل ان کان قمیصُہٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ۔ ۴ اباحث یہ مفاعلت سے ہے اور یہ بحث سے مشتق ہے یقال بحث عن الشئ وبحثہ بحثًا ای سال از فتح اور بحث کے معنے کھودنے اور تلاش کرنے کے بھی آتے ہیں۔ وفی التنزیل فبعث اللہ غرابًا یبحثُ فی الارض ۵ جلّ۔ یہ جلیل سے مشتق ہے۔ جس کے معنے مرتبہ میں بڑے ہونے کے ہیں اور اس کے معنے عظیم الشان کے بھی آتے ہیں یقال جَلَّ الشئُ یَجُلُّ جلالًا وجلالۃ وہو جَلٌّ وجلیلٌ واجلّۃ ای عظمۃ ویقال جَلَّ فلانٌ فی عینی ای عظم ضد حقر از ضرب ۶ قلّ یہ قلیل سے مشتق ہے جس کے معنے حقیر ہونے کے ہیں یقال قَلَّ یَقِلُّ قِلَّۃً فہو قلیلٌ قلت یہ کثرت کی ضد ہے۔ از ضرب حریری پر یہ اعتراض کیا گیا ہے کہ جَلَّ کے معنے حقیر آتا ہے نہ قَلَّ۔ اور یہاں حریری نے محض قافیہ وتجنیس کے لحاظ سے لے آتے ہیں اور حقیقت بات یہ ہے۔ کہ بعض کتب لغت میں یہ تصریح ہے کہ قلّ حقر کے معنے میں بھی آتا ہے بکذا اقال استاذی عمی المکرم مدظلہ العالی ۷ استسقی۔ اس کے معنے طلب کرنے کے آتے ہیں۔ اور یہ سقی سے مشتق ہے۔ جس کے معنے سیراب کر دینے کے ہیں۔ یقال سقاہ سقیًا وسقًی وسقاہ واسقاہ یعنی اس کو سیراب کیا اور پانی پلایا۔ وفی التنزیل وسقاہم ربّہم شرابًا طہورا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے۔ واستقیت من النہر یعنی اس نے نہر سے پانی لیا ۸ اُو بکٰی افراد اللغۃ میں اس طرح بیان کیا کہ سب سے ضعیف بوندوں کی بارش کو رشّ کہتے ہیں۔ اس کے بعد طل۔ اس کے بعد رذاذ اس کے بعد ھطلٌ۔ اس کے بعد تہتان اس کے بعد دبل یا دابل اور بعض نے یوں بیان کیا ہے کہ سب سے ضعیف طلّ اس کے بعد طش اس کے بعد رذاذ اس کے بعد دیمۃ۔ اس کے بعد نشّ اس کے بعد دبل وفی التنزیل کمثل جنۃ بربوۃ اصابہا وابل فیہاں طل اور وبل مقابل ہو گئے ہیں۔ اس میں طباق ہے۔ اور وبل یا وابل خوب زور کی بارش کو کہتے ہیں۔ یقال وبلت السماء الارض وبلًا یعنی جب کہ بارش خوب زور کی ہو از ضرب ۹ طل کم بارش کو کہتے ہیں۔ والجمع طلالٌ وطللٌ وفی التنزیل فان لم یصبہا وابل فطلٌّ یقال طلت السماء الارض یعنی ننھی ننھی بوندوں کی بارش ہوئی از نصر ۱۰ العلل یہ دو سے ماخوذ ہو سکتا ہے۔ یا علالۃٌ سے جس کے معنے شئ اندک (تھوڑی شی) کے ہیں یا یہ علت سے جس

Maktaba Tul Ishaat.com

7/1 کے معنے بہانہ و بہانہ پکڑنے کے بھی آتے ہیں۔ یا عُلالۃٌ سے جس کے معنے تمسک اور دلیل پکڑنے کے ہیں۔ وہی یہ معنے یہاں مراد لیے جا سکتے ہیں اور خود اس کے معنے تَعَلَّلَ کے بھی آتے ہیں یقال تَعَلَّلَ بکذا یعنی وہ مشغول ہوا اور وہ دلیل ظاہر کرکے اس پر ثابت رہا یا یہ عَلَّ یَعُلُّ سے ہے از نصر جس کے معنے دودھ دوبارہ پینے یا متواتر پینے کے ہیں۔ اور خود اس کا استعمال مطلق قلیل یقال اَعَلَّ الرجلُ یعنی اس نے گھونٹ گھونٹ کر پلایا یا۔ لہ یعنی ولعل یہ فعل بھی ہیں اور صرف بھی اور یہاں بول کر اُن سے جملہ مراد لیا ہے۔ یعنی عسیٰ کے رجائی وتَعَلَّ لنا ان یحصل رجائی علے کے معنے قریب اور نزدیک کے ہیں وفی التنزیل قل عسیٰ ان یکون ردف لکم اور علے کے معنے امید اور یقین کے بھی آتے ہیں۔ جیسے قرآن شریف میں ہے علے ربہ ان طلقکن ان یبدلہ الخ اور لَعَلَّ کے معنے امید اور توقع کے آتے ہیں جیسے قرآن شریف میں ہے۔ لعلکم تذکرون۔ ولعلکم تتقون لہ حلت اس کا مصدر حلول ہے جس کے معنے نازل ہونے اور اترنے کے آتے ہیں اور اس کے معنے کسی چیز کے حلال ہونے کے بھی اور احرام حج کے ختم کرنے کو بھی کہتے ہیں۔ از نصر لہ حلوانُ بالضم یہ بغداد میں ایک شہر ہے اس کا بانی حلوان بن عمران تھا اس کے طرف منسوب ہے لہ بلوت از نصر اس کے معنے آزمانے اور امتحان کرنے کے آتے ہیں۔ وفی التنزیل وفی ذلکم بلاء من ربکم عظیم وبلوکم بالشر والخیر فتنۃ اور جب یہ سمع سے آتا ہے۔ اور اس کے معنے پرانا ہونے کے آتے ہیں۔ یقال بلی الثوبُ۔ یعنی کپڑا پرانا ہوا لہ الاخوان یہ اخ کی جمع ہے۔ بمعنے بھائی اور اس کی جمع اُخوان بضم الہمزۃ واخوۃٌ بکسر الہمزۃ وضمہا واُخُونٌ وآخاءٌ بھی آتی ہے۔ اور اس کا فعل نصر سے آتا ہے۔ اور یہ وادی ہے یقال اخوتُ فلانا اُخوۃً ای اتخذتہ اخاً۔ وفی التنزیل انما المؤمنون اخوۃ۔ لہ سبرب اس کا مصدر سبر آتا ہے جس کے معنے آزمانے کے ہیں۔ از نصر یقال سبرت ای اختبرتُ۔ لہ الاوزان یہ وزن کی۔ جمع ہے جس کے معنے بوجھ کے ہیں یقال ہذا رجلٌ راجح الوزن یعنی وہ کامل العقل اور پوری رائے والا ہے اور یہ ضرب سے آتا ہے یقال وزن یزن وزناً وزنۃً ووزن الشئ یعنی اس نے تولا وفی التنزیل واذا کالوہم اَوْ وَّزَنُوْہُم یخسرون لہ خبرت از کرم بمعنے تجربہ کرنا وآزمانا یقال خبرت ای عرفت۔ اور یہ نصر سے بھی آتا ہے اس کے یہ مصدر خَبْرٌ اور خِبْرۃٌ بکسر الخاء وفتحہا و مُخْبَرٌ بضم الباء وفتحہا آتے ہیں لہ ماشان ما موصولہ ہے اور شان یہ اجوف یائی ہے اس کا مصدر شین ہے جس کے معنے عیب لگانے کے آتے ہیں اور یہ زین کے خلاف ہے اس کے معنے زینت دینے کے آتے ہیں۔ از ضرب شان اور زان ان دونوں فعلوں کے مفعول یا محذوف ہیں یا اس کی تقدیر شانہا وزینہا ہے، اور اس میں ہا کی ضمیر حلوان کی طرف راجع ہے یا اس کی تقدیر شانہم وزانہم ہے۔ تو ہم کی ضمیر اخوان کی طرف راجع ہوگی یا اس کی یوں تقدیر ہے۔ شانتی وزانتی یا شان الناس وزان الناس۔ واللہ اعلم بحقیقۃ الحال۔

اَلْفَیْتُ بِہَا اَبَا زَیْدٍ السَّرُوْجِیَّ یَتَقَلَّبُ فِیْ قَوَالِبِ الْاِنْتِسَابِ۔ وَیَخْبِطُ فِیْ اَسَالِیْبِ الْاِکْتِسَابِ۔ فَیَدَّعِیْ تَارَۃً اَنَّہٗ مِنْ اٰلِ سَاسَانَ۔ وَیَعْتَزِیْ مَرَّۃً اِلٰی اَقْیَالِ غَسَّانَ وَیَبْرُزُ طَوْرًا فِیْ شِعَارِ الشُّعَرَاءِ۔ وَیَلْبَسُ حِیْنًا کِبْرَ الْکُبَرَاءِ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمۃ المطالب تو میں نے وہاں ابوزید سروجی کو دیکھا (پایا) جو اپنے نسب میں مختلف البیانی سے کام لے رہا ہے اور کمائی کے راستہ میں لڑکھڑاتا پھرتا ہے (ٹھیرا چلتا ہے) کبھی وہ کہتا ہے۔ کہ ساسان کی اولاد سے ہوں۔ اور کبھی کہتا ہے۔ کہ شاہان غسان کی۔ کبھی وہ شاعروں کے لباس میں ظاہر ہوتا ہے اور کبھی وہ بزرگوں کے کپڑے پہنے ہوئے ہے۔

تشریح لغات ۱؎ الفیت۔ اس کا مصدر الفاءٌ ہے جس کے معنے پالینے کے آتے ہیں اور وجدان کے معنے مطلق پالینے کے آتے ہیں۔ اس کا مجرد لفاءٌ آتا ہے جس کے معنے حقیر شی کے آتے ہیں کیونکہ جو چیز انسان پائے وہ بھی بعد حصول حقیر معلوم ہونے لگتی ہے۔ اس لیے اس کے معنے پالینے کے ہو گئے ہیں ۲؎ تقلب۔ از باب تفعل بمعنے لوٹنا پوٹنا ۳؎ ای بتنوع وفی التنزیل فلا یغرک تقلبھم فی البلاد او یا خذھم فی تقلبھم۔ قوالب۔ یہ قالب کی جمع ہے بکسر اللام وفتحہا بمعنے سانچہ اور قلبوت وہ سانچہ جو جوتے بناتے وقت اس میں کیا جائے۔ وقال استاذی عمی المکرم مدظلہ تحقیق یہ ہے کہ بالفتح والکسر دونوں کے معنے سانچے کے آتے ہیں۔ اور صحیح نسخوں میں قوالب بالیا ہے تو اس میں یہ اشکال ہوتا ہے، کہ بالیاء یہ قالب کی جمع نہیں آتی ہے تو اس کا جواب یہ ہو سکتا ہے کہ ضرورت وزن کی وجہ سے ایسا کیا گیا اور اس میں الف اشباع کا بڑھا دیا ورنہ یہ اصل میں بغیر یاء کے تھا۔ واللہ اعلم ۴؎ الانتساب یہ افتعال کا مصدر ہے بمعنے منسوب ہونا اور نسبت بیان کرنا واصلہ نسبت فلانا الی ابیہ نسبًا ای غرزتہ الیہ ازضرب ونصر وفی التنزیل وجعلوا بینہ وبین الجنۃ نسبًا وصہرًا بخبط۔ ازضرب اس کے معنے درخت کے پتے جھاڑنے کے آتے ہیں۔ لیکن استعمال میں یہ معنے مراد نہیں لیتے ہیں بلکہ اونٹنی کا پیاس کی وجہ سے ادھر اُدھر پاؤں مارنے اور اندھی اونٹنی کے پیر مارنے کے آتے ہیں۔ اسالیب۔ یہ اسلوب کی جمع ہے۔ بمعنے طرز۔ طریقہ۔ فن۔ اور اس کے معنے شیر کی گردن کے بھی آتے ہیں ۵؎ الاکتساب۔ یہ افتعال کا مصدر ہے بمعنے حاصل کرنا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے۔ یقال کسب کسبًا وکسبًا وتکسب واکتسب یعنی اُس نے حاصل کیا۔ اور کمایا یقال کسب الشیٔ یعنی اس نے جمع کیا ۶؎ فیدعی از باب افتعال یہ دعوے سے مشتق ہے اس کا مصدر دعوۃٌ بالفتح اور بالکسر آتا ہے دعوۃٌ بالفتح کے معنے کسی اور کے دعوے کرنے کے آتے ہیں۔ اور دعوۃٌ بالکسر کے معنے نسب کے دعوے کے آتے ہیں۔ یہاں پر بمعنے دعوے کرنے کے ہیں ۷؎ تارۃ بعض کے نزدیک یہ وادی ہے اور بعض کے نزدیک یائی بمعنے مرتبہ والجمع تورۃٌ وتیر وتارات ۸؎ ساسان یہ شاہان فارس کا لقب ہے جو مغلوب ہو کر بھاگ گیا تھا تو اس کے قبیلہ والوں نے یہ کہا کہ ہم آل ساسان ہیں پناہ ڈھونڈتے پھرتے تھے ۹؎ یعتزی از افتعال اس کا مصدر اعتزاءٌ آتا ہے بمعنے نسبت بیان کرنا ۱۰؎ اقیال یہ قیل بالتشدید والتخفیف کی جمع ہے اور جو لفظ اس وزن پر ہوتا ہے اس میں یہ دونوں طریقے ہوتے ہیں یعنی تخفیف وتشدید جیسے میّت وجید قیل یہ اصل میں قیول تھا۔ اور اس میں یہ قول مشہور ہے۔ کہ قیل بڑے بادشاہ کو کہتے ہیں۔ وقال استاذی عمی المکرم مدظلہ لیکن تحقیق یہ ہے کہ قیل کے معنے وزیر کے آتے ہیں۔ اس میں مناسبت ظاہر ہے۔ اس لیے کہ جو وہ حکم کرتا ہے۔ وہ نافذ ہو جاتا ہے ۱۱؎ غسان از نصر بمعنے چھپانا اور غسان ایک بڑے قبیلہ کا نام ہے۔ اس لیے کہ وہ مشہور تھا۔ اور دوسرے قبیلہ اس کے مقابلہ

Maktaba Tul Ishaat.com

7/2 میں ہیچ تھے۔ گویا وہ ان کو چھپانے والا تھا۔ بَرَزَ از نصر اس کا مصدر بروز آتا ہے۔ جس کے معنے ظاہر ہونے اور نکلنے کے واصلہ بَرَزَ یَبْرُزُ بروزًا ای خرج الی البراز۔ طورًا یعنے ایک مرتبہ۔ وکبھی والجمع اطوار وفی التنزیل واللہ خلقکم اطوارًا۔ شعار۔ عرب کی یہ عادت تھی جو بڑا ہوتا تھا۔ وہ زیادہ کپڑے پہنتا تھا۔ اور سب سے بڑا تین کپڑے پہنتا تھا۔ سب سے اوپر والے کو ظہار کہتے تھے۔ اس لیے کہ وہ بھی ظاہر ہوتا ہے۔ اور وسط والے کو دثار کہتے ہیں۔ اور نیچے والے کو اشعار کہتے تھے۔ کیونکہ وہ بالوں سے یعنی جسم سے ملا ہوا ہوتا ہے اس کے اصلی معنے تو یہ تھے اب شعار کے یہ معنے بھی آتے ہیں۔ اس کے معنے جامۃ جل الفرس یعنی گھوڑے کی جھول جسے گردنی کہتے ہیں اور وہ جامہ جو دستار کے نیچے عرب لوگ رکھ لیا کرتے تھے تاکہ تیل سے محفوظ رہے اور اس کے معنے وہ علامت جیسے بجلی۔ درخت۔ بنیان وغیرہ جو جنگ میں لشکری اپنے شناخت کے لیے متعین کرلیں۔ تاکہ آپس میں نہ لڑ پڑیں جیسے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اللہ اکبر متعین کر لیا تھا۔ جب رات میں لڑائی ہوتی تھی۔ تو سب اللہ اکبر کہتے تھے۔ والجمع اشعرۃ وشعرۃ الشعراء یہ شاعر کی جمع ہے۔ وفی التنزیل الشعراء یتبعھم الغاوون۔ اور اس کی تحقیق پہلے بیان ہو چکی ہے کبر بالکسر یعنے بڑائی۔ وعظمت وبڑا گناہ ومنہ الکبیر جو صغیر کا عکس ہے والجمع کبار وکبراء اور یہ کرم سے آتا ہے وبقال کبُر کبرًا وکبُرًا وکبارۃ یعنی وہ بڑا ہو۔

بَیْدَ اَنَّہٗ مَعَ تَلَوُّنِ حَالِہٖ۔ وَتَبَیُّنِ مُحَالِہٖ۔ یَتَحَلّٰی بِرُوَاءٍ وَرِوَایَۃٍ۔ وَمُدَارَاۃٍ وَدِرَایَۃٍ۔ وَبَلَاغَۃٍ رَائِعَۃٍ۔ وَبَدِیْھَۃٍ مُطَّاوِعَۃٍ۔ وَاٰدَابٍ بَارِعَۃٍ۔ وَقَدَمٍ لِاَعْلَامِ الْعُلُوْمِ فَارِعَۃٍ۔

الترجمۃ والمطالب مگر باوجود اپنے تغیر حالات اور ظاہر دروغ گوئی کے پھر بھی حسن صورت اور کمال روایت ملائمت اور عقل مندی اور تعجب میں ڈالنے والی بلاغت اور نفیس بدیہہ گوئی بزرگ آداب اور ان قدموں سے جو علوم کے پہاڑوں کو روند چکے تھے۔ راستہ تھا۔

تشریح لغات بَیْدَ یہ علے اور غیر کے معنے میں آتا ہے یہ اسم لازمًا اَنَّ اور اس کے معمولین کی طرف مضاف ہوتا ہے بقال فلاں کثیر المال بیدانہ بخیلٌ ای غیرانہ بخیلٌ تلوّن یہ باب تفعل کا مصدر ہے اور یہ لون سے ماخوذ ہے جس کے معنے رنگ برنگ ہونے کے ہیں اور رنگ بدلنے سے حالت بدلتی جاتی ہے لہذا اس کے معنے تغیر اور تبدل کے بھی آتے ہیں حالہ۔ حال کے معنے شان اور حالت کے آتے ہیں تبیّنَ یہ باب تفعل کا مصدر ہے بمعنے ظاہر ہونا وفی التنزیل قد تبین الرشد من الغی وقدم تحقیقہ محالہ بضم المیم اس کے معنے ناممکن اور باطل اور جھوٹ کے آتے ہیں اور بکسر المیم کے معنے مکر اور فریب کے آتے ہیں۔ روے ابن شمیل عن الخلیل بن احمدانہ قال المحال بغیر شئ والمستقیم کلامٌ لشئ والغلط کلامٌ لشی لم تردہ واللغو کلامٌ لشی لیس من شانک والکذب کلامٌ شئ تغرُّ بہ یتحلّٰی یہ وادی بھی آتا ہے اور ریائی بھی اگر وادی ہو تو اس کا مصدر حلو آتا ہے بمعنے شیریں اور اگر یائی ہو تو اس کا مصدر حلیۃ آتا ہے۔ جیسا کہ یہاں ہے تو اس کے

Maktaba Tul Ishaat.com

معنے زیور اور زینت مزین ہونے کے آتے ہیں۔ اس لیے کہ زیور یہ زینت ہوتا ہے۔ یَرَوَاء بفتح الراء بمعنے حسن منظر اور اصل میں یہ روی یروی سمع سے آتا ہے۔ ۸ھ روایۃ بمعنے نقل الحدیث وقد مرّ تحقیقہ ۹ھ مُدَارَاۃ یہ مفاعلت کا مصدر ہے بمعنے رعایت کرنا اور نرمی کرنا اور صلح کرنا۔ اور دھوکہ دینا۔ واصل المدارۃ من درء الصید دریًا یعنی اس کو دھوکہ دیا از ضرب ۱۰ھ درایۃ یہ مصدر ہے بمعنی سمجھ یقال دریۃ دوریۃ بہ دریًا ودرایۃ ای علم یہ بضرب من الحیل از ضرب ۱۱ھ بلاغۃ یہ مصدر ہے یقال بلغ الرجلُ ای صار بلیغا از کرم ۱۲ھ رائقۃ بمعنے گھبراہٹ اور تعجب میں ڈال دینا۔ یہ راع یروع سے ہے۔ اس کے معنے خوبصورت چیز کے آنکھوں میں بھلا معلوم ہونے کے ہیں۔ از نصر یقال راعَہُ الأمرُ یعنی اس کو بھلا معلوم ہوا واصلہ راعہ الشئ ای عجبہ حسنہ رجلٌ رائعٌ بمعنے حسن الوجہ والجمع ارواعٌ ۱۳ھ بدیہۃ یہ مصدر بھی ہوسکتا ہے یعنی وہ کلام جو بلا سوچے کہے۔ لیکن وہ اچھا بھی ہو از فتح اس کا مصدر بداہت آتا ہے یقال بَدَھَہُ أمرُہُ یبدھہ بدھًا وبداہۃً بمعنے فجاءہ أمرٌ مطًا وعۃ یہ بکسر الواو بھی ہوسکتا ہے یعنی کلام فی البدیہہ اس کے پیچھے پیچھے چلنے والا تھا۔ اور خود بخود اس سے صادر ہوتا تھا اور بفتح الواو بھی ہوسکتا ہے یعنی اس کلام فی البدیہہ کی اطاعت اور موافقت کی گئی تھی۔ اور اس کو لوگ جانتے تھے۔ یہ مطاوعۃ کرُہَ کی نقیض ہے۔ یقال طاعہ وطاع لہ طوعًا از نصر آداب یہ ادب کی جمع ہے۔ وقد مرّ تحقیقہ ۱۵ھ بارِعۃ بمعنی فوقیت لے جانا۔ اور کامل ہوجانا۔ یقال برع الرجل اذا فاق علے غیرہ اور اس کے معنے کبھی تعجب میں ڈالنے کے بھی آجاتے ہیں۔ والمصدر منہ بروعٌ وبراعۃ از فتح وکرم ۱۶ھ لا علام یہاں لام علے کے معنے میں ہے ۱۷ھ اعلام۔ یہ علم کی جمع ہے بمعنے علامت پہاڑ۔ یا پہاڑ کی چوٹی وجھنڈا۔ اگر اس کے معنے پہاڑ کے لیے جاویں تو اضافت مشبہ بہ کی مشبہ کی طرف ہوگی۔ اور اگر پہاڑ کی چوٹی کے معنے لیے جائیں۔ تو بعد میں جو علوم علم کی جمع ہے۔ اس کو پہاڑ سے تشبیہ دی گئی ہے تو یہ استعارہ بالکنایہ ہوگا اور چوٹی کا اس کے لیے ثبوت استعارہ تخییلیہ ہوگا۔ اور فارعۃ بمعنے چڑھنے والا تو یہ استعارہ ترشیحیہ ہوگا لاقدام یہ مؤنث سماعی ہے۔ اس کی صفت اعلام واقع ہو رہی ہے۔ ۱۸ھ فارعۃ۔ از فتح یقال فرع فرعًا فروعًا یعنی وہ چڑھا ویقال فرع الجبل یعنی وہ پہاڑ پر چڑھا دفرع عنہ ای نزل فرع یہ اضداد میں سے ہے۔ اس کے معنے اترنے اور چڑھنے دونوں کے آتے ہیں۔

فَكَانَ لِمَحَاسِنِ الْآلَاتِ يُلْبَسُ عَلَى عِلَّاتِهِ - وَلِسَعَةِ رِوَايَتِهِ يُصْبَى إِلَى رُؤْيَتِهِ وَلِخَلَابَةِ عَارِضَتِهِ يُرْغَبُ عَنْ مُعَارَضَتِهِ - وَلِعُذُوبَةِ إِيرَادِهِ يُسْعَفُ بِمُرَادِهِ - فَتَعَلَّقْتُ بِأَهْدَابِهِ لِخَصَائِصِ آدَابِهِ -

الترجمۃ والمطالب لہٰذا اُس کے (ان مذکورہ بالا) آلات۔ (صفات) کی خوبی کی وجہ سے اس کے عیوب پر پردہ ڈال دیا جاتا تھا۔ اور اس کے علم وروایات کی وسعت کے باعث اس کے دیدار کی خواہش کی جاتی تھی اس کے قوتِ کلام کے سبب اس کے مقابلہ سے اعراض کیا جاتا تھا اور اس کے شیریں الزامات (اغراضات) کے باعث اس کی خواہش وآرزو پوری کی جاتی تھی۔ یہ دیکھ کر میں نے اس کے خصوصیت آداب کی وجہ سے اس کا دامن پکڑ لیا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

تشریح لغات آلاتہ۔ یہ آلۃ کی جمع ہے۔ اور اس کی جمع آل بھی آتی ہے۔ آلۃ وہ جس کے ذریعہ سے کاروبار کیا جائے اوزار ہتھیار۔ آلۃ یہ اصل میں الوۃ تھا اس میں تاعوض کی ہے ایک عوض ہوتا ہے۔ اور دوسرے بدل عوض اس کو کہتے ہیں کسی لفظ کو حذف کر کے اس کے بجائے کوئی اور لفظ بڑھا دیا جائے اور بدل اس کو کہتے ہیں کہ اس جگہ قائم کر دیا جائے۔ ۲ لبس از سمع بمعنے کپڑا پہننا واز ضرب بمعنے ملجانا اور مشتبہ ہونا۔ یہاں پر یہ دونوں معنے بن سکتے ہیں ۳ علّاتہ۔ یہ علۃ کی جمع ہے بمعنے حالت اور عیب لیکن عیب کے معنے محاورہ کے خلاف ہیں اور یہاں پر اس سے مراد بیماری ہے اور جوہری نے اس کے معنے علے کل حالہم کے بیان کئے ہیں۔ ۴ لسَعَۃ السّوسعت کے معنے قدرت۔ طاقت اور سہولت کے آتے ہیں۔ یقال وسع یسع از سمع وحسب سَعَۃً وسِعَۃً بمعنے وسیع ہونا وگنجائش رکھنا۔ اور یہ ضیق کی ضد ہے یقال وسعت رحمۃ اللہ کل شئ وعلے کل شئ یعنی وہ گھیرے ہوئے ہے وفی التنزیل واللہ واسع علیم ۵ یَصُبُوْ وصُبُوْۃً آتا ہے بمعنے میلان کرنا اور ضرب سے اس کے معنے مائل ہونے کے آتے ہیں اور بچوں کو بھی صبی کہہ دیا جاتا ہے اس لیے کہ بچوں کی طبیعت ہر چیز کی طرف جلد مائل ہو جاتی ہے یقال صبا الی اللھو صُبُوًّا وصَبْوَۃً ای مال واشتاق ۶ لخلابتہ۔ اس کے معنے دھوکا دینے اور فریفتہ کرنے کے آتے ہیں یقال خلبہ خَلْبًا وخَلَابَۃً ای خدعہ از نصر ومنہ البرق الخلب الذی لاغیث فیہ کانہ خادع ۷ عارضتہ یہ عرض سے مشتق ہے بمعنے کلمات ذوات عرض وپیش کرنا۔ وچہرہ اور فصاحت اور بلاغت فی الکلام کے اس کے معنے آتے ہیں از ضرب یقال عرض الشئ لفلان یعنی اس کو ظاہر کیا۔ وعرض علیہ اس کو دکھایا اور پیش کیا۔ وعارض معارضتہ وہ اس سے بچا۔ وعارض الکتاب بالکتاب یعنی اس نے مقابلہ کیا۔ وعارضہ بمثل صنیعہ یعنی اس نے ویسا ہی کر دکھایا ۸ یرغب از سمع بمعنے رغبت کرنا اور محبت سے ارادہ کرنا جب اس کے صلہ میں عن آتا ہے تو اس کے معنے اعراض کے آتے ہیں۔ یقال رغب عنہ یعنی اس نے اس سے اعراض کیا اور چھوڑ دیا۔ منہ قال النبی صلے اللہ علیہ وسلم النکاح من سنتی فمن رغب عن سُنّتی فلیس منی۔ اور اگر یرغب کے بجائے یعرض ہوتا تو یعرض اور معارضتہ میں صنعت اشتقاق ہوتی ۹ معارضتہ یہ باب مفاعلت کا مصدر ہے بمعنے مقابلہ ۱۰ لعذوبتہ از کرم بمعنے شیریں کلام واز ضرب یقال عذب الرجل اذا ترک الاکل من شدۃ العطش وعذب عنہ اذا امتنع عنہ از سمع یقال عذب الماء عذبًا ای علاہ وکثیر ماء ہ ۱۱ یسعف اس کا مصدر سعف ہے۔ بمعنے کامیاب ہونا وپورا کیا جانا از فتح یقال سعف بمرادہ ای قضے حاجتہ وساعد مطلوبہ ۱۲ فتعلقت۔ اس کا مصدر تعلق ہے۔ از تفعل یقال تعلق بہ جب کہ وہ اس کے ساتھ لٹکے واصلہ علق علقًا وعلاقۃً وعُلُوْقًا کما مر از سمع ۱۳ باھدابہ یہ ہُدُبٌ اور ہُدْبٌ کی جمع ہے اور یہ دونوں ہدبتہ کی جمع ہیں، ہدبتہ وہ تاگہ جو کپڑے کے کنارے پر لٹکتا ہوا سی لیے پلک کے بال کو ہدبتہ کہتے ہیں۔ کیونکہ ویسا ہی یہ بال بھی کنارے پر لٹکتے ہوتے ہیں۔ از سمع یقال ہَدُبَ العین ہدبًا جب کہ پلک کے بال لانبے ہوں ۱۴ الخصائص یہ خاصیتہ کی جمع ہے۔ بمعنے مایختص بالشئ اور خاصیت کی جمع خاصیات وخصائص آتی ہے۔ واصلہ خص الشئ بالشئ خصیًا وخصوصًا وخصوصیتہ از نصر وفی التنزیل یختص برحمتہ من یشاء۔ ویقال خص فلانًا بالشئ یعنی اس کو فضیلت دی اور اس شئ کے واسطے اختیار کیا وخصّ الشئ بنفسہ یعنی اس کو پسند کیا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

وَنَافَسْتُ فِي مُصَافَاتِهٖ - لِنَفَائِسِ صِفَاتِهٖ - شعر

فَكُنْتُ بِهٖ اَجْلُوْهُ مِنِّيْ وَاجْتَلِيْ ... زَمَانِيْ طَلْقَ الْوَجْهِ مُلْتَمِعَ الضِّيَا

اَرَى قُرْبَهٗ قُرْبِيْ وَمَغْنَاهُ غُنْيَةً ... وَمُؤْنِسَهٗ رِيًّا وَمَحْيَاهُ لِيْ حَيَا

الترجمۃ والمطالب اور اس کے گران مایہ صفات کی وجہ سے میں اس کی دوستی کی طرف راغب ہو گیا سو پس میں اس کی وجہ سے اپنے غموں کو دور کرتا۔ اور اپنے زمانہ کو خندہ اور روشن پاتا تھا۔ (دیکھتا تھا) میں اس کے پاس رہنے کو قرابت اور اس کے گھر کو بے پرواہ کرنے والا تھا اور اس کے دیدار کو سیرابی اور اس کی زندگی کو (اپنے حق میں) عام بارش خیال کرتا تھا۔

تشریح لغات نافستُ از مفاعلت اس کا مصدر منافست ہے کسی نفیس چیز کی محبت کرنا چونکہ انسان جس چیز کی محبت کرتا ہے وہ اُسے نفیس ہی معلوم ہوتی ہے۔ لہٰذا اس کے معنے کسی چیز کے محبت کرنے کے ہیں خواہ وہ کیسی ہی ہو۔ یقال نافس نفاسًا ومنافسۃً یعنی اس نے محبت کی ۲ مصافاتہ یہ مفاعلت کے وزن پر ہے جو مصدر ہے اور یہ صفو سے مشتق ہے مصافات کے معنے خالص طور پر دوستی کرنے کے ہیں۔ اور مداجات اور مداجنت کے معنے منافقانہ دشمنی کرنے کے ہیں اور فجر و نصر سے آتا ہے۔ یقال صفا یصفو صفوًا وصفاءً اور یہ کدورت کی نقیض ہے اور اس کے معنے صاف کے ہیں ۳ لنفائس۔ یہ نفیسۃٌ کی جمع ہے بمعنے نفیس وعمدہ اور یہ کرم سے آتا ہے۔ یقال نفس نفاسۃً ونفاسًا یعنی وہ چیز نفیس ہے اور اس کے مقابل خبیس ہے ۴ صفاتہ یہ صفت کی جمع ہے۔ بمعنے نعت۔ وقائم بالموصوف جیسے علم اور جمال اور جس علامت سے موصوف پہچانا جائے۔ از ضرب یقال وصف یصف وصفًا وصفۃً یعنی اس کی تعریف بیان کی ویقال وصف الشئ لہ وعلیہ ای جلاہ۔ فکنت بہ میں با کا مجرور اور ہا کا مضاف محذوف ہے۔ ای بصحبتہ وبرویتہ ۵ اجلوہ از نصر اس کے معنے وطن سے نکالنے اور ظاہر ہونے اور روشن ہونے کے آتے ہیں۔ ومنہ جلا السیف اور اس کے معنے مانجھنے اور زنگ دور کرنے کے بھی آتے ہیں۔ یہاں متکلم نے اپنے دل کو تلوار سے تشبیہ دی ہے۔ اس بات میں کہ جیسے تلوار کسی چیز کے کاٹنے پر سیدھی ہوتی ہے اسی طرح انسان جب کسی امر کا ارادہ کرتا ہے تو دل بھی اس کے کرنے کے لیے سیدھا ہوتا ہے۔ تو یہاں استعارہ بالکنایہ ہے ۶ ہموم یہ ہم کی جمع ہے۔ جس کے معنے غم کے ہیں۔ یقال ہم الامر فلانا ای اقلقہ وآحزنہ۔ واعلم ان الہم حزن والحزن لا یستطاع امضاؤہ۔ والبث اشد الحزن والمکرب الغم الذی یاخذ بالنفس والسدم ہم۔ فی ندم۔ والاسی واللہف حزن علی الشئ بفوت والوجوم ہم حزن یسکت صاحبہ والاسف حزن علی غضب والکآبۃ سوء الحال والانکسار مع الحزن والترح ضد الفرح ۷ اجتلی اس کا مصدر اجتلاءٌ ہے از افتعال بمعنے دیکھنا یقال اجتلی الشئ یعنی اس نے اس کی طرف نظر کی اس کے حروف اصل میں اختلاف ہے۔ بعض تو (ج ی ل) اور بعض (ج ل و) کہتے ہیں۔ واللہ اعلم بحقیقۃ الحال ۸ زمانی۔ اس کی جمع ازمنۃ اور ازمان آتی ہے۔ وقد مر تحقیقہ ۹ طلق۔ بمعنے کشادہ روشن وہنس مکھ چہرہ یقال طلق الرجل

Maktaba Tul Ishaat.com

طلاقۃً ای انبسط وجہہ ازکرم اور طلق کی۔ جمع اطلاق آتی ہے ۱۱ الوجہ بمعنے چہرہ جس میں آنکھیں، ناک اور منہ شامل ہیں۔ والجمع اُوجہٌ ووجوہٌ داجوہٌ ویقال وجہ الرجل وجاھۃً ای صار وجیھاً ازکرم ۱۲ ملتمع یہ لمع سے مشتق ہے جس کے معنے بجلی کے چمکنے کے ہیں یہاں اس کے معنے چمکنے کے ہیں یقال لمع البرق لمعًا ولمعانًا اذا اضاء از فتح ۱۳ الضیاء جس کے معنی روشنی کے ہیں۔ والجمع اضواءٌ ضیاء یہ اصل میں الف ممدودہ ہے ضرورت شعری کی وجہ سے اس کو مقصور یٰ کر لیا گیا۔ اور یہ بھی قاعدہ ہے کہ جب کسی کلمہ ممدودہ پر وقف کیا جائے تو اسے مقصور یٰ پڑھتے ہیں۔ ضیاء روشن بالذات کو کہتے ہیں اور نور روشن بالعرض کو کہتے ہیں۔ وفی التنزیل ھوالذی جعل الشمس ضیاءً والقمر نورًا یقال ضاءت النار وضاء الشیٔ ضَوْءًا بمعنے استنار اور اضاء یضیٔ یہ لازم اور متعدی آتا ہے وفی التنزیل فلما اضاءت ما حولہ از نصر ۱۴ قریہ یہ بعد کی نقیض ہے یقال قرب الشیٔ قربًا وقربانًا بمعنے قرب اور نزدیکی جگہ گھر اور مکان اور قرابت (یعنی رشتہ داری) کے معنے اس کے آتے ہیں۔ قرب اور قرب اور قربے میں تجنیس مزمل ہے۔ قرب کا اطلاق مکان پر ہوتا ہے۔ اور قربت کا گھر پر اور قربے اور قرابت کا نسب پر ہوتا ہے اور کبھی ایک دوسرے پر مجازًا استعمال کر لیتے ہیں ۱۵ مغناہ مغنًا کے معنے منزل اور دار کے آتے ہیں۔ مغنًا اور دار میں فرق ہے۔ دار بہت وسیع اور دیواروں سے گھرے ہوئے گھر کو کہتے ہیں۔ اور مغنًا چھوٹا مکان جس میں انسان گزر کرے ۱۶ غنیۃ۔ بفتح العین وکسرہا بمعنے بے پرواہ اور جو بے پرواہ کر دے اور یہ فعلۃ کے وزن پر ہے جو مفعول کے معنے میں ہے یا فاعل کے معنے میں اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے ۱۷ ریا۔ بفتح الراء وکسرہا بمعنے سیرابی وتازگی اس کے حروف اصلی (روی) ہے یہ مصدر ہے یا اسم مصدر ۱۸ محیاۃ بمعنے چہرہ یا یہ حیاء بالمد سے ماخوذ ہے جس کے معنے شرم کے ہیں تو محیا کے معنے شرم کی جگہ کے ہوں گے کیونکہ شرم کا اثر چہرہ پر زیادہ ہوتا ہے۔ اس لیے اس کو بھی محیا کہنے لگے یا یہ ماخوذ ہے۔ حیا بالقصر سے جس کے معنے بارش کے ہیں اور چونکہ چہرہ پر پسینہ آتا ہے گویا یہ بارش کی جگہ ہوئی تو اس صورت میں محیا اور حیا میں صنعت اشتقاق ہوگی اور محیا بالتشدید کے معنے شراب کے آتے ہیں یا یہ اسم ظرف مکان ہے۔ یا مصدر۔ حیا بمعنے بارش اور تحیۃ کے معنے بھی چہرہ کے ہیں۔ اور یہ تحیۃٌ کا ظرف ہے۔ اور تحیت کے معنے سلام کے آتے ہیں وفی التنزیل واذا حییتم بتحیۃ فحیوا باحسن منہا چونکہ سلام بھی چہرہ پر ہاتھ رکھ کر کیا کرتے ہیں۔ اس لیے چہرہ کو کہنے لگے اور محیا اور حیا میں تجنیس مطرف ہے اور یہ بھی ممکن ہے۔ کہ محیا مصدر میمی ہو بمعنے حیات کما فی قولہ تعالےٰ قل ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین تو یہاں یہ معنے ہوں گے کہ اس کی حیات میرے لیے بارش تھی۔ ۱۹ حیا ہو من السماء المطر وذلک لان المطر اذا اصاب الارض بعد موتھا فھو حیاء۔ واذا جاء عقب المحل او عند الحاجۃ فھو النیث فاذا دام مع سکون فھو الدیمۃ والضرب فوق ذلک قلیلًا والھطل فوقہ فاذا زاد فھو التھلان والتھتان فاذا کان القطر مغارًا کانہ شدت فھو فلقط فاذا کانت مطرۃ ضعیفۃ فھی الرحمۃ فاذا کان المطر مستمرا فھو الودق واذا کانت صغیرۃ یسیرۃً فھی الذہاب والہیمۃ فاذا کان ضخم القطر شدید الواقع فھو الوابل۔

وَلِبُشْنَا عَلٰی ذٰلِكَ بُرْهَةً. يُنْشِئُ لِي كُلَّ يَوْمٍ نُزْهَةً. وَيَدُرُّ عَنْ قَلْبِي شُبْهَةً. إِلٰى أَنْ جَدَحَتْ لَهُ يَدُ الْإِمْلَاقِ. كَأْسَ الْفِرَاقِ. وَأَغْرَاهُ عَدَمُ الْعُرَاقِ. بِتَطْلِيقِ الْعِرَاقِ. وَلَفَظَتْهُ

Maktaba Tul Ishaat.com

مَعَاذِرُ الْاِرْفَاقِ ۔ اِلٰی مَفَاوِزِ الْاٰفَاقِ ۔

الترجمۃ والمطالب اور میں ایک زمانے تک اسی حالت پر رہا وہ ہر روز میرا دل بہلاتا اور میرے دل سے شبہوں کو دور کرتا رہتا تھا۔ یہاں تک کہ تنگ دستی نے اس کے منہ سے فراق کا پیالہ ملا دیا اور ایک ہڈی تک کے نہ ہونے (محتاجگی) نے اس کو عراق چھوڑنے پر آمادہ کر دیا۔ اس کی تہیدستی (سہولت کے نہ ہونے) نے اس کو دنیا کے جنگلوں کی طرف پھینکا۔

تشریح لغات لہ لُبْثًا۔ از سمع یقال لبث لُبْثًا و لبثًا و لِبَاثَۃً ولباثًا و لبثیتًا بمعنے وہ ٹھیرا یقال لبث بالمکان اس نے مکان میں اقامت کی۔ قاعدہ یہ ہے جو باب سمع سے آئے تو لازمی اس کا مصدر متحرک العین ہوتا ہے۔ مگر یہ لازمی ہے اور اس کا مصدر بالسکون ہے اور جب اس کے بعد علے آتا ہے تو اس کے معنے امتداد کے ہو جاتے ہیں۔ جیسے لبثت علے الصلوٰۃ یعنی میں ہمیشہ نماز پڑھتا رہا اسی طرح یہاں دوام کے معنے ملحوظ ہیں ۲ے بُرْھَۃً بالضم والفتح مشہور یہ ہے کہ اس کے معنے زمانہ قلیل کے ہیں۔ لیکن تحقیق یہ ہے اس کے معنے مدت طویل کے آتے ہیں۔ والجمع بُرَہٌ و برحاتٌ۔ ۳ے نُزْھَۃً۔ بمعنے دور ہونا۔ یقال فلاں نزہ یعنی وہ بری عادتوں سے دور ہے۔ اب اس کے معنے فائدے اور پاکیزگی کے ہو گئے ہیں۔ اور نزہ کے اصلی معنے باغ میں جانے کے ہیں پھر اس کے معنے مطلق سیر کے ہو گئے ۴ے بدراء از فتح اس کا مصدر دُرء بمعنے دفع کرنا۔ وفی التنزیل ویدراء عنہا العذاب ان تشہد الخ ویقال دراہ دراءً ای دفعہ ۵ے حدحت۔ از فتح اس کا مصدر حدح ہے۔ بعض کتب لغت میں اس کے معنے مطلق ملانے کے لکھے ہیں بلکہ تحقیق یہ ہے کہ خاص ستوؤں کو دودھ یا پانی میں ملانے کے ہیں ومنہ المِجْدَحُ وہ آلہ جس سے ستو ملائے جائیں ۶ے الآملاق بمعنے تنگدست ہونا و محتاج ہونا وفی التنزیل خشیۃ املاق۔ اور مجرد اس کا ملقۃٌ ہے۔ بمعنے سخت پتھر چونکہ مفلس بھی گویا سخت پتھر کا صاحب بن گیا ہے۔ اور اس سے کسی کو فیض نہیں یا یہ مَلَقٌ بفتح اللام سے ماخوذ ہے بمعنے کشادہ زمین چونکہ مفلس بھی زمین پر پڑا رہتا ہے اور خود ملقۃ کے معنے چکنے پتھر کے بھی آتے ہیں ۷ے کاس (یہ مؤنث) ہے۔ شراب سے بھرے ہوئے پیالہ کو کہتے ہیں۔ والجمع اکوسٌ وکوسٌ وکُئوسٌ ۸ے اغراءٌ اس کا مصدر اغراء ہے۔ از افعال بمعنے برانگیختہ کرنا یقال اغراءای حرصہ وادلعہ از باب نصر بمعنے چمٹ جانا واز باب سمع بمعنے برانگیختہ ہونا اور سمع سے یائی بھی آتا ہے۔ بمعنے حوض کا سرد ہونا۔ اور مرد کا غصہ میں آجانا اور اس کے معنے حریض کے بھی آتے ہیں۔ اور اس کے دوسرے معنے کتے کو شکار پر بڑھکا دینا۔ ۹ے عدم بفتح العین وضمہا بمعنے گم کرنا اور یہ عدم وجود کے ضد کے معنے میں بھی آتا ہے۔ یقال عدمہ عُدمًا فہو عدیمٌ از سمع وانفقد عدم الشئ بعد وجودہ اور یہ عدم سے خاص ہے ۱۰ے العراق بضم العین یہ عرق کی جمع ہے وہ ہڈی جس پر گوشت نہ رہا ہو اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ عرق کی جمع اس وزن پر نہیں آتی ہے۔ یہ ان کا کہنا درست نہیں اس لیے کہ اس وزن پر جمع بہت پائی جاتی ہیں۔ جیسے رُبٌ کی جمع رباب اور تُوام کی جمع تُوُم اور بعض یہ فرماتے ہیں۔ کہ عرق وہ ہڈی جس پر گوشت ہو بخلاف عظم کے جس پر گوشت نہ ہو ۱۱ے تطلیق۔ یہ باب تفعیل کا مصدر ہے بمعنے چھوڑ دینا یقال طلقت ابلا دای

Maktaba Tul Ishaat.com

فارقتہا وطلقت القوم اے ترکتہا۔ ۱۲ عراق بکسر العین یہ شہر کا نام ہے۔ وفی الحدیث انہ علیہ السلام وقت لاہل العراق ذات عرق ۱۳ لفظ از ضرب پھینک دینا یقال لفظتہ ای رمیتہ القیتہ۔ ۱۴ مَعاوِزُ یا یہ معوز کی جمع ہے۔ اس کے معنے ضرورت کے وقت نہ ملنا یا یہ معوز مصدر میمی کی جمع ہے۔ بمعنے مطلق ناکامیابی اور سمع سے آتا ہے۔ اس کے معنے معدوم ہونے کے آتے ہیں۔ ۱۵ الارفاق یہ رفق سے ماخوذ ہے۔ بمعنے نفع دینا اور اٹھانا یا یہ رفیق سے ماخوذ ہے۔ بمعنے رفیق بنانا اور رفق یہ عنف کی ضد ہے ۱۶ مفاوز یہ مفازۃ کی جمع ہے بمعنے جنگل اور یہ فوز سے ماخوذ ہے جس کے معنے ہلاک ہونے کے ہیں۔ اور چونکہ جنگل میں ہلاکت کے سامان موجود ہوتے ہیں۔ اس لیے اس کے معنے جنگل کے ہیں۔ والجمع مفازات ۱۷ الآفاق یہ افق کی جمع ہے لیکون الفاء بمعنے کنارہ آسمان اور یہ ضرب سے آتا ہے۔ یقال افق یافق افقاً بمعنے آفاق میں گھومنا۔

وَنَظَمَہٗ فِیْ سِلْکِ الرِّفَاقِ۔ خُفُوْقُ رَایَۃِ الْاِخْفَاقِ۔ فَشَحَذَ لِلرِّحْلَۃِ غِرَارَ عَزْمَتِہٖ۔ وَطَعَنَ یَقْتَادُ الْقَلْبَ بِاَزِمَّتِہٖ ؎

فَمَا رَاقَنِیْ مَنْ لَاقَنِیْ بَعْدَ بُعْدِہٖ ۔۔۔ وَلَا شَاقَنِیْ مَنْ سَاقَنِیْ بِوِصَالِہٖ
وَلَا لَاحَ لِیْ مُذْ نِدَّ نِدٌّ لِفَضْلِہٖ ۔۔۔ وَلَا ذُوْ خِلَالٍ حَازَ مِثْلَ خِلَالِہٖ

الترجمۃ والمطالب اور اُس کی نامرادی (بدبختی) نے ہمسفروں کے رشتے میں اُس کو پرو دیا۔ لہٰذا اس نے کوچ کے لیے اپنے ارادے کی تلوار پر یا ڑھ رکھی (اور یہ مصمم ارادہ کر لیا) اور دلوں کو اپنی لگام (مٹھی) میں لیے ہوئے وہ چل دیا۔ اس کے چلے جانے کے بعد کوئی ملنے والا شخص مجھے خوش نہ کر سکا۔ اور کوئی ایسا آدمی جو مجھے اپنی صحبت میں رکھے مشتاق نہ بنا سکا۔ اور جب سے وہ گیا اُس وقت سے کوئی اس کی نظیر یا اس جیسا دوست مجھے نصیب نہ ہوا (ظاہر نہ ہوا)

تشریح لغات نظمہ۔ از ضرب نظم اس کا مصدر ہے۔ بمعنے موتی پرونا اور نظام وہ دھاگہ جس میں موتی پرو دیئے جائیں۔ والجمع نظم اور یہ متعدی بغیر جو کے ہوتا ہے ۲ سلک۔ وہ دھاگہ جس میں موتی پروتے ہیں۔ خواہ بالفعل ہو یا نہ ہو۔ اور خیط مطلق دھاگہ اور سمط وہ دھاگہ جس میں موتی بالفعل موجود ہوں اور سلک یہ سلکۃ کی جمع ہے اور اس کی جمع الجمع اسلاک اور سلوک آتی ہے ۳ رفاق۔ یہ رفیق کی جمع ہے۔ جیسے کریم اور کرام۔ سفر کے دوست کے معنے آتے ہیں۔ اس جگہ اس سے مسافر مراد ہے۔ خفوق۔ بمعنے حرکت کرنا۔ از ضرب یقال خفق یخفق خفقاً وخفوقاً و خفقاً جب وہ حرکت کرے۔ یقال اخفق الصیاد جب صیاد ناکام رہے ۵ رایۃ۔ بمعنے جھنڈا و نشان والجمع رایات ورائی اور یہ لوا سے بڑا ہوتا ہے ۶ الاخفاق۔ یہ مصدر ہے۔ بمعنے محروم ہونا اور نقصان میں رہنا ۷ فشحذ از فتح بمعنے چھری کا تیز کرنا۔ شحذ وہ پتھر جس پر چھری تیز کی جائے۔ شحیذۃ تیز چھری یقال شحذ السکین شحذاً جب کہ وہ چھری کو تیز کرے ۸ غرار۔ تلوار نیزے تیر کی دھار اور تیز چھری کو کہتے ہیں۔ اور اس کی جمع اغرۃ آتی ہے۔ ۹ غرمتہ۔ عزم کے معنے پختہ ارادہ کے آتے ہیں۔ یقال عزمت الامر وعزمت علیہ واعتزمت علیہ از ضرب وفی التنزیل

Maktaba Tul Ishaat.com

فاذا عزمت فتوکل علی اللہ ۱۲ ظعن از فتح بمعنے کوچ کرنا یقال ظعن یظعن ظعنًا وظُعنًا (بسکون العین وفتحہا) بمعنے کوچ کرنا وفی التنزیل یوم ظعنکم ویوم اقامتکم ۱۳ یقتادا قیتادا اس کا مصدر ہے۔ از افتعال یہ لازمی اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہے۔ بمعنے اونٹ کو کھینچنا۔ اور اونٹ کی ناک میں جو لکڑی داخل کرتے ہیں۔ اُس کو بُرّۃ کہتے ہیں۔ اور اس کے قریب جو چھوٹا سا دھاگہ ہوتا ہے اُس کو مقود کہتے ہیں۔ اور بڑی مہار کو زمام کہتے ہیں ۱۴ یا زِمّۃ۔ یہ زمام کی جمع ہے۔ بمعنے نکیل۔ لگام۔ باگ۔ از نصر یقال زمت الناقۃ اذا عقلت علیہا الزمام۔ ازمتہ کی ضمیر ظعن فاعل کی طرف ہے۔ اور قلب یہ قلبی کے معنے میں ہے تو اس پر یہ اشکال وارد ہوتا ہے کہ ایک اونٹ کے لیے ایک رسی ہوتی ہے پھر مصنف یہاں جمع کیوں لائے۔ تو جواب یہ ہے کہ اپنے دل کو بہت سے اونٹوں سے تشبیہ دی ہے۔ اور یا قلب یہ قلوب کے معنے میں ہے اور ازمتہ کی ضمیر قلب کی طرف راجع ہے تو اس وقت یہ معنے ہوں گے۔ کہ وہ کھینچتا تھا دل کو لوگوں کے ساتھ ان کی رسیوں کے ساتھ راقنی۔ از نصر رونق اس کا مصدر ہے یہ وادی ہے۔ بمعنے تعجب میں ڈالنا وخوشگوار ہونا وصاف ہونا اور یہ متعدی بنفسہ آتا ہے۔ یقال راقنی الشئ رونقًا یعنی تعجب میں ڈالنا۔ لاقنی ۱۵ یہاں اس کے معنے ملنے کے نہیں ہیں۔ جب ملنے کے معنے میں آتا ہے۔ تو سمع سے آتا ہے اور یہ ناقص ہے اور اس جگہ اجوف ہے اس لیے اس کے معنے الصاق کے ہوں گے اور یہ ضرب سے آتا ہے ۱۶ لائق کے معنے بہت سے آتے ہیں۔ چھٹ جانا۔ دوات میں صوف ڈالنا۔ اور عورت کا اپنے خاوند کی طرف جھکنا۔ اور اس سے حصہ لینا۔ راق۔ اور لاق میں تجنیس لاحق ہے اور بعد بُعد میں تجنیس مغرب ہے۔ اور اس میں بھی احتمال ہے کہ اس کو مشتق لاقانی سے مانا جائے۔ اور ضرورت شعری کی وجہ سے اس کو لاقنی کر لیا لاق یلیق یائی بمعنے روکنا اور وادی بمعنے نرم کرنا۔ بُعدًا از کرم بُعدًا واز سمع بَعدًا یہ قرب کی ضد ہے۔ بمعنے دور ہونا۔ مرنا، ہلاک ہونا وقی التنزیل الا بُعدًا لمدین کما بعدت ثمود للہ الامر من قبل ومن بعد ۱۷ شاقنی۔ اس کا مصدر شوق ہے یہ وادی ہے اور یہ متعدی بنفسہ ہے۔ از نصر اس کے معنے شوق میں ڈالنا ومنہ الشائق بمعنے معشوق اور یائی بھی آتا ہے یقال شقت الخمۃ یعنی میں نے خیمہ کی طنابیں کھینچی اور شائق لغت کے اعتبار سے عاشق کو نہیں کہتے ہیں ہاں محاورہ میں اس کے یہ معنے لینا جائز ہیں اور شوق کے معنے یہ بھی آتے ہیں۔ کسی چیز کی خواہش دل میں پیدا ہونا۔ یقال شاقنی الشئ یشوقنی ای ہاجنی فہو شائق وانا مشوق ۱۸ ساقنی اس کا مصدر سوق ہے۔ بمعنے ہنکانا وچلانا وقدر تحقیقہ ۱۹ لوصالہ وصال کے معنے ملنے کے آتے ہیں۔ اور یہ قطع کی ضد ہے۔ وقد مر تحقیقہ ۲۰ لاح یہ وادی ہے از نصر اس کا مصدر لوح ہے بمعنے ظاہر ہونا چمکنا۔ یقال لاح الرجل لوحًا ای برز وظہر ولاح لی امرک ای بان و وضح ولاح السہیل اذا ابدا ۲۱ ندّاز ضرب بمعنے بُعد، اونٹ کا بھاگ جانا یقال ندّا البعیر وندت الابل اذا نفرت وذہبت شرودًا فمضت علی وجوہہا ندًا وندیدًا وندادًا وندودًا ۲۲ والند۔ مثل الشئ الذی یبدا ذہ ونیاذہ ای یخالفہ فی امورہ والجمع انداد ۲۳ توند کے معنے مثل کے ہیں اور وہ مثل جو آپس میں متضاد یعنی مقابل ہو ۲۴ خلال یا تو یہ خُلّۃ بالضم کی جمع ہے بمعنے دوستی یا یہ خَلّۃ بالفتح کی جمع ہے بمعنے خصلت یا یہ خِلّۃ بالکسر کی جمع ہے بمعنے محتاج ہونا و دوستی کرنا اور خود اُس کے معنے تلوار کے بھی آتے ہیں۔ اوّل معنے کی جمع بالفتح آتی ہے۔ اور دوسرے معنے کی جمع بالضم یا بالعکس ۲۵ حاز۔ از نصر یہ وادی ہے بمعنے جمع کرنا یقال حاز ای جمع اور یائی ہو تو اس کے معنے اونٹ کے شدت سے تھکنے کے آتے ہیں۔ اس وقت یہ ضرب سے آتا ہے۔ ۲۶ خلالہ۔ یہ خَلّۃ بالفتح کی جمع ہے بمعنے خصلت یقال فیہ خَلّۃ حسنۃ او صالحۃ وفیہ خلۃ سیئۃ وفلان کریم الخلال ولیم الخلال وہی الخصال ویجمع علی خِلّ ایضًا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

وَاسْتَتَرَ عَنِّيْ حِيْنًا۔ لَا اَعْرِفُ لَهٗ عَرِيْنًا۔ وَلَا اَجِدُ عَنْهُ مُبِيْنًا۔ فَلَمَّا اٰبْتُ مِنْ غُرْبَتِيْ۔ اِلٰى مَنْبِتِ شُعْبَتِيْ۔ حَضَرْتُ دَارَ كُتُبِهَا الَّتِيْ هِيَ مُنْتَدَى الْمُتَادِبِيْنَ۔ وَمُلْتَقَى الْقَاطِنِيْنَ مِنْهُمْ وَالْمُتَغَرِّبِيْنَ۔ فَدَخَلَ ذُوْ لِحْيَةٍ كَثَّةٍ۔ وَهَيْئَةٍ رَثَّةٍ۔

الترجمۃ والمطالب

اور وہ ایک عرصہ دراز تک مجھ سے ایسا پوشیدہ رہا کہ نہ تو مجھے اس کا مکان معلوم ہوا اور نہ کوئی اس کی کوئی خبر دینے والا پس جب کہ میں اپنے سفر سے وطن کو لوٹا تو میں ایک کتب خانہ میں گیا جو ادب والوں کی انجمن اور مقیموں اور مسافروں کی ملاقات کی جگہ تھی (تو میں نے دیکھا) ایک گھنی ڈاڑھی والا شخص ایک کہنہ اور پوسیدہ (خراب) حالت میں آیا۔

تشریح لغات

لہ اِستَتَرَ از استعفال اس میں س ت مبالغہ کے لیے ہے بمعنے مبالغہ سے چھپنا اور یہ سر سے مشتق ہے۔ یقال استسرای غاب واختفی ۲ حِیْنًا۔ اس کے اندر تنوین تعظیم کے لیے ہے بمعنے مطلق زمانہ وقت بلوغ الشی وحصولہ وفی التنزیل ہل اتی علی الانسان حین من الدھر والجمع احیان وجمع الجمع اَحَایِین یقال حان حین کذا ای قرب ادانہ ازضرب ۳ لا اعرف ازضرب علم اور معرفت دونوں ایک چیز ہیں۔ ان میں کوئی فرق نہیں ۴ عرینا عرین اور عرینۃ شیر کی جھاڑی کو کہتے ہیں۔ بشرطیکہ اس میں شیر بھی موجود ہوں۔ عرین کی جمع عُرُنٌ مثل عنق آتی ہے اور عرینۃ کی جمع عرائن آتی ہے غابۃ وہ جھاڑی جس میں شیر چھپ سکے اور معلوم نہ ہو۔ مُبِیْنًا اسم فاعل کا صیغہ از افعال اس کا مصدر ابانت ہے۔ بمعنے ظاہر کرنے والا فلمّا ابت۔ اس کا مصدر اوْبٌ ہے بمعنے مطلق رجوع کرنا اور عود کے یہ معنے ہیں۔ حالت ادنیٰ کی طرف رجوع کرنا از نصر ایب وہ لومڑی جو شکاری کو دیکھ کر پیچھے کو بھاگ گئی ہو یقال اَبَ اِلَی الشیٔ ای رجع یؤب اوْبًا وایابًا و اُوْبۃً فھو آئبٌ والجمع آئبون واُوّابٌ وَاَیَابٌ منہ واُیَابٌ۔ تمیمی مرجع اور فلمّا۔ اس کے بارے میں سیبویہ نے یہ کہا ہے کہ تمام کلموں میں عجیب تر فلمّا ہے یہ اسم پر داخل ہونے سے مستثنیٰ ہوتا ہے غرضیکہ اس کی حالت بدلتی رہتی ہے ۵ غربۃ بالضم غربت اور غربٌ کے معنے سفر کے ہیں۔ اور اغتراب کے بھی یہ ہی معنے آتے ہیں اور تغریب کے معنے جلا وطن کے آتے ہیں۔ از نصر ۶ منبت بفتح المیم اور کسر الیم یہ دونوں طرح مستعمل ہے۔ بمعنے اوگنے کی جگہ از نصر یقال بنت بنتًا ونباتًا۔ یعنی وہ چیز اُگی اور زمین سے نکلی ۷ شعبتی شعبۃٌ یہ واحد ہے۔ بمعنے قبیلہ وشاخ اور یہاں اس سے مراد وطن ہے۔ از فتح یقال شعب الشیٔ یعنی چیز کو جمع کیا۔ پراگندہ کیا۔ درست کیا۔ فاسد کیا۔ من الاضداد حضرتُ اس کا مصدر حضورٌ ہے اور یہ غیب اور غَیْبَۃٌ کی نقیض ہے بمعنے حاضر ہونا یقال حضر یحضر حضورًا وحضارۃً یعنی وہ حاضر ہوا اور یہ متعدی بھی ہوتا ہے۔ فیقال حضرہ۔ از نصر اور سمع سے جو آتا ہے۔ وہ غیر فصیح ہے ۸ دار کتبہا یہ مذکر اور مؤنث دونوں طریقوں پر مستعمل ہے۔ اور لیکن یہ مذکر کم مستعمل ہوتا ہے۔ بمعنے گھر و مسکن۔ والجمع اُدُوْرٌ وادُرٌ رُوَادٌ ودِیَارٌ ودِیَارَاتٌ ودِیَارَۃٌ ودِیرَانٌ ودُوْرٌ ودُوْرَاتٌ والدارۃ اخصّ معنًا بالمحل والقبیلۃ وکل ارض واسعۃ بین الجبال والحلقۃ وہالۃ القمر والجمع دارات ودُوْرٌ دار کتبہا سے بعضوں نے اس سے مدرسۃ العلم مراد لیا ہے اور بعضوں نے کتبخانہ ۹ منتدی یہ ظرف ہے بمعنے اوباء کی مجلس اور اوباء کا اجتماع واصلہ ندا القوم ندوًا ای اجتمع وندوت القوم ای جمعتہم

Maktaba Tul Ishaat.com

فی النادی اور یہ متعدی ولازم دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے۔ از نصر[۱۳] مُلتقیٰ اس کا اسم ظرف اور مصدر میمی سب ایک طرح پڑھے بمعنے ملاقات واصلہ لقی فلانٌ فلانًا از سمع اللقاء مقابلۃ الشیٔ ومصادفتہ[۱۴] القاطنین۔ ای المقیمین از نصر مقیم ہونا یقال قطن بالمکان اذا اقام فیہ ومنہ القاطن بمعنی مقیم ویقال اقطن المکان وبہ یعنی وہ اس میں ٹھہرا اور اس کو وطن بنالیا المتغربین۔ یہ غربت سے مشتق ہے یہ مسافرین کے معنے میں ہے۔ لحیۃ[۱۵] بالکسر بمعنے ڈاڑھی والجمع لحیٌ ولحًی بضم اللام وکسرہا۔ اور نسبت کے وقت لحویٌ کہتے ہیں۔ وفی الحدیث اعفو اللحی الخ اور لحیۃ کے یہ بھی معنے آتے ہیں۔ وہ جگہ جہاں بال جمتے ہوں (ٹھوڑی) کثۃ بمعنے گھنی وگنجان یقال کث اللحیۃ وکثیثہا جب کہ اس کی ڈاڑھی گھنی ہو از ضرب یقال کثَّ یکثُّ کثاثۃً وکثوثۃً بمعنے غلیظ وگھنا ہونا۔ ہیئۃ[۱۶] کسی چیز کی حالت وکیفیت وصورت وشکل اور علم الھیئت وہ علم جس سے اجرام سماوی کے احوال سے بحث کی جاتی ہے۔ اور اس کی جمع ھلیات آتی ہے۔ واصلہا ہاء الرجل یہیٔ وَہَیاءً وہُیُوہۃً وہَیأۃً ای صار حسن الہیئۃ از ضرب وفتح وکرم[۱۷] رثۃ۔ بمعنے پرانا ہونا والیفٌ السفط من متاع البیت والجمع رثٌّ ورثاثٌ اور یہ رثاثۃ اور رثوثت سے مشتق یقال رَثَّ یَرُثُّ یَرِثُّ ورثَّ وارثہ بمعنے بلی از ضرب۔

فَسَلَّمَ عَلَى الْجُلَّاسِ۔ وَجَلَسَ فِي أُخْرِيَاتِ النَّاسِ۔ ثُمَّ أَخَذَ يُبْدِي مَا فِي وِطَابِهِ۔ وَيُعْجِبُ الْحَاضِرِينَ بِفَصْلِ خِطَابِهِ۔ فَقَالَ لِمَنْ يَلِيهِ مَا الْكِتَابُ الَّذِي تَنْظُرُ فِيهِ۔ فَقَالَ دِيوَانُ أَبِي عُبَادَةَ۔ الْمَشْهُودُ لَهُ بِالْإِجَادَةِ۔ فَقَالَ هَلْ عَثَرْتَ لَهُ فِيمَا لَحَنَهُ۔ عَلَى بَدِيعٍ اسْتَمْلَحْتَهُ فَقَالَ نَعَمْ قَوْلَهُ ؎

الترجمۃ والمطالب اور بیٹھنے والوں کو سلام کرکے آخری صف میں بیٹھ گیا اور وہ اپنے مافی الضمیر کو ظاہر کرنے لگا۔ اور لوگوں کو اپنے خطاب سے متعجب کرتے لگا پھر اس نے اپنے برابر والے شخص سے پوچھا کہ آپ کیا کتاب دیکھ رہے ہیں تو اس نے جواب دیا کہ ابی عبادہ کا دیوان ہے جس کی پاکیزگی (مسلّم) (دانائی ہوئی) ہے وہ بولا... کہ کیا آپ نے جس قدر دیکھا ہے۔ اس میں کوئی ملیح کلام (ندرت) کی جدت پائی ہے تو اس نے جواب دیا جی ہاں اس کا یہ شعر ؎

تشریح لغات الجلاّس یہ جالس کی جمع ہے اور اس کی جمع جلوس بھی آتی ہے اور یہ جلوس سے مشتق ہے اور جلیس بمعنے ہمنشین کی جمع جلساء اور جلاّس آتی ہے اور یہ ضرب سے آتا ہے یقال جلس جلوسًا اور یہ قیام کی ضد ہے یعنی وہ بیٹھا۔ اُخریات۔ یہ اُخریٰ کی جمع ہے بمعنے اطراف یا یہاں موصوف محذوف ہے ای جماعات اخریات۔[۱۸] الناس بعضوں نے اس کی جمع الاناس کہی ہے کیونکہ یہ قاعدہ ہے کہ کسی وقت عوض اور معوض ایک جگہ جمع نہیں ہوتے ہیں۔[۱۹] اخذ یہ افعال قلوب سے ہے جو یہ شروع کے معنے میں ہے۔[۲۰] یُبدِی ای یظہر یقال بدا الشیٔ یبدو بدوًا و بدوّا ء وبداً بمعنے ظہر ویقال ابدیتہ ای اظہرتہ وبادی الرائ ای ظاہرہ ویقال بدالہ فی الامر بدوًا وبداءً ای انشاء فیہ رائ وفی التنزیل ثم بدالہم من بعد ما رأوُ

Maktaba Tul Ishaat.com

الایات الخ وبدا القوم ای خرجوا الیٰ البادیۃ از نصر ۱ وطا بہ وطَبٌ کی جمع ہے بمعنے مطلق مشک اور بعض کے نزدیک وطب چھوٹی مشک کو کہتے ہیں اور بعض کے نزدیک وہ مشک جو بکری کی کھال کی ہو اور اس میں دودھ رکھا جائے اور اس کی جمع الوطبُ اور اوطابٌ بھی آتی ہے واعلم ان السقاء واللقربۃ للماء والزق والزکوۃ للمودالخل والوطب والوطاب والمنخقن للبن والعکۃ والبُجُمُ للسمن والحیت والمساب للزیت والبدیع للعسل ہذہ کلہا اسماء الاوعیۃ ۲ الحاضرین حاضر کے معنے موجود کے ہیں اور یہ غائب کی ضد ہے اور حاضر کے بمعنے شہر کے رہنے والے کے بھی آتے ہیں اور قُرَوِی یہ بادی کی ضد ہے اور حاضر کی جمع حُضّرٌ وحضارٌ وحضورٌ وحضرۃٌ از نصر۔ بفضل یہاں اضافت صفت کی موصوف کی طرف ہے ای الموصوف بخطابہ الفصل ای القول الفاصل بین الحق والباطل او المفصول اور فیصلٌ کے معنے فیصلہ کے آتے ہیں۔ جو حاکم کسی مقدمے کا فیصلہ کرتا ہے۔ از ضرب ۳ یلیہ اس کا مصدر دلی اور ولایت آتا ہے جس کے معنے قریب ہونے اور والی ہونے کے آتے ہیں۔ از ضرب یقال ولے فلانا وولیہ ولیًا بمعنے دَنَا وَقَرُبَ۔ اور حسب سے اُس کے معنے قائم اور والی ہونے کے آتے ہیں اور باب تفعل سے جو تولی آتا ہے۔ اس کے معنے منہ پھیرنے کے آتے ہیں ۴ دیوان اس کے اصلی معنے کچہری وعدالت کے ہیں اس کے حروف اصلی (دون) ہیں اور اس کی جمع دواوین آتی ہے اور بعض کے نزدیک یہ دون سے ماخوذ ہے۔ بمعنے جمع کرنا یقال دوّنتُ الکتابَ اور بعض کے نزدیک یہ یائی ہے والجمع دَیَاتِیْن از نصر بمعنے ذلیل ہونا۔ یقال دان الرجلُ اذا صار خسیسًا اور ضرب سے اس کے معنے جزاء کے آتے ہیں۔ اور اصل میں یہ لفظ عجمی ہے بعد میں یہ عربی ہوا جب نوشیرواں کا زمانہ آیا تو اس نے کارکنوں کو دیکھ کر کہا دیوانیاں نشستہ اند جب سے عدالت کو دیوان کہنے لگے۔ ۵ ابی عبادۃ ہوالولید بن عبادۃ البحتری من افصح الشعراء ۶ المشہود لہ، اس میں دو احتمال ہیں یا ضمیر کا مرجع ابوعبادۃ ہے تو اجادت فاعل کے معنے میں ہوگا اور اگر اس کا مرجع دیوان ہے تو اجادت مفعول کے معنے میں ہے۔ المشہود از سمع یقال شہد شہودًا بمعنے حاضر ہونا یقال شہد الشیءَ یعنی اس نے معائنہ اور مطالعہ کیا منہ الشاہد والجمع شہودٌ وشُہّدٌ واشہد بکذا یعنی اس نے قسم کھائی از سمع وکرم یقال شہد عند الحاکم لفلان وعلے فلان یعنی اس نے گواہی دی۔ ومنہ الشہید من اسماء اللہ تعالےٰ۔ وہو الذی لا یغیب عن علمہ شیءٌ فاذا اعتبر العلم مطلقًا فہو العلیم واذا اضیف الے الامور الظاہرۃ فہو شہید ومنہ الشہادۃ بمعنے گواہی دینا ۷ بالاجادۃ یہ ماخوذ جودت سے ہے اور یہ وادی ہے از نصر بمعنے سخاوت کرنا اور جید کھرا ہونا یہ رَدِیَ کی ضد ہے یقال اجاد الے اتے بالجید من القول او الفعل ویقال اجاد فلان فی عملہ وجاد عملہ یجود جودۃً ای حسن ۸ عشرت از نصر بمعنے جھوٹ بولنا اور اس کے صلہ میں لام آتا ہے تو اس کے معنے مطلع ہونے کے آتے ہیں۔ یقال عشر عثرًا وعثورًا یعنی اس نے اطلاع پائی اور وہ واقف ہوا والعثر الاطلاع علے سترالرجل وفی التنزیل وکذلک اعثرنا علیہم لحظۃ ۹ از فتح اس کے معنے نظر خفیف سے دیکھنا یعنی اشارہ سے یقال لمح الیہ ولمحۃ یلمح لمحا والمحا ای اختلس النظر واللمحۃ النظرۃ بالعجلۃ وفی التنزیل کلمح بالبصر ای لحظۃ بالبصر ۱۰ استملحتہ از استفعال اس میں س ت ظن کے لیے ہے اور یہ ماخوذ ملحٌ سے ہے بمعنے نمکین یقال ملح الطعام ای جعل فیہ ملحًا از فتح وملح الماءُ یَمْلَحُ ومُلُوحۃً وملاحۃً ای صار مالحًا از تعروکرم ۱۱ نعم یہ ماسبق کی تقریر کے لیے آتا ہے اور بل ایجاب نفی کے لیے آتا ہے۔

كَأَنَّمَا تَبَسَّمَ عَنْ لُؤْلُؤٍ مُنَضَّدٍ أَوْ بَرَدٍ أَوْ أَقَاحٍ

Maktaba Tul Ishaat.com

فَاِنَّهٗ اَبْدَعَ فِی التَّشْبِیْهِ الْمُوْدَعِ فِیْهِ فَقَالَ لَهٗ یَا لَلْعَجَبِ۔ وَلِضَیْعَةِ الْاَدَبِ۔ لَقَدِ اسْتَسْمَنْتَ یَا هٰذَا وَرَمٍ۔ وَنَفَخْتَ فِیْ غَیْرِ ضَرَمٍ۔ اَیْنَ اَنْتَ عَنِ الْبَیْتِ النَّدْرِ الْجَامِعِ مُشَبَّهَاتِ الثَّغْرِ وَاَنْشَدَ۔

الترجمۃ والمطالب گویا کہ وہ (محبوبہ) مسلسل موتیوں یا اولہ یا گل بابونہ سے ہنستی ہے (دیکھو) اس میں ابوعبادۃ نے بالکل نئی تشبیہات ودیعت رکھی ہیں وہ بولا علم ادب کے ضائع ہوجانے پر افسوس ہے آپ نے تو ورم والے کو موٹا تصور کر لیا اور بغیر لکڑیوں کے پھونکنا ہی شروع کر دیا۔ معلوم ہوتا ہے تم نے اب تک دانتوں کے تشبیہوں کے جامع اور نادر (غریب) شعر سنے ہی نہیں۔ یہ کہہ کر اس نے یہ شعر پڑھے۔

تشریح لغات کانما مشہور تو یہ ہے کہ کانَّ تشبیہ کے لیے ہوتا ہے اس میں تحقیق یہ ہے کہ اگر اس کی خبر جامد ہوگی۔ تب تو یہ تشبیہ کے لیے ہوگا جیسے کان زیدا اسدٌ اور اگر خبر مشتق ہو تو یہ شک کے لیے ہوگا جیسے کانَّ زیدًا قائم اور یہ کبھی تحقیق کے لیے ہوتا ہے جیسے کان الارض لیس لہا ہشام۔ اور کبھی یہ تقریب کے لیے ہوتا ہے۔ جیسے کانَّ الثناء بقبل تبسم از ضرب یہ بسم سے مشتق ہے۔ بسم کے معنے اس طرح سے ہنسنا کہ تھوڑے سے دانت کھلیں اس کے اصلی معنے مطلقاً دانت نکالنے کے آتے ہیں یقال بسمت البہ باکیا اوضاحکاً منہ مبسم ہونٹ یا آگے کے دانت۔ بسّام با تشدید اور بسام با تخفیف بہت ہنسنے والا۔ وفی التنزیل فتبسم ضاحکاً۔ لولؤ اس کا واحد لولؤۃ بمعنے موتی اور اس کے جمع لآلی بھی آتی ہے۔ لَآلٌ اور لَآءٌ موتی بیچنے والے کو کہتے ہیں۔ منضد۔ اس کا مصدر تنضید ہے۔ بمعنے تہ بتہ لپٹا ہوا اور تہ بتہ رکھنا یقال نضدت الشئ ای اوضعتہ بالترتیب و یقال رای منضد یعنی محکم اور مضبوط رای۔ اوّیا تو اس کو کثرت کے لیے مانا جائے تب اس سے غرض یہ ہوگی کہ ان میں سے ایک پر اکتفا نہیں کی جاسکتی۔ (اُو کا ترجمہ) فارسی یا ہے۔ اور یہ بکثرت فارسی میں ہے) تو یہاں یہ مطلب ہوگا فقط لولو یا بروتشبیہ کے لیے کافی نہیں اور اُوبل کے معنے میں بھی آتا ہے تو یہ بھی یہاں معنے بن سکتے ہیں یعنی پہلے دانتوں کو موتی ساتھ تشبیہ دی لیکن وہ ٹھنڈے نہیں ہوتے تو اوبل کے معنے لے کر اس میں ترقی کر کے اولے کے ساتھ تشبیہ دی لیکن اُولا بالکل سفید ہوتا ہے اور خالص سفید دانت (برے) مذموم ہوتے ہیں تو اس کو تشبیہ بابونہ سے دی جو گندم گوں ہوتا ہے۔ تشبیہ دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک تشبیہ ادنیٰ درجہ کی ہوتی ہے جس میں مخاطب کو یہ معلوم ہوجائے کہ یہ مشبہ ہے اور یہ مشبہ بہ جیسے زیدٌ کالاسد اور دوسرے اعلیٰ درجہ کی تشبیہ جس میں مخاطب کو مشبہ اور مشبہ بہ میں تمیز نہیں ہوتی جیسے زیدٌ اسد۔ برَد بالفتح اس کا واحد بُرَدۃٌ ہے جس کے معنے اولے کے ہیں اور برد کے معنے سردی کے بھی آتے ہیں یہ نصر سے آتا ہے۔ جیسے قرآن شریف میں ہے لایذوقون فیہا بردًا ولا شرابًا۔ اور بُرد بالضم کے معنے چادر کے آتے ہیں۔ اقاحٍ اس کے معنے گل بابونہ جو سرخی کی طرف مائل ہو اس کی جمع اقحون یا قحوان آتی ہے اور اس کی جمع کی جمع اقاحی آتی ہے۔ المودع یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از افعال بمعنے الموضوع یعنی رکھی گئی کے ہیں۔ یقال اودعہ مالًا ای دفعہ لیکون ودیعۃً وایضًا قبلہ منہ ودیعۃً اور یہ اضداد میں سے ہے۔ اور اس کا مجرد ضرب سے

Maktaba Tul Ishaat.com

تا ہے ۹ للعجب اگر بفتح لام پڑھیں تو یہ مستغاث ہو جائے گا۔ ای احضر فھذا وقتک اور اگر بکسر لام پڑھیں تو مستغاث لہ ہو جائے گا۔ ای یا قوم احضروا لاجل العجیب۔ لضیعۃ، ضیعۃ اور ضیاع یہ دونوں مصدر ہیں بمعنی ضائع ہونا۔ ہلاک ہونا اور یہ لازم ہے یقال ضاع الشیٔ ای ہلک از ضرب اور تضیع اور اضاعت یہ متعدی ہیں اور یہ ضیعۃ کے معنے زمین کے بھی آتے ہیں ۱۰ استمنت یہ سمن سے مشتق ہے از سمع بمعنے چربی کا خوب ہونا اور موٹا ہونا اور یہ ہزال کی ضد ہے اور نصر سے جو آتا ہے اس کے معنے گھی ملانے کے آتے ہیں قد استمنت ذا ورم یہ ایسے وقت پر بولا جاتا ہے۔ جب کہ بڑی چیز کو انسان اچھا سمجھے وفی التنزیل افتنا فی سبع بقرات سمان ولا یقین ولا یغنی من جوع ۱۱ ورم۔ از حسب یحسب بیماری سے جسم کا پھول اور سوج جانا۔ یقال ورم الجلد وتورم اور بعض لغت میں اس کو ضرب سے لکھا ہے۔ نفخت ۱۲ از نصر یقال نفخ یعنی اس نے منہ سے ہوا نکالی اور پھونک ماری۔ ویقال نفخ فی النار ونفخ النار یعنی جب وہ آگ میں پھونکے۔ اس کے صلہ میں فی زیادہ آتا ہے ضرم ۱۳ ایندھن اور وہ لکڑیاں یا چھیٹاں جن سے آگ جلائی جائے اور اس کا واحد ضرمۃ ہے اور یہ اصل میں ضرمت النار ضرما سے مشتق ہے ای اشتعلت والتہبت از سمع ویقال نفخت فی غیر ضرم اذا عالج مالا فائدۃ فی علاجہ۔ این۔ اس پر اگر لفظ من داخل ہو تو مکان مدخل سے سوال ہوتا ہے۔ اور داخل ہونے کی صورت میں مکان مخرج سے سوال ہوتا ہے جیسے من این تو کہاں سے نکلا ہے اور کبھی یہ تفاوت کے لیے ہوتا ہے جیسے این زید من عمرو یعنی زید اور عمرو میں تفاوت ہے۔ ۱۴ الندر بسکون الدال یہ مصدر ہے بمعنے نادر وبمعنے غریب اور یہ نصر سے آتا ہے۔ یقال ندر الشیٔ ای قل وجوده والمصادر ندرا وندورا ویقال ندر الکلام یعنی وہ فصیح اور غریب ہوا اور یہ کرم سے آتا ہے۔ اس کا مصدر ندارت آتا ہے۔ الجامع ۱۵ آہ مشارح کہتا ہے کہ حریری نے تمام دانتوں کی تشبیہوں کو یہاں نہیں جمع کیا ہے بلکہ بعض تشبیہوں کو بتلایا ہے اس لیے کہ دانتوں کو آگ اور بجلی اور روشنی سے بھی تشبیہ دیتے ہیں ۱۶ ثغر۔ بمعنے دانت۔ اور صاحب صحاح نے اس کے معنے آگے کے دانت کے بیان کئے ہیں۔ اور صاحب قاموس نے مطلق دانت کے معنے بیان کئے ہیں۔ وقیل ہو اسم الاسنان کلہا ما دامت فی منابتہا قبل ان تسقط۔ وقیل ہی الاسنان کلہا کن فی منابتہا اولا دا الجمع ثغور یقال ثغرہ ای کسر اسنانہ فہو مثغور از فتح۔ یہاں یہ دو شعر ہیں اور جس کے ساتھ مقابلہ کیا گیا ہے۔ وہ ایک شعر ہے اور دو کا میدان بہ نسبت ایک کے وسیع ہوتا ہے اس لیے یہ آپس میں کوئی اولیت نہیں ہے وحقیقت میں مقصود شعر ثانی ہے اول کو بالتبع ذکر کیا گیا ہے۔ اور ثانی شعر پہلے شاعر کے شعر سے بڑھا ہوا ہے کیونکہ اس میں انواع تشبیہ مذکور ہیں۔

نَفْسِيَ الْفِدَاءُ لِثَغْرٍ رَاقَ مَبْسِمُهُ ۔۔۔ وَزَانَهُ شَنَبٌ نَاهِيكَ مِنْ شَنَبِ

يَفْتَرُّ عَنْ لُؤْلُؤٍ رَطْبٍ وَعَنْ بَرَدٍ ۔۔۔ وَعَنْ أَقَاحٍ وَعَنْ طَلٍّ وَعَنْ حَبَبِ

فَاسْتَجَادَهُ مَنْ حَضَرَ وَاسْتَحْلَاهُ. وَاسْتَعَادَهُ مِنْهُ وَاسْتَمْلَاهُ. وَسُئِلَ لِمَنْ هٰذَا الْبَيْتُ وَهَلْ حَيٌّ قَائِلُهُ أَوْ مَيِّتٌ

الترجمۃ والمطالب میری جان اُن دانتوں پر قربان ہو جنہوں نے منہ (کے حسن دلفروز میں) چار چاند لگا دیئے ہیں اور اس کو

Maktaba Tul Ishaat.com

ان کی اُس آبداری نے (جس کے ہوتے ہوئے کسی آب کی ضرورت نہیں) زینت دی رکھی ہے۔ وہ محبوب تازہ آبدار موتیوں اور اُدلون۔ گل بابونہ اور شگوفہ (کلی) اور حبابون (بلبلوں) سے ہنستا ہے حاضرین نے اس کو پسند کیا اور شیریں جانا اور مکرر پڑھوایا اور لکھ لینا چاہا پھر پوچھا کہ یہ کس کے شعر ہیں اور اس کا کہنے والا زندہ ہے یا مرگیا۔

تشریح لغات

الفداء۔ بمعنے فدیہ یقال فداہ یفدیہ فداءً وفِدًی ازضرب ۲ہ راقَ۔ از نصر اجوف واوی بمعنے اچھا اور صاف معلوم ہونا اور جب یہ اجوف یائی ہوتا ہے تو اس کے معنے بہانے کے آتے ہیں اس کا مصدر راقت آتا ہے ومنہ ارتاقۃ الدم ۳ہ مبسمہ۔ یہ مصدر میمی ہے یا ظرف بمعنے ہنسنے کی جگہ (یعنی منہ) ۴ہ شنب اس کے معنے دانتوں کی لطافت اور اس کی خوب صورتی اور تازگی اور خوشبو کے آتے ہیں۔ واعلم ان اسماء تذکر فی محاسن الاسنان منہا الشنب رقۃ الاسنان واستواء ثھا وحسنہا ازتل حسن تنفید ہا وانسا قہا۔ انتفلیج تفرج مابینہا الثنت۔ تفرقہا فی غیر تباعد بل فی استواء وحسن ویقال منہ ثغر شتیت اذا کان مفلجًا ابیض حسنًا وغیر ذلک ازسمع یقال شَنِبَ الرجلُ یعنی اس کے دانت خوبصورت اور سفید ہیں ۵ہ ناہیک بمعنے حسبک یعنی تجھ کو کافی ہے اور یہ مشتق ہے۔ قدنہی الرجل من اللحم واتہلہ اذا اکتفی منہ وشبع لانہ یہاک ان تطلب غیرہ۔ اور اگر اس کو اپنی حالت پر رکھا جائے تو نہیٰ سے مشتق ہوگا یا اس کو نامی سے مشتق مانئے تو اس وقت یہ اسم فعل ہوگا۔ انتہٰہ کے معنے ہیں۔ ۶ہ یفتر اس کا مصدر افتراء ہے بمعنے مسکرانا وبھاگنا واصلہ فترالدابۃ یفترُ (بالضم) فترًا جبکہ وہ ذات کھولے دفترعن اسنانہا ای کشف عن اسنانہا لینظر باستنہا ازنصر ۷ہ لوکر طب وہ موتی جو سیپی سے تازہ نکالا گیا ہو نہ یہ کہ جو پانی میں موتی کو بھگو لیا ہو اور رطب یہ سمع اور کرم سے آتا ہے اور یہ یابس کی ضد ہے تری وتراوٹ۔ ۸ہ طل۔ نئی کلی کو کہتے ہیں اور بعض کے نزدیک کھجور کی نئی کویل وکلی کو کہتے ہیں۔ جو سفید ہوتی ہے اس کا واحد طلۃ ہے وفی التنزیل لہا طلع نضید۔ یقال طلع النخل طلوعًا ای بدا طلعہ ازنصر ۹ہ حَبَب۔ محرکۃ وہ خطوط جو سرائی میں پانی ملانے سے پیدا ہوجائیں اور اس کے معنے بلبلہ کے آتے ہیں۔ اور حُباب جھاگ کو کہتے ہیں اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ فرماتے ہیں کہ حبب اور حباب ایک ہے۔ ۱۰ہ فاستجادہ یہ جود سے ماخوذ ہے بمعنے بارش کا خوب برسنا۔ یقال جادت المطر یعنی پانی خوب برسا۔ ازنصر ومنہ الدرہم۔ الجید۔ یعنی کھرا اور صاف درہم اور یہاں یہ استفعال سے ہے اس میں س ت طلب کے لیے ہے اور یہ معنے میں اچھا سمجھنے کے ہیں۔ ۱۱ہ استحلاہ۔ یہ حلوہ سے مشتق ہے۔ ای وجدہُ حُلوۃً، اور یہ باب استفعال سے ہے بمعنے شیریں اور اچھا سمجھنا اور اس کا مجرد نصر اور کرم اور سمع سے آتا ہے ۱۲ہ استعادہ یہ استفعال سے ہے اس میں س ت طلب کے لیے ہے اس کے معنے طلب اعادہ کے ہیں۔ اور یہ عَوْد سے مشتق ہے۔ جس کے معنے لوٹنے کے ہیں از نصر ۱۳ہ استملاہ یہ استفعال سے ہے۔ اس کا مصدر استملار ہے بمعنے طلب املا کرنا (یعنی لکھوانا) ۱۴ہ سُئل اس کے صلہ میں عن نہیں آتا اور اگر آجائے تو اس کے معنے کسی کی جانب سے سوال کرنے کے ہوتے ہیں یقال سال یسئل سُؤالاً جب کہ وہ دریافت کرے ۱۵ہ حَی یہ میت کی ضد ہے بمعنے زندہ اور اس کی جمع احیاءٌ آتی ہے ۱۶ہ میتَ۔ بالتخفیف بمعنے مردہ اور مائت کے یہ معنے آتے ہیں۔ جواب تک نہ مرا ہو اور میت بالتشدید کے معنے یہ ہیں جو اب تک نہ مرے اور آئندہ مرے اور میت بالتشدید کی جمع میتون آتی ہے اور میت بالتخفیف کی جمع اموات اور موتےٰ اور میتون بالتشدید والتخفیف آتی ہیں۔ از نصر وسمع۔

Maktaba Tul Ishaat.com

فَقَالَ اَيْمُ اللّٰهِ لَلْحَقُّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ وَلَلصِّدْقُ حَقِيْقٌ بِاَنْ يُّسْتَمَعَ اِنَّهٗ يَا قَوْمُ - لَنَجِيْتُكُمْ مُنْذُ الْيَوْمِ - قَالَ فَكَانَ الْجَمَاعَةُ ارْتَابَتْ بِعَزْوَتِهٖ - وَاَبَتْ تَصْدِيْقَ دَعْوَتِهٖ - فَتَوَجَّسَ مَا هَجَسَ فِيْ اَنْكَارِهِمْ - وَفَطِنَ لِمَا بَطَنَ مِنْ اِسْتِنْكَارِهِمْ - وَحَاذَرَ اَنْ يَّفْرُطَ اِلَيْهِ ذَمٌّ اَوْ يَلْحَقَهٗ وَصْمٌ - فَقَرَأَ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ -

الترجمۃ والمطالب وہ بولا کہ خدا کی قسم حق بات پیروی کے لائق ہے اور البتہ سچ بات کا سننا ہی زیادہ مناسب ہے۔ حضرات ان کا کہنے والا آج تم سے سرگوشیاں کر رہا ہے راوی کہتا ہے کہ جماعت اس کے اپنے شعر بتانے میں شک کرنے لگی اور اس کے دعوے کے یقین کرنے سے انکار کرنے لگی۔ وہ ان کے مافی الضمیر کو سمجھ گیا اور وہ ان کی چھپی ہوئی ناخوشی کو تاڑ گیا اس نے یہ خیال کیا کہ کہیں اس کی طرف مذمت (برائی) پیش قدمی نہ کر بیٹھے یا کوئی عیب اس کو نہ لاحق ہو جائے۔ پس اس نے یہ آیت پڑھی بے شک بعض ظن (گمان) گناہ ہوتا ہے۔

تشریح لغات ۱؎ ایم اللہ بفتح الہمزہ وکسرہا اس کی اصل ایمُ اللہ لازمۃً لی ہے اور یمین اللہ اور یہ یمن سے ماخوذ ہے جس کے معنے برکت یا قوت کے ہیں اور ایم اللہ کو ہیمُ اللہ بھی کہا جاتا ہے اور یہ اصل میں ایمن اللہ تھا ہمزہ کو ہاء سے بدل لیا تو ہم اللہ ہو گیا اور بعض دفعہ محض میم پر اکتفا کرتے ہیں اور تمام حروف کو حذف کر دیتے ہیں پس اَمُ اللہ یفعلن کذا بولتے ہیں۔ اور یہ اصل میں ایمنُ اللہ ہے اور اس میں اور لغات ہیں اَیمَنُ اللہ ایمُنُ اللہ (بفتح الہمزۃ وکسرہا وضم المیم) وَایمَنُ اللہ وایمُنُ اللہ (بفتح الہمزۃ وفتح المیم وکسرہا) وکذلک یقال مِن اللہ مثلثۃ المیم وَالنون دم اللہ مثلثۃ۔ ویقال ایضاً یمین اللہ لَا افعل اور اگر یہاں اس کے معنے دست راست کے لیں تو پھر قسم محذوف نکالیں گے۔ ای اُقسم ایم اللہ ۲؎ لَتحق میں حق مفعلہ ہے۔ اور اس میں لام تاکید کا ہے حق یہ باطل کی نقیض ہے۔ حق حقیقت کے موجود ہونے کے معنے میں آتا ہے۔ اور یہ صادق کے معنے میں بھی مستعمل ہوتا ہے۔ للصدق۔ صدق تو اقوال میں ہوتا ہے اور وفا اقوال اور افعال دونوں میں ہوتا ہے۔ قدمر تحقیقہ ۳؎ حقیق ای جدیرٌ وحَرِیٌّ یقال حَقَّ الاَمرُ ای اثبتہ واوجبہ وحقَّ ای غلب علے الحق اور اس کا مصدر حقٌّ آتا ہے۔ از نصر ویقال حق علیہ ان یفعل کذا ای وجب اس کا مصدر حَقٌّ اور حقۃٌ آتا ہے از ضرب ۴؎ یستمع اس کا مصدر استماعٌ ہے اذا استفعال بمعنے غور وفکر سے سننا وفی التنزیل واذا قرئ القرآن فاستمعوا ۵؎ یا قوم یہ اصل میں یا قومی تھا اس میں یا کو بسبب کثرت استعمال کے حذف کر دیا۔ قوم کا اطلاق انسانوں پر ہوتا ہے خواہ وہ مردوں کی جماعت ہو یا عورتوں کی (لوگوں کی جماعت) والجمع اقوامٌ اور اس کی جمع کی جمع اقاوم اور اقاویم اور اقائم آتی ہے وفی التنزیل کذبت قوم نوح ن المرسلین ۶؎ لَنُجَیِّنَکُمْ یا تو یہ نجوٰے سے ماخوذ ہے یا نجوۃٌ سے بمعنے سرگوشی کرنا اور وہ بات جس سے خوشی حاصل ہو والجمع انجیۃٌ وفی التنزیل خلصوا نجیا یقال نجا نجوا (از نصر) نجوٰی ونجوٰے ونَاجٰی مناجاۃً ونجاءً بمعنے سرگوشی کرنا واپنا بھید ظاہر کرنا ۷؎ ندا الیوم اس کے اندر اختلاف ہے بعضوں نے یہ کہا ہے کہ دونوں مستقل لفظ ہیں اور بعضوں نے یہ کہا کہ یہ مستقل لفظ نہیں ہیں۔ بلکہ ندا لگ ہے، اور یوم

Maktaba Tul Ishaat.com

الگ اسی لیے منذ اور مذ ابتداء زمانے کے لیے آتے ہیں۔ یوم کی جمع ایام آتی ہے۔ اور اس کی جمع کی جمع ایا دیم آتی ہے۔ وفی التنزیل فعدۃ من ایام اُخر یوم اس کے معنے دن کے آتے ہیں اور کبھی اس سے مطلق وقت مراد لیا جاتا ہے جیسے یوم الدین ۹ھ اِرتَابَتْ افتعال سے اگر اس کا مشتق رَیبۃٌ ہو تو اس کے معنے تہمت لگانے کے آتے ہیں اور اگر ریب ہو تو اس کے معنے شک کرنے کے آتے ہیں یقال ارتاب من الشئ یعنی اس نے اس میں شک کیا وارتاب بفلان۔ یعنی اس کو تہمت لگائی (یعنی اس سے ایسی شی دیکھی جو شک میں ڈالتی تھی) اور یہ ضرب سے آتا ہے بمعنے شک میں ڈالنا وامر مکروہ دیکھنا۔ بغیر تہ ازضرب بمعنے منسوب کرنا واز نصر و سمع بمعنے انکار و ناپسند کرنا۔ یقال ابے الشی و تابے بمعنے ناپسند کیا اس کا مصدر اباءٌ واباءۃٌ ہے۔ دعوۃ اگر بضم الدال پڑھیں تو اس کے صبر کرنا ضمیر کا مرجع۔ اگر رجل ہے تو اس وقت اضافت اسے الفاعل ہوگی اور اگر شعر ہو تو اضافت الی المفعول ہوگی ۱۱ھ ابت۔ از فتح تو اس کے معنے مقابل کو لڑائی میں بلانے کے ہوں گے اور اگر بالفتح پڑھیں تو اس کے معنے بلانے کے ہوں گے خواہ دعوت میں ہو یا مطلق بلانا۔ اور اگر بالکسر پڑھیں تو اس کے معنے نسب ثابت کرنے کے ہوں گے یہاں اگر شعر کو لڑکی سے تشبیہ دیں تو اس وقت استعارہ بالکنایہ ہوگا۔ اور اگر اپنے آپ کو مراد لیں تو استعارہ تخییلیہ ہوگا۔ فتوجس از تفعل اور یہ وجس سے ماخوذ ہے اس کے معنے نرم آواز سے بات کرنے اور کان لگا کر سُننے اور پوشیدہ بات سمجھنے کے آتے ہیں۔ اور اس کے بعد لام اس کے صلہ میں آتا ہے۔ اور یہاں یہ متعدی بنفسہ ہے۔ تو یہاں سبب کو مسبب کے قائم کر لیا ہے تو جس اور تفرس اور الہام میں کچھ تھوڑا سا فرق ہے تو جس تو کسی ظاہر قرینہ کو دیکھ کر معلوم کرنا اور تفرس کسی خفی قرینہ کو دیکھ کر معلوم کرنا اور الہام بغیر کسی قرینہ کے کسی بات کا معلوم کرنا۔ اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال وجس۔ یجس وجسًا یعنی وہ پوشیدہ ہوا ۱۱ھ ہجس۔ از نصر و ضرب ہجس مصدر بمعنے کسی بات کا خطرہ دل میں گزرنا۔ یقال ہجس الشئ فی صدرہ یعنی اس کے دل میں خطرہ پیدا ہوا۔ اور ہاجس کے معنے دل کے آتے ہیں۔ ۱۵ھ افکار۔ ہم۔ یہ فکر کی جمع ہے یقال فکر من الشئ وافکر فیہ وتفکر یہ بمعنے تامل اور اس کا مصدر فکر بالفتح آتا ہے، از نصر ۱۶ھ فطن از سمع بمعنے عقل مند ہونا اس کے مصدر فطن اور فطانۃ اور فطون اور فطن آتے ہیں۔ اور یہ نصر سے بھی آتا ہے ۱۷ھ بطن از سمع بمعنے پوشیدہ ہونا۔ از نصر بمعنے بڑا پیٹ ہو جانا مۃ بطن بمعنے بڑے پیٹ والا۔ یقال بطن بطونا و بطنا یعنی اس نے چھپایا منہ الباطن جو ظاہر کی ضد ہے ۱۸ھ استنکار یہ استفعال کا مصدر ہے بمعنے بُرا سمجھنا اور اس میں سوءت طلب کے لیے ہے اور یہ نکرٌ سے ماخوذ ہے یقال نکرہ نکرا اور یہ متعدی سمع سے مستعمل ہوتا ہے۔ اور لازم یہ کرم سے آتا ہے۔ یقال نکرہ نکرا اور یہ متعدی سمع سے مستعمل ہوتا ہے۔ اور لازم یہ کرم سے آتا ہے۔ یقال نکر نکارۃ واعلم ان الانکار یکون باللسان والقلب والجحود باللسان دون القلب ۱۹ھ حاذر از مفاعلت اس کا مصدر محاذرت ہے۔ بمعنے احتیاط کرنا اور شب کو بیدار رہنا اور ڈرنا یقال حاذر وحذر۔ (از سمع) حذرًا وحِذرًا بمعنے وہ اس سے ڈرا و یقال حذر الرجل ومن الرجل یعنی وہ اس سے بچاؤ فی التنزیل یحذرکم اللہ ۲۰ھ ان یفرط یہاں پر من محذوف ہے اور یہ فرط سے مشتق ہے یقال فرطت القوم فرطًا ای سبقتہم الی الماء وفرط علیہ ای عجل وعدا از نصر بمعنے زیادہ ہونا ۲۱ھ ذم یہ مصدر ہے اور ذم مدح کی نقیض ہے یقال ہے یقال ذمتہ یذمہ ذمًا وذمتہ بمعنے اس نے برائی کی۔ از نصر بمعنے برائی و مذمت وصم ۲۲ھ مصدر بمعنے عیب وعار والجمع وصوم یقال وصم از ضرب وصمًا۔ وصم الشئ یعنی اس نے عیب لگایا اور اس کو جلدی سے باندھ لیا۔ بمعنی فقراء از قرات بمعنے پڑھنا یقال قراہ قرءًا وقراءۃً وقرانًا یعنی اس نے پڑھا۔ از فتح وفی التنزیل فاذا قرانٰہ فاتبع قرانہ اور قراءت تلاوت سے عام ہے

Maktaba Tul Ishaat.com

اس لیے کہ تلاوت قرآن کے ساتھ مخصوص ہے ۴ ان بعض الظن اثم الخ یہ کلام مجید کی آیت سے اقتباس ہے محشی صاحب فرماتے ہیں کہ بعض یہاں پر کل کے معنے میں ہے لیکن یہ غلط ہے اس لیے کہ اگر ہر ظن اثم ہو تو معاذ اللہ نبی علیہ السلام کا قول ظن المؤمنین خیرا یہ کیسے صادق ہو۔

ثُمَّ قَالَ يَا رُوَاةَ الْقَرِيضِ. وَأُسَاةَ الْقَوْلِ الْمَرِيضِ. إِنَّ خُلَاصَةَ الْجَوْهَرِ تَظْهَرُ بِالسَّبْكِ وَيَدَ الْحَقِّ تَصْدَعُ رِدَاءَ الشَّكِّ. وَقَدْ قِيلَ فِيمَا غَبَرَ مِنَ الزَّمَانِ. عِنْدَ الِامْتِحَانِ يُكْرَمُ الرَّجُلُ أَوْ يُهَانُ. وَهَا أَنَا قَدْ عَرَضْتُ خَبِيئَتِي لِلِاخْتِبَارِ. وَعَرَضْتُ حَقِيبَتِي عَلَى الِاعْتِبَارِ.

الترجمۃ والمطالب پھر وہ یہ کہنے لگا اے شعر کے نقل کرنے والو اے قول مریض کے طبیبو بے شک سونے کی پختگی پگھلانے سے ضرور ظاہر ہو جاتی ہے اور حق بات شک کی چادر کو یقیناً پھاڑ ڈالتی ہے ایک پرانا مقولہ ہے کہ آزمائش کے وقت انسان یا تو سرخ رو ہوتا ہے اور یا ذلیل اب تم ہوشیار ہو جاؤ میں اپنی پوشیدہ قابلیت کو امتحان کے لیے پیش کرتا ہوں اور اپنی گٹھڑی (کھول کر) آزمائش کے لیے سامنے ڈال دیتا ہوں۔

تشریح لغات رواۃ بالضم یہ راوی کی جمع ہے اس کا مصدر روایت ہے اس کے معنے کلام کے نقل کرنے اور سیراب کرنے کے آتے ہیں اور اس کے معنے تازگی کے بھی آتے ہیں ۲ القریض۔ یہ فعیل کے وزن پر ہے جو مفعول کے معنے میں ہے از ضرب بمعنے کاٹنا اور یہاں اس کے معنے شعر کے ہیں اور یہ قراضۃ سے ماخوذ ہے جس کے معنے یہ ہیں وہ سونے کے ٹکڑے جو زیور بنانے کے بعد بچ جاتے ہیں اور شعر کو قریض اس وجہ سے کہا جاتا ہے کہ وہ بھی آخر سے بہ سبب اس کی ہمواری کے کٹا ہوا ہوتا ہے۔ گویا قینچی سے اس کی زبان کاٹ لی ہے قال الجوہری القریض قول الشعر قاصۃ یقال قرضت الشعر اذا قللتہ ۳ اساۃ اور اساۃ آسی کی جمع ہے بمعنے طبیب واصلہ اسا الجرح اسا واسوا اذا داواہ یعنی اس کا علاج کیا اور اس کی غمخواری کی از نصر اس کے حروف اصلی (ہمزہ سین واو) ہیں القریض سریشی نے کہا ہے کہ اس سے مراد وہ قول ہے جس کا راوی ضعیف ہو لیکن تحقیق یہ ہے کہ قول المریض اس قول کو کہتے ہیں جس میں کسی قسم کی خرابی اور نقصان ہو اور مریض کی جمع مرضیٰ اور مراضیٰ اور مراض آتی ہے واصلہ الخروج عند الاعتدال از سمع و فی التنزیل ومن کان مریضا او ان کنتم مرضیٰ ۵ خلاصۃ بضم الخاء المعجمۃ وکسرہا بمعنے خالص چیز واصلہ خلص الشیٔ خلوصا ای صار خالصا خلاصا قیمعنے وصل وخلص نجا وسلم از نصر۔ ۶ جوہر وہ پتھر جو نافع اور قیمتی ہو یہاں مراد سونا اور چاندی ہے اور جوہر یہ گوہر کا معرب ہے اور اس کی جمع جواہر آتی ہے۔ ۷ بالسبک یہ مصدر ہے بمعنے سونے اور چاندی کا گلانا و ڈھالنا۔ سبکۃ پگھلائی ہوئی چاندی یقال سبک الذہب والفضۃ سبکا ای ذوبہ وافرغہ فی قالب فانسبک از نصر وضرب۔ ۸ تصدع۔ اس کا مصدر صدع ہے بمعنے پھاڑ دینا از فتح یقال صدع الشیٔ یعنی اس نے پھاڑا اور بعض کے نزدیک اس کے معنے درد میں مبتلا ہونے کے آتے ہیں منہ صداع بمعنے درد سر واعلم ان اسماء

Maktaba Tul Ishaat.com

تستعمل للشق فی الاشیاء مختلفۃ وہی اللحق فی الارض والہزم فی العصر والصدع فی الزجاج والشق فی الثوب والقدح فی العود والفریح فی وسط البقر واللحد فی جانبہ ۹ رداء وہ کپڑا جو عبا اور جبہ وغیرہ کے اوپر پہنا جائے چادر۔ والجمع ارد یہ یقال ترد ۱۰ یہ دارتد ۱۱ ای لبس الرداء والفرق بین الرداء والازار۔ الرداء وہو مایکسو النصف الاعلی والازار مایکسو النصف الاسفل وکلاہما جمیعا یسمی حلۃ ۱۲ غبر از نصر بمعنے باقی رہنا اور گزر جانا اور ختم ہونا ومنہ غابر جو باقی اور ماضی کے معنے میں مستعمل ہوتا ہے۔ اور یہ اضداد میں سے ہے یقال غبر الشئ یغبر غبورا ای مکث وذہب ومضی وغبر الشئ یغبر ای بقی۔ اور سمع سے جو آتا ہے اس کے معنے رنج کا اچھا ہونا۔ اور اندرونی فساد کا ظاہر ہونا اور کرم سے آتا ہے اس کے معنے غبار آلودہ ہونے کے آتے ہیں اور اسی سے غبرہ ہے غبرہ پانی جو پینے سے کس قدر برتن میں بچ جائے۔ اور غبیرۃ کے معنے زمین کے آتے ہیں۔ اس لیے کہ لوگ اس سے گزر جاتے ہیں اور یہاں غبر کے معنے (گذرے ہوئے) کے ہیں ۱۳ من الزمان یہ ما کا بیان ہے۔ ۱۴ الامتحان یہ افتعال کا مصدر ہے اور یہ محنت سے مشتق ہے۔ از فتح بمعنے مشقت میں ڈالنا اور یہ لازمی اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے یقال محنتہ وامتحنتہ بمنزلۃ خبرتہ واخبرتہ ای بلوتہ وابتلیتہ وفی التنزیل اولئک الذین امتحن اللہ اور محنت کے اصلی معنے کوڑا مارنے کے ہیں۔ یقال محنتہ عشرین سوطا یعنی میں نے اس کے بیس کوڑے مارے۔ ۱۵ یہاں یہ مجہول کا صیغہ ہے اہانت اس کا مصدر ہے اور یہ اکرام کی ضد ہے یا تو یہ ہوں سے ماخوذ ہے جس کے معنے آسان ہونے کے آتے ہیں یا یہ ہوان سے جس کے معنے ذلیل ہونے کے ہیں اس کا مجرد ان سے آتا ہے یہاں اس کے معنے ذلت کے ہیں۔ یقال ہان یہون ہوانا وہونا ہونۃ وتہاون ای استخف ویقال رجل فیہ ہہانۃ ای ذل وضعف۔ ہا یہ حرف تنبیہ ہے اور یا یہ مرفوع ضمیر ہے جیسے ہانتم ہاؤلاء اور یہاں یہ حرف تنبیہ ہے ۱۶ عرضت۔ یہ باب تفعیل سے ہے اس کا مصدر تعریض ہے۔ بمعنے پیش کرنا۔ وبمنبسط کرنا ونشانہ بنانا۔ اس کا مجرد عرض آتا ہے۔ از ضرب جس کے معنے لاحق ہونا وپیش آنے کے آتے ہیں۔ مجرد اور مزید دونوں کے صلہ میں لام آتا ہے تو اس کے معنے بیع وشرا کرنے کے آتے ہیں اور جب اس کے صلہ میں علی آتا ہے۔ تو کہا جاتا ہے۔ عرضت الشئ علی البیع وعرضتہ بلا علی البیع اور مخفف را کے معنے ظاہر کرنے ہوتے ہیں۔ اور تشدید الراء کے معنے نصبت کے ہوتے ہیں۔ منہ العرض بمعنے متاع واسباب۔ وعرضتہ بالضم بمعنے نشانہ وفی التنزیل ولا تجعلوا اللہ عرضۃ لایمانکم اور عرض بالفتح بمعنے چوڑائی اور عرض بالکسر بمعنے آبرو ۱۷ خبیئتی یہ فعیلۃ کے وزن پر ہے جو مفعول کے معنے میں ہے اور یہ خباء سے ماخوذ ہے جس کے معنے پوشیدہ کرنے کے ہیں اس سے مراد باطن ہے اس کا مجرد فتح سے آتا ہے۔ یقال خبأت الشئ خباء ای سترتہ ضبیئۃ کی جمع خبایا آتی ہے۔ ۱۸ للاختبار۔ یہ افتعال کا مصدر ہے اور یہ خبرت سے ماخوذ ہے جس کے معنے آزمانے اور تجربہ کرنے کے ہیں ۱۹ حقیبتی۔ وہ چمڑے کی گٹھری یا تھیلی جو اونٹ والا کجاوہ کے پیچھے اس کو باندھے اور جس میں مسافر لوگ اپنا توشہ رکھتے ہیں۔ والجمع حقائب واصلہ حقب الشئ حقبا بمعنے احتبس از سمع۔ ۲۰ الاعتبار۔ یہ باب افتعال کا مصدر ہے بمعنے آزمانا واصل العبارۃ ہکذا ای عرضت ما عندی علی اعتبارکم فاعتبروا اور یہ عبرت سے ماخوذ ہے۔ بمعنے آزمائش۔

فَابْتَدَرَ اَحَدُ مَنْ حَضَرَ۔ وَقَالَ اَعْرِفُ بَیْتًا لَمْ یُنْسَجْ عَلٰی مِنْوَالِہٖ۔ وَلَا سَمِحَتْ قَرِیْحَۃٌ بِمِثَالِہٖ

Maktaba Tul Ishaat.com

فَإِنْ اَثَرْتَ اِخْتِلَابَ الْقُلُوْبِ۔ فَانْظِمْ عَلٰی هٰذَا الْاُسْلُوْبِ۔ وَاَنْشَدَ ؎

فَاَمْطَرَتْ لُؤْلُؤًا مِنْ نَرْجِسٍ وَسَقَتْ وَرْدًا وَّعَضَّتْ عَلَی الْعُنَّابِ بِالْبَرَدِ

فَلَمْ یَکُنْ اِلَّا کَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ۔ حَتّٰی اَنْشَدَ فَاَغْرَبَ ؎

الترجمۃ والمطالب یہ سُن کر فوراً ایک شخص حاضرینِ جلسہ میں سے اُٹھا اور کہنے لگا مجھے ایک ایسا شعر یاد ہے کہ (آج تک) اس جیسا شعر نہیں کہا گیا اور اس وقت تک کسی طبیعت نے اس کے مانند کہنے پر دلیری (جرأت) نہیں کی ہے اگر آپ لوگوں کے دلوں کو فریفتہ کرنا چاہتے ہیں تو اس طرح پر شعر لکھے پھر اُس نے یہ شعر پڑھا ؎ اس معشوقہ نے نرگس (آنکھ) سے موتی (اشک) برسا کر گلاب (رخسار) کو سیراب کیا۔ اور اس نے اُولون سے (دانتوں) سے عناب (سرانگشت) کو کاٹا (یہ افسوس کی حالت میں ہوتا ہے) اس کے بعد ایک سیکنڈ بھی نہ گذرا تھا کہ اس نے یہ نادر اشعار پڑھے۔

تشریح لغات ۱؎ فَانْبَدَرَ از افتعال اس کا مصدر ابتداء ہے بمعنے جلدی کرنا اور سبقت کرنا اس کا مجرد نصر سے آتا ہے وقد مرّ تحقیقہ ۲؎ اَحَد بمعنے واحد ایک، یکتا۔ اکیلا یقال فلانٌ اَحَدُ الْاَحَدِین یعنی وہ عدیم المثال ہے اور اس میں مذکر اور مؤنث برابر ہیں وفی التنزیل قل ہو اللہ احد۔ احد کی جمع اَحَادٌ اور اُحْدَانٌ آتی ہے۔ اَحَد اور واحد میں پانچ فرق ہیں تین تو معنوی اور دو لفظی معنوی تو یہ ہے کہ احد باری تعالےٰ کے لیے خاص ہے اور واحد یہ عام ہے اور دوسرا فرق بعضوں کے نزدیک یہ ہے کہ احد خاص ذوی العقول کے ساتھ ہے اور واحد عام ہے اور تیسرا فرق یہ ہے کہ واحد کے مقابلہ میں تاء آتی ہے اور احد کے مقابلہ میں نہیں آتی اور فرق لفظی یہ ہے کہ واحد کی مؤنث واحدۃ آتی ہے۔ اور احد کی کوئی مونث نہیں۔ اور دوسرا فرق یہ ہے کہ احد کی جمع آتی ہے اور واحد کی جمع نہیں آتی ہکذا قال استادنا شیخ الادب مدظلہ العالی۔ ۳؎ لم ینسج یہ نسج سے ماخوذ ہے۔ جس کے معنے کپڑا بُننے کے آتے ہیں یقال نسج الحائک الثوب ینسجہ نسجًا از نصر وضرب ومنہ النساج کپڑا بُننے والا یعنی جولاہا ۴؎ منوالا منوال اس میں تین لغت ہیں۔ منوالٌ منولٌ نولٌ منوال وہ لکڑی جس سے جولاہے کپڑا ٹھوکتے ہیں جیسے ہندی بین ہاتا کہتے ہیں اور نول حبشیوں میں ایک ذلیل قوم ہوتی اور جولاہے بھی ہندوستان میں ایک قوم ذلیل سمجھی جاتی ہے۔ منوال اور منول کی جمع منادل اور مناویل آتی ہے اور نول کی جمع انوال آتی ہے۔ ۵؎ سمحت۔ یہ سماح اور سماحت سے ماخوذ بمعنی بخشش یقال سمح یسمح ای جاد وسمح لہ ای اعطاہ از فتح اور کرم سے سمح صار کے معنے میں آتا ہے ومنہ المسامحۃ والتسامح ۶؎ مثالہ مثال اور مثل میں فرق ہے مثال تو وہ ہے جو بعض صفات ممثل لہ کے مشابہ ہو اور مثل میں من کل الوجہ مشابہ ہونا ضروری ہے جیسے گھوڑے کی تصویر دیوار پر ہو تو اس کو مثال کہہ سکتے ہیں نہ مثل ۷؎ اَثَرْتَ۔ ایثار۔ اس کا مصدر ہے از افعال بمعنے ترجیح دینا واختیار کر لینا وفی التنزیل لقد اٰثرک اللہ علینا واصلہ اثر فلانًا ای اکرمہ والمصدر اثرٌ واثارۃٌ از نصر ۸؎ اختلاب۔ یہ افتعال کا مصدر ہے اور اس کا مجرد خلب اور خلابت ہے از نصر واصلہ خلبہ یخلبہ خلبًا وخلابۃً ای خدعہ وخالبہ واختلبہ وختلہ ای خادعہ تو خلابت کے معنے دھوکا دینے اور اچھے اقوال سے فریفتہ کرنے کے آتے ہیں ومنہ البرق الخُلَّبُ اور خِلِبٌ بکسر الخاء وسکون اللام وہ جھلی جو دل میں ہوتی ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

۹ الاسلوب سلوب اصل میں طریق فی الجبل کو کہتے ہیں۔ اب مطلق طرز اور روش کو کہتے ہیں والجمع اسالیب۔ ۱۰ اَمطرَت برسایا اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے۔ بمعنے بارش ہونا مطار اور مطارۃ وہ کنواں جس میں پانی بہت ہو یقال مطرت یعنی مینہ برسا دمنہ سحاب ممطار بہت زیادہ برسنے والا ابر ۱۱ لولو۔ یہاں پر آنسو کو موتی سے تشبیہ دی ہے والجمع لآلیٔ۔ ۱۲ نرجس یہ نرگس کا معرب ہے نرگس سفیدی مائل بزردی یا مطلق زردی اس پر یہ اعتراض ہوتا ہے کہ نرگس تو زرد ہوتی ہے، اور زرد آنکھ مذموم ہوتی ہے تو یہ تشبیہ درست نہ ہوئی تو اس کا جواب یہ ہے کہ تشبیہ میں یہ ضروری نہیں کہ مشبہ اور مشبہ بہ من کل الوجوہ تمام اوصاف میں برابر ہوں جیسے زید کالاسد۔ یہاں آنکھوں کو مستی کے ساتھ تشبیہ دی ہے نرجس نون کے زیر کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ اس کا واحد نرجسۃ ہے۔ ۱۳ سقت۔ اس کا مصدر سقی ہے بمعنے سیراب کرنا از ضرب۔ سقا کا استعمال اہل جنت کے شراب کے لیے ہے۔ جیسے وسقاہم ربہم شرابا طہورا اور اسقاء کا دنیا کے پانی کے لیے جیسے واسقیناہ ماءً غدقا اور ابن سیدۃ یہ فرماتے ہیں کہ اسقاہُ اور اسقاہ کے ایک ہی معنے ہیں ۱۴ ورد کے متعلق یہ مشہور ہے کہ گلاب کے خاص پھول کو کہتے ہیں لیکن بعض نے یہ تصریح کی ہے کہ ورد مطلق پھول کو کہتے ہیں یہاں رخسارہ کو گلاب سے تشبیہ دی ہے والجمع وُرُدٌ۔ وَرادٌ اور اوراد۔ یقال وردت الشجرۃ اذا خرج نورہا ۱۵ عضت۔ از سمع وقیل از نصر و فتح من الشاذ دانت سے کاٹنا اور دانتوں سے پکڑنا یہ افسوس سے کنایہ ہے اور اس کے بعد علے آتا ہے یقال عض الحیۃ ولا یقال للعقرب اس لیے کہ وہ سانپ دانت سے کاٹتا ہے بخلاف بچھو کے وہ ڈنک مارتا ہے یقال عَضَضتہ وَعَضَّہ وعضضت علیہ عضاً وعضاضا جبکہ وہ دانت سے کاٹے واعلم انہ یقال کدمہ اذا عَضَّہ یا وتے فمہ کما یکدم الحمار وقیل ہو مختص بذی الخف والحافر وضغمہ ای عضتہ وہو دون النہش والنہش اخذہ باضراسہ وعَضَّ بفمہا وایضاً العض من کل حیوان والکدم والنزر من ذی الخف والحافر والنقر من الطیر واللَّسْبُ من العقرب واللسع والنہش والنکز من الحیۃ الا ان النکز من الانف وسائر ما تقدم من بالناب۔ ۱۶ العناب یہ دوا کا نام ہے اس کا واحد عنابۃ ہے۔ اور عناب عنب کے بائع کو بھی کہتے ہیں۔ اور عناب بضم العین المہملۃ وتخفیف النون مرد طویل الانف کو کہتے ہیں اور اس کے معنے اونچے ویتیجے پہاڑ کے بھی آتے ہیں وہذا من الاضداد اس شعر میں پانچ تشبیہیں ہیں۔ آنسوؤں کو موتی سے تشبیہ دی ہے۔ اور آنکھوں کو نرگس سے اور رخساروں کو گلاب کے پھول سے اور مہندی لگی ہوئی انگلیوں کے سروں کو عناب سے اور دانتوں کو اُولے سے۔ ۱۷ بابہ درحمۃ بمعنے اولہ یہ دانتوں سے کنایہ ہے ۱۸ کلمح لمح بمعنے آنکھوں کا جھپکنا اور اقتباس کہتے ہیں کسی کے کلام کو بعینہ یا تغییر یسیر کے ساتھ اپنے کلام میں لانا۔ ۱۹ البصر محرکۃ اس کی جمع ابصار آتی ہے۔ بمعنے آنکھ وقی التنزیل لا تدرکہ الابصار وہو یدرک الابصار ۲۰ اقرب یہ قرب سے مشتق ہے اور یہ بعد کی نقیض ہے یقال قرب الشیٔ یقرُبُ فہو قریبٌ از کرم وسمع بمعنے نزدیک ہونا۔ اقرب اور اغرب میں مناسبت تامہ لفظیہ ہے مناسبت کی یہ تعریف ہے۔ کہ ہم وزن ہے آئیں گے اگر دونوں ہم قافیہ بھی ہوں تو تامہ ہے ورنہ ناقصہ ہے۔ ۲۱ فاغرب یہ غرب سے ماخوذ ہے جس کے معنے نادر اور گھوڑے کی تیز چال کرنے کے (یعنی دوڑانے کے) آتے ہیں اور عجیب کلام کے بھی اور خود اس کے معنے غریب الوطن کے بھی آتے ہیں اور جب اس کو باب افعال میں لے جاتے ہیں تو اس کے معنے شئی عجیب وغریب لانے کے ہوتے ہیں یہاں یہ ہی معنے مراد ہیں۔ ویقال غرب الکلام غرابۃً بمعنے غمض وخفی از کرم۔

Maktaba Tul Ishaat.com

سَأَلْتُهَا حِينَ زَارَتْ نَضْوَ بُرْقُعِهَا أَلْقَانِيَ وَايْدَاعَ سَمْعِي أَطْيَبُ الْخَبَرِ
فَزَحْزَحَتْ شَفَقًا غَشَّى سَنَا قَمَرٍ وَسَاقَطَتْ لُؤْلُؤًا مِنْ خَاتَمٍ عَطِرِ
فَحَارَ الْحَاضِرُونَ لِبَدَاهَتِهِ - وَاعْتَرَفُوا بِنَزَاهَتِهِ - فَلَمَّا أَنَسَ اِسْتِيْنَاسَهُمْ بِكَلَامِهِ - وَانْصَبَابَهُمْ إِلَى شِعْبِ إِكْرَامِهِ - أَطْرَقَ كَطَرْفَةِ الْعَيْنِ ثُمَّ قَالَ دُونَكُمْ بَيْتَيْنِ آخَرَيْنِ وَأَنْشَدَ ؎

الترجمۃ والمطالب مجھے جس وقت محبوبہ ملی تو میں نے اس سے اس کے سرخ نقاب اٹھانے اور اچھی خبر سُننے کی خواہش کی اُس نے اس شفق (نقاب) کو جو آفتاب کی روشنی کو (حسن صورت کو) چھپائے ہوئے تھا دور کردیا اور خوشبودار تنگ منہ سے اس نے موتی بکھیرے۔ حاضرین اس کی بدیہہ گوئی سے حیران ہو گئے اور اس کی پاکیزگی کلام کا اقرار کیا اس نے جب اپنے کلام کی طرف ان کی محبت اور اپنے احترام کی طرف ان کا شوق دیکھا تو اس نے ایک پل کے واسطے گردن جھکائی پھر کہنے لگا لیجئے دو شعر اور بھی حاضر ہیں اور اس نے یہ شعر پڑھے۔

تشریح لغات ۱؎ سالتہا۔ اس کا مابعد اگر مدخول عن ہوگا تو یہ مسئول عنہ نہ ہوگا۔ اور مسئول کوئی اور ہوگا جیسے سالت عنک ای عن احوالک اور اگر مابعد اس کا مدخول عن نہ ہو تو یہ مسئول ہوگا۔ جیسے سالتک تو یہاں مسئول مخاطب ہے۔ ۲؎ زرات۔ از نصر یقال زارہ یَزُوْرُہ زورًا وزیارۃً جب کہ وہ ملاقات کا ارادہ کرے۔ لوجہ التعظیم فہو زائرٌ یعنی زیارت کرنے والا ۳؎ نضو از نصر بمعنے لاغر ہونا و دور کرنا و کھولنا یقال نضا ثوبہ نضوًا ای خلعہ والقاءٌ ۴؎ برقعہا بکسر الباء و فتح القاف اس کے معنے آسمان کے آتے ہیں۔ اس میں تین لغت ہیں بُرُقوعٌ بُرُقَعٌ بُرُقُعٌ بضم الباء والقاف اور یہ آخری فصیح ہے اصل میں اس کے معنے برقع پہن لینے کے آتے ہیں۔ والجمع براقع ۵؎ القانی۔ اس کے حروف اصلی (ق ون) ہیں وہ شاخ جس میں اپنے زیادہ ہوں اور خود اس کے معنے شدید الحمرۃ کے آتے ہیں۔ قانی تاکید الاحمر از فتح مہموز اللام زیادہ سرخ ہونا واز نصر ناقص وادی بمعنے جمع کرنا واز سمع بمعنے لازم ہونا اور یہ ناقص یائی۔ اس باب سے آتا ہے۔ یقال قنا لونہا یقنو قنوًا ای احمر لونہا فہو قانی ای احمر۔ واعلم ان من عادۃ العرب انہم یستعملون للالوان ابنا عاجُ کدون بہا معنے ہذہ الالوان فیقولون۔ اصفر فاقع واخضر ناضر واحمر قانی ہذا ہو الاصل ولقد شاع استعمال ہذہ الابناع مجردہ کما تری ہناک وفی التنزیل فاقع لونہا ۶؎ ایداع یہ باب افعال کا مصدر ہے بمعنے ودیعت یعنی امانت رکھنا۔ ۷؎ اطیب از ضرب یقال طاب یطیب طیبًا وطیبۃً وتطیابًا بمعنے لذیز ہونا وشیریں ہونا۔ پاکیزہ ہونا۔ خوشنما ہونا۔ عمدہ ہونا۔ منہ الطیب بمعنے خوشبو۔ والجمع اطیاب وطیوبٌ اور اطیب الحد من قبیل جرد قطیفۃٌ ہے۔ فزحزحت اس کا مصدر زحزحۃٌ ہے۔ از بعثر یبعثر بمعنے دور ہونا ۸؎ شفق بمعنے حمرۃ یا بیاض علے اختلاف الاقوال۔ از سمع بمعنے خبر خواہی اور افعال سے بمعنے ڈرانا اور یہاں حمرت سے وہ سرخی مراد ہے جو شام کے وقت آسمان کے کناروں پر نظر آتی ہے ۹؎ غشی ای غطی از سمع یقال غَشِیَہ الامرُ غشادۃً و تغشاہُ واغشیتہُ وغشیتہُ ای تغطیتہُ ومنہ الغاشیۃ بمعنے القیامۃ لانہا تغشی الخلق

Maktaba Tul Ishaat.com

با فراغہا۔[۱] سنا ممدودًا ومقصورًا یہ دونوں طرح پر مستعمل ہوتا ہے ممدود کے معنے بجلی کی روشنی کے ہیں اور مقصور کے معنے بلندی اور رفعت کے ہیں واختلف عند البعض ہل ہی وادی او یائی۔ فمن قائل یقول الاوّل ومن قائل یقول الثانی واللہ اعلم وفی التنزیل یکاد سنا برقہ یذہب بالابصار۔ یقال سنا البرق ای اضاء از نصر[۲] قمر از سمع اس کے معنے حیرت کے آتے ہیں اور اس کے لغوی معنے غلبہ کے آتے ہیں والجمع اقمار یہاں پر چہرہ کو قمر (چاند) سے تشبیہ دی ہے وفی التنزیل وانشق القمر[۳] ساقطت یہ اسقطت کے معنے میں ہے اس میں مشارکت نہیں ہے۔ اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے۔ یقال سقط الشیٔ ای وقع سقوطًا۔[۴] خاتم۔ بمعنے انگوٹھی والجمع خواتم وخواتیم چونکہ معشوق بہت کم باتیں کرتے ہیں۔ اس لیے ان کے منہ کو انگوٹھی سے تشبیہ دی ہے۔ گویا ان کا منہ چھوٹا ہوتا ہے۔ اس لیے وہ کم بولتے ہیں۔[۵] عطر۔ از سمع بمعنے خوشبو دار ہونا اس کا مصدر عطرۃٌ ہے یقال عطر عطرًا یعنی وہ عطر میں بسا ہے۔ اس شعر میں برقع کو شفق سے تشبیہ دی اور چہرہ کو قمر سے اور باتوں کو موتیوں سے اور منہ کو انگوٹھی سے اوّل شعر میں تو پانچ تشبیہیں ہیں اور ثانی میں چار ہیں تو ظاہرًا یہ شعر اس سے کم درجہ کا ہوا لیکن ثانی شعر میں پانچویں تشبیہ کو چھوڑ دیا ہے اس میں اشارہ اس بات کی طرف ہے کہ جو اس میں پانچویں تشبیہ ہے۔ وہ یہاں لانا مناسب نہیں اس لیے کہ یہ موقع فراق (جدائی) کا ہے اور فراق کے وقت خوشی نہیں ہوا کرتی اور مہندی تو خوشی کے وقت لگائی جاتی ہے تو ایسے وقت میں عناب سے تشبیہ دینا ہرگز درست نہیں بلکہ بجائے اس تشبیہ کے وہ تشبیہ ہونی چاہیئے جو آئندہ شعر میں ہے[۶] فخار ای تجبر یقال خار بصرہ یخار حیرۃً وحیرانًا ای تجبر از سمع[۷] بنزاہتہ بمعنے پاکیزگی از سمع وکرم یقال نزہ ینزہ نزاہۃً یعنی وہ برائی اور ملامت سے دور ہے[۸] آنس یہ معنے میں علم کے ہے۔ اور اس کے معنے مانوس ہونے اور دیکھنے کے بھی آتے ہیں۔ یقال آنست منہ شیئًا ای علمتہ وآنست الصوت ای سمعتہ اور اس کی اصل اُنس ہے جو وحشت کی ضد ہے یقال انست بفلان او الیہ بمعنے فرحت والمصدر اُنسٌ مثل قفل وانسۃٌ وانسٌ بفتح النون فیہما از سمع۔ انصباب[۹] انفعال کے وزن پر یہ مصدر ہے اس کے معنے مائل ہونے کے ہیں۔ اور یہ صبابتہ سے ماخوذ ہے از سمع وقدمرّ تحقیقہ[۱۰] شعب بالکسر اس کے معنے پہاڑی راستہ کے ہیں اور بعضوں نے اس کے معنے زمین میں پانی بہنے کے بیان کئے ہیں۔ والجمع شعابٌ اور اصل اس کی شَعَبٌ ہے جس کے معنے جمع اور تفریق اور اصلاح اور فساد کے ہیں۔ اور یہ اضداد میں سے ہے یقال شعبتہ تشعبہ شعبًا فانشعب وشعبتہ فتشعب اور یہ فتح سے آتا ہے۔ اور شَعَبٌ بالفتح بمعنے قبیلہ بزرگ[۱۱] اطراق از افعال اطراق سے ہے جس کے معنے سکوت کے اور بعضوں نے یہ معنے یہاں کئے ہیں کہ خاموشی ڈر کی وجہ سے ہو یقال اطرق راسہ ای امالہ واسکنہ۔ یعنی اس نے سر جھکا لیا[۱۲] کطرفۃ العین یہ ضرب سے آتا ہے جس کے معنے آنکھ جھپک کے جھپکنے کے ہیں یقال طرف بصرہ یطرف طرفًا اذا اطبق احدٰ جفنیہ علی الاخر اور طرف کے معنے نظر کے آتے ہیں جو یہ تثنیہ اور جمع مستعمل نہیں ہوتا ہے وفی التنزیل لا یرتد الیہم طرفہم اور کبھی اس کی جمع اطراف بھی آجاتی ہے[۱۳] دونکم یہ اسم فعل ہے جس کے معنے خذ کے ہیں یقال دونک الشیٔ ودونک بہ ای خذہ۔ اور دون یہ فوق کی بھی نقیض ہے اور دون کے معنے حقیر اور خسیس کے بھی آتے ہیں[۱۴] آخر بن بکسر الخاء وفتحہا میں فرق ہے بفتح الخاء کو مطلق مغائر پر بولتے ہیں۔ وہ خواہ ماثل کے جنس ہو یا نہ ہو اور بکسر الخاء مغائر جنس پر بولتے ہیں۔ جیسے جاءنی رجل وآخر بالکسر کا یہ مطلب ہے کہ دوسرا بھی آدمی ہے۔ اور بالفتح کے معنی مطلق دوسرے کے ہیں خواہ آدمی ہو یا نہ ہو اور اس میں دوسرا

Maktaba Tul Ishaat.com

فرق یہ ہے۔ کہ آخِر، بالکسر کا مؤنث آخِرۃ ہے اور آخر بالفتح کا اُخرٰے ہے۔

وَاَقْبَلَتْ یَوْمَ جَدَّ الْبَیْنُ فِیْ جُلَلٍ ۔۔۔ سُوْدٌ تَعَضُّ بَنَانَ النَّادِمِ الْحَصِرِ
فَلَاحَ لَیْلٌ عَلٰی صُبْحٍ اَقَلَّهُمَا ۔۔۔ عُضَّتْ وَضَرَّسَتِ الْبِلَّوْرَ بِالدُّرَرِ
فَحِیْنَئِذٍ اِسْتَسْنَی الْقَوْمُ قِیْمَتَهٗ۔ وَاسْتَغْزَرُوْا دِیَمَتَهٗ۔ وَاَجْمَلُوْا عِشْرَتَهٗ۔ وَجَمَّلُوْا قِشْرَتَهٗ۔ (قَالَ الْمُخْبِرُ بِهٰذِهِ الْحِکَایَةِ۔)

الترجمۃ والمطالب جب فراق (جدائی) کا دن سیاہ لباس میں ظاہر ہوا تو وہ محبوبہ خاموش پشیمان کی طرح (دانتوں سے) انگلیاں کاٹتی ہوئی آئی۔ پس رات (زلف) دن پر (چہرہ) ظاہر ہوگئی جن کو اس کے شاخ (قد) نے بلند کیا تھا اور اُس نے بلور کو (انگلیوں کو) مردار بید (دانتوں) سے کاٹا۔ اب تو لوگ اس کو بیش قیمت اور اس کی مارش کو بہت زیادہ خیال کرنے لگے اور اس کے لیے مال جمع کرنے اور خلعت نوازی میں مصروف ہوئے۔ راوی کہتا ہے۔

تشریح لغات ۱؎ اَقْبَلَتْ۔ از افعال اس کا مصدر اقبال ہے بمعنے سامنے آنا اور یہ ادبار کی ضد ہے یقال اقبل علی الشیٔ قبلاً واقبل جبکہ وہ سامنے آئے اس کا مجرد نصر سے آتا ہے۔ ۲؎ جَدَّ۔ یہ جد سے مشتق ہے بمعنے ثابت ومحقق ہونے کے ہیں اور یہ ہزل کی ضد ہے ۳؎ البین جدائی۔ ملاپ۔ اور یہ اضداد میں سے ہے یقال بان الرجلُ بیناً وبینونۃً ای فارق ووصل ازضرب ۴؎ جلل یہ جُلَّۃٌ کی جمع ہے بمعنے مطلق چادر یا ایمنی چادر یا ازار یا اس کے مجموعہ کو کہتے ہیں۔ ۵؎ سود۔ یہ اسود کی جمع ہے بمعنے سیاہ اس کا مؤنث سوداء ہے اور اس کی جمع سُودان بھی آتی ہے اور یہ بیاض کی ضد ہے۔ ۶؎ تعض۔ اس کا مصدر عَضٌّ ہے جس کے معنے دانت سے کاٹنے کے ہیں از نصر ۷؎ بنان صاحب قاموس فرماتے ہیں۔ اس کے معنے اصابع کے ہیں اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ اطراف اصابع کو بنان کہتے ہیں (یعنی انگلیوں کے پورے) اس کا واحد بنانۃٌ ہے۔ ۸؎ الحصر یہ صفت کا صیغہ ہے حصر وہ شخص جو بولنا چاہے اور بول نہ سکے ۹؎ لاح از نصر اور یہ وادی ہے بمعنے ظاہر ہونا۔ ۱۰؎ لیل بمعنے رات والجمع لیالی یہاں بالوں کو لیل سے تشبیہ دی ہے ۱۱؎ علی صبح صبح اول دن کو کہتے ہیں اور یہ مساء کی ضد ہے والجمع اصباحٌ اور یہ فتح سے آتا ہے والصباح ہو اول ساعات النہار والبکور یکون بعد الصباح وقبل طلوع الشمس ثم الغدوۃ بعد طلوعہا ثم ضحیٰ اور یہاں چہرہ کو صبح سے تشبیہ دی ہے ۱۲؎ اقلہما یہ یا ما خوذ قلۃٌ بالضم سے جس کے معنے بلندی کے ہیں۔ یا یہ ماخوذ قلت سے جس کے معنے قلیل ہونے کے ہیں یقال اقلہا ای رفعہا ویقال اقلّ الشیٔ ای حملہ ازضرب ۱۳؎ عضت۔ بالضم درخت کی ترشاخ والجمع عضوٌ واعضانٌ وعضۃٌ اور یہاں قد کو عضت سے تشبیہ دی ہے ۱۴؎ ضرست از باب تفعیل بمعنے ڈاڑھوں سے خوب زور سے کاٹنا اور یہ ضرس سے مشتق ہے جس کے معنے ڈاڑھ اور دانت کے آتے ہیں یقال ضرست الرجل ضرساً ومضرسۃً تضریساً ای عضضتہ بالاضراس ازضرب اور ضرس کی جمع ضُرُسٌ وضروسٌ آتی ہے۔ ۱۵؎ البلور اس کے معنے شیشہ کے آتے ہیں

Maktaba Tul Ishaat.com

اور یہ کئی طرح مستعمل ہوتا ہے بلور کبلور۔ بلّور کبلّور۔ اور بلُورۃ کبلُورۃ یہ ایک قسم کا پتھر ہے ۱۲ بالدر یہاں دانت کو موتی سے تشبیہ دی ہے اور دُر کی جمع دُرَرٌ آتی ہے ۱۳ استتنیٰ بمعنے بڑا اور بلند مرتبہ سمجھنا اور یہ سناء سے ماخوذ ہے جس کے معنے بلندی اور بیش قیمت سمجھنے کے ہیں اور یہ سمع سے آتا ہے یقال سنیٌ بیّنُ السناءِ ای ارتفع وصار ذا رفعتہ یعنی بلند مرتبہ اور صاحب مرتبہ وہ ہوا ۱۴ استغزرھا یہ استفعال سے ہے اور یہ ماخوذ غزر یا غزارت سے ہے جس کے معنے زیادہ ہونے کے ہیں اور استغزر کے معنے زیادہ سمجھنے کے ہیں اس میں سہ طلب کے لیے ہے یا مبالغہ کے لیے اور اس کا مجرد کرم سے آتا ہے یقال غزر الشیٔ غزارۃ بمعنے کثر ۱۵ دیمتہ وہ بارش جو ہلکی اور لگاتار ہو یہ واوی اور یائی دونوں طرح مستعمل ہے۔ وقال خالدین جنیتہ ہو المطر الذی لا رعد فیہ ولا برق تدوم یومہا او لجمع دیمٌ وقیل مطر یکون مع سکون وقیل یکون خمستہ او ستتہ وقیل یومًا ولیلۃً اذا کثر واصلہ دام الشیٔ یدوم دومًا۔

ودیمومتہ ازنصر ۱۶ اجملوا افعال یقال اجمل الشیٔ زیادہ کیا اور خوشنما کیا ازکرم منہ الجمال بمعنی خوبصورتی وخوب سیرت فہو جمیل ۱۷ عشرتہ بمعنے صحبت ومیل جول۔ والجمع عشرٌ، ہو اسم للعاشرۃ بمعنے المخالطۃ ۱۸ حلوا از باب تفعیل یقال حَلّی ای زَیَّنَ اور یہ جمال سے مشتق ہے جس کے معنے زینت اور خوبصورتی کے ہیں اور اس کا مجرد کرم سے آتا ہے قشرتہ بالکسر بمعنے کھال وچھلکا ولباس وپوشاک اس کا واحد قشرٌ ہے قشور اور قشرۃ یہ اس سے خاص ہے یقال قشر الشیٔ یقشرہ ویُقشِرُہ اقشرٌ ای نزع قشرہ فانقشر از ضرب ونصر اور قشرۃ بالکسر وہ کپڑا جو پہنا جائے ولباس الرجل قشرہ وکل ملبوس قشرٌ۔

فَلَمَّا رَأَيْتُ تَلَهُّبَ جَذْوَتِهِ - وَتَأَلُّقَ جَلْوَتِهِ - أَمْعَنْتُ النَّظَرَ فِي تَوَسُّمِهِ وَسَرَّحْتُ الطَّرْفَ فِي مِيسَمِهِ - فَإِذَا هُوَ شَيْخُنَا السَّرُوجِيُّ - وَقَدْ أَقْمَرَ لَيْلُهُ الدَّجُوجِيُّ - فَهَنَّأْتُ نَفْسِي بِمَوْرِدِهِ - وَابْتَدَرْتُ اسْتِلَامَ يَدِهِ -

الترجمۃ والمطالب کہ جب میں نے اس کے علم کے شعلے کو دہکتے اور اس کے چہرے کو چمکتے ہوئے دیکھا تو میں نے اس کے پہچاننے میں غور کیا اور اس کی علامتوں پر میں نے نظر دوڑائی پس وہ تو ہمارا شیخ سروجی نکلا۔ اس وقت تک تاریک رات سفید ہو چلی تھی (یعنی ڈاڑھی کے بال سفید ہو گئے تھے۔ میں نے اس کی آمد پر اپنے نفس کو مبارکباد دی۔ اور میں نے بڑھ کر اس کے ہاتھ چومے۔

تشریح لغات ۱ تلہب۔ یہ تفعل کا مصدر ہے اور یہ لہب سے ماخوذ ہے بمعنے بھڑکتا ہوا شعلہ اور یہ سمع سے آتا ہے یقال لہبت النار لَہْبًا ولَہِیْبًا ولَہَبَانًا ولَہَبًا جب کہ آگ بھڑکے اور روشن ہو ۲ جذوتہ، آگ کی دہکتی ہوئی چنگاری والجمع جُذیٌّ وجِذیٌّ۔ وجذاءٌ۔ اور اس میں یہ جمع جذاءٌ قیاس کے موافق ہے اور جذیٌّ یہ جمع خلاف قیاس ہے واصلہ جذا یجذو وجذوًا وجُذُوًّا واجذلے بمعنے ثبت قائمًا ازنصر ۳ تألق یہ تفعل کا مصدر ہے۔ بمعنے چمکنا وروشن ہونا اور یہ الق سے ماخوذ ہے یقال الق البرق یالق القًا والقا وتألق واتلق جب کہ آگ روشن ہو اور چمکے۔ ازضرب ۴ جلوتہ۔ اس کے اصلی معنے یہ ہیں کسی عورت کا اپنے منہ سے نقاب اٹھا دینا یقال جلوت العروس اذا ازالت نقابہا واظہرت وجہہا اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے بمعنے زنگ

Maktaba Tul Ishaat.com

دور کرنا اور عورتوں کا مزین اور خوب صورت کرنا اور خاوند کا اپنی عورت کی طرف اوّل اوّل دیکھنا اور اس کے معنے روشنی کے بھی آتے ہیں۔ ۵ھ امعنت۔ از افعال بمعنے غور سے دیکھنا۔ واصلہ معن الفرس اذا بالغ وادام النظر از فتح۔ النظر اور الجمع انظارٌ تہ تسمہ اس کے معنے علامت سے پہچاننے کے ہیں اور یہ وسم سے ماخوذ ہے از ضرب جس کے معنے علامت کے ہیں اور جو کرم سے آتا ہے تو اس کا مصدر وسام اور وسامۃ آتا ہے جس کے معنے خوب صورت چہرے کے آتے ہیں ومنہ وسیم بمعنے خوبصورت سرحت۔ اس کا مصدر تسریح ہے یا یہ سرح سے ماخوذ ہے جس کے معنے جانوروں کے چرانے کے آتے ہیں یا یہ تسریح سے ماخوذ ہے جس کے معنے چھوڑنے کے ہیں یقال سرحت الطرف ای ارسلت النظر دنی التنزیل وتسریح باحسان ۵ھ الطرف بکسر الطاء بمعنے تیز گھوڑا اور بفتح الطاء بمعنے آنکھ وگوشۂ چشم ۹ھ مَیْسَم یہ اسم آلہ ہے وہ لوہا یا اور کوئی چیز جس سے داغا جائے اور اس کے معنے نشان اور حسن اور جمال کے بھی آتے ہیں والجمع میاسم۔ اور یہ وادی اور یائی بھی آتا ہے میسم یا تو یہ وسم سے ماخوذ ہے جس کے معنے علامت کے ہیں از ضرب اور یا یہ وسامۃ سے ماخوذ جس کے معنے خوبصورتی کے ہیں از کرم ۵ھ شیخنا بمعنے بوڑھا۔ استاد، بزرگ۔ والجمع اشیاخٌ وشیخانٌ وشیوخٌ وشیخۃٌ وشیخۃٌ ومشائخ واصلہ شاخ الرجل وشَیْخًا بالتحریک وشیخوخۃً اذا صار شیخا از ضرب ۵ھ قمر از افعال بمعنے قمر کے مانند ہونا یعنی روشن اور ماہتاب ہونا اور یہاں اس سے مراد سفید ہونا ہے ۵ھ الدجوجی یہ ماخوذ دُجٌّ اور دُجّۃٌ سے ہے بمعنے تاریکی واندھیری اس میں یا مبالغہ کی ہے اور دجوج تاریک رات کو کہتے ہیں اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے۔ یقال دَجَّ یَدُجُّ دجیجاً ودججانا منہ دَجَی اللیلُ واَدجی اللیلُ یعنی رات تاریک ہوئی ۵ھ فہنات۔ اس کا مصدر تہنیت ہے۔ بمعنے مبارک باد دینا واصلہ ہنا الشیٔ ہنا ای صار ہنیئا ای تیسر من غیر مشقۃ ولاعناء از کرم دنی التنزیل کلوا واشربوا ھنیئاً مریئاً بما کنتم تعملون وکلوہ ھنیئاً مریئاً اور ضرب سے اس کے معنے آسانی سے کھانا ہضم ہو جانے اور خوشگوار ہونے کے آتے ہیں اور فتح سے اس کے معنی معلوم کرنے کے آتے ہیں۔ ۵ھ یہ مصدر ہے بمعنے آنا یقال درد علینا من بلدای قدم ابتدرت ۱۲ھ از افتعال اس کا مصدر ابتدار ہے جلدی کرنے کے معنے آتے ہیں۔ ۱۵ھ استلام، یہ استفعال کا مصدر ہے اس کے معنے چومنے کے ہیں اور یہ سلمہ سے مشتق ہے جس کے معنے پتھر کے ہیں ومنہ استلام الحجر اور اس کے معنے مطلق چومنے کے آتے ہیں۔ اور سمع سے اس کے معنے سلامت رہنے کے آتے ہیں۔ اور استلام کے اصلی معنے چھونے کے ہیں کیونکہ ہاتھ چومنے میں چھونا ہوتا ہے۔

وَقُلْتُ لَهٗ مَا الَّذِيْ اَحَالَ صِفَتَكَ حَتّٰى جَهِلْتُ مَعْرِفَتَكَ. وَاَيُّ شَيْءٍ شَيَّبَ لِحْيَتَكَ حَتّٰى اَنْكَرْتُ حِلْيَتَكَ فَاَنْشَاءَ يَقُوْلُ ؎

وَقْعُ الشَّوَائِبِ شَيَّبَ وَالدَّهْرُ بِالنَّاسِ قُلَّبُ
اِنْ دَانَ يَوْمًا لِشَخْصٍ فَفِيْ غَدٍ يَتَغَلَّبُ

الترجمۃ والمطالب اور میں نے اس سے یہ دریافت کیا کہ کیوں صاحب کس چیز نے آپ کی حالت اس قدر متغیر کر دی کہ میں آپ کو پہچان بھی نہ سکا اور کونسی چیز نے آپ کی ڈاڑھی سفید کر دی یہاں تک کہ میں آپ کی صورت پہچانتے

Maktaba Tul Ishaat.com

سے معذور رہا تو وہ یہ سُن کر کہنے لگا ؎ بھائی انسان کو مصائب بوڑھا کر دیتے ہیں اور زمانہ لوگوں کے ساتھ حیلہ گری کرتا ہے۔ زمانہ اگر آج کسی شخص کا تابعدار ہو تو کل کو اس پر غالب آجائے گا۔

تشریح لغات

؎ احال۔ اس کا مصدر احالۃ آتا ہے از افعال بمعنے متغیر کرنا اور منتقل ہونا کرنا یقال حال الشی حولاً ای تحول من حال الی حال اخری ویقال حال علیہ الحول یعنی اس پر سال گزرا وحال القوس جب کہ وہ ٹھیرا ہو وحال الی المکان ای انتقل وحال بینھما ای صار حاجزاً اور یہ نصر سے آتا ہے۔ ؎ صفت بمعنے حالت والجمع صفات۔ ؎ شیب۔ اس کا مصدر تشییب ہے۔ از تفعیل بمعنے بوڑھا کرنا اور یہ شَابَ کی ضد ہے واصلہ شَابَ شَیْبَۃً وشَیْبًا ومَشِیْبًا ای ابیض شعرہ از ضرب ؎ حلیتک یکسر الحاء بمعنے زیور وبضم الحاء بمعنے خلقت یقال حِلْیَۃُ الانسان ای ہیئاتہ وظاہرہ والجمع حِلًی وحُلِیٌّ اور یہ نصر سے آتا ہے یقال حَلَا یَحْلُوْ حَلَاوَۃً بمعنے شیریں ہونا واز سمع بمعنے آراستہ ومزین ہونا لحیتہ اور حلیتہ میں تجنیس قلب بعض ہے۔ ؎ وقع اس کے متعلق بعضوں نے یہ کہا ہے کہ وقوع بالواد یہ لازم ہے اور بلا واؤ متعدی ہے۔ اور لیکن تحقیق یہ ہے کہ وقع بلا داد بھی کبھی لازم مستعمل ہوتا ہے۔ وقع بمعنے جنگ کرنا اور واقع ہونا اور ایقاع یہ متعدی ہے بمعنے ٹوٹ پڑنا حملہ کرنا اور بارش کا برسنا لیکن ان معنوں میں اس کا صلہ بدلتا رہتا ہے یقال وقع الشئی من یدی ای سقط اور اترنے کے معنی میں بھی آتا ہے کماء جاء فی القرآن ولما وقع علیہم الرجز ای اصابہم ونزل بہم اور واجب اور ثابت ہونے کے معنے میں بھی آتا ہے جیسے اذا وقع علیہم القول اخرجنا لہم دابۃ یعنی واجب اور ثابت ہوا اور یہ ان تمام معنوں میں فتح سے آتا ہے الثَّوَابُ یہ ثَابَۃٌ کی جمع ہے بمعنے عیب۔ آلودگی۔ آمیزش۔ مصیبت۔ حوادث اور اس کے اصلی معنے یہ ہیں وہ مکدر شئی جو صاف چیز میں مل جائے اور اس سے مراد حوادث زمانہ ہے اور یہ ناقص واوی ہے۔ جو نصر سے آتا ہے یقال شاب الشئ شَوْبًا ای خلطہ ؎ بالناس یہ اُنس سے ماخوذ ہے بمعنے میل جول کرنا یہ اصل میں اُناس ہے۔ (بضم الہمزۃ) پھر ہمزہ کو حذف کر کے الف اور لام اس کے بجائے لے آئے اور یہ الف ولام کا الجزء ہے جو اس سے کبھی جُدا نہیں ہوتا۔ ؎ قلّب یہ مبالغہ کا صیغہ ہے بمعنے بہت الٹنے پلٹنے والا پھر اس کے معنے دغاباز ومکار کے ہو گئے اس لیے کہ وہ الٹ پلٹ کر کے فریفتہ کرتا ہے ؎ دان از ضرب بمعنے مطیع ودنا بعد ار ہونا اور اس کے معنے قرض دینے کے بھی آتے ہیں۔

؎ تغلّب۔ از تفعل بمعنے غالب آنا واصلہ غلبہ بغلبہ غلبۃً وغَلَبًا بمعنے وہ غالب ہوا از ضرب (فائدہ) اس شعر میں ایک قسم کا مبالغہ ہے وہ یہ کہ جب انسان کسی کام کا عادی ہو جاتا ہے وہ کتنا ہی مشکل ہوا سے سہل معلوم ہوتا ہے اور فقہ کی کتابوں میں یہ ہے اگر کوئی کہے ؎ انت طالق غداً تو وہ جس جزء کی نیت کرے۔ یہ اس کی نیت لغو ہوگی اور صحیح ہوتے ہی وہ عورت مطلقہ ہو جائے گی۔ کیونکہ یہ معیار ہے اور معیار میں تمام وقت کا لحاظ ہونا شرط ہے اور جب وہ فی غد کہے تو یہ ظرف ہوگا۔ تو اس میں یہ شرط نہیں ہے۔ پس وہ جس جزء کی نیت کرے گا تو اس کی نیت صحیح ہوگی تو یہاں حریری نے آن دان یوما کہکر اس نے معیار مراد لیا ہے اگر وہ تمام دن مطیع رہا تب بھی کل غالب آجائے گا تو یہ بڑا ہی ظالم ہے۔

فَلَا تَشْقَ بِوَمِیْضٍ مِنْ بَرْقٍ فَهُوَ خُلَّبٌ وَاصْبِرْ إِذَا هُوَ أَضْرَبَ
بِكَ الْخُطُوْبُ وَأَلَبَّتْ فَمَا عَلَى التِّبْرِ غَارٌ فِي النَّارِ حِيْنَ يُقَلَّبُ

Maktaba Tul Ishaat.com

ثُمَّ غَضَّ مُفَارِقًا مَوْضِعَهٗ ۔ وَمُسْتَصْحِبًا لِلْقُلُوْبِ مَعَهٗ ۔

الترجمۃ والمطالب لہذا تو اس کی (زمانہ کی) بجلی کی چمک پر بھروسہ نہ کر کیونکہ وہ بے باران ایک دھوکہ ہے اور جب وہ زمانہ تجھ پر مصیبتیں ڈالے اور جمع کر دے تو صبر سے کام لے کیونکہ خالص سونا اگر آگ پر لوٹا پوٹا جائے تو کوئی عیب کی بات نہیں۔ وہ یہ کہہ کر لوگوں کے دلوں کو اپنے ہمراہ لے کر چلتا بنا۔

تشریح لغات ۱؎ فلا تثق از حسب یہ مثال وادی ہے۔ اس کا مصدر وثوق ہے بمعنے بھروسہ کرنا وامین سمجھنا یقال وثق بہ ہے بمعنے بھروسہ کرنا وامین سمجھنا یقال وثق بہ یثق وثاقۃً وثقۃً ومنہ المیثاق بمعنے عہد موکد ۲؎ ومیض وماض اور ومیض کے معنے بجلی کے چمکنے کے آتے ہیں یقال ومض البرق ومضًا ووميضًا ومضانا اذا لمع لمعًا خفيًا ولم يعترض في نواحي الغيم ازضرب ۳؎ برقۃ بجلی۔ والجمع بروق یقال برقت السماء یبرق برقا وابرقت ای جادت ببرق ازنصر ۴؎ خُلَّب وہ بجلی جو چمکے اور بارش نہ ہو اور وہ ابر جو گرجے گڑگڑائے اور نہ برسے اور یہ مبالغہ کا صیغہ ہے اور یہ خلابت سے ماخوذ ہے جس کے معنے دھوکا دینے کے ہیں اور چونکہ بے پانی کی بدلی انسان کو دھوکا دیتی ہے۔ اور برستی نہیں ہے لہذا اس کو خُلَّب کہتے ہیں۔ واصبر ۵؎ یہ صبر سے ماخوذ ہے جو جزع کی نقیض ہے یقال قد صبر فلان عند المصيبة صبرًا وصبرته یعنی اُس نے صبر کیا۔ ازضرب ۶؎ اضریٰ ۔ اس کا مصدر اضراء ہے۔ جانوروں کا بھڑکانا اور سبع سے ناقص یائی ہے جس کے معنے شکار کرنے کے آتے ہیں واصلہ ضرے الکلبُ یضری اذا اعتاد اس کے معنے برانگیختہ کرنے اور کسی امر کا کسی کو عادی بنانے کے آتے ہیں۔ ضاری شکاری کتے کو کہتے ہیں اس لیے کہ وہ بھی شکار کا عادی ہو جاتا ہے۔ اور شیر کو بھی کہتے ہیں ۷؎ الخطوب۔ یہ خطبٌ بفتح الخاء کی جمع ہے خطب مطلق امر کو کہتے ہیں خواہ وہ بڑا ہو یا چھوٹا ہو وہ محبوب ہو یا مکروہ لیکن استعمال میں بڑے اور مکروہ امر کو کہتے ہیں تو خطوب کے معنے حوادث کے ہوئے اس لیے کہ وہ بڑے اور مکروہ ہوتے ہیں وفی التنزیل قال فما خطبكم ايها المرسلون ۸؎ آلتْ۔ اس کا مصدر تالیب ہے از تفعیل بمعنے جمع کرنا اور اس کا مجرد نصر اور ضرب سے آتا ہے۔ یقال آلَبَ ایلب القوم ای اتوک من جانب واٰلبتُ الجيش ای جمعته والمصدر الَبٌ ۹؎ علےٰ اگر مابعد مجرور ہوگا۔ تو صرف جار ہے اور اگر منصوب ہوگا تو علے کے لام پر فتح پڑھیں گے تو یہ اس وقت ماضی ہوگا۔ از نصر بمعنے مکان میں بلند ہونا اور اگر لام کو کسرہ پڑھیں تو یہ ماضی ہوگی از سمع بمعنے بلند مرتبہ ہونا اور یا متحرک ہو۔ اور ماقبل مکسور ہو تو اُسے ساکن پڑھیں گے۔ بنو تمیم تو بجائے فتح یا کے بالسکون پڑھتے ہیں ۱۰؎ تِبْر بالکسر بمعنے سونا جو پگھلا یا نہ گیا ہو اور جب پگھلا لیا جائے تو اس کو عین کہتے ہیں اور چاندی کے معنے میں بھی آتا ہے۔ اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ معدنیات کی ہر چیز کو کہتے ہیں۔ از ضرب وسمع بمعنے ہلاک ہونا سونے کو تبر اس لیے کہتے ہیں کہ وہ بھی ہلاک ہوتا ہے اس کا واحد تبرۃٌ ہے ۱۱؎ عارٌ بمعنے عیب یہ واوی اور یائی دونوں طرح پر آتا ہے واوی بمعنے عیب دار ہونا اور یائی بمعنے متردد اور پریشان ہونا اور عار کی جمع اعیارٌ آتی ہے۔ یقال عار فلانا غيرُه ای عايه ازضرب ۱۲؎ منه العائرة وہ بکری جو نر کی تلاش میں جنگلوں میں پھرے ۱۳؎ فی النار۔ بمعنے آگ اور اس کی جمع نیرانٌ آتی ہے۔ وَقَدْ مر تحقیقہ اور فی یہ یُقلِّبُ کے متعلق ہے اور چونکہ ظروف میں وسعت ہوتی ہے اس لیے اس کو آگے لے آئے ۱۴؎ یقلب۔ از تفعیل اس کا مصدر تقليب ہے بمعنے ڈھالنا ۱۵؎ نہضٌ، اس کا مصدر نہوضٌ اور نہضٌ ہے۔ از فتح بمعنے اٹھنا و کھڑا ہونا یقال نہض عن مكانه یعنی وہ اس سے جدا ہوا

Maktaba Tul Ishaat.com

ونہض للامر یعنی وہ کام کے لیے کھڑا اور طیار رہوا ونہض الی عدوہ یعنی وہ دشمن کی طرف جھپٹا۔ ۱۵ مفارقۃ۔ از مفاعلت بمعنے جُدا ہونا یقال فارقہ فراقاً ومفارقۃً ای باینہ وانفصل اور اس کا مجرد ضرب ونصر سے آتا ہے۔ بمعنے جدا ہونا اور سمع سے بمعنے ڈرنا۔ ۱۶ موضعہ۔ یہ وضع سے مشتق ہے۔ بمعنے رکھنا یہاں اس سے مراد جگہ ہے اور موضع کی جمع مواضع آتی ہے۔ وفی التنزیل یحرفون الکلم عن مواضعہ ۱۷ مستصحباً از استفعال اور یہ صحبت سے ماخوذ ہے بمعنے ساتھ ہونا وساتھ رہنا اس میں سہ ت مبالغہ کے لیے ہے یا طلب کے لیے اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے ۱۸ القلوب یہ قلب کی جمع ہے بمعنے دل وقد مرّ تحقیقہ، کما قال الشاعر ؎ وما سُمّی الانسانُ اِلّا لانسہٖ وما القلبُ الّا انہ یتقلّبُ۔

اَلْمَقَامَةُ الثَّالِثَةُ الدِّيْنَارِيَّةُ

رَوَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ نَظَمَنِيْ وَاَخِدَّايَ نَادٍ لَمْ يَخِبْ فِيْهِ مُنَادٍ وَلَا كَبَا قَدْحُ زِنَادٍ وَلَا ذَكَتْ نَارُ عِنَادٍ۔ فَبَيْنَا نَحْنُ نَتَجَاذَبُ اَطْرَافَ الْاَنَاشِيْدِ۔ وَنَتَوَارَدُ طُرَفَ الْاَسَانِيْدِ اِذْ وَقَفَ بِنَا شَخْصٌ عَلَيْهِ سَمْلٌ۔ وَفِيْ مَشْيَتِهٖ قَزَلٌ۔

الترجمۃ والمطالب (تیسری مجلس جو دیناریۃ یا قیلیۃ کے نام مشہور ہے)۔ حارث بن ہمام نے روایت بیان کی کہ میں اور میرے چند دوست ایک ایسی مجلس میں اکٹھے ہوئے جس میں کوئی بھی سائل نامید نہ ہوتا تھا۔ اور چقماق کی ضرب بے آگ (بیکار نہ جاتی تھی اس میں دشمنی کی آگ کبھی مشتعل نہ ہوتی تھی ایک روز ہم بیٹھے آپس میں اشعار کے دامن گھسیٹ رہے تھے۔ اور عجیب عجیب واقعات پر تبصرہ کر رہے تھے۔ کہ ہمارے پاس ایک لنگڑا شخص گدڑی پہنے ہوئے آیا۔

تشریح لغات ۱ نظمنی ای جمعنی یقال نظم اللؤلو نظماً ونظاماً ای الّفہٗ وجمعہٗ فی سلک ازضرب یعنی لڑی میں موتیوں کو پرونا اور جمع کرنا ۲ اخدانا یہ خدن کی جمع ہے اور اس کے معنے خالص دوست اور سفر کے دوست اور عاشق اور معشوق کے آتے ہیں اور اس کی جمع خدناء بھی آتی ہے یقال خادنہ ای صاحبہ یعنی وہ اس کا ساتھی ہوا اور اس کو دوست رکھا وفی التنزیل ولا متخذات اخدان ۳ نادٍ بمعنے مطلق مجلس والجمع اندیۃٌ اور اس کی جمع اندیات اور نوادٍ آتی ہے اور بعض اس کے یہ معنے فرماتے ہیں کہ دن کے بیٹھنے کی مجلس کو کہتے ہیں او نَدٍ بکسر الیم وفتحہا رات کی مجلس کو اور بعض کے نزدیک وہ مجلس جس میں آدمی موجود ہوں اور جب وہ چلے جائیں تو اُسے نادٍ کہیں گے ۴ لم یخب بکسر الخاء المعجمۃ اجوف یائی ہے ازضرب اس کا مصدر خیب اور خیبۃٌ ہے بمعنے محروم ہونا۔ ناکام رہنا اور بضم الخاء المعجمۃ یہ اجوف واوی ہے اس کا مصدر خوبٌ اور خوبۃ آتا ہے۔ ازنصر بمعنے محتاج ہونا ۵ منادٍ۔ از مفاعلت یہ نداء سے ماخوذ ہے بمعنے مذاکرے والا یعنی بلند آواز سے بلانے والا وفی التنزیل یوم یناد المناد یعنی اسرافیلؑ۔ کبا یہ ناقص واوی ہے ازنصر

Maktaba Tul Ishaat.com

کا مصدر کبوٌا اور کبُوٌا آتا ہے بمعنے بے آگ ہونا یعنی روشن نہ ہونا اور اس کے معنے گھوڑے کے چوٹ کھا کر گرنے اور پتھر کو پتھر پر آگ نکالنے کے لیے مارنا اور اس سے آگ نہ نکلے ۷ قدح۔ عیب لگانا اور پتھر کو پتھر پر مارنا آگ نکالنے کے لیے از فتح یقال قدح النار بالزند یعنی اس نے چقماق سے آگ نکالنے کا ارادہ کیا ۸ زنادیہ زند کی جمع ہے زندوہ پتھر جو آگ نکالنے کے لیے دوسرے پتھر پر مارا جائے عرب میں تین طرح سے آگ نکالتے تھے۔ لکڑی کو لکڑی پر مارنا۔ لوہے کو لوہے پر مارنا۔ پتھر کو پتھر پر مارنا۔ اوپر والے کو زندٌ کہتے ہیں۔ اور جس پر پتھر کو مارا ہے اس کو زندۃٌ کہتے ہیں اور دونوں کو زندان کہتے ہیں اور اس کی جمع ازنُدٌ اور ازنادٌ بھی آتی ہے۔ اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ زند اور زندۃٌ ایک ہیں۔ اور ضرب اور نصر سے آتا ہے۔ تو اس کے معنے چقماق مار کر آگ نکالنے کے آتے ہیں یقال زند النارَ ۹ ذکتً بالذال المعجمۃ آگ کا شعلہ مارنا یقال ذکا یذکو ذکوًا و ذکاءً بالقصر یعنی آگ کی لپٹ تیز ہوئی اور خوب روشن ہوئی اجوف واوی از نصر اور بالزاء المعجمۃ بمعنے پاک کرنا اور سمع سے اس کے معنے ذکی ہونے کے آتے ہیں۔ یقال ذکی یذکی ذکاوۃً فھو ذکیٌّ ۱۰ نارٌ۔ یہ وادی ہے اس کی جمع نیران آتی ہے اور اس کی تصغیر نویرۃٌ آتی ہے۔ بمعنے آگ ۱۱ عنادٌ۔ یہ مقاعلت کا مصدر ہے۔ بمعنے دشمنی اصلہ عند الرجل عندًا وعنودًا ای طغیٰ وجاوز قدرہ ومنہ العنید (سرکش) وفی التنزیل وخاب کل جبّار عنید۔ ویقال عاندہ معاندۃ وعنادًا ای فارقہ وعارضہ واصلہ عَنَدَ عن الطریق ای خالف الحق ورَدّہٗ از نصر وضرب وسمع قال ابو الغول العنیدُ المعجب بما عندہ والمعاند الباھی بما عندہ ۱۲ فبینًا یہ بین سے مشتق ہے بمعنے جدائی اس کے بعد کبھی الف بڑھا دیتے ہیں جیسے یہاں پر ہے اور کبھی ما کافہ کو بڑھا دیتے ہیں۔ جمہور اس کے مابعد کو مرفوع پڑھتے ہیں اس کے بعد مبتداء اور خبر ہوا کرتا ہے اور امام اصمعیؒ یہ فرماتے ہیں کہ اس کے مابعد مجرور ہوگا ۱۳ تجاذب۔ از تفاعل آپس میں ایک دوسرے کو کھینچنے کے معنے ہیں اور یہ جذب سے ماخوذ ہے یقال جذب یجذبُ جذبًا از ضرب نصر بمعنے کھینچنا اور یہ دفع کی ضد ہے یقال جذبہ ای حرّکہ وجذب الشیٔ الی نفسہ جذبًا ضد دفعہ عنہ ۱۴ اطراف۔ یہ طرف کی جمع ہے بمعنے کنارہ اور ہر چیز کے ختم کو کہتے ہیں اور اس کی جمع اطاریف آتی ہے ومنہ الطُّرفُ جو طرفۃ کی جمع ہے۔ عجیب وغریب بات ۱۵ ناشیدہ۔ یہ انشودۃٌ کی جمع ہے جس کو پڑھا جائے اور سنایا جائے جیسے اعاجیب اعجوبۃٌ کی جمع ہے۔ انشودہ وہ شعر جو آپس میں بیٹھ کر سنائیں۔ ۱۶ تنوارُد اس کا مصدر توارد ہے از تفاعل بمعنے مزاحمت کرنا اور پانی پر جا کر ٹھہرے رہنا اور لوگوں سے سبقت کرنا اس لیے تاکہ میں پہلے پانی بھر لوں اس کا مجرد ورود ہے۔ جو صدور کی ضد ہے ۱۷ طرق۔ یہ طرقۃ کی جمع ہے بمعنے نمکین۔ و نہایت خوب اور نئی بات۔ از کرم بمعنے نادر ہونا ۱۸ الاسانید۔ یہ اسناد کی جمع ہے۔ بمعنے چٹان وچٹیل کے اور خود اس کے معنے کلام کے نقل کرنے کے آتے ہیں جیسا کہ احادیث میں مروّج اور مستعمل ہے واصلہ سندا لی الشی سنودًا واستند الیہ بمعنے اعتمد علیہ از نصر ۱۹ وقفَ۔ از ضرب یقال وقف الرجل وقوفًا ای قام۔ یعنی ٹھہرنا اور کھڑا ہونا ویقال وقف فی المسئلۃ ای ارتاب ووقف علی الامر ای فھمہ واطلع علیہ ووقف القاری علی الکلمۃ وقفًا ای نطقہا ساکنۃ وقطعہا عما سبق ووقف الدار وقفًا ای حبّسہٗ فی سبیل اللہ ۲۰ سمَل۔ پھٹا پرانا کپڑا حوض میں بچا پانی پانی وا لجمع اسمالٌ اور یہ صفت کا صیغہ ہے کتف کے وزن پر یہ تینوں طرح پر مستعمل ہے۔ از سمع اس کا مصدر سمول اور سمولۃ آتا ہے از کرم اس کا مصدر سمالۃ آتا ہے۔ کپڑے کا پرانا کرنا یقال سُمِلَ الثوب سمالہ ای اخلق وبلی ۲۱ مشیّتہ۔ یہ بفتح المیم وکسر المیم دونوں طرح مستعمل ہے مشیّتہ بالتشدید الیاء اس کے معنے چلنے کی ہیئت کے ہیں اور بغیر تشدید یاء اس کے معنے مرتبہ کے ہیں واصلہ مشی الرجل یمشی مشیًا وتمشاءً ای نقل القدم من مکان الی مکان بارادۃ سریعًا کان او بطیئًا از ضرب۔ اور مشی عام ہے خواہ وہ جلدی سے چلے یا دیر سے

Maktaba Tul Ishaat.com

اور سعی تیز دوڑ کر چلنے کو کہتے ہیں اور نَقَلَۃٌ یہ مشی سے عام ہے ۳۲ قَزَل۔ بالتحریک لنگڑا پن۔ بہت بُرا لنگڑا پن۔ واصلہ قَزَلٌ بالکسر قَزَلًا وقَزَلانًا وقَزِلَ یقزل قَزَلًا ازضرب وسمع جب کہ وہ بہت لنگڑا ہو کر چلے جو زیادہ معیوب ہو۔ وقیل القزل رقۃ الساقین وذہاب لحمہما وقیل ہو مشیۃ المقطوع الرجل ولیس کذلک۔

فَقَالَ يَا أَخَائِرَ الذَّخَائِرِ - وَبَشَائِرَ الْعَشَائِرِ - عِمُّوا صَبَاحًا وَانْعِمُوا اصْطِبَاحًا - وَانْظُرُوا إِلَى مَنْ كَانَ ذَا نَدِيِّي وَنَدَلِّي - وَجِدَّةٍ وَجَدِّي - وَعَقَارٍ وَقَرِّي - وَمَقَارٍ وَقِرِّي - فَمَا زَالَ بِهِ قُطُوبُ الْخُطُوبِ - وَحُرُوبُ الْكُرُوبِ - وَشَرُّ شَرِّ الْحُسُودِ - وَانْتِيَابُ النُّوَبِ السُّودِ -

---

الترجمۃ والمطالب اور کہنے لگا کہ اے بہترین خزانوں (ذخیروں) اور اے اپنے خاندان کو خوشخبری دینے والو! خدا تمہاری صبح اچھی کرے اور تم صبح کی شراب سے خوشحال رہو تم اس شخص کی طرف نظر عنایت کرو جو کبھی مجلس و بخشش اور تونگری وعطا زمین ومواضعات اور خزانوں وطعام والا مہمان تھا مگر حوادثات کی ترشروئی اور غموں کی بوچھاڑیں حاسدوں کی بدخواہی کی چنگاریاں اور حوادثات عظیمہ کا پے در پے نزول ہمیشہ اس کے شامل رہیں۔

تشریح لغات ۱ اخائر یہ اخیار کی جمع ہے اور اخیار خیتر بالتشدید والتخفیف کی جمع ہے اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ یہ اخیر کی جمع اخائر خلاف قیاس ہے واصلہ الخیر جو شر کی ضد ہے اور خیر کی جمع خیور آتی ہے یقال خار الشیٔ واختارہ خَیْرَۃٌ وخِیَرًا ازضرب اور اخیر یہ اسم تفضیل ہے اس کا مؤنث خوریٰ اور خیریٰ آتا ہے۔ ۲ الذخائر یہ ذخیرۃٌ کی جمع ہے بمعنے ڈھیر، ذخیرۃ اور ذخر وہ مال جو جمع کیا گیا ہو اور وہ بیش قیمتی ہو یقال ذخر الشی یذخرہ ذُخرًا ای صانہ وجمعہ واذخرہ اور یہ نصر سے آتا ہے ۳ بشائر یہ بشارت بالکسر اور بالضم کی جمع ہے بمعنے خوش خبری اور بشارت بالکسر کے معنے خوشخبری کے ہیں۔ اور بشارت بالضم وہ مال جو خوشخبری کے وقت مخبر کو بطور انعام دیا جائے اور بشارت بالفتح کے معنے حسن اور جمال کے آتے ہیں واصلہ بَشَرہ بالامرای سَرّہ ازنصر وبَشِرَ بکذا ازسمع بمعنے فرح اور خوشخبری دینے والے کو بُشارت اور بُشرٰے کہتے ہیں ۴ العشائر۔ یہ عشیرۃٌ کی جمع ہے بمعنے قبیلہ اور اس کی جمع عشیرات بھی آتی ہے وفی التنزیل واَنذِر عشیرتک ۵ عموا یہ یا وعم یعم سے ماخوذ ہے (ازضرب) اور یہ مثال واوی ہے بمعنے آرام سے شراب پینا یا یہ نعم ینعم سے ماخوذ ہے ازحسب بمعنے صبح کے وقت نعمت میں ہونا یعنی تمام وقت نعمت میں ہونا اور صبح کی تخصیص اس لیے کی کہ عرب والے صبح کے وقت لوٹ مار کیا کرتے تھے۔ اور رات بھر گپ شپ میں گزار دیا کرتے تھے ۶ صباحا بمعنے اوّل دن اور یہ مساءٌ کی نقیض ہے۔ یقال عُم صباحًا یعنی نم عیش سے رہو صبح کے وقت اور صباح کے معنے یہ بھی آتے ہیں وہ شراب جو صبح کے وقت پی جائے اور یہ اس وقت صبوحٌ کی جمع ہوگی اور یا عموا بمعنے قلّ عموا صباحًا کے معنے میں ہے تو اس وقت قلّ محذوف مانیں گے ۷ انعموا یہ افعال سے ہے اور اس کا مجرد فتح ونصر وسمع سے آتا ہے۔ اس کا مصدر نعمۃٌ ومنعمًا آتا ہے واصلہ نَعِمَ الرجلُ نعمۃً ای رفّہ عیشہ ولان وطاب ویقال نُعِمتُ بہذا ای فرحتُ بہ ونعم اللہ بک علیناً ای رضیَ عنک واقرّ علیک من حسنہ ۸ اصطباحا صبح کے وقت شراب پینا یا یہ صبوح سے

Maktaba Tul Ishaat.com

ماخوذ ہے اور صبوح صبح سے ماخوذ اور یہ اصطباحاً باب افتعال کا مصدر ہے اس میں تا کو طا سے بدل لیا ہے۔ وانعموا اصطباحاً کے یہ معنے ہوئے صبح کے وقت تمہارا شراب پینا تم کو مبارک ہو۔ ۹ اے من سے مراد خود اپنی ذات ہے ۱۰ ندیٌ تشدید الیاء اور ندیٌ بالہمزہ اور نادیٌ ان تینوں کے معنے مجلس کے آتے ہیں ۱۱ ندیٌ یہ مصدر ہے بمعنے بخشش۔ بزرگی بھلائی، تری، از سمع یقال ندیٰ الشیٔ ندیٌ ندیٰ ونداوۃٌ بمعنے تر ہونا از سمع ویقال ندے الارض یعنی زمین تر ہوئی اور اس پر شبنم پڑی ۱۲ وجدۃ بمعنے توانگری مالداری یہ وجد سے مشتق ہے اس میں داد کو حذف کر دیا۔ اور اس کے عوض (ت) لے آئے جیسے وعدٌ سے عدۃٌ۔ وجد کے معنے پانے کے ہیں اس لیے وجد مال کو بھی کہتے ہیں ۱۳ جدے۔ بالکسر بمعنے عطا و بارش کثیر۔ یقال قد جداے علیہ یجدو جدًا و اجدا ے فلاں اے اعطے از نصر ۱۴ عقار بفتح العین المہملۃ یہ مصدر ہے بمعنے زمین و منزل و اسباب والجمع عقاراتٌ اور عقار بضم العین کے معنے شراب کے آتے ہیں ۱۵ قرے بضم القاف یہ قریہ بکسر القاف کی جمع ہے بمعنے گاؤں و بڑا شہر اور قریۃ یہ علم ہے اس کا اطلاق شہر پر بھی ہوتا ہے جیسے قرآن شریف میں ہے۔ علے رجل من القریتین عظیم۔ واصلہ قرأالبیہ یقرء قرؤا بمعنے قصدالیہ از نصر اور یہ جمع خلاف قیاس ہے اس واسطے کہ قیاس یہ چاہتا تھا کہ اسکی جمع قراءٌ آتی۔ ومنہ قریتان۔ مکہ معظمہ اور طائف کو کہتے ہیں اور قریۃ الانصار مدینہ طیبہ کو کہتے ہیں۔ ۱۶ مقرء۔ یہ مقراۃ کی جمع ہے بمعنے حوض و بڑا پیالہ جس میں مہمان کو کھلائیں واصلہ قری الماء فی الحوض قریًا ای جمعہ از ضرب ویقال قری الضیف یعنی اس نے مہمان کی ضیافت کی ۱۷ وقری بالکسر مصدر بمعنے مہمانی کرنا کسی آنے والے کی اور حامد کے معنے وہ کھانا جو آگے آجائے ۱۸ قلوب یہ مصدر ہے یقال قلوب الرجل قلبًا وقلوبًا وقطابۃً بمعنے ترش روئی کرنا اور از ضرب ۱۹ المخطوب یہ خطب کی جمع ہے بمعنے حوادث و مصائب ۲۰ حروب۔ یہ حربٌ کی جمع ہے بمعنے لڑائی واصلہ حَرِبَ رجلٌ رجلًا حَرَبًا بفتح الراء المہملۃ از نصر ای سلب مالہ وترکہ بلا شیٔ وہو نقیض السلم الکروب ۲۱ یہ کرب کی جمع ہے وہ مصیبت جس کی وجہ سے انسان سانس نہ لے سکے۔ اور اس کے معنے دکھ، غم۔ اور تکلیف کے آتے ہیں واصلہ کربہ علیہ الغمّ ای اشتد علیہ والمصدر کربٌ بسکون الراء المہملۃ از نصر ۲۲ شرر۔ بمعنے شعلہ۔ یا آگ کی چنگاری اس کا واحد شررۃٌ ہے واصلہ شرّ یشرّ شرًا وشراوۃ وشرارًا بمعنے اتصف بالشر۔ والشر ضد الخیر یعنی برائی اور اس کی جمع شرورٌ آتی ہے۔ از نصر ۲۳ الحسود بفتح الحا، یہ حاسد کا مبالغہ ہے۔ جس کی عادت میں حسد بھرا ہوا ہو یہ مذکر اور مؤنث کے لیے برابر ہے۔ والجمع حُسُدٌ مثل عُنُقٌ واصلہ حسدتُ فلانًا حسدًا وحسادۃً ای تمنیت زوال نعمتہ وتحولہا الیّ فانا حاسدٌ والجمع حُسّادٌ وحُسَّدٌ وحُسُدٌ مثل رُکّع از نصر وضرب ۲۴ انتیاب۔ یہ افتعال کا مصدر ہے۔ بمعنے پے در پے آنا اس میں داد کو یا سے بدل لیا ہے۔ یقال انتابہم انتیابًا ای اتاہم مرّۃً بعد مرّۃ اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے۔ یقال ناب الرجل نیوب نوبا ومنابًا دہتا باوہ اس سے قائم مقام ہوا ۲۵ نُوَب، یہ نوبۃٌ کی جمع ہے۔ بمعنے مصیبت یا یہ نوائب کی جمع ہے۔ وہ مصیبت جو ٹل نہ سکے قال الراغب النوب الرجوع مرۃً بعد مرۃ والانابۃ الرجوع الی اللہ بالتوبۃ واخلاص العمل وفی التنزیل وَخَرَّ رَاکِعًا وَّاَنَابَ وَاَنِیْبُوْٓا اِلٰی رَبِّکُمْ ۲۶ السود۔ یہ سوداء کی جمع ہے۔ بمعنے سیاہ اور یہ مشتق ہے۔ سود (بکسر الواو) یسُودُ سودًا سے بمعنے صار اسود از سمع

حَتّٰی صَفِرَتِ الرَّاحَۃُ۔ وَقَرِعَتِ السَّاحَۃُ۔ وَغَارَ الْمَنْبَعُ۔ وَنَبَا الْمَرْبَعُ۔ وَاَقْوَی الْمَجْمَعُ وَاَقْفَرَ الْمَضْجَعُ۔ وَاسْتَحَالَتِ الْحَالُ۔ وَاَعْوَلَ الْعِیَالُ۔ وَخَلَتِ الْمَرَابِطُ۔ وَرَحِمَ الْغَابِطُ وَاَوْدَی النَّاطِقُ وَالصَّامِتُ۔ وَرُثِیَ لَنَا الْحَاسِدُ وَالشَّامِتُ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمۃ والمطالب

یہاں تک کہ اس کا ہاتھ خالی ہو گیا اور صحن صاف ہو گیا اور اس کا چشمہ خشک ہو گیا اور اُس کا مکان رہنے کے قابل نہ رہا اس کی مجلس ویران ہو گئی اور اس کی خواب گاہ گرد آلود ہو گئی اور اس کی حالت بدل گئی اور اس کے اہل واعیال چیخنے لگے اور اس کے اصطبل خالی ہو گئے اور اس کی دولت کے آرزومند رحم کھانے لگے اور اس کے مال اور مویشی ہلاک ہو گئے اور اس کے حاسد اور بدخواہ بھی ہم پر رونے لگے۔

تشریح لغات

لہ صفرت۔ از سمع بمعنے خالی ہونا یقال صَفِرَ الاناءُ صَفَرًا بالفتح وصفورًا ای خلا فھو صَفِرٌ منہ الصفیر چڑیا کی آواز ومنہ اناءٌ صافی یعنی خالی برتن اور یہ ضرب سے آواز کرنے کے معنے میں آتا ہے ۲ الراحتہ۔ مصدر بمعنے خوشی اور جامد بمعنے ہتھیلی والجمع راحٌ وراحاتٌ اور یہ واوی ہے) واصلہ رَوَحَ رَوحًا بفتح الواو بمعنے التبع از سمع قرعت از سمع بمعنے خالی ہونا یقال قرع المکان قَرَعًا وقرعًا بالتحریک والسکون ای خلا (یعنی خالی ہوا) واز فتح بمعنے دروازہ کھٹکھٹانا ۴ الساحتہ صحن و میدان وآنگن۔ والجمع ساحٌ وسُوحٌ وساحات ۵ غار از نصر بمعنے پانی کا زمین میں جذب ہونا یقال غار الغور (از نصر یہ وادی ہے) غورًا یعنی پانی زمین میں چلا گیا۔ وفی التنزیل ماءُکم غورًا۔ اور یائی ضرب اور سمع سے آتا ہے بمعنے لوٹنے کے ۶ النبع بمعنے چشمہ پانی کا سوت اور ینبوع کے معنے بھی چشمہ کے آتے ہیں۔ واصلہ یَنبِعُ الماءُ نبعا ونبوعًا ونبعانًا بالتحریک ای خرج من العین از فتح وفی التنزیل الم تران اللہ انزل من السماء ماءً فسلکہ ینابیع الخ ۷ بنا از نصر یقال بنا یبنو بنوءً ونبوءً بمعنے ناموافق ہوا اور یہ ماخوذ بنوۃ السیف سے ہے جس کے معنے ناموافق ہونے کے ہیں۔ ما یہ مالا رتفع من الارض کے معنے میں ہے یعنی اچٹ جانا ۸ المربع وہ مکان جو موسم ربیع کے لیے تیار کیا جائے۔ اب اس کے معنے مطلق مکان کے ہو گئے ہیں والجمع مرابعُ اور یہ مشتق ہے۔ ربع بالمکان رُبوعًا ای اقام فیہ از فتح ۹ اقوے اس کے معنے خالی ہونے اور متفرق ہونے کے آتے ہیں یقال قویت الدار قِیًا وقواءۃ ای خلت من ساکنہا وقوی الرجلُ علی الامر قوۃً ضد ضعف یعنی قوی اور طاقت ور ہو گیا اور یہ دونوں معنے میں سمع سے آتا ہے۔ ۱۰ اقض از افعال، یقال اقض علیہ المجع ای تَرَبَ وخَشِنَ ویقال اقض اللہ علیہ المجع یہ متعدی اور لازم دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے۔ واصلہ قض المکان والطعام قضضًا یعنی کھانا کنکری دار ہوا از نصر اقض یہ قضض سے مشتق ہے جس کے معنے کنکری کے ہیں ۱۱ المضجع۔ بمعنے بستر والجمع مضاجع اور اس کے معنے خواب گاہ کے بھی آتے ہیں۔ واصلہ ضجع الرجلُ ضجعًا وضجوعًا ای وضع جنبہ بالارض وتمد از فتح ۱۲ استحالت از استفعال یقال استحال الحالُ ای تغیرت۔ یعنی حالت کا بدل جانا اور متغیر ہو جانا ۱۳ اعول یہ عول سے مشتق ہے۔ واوی ہے۔ از نصر بمعنے چلا چلا کر رونا (اور یائی) بمعنے کثیر العیال ہونا اعال اور اعول اور اعیل ان تینوں کے معنے محتاج ہونے کے بھی آتے ہیں۔ وفی التنزیل ان خفتم عَیلَۃً فسوف یُغنیکمُ اللہ العیالُ۔ از ضرب اس کا واحد عَیِّلٌ ہے (تشدید یا لیا) اور اس کی جمع عیائل اور عالۃٌ آتی ہے یقال عال عیالہ وعولا ای کفاہم معاشہم از نصر عیال بالکسر بمعنے بال بچہ اور با لفتح وہ جو عیال کا ضامن ہو ۱۵ خلت از نصر یقال خلا الشئ یخلو خلوًا وخلاءً یعنی جب کہ وہ خالی ہو ویقال خلا یخلو خلوۃً وخلوًا وخلاءً یعنی وہ اس کے ساتھ تنہائی اور خلوت میں جمع ہوا وفی التنزیل واذا خلوا الی شیاطینہم ۱۶ المرابط۔ یہ مربط بفتح المیم کی جمع ہے بمعنے گھوڑا وچوپایہ باندھنے کی جگہ اور بکسر المیم بمعنے باندھنے کا آلہ اور یہ مشتق ہے۔ ربط بہ ای شدہ یہ از ضرب ونصر ۱۷ الغابط یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنے غبط کرنے والا غبطۃ کی یہ تعریف ہے

Maktaba Tul Ishaat.com

9/2 کہ کسی کے اچھے حال کو دیکھ کر یہ خواہش کرنا کہ میرا حال بھی اس جیسا ہو جائے مگر اس کی اچھی حالت رہے اور اس سے وہ نعمت زائل نہ ہو ورنہ وہ حسد ہو جائے گا ومنہ قولہ علیہ السلام المومن یغبط ولا یحسد۔ از ضرب والجمع غبط مثل رفع یقال غبط ای اس نے غبطہ کیا۔ اودٰ اے از افعال اس کا مصدر ایداءٌ ہے اس کے اصلی معنے بہا دینے کے ہیں۔ پھر اس سے مراد ہلاک ہونے کے معنے ہو گئے یقال اودٰ اے بالشیٔ یعنی اس کو تلف کیا واود ای یہ ای اہلکہ۔ انا طق یہ ہم فاعل کا صیغہ ہے از ضرب یقال نطق نطقاً ایسی آواز سے بات کرنا جس کے معنے سمجھے جائیں یہاں ناطق سے مراد جانور ہیں۔ ای المال فیہ روح مثلاً الابل والغنم۔ القامت اسم فاعل کا صیغہ ہے اس کا مصدر صمت صموت ہے بمعنے چپکا ہونا اس سے مراد سونا چاندی ہے۔ یعنی وہ مال جس میں روح نہ ہو یقال صمت الرجل صماتاً ای سکت از نصر۔ واعلم ان السکوت امساک عن قول الحق والصمت امساک عن قول الباطل ثم ان الصمت امساک اللسان مع المعرفۃ والخرس امساک اللسان عن القول مع الجہل رثی از ضرب بمعنے رحم کرنا و مرثیہ کہنا در دنا۔ یقال رثے المیت رثواً ورثے ورثیاً ورثا ورثایۃ ومرثیۃ ومرثاۃً ای بکاہ وعد دمحاسنہ از ضرب ونصر ورثے پر توا ایضاً ویقال رثے لہ یعنی اس نے اس کے اور پر شفقت اور مہربانی کی۔ الشامت یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے دشمن کے ضرر یا اس کی تکلیف پر خوش ہونا یقال شمت شماتاً وشماتۃً ای فرح بمصیبتہ از سمع ویقال شمت بفلان یعنی وہ اس کی مصیبت اور تکلیف سے خوش ہوا وفی التنزیل فلا تشمت بی الاعداء ومنہ شمت العاطس وشمت علیہ یعنی چھینکنے والے کے لیے اس نے یرحمک اللہ کہا۔ یا اس نے اس کے واسطے دعا کی کہ وہ اس حالت میں نہ رہے۔

وَآلَ بِنَا الدَّهْرُ الْمُوقِعُ۔ وَالْفَقْرُ الْمُدْقِعُ۔ إِلَى أَنِ اجْتَذَبْنَا الْوَحْيَ۔ وَاغْتَذَيْنَا الشَّجَى۔ وَاسْتَبْطَنَّا الْجَوَى۔ وَطَوَيْنَا الْحَشَى عَلَى الطَّوَى۔ وَاكْتَحَلْنَا السَّهَادَ۔ وَاسْتَوْطَنَّا الْوِهَادَ۔ وَاسْتَوْطَأْنَا الْقَتَادَ۔ وَتَنَاسَيْنَا الْأَقْتَادَ۔

الترجمۃ والمطالب ہماری طرف ہلاک زمانہ اور خاک میں ملا دینے والا فقر ٹوٹ پڑا یہاں تک کہ ہم نے پاؤں کے گھس کو اپنا جوتہ بنا لیا اور غم وغصہ کو اپنی غذا بنائی اور ہم نے اندرونی سوزش کو اپنے پیٹ میں جگہ دی۔ اور بھوک کی وجہ سے ہم نے آنتوں کو آپس میں لپیٹ لیا اور بیداری (جاگنے) کا ہم نے اپنی آنکھوں میں سُرمہ لگا لیا اور ہم نے پشت زمین کو اپنا وطن بنا لیا اور کانٹوں دار درخت کو ہم نے روندنا شروع کر دیا اور ہم نے اونٹوں کی سواری (یعنی پالانوں کی لکڑی) کو فراموش کر دیا۔

تشریح لغات آل۔ از نصر یقال آل اولاً ومآلاً بمعنے لوٹنا وحملہ کرنا واز سمع بمعنے درگذر کرنا۔ الموقع یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے اس کا مصدر ایقاع ہے از افعال بمعنے واقع کرنا حملہ کرنا نیزہ مارنا یقال اوقع الدہر علیہ یعنی اس نے پر حملہ کیا۔ الفقر از کرم فقر یہ غنے کی ضد ہے یقال فقر یفقر فقارۃً ای ضد استغنی وافتقر الیہ ای احتاج اور یہ فقارہ سے ماخوذ ہے جس کے معنے پشت کی ہڈی کے ہیں اب اس کے معنے محتاجی کے ہو گئے ومنہ الفقر والجمع فقراء۔ المدقع یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے اگر یہ دقعاء سے ماخوذ ہو تو اس کے معنی مٹی میں ملا دینے اور مٹی میں گرا دینے کے آتے ہیں اور اگر دقع سے ماخوذ

Maktaba Tul Ishaat.com

ہو تو اس کے معنے کسی حقیر چیز پر راضی ہونے کے آتے ہیں یقال دَقِعَ الرجلُ دَقَعاً ای لصق بالتراب فقراً وذُلاً از سمع ویقال اوقعہ ای افقرہ واذلہٗ وادقع الرجلُ ای لصق بالقعاء (ای التراب) اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے۔ ۵ اقتدیتا از افتعال اگر اس کا مجرد قُدُوٌ ہے تو اس کے معنے برابر ہونے کے آتے ہیں تو اقتداء کے معنے برابر کو دینے کے ہوں گے اور مقتدی کو مقتدی بھی کہتے ہیں۔ اس لیے کہ وہ بھی امام کی برابری کرتا ہے اور اگر اس کا مجرد قِداءٌ بنائیں تو اس کے معنے جوتہ کے ہیں۔ تو اس وقت اقتداءٌ کے معنے جوتہ پہننے کے ہوں گے۔ اور یہ ماخوذ قَدیُ النعل قِدواً وقِداء سے ای قطعہا علے مثال یعنی جوتی نمونہ پر کاٹنا از نصر ۶ الوجے اسم مقصوا بمعنے سودگی پا، اور اس کے اصلی معنے کہر کے گھس جانے کے آتے ہیں۔ اب مجاز اس کے معنے گھسنے کے ہو گئے اور یہ مشتق ہے۔ وجے الماالشیٔ وَجیً وتوجے ای ورق قدمہ از سمع ۷ الشجیٰ مصدر وہ ہڈی جو حلق میں پھنس کر رہ جائے اور اس کے اصل معنے یہ ہیں رنج اور غم اور عشق کی سوزش کے ہیں اور یہ بری حالت سے کنایہ ہے۔ واصلہ شَجِیَ الرجل ای حزن شَجِیَ بالشجا ای اعترض الشجا بحلقہ فعُدِّیَ از سمع واما شجاہ شجواً واشجاہُ بمعنے احزنہ از نصر ۸ استبطنا از استفعال اس کا مصدر استبطان ہے بمعنے بڑا پیٹ کر لینا اور اس کا مجرد بطن وبطون نصر سے آتا ہے جس کے معنے پیٹ میں چھپا لینے کے آتے ہیں یقال بطن الشیٔ بطوناً وبطناً ای خفی ۹ الجوا اے مصدر اس کے معنے مطلق سوزش یا عشق کی سوزش کے آتے ہیں اور یہ مشتق ہے جویً جوےً ای اصابہ شدۃ وجد من عشق اور حزن ویقال جوے الشیٔ اے کرہہٗ واجتوے البلدَ ای کرہ المقام بہا از سمع ۱۰ طویتا از سمع اس کا مصدر طوےٌ ہے۔ بمعنے بھوکا ہونا اور ضرب سے اس کا مصدر طیٌّ ہے بمعنے لپٹنا جو نشر کی ضد ہے ۱۱ الاحشاء یہ حشےٌ کی جمع ہے بمعنے آنت۔ اور جو کچھ پیٹ میں ہو یقال حشے یحشوا از نصر حشواً بمعنے بھرا ویقال حشے الوسادۃ من القطن یعنی اس نے تکیہ کو روئی سے بھرا۔ ۱۲ الطوے۔ یہ مصدر ہے اس کے معنے لپٹنے کے ہیں جس سے بھوک مراد ہے۔ یقال طوی الرجلُ طوےً واطوےً ای جاع از سمع ۱۳ اکتحلنا از افتعال بمعنے آنکھ میں سرمہ لگانا یقال کحل العین کحلاً وکُحّلَ واکتحل ای جعل فیہا کحلا از فتح ونصر منہ الکحلُ۔ بمعنے سرمہ اور مکحول العین وہ شخص جس کی پیدائشی آنکھیں سیاہ ہوں اور سرمیلی ہوں ۱۴ السُّہَّدَ۔ مصدر ہے۔ بمعنے نیند کم آنا اور یہ رُقاد کے خلاف ہے یقال سہد الرجلُ سہداً ای ارق ولم ینم اوقَلَّ نومہ از سمع۔ اور ساہد اور سہد بالضم وہ شخص جس کو نیند کم آئے اور ارق۔ وہ شخص جو کسی درد کی وجہ سے نہ سو سکے اور اس کو نیند کم آئے اور متہجد کسی نیک کام کے لیے جو انسان نہ سوئے اور سہر مطلق کم خوابی خواہ وہ کسی وجہ سے ہو کما قال۔ الشاعر ۱۵ طال لیلی حین وافانی السہر ۱۶ از استفعال از استفعال بمعنے وطن بنا لینا اس میں س ت۔ طلب کے لیے ہے اس کا مجرد وطن ہے از ضرب یقال، وطن نفسہ علے الامر للامر یعنی اس نے اس کام کے کرنے کے لیے اپنی نفس کو تیار رکھا۔ ووطن بالمکان وطناً ای اقام بہ ۱۷ الوہاد۔ بالکسر و بمعنے پست زمین اور یہ وہدۃٌ کی جمع ہے اور اس کی جمع اَوْہُدٌ اور وُہُدٌ اور وِہدٌ بھی آتی ہیں ۱۸ استوطانا از استفعال بمعنے نرم جاننا اس کا مجرد وطؤ یوطُؤ وطاءۃً کرم سے آتا ہے بمعنے نرم ہونا اور وطیٌ نرم زمین کو کہتے ہیں اور اسی سے واطیٌ وہ اونٹنی جو چال میں نرم چلے ۱۹ ہذا الامر فرط القتاد۔ ببول کے کانٹے کو کہتے ہیں۔ یقال من دون ہذا الامر خرط القتاد یعنی یہ امر بہت سخت دشوار ہے، اس سے زیادہ تو فرط قتاد ہے ۲۰ اقتاد۔ یہ قتد بالتحریک کی جمع ہے جس کے معنے کجاوہ کی لکڑی کے آتے ہیں جس پر کپڑے وغیرہ رکھتے ہیں۔ اور اس کی جمع اقتدٌ اور قتود آتی ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

وَاسْتَطْبَنَا الْحَيَّ الْمُجْتَاحَ. وَاسْتَبْطَانَا الْيَوْمَ الْمُتَاحَ. فَهَلْ مِنْ حُرَّاسٍ. أَوْ سَمِحٍ مُوَاسٍ. فَوَالَّذِي اسْتَخْرَجَنِي مِنْ قَيْلَةَ. لَقَدْ أَمْسَيْتُ أَخَا عَيْلَةَ. لَا أَمْلِكُ بَيْتَ لَيْلَةٍ (قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ) فَآوَيْتُ لِمَفَاقِرِهِ. وَأَوَيْتُ إِلَى اسْتِنْبَاطِ فِقْرِهِ. فَأَبْرَزْتُ لَهُ دِينَارًا. وَقُلْتُ لَهُ اخْتِبَارًا.

ف لَوَيْتُ

الترجمۃ والمطالب اور ہم نے ہلاک کرنے والی موت کو اچھا جانا۔ (اچھا سمجھا) اور ہم نے دیر میں سمجھا مقدر دن کو پورا کیا (آپ لوگوں میں) کوئی شریف غمخوار یا جواں مرد مدد گار ہے؟ اس خدا کی قسم جس نے مجھے قبیلہ یا مسماۃ قبیلہ کے پیٹ سے پیدا کیا کہ میں محتاج اور فقیر ہو گیا ہوں۔ اور میرے پاس ایک رات کا قوت (روزی) بھی نہیں (حارث بن ہمام کہتا ہے) کہ مجھے اس کی محتاجگی کی وجہ سے رحم آیا ہے اور اس کے کلام متقفّٰے کے تکاتے کا (سننے کا) میں مشتاق ہوا لہذا میں نے ایک اشرفی نکالی اور امتحاناً اس سے میں نے کہا۔

تشریح لغات ۱؎ استطبنا از استفعال اس کا مجرد طیب ہے از ضرب یعنے خوشبو دار اور اچھا سمجھنا ۲؎ الحین از ضرب بفتح الحاء جیم اور سین اور عین ان سب کے معنے ہلاکت کے ہیں۔ یقال قد حان الرجل ای ہلک ۳؎ المُجتاح اسم مفعول کا صیغہ از افتعال بمعنے بیخ کنی کرنا یقال اجتاحہ ای استاصلہ اور یہ مشتق ہے جاح عن الطریق جوحا ای عدل عن الطریق اے غیر ہا از نصر ۴؎ استبطانا از افتعال استبطاءً اس کا مصدر ہے بمعنے ہم نے دیر کرتے والا پایا اور یہ بطؤ الشیٔ بَطْئًا وبَطَاءً وبطوءً وَابْطَاءً ضد اسرع از کرم ۵؎ الیوم یوم کے معنے مطلق دن کے ہیں۔ اور الیوم کے معنے خاص آج کے دن کے ہیں ۶؎ المتاح اسم مفعول بمعنے وہ دن مقدر جس میں موت انسان کی واقع ہو یقال اتاح لہ الشیٔ ای قدر لہ وہیّٔ لہ واتاح اللہ لہ خیرًا وشرًا وتاح لہ الشی یتیح ای تہیّأ از ضرب ۷؎ فہل اس پر اگر الف لام داخل ہو تو اس کے معنے رغبت کے ہیں ورنہ یہ حرف استفہام ہوتا ہے اور اس کے معنے استفہام کے ہوتے ہیں۔ ۸؎ حُر بمعنے شریف یہ عبد اور اسیر کی ضد ہے۔ اور اس کے معنے کریم کے بھی آتے ہیں والجمع احرار یقال حرّ العبدُ حرارًا ای عتق وصار حُرًّا از سمع ۹؎ آس اسم فاعل از اَسَا۔ یاسُو اسوًا واَسَاءً از نصر بمعنے علاج کرنا از سمع غمگین ہونا منہ آلارِش بمعنے طبیب والجمع اُساۃٌ واساۃٌ والمونث آسیۃٌ وجمعہا اواس وآسیات، ومنہ الاُسوۃ والاِسوۃ بمعنے اقتداء وجمعہا اُسًا واسًا بالضم والکسر اور راسًا کے معنے دواء کے ہیں والجمع آسیۃٌ ۱۰؎ سمح بمعنے کریم سخی کے ہیں والجمع سُمَاحٌ ۱۱؎ یہ مُوَاس سے مشتق ہے جس کے معنے غمخواری کرنے کے ہیں۔ اور اس کے اصلی معنے ضروری حوائجوں میں مدد کرنے کے آتے ہیں اور بعضوں کے نزدیک یہ عام ہے ضرورت میں مدد کرنا یا بے ضرورت حاجت کے وقت مدد کرنا۔ ۱۲؎ استخرجنی از استفعال اس کے معنے حقیقی نکالنے کے ہیں اور اس کے مجازی معنی پیدا کرنے کے ہیں اور یہ دخول کی ضد ہے اور اسی کا مجرد نصر سے آتا ہے ۱۳؎ قیلہ تشدید الیا و تخفیفہا یہ نام قبیلہ اور بہادر کا ہے مسماۃ قبیلہ بنت الارقم الغانیۃ۔ قبیلہ اوس اور خزرج اسی کے بطن سے ہیں

Maktaba Tul Ishaat.com

۱۲ امسیت از افعال امساءٌ اس کا مصدر ہے بمعنے شام کو جانا اور اس کے معنے حرکت کے (یعنی ہوتے کے بھی) آتے ہیں اور یہاں یہ ہی معنے مراد ہیں ۱۳ عیلتہ۔ کے معنے محتاجی کے ہیں جیسا کہ قرآن شریف میں ہے وان خفتم عیلۃً اور یہ مشتق ہے عال یعیل عیلاً وعیلۃً وعُیُولاً ای افتقر فھو عائلٌ ای ضد الغنی وفی التنزیل ووجدک عائلاً فاغنٰے والجمع عالۃٌ۔ از ضرب ۱۴ بیت کسر الباء وہ تھوڑا سا کھانا جسے انسان کھا کر بسر کر سکے اور قوت عام ہے۔ لیلۃ۔ بمعنے رات والجمع لَیالٍ ۱۵ فادیت۔ بمعنے رحم کرنا از ضرب اوی کَاوِیَۃٌ داویۃً وما دیۃً ای رَقَّ لہ ورحمہ ویقال اوی الی البیت اُوِیًّا داوٍ بمعنے نزل فیہ از ضرب اور اس کے صلہ میں الی بھی آتا ہے جب الی آتا ہے تو اس کے معنے رحم کرنے کے ہوتے اور یہ خود متعدی بنفسہ بھی ہوتا ہے وفی التنزیل۔ ساٰوِی الی جبل یَعْصِمُنِیْ من الماء ۱۵ لفاقرہ یہ فقر کی جمع خلاف قیاس ہے بمعنے محتاجی ۱۵ اویت از ضرب بمعنے میلان کرنا اور جب اس کے صلہ میں علے آتا ہے تو اس کے معنے میلان ہونے کے آتے ہیں اور یہ خود متعدی بنفسہ بھی ہوتا ہے۔ اور اگر لویتُ ہے تو یہ مشتق لوی یلوی لیًّا اور لَیًّا سے ہے جس کے معنے مائل ہونے کے ہیں اور موڑنے کے از ضرب ۱۵ استنباط یہ استفعال کا مصدر ہے بمعنے نکالنا یقال استنبط ای اظہرہ بعد خفاء و اصلہ نبط الماءُ ینبطُ ونبوطًا ای خرج ونبط الماءُ من البیر ای استخرجہ من البیر از نصر وضرب اور یہ متعدی، اور لازم دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے ۱۵ فقرہ یہ فقرۃ کی جمع قیاس کے موافق ہے۔ بمعنے پسندیدہ جملہ یا کلام اور قصیدہ کا بہترین بیت اور اس کے اصلی معنے پشت کی ہڈی کے ٹوٹ جانے کے ہیں۔ ۱۵ ابرزت۔ از افعال بمعنے ظاہر کرنا اس کا ثلاثی مجرد برز یبرز ہے۔ از نصر بمعنے ظاہر ہونا۔ ۱۵ دینار۔ یہ اصل میں دِنّار بتشدید النون ہے بدلیل۔ جمع تکثیر دنانیر اور اس کی تصغیر دُنَیْنِیر آتی ہے اور دینار کی جمع دنانیر آتی ہے ۱۵ اختبار۔ یہاں افتعال کا مصدر ہے بمعنے آزمانا یقال اختبرتُ یعنی میں نے اس کی آزمائش اور امتحان اور جانچ کی۔

اِنْ مَدَحْتَہٗ نَظْمًا۔ فَھُوَ لَکَ حَتْمٌ۔ فَاِنْبَرٰی یُنْشِدُ فِی الْحَالِ۔ مِنْ غَیْرِ اِنْتِحَالٍ ؎

اَلرِّمْیُ بِہٖ اَصْفَرَ اقَتْ صُفْرَتُہٗ ۔۔۔ جَوَّابُ اٰفَاقٍ تَرَامَتْ سُفْرَتُہٗ ۔۔۔ مَاْثُوْرَۃٌ سُمْعَتُہٗ وَشُھْرَتُہٗ

قَدْ اُوْدِعَتْ سِرَّ الْغِنٰی اَسِرَّتُہٗ ۔۔۔ وَقَارَنَتْ نُجْحُ الْمَسَاعِیْ خَطْرَتُہٗ ۔۔۔ وَجُبِّبَتْ اِلَی الْاَنَامِ غُرَّتُہٗ

الترجمۃ والمطالب اگر تو اس کی نظم میں تعریف کر دے تو بلاشک وشبہ یہ تیری ہے یہ سنکر وہ اپنے یہ شعر پڑھتا ہوا آگے بڑھا ؎ یہ اشرفی کیا اچھی ہے جس کی زردی بھی بھلی معلوم ہوتی ہے اور وہ اطراف دنیا میں بڑے لانبے لانبے سفر طے کئے ہوئے ہے۔ اس کی اچھائی اور خوبی تمام دنیا میں مشہور ہے اور اس کے نقوش میں مالداری کے بھید ودیعت رکھے گئے ہیں۔ اس کے قدم (رکھنے) کے ساتھ کوششوں کا پورا ہونا متصل (ملا ہوا) ہے اور اس کا چہرہ تمام زمانے کو محبوب اور پسند ہے۔

تشریح لغات ۱ نظمًا یا یہ ناظم کے معنے میں ہے حال ہے یا تمیز بمعنے نظم کرنا ۲ حتمًا حتم کے معنے یقین اور وجوب کے ہیں یقال حتم الشیءُ۔ یعنی اس نے مضبوط کیا وحتم الشیءُ علیہ یعنی وہ شی اس پر واجب کی وحتم بالشیءِ اس نے حکم کیا اور

Maktaba Tul Ishaat.com

اصلی معنے اس کے احکام الامر کے ہیں از ضرب ۳ انبرے۔ از انفعال اس کا مصدر انبراءٌ ہے بمعنے پیش آنا یقال انبرا لے ای اعترض وتقدم من بری القلم والسہم یبری بریًا فانبرا لے اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے۔ والبَارَاۃُ والتباری المسابقۃ ۴ انتحال یہ مصدر ہے اس کا مجرد حُلۃ ہے بمعنے عطیہ یا یہ نحلٌ سے ماخوذ ہے بمعنے منسوب ہونا۔ از فتح تو انتحال کے یہ معنے ہوئے کسی غیر کے شعر کو اپنی طرف منسوب کر کے پڑھنا یقال نحل الرجلُ نحلاً بضم النون ای اعطاہ شیئاً ونحل القول وانتحلہ نحلاً ای اضاف قول الغیر لے نفسہ ۵ اکرم بہ یہ فعل تعجب ہے۔ افعِلْ بہ کے وزن پر۔ قال القراء وتبعہ الزمخشری ان احسن امر کل واحد بان یعمل زیدا حسنا وانما یجعلہ کذلک بان یصفہ بالحسن فکانہ قیل صفہ بالحسن کیف شئت فان فیہ من جہات الحسن کل ما یمکن ان یکون فی شخص واحد۔ وقیل اِفْعَلْ مُؤَرَّثہٗ، امر ومعناہ الماضی من افعل بمعنے صار ذا فعل دبہ فاعل عند سیبویہ والباء زائدۃ۔ فالضمیر فی افعل وعند الاخفش مفعول ہے والباء للتعدیۃ والمعنی صَیَّرَہٗ ذا حسن۔ مثلاً۔ اور لباء زائدۃ ففیہ ضمیر وا لمعنے احسن انت بزید او احسن انت زیدًا ای اجعلہ ای صفہ بالحسن (ہذا) ۶ اصفر۔ تمیز ہے اور اگر اصفر کی ضمیر دنیا کی طرف راجع ہو تو اس وقت اصفر حال واقع ہوگا۔ راقتہ۔ از نصر بمعنی صاف اچھا و پسندیدہ ہونا اس کا مصدر رووق ہے رصفرۃ۔ بالضم بمعنے زردی۔ جوابٌ۔ یہ جواب کا مبالغہ ہے از نصر بمعنے بہت قطع کرنے والا ۹ آفاق۔ یہ افق کی جمع ہے۔ بمعنے دنیا ۱۰ ترامت۔ از تفاعل اس کا مصدر تراٰی ہے بمعنے دور پھینک دینا اور آپس میں تیر اندازی کرنا اور دور ہونا۔ اور تراٰی یہ رمیٌ سے مشتق ہے یقال ترای الامر وترامے القوم ای رمی بعضہم بعضا از ضرب ۱۱ سفرتہ بفتح السین بمعنے سفر کرنا از ضرب یقال سفر الرجلُ سفورًا ای خرج الی السفر والاسم سَفَرٌ وہو سافر والجمع سَفْرٌ اور بضم السین کے معنے دسترخوان کے ہیں اور وہ کھانا جو مہمان کے سامنے لایا جائے اور توشہ سفر کے بھی معنے آتے ہیں ۱۲ ماثورۃ اسم مفعول کا صیغہ بمعنے نقل کیا گیا یقال اثر الحدیث ای نقلہ اثرًا واثارۃً از نصر ۱۳ سمعتہ۔ بالضم اس کے معنے آواز اور شہرت اور ذکر کے ہیں اور بالکسر کے معنے اچھے نام کے ہیں۔ ۱۴ شہرتہ۔ بالضم بمعنے مشہور ہونا اور یہ مشتق ہے رشُہِرَ شُہْرًا وشُہْرَۃً تشہیرًا ای جعلہ مشہورًا از فتح اور نصرت از افعال اس کا مصدر ایداع بمعنے ودیعت وامانت رکھنا ۱۵ سِرہ بمعنے بھید۔ اور سینہ میں پوشیدہ بات کو بھی کہتے ہیں۔ والجمع اسرارٌ الغنیٰ ۱۶ یہ فقر کی ضد ہے یقال غَنِیَ الرجلُ غِنًی وغناءً وغنیانًا ای کثر مالہ از سمع۔ ۱۷ اسرتہ یہ سرارٌ کی جمع ہے سُرٌّ اور سرارٌ بالکسر اور سِرِّان کے معنے پیشانی اور ہتھیلی اور چہرے کے خطوط کے ہیں والجمع اسرۃٌ واسرارٌ اور اس کی جمع اسارید آتی ہے۔ ۱۸ قارنت۔ از مفاعلت مقارنت اس کا مصدر بمعنے ساتھ رہنے وملانے کے آتے ہیں یقال قارنتہ رقرانۃً ای صاحبتہٗ اور یہ مشتق ہے قران الشیٔ بالشیٔ سے اور اس کے معنے ملانے کے ہیں اور یہ ضرب اور نصر سے آتا ہے ۱۹ نجٌ باطاء المہملۃ لا بالعین جیسا کہ بعض نسخوں میں ہے نجٌ۔ یہ غیبت کی ضد ہے بمعنے کامیابی اور یہ مشتق ہے۔ نجح الامرُ نجاحًا (بفتح النون وضمہا او نجاحًا ای تیسر وسہل ویقال نجحت حاجۃُ لان و نجح فلانٌ بحاجتہ ای فاز وظفر بہا از فتح ۲۰ المساعی۔ یہ مسعاۃ کی جمع ہے یہ مصدر میمی ہے۔ بمعنے کوشش واصلہ سَعَی الرجلُ سعیًا از فتح ۲۱ خطرتہ۔ بمعنے حرکت کرنا اور یہ مشتق ہے رخَطَرَ الرُّمحُ خطرانًا وخطیرًا ای اہتز از ضرب ۲۲ حُبِّبْتُ۔ از باب تفعیل بمعنے محبوب اور پسندیدہ جاننا ۲۳ الانام بمعنے مخلوق اور انیم بھی ضرورت شعری میں جائز ہے ۲۴ غرتہ۔ بالضم گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی اور ہر چیز کے اوّل اور معظم کے معنے آتے ہیں یعنی غُرَّۃُ الرجلُ یعنی مرد کا چہرہ والجمع غُرٌ واعلم ان لبیاض جَبْہَۃُ الفرس اسماء وہی الفرحۃ اذا کان البیاض فی جبہتہ قدر الدرہم فاذا ازادت فہی الغُرَّۃُ فان ساکت ودلت ولم تتجاوز العینین فہی العصفور فان بلغت الخیشوم

Maktaba Tul Ishaat.com

اے اقصے الانف ولم تبلغ الجملة (ای الشفة) فهی شمراخ فان ملأت الجبهة ولم تبلغ الحاجبين فهی الشاذخة فان اخذت جميع وجهه غير انه ينظر فی سواد ای عينا ه سودان قيل له مبرقع فان رجعت غرته فی احد شقيه وجبيه اے احد الخدين فهو بطيم وغير ذلك والله تعالے اعلم۔

كَانَتْ مِنَ الْقُلُوبِ نُقْرَتُهُ ۔۔۔ يَصُوْلُ مِنْ حَوْتِهِ صُرَّتُهُ ۔۔۔ وَإِنْ تَفَانَتْ أَوْ تَوَانَتْ عِتْرَتُهُ
يَا حَبَّذَا نُضَارُهُ نُضْرَتُهُ ۔۔۔ وَحَبَّذَا مُغْنَاتُهُ وَنُصْرَتُهُ ۔۔۔ كَمْ أَمِيرٍ بِهِ اسْتَنَبَتْ إِمْرَتُهُ
وَمُتْرَفٍ لَوْلَاهُ دَامَتْ حَسْرَتُهُ ۔۔۔ وَجَيْشٍ هَوَّمَ هَزَمَتُهُ كَرَّتُهُ ۔۔۔ وَبَدْرِ كَمْ أَنْزَلَتْهُ بَدْرَتُهُ

الترجمۃ والمطالب اس کا پگھلا ہوا ٹکڑا گویا ایک دل کا ٹکڑا ہے جس کو جو شخص جمع کرلے وہ ہر چیز پر غالب آجاتا ہے اگرچہ اس کے رشتہ دار ہلاک یا سست ہی کیوں نہ ہو گئے ہوں اے (اے میری قوم) تم دیکھو اس کا خالص سونا اور رونق (تازگی) کس قدر اچھی ہے اس کی بے نیازی اور مدد کیا ہی اچھی ہے بہت سے حاکم ایسے ہیں جن کی امیری اسی کی وجہ سے قائم ہے اور بہت سے مالدار ایسے ہیں کہ اگر یہ اشرفی نہ ہوتی تو ان کو ہمیشہ افسوس اور حسرت رہتی، اور بہت سے غموں کے لشکروں کو اس کے حملہ نے شکست دی ہے بہت سے ماہ کامل (مہ جبین خوب صورت) کو اس کی تھیلی نے نیچا دکھایا ہے (اس کی وجہ سے ان کا غرور اور تکبر جاتا رہا) اور بہت سے زمانہ کے غضب ناک ایسے ہیں جن کے غصہ کی آگ بھڑک رہی ہے۔

تشریح لغات اے نقرۃ۔ بالضم غیر مسبوک چاندی اور سونا و مطلق چاندی اور یہاں سونا مراد ہے جو پگھلا ہوا ہو والجمع نقر، ونقار۔ اور بالفتح کے معنے جانور کی چونچ کے ہیں اور بالکسر بمعنے آپس میں سوال جواب کرنا۔ یصول از نصر اجوف واوی بمعنے حملہ کرنا یقال صال علیہ صولاً وصولۃً جب وہ اس پر حملہ کرنے کے لیے کود ے اور اس پر حملہ کرے۔ حوتہ۔ حوی یحوی از ضرب حوایۃً وحیًا جب کہ وہ جمع کرے یقال احتوی، واحتوی علیہ ای جمعہ۔ صرتہ بضم الصاد المہملۃ بمعنے تھیلی وہمیانی والجمع صرر۔ یقال صرّ الصرۃ یعنی اس نے تھیلی باندھی وصرّ الدراہم فی الصرۃ یعنی اس نے تھیلی میں دراہم رکھے۔ تفانت۔ تفانی مصدر تفاعل سے اور یہ مشتق ہے۔ فنا سے جو بقا کی ضد ہے از سمع یقال فنی یفنیٰ فناءً بمعنے معدوم ہونا فنا ہونا ومنہ الشیخ الفانی بہت بوڑھا، شیخ توانت از تفاعل توانی مصدر اور یہ مشتق ہے دنے یدنی دنیًا سے بمعنے ضعیف اور سست ہونا از ضرب۔ وازسمع دَنِیَ یدنی دَنیًا دَناءً ودَنَاءۃً بمعنے تھکنا اور سست ہونا۔ ے عترۃ عِترت کے معنے اہل بیت کے ہیں اور عترت کے معنے اولاد اور رشتہ دار قریب جو دادا سے شروع ہو یہ بھی آتے ہیں۔ اور دادا اور اوپر والے رشتہ کو عشرت کہتے ہیں ۵ یا حبذا تقدیرہ یا قومی قولوا جبذا۔ حبذا یہ مرکب ہے۔ حبّ فعل ماضی اور ذا اسم اشارے سے جو ہذا کے معنے میں ہے۔ اس کا فاعل ہے اور ترکیب کے بعد نعم کے معنے میں ہے۔ ۶ نضارۃ بمعنے خالص سونا اور نضرت کے معنے تر وتازگی اور خوبصورتی کے آتے ہیں۔ یقال نَضُرَ نَضَارَۃً ونَضَارَۃً ای حسُنَ وصار جمیلاً ویقال نضرہ اللہ ای جعلہ ناضرًا اور یہ متعدی اور لازم دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے وفی التنزیل تعرف فی

Maktaba Tul Ishaat.com

وجوہم نصرۃ النعیم از نصر وسمع وکرم نہ مغناہ، اس کا مصدر غنی ہے یعنے بے پرواہی ویے نیازی اور اغناء کے معنے بے نیاز کرنے کے ہیں یقال اغنیتُ عنک مغناۃً فلان یعنی میں نے تجھ کو بے نیاز کیا فلاں شخص کے لیے نیاز کی طرح لہ نُصرۃٌ۔ نصرت مصدر ہے بمعنے مدد کرنا جب کہ اس کو نقصان پہنچ رہا ہو اور معونت عام ہے لہ آمر اسم فاعل کا صیغہ ہے اور یہ امر سے ہے بمعنے حکم کرنا از نصر اور اس کا مصدر اَمْرٌ و اَمْرۃ آتا ہے اور سمع کرم ونصر سے جو آتا ہے اس کے معنے امیر ہونے کے آتے ہیں۔ اس کا مصدر اِمْرۃ اور امارۃٌ آتا ہے لہ استبت۔ از استفعال یقال اِستَتَبَتَ لہ الامرای تھیاؤ استقام اور اس کا مادہ تب اور تبابٌ ہے جس کے معنے نقصان اور ہلاک ہونے اور قطع کرنے کے آتے ہیں وفی التنزیل تبت یدا ابی لہب لہ اُمِرَ تہ از نصر وکرم وسمع یہ مصدر ہے بمعنے امیری وامیر ہونا لہ ومُترف میں وادرُبتُ کے معنے میں ہے اور مُترف ناز پرور وہ اور نعمت میں ہونے کو کہتے ہیں یعنی صاحب نعمت اور خوش عیش ہونا اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے یقال ترف الرجل ترفاً فھو ترف وتریفٌ ای تنعم لہ حسرتہ کے معنے شدت ندامت کے ہیں۔ اور بتّ ایسا غم جب تک وہ کسی سے نہ کہے وہ زائل نہ ہو اور حزن کسی کم شدت چیز پر غم کرنا وفی التنزیل وانہ لحسرۃٌ علی الکفرین یقال حَسِرَ علی الشی حَسَرًا و حسرۃ وحسرانًا فھو حسیرٌ او حسرانٌ اذا اشتد ندامتہ از سمع والجمع حسرات لہ عیش یعنے لشکر والجمع جیوش اور یہ اجوف وادی ہے از نصر یہ اصل میں جوش تھا داد کو یا سے خلاف قیاس بدل لیا اور جوش کے معنے رات بھر چلتے رہنے کے ہیں چونکہ لشکر بھی رات کے وقت چلتا ہے تاکہ دشمن نہ معلوم کر سکے اس لیے اسے جیش کہتے ہیں۔ یا اس کی اصلی جیش تشدید الیاء) ہے اس میں یاء کو حذف کر دیا جیسے میت میں یہاں پر یہ دونوں صورتیں ہو سکتی ہیں۔ اور جاش یجیش یہ بائی بھی مستعمل ہوتا ہے جس کے معنے ہانڈی کی طرح جوش مارنے کے آتے ہیں۔ جیشٌ مخفل وہ لشکر جس میں ایک ہزار سے چار ہزار تک آدمی ہوں اور عسکر مطلق لشکر کو کہتے ہیں اور سریۃ وہ لشکر ہے جو پانچ حصوں میں چار سو تک ہوں اور کتیبۃ وہ لشکر جو چار سو سے ایک ہزار تک ہوں۔ والجمع عساکر اور بعض یہ فرماتے ہیں خمیس بھی لشکر ہے۔ جو پانچ حصوں پر منقسم ہو میمنہ۔ جو جانب یمین ہو اور میسرہ جو جانب یسار ہو اور مقدم جو آگے ہو۔ اور قلب۔ جو وسط میں ہو اور خلف جو پیچھے ہو اور اس کی وجہ تسمیہ ظاہر ہے۔ کیونکہ خمیس خمس سے ماخوذ ہے اور بعض یہ فرماتے ہیں خمیس وہ لشکر جس میں چار ہزار سے بارہ ہزار تک آدمی ہوں واللہ اعلم۔ لہ ہزمتہ اس کا مصدر ہزم ہے از ضرب بمعنے گرا دینا۔ خراب کرنا۔ لہ کرتہ کرّۃً کے معنے کوٹنا۔ وحملہ کرنا از نصر یقال حملۃ العرب کرّۃً وفرّۃً والناس یغلبون۔ (ترجمہ) حملہ عرب کا غالب آنا اور بھاگنا ہے یہاں فر کے معنے بھاگنے کے ہوئے اس کی حقیقت اور اصلیت یہ ہے عرب والے اس طریقہ پر حملہ کیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ تو وہ اچانک ٹوٹ پڑتے تھے اور پھر دوبارہ پیچھے ہٹ کر دوسرا حملہ کرتے تھے جلدی سے اسی حملہ کے لیے پیچھے ہٹنے کو فر کہتے ہیں۔ وہ یقال کرّ علی العدو یعنی اس نے دشمن پر حملہ کیا۔ اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے۔ یقال کرّہ وکرّ نہ لہ بدرٌ پورا چاند تیرہویں چودہویں پندرہویں رات کے چاند کو کہتے ہیں۔ اور اس کی وجہ تشبیہ یہ ہے کہ بدر کے معنے ظاہر ہونے کے ہیں اور یہ چاند بھی سورج کی طرح ان راتوں میں ٹھہرا رہتا ہے۔ والجمع بدرٌ تم لہ بحرکات ثلثۃ تا اور میم مشدد یہ مصدر ہے بمعنے تمام ہونا اور بکسر التاء المنقوطۃ وتشدید المیم بمعنے زمین کے کھودنے کے از ضرب۔ لہ بدرتہٗ اساس المحکمات یہ فرماتے ہیں کہ وہ تھیلی جس میں دس ہزار درہم آسکیں اور محشی نے یہ لکھا ہے کہ وہ تھیلی جس میں دس صاحب القاموس وہ تھیلی جس میں ایک ہزار درہم یا سات ہزار دینار یا دس ہزار دینار آسکیں۔ والجمع بدورٌ وبدرٌ لہ مستنبط از استفعال یقال اِستَنشَاطَ یعنی وہ غصہ میں ہوا اس کے معنے اور جلدی کرنے کے بھی آتے ہیں اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال شاط الشئ شیطاً وشیاطۃً وشیطُوطۃً ای احترق یعنی

Maktaba Tul Ishaat.com

وہ غضب ناک ہوا امۃ الشیطان اس لیے کہ وہ بھی بہت غضبناک ہے وقیل الشیطانُ یہ شطن سے مشتق ہے جس کے معنے دور ہونے کے ہیں چونکہ یہ بھی خدا کی رحمت سے دور ہے ۲۴ تنظّی از تفعل اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے یقال نَظَتِ النارُ نظّے والتمظّتُ وتَنَظّتُ ای التہبت اس کے معنے آگ کے شعلہ مارنے کے آتے ہیں اور غصہ سے آگ کے بھڑکنے کے بھی آتے ہیں وفی التنزیل وانہا لظی نزاعۃ للشوای ۲۵ جمرۃ آگ کی چنگاری اور آگ دھکتی ہوئی اور انگارہ۔ اس کا واحد جمر ہے والجمع جمر اور جب آگ ٹھنڈا ہو جائے اس کو فحم کہتے ہیں۔ اور یہ ضرب سے آتا ہے۔ یقال جمرہ یعنی اس نے اس کو چنگاری دی وجمّرَ اللحم یعنی اس نے گوشت کو انگاروں پر رکھا۔

أَسَرَّ نَجْوَاهُ فَلَانَتْ شِرَّتُهُ وَكَمْ أَسِيرٍ أَسْلَمَتْهُ أُسْرَتُهُ
أَنْقَذَهُ حَتَّى صَفَتْ مَسَرَّتُهُ وَحَقِّ مَوْلَايَ أَبْدَعَتْهُ فِطْرَتُهُ
لَوْلَا التُّقَى لَقُلْتُ حَلَّتْ قُدْرَتُهُ
ثُمَّ بَسَطَ يَدَهُ. بَعْدَمَا أَنْشَدَهُ. وَقَالَ أَنْجِزْ حُرًّا مَا وَعَدَ. وَسَحَّ خَالٌ إِذْ رَعَدَ. فَنَبَذْتُ الدِّينَارَ إِلَيْهِ. وَقُلْتُ خُذْهُ غَيْرَ مَأْسُوفٍ عَلَيْهِ.

الترجمہ والمطالب اس سے پوشیدہ اشرفی کا راز کہا (یعنی اس کا نام لیا) پس اس کے غصہ کی تیزی نرم ہوگئی (یعنی غصہ جاتا رہا) بہت سے قیدی جن کو ان کے رشتہ داروں نے چھوڑ دیا تھا ان کو اسی نے رہا کرا کر بہت زیادہ خوش کیا ہے اس خدا کی قسم جس نے اپنی قدرت سے اس کو پیدا کیا۔ اگر خدا کا خوف نہ ہوتا تو میں یہ ضرور کہتا کہ اشرفی کی بڑی قدرت ہے یہ پڑھ کر اس نے ہاتھ پھیلایا۔ اور کہنے لگا شریف آدمی جو وعدہ کرتا ہے اس کو پورا کرتا ہے اور بادل جب گرجتا ہے تو برستا ہے میں نے یہ سن کر ایک اشرفی اس کی طرف پھینکی اور میں نے اس سے کہا کہ تو افسوس نہ کر یہ لے لے۔

تشریح لغات ۱ اَسَرَّ از افعال اس کا مصدر اسرار ہے بمعنے پوشیدہ سے بات کرنا وفی التنزیل واسروا النجوی ۲ نجوی وہ بھید جو دو شخص کے درمیان میں رہے (کہنے والا اور سننے والا) اور وہ بات جو پوشیدہ کی جائے یقال نجوتہ نجوتہ دنا جیتہ ای سارر تہ والاسم منہ النجوے از نصر یقال نجے الرجل اس شخص نے اس آدمی سے بھید کی باتیں کیں ۳ لانت اجوف یائی از ضرب لین مصدر بمعنے نرم ہونا اور یہ خشونت کی ضد ہے یقال لان الشئ لینا ولیانا یعنی وہ نرم ہوا اور بعض یہ فرماتے ہیں۔ کہ یہ صلابت کی ضد ہے۔ از نصر اجوف دادی جس کے معنے نرم زمین پر چلنا کے ہیں۔ شرّتہ۔ بالکسر بمعنے تیزی وغصہ ۵ اسیر بمعنی قیدی اور یہ اسر سے ماخوذ ہے جس کے معنے قید کی زنجیر سے جس کو باندھیں اور اسیر وہ قیدی جو زنجیروں سمیت بھاگ جائے والجمع اسراء واسراے وأسارا ے واصلہ اسَرٰی اسرًا واسارۃً ای شدۃ بالاسار (والا سارُ الرباط) از ضرب ۵ اُسْرَتُہٗ گھر کے لوگ۔ کنبہ، وقبیلہ۔ والجمع اسرۃ واُسُرات بضم السین وفتحہا۔ ۶ انقذہ از افعال یقال انقذہ ای انجاہ یعنی اس کو نجات دلائی

Maktaba Tul Ishaat.com

داخلصہ اور یہ مشتق ہے۔ نقذ ینقذ نقذاً سے جس کے معنے نجات پانے کے ہیں۔ از نصر۔ ۵ صفت۔ اصلہ الصفاء اور یہ کدر کی نقیض ہے۔ یقال صفا الشراب صفاءً وصفوً ای صار خالصاً جس کے معنے صاف اور خالص ہونے کے ہیں اور یہ نصر سے آتا ہے ۵ مسرّۃ۔ یہ مصدر میمی ہے۔ از نصر بمعنے خوش ہونا۔ اس کا مصدر سرور ہے۔ جو حزن کے خلاف ہے یقال سُرّ یہ ای صار مسروراً ۵ موئے۔ یہاں اس کے معنے خدا تعالےٰ کے ہیں۔ بعض کے نزدیک یہ صفت ہے اور بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ جو مصدر کہتے ہیں ان پر یہ اعتراض ہوتا ہے کہ اس کا مؤنث مولاۃٌ ہے کوئی علیحدہ نہیں تو اس کا جواب ہے کہ مولاۃ یہ موئے کا مؤنث نہیں ہے۔ یہ اصل میں مولیۃٌ تھا یا کو الف سے بدل لیا اس کے معنے آقا اور غلام اور ابن عم اور معتق اور معتق (بکسر التاء و بفتحہا) دونوں کے معنے آتے ہیں اور اس کے معنے مددگار، سردار، دوست صاحب۔ بیٹا، بھانجہ، خسر، اور داماد۔ پڑوسی اور مالک کے بھی آتے ہیں۔ والجمع موالیٰ ۵ فطرۃ پیدائش۔ سرشت، دین اسلام والمصدر فطر و فی التنزیل فطرۃ اللہ التی فطر الناس علیہا از نصر و ضرب۔ یقال فطر فطراً و یقال فطر الشئ یعنی اس کو چھیلا اور پھاڑا و یقال فطر الامر، یعنی اس کو گھڑا ۵ اتقیٰ یہ مصدر ہے بمعنے پرہیزگاری اور اللہ سے ڈرنا۔ یقال تقی یتقی تقیً و تقاءً و تقیۃً بمعنے اتقیٰ و اصلہ وقاہ اللہ السُّوءَ ای صانہ یعنی اس کا بچایا اور محفوظ رکھا۔ وقایۃً۔ ودقیاءً (ضرب جلتؔ) یہ جلیل سے مشتق ہے بمعنے بڑے کے ہیں۔ یقال جَلَّ الشئ جَلالاً و جلالۃً ای عظم اور یہ ضرب سے آتا ہے اور جل یہ لفظ خاص اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔ لبسطؔ ۱۳ لبسط سے مشتق ہے اور یہ نقیض قبض کی ہے۔ اس کے معنے پھیلانے کے آتے ہیں و فی التنزیل واللہ یقبض و یبسط از نصر۔ و یقال بسط ثوبہ یعنی اس نے کپڑے پھیلائے ۱۴ انشدؔ از افعال اس کا مصدر انشاد ہے۔ بمعنے اشعار پڑھنا ۱۵ انجز از افعال اس کا مصدر انجاز ہے۔ بمعنے پورا کرنا اور جلدی کرنا۔ یقال نجز الحاجۃ و انجز ہا و نجز الوعد و انجزہ ای وفاہ از نصر انجاز حرما وعدیہ مثل ایفاء وعدہ میں حر کے لیے عرب میں مستعمل ہے۔ ۱۶ حرۃ آزاد، کریم، شریف والجمع احرار یقال حَرَّ یَحِرُّ حرارۃً ای اذا صار حُرّاً از سمع و حَرَّ یَحُرُّ بمعنے سخن ضد برو تو یہ نصر اور ضرب سے آتا ہے۔ اور یہ متعدی اور لازم ہوتا ہے۔ حرّیہ نکرہ ہے جب اثبات کے تحت میں ہو تو معرفہ ہوتا ہے ۱۷ ما وعدنا موصول اور مصدریۃ اور موصوفہ یہاں تینوں ہو سکتا ہے۔ وعدہ از ضرب بمعنے وعدہ کرنا یقال وعدت الرجل خیراً و شراً یعنی مرد نے خیر اور شر کا وعدہ کیا ۱۸ سحّ اس کا مصدر سحوح ہے۔ جس کے معنے پانی کا تیز چلنا اور جلدی کرنا اور برسنا ہیں۔ از نصر یقال سحّ الدمع والمطر والماء سحاً و سحوحاً ای سال من فوق واشتد انصبابہ ۱۹ خالؔ وہ ابر جو برسنے والا ہو والجمع خیلانٌ و اصلہ خال الشئ یخال خیلاً و خیلۃً و خیلاناً و خیلاً و مخالۃً و خبلونۃً ای ظنّہ از سمع اور خال کے معنے ماموں کے بھی آتے ہیں۔ والجمع اخوال واخولۃٌ و خویلٌ و خولۃٌ اور اجوف یائی یہ ضرب سے بھی آتا ہے جس کے معنے وہ تل جو حسینوں کے رخساروں پر ہوتے ہیں ۲۰ رعدِ رَعدٌ مصدر بمعنے حرکت کرنا و ابر گرجنا از نصر و فتح یقال رعدت السماءُ رعداً اور عوداً اور عدت ای صَوَّتَ للاصطاء از نصر و اعلم انہم جَعَلُوا الرَّعدَ اَسَماءً مُرَتَّبَۃً قادل مایقولون رعدت السماء ثم اذا زاد صوتہا قیل رتجست فاذا زاد قیل ارزقّتْ و دوت فاذا زاد واشتد قیل قصفت وقعت فاذا بلغ النہایۃ قیل جلجلت دھدھت۔ ۲۱ فبذتُ اس کا مصدر نَبذٌ ہے جس کے معنے پھینکنے کے ہیں یقال نبذت الشئ نبذاً ای طرحہ۔ از ضرب و منہ النبیذ اس لیے کہ وہ بھی آدمی کو مست کر کے پھینک دیتی ہے ۲۲ خذہ۔ از نصر یقال اخذ یا خذ خذاً بمعنے اس نے لیا اور پکڑا و اصلہ الاخذ تقبض العطاء ۲۳ ماسوف۔ اسم مفعول کا صیغہ اَسَفٌ سے یہ حسرت اور غم اور افسوس کے معنے میں آتا ہے و اصلہ اسف علیہ اسفاً فہو اسفٌ یعنی اس پر

Maktaba Tul Ishaat.com

افسوس اور غم کیا از سمع اور علیہ یہ ماسوف کا نائب فاعل ہے جیسے غیر المغضوب علیہم ہیں۔

فَوَضَعَهٗ فِیْ فِیْهِ ۔ وَقَالَ بَارِكَ اللّٰهُ فِیْهِ ۔ ثُمَّ شَمَّرَ لِلْاِثْنَاءِ بَعْدَ تَوْفِیَةِ الثَّنَاءِ فَنَشَأَتْ لِیْ مِنْ نُكَاهَتِهٖ ۔ نَشْوَةُ غَرَامٍ ۔ سَهَّلَتْ عَلَیَّ اِثْتِنَافَ اغْتِرَامٍ فَجَرَّدْتُ اِلَیْهِ دِیْنَارًا اٰخَرَ وَقُلْتُ لَهٗ هَلْ لَكَ فِیْ اَنْ تَذُمَّهٗ ثُمَّ تَضُمَّهٗ فَاَنْشَدَ مُرْتَجِلًا ۔ وَشَدَا عَجِلًا الاشعار

الترجمۃ والمطالب اس نے اس کو اپنے منہ میں رکھا اور کہنے لگا اے خداوند تو اس کو اس میں برکت دے پھر وہ تعریف کر کے جانے لگا پھر اس کی خوش مذاقی (اور دل لگی) سے مجھے عشق کی مستی پیدا ہو گئی تھی جس نے میرے لیے از سر نو نقصان اٹھانا آسان کر دیا لہٰذا میں نے ایک اور اشرفی نکالی اور اس سے بولا کیا تو اب اس کی مذمت کر کے اس کو بھی کیا تو لینا چاہتا ہے اس نے فوراً یہ شعر پڑھے۔

تشریح لغات [1] فیہ۔ فو بحسب عامل بدلتا رہتا ہے فوہ۔ فاہ۔ فیہ۔ یعنی فَمٌ فُوْہٌ تصغیر الفوہ بمعنے الفم فُوْہٌ بمعنے سعۃ الفم۔ یعنی دانتوں کا ہونٹوں کے باہر نکلنا اور بڑا ہونا۔ فُوْہٌ۔ فَاہٌ فیہ کی جمع افواہٌ آتی ہے۔ فَاہَ یَفُوْہُ از نصر فَوْہًا وفَاہَ تفوہ بکذا یعنی وہ بولا از سمع فَوَہًا دانت باہر کو نکلے ہوئے ہونا یعنی چوڑی یا چھ کا ہونا فیہ اور فیہ میں تجنیس متوفے ہے۔ بارک [2] امر کا صیغہ از مفاعلت برکت سے بمعنے برکت کا ہونا۔ [3] شمر از تفعیل تشمیر مصدر بمعنے دامن سمیٹنا اس سے مراد طیاری و مستعدی ہے یقال شَمَّرَ للامر ای اہتم بہ واصلہ شَمَرَ یَشْمُرُ از نصر شَمْرًا ای اسرع [4] للاثناء از انفعال یہ مصدر ہے بمعنے لوٹنا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے اور اس کا مصدر ثنی ہے یقال ثنی الشیٔ ثَنْیًا ای ردّہٗ وصرفہ [5] توفیۃ۔ مصدر بمعنے پورا کرنا۔ تکمیل اور یہ عذر کی نقیض ہے یقال وفی یفی از ضرب۔ وفاءً یعنی اس نے پورا کیا یقال وفی بالعہد او العہد یعنی اس نے پورا کیا اور اس کی حفاظت کی وفا کے معنے پورے کرنے کے ہیں مگر توفیۃ میں مبالغہ ہے۔ وفی التنزیل اوفوا الکیل والمیزان الثناء کے معنے تعریف کرنے کے ہیں والجمع اثنیۃ [6] منشأت از فتح وکرم اس کے معنے پیدا ہونے اور ظاہر ہونے کے ہیں۔ نشوۃ۔ بفتح النون وکسر ہا جس کے معنے مستی اور بیہوشی کے ہیں اور یونس یہ فرماتے ہیں کہ یہ بکسر نون زیادہ مستعمل ہوتا ہے۔ یقال نشی الرجل من الشراب نشوءً نشوۃً بالحرکات الثلث فی النون ای سکر فہو نشوان از سمع اور نشوان کے بمعنے مست بدمست کے آتے ہیں [7] غرام کے معنے شیفتگی اور عشق اور محبت کے ہیں یقال اغرم بالشیٔ ای اولع بہ۔ [8] سہلت از تفعیل بمعنے آسان ہونا واصلہ سہل الامر سہولۃً وسہالۃً ای یسر ای ضد عسر وخشن فہو وسہل وسَہْلٌ از کرم [9] ائتناف مصدر ہے بمعنے از سر نو کرنا اور استیناف اور ائتناف دونوں کے معنے ایک ہیں واصلہ انف من الشیٔ وانفہ انفًا بمعنے کرہہ از سمع [10] اغترام۔ افتعال کا مصدر ہے۔ بمعنے تاوان دے دینا اور تاوان واجب کرنا تاوان بھرنا یقال اغترم الرجل ای اوجب علے نفسہ غرامتہ واصلہ غرم الدین غُرْمًا وغَرْمًا وغرامۃ ای اداہ از سمع فجردت [11] اس کا مصدر تجرید ہے

Maktaba Tul Ishaat.com

از تفعیل بمعنے ننگا کرنا اور لاغر کرنا اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے۔ واصلہ جردَ وجَرَدَ الجلدُ یعنی اس نے بال اکھیڑے وجَرَدَ وجَرَّدَ السیف یعنی اس نے تلوار نکالی اور سونتی وجَرَّدہٗ من ثوبہ وجَرَّہٗ ثوبہ یعنی اس کو ننگا کر دیا وفی الحدیث اہل الجنۃ جرد مرد: تذمہ۱ از نصر ذم اور ندمت مصدر بمعنے برائی کرنا۔ تضمہ۲ اس کا مصدر ضم ہے۔ بمعنے لینا قبضہ کرنا یقال ضمہ الی نفسہ ضمًا ای قبضہ الیہ از نصر ۳ مرتجلا از افتعال بمعنے جلدی اور فی البدیہہ شعر پڑھنا یقال ارتجل الکلام ای تکلم بہ من غیر ان یہیئہٗ ای ترنم وغنی مسرعا۴ شدا از نصر بمعنے زور سے گانا یقال شد بصوتہ شدًا ای مدّہٗ بغنا، اوغیرہ والشادی المغنی والجمع شداۃ وشدا دون از نصر۵ عجل بمعنے جلدی اور یہ بطئ کی ضد ہے از سمع وفی التنزیل العجلتم امر ربکم ولا تعجل بالقرآن۔ اور یہ شدا کی ضمیر سے حال واقع ہے۔

تَبًّا لَہٗ مِنْ خَادِعٍ مُمَاذِقٍ ❊ اَصْفَرَ ذِیْ وَجْهَیْنِ کَالْمُنَافِقِ
یَبْدُوْ بِوَصْفَیْنِ لِعَیْنِ الرَّامِقِ ❊ زِیْنَۃَ مَعْشُوْقٍ وَلَوْنِ عَاشِقِ
وَحُبَّہٗ عِنْدَ ذَوِی الْحَقَائِقِ ❊ یَدْعُوْ اِلَی ارْتِکَابِ سُخْطِ الْخَالِقِ
لَوْلَا ہُ لَمْ تُقْطَعْ یَمِیْنُ سَارِقٍ ❊ وَلَا بَدَتْ مُظْلِمَۃٌ مِنْ نَاسِقٍ
وَلَا اشْمَأَزَّ بَاخِلٌ مِنْ طَارِقٍ ❊ وَلَا شَکَا الْمَمْطُوْلَ مَطْلَ الْعَائِقِ

الترجمۃ والمطالب وہ مکار منافق زرد دورُخی اشرفی ہلاک ہو جو دیکھنے والے کی نظر میں دو وصفوں کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے کبھی زینت معشوق اور کبھی عاشق کے رنگ میں اور جس کی محبت اولیاء کرام کے نزدیک خدا کی نافرمانی کی طرف بلاتی ہے اگر وہ اشرفی نہ ہوتی تو چور کا ہاتھ نہ کاٹا جاتا اور گناہ گار سے گناہ سرزد نہ ہوتے اور بخیل رات کے مہمان کے آنے سے رنجیدہ تر شروہ نہ ہوتا اور قرض دار کے دیر کرنے کی شکایت نہ کرتا۔

تشریح لغات ۱ تبًا مصدر ہے بمعنے ہلاکت ونقصان ۲ خادع اسم فاعل ہے اور یہ خدع سے مشتق ہے بمعنے دھوکہ دینا خادع۔ بمعنے دھوکہ دیتے والا اور دھوکہ میں آنے والا از نصر یقال خدعہ خدعًا وخدعًا بکسر الخاء وفتحہا ای خلہ والحق بالکر وہ من حیث لا یعلمہ ۳ مُماذِق وہ شخص جس کی دوستی صاف نہ ہو واصلہ مذق اللبن مذقًا ای خلطہ ومزجہ بالماء ومذق الودای شابہ بکدر ولم یخلصہ یقال ماذق فلانا فی الودای لم یخلص لہ الود والمصدر مذاق۔ اس کا مجرد نصر سے آتا ہے اور مذق۔ وہ دودھ جس میں پانی ملا ہوا ہو اور وہ شراب جس میں پانی ملا ہوا ہو ۴ اصفر از ضرب بمعنے سیٹی بجانا۔ اور چڑیا کی آواز کے معنے بھی آتے ہیں اس لیے کہ وہ بھی سیٹی کے مثل ہوتی ہے اور سمع سے اس کے معنی خالی ہونے کے آتے ہیں اور زرد ہونے کے اور یہاں اس کے معنے زرد ہونے کے ہیں ۵ وجہین یہ وجہٌ کا تثنیہ ہے بمعنے چہرہ یقال رجل ذو وجہین یعنی وہ شخص جس کے دل میں کچھ ہو اور زبان پر کچھ یعنی منافق، ذی وجہین سے یا تو درہم اور دینار دونوں طرف کے نقشی ونگار مراد ہیں۔ یا یہ کہ کبھی اس کے پاس ہے اور کبھی اس کے پاس۔ اور وَجہٌ کی جمع اُوجہٌ اور وجوہٌ اور اَجہٌ آتی ہیں۔ ویقال وَجہَ فلانا ای ضرب علی وجہہ وجہا از ضرب ۶ المنافق

Maktaba Tul Ishaat.com

یہ نفق سے ماخوذ ہے۔ جس کے معنے ہلاک ہونے کے ہیں۔ از نصر اور منافق سے زیادہ کون ہلاک ہونے والا ہے اور نفق کے معنے رواج پکڑنے اور مشہور ہونے کے بھی آتے ہیں اور چونکہ منافق کی بات دونوں طرف (فریقین) میں مشہور ہوئی ہے۔ اور مشہور ہونے اور رائج ہونے کے معنے سمع سے آتا ہے ۷ھ عینٌ۔ آنکھ۔ والجمع اعیُنٌ وعُیُونٌ ۸ھ الوامق۔ اس کے معنے عاشق کے ہیں اور بعض نسخوں میں رامق ہے یہ رمق سے ماخوذ ہے از نصر اپنی پوری آنکھوں سے محبوب کو دیکھنا، اور لمحۃ کے معنے گوشۂ چشم سے دیکھنے کے آتے ہیں۔ لمح کے اصلی معنے بجلی کے ہیں۔ اور پھر استعمال میں اس کے معنے جلدی سے دیکھنے کے ہو گئے ہیں۔ یقال وَمَقَہٗ، ومقاً ومِقَتہٗ ای احبّہٗ، از ضرب، معشوق۔ اسم مفعول کا صیغہ ہے عشق سے بمعنے عاشق ہونا یقال عشقہ عشقاً از سمع ویقال رجل عاشق والجمع عشاقٌ وعاشقون، زینۃ معشوق الخ یہ وصفین سے بدل ہے یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ معشوق کی زینت تو اچھی ہوتی ہے پھر معشوق کی زینت کے ظاہر ہونے سے دینار کی مذمت کس طرح ہوئی تو اس کا جواب یہ ہے دینار کی تشبیہ مجموعہ لون عاشق اور زینت معشوق سے ہے اور اس مجموعہ کا ایک جز یعنی لون عاشق خراب ہے۔ اور ایک جز کے خراب ہونے سے کل خراب ہو جاتا ہے۔ از نکاب۔ یہ افتعال کا مصدر ہے جس کے معنے کسی ناشائستہ فعل کے اختیار کرنے کے ہیں ۱۰ھ سخط۔ علما اور امیروں کے غصہ کو کہتے ہیں اور غضب عام ہے۔ خواہ غریب کا غصہ ہو یا امیر کا۔ اور سخط یہ رضا کی ضد ہے یقال سخط علے فلان سخطاً ای غضب علیہ وسخط الشیٔ ای کرہہ از سمع ۱۱ھ الخالق، یہ خلق سے ہے جس کے معنے پیدا کرنے والے کے ہیں۔ وفی التنزیل ہو اللہ الخالق الباری۔ از نصر ۱۲ھ لم تقطع اس کا مصدر قطع ہے۔ از فتح بمعنے کاٹنا اور جدا کرنا والگ کرنا یقال قطع یدہ یعنی اس نے اس کا ہاتھ کاٹا ۱۳ھ یمین بمعنے داہنا ہاتھ یہ یسار کی ضد ہے۔ داہنی جانب والجمع ایمُنٌ وایمانٌ ویامِنٌ ویامِنُونَ یقال یمن الرجلُ وہ اس کی داہنی جانب سے آیا اور یمین کے معنے قسم کے بھی آتے ہیں تو اس کی جمع ایمُنٌ وایمانٌ آتی ہے وفی التنزیل تاتونہا عن الیمین ۱۵ھ سارق بمعنے چور یقال سَرَقَ سَرِقَ سَرْقاً وسَرِقاً وسَرَقۃً وسرقاناً یعنی اس نے چرایا از ضرب واعلم ان الرجل اذا کان یسرق من الاحرار فاذا کان یقطع علے القوافل فہو لصٌّ وقرضوبٌ فاذا کان یسرق الابل فہو خارب فاذا کان یسرق الغنم فہو احمص والحمیصۃ الشاۃ المسروقۃ فاذا کان یسرق الدراہم بین اصابعہ فہو قفافٌ فاذا کان یشق الجیوب وغیرہا من الدراہم والدنانیر فہو طرّارٌ فاذا کان یشق الجیوب وغیرہا من الدراہم والدنانیر فہو طرّارٌ فاذا کان یدل اللصوص وینبش لہم فہو شِنَّصٌ فاذا کان یاکل ولایشرب معہم ویحفظ متاعہم ولا یسرق معہم فہو لنیفٌ ۱۶ھ مظلمۃ۔ جو مظلوم کا حق کسی ظالم سے چھین لیا جائے۔ اس سے مراد گناہ ہے اور یہاں یہ مصدر میمی ہے۔ ظلم سے مشتق ہے جس کے معنے یہاں ظلم کے ہیں۔ از ضرب علم سے دراہم اور دنانیر مراد ہیں۔ جس سے فاسق زناکاری اور شراب کے پینے میں گناہ میں ان کی وجہ سے مبتلا ہوتا ہے از سمع سے اس کا مصدر ظلم آتا ہے بمعنے اندھیرا ہونا اور روشنی کا جانا ۱۷ھ فاسق بمعنے بدکار گنہگار۔ از نصر وکرم وضرب وجمع الفاسق فسَقَۃٌ وفُسّاقٌ ۱۸ھ اشمار فعل ماضی کا صیغہ افعیلال اس کے معنے بال کٹوانے اور دل کے منقبض ہو جانے کے آتے ہیں جب کہ اس کو رباعی مزید میں سے مانا جائے اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ یہ ثلاثی مزید سے ہے اس کا مجرد شمر ہے۔ جو نصر سے آتا ہے۔ اس کے معنے نفرت کرنے اور مکروہ برا سمجھنے کے آتے ہیں ۱۹ھ باخِل از سمع بمعنے بخل کرنا وحسد کرنا۔ اور اس کی جمع بُخّال آتی ہے۔ یقال بخل بہ بخلاً یہ بخلاً ای ضد الکرم از سمع اور بخیل کی جمع بخلاء آتی ہے اور بخل کی کوئی جمع نہیں آتی ہے۔ واللہ اعلم ان لاوصاف البخل ترتیبا فارجل بخیلٌ ثم مُسِکٌّ ثم لخِزٌّ اذا کان ضیق النفس شدید البخل ثم سیح اذا کان مع شدۃ بخلہ حریصاً ثم فاحشٌ

Maktaba Tul Ishaat.com

تم جلبؔ اذا کان فی نہایۃ البخل ۲۰ طارق۔ اسم فاعل بمعنے رات کو آنے والا۔ اور دروازہ کو کھٹکھٹانے والا اور طارق کے معنے مہمان کے بھی آتے ہیں۔ اس لیے کہ وہ رات کو دروازہ کھٹکھٹاتا ہے یا وہ رات کے وقت آجاتا ہے۔ وا لجمع طُرُقٌ و اطراقٌ" از نصر یقال طرق طرقًا و طروقًا جب کہ وہ رات میں آئے ۲۱ شکا۔ از نصر یقال شکاہ شکوًا و شکوٰی و شکاۃً و شکایۃً جب کہ وہ شکایت کرے ۲۲ الممطول۔ اسم مفعول کا صیغہ مطل سے کسی کے حق ادا کرنے میں تاخیر کرنا اور ممطول وہ شخص جس کے حق دینے میں دیر کی گئی ہو از نصر ۲۳ العائق۔ از نصر یہ وادی ہے بمعنے روکنا اور یائی ضرب سے آتا ہے۔ عائق وہ شخص ہے جو کسی کا حق روکے رکھے والجمع عوائق وعُوَّق"۔ یقال عاقہٗ عن کذا یعنی اس کو روکا اور ہٹایا۔

وَلَا اُسْتَعِيْذُ مِنْ حَسُوْدٍ رَاشِقٍ ۞ وَشَرِّ مَا فِيْهِ مِنَ الْخَلَائِقِ ۞ اَنْ لَيْسَ يُغْنِيْ عَنْكَ فِي الْمَضَائِقِ
اِلَّا اِذَا فَرَّ فِرَارَ الْاَبْلَقِ ۞ وَاَهْلِ مَنْ يَقْذِفُهٗ مِنْ عَائِقٍ ۞ وَمَنْ اِذَا نَاجَاهُ نَجْوَى الْوَامِقِ
قَالَ لَهٗ قَوْلَ الصَّدِيْقِ الصَّادِقِ ۞ لَا رَأْيَ فِيْ وَصْلِكَ لِيْ فِيْ فِرَاقِكَ ۞
فَقُلْتُ لَهٗ مَا اَعْزَرَ وَبْلَكَ فَقَالَ وَالشَّرْطُ اَمْلَكُ فَنَفَحْتُهٗ بِالدِّيْنَارِ الثَّانِيْ۔ وَقُلْتُ لَهٗ
عَوِّذْهُمَا بِالْمُثَانِيْ۔

الترجمۃ والمطالب اور طعنہ مارنے والے حاسد سے کوئی شخص پناہ نہ مانگتا اس کی خراب عادتوں میں سے ایک یہ عادت ہے کہ تنگی حال (یا تھیلی میں بند) تیرے کام نہیں آتی مگر جب کہ بھگوڑے غلام کی طرح بھاگے (یعنی جب کہ ہاتھ سے انسان خرچ کرے۔ جب کسی کو فائدہ ہو سکا ہے) کیا اچھا ہے وہ شخص جس نے اس کو بلندی سے پھینکا۔ اور جب اس نے ایک سچے دوست کی طرح اس سے اپنا راز کہا تو اس نے سچے حق گو کی طرح یہ جواب دیا کہ چل دور ہو میں تجھ سے ملنا نہیں چاہتا۔ یہ سُن کر میں نے اس سے کہا سبحان اللہ تیرا ہار ان علم (علم کی زیادتی) کس قدر کثیر ہے تو وہ بولا کہ شرط پوری کرنا لازم ہے۔ میں نے اس کو دوسری اشرفی بھی دے دی اور کہا کہ دونوں کو سورہ فاتحہ کے ساتھ تعویذ بنا لے۔

تشریح لغات ۱ استعیذ۔ اس کا مصدر استعاذۃ از استفعال بمعنے پناہ طلب کرنا اس میں س ت طلب کے لیے ہے۔ اور یہ عوذ سے ماخوذ ہے ۲ حسود۔ یہ حسد کا مبالغہ ہے بمعنے بہت حسد کرنے والا ۳ راشق۔ اسم فاعل کا صیغہ یہ رشق سے ماخوذ ہے۔ جس کے معنے دیکھنے کے ہیں۔ اور اس کے اصلی معنے سیدھے نشانہ پر تیر مارنے کے ہیں یقال رشقہ بالسہم والنبل رشقا ای رماہم از نصر۔ اور جو کرم سے آتا ہے۔ اس کا مصدر رَشَاقَۃٌ" آتا ہے جس کے معنے لطیف اور خوب صورت ہونے کے آتے ہیں۔ اور ضرب سے اس کے معنے سیدھے قد والے ہونے کے آتے ہیں۔ اس کا مصدر بھی رَشَاقَۃٌ" آتا ہے ۴ شر۔ مصدر بمعنے برائی والجمع شرور یہ ہر قسم کی برائی اور خطا کے لیے اسم جامع ہے۔ یقال ہو شرُّ الناس واشرار" و اَشْرَارٌ وہی شرۃٌ" شنرٌ" یہاں مبتداء ہے اور اس کی خبر ان لیس ہے ۵ الخلائق۔ یہ خلیقۃٌ" کی جمع ہے یعنی ایسی عادت انسانیہ جس کی وجہ سے انسان افعال سہولت کے ساتھ کر سکے۔ اور

Maktaba Tul Ishaat.com

اس کے معنے کنویں کے بھی آتے ہیں۔ جو کھودا جا رہا ہو از نصر ۔ یُغنی از افعال بمعنے بے پرواہ کر دینا اور نفع دینا یقال مالیغنی عنک ہذا وما اغنی شیئاً یعنی وہ نافع نہیں ہے ۔ المضائق۔ یہ مضیق کی جمع ہے بمعنے تنگ جگہ۔ تنگی و مشکل کام دکھائی اور یہ سعۃ کی ضد ہے یقال ضاق الشئ یضیق ضیقاً وضیقاً جب کہ وہ تنگ ہو از ضرب اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ یہ ظرف ہے اس سے مراد تنگ ہتھیلی ہے اس لیے کہ وہ بھی درہموں کے لیے تنگ جگہ ہے۔ اوّل صورت میں معنے یہ ہوں گے کہ یہ تکالیف میں نفع نہیں دیتا اور دوسری صورت میں معنے ہوں گے نفع نہیں دیتا حالانکہ وہ ہتھیلی میں ہے ۔ فرّ۔ از ضرب یقال فرّ فرّاً وفراراً ومفراً ومفرّاً جب کہ وہ بھاگے ۔ آبق بھاگنے والا اور یہ اباق سے ماخوذ ہے بمعنے بھاگنا از ضرب وسمع پھر آبق کے معنے ——— خاص ہو گئے مولیٰ سے بھاگنے والا غلام۔ والجمع اباق و اُبّق یقال ابق العبدُ یعنی مولے کے پاس سے غلام بھاگا ۔ واہا۔ یہ تعجب اور پسندیدگی کے موقع پر عمل خیر کے لیے مستعمل ہوتا ہے اور آہا افسوس ظاہر کرنے کے لیے مستعمل ہوتا ہے ۔ یقذفہ۔ از ضرب بمعنے تہمت لگانا اور بغیر سوچے سمجھے پھینک دینا۔ یقال قذفہ بکذا یعنی اس پر تہمت لگائی۔ وفی التنزیل ۔ تل، ان ربی یقذف بالحق ویقذفون بالغیب ۔ حاق نہایت بلند پہاڑ جس پر گھاس وغیرہ کچھ نہ ہو گویا وہ منڈا ہوا ہے۔ والجمع حَلَقٌ یقال جاء من حالق یعنی وہ بلند جگہ سے آیا ومنہ التحلیق بمعنے مونڈنا کما فی التنزیل محلقین رؤسکم ومقصرین الخ یہاں جو من داخل ہے وہ یقذف کا صلہ ہے، وقال الستاذی مدظلہ، یہاں مونڈنے والے کے معنے مراد لیں اور اس کو حال بنائیں یقذفہ کی ضمیر منصوب سے اس لیے کہ اس میں مبالغہ بہت ہے ۔ ناجاہ۔ اس کا مصدر مناجات ہے از مفاعلت بمعنے آہستہ سے کلام کرنا ۔ المؤامق بمعنے دوست و عاشق از ومق یمق مقتاً دو مقاً بمعنی محبت کرنا منہ المومیٰ الموموق بمعنے محبوب ۔ قول محقق صادق سے یا تو مراد کوئی مطلق محقق ہے یا اس سے مراد حضرت عمر رضؓ ہیں اور بعض یہ فرماتے ہیں۔ کہ اس سے مراد حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ ہیں جیسا کہ مقامات حریری کی عربی شرح حضرت مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلوی میں موجود ہے واللہ اعلم۔ لارای فی وصلک لی الخ بعض یہ فرماتے ہیں کہ یہ مقولہ حضرت عمر رضؓ کا اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ مقولہ حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کا ہے ۔ ماأغزر۔ یہ فعل تعجب ہے بمعنے کس قدر کثیر ہے واصلہ غُزُرُ الماء غزارۃً وغزراً جب کہ پانی وغیرہ بہت ہوا از کرم وغزرت الناقۃ اونٹنی کا بہت دودھ والی ہونا ۔ وبلت دبل کے معنے تیز بارش اور بڑی بوندوں کی بارش کے معنے آتے ہیں۔ اس سے یہ کنایہ زیادتی بلاغت اور معرفت علم سے ہے۔ از ضرب یقال وبلت السماء الارض جب کہ بہت بارش ہو ۔ والشرط یہ مصدر ہے بمعنے کسی چیز کو لازم کر دینا اور لازم پکڑنا والجمع شروط اور اس کی معنے کمینہ اور ذلیل کے بھی آتے ہیں۔ یقال ہو من شرط الناس واشراطہم وہ رذیل یا شریف لوگوں میں سے ہے۔ اور یہاں یہ عبارت محذوف ہے والشرط املک لنفسک منک یا بہ املک علیک منک محذوف ہے اور والشرط الخ یہ جملہ سب سے پہلے افعی جرہمی حکیم عرب نے کہا تھا ان کے پاس دو شخص جھگڑتے ہوئے آئے ان میں سے ایک نے کوئی شرط کی تھی وہ اس کے پورا کرنے سے گریز کر رہا تھا تو افعی نے کہا والشرط املک لنفسک منک الخ فنفحۃ از فتح اس کا مصدر نفح نفوح نفاح اور نفحان ہے بمعنے خوشبو پھیلنا اور ہوا کا چلنا اور دنیا یقال نفحہ بکذا ای اعطاہ ۔ عوذ۔ از باب تفعیل اس کا مصدر تعویذ ہے بمعنے پناہ دینا و پناہ مانگنا ۔ المثانی۔ یہ مثنّٰی بالقصر کی جمع ہے بمعنے بریطہ۔ باجہ کے پہلے تار کے بعد والا تار اور وادی کے موڑ کے بھی معنے آتے ہیں۔ اور مثانی قرآن کی آیتیں۔ یا مطلق کوئی سورت قرآن یا خاص سورہ فاتحہ اس لیے کہ وہ دو دفعہ نازل ہوئی ایک مرتبہ مکہ معظمہ میں اور دوسرے مدینہ میں یا اس لیے کہ وہ دو دفعہ نماز میں پڑھی جاتی ہے بلکہ کئی مرتبہ

Maktaba Tul Ishaat.com

یا الحمد للہ رب العالمین پڑھیں۔ واللہ اعلم۔

فَالْقَاهُ فِي فَمِهٖ وَقَرَنَهٗ بِتَرَامِهٖ۔ وَانْكَفَأَ يَحْمَدُ فُدَاهُ وَيَمْدَحُ النَّادِيَ وَنَدَاهُ۔ (قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ) فَنَاجَانِي قَلْبِي بِاَنَّهٗ اَبُوْزَيْدٍ۔ وَاِنْ تَعَارَجَهٗ لَكِيْدٌ۔ فَاسْتَعَدْتُهٗ وَقُلْتُ لَهٗ قَدْ عُرِفْتَ بَوْشِيْكَ فَاسْتَقِمْ فِيْ مَشْيِكَ فَقَالَ اِنْ كُنْتَ ابْنَ هَمَّامٍ فَحُيِّيْتَ بِالْكِرَامِ وَحُيِّيْتُ بَيْنَ كِرَامٍ فَقُلْتُ اَنَا الْحَرِثُ فَكَيْفَ حَالُكَ وَالْحَوَادِثُ۔

الترجمۃ والمطالب اس نے اس کو بھی دوسرے کے ساتھ منہ میں رکھ لیا اور اپنی صبح اور اس مجلس و بخشش کی تعریف کرتا ہوا چل دیا (حارث بن ہمام نے بیان کیا) اور میرے دل نے یہ کہا کہ ہو نہ ہو یہ ابوزید ہے اور اس کا لنگڑا پن ہونا ضرور کسی مکر سے ہے لہٰذا میں نے اس کو لوٹایا اور میں نے اس سے کہا کہ حضرت آپ اپنی رنگینی کلام سے پہچانے گئے اب آپ سیدھے سیدھے چلئے وہ بولا اگر تو ابن ہمام ہے تو خدا تجھے بزرگوں میں عزت کے ساتھ زندہ رکھے میں نے کہا میں حارث ہی ہوں۔ مگر یہ تو فرمایئے کہ آپ پر یہ کیا مصیبت ہے۔

تشریح لغات ۱؎ فَالْقَاهُ۔ لقے از افعال بمعنے طرحہ یقال القی الیہ القول و بالقول ای ابلغہ ایاہ والقی علیہ القول ای املاہ والقی الیہ السمع ای اصغی الیہ واصلہ لقی فلانا لقاءً از سمع اور یہ لقے متعدی بنفسہ ہے اور کبھی با کے ذریعہ سے بھی متعدی ہوتا ہے بمعنے ڈالنا ۲؎ فَمَہ اور فم" بمعنے منہ۔ اور یہ اصل میں فُوْہٌ تھا۔ والجمع اَفْوَاہٌ اور افعل کے اعتبار سے اس کی جمع اَفْمَامٌ آتی ہے۔ اور نسبت کی وجہ سے فَمِیٌّ اور فَمَوِیٌّ کہتے ہیں ۳؎ قرنہ قرن مصدر بمعنے ملانا اور جمع کرنا یقال قَرَنَ الشَّیْءَ بِالشَّیْءِ قَرْنًا ای وصلہ الیہ از ضرب ۴؎ توامہ وہ دو بچے جو ایک پیٹ سے ایک ساتھ پیدا ہوں والجمع توائم ۵؎ انکفاء از انفعال اس کا مصدر انکفاء آتا ہے بمعنے واپس ہونا و لوٹنا یقال انکفاء القوم ای رجعوا و انکفاء فلان الی الشیٔ ای مال الیہ واصلہ کفاء کفاء ای انہزم وانصرف وکفاء عن القصد ای عدل وکفا الرجل ای طردہ از فتح ۶؎ مفداہ۔ یہ مصدر میمی ہے۔ بمعنے صبح کا وقت از نصر ۷؎ النادی۔ اسم فاعل بمعنے مجلس اور جب تک لوگ اس میں موجود رہیں والجمع اندیۃ و نوادٍ و جمع الجمع اندیات ۸؎ ندی مصدر بمعنے بخشش وعطا و فضل و خیر والجمع انداءٌ و اندیۃ ۹؎ فناجانی۔ از مفاعلت مناجات مصدر بمعنے آہستہ سے کان میں بات کہنا ۱۰؎ تعارجہ یہ باب تفاعل کا مصدر ہے بمعنے بتکلف لنگڑا بننا واصلہ عَرِجَ الرجلُ وعَرُجَ عَرَجًا فہو اعرجٌ والجمع عُرْجٌ وعرجانٌ از فتح ۱۱؎ وسمع کیدہ یہ مصدر ہے۔ اس کے معنے مکر اور حیلہ کے آتے ہیں وفی التنزیل اِنَّ کیدکن عظیم والجمع کیادٌ۔ از ضرب اور کید یہ حیلہ کی ایک قسم ہے کبھی یہ مذموم ہوتا ہے۔ اور کبھی ممدوح اور اس کا اکثر استعمال ذم میں کیا جاتا ہے ۱۲؎ فاستعدتہ از استفعال بمعنے دوبارہ لوٹوانا یقال استعدتہ ای طلبت رجوعہ دعوہ الی از نصر اور عودیہ بدءٌ کی ضد ہے ۱۳؎ بوشیک۔ یہ مصدر ہے بمعنے کپڑے کے نقش و نگار و منقش کپڑا از ضرب یقال وشّی الثوب یعنی کپڑے کو منقش کیا دوشی الکلام یعنی وہ جھوٹ بولا اور اس کے معنے چغل خوری کے بھی آتے ہیں۔ و یقال وشاہ ثوبًا یعنی اس کو کپڑا پہنایا ۱۴؎ مشیک با فتح بمعنے چال۔ رفتار۔ از ضرب یقال مشی، مشیًا و تشیًا

Maktaba Tul Ishaat.com

جبکہ وہ چلے خواہ وہ تیزی سے ہو یا آہستہ [۱۵] استقم۔ امر حاضر کا صیغہ از استفعال بمعنے پختہ ہونا اور ٹھہرنا [۱۶] فحییت از مسع اور اس میں ایک لغت ادغام سے بھی ہے یقال لہ حیاک اللہ واصلہ حیی حیاۃ ضدمات تحیۃً ای قال لہ حیاک اللہ ای اطال عمرک اور سلام کرنے کے معنے میں بھی آتا ہے اور باقی رکھنے کے معنے میں بھی [۱۷] کرام یہ کریم کی جمع ہے بمعنے شریف جو لئیم کی ضد ہے اور اس کی جمع کرماء بھی آتی ہے [۱۸] والحوادث یہ داد مع کے معنے میں ہے اور حوادث یہ حادثٌ کی جمع ہے جو چیزیں تم پر آئیں خواہ وہ خیر ہوں یا شر۔ یقال حوادث الدہر یعنی زمانہ کے مصائب۔

فَقَالَ اِنْقَلَبَ فِی الْحَالَیْنِ بُؤْسٍ وَرَخَاءٍ۔ وَاَنْقَلِبُ مَعَ الرِّیْحَیْنِ زَعْزَعٍ وَرُخَاءٍ۔ فَقُلْتُ کَیْفَ اَدَّعَیْتَ الْقَرْلَ۔ وَمَا مِثْلُکَ مَنْ هَزَلَ۔ فَاسْتَشَرَّهُ الَّذِیْ کَانَ جَلَّی۔ ثُمَّ اَلْشَدَ حِیْنَ وَلّٰی ؎

تَعَارَجْتُ لَا رَغْبَةً فِی الْعَرَجْ ۔۔۔ وَلٰکِنْ لِاَقْرَعَ بَابَ الْفَرَجْ ۔۔۔ وَاُلْقِیَ حَبْلِیْ عَلٰی غَارِبِیْ

اَسُلُکُ مَسْلَکَ مَنْ قَدْ مَرَجْ ۔۔۔ فَاِنْ لَامَنِیْ الْقَوْمُ قُلْتُ اعْذِرُوْا ۔۔۔ فَلَیْسَ عَلَی اَعْرَجٍ مِنْ حَرَجْ

الترجمۃ والمطالب پس اس نے کہا میں دو حالتوں میں رہتا ہوں کبھی سختی میں اور کبھی فراخی میں اور میں دو قسم کی ہواؤں میں پھرتا ہوں سخت تیز اور نرم و سرد میں میں نے کہا یہ تم بتاؤ کہ تم لنگڑے کیوں بنے ہو اور تو بھی بڑا ہی مسخرہ ہے یہ سُن کر اس کا کھلا ہوا چہرہ کملا گیا پھر اس نے جاتے وقت یہ شعر پڑھے ؎ میں لنگڑے پن کو اچھا سمجھ کر لنگڑا نہیں بنا ہوں بلکہ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ میں خوشحالی اور کشائش رزق کے دروازہ کو کھٹ کھٹاؤں میں اپنی رسی کو کاندھے پر ڈال کر بے پہیے بیل کی طرح (جدہر سینگ سماتے ہیں) چل دیتا ہوں تاکہ اگر قوم مجھ کو بُرا بھلا کہے تو میں یہ کہدوں (مجھے آپ معاف فرمایئے) لنگڑے کے لیے اس میں کوئی مضائقہ و حرج نہیں ہے۔

تشریح لغات [۱] بُؤس شدت و دکھ درنج و فقر و فاقہ یقال بئس الرجل باسًا و بؤسًا و بیاسًا ای افتقر و اشتدت حاجتہ فہو بائس از سمع و فی التنزیل اخذناہم بالباساء والضراء و قال الزجاج الباساء الجوع والضراء فی الاموال والبؤسی والباساء ضد النعمۃ [۲] رخاء بمعنے وسعت عیش۔ وتن آسانی واصلہ رخا یرخو رخوًا و رخاءً ای، اتسع وصار رخیًا از نصر و فتح و سمع و کرم ومنہ الاسترخاء بؤس اور رخاء یہ دونوں بدل تفصیل ہیں بدل تفصیل وہ کہلاتا ہے جو مبدل منہ کی تفصیل کرے اور بؤس اور رخاء میں صنعت طباق ہے [۳] مع۔ اس کے اندر اختلاف ہے بعض نے یہ کہا کہ یہ حرف ہے اور حقیقت میں یہ اسم ہے قاعدہ یہ ہے۔ جس اسم کے آخر میں حرف ہو اور ماقبل متحرک ہو وہ اسم ہوا کرتا ہے اور مع کا مضاف الیہ اصل اور متبوع ہوا کرتا ہے [۴] زعزع۔ وہ سخت ہوا جو درختوں کو ہلا دے اور ان کو گرا دے۔ یقال زعزعہ ای حرکہ شدیدا اور اس کا ثلاثی مجرد مستعمل نہیں ہوتا۔ [۵] رخاء بالضم نرم ہوا کو کہتے ہیں اور یہ زعزع کی ضد ہے۔ اور رَخاء اور رُخاء میں تجنیس محرف ہے وفی التنزیل فسخرنا لہ الریح تجری بامرہ رخاءً۔ واعلم ان الریح اذا وقعت بین الربحین فہی النکباء فاذا وقعت بین الجنوب والصباء فہی الجرباء فاذا ہبت من جہات مختلفۃ فہی المتناوحۃ فاذا کانت

Maktaba Tul Ishaat.com

۱ لینۃ فہی الریدانۃ فاذا جاءت بنفس ضعیف وروح فہی النسیم فاذا کانت شدیدۃ فہی العاصف والسیہوج فاذا کانت شدیدۃ ولہا زفرۃ وہی الصوت فی الزفرۃ فاذا حرکت الاغصان تحریکًا شدیدًا وقلعت الاشجار فہی الزعزعان والزعزع والزعازع فاذا جاءت بالحصباء فہی الحاصبۃ فاذا ہبت من الارض نحو السماء کالعمود فہی الاعصار یقال ہبازوبعۃ دا۔ زدلیۃ والبوزو بعۃ ایضًا فاذا کانت باردۃ فہی الحرجف والصرصر والعریئۃ فاذا کان مع برد ہاندیا فہی البلیل فاذا کانت حارۃ وہی احر درد السموم فاذا لم تقلع شجرا ولم تحمل مسطرا فہی العقیم

۲ ادعیت۔ اس کا مصدر ادعاء ہے بمعنے دعوے کرنا اور ناحق کسی چیز کو اپنے لیے ثابت کرنا واصلہ دعاء دعاء ودعوٰے ای ناداہ واما دعاہ دعوۃً ومدعاۃً ای طلبہ لیا کل از نصر ویقال ادعیت الشئ یعنی میں نے کسی چیز کا دعوٰے کیا خواہ وہ سچ ہو یا جھوٹ

۳ القزل بمعنے لنگڑا ہونا اس کے اصلی معنے وہ پنڈلی جو پتلی ہوگئی ہو یا لنگڑاپن مع پتلی پنڈلی کے از سمع ۔۴ ہزل۔ از ضرب ونصر اور یہ فعل ماضی کا صیغہ ہے، اس کا مصدر ہزل ہے۔ اور یہ جد کی ضد ہے۔ وفی التنزیل انہ لقول فصل وما ہو بالہزل یقال ہزل فی کلامہ ہزلًا یعنی جب کوئی مذاق کرے ۵ استہتر از استفعال استہتار مصدر بہت آہستہ سے بات کہنا اور اس میں س اور ت مبالغہ کے لیے ہے ۶ البشر بالکسر بمعنے چہرے کی کشادگی واصلہ بَشَرٌ وبَشَرٌ والبشر واستبشر بہ ولہ ای مُسِرًا ز ضرب وسمع ۔۷ تجلّے یہ وادی اور یائی دونوں طرح آتا ہے۔ از باب تفعیل بمعنے ظاہر ہوا ۸ ولی اس کا مصدر تولیت ہے از تفعیل بمعنے پیٹھ پھیر لینا اور یہ لازمی اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے وفی التنزیل یولوکم الادبار۔ اور کبھی یہ اقبال کے معنے میں بھی آتا ہے۔ جیسے اللہ تعالےٰ کا فرمان فَوَلِّ وجہک شطر المسجد الحرام اور اسی طرح دخل وجہتہ ہو مولیہا ۹ عرج از نصر عروج مصدر بمعنے اوپر کو چڑھنا از فتح وسمع بمعنے پیدل لنگڑا ہونا یہاں یہ مصدر ہے جس کے معنے لنگڑا بننے کے ہیں ۔۱۰ باب بمعنے دروازہ ومنہ باب الکتاب ای ابتداء الکتاب والجمع ابواب وبیان ومنہ بوّاب بمعنے دربان ہونا دروازہ کو لازم پکڑنا یقال باب الرجل بوّابًا ای صار لہ بوّابًا ای لازمًا از باب نصر ۱۱ الفرج بفتحتین کشادگی یقال فرج اللہ عنہ الغم ای کشفہ واذہبہ وبسکون الراء بمعنے شرم گاہ عورت والمصدر منہ فرج از باب ضرب ۱۲ حبلی بمعنے رسی اور باندھنے کی چیز والجمع حبال والحُبُل وحُبُول واحبال وفیہ تلمیح الی ما فی کتب الفقہ جملک علے غاریک معناہ امرک الیک اعمل ما شئت۔ ۱۳ غاربی کندھا۔ پیٹھ اور گردن یا کوہان اور گردن کے درمیان کا حصہ اور ہر چیز کا اعلےٰ حصہ والجمع غوارب ۱۴ واسلک از نصر یقال سلک الطریق یعنی راستہ کی اتباع کرتے ہوئے چلنا واسلک الشئ فی الشئ کسی چیز کو کسی چیز میں داخل کرنا وسلکہ المکان واسلکہ المکان وفیہ وعلیہ یعنی کسی جگہ میں داخل کرنا۔ ۱۵ مسلک راستہ والجمع مسالک ۱۶ مرتع از نصر اس کا مصدر مرتَع آتا ہے یقال مرح الشئ مالشئ ای خلطہ وفی التنزیل مرج البحرین اور مرتَع کے معنے جانوروں کے چراگاہ میں چھوڑ دینے کے بھی آتے ہیں۔ یقال مرجت الدابۃ یعنی چوپایہ کو چراگاہ میں چرنے کے لیے چھوڑا ویقال مرج الکذب یعنی وہ جھوٹ میں ملوث ہوا ۱۷۔ لامتی از نصر اس کا مصدر لَومٌ ہے بمعنے ملامت کرنا یقال لامنی کذا وعلے کذا یعنی اس کو جھڑکا اور ملامت کی ۱۸ اعذر وا از ضرب بمعنے عذر قبول کرنا اور اعتذار کے معنے عذر بیان کرنے کے ہیں ویقال اعتذر عن فلان یعنی کسی سے عذر قبول کرنے کو کہا ۱۹ فلیس علےٰ اعرج من حرج یہ قرآن شریف کی آیت کا اقتباس ہے لیس علےٰ الاعمےٰ حرج ولا علےٰ الاعرج حرج ولا علےٰ المریض حرج ۲۰ حَرَج کے معنے گناہ اور تنگی، اور تنگ مکان جس میں درخت زیادہ ہوں۔ یقال حرج الشئ یعنی چیز تنگ ہے وحرج علیہ الشئ یعنی وہ حرام ہوئی وحرج العین یعنی متاخذ بصر تنگ ہو گئے۔ اور سب کا مصدر حَرَجٌ بفتح الراء آتا ہے اور سب معنوں میں یہ

Maktaba Tul Ishaat.com

سمع سے آتا ہے۔

اَلْمَقَامَةُ الرَّابِعَةُ الدِّمْيَاطِيَّةُ

(اَخْبَرَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ) ظَعَنْتُ اِلٰى دِمْيَاطٍ۔ عَامَ هِيَاطٍ وَمِيَاطٍ۔ وَاَنَا يَوْمَئِذٍ مَرْمُوْقُ الرَّخَاءِ مَوْمُوْقُ الْاِخَاءِ۔ اَسْحَبُ مَطَارِفَ الثَّرَاءِ۔ وَاَجْتَنِيْ مَعَارِفَ السَّرَاءِ۔ فَرَافَقْتُ صَحْبًا قَدْ شَفُّوْا عَصَا الشِّقَاقِ۔ وَارْتَضَعُوْا اَفَاوِيْقَ الْوِفَاقِ۔ حَتّٰى لَاَحْوَا كَاَسْنَانِ الْمُشْطِ فِي الْاِسْتِوَاءِ وَكَالنَّفْسِ الْوَاحِدَةِ فِي الْتِئَامِ الْاَهْوَاءِ۔

الترجمۃ والمطالب

(چوتھا مقامہ دمیاطیہ کی طرف منسوب ہے)

بیان کیا (خبر دی) حارث بن ہمام نے کہا کہ ہم نے ایک مرتبہ سختی اور اضطراب کے سال میں شہر دمیاط سے کوچ کیا میں اس وقت دولت مند تھا اور میری بھائی بندی (لوگوں کو) پسند تھی میں مالداری کی چادریں اور مکھتا اور خوشی کے چہرے دیکھتا تھا۔ لہٰذا میں نے چند ایسے دوستوں کو اپنا شریک سفر بنالیا جنہوں نے مخالفت کی بیخ کنی کر دی تھی۔ اور اتفاق کا دودھ پیا تھا یہاں تک کہ وہ سیدھے پن میں کنگھی کے دندانوں کی طرح اور آرزوؤں میں پوری کرنے میں ہم ایک جان کی طرح ہو گئے تھے۔

تشریح لغات

لہ الدمیاطیہ کی نسبت دمیاط کی طرف ہے یہ شہر دریائے شور کے ساحل پر مصر سے تیس فرسخ پر واقع ہے۔ ۲ ظعنت۔ از فتح ظعن مصدر ہے اور یہ اقامت کی ضد ہے یقال ظعنت ای رحلت اس کے معنے کوچ کرتے کے آتے ہیں ۳ عام کے معنے سال کے ہیں والجمع عوام واصلہ عام یعوم عوما فی الماء ای سبح فیہ وعامت السفینۃ فی الماء ای سارت فیہ از نصر عام کا استعمال اس سال پر زیادہ ہوتا ہے جس میں سختی اور قحط ہو ۴ ہیاط اصلہ ہاط یہیط ہیطا ای ضج واجلب یعنی چیخنا اور فریاد کرنا اور شور کرنا۔ ۵ میاط اصلہ ماط یمیط میطا ومیطانا واماطہ اماطۃ عن کذا ای ابتعدہ وتتعدی یہ لازم اور متعدی دونوں طرح پر مستعمل ہوتا ہے اور میاط کے معنے دفع کرنا اور جھڑکنا اور دور چلے جانے کے آتے ہیں یقال اصبحوا فی ہیاط ومیاط ای فی مجنی واضطراب از ضرب ۶ رمقا مرموق۔ از نصر یقال رمقہ ای اذا تبع بصرہ دادام الیہ یعنی دیکھا گیا ۷ الرخاء مصدر بمعنے فراخی زندگی و زندگی کا آسودہ ہونا ۸ موموق از دمق یمق اسم مفعول کا صیغہ بمعنے محبت کیا گیا ۹ اخاء وادی بمعنے بھائی یا دوست بننا از نصر یقال اخا واخی اخاءً من الافعال واخی مواخاۃً من المفاعلۃ سب کے معنے بھائی یا دوست بننے کے ہیں۔ ۱۰ اسحب از فتح یقال سحبہ سحبًا ای جرہ علی وجہ الارض والاسحاب مطاوع لہ سحب کے معنے زمین پر کھینچنے کے آتے ہیں ۱۱ مطارف۔ یہ مُطرف یا مِطرف کی جمع ہے بمعنے ریشمی منقش چادر واصلہ طرف الشیء طرافۃً کان اوصار طریفًا ای جدیدا از کرم ۱۲ الثراء بمعنے مالداری وتوانگری واصلہ ثری المال ثراءً وثری

Maktaba Tul Ishaat.com

ای کثروثرے الرجل ای کثر مالہ از نصر وسمع ۱۳ھ اجتلی از افتعال اس کا مصدر اجتلاء ہے بمعنے دیکھنا یقال اجتلے الشئ اس نے چیز کو دیکھا ۱۴ھ معارف۔ یہ معرف بفتح المیم وفتح الراء وکسرہا کی جمع ہے بمعنے چہرہ۔ ۱۵ھ السرایہ سرور سے مشتق ہے بمعنے خوشی اور عیش کی فراخی اور یہ فراہ کی نقیض ۱۶ھ فرافقت۔ از مفاعلت اس کا مصدر مرافقت ہے بمعنے ایک دوسرے کا سفر میں دوست بن جانا ۱۷ھ صحبا۔ یہ صاحب کی جمع ہے بمعنی ساتھی اور صاحب کی جمع اصحاب وصحبہ وصحاب وصُحبان وصَحَابَۃٌ وصحابۃٌ بھی آتی ہیں ۱۸ھ شقوا از نصر اس کا مصدر شق آتا ہے بمعنے پھاڑنا چیرنا یقال شَقَّ امرہ فانشق ای فرّقہ فافرق وفی التنزیل ثم شققنا الارض شقًّا واذا السماء انشقت وانشق القمر ۱۹ھ عصا یہ وادی ہے بمعنے لاٹھی والجمع عُصِیٌّ وعِصِیٌّ واصلہ عصا الرجل عصوًا ای ضربہ بالعصا وعصا الجرح ای شدہ از نصر وعَصِیَ الرجل عصًا ای اخذ العصا از سمع اور شق عصا یہ سرکشی سے کنایہ ہے ۲۰ھ الشقاق یہ مفاعلت کا مصدر ہے۔ بمعنے ایک دوسرے کو پھاڑ دینا مخالفت وعداوت اس سے مراد نا اتفاقی ہے یقال شاقہ مشاقۃ وشقاقًا ای خالفہ ۲۱ھ ارتضعوا از ارتضاع مصدر از افتعال بمعنے دودھ پینا رضاعت یہ لازم ہے اور ارضاع یہ متعدی ہے وفی التنزیل وبرضعن اولادھن حولین کاملین الخ واصلہ رضع الولدُ امّہ رضعًا ورضاعًا ورضاعۃً ای مصّ ثدیہا از سمع وفتح ۲۲ھ افاویق یہ افواق کی جمع ہے اس میں سب کا اتفاق ہے پھر اُس میں اختلاف ہوا ہے، یہ افواق کس کی جمع ہے بعض یہ فرماتے ہیں یہ فواق کی جمع ہے فواق وہ وقت جو پہلے اور دوسرے دودھ دینے کے درمیان رہتا ہے اور بعض یہ فرماتے ہیں یہ فیقۃ کی جمع ہے بمعنے دودھ خلیل ہکذا قال استاذی عمی المکرم مدظلہ العالی۔ یقال ارضعتنی افاویق برہ ای اخیارا حسابہ ۲۳ھ الوفاق یہ خلاف اور نفاق کی ضد ہے۔ بمعنے موافق ہونا واتفاق کرنا یقال وافقہ موافقۃً وفاقًا ای صادقہ موافقا واصلہ وفق الامر وفقا ای صار صوابا موافقا لمراد وفق الامر ای صادفہ موافقا وفی التنزیل الا جمیعًا وعَسَاقًا جَزَاءً وِفَاقًا اور ان سب معنے میں یہ حسب سے آیا ہے ومنہ التوفیق وفی التنزیل وما توفیقی الا باللہ ۲۴ھ لاحوا از نصر کا مصدر لوح ہے۔ بمعنے ظاہر ہونا یقال لاح الشئ یعنی چیز ظاہر ہوئی ولاح البرقُ یعنی بجلی چمکی ولاح النجمُ یعنی ستارہ نکلا ۲۵ھ اسنان سن کی جمع ہے بمعنے دانت وعمر وسال والجمع اِسنان واسنّۃٌ وُاسُنٌ اور اس کے معنے دراتی یا کنگھی وغیرہ کے دندانے اور لہن کے جوا اور قلم میں تراشنے کی جگہ اور ریڑھ کی ہڈیوں کے کنارے کے بھی آتے ہیں از نصر ۲۶ھ المشط بمعنے کنگھی اس میں پانچ لغت ہیں بحرکات ثلثۃ فی المیم وسکون شین ومشط بروزن کتف ومُشُطٌ ومِشطٌ والجمع مشاطٌ وامشاطٌ یقال مشط الشعر مشطًا ای سَرَحَہ وخلّق بعضہ من بعض از ضرب ۲۷ھ الاستواء یہ استفعال کا مصدر ہے برابری اور مستقیم رہنے کے معنے میں آتا ہے واصلہ سوی الامر الاعوجاج ای استقام از سمع ۲۸ھ الواحدۃ۔ اصلہ وَحَدَ یَحِدُ وَحَدًا از ضرب ووُحُدۃً ووَحودًا ووُحُدًا ووَحادۃً وحَودَۃً از کرم ای انفرد وصار وحیدا ووَحَّدَہٗ ای جعلہ واحدًا ووحّد اللہ تعالےٰ ای امن بہ تعالےٰ وصدہ اوقال لا الہ الا اللہ ۲۹ھ التمام یہ افتعال کا مصدر ہے اس کے اصلی معنے زخم کے بھر جانے کے آتے ہیں اب اس کے معنے بھر جانے اور مل جانے کے ہوگئے یقال لأم الشئ لأمًا ای جمعہ از فتح ۳۰ھ الاہوا، یہ ہوے کی جمع ہے بمعنے خواہش عشق چاہے خیر ہو یا شر محبوب ومعشوق، محمود ہو یا مذموم مگر غیر محمود کا غلبہ ہے یقال فلان اتبع ہواہ یعنی فلاں آدمی نے اپنے خواہش نفس کا اتباع کیا اور یہ مذمت کے وقت بولا جاتا ہے وہکذا یقال فلانٌ من اہل الاہواء فلاں شخص ان لوگوں میں سے ہے جو سیدھے راستہ سے ہٹ گیا ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

وَكُنَّا مَعَ ذٰلِكَ نَسِيْرُ النَّجَاءَ۔ وَلَا نَرْحَلُ اِلَّا كُلَّ هَوْجَاءَ۔ وَاِذَا نَزَلْنَا مَنْزِلًا اَوْرَدْنَا مَنْهَلًا اِخْتَلَسْنَا اللُّبْثَ۔ وَلَمْ نُطِلِ الْمُكْثَ۔ نَعُدُّ لَنَا اَعْمَالَ الرِّكَابِ۔ فِيْ لَيْلَةٍ فَتِيَّةِ الشَّبَابِ۔ غُدَافِيَّةِ الْاِهَابِ۔ فَاَسْرَيْنَا اِلٰى اَنْ نَضَا اللَّيْلُ شَبَابَهٗ وَسَلَتِ الصُّبْحُ خِضَابَهٗ۔

الترجمۃ والمطالب ہم لوگ اسی اتحاد و اتفاق کے ساتھ تیز روی سے سیر کرتے تھے اور ہمیشہ تیز رو اونٹنی پر پلان اور کجاوے کستے تھے جب ہم کسی جگہ پر پہونچ کر قیام کرتے یا کسی پانی پر ٹھہرتے تھے تو بہت تھوڑی دیر اور ہم زیادہ نہ رُکتے تھے ایک مرتبہ اندھیری رات میں جو کوّے کے پروں کی طرح سیاہ تھی ہم کو سفر کرنے کا اتفاق ہوا پس ہم راتوں رات چلتے رہے یہاں تک کہ رات کی جوانی (تاریکی) ختم ہوئی۔ اور صبح نے اپنا خضاب دھو ڈالا (یعنی صبح کی روشنی پھیل گئی)

تشریح لغات لہ نسیر یہ سیر سے مشتق ہے از ضرب جس کے معنے رات اور دن میں جانے کے ہیں اور سُرا سے کے معنے خاص رات میں جانے کے ہیں ومن السیر السیارۃ بمعنے القافلۃ وفی التنزیل وجاءت سیارۃ الخ ۲ النجاء یہ مصدر بھی ہے جس کے معنے نجات دینے کے ہیں اور اس کے دوسرے معنے تیز رَو اونٹنی کے بھی آتے ہیں اگر مصدر کے معنے یہاں مراد لیے جائیں تو اس وقت یہ مضاف الیہ ہوگا مفعول مطلق فعل محذوف کا ای نسیر سیر النجاۃ یعنی ہم سیر کرتے تھے۔ نجات دینے کا سیر اور دوسرے معنی کی صورت میں مقدر ماننے کی کوئی ضرورت نہیں یعنی ہم سیر کرتے تھے تیز اونٹنی کا ۳ ہوجاء یہ اہوج کا مؤنث ہے بمعنے تیز رفتار اونٹنی ای ناقۃ سریعۃ والجمع ہُوج یقال ہَوَجَ یَہوَجُ ہَوجًا اذا کان طویلا فی حمق وطیش از سمع منزل از ضرب بمعنے اترنا۔ منزل اترنے کی جگہ پھر منزل اس جگہ کو کہنے لگے ہیں جس میں کوٹھا اور مطبخ اور صحن مسقف ہو اور بیت فقط کوٹھڑی کو کہتے ہیں۔ اور دار وہ مکان جن میں بہت سے کوٹھے اور مطبخ اور صحن مُسقف اور غیر مُسقف ہوں اور حجرہ جس میں فقط صحن ہو اور کوٹھڑی (یعنی ہو چھوٹا کمرہ) ۵ منہلا منہل کے معنے پہلی دفعہ پانی پینے کے ہیں والجمع مناہل یقال نہلت الابل نہلاً ای شربت اول الشرب ویستعمل بمعنے العطش اور یہ اضداد میں سے ہے۔ از سمع۔ اور صاحب اقرب الموارد نے یہ بیان کیا ہے اس کے معنے اصل میں پہلی مرتبہ پانی پی لینے کے ہیں۔ اور جب پہلی مرتبہ پی لیتا ہے تو کبھی پیاس باقی رہ جاتی ہے۔ اس لیے اس کے معنے پیاسہ کے آنے لگے منزل اور منہل میں بعضوں نے یہ فرق بیان کیا ہے۔ منزل وہ جگہ جہاں انسان اُترے وہاں پانی ہو اور منہل وہ جگہ جہاں پانی نہ ہو لیکن تحقیق یہ ہے کہ دونوں وہاں بولے جاتے ہیں جہاں پانی ہو منزل کی جمع منازل آتی ہے ۶ اختلسنا از افتعال اختلاس مصدر بمعنے اُچک لینا یقال خلس الشی خلساً واختلسہ ای سلبہ بخالبۃ وعاجلاً از ضرب ۷ لُبثاً۔ مصدر از سمع یقال لبث لَبثاً ولُبثاً ولباثاً ولُباثاً ولباثۃً ولبثانًا بالمکان جبکہ وہ ٹھہرے۔ اور اقامت کرے۔ وبقال ما لبث ان فعل کذا یعنی اس نے ایسا کرنے میں تاخیر نہیں کی ۸ المکث۔ یہ مصدر ہے۔ بفتح المیم بمعنے مطلق ٹھہرنا وبضم المیم کسی کے انتظار میں ٹھہرنا از نصر فتح تشدید النون یہ فعل ماضی کا صیغہ ہے از نصر وضرب یقال عن لہ الشی عَنًّا وعنوانًا وعنًا واعتنّ ای ظہر کما مر واعترض ویقال عن عن الشی ای اعرض عنہ ومنہ العنین اس لیے کہ اس کا عیب بھی ظاہر ہو جاتا ہے ۹ اعمال یہ عمل کی جمع ہے بمعنے عمل میں لانا۔ اور یہ سمع سے آتا ہے بمعنے

Maktaba Tul Ishaat.com

کام کرنا و محنت کرنا۔ الرکاب یا تو اس کا مفرد ہی نہیں یا اس کا واحد راحلہ ہے۔ اور یہ جمع من غیر لفظ ہے اور پھر رکاب کی جمع الجمع رُکُبٌ مثل عُنُقٌ (بضم الکاف والراء) اور کاب در کابات آتی ہے ۱۲ فتیۃ یہ فتی سے مشتق ہے بمعنے جوانی یقال فَتِیَ فَتًی ای کان فتیً از سمع وہو فَتًی والجمع فَتِیَۃٌ وفِتیَانٌ الشبابُ ۱۳ بمعنے جوانی یقال شَبَّ فلانٌ شبابًا وشَبِیبَۃً ای صار فَتِیًّا از ضرب اور شبیب اور ہرم کی ضد ہے یقال الشباب شعبۃٌ من الجنون ۱۴ غدافیۃ یہ غَدَاف کی طرف منسوب ہے بمعنے کالا کوّا اور اس کے معنے لمبے کالے بال اور سیاہ بازو کے بھی آتے ہیں۔ اور بعض یہ فرماتے ہیں وہ کوّا جو موسم گرما میں باہر نکلتا ہے اور وہ بہت کالا ہوتا ہے اور بعض یہ فرماتے ہیں وہ پرندہ جس کو گدھ کہتے ہیں۔ والجمع غِدفانٌ اور بعض یہ فرماتے ہیں یہ غُدَیفۃ بضم الغین سے ماخوذ ہے۔ غدف بغدف سے از نصر بمعنے بہت ہونا ان سب میں کثیر ہونے کی وجہ مناسبت ظاہر ہے اس لیے بڑے کوّے میں بڑا ہونا اور دوسرے میں سیاہ ہونا اور تیسرے میں زیادہ عمر کا ظاہر ہے اس لیے کہ گدھ کی عمر بہت ہوتی ہے۔ ۱۵ الاہاب۔ بالکسر چمڑا بالکھال بغیر پکی ہوئی اور بعض اس کے معنے مطلق چمڑے کے فرماتے ہیں۔ والجمع اُہُبٌ وَاہِبٌ وآہِبَۃٌ ۱۶ فاسریٰنا۔ اس کا مصدر اسراءٌ ہے از افعال بمعنے رات کو چلنا اور یہ لازمی اور متعدی دونوں طرح پر مستعمل ہوتا ہے اور قرآن شریف میں متعدی باسے ہے جیسے سبحان الذی اسرٰے بعبدہ الخ ۱۷ نفا از نصر بمعنے کھینچنا یقال نفا ثوبہ ای جرّہ وہ از نصر ومنہ انفوٗد بلا اونٹ اس لیے کہ اس کا گوشت بھی کھینچا ہوتا ہے والجمع انفادٌ ۱۸ شباب بمعنے جوانی یقال رجل شابٌّ والجمع شباب وشُبّانٌ وشَبَبَۃٌ ویقال امرأۃٌ شابّۃٌ والجمع وشبابٌ وشابّاتٌ وشوابُّ وشبائبُ از نصر ۱۹ سلت از ضرب ونصر اس کا مصدر سلتٌ ہے جس کے معنے نکال پھینکنے اور دور کرنے کے آتے ہیں یقال سلت المرأۃ الخضابَ عن یدہا جبکہ وہ خضاب کو اپنے ہاتھ سے چھٹا ڈالے اور صاف کر دے۔ ۲۰ خضاب یہ مطلق رنگ کو کہتے ہیں۔ بلکہ خاص مہندی کے رنگ کو کہتے ہیں۔ اس کو اگر مرد کی طرف مضاف کریں اور کوئی قرینہ خارجیہ نہ ہو تو اس سے یہ مراد ہوتا ہے کہ اس نے اپنی ڈاڑھی پر مہندی لگائی اور اگر اس کو عورت کی طرف مضاف کریں اور وہاں بھی کوئی قرینہ خارجیہ نہ ہو تو اس سے یہ مراد ہوتا ہے۔ کہ عورت نے اپنے ہاتھوں کو مہندی لگائی ہے۔ یقال خضب الشیٔ خضبًا وخضّبَ ای لوّنہ از ضرب،،

فَحِينَ مَلَّلَنَا السُّرَى ۔ وَمَلَّنَا إِلَى الْكَرَى ۔ صَادَفْنَا أَرْضًا مُخْضَلَّةَ الرُّبَا ۔ مُعْتَلَّةَ الصَّبَا ۔ فَتَخَيَّرْنَاهَا مُنَاخًا لِلْعِيسِ ۔ وَمُحَطًّا لِلتَّفْرِيسِ ۔ فَلَمَّا حَلَّهَا الْخَلِيطُ ۔ وَهَدَأَ بِهَا الْأَطِيطُ وَالْغَطِيطُ ۔

الترجمۃ والمطالب جب رات کے سفر اور چلنے نے ہم کو پریشان کر دیا اور ہم سونے کی طرف مائل ہوئے تو ہم نے ایک سرسبز ٹیلہ پایا جس میں ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا آرہی تھی۔ اس کو ہم نے رات گذارنے اور سواریوں کو چھوڑنے کے لیے اختیار کیا پس جبکہ ہمارا اسی جگہ پر اُترے پڑے اور اونٹوں اور سونے والے آدمیوں کی آوازیں (اور خراٹے) رک گئے۔

تشریح لغات ۱ ملّنا یہ مَلَّ یَمَلُّ سے ہے از سمع یقال مَلَّ الرجلُ مَلًّا ومَلالًا ومَلَّۃً ومَلالۃً جب کہ وہ تھک جائے اور طبیعت کو تنگی ہو یقال مَلَّ الشیٔ ومن الشیٔ جب کہ وہ اس سے ملول ہو اور اس کا دل تنگ ہو اور اداس اور غمگین

Maktaba Tul Ishaat.com

ہو۔ ۲ السُّرٰی رات کو چلنا یقال سرائے یسری سُرًی وسُریٰ وسرایۃً وسَرَیانًا ومَسْرًی ای سار لیلًا ازضرب ۳ ملنا یہ مال یمیل سے ہے ازضرب بمعنے رجوع کرنا ورغبت کرنا یقال مال الی الشئ یعنی اس نے رغبت کی ویقال مال عنہ یعنی اس نے اعراض کیا۔ ۴ الاکرآئے بمعنے اونگھ۔ ونہند یقال کری الرجل کرًی۔ ای نعس از سمع ۵ صادفنا از مفاعلت بمعنے پانا یقال صادَفہ یعنی وہ اس کے مقابل ہوا خواہ بہ ارادہ یا بغیر ارادہ۔ اور اس کا مجرد ضرب اور نصر سے آتا ہے یقال صدفًا وصدوفا بمعنے لوٹنا وپھرا ازضرب صدفًا یقال صدف عنہ یعنی اس نے اعراض کیا۔ اور وہ رُکا وصدف فلانًا یعنی پھیر دیا اور لوٹا دیا ۶ ارضنا بمعنے زمین والجمع ارضون واُرُوض "دارض وآراض یقال اتانا ابن اُرَضٍ یعنی ہمارے پاس غیر معروف النسب مسافر آیا ۷ مخضلۃ از افعلال بمعنے تر وتازہ وسبز ہونا اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے یقال خضل خضلًا واخضل واخضل واخضوضل بمعنے تر ہونا وغمناک یقال عیش خضل "بمعنے شاداب زندگی۔ ۸ الرُّبا یہ ربوۃ بالحرت الثلث کی جمع ہے بمعنے ٹیلہ اور اس کی جمع رُبی مثل طُلی آتی ہے واصلہ رباء الال رباءً ورُبُوًّا ای زاد ونما از نصر ۹ معتلۃ از افتعال اس کا مصدر اعتلال ہے۔ آہستہ سے ہوا کا چلنا اور بیمار ہونا اول معنے لینے کی صورت میں کوئی استعارہ نہ ہوگا اور دوسرے معنے کی صورت میں صبا کو بیمار سے تشبیہ دی تو یہ استعارہ بالکنایہ ہوا یا یہ ماخوذ علل سے جس کے معنے سیراب کرنے کے ہیں تو معتلۃ کے معنے سیراب کیا ہوا ٹیلہ۔ یقال اعتلت الریح ای کانت لینۃ یعنی ہوا خوشگوار اور بھینی بھینی ہے ۱۰ الصبا بکسر الصاد بمعنے جوش جوانی بفتح الصاد بمعنے پروا ہوا اور اس کا مقابل دبور ہے۔ پچھوا ہوا) والجمع صبوات "واصباء" ۱۱ فتخیرنا ایک اختیار باب افتعال سے ہے جس کے معنے پسندیدہ جاننے کے ہیں اور کسی چیز کو پسند کر لینا اور یہاں یہ باب تفعل سے ہے جس کے معنے بے تکلف اچھا سمجھ لینے کے ہیں۔ خواہ وہ نفس الامر میں اچھی ہو یا نہ ہو اس پر اعتراض ہوتا ہے۔ جب وہ سرو سبز تھی۔ تو وہ نفس الامر میں اچھی ہوئی تو اس لیے مناسب یہ تھا کہ اختر نا کہتا تو اس کا جواب یہ ہے۔ جب ان کی وہ منزل ہی نہ تھی تو وہ گویا واقع میں اچھی نہ ہوئی۔ اس لیے کہ انھیں اس کی تر وتازگی سے کیا فائدہ ہوا بلکہ اور حسرت رہ گئی۔ مناخًا ۱۲ یہ ظرف ہے باب افعال کا بمعنے جائے اقامت اور اونٹ بیٹھ جانے کی جگہ اور غیر پسندیدہ جگہ کے لیے کہا جاتا ہے۔ ہذا مناخ سوء ومنہ اناخ الجمل یعنی اونٹ کو بٹھایا اور اس کا ثلاثی مجرد مستعمل نہیں ہوتا ۱۳ للعیس سفید اونٹ جس میں خفیف سی سیاہی ہو اور بھورے رنگ کا اونٹ اور خاکی رنگ کے اونٹ کو کہتے ہیں۔ اس کا واحد مذکر اعیسُ ہے۔ اور اس کا واحد مؤنث عیساء آتا ہے۔ یہ یائی ہے۔ اور العیس عمدہ قسم کے اونٹ کو کہتے ہیں۔ اور وادی نصر سے آتا ہے جس کے معنے حال بیان کرنے آتے ہیں اور عیس اُسی سے ہے۔ اور یہ اعوس تھا واو کو خلاف قیاس یا سے بدل لیا اور اعیس چونکہ ای رفتار میں اچھا ہوگا اس لیے اس کا اچھا حال بیان کریں گے ۱۴ محطات از نصر حُطّ" اور حُطَّۃ کے معنے اترنے کی جگہ اور قیام کی جگہ کے آتے ہیں یقال حَطَّ حَطًّا ای نزل وفی التنزیل وقولوا حِطَّۃٌ۔ اور محط کی جمع محاطّ اور حالت آتی ہیں ۱۵ للتعریس کے مطلق اترنے یا رات کے اخیر حصہ میں سفر آرام کے لیے اترنا یا ماخوذ عرس سے ہے جس کے معنے دلہن کے ہیں واصلہ عَرَسَ عُرُسًا وعَرَسَ عَرْسًا از نصر وسمع بمعنی خوشی ہونا ۱۶ حَلّ از نصر وضرب اس کا مصدر حلول ہے جس کے معنی اترنے کے ہیں یقال حَلَّ حَلًّا وحُلُولًا المکان جب کہ وہ اترے ۱۷ الخلیط بمعنے شریک ساجھی وپڑوسی وشوہر وساتھی دوست وچچا زاد بھائی اور چیز جو کسی غیر سے مل جائے اور وہ قوم جو کسی امر پر جمع ہو جائیں اور اتفاق کر لیں اور اس کے معنے شریک فی الملک کے بھی آتے ہیں۔ یعنی کسی مملوک چیز میں شریک ہوں۔ والجمع خُلُط "وخُلَطاء اور اس کے معنے بھوسہ ملی ہوئی مٹی کے بھی آتے

Maktaba Tul Ishaat.com

ہیں وفی التنزیل وان کثیرا من الخطاء بداء از فتح بمعنے آرام کرنا اور بچہ کا تھپکا کر سلانا یقال ہدأ یہدأ ہدا و ہدوءا یعنی سکون ہونا حرکت وآواز وغیرہ میں یقال بدأ بالمکان جب کہ وہ اقامت کرے اور کبھی ہدا الف سے بدل کر بھی بولتے ہیں یقال ہدا الصبی جب کہ بچہ کو سلانے کے لیے تھپکی دیں ۱۲ طیط وہ آواز جو دو جسم غیر ذی روح کے ملنے سے نکلے جیسے پتھر کو پتھر پر مارنے سے آواز پیدا ہو اب اس کے معنے اونٹنی کے اوپر جو کجاوہ ہو ہوا اس کی آواز چڑ چڑانے کو کہتے ہیں ازضرب۔ آلاطیط صوت الناقۃ والجمل وارحل اذا ثقلہ ما علیہ والصریر صوت القلم واللست والسریر والنعل والصرصرۃ صوت البازی والبط والخشخشۃ صوت حرکۃ القرطاس والثوب الجدید والدرع والصہصلق الصوت الشدید للمرأۃ والرعد والفرس۔ الجلجلۃ صوت البعر والرعد وحرکۃ الجلاجل والخفیف صوت حرکۃ الاغصان وجناح الطائر وحرکۃ الحجۃ والصلیل والصلصلۃ صوت الحدید واللجام والسیف والدراہم والمسامیر والطنین صوت الذباب والبعوض والطنبور والقعقعۃ والجلد الیابس والقرطاس ۱۲ الغطیط وہو الصوت الذی یخرج مع نفس النائم یعنی سوتے خراٹے لینا اور خرخر کرنا یقال غطّ الرجلُ فی نومہ غطًّا وغطیطًا فہو غاطٌّ جب کہ وہ خراٹے لے سونے کی حالت میں و یقال خطّ البعیر جب کہ اونٹ بلبلائے ازضرب۔

سَمِعْتُ صَيْتًا مِنَ الرِّحَالِ۔ يَقُوْلُ لِسَمِيْرِهٖ فِي الرِّحَالِ۔ كَيْفَ حُكْمُ سِيْرَتِكَ مَعَ جِيْلِكَ وَ جِيْرَتِكَ فَقَالَ اَرْعَى الْجَارَ۔ وَلَوْ جَارَ۔ وَاَبْذُلُ الْوِصَالَ۔ لِمَنْ صَالَ۔ وَاَحْتَمِلُ الْخَلِيْطَ۔ وَلَوْ اَبْدَى التَّخْلِيْطَ وَاُوَدُّ الْحَمِيْمَ۔ وَلَوْ جَرَّ عَنِّي الْحَمِيْمَ۔

الترجمۃ والمطالب تو میں نے ایک آدمی کی آواز سنی جو اپنے افسانہ گو (ساتھی) سے کہہ رہا تھا تیرا اپنے رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے ساتھ کیا برتاؤ ہے؟ وہ بولا کہ میں اپنے پڑوسی کی ہمیشہ رعایت کرتا ہوں خواہ وہ مجھ پر ظلم ہی کیوں نہ کرے اور جو شخص مجھ پر حملہ کرے اس پر میں اپنی دوستی برتتا ہوں اور میں اپنے دوست سے چشم پوشی کرتا ہوں اگرچہ وہ عداوت اور دشمنی کرے اور میں اپنے قریب عزیز کو دوست رکھتا ہوں اگرچہ وہ مجھے گرم پانی ہی کیوں نہ پلائے۔ (تکلیف ہی کیوں نہ پہنچائے۔)

تشریح لغات ۱ے صیتا سخت آواز کو کہتے ہیں یقال صَیْتٌ وصائتٌ کَمَیْتٍ ومائتٍ واصلہ صات یصوت صوتا بمعنے صاح وناد ے از (نصر) اور یہ صیت سے مشتق ہے جس کے معنے آواز کے ہیں اور یہ اصل میں صیوت تھا اس میں واو کو یاء کو یا میں ادغام کر دیا سمیرہ وہ شخص جو رات میں باتیں کرے۔ یقال سمر سمرًا وسمورًا ای حدثہ لیلًا از نصر۔ اور اس کے معنے رات کو باتیں سنانے والے اور رات کو قصہ گو کے بھی آتے ہیں۔ اور ابنا سمیر کے معنے رات اور دن کے آتے ہیں اور جو سمع سے آتا ہے اس کے معنے گندم گون ہونے کے آتے ہیں تو یہ سمرۃ سے ماخوذ ہوگا اس لیے کہ رات کی روشنی گندم گون ہوتی ہے جب چاند چڑھا ہوا ہو ۲ے الرحال یہ رحل کی جمع ہے بمعنے کجاوے وسواری اور اس کی تصغیر رُحَیل آتی ہے۔ جس کے معنے

Maktaba Tul Ishaat.com

یہ ہوتے ہیں کہ رحیل پر کلام مجید رکھا جائے یقال عاد المسافر الیٰ رحلہ یعنی مسافر اپنے قیام گاہ پر واپس آیا۔ ویقال حطّ رحلہٗ والقیٰ رحلہٗ اس نے اپنا کجاوہ اتارا اور سامان ڈالدیا یعنی اُس نے اقامت کرلی ۷ سیرت۔ بمعنے عادت۔ طریقہ وطرز زندگی وہیئت یقال سیرۃ الرجل یعنی سوانح عمری۔ لوگوں کے ساتھ سلوک کی کیفیت یقال ہو حسن السیرۃ وہ اچھی عادت والا ہے۔ والجمع سیر ۸ جیلک بالکسر۔ ایک قسم کے لوگوں کے گروہ کو کہتے ہیں۔ جیسے عربی، ترکی، چینی، ہندی اور زمانہ کے لوگ والجمع اجیالٌ اور بعض اس کے معنے یہ فرماتے ہیں ہو کل قوم یختصون بلغۃ جیز تکت ۹ جار کی جمع ہے بمعنے پڑوسی وہمسایہ یقال جاورہٗ مجاورۃً وجوارًا وجُوارًا والکسر افصح یعنی اس کے پڑوس میں وہ تنہا رہتا ویقال جاد المسجد یعنی اس نے اعتکاف کیا۔ اور جار کی جمع جیرانٌ اور جیرۃٌ اور جوارٌ اور اَجْوَارٌ آتی ہے ۱۰ ارعے از فتح ریاعۃ مصدر بمعنے حفاظت کرنا یقال رعے الامر رعایۃً اذا حفظ وفی التنزیل فما رعَوْہا حَقَّ رعایتہا ۱۱ جار بمعنے پڑوسی وہمسایۂ قدم تحقیقہ ۱۲ جار یہ جور سے مشتق ہے جس کے معنے ظلم کے ہیں اور یہ عدل کی نقیض ہے یقال جارَ یجُورُ جَوْرًا جبکہ وہ اس پر ظلم کرے از نصر ۱۳ ابذل از نصر وضرب بمعنے خرچ کرنا اور یہ منع کی ضد ہے یقال بذل الشیٔ بذلاً جبکہ وہ دے۔ اور سخاوت کرے۔ ویقال بذل جہدہ جبکہ وہ پوری کوشش کرے ۱۴ الوصال یہ باب مفاعلت کا مصدر ہے بمعنے ملاقات وملنا یقال واصلہ وصالاً ومواصلۃً بمعنے تعلق رکھنا۔ ۱۵ صال از نصر اس کا مصدر صولٌ اور صَوْلَۃٌ آتا ہے بمعنے حملہ کرنا یقال صال علیہ بمعنے کود پڑا۔ وصال وصولاً وصیالاً وصولاناً ومصالۃ علیہ جب کہ اس پر حملہ کرے۔ اور زبردستی کرے ۱۶ احتمل از افتعال اس کا مصدر احتمال ہے۔ بمعنے برداشت کرنا۔ یقال احتمل الشیٔ جبکہ وہ اٹھائے واحتمل الامرَ جبکہ وہ کسی امر کی طاقت رکھے اور اس پر صبر کرے ۱۷ الخلیط از ضرب یہاں اس کا مضاف محذوف ہے۔ ای ایذاء الخلیط اور خلیط کے معنے آمیزش کے آتے ہیں۔ والجمع خُلُطٌ وخلطاء اصل میں وہ شخص جو سفر میں ساتھ ہو ۱۸ ابدے۔ از افعال بمعنے ظاہر کرنا یقال ابدے الامر یعنی اس نے ظاہر کیا وابدے فی کلامہ اس نے جرأت دکھلائی اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے۔ یقال بدا بدوًا وبداءً وبدوًا وبداءۃ بمعنے ظاہر ہوا ۱۹ التخلیط۔ اصل میں وہ شخص جو یہ ظاہر کرے کہ ہم دوست ہیں اور وہ اس کو تکلیف دے اور اس کے معنے فساد کے اور اچھی اور بری چیز کو ملا دینے کے بھی آتے ہیں۔ ۲۰ ادّ بتشدید الدال بمعنے دوست رکھنا یقال ودد فلانا ودًّا ودادًا وِدًّا وِدادًا ومَوَدَّۃً ومُوَدَّۃً ومَوَدِدَۃً ای احبّہٗ از سمع ۲۱ الجمیم۔ بمعنے قریب وعزیز ومخلص دوست والجمع احماء اور اس کے معنے گرم پانی اور ٹھنڈا پانی کے بھی آتے ہیں اور یہ اضداد میں سے ہے۔ والجمع حمائم ۲۲ جَرَّعَ۔ از باب تفعیل اس کا مصدر تجریع ہے۔ بمعنے پانی گھونٹ گھونٹ کر کے پینا۔ یقال جرع جرعًا وتجرّعہٗ واجترعہ ابتلعہ وقیل اذا تابع الجرع مرۃ بعد اخریٰ کالمنکارہ از سمع وفتح۔

وَأَفْضِلُ الشَّفِيقَ عَلَى الشَّقِيقِ. وَأَنِّي لِلْعَشِيرِ. وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي الْعَشِيرِ. وَأَسْتَقِلُّ الْجَزِيلَ لِلنَّزِيلِ وَأَغْمُرُ الزَّمِيلَ بِالْجَمِيلِ. وَأُنْزِلُ سَمِيرِي مَنْزِلَةَ أَمِيرِي. وَأُحِلُّ أَنِيسِي مَحَلَّ رَئِيسِي. وَأُودِعُ مَعَارِفِي عَوَارِفِي. وَأُولِي مُرَافِقِي مَرَافِقِي.

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمۃ والمطالب اور میں دوست کو حقیقی بھائی پر فضیلت دیتا ہوں اور میں اپنے ساتھی کا حق ادا کرتا ہوں۔ اگرچہ وہ دسواں حصہ بھی بدلہ نہ کرے۔ اور میں بڑی سے بڑی شئے کو اپنے مہمان کے لیے کم سمجھتا ہوں۔ اور اپنے رفیق یا دوست کو احسانات سے چھپا دیتا ہوں میں اپنے قصہ گو (رفیق) کو اپنے حاکم کی جگہ اتارتا ہوں اور اپنے دوست کو اپنے سردار کی جگہ رکھتا ہوں اور میں اپنے جاننے والوں پر بخشش کرتا ہوں اور میں اپنے ساتھی کی مدد کرتا ہوں۔

تشریح لغات ۱؎ افضل۔ از باب تفعیل بمعنے بڑھانا و ترجیح دینا یقال فضّلہٗ علے غیرہ یعنی میں نے اس پر فضل کا حکم لگایا اور اس کو بڑھایا ۲؎ الشفیق۔ بمعنے دوست اور یہ مشتق ہے شفق علیہ شفقاً سے ای حرص علے خیرہ از سمع وضرب وکرم۔ شفیقٌ وشِفقٌ وشفوق۔ ومنہ الشفقۃ۔ بمعنے مہربانی ۳؎ الشقیق بمعنے آدھا۔ وسگا بھائی۔ از نصر اس کا مصدر شقٌ آتا ہے جس کے معنے پھاڑنے کے ہیں گویا وہ بھائی بھی ایک چرا ہوا ٹکڑا ہوتا ہے اپنے دوسرے بھائی سے یقال شقّ الشئَ یعنی اس نے چیز کو الگ کیا اور اس نے پھاڑا اور چیرا اور شق العصا یہ جدائی سے کنایہ ہوتا ہے ۴؎ اَفی۔ اس کا مصدر وفاءٌ ہے بمعنے پورا کرنا یقال وفی بالوعد او العہد یعنی اس نے وعدہ یا عہد کو پورا کیا از ضرب اور ایفاء کے معنے بھی پورا کرنے کے آتے ہیں۔ وفی التنزیل فمن اوفٰی بما عاہد علیہ اللہ ۵؎ العشیر بغیر تاء کے اس کے معنے قریب کے آتے ہیں۔ خواہ وہ اولاد ہو یا غیر ہو اور اس کے معنے بیوی اور خاوند کے بھی آتے ہیں۔ اور میل جول کرنے کے بھی معنی آتے ہیں۔ یقال عاشرہ ای خالطہٗ وصاحبہٗ والجمع عشراء ۶؎ لم یکافئی از مفاعلت مکافاۃ مصدر بمعنے پورا کرنا یقال کافاہ علے الشئ مکافاۃ وکفاءً ای جازاہ وہذا کفاءہ ای مثلہ ۷؎ بالعشیر بمعنے دسواں حصہ والجمع اعشارٌ ۸؎ استقل استقلال مصدر از استفعال اور یہ قلت سے ماخوذ ہے۔ جو کثرت کی ضد ہے۔ یقال قلّ یقلّ قِلّۃً ہو قلیلٌ از ضرب ۹؎ الجزیل اس کے معنے بڑی عطا و بخشش کے آتے ہیں یقال جزل الشئ جزالۃً ای عظم از کرم والجمع اجزالٌ وجزالٌ ۱۰؎ للتنزیل اترنے والا مہمان اور وہ کھانا جس میں برکت ہو والجمع نزلاء والنزلُ ما یُعدُّ للنازل وفی التنزیل ھذا نزلہم یوم الدین فنزلٌ من حمیم ۱۱؎ اعمر۔ اس کا مصدر عمر ہے بمعنے ڈھانپنا وڈھانکنا اور پانی کا بلند ہونا یقال عمرہ الماء عمرا ای اعلاہ از نصر ویقال عمر فلانا بفضلہ اس نے فلاں کو اپنے فضل واحسان سے ڈھانپ لیا ۱۲؎ الزمیل وہ دوسرا شخص جو اپنے ہمراہ ہوا ہو۔ ردیف جوڑی دار اور خاص پیچھے سوار ہونے والا واصلہ زملہ بزملہ زملًا ای ارفقہ وعادلہ وتزمل بثوبہ ای تلفف وفی التنزیل یا ایہا المزمل ۱۳؎ بالجمیل یہ جمال سے مشتق ہے بمعنے خوبصورتی اور رونق اور حوصورت اور سیرت میں خوب ہو یقال جمل الرجل جمالاً فہو جمیل از کرم اور یہاں مضاف محذوف ہے۔ ای بالعطاء الجمیل ۱۴؎ سمیری وہ شخص جو رات میں رفیق کے ساتھ باتیں کرے۔ اور اس کو قصہ سنائے۔ وفی التنزیل قال فما خطبکم۔ یٰسامری۔ ۱۵؎ امیر والجمع امراء بمعنے امیر وسردار وشریف واصلہ امر الرجل امراً وآمرًا وامرۃً وامارۃً ای صار امیرا از سمع وکرم ۱۶؎ احلال اس کا مصدر احلال ہے بمعنے حلال کرنا اور احرام سے نکل جانا اور اُتارنا اور واجب کرنا اور گرہ کھولنا اور رحل پر پہنچ جانا اس کے یہ سب معنے آتے ہیں اور یہاں اس کے معنے اُتارنے کے ہیں ۱۷؎ انیس یہ اُنس سے مشتق ہے بمعنے میل جول اور انیس یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے آنیس اب اس معنی میں مستعمل ہونے لگا ہے جس سے محبت ہو جائے اور دل لگ جائے از سمع وضرب وکرم یقال اَنِسَ وَانُسَ وانسًا وانسۃً وَانَسَ اَنَسًا۔ جب کہ وہ مانوس ہو دانس یہ والیہ جب کہ وہ اس سے محبت کرے اور اس کے دل کو

Maktaba Tul Ishaat.com

سکون ہو۱۸ محل بفتح الحاء بمعنے اترنے کی جگہ واترنا والجمع محالّ ۱۹ رئیس بمعنے سردار قوم وچودھری والجمع رُؤسار یقال رؤس ریاسۃً ای کان رئیساً ورئیس القوم ورءاسۃً ای کان رئیسہم ازکرم وسمع ۲۰ اودع ازافعال اس کا مصدر ایداع ہے بمعنے ودیعت کرنا۔ امانت اور ودیعت میں فرق ہے امانت کا اطلاق شی مہتم بالشان اور غیر مہتم بالشان پر کیا جاتا ہے۔ اور ودیعت کا اطلاق خاص مہتم بالشان پر کیا جاتا ہے ۲۱ معارفی یہ معرف کی جمع ہے چہرہ اور چہرے کے محاسن بفتح الراء وکسرہا، وہو وجہ الانسان بما یشتمل علیہ کانہ ظرف من عرف والعارف محاسن الوجہ یقال ہم عزا المعارف وہم شم المعارف ومعارف الرجل اصحابہ وایضا یقال ہو من المعارف یعنی وہ مشہور لوگوں میں سے ہے ۲۲ عوارفی۔ یہ عارفۃ کی جمع ہے بمعنے عطیہ اور پہچاننے والا رزق اور احسان کے معنے بھی آتے ہیں یہاں عطیہ کے معنے ہیں۔ اور یہ فاعلۃ کے وزن پر ہے جو مفعول کے معنے میں ہے ۲۳ اولی ایلاء اس کا مصدر ہے ازافعال بمعنے بخشش کرنا وبارش برسانا وقسم کھانا اور وہ بارش جو دوبارہ ہو ۲۴ مرافقی ازباب مفاعلت بمعنے دوستی کرنا اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے۔ اور ازکرم ونصر بمعنے نرمی کرنا اور اس کے صلہ میں با اور لازم اور علے آتا ہے۔ یقال رفق بہ ولہ وعلیہ۔ ۲۵ مرافقی بفتح المیم بمعنے نفع اور یہ مرفق کی جمع ہے وفی التنزیل ویہیئ لکم من امرکم مرفقا بمعنے النفع واصلہ رفق رفقاً ای نفعہ واعانہ ازنصر وامارفق بہ ولہ وعلیہ رُفقاً ومرفقاً ای عاملہ بلطف ضد العنف ازنصر وکرم وسمع رُفق رفاقۃً ای صار الرجل رفیقاً ازکرم۔

وَاِلَيْنُ مَقَالِيْ لِلْقَالِيْ. وَاُدِيْمُ تَسْآلِيْ عَنِ السَّآلِيْ. وَاَرْضٰى مِنَ الْوَفَاءِ بِاللِّقَاءِ. وَاَقْنَعُ مِنَ الْجَزَاءِ بِاَقَلِّ الْاَجْزَاءِ. وَلَا اَتَظَلَّمُ حِيْنَ اُظْلَمُ. وَلَا اَنْقِمُ وَلَوْ لَدَغَنِيَ الْاَرْقَمُ. فَقَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَيْكَ يَا بُنَيَّ اِنَّمَا يُضَنُّ بِالضَّنِيْنِ. وَيُنَافَسُ فِي الْكَمِيْنِ.

الترجمۃ والمطالب اور اپنے دشمن سے میٹھی میٹھی باتیں کرتا ہوں اور جو شخص میری طرف سے بے غم ہو میں اس کی اکثر جو خبر گیری کرتا رہتا ہوں۔ اور میں ذرا سی وفا پر خوش ہو جاتا ہوں اور تھوڑے سے بدلے پر قناعت کر لیتا ہوں۔ اور جب مجھ پر ظلم کیا جائے تو میں اس کی کوئی شکایت نہیں کرتا اور میں کبھی بدلہ نہیں لیتا اگرچہ مجھ کو کوڑیالا سانپ ہی کیوں نہ کاٹ لے یہ سُن کر اس کا ساتھی بولا تعجب ہے اے میرے پیارے بیٹے بخیل (کنجوس) کے ساتھ بخل کیا جاتا ہے اور بیش بہا چیز کی طرف رغبت (خواہش) کی جاتی ہے۔

تشریح لغات ۱ اُلِیْنُ یہ لین سے مشتق ہے جس کے معنے نرمی کے ہیں ازضرب یقال لان الشیٔ لیناً ولیاناً ضد خشن اوصلب جب کہ چیز نرم ہو جائے وفی التنزیل فبما رحمۃ من اللہ لنت لہم ۲ مقالی یہ مصدر میمی ہے۔ قول سے بمعنے بات کرنا ۳ للقالی۔ ازضرب دشمن بغض رکھنے والا یقال قلاہ قِلیً وقِلاءً ای البغضہ۔ وفی التنزیل ماوَدّعک ربک وما قلی ۴ اُدِیْمُ اس کا مصدر ادامت ہے۔ یقال ادام الامر یعنی اس نے ہمیشہ وہ کام کیا اور یہ دوام سے ماخوذ ہے بمعنی مداومت کرنا ہمیشہ

Maktaba Tul Ishaat.com

کرنا۔ یقال دام التی یدوم ویدام دوماً ودواماً ای ثبت واستمر از نصر وسمع وفی التنزیل ما دامت السموات والارض ۵ تسآلی اس کے معنے مبالغہ فی السوال یعنی بہت مانگنے کے ہیں۔ اور اس میں ت زائد ہے اور ت مبالغہ کے لیے بھی آتی ہے ۶ سالی یعنی بے غم اور دوستی کو چھوڑنے والا۔ یقال سلاہ وسلاعنہ وسلیہ سلواً وسلوًا وسلیاً وسلوانًا ای نسیہ واسلاہ واسلے عنہ فتسلے از نصر وسمع ۷ بالفاء بالفتح قلیل شئ اور حقیر شئ اور حق سے کم کے بھی معنے آتے ہیں۔ وقال ابن الاثیر الوفاء التمام واللفاء النقصان وفی التہذیب لفا حقہ اذا اعطے اقل من حقہ والمصدر لفاء از فتح یہ مہموز لام ہے ۸ اقنع۔ یعنے راضی اور خوشی ہوتا ہوں۔ یہی یقال قنع بنفسہ قنعًا وقناعۃً ای رضی فہو قانع از سمع واما قنع بالفتح یقنع قنوعًا یعنے ذل للسوال ۹ الجزا کسی چیز کا بدلہ دینا یقال جزاہ بہ وعلیہ جزاءً ای کافاہ ازضرب واز فتح یقال جزء الشئ جزءً ایعنی اجزاء میں اس نے تقسیم کی اور اس کا ایک جز لیا ۱۰ الاجزاء یہ جزء کی جمع ہے جس کے معنے بعض الشئ کے ہیں۔ اور یہ فتح سے آتا ہے۔ یقال لک فی ہذا عنا، وجزء لا تتظلم از تفعل اس کا مصدر تظلم ہے بمعنے ظلم کرنا اور ظلم کی شکایت کرنا یقال تظلم منہ یعنی اس نے ظلم کی شکایت کی ۱۲ اظلم۔ اس کا مصدر ظلم ہے از ضرب۔ والظلم فی الاصطلاح وضع الشئ فی غیر محلہ۔ یقال ظلم ظلمًا ومظلمۃً جب کہ وہ اس پر ظلم کرے ۱۳ لانقم از ضرب وسمع ای لا اکرہ ولا اعتب یقال نقمت علیہ وانقم نقمًا فانا نقم علیہ وفی التنزیل وما نقموا منہم الا ان یؤمنوا ونقمۃ بالکسر ونقم من فلان الاحسان اذا جعلہ مما یؤدیہ الی کفر النعمۃ اور جب یہ من اور علی سے متعدی ہوتا ہے تو اس کے معنی اور برا سمجھنے کے آتے ہیں ۱۴ لدغنی از فتح لدغ اور تلداغ آتے ہیں۔ جس کے معنی زہریلے جانور کے کاٹنے کے آتے ہیں اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ لدغ سانپ کے کاٹنے کو اور لسع بچھو کے ڈسنے کو کہتے ہیں ۱۵ الارقم بہت زہریلا سانپ اور جس کے بدن پر سیاہ دھبے ہوتے ہیں جس کو چتکبرا یا چتیل یا چتی دار سانپ کہتے ہیں والجمع ارقام اور اس کے مادہ کو رقشاء بالشین والمد کہتے ہیں اور رقماء نہیں کہتے واعلم ان للعض اسماء فالعض والضم من کل حیوان والکدم والرز من ذی الخف والحافر والنقر والنسر من الطیر واللسب من العقرب واللسع والنہش واللدغ والنکز من الحیۃ الالان النکز بالانف وسائر ما تقدم بالناب فقد الدیہ ۱۶ ویلک میں کاف ضمیر خطاب کا ہے اور وی زجر کے لئے اور یہ تعجب کے لئے بھی آتا ہے اور بصریوں کے نزدیک یہ کلمہ وے مستقل زجر کے لئے ہے اور اس میں کاف خطاب کا ہے اور کوفی اس کو اصل ویل کہتے ہیں اس سے لام حذف کر دیا گیا ہے اس کے بعد یہ کاف کی طرف مضاف کیا گیا اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ وے کلمہ زجر ہے اور کاف اس میں حرف زائدہ ہے ۱۷ یا بنیۃ یہ ابن ابن کی تصغیر ہے اصل میں یہ بنوی تھا یہ نبی کی تصغیر ہے واؤ یا ایک کلمہ میں جمع ہوئے داد کو یا کیا اور اس کی یا متکلم کی طرف اضافت کر دی تو تین یا جمع ہو گئیں اس میں سے ایک یا کو تخفیفاً گرا دیا اور پھر ایک یا کو دوسری یا میں ادغام کر دیا۔ بنی ہو گیا ۱۸ یضن۔ اس کا مصدر ضنٌ ہے جس کے معنے بخل اور کنجوس کے ہیں یقال ضنَّ بالشئ ضنًا وضنانۃً ومضنۃً ای بخل از سمع وفی التنزیل وما ہو علے الغیب بضنین ۱۹ بالضنین کے معنے بخیل کے ہیں اور بالزاء کے معنے تہمت رکھنے کے آتے ہیں اور بالظاء کے معنے گمان اور یقین کرنے کے آتے ہیں۔ اور بالذال کے معنے رینٹھ کے بھینے کے آتے ہیں۔ یقال ضنَّ بہ ای بخل بہ وضنَّ علیہ اس کو نقصان پہنچایا۔ تنافس از مفاعلت بمعنے رغبت کرنا واصلہ نفس الشئ نفاسۃً فہو نفیس ای صار مرغوبا والجمع لہ نفاس از کرم ۲۰ ثمین بالثاء المثلثۃ بمعنے بیش قیمتی اور ثمن کی جمع اثمانٌ اور اثمنۃٌ اور اثمن آتی ہے۔ یقال ثامنت الرجل فی المبیع ای ساومتہ اور بالسین المہملۃ اس کے معنے موٹے کے آتے ہیں۔

لٰکِنْ لَّا اٰتِیْ غَیْرَ الْمُوَاتِیْ۔ وَلَا اَسْمَعُ الْعَاتِیْ بِمُرَاعَاتِیْ۔ وَلَا اُصَافِیْ مَنْ یَّابَی اِنْصَافِیْ۔ وَلَا اُوَاخِیْ مَنْ یُّلْغِیْ

Maktaba Tul Ishaat.com

الْاُوَاخِیْ۔ وَلَا اُمَالِیْ مَنْ یُخَیِّبُ اٰمَالِیْ۔ وَلَا اُبَالِیْ مَنْ صَرَمَ حِبَالِیْ۔ وَلَا اُدَارِیْ مَنْ جَهَّلَ مِقْدَارِیْ وَلَا اُعْطِیْ زِمَامِیْ مَنْ یُّخْفِرُ ذِمَامِیْ۔ وَلَا اُبَدِّلُ وِدَادِیْ لِاَضْدَادِیْ۔ وَلَا اَدَّعُ اِیْعَادِیْ لِلْمُعَادِیْ۔

الترجمۃ والمطالب لیکن میں اپنے موافق کے علاوہ کسی شخص کے ساتھ احسان سے پیش نہیں آتا اور اپنے رعایت کا داغ اور مہر اور مہربانی کبھی اپنے دشمن پر صرف نہیں کرتا اور جو شخص میرے دینے سے انکار کرے میں بھی اس سے خالص محبت نہیں رکھتا اور جو شخص اسباب ذرائع محبت کو چھوڑ دے تو میں اس سے کبھی بھائی چارہ نہیں کرتا۔ اور جو شخص میری امیدیں پوری نہ کرے تو میں کبھی اس کی مدد نہیں کرتا جس نے میرا رشتہ محبت توڑ دیا میں اُس کی کبھی پرواہ نہیں کرتا۔ اور جو شخص میری قدر و منزلت نہ پہچانتا ہو تو میں اس سے کبھی نرمی نہیں کرتا اور جو آدمی میرا عہد و پیمان توڑ دے تو میں اس کو کبھی اپنی مہار نہیں بخشتا اور میں اپنے دشمنوں پر اپنی محبت کبھی صرف نہیں کرتا اور میں اپنے دشمنوں کو ہمیشہ دھمکاتا رہتا ہوں۔

تشریح لغات ۱؎ المواتی از باب مفاعلت اس کا مصدر مواتات ہے۔ بمعنی مطیع ہونا اور موافق ہونا اور اس کا ماضی واتی یا لوا دواتی بالہمزۃ اور اس کا مضارع یواتی یا لواو آتا ہے یقال آتیتہ علے ذلک الامواتاۃ اذا طاوعتہ ووافقتہ۔ ۲؎ لاسم یہ وسم سے ماخوذ ہے از ضرب بمعنے علامت اور داغ لگانا اور یہاں خیر اور کرم کا ظاہر کرنا مراد ہے یقال وسمہ یسمہ وسماً وسمۃً جب کہ اس پر داغ لگائے ۳؎ العاتی از نصر اس کا مصدر عَتْوٌ ہے۔ وفی التنزیل وعَتَوْا عُتُوًّا کبیرا والمراد ہمنا الجبار والمتمرد الذی لایقبل موعظۃ والجمع عتاۃ واصلہ عتا یعتو عَتْوًا وعُتِیًّا ای استکبر وجاوز الحد ۴؎ بمعنی آتی باب مفاعلت کا مصدر ہے بمعنے محافظت ورعایت کرنا یقال راع الامر جب کہ وہ حفاظت کرے ۵؎ لا آمانی از مفاعلت اس کا مصدر مصافات ہے بمعنے خالص دوستی کرنا۔ یا بے اباءٌ اس کا مصدر ہے بمعنے انکار اور بے قدری کرنا اور ذلت کے کام سے بچنا یقال ابے الشی یابا ہ اباءً واباءۃً ای کرہہ۔ وفی التنزیل اَبٰی واستکبر از فتح وضرب ۶؎ انصافی بمعنے عدل کرنا اور یہ نصف سے ماخوذ ہے چونکہ مدعی اور مدعا علیہ انصاف میں برابر رکھے جاتے ہیں۔ اور اس میں رعایت نہیں کی جاتی یقال انصف بین الرجلین ای عدل بینہما واصلہ نصف الشیٔ نصفًا ونصفًا ونصافًا ونصافۃً ونصافۃً ای قسمہ نصفین از نصر ۷؎ ولآ واخی از مفاعلہ اس کا مصدر مواخاۃ ہے اور یہ اخوت سے ماخوذ ہے جس کے معنے بھائی بنانے کے ہیں۔ یقال آخی الرجل مواخاۃً وخاءً دوخا جب کہ وہ بھائی بنائے اور بھائی چارہ کرے۔ ۸؎ یلغی از افعال اس کا مصدر الغاءٌ ہے۔ بمعنے لغو کرنا اور باطل کرنا یقال الغے الشی ای ابطلہ ولغا الشیٔ لغوًا بطل از نصر ۹؎ الاواخی یہ اخیۃٌ کی جمع ہے بمعنے اسباب۔ محبت ۱۰؎ ولآ اُمالی از مفاعلہ اس کا مصدر ممالات ہے بمعنے مدد کرنا واصلہ الہمزۃ یقال مالاتہ ای عاونتہ والمجرد ملاءٌ از فتح بمعنے پر کردن والمصادر ملاءٌ وملاءۃ ومُلاءۃ ویقال ملاءٌ علے الامر ای ساعدہ وشایعہ وعاونہ۔ ۱۱؎ یخیبُ از تفعیل بمعنے محروم کرنا یقال خیبہ اللہ جب کہ اللہ اس کو محروم کرے وفی التنزیل وقد خاب من افتریٰ ۔ وقد مر تحقیقہ تحت قولہ یخب ۱۲؎ آمالی۔ یہ امل کی جمع ہے بمعنے امید ۱۳؎ لا ابالی از مفاعلہ اس کا مصدر مبالات ہے بمعنے پرواہ کرنا اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ یہ نفی میں مستعمل ہوتا ہے وقال عمی المکرم

Maktaba Tul Ishaat.com

مدظلہ یہ مثبت بھی مستعمل ہوتا ہے[۱۴] ضَرم ازضرب بمعنے کاٹنا یقال صرف الشئ ضرماً ای قطعتہ۔ اور ھرم کے معنے دوست سے قطع تعلق کرنے کے آتے ہیں اور ہجر کے معنے معشوق سے قطع تعلق کرنے کے ہوتے ہیں اور قطع کے معنے کسی کام پر پختہ ارادہ کرنے کے آتے ہیں اور جوب قطع زمین یعنی سفر کرنے کو کہتے ہیں[۱۵] حبالی یہ حبل کی جمع ہے۔ بمعنے رسی۔ لالوری اس کا مصدر مدارات ہے از مفاعلہ بمعنے نرمی کرنا یقال داریت فلاناً ای لاینتہ ورفقت بہ ہومن درای یدری دریا جس کے معنے حیلہ سے جاننے کے ہیں۔ ازضرب والمداراۃ المخاتلۃ والملاطفۃ ایضاً[۱۶] جہل۔ از سمع بمعنے نہ جاننا اور ان پڑھ ہونا وجہل علیہ یعنی وہ بیوقوف بنا اور بے وقوف ہوا اور ایڈیٹ بن کرنا اور اس کی صفت جاہل آتی ہے[۱۷] مقدار بمعنے توانائی و اندازہ و پیمانہ والجمع مقادیر اور یہاں مراد اس سے قدر اور مرتبہ اور عزت ہے[۱۸] بالکسر جس سے کوئی چیز باندھی جائے مہار۔ باگ نکیل لگام والجمع ازمتہ اور زمام النعل کے معنے جوتے کے تسمہ کے آتے ہیں اور زمام قوم کے معنے سردار کے آتے ہیں اور ذال سے اس کے معنے وعدہ کے آتے ہیں اور بالصاد المعجمۃ وہ چیز جو دو چیزوں کو آپس میں ملا دے[۱۹] بخفر و اختار" مصدر از افعال بمعنے وعدہ کو توڑنا یقال خفر العہد وخفر فلاناً جب کہ وہ عہد کو توڑے اور اس کے ساتھ بے وفائی کرے از نصر وضرب والمصدر خفر وخفور[۲۰] ذمامی بمعنے عہد اور امان اور تاوان اور حق اور مرتبہ والجمع اذمۃ" والذمۃ مشلثۃ والجمع ذمم" لا ابذل[۲۱] اس کا مصدر بذل ہے جو منع کی ضد ہے بمعنے خرچ کرنا۔ یقال بذلہ بذلہ ای اعطاہ وجاد بہ از نصر وضرب ودادی[۲۲] ں کے معنے محبت اور دوستی کے آتے ہیں۔ اور یہ مصدر ہے جو سمع سے آتا ہے۔ یقال ودہ یودہ ودا ودادا ودادۃ ومودۃ ومودۃ ومودۃ بمعنے خواہش کرنا۔ اور محبت کرنا[۲۳] لاضدادی یہ ضد کی جمع ہے۔ بمعنے مخالف، دشمن فی التنزیل ویکون علیہم ضدا ویقال ضادہ ای خالفہ وضد فلاناً فی الخصومۃ ضدای غلبہ۔ وضدہ عن کذا ای دفعہ صرفہ از نصر[۲۴] لا ادع۔ اس کا مصدر ودع ہے بمعنے چھوڑنا از فتح یقال ودع الشئ جب کہ وہ اس چیز کو چھوڑے دراس فعل کے مصدر اور ماضی قلیل الاستعمال ہیں۔[۲۵] ایعاد کے معنے ڈرانے اور دھمکانے کے آتے ہیں اور یہ افعال مصدر ہے۔ یقال اوعدہ ایعاداً جب کہ وہ دھمکی کرے۔ اور وعدہ کرے وقال ابن سیدۃ وعدہ اور عدۃ یہ خیر میں مستعمل ہوتا ہے۔ اور ایعاد اور وعید یہ شر میں مستعمل ہوتا ہے اور جوہری یہ فرماتے ہیں کہ وعدہ کا استعمال خیر اور شر دونوں میں ہوتا ہے للمعادی۔ از مفاعلہ اس کا مصدر معاداۃ آتا ہے جس کے معنے ظاہر اور باطن دونوں طرح سے دشمنی کرنے کے آتے ہیں، ال عادی فلاناً جبکہ وہ جھگڑا کرے اور وہ اس کا دشمن بھی ہو۔

لَا عَرِّسُ[۱] الْاَیَادِیْ[۲] فِیْ اَرْضِ الْاَعَادِیْ[۳]۔ وَلَا اَسْرَحُ[۴] بِمَوَاشِیْ[۵] لِمَنْ یَفْرَحُ[۶] بِمَسَاءِیْ[۷]۔ وَلَا اَرٰی

Maktaba Tul Ishaat.com

اِلْتِفَاتِیْ۔ اِلٰی مَنْ یَّشْمَتُ بِوَفَاتِیْ۔ وَلَا اَخُصُّ بِجَبَائِیْ اِلَّا اَحِبَّائِیْ۔ وَلَا اَسْتَطِبُّ لِدَائِیْ۔ غَیْرَ اَوِدَّائِیْ وَلَا اُمَلِّكُ خُلَّتِیْ۔ مَنْ لَّا یَسُدُّ خَلَّتِیْ۔

الترجمۃ والمطالب اور میں اعداد (دشمنوں) کی زمین میں کبھی نعمتوں کا درخت نہیں لگاتا اور جو شخص میری برائی سے خوش ہو میں اس کی کبھی غمخواری نہیں کرتا اور جو آدمی میری موت سے خوش ہو میں اس کی کبھی نظرِ عنایت سے نہیں دیکھتا میں سوائے اپنے احباب کے کسی کے ساتھ اپنی بخشش کو مخصوص نہیں کرتا اور میں اپنے دوستوں کے سوا کسی کو اپنے درد کا درمان (معالج) نہیں بناتا اور جو شخص میری محتاجی دور نہ کرے تو میں ہرگز اس سے خلوص سے نہیں ملتا۔

تشریح لغات لا اَغْرِسُ غرس مصدر از ضرب بمعنے درخت لگانا یقال غرس الشجر غرسًا جب کہ وہ درخت لگائے اور غرس کی جمع اغراس آتی ہے ۲ الایادی یہ ایدی کی جمع الجمع ہے اور ایدی ید کی جمع ہے اور ایادی کا اکثر استعمال نعمت کے معنے میں ہوتا ہے ارض زمین والجمع ارضون وأُرُوضٌ واراض آراض الآعادی یہ مفرد اور جمع دونوں کے لیے مستعمل ہوتا ہے عدو کی جمع اعداء آتی ہے اور اس کی جمع کی جمع اعادِ آتی ہے بمعنے دشمن ۳ لا اسمح از کرم وفتح اس کا مصدر سمح ہے بمعنی جوانمردی اور بہادری اور سخاوت کرنا ۵ مواساتی یہ باب مفاعلہ کا مصدر ہے بمعنے ہمدردی کرنا یقال آسے الرجل فی مالہ یعنی اُس نے اس کے ساتھ مالی ہمدردی کی ۶ یفرح یہ فرح سے مشتق ہے جو حُزن کی ضد ہے بمعنے خوشی یقال فرح الرجل فرحًا از سمع ۷ بمساءتی یہ مساءۃ کی جمع ہے جو اسم مصدر ہے جس کے معنے بُرائی کے ہیں۔ یقال ساء الامر فلانا سوءًا وسُوءًا وسواءً وسواءۃً وسوایۃ ومساءً ومساءۃ ای احزنہ او فعل بہ ما یکرہ ہمہ وساء بہ ظنًا ظنّ بہ السوء از نصر ۸ التفاتی یہ باب افتعال کا مصدر ہے بمعنے جھکنا یقال التفت الیہ جب وہ اس کی طرف چہرہ پھیرے والتفت بوجہہ یمنۃً اولیسرۃً جبکہ وہ اس کی طرف جھکے واصلہ لفتہ عن الشئی ای صرفہ والمصدر لفتٌ از ضرب وفی القرآن المجید لتلفتنا عما وجدنا علیہ آباءنا ۹ لیشمت۔ اس کا مصدر شماتت ہے۔ جس کے معنے دشمن یا کسی کی مصیبت پر خوش ہونے کے ہیں از سمع ومنہ التشمیت وہو دعا للعاطس کا نہ ازالۃ الشماتۃ عنہ بالدعاء لہ ۱۰ وفاتی جس کے معنے موت کے ہیں والجمع وَفَیَاتٌ وہو اسم من الوفاۃ وقد مرّ سابقًا ۱۱ ولا اَخُصُّ از نصر یقال خصّ شیئًا بالشئی خصًّا وخصوصًا وخصوصیۃً والفتح افصح ای افردہ بہ دون غیرہ ۱۲ بجبائی بالکسر۔ یہ مصدر ہے جس کے معنے عطا کے ہیں۔ یقال جباہ جبوًا وجبوۃً بکذا ای اعطاہ وجباہ عن کذا ای منعہ از نصر ۱۳ احبائی۔ یہ حبیب کی جمع ہے۔ بمعنے دوست اور عاشق معشوق اور حبیب کی جمع اَحِبَّۃٌ اور اَحباب بھی آتی ہیں ۱۴ لا استطب۔ از استفعال اس کا مصدر استطاب ہے بمعنے بہت مبالغہ سے علاج کرنا یقال استطبّہ یعنی اس نے دوا تجویز کرائی۔ ومنہ الطبیب ۱۵ لدائی یہ نہموز لازم اور اجوف وادی ہے بمعنے بیماری والجمع ادواءٌ ادّاءٌ یہ ودید کی جمع ہے بمعنے محبت اور دوست کہنے والے کے ہیں۔ اور اسکی جمع اوِدّۃٌ بھی آتی ہے اور ودید اسم جمع جو محبین کے معنے میں بھی آتا ہے۔ ۱۶ خلتی بالضم بمعنے دوستی وعادت وہمبوی ومحبوبہ

Maktaba Tul Ishaat.com

11/1 و دوست یہ واحد اور تثنیہ جمع مذکر اور مؤنث سب کے لیے مستعمل ہوتا ہے۔ ۱۷ سُدٌّ از نصر اس کا مصدر سَدٌّ ہے جس کے معنے روکنے کے آتے ہیں یقال سَدَّ الشی ای منعہ وفی التنزیل وجعلنا من بین ایدیہم سَدًّا ومن خلفہم سَدًّا ای حاجزًا ومانعا ۱۸ خلتی با فتح بمعنے حاجت ومحتاجی والجمع خلال وخلل۔

وَلَا أُصَفِّي نِيَّتِي۔ لِمَنْ يَتَمَنَّى مَنِيَّتِي۔ وَلَا أُخْلِصُ دُعَائِي لِمَنْ لَا يُفْعِمُ وِعَائِي۔ وَلَا أُفْرِغُ ثَنَائِي۔ عَلَى مَنْ يُفَرِّغُ إِنَائِي۔ وَمَنْ حَكَمَ بِأَنْ أَبْذُلَ وَتَحْزُنَ۔ وَأَلِنَّ وَتَخْشُنَ۔ وَأَذُوبَ وَتَجْمُدَ۔ وَأَذُمَّ وَتَحْمَدَ

(استفہام انکاری ای ای لم یحکم احد بذلک لان ذلک لیس العدل ۱۲

الترجمۃ والمطالب اور جو آدمی میری موت کا متمنی (خواہش مند) ہو میں ہرگز اس سے نیک نیتی نہیں کرتا اور جو شخص میرا برتن (زنبیل) نہ بھرے تو میں ہرگز اس کے لیے دعا نہیں کرتا اور جو آدمی میرا برتن خالی کردے (میرے دل میں اس کی طرف سے جگہ نہ رہے) تو میں اس کی کبھی تعریف نہیں کرتا (تم یہ بتاؤ) کس نے کہا ہے کہ میں اپنا مال خرچ کرتا رہوں اور تو اپنا مال جمع کر کے رکھے اور میں نرمی سے پیش آتا رہوں اور تو سختی میرے ساتھ کئے جا اور میں پگھلتا رہوں اور تو جما رہے اور میں جلتا رہوں (پگھلتا رہوں) اور تو ٹھنڈا رہے۔

تشریح لغات ۱ لا اصفی از تفعیل اس کا مصدر تصفیۃ ہے بمعنے صاف اور خالص کرنا یقال صفّی الشیٔ تصفیۃً جبکہ وہ صاف اور ستھرا کرے ۲ نیتی۔ بمعنے ارادہ وقصد اور دل کا عزم والجمع نیات ۳ لا اخلص از افعال اس کا مصدر اخلاص ہے یقال اخلص الشیٔ بمعنے خلاصہ لینا وچن لینا ۴ دعا بمعنے دعا کرنا والجمع ادعیۃ ۵ لا یفعم از افعال اس کا مصدر افعام ہے۔ یقال افعم الاناء جبکہ وہ پانی کو بھرے ویقال افعم المسک والبیت جبکہ خوشبو سے بھر دے ویقال افعم الرجل جبکہ خوشی سے بھر دے (یعنی خوش کر دے) ۶ دعائی برتن والجمع اوعیۃ وجمع الجمع ادا ع اور یہ ضرب سے آتا ہے جس کے معنے جمع کرنے حفاظت کرنے کے آتے ہیں۔ اس لیے کہ برتن بھی چیز کی حفاظت کرتا ہے ۷ لا افرغ از افعال اس کا مصدر افراغ ہے یقال افرغ الماء ای صَبَّہٗ (یعنی پانی کو گرائے) واز سمع یقال فرغ الماءُ فراغًا جبکہ پانی گرے ۸ ثناء بمعنے تعریف والجمع اثنیۃ یہاں ثنا کو پانی سے تشبیہ دی ہے جس سے مراد تعریف ہے۔ ۹ یفرغ از تفعیل اس کا مصدر تفریغ ہے بمعنے پانی کا گرانا یقال فرّغ الماء جبکہ وہ پانی کو گرائے۔ ویقال فرّغ الاناء جبکہ وہ برتن خالی کرے۔ ۱۰ انائی بمعنے برتن والجمع آنیۃ اور اس کی جمع الجمع ادان آتی ہے ۱۱ ابذل از ضرب ونصر اس کا مصدر بذل آتا ہے یقال بذل الشی بذلًا جب کہ وہ دے اور سخاوت کرے ویقال بذل جہدہ جب کہ وہ پوری کوشش کرے ۱۲ تحزن۔ از نصر یقال خزن الشیٔ خزنًا ای احرزہ وجعلہ فی خزانتہ ویقال خزن المالَ جب کہ وہ مال کو جمع کرے والخزانۃ الموضع الذی یجمع فیہ المال والجمع خزائن ۱۳ الین۔ یہ لین سے مشتق ہے جو خشونت کی ضد ہے۔ یقال لان الشیٔ ولینا فہو لین والجمع الینا از ضرب یہ یائی ہے ۱۴ تخشن از کرم اس کا مصدر خشونت ہے۔ جس کے معنے سخت ہونے کے ہیں یقال خُشُنَ خُشُنَۃً وخشانۃً وخشونۃً ومخشنۃً جب کہ سخت اور کھردار

Maktaba Tul Ishaat.com

ہو وے [۱۵] اذوب از نصر اس کا مصدر ذوب ہے جس کے معنے پگھلنے کے ہیں اور یہ جمود کی ضد ہے یقال ذاب دمعہ ذوبًا وذوبانًا جبکہ وہ آنسو پگھلے اور بہے [۱۶] تجمد۔ اس کا مصدر جمود ہے اور یہ ذوب کی ضد ہے یقال جمد الماءُ والدمُ جمدًا وجمودًا ای قام از نصر [۱۷] اذکر از نصر بمعنے بھڑکنا اور مستعمل ہونا [۱۸] تخمد از نصر یقال خمدت النار خمودًا ای اسکن لہبہا ولم یطفأ بجمر ہا وہمدت ہمودًا اذا اطفئ جمر ہا وفی التنزیل فاذا ہم خامدون ای ساکنون قد ماتوا وصاروا بمنزلۃ الرماد والخامد الہامد۔

لَا وَاللّٰہِ بَلْ نَتَوَازَنُ فِی الْمَقَالِ۔ وَزْنَ الْمِثْقَالِ۔ وَنَتَحَاذَی فِی الْفِعَالِ حَذْوَ النِّعَالِ۔ حَتّٰی نَامَنَ التَّغَابُنَ۔ وَنُکْفَی التَّضَاغُنَ۔ وَلَاَنْ اَفْلِمَ اَعْلَاکَ وَتُعْلِنِیْ۔ وَاُقِلَّکَ وَتَسْتَقِلَّنِیْ۔ وَاَجْتَرِحَ لَکَ وَتَجْرَحُنِیْ۔ وَاَسْرَحَ اِلَیْکَ وَتُسَرِّحُنِیْ۔

الترجمۃ والمطالب نہیں بخدا کسی نے نہیں کہا بلکہ ہم لوگ تو باتوں باتوں میں ایک ایک رتی کا وزن کر لیتے ہیں اور ہم اچھے کاموں میں اس طرح برابر رہتے ہیں جیسے دو جوتیاں آپس میں برابر ہوں یہاں تک کہ ہم نقصان سے مامون (محفوظ) اور کینہ سے بچ جاتے ہیں۔ ورنہ کیا وجہ ہے کہ میں تجھے سیراب کروں اور تو مجھے بیمار ڈالے اور میں تجھے بلند مرتبہ کرتا رہوں اس حال میں کہ تو مجھے حقیر خیال کرتا ہو۔ اور میں تیرے واسطے (یعنی تیرے نفع کے لیے) کمائی کروں اور تو میرے چرکے (زخم) لگاتا رہے۔ میں تیرے پاس آؤں اور تو مجھے چھوڑ کر چلتا بنے۔

تشریح لغات [۱] نتوازن از باب تفاعل یقال وازنہ وزانًا وموازنۃً مقابل ہونا اور وزن میں برابر کرنا اور عمل کا بدلہ دینا اور دو چیزوں کے درمیان وزن معلوم کرنے کے لیے مقابلہ کرنا [۲] المثقال یہ مصدر میمی ہے قول سے بمعنے گفتگو [۳] المثقال بوجھ خواہ کم ہو یا زیادہ۔ تولنا اور تول لیکن اصطلاح میں جو درہم کے برابر ہو (ساڑھے چار ماشہ) ہوتا ہے۔ [۴] نتحاذی از تفاعل یقال تحاذیا یعنی ایک دوسرے کے مقابل ہونا [۵] الفعال یہ فعل کی جمع ہے بمعنے کام کرنا [۶] حذو یہ فعل محذوف کا مفعول مطلق ہے اس کے معنے برابر اور مقابل کے آتے ہیں۔ یقال داری حذاء دارہ میرا گھر اس کے گھر کے مقابل ہے ویقال جلس حذاوہ وبحذائہ یعنی وہ اس کے مقابل بیٹھا۔ منہ حذو النعل بالنعل [۷] النعال یہ نعل کی جمع ہے بمعنے جوتہ اور اس کی جمع انعل بھی آتی ہے واصلہ نعل فلانٌ نعلًا ای لبس النعل ویقال انتعل الارض ای سافر راجلًا صافیًا از سمع [۸] نامن از سمع یقال امن امنًا وامانًا وامنًا دامانًا وامنۃً ای اطمأنّ وامن منہ سلم منہ [۹] التغابن یہ تفاعل کا مصدر ہے۔ بمعنے دھوکا دینا اور ایک دوسرے کو گھٹا دینا اور کسی دوسرے کی چیز چھین لینا یقال غبن فلانا فی البیع والشراء غبنا وغبنًا ای خدعہ، وغبن فلانا ای نقصہ فی الثمن وغیرہ فہو غابن وذاک مغبون وتغابن القوم ای غبن بعضہم بعضًا از نصر وغبن الشئ غبنًا (از سمع) ای نسیہ وغلط فیہ وعبن رأیہ غبنًا وغبانۃً ای قل ذکاءہ وضعف [۱۰] التضاغن۔ یہ بات تفاعل کا مصدر ہے۔ بمعنے حسد کرنا اور کینہ دل میں رکھنا یقال تضاغن القوم ای تحاسدوا واصلہ ضغن علیہ ضغنًا ای حقد وضغن الیہ ای مال از سمع [۱۱] الا یہ مرکب ہے ان شرطیہ اور لا نافیہ سے [۱۲] اعلاک یہ

Maktaba Tul Ishaat.com

11/2 عل سے مشتق ہے بمعنے بار بار بلانا از نصر یقال عَلَّہ بالشراب عَلاً وعَلاَ وتعلّۃ ای سقاہ ثانیۃ وعَلَّ بنفسہ ای شرب ثانیۃ [۱۳] تعلّی از افعال اور یہ عَلَّ یَعِلُّ سے مشتق ہے یقال عَلَّ من المرض یعنی وہ بیمار ہوا، از ضرب اور یہ اعلال متعدی ہے، بمعنے بیمار کرنا [۱۴] اقلّک از افعال یقال اَقلَّ الشیٔ ای رفعہ وحملہ وفی التنزیل حتّٰی اذا اقلت سحابا [۱۵] تستقلنی از استفعال اس کا مصدر استقلال ہے۔ بمعنے برداشت کرنا حقیر سمجھنا اور یہاں اس کے معنے حقیر سمجھنے کے ہیں۔ [۱۶] اجترح۔ از افتعال اجتراح مصدر بمعنے کمانا یقال جرح الشی واجترحہ ای کسبہ والجارح الکاسب ومنہ مال جارحۃ ای مال کاسب [۱۷] تجرّحنی از فتح اس کا مصدر جرحًا آتا ہے بمعنے زخمی کرنا یقال جرحہ جرحًا یعنی اس کو زخمی کیا واز سمع بمعنے زخمی ہونا۔ اسرح۔ از فتح یہ مشتق ہے سرح یسرح سرحًا وسروحا سے یقال سرح المواشی ای ذھبت ترعٰی وایضًا معناہ ارسلہا والتسریح الارسال اور یہ لازمی اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہے [۱۸] تسرّحنی از باب تفعیل یقال سرّح الزوجۃ ای طلقہا۔ یعنی آزاد کر دینا اور چھوڑ دینا اور طلاق دینا۔

وَكَيْفَ يُجْتَلَبُ [۱] إِنْصَافٌ بِضَيْمٍ۔ وَأَنَّى تُشْرِقُ [۲] شَمْسٌ مَعَ غَيْمٍ [۳]۔ وَمَتَى اَصْحَبَ [۴] وُدٌّ بِعَسْفٍ [۵]۔ وَأَيُّ حُرٍّ رَضِيَ بِخُطَّةِ خَسْفٍ [۶]۔ وَلِلّٰهِ [۷] أَبُوكَ حَيْثُ يَقُولُ ؎

جَزَيْتُ [۸] مَنْ أَعْلَقَ [۹] بِي وُدَّهُ	جَزَاءَ مَنْ يَبْنِي عَلَى أُسِّهِ [۱۰]
وَكِلْتُ [۱۱] لِلْخِلِّ كَمَا كَالَ لِي	عَلَى وَفَاءِ الْكَيْلِ أَوْ بَخْسِهِ [۱۲]

النرجمۃ والمطالب بھلا انصاف ظلم کے ساتھ کیونکر جمع ہو سکتا ہے اور آفتاب بادل میں کیسے چمک سکتا ہے، اور دوستی بے داد (ظلم) کے ساتھ کب قائم رہ سکتی ہے اور کونسا شریف آدمی ذلت پر راضی ہو سکتا ہے کیا کہنا، سبحان اللہ کیا خوب کسی نے کہا ہے ؎

جو شخص مجھ سے محبت کرتا ہے میں اُس کی محبت کو دل میں بجائے بنیاد کے رکھ کر اس پر اپنی محبت کی بنا (بنیاد) ڈالتا ہوں اور اپنے دوست کے لیے وفا کے پیمانہ کو ایسے ناپتا ہوں جتنی اس نے میرے لیے کی ہے، بلکہ اس سے بھی کچھ کم۔

تشریح لغات [۱] یجتلب از افتعال اس کا مصدر اجتلاب ہے بمعنے کھینچنا اس کا مجرد نصر وضرب سے آتا ہے۔ یقال جلبہ جلبًا وجَلَبًا جب کہ وہ اس کو ہانک کر لائے [۲] یقیم کے معنے ظلم کے آتے ہیں والجمع ضیوم یقال ضامہ ضیمًا ای قہرہ وظلمہ وضامہ حقہ ای انتقصہ ایاہ از ضرب واستضامہ مثلہ ضیم اور ظلم میں فرق یہ ہے کہ ضیم متعدی بنفسہ نہیں ہوتا بخلاف ظلم کے جیسے وما ظلمناہم اور ضیم فقط مال کے چھیننے میں مستعمل ہوتا ہے بخلاف ظلم کے یہ عام ہے [۳] تشرق۔ از افعال یقال اشرقت الشمس وشرقت شرقًا وشروقًا ای طلعت از نصر اشراق کے دو معنے آتے ہیں ایک چمکنے اور نکلنے کے اور دوسرے اس کے معنے مشرق میں جانے کے ہیں [۴] شمس اس کی جمع شموس آتی ہے یقال اشمس الیوم شمسًا ای ظہر فیہ الشمس از نصر وشمس غیم۔ بمعنے بادل والجمع غیوم

Maktaba Tul Ishaat.com

وغیامٌ یقال غامت السماء غیمًا ای کانت ذات غیم از ضرب اور عین بالنون المعجمۃ کے معنے بھی بادل کے آتے ہیں۔ جیسا کہ کنز میں ہے وما فیہا عین یوم غین ۵ھ اصحب از افعال بمعنے مدد کرنا اور تابعدار ہونا یقال اصحب الرجل ای انقاد وبعد صعوبۃ واتباع واصحبتہ حفظہ واصحبہ عن کذا ای منعہ عنہ واصحبہ الشیٔ ای جعلہ معہ ۶ھ وَدّ بضم الواد فتح الواد بمعنے دوستی والجمع اِوِدّاء واُوُدّ واوِدّ۔ بیشک ہو فی الاصل ان یاخذ المسافر علی غیر طریق ولا جادۃ ولا علم فتنقل اے الظلم والجور اب اس کے معنے ظلم کے آتے ہیں اور یہ ضرب سے آتا ہے یقال عسف السلطان عسفًا جبکہ وہ ظلم کرے ۷ھ بُخطۃ بالضم بمعنے کام یقال تلک خطۃ لیست من لی یہ کام میری شان کا نہیں ہے وفی رائسہ خطۃ اس کے سر میں کوئی خیال ہے بمعنے خصلت وجہالت ومشکل معاملہ جس کا کوئی حل نہ ہو والجمع خُطَطٌ یقال فلان بنی خَطَطَ المکارم یعنی فلاں شرافت اور بزرگی کے مقامات کی بنیاد رکھتا ہے اور خطہ بالکسر وہ زمین کہ جس پر سب سے پہلے تم آئے اور تم سے پہلے کوئی نہیں آیا اور زمین کا وہ حصہ جو کوئی اپنے لیے خاص کرے والجمع خِطَطٌ۔ خسف ۸ھ بمعنے ذلت اور زمین پر گر جانا اور چاند میں گرہن پڑنا اور نقصان اور نیچے اترنا اور کم ہونا چاند کی روشنی کا دھنسنا یہ سب اس کے معنے آتے ہیں ازضرب ۹ھ واللہ ابوک۔ یہ کلمہ تعجب ہے اس کی تقدیر اللہ ابوک ہے اور یہ مدح کے وقت استعمال کرتے ہیں۔ اور ابوک سے مراد اس کا نفس ہے ۱۰ھ جزیت ازضرب بمعنے بدلہ دینا یقال جزی الرجل بکذا وعلی کذا جزاءً یعنی اس کو بدلہ دیا۔ وفی التنزیل واتقوا یوما لا تجزی نفس الخ ۱۱ھ اعلق از افعال بمعنے لٹکانا یقال اعلق الرجل جونک لگائی واعلق القوس یعنی کمان کو لٹکانے کے لیے علاقہ بنایا واعلق الصائد یعنی شکاری کے جال میں شکار کا پھنسنا واعلق الشیٔ بالشیٔ یعنی اس کو لٹکا دیا ۱۲ھ وُدّہٗ بالضم مصدر بمعنے دوستی ۱۳ھ اُسّہٖ بالحرکات الثلٰث بمعنے اصل البناء والجمع اساسٌ وفی التنزیل اَسَّسَ بنیانہ الخ از نصر اساس اور بناء اور بنیۃ میں فرق ہے بنا اور بُنیۃٌ کا اطلاق ہر سافل پر عالی کے نسبت سے کیا جاتا ہے۔ اور اساس کا اطلاق اس بنیاد جو زمین میں مدفون کر دی جائے اور بنیان اور بناء میں فرق ہے بنیان کا اطلاق اصل اور پوری دیوار پر ہوتا ہے اور بناء کا اطلاق خاص دیوار پر کیا جاتا ہے ۱۴ھ کلتَ از ضرب یقال کال الطعام کَیلًا ومکالًا وَ مَکیلًا بمعنے کھاتے کا اس نے اندازہ کیا یقال کال المعطی واکتال الآخذ وفی التنزیل ویل للمطففین الذین اذا اکتالوا علی الناس یستوفون ای لانفسہم واذا کالوہم ای لہم او وزنوہم یخسرون والکیل الشیٔ الذی یکال منہ اور اس کا ماضی مجہول کُیِل بالواد اور کِیلَ بالیاء آتا ہے کیل اور اکتیال کے معنے ایک ہیں وقال استاذی عمی المکرم مدظلہ کیا اور اکتیال میں فرق ہے کیل غیر کو ناپ کر دینا اور اکتیال غیر سے ناپ کر لینا ۱۵ھ للمُلَ بکسر الحاء وضمہا والجمع احلال بمعنے دوست سواءٌ فیہ الذکر والمؤنث ۱۶ھ نجسہ از فتح اصل قیمت سے کم کرنا اور دراہم ناقصہ کے معنے بھی آتے ہیں وفی التنزیل وشروہ بثمن بخس ای الناقص یقال بخسہ حقہ بخسًا ای نقصہ وظلمہ۔

وَلَمْ أَخْتَبِرْهُ وَشَرُّ الْوَرَى ۔۔۔ مَنْ يَوْمُهُ أَخْسَرُ مِنْ أَمْسِهِ ۔۔۔ وَكُلُّ مَنْ يَطْلُبُ عِنْدِي جَنًى

نَمَالَهُ إِلَّا جَنَى غَرْسِهِ ۔۔۔ لَا أَبْتَغِي الْغَبْنَ وَلَا أَنْثَنِي ۔۔۔ بِصَفْقَةِ الْمَغْبُونِ فِي حِسِّهِ

وَلَسْتُ بِالْمُوجِبِ حَقًّا لِمَنْ ۔۔۔ لَا يُوجِبُ الْحَقَّ عَلَى نَفْسِهِ ۔۔۔ وَرُبَّ مُدَّاقِ الْهَوَى خَالَنِي

أَصْدُقُهُ الْوُدَّ عَلَى لَبْسِهِ

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمۃ والمطالب مَیں اُس کو نقصان نہیں پہنچاتا ہوں اور بدترین مخلوقات میں وہ شخص ہے جس کا آج کل سے برا ہو اور جو شخص میرے پاس میوے کا طالب ہو کر آئے تو وہ محض اپنے ہی لگائے ہوئے درخت کا میوہ پا سکتا ہے اور مَیں کسی شخص کو دھوکہ دینا نہیں چاہتا (دھوکہ دینے سے راضی نہیں ہوتا) اور نقصان والی بیع سے میں رجوع بھی نہیں کرتا۔ اور جو شخص میرا حق اپنے اوپر واجب نہ کرے میں کبھی اس کا حق (اپنے اوپر) واجب نہیں کرتا اکثر ذاتی اغراض کو شامل کرنے والے (دوست) یہ خیال کرتے ہیں کہ باوجود ان کے مکر اور دھوکہ کے پھر بھی میں ان سے سچی محبت رکھتا ہوں۔

تشریح لغات ۱؎ ولم اخسرہ از باب تفعیل بمعنے نقصان میں ڈالنا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال خسر المیزان خسرًا وخسرانًا ای نقصہ وخسر المال ای ضیعہ ولما خسر ضد ربح وھلک وہلاک از سمع۔ ۲؎ شرہ مصدر بھی اور صیغہ صفت بھی اور اسم تفضیل یہ تینوں طرح مستعمل ہوتا ہے شر خیر کی ضد ہے والجمع شرور وبجمع علے اشرار شرار ۳؎ اشرار آ وفی الحدیث نعوذ اللہ من شرور انفسنا۔ ۴؎ الورٰے یہ اسم دری کا ہے بمعنے ماسوئے اللہ۔ وموجود ومخلوق اور ابوالورٰے زمانہ کی کنیت کے معنے میں آتا ہے ۵؎ یوم بمعنے دن وقت والجمع ایامٌ اور اس کی جمع کی جمع ایاویم آتی ہے یقال ایّامُ اللہ یعنی خدا کے دن (خدا کے انعامات یا سزائیں) ۶؎ اخسرہ اسم تفضیل کا صیغہ از ضرب اس کا مصدر خسران ہے بمعنے ٹوٹے اور نقصان میں پڑنا۔ امسٖ مبنی علے الکسر ہے بمعنے گذرا ہوا دن اور مطلق زمانہ ماضی کے معنے میں بھی آتا ہے والجمع آمسٌ وآموسٌ اور نسبت کے وقت اِمسیٌ کہیں گے۔ (خلاف قیاس) ۷؎ اجنے یہ مصدر ہے۔ بمعنے تازہ پھل اور توڑے ہوئے پھل کے معنے میں آتا ہے جنے الثمرُ جنیًا وجنےً ای تناولہ من الشجر فھو جانٍ والجمع جناۃٌ وجُنًا وجُنًا والجُنیٰ الرطب والعسل وفی المثل تساقط علیک رطبا جنیًا وجمع الجنےً اجناءٌ اور اُجنیۃٌ بھی منقول ہے از ضرب وجنے جنایۃً ای ارتکب ذنبًا اور ان معنے میں بھی یہ ضرب سے آتا ہے اور فقہاء کی اصطلاح میں جنابت کے یہ معنے آتے ہیں ہاتھ پاؤں میں نقصان پہنچانا اور وہ چیز جس کے کرنے سے حالت احرام میں دم وغیرہ واجب ہو ۸؎ غرسہ بالفتح بمعنے درخت لگانا والشجر الذی یُغرسُ والجمع اغراسٌ واغراسٌ۔ اور یہ مشتق ہے غرس الشجر غرسًا، غراسۃً سے ای اثبتہ فی الارض از ضرب ۹؎ الغین بفتحین وفتح الاوّل وسکون الثانی بمعنے مطلق نقصان اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ غَبَنٌ کے معنے نقصان عقل کے آتے ہیں اور غبن کے معنے نقصان فی المال کے آتے ہیں اور غبن مصدر بھی ہے۔ از نصر یقال غبنہ غبنا وغبنًا فی البیع او الشراء یعنی اس کو اس نے دھوکہ دیا وغبنہ فلانًا یعنی قیمت وغیرہ میں اس کو نقصان پہنچایا ۱۰؎ لا تشنی از انفعال بمعنے پھرنا واصلہ ثنی الشئ ثنیًا ای رد لبعضہ علے بعض از ضرب۔ ۱۱؎ بصفقۃ اصل میں اس کے معنے ہاتھ پر ہاتھ مارنے کے آتے ہیں جیسا کہ زمانہ جاہلیت میں استحکام بیع کے لیے اہل عرب کا دستور تھا اب اس کے معنے بیع کے معاملہ کے آنے لگے ہیں۔ از نصر وضرب یقال صفق صفقًا اس نے اس طرح تالی بجائی کہ آواز سُنی جائے یقال صفق الباب جبکہ وہ دروازہ کو کھولے اور بند کرے ہذا من الاضداد وصفق بید یہ جبکہ وہ تالی بجائے۔ ۱۲؎ المغبون میں الف ولام مضاف الیہ کے عوض میں ہے وہ شخص جو نقصان اٹھایا جائے از نصر ۱۳؎ حسنۃ جس کے معنے

Maktaba Tul Ishaat.com

ادراک کرنے اور پاؤں کی آہٹ اور قوت مدرکہ کے آتے ہیں یقال حسّ بالشی حسًا وحسًّا حسیسًا واحسّ بہ واحسّہ ای شعر بہ از نصر وفی التنزیل فلما احسّ عیسٰی منہم الکفر بالموجب از افتعال یہ متعدی ہے اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال وجب الشیٔ یجبُ وجوبًا ای لزم یعنی واجب ہوا اور ثابت ہوا اور ضروری ہوا حقًا مصدر بمعنے سچائی۔ درستی یقین وانصاف ثابت شدہ وہبہ مال اور ملک وہوشیاری وفیصل شدہ معاملہ والجمع حقوق الحق میں الف ولام مضاف الیہ کے عوض میں ہے ای حقی یا حق الناس اخبر یعنی حق الناس یہ زیادہ اچھا ہے نداق ملانے والا اور غیر خالص دوستی کرنے والا از نصر یقال مذق اللبن مذقًا جبکہ دودھ میں پانی ملائے۔ اور مذق اور مذیق اور مذوق وہ دودھ جس میں پانی ملا ہو لیکن دودھ زیادہ ہو اور مزق بالزاء کے معنے نوڑتے کے آتے ہیں اور مظق بالظاء المعجمۃ کے معنے مکار اور فریب دینے کے آتے ہیں ہوی کا مصدر بمعنے خواہش عشق چاہے خیر ہو یا شر اور محبوب اور معشوق اور محمود ہو یا مذموم مگر غیر محمود کا غلبہ ہے۔ یقال فلان اتبع ہواہ یعنی فلاں نے اپنی خواہش نفس کا اتباع کیا اور یہ مذمت کے وقت بولا جاتا ہے۔ خالنی از نصر یقال خال المواشی جب کہ وہ نگہبانی کرے وخال فلانٌ علی اہلہ جب کہ وہ امور کی تدبیر کرے۔ اور انتظام کے لیے کافی ہو از ضرب بمعنے خیال کرنا اس میں نون وقایہ ہے۔ اور اس میں یاء متکلم کی ضد ہے اصدقہ از نصر یقال صَدَقَ صَدَقَ صدقًا وصِدقًا ومصدوقۃ وتصدقًا جب کہ وہ سچ بولے وصدق فی وعدہ ووعیدہ جبکہ وہ پورا کرے وصدق فی الحملۃ جب کہ وہ بہادری ظاہر کرے۔ وصدق النصیحۃ او المحبۃ جبکہ کہ خالص نصیحت یا محبت کرے وصدق الحدیث جب کہ وہ سچی بات بیان کرے اور سچی خبر دے نشئت الود بتثلیث الحرکات بمعنے محبت ودوستی والجمع ادواء ودادٌ وادٌ وادٌ، لبسہ یہ مصدر ہے بمعنے التباس وشبہ ووشواری وعدم وضاحت اور یہ ضرب سے آتا ہے یقال لبسہ لبسًا جب کہ وہ شبہ میں ڈال دے۔ اور لبس بالضم ایک قسم کا کپڑا اور لبس بالکسر بمعنے لباس اور لبسہ کی ضمیر مذاق الہوی کی ظرف راجع ہے یا متکلم کی طرف ای علی لبسی ایاہ۔

وَمَا دَرَی مِنْ جَهْلِهٖ اَنَّنِیْ
وَهْبُهٗ كَالْمَلْحُوْدِ فِیْ رَمْسِهٖ
وَلَا تُرَجِّ الْوُدَّ مِمَّنْ تَرَانِیْ

اَقْضِیْ غَرِیْمِیَ الدَّیْنَ مِنْ جِنْسِهٖ
وَالْبَسْ لِمَنْ فِیْ وَصْلِهٖ لُبْسَةً
اَنَّكَ مُحْتَاجٌ اِلٰی فَلْسِهٖ

فَاهْجُرْ مَنِ اسْتَغْبَالَ هَجْرًا لِقِلًی
لِبَاسَ مَنْ یُرْغَبُ عَنْ اُنْسِهٖ

(قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ) فَلَمَّا وَعَیْتُ مَا دَارَ بَیْنَهُمَا تُقْتُ اِلٰی اَنْ اَعْرِفَ عَیْنَهُمَا۔

الترجمۃ والمطالب

حالانکہ وہ منافق اپنی نادانی کی وجہ سے یہ نہیں جانتے کہ میں اپنے قرض خواہ کا قرضہ اسی کے مال سے چھڑاتا ہوں لہٰذا جو شخص تجھے بیوقوف بنائے تو اس سے دشمن کی طرح علیحدہ رہ اور اس کو مرا ہوا خاک گور میں خیال کر۔ اور جس شخص کی ملاقات میں شبہ ہو تو اس سے اس شخص کی طرح جس کی محبت سے اعراض کیا جاتا ہے۔ بچ اور جو آدمی تجھے اپنی دولت کا محتاج خیال کرے تو تو اس سے ہرگز محبت کا طمع (لالچ) مت رکھ۔ حارث بن ہمام کہتا ہے کہ جب مجھے ان کی آپس کی بات چیت یاد آئی تو میں ان کے دیکھنے کا مشتاق (خواہش مند) ہوا)

Maktaba Tul Ishaat.com

تشریح لغات

۱ دما دَرْیاً۔ ای لم یدرا ور یہ ضرب سے آتا ہے یقال درے الشئ یدری دریاً ودِرْیاً دَرْیۃً و دِرْیَۃً ودَرَیاناً ودِرْیاناً ودُرَایۃً جب کہ وہ جہلہ سے جانے ۲ مِنْ جہلہ میں مِنْ سببیہ ہے جو اجل کے معنے میں ہے اور جہل مصدر ہے۔ از سمع یقال جہل جہلاً و جہالۃً جبکہ وہ اس کو نہ جانے و جہل علیہ یعنی وہ بے وقوف ہے۔ ۳ اقضیٰ از ضرب یقال قضی الشئ یقضی قضاءً جبکہ مضبوطی سے اس کو بنائے و یقال قضی حاجتہ جبکہ وہ پورا کرے اور فارغ ہووے و قضی وطرہ جبکہ وہ مراد کو پہنچے۔ و قضی الدین جبکہ وہ قرض ادا کرے ۴ غریم بمعنے دائن اور مدیون اور یہ اضداد میں سے ہے والجمع غرماء یقال غرم الرجل الدیۃ غُرْماً وغرامۃ جب کہ وہ قرض ادا کرے وغرم فی التجارۃ جبکہ وہ تجارت میں نقصان اٹھائے از سمع الدین ۵ بمعنے قرض والجمع دیون یقال دانہ ای اقرضہ وَدَانَ ہو استقرض فہو مشترک بین الاقراض والاستقراض یہ متعدی اور لازم دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے از ضرب وقال استاذی عمی المکرم مدظلہ دین اور قرض میں فرق ہے۔ دین میں تو مدت متعین ہوتی ہے اور قرض میں مدت متعین نہیں ہوتی ہے ۶ من جنسہ عام ماہیت حوانواع متعددہ کو حاوی ہو جیسے حیوانیت جو انسان اور گھوڑے میں مشترک ہے۔ ایک صفت جیسے اونٹ بھائم کی جنس ہے۔ والجمع اجناس اور یہ نصر سے آتا ہے یقال جنس الثمر جنساً یعنی پھل سب پک گئے گویا وہ ایک جیسے ہو گئے اور مجانست کے معنے ہم شکل اور ہم جنس اور اتحاد فی الجنس کے آتے ہیں ۷ فاہجر از نصر یقال ہجر ہجراً و ہجراناً (یہ وصل کی ضد ہے) جبکہ جدا کرے اور چھوڑے و یقال ہجر الشئ جبکہ اس چیز کو چھوڑ دے اور اس سے منہ موڑے۔ و ہجر زوجہ اس نے اس سے کنارہ کشی اختیار کر لی لیکن اس نے طلاق نہیں دی والہجر والہجران مفارقۃ الانسان غیرہ اما بالبدن او باللسان او بالقلب ۸ استعتبک از استفعال اس میں س ت ظن کے لیے ہے یعنی اس سے کم فہم سمجھا یا س ت اس میں معاملہ کے لیے ہے یعنی اس نے اس کے ساتھ غبی کا سا معاملہ کیا از سمع یقال استغبک غَبِیَ یَغْبَیُ وہ نا سمجھ ہو اور کند ذہن ہو اس کا مصدر غباوت ہے ۹ اثقلہا بہت سخت دشمنی وقال ابن سیدۃ ابن قلیبۃ ثقلٌ وثقالۃٌ ای البغضتہ وکرہتہ غایتہ الکراہتہ وترکتہ وفی التنزیل ماوُدِّعک ربک وما قلیٰ از ضرب ۱۰ دسّہا ای سلّم واجعلہ اخسہ ۱۱ ملحود وہ شخص جو قبر میں دفن کیا جائے یقال لحدہ ای دفنہ ولحدلہ وا لحدلہ ای عمل لہ لحداً والملحد البقر والحد الحادُ ولحودٌ از فتح وفی الحدیث الحدلنا والشق لغیرنا ۱۲ رمس اس کے اصلی معنے پوشیدہ کرنے کے ہیں پھر اس کا استعمال پرانی قبر اور نئی میں ہونے لگا ہے والجمع ارماس ورموس یقال رمسہ رمساً ای دفنہ واصلہ انہ طمس اثرہ از نصر وضرب ۱۳ لابس از سمع بمعنے لباس پہننا یقال لبس الثوب لبساً جبکہ وہ کپڑا پہنے اور یہاں اس سے مراد اختیار کرنا ہے۔ لبسۃ بالضم بمعنے شیوہ و دشواری وعدم وضاحت ۱۴ اُنسۃ بالضم بمعنے محبت اور یہ وحشت کی ضد ہے از سمع وقدر تحقیقہ ۱۵ ولا ترج از تفعیل بمعنے امید کرنا اور یہ لازمی اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے۔ و بمعنے امید دلانا ای لا تتوقع اور یہ رجاء سے مشتق ہے اور یہ یاس کی نقیض ہے یقال رجاہ یرجوہ رجواً ورجاءً ورجاۃً ومرجاۃً وقال ابن سیدۃ الرجاء الخوف وفی التنزیل مالکم لا ترجون للہ وقاراً ای لا تخافون عظمتہ وقال الفراء الرجاء فی معنے الخوف لا یکون الا مع لفظ ما تقول ما رجوتک ای ما خفتک ولا تقول رجوتک فی معنے خفتک از نصر۔ والارجاء انا خیر ومنہ المرجیۃ اسم طائفۃ لا یرون العذاب علی ذنوب المومن و یقولون لا یضر علی مومن بذنوبہ واللہ اعلم ۱۶ برے یہاں یہ معنے میں ظن اور اعتقاد کے ہیں ۱۷ محتاج از افعال یقال احوج الیہ حوجاً و احوج احتاج بمعنے افتقر الیہ از نصر ومنہ الحاجۃ والجمع حاجٌ وحوجٌ وحاجات وحوائج ۱۸ فلسہ بمعنے پیسہ اور وہ چھلکا جو مچھلی کے پیٹ

Maktaba Tul Ishaat.com

میں یا پیٹ پر ہوتا ہے۔ والجمع افلسٌ وفلوسٌ۔ ۱۹ وَعَیْتُ بمعنے حفظت اور یہ وعی یعی سے ہے جو ضرب سے آتا ہے یقال وعی الشیٔ وعیاً جبکہ وہ جمع کرے وعی الحدیث جب کہ وہ قبول کرے اور غور کرے اور یاد کرے ۲۰ دآر از نصر اس کا مصدر دور ہے بمعنے پھرنا یقال دار دورًا ودورانًا بمعنے گھوما اور چکر کھایا ۲۱ تقت از نصر بمعنے مشتاق ہونا یقال تاقت نفسی الی الشیٔ توقًا ای اشتاقت یقال تاق الیہ جبکہ وہ مشتاق ہو۔ وفی الفقہ النکاح عند التوقان واجب یعنی جب کہ عورت کی طرف میلان اور اشتیاق ہو اس کے ساتھ ہی غلبہ شہوت ہو تو نکاح واجب ہے ۲۲ عینها بمعنے شخص و ذات والجمع اعینٌ وعُیُونٌ واَعْیُنٌ وجمع اَعْیُنَاتٌ۔

فَلَمَّا لَاحَ ابْنُ ذُكَاءَ۔ وَالْحَفُّ الْجَوُّ الضِّيَاءَ۔ غَدَوْتُ قَبْلَ اسْتِقْلَالِ الرِّكَابِ۔ وَلَا اغْتِدَاءَ الْغُرَابِ وَجَعَلْتُ اَسْتَقْرِیْ صَوْبَ الصَّوْتِ اللَّيْلِيِّ۔ وَاَتَوَسَّمُ الْوُجُوْهَ بِالنَّظَرِ الْجَلِيِّ۔ اِلٰی اَنْ لَمَحْتُ اَبَا زَيْدٍ وَاِبْنَهٗ يَتَحَادَّثَانِ۔ وَعَلَيْهِمَا بُرْدَانِ رَثَّانِ۔ فَعَلِمْتُ اَنَّهُمَا بُغْيَتِيْ لَيْلَتِيْ۔ وَصَاحِبَا رِوَايَتِيْ۔ معرّف

الترجمۃ والمطالب

لہذا جب صبح ہوگئی اور ہر طرف روشنی پھیل گئی تو میں روانہ ہونے اور کوؤں کے جاگنے سے پہلے اٹھا اور میں رات کی آواز کو تلاش کرنے لگا اور میں (ہر طرف) غور غور سے ان کو دیکھنے لگا یہاں تک کہ میں نے ابوزید اور اس کے لڑکے کو دو پھٹی ہوئی چادریں اوڑھے آپس میں بات کرتے ہوئے دیکھا میں نے خیال کیا کہ ہوں نہ ہوں میرے ہمراز شب اور صاحب روایت یہی ہیں۔

تشریح لغات

۱ لاح بمعنے ظاہر ہوا یقال لاح الشیٔ ای بدا وظہر ولاح البرق ای ومض ولاح الیہ ای لمع الیہ اور اس کا مصدر لوحٌ آتا ہے۔ از نصر۔ ابن ذکاء بالمد والقصر یہ سورج کا نام ہے غیر منصرف ہے اور اس پر الف ولام داخل نہیں ہوتا اور اس سے مراد صبح کا وقت ہے یقال ہذہ ذکا مطالعۃ اور یہ ذکت النار تذکو سے مشتق ہے۔ ویقال للصبح ابن ذکا لانہ من ضوئہا ۳ از افعال بمعنے چمٹ جانا اور پیچھے پڑ جانا اور لحاف پہنا دینا اور یہ لحاف سے ماخوذ ہے جس کے معنے مطلق کپڑے پہننے کے ہیں یقال الحفہ الثوب ای البسہ وطفق الثوب لحفًا ای البسہ ایاہ از ضرب اور یہ متعدی بیک مفعول بھی آتا ہے بمعنی لحاف پہننا اور متعدی بدو مفعول بھی ہوتا ہے جس کے معنے کپڑے پہنانے کے ہیں۔ اور لحاف کے معنے رضائی کے بھی آتے ہیں۔ والجمع لحفٌ ۴ الجو ما بین السماء والارض یعنی آسمان اور زمین کا درمیانی حصہ۔ وکشادہ میدان منہ جو البیت یعنی گھر کا اندرونی حصہ اور جو الدار زمین کا وہ حصہ جو پانی کے لیے کھودا جائے والجمع جوٌ واجواءٌ ۵ اضاء بمعنے روشنی از نصر یقال ضاء القمر یضوء ضوءًا وضُوءًا وضیاءً جبکہ چاند روشن ہو اور چمکے ویقال اضاءہ ای انارہ اور یہ متعدی اور لازم دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے ۶ غدوت صبح کے وقت چلنا اور صبح کرنا یقال عذالیہ غدوًا وغُدُوًّا واغتدے ای بکر والغدُوّ نقیض الرواح ومعناہ سیر اول النہار از نصر ۷ الرکاب زین کا وہ لٹکا ہوا حصہ جس میں سوار اپنا پیر ڈالتا ہے والجمع رکُبٌ الرکاب سواری کے اونٹ کے معنے بھی ہیں

Maktaba Tul Ishaat.com

آتا ہے اس کا واحد راحلۃ ہے والجمع رُکبٌ ورکاب درکاباتٌ ۸ دلا اغتدا ر الغراب ای لم یکن اغتدائی کاغتدار الغراب، غراب کے معنے کوّے کے ہیں والجمع اغربۃٌ وغُربانٌ واغرُبٌ وغُرُبٌ اور غرابین یہ جمع کی جمع ہے ۹ استقری از استفعال استقراء مصدر بمعنے تلاش کرنا اور یہ ماخوذ ہے قرے الیلا دقریًا اور قرئے سے جبکہ شہر کو تلاش کرے از ضرب ۱۰ وصوب بمعنے جہت وسمت وجانب یقال فلاں مستقیم الصوب جبکہ وہ اپنے ارادے سے دائیں بائیں جانب مائل نہ ہو ۱۱ الصوت بمعنے آواز اور ہر قسم کا راگ والجمع اصواتٌ اور نحویوں کے نزدیک اسماء اصوات وہ ہیں کہ جس سے کسی آواز کی حکایت کی جائے جیسے پتھر پر پتھر کی آواز کے لیے طوق اور یا جن سے جانور وغیرہ کو آواز دی جائے یا ڈانٹا جائے جیسے گھوڑے کے لیے ہلا اور خچر کے لیے عدس ۱۲ لیلی لیل بمعنے رات (مذکر اور مؤنث دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے۔) اور اس کی جمع لیالی آتی ہے اور یا کی زیادتی کے ساتھ خلاف قیاس اس کی جمع لیائل بھی آتی ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ لیل واحد ہے اور جمع کے معنے میں ہے، اور اس کا واحد لیلۃ ہے جیسے تمر تمرۃ اور کہا گیا ہے کہ لیل مثل لیلۃ ہے جیسے کہ عشی اور عشیۃ مگر فرق یہ ہے کہ لیل نہار کے مقابل ہے، اور لیلۃ یوم کے مقابل، یلی لیل کی جانب منسوب وہ شخص جو رات کو چلنا پسند کرے ۱۳ اتوسم از باب تفعل یقال توسم الشی جبکہ وہ فراست سے معلوم کرے۔ اور علامت طلب کرے اور پہچانے ویقال توسم فیہ الخیر۔ جبکہ کہ وہ بھلائی معلوم کرے وتوسم الرجل جبکہ وہ موسم بہار کی گھاس کو تلاش کرے اور توسم بالوسمۃ کے یہ معنے ہیں جبکہ وہ وسمہ لگائے ۱۴ الوجہ یہ وجہ کی جمع ہے بمعنے چہرہ والجمع اُوجہٌ ووجوہٌ واجُوہٌ ۱۵ بالنظر الجلی یعنی ظاہر نظر۔ نظر یہ مصدر ہے۔ بمعنے نگاہ ودانائی وعلم النظر والاستدلال اور علم کلام ویقال فی ہذا الامر نظر یعنی عدم ظہور کی وجہ سے یہ امر محل غور ہے وبیننا نظر یعنی ہمارے درمیان اتنی قربت ہے کہ نگاہ پہنچ سکے۔ ۱۶ الجلی بمعنے واضح۔ وروشن وصیقل کیا ہوا اور یہ جلیۃ کا مؤنث ہے یقال عین جلیۃ یعنی دیدہ بینا ۱۷ لمحۃ اس کا مصدر لمحٌ ہے از فتح یعنی دیکھنا یقال لمح البصر لمحًا جب کہ وہ نگاہ اٹھا کر دیکھے ولمح الرجل الشیٔ والی الشیٔ جب کہ وہ دزدیدہ نظر سے دیکھے ولمح الشیٔ بالبصر جب کہ وہ نگاہ ڈالے ۱۸ یتحادثان از باب تفاعل بمعنے آپس میں باتیں کرنا واصلہ حدث الشیٔ حدثا ای وقع۔ اور اس کا مجرد حدیث ہے بمعنے مطلق بات یا خاص بڑی بات یا حِدَث بکسر الحاء بمعنے نئی بات یا حُدث بضم الحاء المہملۃ وہ بات جس کے سننے کے لیے لوگ جمع ہوں ۱۹ بردان یہ برد کا تثنیہ ہے اور اس کا واحد برد ہے۔ بمعنے دھاری دار چادر والجمع ابراد وابرُدٌ وبُرودٌ یہاں اگر اس سے یہ مراد لیا جائے کہ دونوں کے پاس دو چادریں تھیں تو یہاں یہ مناسب نہیں اس لیے کہ غربت اور مفلسی اور ناداری یہ تبلاتی ہے کہ ایک چادر کا ہونا بھی وقت سے خالی نہیں بظاہر اس سے ایک چادر کا ہوتا معلوم ہوتا ہے اور یہ اس طرح ہے جیسا خدا نے فرمایا ہے۔ فقد صغت قلوبکما ۲۰ رثّان یہ رث کا تثنیہ ہے اور رث صیغہ صفت کا ہے جس کے معنے پرانے کپڑے کے ہیں۔ یقال رثّ الثوب رثاثۃً ورثوثۃً ای بلی فہو رثٌّ ورثیثٌ والجمع رثاثٌ ۲۱ از نصر نجیًا بمعنے سرگوشی کرنے والا اور اس کے معنے بھید اور جس سے راز داری کی بات کی جائے اور حدی پڑھنے والے کی آواز اور بلند آواز سے جانور کو ہانکنے والا (تیز) ۲۲ صاحبا یہ صاحب کا تثنیہ ہے بمعنے ساتھی ایک ساتھ زندگی بسر کرنے والا اور اس کے معنے مالک وزیر اور گورنر کے بھی آتے ہیں۔ والجمع اصحُبٌ واصحابٌ وصحبۃٌ وصُحبانٌ وصحابۃٌ اور اصحاب کی جمع اصاحیب آتی ہے۔ ۲۳ روائی۔ یہ مصدر ہے اور یہ ضرب سے آتا ہے۔ یقال روی الحدیث روایۃً جبکہ وہ نقل کرے اور بیان کرے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

فَقَصَدْتُهُمَا قَصْدَ كَلِفٍ بِدَمَاثَتِهِمَا. رَاثَّ لِرِثَاثَتِهِمَا. وَاَخَّرَهُمَا التَّحَوُّلُ اِلٰى رَحْلِيْ. وَالتَّحَكُّمُ فِيْ كُثْرِيْ وَقِلِّيْ. وَطَفِقْتُ اُسَيِّرُ بَيْنَ السَّيَّارَةِ فَضْلَهُمَا. وَاَهُزُّ الْاَعْوَادَ الْمُثْمِرَةَ لَهُمَا اِلٰى اَنْ عُدْتُ بِالْخُلَّانِ. وَاتَّخَذْتُ مِنَ الْخُلَّانِ. وَكُنَّا بِمُعَرَّسٍ. نَتَبَيَّنُ مِنْهُ بُنْيَانَ الْقُرٰى. وَنُشَوِّرُ نِيْرَانَ الْقِرٰى.

الترجمۃ والمطالب میں ان کے حسن خلق پر فریفتہ ہو کر ان کی پھٹی پرانی چادر دن پر رحم کھاتا ہوا ان کے پاس گیا اور ان کو اپنے قافلہ میں لا کر تھوڑے اور بہت مال میں تصرف کا مختار بنا دیا اور میں نے قافلہ کے سامنے لا کر اُن کی بزرگی مشہور (بیان) کی اور ان کے واسطے پھل دار شاخوں کو میں نے ہلایا یہاں تک کہ وہ بخشش میں چھپ گئے اور دوست بنا لئے گئے ہم اس جگہ سے گاؤں کے مکانات اور مہمانی کی آگ دیکھ رہے تھے۔

تشریح لغات ۱؎ قصدتہما قصد مصدر از ضرب یقال قصد الرجل ولہ والیہ قصداً جب کہ اس کی طرف توجہ کرے۔ وقصد الیہ جب کہ وہ اعتماد کرے وقصد قصدۃ جبکہ وہ اس کی طرف جاوے ۲؎ کلف۔ بمعنے عاشق ہونا اور چہرہ کا بھائیں والا ہونا۔ یقال کلف بالشئ کَلَفاً وکُلْفَۃً فہو کَلِفٌ ای لج بہ والکلف الولوع بالشئ مع شغل قلب ومشقۃ از سمع ۳؎ بدماثتہما بمعنے خلق وحسن والا ہونا۔ یقال دمث دماثۃ ای سہل خلقہ از کرم ودمث المکان دَمَثاً ای لان وسہل از سمع ۴؎ راث از ضرب بمعنے رحم کرنے والا اور مہربانی کرنے والا ۵؎ رثاثتہما مصدر بمعنے کہنگی و بوسیدگی یہاں اس سے مراد بدحالی ہے ۶؎ اخرہما ابا حت مصدر از افعال بمعنے مباح کرنا اور اس کا مجرد ونصر سے آتا ہے۔ وادی بمعنے ظاہر کرنا وظاہر ہونا اجتہا ای اعللت لہا یقال ابحتک الشئ ای اعللتہ لک واصلہ باح الشئ بُوحاً وبُوداً ای ظہر کما قال الشاعر ؎ کم باح باسمی بعد ما کتم البلوے۔ ۷؎ التحول یقال حال الشئ حُولاً وحُوداً ای تحوّل من حال الی حال از نصر ۸؎ رحل مصدر بمعنے کجاوہ ومنزل وقیام گاہ یقال عاد المسافر الی رحلہ یعنی مسافر اپنے قیام گاہ پر واپس آیا واقتے ارحلہ جبکہ وہ اپنا کجاوہ اتارے اور سامان ڈال دے یعنی اقامت کرے۔ والجمع رِحالٌ ورُحُلٌ ۹؎ التحکم۔ مصدر از باب تفعل بمعنے مختار وحاکم بنانا یقال تحکم فی الامر یعنی بغیر وجہ ظاہر ہوئے اپنی رائے سے فیصلہ کیا۔ اور حکم جاری کیا اور اپنی خواہش کے مطابق تصرف کیا ۱۰؎ اکثری بضم الکاف وسکون الثاء بمعنے بہت کثیر اور بہتات۔ یقال الحمد للہ علی القلّ والکثر یعنی قلت وکثرت پر اللہ کا شکر ہے ۱۱؎ قِلّی بضم القاف بمعنے قلیل وکمتر ۱۲؎ طفقت از سمع وضرب یقال طفق طفقاً وطفوقاً ای یفعل کذا جبکہ وہ شروع کرے۔ ۱۳؎ اُسَیِّر از تفعیل مصدر تسییر بمعنے چلانا ومشہور کرنا۔ یقال سیر الرجل جبکہ وہ چلائے ۱۴؎ السیّارۃ۔ بمعنے بہت سیر کرنے والا اور یہ السیار کا مؤنث ہے جس کے معنے قافلہ کے ہیں والجمع سیارات ۱۵؎ ہز از نصر بمعنے ہلانا یقال ہزّ الشئ وبالشئ جب کہ وہ حرکت دے اور ہلائے۔ وفی التنزیل وہزی الیک بجذع النخلۃ تساقط علیک رطبا جنیاً ۱۶؎ الاعواد یہ عود کی جمع ہے بمعنے لکڑی وٹہنی اور ایک قسم کی خوشبو جس کو سلگایا جاتا ہے۔ والجمع اعوادٌ وعِیدانٌ ایضاً اور عود کے معنے لوٹنے کی آتے ہیں چونکہ شاخ بھی ایک دفعہ کاٹنے کے بعد دوبارہ آجاتی ہے ولہذا یقال للعید عید اس لیے کہ یہ دوبارہ ہر سال

Maktaba Tul Ishaat.com

ہیں لوٹ کر آتی ہے اور عید یہ بھی عُوْدٌ سے مشتق ہے اور یہ وادی ہے اگرچہ واد کو یا سے بدلنے کا کوئی قانون وقاعدہ نہیں اس لیے کہ عید اور عود میں فرق ہو جائے۔ ۱۷ المثمرۃ از افعال اس کا مصدر اثمار ہے بمعنے پھل دینا۔ غمرًا ۱۸ از نصر بمعنے ڈھانپنا یقال غمر فلانا بفضلہ اس نے فلاں کو اپنے فضل اور احسان سے ڈھانپ لیا۔ ۱۹ بالنحلان بالضم بمعنے عطیہ وہبہ یقال نحلہ نحلًا ای وہبہ از فتح ونحلۃ والنحلۃ بمعنے عطیہ والجمع نحلٌ ونحلٌ ۲۰ النحلان بالضم یہ خلیل کی جمع ہے بمعنے دوست اور اس کی جمع اخلاء آتی ہے وفی التنزیل الاخلاء یومئذ۔ بعضہم الخ ۲۱ یمرس اسم ظرف بمعنے اخیررات میں آرام لینے کے لیے اترنے کی جگہ ۲۲ بُنیان مصدر بالضم بمعنے دیوار وفی التنزیل کانہم بنیان مرصوص ۲۳ القرے۔ بالضم یہ قریۃ کی جمع بمعنے گاؤں۔ وجائبداد لوگوں کی جماعت ۲۴ تتنوّر از تفعیل اس کا مصدر تنور ہے۔ یقال تنوّر النار من بعید ای تبصرہا۔ یعنی دور سے دیکھنا وتنوّر الرجل کسی شخص کو آگ کے پاس ایسی جگہ سے دیکھنا کہ وہ اس کو نہ دیکھ رہا ہو۔ ۲۵ نیران۔ یہ نار کی جمع ہے بمعنے آگ اور یہ کلمہ مؤنث ہے اور کبھی مذکر استعمال کیا جاتا ہے اور اس کی تصغیر نُوَیْرَۃٌ آتی ہے والجمع انور ونیران ونیرۃ۔ القرے بالکسر بمعنے مہمانی کا کھانا اور وہ پانی جو حوض میں جمع کیا جائے۔

فَلَمَّا رَاٰی اَبُوْ زَیْدٍ اِمْتِلَاءَ کِیْسِہٖ۔ وَاِنْجِلَاءَ بُؤْسِہٖ۔ قَالَ لِیْ اِنَّ بَدَنِیْ قَدْ اتَّسَخَ۔ وَدَنِیْ قَدْ رَشَحَ اَفَتَاْذَنُ لِیْ فِیْ قَصْدِ قَرْیَۃٍ لِاَسْتَحِمَّ۔ وَاَقْضِیَ ھٰذَا الْمُھِمَّ۔ فَقُلْتُ اِذَا شِئْتَ فَالسُّرْعَۃَ السُّرْعَۃَ۔ وَالرَّجْعَۃَ الرَّجْعَۃَ۔ فَقَالَ سَتَجِدُ مَطْلَعِیْ عَلَیْکَ۔ اَسْرَعَ مِنْ اِرْتِدَادِ طَرْفِکَ اِلَیْکَ۔

الترجمۃ والمطالب پس جبکہ ابوزید نے اپنے جھولی بھرتے اور اپنی محتاجگی زائل ہوتے دیکھی تو وہ مجھ سے کہنے لگا کہ میرا بدن گرد آلود ہو رہا ہے اور میل بہت جم گیا ہے کیا آپ مجھے گاؤں میں جانے کی اجازت دے سکتے ہیں؟ تاکہ میں حمام میں جاکر غسل کر آؤں اور میں اپنی اس ضرورت سے فارغ ہو جاؤں میں بولا اگر تو چاہتا ہے جا اور جلد واپس آ وہ کہنے لگا ابھی تم مجھے ایک سیکنڈ میں اپنے پاس موجود پاؤ گے (یعنی آنکھ کے جھپکنے سے بھی پہلے میں واپس آجاؤں گا)

تشریح لغات ۱ امتلاء مصدر از باب افتعال بمعنے بھر جانا اور ملاء بمعنے بھر دینے کے آتے ہیں یقال ملأ الشئ ملأً فامتلاء از فتح ۲ کیسہ تھیلی۔ بٹوہ والجمع اکیاس واصلہ کاس الغلائم کیسًا وکیاسۃً ای صار فطنا از ضرب ۳ انجلاء مصدر از انفعال بمعنے ظاہر ہونا ۴ بؤس اور بأس بمعنے سختی وتنگی ومحتاجی والجمع ابؤس ۵ بَدَنی انسان کا جسم والجمع ابدان یقال بدن الرجل بدونًا وبَدَنًا وبُدُنًا از نصر وبُدْنَ بدانتہ وبُدانًا بمعنے عظم بدنہ لکثرۃ لحمہ یا بہ از کرم ۶ اتسخ از افتعال اس کا مصدر اتساخ ہے بمعنے میلا ہونا یقال وسخ الجلد وسخًا وتوسّخ والسخ ای صار ذا وسخ وہو ما یعلو الوسخ واجلد من الدرن وقلۃ التعہد بالمساء یا بہ از سمع دوسخ وہ میل جو پسینہ کی وجہ سے جسم پر جم جائے والجمع اوساخ اور درن

Maktaba Tul Ishaat.com

عارضی میل اور بعض یہ فرماتے ہیں درن وہ میل جو نہ تھانے کی وجہ سے ہو اور وسخ وہ میل جو بوجہ گرد وغبار کے ہو) ۷ دَرَنٌ فِی، حرکتہ میل کچیل والجمع اورانٌ ۔ وہا انتا تنہک باسماد ما یتولد فی بدن الانسان من الفضول دالا وساخ فاحفظ ۔ اذا کان فی العین فہو رمصٌ فاذا جفت فہو غمصٌ ۔ فاذا کان فی الانف فہو مخاط فاذا جفت فہو تعف فاذا کان فی الاسنان فہو حَفَرٌ فاذا کان فی الشدتین عند الغضب وکثرۃ الکلام کالزبد فہو زبدٌ فاذا کان فی الاذن فہو آفٌ فاذا کان فی الاظفار فہو تفٌ فاذا کان فی الراس فہو خراز دھیریۃ دابریۃ فاذا کان فی سائر البدن فہو درنٌ ۔ ۸ وسخ از نصر یقال وسخ الشئ رسوخًا ای ثبت فی موضعہ یعنی پختہ ہونا ۹ افتاذُن الہمزۃ للاستفہام تاذن از سمع یقال اذن بالشئ اذنًا ای اباحۃ (یعنی اجازت دی) وَاذِنَ بالشئ اَذَنًا وَاَذَانًا وَاَذَانَۃً ای علم کما فی قولہ تعالےٰ فاذنوا بحرب من اللہ ورسولہ ۔ وآذنہ ای اعلمہ واذن لہ اَذَنًا ای استمع ۱۰ قریبۃ بمعنے گاؤں والجمع قُرًا ے وقریٰ ۔ ۱۱ لاستحمام استحمام مصدر از استفعال ۔ استحمام کے معنے بعض اصحاب لغت یہ فرماتے ہیں کہ اس کے معنے گرم پانی سے غسل کرنے کے ہیں لیکن پھر استعمال مطلق کسی پانی سے غسل کرنے کے ہو گئے وقال استاذی عمی المکرم رحمۃ اللہ علیہ کہ یہ ماخوذ حمیم سے ہے ۔ اور حمیم گرم پانی کو بھی کہتے ہیں اور سرد پانی کو بھی تو مناسب ہے ، کہ استحمام کے دونوں معنے ہونا چاہیئے ایک اصلی اور دوسرا عارضی ۔ اور یہ دونوں معنے اس کے لیے جا سکتے ہیں ۔ ۱۲ المہم اسم فاعل ۔ شدید معاملہ ۔ اور مشغول کرنے والا معاملہ والجمع مہامٌ ۱۳ السرعۃ یہ بطوء کی نقیض ہے ۔ یقال سُرُعَ سُرْعَۃً وسُرْعًا وسرعًا وسراعۃً وسَارَعَ الیہ ای بادر الیہ ازکرم وفی التنزیل وسارعوا الے مغفرۃ یا تو یہ مفعول ہیں فعل محذوف کے تقدیرہ ای اطلب الرجعۃ واطلب السرعۃ یا یہ دونوں مفعول مطلق فعل محذوف کے ہیں تقدیرہ اسرع السرعۃ وارجع الرجعۃ اور یہ فعل محذوف پر دلالت کرنے کے لیے مکرر لایا گیا جیسے سیر ابسیر ۱۴ میں الرجعۃ اصلہ رجع یرجع رُجُعًا ورجوعًا ورُجُعًا ورجعانًا ومرجعًا ومرجعۃً جب کہ وہ لوٹے اور واپس ہوا زضرب ۱۵ مطلقی یہ ظرف بھی ہو سکتا ہے ۔ اور مصدر میمی بھی بمعنے طلوع کرنا وآنا یقال طلع الرجل ای اتی ۱۶ بمعنی نظر کا پھرنا از افتعال یہ مصدر ہے یقال رواشئ رد ۔ ۱۷ ردّ ای صرفہ فارتدّ ای انصرف والاسم منہ الرِّدَّۃُ از نصر ۱۸ طرف بفتح الطاء وائر وسکون الراء قال صاحب الصراح بفتح الطاء والراء کے معنے کنارہ کے ہیں اور سکون الراء کے معنے آنکھ کی نگاہ کے ہیں وقال استاذی رحمۃ اللہ علیہ لیکن تحقیق یہ ہے کہ ہر دو لغت کے ہر دو معنے آتے ہیں اس جگہ صفت تو یہ ہے کہ ایک لفظ کے دو معنے ہوں ایک قریب دوسرے بعید اور مخاطب قریب کے معنے مراد لے اور متکلم بعید کے معنے مراد لے ایسا ہی یہاں پر طرف کے معنے قریب تو آنکھ جھپکنے کے ہیں اور اس کے بعید معنے آن (وقت) من الزمان کے ہیں یعنی میں اتنا جلدی آؤں گا جتنا کہ آن (وقت) زمانہ کی ہے ۔ اور ظاہر ہے کہ ان زمانہ واپس نہیں آتی تقول شاعرہ گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں ۔ پس یہ معنے ہوئے کہ میں واپس نہ آؤں گا ۔ اور حارث یہ سمجھا کہ آنکھ جھپکنے سے پہلے آئے گا پس حارث نے دھوکہ کھایا ۔

ثُمَّ اسْتَثْنَى اسْتِثْنَانَ الْجَوَادِ فِي الْمِضْمَارِ ۔ وَقَالَ لِابْنِهِ بَدَارِ بَدَارِ ۔ وَلَمْ نَحْلُ اَنَّهُ غَرٌّ ۔ وَطَلَبَ الْمَفَرَّ ۔ فَلَبِثْنَا نَرْقُبُهُ رِقْبَةَ الْاَعْيَادِ ۔ وَنَسْتَطْلِعُهُ بِالطَّلَائِعِ وَالرُّوَّادِ ۔ اِلٰى اَنْ هَزَمَ النَّهَارُ ۔ وَكَادَ جُرْفُ الْيَوْمِ يَنْهَارُ ۔ فَلَمَّا طَالَ اَمَدُ الْاِنْتِظَارِ ۔ وَلَاحَتِ الشَّمْسُ فِي الْاَظْمَارِ ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمۃ والمطالب یہ کہہ کر اس نے میدان گھوڑے کی سی چوکڑیاں بھریں اور اپنے لڑکے سے بولا آجلد آہم یہ نہ سمجھے کہ وہ دھوکہ دے کر بھاگنا چاہتا ہے ہم عید کے چاند کی طرح بہت دیر اس کے منتظر رہے اور دشمن کو تلاش کرنے والی اور آب وگیاہ ڈھونڈھنے والی نظروں سے اس کو تلاش کرتے رہے یہاں تک کہ دن بوڑھا ہوا اور قریب تھا کہ وہ غائب ہو جائے پس جب مدت انتظار بہت طویل ہوگئی اور آفتاب پھٹے کپڑوں میں ظاہر ہوا (غروب ہونے لگا)

تشریح لغات ۱؎ استن از افتعال اس کا مصدر استنان ہے بمعنے گھوڑے کا آگے پیچھے دوڑنا کودنا واصلہ سُنَّ السکین سَنًّا ای شحذہ واحدہ وسَنَّ الرمح ای رکب فیہ السنان وسَنَّ الاسنان ای سَوَّکھا (اس نے مسواک کی) وسَنَّ الامرای سَہَّلہ وَبَیَّنہا واجراہ وسَنَّ الطریقۃ ای سارفیہا وسَنَّ السُّنَّۃَ ای وضعہا وسَنَّ الطینَ ای عملہ (مٹی کا برتن اس نے بنایا) وسَنَّ الشیٔ یعنی اس نے تصویر بنائی وسَنَّ الماءَ او التراب یعنی اس نے پانی یا مٹی آہستہ آہستہ گرائی وسَنَّ العینُ الدمع یعنی اس نے آنکھ کے آنسو بہائے وسَنَّ الامیر لہا یعنی امیر نے اپنی رعیت کا بہتر انتظام کیا وسَنَّ فلانا طریقا من الخیر یعنی فلاں شخص نے خیر کا طریقہ جاری کیا جس کو اس کی قوم پہلے سے نہیں جانتی تھی اور یہ سب ان معنوں میں نصر سے آتا ہے ۲؎ الجواد عمدہ تیز رفتار گھوڑا والجمع اجوادٌ واجاد وجمع الجمع اجاویدُ واصلہ جادَ الشیٔ جودۃً وجُودَۃً ای صار جیدًا والجمع جیاد از نصر ۳؎ المضمار گھوڑ دوڑ کا میدان اور وسیع میدان اور مَزمار بالزا والمعجمۃ بمعنے باجہ اور یہ تضمیر سے مشتق ہے گھوڑے کو خوب کھلا کر موٹا کرنا اور بعد میں دوائیں کھلا کر دوڑانا تاکہ قوی اور مضبوط ہو جائے اور موٹاپا چلا جائے اس گھوڑے کو مضمر کہتے ہیں اور اس میدان کو مضمار کہتے ہیں واصلہ ضمر ضمورًا بمعنے ہزل ودق وقلّ لحمہ فہو ضامرٌ وفی التنزیل وعلے کل ضامر والجمع ضُمَّرٌ، وہی ضامرۃ والجمع ضوامر از نصر وکرم ۴؎ بدار۔ یہ اسم فعل ہے۔ بمعنے ابدر التنزیل کہ جلدی کرو بمعنے اسرع من المبادرۃ ہذا الوزن قیاسی من الثلاثی لاسماء الافعال وقال سیبویہ ہو مطرد فی الثلاثی المجرد ای کثیر فکانہ قیاس لکثرتہ۔ وفی التنزیل ولاتا کلوہا اسرافًا وبدارًا ان یکبروا ۵؎ غرّ۔ از نصر بمعنے دھوکا دینا یقال غرّہ غرًا وغرورًا وغرّۃً ای خدعہ واطمعہ بالباطل ۶؎ المفر مصدر میمی بمعنے بھاگنا وفی التنزیل این المفر یقال فرّ الرجلُ وفرارًا بمعنے ہرب از ضرب ۷؎ فلتبثنا۔ اس کا مصدر لبث ہے۔ بمعنے ٹھہرنا از سمع یقال لبث بالمکان لبثا ولبثًا ولبثًا ولباثًا ولباثۃً ولبثانًا وبُبثۃً جب کہ وہ ٹھہرے۔ ویقال مالبث ان فعل کذا یعنی اس نے ایسا کرنے میں تاخیر نہیں کی ۸؎ رقبہ بمعنے انتظار کرنا یقال رَقَبَہ رَقْبًا ورَقَبَۃً ورَقْبَۃً ورَقُوبًا ورَقُوبًا ورَقابۃً ای انتظرہ از نصر وفی التنزیل ولم ترقب قولی ولا یرقبون فی مومن الاًّ ولا ذِمَّۃً ۹؎ رقبۃ مصدر بکسر الراء المہملۃ بمعنے انتظار کرنا ۱۰؎ الاعیاد یہ عید کی جمع ہے۔ اور عید کو اس وجہ سے عید کہتے ہیں۔ کہ وہ ہر سال میں لوٹ کر آتی ہے۔ ۱۱؎ استطلاع واستطلاع مصدر اگر اس کا مجرد طلع ہو تو اس کے معنے شگوفہ والا ہونے کے ہوں گے۔ یا یہ طُلُعٌ سے ماخوذ ہے جس کے معنے چمکنے والی شی کے ہوں گے اور اگر اس کا مجرد طَلَعَۃٌ ہو تو اس کے معنے اطلاع پانے کے ہوں گے۔ تو یہاں اس کے معنے اس کے آنے کی خبر پوچھنے کے ہیں۔ یقال طلع علے الامر طلوعًا واطلع علیہ ای علمہ از نصر ۱۲؎ بالطلائع یہ طلیعۃٌ کی جمع ہے وہ چھوٹا طائفہ جو باقی لشکر سے آگے بڑھ

Maktaba Tul Ishaat.com

گیا ہو انتظام کے لیے اور اس لیے تاکہ دشمن کے حالات معلوم ہو جائیں اور اس کو مقدمۃ الجیش بھی کہتے ہیں۔ اور ہراول بھی اور بعض نے تین چار آدمی کی تحدید کی ہے اور یہ واحد اور جمع دونوں میں مستعمل ہے۔ ۱۳ والرُّدادِیہ رائد کی جمع ہے۔ وہ طائفہ جو لشکر کے لیے گھاس اور پانی طلب کرنے کے لیے گیا ہو۔ اب مطلق آگے بڑھنے کے آتے ہیں ۱۴ ہرم یہ ہرم سے ماخوذ ہے از سمع جس کے معنے بوڑھا ہونے اور کمزور ہونے کے ہیں۔ یقال ہَرِمَ ہَرَمًا وامرء مہ اللہ فھو ہرم یہ صفت کا صیغہ ہے والجمع ہرمون دہرمے اور اس کا مؤنث ہرمۃ آتا ہے۔ والجمع ہرمات دہرمے ۱۵ النہار یہ لیل کی ضد ہے بمعنے دن شرعی یعنی صبح سے لے کر مغرب تک اور روز والجمع اَنْہُر ۱۶ جرف بضم الجیم والراء وسکون الراء، دریا کا وہ کنارہ جسے پانی نے کاٹ دیا ہو اور گرنے کے قریب ہو ومنہ فلاں یبنی علے جرف ہار لا بدری مایلیل" من نہار۔ یعنی فلاں دریا کے گرتے ہوئے کنارے پر گھر بناتا ہے اور اسے لیل ونہار کی تمیز نہیں والجمع اَجراف وجُرُوف وجُرَفۃ" یقال جَرَفَ الشیٔ بجرفہ جَرْفًا ای اکلہ کلہ او معظمہ از نصر و فی التنزیل علے شفا جرف ہار ۱۷ ینہار از انفعال بمعنے منہدم ہو اور گرے یقال ہار الجُرُفُ والبناءُ ہیرًا وتہیّر ای انہدم وقیل اذا انصرع الجرفُ وہو ثابت بعد فی مکانہ فقد ہار فاذا سقط فقد انہار وفی التنزیل فانہار بہ فی نار جہنم از ضرب یقال ہار البناء ای ہدمہ وانہدم۔ یہ متعدی اور لازم دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے والمصدر ہور از نصر والصفۃ منہ ہائر" وہار وہار فلانا بالامر ای اتہمہ وہارہ بکذا ای ظنہ ۱۸ طال یہ طول سے مشتق ہے جو قصر کی نقیض ہے یقال طالَ طولًا فی الناس وغیرہم من الحیوان والموات وقال النحویون اصل طال فعل مثل کرم بدلیل اشتقاق الاسم منہ علے فعیل مثل طویل حملًا علے شرف فھو شریف وکرم فھو کریم ۱۹ الأمَدُ بمعنے غایت آخری حد۔ والجمع آماد وفی التنزیل طال علیہم الامد یعنی ان کے اوپر مدت طویل ہو گئی۔ والفرق المعنوی بین الامد والابدان الابد الزمان الذی لا تھابتہ لہ ولا یتجزء ولا ینحصر اور امد اگر مطلق ہو گا تو واقع میں اس کی کوئی نہایت ہو گی لیکن وہ معین نہ ہو گا۔ اور اگر یہ مقید ہو تو اس کی تعیین ہو گی ۲۰ لاحت از نصر یقال لاح الشیٔ یلوح لوحًا جب کہ وہ ظاہر ہو ولاح البرقُ جبکہ بجلی چمکے ولاح النجم جبکہ ستارہ نکلے از نصر ۲۱ الاطمار اس کا واحد طمر، ہے بمعنے پرانا کپڑا یا پرانی چادر یقال لاحت الشمس فی الاطمار یعنی آفتاب زرد رنگ کا ہو گیا اور اس کی کچھ روشنی جاتی رہی اور یہ ضرب المثل ہے اور اطمار شمس سے حال واقع ہے۔

قُلْتُ لِاَصْحَابِیْ قَدْ تَنَاهَیْنَا فِی الْمُهْلَةِ ۔ وَتَمَادَیْنَا فِی الرِّحْلَةِ. اِلٰی اَنْ اَضْعَنَا الزَّمَانَ ۔ وَبَانَ اَنَّ الرَّجُلَ قَدْ مَانَ ۔ فَتَاهَبُوْا لِلظَّعْنِ. وَلَا تَلْوُوْا عَلٰی خُضْرَاءِ الدِّمَنِ. وَنَهَضْتُ لِاَحْدِجَ رَاحِلَتِیْ ۔ وَاَتَحَمَّلَ لِرِحْلَتِیْ. فَوَجَدْتُ اَبَا زَیْدٍ قَدْ کَتَبَ عَلَی الْقَتَبِ. حِیْنَ شَمَّرَ لِلْهَرَبِ ۔

الترجمۃ والمطالب تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ اب تو انتظار کی حد ہو گئی اور کوچ کرنے میں بڑی تاخیر ہو چلی ہم نے اتنا وقت بیکار ضائع کیا اور اب یہ ظاہر ہے کہ وہ جھوٹ بول گیا لہٰذا تم چلنے کی تیاری کرو اور روڑی کے سبزے پر تم مائل مت ہو (یعنی اس کے باطن کے برے ہونے پر تم گرویدہ نہ ہو) یہ کہکر میں اٹھا تاکہ میں اپنی اونٹنی پر کجاوہ کسوں اور سامان لادوں تو میں نے دیکھا کہ ابوزید جاتے وقت کجاوہ کی لکڑی پر یہ شعر لکھ گیا ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

تشریح لغات

۱؎ تناھینا از تفاعل اس کا مصدر تناہی ہے یقال تناھینا الشئ یعنی ہم انتہا کو پہنچے وتناہے الماءُ جبکہ پانی تالاب میں ٹھہرے وتناہے الجر جبکہ خبر پہنچے ۲؎ المہلۃ مصدر، بمعنے تاخیر کرنا۔ وودیرو آہستگی یقال مھل الرجلُ فی عملہ مُھلاً ومَھلۃً ای عملہ برفق ولم یعجل از فتح ونصر ۳؎ واَمھلہ ای رفق ۴؎ تمادیتا از تفاعل مدیٰ سے مشتق ہے بمعنے مدت اور غایت کے ہیں یقال مادُمتُ فلاناً مما دامت جب کہ اس کو مہلت دی جائے وامد اے فلانا جبکہ اس کو مہلت دے وتمادے فی غیہ یعنی بہت دیر تک رہنا اور اصرار کرنا وتمادے فی الامر جبکہ وہ انتہا کو پہونچے وتمادے ای بلغ المُدے ای الغایۃ ۵؎ الرحلۃ یہ اسم مصدر ہے بمعنے کوچ کرنا اور چلے جانا یقال غدًا رحلتنا، یعنی کل ہمارا کوچ ہے (سفر ہے) ۶؎ اضعنا از افعال یقال اضاعہ اس کو ضائع کیا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال ضاع یضیع ضیعًا وضَیعۃً وضیاعًا یعنی وہ ضائع اور تلف ہوئی یعنی بیکار ہوئی ۷؎ بان یہ یائی ہے۔ از ضرب یقال بان یبین بیانًا وبَیَانا بمعنے ظاہر ہونا و واضح ہونا۔ واز ضرب بمعنے جدا ہونا اس کے مصدر بین وبَیون وبینونۃ آتے ہیں ۸؎ مانَ اس کا مصدر مین ہے از ضرب یقال مان الرجلُ مینًا جب کہ جھوٹ بولے وجمع المَینُ مُبونَ ۹؎ فتأ ہیوا اس کا مصدر تا ہب ہے۔ اور تا ہب یہ اُھبۃ سے ماخوذ ہے بمعنے سامان یقال تاھبَ للامر جبکہ وہ تیار اور آمادہ ہو۔ اور اسی طرح تاھیب ہے۔ اس کا مجرد تہیب آتا ہے۔ ۱۰؎ للظعن یہ مصدر ہے بمعنے کوچ کرنا یقال ظعن ظعنًا وظُعُونًا ای سار وارتحل از فتح ۱۱؎ ولاتلووا لوے (دادیۃُ العین یائیۃُ اللام) یائی از ضرب لیًا ولیًّا یقال لویتہ لیًا ولیًّا راسہ وبراسہ ای امالہ وفی التنزیل لوّوا رؤسھم۔ ویقال لوَے الحبلَ جبکہ وہ رسی کو بٹے اور موڑے ۱۲؎ خضرا اس کا موصوف محذوف ہے تقدیر ہ علے نبات خضرا الدمن۔ خضرٌ کے معنے زرد کے ہیں اور یہ اخضر کا مؤنث ہے یقال خضِر خضَرًا ای صار اخضر از سمع وخضر الزرع جب کہ سرسبز شاداب ہو۔ الدِمن یہ دِمنۃٌ کی جمع ہے بمعنے روڑی گوبر، کہاد اور یہ ضرب المثل ہے جب کسی شخص کا ظاہر ہو تو اچھا ہو اور اس کا باطن خراب ہو ویقال ہو دمن مال جبکہ وہ مال کا منتظم ہو اور دِمنۃٌ کے معنے گہرے نشانات اور حوض کے بقیہ پانی اور کوڑا کرکٹ ڈالنے کی جگہ کے آتے ہیں ۱۳؎ نہضت۔ اس کا مصدر نہوض ہے۔ از فتح یقال نہض عن مکانہ نہضًا ونہوضًا جبکہ وہ کھڑا ہو اور اٹھے ونہض الے عدوہ جبکہ وہ دشمن پر جلدی سے حملہ کرے ونہض للامر جبکہ وہ مستعد ہو ۱۴؎ لاحدج از ضرب یقال حدج البعیرُ والناقۃ حَدجًا وحداجًا جب کہ وہ اونٹ پر کجاوہ باندھے وحدج الاحمال جب کہ اونٹ پر باندھے وحدجہ بالسہم جب کہ وہ تیر اندازی کرے۔ وحدجہ بالذنب جب کہ وہ تہمت لگائے ۱۵؎ انحملن از تفعل یقال تحمّلہ، تحملًا وتحمالًا جب کہ وہ اُٹھائے وتحمل الامرَ جبکہ وہ برداشت کرے وتحمّل القومُ جب کہ کوچ کرے۔ وتحمّل الرجل جب کہ وہ بہادر بنے ۱۶؎ القتب۔ محرکۃ کجاوہ وا جمع اقتابٌ اور اس کے معنے آنت کے بھی آتے ہیں یقال قتبہ قتبًا ای اطعمہ الامعاء المشویۃ واقتب البعیرَ ای شدّہ علیہ القتب از نصر ۱۷؎ شمر از باب تفعیل یقال شمر تشمیرًا جب کہ وہ تیز گذرے اور تیز چلے وشمر الثوبَ عن ساقیہ جب کہ وہ کپڑا اٹھائے وشمّر للامر جبکہ وہ ارادہ کرے اور آمادہ ہو وشمّر فی الامر جب کہ وہ چستی کرے وشمّر الے المکان جب کہ وہ قصد کرے وشمرت الحربُ جب کہ لڑائی سخت ہو ۱۸؎ للہرب یہ مصدر ہے بمعنے بھاگنا از نصر یقال ہرَبَ ہَربًا وہُربًا وہَربانا جب کہ وہ بھاگے ویقال ہرب فی مشیہ، جب کہ وہ تیز چلے وہرب فی الارض جب کہ وہ دور تک جائے وہرب فی الامر جبکہ وہ مبالغہ کرے اور سمع سے اس کے معنے بوڑھا ہونے کے آتے ہیں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

يَا مَنْ غَدَا إِلَى سَاعِدًا | وَمُسَاعِدًا دُوْنَ الْبَشَرْ
لَا تَحْسَبَنْ اَنِّيْ نَأَيْتُكَ عَنْ مَلَالٍ اَوْ اَشَرْ
لٰكِنَّنِيْ مُذْ لَمْ اَزَلْ | مِمَّنْ اِذَا طَعِمَ انْتَشَرْ
قَالَ فَاَقْرَأْتُ الْجَمَاعَةَ الْكُتُبَ - لِيَعْذِرَهُ مَنْ كَانَ عَتَبَ - فَاَعْجِبُوْا بِخُرَافَتِهٖ - وَتَعَوَّذُوْا مِنْ اٰفَتِهٖ - ثُمَّ اِنَّا طَعَنَّا - وَكَمْ نَدْرِ مَنْ اغْتَاضَ مِنَّا -

الترجمۃ والمطالب

اے لوگوں کے پاس میرے معین و مددگار بن کر جانے والے تم ہرگز یہ خیال نہ کرنا کہ میں تم سے کسی رنج یا تکبر کی وجہ سے دور ہوا ہوں بلکہ میں تو ہمیشہ ان لوگوں میں سے ہوں کہ کھایا پیا اور چلتے بنے حارث بن ہمام نے کہا تو میں نے پالان کی لکڑیوں کو لوگوں سے پڑھوایا تاکہ جو لوگ مجھ پر خفا ہو رہے تھے وہ مجھے معذور سمجھیں سب لوگ اس کی اس واہیات بات سے متعجب ہوئے، اور اس کی شرارت اور آفت سے پناہ مانگنے لگے پھر ہم لوگ چل دیئے اور خدا معلوم کس نے ہماری طرف سے ابوزید سے بدلہ لیا۔

تشریح لغات

۱؎ غدا یہاں یہ صار کے معنے میں ہے اور اس کے معنے صبح کے وقت جانے کے بھی آتے ہیں۔ ۲؎ ساعدا اس کے اصلی معنے کلائی کے ہیں، چونکہ کلائی سے انسان کو قوت حاصل ہوتی ہے۔ اس لیے اس کے معنے معین اور مددگار کے آجاتے ہیں۔ اور اس کی جمع سواعد آتی ہے ومنہ یقال طائر شدید السواعد یعنی پرندہ مضبوط بازو والا۔ ۳؎ مساعد اس معنے مدد کرنے کے ہیں از باب مفاعلت یقال ساعدہ علی الامر جبکہ وہ کسی کی کام پر مدد کرے ومنہ لبیک وسعدیک ۴؎ دُوْنَ یا تو یہ نزدیکی کے معنے میں ہے یا یہ غیر کے معنے میں ۵؎ نایتک از فتح بمعنے جدا ہونا یقال نأی عنہ نأیا بمعنے بعد وفی التنزیل واذا انعمنا علی الانسان اعرض ونا بجانبہ ای تکبر واعرض عن ملال عن یہ تجاوز کے لیے بھی آتا ہے اور بدل اور تعلیل استعلاء کے لیے بھی ملال کے معنے تکلیف اور رنج کے ہیں از سمع یقال ملست الشئ ملا وملالا وملالۃ جبکہ وہ تنگ دل رنجیدہ ہو وملّ الرجل جب کہ اس کو رنج پہنچے ۶؎ اشر از سمع بمعنے تکبر کرنا واکر طا واز ضرب بمعنے غصہ کی وجہ سے دانت پیسنا اور اس کے صفت کے صیغے یہ آتے ہیں۔ اُشر واشر واشران واشرون واشرون واشارے ۷؎ طعم از سمع بمعنے کھانا کھانا یقال طعم الشئ طعما وطعاما ای ذاقہ وطعم الشئ طعما وطعاما اذا اکلہ وشبعہ اور ممن اذا طعم یہ لکنّ کی خبر ہے اور مذ لم ازل مبتداء ہے اور اس کی خبر محذوف ہے ای مخلوق فیہ اور یہ تلمیح ہے۔ خداوند تعالیٰ کے اس فرمان کی طرف فاذا طعمتم فانتشروا فی الارض ۹؎ انتشر از افتعال ای خرج وذہب یقال نشر الثوب نشرا ای بسطہ عند طواہ ونشر الخبر ای اذاعہ ونشر الشئ ای فرقہ ونشرت الریح ای ہبت از نصر وضرب ونشر اللہ الموتے نشرا ونشورا ای احیاہم از نصر وانتشر الرجل ابتداء سفرہ وارتحل وانتشر الخبر ای اذاشاع وافشاء وانتشر النہار ای طال وامتد وانتشر الابل ای تفرقت وانتشر الشئ ای انبسط ۱۰؎ اقرأت بمعنے پڑھنا پڑھانا یہاں اس کے معنے پڑھانے کے مجاز بالحذف ہیں۔ ای نقرئ المکتوب علی الکتب۔ خرافہ خرافہ اصل میں اس شخص کا نام ہے جس کو جن اٹھا کر لے گئے تھے۔ ان سے وہاں جاکر

Maktaba Tul Ishaat.com

عجیب عجیب باتیں دیکھیں جب وہ آیا اس نے لوگوں سے باتیں بیان کیں تو لوگوں نے اس کو نہ مانا تو پھر یہ لفظ بے ہودہ اور خراب بات میں مستعمل ہوگیا والجمع خرافات ومنہ قولہ علیہ السلام خرافۃ حق وہو اسم رجل من عذرۃ اور یہ سمع سے بھی آتا ہے یقال خَرِفَ الرَّجُلُ خَرَفًا وخُرُفَ (کرم) خرافۃ ای فسد عقلہ من الکبر ۱۱ التعوذ والتعوذ اس کا مصدر ہے از باب تفعل بمعنے پناہ مانگنا اور حفاظت کی دعا کرنا واصلہ عاذ بالشیٔ عوذًا وعیاذًا ومعاذًا ای لاذ بہ والجاء الیہ واعتصم ۱۲ آفۃ بمعنے مصیبت ودکھ والجمع آفات یقال آفہ اوفا من افد ہ از نصر ۱۳ اعتاض از افتعال بمعنے بدلہ لیا اور استعاض کے معنے بدلہ چاہنے کے ہیں یقال عاضہ بہ ومنہ عوضًا وعیاضًا ای اعطاہ بدلًا منہ اور یہ نصر سے آتا ہے۔ ومنہ العوض والجمع اعواض بمعنے بدلہ۔

اَلْمَقَامَةُ الْخَامِسَةُ الْكُوْفِيَّةُ

حَكَى الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ سَمَرْتُ بِالْكُوْفَةِ فِيْ لَيْلَةٍ اَدِيْمُهَا ذُوْلُوْنَيْنِ. وَقَمَرُهَا كَتَعْوِيْذٍ مِنْ لُحَيْنٍ. مَعَ رُفْقَةٍ عُذُبِ الْبَيَانِ. وَسَحَبُوْا عَلٰى سَحْبَانَ ذَيْلَ النِّسْيَانِ. مَا فِيْهِمْ اِلَّا مَنْ يُحْفَظُ عَنْهُ. وَلَا يُتَحَفَّظُ مِنْهُ.

الترجمۃ والمطالب حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ میں ایک مرتبہ رات میں (جو نصف اندھیری اور نصف چاندنی تھی اور جس کا چاند چاندی کے پترے کی طرح تھا) شہر کوفہ میں چند ایسے دوستوں کے ساتھ جنہوں نے فصاحت اور بلاغت کا دودھ پیا اور سحبان جیسے شاعر پر دامن فراموشی ڈال رکھا تھا میں افسانہ گوئی میں مشغول تھا اس وقت ان میں سے ہر ایک شخص یاد اور ناقابل اجتناب تھا۔

تشریح لغات ۱ سمرت۔ یہ سمر سے مشتق ہے یقال سمر یسمر سمرًا وسمورًا از نصر ای لم ینم وتحدث لیلًا والسمر فی الاصل اللیل وسواد وظل القمر ای ظل ما یجر ضوء القمر عن المکان کالحائط ثم سمی الحال باسم المحل اور کہا جاتا ہے لا افعلہ ما سمر السمیر اوابن سمیر وابنا سمیر یعنی میں اس کو جب تک لوگ قصہ بیان کرتے رہیں گے نہیں کروں گا یعنی کبھی نہیں کروں گا۔ وقال الشارح السریشی اس کے معنے جاگنے کے ہیں۔ اور خود اس کے چاندنی میں بیٹھ کر باتیں کرنے کے بھی آتے ہیں۔ اور سمع سے اس کے معنے سفیدی اور سیاہی کے درمیان رنگ والا ہونے گندم گوں ہونے کے آتے ہیں اور ضرب اور نصر سے اس کے معنے دودھ کو پانی ملا کر پتلا کرنے کے اور شراب پینے کے آتے ہیں ۲ بالکوفۃ یہ شہر کا نام ہے جو عراق میں ہے بمعنے الرملۃ المستدیرۃ الحمراء یعنی ریت کے سرخ ٹیلہ کو کہتے ہیں اور اس کے معنے جمع ہونے کے بھی آتے ہیں اور یہ شہر کوفہ مشہور ہے۔ اس کو مسلمانوں نے اول بسایا ہے یقال تکوف الرمل اذا رکب بعضہا الی بعض سے یا یہ ماخوذ تکوف الرمل سے جبکہ ریت کے اونچے اونچے ڈھیر لگ جائیں جو گرنے کے قریب ہو جائیں۔ جہاں یہ کوفہ ہے وہاں پہلے بہت ٹیلے تھے منہ الکوفان والکوفان والکوفان والکوفان بمعنے گول تودہ ریت

Maktaba Tul Ishaat.com

وگول چیز۔ وعزت وشوکت وبلندی ومشقت وزرکل وبانس ولکڑی کا جھنڈا ویقال ظلوا فی کوفان من امرہم یعنی ان کا معاملہ گڑبڑ ہو گیا۔ وہم فی کوفان من ذلک ویقال الناس فی کوفۃ من امرہم ۳ھ ادیمہا بمعنے گندم گون ہونا وپکا ہوا چمڑا۔ اور ادیم النہار کے معنے دن کی روشنی کے ہیں یقال ظل ادیم النہار صائما یعنی وہ پورے دن روزے سے رہا اور ادیم العشاء کے معنے چاشت کی ابتداء کے ہیں اور ادیم اللیل کے معنے رات کی تاریکی کے ہیں والادیم من السماء والارض یعنی آسمان اور زمین کا ظاہری حصہ والجمع اُدُمٌ واُدُمٌ وآدِمَۃٌ وآدام اور ادیم یہ اہاب کا مقابل ہے اہاب کے معنے کچی کھال کے ہیں اور اس کے معنے اوّل کل شئی کے بھی آتے ہیں ۴ھ لونین یہ لون کا تثنیہ ہے بمعنے رنگ والجمع الوان دو رنگ کی رات ہونے کا یہ مطلب ہے۔ بعض تو یہ فرماتے ہیں کہ اول رات تھی اور اس کی چاندنی مستدیر نہ تھی بلکہ کسی پر سیاہی اور کسی پر سفیدی تھی اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ اول رات تو سفید تھی اور آخر رات سیاہی ہے۔ یعنی چاندنی موجود تھی تو رات سفید تھی اور جب چاند غروب ہو گیا تو رات تاریک ہو گئی ۵ھ قمرہا بمعنی چاند تین رات کے بعد آخر ماہ تک قمر کہتے ہیں اور اس سے پہلے ہلال والجمع اقمارٌ منہ القمران بمعنے آفتاب وماہتاب واقمار العلم وشموسہ سے علماء مراد ہیں ۶ھ تعویذ بمعنے معوذ (پناہ دینے والا) اس لیے کہ اس میں کلام الٰہی لکھا ہوا ہے یا اسم مفعول کے معنے ہیں والجمع تعاویذ ۷ھ لجین بمعنے چاندی یہ تصغیر ہی کے وزن پر مستعمل ہے اور مجرد مستعمل نہیں ہوتا ہے اور یہ تصغیر تحقیر کے لیے نہیں ہے بلکہ پیار کے لیے یا تعظیم کے لیے جیسے کہ یا بُنَیَّ اور اس کے معنے بند کرنے کے بھی آتے ہیں از نصر وجہ مناسبت ظاہر ہے اس لیے کہ چاندی کو صندوق یا بکس میں بند کر کے رکھا جاتا ہے جیسے دینار کی حفاظت کی جاتی ہے ۸ھ رفقتہ۔ بفتح الراء وضم الراء المہملۃ بمعنے ساتھیوں کی جماعت والجمع رفاقٌ ورفقٌ وائرفاقٌ ۹ھ غذوا۔ یہ غذا سے مشتق ہے بمعنے غذا دینا وپالنا یقال غذوت الصبی بالبن ای ربیتہ یہ وغذوت الرجل غذوا ای اعطیتہ غذاءً وجمع الغذاء اغذیۃٌ از نصر ۱۰ھ لبیان بکسر اللام ہو اللبن ای ہو المشروب وقیل انہ مختص بانسان بنی آدم وقیل ہو عام اور بفتح اللام بمعنے سینہ کے اور وسط الصدر مابین اللہ بین اور اعلے صدر کے معنے میں آتا ہے اور بضم اللام بمعنے کہیں وہیوسی وگوند خوشبودار۔ یقال ہو اخوہ لبان امہ اور لبن امہ نہیں کہا جاتا ہے۔ واصلہ لبنت القوم لبنًا ای سقیتہم اللبن فالتتوا ای ارتضعوا از نصر وضرب۔ وجمع اللبن البان

اور حَلِیْب وہ دودھ جو ابھی دودھ دوہ کر رکھا ہو اور بعضوں نے یہ کہا ہے۔ کہ اس کا ذائقہ بھی نہ بدلا ہو

اور خَیِیْم بالخا المعجمۃ وہ دودھ جو تازہ دوہا گیا ہوا اور یہ حلیب سے بھی خاص ہے ۱۱ھ البیان یہ ضرب کا مصدر ہے یقال بان بیانًا وتبیانًا وتبیانًا جبکہ وہ ظاہر اور واضح ہو اور بیان اس فصیح گفتگو کو کہتے ہیں۔ جو مافی الضمیر کو ظاہر کرے۔

۱۲ھ سجوا۔ از فتح بمعنے زمین پر گھٹنا کھینچنا ومنہ السحاب لانہ یسجب الماء وفی التنزیل یوم یسجبون فی النار علے وجوہہم۔ سحبان ۱۳ اس سے مراد سحبان بن وائل ہے اس میں سے ابن کو ضرورت کی وجہ سے حذف کر دیا ہے۔ اور اس کی عمر زیادہ ہوئی ہے اور یہ تقریر کرنے میں بہت ماہر تھا اور مکرر الفاظ زبان پر نہیں لاتا تھا اگر ضرورت پڑی تو دوسرے الفاظ سے اس کے معنے ادا کر دئے اب یہ فصاحت بلاغت میں ضرب المثل ہو گئی ہے۔ ۱۴ھ ذیل بمعنے دامن وآخر کل شئی والجمع اَذْیَالٌ وذُیُوْلٌ یقال ذال الثوب ذیلًا ای طوّلہ از ضرب ۱۵ھ النسیان یہ مصدر ہے۔ سمع سے آتا ہے بمعنے بھولنا۔ یقال نَسِیَ الشیءَ نَسْیًا ونسیانًا ونسیانۃً ونَسْوَۃً جبکہ وہ بھولے۔ ذیل النسیان عرب میں یہ قاعدہ تھا کہ زانی لوگ اس طرح سے عورتوں سے زنا کرتے تھے کہ زانیہ عورتیں اندھیرے مکان میں جا کر بیٹھ جاتی تھیں اور زانی زنا کرنے کے لیے آتے اور چلے جاتے نہ زانی کو معلوم ہوتا تھا کہ مزنیہ کون ہے اور نہ مزنیہ کو معلوم ہوتا

Maktaba Tul Ishaat.com

تھا کہ زانی کون ہے۔ لیکن زانی کے پیروں کے نشان جو راستہ میں پڑ جاتے تھے۔ اس سے قیافہ شناس زانی کے پیروں کو دیکھ کر پہچان لیتے تھے تو زانیوں نے یہ کیا کہ جب وہ زنا کے لیے جاتے تو بہت بڑی لنگی باندھتے تھے وہ پیروں سے نیچے پڑی رہتی تھی اور اس سے قدموں کے نشان محو ہو جاتے تھے یہ ذیل النسیان کے لغوی معنے ہیں اور ہر جگہ یہ اسی معنے میں مستعمل ہوتا ہے ہکذا قال استاذی ممی المکرم مدظلہ العالی۔ یحفظ اس کا مصدر حفظ ہے از سمع اور نسیان کی نقیض ہے بمعنے یاد کرنا و حفظ کرنا یقال حفظ الشئی حفظاً ای تعاہدہ ولم یفقل عنہ۔ و تحفظ عنہ و منہ جبکہ وہ پرہیز کرے و تحفظ بہ تحفظ الکتاب جبکہ وہ تھوڑا تھوڑا یاد کرے۔ (از تفعل) و قال استاذی مدظلہ اگر یہاں عنہ ہوتا تو زیادہ مناسب تھا۔

وَيَمِيْلُ الرَّفِيْقُ إِلَيْهِ وَلَا يَمِيْلُ عَنْهُ۔ فَاسْتَهْوَانَا السَّمَرُ۔ إِلَى أَنْ غَرَّبَ الْقَمَرُ۔ وَغَلَبَ السَّهَرُ۔ فَلَمَّا رَقَّ اللَّيْلُ الْبَهِيْمُ۔ وَلَمْ يَبْقَ إِلَّا التَّهْوِيْمُ۔ سَمِعْنَا مِنَ الْبَابِ نَبْأَةً مُسْتَنْبِحٍ۔ ثُمَّ تَلَتْهَا صَكَّةٌ مُسْتَفْتِحٍ۔ فَقُلْنَا مَنِ الْمُلِمُّ فِي اللَّيْلِ الْمُدْلَهِمِّ۔ فَقَالَ ؎

الترجمۃ والمطالب دوست اُس کی طرف مائل ہوتے تھے اور اس سے وہ کبھی اعراض نہ کرتے تھے (اُس کی کہانیوں نے ہم کو فریفتہ اور گرویدہ بنالیا یہاں تک کہ چاند غروب ہو گیا۔ اور ہم پر بیداری غالب رہی پس جب کہ رات نے اپنی تاریکی (افق عالم پر ہر چہار طرف) پھیلا دی۔ اور سونا (سونے کا وقت) بہت تھوڑا باقی رہ گیا تو ہمیں نے دروازے پر کسی بھٹکے ہوئے مسافر کی آواز گتے کے بھونکنے کی آواز کی طرح) اور اس کے بعد دروازہ کھلوانے کی دستک سنی تو ہم بولے کہ اس قدر اندھیری رات میں آنے والا کون شخص ہے تو اس نے جواب دیا۔

تشریح لغات ۱؎ یمیل از ضرب یقال مال الی الشخص والی الشئ میلاً و میلانًا جبکہ وہ رغبت کرے اور اس کو دوست رکھے یقال مال عن الطریق جبکہ وہ اس کو چھوڑے ۲؎ فاستہوانا از استفعال اس میں س ت طلب کے لیے ہے اور یہ ہوی یہوی سے مشتق ہے از ضرب جس کے اوپر سے نیچے گرتے اور بلند ہونے اور چڑھنے کے معنے آتے ہیں اور استہواء کے معنے سرگشتہ و حیران بنا دینے و مدہوش کرنے اور عشق کو مزین کر کے دکھلانے کے آتے ہیں۔ وفی التنزیل کالذی استہوتہ الشیاطین ای حملتہ علی اتباع الہوی اور اس کا مجرد سمع سے بھی آتا ہے جس کے معنے عاشق ہونے کے آتے ہیں غرضیکہ استہواء دونوں سے مشتق ہو سکتا ہے۔ ۳؎ السمر یہ مصدر ہے بمعنے رات کے وقت گپ شپ کرنے والے لوگ یا باتیں کرنے والے لوگ ۴؎ غرب از نصر و سمع و کرم بمعنے غروب ہونا یقال غرب النجم جب کہ ستارہ غائب ہو جائے ۵؎ القمر بمعنے چاند۔ تین رات کے بعد اخیر ماہ تک قمر کہتے ہیں اور اس سے پہلے ہلال والجمع اقمار ۶؎ غلب یہ غلبۃ سے مشتق ہے از ضرب یقال غلب الرجل و غلبہ علیہ غلبًا و غلبًا و غلبۃً و مغلبًا، مغلبۃً و غلبۃً و غلبۃً و غلابیۃً بمعنے اس پر مرد غالب آگیا یقال غلب علیہ الکرم یعنی کرم کا اس پر غلبہ ہو گیا گویا کہ وہ اس کی عادت ثانیہ ہے ۷؎ السہر بمعنے بیداری

Maktaba Tul Ishaat.com

وجاگنا۔ قال اللیث السہر امتناع النوم باللیل یقال سَہِرَ سَہَرًا فہو ساہرٌ ای لم ینم لیلاً واسہرہ الخ او الم متعدیہ از سمع ۱۰ رَوَّقَ یہ رواق سے ماخوذ ہے یا رُواق سے بمعنے برآمد وسائبان جہت سے لے کر نیچے تک کا پردہ تھا۔ اللیلُ اذا اظلم ومنہ رَوَّقَ الثوب اذا صفاہ ومنہ رَوَّقَ فلان فی سلوس سے کسی چیز پر قیمت بڑھا دی۔ رَوَّقَ بضاعتہ یعنی اس نے سامان بیچ کر عمدہ سامان خریدا۔ ۹ بہیم یہ بہمۃ سے ماخوذ ہے بمعنے سیاہ البہم ہو الذی لا صوف فیہ اے الصباح یعنی تمام رات اندھیرا رہا اور صبح سے پہلے روشن نہیں ہوئی واجمع بُہَمٌ بروزن قفل وعُنُقٌ ۱۰ لم یبق از سمع یقال بقی بقاءً وازضرب بقی البقیا بمعنے ہمیشہ رہنا وثابت رہنا۔ اور بقاء یہ فناء کی ضد ہے ۱۱ التہویم نیند یا اونگھ میں سر کو ہلانا اور اونگھنے میں جھونٹے لینا کم سونا۔ یقال ہَوَّمَ الرجلُ اذا نہز راسہ من النعاس ولا مجرد لہ یستعمل ۱۲ الباب بمعنے دروازہ واجمع اَبْوَابٌ وبُیُبَانٌ یقال باب لہ یُبُوْبًا ای صار لہ بابًا وملازمًا لبابہ از نصر ۱۳ نباۃ آہستہ آواز یا کتوں کی آواز کو نباۃ کہتے ہیں از فتح یقال بنا بنبأ ای صات صوتًا خفیفًا یا یہ نبوۃ سے ماخوذ ہے جس کے معنے تلوار کے اچٹنے کے آتے ہیں ۱۴ استنباح مستنبح اشتباح مصدر مستنبح وہ مہمان جو کتے کی سی آواز نکالے جب کہ وہ راستہ بھول جائے یا یہ نباح سے ماخوذ ہے جس کے معنے کتے کے بھونکنے کے آتے ہیں اور اس کے معنے مطلق چیخنے کے بھی آتے ہیں اور اس کے معنے خود بھونکانے والے کے بھی آتے ہیں۔ اس میں اہمیت کی تغلیب وصفیت پر ہوگئی ہے۔ از فتح اصل میں بات یہ ہے کہ جب سفر میں مسافر راستہ بھول جاتے تھے تو رات کے وقت کتے کی آواز سے بھونکنے لگتے تھے تو مسافر کا لوگوں کو پتہ چل جاتا تھا واصلہ منبح الکلب نَبْحًا ونَبِیْحًا ونباحًا بالضم ونباحًا بالکسر ونبوحًا جگہ کتا بھونکنے ۱۵ تلتہا از نصر بمعنے پیچھے چلنا اس کا مصدر تُلُوٌّ ہے ومنہ تلاوۃ القرآن یا یہ تلو سے ماخوذ ہے جس کے معنے پیچھے ہونے کے آتے ہیں۔ منہ المقدم والتالی ومنہ تلو البیدع۔ اور تِلْوٌ کے معنے اونٹنی کا بچہ جس کا دودھ چھڑا دیا جائے اور وہ اپنی ماں کے پیچھے پیچھے چلے واجمع اتلاءٌ اور اس کا مؤنث تِلْوَۃٌ آتا ہے ۱۶ صکہ از نصر بمعنے زور سے مارنا اور طمانچہ مارنا اور دروازہ پر ہاتھ مارنا وفی التنزیل فصکت وجہہا اور صک جو چک کا معرب ہے اس کے معنے دستاویز اور اقرار نامہ کے آتے ہیں اور سمع سے جو آتا ہے اس کے معنے گھوڑے یا اونٹنی کے چلنے میں گھٹنے اور ایڑیوں کے ٹکرانے کے آتے ہیں۔ ۱۷ مستفتح۔ استفتاح مصدر از استفعال اس میں سین طلب کے لیے ہے اس کا مجرد فتح آتا ہے بمعنے کھولنا اور استفتاح کے کھلوانے کے ہیں ۱۸ الملم الالمام مصدر از افعال بمعنے اترنے والا یقال لم بفلان لمًّا الم بہ ای نزل وزارہ غبًّا از نصر ۱۹ الدلہم یہ ادلہمام سے ہے جس کے معنے تاریکی کے ہیں یقال ادلہمَّ اللیلُ والظلامُ ای کثف واسود جب رات میں بہت اندھیرا ہو۔ اور شارح نے جو اس کو ماخوذ دہمۃ سے کیا ہے وہ صحیح نہیں (ہکذا قال استاذی عمی المکرم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

یَا اَہْلَ ذَا الْمَعْنٰی وَقِیْتُمْ شَرًّا	وَلَا لَقِیْتُمْ مَا بَقِیْتُمْ ضُرًّا	قَدْ دَفَّ اللَّیْلُ الَّذِیْ اَکْفَہَرَّا
اِلٰی ذُرَاکُمْ شُعِثْتُ مُغْبَرًّا	اَخَا سِفَارٍ طَالَ وَاسْبَطَرَّا	حَتّٰی انْثَنٰی مُحْقَوْقِفًا مُصْفَرًّا
مِثْلَ ہِلَالِ الْاُفُقِ حِیْنَ افْتَرَّا	وَقَدْ عَرَانِیْ کُمْ مُعْتَرًّا	

الترجمۃ والمطالب | اے اس مکان کے رہنے والو خدا تمہیں شر سے بچائے (محفوظ رکھے) اور جب تک تم زندہ رہو تم

Maktaba Tul Ishaat.com

کوئی تکلیف نہ اٹھاؤ۔ اندھیری رات نے تمہارے مکان پر ایک غبار آلود اور پراگندہ بال مسافر کو بھیجا ہے۔ اس کا سفر اس قدر طویل تھا کہ وہ پہلی رات کے چاند کی طرح زرد اور کوزہ پشت (ٹیڑھی پیٹھ) ہو کر لوٹا ہے۔ اور تمہارے صحن مکان میں وہ سائل بن کر آیا ہے۔

تشریح لغات

۱؎ اہل کنبہ رشتہ دار۔ و ا۔ الجمع اہلون و آہالٍ و اہلات و اَہلَات یقال اُہل الرجل یعنی بیوی و اَہل الامر یعنی حکام و اَہل المذہب یعنی متبعین مذہب و اَہل البر بدُوٌ و اَہل المدر و الحضر یعنی عرب کے شہری و اہل الکرمات ای ذوالکرمات و اَہل البادیۃ ای سکانہا ۲؎ ذا المغنی ذا اسم اشارہ ہے المغنی بمعنے مکان و منزل یہ ماخوذ ہے غنی المکان سے جبکہ مقیم ہو اور مغنی کی جمع معانی آتی ہے یقال غنی بالدار و فی الدار جبکہ گھر میں مقیم ہو و فی التنزیل کان لم یغنوا فیہا ای لم یقیموا فیہا از سمع ۳؎ و قتیتم از ضرب بمعنے بچانا و محفوظ کرنا یقال وقاہ اللہ وقیا و وقایۃ و واقیۃ ای صانہ ۴؎ شر امصدر بمعنے برائی و الجمع شرور اور یہ ہر قسم کی برائی اور خطا کے لیے اسم جامع ہے یقال ہو شرُّ الناس و ہم شرار و اشرار و اشرٌ یعنی وہ لوگوں میں بہت بُرا ہے اور اس کی اصل اشر ہے۔ یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے اس میں ہمزہ کو کثرت استعمال کی وجہ سے حذف کر دیا ہے جیسے خیر میں ۵؎ یقتم از سمع بمعنے ملاقات کرنا یقال لقی فلانا یلقیٰ لقاءً و لقاءۃً و لقایۃً و لقاءۃً و لقیانا و لقیانۃً و لقیانۃً و لقیۃً و لقیۃً و لُقیً جبکہ وہ کسی سے ملاقات کرے۔ ۶؎ ما بقیتم میں ما دوام کے معنے میں ہے بقی از سمع یقال بقی یبقیٰ بقیا بمعنے ہمیشہ رہنا و ثابت رہنا۔ ضُرٌّ بالضم الضاد قال ابو الدقیش الضُّرُّ ضد النفع بفتح الضاد و فی التنزیل یدعُوا لمن ضرُّہ اقرب من نفعہ والضر بالضم بمعنے بدحالی و خراب حالت و فی التنزیل و اذا مسّ الانسان الضُّرُّ و عانا یقال ضرّہ ضرًّا و ضرّ بہ و اضرّ بہ و ضارّہ یعنی اس کو نقصان پہنچایا از نصر ضرّ بالضم و الجمع اضرار بمعنے صدمہ و نقصان پہنچانا اور اس کے معنے لاغری اور بدحالی کے بھی آتے ہیں اور بضم الضاد المعجمۃ و کسر ہا کے یہ معنے آتے ہیں کہ ہوکن کر کے لانا یقال رجل ضُرٌّ اضرارٌ یعنی مصیبت میں ایک مصیبت ہے۔

۷؎ دفع از فتح یقال دفعہ دفعا و فاقا و مدفعا ای نحّاہ و ابعدہ و ردّہ دوفعہ فی کذا دخلہ فیہ و دفع الیہ الشئی ای ادّاہ و دفع القول ای ردّہ ۸؎ اکفہر اس کا مصدر اکفہرار ہے یقال اکفہر اللیلُ یعنی رات سخت تاریک ہے و اکفہر الرجل یعنی مرد ترشرو ہے اکفہرار کے معنے تاریکی چھا جاتے اور شدت سواد اور سیاہی کے آتے ہیں۔ ۹؎ ذراکم۔ بفتح الذال گھر کے سامنے کا صحن اور اس کے اطراف اور جائے پناہ۔ اور ہر وہ جگہ جہاں تم چھپ سکو یقال اتخذت الحائط ذرءا لی یعنی میں نے دیوار کی پناہ لی، و انا فی ذرء فلان یعنی میں فلاں کی پناہ اور حفاظت میں ہوں و ہو کریم الذرءا ہے وہ طبعاً کریم ہے الذرا ہے وہ غلہ جس کا اوسان کیا جائے۔ و اصلہ ذرء الریح التراب تذروہ ذرواً و تذریہ ذریاً اطارتہ و اذہبتہ و فی التنزیل والذاریات ذرواً یعنی الریاح از نصر و ضرب ۱۰؎ شعثا یعنی شعثّب۔ پراگندہ بال اور جس کے بال اُلجھے ہوئے ہوں یقال شعث شعرہ شعثا و شعوثۃً ای اغبر و تلبّد اگر فعل آتا ہے تو سمع سے آتا ہے اور یہ صفت کا صیغہ بھی آتا ہے یہاں یہ دفع کا مفعول بہ ہے ۱۱؎ مغبرا بمعنے غبار آلودہ ہوا از نصر غبر غبورا بمعنے مٹیلے رنگ کا ہوا اور گرد غبار چڑھا و از سمع اس کا مصدر اغتبارا آتا ہے یقال غبرا الجرح یعنی فاسد طریقہ سے اندمال ہوا تھا پھر وہ ٹوٹ گیا یقال غبر الشئی غبرا ای علاہ الغبار و فی التنزیل دوجوہ یومئذٍ علیہا غبرۃ ۱۲؎ اغابہ اخہ سے

Maktaba Tul Ishaat.com

مشتق ہے۔ بمعنے بھائی وساتھی و دوست والجمع اِخوۃ وَ اِخوَۃٌ واخوانٌ واخوانٌ وَاُخُونٌ وآخاء اور بقول بعض الاخوان اخ کی جمع ہے۔ جو دوستی کے لحاظ سے بھائی کے معنے میں ہے۔ ۱۲ سفار یہ یا تو سفر کی جمع ہے۔ یا یہ باب مفاعلت کا مصدر ہے۔ بمعنے مسافرت یقال سفرت سفورًا از نصر ای خرجت الی السفر وسافرت الیلۃ یعنی میں نے ایک شہر کی طرف سفر کیا ۱۵ طبال یہ اجوف وادی از نصر بمعنی طویل ہونا ۱۶ اِسبَطرّ اس کا مصدر اسبطراء ہے جس کے معنی پھیلنے و دراز ہو کر لیٹنے کے ہیں یقال اسبطرت الابل جبکہ اونٹ تیز چلے اور سبطر کے معنے تیز اور چالاک اور لپٹنے کے آتے ہیں یقال اسدٌ سبطرٌ یعنی حملہ کرنے کے وقت شیر دراز ہونے والا وجمالٌ اسبطراتٌ یعنی پیٹے ہوئے اونٹ اس میں تانیث کی نہیں ہے ۱۷ اثنے از افعال اور یہ ثَنیٌ سے ماخوذ ہے بمعنے موڑنا یقال ثنی الشیٔ ثنیًا جب کہ وہ موڑے اور لپٹے تو عرب ۱۸ مخفوقفا اس کا مصدر احقیقاق ہے۔ اخشیشان کے وزن پر اور یہ خفف سے ماخوذ ہے خفف وہ گھاس جو کمان کی طرح ٹیڑھی نکلے اور اس کے بعد وہ گرنے لگے اور اس کے معنے دراز و پیچیدہ تو وہ ریت کے بھی آتے ہیں یقال خفف الشیٔ خفوفقفا واخفوفقف ای عاد ورجع ۱۹ مصفرا اس کا مصدر اصفرار ہے بمعنے زرد رنگ ہونا۔ یقال اصفرّ و اصفارّ بمعنے زرد رنگ ہوا ۲۰ ہلال یہ ہالٌ کا مصدر ہے بمعنے نیا چاند۔ اور شروع مہینہ کی دو راتوں یا تین راتوں یا سات راتوں کے چاند کو ہلال کہتے ہیں۔ اور مہینہ کے آخری دو راتوں چھبیسویں اور ستائیسویں کے چاند کو بھی اور ان کے علاوہ کے چاند کو قمر کہتے ہیں۔ والجمع اَہِلّۃٌ یقال اہلّ الرجلُ ای نظر الی الہلال اہللنا ہلال شہر کذا واستہللناہ ای رأینا ہلالہ ۲۱ الافق بفتحتین بمعنے کنارہ وکنارۂ آسمان وہواؤں کے چلنے کی جگہ یا وہ دائرہ جس کی وجہ سے آدھا آدھا آسمان ہو جائے۔ والجمع آفاق ۲۲ اِفترّ اس کا مصدر افترار ہے۔ جس کے معنے تبسم وسکرانے وظاہر ہونے کے ہیں واصلہ فررت الدابۃ فترًا وفررت عن اسنانہا ای کففت عن اسنانہا لتنظر الیہا از نصر ۲۳ عرًا از نصر یقال عراہ عروًا واعتراہ ای غشیہ طالبًا معروفہ بمعنے قصد و الے اس کے حروف اصلی ع۔ ر۔ و ہے بمعنے پیش آنا یقال عراہ الامر یعریہ عریًا یعنی وہ امر پیش آیا ۲۴ فنا بمعنے صحن ومیدان والجمع افنیۃٌ اور یہ مشتق ہے فنی یفنیٰ سے جو بقا کی نقیض ہے اس لیے کہ گھر یہاں تک ختم ہوتا ہے از سمع ۲۵ معتر معتروہ سائل جو کسی کے پاس بغرض سوال جائے مگر وہ شرافت کی وجہ سے مانگے نہیں بخلاف قانع کے جو اس کو دیدیا جائے وہ راضی ہو جائے اور بعض نے معتر کے معنے فقیر کے بیان کئے ہیں۔ وفی التنزیل اطعموا القانع والمعتر یقال عرّہ واعترّہ واعترّ بہ الے ای اتاہ لطلب معروفہ از نصر واعترالے فلانا اعتراءً جب کہ وہ عطیہ مانگنے کے لیے جائے۔

وَاَمَّكُمْ دُوْنَ الْاَنَامِ طُرًّا ۔۔۔ يَبْغِيْ قِرًى مِنْكُمْ وَمُسْتَقَرًّا

فَدُوْنَكُمْ ضَيْفًا قَنُوْعًا حُرًّا ۔۔۔ يَرْضٰى بِمَا اَحْلُوْلٰى وَمَا اَمَرَّا

وَيَسْتَثْنِيْ عَنْكُمْ يَنْتُ الْبَرَّا

(قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ) فَلَمَّا خَلَبْنَا بِعُذْبَةِ نُطُقِهٖ۔ وَعَلِمْنَا مَوْرَاءَ بَرْقِهٖ۔ اِبْتَدَرْنَا فَتْحَ الْبَابِ۔ وَتَلَقَّيْنَاهُ بِالتَّرْحَابِ۔ وَقُلْنَا لِلْغُلَامِ هَيَّا هَيَّا۔ وَهَلُمَّ مَا تَهَيَّا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمۃ والمطالب

اور وہ تمام زمانے کو چھوڑ کر اس نے تمہاری طرف رُخ کیا ہے اور تم سے پیٹ کو کھانا اور (پڑ رہنے کو) جگہ مانگتا ہے لہٰذا تم (اس) قانع اور شریف مہمان کو جو تمہارے کھٹے میٹھے پر راضی ہے، اور وہ تمہارے احسان کو ظاہر کرتا ہوا لوٹے تم اس کو اپنی مہمانی میں لے لو۔ حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ جب اس نے ہم کو اپنی شیریں زبان سے فریفتہ کر لیا اور ہم اس کی فصاحت اور بلاغت سے واقف ہوئے تو فوراً دروازہ کھول کر کہا بسم اللہ تشریف لائیے اور ہم نے ملازم سے کہا کہ تو جلدی آ اور جو کچھ موجود ہو اس کو تو حاضر کر۔

تشریح لغات

لہ اَمَّمَکُمْ فعل ماضی کا صیغہ ہے از نصر بمعنی ارادہ کرنا یقال اَمَّہٗ یَؤُمُّہٗ اَمًّا بمعنے قصدہ وفی التنزیل آمّین البیت الحرام ۲ دونَ بمعنے نیچے۔ یقال ھو دونہٗ، وہ اس سے مرتبہ میں کم ہے اور آگے کے معنے میں بھی آتا ہے۔ یقال مشٰی دونہ یعنی وہ اس کے آگے چلا و بمعنے غیر یقال من دون ان یفعل بمعنے بغیر کرنے کے اور دونَ کے معنے گھٹیا و حقیر کم مرتبہ جیسے شیٔ "دون یعنی گھٹیا چیز اور یہ کبھی شریف کے معنے میں بھی آتا ہے یقال حال القوم دون فلان یعنی فلان قوم اور اس کے مطلوب کے درمیان حائل ہو گئی ۳ الانام بمعنے مخلوق اور انیم کا اطلاق صرف اشعار میں ہوتا ہے ۴ طرًا کے معنے سب کے ساتھ ہونے کے ہیں وقال یونس اَتَطرُّا الجماعۃ اور یہاں یہ فعل محذوف کا مفعول مطلق ہے۔ ای طَرَّ طَرًّا یا من غیر لفظہ مفعول ہے ای جاؤ اطرًا ۵ قِریً بالکسر بمعنے مہمانی کا کھانا اور وہ پانی جو حوض میں جمع کیا جائے اور بضم القاف یہ قریۃ سے مشتق ہوگا جس کے معنے گاؤں کے ہیں۔ ۶ مستقرًا۔ استقرار مصدر بمعنے آرام کی جگہ یا یہ اسم ظرف ہے، یا یہ اسم مفعول ہے جو ظرف کے معنے میں ہے یقال قَرَّ بالمکان وفیہ قرارًا وقرورًا وقرارۃً واستقرَّ فیہ وبہ ای ثبت وسکن ازضرب ویقال قَرَّ علی الامر ای ثبت۔ وفی التنزیل وفی الارض مستقر ومتاع ۷ قدومکم یہ اسم فعل ہے بمعنے قُدْ یقال دونک زیدًا ای خذہ ۸ ضیفًا بمعنے مہمان مذکر اور مؤنث اور جمع سب کے لیے برابر ہے۔ والجمع اضیافٌ وضیوفٌ وضیفانٌ واضائف اور جب اس میں نون لگاتے ہیں، اور یوں کہتے ہیں۔ الضیفین تو اس کے معنے طفیلی کے آتے ہیں ۹ قنوعًا اس کی جمع قُنَّعٌ آتی ہے اور یہ قانع کے معنے میں ہے یعنی عاجزی سے سوال کرنے والا اور ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے والا اور قوم کا خادم اور قوم کا اجرت پر کام کرنے والا ۱۰ حُرّ بمعنے آزاد و شریف و عمدہ حصہ یقال فرس حُرّ یعنی اصیل گھوڑا اور اس کے معنے بغیر ریت کے خالص مٹی کے بھی آتے ہیں ویقال حرالدار یعنی گھر کا درمیان وحُرالارض زمین کا اچھا حصہ وحُرّ الوجہ یعنی رخسارہ والجمع احرارٌ وحِرارٌ اور احرار البقول وہ ترکاری جو کچی کھائی جائیں اور اس کا معنے کبوتر کے بچہ اور شکرا اور باز اور زرقمری کے بھی آتے ہیں ۱۱ برضیٰ از سمع اور یہ سخط کی ضد ہے اس کا مصدر رِضًی ورضیً اور رُضوان اور رِضوان اور مرضات آتے ہیں۔ یقال رضی عنہ وعلیہ یعنی وہ اس سے خوش اور راضی ہوا و رضِی الشیٔ ورَضِیَ بہ فیہ یعنی اس نے اس کو پسند کیا اور اس پر قناعت کی ۱۲ احلوا لی اصلہ حلا الشیٔ وحَلوٌ وحُلیً حَلوًا وحُلوانًا واحلاہ الی ای کان حُلوًا اور یہ مُرّ کی نقیض ہے۔ اور حلاوت یہ مرارت کی نقیض ہے اور یہ نصر اور کرم اور سمع سے آتا ہے۔ ویقال احلولی الشیٔ حلوئ حَلِیَ الشیٔ واحلولے واستحلے یعنی اس کو حلو پایا ۱۳ امرًا یہ مرارت سے ماخوذ ہے بمعنے تلخی یقال مَرَّ الشیٔ مرارۃً وامَرَّ ای صار مُرًّا اور یہ حلوت کی نقیض ہے از نصر وسمع ۱۴ نبثنی از انفعال بمعنے نبصرف یرجع نبث ۱۵ از نصر بمعنے منتشر ہونا و پراگندہ ہونا یقال

Maktaba Tul Ishaat.com

نَشَّۃً، نَشًّا ای نشر وافشاہ ۱۷ البر بالکسر بمعنے نیکی دل وجزا وطاعت وصلاحیت وسچائی وفی التنزیل لن تنالوا البر یقال بَرَّ والدَہٗ بَرًّا ای اطاعہ وبَرَّنی قولہ بَرًّا ای صدق ازضرب وسمع اور با نفتح بمعنے بھلائی وخشکو کار دخشک زمین اور با لضم بمعنے گیہوں اس کا واحد بُرَّۃ آتا ہے ۱۸ خلبًا از نصر بمعنے خدعنا یقال خلب خَلبًا وخَلَبَ واختلب وخَلَّبَ بمعنے نرم گفتاری سے اس کو دھوکہ دیا اور اس کو فریفتہ کر لیا یقال خلبت ہی خَلبہ خلبًا واختلب ای اخذتہ وذہبت بقلبہ بلطف القول واخلبہ واز سمع بمعنے بیوقوف ہونا واز نصر وضرب بمعنے خراش لگانا وزخمی کرنا۔

یعذ بتہ۔ بمعنے شیرین کلام یہ مصدر ہے عذب کا یقال عذب عذوبۃً واعذوذب الشعر بمعنے میٹھا وخوشگوار ہوا ۱۹ نطق یہ مصدر ہے۔ اس کا استعمال نطق خارجی یا ظاہری گفتگو پر بھی ہوتا ہے اور نطق داخلی یا باطنی یعنی فہم اور ادراک کلیات پر بھی اور یہ ضرب سے آتا ہے۔ ۲۰ برق بمعنے بجلی والجمع بروق یقال بُرِقَ "خُلِّبَ" وبرق خلبٌ وبرق خُلَّبٌ یعنی بے بارش کی بجلی ۲۱ ابتدنا از باب افتعال بمعنے سبقت جلدی کرنا یقال ابتدر القوم امرًا یعنی بعض کا بعض سے سبقت کرنے کے لیے بڑھنا۔ ۲۲ البآب بمعنے دروازہ والجمع ابواب ۲۳ تلقینا۔ اس کا مصدر تلقی ہے۔ بمعنے ملاقات کرنا یقال تلقّاہ الشیٔ جبکہ چیز ملے ۲۴ بالترحاب بمعنے مرحبا کہنا وبمعنے کشادگی گہرا اور اس کی وسعت کی طرف یلاما واصلہ رَحُبت الدار رُحبًا ورحابۃً ای اتسعت ازکرم وسمع وفی التنزیل وضاقت علیہم الارض بما رحبت ۲۵ للغلام بمعنے نوجوان وزر خرید غلام وسبز خط ونوکر ومزدور والجمع اغلمۃ وغلمۃ وغلمان وفی التنزیل انّی یکون لی غلام یقال غلم الرجل غلمًا وغلمۃً ای اشتد شہوتہ وکان منقادًا لہا از سمع ۲۶ ھیّا ھیّا بمعنی عجل عجل اور جلدی پر برانگیختہ کرنے کے معنے آتے ہیں اور یہ اسم فعل ہے یہ اصل میں ھیّیتُ ھیّیتُ تھا اس میں ہمزہ کو الف سے بدل لیا۔ اب اس کے معنے اسرع اسرع کے ہو گئے ہیں ۲۷ ھلم بمعنے لانا وحاضر کرنا یقال ھلم ای ہات واحضر ہا تعالوا ای ہاتوا ویقال ھلم یا رجل ای تعال ۲۸ تھیا اس کا مصدر تہیّی ہے بمعنے کسی چیز کو مہیا وموجود کرنا از تفعل۔

فَقَالَ الضَّيْفُ وَالَّذِي أَحْلَفَنِي ذَرَأَكُمْ۔ لَا تَلْمَظْتُ بِقِرَاكُمْ۔ أَوْ تَضْمَنُوا لِي أَنْ لَا تَتَّخِذُوا فِيَّ كَلًّا۔ وَلَا تَجْشَمُوا لِأَجْلِي أَكْلًا۔ فَرُبَّ أُكْلَةٍ هَاضَتِ الْآكِلَ۔ وَحَرَمَتْهُ مَآكِلَ وَشَرُّ الْأَضْيَافِ مَنْ سَآمَ التَّكْلِيفَ وَآذَى الْمُضِيفَ خُصُوصًا إِذَا تَعَلَّقَ بِالْأَجْسَامِ۔ وَيُفْضِي إِلَى الْأَسْقَامِ۔

الترجمۃ والمطالب یہ سُن کر مہمان بولا کہ اس خدا کی قسم جو مجھے آپ کے مکان پر لایا ہے میں اس وقت تک تمہارے کھانے کو نہیں چکھوں گا جب تک تم یہ قبول نہ کر لو کہ میں تم پر بار نہ ہوں گا اور تم میری وجہ سے کھانے کی تکلیف نہ اٹھاؤ گے۔ کیونکہ اکثر کھانے کھانے والے کو ہیضہ میں مبتلا کر دیتے ہیں اور اس کو (تمام عمر کے لیے) کھانے سے محروم کر دیتے ہیں۔ اور بدترین مہمان وہ شخص ہے جو اپنے میزبان کو تکلیف اور رنج دے اور خصوصًا وہ تکلیف جو جسمانی ہو اور بیماریوں میں مبتلا کر دے۔

تشریح لغات ۱ الضیف مہمان، اس میں واحد اور جمع سب برابر ہیں والجمع اضیاف وضیوف

Maktaba Tul Ishaat.com

وضیفانٌ وضیفانٌ واضائف ۲ اَحلّنی از افعال یہ حلول سے مشتق ہے از نصر وضرب بمعنے اُترنا اور یہ متعدی بنفسہ آتا ہے یقال احلّہ بالمکان اوالمکان جب کہ وہ مکان میں اُترے واحل علیہ الامر جبکہ وہ واجب کرے۔ واحسلۃ: الناقۃ علے ولدہا جبکہ دودھ جاری ہو واُحلّ المحرم جب کہ احرام سے محرم نکل جائے۔ ۳ ذرا کم۔ گھر کے سامنے کا صحن اور اُس کے اطراف جائے پناہ ہر وہ جگہ جہاں تم چھپ سکو ۴ تلمظت از باب تفعل از نصر یقال لمظ لمظاً ولمظ اذا اخرج لسانہ بعد الشرب اوالاکل مسح بہ شفتیہ او تتبع بلسانہ بقیۃ الطعام بین اسنانہ بعد الاکل لمظ کے یہ معنے ہیں کھانے پینے کے بعد زبان سے ہونٹ چاٹنا اور کھانے کے بعد زبان سے دانتوں کے درمیان کا نکالنا ویقال لمظ فلاناً من حقہ یعنی حق میں سے کچھ دبنا ولمظ الماء جبکہ زبان کے کنارے سے پانی کو چکھے۔ اور اس کے معنے ساتھ کے زبان کے ہلانے کے بھی آتے ہیں یقال تلمظت الحیۃ اذا اخرج لسانہا ۵ اَو بمعنے الیٰ اَنْ یا اِلّا ان علے سبیل التوالین ۶ تضمنوا۔ از سمع یقال ضمن لہ الشیٔ وباشیٔ ضمناً وضماناً ای کفل بہ ضمنہ ایاہ ۷ کلّ مصدر ہے بمعنے تھکنا وعاجز ہونا وکمزور اور وہ شخص جس کے والد اور اولاد نہ ہو اور یتیم۔ مرد گرانجان بے خیر چھری یا تلوار کی پیٹھ وکیل بت۔ مصیبت، فقیر، عیال۔ بوجھ اور کلٌّ کا اطلاق واحد جمع وغیرہ سب پر ہوتا ہے اور بعض مذکر ومؤنث کی جمع کلول کہتے ہیں۔ وفی التنزیل وہو کلٌّ علے مولاہ ای ہو الثقیل الذی لاخیر فیہ ۸ ولا تجشمہا۔ اس کا مصدر تجشم ہے از باب تفعل بمعنے تکلیف برداشت کرنا یقال جشم الامر یجشمہ جشماً وجشامۃً وتجشمہ ای تکلفہ ہے مشقۃ وجشمنی فلانٌ امراً وجشمنیہ ای کلفنیہ از سمع ۹ لاجلی ای بسببی اور یہ آن میں مصدر ہے یقال اَجلّ علیہم بشرا اجلالاً ای جنے علیہم وجلبہ علیہم از نصر ۱۰ اکلاً بالفتح بمعنے مطلق کھانا اور بالضم بمعنے کھانے کی مقدار (یعنی لقمہ نوالہ) والجمع اکلٌ۔ اور اُکلٌ بالضم کے معنے ایک بار کھانے کے آتے ہیں اور بضم الہمزۃ والکاف جس کے معنے پھل کے آتے ہیں کما فی التنزیل اُکلہا دائم ۱۱ قُربٌ یہ حرف جر ہے حسب سیاق کلام تکثیر وتقلیل کا فائدہ دیتا ہے اور نکرہ پر داخل ہوتا ہے اور زائد کے حکم میں ہوتا ہے اور نکرہ کے لیے شرط ہے کہ موصوف ہو اور جب اس کے آخر میں مالا حق ہوتا ہے تو یہ عمل نہیں کرتا اور اس صورت میں فعل اور معرفہ پر بھی داخل ہوتا ہے جیسے ربّما الخلیل مقبل وربما اقبل الخلیل اور کبھی اس صورت میں بھی عمل کرتا ہے۔ جیسے ربما ضربتہ بسیف صقیل ۱۲ اُکلۃ بمعنے نوالہ ولقمہ ۱۳ ہاضت یہ یائی ہے ہیضہ سے مشتق ہے۔ از ضرب بمعنے ہیضہ ہوجانا یقال ہاضت معدتہ ای فسدت وقال اقرب الموارد ویقال ہاض العظم ہیضاً فانہاض جب کہ ایک بار ہڈی ٹوٹ جانے کے بعد دوبارہ ہڈی ٹوٹ جائے ۱۴ حرمتہ ای منعتہ وجعلتہ محروماً یقال حرمہ الشیٔ حِرماً وحرماناً وحِرماناً وحُرمۃً وحَرمۃً وحَرِیمۃً ای منعہ ایاہ از ضرب ۱۵ مأکل یہ ماکل کی جمع ہے بمعنے مایوکل یعنی جو چیز کہ کھائی جائے۔ ۱۶ شر مصدر بمعنے بُرائی والجمع شرور اور یہ ہر قسم کی برائی اور خطا کے لیے اسم جامع ہے۔ یقال ہو شر الناس وہم شرار واشرار وہی شرۃ اور اس کی اصل اشر ہے اور یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے اور اس میں ہمزہ کو کثرتِ استعمال کی وجہ سے حذف کر دیا ہے۔ جیسے خیر میں ۱۷ الاضیاف یہ ضیف کی جمع ہے بمعنے مہمان وقد مرّ تحقیقہ ۱۸ سام یقال سام فلاناً الامر سوماً ای کلفہ ایاہ وفی التنزیل یسومونکم سوء العذاب ای یجشمونکم اشد العذاب وقال اللیث السوم ان یجشم انساناً مشقۃ او سوءاً وظلماً از نصر۔ اور یہ واوی اور یائی دونوں طرح سے آتا ہے اس کے (دس دم) حروف اصلی ہیں از نصر بمعنے عقد کرنا اور معاملہ کرنا اور تکلیف دینا وقال فی اقرب الموارد واکثر ما یستعمل فی الشر یقال سامہ الامر اذا کلفہ ۱۹ التکلیف۔

Maktaba Tul Ishaat.com

بمعنے مشقت وا لجمع تکالیف ..... ویقال کلّفہ امرہ یا یشقّ علیہ وتکلیف الشئی کلفاً ای تجشمہ علے مشقۃ وعلے خلاف عادتک وفی التنزیل لا یکلف اللہ نفساً الا وسعہا وکلفت الشئ کلفاً ای حملتہ علے مشقۃ از سمع آذی۔ یہ ایذاء سے مشتق ہے اور ایذاء ماخوذ اذے سے از افعال یقال آذاہ ایذاءً ای ضرہ واز سمع۔ آذے اذیٔ اذاۃ جبکہ تکلیف پہنچے اور المضیف بالضم بمعنے میزبان جس کے یہاں مہمان جاکر اُترے۔ ومنہ منزل مضیف۔ اور مضیف بالفتح وہ شخص جس کو مہمان نوازی کی عادت ہو خواہ وہاں مہمان ٹھہرے یا نہ ٹھہرے اور مَضِیف کے معنے مہمانی کی جگہ کے آتے ہیں۔ خصوصاً یہ مفعول مطلق ہے فعل محذوف کا ای خصّ خصوصاً یعتلق از افتعال اس کا مصدر اعتلاق ہے بمعنے محبت کرنا اور متعلق ہوجانا یقال اعتلق فلاناً وبہ جبکہ وہ اس سے محبت کرے۔ بالاجسام یہ جسم کی جمع ہے بمعنے بدن اور وہ چیز جس میں طول اور عرض اور عمق ہو والجمع اجسام واجسم وجسوم اور نسبت کے لئے جسمی یا جسمانی استعمال کرتے ہیں۔ یفضی از افعال یقال افضی الیہ جب کہ پہنچے وافضیٰ بہ الی کذا جبکہ اس کو پہنچاتے اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یقال فضا الشئ فضاءً وفضواً ای اتسع از نصر وفی التنزیل وقد افضی بعضکم الی البعض۔ الاسقام بالفتح وبالضم کی جمع ہے بمعنی بیماری اور سقم اور سقم کے معنی بیمار کے آتے ہیں اور مسقام کے معنی بکثرت بیمار رہنے والے کے آتے ہیں اور اس کا مجرد سمع وکرم سے آتا ہے یقال سَقِمَ وسَقُمَ سقماً وسقاماً جبکہ وہ بیمار ہو اور دیر تک بیمار رہے اور اس کا صفت کا صیغہ سقیم آتا ہے اور باب افعال سے جو استقم آتا ہے اس کے معنی بیمار ڈالنے کے آتے ہیں۔

دَمَّا قِيلَ فِي الْمَثَلِ الَّذِي سَارَ سَائِرُهُ - خَيْرُ الْعَشَاءِ سَوَافِرُهُ - إِلَّا لِيُعَجِّلَ التَّعَشِّيَ - وَيُجْتَنَبَ أَكْلَ اللَّيْلِ الَّذِي يُعَشِّي - اَللّٰهُمَّ إِلَّا أَنْ تَقِدَ نَارُ الْجُوعِ - وَتَحُولَ دُونَ الْهُجُوعِ - قَالَ فَكَأَنَّهُ اطَّلَعَ عَلَى إِرَادَتِنَا - فَرَمَى عَنْ قَوْسِ عَقِيدَتِنَا -

الترجمۃ والمطالب

کیا نہیں کہا گیا ہے۔ اس مشہور مثل میں رات کا بہترین کھانا وہی ہے جو سرِ شام کھایا جائے اس لیے کہا گیا ہے کہ رات کے کھانا کھانے میں جلدی کی جائے اور رتوندی لانے والی رات کے کھانے سے احتیاط کیا جائے مگر اس وقت مجبوری ہے جبکہ بھوک کی آگ مشتعل ہو اور نیند نہ آنے دے راوی بیان کرتا ہے۔ ہم یہ سمجھے کہ وہ گویا ہماری خواہش سے مطلع ہوگیا اور اس نے ہمارے دلی ارادے کی کمان سے ہمارے تیر مارا۔

تشریح لغات

۱؎ وما قیل میں ما نافیہ ہے۔ ۲؎ المثل محرکہ مشابہ۔ نظیر، صفت۔ بات کہاوت، عبرت، دلیل والجمع مثلات ۳؎ سار ضرب اس کا مصدر سیر وسیار ومسیر ومسیرۃ سیر ودرت آتا ہے یقال سار جبکہ وہ چلے یا جائے یا سفر کرے وسارہ جبکہ وہ چلائے وسار الدابۃ جبکہ وہ جانور پر سوار ہو ۴؎ سائرہ یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے یقال سائر الشئ یعنی چیز کا بقیہ والمثل السائر بمعنی مثل وکہاوت مشہور یہ کنایہ شہرت اور کثرت انتشار سے ہے۔ ۵؎ العشاء بالفتح اس کے معنے عشا یعنی شام کے وقت کھانے کے آتے ہیں۔ والجمع اعشیۃ از نصر ۶؎ سوافرہ یہ سافرۃ کی جمع ہے۔ وہ عورت جو سفر کے وقت اپنے نقاب کو اٹھائے رکھے اور جس کا منہ کھلا رہے۔ اب اس کے معنے لقمہ کے ہو گئے ہیں اس لیے کہ اس کا چہرہ کھلا

Maktaba Tul Ishaat.com

ہوا ہے وہ دیکھ کر لقمہ کھائے گی۔ ازضرب۔ ۷ یعجل۔ از تفعیل اس کے معنے جلدی کرنے کے ہیں یقال عجل جب کہ وہ جلدی کرے ویقال عجلہ جبکہ وہ سبقت کرے اور اس کو برانگیختہ کرے۔ وعجل لہ من التمن کذا جبکہ وہ پیش کرے وعجل اللحم جبکہ وہ گوشت کو جلدی پکائے ۸ العشی یہ عشاء سے مشتق ہے بمعنے شام کے وقت کھانا کھانا ۹ یجتنب از افتعال بمعنے بچنا یقال اجتنبہ ای بعد عنہ وفی التنزیل فاجتنبوا الرجس من الاوثان الآیتہ ویقال جنب جنبا ای دفع وجنیہ الشی ای ابعدہ عنہ از نصر ۱۰ لغشی از تفعیل بمعنے ضعف بصر وشب کوری (رتوندی) کا ہونا یعنی نہ تو دن میں نظر آئے، اور نہ رات میں یقال عشا الرجل عشوا وعشی عشا ای سار بصرہ باللیل والنہار او ابصر بالنہار ولم یبصر باللیل از سمع ونصر وعشا الیہ عشوا ای مال الیہ وعشا عنہ ای اعرض وفی التنزیل ومن یعش عن ذکر الرحمن از نصر۔ اور یا یہ عشوا سے ماخوذ ہے جس کے معنے اندھا کرنے کے ہیں ۱۱ اللھم الا ان یہ یجتنب سے استثنا ہے اور مستثنیٰ سے پہلے آتا ہے جب کہ مستثنیٰ کوئی عجیب چیز ہو یعنی مستثنیٰ منہ نادر عجیب ہو تو اس صورت میں اللھم الا ان آتا ہے ۱۲ تقد بمعنے بھڑکنا اور مشتعل ہونا اور روشن ہونا یقال وقدت النار تقد وقودا بالضم وقدا وقدۃ ووقدانا از ضرب واما الوقود بالفتح اس کے معنے لکڑی کے ہیں اور بالضم مصدر ہے جیسے قرآن شریف میں ہے وقودہا الناس والحجارۃ اور اوقد النار اور استوقد یہ اس سے متعدی ہیں ۱۳ نار بمعنے آگ اور یہ کلمہ مؤنث ہے اور کبھی مذکر استعمال کیا جاتا ہے اس کی تصغیر نویرۃ آتی ہے۔ والجمع انور ونیران ونیرۃ ۱۴ الجوع یہ شبع کی نقیض ہے۔ بمعنے بھوک والفعل جاع یجوع جوعا وجوعۃ ومجاعۃ فھو جائع وجوعان والمؤنث جائعۃ وجوعی والجمع جیاع وجوع وفی التنزیل اطعمہم من جوع ۱۵ تحول از نصر بمعنی حائل اور عاجز ہونا احوف وادی یقال حال بینھما یعنی وہ ان دونوں کے درمیان آگیا۔ یقال حال الشی بینی وبینہ حولا وحولا ای حجز ۱۶ الہجوع یہ ہجع سے مشتق ہے بمعنے رات کو سونا یقال ہجع ہجوعا ای نام باللیل قاصتہ وقد یکون الہجوع بغیر النوم از فتح دون بمعنے بین (درمیان) وخلف (پیچھے) وقدام آگے کے ہیں اور یہ اضداد میں سے ہے ۱۷ اطلع از افتعال یہ طلوع سے مشتق ہے۔ یقال اطلع الامر واطلع علیہ جب کہ وہ اچانک آجائے واطلع طلع العدو جب کہ دشمن کی حقیقت حال سے واقف ہو۔ وفی التنزیل ھل انتم مطلعون ۱۸ ارادتنا بمارادیرید از نصر سے مشتق ہے اور یہ مصدر ہے باب افعال سے بمعنے چاہنا وخواہش کرنا وراغب ہونا یقال ارادہ علی الامر جبکہ وہ اس کو برانگیختہ کرے ۱۹ فرمے از ضرب بمعنے پھینکنا یقال رمے رمیا ورمایۃ ورمے الشی وبالشی جب کہ وہ پھینکے رمے السہم عن ادعلی القوس جب کہ تیر کو کمان سے پھینکے ورمے المکان جبکہ وہ کسی جگہ کا قصد کرے۔ ورمے اللہ لہ جبکہ وہ مدد کرے دعاء بکذا جبکہ وہ عیب یا تہمت لگائے ویقال رمی بحبلہ علی غاربہ اس نے اس کی رسی اس کے کاندھے پر رکھدی یعنی اُسے آزاد چھوڑ دیا۔ ورمے علی الحنین یعنی زائد ہونا ورمے المال یعنی بہت ہونا ورمے بہ علی البلد جبکہ اس کو حاکم اور والی بنایا جائے۔ ۲۰ قوس بمعنے کمان یہ مذکر اور مؤنث دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے مذکر کی صورت میں اس کی تصغیر قویس آتی ہے اور مؤنث کی صورت میں قوسیۃ والجمع اقوس واقواس واقیاس وقیاس وقسی واصلہ قاس الشی بالشی او علی الشی قیسا وقیاسا ای قدرہ علی مثالہ وقوس قوسا اے انثنی ظہرہ علی الاول از ضرب وعلی الثانی بابہ سمع ۲۱ عقید تنا والجمع عقائد واصلہ العقد نقیض الحل یقال عقدہ عقدا وعقدا البیع والیمین ای احکم از ضرب عقیدہ وہ خیال جو دل کے اندر بیٹھ جائے یا یہ عقد سے ماخوذ ہے اور اس میں تار اسمیت کی بڑھا دی ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

لَاجَرَمَ اِنَّا اَنْسَنَاهُ بِالْتِزَامِ الشَّرْطِ۔ وَاَثْنَيْنَا عَلٰى خُلُقِهِ السَّبْطِ۔ وَلَمَّا اَحْضَرَ الْغُلَامُ مَا رَاجَ وَاَذْكٰى بَيْنَنَا السِّرَاجَ۔ تَاَمَّلْتُهُ فَاِذَا هُوَ اَبُوْ زَيْدٍ فَقُلْتُ لِصَحْبِيْ لِيَهْنِئْكُمُ الضَّيْفُ الْوَارِدُ۔ بَلِ الْمَغْنَمُ الْبَارِدُ۔

الترجمۃ والمطالب لہٰذا ہم نے مجبوراً اس کی شرط قبول کرلی۔ اور اس کی نرم خلقی کی تعریف کی جب کہ غلام حاضر (کھانا جو موجود تھا) لے کر آیا اور اس نے ہمارے سامنے لیمپ روشن کیا تو میں نے اس کو غور سے دیکھا تب پتہ چلا کہ وہ تو ہمارا استاد ابوزید سروجی نکلا تو میں اپنے ساتھیوں سے بولا کہ تم کو نووارد مہمان بلکہ مفت کا مال غنیمت مبارک ہو۔

تشریح لغات لہ لَاجَرَمَ اِی لَابُدَّ ولامحالۃ۔ ناچار۔ وبالضرور۔ وفی التنزیل لاجرم ان لہم النار واصلہ جرم النخل جُرُمًا ای قطع ثمرہ، واجترم ای اکتسب وکذلک جرم جرمًا لاہلہ ای اکتسب وجرم جریمۃ واجترم بمعنے اذنب از ضرب الجَرْمُ مصدر والجُرْمُ الخطاء والذنب والجمع جروم واجرام والاجْرَم والاجُرُم ولاجُرُمَ ای لابُدَّ ولامحالۃ وقد تحول الے معنے القسم فیقال لاجرم افعلنّ کذا یعنی میں بخدا ایسا ضرور کروں گا۔ وفیہ لغات کثیرۃ والجُرْم مصدر بمعنے ڈونگی وگرم ملک والجِرْمُ بالکسر بمعنے جسم ورنگ اور باصطلاح فلاسفہ ستارہ آسمان والجمع اجرام وجُرْمٌ وجُرُوْمٌ سہ آنَسَ اس کا مصدر موانست ہے بمعنے آشنا ہونا ومعلوم کرنا وبمعنے انس بنالینا اور یہ وحشت کی نقیض ہے۔ سہ بالتزام۔ یہ افتعال کا مصدر ہے۔ یقال لزم الشیٔ لزمًا ولزومًا ای لم یفارقہ از سمع والتزمہ بمعنے لازمہ والتزم العمل والمال یعنی اس نے اپنے اوپر واجب کرلیا ہے الشرط یہ مصدر ہے بمعنے کسی چیز کا لازم کرنا والجمع شروط اور اس کے معنے کمینہ اور ہیچ کے بھی آتے ہیں والجمع اشراط۔ اور شرط محرکۃ مصدر بمعنے علامت وہر چیز کا اوّل وہر چھوٹی نالی دردی مال وچھوٹے چھوٹے مال والجمع اشراط ۵ اثنینا از افعال یہ خیر وشر دونوں میں مستعمل ہوتا ہے۔ یقال اثنے علیہ جب کہ وہ تعریف کرے اور ضرب سے یہ آتا ہے۔ جس کے معنے رو کنے اور موڑنے اور لپیٹنے اور بعض کو بعض پر نہ کردینے کے آتے ہیں۔ ۶ خلقہ بسکون اللام وضمہا بمعنے عادت وطبیعت والجمع اخلاق وفی التنزیل انک لعلے خلق عظیم ۷ السَّبط بمعنے نرم ووسیع یعنی السہل الحسن والسبط فی الاصل نقیض الجعد (جعد وہ بال جو گھونگر یالے ہوں) والجمع سباط واصلہ سبط شعرہ سَبَطًا ای استرسل یا بہ سمع ۸ راج یقال راج الشیء یروح رواجا ای نفق ورّوجت السلعۃ والدراہم ترویجًا ای انفقتہ ویقال راج الأمر روجا ورواجًا ای اسرع از نصر اور اس کا کثیر استعمال وہاں ہوتا ہے جو چیز کہ آسانی سے دستیاب ہوسکے یقال ماراج ای حضر ومانیسر وحصل بسرعۃ۔ ۹ اذکی از افعال بمعنے بھڑکا دینا اور اس کے مجرد نصر سے آتا ہے یقال ذکت تذکو ذکوًا وذکاء واستذکت النار جبکہ سخت شعلہ بھڑکے وذکے النار جبکہ وہ آگ بھڑکائے واذکے النار جبکہ وہ آگ روشن کرے ۱۰ السِّراج چراغ والجمع سُرُج وقیل السراج النار یجعل فیہ زیت او نحوہ یصعد فی فتیلۃ فیستضاء بہا ویقال سَرَجَ سَرْجًا ای حسن وجہہ وسَرَجَہ تَسْرِیجًا ای حسّنہ از سمع اور اس کے معنے جھوٹ

Maktaba Tul Ishaat.com

بولتے کے بھی آتے ہیں اور مُسرَجَۃٌ کے معنے چراغ کے آتے ہیں اور مُسرَجَۃٌ بالفتح کے معنے ڈیوٹ کے آتے ہیں۔ اور اسی سے یہ چیستان ہے وضعت المُسرَجَۃ علی مُسرَجَۃ یعنی چراغ کو چراغدان (یا ڈیوٹ) پر میں نے رکھدیا۔ تَامَلَتہ از باب تفعل یقال تاملت فیہ وتاملتہ ای نظرت فیہ ملیًا یعنی میں نے اس کو بہت غور سے دیکھا۔ تَصَحَّبَنِیْ یہ صاحب کی جمع ہے بمعنے ساتھی اور ایک ساتھ زندگی بسر کرنے والا یہاں تصحبنی اصحابی کے معنے میں ہے۔ لیہنکم ای لیکن ہنیا لکم ہذا الضیف اور یہ ہمزہ اور بغیر ہمزہ دونوں طرح پر مستعمل ہوتا ہے یقال قد ہنی الطعام وہنؤ یہنو ہناءۃ ای صار ہنیئًا مثل فقہ وقُفہ وہنیت الطعام ای تھنأت یہ وہنا فی الطعام وہنأنی یہنئنی ویہنؤنی ہنأ وہُنا از سمع وکرم وضرب وفتح ویقال ہنأنی خیر فلان ای کان ہنیئًا بغیر تغلب ولا مشقۃ ویقال ہنا ہ بالامر والولایۃ ہنأ وہناءۃ تہنیۃ وتہنیئًا ای اذا فلت لہ یہنک از ضرب۔ الضیف بمعنے مہمان والجمع اضیاف وضیوف وضیفان وقد مر تحقیقہ۔ الوارد یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے اور یہ ورود سے مشتق ہے اصلہ قصد الماء ثم یستعمل فی غیرہ وفی التنزیل ولما ورد ماء مدین۔ المغنم المغنم بمعنے غنیمت والجمع مغانم واصلہ غنم الشیء غنمًا بمعنے فاز یہ از سمع غنیمت جو بلا مشقت قتل وقتال کے حاصل ہو اور یہ مصدر میمی ہے اور وہ مال لوٹ کا جو جہاد وغیرہ میں ملے۔ البارد یہ برودت سے مشتق ہے۔ جو حرارت کی نقیض ہے۔ یقال برد الشیء یبرد برودۃً فہو بارد ویقال برّدہ تبریدًا ای جعلہ باردًا از نصر اور یہ متعدی اور لازم دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے۔

فَاِنْ یَّکُنْ اَفَلَ قَمَرُ الشِّعْرٰی فَقَدْ طَلَعَ قَمَرُ الشِّعْرِ. اَوِ اسْتَسَرَّ بَدْرُ النَّثْرَۃِ فَقَدْ تَبَلَّجَ بَدْرُ النَّثْرِ فَسَرَّتْ حُمَیَّا الْمَسَرَّۃِ فِیْہِمْ. وَطَارَتِ السِّنَۃُ عَنْ مَاقِیْہِمْ. وَرَفَضُوا الدَّعَۃَ الَّتِیْ کَانُوْا نَوَوْہَا. وَثَابُوْا اِلٰی نَشْرِ الْفُکَاہَۃِ بَعْدَ مَا طَوَوْہَا۔

الترجمۃ والمطالب اگر شعریٰ کا چاند ڈوب گیا تو ہو جانے دو کیونکہ شعر کا چاند نکل آیا اور اگر نثرہ کا چاند ڈوب گیا تو ڈوب جانے دو کیونکہ اب نثر کا چاند نکل آیا یہ سن کر خوشی کے آثار ان کے چہروں پر ظاہر ہو گئے اور ان کی آنکھوں سے نیند اُڑ گئی انہوں نے اپنے آرام کو چھوڑ دیا جس کا انہوں نے ارادہ کیا تھا اور وہ پھر خوش طبعی (مذاق) کی طرف جس کو وہ بند کر چکے تھے اس میں وہ مشغول ہو گئے۔

تشریح لغات ۱ افل از ضرب ونصر افولا مصدر بمعنے غائب ہونا غروب ہونا یقال افلت الشمس افلًا وافولًا ای غربت واز سمع مصدر افلًا بمعنے خوش ہونا اور دودھ کا ختم ہونا۔ ۲ طلع از نصر یقال طلع الکوکبُ طلوعًا ومطلعًا ومطلعًا یعنی ستارہ نکلا وطلع علیہم یعنی وہ اس کی طرف متوجہ ہوا وطلع عنہم یعنی وہ ان سے غائب اور دور ہوا۔ از فتح ونصر وسمع طلوع مصدر یقال طلع الجبلَ وہ پہاڑ پر چڑھا وطلع علی الامر یعنی اس نے جانا وطلع البلادَ اس نے ملکوں کا قصد کیا وطلع المکان۔ یعنی وہ مکان پر پہنچا وطلع من البلاد وہ شہروں سے نکلا والنخلُ شگوفہ نکلا ۳ قمر چاند۔ تین رات کے بعد اخیر ماہ تک قمر

Maktaba Tul Ishaat.com

کہتے ہیں اور اس سے پہلے ہلال والجمع اقمارٌ القمر ۲ اے بالکسر ایک مشہور ستارہ ہے جو طلوع جوزا کے بعد شدت گرما میں طلوع ہوتا ہے۔ اور قمر الشعراء میں اضافت بادنیٰ ملابست کے ہے۔ قمر الشعر سے مراد ابو زید ہے اور شعر منظوم کلام کو کہتے ہیں والجمع اشعارٌ ۳ اشتشرا از استفعال استشرہ بمعنے چھپنا واستشرا القمر چاند کا ایک پاد در آمیں پوشیدہ رہنا یا یہ سرار سے ماخوذ ہے یقال استشرالشیٔ یعنی اس نے چھپانے میں مبالغہ کیا واستشرالرجل یعنی مرد خوش ہو اور استشرالرجل یعنی اس نے اپنے بھید کو کسی پر ظاہر کیا ۴ بدر ماہ کامل۔ چودھویں رات کا چاند طبق والجمع بدورٌ ۵ النثرۃ یہ پاس پاس دو ستارے ہیں جو چاند کی برج اسد کی منزل میں ہوتے ہیں وقال الصحاح الجوہری یہ نجمان کا نام ہے ای وہما کوکبان بینہما قدح شبہ یعنی لازم کو بول کر اس سے ملزوم مراد لیا ہے۔ ۶ بلیغ ای اسفر واضاء یقال بلج الصبح بلوجًا ای اسفر واضاء ومثلہ تبلج از نصر ۷ النثر خلاف النظم من الکلام واصلہ نثر الشیٔ نثرًا ونثارًا ای رماہ بیدہ متفرقا اے اتنے بالنثر فی کلامہ از نصر وضرب ۸ فرت از ضرب یقال سرے یسری سُرًی وسُرْیۃً وسُرْیۃً وسرایۃً وسَرَیانًا ومسراے جبکہ وہ رات میں چلے اور رات میں سفر کرانا ۹ حُمیًا کے معنے شراب اور شراب کی تیزی اور شدت غضب کے معنے آتے ہیں وقال الصحاح الجوہری جو پانی شراب کے اندر ڈالا جائے اور اس میں جو تیزی ہو اس تیزی کو کہتے ہیں وقال صاحب اللغۃ اس کے معنے شراب کے مجازًا ہیں وقال صاحب القاموس ہر چیز کی زیادتی کو کہتے ہیں اور بعض اس کے معنے شراب کی تیزی کے فرماتے ہیں واللہ اعلم۔ واصلہ حمی النارُ حُمیًا وحُمُوًّا ای اشتد حرُّہا وفی التنزیل وما ادراک ماھیہ نارٌ حامیۃ وحُمی علیہ ای غضب از سمع ۱۰ المسرۃ مصدر بمعنے خوشی وناز بو کی شاخیں والجمع سُرُرٌ اور یہ نصر سے آتا ہے یقال سَرَّہٗ سرورًا ومَسَرَّۃً ومُسْرًا ومَسْرًا وتَسْرَاۃً وتَسْرَہ بمعنے خوش کرنا ۱۱ طارت از ضرب یہ طیر سے مشتق ہے بمعنے اڑنا اس کے حروف اصلی (ط ی ر) ہے یقال طار الطائر یَطِیرُ طَیْرًا وطَیَرانًا وطَیُورۃً جب کہ پرندہ اڑے اور طائر کی جمع طیر آتی ہے جیسے صاحب اور صحبٌ اور اَطْیَارٌ آتی ہے جیسے فرخ اور طُیُورٌ آتی ہے وفی التنزیل ولا طائر یطیر الا امم ۱۲ التسنۃ بمعنے غنودگی وادنگہہ۔ ای النعاس من غیر نوم وفی التنزیل لا تاخذہ سنۃ ولا نوم یقال وسِنَ یَوسَنُ وَسَنًا وَسِیَنَۃً اذا نام نومۃً خفیفۃً از سمع اور اس کے معنے ثقل النوم فی الراس ادالنوم یتعلق بالقلب کے بھی آتے ہیں ۱۳ ماقیہم یہ ماقٍ علے وزن فعلیٌ کی جمع ہے اس میں میم اصل ہے اور یا الحاقی وہو نعتہ فی مُؤق العین بمعنے طرف العین الذی یلی الانف ولحاظہا طرفہا الذی یلی الاذن وجمع المؤق آماقٌ وأمَاقٌ مثل آباد واصلہ مِئق الصبیُ مَاقًا جبکہ وہ گوشہ چشم سے دیکھے از سمع ۱۴ رفضوا رفض اس کا مصدر ہے بمعنے چھوڑنا یقال رفضت الشیٔ رفضًا ورَفْضًا ای ترکتہ از نصر وضرب ومنہ الرافضیٔ ۱۵ الدعۃ بالفتح بمعنے آرام وسکون یقال وَدُعَ الرجلُ یودُعُ وَعَۃً ودَعَۃً ودَعَۃً بمعنے سکن واطمأن از کرم ویقال ودع الرجلُ یَدَعُ اذا صار الی الدعۃ ای الراحۃ والسکون ۱۶ نوحا اس کا مصدر نیت ہے بمعنے نیت کرنا وقصد کرنا یقال نوے القومُ منزلًا بکذا جبکہ قوم مکان کی طرف ارادہ وقصد کرے از ضرب ۱۷ نشر یہ طی کی ضد ہے از نصر جس کے معنے پراگندہ کرنے وپھیلنے کے ہیں یقال نشر الثوبَ نشرًا ای بسطہ، ونشر اللہُ الموتیٰ نشرًا ونشورًا احیاہم وفی التنزیل کیف ننشزہا ای بعضہا کما قراء الحسن ونشر الموتیٰ ای حیُوا از نصر ۱۸ انفاہنہ ہا ضم بمعنے خوش طبعی اور فکہۃ کے بھی یہی معنے آتے ہیں ومنہ الفاکہۃ اور جو باب مفاعلہ سے آتا ہے اس کے معنی مذاق کرنے کے آتے ہیں یقال فاکہہ الرجلُ مفاکہۃً جب کہ وہ مذاق کرے ۱۹ طوحا اس کا مصدر طیٌ ہے جو یہ نشر کی ضد ہے بمعنے لپیٹنا یقال طویتہ طیًا از ضرب۔

Maktaba Tul Ishaat.com

وَاَبُوْزَيْدٍ مُكِبٌّ عَلٰى اِعْمَالِ يَدَيْهِ حَتّٰى اِذَا اسْتَرْفَعَ مَالَدَيْهِ. قُلْنَا لَهٗ اَطْرِفْنَا بِغَرِيْبَةٍ مِّنْ غَرَائِبِ اَسْمَارِكَ. اَوْ عَجِيْبَةٍ مِّنْ عَجَائِبِ اَسْفَارِكَ. فَقَالَ لَقَدْ بَلَوْتُ مِنَ الْعَجَائِبِ مَالَمْ يَرَهُ الرَّاؤُوْنَ وَلَا رَوَاهُ الرَّاوُوْنَ. وَاِنَّ مِنْ اَعْجَبِهَا مَا عَايَنْتُهُ اللَّيْلَةَ قُبَيْلَ انْتِيَابِكُمْ وَمَصِيْرِيْ اِلٰى بَابِكُمْ.

الترجمۃ والمطالب

اور اس وقت ابوزید سر جھکائے اپنے دونوں ہاتھوں سے (کھانے میں) مصروف تھا۔ جب اس نے کھانا اٹھانے کو کہا تو ہم نے کہا آپ اپنے نادر افسانوں اور عجائبات سفر میں سے کوئی قصہ تو سنائیے۔ وہ بولا کہ میں نے ایسے عجائبات کا مشاہدہ کیا ہے جو نہ کسی دیکھنے والے نے دیکھے ہوں گے اور نہ کسی بیان کرنے والے نے بیان کئے ہوں گے۔ ان میں سے عجیب ترین وہ واقعہ ہے جو آج رات میں نے تمہارے پاس آنے سے کچھ ہی پہلے دیکھا ہے۔

تشریح لغات

لہ مُكِبٌّ اس کا مصدر اکباب ہے از افعال بمعنے جھک جانا و اوندھا ہونا و الٹا ہونا و متوجہ ہونا اس کا ثلاثی متعدی ہے اور یہ باب افعال میں جا کر لازمی بن گیا ہے یقال اکبّ علی الشئ ای اقبل علیہ و لزمہ واکبّ الرجلُ ای انصرع واکبّہ ای صرعہ ویقال کبّ الشئَ والاناءَ کبّا ای قلبہ علی وجہہ وکبّ الرجل ای صرعہ از نصر ۲ہ اعمال مصدر بمعنے کام کا ارادہ کرنا از سمع بمعنے کام کرنا اور یہ بفتح الالف وکسر الالف دونوں طرح سے مستعمل ہے ۳ہ استرفع از استفعال اس میں س ت طلب کے لیے ہے اور اس کے معنے طلب رفع اور اٹھا لینے کے آتے ہیں یقال رفعت الشئَ رفعًا (جو یہ رضع خفض کی ضد ہے) ای فارتفع وفی التنزیل خافضۃ رافعۃ از فتح ۴ہ اطرفنا از افعال یقال اطرف الرجلُ ای اتیٰ بالطرفۃ ای الحدیث الجدید المستحسن یعنی عجیب وغریب باتیں سنانا و بیان کرنا واصلہ طُرُف الشئ طرافۃ کان اوصاط ریقا از کرم ویقال اطرف فلانًا ای اعطاہ مالم یعطہ احدٌ ۵ہ بغریبۃ ای بنادرۃ یہاں پر اس کی صفت محذوف ہے ای بواقعۃ غریبۃ اور یہ غریب کا مؤنث ہے یقال غرب الشئُ غرابۃً از کرم بمعنے مخفی ہونا اور غیر مانوس ہونا اور اس کی جمع غرائب آتی ہے۔ ۶ہ اسمار یہ سمر کی جمع ہے بمعنے رات کو قصہ سنانا ۷ہ عجیبۃ وہ چیز جس پر تعجب کیا جائے والجمع عجائب یقال عجبت من الشئ اول عجبًا از سمع ۸ہ اسفارک یہ سفر کی جمع ہے جو حضر کی نقیض ہے۔ بمعنے مسافت کو طے کرنا۔ ۹ہ لقد بلوت البلوُ والبلاءُ اس کے معنے آزمانے کے آتے ہیں اور یہ وادی ہے۔ نصر سے آتا ہے۔ اور لقد میں لام قسم کا ہے ۱۰ہ من العجائب میں مِنْ تبعیضیہ ہے۔ الراؤن ای المبصرون والناظرون اس کا مصدر رؤیۃ ہے رائی میرے رؤیۃً ورُؤیًا وراءۃً ورِئیًا سے جب کہ وہ بصارت یا بصیرت سے دیکھے از فتح ۱۱ہ رواہ اس کا مصدر روایت ہے یقال روی الحدیث روایۃً جب کہ وہ نقل اور بیان کرے از ضرب ۱۲ہ عاینتہ از مفاعلت اس کا مصدر معاینۃ ہے یقال علمہ عیانًا ومعاینۃً اذا رآہ، بعیینۃ قُبَیل یہ قبل کی تصغیر ہے بمعنے پہلے ۱۵ہ انتیابکم یہ باب افتعال کا مصدر ہے بمعنے نوبت بنوبت آنا یقال انتاب الرجلُ القومَ انتیابًا اذا قصدہم مرّۃً بعد مرّۃٍ واصلہ ناب الامر نوبًا ونوبۃً ای نزل از نصر وقال الراغب النوب رجوع الشئ مرۃ بعد اُخریٰ ۔ وقال استاذی عمی المکرم یہاں پر یہ انتیاب ہے جو آب یوب

Maktaba Tul Ishaat.com

سے ہے جس کے معنے لوٹنے کے ہیں ۱۶ مصیری۔ بمعنے لوٹنا و پھرنا اور یہ مصدر شاذ ہے اور قیاس کے موافق مصار ہونا چاہیئے تھا۔ جیسے موافق مواشی اور یہ ضرب سے آتا ہے۔ ۱۷ باب بمعنی دروازہ والجمع الْبُوَابٌ و بنیانٌ۔

فَاسْتَخْبَرْنَاهُ عَنْ طُرْفَةِ مَرْآهُ فِي مَسْرَحِ مَسْرَاهُ. فَقَالَ إِنَّ مَرَامِيَ الْغُرْبَةِ لَفَظَّتْنِي إِلَى هٰذِهِ التُّرْبَةِ وَأَنَا ذُو مَجَاعَةٍ وَبُؤْسَى. وَجِرَابٍ كَفُؤَادِ أُمِّ مُوسَى. فَنَهَضْتُ حِينَ سَجَا الدُّجَى عَلَى مَا بِي مِنَ الْوَجَى لِأَلْتَادَ مُضِيفًا. أَوْ أَقْتَادَ رَغِيفًا۔

الترجمۃ والمطالب ہم نے دریافت کیا کہ رات ہی رات کے چلنے میں کیا تمہیں نادر نیا واقعہ پیش آیا وہ بولا کہ گردش سفر مجھے جب اس سرزمین میں لائی ہے تو میں بھوکا اور محتاج تھا اور میرا توشہ دان حضرت موسے علے نبینا علیہ الصلاۃ والسلام کی ماں کے دل کی طرح خالی تھا اور جس وقت اندھیرا ہوگیا تو میں اپنے فرسودہ پائی کو لیے ہوئے اٹھا تاکہ میں میزبان تلاش کروں یا کہیں سے روٹی حاصل کروں۔

تشریح لغات ۱ استخبرناہ از استفعال واصلہ خبر الشئی خبرًا و خُبرۃً ای علمہ عن تجربۃ از نصر و خَبُرَ الشئُ و بہ خُبرًا و خبرًا و خُبرۃً و خَبرۃً و مخبرۃً ای علمہ بحقیقۃ فہو خبیرٌ والجمع خبراء کرم۔ طرفۃ بالضم بمعنے عجیب و غریب باتیں والجمع طُرفٌ ۳ مرآہ یہ اسم ظرف مکان اور مصدر میمی بھی ہوسکتا ہے بمعنے دیکھنا از فتح۔ مسرح یہ اسم ظرف ہے بمعنے چراگاہ اور یہ مشتق ہے۔ سرحت الماشی سرحًا سے ای ذہبت ترعے و یقال سرح الیہ ای جری جریًا سہلًا از فتح وایضا سرح الرجل سَرَحًا معناہ خرج فی امورہ از سمع۔ مسراہ ای موضع سیرہ لیلًا یعنی رات کو چلنا اور یہ سیر سے مشتق ہے از ضرب یقال سار سیرًا جبکہ وہ چلے۔ ۶ فقال ای ابوزید۔ حارث بن ہمام اور سب نے اس کے واقعہ پر سکوت کیا۔ ۷ مرامی اس کا واحد مرمے ہے بمعنے تیر کا نشانہ یا یہ جمع مرمۃ کی ہے بمعنے تیر پھینکنے کی جگہ یا اس کے معنی کمان کے ہیں اور رمی سے اس وقت مشتق ہوگا یہ جمع مرمہ کی ہے بمعنی ما یُرمٰی بہ من آلات الحرب تو اس وقت اس کے معنے تیروں کے ہوں گے۔ واللہ اعلم۔ ۸ الغُرْبَۃ بالضم یہ مصدر ہے بمعنی وطن سے دوری یعنی مسافرت ۹ لفظتنی از ضرب و سمع بمعنے پھینکنا و ڈالنا یقال لفظ الشئُ و باالشئُ من فمہ جبکہ وہ منہ سے پھینکے یا ڈال دے۔ التُرْبَۃ بالضم بمعنے (مٹی) والجمع اَتْرِبَۃٌ و تربانٌ یقال ترب الشئُ ای اصابہ ترابٌ و تَرِبَ یقال تربۃ الانسان یعنی انسان کی قبر ۱۱ مجاعۃ یہ جوع سے ماخوذ ہے بمعنے بھوک ای ذو مجاعۃ اس میں تنوین تعظیم کے لیے ہے ای شدۃ جوع۔ والجمع مجاوع ۱۲ بُؤسٰے یہ نعمے کی ضد ہے بمعنے شدت و محتاجی یقال بئس الرجلُ بُؤسًا و بُؤسًا ای اشتدت حاجتہ از سمع۔ ۱۳ جراب بالکسر بمعنے چمڑے کا برتن و بمعنے توشہ دان والجمع اُجْرِبَۃٌ و جُرُبٌ و جُرْبٌ یعنی میرا توشہ دان ایسا خالی تھا جیسے جناب سیدنا حضرت موسے علیہ السلام کی والدہ ماجدہ کا دل صبر سے خالی تھا اور یہ اشارہ ہے اس قول خداوندی کی طرف واصبح فؤاد ام موسے فارغًا ۱۴ کفؤاد بمعنے دل اور بسا اوقات اس کا اطلاق عقل پر بھی ہوتا ہے

Maktaba Tul Ishaat.com

والجمع افئدۃ۔ وفی التنزیل فاجعل افئدۃ من الناس تہوی الخ[۱۵] بمعنے مال، اور کسی چیز کی اصل والجمع امہات وآمات اور بقول بعض امہات انسان کے لیے اور اُمّات بہائم کے لیے۔ [۱۶] موسےٰ یہ حضرت پیغمبر کا نام ہے، اور علم ہے اور اس کے معنے چھری واُسترے کے بھی آتے ہیں والجمع مواس ومو سیات [۱۷] فہنفت اس کا مصدر نہوض ہے از فتح بمعنے کھڑا ہونا واٹھنا ویقال نہض نہضاً ونہوضاً جبکہ وہ کھڑا ہو ونہض عن مکانہ جبکہ وہ اٹھے ونہض الے عدوہ جب کہ وہ جلدی سے حملہ کرے ونہض للامر جبکہ وہ کسی کام کے لیے مستعد ہو ونہض الطائر جبکہ پرندہ اُڑنے کے لیے اپنا بازو ہلائے۔ [۱۸] سجا یہ وادی اور یا ئی دونوں طرح پر مستعمل ہوتا ہے از نصر یہ وادی ہے یقال سجا اللیل یسجو سجوًا وسجوا ای دام وسکن۔ وفی التنزیل والضحیٰ واللیل اذا سجیٰ۔ [۱۹] الدّجیٰ بمعنے اندھیری وتاریکی رات۔ والدُجے سواد اللیل مع غیم وان لا نرےٰ نجمًا ولا قمرًا یقال دجے اللیل دجوًا ودجوًا ودُجے۔ جبکہ رات تاریک ہو از نصر [۲۰] علے بمعنے مع بی مَنَ الوَجیٰ بمعنی پیر کا گھسنا یقال وجے الماشی وتوجے ای خفی اذرقت قدمہ فہو واج ووجیٌ والمصدر الوَجے وایضًا وجی الرجلُ ای وجدہ وجیًا ای لا تفع فیہ والمصدر وجیٌ [۲۱] لا زنا از افتعال ارتیاد اس کا مصدر ہے بمعنے طلب وتلاش کرنا یقال رادہ مرودًا ورِیادًا وارتاد لہم ارتیادًا از نصر [۲۲] مضیفا بمعنے میزبان یہ ضیافت سے ماخوذ ہے۔ از افعال [۲۳] اقتاد از افتعال اس کا مصدر اقتیاد ہے بمعنے کھینچنا یقال اقتاد الدابۃ فانقادت اس نے جانور کو کھینچا پس وہ کھنچ گیا یہ لازم متعدی دونوں طرح پر مستعمل ہوتا ہے اور اس کا مجرد نصر سے اسی معنے میں آتا ہے [۲۴] رغیفا گندھے ہوئے آٹے کا پیڑا۔ اور چپاتی روٹی والجمع ارغفۃ ورغف ورُغُف ورُغفان وتراغیف۔

فَسَاقَنِیْ حَادِیْ السَّغَبِ۔ وَالْقَضَاءُ الْمُلَبِّیْ اَبَا الْعَجَبِ اِلٰی اَنْ وَقَفْتُ عَلٰی بَابِ دَارٍ۔ فَقُلْتُ عَلٰی بَدَاۃٍ شِعْرًا ؎

مَا عِنْدَکُمْ لِابْنِ سَبِیْلٍ مُرْمِلٍ	حُیِّیْتُمْ یَا اَھْلَ ھٰذَا النُّزُلِ	وَعِشْتُمْ فِیْ خَفْضٍ عَیْشٍ نَضِلٍ
مَاذَاقَ مُذْ یَوْمَیْنِ طَعْمَ مَاکُلِ	نَضْوٌ سُرًی خَابِطِ لَیْلٍ اَلِلٍ	جَوًی الْحَشٰی عَلَی الطَّوٰی مُشْتَمِلٍ
	وَلَا لَہٗ فِیْ اَرْضِکُمْ مِنْ مَوْئِلٍ	وَقَدْ دَجَا جُنْحُ الظَّلَامِ الْمُسْبِلِ

الترجمۃ والمطالب

مجھے بھوک کے حدی خوان اور حکم یا تقدیر خداوندی نے جس کو ابو العجب کہا جاتا ہے۔ ایک دروازہ پر لے جاکر کھڑا کر دیا تو میں نے فی البدیہہ جلدی یہ اشعار پڑھے اس گھر کے رہنے والو تم زندہ رہو اور تم عیش عشرت میں بسر کرو۔ کیا تمہارے پاس ایسے مسافر کے لیے کچھ ہے جو محتاج محض ہے ورات کو وہ چلتے چلتے بہت تھک گیا ہے اور وہ بھوک کی وجہ سے سوزش اندرونی (باطنی) میں مبتلا ہے جس نے دو روز سے کچھ کھانے کا مزہ چکھا تک نہیں ہے۔ اور ہر طرف چھائی ہوئی اندھیری رات میں اس کے واسطے تمہاری زمین میں کوئی جگہ نہیں ہے۔

شرح لغات

[۱] فساقنی از نصر سوق اس کا مصدر ہے بمعنے ہانکنا یقال ساق الماشیۃ یسوق سوقًا وسیاقًا وسیاقۃ وسَاقًا واستاق واستیاقًا جب کہ وہ جانور کو پیچھے سے ہانکے [۲] حادی یہ حدو سے مشتق ہے۔ یقال

Maktaba Tul Ishaat.com

حدا الابل حدوًا وحِداءً وحُداءً جبکہ وہ حدی پڑھنے میں آواز بلند کرے۔ فہو حادو الجمع حُدَاۃٌ" وقال الجوہری الحدو سوق الابل والغناء لہا ۳ السَّغب محرکۃ اسم مصدر اور مصدر یہ دونوں طرح سے مستعمل ہے یقال سغب الرجلُ سغبًا و سغابۃً وسغوبًا ومسغبۃً جبکہ وہ بھوکا ہو از نصر وسمع ۴ القضا بمعنے قضائے خداوندی وتقدیر خداوندی والجمع اقضیۃٌ از ضرب الکنیۃ ۵ از تفعیہ یقال کنیتُ زیدًا اباعمر و بابی عمرو تکنیۃً واصلہ کنوت زیدًا ابا فلان کُنیۃ وکِنیۃً ای سمّاہُ بہ وکنی عن الشیٔ بکذا کنایۃً یعنی کلمتُ بشیٔ واردتُ غیرہ، از ضرب۔ وکنوت زیدًا ابا فلانٍ یکنی کُنیۃً "کَنَی تکنیۃً" واکنیٔ جب کہ وہ کنیت رکھے۔ ۶ ابا النجیب بمعنے تقدیر خداوندی ۷ بدار بکسر الباء المعجمۃ بمعنے جلدی کرنا اور یہ اسم فعل بھی ہے بمعنے جلدی کر اور باب مفاعلت کا مصدر بھی ہوسکتا ہے یقال بادر الیہ بدارًا ومبادرۃً اذا اسرع الیہ وبُدُورًا ای اسرع الیہ از نصر ۸ حیتم۔ اس کا مصدر تحیّت ہے یعنی سلام علیکم یا حیّاکم اللہ کہنا۔ (یعنی تمہیں زندہ رکھے) وفی التنزیل واذا حییتم بتحیۃ الخ ۹ المنزل بمعنے اترنے کی جگہ و مکان وچشمہ والجمع منازل ۱۰ عشتم اس کا مصدر عیش ہے بمعنے زندہ رہنا یقال عاش یعیشُ عیشًا وعیشۃً ومَعیشًا ومعاشًا ومعیشۃً ای صار ذا حیاۃٍ از ضرب ۱۱ خفض اس کے اصل معنے نرمی اور فراخی حال کے ہیں اب اس کا استعمال عیش اور سہولت میں ہونے لگا ہے اور اس کے معنے آرام اور پستی کے بھی آتے ہیں یقال خفض العیش خفضا ای سہل وکان ضَنیًا فالعیشُ خفضٌ وخفیضٌ وخافضٌ ومخفوضٌ از کرم والخفض ایضًا ضد الرفع ای الاہانۃ والوضع یقال خفض الصوتُ خفضًا ای لان وخفض بالمکان ای قام وخفض الکلمۃ ای کسر آخرہا وخفضت الابلُ ای صارت سیرًا لینا از ضرب ۱۲ خضل بکسر ایضا والمعجمۃ بمعنے تروتازہ یقال خضِل الشیٔ خَضَلًا وخَضَلًا ای ندی واتبلّ فہو خضلٌ از سمع ۱۳ ما عندکم میں ما استفہامیہ ہے ۱۴ لابن سبیل بمعنے مسافر اور زیادہ سفر کرنے والا اور محض سبیل کے معنے راستہ یا واقع راستہ کے آتے ہیں۔ والجمع۔ سُبُلٌ وسُبَلٌ واسبُلٌ واسبلۃٌ وسُبُولٌ ۱۵ مرمل وہ شخص جس کا توشہ ختم ہوجائے یقال ارمل القوم ای نفد زادہم واصلہ الرملُ (بمعنے ریت) کانہم لصقوا بالرمل جیسا کہ فقیر کو ترب کہتے ہیں اور جلٌ آملٌ محتاج آدمی کو کہتے ہیں والجمع ارامِلُ ۱۶ نضوٌ وہ لاغر حیوان جو رات کے چلنے سے بہت دبلا ہوجائے والجمع انضاءٌ یقال انضے الابعرُ ای ہزلہ ۱۷ سُرُے حُدِیَ کے وزن پر یہ مصدر ہے بمعنے رات کا سفر اور عرب کا قول ہے عند الصباح یحمد القوم السُّرُے یہ مثال ایسے وقت بولتے ہیں کہ تکلیف برداشت کرنے میں آرام کی امید ہو اور ابن السُّرَے رات کا مسافر ۱۸ خابط لیل ہو الذی یسیر فی اللیل علی غیر حُدیٍ یقال خبط اللیل خبطًا ای سار فیہ علی غیر حُدیٍ از ضرب۔ یعنی یہ چال کی قسم ہے جو ٹھیرا چلے ۱۹ الیسل بمعنے سخت کالی طویل رات جیسے لیلٌ لائل اور لیل الیل یہ تاکید کے لیے استعمال کیا گیا ہے جیسے عرب العربا یعنی خالص عرب ۲۰ لجوی یہ مصدر ہے وہو شدۃ الوجد من حزن او عشق سوزش غم وعشق وایضًا داء فی الصدر وتطاول المرض وایضا المصائب بالجوٍ وہو وصف بالمصدر وہذا المراد ہنا ک ۲۱ الحشٰ مقصودًا بمعنے باطنا وما انضمت علیہ الضلوع والجمع احشاءٌ وحشا الرجل ای اصاب حشاہ وحشا البُرادۃ بالقطن ای ملأہا از نصر والمصدر حشوالطوا ے بمعنے لپٹنا اس کے معنے مجازی بھوک کے ہیں از سمع ۲۲ مشتمل اسم فاعل کا صیغہ ہے از افتعال یقال اشتمل جبکہ وہ جلدی کرے واشتمل فی الحاجۃ جب کہ وہ آمادہ ہو اور وہ ارادہ کرے واشتمل بالثوب جبکہ وہ سارے جسم پر لپیٹے واشتمل الامر علیہ جبکہ وہ گھیرے اور احاطہ کرے واشتمل علی فلاں جبکہ وہ بچائے اور اس کا مجرد نصر اور سمع سے آتا ہے یقال

Maktaba Tul Ishaat.com

شمل الامر القوم شملاً وشمولاً جبکہ عام ہوا اور شامل ہو ۲۳ ذاق اس کا مصدر ذوق ہے اجوف واوی از نصر یمنے چکھنا یقال ذاق الشئ ذوقاً وذواقاً ومذاقاً جبکہ وہ چکھے ۲۴ طعم بالفتح یمنے مزہ والجمع طعوم اور کھانے کی خواہش یقال رجل ذو طعم یعنی وہ صاحب عقل اور تجربہ والا ہے ۲۵ ماکل مصدر یمنے ماکول (مفعول) خوراک والجمع مآکل ۲۶ دمؤل یمنے جائے پناہ یقال وال یئل والاً وولولاً دوبیلاً من کذا ای طلب النجاۃ ومنہ وُوالَ البہ ای لجاء از ضرب ۲۷ دجاز نصر یقال دجا اللیلُ دجوًا ودُجُوًّا یعنی جبکہ رات تاریک ہو ۲۸ جنح بالضم پارہ شب۔ وطائفۃ من اللیل واصلہ جنح اللیلُ جنوحًا ای اقبل وجنح الرجل البہ ای مال وجنح الرجلُ جناحًا ای اثم از فتح ۲۹ الظلام بفتح الظاء یمنے اول اللیل او لیلۃ ظلما رشدیدۃ الظلام واصلہ ظلم اللیل وظلمًا واظلم ای صار مظلمًا یعنی اندھیرا ہوا از سمع ۳۰ المسبل از افعال یمنے لٹکانے والا یقال اسبل۔ الستر جبکہ وہ پردہ لٹکائے واسبل الدمع جبکہ وہ آنسو بہائے واسبل الماءَ جبکہ وہ پانی گرائے واسبل الطریق جبکہ وہ بہت آمدورفت والا ہو واسبل السماءُ جبکہ پانی برسے واسبل الدمع جبکہ بکثرت آنسو بہے۔ یا بکثرت بارش ہو واسبل الزرعُ جبکہ خوشہ نکلے۔ واسبل علے فلاں جبکہ وہ کسی کے خلاف بہت گفتگو کرے۔

وَهُوَ مِنَ الْحَيْرَةِ فِي تَمَلْمُلٍ ۔۔۔ فَهَلْ بِهٰذَا الرَّبْعِ عَذْبٌ مَنْهَلٌ ۔۔۔ يَقُوْلُ لِيْ اَلْقِ عَصَاكَ وَادْخُلِ
وَالْبِشْرُ بِالْبِشْرِ وَقِرًى مُعَجَّلٍ ۔۔۔ قَالَ فَبَرْزَ اِلَيَّ جَوْذَرًا ۔ عَلَيْهِ شُوْذَرًا ۔ وَقَالَ۔ شِعْرٌ ۔
وَحُرْمَةِ الشَّيْخِ الَّذِيْ سَنَّ الْقِرٰى ۔۔۔ وَاَسَّسَ الْمَحْجُوْجَ فِيْ اُمِّ الْقُرٰى

الترجمۃ والمطالب اور وہ بے قراری کی وجہ سے عجیب پریشانی میں ہے پس کیا اس مکان میں کوئی شیریں چشمہ ہے؟ کوئی سخی ایسا ہے جو مجھ سے یہ کہے کہ تو رک جا (ٹھہر جا) اور تو اندر آکر فوری مہمانی اور خندہ روئی سے خوش ہو ابوزید نے کہا یہ سن کر ایک شوخ چشم بچہ چدریہ یعنی چھوٹی چادر اوڑھے باہر آیا اور کہنے لگا اس بزرگ (حضرت ابراہیم خلیل اللہ) کی قسم جس نے مہمان نوازی کا طریقہ ایجاد کیا ہے اور جس نے مکہ میں بیت اللہ کی بنیاد ڈالی ہے۔)

تشریح لغات ۱ تململ یہ تفعلل سے ہے یمنے اضطراب و بے قراری یا یہ ماخوذ ملۃ سے جس کے معنے چنگاری و بھوبل کے ہیں یا یہ ملال سے ماخوذ ہے جس کے معنے اضطراب اور گھبراہٹ کے ہیں یا یہ ماخوذ ثلۃ سے ہے جس کے معنی الٹ پلٹ کرنے کے ہیں یقال تململ علے الفراش ای کان یتقلب علے الفراش لسبب المرض او الھم وتململ الجالس ای تو کأ مرۃ علے ہذا الشق ومرۃ علے ذلک لملۃ المرض ای جعلۃ تململ ۲ الربع یمنے گھر۔ وگھر کا ارد گرد واترنے کی جگہ وموسم بہار گذارنے کی جگہ اور لوگوں کی جماعت۔ لاش والجمع رباع ورُبُوع وارباع۔ ۳ عذب یہ مصدر ہے یمنے خوشگوار کھانا پانی۔ یقال ماء عذبٌ یعنی میٹھا پانی ۴ المنہل۔ گھاٹ۔ پینا، راستہ پر پانی پینے کی جگہ والجمع مناہل اور عذب المنہل میں اضافت صفت کی موصوف کی طرف ہے یقال نہلت الابل نہلاً اذا شربت فی اول الورود از سمع القِ عصاک یہ مہمان بننے سے کنایہ ہے اس لیے کہ جب انسان اپنے منزل مقصود پر

Maktaba Tul Ishaat.com

پہنچتا ہے تو اپنے سامان اور لاٹھی وغیرہ سب کو رکھ دیتا ہے۔ یعنی تو اپنے سامان کو رکھدے یقال القی الشئی ای طرحہ والقی الیہ القول و بالقول ای ابلغہ ایاہ والقی علیہ القول ای املاہ والقی الیہ السمع ای اصغی والقی الیہ خبرا ای اصطنعہ از سمع ۵ عصا اس کے معنے لکڑی اور لاٹھی کے ہیں جس پر کہ وہ ٹیک لگائے یا سہارا کرے والجمع عُصِیٌّ وعِصِیٌّ واعصاءٌ واعصٍ یقال عصونہ عصوا ای ضربتہ بالعصا از نصر ۶ ادخل یہ ثلاثی مجرد سے امر کا صیغہ ہے اس کا مصدر دخول ہے از نصر بمعنے داخل ہونا ۷ البشر یہ امر حاضر کا صیغہ ہے یقال بشر بالشئ والبشر و بشّر ای فرح بہ از سمع وضرب ۸ بشر با کسر چہرہ کی رونق اور کشادہ روئی ۹ قرے بالکسر بمعنے مہمانی کا کھانا اور قرے ۱۰ معجل وہ کھانا جو مہمان کے سامنے پیش کیا جائے۔ ۱۱ فبرز از نصر یقال برز بروزا جب کہ وہ میدان کی طرف نکلے۔ ۱۲ جوذر یہ وادی ہے بمعنے نیل گائے کا بچہ والجمع جواذر وجآذر اور بعض اہل لغت نے اس کے معنے ہرن کے بچے کے بیان کئے ہیں واستعیر ہہنا للغلام الحسن ۱۳ شوذر علے وزن جوہر اس کے حروف اصلی ش ذ ر ہیں بے آستین کی قمیض جو بچے کے گلے میں ڈالتے ہیں اور بعض یہ فرماتے ہیں یہ چادر کا معرب ہونا یہ صحیح نہیں ہے اور اساس اللغات میں ہے یہ ایک قسم کا لباس پہاڑیوں کا ہے واللہ اعلم بحقیقۃ الحال ۱۴ حرمۃ بسکون الراء المہملۃ وبضمہا و بفتحہا بمعنے ذمہ دیانت ہر وہ چیز جس کی ادائیگی ضروری ہو اور جس کے اندر کوتاہی حرام ہو اور اس کے معنے محترم اور حصہ قابل حفاظت چیز جس کی پردہ دری حرام ہو اور حرمۃ الرجل کے معنے بیوی کے بھی آتے ہیں والجمع حُرُمٌ وحُرَمَاتٌ وحُرُمَاتٌ ۱۵ الشیخ اس سے مراد حضرت ابراہیم خلیل اللہ ہیں۔ شیخ کے معنے بوڑھے کے آتے ہیں والجمع شیوخٌ وشُیُوخٌ واشیاخٌ وشَیْخَۃٌ وشَیْخَانٌ وشیخۃٌ وشمشخۃٌ وجمع الجمع مشائخ واشایخ۔ اور شیخ کا اطلاق استاد عالم اور سردار قوم اور ہر اس شخص پر ہے جو لوگوں کے نزدیک علم فضیلت مرتبہ کے لحاظ سے بڑا ہوتا ہے۔ اور شیخ النار ابلیس سے کنایتہ ہے۔ ۱۶ اسس اس کا تاسیس مصدر ہے اور یہ اساس سے مشتق ہے جس کے معنے بنیاد رکھنے کے ہیں ۱۷ المحجوج از نصر اب الحج خانہ کعبہ اور بیت الحرام کو کہتے ہیں اور یہ حج سے مشتق ہے جس کے معنے قصد کرنے کے ہیں اور چونکہ مقامات مخصوصہ کا زیارت کرنا مقصود ہوتا ہے۔ ۱۸ ام القریٰ اس سے مراد مکہ مکرمہ ہے جیسے ام القرآن سورۃ فاتحہ کو کہتے ہیں۔ اور ام القوم سردار قوم کو کہتے ہیں۔ اور ام الکتاب لوح محفوظ کو کہتے ہیں۔ یعنی سورہ فاتحہ یا کل قرآن پاک۔

مَا عِنْدَنَا لِطَارِقٍ إِذَا عَرَا ۔۔۔ سِوَى الْحَدِيثِ وَالْمُنَاخِ فِي الذَّرَى
وَكَيْفَ يَقْرِي مَنْ نَفَى عَنْهُ الْكَرَى ۔۔۔ طَوَى بَرَى أَعْظَمَهُ لَمَّا انْبَرَى

فَمَا تَرَى فِيمَا ذَكَرْتُ مَا تَرَى

فَقُلْتُ مَا أَصْنَعُ بِمَنْزِلٍ قَفْرٍ وَمُنْزِلٍ حِلْفِ فَقْرٍ۔ وَلَكِنْ يَا فَتَى مَا اسْمُكَ۔ فَقَدْ فَتَنَنِي فَهْمُكَ فَقَالَ اِسْمِي زَيْدٌ۔ وَمَنْشَئِي قَيْدٌ۔

الترجمۃ والمطالب کہ ہمارے پاس رات کے آنے والے مہمان کے لیے سوائے باتوں اور پڑے رہنے کی جگہ کے اور کچھ نہیں ہے اور ایسا شخص مہمانی کر بھی کیوں کر سکتا ہے جس کی نیند کو بھوک نے بھگا دیا

Maktaba Tul Ishaat.com

ہوا اور جب وہ پیش آئی ہو تو اس کی ہڈیوں کو چھیل ڈالا ہو لہذا جو کچھ میں نے کہا اس میں آپ کی کیا رائے ہے تو میں بولا کہ خالی گھر اور فقیر میزبان کو لے کر میں کیا کروں گا۔ مگر اے جوان تیرا نام کیا ہے تیری ذکاوت اور سمجھ نے مجھے مفتون (فریفتہ) کر لیا وہ بولا کہ میرا نام زید ہے اور میرا مولد (وطن یعنی جائے پیدائش) فید ہے۔

تشریح لغات

۱؎ لطارق۔ اس کے اصلی معنے رات کے چلنے والے کے ہیں اب خاص رات میں آنے والے کے معنے ہو گئے ہیں والجمع طُرّاق واطراق فقیل طَرَق اہلہ طُرُوقًا اور طارق صبح کے ستارے کو بھی کہتے ہیں اس لیے کہ وہ رات میں ظاہر ہوتا ہے کما فی التنزیل والسماء والطارق ۲؎ عرا از نصر یہ وادی ہے بمعنے پیش ہونا وآنا یقال عرا فلانا امر یعرو عروًا جبکہ وہ پیش آئے وعرا من ثیابہ یعری عریۃ وعریًا جب کہ وہ ننگا ہو ۳؎ سوے بمعنے برابر وسط غیر مانند سوا کے اور یہ حرف استثناء میں سے ہے جیسے جاؤ اسوے زید ۴؎ الحدیث بمعنے خبر والجمع احادیث وحدثان وحدثان اور علم الحدیث ہمارے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اقوال افعال احوال ہیں۔ ۵؎ المناخ۔ بالضم ہی مواضع بروک الابل (اونٹ کے بیٹھنے کی جگہ) اور اقامت گاہ ۶؎ الذرا سے بفتح الذال المعجمۃ بمعنے گھر کے سامنے کا صحن اور اس کے اطراف اور جائے پناہ اور ہر وہ جگہ جہاں تم چھپ سکو اور اس کے معنے گرے ہوئے آنسو اور وہ غلہ جس کا اوسان کیا جائے کے بھی آتے ہیں ۷؎ یقری قرئے سے بمعنے مہمانی کرنا یقال قرا الضیف یقری قِرًی و قَراءً جبکہ وہ مہمان کی میزبانی کرے از ضرب ۸؎ نفی از ضرب اس کا مصدر نفیٌ ہے بمعنے انکار کرنا اور دفع کرنا یقال نفی الشیٔ نفیًا ای نحاہ وازالہ ودفعہ ونفی الشیٔ ای انکرہ لم یثبتہ ونفی الرجل من بلدہ ای اخرجہ منہ اے بلد آخر ویقال نفت الریح التراب ای اطارتہ ونفی الشیٔ وانتفی ای ضد ثبت ونفی الشعر ای تساقط۔ ونفاہ عنہ یعنی اس کو دور کیا اور جدا کیا ونفی الرجل یعنی اس کو قید خانہ میں بند کیا۔ ۹؎ الکرا سے مقصورًا بمعنے نیند از سمع یقال کرِی یکرا سے کرے جبکہ وہ اونگھے فہو کرٍ وکرِیٌ وگرِیٌ ۱۰؎ طوے بالفتح اس میں تنوین تعظیم کے لیے ہے یہ مصدر ہے بمعنے بھوک اور یہ سمع سے آتا ہے یقال طَوِیَ طوًی جبکہ وہ بھوکا ہو ۱۱؎ برا سے یہ فعل ماضی کا صیغہ ہے از ضرب یقال بری العودَ والقلمَ والقدحَ وغیرہا یبری بریًا ای نحتہ فانبرا سے جب کہ وہ قلم یا تیر کو تراشے اور اسے چھیل کر صاف کرے ۱۲؎ اعظمہ یہ عظیم کی جمع ہے بمعنے ہڈی اور اس کی جمع عظام بھی آتی ہے۔ وفی التنزیل فکسونا العظام لحما ۱۳؎ انبرا سے ای اعترض وتقدم یعنی وہ سامنے آئے یقال انبرے لہ جبکہ وہ پیش آئے اور انبرا سے کے معنے تراشے جاتے کے بھی آتے ہیں ۱۴؎ بمنزل جائے نزول بمعنے مکان۔ وچشمہ والجمع منازل ۱۵؎ قفر وہ زمین جو گھاس پانی آدمی سے خالی ہو یقال ارضٌ قفرٌ وارضٌ قفارٌ یعنی بے آب وگیاہ چٹیل میدان ۱۶؎ بمنزل بالضم مصدر از افعال بمعنے مہمان یقال انزل الشیٔ انزالًا ومنزلًا جبکہ وہ اتارے ویقال انزل الضیف جبکہ وہ مہمان کو اتارے۔ ۱۷؎ حلف بالکسر مصدر بمعنے عہد وپیمان۔ ودوستی اور وہ دوست جس نے بے وفائی نہ کرنے کی قسم کھائی ہو۔ والجمع احلافٌ یقال فلان حلیفٌ کذا یعنی فلاں شخص اس سے جدا نہیں ہوتا۔ حلف اور حلیف صیغہ صفت کے بھی ہیں اور اس میں تھوڑا سا فرق ہے حلیف وہ شخص جس سے چند دن کا عہد ہوا ہو اور حلف وہ شخص جس سے پرانا عہد ہو ۱۸؎ نفر مصدر بہ غنے کی ضد ہے

Maktaba Tul Ishaat.com

بمعنے مفلسی محتاجی۔ غم والجمع فقورٌ ومفاقرُ ازکرم ۱۹ فتیً مقصوداً بمعنے نوجوان سخی ۔غلام ۲۰ فتنتنی ازضرب بمعنے تعجب میں ڈالنا وماثل کرنا وفریفتہ کرنا اور فتنہ میں ڈالنا اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے۔ ۲۱ فھمک مصدر سمجھ از سمع یقال فہم فہما وفہامۃ وفہامتہ وفہامیۃ جبکہ وہ سمجھے ۲۲ نشئ۔ بمعنے پیدا ہو جانے کی جگہ یقال مولدی ومنشائی فی بنی فلان ازضرب ۲۳ فید منزل بکریق مکۃ شرفہا اللہ تعالےٰ اور اس کے معنے اس چٹیل میدان کے جس میں سرسبز ٹکڑا ہو اور اس میں جو جانور چریں ان کو فید کہتے ہیں۔

وَزَادَتْ هٰذِهِ الْمُدَرَةَ اَمْسِ۔ مَعَ اَخْوَالِيْ مِنْ بَنِيْ عَبْسٍ۔ فَقُلْتُ لَهٗ زِدْنِيْ اِيْضَاحًا۔ زَادَكَ اللّٰهُ صَلَاحًا عِشْتَ وَنُعِشْتَ۔ فَقَالَ اَخْبَرَتْنِيْ اُمِّيْ بَرَّةُ۔ وَهِيَ كَاسِمِهَا بَرَّةٌ۔ اَنَّهَا نَكَحَتْ عَامَ الْغَدَرَةِ بِمَاوَانَ رَجُلًا مِنْ سَرَاةِ سُرُوْجٍ وَغَسَّانَ

الترجمۃ والمطالب اور میں اپنے عبسی ماموؤں کے ساتھ کل ہی اس شہر میں آیا ہوں تو میں نے کہا زندہ اور خوش رہو ذرا اور کھول کے کہو خدا تمہاری نیکی زیادہ کرے تو وہ کہنے لگا کہ میری ماں برّہ نے جو اسم بامسمّٰے ہے اس نے مجھ سے یہ بیان کیا کہ میں نے مقام ماوان میں لڑائی کے زمانہ میں ایک سروجی غسان سردار کے ساتھ نکاح کر لیا تھا۔

تشریح لغات ۱ وردت یہ صیغہ متکلم کا ہے یہ ورود سے مشتق ہے بمعنے شہر میں آنا یقال وردت البلد میں شہر میں پہنچا وورد علیّ کتابٌ جبکہ میرے پاس خط آئے ازضرب ۲ المدرۃ بالتحریک مٹی کا ایک ڈھیلا یقال مدرۃ الرجل مرد کا گھر۔ ویقال فلاں سید مدرتہ ای بلدتہ یہاں بمعنے شہر کے ہیں۔ ۳ امس یہ ظروف زمان سے ہے اور مبنی علے الکسر ہے مگر یہ نکرہ اور معرفہ کیا جاتا ہے قال الکسائی العرب تقول کلمتک امس واعجنی امس یا ہذا وتقول فی النکرۃ اعجنی امس وامسٌ آخر فاذا اضفتہ اونکرتہ اذا دخلت علیہ لام التعریف اجریت علیہ بالاعراب تقول کان امسنا طیبًا ورایت امسنا المبارک ومررتُ بامسنا المبارکِ ویقال مضے الامسُ بما فیہ ۴ اخوالی یہ خال کی جمع ہے بمعنے ماموں اور اس کے معنے تل کے بھی آتے ہیں اب اس کا اطلاق ان رشتہ داروں پر جو ماں کی طرف سے ہوں ان پر ہوتا ہے وتجمع علے اخولۃ وخُوَلٍ وخُوُولۃ ازنصر واصلہ خال المواشی خولاً وخیالاً ای ساسہا وتعہد ہا ۵ بنی عبس یہ مشہور قبیلہ ہے عبسٌ بالسکون وبالتحریک ہیو دونوں طرح مستعمل ہے ۶ یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے اور یہاں متعدی ہے، زیادت سے یہ ضرب سے آتا ہے۔ یقال زاد یزید زیدًا وزیدًا وزیدًا وزیادۃً ومزیدًا وزبدًا ناجبکہ وہ بڑھے اور زیادہ ہو ۷ ایضاحًا یہ افعال کا مصدر ہے بمعنے نسب اور اپنی حالت کا ظاہر کرنا یقال اوضح الامرُ جبکہ ظاہر اور واضح ہو واوضح الامرُ جبکہ وہ ظاہر اور واضح کرے تفسیر اور ایضاح میں فرق ہے۔ تفسیر ما اجمل بہ کو کہتے ہیں اور ایضاح رفع ما اشکل کو ہکذا فی فرائد اللغۃ۔ واصلہ وضح الشیٔ وُضوحًا ای بان وظہر از ضرب۔

Maktaba Tul Ishaat.com

۵ زادیہ زیادت سے ہے۔ جو نقصان کے خلاف ہے یقال زاد الشئ وزاد ہ جبکہ زیادہ ہو وقد مرّ تحقیقہ ۶ صلاحا۔ بمعنے نیکی یہ فساد کی ضد ہے یقال صلح صُلُوحًا وصلاحًا وصلاحیۃً جب کہ فساد کو زائل کرے از کرم و فتح و نصر اور اس کی اصل مبرد نکالتے ہیں زاد اللہ اصلاحک وہکذا الاخفش مگر اخفش یہ کہتے ہیں اس کے دو مفعول ہوتے ہیں ۷ عشت یہ عیش سے مشتق ہے از ضرب بمعنے آرام سے زندگی بسر کرنا ۸ نعشت۔ یہ نعش سے مشتق ہے بمعنے اٹھایا جانا اور بلند کیا جانا۔ از فتح یقال اذامات الرجل فہم ینعشونہ ای یذکرونہ ویرفعون ذکرہٗ ومنہ انعش بمعنے المیت او السریر اور عشت اور نعشت میں جناس لاحق ہے۔ و ہو اختلاف المتجانسین فی حرف واحد وشرط اللاحق ان الحرفان المختلفا ن من غیر متقاربین والا فالجناس فیہما مضارع ۱۰ برّہ بالفتح یہ علم ہے اور ای کا بدل واقع ہے۔ بَرَّۃ۔ برہ اور برۃ میں بجنس مماثل ہے۔ اور یہ بر سے مشتق ہے۔ بمعنے بارّۃ (نیک اچھی) اور یہ صفت کا صیغہ ہے۔ بر اور بار دونوں کے معنے ایک ہیں بمعنے نیک و نیکو کار۔ بھلائی کرنے والا۔ اور بہت نیکی کرنے والا اور سچا۔ یقال بَرَّنی قولہ بَرًّا ای صدق از سمع وضرب وَبَرّ والدہ بَرًّا ای اطاعہ ۱۱ نکحت از فتح وضرب یقال نکح المرأۃ نکاحًا ونُکُحًا جبکہ مرد عورت سے شادی کرے ونکحت المرأۃ یعنی عورت کا شادی کرنا۔ اور نکاح کے اصلی معنے وطی (صحبت) کرنیکے ہیں اب اس کا استعمال نکاح کے معنے میں ہونے لگا ہے ۱۲ عام بمعنے سال واجمع اعوام والعام یہ عامۃ کی بھی جمع ہے بمعنے دن واصلہ عام فی الماء عومًا بمعنے سبح از نصر۔ عام اور سنۃ میں فرق ہے سنۃ تو پورے سال بھر کو کہتے ہیں کہیں سے بھی اس کو شروع کر دو اور عام جس میں گرمی اور جاڑے پورے ہو جائیں ۱۳ الغارۃ مصدر بمعنے لوٹ اور یہ اسم ہے اغارۃ کا والجمع غارات وتنیز رفتار غارت ڈالنے والا لوٹنے والا ۱۴ ہاوان ہیں باقی کے معنے میں ہے اور ماوان بلد فی طریق مکۃ باعلے نجد ۱۵ رَجُلًا بمعنے مرد پیدل چلنے والا۔ والجمع رجال ورَجَلَۃ ورَجالۃ واراجل ورجالات ۱۶ سراۃ اس کی جمع سَرِیّ خلاف قیاس ہے اس کے معنے ہر چیز کے اعلے اور اچھے وعمدہ کے ہیں اور بعض نے اس کو واحد کہا ہے اور اس کے معنے شریف اور سخی کے بھی آتے ہیں از نصر وسمع وکرم بمعنے صاحب مروت اور سخی ہونا ۱۷ سروج بفتح السین المہملۃ اسم مدینۃ (یہ ایک شہر کا نام ہے) ۱۸ عنسان قبیلۃ فی الیمن یعنی یہ یمن میں ایک قبیلہ ہے۔

فَلَمَّا اٰنَسَ مِنْهَا الْاِثْقَالَ۔ وَكَانَ بَاقِعَةً عَلٰى مَا يُقَالُ۔ ظَعَنَ عَنْهَا سِرًّا۔ وَهَلُمَّ جَرًّا۔ فَمَا يُعْرَفُ اَحَيٌّ هُوَ فَيُتَوَقَّعُ۔ اَمْ اُودِعَ اللَّحْدَ الْبَلْقَعَ۔ قَالَ اَبُوْ زَيْدٍ فَعَلِمْتُ بِصِحَّةِ الْعَلَامَاتِ اَنَّهٗ وَلَدِیْ۔ وَصَدَّنِیْ عَنِ التَّعَرُّفِ اِلَيْهِ صَفْرُ يَدِیْ۔

ترجمۃ والمطالب وہ باقعہ جانور کی طرح نہایت چالاک شخص تھا اس نے جب مجھے حاملہ دیکھا تو وہ چپکے سے مجھ سے جدا ہو گیا اور وہ اس وقت تک غائب ہے نہیں معلوم کہ وہ زندہ ہے جو اس کا انتظار کیا جائے۔ یا وہ توشۂ قبر میں رکھ دیا گیا ابو زید نے کہا کہ میں نے صحیح علامتوں سے پہچان لیا کہ وہ میرا ہی بیٹا ہے مگر میری مفلسی اور غریبی نے مجھے اپنے تعارف سے باز رکھا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

تشریح لغات

۱؎ آنس یہ اینا س سے ماخوذ ہے بمعنے جاننا و دیکھنا و مانوس کرنا و محبت کرنا یقال آنس الشئ جبکہ وہ دیکھے وفی التنزیل اٰنس من جانب الطور نارًا۔ یعنی حضرت موسےٰ علیہ السلام نے طور کی طرف آگ کو دیکھا ۲؎ الاثقال بکسر الہمزۃ یقال اثقلت المرأۃ فہی مثقل ای ثقل حملہا فی بطنہا۔ یعنی عورت کے ولادت کا وقت قریب ہونا اور زیادہ حمل کا بوجھ اور بھاری ہونا و اصل الثقل ضد الخفۃ یقال ثقل الشئ ثقلا جبکہ چیز بوجھل اور بھاری ہو ازکرم یا اثقال ثقل کی جمع ہے جس کے معنے بوجھ کے ہیں ۳؎ باقعۃ یہ باقع کا مونث ہے ہوشیار و زبرک مرد جس کو فریب نہ دیا جا سکے والجمع بواقع یقال فلان باقع یعنی بہت محتاط اور چالاک ہے وفی الاصل الطائر الحذر اذا شرب الماء نظر یمنۃ ولیسرۃ یا باقع خود مذکر کے لیے استعمال کیا گیا ہے اور اس میں تا تانیث کی نہیں ہے جیسے خلیفتہ میں واللہ اعلم ۴؎ طعن از فتح یقال طعن ظعنا و طعنا و ظعنا و ظعانا جبکہ وہ کوچ کرے۔ یقال ظعنوا عن دیارہم یعنی وہ لوگ اپنے ملکوں سے کوچ کر گئے ۵؎ سرا۔ بالکسر بمعنے بھید و راز والجمع اسرار یقال رجل سری یعنی مرد کامون کو پوشیدہ طور پر کرنے والا والا وفلان سر بذالامر یعنی فلاں شخص اس کام کا جاننے والا ہے اور اس کے معنے یہ بھی آتے ہیں۔ طریقہ۔ وسط۔ وادی کے درمیان و خالص چیز۔ عمدہ و افضل چیز پاک و عمدہ زمین و قمری مہینہ کی پہلی رات یا آخری رات یا درمیان مہینہ اور اصل ہر چیز کا جوف و مغز والجمع اسرۃ ۶؎ لم بمعنے تعال واقبل اسے تعالو علے لینکم اور اس میں ہا تنبیہ کے لیے ہے واصلہ لم من قولہم لم اللہ شعثہ ای جمعہ کانہ اراد لم نفسک الینا ای اقرب اور سیبویہ یہ کہتے ہیں کہ لم یہ اہل حجاز کے لغت میں ایک اور تثنیہ اور جمع اور مذکر اور مونث سب کے لیے یہ ہی ایک لفظ مستعمل ہوتا ہے اور اس میں تصریف نہیں ہوتی اور بنو تمیم اور اہل نجد یوں استعمال کرتے ہیں لم لما لموا لمی لمن لمن وفی التنزیل لم شہداءکم ۷؎ جرا یہاں یہ حال ہے اور یہ مصدر ہے بمعنے جاری کرنا و کھینچنا و اصل الجر الجذب یقال جرہ جرا فانجر ۸؎ احیی یہ بیت کی ضد ہے بمعنے زندہ اور نسبت کے وقت حیوی کر لیتے ہیں اس کا مونث حیۃ آیا ہے یقال ارض جنۃ بمعنے سرسبز زمین اور الحی کے معنے محلہ اور عرب کے قبیلوں میں سے چھوٹا قبیلہ ہے والجمع احیاء ۹؎ فیتوقع از تفعل توقع مصدر بمعنے امید کرنا یقال توقع الامر یعنی اس نے حاصل ہونے کی امید لگائی ۱۰؎ اودع ودیعت سے بمعنے امانت رکھنا یقال اودعہ الشئ جبکہ وہ کسی کے پاس امانت رکھے ویقال اودعتہ مالا یعنی میں نے اپنے پاس امانت رکھنے کے لیے اس سے مال لیا ۱۱؎ اللحد با لفتح والضم بمعنے بغلی قبر۔ و قبر والجمع الحاد و لحود ۱۲؎ ابلقع وہ زمین جس میں گھاس نہ ہو یعنی خالی زمین والجمع بلاقع اور اس کے اصلی معنے چٹیل میدان کے ہیں۔ یقال بلقع فی الارض ای خلا ۱۳؎ بصحتہ۔ یہ اصل میں سقم کے خلاف ہے۔ بمعنے تندرستی اور مرض کا چلا جانا ۱۴؎ العلامات یہ علامۃ کی جمع ہے بمعنی نشان راستہ والجمع علام و علامات واصلہ علمۃ علما ای وسمہ از نصر و ضرب و علم الشقۃ علما ای شقہا از نصر و علم ہو علما ای انشقت شقتہ العلیا فہو اعلم از سمع و علم الشئ علما ای تیقنہ و عرفہ و علم الشئ وبہ ای ادرکہ از سمع ۱۵؎ ولدی۔ اسم المولود (بچہ) للذکر والانثی والواحد والکثیر یقال ولدتہ امہ ولادۃ علے البدل از ضرب ۱۶؎ صدفنی۔ از ضرب بمعنے روکنا و باز رکھنا یقال صدفہ عن کذا صدفا ای صرفہ عنہ ورده از نصر و ضرب و صدف صدفا و صدودا عن کذا ای اعرض عنہ و انصرف ۱۷؎ التعرف مصدر از باب تفعل بمعنے پہچاننا یقال تعرف الشئ یعنی اس نے ڈھونڈا یہاں تک کہ اس نے پہچان لیا و تعرف الضالۃ یعنی اس نے گمشدہ کو تلاش کر لیا و تعرف بفلان یعنی وہ آشنا ہوا و تعرف الیہ جبکہ اس نے واقف کرایا ۱۸؎ صقر۔ بفتح الصاد المہملہ و کسرہا و ضمہا بمعنے

Maktaba Tul Ishaat.com

خالی یقال بیتٌ صفر من المتاع یعنی گھر سامان سے خالی ہے و یقال ہو صفر الید یعنی وہ خالی ہاتھ ہے ۱۹ بدٌ بمعنے ہاتھ و ہتھیلی۔ اور یہ کلمہ مؤنث ہے اور اس کا لام کلمہ محذوف ہے اور یہ اصل میں یدیٌ تھا اس کا تثنیہ یدان آتا ہے۔ والجمع الایدیٌ والیدیٌ و جمع الجمع ایادی۔ اور ایادی کا اکثر استعمال نعمت کے معنے میں ہوتا ہے اور الایدی کی جمع الأیدین بھی آتی ہے واللہ اعلم۔

فَفَصَلْتُ عَنْهُ بِكَبِدٍ مَرْضُوْضَةٍ. وَدُمُوْعٍ مَفْضُوْضَةٍ. فَهَلْ سَمِعْتُمْ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ بِأَعْجَبَ مِنْ هٰذَا الْعُجَابِ. فَقُلْنَا لَا (واللہ اعلم) وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتَابِ. فَقَالَ اِئْتُوْهَا فِيْ عَجَائِبِ الْاِتِّفَاقِ. وَخَلِّدُوْهَا بُطُوْنَ الْأَوْرَاقِ. فَمَا سُيِّرَ مِثْلُهَا فِي الْآفَاقِ.

الترجمۃ والمطالب

پس میں اس سے اس حال میں جدا ہوا کہ میرا جگر پارہ پارہ تھا اور میرے آنسو بہہ رہے تھے پس اے عقل مندو! کیا تم نے اس سے زیادہ عجیب کوئی قصہ سنا ہے؟ ہم بولے اس خدا کی قسم جس کو لوح محفوظ کا علم ہے ہیں نے کبھی سنا نہیں وہ بولا کہ اس کو عجائب الاتفاق (کتاب) یا اتفاقات عجیبہ میں لکھ لو اور کاغذوں میں ہمیشہ کے لیے رکھ لو کیونکہ ایسا واقعہ دنیا بھر میں مشہور نہ ہوا۔

تشریح لغات

۱ ففصلتُ اس کا مصدر فصل ہے بمعنے جدا ہونا وجدا کرنا اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہے از ضرب یقال فصل الشئ فصلاً جبکہ وہ چیز کو جدا کرے۔ وفصل الولد عن الرضاع جبکہ وہ بچہ کو دودھ چھڑائے ۲ بکبدٍ بفتح الاول وکسر الاول والکبدُ بفتح الاول وکسر الثانی بمعنے کلیجہ وجگر والجمع اکباد یقال کبدہ کبداً یعنی جگر پر اس نے مارا از ضرب ونصر ۳ مرضوضۃ بمعنے ٹکڑے ٹکڑے ہونا یقال رَضَّ الشئ رَضاً فہو مرضوضٌ ورضیضٌ از نصر ۴ دموع یہ دمع کی جمع ہے۔ وہ آنسوں جو آنکھوں میں پھرتے رہیں۔ وتجمع ایضاً علے دُمُع یقال دَمَعَتِ العین دمعاً ودمعتْ دمعاً ای سال دمعہا از فتح وسمع ۵ مفضوضۃ فضٌ سے بمعنے توڑنا اور مہر کا توڑنا اور آنسو بہانا یہاں آخیر معنے مراد ہیں یقال فضّ الدموع جبکہ وہ آنسو بہائے از نصر ۶ اولی اولوا ذو کی جمع کہتے ہیں اور یہ جمع من غیر لفظہ ہے اور اس کا واحد ذا ہے اور اس کی جمع اولات آتی ہے یقال جاء نی اولو العلم واولات الفضل ۷ الالباب یہ لبٌ کی جمع ہے بمعنے خالص عقل۔ وہر چیز کا خالص اور جو وہم وغیرہ کی آمیزش سے پاک ہو یا تیز فہمی اس لیے لب پر عقل کا اطلاق ہوگا مگر عقل پر لب کا اطلاق ضروری نہیں ۸ العجاب بالضم جس پر تعجب کیا جائے اور تعجب کی حد سے متجاوز اور مبالغہ کے لیے عجبٌ عجابٌ اور عُجَبٌ عجیبٌ کہا جاتا ہے۔ لا اُسمّی لا عجب من ہذا ومن میں واو قسم کے لیے ہے ۹ علم الکتاب ہو القرآن المجید واللوح المحفوظ ۱۰ ائتوا ہا واصلہ ثبت الشئ یثبت ثباتاً وثبوتاً فی المکان ای استقر وثبت علے الامر ای داوامہ ودا ظبہ از نصر ۱۱ عجائب یہ عجیبہ کی جمع ہے یہاں پر یہ عبارت محذوف ہے ای فی واقعۃ العجائب فی الاتفاق یا تو یہ ایک کتاب کا نام ہے جس میں عجائبات لکھے جاتے ہیں یا یہ لفظی معنے مراد ہوں واللہ اعلم

Maktaba Tul Ishaat.com

بحقیقۃ الحال ۱۳ھ الاتفاق اصلہ وَفَقَتُ الامرَ وفقًا ای صادفتہ موافقًا دوفق الامرای کان صوابا موافقا للمراد ویقال وفقہ اللہ ای ہداہ ووفقہ للخیر ای الہمہ وہداہ وفی الحدیث لایتوفق عبدٌ حتی یوفقہ اللہ از حسب ۱۴ھ خلد وہا از تفعیل بمعنے ہمیشہ رہنا یقال خلد الشئ خلدًا وخلودًا از نصر ای بقی واقام وخلدہ وَاَخْلَدَہٗ ای ادامہ وفی التنزیل العزیز ایحسب اَنَّ مالہ اخلدہ ، واخلد بالمکان والے المکان ای اقام ومال الیہ ورکن ۱۵ھ بطون یہ بطن کی جمع ہے جو ظہر کی ضد ہے یعنی پیٹ وبمعنے جوف کل شئ ویجمع علے البطن وبطنان ایضًا ۱۵ھ الاوراق یہ ورق بفتح الراء کی جمع ہے واصلہ ورق الشجر ورقًا ای ظہر ورقہ، ویعنی پتے نکل آئے ودرقت الشجر ای اخذت ورقہ یعنی پتے میں نے توڑے ۱۶ھ سبّر از تفعیل یقال سبّر واسار الرجل یعنی مرد کو چلایا اور بعض نے اس کو سبرت سے کے مشتق مانا ہے بمعنے تاریخ داخل کرنے کے لیے وقال استاذی عمی المکرم مدظلہ۔ یہ سار لسیر کا متعدی ہے بمعنے شائع کرنا ومشہور کرنا ۱۷ھ شلہا بمعنے مشبہ ونظیر ومشابہ والجمع امثال یہ مذکر اور مؤنث واحد تثنیہ جمع سب ہی کے لیے آتا ہے یقال فلان مستزاد او لشلہ یعنی اس کے مانند طلب کیا جاتا ہے ۱۸ھ آلافاق یہ افق کی جمع ہے بمعنے دنیا وکنارہ وکنارہ آسمان ہواؤں کے چلنے کی جگہ۔

فَاَحْضَرْنَا الدَّوَاةَ وَاَسْوِدَهَا. وَرَقَشْنَا الْحِكَايَةَ عَلٰى مَا سَرَدَهَا. ثُمَّ اسْتَبْطَنَّاهُ عَنْ مُرِّتَاهُ. فِيْ اِسْتِفْهَامِ فَتَاهُ. فَقَالَ اِذَا ثَقُلَ رُدُّنِيْ. خَفَّ عَلَيَّ اَنْ اَكْفُلَ ابْنِيْ. فَقُلْنَا اِنْ كَانَ يَكْفِيْكَ نِصَابٌ مِنَ الْمَالِ. اَلْفَنَاهُ لَكَ فِي الْحَالِ.

الترجمۃ والمطالب

پس ہم دوات قلم لائے اور جس طرح اس نے بیان کیا تھا اُسے مِنْ وعن لکھا پھر ہم نے اس کے لڑکے سے ملنے کے بارہ میں مشورہ کیا وہ بولا جب میری آستین بھاری ہوجائے گی (میں مالدار ہوجاؤں گا) اس وقت مجھ پر اپنے لڑکے کی کفالت آسان ہوجائے گی پس ہم نے کہا اگر بقدر نصاب کے مال تجھ کو کافی ہو ہم ابھی تیرے لیے جمع کئے دیتے ہیں۔

تشریح لغات

۱ھ فاحضرنا احضار مصدر از افعال بمعنے حاضر کرنا واصلہ حَضَرَ یَحْضُرُ حضورًا وحضارۃً ای ضد غاب واقام بالحضر المجلس ای شہدہ از نصر ۲ھ الدواۃ ہی مایکتب منہ الجمع دَوًی ودُوِیٌّ ودَوِیٌّ ودویات اسادوہا ای آلاتہا من الاقلام والسکین یہ اسودۃ کی جمع ہے اور اسودۃ سولو کی جمع ہے بمعنے ادوات الدواۃ من سواد العسکر ما یشتمل علیہ من المضارب والالات والادوات والسواد خلاف البیاض۔ ۳ھ رقشنا از نصر اس کا مصدر رقش ہے بمعنے لکھنا والرقش النقش والکتابۃ۔ یقال رقش الکلام جبکہ وہ لکھے ۵ھ الحکایۃ یہ مصدر ہے از ضرب یقال حکی عنہ الکلام جبکہ وہ نقل کرے وحکی الخبر جبکہ وہ بیان کرے۔ ۶ھ سردہا ای تابع ذکرہا یقال سرد الحدیث سردًا ای اذا تابعہ واجاد لہ السیاق۔ وسرد الشئ ثقبہ وسرد الکتاب ای قراہ بسرعۃ (خوب روانی سے پڑھنا) اور سرد کے معنے خوب سمجھا سمجھا کے کہنے کے ہیں از نصر ضرب ۷ھ استبطناہ از استفعال اس میں ست طلب کے لیے ہے ای طلب مافی بطنہ یعنی ہم نے اس سے پیٹ کی بات پوچھی ۸ھ مرتاہ اس کے حروف اصلی را ہے یہ مصدر میمی باب افتعال سے ہے

Maktaba Tul Ishaat.com

یہ اصل میں مرتائ تھا ہمزہ بقاعدہ حذف کر دیا اور یا کو تخفیفاً حذف کر دیا اور یا یہ رای سے ماخوذ ہے۔ بمعنے رای اور اس کی غرض دمدعا ۹ہ استفعال کا مصدر ہے اور یہ ضم سے مشتق ہے۔ بمعنے جمع کرنا یقال ضم الشئ جب کہ وہ جمع کرے۔ وضمّ الشئ الیہ جب کہ وہ قبضہ کرے اور اپنی طرف کھینچے وضمّ علی الشئ جبکہ وہ قبضہ کرے وضم فلانا الیہ جبکہ وہ ساتھ رکھے وضمّر اے صدرہ جبکہ وہ معانقہ کرے وضمّ جناحہ عن الناس جبکہ وہ لوگوں سے نرمی برتے از نصر ۱۰ہ فتیٰ بمعنے نوجوان، نجی، غلام۔ اس کا تثنیہ فتوان و فتیان ۱۱ہ ثقل از کرم بمعنے ثقیل و بھاری و بوجھل ہونا منہ الثقل ۱۲ہ رُدُنی ثقیل ہو مقدم اکم و قیل اسفل اکم و قیل ہو اکم کلہ والجمع ارادنُ وارِدَۃ اور اس کے مشہور معنے آستین کے اندر جیب کے ہیں اس لیے کہ عرب والے درہم و دنانیر کو اس میں رکھا کرتے تھے یقال ارد نت القمیص وردنتہ ای جعلت لہ ردناً ۱۳ہ خفّ یہ خفۃ سے ماخوذ ہے جو ثقل کی ضد ہے بمعنے ہلکا ہونا یقال خفّ الشئ خِفّۃً وخفافۃً ای صار خفیفاً و جمع الخفیف خفاف ۱۴ہ اکفل یہ کفالت سے ماخوذ ہے بمعنے ضامن اور کفیل ہونا یقال کفل فلاناً کفلاً وکفالۃً ای عالہ از نصر و کفل بالرجل او بالمال ضمّہ از نصر وضرب وسمع وکرم والمصدر کفلٌ وکفولٌ وکفالۃٌ یقال کفلہ، واکفلہ ای ایاہ ضمنہ ۱۵ہ یکفی از ضرب یقال کفی الشئ یکفی کفایۃً جبکہ وہ کافی ہو وکفی الشئ فلاناً جبکہ وہ قناعت کرے اور دوسرے سے مستغنی ہو ۱۶ہ نصاب وہ مقدار جس پر زکوٰۃ واجب ہو جیسے دو سو درہم والجمع نُصُبٌ یہاں پر یہ مفعول کے معنے میں ہے یعنی مقرر کیا گیا اور اصل اس کے معنے کسی چیز کے مقرر کرنے کے ہیں ۱۷ہ المال اس کی جمع اموال آتی ہے بمعنے مال و دولت اور اہل بادیہ کے نزدیک اس کا اطلاق چوپایوں پر ہوتا ہے۔ جیسے اونٹ، بکری وغیرہ۔ یہ مذکر اور مؤنث ہے۔ یقال ہو المال وہی المال واصلہ مال الرجل مُولاً ومُوُولاً ای صار ذامال ومالہ مولاً ای اعطاہ المال از نصر ومُوَلہ ای صیّرہ ذامال وتمول المال ای اقتناہ لنفسہ ۱۸ہ القنیٰۃ۔ اس کا مصدر تالیف ہے از باب تفعیل بمعنے جمع کرنا واصلہ الفا ولفہ ایلافاً ای انس بہ واحبّہ از سمع وألفہ تالیفاً ای جمعہ۔ فی الحال فوراً والجمع احوالٌ واحولۃٌ واصلہ حال الشئ حولاً وحُوُولاً ای تحول من حال الی حال از نصر۔

فَقَالَ وَكَيْفَ لَا يُقْنِعُنِي نِصَابٌ. وَهَلْ يَخْتَمُّ قَدْرَهُ إِلَّا مُصَابٌ. قَالَ الرَّاوِي فَالْتَزَمَ كُلٌّ مِنَّا قِسْطًا. وَكَتَبَ لَهُ بِهِ قِطًّا. فَشَكَرَ عِنْدَ ذٰلِكَ الصُّنْعَ. وَاسْتَنْفَدَ فِي الثَّنَاءِ الْوُسْعَ. حَتّٰى أَنَّنَا اسْتَطَلْنَا الْقَوْلَ. وَاسْتَقْلَلْنَا الطَّوْلَ. ثُمَّ إِنَّهُ نَشَرَ مِنْ وَشْيِ السَّمَرِ. مَا أَزْرٰى بِالْخِبَرِ.

الترجمۃ والمطالب

یہ سُن کر وہ کہنے لگا کہ نصاب مجھے کیوں نہیں قناعت کرے گا کیونکہ اس قدر کو سوائے دیوانہ کے اور کوئی کم نہیں سمجھتا راوی نے کہا کہ ہم میں سے ہر ایک نے اپنے اوپر ایک ایک حصہ لازم کر لیا اور اس مضمون کا اُس کو رُقعہ (تمسک) لکھ دیا۔ اس نے اس کا شکریہ ادا کیا اور اس نے تعریف میں (اس کارروائی کے) اپنی تمام طاقت خرچ کر دی یہاں تک کہ ہم اُس کے قول (تعریف) کے مقابلہ میں (اپنی) بخشش احسان کو کم سمجھے پھر وہ رنگا رنگ کے مختلف قصے مجھے سناتا رہا جس نے یمانی چادروں کو بھی حقیر کر دیا۔

تشریح لغات

۱ہ کیف قال الجوہری ہو اسم مبہم غیر متمکن وانما حرک آخرہ لالتقاء الساکنین وبنی علی الفتح دون الکسر لمکان الیاء وہو الاستفہام عن الاحوال وقد یقع بمعنے التعجب وفی التنزیل کیف تکفرون ۲ہ یحتقر از افتعال احتقار مصدر

Maktaba Tul Ishaat.com

بمعنے حقیر سمجھنا و حقیر کرنا و از ضرب بمعنے حقیر ہونا یقال حقر الشئ حقرًا ای استصغرہ و احتقرہ مثلہ و حقر الرجل (از سمع و کرم) حُقرٌ حقارۃً ای ذلّ و حقر فہو حقیر بمعنے الذلیل الصغیر ضد الخطیر بفتح الاول و سکون الثانی مصدر بمعنے مقدار و چیز کی انتہا، اور بغیر کمی زیادتی کے برابر ہونا ۱۰ مُصاب وہ شخص جس میں کچھ جنون ہو از ضرب بمعنے حملہ کرنا و تیر مارنا و مصیبت زدہ ہونا یقال رَمیتہ، مصیبت زدہ ہوا جبکہ تیر مارا میں نے ومنہ یقال اصیب فلانٌ فی العقل ای اذا صار ذا جنون ۱۱ فالتزم۔ از افتعال یقال لزم الشئ لزمًا و لزومًا و لازمہ ملازمۃً و لزامًا و التزمہ، ای تعلق بہ و لم یفارقہ و لزم ای ثبت و دام و لزمہ المالُ ای وجب علیہ لزم کذا عن کذا ای نشامنہ و حصل منہ و فی التنزیل فسوف یکون لزامًا ای عذابًا لازمًا از سمع ۱۲ کل منا کے اندر تنوین عوض کی ہے ای کل واحد منا ۱۳ قسطًا بالکسر بمعنے چک و فیصلہ کے کاغذ گویا حصہ معین کے تحریر قرضہ کی ادا کے لیے و الجمع اقساط اور وہ دین جو ماہواری قرضہ میں دیا جائے جس کا اس نے وعدہ کر لیا ہو۔ ۱۴ قطًا بالکسر بمعنے وہ دستاویز جو رُوسا انعام کے لیے لکھ دیتے ہیں۔ و الجمع قطوط ۱۵ فشکر اس کا مصدر شکر اور شکران ہے جو کفران کی نقیض اور ضد ہے از نصر شکر کے یہ معنے ہیں جس کسی نے تمہارے ساتھ احسان کیا ہے، اُس کی تم تعریف کرو یقال شکرتہ شکرتہ و باللام افصح ۱۶ الصنع مصدر بمعنے احسان یقال صنع الیہ معروفًا صنعًا و صنائعًا جبکہ وہ احسان کرے از فتح ۱۷ استنفد از استفعال بمعنے اپنی طاقت کا خرچ کرنا یقال استنفد فلان وُسعہ ای استفرغہ و اصلہ نفد الشئ نَفَدًا نفادًا ای فنی و ذہب از سمع ۱۸ الوسع بالحرکات الثلاث بمعنے طاقت یقال لیس فی وسعہ کذا و اصلہ وسع علم اللہ شیئًا وسَعَۃً وسَعَتہ ای احاطہ بہ از سمع و فی التنزیل وسع کل شئ علما و وُسع المکانُ سَعَۃً و وساعۃً ضد ضاق از کرم ۱۹ استطلنا از استفعال اس میں سہ ت ظن کے لیے ہے بمعنے طویل سمجھنا اور یہ طول سے مشتق ہے از نصر بمعنے طول ہونا یقال استطال استطالۃً بمعنے طول ہونا و استطال علیہ یعنی اُس پر فضل اور احسان کیا اور اس کو بلند ہو کر دیکھا و استطال علیّ عرضہ یعنی اس کو بدنامی کی شہرت دی ۲۰ استقللنا از استفعال اس میں سہ ت ظن کے لیے ہے بمعنے قلیل سمجھنا یقال استقل الشئ جبکہ اس کو وہ کم سمجھے اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے۔ یقال قَلَّ قِلًّا و قُلًّا و قِلَّۃً جبکہ وہ کم ہو ۲۱ الطول بمعنے احسان اور بزرگی اور عطا یقال طال علیہ اذا انعم علیہ از نصر اور یہ قصر کی بھی نقیض ہے۔ بمعنے دراز ہونا ۲۲ نشر از نصر نشر اس کا مصدر ہے بمعنے پھیلانا و پراگندہ کرنا ۲۳ وشی بمعنے منقوش اور رنگ برنگ کپڑے و الجمع وشاءٌ و فی الاصل مصدرٌ یقال وشی الثوب وشیًا و شیتہ ای حسّنہ، بالا لوان از ضرب ۲۴ السمر محرکۃ رات کو باتیں سنانے والا و الجمع اسمارٌ اور اس کے معنے رات کی تاریکی اور رات کو باتیں کرنے والوں کی مجلس کے بھی آتے ہیں ۲۵ ازرٰے۔ اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال زراہ زرًا ے یہ ای عابہ اور یہ باب افعال سے ہے اس کا مصدر ازراءٌ ہے یقال ازراے یہ و ازراہ جبکہ وہ عیب لگائے یا اس کا حق گھٹائے ۲۶ بالجُرّ۔ یہ جُرّۃٌ کی جمع ہے اور اس کی جمع جِرار اور جِرارات بھی آتی ہے اور یہ ایک قسم کی مخطط چادر ہے۔

اِلٰی اَنْ اَظَلَّ التَّنْوِیْرُ۔ وَحَشَرَ الصُّبْحُ الْمُنِیْرُ۔ فَقَضَیْنَاھَا لَیْلَۃً غَابَتْ شَوَائِبُھَا۔ اِلٰی اَنْ شَابَتْ ذَوَائِبُھَا۔ وَکَمَلَ سُعُوْدُھَا۔ اِلٰی اَنْ اَقْطَرَّ عُوْدُھَا۔ وَلَمَّا ذَرَّ قَرْنُ الْغَزَالَۃِ۔ طَمَرَ طُمُوْرَ الْغَزَالَۃِ۔ وَقَالَ اِنْھَضْ بِنَا لِنَقْبِضَ الصَّلَاتِ۔ وَلِنَسْتَنْضِضَ الْاِحَالَاتِ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمۃ والمطالب یہاں تک کہ روشنی نزدیک ہوگئی اور صبح کا اجالا ظاہر ہونے لگا، ہم نے اس رات کو جس کے مکروہات غائب ہوگئے تھے گذار دیا یہاں تک کہ اس کے گیسو (بال) بوڑھے سفید ہوگئے اور اس کی سعادت کمال درجہ کو پہنچ گئی اور صبح کی لکڑی (یعنی پو پھٹنے لگی۔ پس جبکہ آفتاب کی شعاعیں چمکیں تو وہ ہرن کی طرح چوکڑی بھر کر کہنے لگا۔ تو ہمارے ساتھ اُٹھ تاکہ ہم بخشش اور انعامات جمع کریں (یعنی اس پر ہم قبضہ کریں) اور ہم وعدے پورے کرائیں۔

تشریح لغات ۱؎ اظلّ اظلال مصدر از افعال اور یہ ظل سے ماخوذ ہے بمعنے دن سایہ دار ہونا وسایہ ڈالنا وقریب ہونا یقال اظلّ الشیٔ فلاناً ای غشیہ ودنا منہ واظلّ الیومُ ای صار ذا ظلّ و اظلّہٗ ای القی علیہ الظلّ وفی التنزیل وظلّلنا علیکم الغمام ومنہ اظلک الشہر یعنی مہینہ آگیا۔ اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے ۲؎ التنویر مصدر بمعنے روشنی یقال نوّر الشیٔ تنویراً جبکہ روشن ہو ونوّر المصباحُ جبکہ وہ چراغ کو روشن کرے ونور علی فلاں جبکہ مشتبہ کرے ونوّر التمرُ جبکہ گٹھلی میٹھی ہو ونوّر الصبح جبکہ روشنی چمکے ونوّر الشجر جبکہ کلی نکلے ونوّر لفلاں جبکہ روشنی دکھائے ونوّر از رعُ جبکہ کھیتی پکے ونوّر المرأۃ جبکہ وہ تہمت سے بچائے اور شک وشبہ دور رکھے والتنویر ہو نور الصباح اور یہ نار ینور نورًا ونیارًا سے ماخوذ ہے بمعنے اضداد اور نار یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے ۳؎ جشر یہ نصر سے آتا ہے یقال جشر الصبح جشورًا ای انفلق وطلع یعنی جبکہ صبح طلوع ہو وجشر الرجلُ جبکہ آدمی سفر کرے وجشر المواشی جبکہ وہ مواشی چرنے کے لیے لے جائے وجشر الاناءُ جبکہ وہ برتن کو خالی کرے یہاں پر معنے صبح کے ظاہر ہونے کے ہیں۔ ۴؎ المنیر اس کا مصدر انارۃٌ ہے جو باب افعال سے ہے یقال انار الشیٔ جبکہ روشن ہو اور اس کے معنے خوب صورت ہونے کے بھی آتے ہیں وانار البیتُ جبکہ وہ روشن کرے وانار المسئلۃ جب کہ وہ واضح کرے وانار اللہ برہانہ جبکہ حجت کی تلقین کرے وانار الشجر جبکہ کلی نکلے اور یہ نور سے مشتق ہے جس کے معنے روشنی کے ہیں اور بقول بعضے نور اس کیفیت کا نام ہے جس کو قوت باصرہ اولاً ادراک کرتی ہے اور اسی کے واسطے مبصرات کا ادراک کرتی ہے ۵؎ فقضینا اس کا مصدر تقضیۃٌ ہے از تفعیل بمعنے پورا کرنا یقال قضیٰ وطرہٗ تقضیۃً وقضاءً جبکہ وہ اس کی حاجت پوری کرے اور اس کی مراد بر لائے وقضی الامرُ جبکہ وہ معاملہ کو نافذ کرے وقضی فلاناً جبکہ فلاں کو وہ قاضی بنائے وقضیٰ تقضیۃً جبکہ وہ فیصلہ کرے وقضی الشیٔ جبکہ وہ جتائے یا بیان کرے۔ ۶؎ لیلۃ بمعنے رات لیل تو نہار کے مقابل ہے اور لیلۃ یوم کے اور لیل واحد ہے مگر یہ معنے میں جمع کے ہے۔ اور لیل کا واحد لیلۃٌ ہے جیسے تمر تمرۃ اور لیل یہ مذکر اور مؤنث دونوں میں مستعمل ہوتا ہے اور لیل کی جمع لیالی آتی ہے اس میں یاء کی زیادتی خلافِ قیاس ہے اور اس کی جمع لیائل بھی کہی گئی ہے ۷؎ غابت از ضرب یقال غاب یغیب غیاباً وغیاباً وغیابۃً وغیبوبۃً جبکہ وہ غائب ہوا اور چھپ جائے ومنہ غابہ غیبۃً واغتابہ جبکہ وہ غیبت یعنی اس کے پیٹھ پیچھے بدگوئی کرے ۸؎ شواہبہا یہ شائب کا مؤنث ہے اور اس کا واحد شائبۃٌ ہے بمعنے آمیزش۔ جب کسی خالص چیز میں کوئی اور چیز مل جاتی ہے تو اس کو شوائب اور شیب کہتے ہیں اور اس کے معنے رنج اور حوادث کے بھی آتے ہیں اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال شاب یشیب شیباً وشَیَبۃً ومشیباً جب کہ وہ سفید بالوں والا اور بوڑھا ہو اور اس کا صفت مذکر اشیب اور شائب آتا ہے اور صفات مؤنث شائبۃ آتا ہے۔ اور مؤنث کی صفت میں شیباء نہیں آتا ہے بلکہ شیبتا آتا ہے ۹؎ ذوابتہا یہ ذوابۃٌ کی جمع ہے۔ پیشانی کے بال اور تلوار کا علاقہ منہ ذوابۃ کل شیٔ ہر شی کی چوٹی ذوابۃ قومہ وہ اپنی قوم کی ناک ہے

Maktaba Tul Ishaat.com

وعلوت ذوابتہ الجبل ہیں پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گیا وذوابتہ الرحل کجاوہ کے آخر میں لٹکتی ہوئی کھال، ذوابتہ النعل جوتے کا تسمہ اور دھمکی کے وقت بولتے ہیں لاقتلنّ فی ذوابتک ۱۰ کمل از کرم ونصر وسمع یقال کمل ای تمّ ومکمل الشئ کمالاً وکمولاً ای اتمّ واکملہ ای اتمّہ وفی التنزیل الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی الخ اس کے معنے پورا ہونے وکامل وتمام ہونے کے ہیں ۱۱ سعود۔ یہ نحس کی ضد ہے جس کے معنے سعادت وبابرکت ونیک بختی کے ہیں یقال سعد الیوم سعداً وسعوداً ای یمن از فتح انفطّ ازانفعال اس کا مصدر انفطار ہے جس کے معنے پھٹنے کے ہیں اور اس کا مجرد نصر اور ضرب سے آتا ہے یقال فطر الشئ فطراً فانفطر وفطرہ فتفطر ای شقہ فانشق والفطر الشق والجمع فطور وفی التنزیل ہل تری من فطور ۱۳ عود کے معنے لکڑی کے ہیں۔ اور اس کے معنے کٹی ہوئی لکڑی کے بھی آتے ہیں اور ایک قسم کی خوشبو جس کو بطور بخور استعمال کیا جاتا ہے اور زبان کی جڑ کی بڑی اور سارنگی اس کے معنے آتے ہیں والجمع عیدانٌ واعوادٌ واعوُدٌ اور یہاں صبح کی سفیدی یعنی روشنی کا ہونا مراد ہے ۱۴ ذرّا از نصر یقال ذرّ القرآن ذُرُ ذُرّاً ای اطلع (یعنی طلوع ہوا) ومنہ یقال ذرّا الملح جبکہ اس پر نمک چھڑکے وذرّا الحب فی الارض جبکہ وہ دانہ بوئے وذرّ الارض النبات جب کہ زمین گھاس اُگائے وذرّ الشمس جبکہ آفتاب طلوع ہو وذرّا اللحم جبکہ کہ گوشت سکڑے یہاں آفتاب کے طلوع ہونے کے معنے ہیں ۱۵ قرن کے معنے سینگ کے ہیں اور یہ مصدر ہے اور قرنُ الشمس آفتاب کی پہلی شعاع کو کہتے ہیں والقران من المطر بارش کا جھلا ویقال ہو علے قرنی یعنی وہ میری عمر کا ہے اور قرانٌ اتوسال اور ایک زمانہ کے لوگ اور ایک گروہ کے بعد ایک گروہ اور زمانہ کے کے بھی آتے ہیں ۱۶ وقرن الغزالۃ اوّل یا بید ومن الشمس الجمع قران وقرون اور یہ غزال کا مؤنث ہے اور غزالہ چڑھتے وقت کے سورج کو کہتے ہیں منہ یقال غزالۃ الضحٰے چاشت کی ابتدا۔ الغزالۃ من السماء الشمس اور مؤنث کے لیے غزالۃٌ۔ اور مہاۃٌ اور جُونۃٌ اور خارجۃٌ اور الیہۃٌ آتے ہیں اور مذکر کے لیے سراح اور شمس اور ذکاء روح اور صبح آتے ہیں ۱۷ طمر از ضرب اس کے معنے کودنے کے آتے ہیں یقال طمر طمراً وطمورا وطمارا وطمرانا جبکہ وہ کودے اور اُچھلے اور اس میں تخصیص ہے جبکہ کہ وہ اوپر سے نیچے کودے ۱۸ غزالۃ یہ غزال کا مؤنث ہے بمعنے ہرن کا بچہ واعلم ان اوّل مایولد الظبی ہبوطلاً ثم خشفٌ ورشاءٌ ثم غزالٌ وشادنٌ ثم شصرٌ ثم جذع ثم ثنیٌ الی ان یموت۔ واعلم بین غزالۃ، وغزالۃ اُخرے قیاس مماثل وہو اتحاد المجانسین فی انواع الحروف واعدادہا وہیئاتہا وترتیبہا حتے انواعہا ۱۹ انہض اس کا مصدر نہوض ہے از فتح یقال نہض نہضاً جب کہ وہ کھڑا ہو ونہض عن مکانہ جبکہ وہ اٹھے ونہض الے عدوہ جب کہ وہ جلدی سے حملہ کرے ونہض البنتُ جبکہ بنات سیدھی کھڑی ہوں ونہض للامر جبکہ وہ مستعد ہو ونہض الطائر جبکہ پرندہ اڑنے کے لیے بازو پھیلائے ۲۰ انقبض۔ اس کا مصدر قبضٌ ہے یقال قبض بیدہ الشئ وقبض علے الشئ جبکہ وہ کسی چیز کو ہاتھ سے پکڑے اور پنجہ سے پکڑے وقبضہ عن الامر جبکہ وہ ہٹائے اور دور کرے وقبضہ اللہ جبکہ وفات ہو وقبض الشی جبکہ وہ سمیٹے وقبض الحادی الابل جبکہ اونٹ کو تیز ہانکے وقبض الطائر جناحہ جبکہ وہ پر سمیٹے ۲۱ الصلات یہ صلۃٌ کی جمع ہے جس کے معنے عطیہ واحسان وانعام کے ہیں ۲۲ لنستنفض یہ استفعال سے ہے یقال استنفضَ حقہ من فلاں جبکہ وہ تھوڑا تھوڑا کرکے وصول کرے اور یہ نفضٌ سے ماخوذ ہے جس کے معنے درہم ودینار کے ہیں یقال استخلصہ منہ نفضا یعنی اس نے اس سے نقد حاصل کیا اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال ما نفضَ بیدی منہ شئ یعنی مجھ کو اس سے کچھ حاصل نہیں ہوا وخذ ما نفضَ لک من دین اوثمن یعنی قرض یا قیمت سے جو کچھ آسانی سے جلدی وصول ہو لے لو۔ ۲۳ الاحالات بمعنے حوالہ کرنا اور بمعنے کسی چیز کو فلاں وقت پر دینا جس کا اس نے وعدہ کیا ہے یقال احال غریمہ بدینہ علے آخر یعنی قرض خواہ کو دوسرے کے

Maktaba Tul Ishaat.com

حوالے کرنا اور اس میں صفت فاعلی محیل اور صفت مفعول محال اور دوسرے غریم کو محال علیہ اور مال کو محال بہ اور اس فعل کو حوالہ کہتے ہیں۔ فافہم۔

فَقَدِ اسْتَطَارَتْ صُدُوْعُ كَبِدِيْ. مِنَ الْحَنِيْنِ إِلَى وَلَدِيْ. فَوَصَلْتُ جَنَاحَهٗ. حَتّٰى سَنَيْتُ نَجَاحَهٗ. فَحِيْنَ أَحْرَزَ الْعَيْنَ فِيْ صُرَّتِهٖ. بَرَقَتْ أَسَارِيْرُ مَسَرَّتِهٖ. وَ قَالَ لِيْ جُزِيْتَ خَيْرًا عَنْ خُطَّا قَدَمَيْكَ. وَاللّٰهُ خَلِيْفَتِيْ عَلَيْكَ.

الترجمۃ المطالب کیونکہ لڑکے کی محبت میں میرے جگر کے ٹکڑے پراگندہ ہو رہے ہیں تاکہ میں (جاکر) اس کی دستگیری کروں یہاں تک کہ میں اس کی حاجت آسان (پوری) کروں جس وقت اس نے مال اپنی جھولی میں جمع کرلیا تو اس کے چہرے پر خوشی کے آثار ظاہر ہوگئے وہ مجھ سے بولا کہ خدا تجھے جزاءِ خیر (تیرے چلنے کے معاوضہ میں) دے اور اللہ تعالیٰ میری طرف سے تیرے اوپر خلیفہ ہو (خدا حافظ)

تشریح لغات ۱؎ استطارت از استفعال یہ طیران سے مشتق ہے اس میں س ت مبالغہ کے لیے ہے بمعنے پرندہ کا اڑنا یقال طار الطائر یطیر طَیرًا و طَیرانًا و طیرورۃً جبکہ پرندہ اڑے یقال استطار الشیٔ استطارۃً جبکہ متفرق اور منتشر ہو اور منتشر ہو و استطار الحائط جبکہ دیوار پھٹے و استطار السیف جبکہ وہ جلدی سے تلوار کو سونتے۔ و استطار الطیر جبکہ وہ پرندے کو اڑائے ۲؎ صدوع یہ صدعٌ کی جمع ہے بمعنے شگاف اور بکسر الصاد اس کے معنے آدمیوں کی جماعت اور وہ برابر میں پھٹی ہوئی چیز کے آدھے حصے کے آتے ہیں ۳؎ کبد کَبِدٌ بالفتح اور کِبدٌ بالکسر اور گبدٌ کے معنے جگر اور کلیجہ کے آتے ہیں اور وہ یہ مذکر اور مؤنث کے لیے ایک ہی مستعمل ہوتا ہے و الجمع اکبادٌ و کبودٌ اور کَبِدٌ کے معنے اندرون۔ پہلو اور وسط شیٔ اور معظم شیٔ کے آتے ہیں اور کبد القوس کے معنے علاقہ اور کمان کے دونوں طرف کے درمیان اور کبد الارض کے معنے معدنی چیز جیسے چاندی سونے وغیرہ کے بھی آتے ہیں ۴؎ الحنین کے معنے شوق سے رونے کے آتے ہیں اور اس کے معنے جوش یا غم سے آواز نکالنے کے بھی آتے ہیں اور یہ ضرب سے آتا ہے یقال حنّ الیہ حنینًا ای اشتاق و حَنَّ علیہ حَنَنًا و حنانًا ای عطف و شفق ۵؎ ولَدٌ وَلَدٌ محرکۃ اور ولَدٌ بالضم اور ولدٌ بالکسر اس کے معنے بچہ کے آتے ہیں مذکر اور مؤنث تثنیہ جمع سب پر اس کا اطلاق ہوتا ہے اور یہ لفظ مذکر ہے اور کبھی اولادٌ اور ولدٌ کے اوزان پر جمع لاتے ہیں۔ ۶؎ فوصلت یہ صِلَۃٌ سے ماخوذ ہے۔ یقال وصل فلانًا وصلًا و صِلَۃً جبکہ وہ تعلق رکھے و وصل زیدًا جبکہ وہ نیکی کرے و دے و وصل رحمہ جبکہ رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرے اور مہربانی کرے اور نرمی برتے اور یہ ضرب سے آتا ہے۔ ۷؎ جناح بالفتح اس کے معنے پرندہ کے بازو کے آتے ہیں و الجناح من الانسان۔ ہاتھ اور بغل اور بازو اور پہلو پناہ کے بھی اس کے معنے آتے ہیں یقال انا فی جناح فلان یعنی میں فلاں کے پناہ میں ہوں اور ہر چیز کے ایک حصہ اور کنارے کے بھی اس کے معنے آتے ہیں۔ و الجمع اُجنحۃٌ و اجنحۃٌ و فی التنزیل و اخفض لہما جناح الذل من الرحمۃ اور بالضم اس کے معنے گناہ کے آتے ہیں۔ کما فی القرآن لا جُناح علیک یعنی

Maktaba Tul Ishaat.com

تمہارا کوئی گناہ نہیں۔ اور اس کے معنے چیز کے ایک حصہ کے بھی آتے ہیں ۸ سَنِیَتٌ بمعنے بلند ہونا و آسان کرنا یقال سنیت الامر ای سہلتہ ولیسرتہ فتسنی واصلہ سنی الباب سنیا ای فتحہ از ضرب۔ وسنت البرقُ والنار تسنو سناءً ای علا ضوءہا از نصر وسنی سناءً ای ارتفع از کرم وسمع والسنا المجد والشرف والسنا ضوء البرق وفی التنزیل یکاد سنا برقہ ۹ نجاح بالفتح مصدر بمعنے کامیابی اور یہ فتح سے آتا ہے۔ یقال نجح الامرُ نجحاً و نُجُحاً و نجاحا جبکہ آسان اور سہل ہو و یقال نجحتُ حاجۃ فلان و نجح فلان بحاجتہ جبکہ وہ کامیاب اور فتح مند ہو۔ جناح اور نجاح میں قلب البعض ہے ۱۰ احرز از افعال یقال احرز الشئ جبکہ وہ جمع کرے اور حفاظت کرے اور ذخیرہ کرے اور اس کے مجرد نصر سے آتا ہے یقال حرز المالَ حرزاً جبکہ وہ مال کی حفاظت کرے اور اکٹھا کرے۔ اور سمع سے جو آتا ہے۔ اس کے معنے پرہیزگار ہونے کے آتے ہیں یقال حَرِزَ حرزاً جبکہ وہ پرہیزگار ہو اور کرم سے جو آتا ہے اس کے معنے مضبوط ہونے کے آتے ہیں یقال حَرُزَ المکانُ حَرَازَۃً وحرازاً جبکہ وہ مضبوط ہو ۱۱ الیقین یہ مشترک الفاظ میں سے ہے اس کے معنے یہاں سونے کے ہیں اور اس کی جمع اعیُنٌ وعُیُونٌ آتی ہے۔ ۱۲ صُرّۃ بالضم اس کے معنے تھیلی اور بٹوے کے آتے ہیں و الجمع صُرُر و اصلہ صَرَّ الصُّرَّۃَ صَرًّا وصَرَّ الدراہمَ فی الصُّرَّۃِ وضعہا فیہا از نصر۔ اور بالفتح الصَّرَّۃ کے معنے شور اور چیخ اور لڑائی یا گرمی کی تیزی اور ترش روئی اور جماعت اور تعویذ کے لپیٹے کے آتے ہیں اور بالکسر الصِّرَّۃ کے معنے سردی اور سخت ٹھنڈی ہوا۔ اور تیز آواز والی ہوا اور چیخ کے آتے ہیں۔ ومنہ یمین صِرّے اس کے معنے سخت قسم کے آتے ہیں یقال ہی منی صِرّے یعنی یہ میری طرف سے پکی بات ہے ۱۳ برقت از نصر یقال برق الشئ برقاً وبروقا وبُرُوقانا وبریقاً جبکہ چمکے اور روشن ہو۔ وبرق البرقُ جبکہ ظاہر ہو وبرق السماءُ جبکہ چمکتی ہوئی بجلی والا ہو اور سمع سے بمعنے متحیر ہونا وچندھیا جانا وخیرہ چشم ہونا یقال بَرِقَ بَرَقاً جبکہ وہ متحیر اور چندھیا جائے ۱۴ اسارید یہ اسرار کی جمع ہے۔ اور اسرار کی جمع الجمع اسارید آتی ہے اور سَرِیٌّ سُرَّۃٌ کے معنے ہتھیلی یا پیشانی کے خطوط کے آتے ہیں اور اسارید کے معنے چہرے کی خوبیاں کے آتے ہیں ۱۵ مسرّۃ بمعنے خوشی اور یہ سرور سے مشتق ہے۔ اور یہ نصر سے آتا ہے اور متعدی بنفسہ ہوتا ہے یقال سُرَّہٗ سروراً ومَسَرَّۃً ومُسَرّاً ومُسَرّۃً وتَسْرَۃً بمعنے خوش کرنا اور جب سمع سے آتا ہے تو اس کے معنے ناف میں درد ہونے کے آتے ہیں ۱۶ جزیت از ضرب یقال جزاہ الرجلُ بکذا وعلی کذا جبکہ بدلہ دے وجزے فلاناً حقہٗ جبکہ وہ ادا کرے وجزاہ الشئُ جبکہ وہ کافی ہو ۱۷ خیر بمعنے بھلائی نیکی اور یہ شر کی ضد ہے اور اس کی جمع خیورٌ آتی ہے۔ اور اس کے معنے مال کے بھی آتے ہیں تو اس کی جمع اخیارٌ اور خیارٌ آتی ہے اس کے معنے بہت نیکی والے کے آتے ہیں اور خیر اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔ جو اخیر کا مخفف ہے اور اس کی مؤنث خیرۃ ہے یقال فلانۃ خیرۃ الناس وخیر ہم ۱۸ خطا بالضم قدم اُس کی جمع قلت خطوات اور جمع کثرت خطط آتی ہے اور خطا کا اسم مَرَّۃ خطوَۃٌ ہے بمعنے چلنے کے وقت دو قدموں کا فاصلہ اور عوام اس کو فشخہ کہتے ہیں اور اس کے معنے مسافت کے ہیں ۱۹ قدمیک محرکۃ بمعنے پاؤں یہ مؤنث ہے اور کبھی مذکر بھی مستعمل ہوتا ہے و الجمع اقدامٌ وقدامٌ اور اس کی تصغیر قدیمۃٌ آتی ہے ۲۰ خلیفتی جانشین اور قائم مقام اور بڑا بادشاہ کہ اس سے اوپر کوئی بادشاہ نہ ہو اور یہ مذکر ہے یقال ہذا خلیفۃ آخر اور کبھی لفظ کی رعایت سے مؤنث استعمال کرتے ہیں اور کہتے ہیں خلیفۃ آخرے و الجمع خلفاء وخلائف واصلہ خلفہ خلافتہ ای کان خلیفۃً او جعلہ خلیفۃً از نصر۔ اور خلیفۃ میں تا تانیث نہیں ہے بلکہ تاء وصفیت سے اسمیت کی طرف نقل کی گئی ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

فَقُلْتُ أُرِيْدُ اَنْ اَتْبَعَكَ لِاُشَاهِدَ وَلَدَكَ النَّجِيْبَ. وَاُنَاغِيَهُ لِكَيْ يُجِيْبَ. فَنَظَرَ اِلَيَّ نَظْرَةَ الْخَادِعِ اِلَى الْمَخْدُوْعِ. وَضَحِكَ حَتّٰى تَغَرْغَرَتْ مُقْلَتَاهُ بِالدُّمُوْعِ. ثُمَّ اَنْشَدَ ؎

يَا مَنْ تَظَنَّى السَّرَابَ مَاءً لَمَا رَوَيْتَ الَّذِيْ رَوَيْتَ

الترجمۃ والمطالب پس میں یہ بولا میرا تو ارادہ یہ ہے کہ میں آپ کے پیچھے (ساتھ) چل کر آپ کے بزرگ فرزند کو دیکھوں اور میں اس سے باتیں کروں تاکہ وہ جواب دے یہ سنکر اس نے مجھ کو اس طرح دیکھا جیسے خادع (دھوکہ دینے والا) مخدوع (جس کو دھوکا دیا جائے) کو دیکھتا ہے اور وہ اس قدر ہنسا کہ اس کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے (اے بیوقوف) شخص جس نے ریت کو پانی خیال کر لیا۔ جب میں نے یہ قصہ بیان کیا ہے۔

تشریح لغات لے لاشاہدک از مفاعلت اس کا مصدر مشاہدت ہے بمعنے دیکھنا اس کا مجرد سمع سے آتا ہے۔ یقال شہد المجلس شہودًا جبکہ وہ حاضر ہو وشہد الشئ جبکہ وہ معائنہ کرے اور اطلاع پائے وشہدا لجمعۃ جبکہ وہ جمعہ پائے وشہد علے کذا جبکہ وہ گواہی دے اور سمع اور کرم سے ان معنے میں آتا ہے۔ یقال شہد عند الحاکم للفلان اوعلے فلاں جبکہ وہ گواہی دے ۲ے ولد بچہ۔ مذکر مؤنث تثنیہ جمع سب پر اطلاق ہوتا ہے اور یہ لفظ مذکر ہے اور کبھی اولادٌ اور وُلْدَۃٌ اور والدۃٌ اور وُلْدٌ کے اوزان پر جمع لاتے ہیں ۳ے النجیب بمعنے شریف اور شریف خاندان والجمع انجابٌ ونُجُبٌ ونُجْبٌ یقال نجاب الشئ یعنی کسی چیز کا مغز جس پر چھلکا نہ ہو اور اس کے معنے خالص کے بھی آتے ہیں۔ واصلہ نَجُبَ یَنْجُبُ نجابۃً اذا کان فاضلا نفسیا فی نوعہ کریما حسیبا نجیبًا از کرم ۴ے انا فشہ از مفاعلت بمعنے باتیں کرنا اور مخاطب ہونا۔ یقال نافشہ ای کلمہ وخاطبہ وسارّہ واصلہ نفث البصاق من فیہ نفثًا ای رمی از نصر وضرب ۵ے یجیب از افعال یقال اجابہ واجاب عن سوال والے سُوالہ ای ردّ لہ الجواب واصلہ جاب البلاد جوبا ای قطعہا وجاب الثوبَ ای قطعہ وجاب الصخرۃ ای فرقہا از نصر اور یہاں اس کے معنے جواب دینے کے ہیں ۶ے فنظر از نصر وسمع یقال نظر الیہ نظرًا ومنظرًا ومنظرۃً انتظارًا جبکہ وہ غور سے اس کی طرف دیکھے ویقال نظر فی الامر جبکہ وہ سوچے اور فکر کرے ونظر الشئ جبکہ وہ انتظار کرے ونظر بین الناس جبکہ وہ حکم اور فیصلہ کرے ونظر القوم جبکہ وہ رحم کرے اور مدد دے ونظر فلانًا جبکہ وہ متوجہ ہو اور دیر کرے ونظر فلانا الدین جبکہ وہ مہلت دے ۷ے نظرۃ یہ نظر کا اسم مرت ہے بمعنے ایک نگاہ۔ وہیبت وبری ہیبت اور عجیب ورحمت ومہربانی یقال نظرہ بعین النظرۃ جبکہ وہ اس کو مہربانی کی نگاہ سے دیکھے ۸ے الخادع یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از فتح یقال خدعہ خِدْعًا وخُدْعًا جبکہ وہ دھوکا دے وخدع الضبُّ فی جحرہ جبکہ گوہ اپنی سوراخ میں داخل ہو وخدع المطر جبکہ بارش کم ہو یہاں اس کے معنے دھوکا دینے والے کے ہیں المخدوع اور خَدِیع اور خداع اور خَدُوع ان سب کے معنے ایک ہیں اور یہ صفت کے صیغے ہیں ۹ے ضحک از سمع یقال ضحک ضحکًا وضحکًا وضحکًا ای انبسط وجہہ بحیث تظہر الاسنان وضحک بہ ومنہ وعلیہ ای ہزأ وسخر ۱۰ے تغرغرت یہ غرغرہ سے مشتق ہے یقال ضحک تَغَرْغُرَ فلانٌ جبکہ پانی یا کھانا گلے میں اٹک رہے اور آنکھوں میں اس کی تکلیف کی وجہ سے آنسو بھر آئیں اور اس کے

Maktaba Tul Ishaat.com

معنے غرغرہ کرنے کے بھی آتے ہیں اور اس کے معنے ہانڈی کا جوش کے وقت آواز دینا منہ یقال غرغرت القدر وغرغرہ جبکہ وہ ذبح کرے وغرغرہ بالرمح جبکہ حلق میں نیزہ مارے وغرغر الرجل جبکہ آواز گلو گیر نکالے اور موت کے وقت خرخر کرنے کے بھی معنے آتے ہیں، وغرغرہ اللحم جبکہ گوشت میں بھوننے کے وقت آواز ہو[۱۱] مقلتاہ مقلتہ کے معنے آنکھ اور آنکھ کے ڈھیلے کے ہیں۔ والجمع مُقَلٌ واصلہ مقلہ مقلاً ای نظر الیہ از نصر[۱۲] یا لدموع یہ دمع کی جمع ہے بمعنے آنسو اور یہ فتح اور سمع سے آتا ہے۔ یقال دَمَعَتْ العین ومعاً ودَمِعتْ ومعاً ودَمَعاناً ودموعاً جبکہ آنسو بہے ودمع الاناءُ جبکہ برتن بھر جائے[۱۳] تظنّیٰ یہ ظن سے مشتق ہے از نصر یہ اصل میں تظنن تھا اس میں نون ثانی کو خلافِ قیاس یا سے بدل لیا ہے۔ یقال ظننت الشیٔ ظنّاً وتظنّنتُ وتظنّیتُ بمعنے گمان کرنا۔[۱۴] سراب بالفتح اس کے اصلی معنے سخت گرمی میں جو چیز ہلتی ہوا ور چمکدار ہو جس پر دہم پانی کا ہو اب اس کے معنے ریت کے آنے لگے ہیں۔ واصلہ سرب الماء سرباً اے جریٰ از نصر وسرب الاناء ای سال مافیہ از سمع[۱۵] ماء بمعنے پانی یہ اصل میں مَوْہٌ ہے اور اس کی جمع امواہٌ اور میاہٌ آتی ہے یقال ماہت البیر مَوْہاً وماہۃً ومُوْہاً ای کثر ماؤ ہا از فتح ونصر[۱۶] رویت اس کا مصدر روایت ہے از ضرب یقال روی الحدیث روایۃً جبکہ وہ نقل اور بیان کرے اور اس کا صفت کا صیغہ راوٍ آتا ہے اور اس کی جمع رُواۃٌ اور راوُون آتی ہے ویقال ردے الحبل جبکہ وہ رسی کو بٹے ردے اثرحل جبکہ وہ اونٹ پر رسی سے کجاوہ باندھے ردے القوم جبکہ وہ قوم کے لیے پانی لائے۔ اور جو رَدِیَ سمع سے آتا ہے اس کے معنے سیراب ہونے کے آتے ہیں یقال ردی من الماء رَیًّا دریًّا جبکہ وہ پانی سے سیراب ہو۔

مَا خِلْتُ اَنْ یَّسْتَتِرَّ مَکْرِیْ وَلَا لِیَ ابْنٌ بِہِ اکْتَنَیْتُ | وَاَنْ یُّخِیْلَ الَّذِیْ عَنَیْتُ وَاِنَّمَا لِیْ فُنُوْنُ سِحْرٍ | وَاللّٰہِ مَا بِرَّۃٌ بِعِرْسِیْ اَبْدَعْتُ فِیْہَا وَمَا اقْتَدَیْتُ
لَمْ یَحْلُہَا الْاَصْمَعِیُّ فِیْمَا | حَکٰی وَلَا حَالَہَا الْکُمَیْتُ

الترجمۃ والمطالب میرا خیال تو یہ ہرگز نہ تھا کہ میرا مکر پوشیدہ رہ جائے گا۔ اور میرا مقصود مشتبہ ہو گا خدا کی قسم نہ تو بترہ میری بیوی ہے اور نہ زید (جس کے ساتھ میری کنیت ہو) میرا بیٹا ہے۔ ہاں میرے پاس طرح طرح کے جادو ہیں جن کو میں نے خود ایجاد کیا ہے اور ان میں میں نے کسی کی تقلید (پیروی) نہیں کی ہے وہ ایسے ہیں کہ نہ تو اُن کو اصمعیؒ نے بیان کیا ہے اور نہ کمیت شاعر نے۔

تشریح لغات [۱] ماخلت از سمع یقال خال الشیٔ یخال خَبْلاً وخالاً وخَیْلَۃً وخَیَلاناً وخِیْلُوْلَۃً وخُیْلَۃً ومُخَالَۃً بمعنے خیال کرنا وگمان کرنا اور اس کا واحد متکلم مضارع کا صیغہ اِخَالُ اور اَخَالُ آتا ہے اور بکسر ہمزہ زیادہ فصیح ہے۔ [۲] یستتر از استفعال اور یہ سِتْرٌ سے ماخوذ ہے بمعنے پوشیدہ راز وبھید ومنہ صدور الاحرار قبور الاسرار (ترجمہ) احرار کے سینہ بھید کے لیے قبر ہیں یقال استترعنہ جبکہ چھپے واستتر الشیٔ جبکہ وہ چھپانے میں مبالغہ کرے[۳] مکری یہ مصدر ہے جس کے معنے

Maktaba Tul Ishaat.com

دھوکا۔ فریب، دھوکا فریب کی سزا گیر کے ہیں از نصر۔ عذر اور حیلہ اور مکر اور عسیر میں کچھ تھوڑا سا فرق ہے عذر تو وہ کہلاتا ہے جس کا پورا کرنا ضروری تھا۔ اس عہد کو وہ توڑ ڈالے اور حیلہ وہ جس میں غیر کا ضرر پہنچانا مقصود نہ ہو۔ اور عسیر وہ جو اپنے دشوار و مشکل کام کے لیے تدبیر کرے اور مکر جو کسی کو وہ ضرر پہنچائے خواہ اس سے پہلے معاہدہ ہو یا نہ ہو۔ وقی التنزیل ومکر واولئک ھو یبور ومکروا ومکر اللہ واللہ خیر الماکرین۔ ہکذا قال عمی المکرم مدظلہ العالی ۸ تخییل از افعال یقال اخال الشئ اذا اشتبہ ویقال ہذا الامر لایخیل علی احد ای لایشکل یہاں اس کے معنے مشتبہ ہونے کے ہیں۔ ۹ عنیت از ضرب یقال عنی بالقول کذا ای ارادہ وقصدہ یقال عنی عینًا وعنایۃً بما قالہ کذا یعنی اس نے مراد لیا ۱۰ بَرَّۃً یہ غیر منصرف ہے اور یہ نام ہے ۱۱ عرسی بالکسر دولہا اور دولہن دونوں کو کہتے ہیں۔ یقال العرس امراۃ الرجل وعرس امراۃ رجلہا والجمع اعراس واصلہ عرس عرسًا ای اقام فی الفرح وبطر از نصر وسمع وعرس بہ ای نزمہ والفہ از سمع ۱۲ ابن الولد الذکر والجمع بنون وابنا ۱۳ کنیت از افتعال یقال اکتنی اکتناءً بکذا جبکہ وہ اپنی کنیت رکھے وتکنّی الرجلُ جبکہ وہ مشہور ہونے کے لیے اپنی کنیت بیان کرے اور اس کا مجرد یائی ان معنوں میں مستعمل ہوتا ہے از ضرب یقال کنی یکنی کنیۃً وکنایۃً جبکہ وہ کنیت رکھے اور کنا یکنو کنوًا یکنی کنایۃ بالشئ عن کذا جبکہ وہ کنایہ کرے اور اس کے غیر مدلول کا ارادہ کرے۔ ۱۴ فنون یہ فن کی جمع ہے بمعنے قسم حال اور اس کی جمع افنان بھی آتی ہے اور اس کی جمع الجمع افانین آتی ہے واصلہ فنّ الشئ فتا ای زیّتہ وفنّ الرجل فنانۃ وفُنُونًا فی البیع ای غبنہ از نصر ومنہ افانین الکلام یعنی کلام کے مختلف اسلوب ویقال ہو فنٌّ علمٌ یعنی وہ علم کے ساتھ بہتر تعلق رکھنے والا ہے۔ ۱۵ سحر مصدر بالکسر بمعنے جادو وہ چیز جس کا ماخذ لطیف ودقیق ہو اور باطل کو حق کی صورت میں ظاہر کرنا وہ ہوگا۔ وحیلہ وفساد۔ دہر وہ چیز جس کے حاصل کرنے میں شیطانی تقرب کی ضرورت ہو والجمع اسحارٌ وسحورٌ۔ ومنہ السحر الکلامی یعنی کلام کی لطافت جو جادو کا کام کرے اور خیالات کو پلٹ دے وفی التنزیل ان من البیان لسحرًا ۱۶ ابدعت از افعال ابداع اس کا مصدر ہے بمعنے بغیر نمونہ کے ایجاد کرنا یقال ابدع فی العمل ای اجاد فیہ ۱۷ اقتدیت از افتعال اس کا مصدر اقتداء ہے بمعنے پیروی کرنا اور یہ وادی اور یائی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے یقال اقتدیت بفلان فی کذا ای فعلت فعلہ ۱۸ لم یحکہا از ضرب اس کا مصدر حکایت ہے۔ یقال حکی عنہ الکلام حکایۃً جبکہ وہ نقل کرے وحکی الخبر جبکہ وہ بیان کرے ۱۹ الاصمعیؒ یہ اصمع سے مشتق ہے بمعنے زیادہ ذکی ولچھتہ رائے اور اس میں یا مبالغہ کی ہے نہ یا نسبت کی اور یہ امام مسلم کے استاد لغت میں ہیں اور ان کا نام ابوسعید عبدالملک بن قریب بن علی بن اصمع ہے۔ یہ عالم متجر نہایت عقل مند اور صاحب فہم تھے اور آپ کو اشعار عرب خصوصیت سے زیادہ یاد تھے اور شاعروں کے نام بھی ازبر تھے اور آپ عربی اصطلاحات اور خالص زبان کی تلاش میں جنگلوں میں مارے مارے پھرتے تھے اور جنگل والوں سے مل کر بہت خوش ہوتے تھے۔ اور لطیف زبان کا ذائقہ حاصل کرتے تھے اور ان کے لیے یہ بھی مشہور ہے کہ چالیس ہزار نوادر قطعات ان کو یاد تھے۔ اور آپ خلیفہ ہارونؒ رشید عباسی کے خاص مصاحب اور مقرب بارگاہ تھے۔ (افتخار علی غفرلہٗ) ۲۰ الکمیت بصورت تصغیر اس کا نام کمیت بن زید الاودی ہے یہ مشہور شاعر گذرا ہے اور اس کی نظمیں بہت طویل ہوتی ہیں اور قصائد بھی بہت اچھے ہوتے ہیں اور ان کے باپ زید جناب حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مدّاح تھے۔ واللہ تعالےٰ اعلم وعلمہ اتم۔

Maktaba Tul Ishaat.com

تَخِذْتُهَا وُصْلَةً إِلَى مَا حَالِي وَلَمْ أَحْوِ مَا حَوَيْتُ ثُمَّ إِنَّهُ وَدَّعَنِي وَمَضَى ۔ وَأَوْدَعَ قَلْبِي جَمْرَ الْغَضَا ۔

تَجَنَّبْتُهُ كُفِّي مَتَى اشْتَهَيْتُ فَمَهِّدِ الْعُذْرَ أَوْ سَامِحْ إِنْ كُنْتُ أَجْرَمْتُ أَوْ جَنَيْتُ

وَلَوْ تَعَافَيْتُهَا لَحَالَتْ

الترجمۃ والمطالب میں نے ان کو ہر اس شئی کے لیے (جس کی میں جب خواہش کروں حاصل کرلوں) وسیلہ بنالیا ہے اور اگر میں ان کو برا سمجھنے لگوں تو یقیناً میری حالت بدل جائے اور جو کچھ میں جمع کرتا ہوں اس کو میں نہ جمع کرسکوں لہٰذا میرا عذر قبول کیجیے یا آپ چشم پوشی سے کام لیجیے اگرچہ میں خطاوار اور گنہگار رہوں۔ پھر اس نے (یعنی ابو زید نے) مجھ کو رخصت کیا اور وہ غضا درخت کی سی چنگاری میرے دل میں چھوڑ گیا۔

تشریح لغات لہ تخذتہا اس کے حروف اصلی (ت خ ذ) ہیں اور صاحب صحاح نے (خ ذ) میں اس کو بیان کیا ہے از سمع بمعنے لینا یقال تخذہ تخذاً جبکہ وہ لے لے وصلۃ بالضم مصدر۔ تعلق۔ اور دو چیزوں کو ملانے والی چیز اور ہم سفر جماعت اور دور کی زمین والجمع وصل سے تجنیہ از ضرب یقال جنے الثمر جنیاً وجنیٰ جبکہ وہ درخت سے پھل توڑے اور یہاں اس کے معنے چننے کے ہیں وجنے جنایۃً جبکہ وہ گناہ کرے۔ کفی مصدر بمعنے ہاتھ یا ہتھیلی مع انگلیوں کے اور یہ مؤنث ہے والجمع اکف۔ وکفوف وکف اور عروض والوں کے یہاں ساتویں حرف ساکن کو ساقط کر دینے کے آتے ہیں۔ جیسے فاعلاتن کا فاعلن۔ اشتہیت از افتعال اس کا مصدر اشتہاءٌ ہے۔ بمعنے خواہش کرنا یقال اشتہیت الشئ جبکہ وہ خواہش کرے واشتہیٰ علیہ کذا جبکہ وہ بار بار خواہش کرے اور اس کا مجرد اشتہا یشتہو وشہی یشتہی شہوۃً آتا ہے یقال شہیٰ الشئ جبکہ وہ خواہش کرے اور اس کی شدید رغبت کرے۔ تعافیتہا یعفو الشئ اذا کرہتہ سے مشتق ہے۔ اس کا مصدر عیافت ہے یقال عاف الطعام یعیف ویعاف عیفا وعیافاً وعیفاناً جبکہ وہ کھانے کو کراہت کی وجہ سے چھوڑ دے۔ اور صاحب سرلشی نے اس کی تحقیق میں غلطی کی ہے اور خود محشی فضل سے بھی غلطی ہوئی ہے اور مقامات کی اردو شرح میں ہے۔ یقال تعافیتہ ای ترکتہ واصلہ عافنی عنہ عفواً ای امسک یہ بھی غلط ہے ہٰذا قال استاذی شیخ الادب رحمۃ اللہ علیہ حالت از نصر یقال حال الشئ حولاً وحُؤولاً جبکہ ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلے وحال الحول جبکہ سال گذرے اور پورا ہو وحالت الدار وحیلاً۔ بہا جبکہ گھر پر بہت سے سال گزرے وحال علیہ الحول جبکہ پورا سال گزرے وحال القوس جبکہ کمان ٹیڑھی ہو وحال العہد جبکہ پلٹ جائے۔ وحال الی مکان آخر جبکہ وہ منتقل ہو جائے وحال فی ظہر الدابۃ جبکہ وہ جانور کی پیٹھ پر کود کر چڑھے وحال الشخص جبکہ وہ متحرک ہو اور یہاں پر حالت کے بدلنے کے معنے ہیں۔ حال بمعنے کیفیت وہیت وصفت یہ مذکر ومونث دونوں کے لیے مستعمل ہوتا ہے اور اس کے معنے گرم راکھ اور کالی مٹی کے بھی آتے ہیں لہ لم احوہ حویٰ بجوی سے مشتق ہے۔ از ضرب حوایۃ بمعنے جمع کرنا یقال حوی الشئ حیًا وحوایۃً واحتواہ واحتواہ علیہ ای جمعہ واحرزہ لہ فہد از تفعیل اس کا مصدر تمہید ہے یقال تہدد لفلان عذرہ ای قبلہ وتہدد لہ العذر ای بسطہ وسہلہ واصلہ مہد الفراش مہدًا وتمہیدًا ای بسطہ اور باب فتح سے اس کا مجرد آتا ہے۔ لہ العذر وہ حجت جس کی بنا پر عذر کی جائے والجمع اعذار اور اس کے معنے غلبہ اور کامیابی کے بھی آتے ہیں اور اسی سے ہے جو جنگ کے موقع پر کہا جاتا ہے۔ لمن العذر یعنی کس کے لیے غلبہ ہے اور کہا جاتا ہے ہو ابو عذر ہٰذا الکلام یعنی وہ اس کلام کو پہلا بولنے والا ہے اور الہودی العذری کے معنے پاکیزہ محبت کے ہیں لہ فسامح از مفاعلت اس کا مصدر مسامحت ہے یقال سامحہ فی الامر وبالامر یعنی اس کے ساتھ نرم برتاؤ کرے اور مقصد میں موافقت کرے وسامحہ بذنبہ جبکہ وہ درگذر کرے اور یہاں ہر اس

Maktaba Tul Ishaat.com

کی غلطی کو چھوڑنے اور معاف کرنے کے ہیں ۱۲ اجرمت از افعال اجرام مصدر اور یہ جرم سے ماخوذ ہے جس کے معنے گناہ کے ہیں والجمع جرومٌ واجرامٌ اور کہا جاتا ہے لاجرمَ ولا جُرمَ یعنی ضروری اور یقیناً اور کبھی یہ قسم کے معنے میں آتا ہے جیسے لاجرم لافعلنّ کذا یعنی میں تجدا ایسا کروں گا جرم اور خیانت میں تھوڑا سا فرق ہے۔ جُرم وہ گناہ جو اپنے نفس سے تعلق رکھے اور خیانت وہ گناہ جس سے دوسرے کو نقصان پہنچے۔ ۱۳ جنیت از ضرب اس کا مصدر جنایت ہے یقال جنیت جنایتہ ای ارتکبت ذنباً ۱۴ ودعنی از تفعیل اس کا مصدر تودیع ہے بمعنے رخصت کرنا یقال ودّع المسافر القوم جبکہ مسافر لوگوں کو عیش وآرام میں چھوڑے ودّع القومُ المسافر جبکہ قوم رخصت کرنے کے لیے جائے وَدَدَّعَ فلانا جبکہ فلاں شخص کو کوئی چھوڑے ۱۵ مضیٰ از ضرب یقال مضےٰ یمضیٰ ای ذہب دمضےٰ سبیلہ ولبید مات ۱۶ اودع از افعال یقال اودعہ الشیٔ جبکہ وہ کسی کے پاس امانت رکھے واودع السِّرّ جبکہ وہ راز ظاہر کرے اور دوسرے سے چھپانے کو کہے۔ اودعتہٗ مالاً یعنی میں نے اپنے پاس امانت رکھنے کے لیے اُس سے مال لیا ۱۷ جمر بمعنے انگارہ۔ اور یہ جُمرۃ کی جمع ہے جیسے تمر وتمرۃ واصلہ جمرہ جمرًا ای اعطاہ جمرۃً از نصر ۱۸ الغضاء غضاۃ کی جمع ہے جھاڑ کا درخت جس کی لکڑی بہت سخت ہوتی ہے اور اس کی چنگاری دیر تک نہیں بجھتی اور اس کے متعلق یہ مشہور ہے اس کی آگ چالیس دن تک رہتی ہے مگر اب عرب کے لوگ بتاتے ہیں کہ اب وہ غضا درخت نہیں ہے اور بعض یہ کہتے ہیں کہ یہ ایک ہرے درخت کا نام ہے جس میں آگ ہوتی ہے اور یہ ایک وادی کا بھی نام ہے واللہ تعالےٰ اعلم وعلمہ اتم۔ افتخار علی غفرلہ ولوالدیہ ۱۲۔

اَلْمَقَامَةُ السَّادِسَةُ الْمَرَاغِيَّةُ

(وَتُسَمّٰى بِالْخَيْفَاءِ)

(رَوَى الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ حَضَرْتُ دِيْوَانَ النَّظْرِ بِالْمَرَاغَةِ. وَقَدْ جَرٰى ذِكْرُ الْبَلَاغَةِ. فَاَجْمَعَ مَنْ حَضَرَ مِنْ فُرْسَانِ الْمَرَاغَةِ. وَاَرْبَابِ الْبَرَاعَةِ. عَلٰى اَنَّهٗ لَمْ يَبْقَ مَنْ يَنْقَحُ اِلَّا نُشَّاءَ. وَ يَتَصَرَّفُ فِيْهِ كَيْفَ يَشَاءُ.

الترجمۃ والمطالب

(چھٹی مجلس جو مراغیہ کے نام سے مشہور ہے اور اس کا نام خیفاء بھی ہے) حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ میں (ایک دفعہ) شہر مراغہ میں ایک مجلس مناظرہ میں گیا جس میں بلاغت پر بحث ہو رہی تھی پس حاضرین میں سے مصنفین اور اہل کمال نے بالاتفاق یہ بات طے کر لی کہ اب کوئی بہترین مضمون نگار (جو اپنی خواہش کے مطابق مضمون بنا) تصرفات کر سکے باقی نہیں رہا۔

تشریح لغات

۱ دیوان دِیْوان اور دَیْوان۔ مجموعہ کتب۔ اشعار وقصائد کا مجموعہ اور وہ رجسٹر جس میں وظیفہ خواروں یا فوجیوں کے نام درج ہوں اور اس کے معنے کچہری اور کونسل کے بھی آتے ہیں۔ والجمع دواوین و دیا دین، اگر دیوان سے مراد رعایا کی تحقیق وتفتیش ہو تو یہاں عدالت مراد ہے ورنہ مناظرہ ۲ نظر کے معنے دیکھنے کے ہیں اور یہاں اس سے مراد مجلس مناظرہ ہے اور یہ نصر

Maktaba Tul Ishaat.com

آسان ہے یقال نظرہ ونظر الیہ نظرًا ای ابصرہ ورآہ ونظر فی الشئی ای تأمل فیہ وفی التنزیل اولم ینظروا فی ملکوت السموات والارض ویقال نظر اللہ تعالیٰ الی عبادہ ای احسن الیہم وفی التنزیل ولا ینظر الیہم یوم القیامۃ ونظر الشی بمعنے انتظرہ اور یہ کبھی حیرت کے معنے میں بھی مستعمل ہوتا ہے۔ کقولہ تعالےٰ فاخذتکم الصاعقۃ وانتم تنظرون ای مشاہدون بالتحیر او معتبرون۔ ۳؎ البراعۃ سحابۃ کے وزن پر یہ آذربیجان جو بلاد عجم میں ہے اس کے قصبہ کا نام ہے۔ البلاغۃ یہ کرم کا مصدر ہے بمعنے بلیغ اور یہاں اس سے مراد فصاحت بلاغت کا کلام ہے۔

۴؎ فرسان یہ فارس کی جمع ہے بمعنے شہ سوار وگھوڑے سوار وقال ابن السکیت اذا کان الرجل راکبًا علے ظہر برذون او فرس او بغل او حمار فہو فارس ویقال مَرَّ بنا فارسٌ علے بغل او فارسٌ علے حمار ویجمع علے فوارس ایضًا ویقال فرس الرجل فروسۃ ای صار حاذقًا فی العلم برکوب الخیل ورکضہا ازکوم ویقال ہو فارسٌ بالامر یعنی وہ معاملہ کا جاننے والا ہے ۵؎ الیراعۃ بمعنے نے جس کے قلم بنائے جائیں ونرکل والجمع یراع اور چرواہے کی بانسری اور قلم اور بے وقوف اور بزدل اور جھاڑی اور شتر مرغ کے بھی اس کے معنے آتے ہیں اور یہاں اس سے مراد اہل قلم یعنی اہل کمال مراد ہیں ۶؎ ارباب یہ رب کی جمع ہے بمعنے پالنے والا اور یہاں اس سے مراد صاحب ہے۔ اور یہاں مطلق رب بغیر اضافت کے مستعمل ہوتا ہے تو اس سے ذات خداوندی مراد ہوتی ہے اور جب اضافت سے استعمال کرتے ہیں۔ تو اس سے مراد غیر خدا ہوتا ہے۔ جیسے رب الدار ورب الفرس ورب الابل وغیرہ۔

۷؎ البراعۃ اس کے معنے بزرگی کے آتے ہیں یقال برع الرجل بروعا وبراعۃ ای تم فی کل فضیلۃ وجمال وفاق اصحابہ فی العلم وغیرہ اور اس کا باب کرم اور نصر سے آتا ہے ۸؎ لم یبق از سمع یقال بقی یبقی بقاءً ضد الفناء بمعنے باقی رہنا وفی التنزیل ما عند اللہ خیر وابقے ۹؎ ینقح از تفعیل یقال نقح العظم یعنی اس نے ہڈی سے گودا نکالا۔ ونقح الجذع جبکہ تنہ کی گرہیں چھیل کر صاف کرے اور اس کا مجرد نصر وفتح سے آتا ہے یہاں پر اس کے معنے پاکیزہ کرنے کے ہیں یقال نقح الکلام وانقح جبکہ اس نے درست کیا اور عیوب سے پاک کیا ۱۰؎ الانشاء بمعنے تصنیف کرنا اور مضمون بنانا اور اسی سے علم الانشاء ہے اور یہ باب افعال کا مصدر ہے یقال انشاء الشئی جبکہ وہ نئی چیز پیدا کرے ۱۱؎ یتصرف از تفعل یقال تصرف فی الامر جبکہ وہ کسی معاملہ میں تصرف کرے ویقال تصرف بہ الاحوال یعنی مصائب اور آفات اس پر غالب آگئیں ۱۲؎ یشاء یقال شاء یشاء شیئًا ومشیۃً ومشاءۃً ومشائیۃً بمعنے چاہنا اور صفت فاعلی کے لیے شاءٍ آتا ہے۔ اور صفت مفعول کے لیے مشیٌ آتا ہے یقال شاء اللہُ الشیَٔ یعنی اللہ نے مقدر کیا اور تعجب کے موقع پر ماشاء اللہ کہا جاتا ہے۔

وَلَا خَلْفَ بَعْدَ السَّلَفِ مَنْ يَبْتَدِعُ طَرِيقَةً غَرَّاءَ. أَوْ يَفْتَرِعُ رِسَالَةً عَذْرَاءَ. وَأَنَّ الْمُفْلِقَ مِنْ كُتَّابِ هٰذَا الْأَوَانِ. الْمُتَمَكِّنَ مِنْ أَزِمَّةِ الْبَيَانِ. كَالْعِيَالِ عَلَى الْأَوَائِلِ. وَلَوْ مَلَكَ فَصَاحَةَ سَحْبَانَ ابْنِ وَائِلٍ. وَكَانَ بِالْمَجْلِسِ كَهْلٌ جَالِسٌ فِي الْحَاشِيَةِ. عِنْدَ مَوَاقِفِ الْحَاشِيَةِ.

الترجمۃ والمطالب اور پرانوں کے بعد کوئی ایسا آدمی موجود نہیں جو کوئی اچھا نیا طریقہ ایجاد کر سکے یا کوئی رسالہ جدید نکال سکے اس وقت کے بہترین سے بہترین کاتب جو فصاحت کے مالک کہے جا سکتے ہیں وہ پہلے لوگوں کے محتاج ہیں اگرچہ وہ سحبان وائل کی طرح فصیح ہی کیوں نہ ہو جائیں اس وقت ایک ادھیڑ عمر کا آدمی آخری صف میں جہاں ملازمین وغیرہ بیٹھے ہیں) بیٹھا ہوا تھا۔

تشریح لغات ۱؎ خلف محرکۃ ولد یا ولد صالح بدلہ یقال فی ہولاء القوم خلف ممن مضے یعنی اس قوم میں گزشتہ لوگوں کے جانشین ہیں وہ چیز جو کسی کے بعد حاصل ہو ویقال اعطاک اللہ خلفًا من تلفٍ یعنی اللہ تعالیٰ تم کو تلف شدہ چیز کا بدلہ دیں ونسل، واولاد

Maktaba Tul Ishaat.com

ویقال ہم کرامٌ خَلَفًا عن سلف یعنی وہ لوگ اپنے باپ دادا سے کریم ہیں ویقال وہو خلف صدق عن ابیہ یعنی وہ اپنے باپ کا عادات واخلاق میں سچا جانشین ہے۔ اور خلف بکسر الخاء المعجمۃ بمعنی مختلف اور اونٹنی کے تھن کا سرا اور موسم بہار کی گھاس والجمع اَخلَافٌ وخلفۃٌ والخلف بضم الخاء المعجمۃ بمعنے وعدہ پورا نہ کرنا وخلاف مفروض اور خلف کی جمع اور قیاس خلف اسی سے ہے۔ جو منطقیوں کی ایک خاص اصطلاح کا نام ہے۔ ولا خلف ای ولا جاء بعد السلف یقال خلفہ خلافۃً ای بقی بعدہ او صار خلیفتہ از نصر وقال الراغب خلف ضد تقدم وسلف وفی التنزیل فخلف من بعدہم خلف ۱۲ السلف محرکۃ گزرے ہوئے لوگ جو ذی القربے یا آباء واجداد میں ہوں سلف کے والجمع اسلافٌ وسُلُوفٌ واصلہ سلف سَلَفًا وسُلُوفًا ای تقدم از نصر اور معنے قرض اور ہر عمل صالح کے بھی آتے ہیں۔ یقال مذاہب السَّلَف یعنی متقدمین کے مذاہب۔ اور سلف با لفتح مصدر بمعنے توشہ دان والجمع سلوف واسلُفٌ اور سِلَف بالکسر بمعنے چمڑا ویقال سلفُ الرجل یعنی ہم زلف والجمع اسلافٌ ۱۲ یبتدع از افتعال بمعنے ایجاد کرنا یقال ابتدع الشیٔ جبکہ وہ ایجاد کرے ۱۲ طریقۃ بمعنے عادت وحالت ومذہب و دہاری کپڑے کا مستطیل ٹکڑا اور لمبا کھجور کا درخت وخیمے کا ستون وسائبان کا ستون وقوم کا شریف اور افضل اور یہ واحد اور جمع دونوں میں مستعمل ہے یقال ہے ہو طریقتہ قومہ وہم طرائق ۱۲ غرّاء اغر کا مؤنث ہے بمعنے خوب صورت وہر چیز کا سفید وفیاض وسردار شریف وَاغرّ من الخیل یعنی گھوڑا جس کی پیشانی پر سفیدی ہے۔ اور اغر کی جمع غُرٌّ وغُرّانٌ آتی ہے ۱۲ یفترع افتراع مصدر از افتعال یقال افترع البکرَ ای افتضہا ای ازال بکارتہا یعنی اس کی بکارت زائل کردی اور یہ فتح سے آتا ہے جس کے معنے چڑھنے اور بلند ہونے اور اُترنے کے آتے ہیں اور یہاں پر معنے ایجاد کرنے کے ہیں ۱۲ رسالۃ بمعنے صحیفہ وپیغام وپیغامبری وخط والجمع رسائل ورسالات ۱۲ عذارٰی بمعنے کنواری لڑکی وہ بن بیاہی ہوئی لانہا تعذر جماعہا والجمع عذارے وعذاری وعذرا وات ۱۲ المفلق از افعال یہ ماخوذ اخلق من الامر سے ہے جبکہ وہ عجیب چیز لائے اور اس کے معنے حاذق وماہر کے بھی آتے ہیں ومنہ یقال شاعر مِفلَقٌ یعنی شاعر غزنی اور عجیب بات کہنے والا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے۔ یقال فلق الشیٔ فلقًا جبکہ رات کی تاریکی خداد ور کرے اور صبح ظاہر کرے ۱۲ کتاب یہ کاتب کی جمع ہے اور اس کی جمع کاتبون اور کتبۃٌ بھی آتی ہے بمعنے عالم ومحرر وپیش کار اور کاتب اس کو بھی کہتے ہیں جو ادبیت میں ماہر ہو اور ایک کاتب خاص جو شاعر کے مقابلہ میں مستعمل ہوتا ہے اور خود کاتب کے معنے یہ بھی آتے ہیں جو نثر میں ماہر ہو ۱۲ الآوان بمعنے وقت اور زمان والجمع اوِنۃٌ یقال آن لک ان تفعل کذا ای حان از ضرب ۱۲ التمکن از تفعل یقال تمکن عند الامیر جب کہ وہ بلند اور صاحب مرتبہ ہو وتمکن المکان وبہ جبکہ وہ مضبوط اور اس کے جمے ہوئے قدم ہوں اور یہاں اس کے معنے قادر ہونے کے ہیں ۱۲ ازمّۃ یہ زمام کی جمع ہے۔ اس کے یہ معنے ہیں جس سے کوئی چیز باندھی جائے اور بمعنے میں مہار وباگ ونکیل ولگام کے بھی آتا ہے۔ ومنہ زمامُ النعلِ بمعنے جوتے کا تسمہ ویقال ہو زمام قومہ یعنی وہ اپنی قوم کا سردار وجو دہری ہے۔ ویقال ہو زمام الامر یعنی اس پر کام کا دارومدار ہے۔ ویقال ہو علے زمام امرہ یعنی وہ اپنے کام کے پورا ہونے کے قریب ہے۔ ویقال وہو یصرف ازمّۃ الامور یعنی وہ جس طرح چاہتا ہے امور میں تصرف کرتا ہے ۱۲ البیان۔ یہ مصدر ہے فصیح گفتگو جو مافی الضمیر کو ظاہر کرے اور یہ ضرب سے آتا ہے یقال بان بیانًا وتِبیانًا وتُبیانًا جبکہ ظاہر اور واضح ہو ۱۵ کالعیال بالکسر یہ جمع عیِّلٌ بالتشدید کی ہے بمعنے فقیر محتاج یہاں پر اس سے یہ مراد ہے کہ متاخرین متقدمین کے کلام لینے کے محتاج ہیں ۱۲ الاوائل یہ اوّل کی جمع ہے۔ اور اس کی جمع اوال ہے اور اولون بھی آتی ہے بمعنے پہلا اور مؤنث کے لیے اُولےٰ آتا ہے اور اس کی جمع اُولٰیٓ اور اولیات آتی ہے۔ اور اوّل جب صفت واقع ہوتا ہے تو یہ غیر منصرف ہوتا ہے جیسے لقیتہ عامًا اوّلَ اور اس کے ماسوا صورتوں میں منصرف ہوتا ہے جیسے

Maktaba Tul Ishaat.com

ما رایت لہ اولاً ولا آخراً۔ فصاحۃ کلام کا سلیس ہونا۔ اور تعقید سے خالی ہونا اور یہ متکلم کلام کلمہ تینوں کی صفت واقع ہوتی ہے۔ یقال رجل فصیح وکلام فصیح وکلمۃ فصیحۃ اور یہ کرم سے آتا ہے یقال فصح فصاحۃ جبکہ وہ فصیح اور خوش بیان ہو اور صفت کا صیغہ فصیح آتا ہے سبحان یہ مشہور شاعر فصاحت و بلاغت میں عرب میں گذرا ہے۔ اور یہ قبیلہ بنو باہلۃ میں سے تھا کہل بمعنے مرد میانہ سال جو نہ جوان ہوا اور نہ بوڑھا ادھیڑ عمر کا ہو اور یہ تیس سال سے آگے کو یعنی چالیس سال تک کو کہتے ہیں اور صاحب اقرب الموارد لکھتے ہیں کہ کہل چوتیس برس سے اکیاون برس تک کو کہتے ہیں والجمع کہول وکہال وکہلان وکہل وکہلون یقال کہل الرجل کہولا وکہلۃ ای صار کہلا از فتح وکرم واعلم ان الولد ما دام فی البطن فہو جنین فاذا ولد فہو منفوس دامہ نفساء وسمی طفلا ورضیعا فاذا ارتفع شیئا واکل فہو جفر، والانثی جفرۃ فاذا عظم فہو عظیم فاذا قوی وقدم فہو جزر فاذا ارتفع فوق ذلک فہو یافع فاذا قارب الاحتلام فہو مراہق فاذا بلغ الحلم فہو محتلم وحالم فاذا اقبل وجہہ فہو طار یقال طر وجہہ وطر شاربہ فاذا جاز النکاح ولم یتزوج فہو عانس فاذا زاد وبلغ الی مقدار اربعین سنۃ فہو کہل فاذا رأیت البیاض فہو اشیب واشمط ثم شیخ ثم مسن ثم محم ثم والف اذا قارب الخطو ثم ہرف ثم حزف اذا ذہب عقلہ ۔ فی الحاشیۃ مجلس کے کنارے کو کہتے ہیں والجمع حواشی اور اس کے معنے گوٹ کنارے اور اہل وعیال اور خاص اپنے لوگ اور کتاب کے حاشیہ کے بھی آتے ہیں یقال رجل رفیق الحواشی یعنی وہ نرم گفتگو والا ہے۔ اور یہاں دوسرے حاشیہ سے مراد غلام ہے اور ان دونوں میں تجنیس مماثل ہے موآقف یہ مُوقف کی جمع ہے۔ بمعنے ٹھہرنے کی جگہ اور یہ ضرب سے آتا ہے یقال وقف وقفا ووقوفا جبکہ وہ ٹھہرے اور چپ چاپ کھڑا ہوا اور بھی اس کے معنے آتے ہیں۔ بوجہ طوالت چھوڑ دیا ہے۔

فَكَانَ كُلَّمَا شَطَّ الْقَوْمُ فِي شَوْطِهِمْ۔ وَنَثَرُوا الْعَجْوَةَ وَالنَّجْوَةَ مِنْ نَوْطِهِمْ۔ يُبْنِيْ تَخَاسُرُ طَرْفِهٖ۔ وَتَشَامُخُ أَنْفِهٖ۔ أَنَّهٗ مُخْرَتَبِقٌ لِيَنْبَاعَ وَمُجَرْمِزٌ سَيَمْتَدُّ الْبَاعَ الْبَاعَ وَنَابِضٌ يَبْرِيْ النِّبَالَ۔ وَرَابِضٌ يَبْغِيْ النِّضَالَ۔

الترجمۃ والمطالب جب لوگ اپنی تک مار (دوڑنے) میں حد سے گذر گئے اور اپنی ٹوکریوں سے اچھے بُرے خرما (پھل) نکال رہے تھے تو وہ نیچی نظروں سے ناک چڑھائے اس بات کو ظاہر کر رہا تھا کہ وہ بحث ومباحثہ کے لیے تیار ہے۔ اور دو دو ہاتھ دکھانے کے لیے موجود ہے اور نیزہ بازی کے لیے کمان کا چلہ چڑھائے تیروں کو درست کر رہا ہے گویا (وہ اسی کی تاک میں بیٹھا ہوا ہے) اور گھٹنے ٹیکے ہوئے تیری اندازی کی فکر میں ہے۔

تشریح لغات شط از نصر وضرب یقال شط شطا وشطوطا ای بعد وافرط وتباعد من الحق وشط علیہ فی حکمہ ای جاء فی قضیتہ یہاں اس کے معنے تجاوز ہونے اور حد سے آگے بڑھنے کے ہیں منہ یقال شط فی سلعتہ یعنی جب وہ حد سے تجاوز کرے القوم لوگوں کی جماعت والجمع اقوام واقام واقائم واقاویم اور قوم الرجل کے معنے قریبی رشتہ دار جو ایک دادا میں شریک ہوں اس کے بھی آتے ہیں شوطہم۔ بمعنی غایت ومدت وانتہا تک ایک مرتبہ دوڑ یقال جری الفرس شوطا جبکہ گھوڑا ایک چکر لگائے والجمع اشواط۔ اور یہ نصر سے آتا ہے نثروا اس کا مصدر نثر ہے بمعنے بکھیرنا اور یہ نصر ضرب سے آتا ہے۔ اور اس کے معنے نثر میں گفتگو کرنے کے بھی آتے ہیں۔ ومنہ یقال نثر الدرع منہ یعنی اس سے زرہ کو اتارا ونثر المراۃ بطنہا اس کے بچے بہت ہوئے اور ضرب

Maktaba Tul Ishaat.com

سے اس کے معنے چھینکنے کے بھی آتے ہیں۔ یقال نثرت الدابۃ جبکہ چوپایہ چھینکے۔ یہاں اس کے معنے بکھیرنے اور پراگندہ اور پھینکے ہیں۔ ۱۲ العجوۃ۔ یہ اچھے چھواروں کی قسم ہے یعنی عمدہ قسم کی کھجور۔ اور اس کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مبارک ہاتھ سے پودا لگایا تھا۔ التمرۃ یہ ردی اور خراب کھجور کو کہتے ہیں یہ فرماتے ہیں کہ اس کے درخت مدینہ میں ہیں نہ مکہ میں اور اس کے بعد اس میں اختلاف ہے کہ یہ عربی لفظ ہے یا نہیں بعض تو یہ فرماتے ہیں کہ یہ عربی لفظ نہیں ہے بصری ہے اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ یہ عربی لفظ ہے واللہ اعلم ۱۲ نولہم ٹوکری کو کہتے ہیں یا توشہ دان یا اس قسم کا کوئی اور برتن ہو جس میں خرما وغیرہ ہوں اور کجاوہ میں یا آسمان لٹکایا جائے۔ والجمع انواط ونیاط یقال ناط الشئ نوطا ای علقہ از نصر وسمی بہ لانہ یعلق بالمحل ۱۲ بنبئ از افعال اس کا مصدر انباء بمعنے خبر دینا وخبر سنانا یقال انبأتہ بکذا واعلمہ النبأ وہو خبر وقی التنزیل قل ہو نبأ عظیم اتم عتہ معرضون۔ اور اس کا مجرد فتح سے آتا ہے ۱۲ تحاذر کے معنے یہ ہیں نگاہ تیز کرنے کے لیے پلکوں کو سمیٹنا یہ باب تفاعل کا مصدر ہے (یعنی گھورنا) ویقال حزرا جبکہ خرز عینہ حزرا جبکہ وہ گھور کر دیکھے از سمع ۱۲ طرفہ بمعنے آنکھ اور کسی چیز کا کنارہ ہر شے کا منتہی والجمع اطراف یقال طرفت عینہ طرفا ای تحرکت بالنظر وطرف فلان ای ابصر از ضرب ۱۲ تشامخ یہ باب تفاعل کا مصدر ہے تکبر سے ناک چڑھانا یا ناک کو بلند کرنا اپنے کو بڑا سمجھ کر یقال شمخ انفہ ویا نفہ شموخا ای تکبر وتعظم از فتح ۱۲ انف بمعنے ناک اور پہاڑ کا نکلا ہوا کونہ اور ہر چیز کی ابتدا والجمع آناف وانوف وانفۃ ۱۲ مخزنبق اس کا مصدر اخزنباق ہے اور یہ افعنلال سے ہے اس کے معنے سر جھکانے اور زمین سے چمٹنے کے ہیں وقی المثل مخزنبق لینباع ای لیثب او لیسطو اذا اصاب فرصتہ فمعناہ انہ سکت لداہیۃ یرید بالینباع از باب افعال بمعنے کودنا اور یہ باع سے مشتق ہے۔ اور صاحب صحاح نے اس کو (ن ب ع) کی فصل میں بیان کیا ہے۔ اور صاحب قاموس نے اس کو (ب و ع) کی فصل میں بیان کیا ہے ویقال باع بوعا از نصر) جبکہ وہ عطیہ دینے کے لیے ہاتھ پھیلائے وباع الفرس جبکہ گھوڑا دور دور قدم ڈالے وتبوع الجمل جبکہ وہ باع سے اندازہ کرے وانباع العرق جبکہ پسینہ بہے وانباع الحیۃ جبکہ سانپ اچھلنے کے لیے کود ے۔ وانباع الرجل الیہ جبکہ وہ کشادہ روئی سے بڑھے اور باع بوع دونوں کے ایک معنے ہیں یعنی دونوں ہاتھوں کے پھیلانے کی مقدار کو کہتے ہیں ۱۲ مجمز اس کا مصدر اجماز ہے جس کے معنے پکڑ کر بیٹھنے کے ہیں یقال اجمز الرجل جبکہ وہ دامن سمیٹ کر بیٹھے واجمز الفرس جبکہ گھوڑا اپنے قوائم سمیٹ کر بیٹھے ۱۲ یتمد۔ اس کا مصدر تمد بمعنے بڑھانا از نصر یقال مد اللہ عمرہ یعنی اللہ اس کی عمر بڑھائے اور اس کے معنے پھیلانے اور کھینچنے کے بھی آتے اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے یقال مد من الدواۃ یعنی اس نے قلم میں روشنائی لی ومد النہر جبکہ نہر چڑھے ۱۲ باع دونوں ہاتھوں کے پھیلانے کی مقدار والجمع الباع وباعات وبیاع ۱۲ نابض یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے اس کا مصدر نبض ہے از ضرب یقال نبض القوس جبکہ وہ کمان کو اس طرح کھینچے کہ اس سے آواز نکلے ومنہ نبض فی القوس وانبض القوس وعن القوس وفی القوس جبکہ وہ آواز نکلنے کے لیے تانت کھینچے وانبض الوتر وبالوتر جبکہ وہ آواز نکالنے کے لیے تانت کھینچے اور نصر سے اس کے معنے پانی بہنا یا گہرائی میں جانے کے آتے ہیں یقال نبض الماء نبوضا جبکہ پانی بہے۔ اور یہاں نابض سے تیر مارنے والا مراد ہے۔ ۱۲ یبری از ضرب یقال بری السہم بریا وانبرے السہم او القلم جبکہ وہ تیر یا قلم تراشے یا صاف کرے ۱۲ النبال بالکسر یہ نبل کی جمع ہے اور نبل یہ نبلۃ کی جمع ہے اور اس کی جمع انبال اور نبلان بھی آتی ہے۔ بمعنے تیر واصلہ نبل الرجل نبلا جبکہ وہ تیر مارے از نصر ونبل بالسہم ای رمی بہ ۱۲ رابض از ضرب یقال ربضت الدابۃ ربضا وربوضا وربضۃ جبکہ جانور گھٹنے ٹیک کر بیٹھے وربض الاسد علی فریستہ جبکہ وہ شکار کو شیر دبوچ کر بیٹھے ۱۲ یبغی از ضرب یقال بغی الشئ بغاء وبغیا وبغی بغیۃ وبغیۃ جبکہ وہ طلب کرے ۱۲ النضال یہ باب مفاعلت کا مصدر ہے اس کے معنے تیر پھینکنے کے

Maktaba Tul Ishaat.com

ہیں۔ یقال ناضلہ مناضلۃً ونضالاً ونیضالاً ای باراہ فی رمی السہام فنضلہ نضلاً ای غلبہ فی النضال از نصر۔

فَلَمَّا نُثِلَتِ الْكَنَائِنُ۔ وَفَاءَتِ السَّكَائِنُ۔ وَرَكَدَتِ الزَّعَازِعُ وَكَفَّتِ النَّوَازِعُ۔ وَسَكَنَتِ الزَّمَاجِرُ۔ وَسَكَتَتِ الْمَزْجُورُ وَالزَّاجِرُ۔ اَقْبَلَ عَلَى الْجَمَاعَةِ وَقَالَ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا۔ وَجُزْتُمْ عَنِ الْقَصْدِ جِدًّا۔

الترجمۃ والمطالب پس جس وقت تمام ترکش خالی ہو گئے اور سکون لوٹ آیا اور تیز ہوا رُک گئی۔ اور جھگڑا لو چُپ ہو گئے اور غصہ کی آوازیں رک گئیں اور گالیاں دینے والے غالب اور سُننے والے مغلوب خاموش ہو گئے تو وہ ادھیڑ عمر آدمی جماعت کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگا تم لوگ خدا کی قسم ایک عجیب بات (مسئلہ) درمیان میں لائے ہو اور تم یقیناً حد اعتدال سے دور ہو گئے ہو۔

تشریح لغات ۱؎ نثلت از ضرب ونصر یقال نثلت الکنانۃ جبکہ ترکش میں سے تیر نکال کر بکھیرنا شروع کئے یہاں پر خالی کرنے کے معنے ہیں۔ ونثل الجراب جبکہ وہ توشہ دان خالی کرے ونثل الدرع منہ جبکہ وہ زرہ کو اتار کر پھینکے۔ ۲؎ الکنائن یہ کنانۃٌ کی جمع ہے بمعنے تیردان وترکش خواہ لکڑی کا ہو یا چمڑے کا اور اس کی جمع کنانات بھی آتی ہے۔ واصلہ کنّ الشیٔ کنّاً وکنوناً ای سترہ واخفاہ از نصر ۳؎ فاءت یہ مہموز لام اور اجوف دادی ہے۔ بمعنے رجعت اور اجوف یائی جو آتا ہے تو اس کے معنے سایہ کے ہٹ جانے کے آتے ہیں یقال فاء الظلّ فیئاً ای تحوّل وسمّی المالُ الذی حصل بلا مشقۃ فیئاً تشبیہاً بالفی الذی ہو الظل فی الزوال وعدم البقاء ومنہ الفئۃ الجماعۃ المتظاہرۃ التی یرجع بعضہم الی بعض فی التعاضد وفی التنزیل کم من فئۃ قلیلۃ غلبت فئۃ کثیرۃ باذن اللہ ۴؎ السکائن یہ سکینۃٌ کی جمع ہے۔ بمعنے سکون وقار وعزت واطمینان وہیبت اور سکون سے ہے جو نصر سے آتا ہے یقال سکن سکوناً جبکہ وہ ٹھہرے وسکن الیہ جبکہ وہ آرام لے وسکن عنہ الوجع جبکہ اس کا درد دور ہو ۵؎ رکدت اس کا مصدر کود ہے اصلی اس کے معنے آفتاب اور کشتی ٹھہرنے کے ہیں اب مطلق ٹھہرنے کے معنے میں مستعمل ہونے لگا ہے۔ یقال رکد الماء رکوداً جبکہ پانی ٹھہرے ۶؎ الزعازع یہ زعزعۃٌ کی جمع ہے وہی الریح الشدیدۃ الہبوب یعنی آندھی مقصد یہ ہے کہ اہل مجلس نے کلام ختم کیا اور خاموش بیٹھ گئے ۷؎ کف اس مصدر کفٌ ہے از نصر بمعنے رُکنا اور اس کے معنے روک دینے اور رُکوانے دونوں کے آتے ہیں اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے یقال کف عن الامر ای امتنع یعنی وہ باز رہا۔ وکفاہ عن الامر یعنی اس کو باز رکھا۔ ۸؎ النوازع یہ اسم فاعل ہے اس کا نزاع مصدر ہے از مفاعلت بمعنے جھگڑا کرنے والا واصلہ تنزع الشیٔ ای جذبہ من مقرہ از ضرب ۹؎ سکنت از نصر اس کا مصدر سکون ہے۔ بمعنے ٹھہرنا۔ ۱۰؎ الزماجر یہ زمجرۃ کی جمع ہے اس کے معنے زیادہ شور اور آواز کے آتے ہیں یقال زمجر الرجل ای صاح اور اس کی جمع زماجیر بھی آتی ہے۔ اور یہ اصل میں زجر سے مشتق ہے اس میں میم لاحق کر دیگئی ہے۔ سکتت از نصر یقال سکت سکتاً وسکوتاً وسکاتاً وسکاتۃً جب کہ وہ خاموش رہے اور بات نہ کرے وسکت الغضبُ جبکہ غصہ ٹھنڈا پڑ جائے وسکت الحرکۃ جبکہ حرکت ٹھہرے وسکت الحرُّ جبکہ ہوا رکنے کے ساتھ گرمی تیز ہو۔ ۱۱؎ المزجور یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے اس کا مصدر زجر ہے بمعنے ڈانٹنا وچلا کر دھتکارنا یقال زجرہ عن کذا زجراً جبکہ روکے اور منع کرے یا ڈانٹے وزجر الکلب جبکہ وہ کتے کو ڈانٹے وزجرت ان یکون کذا وکذا یعنی میں نے ایسا ہونے

Maktaba Tul Ishaat.com

سے ڈرایا تھا۔ وفی التنزیل فانما ہی زجرۃ واحدۃ اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے ۱۲ الجماعۃ۔ آدمیوں کا گروہ والجمع جماعات جماعت بہ سبب اجتماع کے یا مبالغہ جامع کے یا مجموعہ کے معنے میں یا مجمع اسم ظرف بمعنے مجتمع غرضیکہ سب میں اجتماع موجود ہے اور یہ فتح سے آتا ہے۔ یقال جمع المتفرق جمعًا جبکہ وہ اکٹھا کرے اور جمع کرے ۱۲ ضُمّتم از ضرب یقال جاء جیئۃً و مجیئًا جبکہ وہ آئے وجاء بہ جبکہ وہ لائے وجاء الیہ جبکہ وہ آئے اتیان اور مجئی دونوں کے معنے آنے کے ہیں مگر اس میں تھوڑا سا فرق ہے والاتیان المجئی بسہولۃ فالمجئی اعم ۱۲ آدًا بالکسر بمعنے سخت ودشوار کام ومصیبت والجمع ادادٌ وآدادٌ۔ واصلہ اوَادٌ اویل اوَدٌ اجبکہ مصیبت اچانک آئے واوَ الامر جبکہ بھاری اور دشوار ہو از ضرب ونصر ۱۲ جزتم اس کا مصدر جوزٌ ہے۔ یقال جاز المکان وبالمکان جوزًا وجوزًا وجوازًا ومجازًا جبکہ وہ چلے وجاز المکان جبکہ وہ گذر جائے اور جب اس کے صلہ میں عن آتا ہے تو اس کے معنے تجاوز کرنے کے آتے ہیں اور یہ کبھی ماخوذ جواز سے ہوتا ہے جس کے معنے جائز ہونے اور تجاوز کر جانے کے آتے ہیں یا یہ جوز سے ماخوذ ہے جس کے معنے توسط کے ہیں۔ یقال جوز الشئی یعنی چیز کا وسط اور اکثر حصہ ویقال قطعوا جوز الفلاۃ یعنی انہوں نے جنگل کا بڑا حصہ طے کر لیا ۱۲ القصد یہ مصدر ہے جو ضرب سے آتا ہے یقال قصد فی الامر قصدًا واقتصد ضد افرط وفرّط جبکہ وہ میانہ روی کرے۔ یعنی اوسط چال چلے) وقصد فی النفقۃ جبکہ وہ متوسط خرچ کرے ۱۲ جدًا بالکسر یہ ہزل نقیض ہے۔ جو مصدر ہے بمعنے کوشش سنجیدگی وجلدی وا چھی طرح ثابت شدہ۔ اور جَدّہ بالفتح مصدر بمعنے دادا ونانا والجمع اجداد وجدود۔ وجدوۃ اور جُدّ بالضم کے معنے حصہ کے آتے ہیں یقال فلاں ذو جُدٍّ فی کذا یعنی فلاں اس بارے میں خوش نصیب ہے اور اس کے معنے بہت پانی والے کنویں اور کم پانی والے کنوئیں اور سمندر کے کنارے اور ہر چیز کے کنارے کے بھی آتے ہیں۔

وَعَظَّمْتُمُ الْعِظَامَ الرُّفَاتَ۔ وَاَفْتَمْتُمْ فِي الْمَيْلِ اِلٰى مَنْ فَاتَ۔ وَغَمَصْتُمْ جِيْلَكُمُ الَّذِيْنَ فِيْهِمْ لَكُمُ اللِّدَّاتُ۔ وَمَعَهُمْ اِنْعَقَدَتِ الْمَوَدَّاتُ۔ اَاَنْسِيْتُمْ يَا جَهَابَذَةَ النَّقْدِ۔ وَمَوَابِذَةَ الْحَلِّ وَالْعَقْدِ۔

الترجمۃ والمطالب

اور تم نے پرانی (بوسیدہ) ہڈیوں کو بہت بڑا (عظیم الشان) خیال کر لیا ہے اور فوت شدہ لوگوں کی محبت میں تم نے ایک غیر واجب کام کیا ہے (جو تم نے ظلم کیا یا نئی بات کی) تم نے اپنے اُن ہمعصروں کی سخت حقارت کی جن میں کچھ تو تمہارے عزیز ہیں اور کچھ کے ساتھ تمہاری دوستی گھٹ گئی (گہری دوستی) ہیں۔ اے کلام کے پرکھنے والو اور اے صاحبان حل وعقد کیا تم بھولا دیئے گئے ہو۔

تشریح لغات

عظمتم از باب تفعیل اس کا مصدر تعظیم ہے بمعنے بڑا سمجھنا وتعظیم کرنا وتوقیر کرنا۔ العظام یہ عظم کی جمع ہے بمعنے ہڈی اور اس کی جمع اعظم وعظامۃ بھی آتی ہے اور یہ کرم سے آتا ہے تو اس کے معنے بڑے ہونے کے آتے ہیں اور جب نصر سے آتا ہے۔ تو ہڈی کھلانے کے معنے آتے ہیں یقال عظم الکلبُ عظمًا جبکہ وہ کتے کو ہڈی کھلائے وعظم الرجل عظمۃً جبکہ وہ ہڈی پر مارے ۱۲ الرفات۔ بالضم ہر وہ شئی جو شکستہ اور بوسیدہ ہو وچورے وریزے کے معنے آتے ہیں یقال رفت الشئ رفتًا جبکہ وہ توڑے اور کوٹے اور چورا کرے از ضرب ونصر وفی التنزیل وکانوا عظامًا ورفاتًا اور یہ لازمی اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے ۱۲ افتمتم۔

Maktaba Tul Ishaat.com

افتئات مصدر از افتعال یقال اِفتأتَ الکلامَ جبکہ وہ نئی گفتگو کرے وافتأتَ برایہ جبکہ وہ خود رائی کرے وافتأتَ بامرہ جبکہ وہ کر گذرے اور مشورہ نہ کرے اور اس کا مجرد فات یفوت فوتاً وفُواتاً جو نصر سے آتا ہے یقال فات الأمرُ جبکہ وقت جاتا رہا ہے وفاتہ فلانٌ فی کذا جبکہ وہ آگے بڑھ جائے وفات الشئ جبکہ وہ تجاوز کرے میل یہ مصدر ہے جو ضرب سے آتا ہے یقال مال الی المکان یمیل میلاً وتمیالاً ومَیَلاناً ومَیْلُولۃً ومیلاً جبکہ وہ لوٹے ومال الی الشخص والی الشئ جبکہ وہ رغبت اور محبت کرے ومال عن الطریق جبکہ وہ تجاوز کرے اور چھوڑ دے ومال الحائطُ جبکہ دیوار جھکے ومال الحاکمُ فی حکمہ جبکہ حاکم ظلم کرے، ومال علیہم الدہرُ جب کہ وہ زمانہ مصائب ان پر ڈالے۔ ومال بفلان جبکہ وہ غالب ہو ومال الشئُ جبکہ وہ جھکائے اور یہاں پر اس کے معنے جھکانے اور مائل کرنے کے ہیں غضمتم از ضرب وسمع بمعنے حقیر سمجھنا یقال غصہ غصاً جبکہ وہ حقیر کرے وغمص النعمۃ جبکہ وہ نعمت کی ناشکری کرے وغمص علیہ جبکہ وہ جھوٹ بولے وغمص علیہ کلامہ جبکہ وہ عیب لگائے جیلکم یہ واحد ہے اس کی جمع اجیالٌ وجیلانٌ آتی ہے لوگوں کا گروہ۔ صدی۔ اور ایک زمانہ کے لوگ اور صاحب اقرب الموارد نے اس کے معنے صنف من الناس کے کہے ہیں یعنی عالم میں جو موجود ہیں۔ اللدات صفات کے وزن پر لِدَۃٌ کی جمع ہے۔ جس کی ایک ساتھ پرورش ہوئی ہو اور ہم عمر، ہم عصر اور ایک ساتھ پرورش یافتہ کے بھی اس کے معنے آتے ہیں۔ اور یہ کلمہ مادہ ولد سے ہے جیسے عِدَۃ وَعْدٌ سے اور یہ مثال واوی ہے انعقدت از انفعال اس کا مصدر انعقاد ہے۔ بمعنے منعقد ہونا وگرہ لگنا وانعقد الأمرُ لفلان جبکہ وہ خالص ہو وانعقد الدلیس جبکہ شیرہ گاڑھا ہو جائے مودات یہ مودۃٌ کی جمع ہے بمعنے دوستی اور کسی چیز کی آرزو وخواہش کرنا۔ التیتیم اس کا مصدر انساءً ہے از افعال، بمعنے بھولا دینا وبھولنا جہابذہ یہ جُہبذ یا جِہبذ کی جمع ہے اس کے معنے کھرے کھوٹے کے پرکھنے کے اور عقل مند اور ماہر اور حاذق کے آتے ہیں النقدُ مصدر بمعنے پرکھنا یقال نقد الکلامَ نقداً ای اظہر حسنہ وعیبہ ونقد الدراہم یغیرہ وانتقد لنفسہ از نصر موابذہ یہ جمع ہے موبذ کی م کا فتح اور با کا کسرہ اور اس کا فتحہ یہ فارسی لفظ ہے اور اس کے اصلی معنے مجوسی حاکم کے ہیں اب حاکم یہود یا فقیہ فارس کو کہتے ہیں اور صاحب قاموس نے اس کو (دب ذ) کی فصل میں بیان کیا ہے اور صاحب اقرب الموارد نے ان پر یہ اعتراض کیا ہے صاحب قاموس کو م دب ذ کے تحت میں اس کو بیان کرنا چاہیئے تھا۔ الحَنَک یہ حلول سے مشتق ہے جس کے معنے کھولنے کے ہیں اور یہ نصر سے آتا ہے یقال حَلّ العقدۃَ ای فکہا ونفضہا نقیض عقد ہائے العقد یہ مصدر ہے بمعنے باندھنا یقال عقد الحَبلَ جبکہ وہ گرہ لگائے وعقد البیع لوالیمین جبکہ وہ بیع یا قسم کو پکا کرے وعقد الشئَ جبکہ وہ ضامن ہو۔ حل اور عقد سے مراد مشورہ کرنا ہے۔

مَا اَبْرَزَتْہُ طَوَارِفُ الْقَرَائِحِ ۔ وَبَرَزَ فِیْہِ الْجَذَعُ عَلَی الْقَارِحِ مِنَ الْعِبَارَاتِ الْمُہَذَّبَۃِ ۔ وَالْاِسْتِعَارَاتِ الْمُسْتَعْذَبَۃِ ۔ وَالرَّسَائِلِ الْمُوَشَّحَۃِ ۔ وَالْاَسَاجِیْعِ الْمُسْتَمْلَحَۃِ ۔ وَہَلْ لِلْقَدَمَاءِ اِذَا نَعَمَ النَّظَرُ ۔ مِنْ حَضَرَ ۔

الترجمۃ والمطالب تم وہ پاکیزہ عبارتیں اور شیریں استعارے مزین رسالے اور نمکین (ملیح) مقفّٰی عبارتیں بھول گئے۔ ہو جو نئی طبیعتوں نے ایجاد (اس کو ظاہر کیا ہے) کی ہیں اور جن میں نوعمر گھوڑے عمر رسیدہ گھوڑے پر بازی لے گیا ہے حاضرین اگر آپ اس پر غور کریں کہ متقدمین کے لیے سوائے اس مطالب کے اور کچھ نہیں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

تشریح لغات

۱؎ ابرزنہ از افعال اس کا مصدر ابراز ہے یقال ابرزہ یعنی اس کو نکالا وابرز الکتاب جبکہ وہ شائع کرے وابرز الرجل جبکہ وہ سفر کا ارادہ کرے اور اس کا مجرد کرم سے آتا ہے یقال بُرز برازۃً جبکہ وہ فضل یا شجاعت میں اپنے ہمسروں سے بڑھ جائے ۲؎ طوارف یہ طارفۃٌ کی جمع ہے وہی ما استحدثتہ من المال یعنی ہر نئی چیز کو کہتے ہیں یہاں اس سے مراد نئی چیز ہے ویقال طُرُفٌ طرافۃً کان اوصار فالای جیداً از کرم بَرُز زاً تفعیل اس کا مصدر تبریز ہے اس کے معنے غالب کر دینے اور سبقت کرنے کے ہیں، یقال برز الفرسُ ای سبق الخیلُ فی المیدان وبَرّز الرجلُ فی العلم ای فاق اصحابہ ویقال بُرُزبرازۃ ای فاق اصحابہ از کرم ۳؎ القرائح یہ قریحۃ کی جمع ہے بمعنے طبیعت یہاں پر اضافت صفت کی موصوف کی طرف یا احد الصفتین کی آخر کی طرف ہو رہی ہے اور اس کے معنے نوجوان کے بھی آتے ہیں اور کنوئیں کے پہلے پانی کے بھی آتے ہیں۔ ۴؎ الجذع وہ چوپایہ کا بچہ جو دوسرے سال میں شروع ہو گیا اور اس کے معنے نوجوان کے بھی آتے ہیں اور اس کے جمع جِذاعٌ اور جُذعانٌ آتی ہے۔ ویقال جذع الدابۃ ای صبہا علی غیر حلف از فتح ۵؎ القارح وہ سُم دار جانور جس کے مسوڑے پھٹ کر دانت نکل آئے ہوں اور اس کے معنے شیر اور کمان جو نانت سے دور ہو وہ بھی آتے ہیں، والجمع قوارح وقرَّحٌ ومقارح واصلہ قَرِح الفرس قروحًا وقرح قرحًا ای صار قارحًا ای شق نابہ وطلع از فتح وسمع واعلم ان ولد الفرس اذا وضعتہ امہ فہو مہر ثم فلو فاذا اکمل حولاً فہو حولیٌ ثم فی الثانیۃ جذعٌ ثم فی الثالثۃ ثنیٌ ثم فی الرابعۃ رباعٌ بالکسر ثم فی الخامسۃ قارحٌ ثم ہو الی ان تمتلی عمرہ مذکٌ واعلم ان القارح من الخیل بمنزلۃ الابازل من الابل والطرف من الخیل بمنزلۃ الکریم من الرجال والبذیح من اولاد الضان بمنزلۃ الفنود من اولاد المعز والشادن من الظباء کالناہض من الفراخ والبجیر من الخیل کالسدیس من الابل والخنیس من الرجال والمراہق من الغلمان بمنزلۃ المعصر من الجواری والکاعب منہن بمنزلۃ الخرَّد منہم والکہل من الرجال بمنزلۃ الضعف من النساء انقر اللغت، ۶؎ العبارات ای البیانات یہ عبارۃ کی جمع ہے اور یہ عبارت یہ عبر کا اسم ہے معنے پر دلالت کرنے والے الفاظ کو کہتے ہیں یقال فلان حسن العبارۃ یعنی فلاں اچھا بیان کرنے والا ہے۔ یقال عبر الشئ عبرًا وعبارۃً ای فسرہ ۷؎ المہذبۃ۔ اس کا مصدر تہذیب ہے از تفعیل مہذب وہ بات جو زوائد سے خالی ہو۔ یقال ہذب الشعر جو عیوب عند الفصحاء معیوب ہیں ان سے پاک کیا اور اس کا بیان مجرد ضرب سے آتا ہے ہذب الشجر ہذبًا ای قطع وتفاہ واصلہ ۸؎ الاستعارات یہ استعارۃٌ کی جمع ہے اور یہ عار سے ماخوذ ہے اس کے معنے شرم کے ہیں۔ استعارہ کی تعریف فن بلاغت میں یہ ہے۔ اگر علاقہ مصححہ بین المعنے المجازی والحقیقی علاقہ مشابہت ہو تو اس کو استعارہ کہتے ہیں جیسے رأیتُ اسدًا یرمی میں اسد ہے ۹؎ المستعذبۃ۔ از استفعال ای المستحلیۃ والطیبۃ یقال ماءٌ عذبٌ طیبٌ یارِدٌ وفی التنزیل ہذا عذب فرات یقال عَذُبَ الماءُ عَذبًا وعُذُوبۃً ای صار عذبًا یعنی میٹھا پانی) از سمع وکرم ۱۰؎ الرسائل یہ رسالۃ کی جمع ہے بمعنے پیغام، پیغامبری وخط اور اس کی جمع رسالت بھی آتی ہے۔ ۱۱؎ الموشحۃ از تفعیل اور یہ موشح کا مؤنث ہے اشعار کی ایک قسم جو خاص اوزان اور قوافی پر نظم کئے جاتے ہیں۔ مگر اس میں ناظم ایک ہی قافیہ کا پابند نہیں ہوتا اور یہ اندلسی شعراء کا اختراع ہے ۱۲؎ الاسا جیع اسجاعٌ کی جمع ہے اور یہ اسجاع یہ سجع کی جمع ہے بمعنے مقفیٰ کلام یقال سجع یَسجَعُ ای قال کلامًا مقفیٰ از فتح ۱۳؎ المستملحۃ استملاح مصدر از استفعال یقال استملح الشئ جبکہ وہ نمکین سمجھے اور یہ ملحٌ بالکسر سے ماخوذ ہے جس کے معنے نمک کے ہیں ۱۴؎ للقد ماء یہ قدیم کی جمع ہے۔ بمعنے پرانا یقال قدُم الشئُ قِدَمًا وقدامۃ ای ضد حدث از کرم ۱۵؎ النعم از افعال انعام مصدر غور سے دیکھنا اور خوب اچھی طرح سے دیکھتے رہنا انعام میں کیفیت کا اعتبار ہے۔ اور امعان میں کمیت کا اعتبار ہے۔ اور اس کے معنے خوب دیر تک سوچنے کے ہیں ویقال النعم النظر المسألۃ جبکہ وہ کسی بات پر غور کرے ۱۶؎ النظر یہ مصدر ہے بمعنے نگاہ ودانائی اور یہ نصر وسمع سے آتا ہے۔ یقال نظرہ ونظر الیہ نظرًا ومنظرۃً ومنظارًا ونظرانًا جبکہ وہ غور سے دیکھے ۱۷؎ حضر از نصر بمعنے موجود ہونا یقال حَضَرَ حُضُورًا وحضارۃً جبکہ موجود ہو از سمع یقال حضر المجلس حضورًا جبکہ وہ مجلس میں حاضر ہو وحضر عن المکان جبکہ وہ مکان سے منتقل ہو وحَضَرَہٗ

Maktaba Tul Ishaat.com

الامرُ جبکہ دل میں گذرے وحضرۃ الموت جبکہ موت کا وقت آئے وحضر الیہ جبکہ وہ آئے وحضرت الامر بخیر یعنی میں نے درست رائی کا خیال کیا۔ وحضرت الصلاۃ جبکہ نماز کا وقت آجائے۔

غَيْرُ الْمَعَانِي الْمُطْرِقَةِ الْمَوَارِدِ - الْمَعْقُولَةِ الشَّوَارِدِ - الْمَأْثُورَةِ عَنْهُمْ لِتَقَادُمِ الْمَوَالِدِ - لَا لِتَقَدُّمِ الصَّادِرِ عَلَى الْوَارِدِ - وَإِنِّي لَأَعْرِفُ الْآنَ مَنْ إِذَا أَنْشَأَ وَشَّى - وَإِذَا عَبَّرَ حَبَّرَ - وَإِنْ أَسْهَبَ أَذْهَبَ - وَإِذَا أَوْجَزَ أَعْجَزَ -

الترجمۃ والمطالب جن کے گھاٹ گندے کر دیئے گئے ہیں اور ان کے بدلنے والے جانور پابند کر دیئے گئے ہیں۔ یعنی باندھے گئے ہیں اور جو اُن سے نقل کئے جاتے ہیں اس لیے زمانہ کے قدیم ہونے کی وجہ سے نہ اس وجہ سے کہ صادر (واپس ہونے والا) وارد (آنے والے) پر فضیلت اور فوقیت رکھتا ہے ہاں میں ایک ایسے شخص سے واقف ہوں جس وقت وہ انشا پردازی کرتا ہے تو وہ خوشنما کرتا ہے اور جب وہ تقریر کرتا ہے تو خوب کہتا ہے اور اگر وہ زیادہ باتیں یا طویل مضمون بیان کرتا ہے تو وہ سامعین کی عقلوں کو لے جاتا ہے۔ یا وہ سونے سے پاٹ دیتا ہے۔ (یعنی اس کا کلام ایسا ہوتا ہے جیسے سونے کا ملمع کیا ہوا ہو اور وہ خوشنما عمدہ ہے۔ اور جب وہ اختصار سے کام لیتا ہے تو لوگوں کو عاجز کر دیتا ہے (یعنی وہ حیران رہ جاتے ہیں۔

تشریح لغات ۱؎ المعانی یہ معنے کی جمع ہے۔ واصلہ عنیت بالقول کذا عنیاً وعنایۃً ای اردت بہ وقصدت از ضرب ۲؎ المطرقۃ یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے اس کا مصدر طرق ہے۔ یقال طَرَقَ الابلُ الماءَ طرقاً ای خاضت فیہ حتی کدر الماء از نصر وطَرَّقَ طَرَّقَ از سمع بمعنے شرب الماء الکدر دالمراد ای المکدرۃ الطریق الذی مشی علیہ الناس والدواب ۳؎ الموارد یہ مورِدٌ کی جمع ہے۔ بمعنے گھاٹ۔ پانی کی طرف کا راستہ ۴؎ المعقولۃ ای المحبوسۃ یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از ضرب یقال عَقَلَ البعیرَ عقلاً ای شدّ رجلہ بعقال والعقال الحبل الذی یعقل بہ البعیرُ والجمع عُقُلٌ وعِقَالٌ ۵؎ الشوارد شاردۃٌ کی جمع ہے۔ بمعنے نفرت کرنے والے واصلہ شرودٌ او شرادٌ ای نفر از نصر فہو شارد والجمع شُرُدٌ مثل خادم وخدم ویقال شُوَّارد اللغات ای نوادر کلمات اور اس کے اصلی معنے بدک کر بھاگنے کے ہیں اور اطاعت سے نکل جانے کے ہیں۔ یقال شرد علی اللہ جبکہ وہ اطاعت سے نکلے ۶؎ المأثورہ، ای المنقولۃ یقال اثر الحدیثَ اثراً واثارۃً ای نقلہ فالحدیث ماثور از ضرب ونصر ۷؎ لتقادم یہ تفاعل یہ کا مصدر ہے اس کے معنے زمانے کی وجہ سے پرانا ہونے کے ہیں یقال تقادم یعنی پرانا ہوا ۸؎ الموالد یہ ظرف زمان ہے۔ نہ ظرف مکان اس سے یہاں مراد زمانہ ہے اور یہ مولد کی جمع ہے۔ بمعنے پیدائش کی جگہ یا وقت ۹؎ تقدم یہ باب تفعل کا مصدر ہے بمعنے آگے بڑھنا یقال تقدم جبکہ وہ آگے بڑھے یا پیش قدمی کرے یا وہ مقدم ہونے والا صادر یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ اس کا مصدر صدور ہے جس کے معنے لوٹنے کے ہیں اور اصل میں وہ جانور جو پانی پی کر لوٹ آئے۔ واصلہ صدرت الابل عن الماء صدراً از ضرب ونصر اذا رجع اور اس سے مراد متاخرین ہیں ۱۰؎ الوارد۔ اس کا مصدر ورود ہے۔ وہ جگہ جہاں جانور پانی پیتے ہیں۔ والورود اصلہ قصد الماء ثم یستعمل فی غیرہ یقال وردت الماء ورودًا فالماء مورودٌ والوِرْدُ الماء الذی یورد خلاف الصدر والوِرْدُ یوم الحُمّیٰ واستعیر للنار کقولہ تعالیٰ فاوردہم وبئس الورد المورود اور اس سے مراد متقدمین ہیں ۱۲؎ انشاء اس کا مصدر ہے از افعال قافیہ کی ضرورت سے اس میں خلاف قیاس ہمزہ کو الف سے بدل لیا۔ بمعنے ابتداء وکتب اور اس کے معنے انشا پردازی کے بھی آتے ہیں۔ ۱۳؎ وشّی از تفعیل یُشَیِّیُ سے ماخوذ ہے۔ بمعنے کپڑے کا منقش کرنا یقال وشّی الثوب الشی وشیاً وشیۃً جب کہ وہ کپڑے کو منقش کرے۔ ای زیّن ورقم اور اس سے مراد مضامین مختلفہ ہیں ۱۴؎ عبر از تفعیل اس کا مصدر تعبیر ہے یقال عَبَّرَ عما فی نفسہ جبکہ وہ دل کی بات کو ظاہر کرے۔ وعَبَّرَہٗ عن کذا جبکہ وہ بولے ۱۵؎ حبر از تفعیل اس کا مصدر تحبیر ہے۔ یقال حَبَّرَ الکلام او الخطّ والشعر جبکہ

Maktaba Tul Ishaat.com

وہ عمدہ بنائے ۱۲ اسہب از افعال اس کا مصدر اسہاب ہے۔ یعنے کلام کو طویل کرنا یقال اَسہب الکلام فی الکلام جب کہ وہ لمبی گفتگو کرے۔ اور اس کا مجرد فتح سے آتا ہے ۱۳ اذہب از افعال یقال اذہبَ جبکہ وہ سونے کی قلعی کرے یعنی سونے کا طمع کرے یا یہ اذہب العقول سے مشتق ہے جس کے معنے یہ ہوئے کہ وہ عقلوں کو بجائے یعنی زائل کر دے۔ ۱۴ اوجز از افعال اس کا مصدر ایجاز ہے بمعنے اختصار کرنا یقال وجز الکلامُ وجزًا او جزہ ای جعلہ وجیزًا از ضرب و وُجز وجازۃً و وجُوزًا ای کان وجیزًا از کرم ۱۵ اعجز از افعال اس کا مصدر اعجاز ہے جس کے معنے غیر کو اپنے جیسے مضمون بیان کرنے سے عاجز کرنا۔ والعجز اصلہ التاخر عن الشئ وحصولہ عند عجز الامرای موخرہ ثم صار اسماء القصور عن فعل الشی ضد القدرۃ یقال عجز عن کذا عجزًا ای لم یقتدر علیہ از ضرب وسمع، وبہذا یظہر تسمیۃ العجوز عجوزًا۔

وَاِنْ بَدَهَ شَدَّهَ ۔ وَمَتٰی اِخْتَرَعَ خَرَعَ ۔ فَقَالَ لَهٗ نَاظُوْرَةُ الدِّيْوَانِ ۔ وَعَيْنُ اُولٰٓئِكَ الْاَعْيَانِ مَنْ قَارِعُ هٰذِي الصَّفَاةِ ۔ وَقَرِيْعُ هٰذِهِ الصِّفَاتِ ۔ فَقَالَ اِنَّهٗ قِرْنُ مَجَالِكَ ۔ وَقَرِيْنُ حِدَالِكَ

الترجمۃ والمطالب اور اگر وہ فی البدیہہ کہتا ہے تو متحیر کر دیتا ہے اور اگر وہ کوئی نئی بات نکالتا ہے تو وہ (حاسدوں کے جگروں) کو پھاڑ دیتا ہے یہ سنکر صدر مجلس (یعنی کچہری کے حاکم) نے پوچھا کہ بھلا ان سفید سخت پتھروں کا توڑنے والا اور ان صفات (خوبیوں) سے متصف کون شخص ہے؟ وہ بولا کہ آپ کا مخاطب ومقابل میں ہی ان صفات سے متصف ہوں جو تیری جولانگاہ کا وہ حریف ہے اور تیرے مناظرہ کا وہ ہمپلہ ہے۔

تشریح لغات ۱ بدہ از فتح یقال بدہ الرجل بُدھًا ای باداہ فہو بادۂ ویقال تبادہوا الشعر او الخطبۃ ای انجلو ہا دتجاوزفیہا اور یہ بدیہۃ سے ماخوذ ہے یعنی بغیر سوچے اور سمجھے بات کہنا ۲ شدہ از فتح یقال شدہ شدھا ای اوحشہ ای حیّرہ وادہش من نظر یعنی متحیر کرنا شداہ اور الشدہ دونوں کے معنے حیرت کرنے کے آتے ہیں۔ ۳ اخترع از افتعال بمعنے بغیر نمونہ کے پیدا کرنا یعنی کسی بات کو نوایجاد کرنا ۴ خرع از فتح یقال خرع خرعًا جبکہ وہ چیرے اور پھاڑے والخرعُ بفتح الراء الانکسار وبابہ سمع وھبنا معناہ الاوّل ویقال اخترع الشئ ای شقہ، وایضا انشاہ وابتدعہ والاسم منہ الخرعۃ وقال المحشی بمعنے اقطع اور حقیقت میں اس کے معنے پھاڑتے کے ہیں جیسا کہ محاورہ عرب بتایا جا چکا ہے ۵ ناظورۃ فاعولۃ کے وزن پر بمعنے سردار قوم جو منظور نظر ہو سواء فیہ الذکر والانثیٰ والواحد والجمع اور اس کے معنے شارح نے یہ بیان کئے ہیں کہ انگور یا کھجنی کا محافظ ۶ الدیوان مجموعہ کتب اشعار وقصائد کا مجموعہ اور وہ رجسٹر جس میں وظیفہ خواروں یا فوجیوں کے نام درج ہوں۔ والجمع دواوین ودیاوین اور اس کے معنے کچہری اور کونسل کے بھی آتے ہیں۔ اور یہی آخیر معنے یہاں مراد ہیں ۷ عین اس کے معنے سردار اور شریف قوم اور کمانڈر اور فوج کا ہراول کے بھی آتے ہیں اور اس کے معنے آنکھ اور آنکھ کے ڈھیلے کے بھی آتے ہیں اور اس کے معنے میں یہ کلمہ مؤنث ہے۔ اور اس کی جمع اعینٌ وعُیُونٌ وعُیُونٌ واعیانٌ آتی ہے اور اس کی جمع الجمع اعینات اور اس کی تصغیر عُیَیْنَۃٌ آتی ہے اور یہاں پہلے معنے مراد ہیں۔ ۸ قارع از فتح بمعنے مارنے والا توڑنے والا اور کھٹکھٹانے والا واصل القرع ضرب شئ علے شی ومنہ قرعتہ بالمقرعۃ ۹ الصفاۃ بمعنے چکنا سفید بڑا پتھر اور یہاں مراد اس سے اچھا استعارات ہیں۔ اور یہ صفا کی جمع ہے۔ اور اس کی جمع صفوات بھی آتی ہے اور اس کی جمع الجمع اصفاءٌ اور صُفِیٌّ اور صُفِیٌّ آتی ہے ۱۰ قریع بمعنے سردار و رئیس قوم اور اس کے معنے قرعہ اندازی کرنے والا اور قرعہ اندازی میں غالب اور قرعہ اندازی میں مغلوب اور جوان اونٹ کے بھی آتے ہیں یقال فلان قریع دھرہ یعنی فلاں انتخاب زمانہ ویقال ہو قریع الکتیبۃ یعنی وہ فوج کا سردار کمانڈر ہے اور یہی معنے یہاں مراد ہیں۔ ۱۱ قرن بالکسر بمعنے کفو وہمسر ومقابل وشجاعت

Maktaba Tul Ishaat.com

یا علم میں نظر ہو والجمع اقرانٌ ومنہ القرین بمعنے المصاحب والجمع قرناء قال تعالٰے فہولہ قرین از ضرب و نصر ۱۲ مجالک یہ اسم ظرف ہے بمعنے جولانگاہ جہاں گھوڑے سیکھانے کے لیے دوڑائے جائیں اور یہاں اس سے مراد ای سن یجول معک فی الحرب ۱۳ قرین بمعنے دوسرے کے ساتھ جڑا ہوا ساتھی و مصاحب اور اس کے معنے شوہر اور نفس کے بھی آتے ہیں والجمع قرناء ۱۴ جدالک یہ مصدر باب مفاعلت کا ہے بمعنے لڑائی جھگڑا و دشمنی کرنا اور یہاں اس سے مراد مناظرہ ہے یقال جَدَالَ الرَّجُلُ جَدْلًا ای اشتدت خصومتہ از سمع وجادلہ ای خاصمہ وقال تعالٰے لاجدال فی الحج از ضرب و نصر یقال جدل جدلاً جبکہ وہ زمین پر پچھاڑے اور پھینک دے فَتَجَدَّلَ پس وہ چاپڑا اور گر گیا۔

وَاِذَا شِئْتَ ذَاكَ فَرُضْ نَجِيبًا۔ وَادْعُ مُجِيبًا۔ لِتَرَى عَجِيبًا۔ فَقَالَ لَهُ يَا هٰذَا اِنَّ الْبُغَاثَ بِاَرْضِنَا لَا يَسْتَنْسِرُ۔ وَالتَّمْيِيزَ عِنْدَنَا بَيْنَ الْفِضَّةِ وَالْقَضَّةِ مُتَيَسِّرٌ۔ وَقَلَّ مَنِ اسْتَهْدَفَ لِلنِّضَالِ۔ فَخَلَصَ مِنَ الدَّاءِ الْعُضَالِ۔ اَوِ اسْتَنَارَ نَقْعَ الْاِمْتِحَانِ۔ فَلَمْ يُقْذَ بِالْاِمْتِهَانِ۔

الترجمۃ والمطالب اگر تم چاہو تو شریف (گھوڑے کو) مطیع اور خوش کر لو اور جواب دینے والے کو تم بلاؤ تاکہ تم عجائبات کا مشاہدہ کر سکو صدر بولا کہ ہماری زمین میں چھوٹا ضعیف پرندہ گدھ نہیں بنتا (ہر کس و ناکس معزز و محترم نہیں ہوتا) اور ہم کو کنکری اور چاندی میں تمیز کر لینا بہت آسان ہے بہت کم ایسے لوگ ہوں گے جو تیر اندازی کا نشانہ بنے ہوں اور پھر وہ سخت بیماری سے بچ گئے ہوں یا امتحان کے غبار کو برانگیختہ کیا ہو اور ذلت و خواری کا کوڑا کرکٹ آنکھ میں نہ پڑا ہو۔

تشریح لغات ۱ فرض یہ امر حاضر کا صیغہ ہے اس میں فا الگ ہے اور یہ راض یروض رِیَاضَۃً سے ماخوذ ہے۔ از نصر یقال راض الفرس روضا و ریاضۃ و رِیَاضَۃً ای ذَلَّلَہ وَطَوَّعَہ، یعنی گھوڑے کو چال سکھانے کے لیے مشقت کے لیے دوڑانا اور ریاضت کیا ہوا گھوڑا ۲ نجیبا نجیب بمعنے شریف دار او نفسہ والجمع انجابٌ و نجباءُ و نُجُبٌ یقال نجب الولدُ نجابۃً جبکہ وہ شریف الاصل ہو از کرم۔ یہاں پر بمعنی فرس کریم کے ہیں۔ ۳ مُجِیبًا از افعال جب کوئی مصیبت میں پکارے تو اس کا جواب دینے والا مجیب کہلاتا ہے یقال اجابہ اجابۃً و اجابًا و اجاب سوالہ عن سوالہ والے جبکہ وہ جواب دے ۴ عجیبا جس پر تعجب کیا جائے مبالغہ کے لیے عُجُبٌ عُجَابٌ اور عُجُبٌ عَجِیبٌ کہا جاتا ہے۔ اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے یقال عجب عجبا من الامر ولہ، جبکہ وہ تعجب کرے۔ و عجیب الیہ جبکہ وہ پسند کرے ۵ یا ہذا یہاں پر یہ تحقیر کے لیے ہے ۶ البغاث ایک پرندہ کا نام ہے جو مردار خوار ہے جس کو بعض گِدّ کہتے ہیں اور بعض یہ کہتے ہیں کہ ایک سبزی مائل سفید رنگ کا ایک پرندہ ہوتا ہے جو گدھ سے چھوٹا ہے اور وہ اڑنے میں سست ہوتا ہے۔ اور ممولے کی طرح وہ آہستہ چلتا ہے۔ یہی یہاں معنے مراد ہیں اور بعض کے نزدیک یہ مفرد ہے اور اس کی جمع بغثان آتی ہے جیسے غزال اور غزلان اور بعض کے نزدیک اس کی جمع بغاثۃٌ ہے۔ جیسے نعام و نعامۃ اور عرب کی یہ کہاوت ہے ۷ ان البغاث بارضنا لا یستنسر اس کا مطلب یہ ہے کہ جو ہمارے پڑوس میں رہتا ہے وہ ہماری وجہ سے معزز بن جاتا ہے یہاں پر حریری نے اس مثل میں تصرف کر کے اس کو بدل دیا اور معنے اس کہاوت کے خلاف ہو گئے اور یہاں اس سے یہ مراد ہے کہ جس کو ہم جاہل سمجھیں وہ عالم نہیں سمجھا جائے گا۔ لا یستنسر ای لا یصیر نسرا النسر بتثلیث النون و الفتح اشہر واضبح گدھ اور اس کی کُنیت ابو الاہیر و ابو الاصبع و ابو مالک و ابو المنہال و ابو یحیٰی ہے اور مادہ کی کنیت ام قشعم ہے والجمع نسورٌ و انسرٌ و نسارٌ و یقال استنسر الطائر جبکہ وہ قوت میں گدھ جیسا ہو جائے ۸ الفضۃ بالکسر بمعنے چاندی و اصلہ فَضَّ الشیءُ فضاً جبکہ اس کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کرے از نصر ۹ القضۃ یہ قض کا اسم مرۃ قضاض کا واحد بمعنے تہ بتہ پتھر۔ چھوٹا ٹیلہ و کنکری و چیز کا بقیہ و یقال ارض قضۃ یعنی کنکری والی زمین۔ اور شارح نے اس کے معنے

Maktaba Tul Ishaat.com

15/1 سفید کنکری کے کنکے ہیں جس کا لغت میں وجود نہیں ۱۰ یتیسیر یہ لیسر سے ماخوذ ہے جو عسر کی ضد ہے یعنے آسان یقال لَیَسِرَ یَیْسَرُ لَیَسَرًا ای لان وانقاد از ضرب ۱۱ قل از ضرب یقال قَلَّ الرجل قلًّا وقُلًّا وقِلَّۃً جب کہ کمال والا ہو اور یہاں پر اس کے معنے عدم یعنی معدوم ہونے کے ہیں۔ ۱۲ استہدف یہ ہدف سے ماخوذ ہے جس کے معنے نشانے کے ہیں۔ یقال استہدف الشئ جبکہ بلند ہو اور نشانہ بنے اور اسی سے یہ مشہور مقولہ ہے صَنَّفَ تَفَرَّدَ اِستَہدَفَ (ترجمہ) جس نے کوئی کتاب تصنیف کی وہ نشانہ بن گیا ۱۳ للنضال یہ باب مفاعلت کا مصدر ہے۔ یقال ناضلہ نضالًا ومناضلہ جبکہ وہ تیراندازی میں مقابلہ کرے ۱۴ فحَفِصَ از نصر یقال خلص من کذا خُلُوصًا وخَلاصًا ای نجا وسلم وخلص من الکدر ای صفا وخلص لہ المکان ای وصل ۱۵ الدآء بیماری واجمع ادواء ۱۶ العضال بالضم سخت بیماری اور عاجز کر دینے والی بیماری یقال عَضَلَ علیہ عَضْلًا ای ضیّق علیہ ومنعہ وعضل بہ الامر ای اشتد از نصر وعضل المرأۃ عن الزوج ای منعہا عنہ قال تعالٰے فلا تعضلوہن ان ینکحن ازواجہن۔ ۱۷ استثار ای حرّک از استفعال اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے۔ یقال ثار ثَوْرًا وثَوَرانًا وثَوْرًا جبکہ وہ جوش میں آئے اور بھڑکے اور اسی سے ہے ثارت الفتنۃ یعنی ان کے درمیان فتنہ وفساد بھڑک اٹھا اور یہ وادی ہے۔ ۱۸ نقع بمعنے غبار واجمع نقاع ونقوع از فتح ۱۹ الامتحان۔ از افتعال یقال امتحن الشئ جب کہ وہ آزمائش کرے وامتحن القول جبکہ وہ غور کرے اور سوچے اور اس کے معنے ابتداء کے بھی آتے ہیں قال تعالٰے اولئک الذین امتحن اللہ قلوبہم اور اس کا مجرد فتح سے آتا ہے ۲۰ فلم یقذہ یہ قذی سے ماخوذ ہے۔ از سمع یقال قذیت عینہ تَقْذَی وقذیا وقذیانا ای صارت فی عینہ القذاء یعنی جبکہ آنکھ میں تنکا پڑے۔ ۲۱ بالامتحان افتعال کا مصدر یہ اہانت سے ماخوذ ہے جس کے معنے حقیر وہیچ سمجھنے کے ہیں واصلہ مَہَنَ القوم مَہْنَۃً ای خدمہم از فتح ومَہُنَ الرجل مَہانۃً ای حقر وضعف از کرم وامتہن ای احتقر۔

فَلَا تُعَرِّضْ عِرْضَكَ لِلْمَفَاضِ ۔ وَلَا تُعْرِضْ عَنْ نَصَاحَةِ النَّاصِحِ ۔ فَقَالَ كُلُّ امْرِئٍ اَعْرَفُ بِوَسْمِ قِدْحِهٖ ۔ وَسَيَتَّفَرَّى اللَّيْلُ عَنْ صُبْحِهٖ فَتَنَاجَتِ الْجَمَاعَةُ فِيمَا يُسْبَرُ بِهٖ قَلِيبُهٗ وَ يُعْمَدُ فِيهِ تَقْلِيبُهٗ فَقَالَ اَجَدُهُمْ رُمُّوهُ فِي حِصَّتِي لِاَرْمِيَهٗ بِحَجَرِ قِصَّتِي ۔ فَاِنَّهَا عُضْلَةُ الْعُقَدِ ۔ وَمَحَكُّ الْمُنْتَقِدِ ۔

الترجمۃ والمطالب

لہٰذا تو رسوائی کے لیے اپنی عزت کو پیش نہ کر۔ اور تو نصیحت کرنے والے کی نصیحت سے منہ نہ پھیر یہ سُنکر وہ کہنے لگا ہر شخص اپنی تیر کی علامت (ذہن) سے خود ہی خوب واقف ہوتا ہے اور اب عنقریب رات دن سے جدا ہوئی ہو جاتی ہے یہ سُنکر لوگ باہم مشورہ کرنے لگے کہ کس چیز سے اس کے کنویں (گہرائی علم) اور امتحان لیا جائے اور کس شے کے گہانے کا (پشیمان کرنے کا) ارادہ کیا جائے ان میں سے ایک بولا کہ اس کو میرے حصہ میں چھوڑ دو تاکہ میں اس کو اپنے قصہ (بات چیت) پتھر سے ماروں (یعنی اس کو میں امتحان کی تکلیف دوں) کیونکہ وہ قصہ عقدہ لاینحل ایسی گرہ ہے جس کا کھلنا مشکل ہے) اور پرکھنے کی کسوٹی ہے۔

تشریح لغات

۱ فلا تعرض از تفعیل بمعنے پیش کرنا یقال عرضت مالک للہلاک (ترجمہ) تم نے اپنے مال کو برباد ہونے کے لیے پیش کر دیا۔ واصلہ عرض الشئ ای بداء ظہر واعرض عنہ اسے دے مبدیا عُرضہ ۲ عرضک بالکسر بمعنے اچھی عادت وآبرو وباعث فخر وعزت الجمع اعراض وبالفتح بمعنے التجا وگذارش وبالضم بمعنے جانب وکنارہ ودامن کوہ۔ ۳ للمفاضح یہ مفضح کی جمع ہے۔ مصدر میمی بمعنے رسوائی وفضیحت ۴ لاتعرض از افعال اعراض مصدر یقال اعرض عنہ جبکہ وہ روگردانی کرے۔ ۵ نصاحۃ ہو تحری قول او فعل فیہ صلاح صاحبہ (خیر خواہی) از فتح وفی التنزیل اردت ان انصح لکم ۶ امُر بمعنے مرد۔ ہمزہ وصل کے ساتھ اور راء کی حرکت آخر کی حرکت کے مطابق ہوتی ہے۔ جیسے جاءَ امُرٌ ورایت امرًا ومررت بامرٍ اور ہر حالت میں ضمہ وفتحہ بھی جائز ہے اور اس کا مؤنث امراۃ آتا ہے اور جب تصغیر بنائیں گے تو ہمزہ وصل ساقط ہو جائے گا۔ جیسے مُرَیٌّ ومُرَیْئَۃٌ

Maktaba Tul Ishaat.com

اور امرؤ پر الف لام تعریف کا داخل نہیں ہوتا اور امراۃ پر داخل ہوتا نادر ہے اور امرأۃ کی جمع نساءٌ ونسوۃ من غیر لفظہا آتی ہے ۵ اعرف صیغہ اسم تفضیل از ضرب یقال عرف الشیٔ عرفۃ وعرفانًا وعرفۃً جبکہ وہ پہچانے اور جانے وعرف بذنبہ جبکہ وہ اقرار کرے وعرفہ جبکہ وہ بدلے وعرف للامر جبکہ وہ صبر کرے ۵ بوسم مصدر بمعنے علامت وداغ کا نشان والجمع وسوم یقال وسمہ وسمًا جبکہ وہ داغ لگائے۔ از ضرب ۵ قدحٌ بالکسر تیر بغیر پر اور دھاڑ کے اور جوئے کا تیر والجمع قِداحٌ واقدُحٌ وقِدْحانٌ وجمع الجمع اقادیح۔ اور بالفتح قدَحٌ بمعنے پینے کا برتن خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا اور خالی برتن کو بھی قدح کہتے ہیں اور جب اس میں پینے کی کوئی چیز ہو تو اس کو کاس کہتے ہیں اور بسکون الدال قدْحٌ مصدر دانت یا لکڑی کا کیڑا ۵ ستیقری اس کا مصدر تفریثٌ ہے بمعنے ٹکڑے ٹکڑے ہونا اور کاٹنا اور پھاڑنا یقال فرّی الشیٔ جبکہ وہ اس کو کاٹے اور پھاڑے اور ضرب سے اس کے معنے کسی پر جھوٹا الزام لگانے کے آتے ہیں اور زمین پر چلنے اور بجلی چمکنے اور توشہ دینے کے آتے ہیں وستیقری اللیل یہ ضرب المثل ہے اس وقت بولتے ہیں جبکہ اس کے امر کی وضاحت ہو جائے۔ اور تمہیں اس کی قدر ومنزلت کا پتہ چل جائے۔ ۵ صبحہ صبح کے معنے دن کے ابتدائی حصہ کے آتے ہیں والجمع اصباحٌ اور یہ مساءٌ کی ضد ہے اور یہ فتح سے آتا ہے۔ یقال صبح القوم صُبْحًا ای اتاہم صباحًا۔ ۵ فتناجیت از تفاعل اس کا مصدر تناجی ہے بمعنے سرگوشی کرنا ومشورہ کرنا یقال تناجی القوم تناجیًا جبکہ وہ سرگوشی کرے ۵ الجماعۃ آدمیوں کا گروہ والجمع جماعات ۵ یسبر از نصر وضرب واز افعال داز استفعال یقال سَبَرَ واسبر واستبر الجُرحَ اوالبُرَ اوالماءَ جبکہ وہ گہرائی کی آزمائش کرے۔ وسبر الأمر جبکہ وہ تجربہ کرے اور آزمائش کرے یقال ہذہ مفازۃٌ لالتسبر وجبکہ اس جنگل کی وسعت کا اندازہ معلوم نہ ہو ۵ قلیبہ کنواں اور کنواں بغیر من کا اور پرانا کنواں یہ مذکر اور کبھی مؤنث استعمال کیا جاتا ہے والجمع قُلُبٌ وقُلُبٌ واقلبۃٌ۔ اور یہاں پر اس سے مراد اس کے علم وفضل کی گہرائی ہے واعلم ان التقلیب کما عرفت بیر قذیۃ والجب البیر التی لم تطوَ والرکیۃُ البیر التی فیہا ماءٌ قَلَّ اوکثر والطَّوِیُّ البیر التی یدری فیہا ماء ام لا والعَیْلَمُ البیر الکثیر الماء وکذلک القلیزمُ ۵ یعمد عمدا اس کا مصدر بمعنے قصد وارادہ کرنا از ضرب یقال عمد للشیٔ واعمد الشیٔ عمدًا ای قصد فعلہ۔ والعَمْدُ والتعمُّدُ فی العرف خلاف السہو وہو المقصود بالنیۃ وفی التنزیل ومن یقتل مؤمنا متعمدا ۵ تقلیبہ یہ مصدر باب تفعیل کا ہے بمعنے لوٹنا پوٹنا یعنی اوپر کا نیچے کرنا اور اندر کا باہر کر دینا قرآن پاک میں ہے اصبح یقلب کفیہ جبکہ وہ نادم ہونے لگے وقلّبَ الامورَ جبکہ وہ انجام پر نظر ڈالے ۵ ذر وہ ای اترکوہ اور یہ وادی ہے اس کے معنے چھوڑنے کے آتے ہیں اور یہ امر کا صیغہ ہے مگر اس کا اسم فاعل مستعمل نہیں ہے یقال فلان یذر الشیٔ ای یقذفہ بقلۃ اعتدادہ بہ اور اس کی ماضی مستعمل نہیں ہوتی (وقال استاذی رحمۃ اللہ علیہ) ذر وہ اصل میں ترک مع العلم کو کہتے ہیں۔ اور ذرع ترک بغیر علم کو ۵ حصتی بمعنے حصہ والجمع حِصَصٌ یقال حصۃ من المال کذا اوحصًا کانت حصۃ منہ کذا یا بہ نصر ۵ لارمیہ از ضرب یقال رمے الشیٔ وبالشیٔ جبکہ وہ پھینکے۔ رمے السہم عن او علی القوس جبکہ تیر کو کمان سے پھینکے ۵ بجر بحرکۃ بمعنی پتھر والجمع احجارٌ وحجارٌ وحجارۃٌ واحجرٌ ۵ قصتی بمعنے خبر وقصہ والجمع قصصٌ یقال قصّ علیہ الخبر۔ قصصًا ای حدثہ بہ از نصر ۵ عضلۃ وہ مصیبت جس سے نجات دشوار ہو والجمع عُضَلٌ وعُضَلٌ من عضل علیہ بمعنی ضیق وا نصر بمعنے روکا ومنع کیا وتنگی کی ۵ العقد عُقْدۃٌ کی جمع ہے بمعنے گرہ وجائیداد وشہر کی حکومت وحاکموں کی بیعت یہاں پر اول معنے مراد ہیں ۵ محک یہ حک سے ماخوذ ہے جس کے معنے گھسنے اور رگڑنے کے ہیں۔ یقال حکّ الشیٔ بالشیٔ او علی الشیٔ ای امرّہ علیہ از نصر اب اس کے معنے کسوٹی کے ہیں اور یہ کالا پتھر ہوتا ہے جس پر سونے اور چاندی کی جانچ کی جاتی ہے ۵ المنتقدہ۔ از افتعال یہاں یہ مصدر میمی ہے بمعنے پرکھ لینا یقال انتقد الدراہم یعنی نقد وصول کرنا اور کھوٹا علیحدہ کرنا وانتقد الشعرَ اعلی قائلہ یعنی شعر کے عیوب ظاہر کرنا وانتقد الکلام یعنی کلام کی تنقید کرنا عیوب ومحاسن ظاہر کرنا۔

فَقَلِّبْہُ فِی ہٰذَا الْاَمْرِ الزِّعَامَۃِ ۔ تَقْلِیْبَ الْخَوَارِجِ اَبَا نُعَامَۃَ ۔ فَاَقْبَلَ عَلَی الْکَہْلِ ۔ وَ

(مفعول القاروہ ۱۲) (ای مثل تقلیب ۱۲)

قَالَ اِعْلَمْ اَنِّیْ اُوَائِیْ ۔ ہٰذَا الْوَائِلِیْ ۔ وَاُرَقِّحُ حَالِیْ بِالْبَیَانِ الْحَالِیْ ۔ وَکُنْتُ اَسْتَعِیْنُ عَلٰی تَقْوِیْمِہٖ

Maktaba Tul Ishaat.com

15/2

اَوَدِیَ[۱] فِیْ بَلَدِیْ[۲]۔ بِسَعَتِهٖ[۳] ذَاتِ یَدِیْ۔ مَعَ قِلَّةِ عَدَدِیْ[۴]۔ فَلَمَّا ثَقُلَ[۵] حَاذِیْ[۶]۔ وَنَفِدَ[۷] زَادِیْ[۸] اَمَمْتُهٗ[۹] مِنْ اَرْجَائِیْ[۱۰]۔ وَدَعَوْتُهٗ[۱۱] لِاِعَادَةِ[۱۲] رُوَائِیْ وَاِرْوَائِیْ[۱۳]

الترجمۃ والمطالب چنانچہ اس کی اس سرداری میں ایسی ہی سب لوگوں نے تقلید کی ہے جیسے خارجیوں نے ابو نعامہ کی اس شخص نے اس کی طرف منہ کیا اور کہنے لگا دیکھو (اور تم اس بات کو جانو) میں نے اس حاکم کو اپنا دوست بنایا تھا اور میں ہمیشہ اپنی حالت کی شیریں فصاحت سے اصلاح کرتا رہتا تھا میں اپنے شہر میں قلت اہل وعیال کے زمانہ میں اپنی مالداری سے اپنی کجی کے سیدھا کرنے میں مدد چاہتا تھا مگر جب میری پیٹھ بھاری ہوگئی (یعنی میری اولاد کثیر ہوگئی) اور میرا قلیل مال ختم ہوگیا تو میں اپنے وطن سے اپنی امیدیں لے کر اس حاکم کا میں نے ارادہ کیا اور اپنی خوشحالی کے لوٹنے اور اپنے سیراب کرنے کے لیے اس کو میں نے پکارا۔

تشریح لغات [۱] فقلدہ وہ اس کا مصدر تقلید ہے از تفعیل یہ قلادہ سے مشتق ہے بمعنے ہار ڈالنا اس سے مراد حاکم بناتا ہے یقال قلدہ الحمل ای الزمہ ایاہ واصلہ قلدت الحبل قلاً ای فتلتہ، از ضرب۔ [۲] الامر بمعنے کام وحاکم وفرمان وشان والجمع اُمُوْرٌ [۳] الزعامۃ۔ بمعنے امیری وسرداری یقال زعم بالشئ زعماً وزعامۃً ای کفل بہ از نصر وفتح فہو زعیم ای رئیس ومتکفل کما قال تعالےٰ انا بہ زعیم۔ زعم الرجلُ زَعَماً وزُعماً ای قال قولاً باطلاً واکثر ما یقال فیما یشک فیہ او یعتقد کذبہ از فتح ولہذا جاء فی القرآن فی موضع الذم وانما نحو زعم الذین کفروا ہل زعمتم کنتم تزعمون [۴] الخوارج یہ خارجی کی جمع ہے بمعنے بادشاہ کا باغی اور جماعت کا مخالف اور مذہب خوارج کا معتقد اور یہاں خوارج سے مراد حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے (باغی) ہیں اور انہوں نے ابو نعامہ بن فجاءۃ قطری کو اپنا سردار بنایا تھا۔ اور یہ شاعر بہادر اور سمجھدار تھا اور حضرت مصعب بن زبیر کے زمانہ میں تھا۔ [۵] اور ابا نعامۃ اس کریم یا شجاع کو کہتے ہیں جس کا باپ کریم وشجاع نہ ہو پھر اس گھوڑے کو کہنے لگے کہ جو تیز رو ہو اور اس کے باپ وغیرہ تیز رو نہوں اب فرقہ خارجیہ کو کہنے لگے۔ کیونکہ ان کا سردار ابو نعامہ تھا اور یوں بھی کہا جاتا ہے کہ ان خارجیوں نے گھوڑے کا نام نعامہ رکھا لیا۔ جو بہت تیز تھا واللہ اعلم [۶] الکہل ادھیڑ عمر کا تیس سال سے پچاس سال تک کی عمر والا والجمع کہلون وکہلول وکہلان وکہلان وکہل اور شاب تیس سال تک کے جوان کو کہتے ہیں اور شیخ پچاس سال سے زائد تک کو اور حدث وہ جوان لڑکا جس کی عمر سولہ برس تک کی ہو۔ [۷] اوالی از مفاعلت اس کا مصدر موالات ہے بمعنے دوستی کرنا یقال والے الرجلَ ولاءً وموالاۃً جبکہ وہ دوستی کرے [۸] الوالی بمعنے حاکم شہر والجمع ولاۃ [۹] ارتج از تفعیل اصلاح کرنے کے معنی میں ہے، یقال رتج مالہ ای اصلحہ وہو من الرتج والرتاجۃ وترتج لاہلہ ای اکتسب لہم والرتاجی التاجر [۱۰] حالی۔ بمعنے حالت والجمع احوال واحولۃ واصلہ حال الشئ حولاً ای تحول من حال الی حال۔ الحال اگر یہ حلا از نصر وحلوا از کرم وحلی از سمع حلاوۃ وحلوانا سے ماخوذ ہو تو اس کے معنے میٹھا وشیریں کے آتے ہیں اور اگر یہ حلی (یائی) سے ماخوذ ہے تو اس کے معنے زیور کے آتے ہیں یہاں پر یہ دونوں معنے شیریں اور مُزَیَّن ہونے کے ہوسکتے ہیں [۱۱] تقویم۔ یہ قیام سے ماخوذ ہے جس کے معنے تعدیل کے ہیں۔ واصلہ قام الامر ای اعتدل قومہ ای عَدَّلہ [۱۲] ادی یہ وادی اور یائی دونوں طرح پر مستعمل ہے۔ وادی از سمع بمعنے ٹھہرانا دھکا دینا اور یائی بمعنے طاقت از ضرب یقال اَوَدَ الشی اودًا ای اعوج [۱۳] بلدی بمعنے شہر والجمع بلادٌ وبُلدانٌ وفی التنزیل لا اقسم بہذا البلد یقال بلد بالمکان بُلُوْدًا ای اقام بہ واتخذہ بلدا از نصر [۱۴] بسعۃ بمعنے وسیع ہونا اور طاقت رکھنا واصلہ وَسِعَ الشئ سَعَۃً وسَعَۃً ضد ضاق از سمع [۱۵] عددی بمعنے گنتی وگنا ہوا وشمار والجمع اعدادٌ اور یہاں اس سے مراد اہل وعیال اور قرابت دار ہیں [۱۶] ثقل از کرم بمعنے بھاری ہونا یقال ثقل ثِقَلاً وثقالۃً جبکہ وہ بھاری ہو [۱۷] حاذی اس کے حروف اصلی (ح وذ) ہے بمعنے پشت یقال فلانٌ خفیف الحاذی قلیل المال واہلہ حاذ الابل حوذًا ای ساقہا سریعًا از نصر وحاذ علی الشئ ای حافظ واستحوذ علیہ ای استولیٰ والجمع احاذ صاحب قاموس اور صاحب صماح نے یہ

Maktaba Tul Ishaat.com

معنے بیان کئے ہیں کہ حوذہ وہ حصہ پیٹھ کا جس پر زین رکھی جائے اور اس کے معنے امین الکتیفین کے بھی آتے ہیں [۱۸] نفد بمعنے ختم ہونا از سمع یقال نفد الشیٔ نفادًا ای فنی وفی التنزیل ما عندکم ینفد وما عند اللہ باق وما نفدت کلمات اللہ [۱۹] رذاذی اس کے اصل میں معنے قلیل بارش کے آتے ہیں اس سے مراد قلیل مال ہے واصلہ المطر الضعیف یقال رذت السماء رذاذًا ای امطرت مطرا خفیفا از نصر [۲۰] امنۃ از تفعیل یقال اَمَّہ اَمًّا دامہم وتامہم امتم ۔ای قصدہ اور مجرد نصر سے آتا ہے۔ ارجائی بہ رجا با عدد القصر کی جمع ہے بمعنے طرف کنارہ [۲۱] دعونہ از نصر یقال دعاہ دعاءً جب کہ اس کو پکارے۔ اور بلائے [۲۲] اعادۃ مصدر از افعال بمعنے لوٹانا و دہرانا یقال اعاد الامر او الکلام اعادۃ جبکہ وہ لوٹائے اور دہرائے [۲۳] رُوائی بالضم بمعنے حسن منظر، خوشنمائی وچہرہ کی رونق یقال رجل لہ رُواءٌ یعنی مرد کہ اس کے چہرے پر رونق ہے اور بالفتح بمعنے خوشگوار پانی اور سیراب کرنے والا بہت پانی اور بالکسر بمعنے جانور پر بوجھ باندھنے کی رسی اور اور بالکسر کی جمع اَرْوِیَۃٌ آتی ہے [۲۴] ارواء بمعنے سیراب کرنا از سمع یقال رویَ من الماء رَیًّا ورِیًّا رویٌ جبکہ وہ سیراب ہو وارواہ ای اشبعہ یہاں پر اس سے مراد اپنی حالت کی خوبی ہے۔

نَهَشَتْ [۱] بِالْوِفَادَةِ [۲] وَرَاحَ [۳] ۔ وَغَدَا [۴] بِالْإِفَادَةِ وَرَاحَ [۵] ۔ فَلَمَّا اسْتَأْذَنْتُهُ [۶] فِي الْمَرَاحِ [۷] ۔ إِلَى الْمُرَاحِ [۸] عَلَى كَاهِلِ [۹] الْمِرَاحِ [۱۰] ۔ قَالَ قَدْ أَزْمَعْتُ [۱۱] أَلَّا أُزَوِّدَكَ [۱۲] بَتَاتًا [۱۳] ۔ وَلَا أَجْمَعُ لَكَ شَتَاتًا [۱۴] ۔ أَوْ تُنْشِئُ لِي أَمَامَ [۱۵] ارْتِحَالِكَ [۱۶] ۔ رِسَالَةً تُودِعُهَا شَرْحَ حَالِكَ [۱۷] ۔ حَرُوفُ [۱۸] إِحْدَى كَلِمَتَيْهَا يَعُمُّهَا النُّقَطُ [۱۹] ۔ وَحُرُوفُ الْأُخْرَى لَمْ يُعْجَمْنَ قَطُّ [۲۰] ۔ وَقَدِ اسْتَأْنَيْتُ [۲۱] بِبَيَانِي حَوْلًا [۲۲] ۔ فَمَا أَحَارَ قَوْلًا [۲۳] ۔ وَنَبَّهْتُ [۲۴] فِكْرِي سَنَةً [۲۵] ۔ فَمَا ازْدَادَ إِلَّا سِنَةً [۲۶] ۔

الترجمۃ والمطالب پس وہ میرے آنے سے بہت ہی خوش ہوئے اور صبح وشام مجھے فائدہ دولت سے بخشتے رہے مگر جب میں نے ان سے خوشی کے کاندھے سوار ہو کر اپنے وطن کو جانے کی اجازت مانگی تو وہ کہنے لگے کہ میں تہیہ کر چکا ہوں کہ تیرے واسطے کچھ بھی زادہ راہ تیار نہیں کروں گا اور تیرے لیے ہرگز ادھر اُدھر سے مال جمع نہ کروں گا جب تک کہ تو اپنے جانے سے پہلے ایک ایسا رسالہ نہ لکھ دے کہ جس میں تیری حالت اور کیفیت کا مفصل اظہار ہو اس کے دو کلمے ہیں سے ایک کلمہ کے حروف نقطے والے اور دوسرے کے بغیر نقطے کے ہوں ہر چند کہ میں نے اپنے بیان کو ایک سال کی مہلت دی مگر اس نے کوئی جواب نہ دیا اور میں نے اپنی فکر کو ایک سال برابر بیدار کیا مگر اس کی نیند اور غفلت زیادہ ہو گئی۔

تشریح لغات [۱] نہش از سمع یقال نَہَشَ الرجلُ لفلان ہشاشۃً ہشاشًا ای ارتاح ونشط وتبسم از ضرب۔ یعنی بھلائی پر خوش ہونا ونشاط میں ہونا [۲] الموفادۃ بمعنے آنا اور قاصد بن کر آنا یقال وفد الیہ الامر وفدًا وفودًا وفادۃً وفادۃً ای قدم فہو وافد والجمع وَفْدٌ وفودٌ ووُفَّادٌ وفَدَدٌ واء وقادہ از ضرب وفی التنزیل یوم نحشر المتقین الی الرحمٰن وفدًا اور حقیقت میں وفد اس جماعت کو کہتے ہیں جو بادشاہ یا امیر کے پاس جائے اور بعضوں نے اس میں اختلاف کیا ہے کہ وادی ہے یا یائی بعض نے تو وادی اور یائی دونوں کہا ہے اور بعض نے اس کا انکار کیا ہے کہ یہ نہ وادی ہے اور نہ یائی واللہ اعلم [۳] وراح یروح سے ماخوذ ہے بمعنی خوش ہونا وخوشی ورحمت وہربانی منہ یوم رَوْحٌ عمدہ وخوشگوار دن وسہانا دن وفی التنزیل ولا تیئسوا من روح اللہ از سمع راح للامر یراح رواحًا وراحۃً وریاحۃً ورَوْحًا طاریہ کسی کام کے لیے خوشی کے ساتھ متوجہ ہونا وراح للمعروف یعنی بھلائی کو خوشی سے کرنیکے لیے جلدی کرنا [۴] غدا از نصر یہ غدوۃ سے مشتق ہے بمعنے صبح

Maktaba Tul Ishaat.com

کو آتا یقال غدا غُدُوًّا ای انطلق وذھب غُدُوّہٗ وقبیل الغدو فی القرآن بالآصال فی قولہ تعالٰے بالغدو والآصال وقبیل الغداۃ بالعشی ۵ھ بالافادۃ یقال افاد فلانُ المال ای اکتسبہ وافاد فلان فلانا مالًا او علمًا ای اعطاہ ایاہ ونفعہ بہ وفاد المال فودًا الفلان ای ثبت والاسم الفائدۃ از نصر ۶ھ راح یہ رواح سے ماخوذ ہے بمعنے شام کو جانا یقال راح رواحًا ای جاء وذھب فی الرواح ای العشی نقیض الغداۃ وفی القرآن غدہ بہا شہر ورواحہا شہر از نصر ۷ھ استاذنتہ از استفعال بمعنے اجازت چاہنا اس میں تطلب کے لیے ہے یقال اذن باشیٔ اذنًا ای ابا حۃ واجازۃ وفی التنزیل یستاذنک الذین واذن الیہ اذنا ای استمع لہ واذن باشیٔ اذنًا واذُنًا واذانًا واذنۃً ای علم بہ وفی التنزیل فاذنوا بحرب من اللہ ورسولہ باب الکل از سمع ۸ھ المراح بالفتح یہ رواح سے مشتق ہے۔ جو غدو کی نقیض ہے بمعنے شام یا زوال آفتاب سے رات تک جانا یا یہ افعال تامہ سے مصدر میمی ہے ۹ھ المراح بالضم بمعنے راحت یا یہ افعال سے اسم مفعول ہے جو معنے میں راحت کی جگہ کے ہیں یا اونٹ یا گائے یا بکری کا باڑہ اس سے مراد وطن ہے ۱۰ھ کاہل وہو اعلی الظہر حمایلی العنق اور مابین کتفین کو کہتے ہیں جس سے مراد یہاں کندھا ہے والجمع کواہل ۱۱ھ المراح بالکسر اس کے حروف اصلی (م ر ح) ہیں بمعنے بہت زیادہ خوش ہونا یقال مرح الرجل ومرحانًا ای اشتد فرحہ از سمع اور اس کے صفت کے صیغے مَرِحٌ اور مارِحٌ آتے ہیں اور اس کے معنے اترانے اور ناز سے چلنے کے بھی آتے ہیں۔ واعلم ان السرور مراتب فاولہا الجذل والابتہاج ثم الاستبشار وھو الاہتزاز ثم الارتیاح ثم الفرح کالبطر ثم المرح وہو شدۃ الفرح ۱۲ھ ازمعت از افعال مصدر اس کا ازماعٌ یقال ازمع الامر وعلیہ وبہ یعنی ثابت قدم رہنا اور پختہ ارادہ کرنا من الزمیع بمعنے پختہ ارادہ والابہا در عمدہ رائے ۱۳ھ ولا ازود از تفعیل بمعنے توشہ دینا یقال زوّدہٗ ای اعطاہ زادًا اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے۔ وفی التنزیل وتزودوا فان خیر الزاد التقوٰی۔ اور زاد کی جمع ازودۃٌ اور ازوادٌ آتی ہے ۱۴ھ بتاتا بمعنے توشہ وجہیز وسامان گھر والجمع ابتۃ اور تبات فعال کے وزن پر ہے مفعول کے معنے میں جیسے سحاب سحوب کے معنے ہیں اور کبھی یہ بت سے ماخوذ کر لیا جاتا ہے جس کے معنے قطع کے ہیں اس لیے کہ مسافر توشہ کی وجہ سے مسافت قطع کرتا ہے واللہ اعلم اور یہ اس معنے اخیر میں نصر اور ضرب سے آتا ہے ۱۵ھ شتاتا بمعنے متفرق شت اور شتات یہ اصل میں مصدر ہیں۔ اس کی جمع اشتات آتی ہے یقال شتّ شتا وشتاتا وشتیتًا ای تفرق از ضرب۔ وفی التنزیل یومئذ یصدر الناس اشتاتا وشت بنفسہ وشتّہٗ ای فرقہ وتفرق تیعدے ویلزم ۱۶ھ امام محرکۃ بالفتح یہ ورئ کی نقیض ہے یہ آگے کے معنے میں ہے۔ لانہ یقدم من الناس اور یہ کلمہ تحذیر بھی ہے۔ جس کے معنے بچو کے ہیں اور یہاں پہلے بمعنے مراد ہیں ۱۷ھ ارتحالک یہ افتعال کا مصدر ہے بمعنے کوچ کرنا یقال رحل عن المکان رحلا ورحیلًا ای ارتحل انتقل منہ از فتح ۱۸ھ رسالۃ بالکسر وبالفتح پیغام وپیغامبری وخط والجمع رسائل ورسالات۔ ۱۹ھ شرح بمعنے تفصیل وکھولنا اور اس کو اچھی طرح بیان کرنا یقال شرح المسئلۃ ای بینہا از فتح وشرح صدرہ للشیٔ ای سُرّبہ ۲۰ھ حروف حرف کی جمع طرف الشیٔ وحروف الہجاء اطراف الکلمۃ والجمع اُحرُفٌ وحُرُوفٌ ۲۱ھ النقط یہ نقطۃ کی جمع ہے۔ اور اس کی جمع نقاطٌ بھی آتی ہے یقال نقط الحرف نقطًا جبکہ وہ حرف پر نقطہ لگائے از نصر ۲۲ھ لم یعجمن یقال اعجم الکتاب اوالحرف جبکہ وہ سیاہی سے نقطے دے نقطہ رکھنے کو عجام کہتے ہیں ۲۳ھ قط یہ ظرف ہے یہ نفی تاکید کے لیے وضع کیا گیا ہے۔ اور اس مقامہ میں یہ ایک صنعت ہے جس میں ایک نقطہ کے تو نقطے ہیں اور دوسرے نقطہ کے نقطے نہیں ہیں اس مقامہ کو خیفا کہتے ہیں اس لیے کہ اخیف یا خیفا اس گھوڑے کو کہتے ہیں جس کی ایک آنکھ تو نیلی ہو اور دوسری سیاہ اور اس مقامہ میں الفاظ دو رنگ کے ہیں ایک تو منقوط ہیں۔ اور دوسرے غیر منقوط ۲۴ھ استانیت ای انتظرت واتمہلت یقال استاناہ وفیہ انتظر ولم تعجل واصلہ اتی یاتی از سمع اَنِیًّا واِنی بمعنے دیر کرنا وپیچھے رہنا اور اس کی صنعت آنٍ آتی ہے اور اس میں س تطلب کے لیے اور ضرب سے بھی آتا ہے۔ بمعنے وقت آنا ومہلت دینا ۲۵ھ حولًا بمعنے سال لانہا تحول ای تمضی والجمع حُوُلٌ واحوال یقال حال علیہ الحول ای مضٰی از نصر ۲۶ھ اٰحار یہ حوْرٌ سے ماخوذ ہے بمعنے رجع یقال احار الجواب ای ردّہٗ وتحاوروا ای تراجعوا الکلام وتحاوبوا وفی التنزیل واللہ سمیع تحاور کما واصلہ حارحورًا بمعنے رجع از نصر ۲۷ھ نہبت۔ از تفعیل یقال ینبّہٗ فلانا علی الامر اوالی الامر ینبہًا ای اوقفہ علیہ واعلمہ واصلہ نبہٗ للامر ینبہًا ای فطن لہ از سمع ونبہ من نومہ ای استیقظ وینتبہہ من نومہ ای ایقظہ از سمع ونَبَہَہٗ بناہتہ ای شرف وصار ذا نباہتہ ضد الخمول از نصر وسمع وکرم ۲۸ھ فکری

Maktaba Tul Ishaat.com

بالکسر سوچ بچار غور وفکر والجمع افکار ازضرب ۲۹ سَنَۃ بالفتح بمعنے ایک سال والجمع سِنُوْنَ وسِنِیْن وسنوات واکثر ما تعمل السنۃ فی الحول الذی فیہ الجدب وفی التنزیل سبع سنین دابا از سمع یقال سَیِنَۃَ سَیْنًا ای مرت علیہ سنون عدیدۃ۔ وسانہ فلانا ای عاملہ بالسنۃ یعنی ایک سال کا اس نے معاہدہ کیا کہ اس کو نوکر رکھ لیا۔ ۳۰ بالکسر بمعنے اونگھ ونیند وغفلت یقال وہو فی غفلۃ وَسِنٍ یُوْسَنُ وَسَنًا وسِنَۃً جبکہ وہ اونگھے اور بیدار ہو۔ یہ اضداد میں سے ہے صفت مذکر کے لیے وَسِنٌ ودَسْنَانٌ وَدِیْسَانٌ اور صفت مؤنث کے لیے وسِنَۃٌ دوسْنٰے ودِیسیانٌ از سمع وفی التنزیل لا تاخذہ سنۃ ولا نوم۔

وَاسْتَعَنْتُ بِقَاطِبَۃِ الْکُتَّابِ. فَکُلٌّ مِنْھُمْ قَطَبَ وَتَابَ. فَاِنْ کُنْتَ صَدَعْتَ عَنْ وَصْفِکَ بِالْیَقِیْنِ فَاْتِ بِاٰیَۃٍ اِنْ کُنْتَ مِنَ الصَّادِقِیْنَ. فَقَالَ لَہٗ لَقَدِ اسْتَسْعَیْتَ یَعْبُوْبًا. وَاسْتَسْقَیْتَ اُسْکُوْبًا. وَاَعْطَیْتَ الْقَوْسَ بَارِیْھَا. وَاَنْزَلْتَ الدَّارَ بَانِیْھَا. ثُمَّ فَکَّرَ ہُنَیْھَۃً اسْتَجْمَعَ قَرِیْحَتَہٗ وَاسْتَدْرَکَ لِقْحَتَہٗ. وَقَالَ اَلْقِ دَوَاتَکَ. وَاَقْرِبْ وَخُذْ اَدَاتَکَ وَاکْتُبْ.

الترجمۃ والمطالب اور میں نے تمام انشا پردازوں (مضمون نگاروں) سے مدد چاہی مگر ہر ایک نے آنکھیں چراٹیں اور تلخی برتی اور توبہ کی (یعنی کانوں پر ہاتھ دھرے) لہذا اگر آپ نے اپنے اوصاف حقیقی ظاہر بیان کئے ہیں اور آپ اس میں اگر سچے ہیں تو کوئی علامت بڑی (یعنی نشانی) لائیے مطلب یہ کہ بیان کیجئے یہ سُنکر ادھیڑ عمر کہنے لگا تو نے تیز گھوڑے کو دوڑانا چاہا اور بادل بہت زور شور سے برسنے والی پانی سے پیاس بجھائی چاہی تو نے کمان کمان بنانے والے کے حوالہ کی اور مکان میں اس کے بنانے والے کو ٹھہرایا (یعنی تم جو کچھ چاہتے ہو میں اس کا اہل ہوں) پھر وہ اتنی دیر غور وفکر کرنے کے بعد کہ اس نے اپنے ذہن کو اس طرف متوجہ کیا اور اپنی دودھ دینے والی اونٹنی کا دودھ نکالنا چاہا وہ کہنے لگا کہ تم اپنی دوات میں روشنائی اور صوف ڈال لو اور تم نزدیک آجاؤ اور قلم لے لو اور لکھو۔

تشریح لغات ۱؎ بقاطبتہ ای بمعنے تمام وسب یقال قطب الشئ قطب ای جمعہ از ضرب بقاطبتہ الکتاب یہ ترکیب اہل عرب کے یہاں درست نہیں اس واسطے کہ قاطبتہ مضاف نہیں ہوتا ہے بلکہ حال ہوتا ہے لیکن قافیہ کے وجہ سے مصنف کو مجبور ہو کر یہاں اس طرح لانا پڑا ہے۔ الکتاب ۲؎ یہ کاتب کی جمع ہے بمعنے عالم ومحرر اور اس کی جمع کتبۃ اور کاتبوں بھی آتی ہے ۳؎ نکل میں تنوین عوض کے لیے۔ ای کل واحد منہم۔ ۴؎ قطب از تفعیل بمعنے ترشروئی اختیار کرنا۔ اور پیشانی پر شکن ڈالنا یقال قَطَبَ الرَّجُلُ وقَطَبَ جبکہ وہ ترشروئی اختیار کرے۔ ازضرب اور اس کے معنے قطع کرنے کے بھی آتے ہیں۔ ۵؎ تاب از نصر بمعنے توبہ کرنا یقال تاب العبدُ الی اللہ تَوْبًا و تَوْبَۃً وتابۃً ومتابًا جبکہ وہ گناہ کو چھوڑنے کی توبہ کرے ویقال تاب اللہ علی العبد ای قبل توبتہ ۶؎ صدعت صدع بمعنے پھاڑنا وظاہر کرنا وارادہ کرنا وتکلیف اٹھانا وبیان کرنا یقال صَدَعَ الشئَ صَدْعًا ای فَرَّقَہٗ وشقہ وصدع الامر ای کشفہ وصدع بالحق ای تکلم بہ جہارًا وفی التنزیل فاصدع بما تومر وصدع فلانا ای قصدہ وصدع عن کذا ای صرفہ از فتح وقال استاذی رحمہ اللہ یہ متعدی بنفسہ ہوتا ہے یا اس کے بعد با آتی ہے یہاں عن سے استعمال کیا ہے یوں کہنا چاہیئے تھا۔ صدعت بوصفک تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس میں تضمین کرلی ہے ای فان کنت صدعت مفضیًا ۷؎ الیقین زوال شک ویقین امر ہوسکون الضمیر مع ثبات الحکم وفی التنزیل کلا لو تعلمون علم الیقین یقال یقن الامر یقینًا و یقینًا ای ثبت واستیقن

Maktaba Tul Ishaat.com

الشئ وبہ وتقنہ ای علمہ وفی التنزیل واستیقنتہا انفسہم از سمع ۸ھ استسیقت از استفعال بمعنے دوڑانا اور یہ سعی یسعی سے مشتق ہے۔ بمعنے جلدی دوڑنا اور کوشش کرنا منہ فاسعوا الے ذکر اللہ از فتح ۹ھ یعبوبًا الفرس الکثیر الجری والفرس السریع اس میں تنوین تعظیم کے لیے ہے اور اس کے معنے بہت زیادہ پانی کے نہر اور بادل جو پانی والا ہو اس کے بھی آتے ہیں۔ عَمَرٌ اور یعبوب میں تھوڑا سا فرق ہے عَمَرٌ وہ گھوڑا جو کثیر الجری ہو اور یعبوب وہ گھوڑا جو سریع الجری ہو واعلم ان الفرس اذا کان سریع السیر فہو یعبوب شبہ بالیعبوب وہو الجدول السریع واذا کان کثیر الجری فہو عَمَرٌ شبہ بالماء لضمر وہو الکثیر واذا کان کلما ذہب منہ احضار جاء ہ احضار فہو جموم شبہ بالبسیر الجموم وہی التی لا تنزع ماؤہا الخ افتخار علی رحمۃ اللہ ۱۰ھ استسقیت از استفعال سقے یسقے سے بمعنے سیراب کرنا اس میں س ت طلب کے لیے ہے وفی التنزیل واذا استسقی موسیٰ لقومہ ۱۱ھ اسکوبا بمعنے ابر زور شور سے برسنے والا اور وہ پسینہ جو بہت نکلے واصلہ سکب الماء ونحوہ سکبًا ای صبّہ فسکب سکوبًا وانسکب ای ای انصبّ از نصر و یتعدے ویلزم وفی التنزیل ماء مسکوب ۱۲ھ القوس بمعنے کمان جب مذکر ہو تو اس کی تصغیر قُوَیسۃٌ آتی ہے اور جبکہ مؤنث ہو تو اس کی قوَیس آتی ہے کما قال الشاعر ۔ یا باری القوس لیس بحسنہ، لا تظلم القوس اعط القوس بار یہا۔ قوس اس کی جمع قسیٌ اور قسیٌّ اور اقواس اور قیاس آتی ہے یقال قوَسَ قوسًا وتقوَّس ای انحنے ظہرہ از سمع ۱۳ھ بار یہا یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنے تیر کا تراشنے والا اور اس کا بنانے والا اور یہ امثال عرب میں سے ہے اعط القوس بار یہا یعنی کمان تراشنے والے کو دو یعنی کام اس شخص کے سپرد کرو جو اس کی اہلیت اور قابلیت رکھتا ہو ۱۴ھ الدار بمعنے گھر و منزل والجمع دُوَرٌ و دیارٌ ۱۵ھ بانیہا یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے اور یہ بناء سے ماخوذ ہے۔ جو ہدم کی ضد ہے یقال بنیتُ البیت بناءً وبنیۃً وبُنیًا جبکہ وہ گھر بنائے اور تعمیر کرے وفی القرآن والسماء بنیٰہا اور بنیان واحد ہے اس کی جمع نہیں آتی ہے لقولہ تعالے لا یزال بنیانہم الذی بنوا ریبۃً۔ وکانہم بنیان مرصوص ۱۶ھ رثیثا ای قدرما یعنی مقدار مہلت زمانہ سے یقال امہلہ رثیثا فعل ذلک ای مقدار ما فعل ذلک واصلہ رثاث رَثَاثًا ای البطاء از ضرب ۱۷ھ استجم از استفعال ای جمہا وطلب استراحتہا اور یہ مشتق ہے۔ استجم البحر ترکھا تمتلئ ماءً واصلہ جمم الماءُ جموما ای اجتمع بکثرۃ وفی التنزیل وتحبون المال حُبًا جمًّا از ضرب ونصر ۱۸ھ قریحۃ وہ ملکہ جس کی وجہ سے شاعر عمدہ شعر کہہ سکے یا خوب لکھ سکے ای وہی ملکۃ یقتدر بہا علے نظم الشعر والکتابۃ والجمع قرائح ۱۹ھ استدرارا از استفعال بمعنے دودھ طلب کرنا مانگنا یقال درّ الحلیب درًّا بمعنے کثیرا از ضرب ونصر ومنہ المدرار بمعنے عزیزا السیلان کقولہ تعالے یرسل السماء علیکم مدرارا۔ ومنہ وَرَّ درّہ ای جرے خیرہ ۲۰ھ لقحتہ بالکسر یہ لقوح سے مشتق ہے وہ ناقہ جو مادہ منویہ کو قبول کرے والجمع لِقَحٌ و لُقَحٌ ولقائح یقال لقحت الناقۃ لقحًا ولقاحًا از سمع وہذا الکلام کنایۃ عن تنظیم الرسالۃ واللقحۃ الناقۃ لہا لبن ۲۱ھ یعنی اصلح صوف ڈالدو یقال لاق الدواۃ لیقًا ولیقتہ ای جعل بہا صوفًا واصلح مدادہا ولاقت الدواۃُ ای لصق المداد بصوفہا از ضرب ۲۲ھ دواتک بمعنے دوات والجمع وَدَیٌ و دُوِیٌّ و دِوِیٌّ و دویاتٌ اور اس کے معنے انگور خربوزہ کے چھلکے کے بھی آتے ہیں ۲۳ھ واقرب امر کا صیغہ من القرب نقیض البعد یقال قربہ دقرب منہ قربًا وقربانًا بمعنے دنا یعنی وہ نزدیک ہوا از سمع وکرم ۲۴ھ خُذْ امر حاضر کا صیغہ یقال اخذ الشئ اخذًا ای تناولہ واخذہ وبہ ای امسکہ واخذہ بذنبہ ای عاقبہ علیہ واخذہ علے یدہ ای منعہ عما یرید فعلہ واخذ من شاربہ ای قص و اخذ عنہ ای نقل وتعلم واخذ علے نفسہ ای تعہد واخذ فیہ الخمر ای اثبرت واخذ یفعل کذا ای طفق واخذ اخذہ ای سار سیرتہ او خلقہ از نصر ۲۵ھ ادات الآلۃ والمراد ھھنا القلم والدواۃ والجمع ادوات۔

اَلْکَرَمُ ثَبَّتَ اللّٰہُ جَیِّدَ سُعُوْدِکَ یَزِیْنُ۔ وَالْلُّؤْمُ غَضَّ الدَّھْرُ۔ جَفَنَ حُسُوْدِکَ یَشِیْنُ۔ وَالْاِمْرَاعُ یُثِیْبُ۔ وَالْمُعْوِرُ یُخِیْبُ۔ وَالْحَلَاحِلُ یُضِیْفُ۔ وَالْمَاحِلُ یُخِیْفُ۔ وَ

Maktaba Tul Ishaat.com

السَّمْحُ يُغْذِيْ۔ وَالْمَحِكُ يُقْذِيْ۔ وَالْعَطَاءُ يُنْجِيْ۔ وَالْمِطَالُ يُشْجِيْ۔ وَالدُّعَاءُ يَقِيْ۔ وَالْمَدْحُ يُنْفِيْ۔ وَالْحُرُّ يُجْزِيْ۔ وَالْإِنْطَاطُ يُخْزِيْ۔ وَالطِّرَاحُ ذِي الْحُرْمَةِ غَيٌّ۔ وَمَحْرَمَةُ بَنِي الْأَمَالِ بَغْيٌ۔ وَمَا ضَنَّ إِلَّا غَبِيْنٌ۔ وَلَا غُبِنَ إِلَّا ضَنِيْنٌ۔

الترجمۃ والمطالب خدا تیری نیک بختی اور سعادت کے لشکر کو برقرار رکھے اور کریم باعث زینت ہے اور زمانہ تیرے دشمنوں، (حاسدوں) کی آنکھیں بند رکھے۔ سخی بخل باعث عیب ہے۔ صاحب اخلاق حمیدہ اچھا بدلہ کرتا ہے اور بدکردار مایوس اور نا اُمید و محروم کرتا ہے۔ ملنسار آدمی اور سردار مہمان نوازی کرتا ہے۔ مکار بخیل خوف میں مبتلا کر دیتا ہے یعنی ڈراتا ہے اور سخی کھانا کھلاتا ہے۔ اور بخیل آنکھوں میں دھول ڈال دیتا ہے اور بخشش نجات دلاتی ہے اور ٹالنا رنجیدہ (غمگین) کرتا ہے اور دعا شرم سے بچاتی ہے اور تعریف پاک وصاف کر دیتی ہے اور شریف آدمی اچھا بدلہ کرتا ہے اور حق سے انکار کرنا۔ یعنی کنجوسوں کی طرح دروازہ بند کر لینا رسوا کر دیتا ہے اور صاحب عزت کو چھوڑنا گمراہی ہے اور امیدواروں کو نا امید کرنا ظلم اور سرکشی ہے اور سوائے بے وقوفوں کے اور کوئی بخل سے کام نہیں لیتا اور سوائے بخیل کے کوئی نقصان میں نہیں رہتا۔

تشریح لغات ۱؎ الکرم مصدر ضد اللوم یقال کرم کرامۃ وکرما ای عز وصار نفیسا وجاد ونقیض لؤم الکرم مبتدا ویزین خبرہ وقولہ ثبت اللہ جملۃ دعائیۃ بین المبتداء والجزء وکذا ما بعدہ یعنی الکرم یزین صاحبہ واللوم ہو ضد الکرم ۲؎ ثبت۔ از تفعیل بمعنی ثبات سے مشتق ہے۔ جو زوال کی نقیض ہے یقال ثبت ثباتا جبکہ وہ ثابت رہے از نصر ۳؎ جیش الجند (لشکر) والجمع جُیُوْشٌ ویقال جَیَّشَ القومُ ای اجتمعوا واستجاش الجیشَ ای طلب المدد واصلہ جاش القدرُ جیشاً وجیشانا وجیوشاً ای غلت وجاش الجرای اضطرب وجاش الصدر ای علی غیظا وجاش العین ای فاضت دموعہا از ضرب ۴؎ سعودک بمعنی سعادت نیک بختی الیمن نقیض النحوسۃ یقال سَعَدَ الیومُ سعودًا ای یَمُنَ از فتح اور سعود صفت کا صیغہ بھی ہے جو سعید کے معنے میں آتا ہے ۵؎ یزید از ضرب بمعنے زینت دینا یقال زانہ یزینہ زینا جب کہ وہ زینت دے وزان الشی جبکہ وہ خوب صورت بنائے وآراستہ کرے ۶؎ اللوم یہ کرم کی ضد ہے بمعنے بخیل یقال لؤم لؤما وملامۃ جب کہ وہ ملامت کرے وفی الاصل شحیح النفس شحیحا فہو لئیم والجمع لئام ولؤام از کرم ۷؎ غض از نصر بند کرنے یقال غض بصرہ ومن بصرہ غضا وغضاضا وغضا حثہ ای خفضہ۔ وقال الراغب الغض النقصان من الطرف والصوت کما فی التنزیل قل للمؤمنین یغضوا من ابصارہم واغضض من صوتک ۸؎ جفن پلک ای غطاء العین والجمع اجفان وجفون واجفن۔ ۹؎ حسودک الحسود للمذکر والمونث جس کی طبیعت میں حسد ہو والجمع حُسُدٌ یقال حسدت فلانا حَسَدًا وحَسَادَۃً ای تمنیت زوال نعمتہ وتحولہا الی از نصر وضرب ۱۰؎ الاروع جو اپنے حسن یا شجاعت کے ذریعہ سے کسی دوسرے کو تعجب میں ڈالے صاحب اخلاق حمیدہ باوقار وبمعنے ذکی وفطین۔ اور یہ راع منہ رُعًا سے مشتق ہے بمعنے فزع وفی التنزیل فلما ذہب عن ابراہیم الروع از نصر ویقال رَوُعَ ای کان اور ع ۱۱؎ یثیب از افعال اس کا مصدر اثابت ہے۔ بمعنے بدلہ دینا والثوب والمثوبۃ والمثوبۃ الجزاء علی الاعمال خیرہا وشرہا واکثر استعمالہ فی الخیر ۱۲؎ المعور بمعنے بدکردار وعیب دار اور یہ عوار سے مشتق ہے جس کے معنے عیب کے ہیں از سمع۔ ویقال اعورہ الرجل جبکہ کانا کیا ہوا ور عار الشئ جبکہ وہ اس کو برباد کرے ۱۳؎ یخیب یہ خیبۃ سے ہے جو فلاح کی ضد ہے بمعنے محروم کرنا یقال خاب خیبۃ محروم ہونا ای لم یظفر مطلوبہ از ضرب ۱۴؎ الحلال والجمع حلال بفتح الحاء بالضم خاندان کا سردار اور چودھری جو لوگوں کو کھانا کھلائے اور وہ سردار جس کے پاس زیادہ مسافر آئیں اور اس میں ایک حاء زائد مبالغہ کے لیے ہے۔ وقال العلامۃ

Maktaba Tul Ishaat.com

الامام الثعالبی الحلاحل السید الشجاع والہمام السید البعید والقمقام السید الجواد والعطریف السید الکریم والصنادید السید الشریف والارحح السید الذی لہ جسم شجاع وصاحب حسن والکوثر السید الکثیر الخیر والبہلول السید الحسن البشر وغیرہ ذلک[۱۵]۔ یضیف از افعال بمعنے مہمانی کرنا واصل الضیف المیل یقال ضافت الشمس للغروب ای مالت والضیف من مال الیک تازلاً بک وہو فی الاصل مصدر ولذا استوی اے فیہ الواحد والجمع فی عامۃ کلامہم وقد یجمع فیقال اضیافٌ وضیوفٌ وضیفانٌ[۱۶]۔ الماحل بمعنے مکار، دغاباز، سخت جھگڑالو یقال محل بہ الی الامیر محلاً ومحالاً وای سعی بہ الی الامیر وکادہ از فتح وسمع وکرم[۱۷]۔ یخیف از افعال بمعنے ڈرانا اور خوف میں ڈالنا یہ خوف سے مشتق ہے الخوف توقع مکروہ عن امارۃ مظنونۃ او معلومۃ الشمّ بمعنے جواں مرد سخی جو کھانا کھلائے یا دے ای الجواد یعطی غذاء ای اعطاہ ایاہ[۱۸]۔ یغذی از افعال بمعنے غذا دینا اور یہ غذا سے مشتق ہے والغذاء ما یغتذی بہ والجمع اغذیۃ از نصر[۱۹]۔ الحک کتف کے وزن پر بمعنے انجیل المتخاصم یقال محک الرجل ای نازع فی الکلام وتماروا فی الحاجۃ فہو محک از فتح وسمع[۲۰]۔ یقذی از افعال اقذاء مصدر اور یہ اضداد میں سے ہے بمعنے تنکا نکالنا وڈالنا۔ یقال قذیت عینہ قذیٰ وقذیاً ای وقع فیہا القذاء واقذاء عینہ ای جعل فیہا القذیٰ واخرجہ منہا از سمع[۲۱]۔ ینجی از افعال بمعنے نجات دلانا یقال بخا من کذا نجاۃ ونجاءً ای خلص از نصر[۲۲]۔ المطال مصدر بمعنے ٹالنا وہو التسویف لوعد الوفاء مرۃ بعد اخری یقال مطلہ حقہ مطلاً جبکہ وہ اس کے حق کو نہ دے از نصر[۲۳]۔ یشجی از افعال الشجاء مصدر بمعنے غمگین کرنا اور اس کا مصدر نصر سے آتا ہے۔ اور یہ اضداد میں سے ہے بمعنے غمگین کرنا وخوش کرنا[۲۴]۔ والعاء یہ دعا کا مصدر ہے والجمع ادعیۃ یعنی خدا سے دعا مانگنا یقال دعاہ دُعاءً ودعویٰ جبکہ وہ پکارے اور رغبت کرے اور مدد طلب کرے ودعاہ الی الامر کسی کام کی طرف لے جائے ودعا بہ جبکہ حاضر ہونے کو کہنا ودعاہ فلاناً وبفلان جبکہ وہ نام رکھے ودعا المیت جبکہ وہ میت پر روئے ودعاہ دعوۃً جبکہ اس کو وہ دعوت کے لیے بلائے ودعا لہ دعاءً جبکہ وہ دعا کرے ودعا علیہ جبکہ وہ بددعا کرے ودعا الیہ جبکہ وہ کسی چیز کی طرف بلائے[۲۵]۔ یقی از ضرب اس کا مصدر وقایت ہے حفاظت کرنا یقال وقیتہ وقایۃً جبکہ وہ اس کی حفاظت کرے وفی التنزیل فوقاہم اللہ[۲۶]۔ ینقی بمعنے پاک کرنا واصلہ نقی الشئ نقاوۃً ونقاءً ونقاءۃ ونقاوۃً ونقایۃً ای نظف وحسن وخلص وانقاہ ای نظفہ از سمع[۲۷]۔ یجزی از افعال اور یہ جزاء سے مشتق ہے۔ بمعنے بدلہ دینا یقال جزاہ الرجل جزاء بکذا وعلی کذا جبکہ وہ بدلہ دے وجزاہ فلاناً حقہ جبکہ وہ ادا کرے از ضرب[۲۸]۔ الانطاط یہ مصدر ہے حق سے انکار کرنا وہو الانکار عن الحق یقال نطّ فلاناً حقہ وعن حقہ وانطّ حقہ ای جحدہ از ضرب[۲۹]۔ یخزی از افعال اس کا مصدر اخزاءٌ ہے اور یہ خزی سے مشتق ہے بمعنے رسوا کرنا اور شرمندگی میں ڈالنا یقال خزی الرجل خزیاً وخزیٰ ای ذل وہان واخزاہ ای اہانہ از سمع[۳۰]۔ والطراح یہ باب افتعال کا مصدر ہے اس میں بات بقاعدہ طاہو گئی بمعنے ڈالنا وگرانا یقال طرحہ طرحاً واطرحہ ای القاہ وابعدہ وفی التنزیل اقتلوا یوسف او اطرحوہ ارضا از فتح[۳۱]۔ ذی الحرمۃ ای ذی العزۃ اور اس کے معنے وہ چیز جس کی ادائیگی ضروری ہو اور جس کے اندر کوتاہی حرام ہو وبمعنے حصہ وقابل حفاظت چیز جس کی پردہ دری حرام ہو والجمع حُرامٌ وحُرمات غی[۳۲]۔ اس کے حروف اصلی (ر غ وی) ہے بمعنے سرکشی وگمراہ مصدر غوئٌ از ضرب والمصدر غی وغوئٌ من سمع والمصدر غوایۃ ای جہل وخاب وہلک واغوٰے وغوی الرجل ای ضلّ اور اس کا صفت کا صیغہ آتا ہے[۳۳]۔ محرمۃ بفتح الراء وضمہا ہر وہ چیز جس کی پردہ دری جائز نہ ہو والجمع محارم[۳۴]۔ بغیٰ بمعنی سرکشی وظلم یقال بغیٰ علیہ ای ظلم از ضرب[۳۵]۔ ضنّ ای بخل یقال ضنّ بالشئ ضنّاً وضنانۃً ای بخل فہو ضنینٌ ای بخیل وفی التنزیل وما ہو علی الغیب بضنین والضنۃ ہوا لبخل بالشئ النفیس از سمع[۳۶]۔ غبین ای الضعیف الرائی یقال غبن رایہ ای ضعف رایہ[۳۷]۔ غبن ماضی مجہول کا صیغہ بمعنے دھوکا دیا گیا ای خُدِعَ وخُسِرَہ یقال غبنہ غبناً فی البیع او الشراء ای خدعہ از نصر غبن بفتح کے معنے نقصان کے ہیں اور غبن بسکون الباء بمعنے نقصان خرید وفروخت واز سمع یقال غبن الشئ غبناً وغبن فیہ جبکہ بھولے اور غلطی کرے ویقال غبن رایہ غبناً وغبانۃً یعنی کم سمجھ ہونا اور کند ذہن ہونا۔ اور کبھی غبن مصدر مغبون کے معنے میں بھی آتا ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

وَلَا خَزَنَ إِلَّا شَقِيٌّ ۔ وَلَا قَبَضَ رَاحَةَ تَقِيٌّ ۔ وَمَا فَتِيَ وَعْدُكَ يَفِيْ ۔ وَأَرَاؤُكَ تَشْفِيْ وَهِلَالُكَ يُضِيْءُ ۔ وَحِلْمُكَ يُغْضِيْ ۔ وَالْآؤُكَ تُغْنِيْ ۔ وَأَعْدَاؤُكَ تُثْنِيْ ۔ وَحُسَّامُكَ يُفْنِيْ ۔ وَسُؤْدُدُكَ يُقْنِيْ ۔ وَمُوَاصِلُكَ يَجْتَنِيْ ۔ وَمَادِحُكَ يَقْتَنِيْ ۔ وَسَمَاحُكَ يُغِيْثُ ۔ وَسَمَاؤُكَ تَغِيْثُ ۔ وَدَرُّكَ يَفِيْضُ ۔ وَرَدُّكَ يَغِيْضُ ۔ وَمُؤَمِّلُكَ شَيْخٌ حَكَاهُ فِيْ ۔ وَلَمْ يَبْقَ لَهُ شَيْءٌ ۔

الترجمۃ والمطالب بدبخت کے علاوہ کوئی بھی (اپنے مال کو) خزانہ میں (محفوظ) جمع نہیں رکھتا اور نیک پرہیزگار کبھی اپنی مٹھی (ہتھیلی) بند نہیں کرتا۔ اور تیرا وعدہ ہمیشہ پورا ہوتا ہے اور تیری تدبیریں شفا بخشتی ہیں اور تیرا چاند (پیشانی) روشن ہے اور تیرا حلم (بردباری) چشم پوشی کرتا رہتا ہے اور تیری نعمتیں مستغنی (بے نیاز) کر دیتی ہے اور تیرے دشمن بھی تعریف کرتے ہیں اور تیری تلوار فنا کر ڈالتی ہے اور تیرے (اعزاز) کی بزرگی بنیاد ڈالتی ہے (یا مال جمع کرتی ہے یا بلندی کرتی ہے) اور تجھ سے ملنے والے (دوست) میوہ (عطایا) چنتے ہیں اور تیرے تعریف کرنے والے (دولت) کماتے ہیں اور تیری جوان مردی مدد کرتی ہے اور تیرا ابر (کرم) برستا ہے اور تیری خیر جاری ہے اور تیرا کسی کو واپس کر دینا روزی کو کم کر دیتا ہے اور تیرا امیدوار ایک ایسا بوڑھا ہے جس کی مثال بالکل سائے کی سی ہے اور اس کے پاس کوئی چیز باقی نہیں رہی ہے۔

تشریح لغات ۱؎ ولا خزن از نصر یقال خزن المال خزنا ای ادّخرہ ومنہ الخزانۃ بالکسر والخزینۃ ای مکان الخزن ۲؎ شقی ضد السعید بدبخت بدنصیب والجمع اشقیاء یقال شقی الرجل شقاوۃً جبکہ وہ بدبخت ہو از سمع ۳؎ قبض ای امسک یدہ عن البذل والانفاق یقال قبض یدہ عن الشئ قبضاً ای امسکہ عنہ از ضرب ۴؎ راحۃ اس میں ہا رضمیر کی ہے بمعنے ہتھیلی راحت کی۔ جمع راح آتی ہے اور اس کے معنے صحن کے بھی آتے ہیں من رَوحَ رُوحًا بمعنے اتسع از سمع ۵؎ تقی یہ اصل میں وقوی تھا واؤ کو تاء سے بدل لیا پھر واو کو یاء سے بدل لیا اور قاف کو کسرہ سے بدل لیا اس کے معنے پرہیزگار اور متقی کے آتے ہیں والجمع اتقیاء مثل ولی واولیاء ۶؎ ما فتی اس کے اندر تین لغت ہیں ما افتأ وما فتئ وما فتا بمعنے ہمیشہ ہونا ۷؎ یفی از ضرب یہ وفاء سے مشتق ہے۔ بمعنے پورا کرنا ۸؎ اراؤک یہ رائی کی جمع ہے بمعنے اعتقاد و مستحکم رائے۔ اور اس کی جمع آراء بھی آتی ہے ۹؎ تشفی۔ از ضرب یقال شفا من مرضہ شفاءً ای ابرأہ بمعنے شفا پانا واچھا ہونا ۱۰؎ ہلال۔ نیا چاند اور یہ ہال و کا مصدر ہے۔ شروع مہینہ کی دو راتوں یا تین راتوں یا سات راتوں کے چاند کو ہلال کہتے ہیں اور مہینہ کے آخری دو راتوں چھبیسویں اور ستائیسویں کے چاند کو بھی کہتے ہیں اور ان کے علاوہ چاند کو قمر کہتے ہیں والجمع اہلۃ۔ والمراد ھھنا وصفہ بطاقۃ الوجہ واضاءتہ عند السؤال یضیٔ از افعال یہ لازم اور متعدی دونوں طرح پر مستعمل ہے اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یقال ضاءت النار ضوءً وضیاءً ای نار واشرق واضاءت واضاء ہا ۱۱؎ حلمک بالکسر بمعنے بردباری والحلم ضبط النفس والطبع عن ہیجان الغضب وحاصلہ الصبر والاناۃ ضد الطیش والجہل والسفہ والجمع احلام وحلوم یقال حلم الرجل حلما ای صار حلیما از کرم ۱۲؎ یغضی از افعال اس کا مصدر اغضاءٌ ہے بمعنے چشم پوشی کرنا یقال اغضی عینہ جب کہ وہ آنکھ بند کرے۔ واغضی علی الامر جبکہ وہ خاموش رہے۔ واغضی عنہ طرفہ جبکہ وہ اس سے نگاہ پھیر لے۔ واغضی علی القذی اس نے صبر کیا اور معاف کر دیا۔ واغضی اللیل جبکہ رات تاریک ہو ۱۳؎ آلاؤک یہ آلاءٌ والیٌ کی جمع ہے جیسے انًا وانیٌ بمعنے نعمت وفی التنزیل واذکروا آلاء اللہ ای نعمتہ اللہ ۱۴؎ تغنی از افعال ای تجعل غنیًا اور یہ مشتق ہے غنیً غنًی وغناءً سے بمعنے کثرمالہ واغناہ ای جعلہ غنیًا از سمع ۱۵؎ واعداؤک یہ عدو کی جمع ہے بمعنے دشمن ۱۶؎ تثنی از افعال اثناء مصدر بمعنے تعریف کرنا۔ یقال اثنے علیہ جبکہ وہ تعریف

Maktaba Tul Ishaat.com

کرے ۱۸ حسام بالضم بمعنے کاٹنے والی تلوار والحسم ازالۃ اثر الشئ یقال قطعہ مجسمہ ای ازال مادتہ وبہ سمی السیف حساما وقیل للشوم المزیل الاثر منہ نالہ حُسُومٌ قال تعالے ثمانیۃ ایام حسوما وقیل حاسما اثرہم وقیل حاسما خبرہم دکل ذلک داخل فی عمومہ ویقال حسمہ حسما فالحسم ای استاصلہ فاستطع ازضرب واعلم ان السیف اذا کان عریضا فہو صفیحۃ فاذا کان لطیفا فھو قضیبٌ فاذا کان صقیلاً فہو خشیبٌ فاذا کان فیہ خروز فہو مفقرٌ ومنہ سمی ذوالفقار فاذا کان قطاعا فہو مقصلٌ ومخصلٌ ومخذمٌ وجرازٌ وعضبٌ وحسامٌ وقاضب وہذامٌ (فقہ اللغۃ) ۱۹ یعنی از افعال افناءٌ مصدر بمعنے فنا کرنا یقال فنی الشئ فناءً ای عدم از سمع ۲۰ سودوک ای شرفک وسیادتک یقال سادسیادۃ وسودداً ای شرف ومجد وساد القوم ای صار سیدہم وجمع السید سادۃ از نصر ۲۱ یقنی از افعال بمعنے بلند کرنا واصلہ قنی الالف قنا ای ارتفع وسط قصبۃ ومناق منخراہ یعنی تھنوں کا تنگ ہونا اور درمیان سے اونچا ہونا فہو اقنی از سمع واز نصر قنا یقنو بمعنے جمع کرنا یقال قنے المال قنوا وقنوانا جبکہ وہ مال جمع کرے اور اپنے لیے حاصل کرے ۲۲ موا صلک اسم فاعل از مفاعلت بمعنے ملنے والے یعنی دوست یہ وصل سے مشتق ہے یقال وصل الشئ بالشئ یصل وصلا وصلۃ وصلۃ بمعنے جوڑے وجمع کرے۔ ووصل بالف دینارا جبکہ وہ احسان کرے ووصل فلانا وصلاً وصلۃ جب کہ وہ تعلق رکھے ووصل زیدا جبکہ وہ زید سے نیکی کرے۔ ووصل الی المکان وصولا جبکہ وہ آپہونچے ازضرب دواصلہ وصالاً ومواصلۃ یعنی جبکہ وہ تعلق رکھے ۲۳ یجتنی از افتعال اجتناءٌ مصدر بمعنے میوہ توڑنا ومیوہ چننا یقال جنیت الثمرۃ واجتنیتہا ای اخذتہا ۲۴ مادح اسم فاعل مدح سے ہے بمعنے تعریف کرنے والا از فتح ۲۵ یقتنی ای یکتسب از افتعال واصلہ قنا المال قنوا وقنوا وقتناۃ ای اکتسبہ از نصر ویقال فنی المال از سمع ۲۶ سماحک بمعنے بخشش یقال سمح سماحا وسموحا وسماحۃ وسموحۃ سمحا وسماحا ای صار من اہل الجود والکرم از کرم وسمح بکذا سماحا ای جاد از فتح ۲۷ یغیث از افعال بمعنے مدد کرنا یقال غاثہ غوثہ واغاثہ اغاثۃ ای اعانہ ونصرہ ۲۸ سماؤک بمعنے آسمان اور یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے مستعمل ہوتا ہے۔ والجمع سماوات وسموات الف کو کتابت میں حذف کر کے دسمیٰ وسمی تغیث ۲۹ از ضرب یقال غاث اللہ البلاد غیثا جبکہ خدا تعالےٰ بارش آتارے۔ یعنی پانی برسائے وفی التنزیل کمثل غیث اعجب الکفار ۳۰ درک مصدر بمعنے دودھ یا دودھ کی زیادتی وخون یقال للہ درہ یعنی اس کی خوبی اللہ کے لیے ہے۔ اور یہاں معنے بھلائی اور اچھائی کے ہیں ۳۱ یفیض از ضرب فیض مصدر بمعنے بہنا یقال فاض الماء فیضا وفیوضا اذا سال منصبا ۳۲ رتوک مصدر بمعنے واپس کرنا لوٹانا اور یہاں یہ فاعل کی طرف مضاف ہے از نصر یقال ردہ ردا ای صرفہ ۳۳ یغیض از ضرب یقال غاض الماء داغاضہ ای نقص او نقصہ غیرہ اور یہ متعدی اور لازم مستعمل ہوتا ہے وغاض الماء ای نضب اور یہاں اس کے معنے کم ہونے اور معدوم ہونے کے ہیں ۳۴ مؤملک۔ اس کا مصدر تامیل آتا ہے۔ بمعنے امید کرنا اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یقال املہ املا جبکہ وہ امید کرے۔ ۳۵ شیخ بمعنے بزرگ ومعظم وبوڑھا۔ الجمع شیوخ واشیاخ وشیخان واشیخۃ ومشیخۃ اور اس کی جمع الجمع مشائخ آتی ہے ۳۶ حکاہ از ضرب بمعنے مشابہ ہونا ونقل کرنا یقال حکے عنہ الکلام جبکہ وہ نقل کرے وحکے الحجر جبکہ وہ بیان کرے وحکے فلانا جبکہ وہ مشابہ ہو وحکی الشئ جبکہ وہ مشابہ بنائے وحکی علیہ جبکہ وہ جھوٹ بولے وحکی العقیدۃ جبکہ وہ باندھے ۳۷ فئی بمعنے سایہ وہ سایہ جو زوال کے بعد ہو اور اس کے معنے غنیمت اور خراج کے بھی آتے ہیں والجمع افیاءٌ وافیوٌ وادر جوع یقال فاء فیئا ای رجع وایضا فاء الظل ای تحول ازضرب۔ یہاں پر مصنفؒ تشبیہ کا عکس مبالغہ کی وجہ سے کیا ہے۔ اور تشبیہ کا حق یہ تھا کہ حکی الفئی یعنی فئے کو مشبہ یا محکی عنہ قرار دیا جاتا لیکن مبالغہ کی وجہ سے شیخ کو صاحب مقامات نے مشبہ بہ قرار دیا ہے اور عبارت تشبیہ کے عکس لائے ۳۸ لم یبق از سمع یقال بقی بقاءً وبقے بقیا از ضرب بمعنے ہمیشہ رہنا وثابت رہنا ۳۹ شئی بمعنے چیز وجس کے ساتھ علم وخبر کا تعلق ہو سکے والجمع اشیاء وجمع الجمع اشاد ے واشیادات واشادات واشایا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

اَمَّكَ بِظَنٍّ حِرْصُهٗ يَثِبُ ۔ وَمَدَحَكَ بِنُخْبٍ مَهْوُرُهَا تَجِبُ ۔ وَمَرَامُهٗ يَخِفُّ ۔ وَاَوَاصِرُهٗ (اواصر سائد ۱۲)
تَشِفُّ ۔ وَاِطْرَاؤُهٗ يُحْتَذَبُ ۔ وَمَلَامُهٗ يُجْتَنَبُ ۔ وَوَرَاءَهٗ صَفَقٌ ۔ مَسَّهُمْ شَظَفٌ
وَحَصَّهُمْ جَنَفٌ ۔ وَعَمَّهُمْ قَشَفٌ ۔ وَهُوَ فِيْ دَمْعٍ يُجِيْبُ ۔ وَوَلَهٍ يُذِيْبُ ۔ وَهَمٍّ
تَضِيْفُ ۔ وَكَمَدٍ نَيِّفٌ ۔ لِمَامُوْلٍ خَيِّبٍ ۔ وَاِهْمَالٍ شَيِّبٍ ۔
(مضافات محذوف ای لحرمان مامول ۱۲)

الترجمۃ والمطالب اس نے ایسے گمان کے ساتھ جس کی حرص بڑھتی رہتی ہے (کودتی رہتی ہے) تمہاری طرف قصد کیا ہے اور ان پسندیدہ (قصائد سے) تمہاری تعریف کی ہے جن کا مہر ادا کرنا (تم پر) واجب ہے اور اس کی آرزو ایک آسان سی ہے (یعنی ذرا سی ہے) اور اس کے وسیلے (تعلقات) (مہربانی) کی وجہ سے بہت ہیں اور اس کی تعریف لوگوں کو پسند ہے اور اس کی ملامت (بجو) سے کنارہ کشی (پرہیز کیا جاتا ہے) کی جاتی ہے اور اس کے پیچھے بہت سے بچے ہیں۔ اور جن کو سختی اور تنگی لاحق ہوگئی ہے اور زمانہ کے ظلم نے ان کو منتشر اور متفرق کر دیا ہے۔ اور بدحالی ان کے شامل حال ہوگئی ہے اور وہ بوڑھا آنسوؤں میں ان کو جواب دیتا ہے اور وہ ایسے غم میں مبتلا ہے۔ جو (ہر وقت) اس کے پاس رہتا ہے اور وہ ایسی سوزش اندرونی میں گرفتار ہے جو لحظ بالحظ بڑھتی رہتی ہے۔ بہ سبب اس قصد کے جس سے نا اُمیدی ہو چلی ہے اور بہ سبب اس بے التفاتی کے جو چھوڑ دینے کے جس نے اس کو بوڑھا کر دیا ہے۔

تشریح لغات اَمَّكَ ای قصدک از نصر یقال اَمَّ اَتَّا ای قصد دامَّ امامۃً بمعنے امام بنانا۔ حرصہ یہ مصدر ہے یقال حرص علی الشئ حرصاً جبکہ وہ اس پر حریص ہو از ضرب یثب از ضرب یقال وثب یثب وثباً وثیباً وثوبا وثابا وثبۃ جبکہ وہ کود سے اور اٹھے خوشی سے لینے کے لیے بنخب از ضرب یقال جمع ہے واصلہ نخب الشئ نخباً وانتخبہ ای اختارہ از نصر اور یہاں اس سے مراد قصائد منتخبہ ہیں۔ مہورہا یہ مہر کی جمع ہے یقال مہر المرأۃ مہراً وامہرہا ای اعطاہا مہراً از فتح ونصر۔ مرامہ بمعنے مطلب ومقصد والجمع مرامات واصلہ رام الشئ رومًا ومرامًا ای ارادہ از نصر۔ یخف یہ خفت سے ماخوذ ہے بمعنے ہلکا ہونا واصلہ خف الشئ خفاً وخفۃً ای ضد ثقل از ضرب۔ اواصرہ آصِرَۃٌ کی جمع ہے بمعنے صلہ رحم وما عطفک علی رجل من قرابۃ ومعروف یعنی تعلق ورشتہ داری واصل الامر عقد الشئ یقال اصر الخیمۃ جبکہ وہ خیمہ کے لیے میخ بنائے واصر فلانا علیہ جبکہ وہ متوجہ کرائے اور مہربان بنائے از ضرب۔ تشف۔ ای زاد وایضا معناہ نقص فہو من الاضداد والمصدر شفٌّ ویقال شف الشئ ای رق فظہر ما وراءہ فہو شفیف وشفاف ویقال شف الجسم ای دق من النحول۔ از ضرب۔ واطراؤہ الاطراء المبالغۃ فی المدح وہو من طرطراۃ وطراء از کرم یقال طرء النبات والشارب مونچھ یا نباتات اُگے فالمبالغۃ فی المدح کانہ مدح طری وقیل الاطراء المدح فی الوجہ مشافہۃ واما طرء علیہم بمعنے جاء ہم فجاءۃ از فتح والمصدر اطراء وطرو۔ یحتذب از افتعال یہ حذب سے مشتق ہے بمعنے کھینچا جو دفع کی ضد ہے از ضرب۔ ملامہ مصدر بمعنے ملامت وبجو کرنا یقال لامہ لوماً وملاماً وملامۃً ای عذلہ از نصر۔ یجتنب از افتعال بمعنے پرہیز کرنا یقال اجتنبہ وتجانبہ وتجنبہ بمعنے دور ہونا وجنبۃ الشئ کسی سے کوئی چیز دور کرنا۔ صفق محرکۃ ہو قلۃ المال وکثرۃ العیال وایضا الحاجۃ والعجلۃ والضعف ویقال صفق القوم علی الماء ای ازدحموا وصفق الشئ ای جمعہ والمصدر صَفِقٌ وصُفِقٌ از نصر وقال الثعالبی قلۃ الماء وکثرۃ الوُرّاد وایضا الضعف قلۃ العیش۔ مسہم فعل ماض ای اصابہم یقال مسّ الشئ مسّاً ومَسیساً ای لمسہ وحسّ المرض او الکبر فلانا ای اصابہ ومن الاول قولہ تعالےٰ من قبل ان تمسوہن ولم یمسسنی بشر۔ ومن الثانی قولہ تعالےٰ مستہم البأساء والضراء از سمع ونصر ومسّت الحاجۃ الےٰ کذا ای الجأت الےٰ کذا شظف بمعنے ضیق

Maktaba Tul Ishaat.com

العیش تنگی و بدحالی یقال شظف العیشُ ای کان ضیقاً والمصدر شَظَفٌ از سمع وایضا شظف الرجل ای کان عیشہ ضیقاً فہو شظف العیش وایضا شظف الرجل ای کاصلب والمصدر شَظَافۃ از کرم ۱۷ حصہم از نصر ای نتف ریشہم واعراہم من حَقَّ الشعر ای حلقہ والمصدر حَقٌّ ومن ہذا الباب قولہم حقتی من المال کذا ای کانت منہ حصتی کذا وحَصَّ الشئَ ای نقصہ وقطع منہ وہو من سمع والمصدر حصص بمعنے سقط شعر راسہ او قلّ فہو اَحَصُّ ۱۸ جنف محرکۃ ای الجور وسبیل الدہر عن العدل یقال جنف عن الطریق جنوفاً ای عدل عنہ از نصر وجنف عن الطریق جَنَفاً از سمع وفی التنزیل کمن خاف من موص جنفاً الآیۃ ۱۹ عمہم از نصر بمعنے عام ہونا ای شملہم واحاطہم یقال عم الشئُ عموماً جیسے وہ چیز عام ہو عم المطرُ الارضَ یعنی بارش کا ساری زمین کو عام ہونا وعم القومُ عماماً بالعطیۃ یعنی اس نے سب کو شامل کر لیا وعَمَّ عمومۃً یعنی اس کا چچا ہونا ۲۰ قشف محرکۃ سختی وبدحالی یقال قشِفَ قشفاً وقشُفَ قَشَافۃً ای ساءت حالہ درثت ہیئتہ وضاق عیشہ از سمع وکرم ۲۱ یجیب از افعال اس کا مصدر اجابت ہے۔ بمعنے جواب دینا یقال اجابہ اجابۃً واجاباً واجاب بسوالہ وعن سوالہ والے سوالہ جیسے وہ جواب دے واجابہ الے حاجتہ جیسے اس کی حاجت پورا کرنے کے لیے خوشی سے آگے بڑھے واجابت الارضُ جیسے زمین سے اُگے ولَہٌ ۲۲ محرکۃ ای شدۃ التحیر من الحزن یعنی شدت غم کی وجہ سے متحیر ہونا یقال وَلِہَ یَلِہُ ویَوْلَہُ وَلَہاً جیسے وہ زیادہ غمگین ہو یہاں تک کہ اس کی عقل زائل ہونے کے قریب ہو جائے از سمع وضرب یذیب ۲۳ از افعال بمعنے غم میں اپنے آپ کو ایسا پگھلانا جو گوشت جسم میں باقی نہ رہے واصلہ ذاب الشئُ ذوباً وذوباناً جب چیز پگھلے از نصر ۲۴ ہم بمعنے غم دارادہ جس کے کرنے کی فکر کی جائے۔ والجمع ہموم ۲۵ تضییف از تفعل یقال تضیّفہ جیسے وہ مہمان ہو یا وہ طلب ضیافت کرے وتضییف الرجلُ جیسے وہ آدمی مائل ہو ۲۶ کمد محرکۃ وہ غم جس کی وجہ سے مرنے کے قریب ہو جائے یقال کَمِدَ الرجلُ کمداً ای مرض قلبہ واغتمّ فہو کامِدٌ وکَمِدٌ از سمع ۲۷ نیف از تفعیل یہ نیف او ونیف۔ یعنی دس اور دس سے زائد دس بیس تیس جیسی دہائیوں سے جتنی زیادتی ہو اس کو نیف کہتے ہیں یہاں تک کہ دوسری دہائی آئے اور لفظ نیف کا استعمال انہیں جیسی دہائی یوں سے زیادتی کے لیے ہوتا ہے اس لیے عشرۃ ونیف ومائۃ ونیف والف ونیف تو لایا جاتا ہے مگر خمسۃ عشر ونیف نہیں بولا جاتا فافہم ۲۸ لما مول بمعنے امید کیا گیا اس کا مصدر امل ہے از نصر یقال اَمَلَہ اَمْلاً جیسے وہ امید کرے۔ ۲۹ خیّب از تفعیل یقال خیبہ جیسے وہ اس کو محروم کرے اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال خاب خیبۃً جیسے وہ محروم اور ناامید ہو ۳۰ اہمال از افعال بمعنے جان بوجھ کر آزاد چھوڑنا یا بھولے سے چھوڑ دینا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال ہملت الابلُ ہملاً جیسے اونٹ بغیر چرواہے کے آزادانہ پھریں اور یہ نصر اور ضرب سے آتا ہے تو اس کے معنے آنسو بہانے اور آہستہ آہستہ لگاتار برسنے کے معنے آتے ہیں یقال ہملت عینہ وہملت السماءُ ۳۱ شیّب از تفعیل بمعنے غم کی وجہ سے بوڑھا کر دینا یقال شیبَ الحزنُ فلاناً وبطان جیسے غم نے اس کو بوڑھا کر دیا ہو اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے بمعنے سفید بالوں والا ہونا و بوڑھا ہونا یقال شاب یشیب شیباً وشیبۃً ومشیباً ومنہ یقال شابت رؤس الآکام جیسے ٹیلوں کی چوٹیاں برف سے سفید ہو جائیں۔

وَعَدُوٍّ نَیَّبَ ۱ وَہُدُوٍّ تَغَیَّبَ ۲ ۔ وَلَمْ یَزِغْ وُدُّہٗ ۳ فَیَغْضَبَ ۴ ۔ وَلَا خَبُثَ عُودُہٗ ۵ فَیُقْضَبَ ۶
وَلَا نَفَثَ صَدْرُہٗ ۷ فَیُنْفَضَ ۸ ۔ وَلَا نَشَزَ وَصْلُہٗ ۹ فَیُبْغَضَ ۱۰ ۔ وَمَا یَقْتَضِی کَرَمُکَ نَبْذَ ۱۱
حُرْمَتِہٖ ۱۲ ۔ فَبَیْتَضَ ۱۳ اَمَلَہٗ ۱۴ بِتَخْفِیفِ اَلَمِہٖ ۱۵ ۔ یَدُقُّ ۱۶ حَمْدُکَ بَیْنَ عَالِمِہٖ ۱۷ ۔ بَقِیَّتَ لِاِمَاطَۃِ
شَجَبٍ ۱۸ ۔ وَاِعْطَاءِ نَشَبٍ ۱۹ ۔ وَمُدَاوَاۃِ شَجَنٍ ۲۰ ۔ وَمُرَاعَاۃِ یَفَنٍ ۲۱ ۔

الترجمۃ والمطالب اور بہ سبب اس دشمن کے جو دانت پیستا ہے اور بہ سبب اس قرار (آرام) کے جو کہ غائب ہو گیا ہے اور اس کی دوستی میں نہ نوکی آئی ہے تاکہ اس پر غصہ کیا جائے اور نہ اس کی لکڑی (فاسد) بیکار ہوئی ہے جو کاٹ دی جائے اور نہ

Maktaba Tul Ishaat.com

اس کا سینہ بیمار ہوا تاکہ وہ جھاڑا جائے (یعنی اس نے کوئی ایسی بُری بات کہی جو اس سے دور کی جائے۔ اور نہ اس کی طاقات ناسزاوار (یعنی اس سے ملنا ناگوار ہو) ہوئی ہے کہ اس سے بغض رکھا جائے اور تمہارا کرم (ہرگز) اس کا مقتضی نہیں کہ اس کی آبرو ریزی کی جائے لہٰذا آپ مصیبت اور الم دور کر کے اس کی حاجت کو پوری کریں (کیونکہ) وہ آپ کی تعریف تمام زمانے میں مشہور کرے گا (پھیلائے گا) خدا کرے کہ آپ غم کے دور کرنے اور دولت بخشنے اور غم و ملال کے دور کرنے اور پیر فرتوت (بہت بوڑھے) کی رعایت کرنے کے لیے ہمیشہ زندہ رہیں (یعنی خدا آپ کی عمر بڑھائے رکھے)

تشریح لغات [1] نیب از تفعیل اور یہ ناب سے مشتق ہے جس کے معنے دانت کے ہیں یقال ناب نابہ نیبا ای اصابہ نابہ از ضرب نیتب بہ السبع یعنی درندہ نے دانت گاڑھ دیا [2] ھدو بمعنے سکون و قرار وصلہ ہدا ہدوًا ای سکن از فتح و یقال ہدا بالمکان جبکہ وہ مکان میں ٹھہرے اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے [3] تغیب از تفعل یقال تغیب عنہ جبکہ وہ بالکل غائب ہو جائے اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال غاب یغیب غیابًا و غیبۃً و غیابۃً و غیوبۃ جبکہ وہ غائب ہوئے و غاب غیبۃً جبکہ وہ غیبت کرے اور اس کے پیٹھ پیچھے اس کی برائی کرے [4] ولم یزغ یقال زاغ عنہ ای مال یعنی مائل ہونا اور ٹھہرا ہوا ہونا یہ وادی اور یائی دونوں طرح پر مستعمل ہے وادی تو نصر سے آتا ہے۔ جس کے معنے جُھکانے کے آتے ہیں اور یائی ضرب سے آتا ہے جس کے معنے ٹیڑھا ہونے کے آتے ہیں [5] ود بالفتح والکسر والضم بمعنے محبت و دوستی والجمع اوداد و ادادٌ و اوادٌ و اوُدٌ و منہ الودود۔ یعنی بہت محبت کرنے والا۔ فیغضب یہ غضب سے مشتق ہے اور انتقام کے لیے چہرہ کا متغیرہ ہونا و بمعنے غصہ کرنا۔ از سمع و فی التنزیل یقال غضب اللہ علیہم غضبًا و غضبۃً جبکہ وہ اس پر غضب ناک ہو [6] خبث ضد طاب مکار بد باطن ہونا و المصدر خبث و خباثۃ از کرم و فی التنزیل لا تستوی الخبیث والطیب و یقال خبث العود اذا یبس وزال عنہ الانتفاع ثم ربما فیقطع لینتفع بخشبہا [7] عود لکڑی کٹی ہوئی ٹہنی اور ایک قسم کی خوشبو جس کو بطور بخور استعمال کیا جاتا ہے۔ اور زبان کی جڑ کی ہڈی اور سارنگی والجمع عیدانٌ و اعوادٌ و اعودٌ [8] فیقضب از ضرب قضب مصدر بمعنے کاٹ دینا یقال قضب شیئ قضبًا ای قطعہ [9] نفث از نصر و ضرب یقال نفث البصاق من فیہ جبکہ وہ منہ سے تھوک پھینکے و نفث الجرح الألم جبکہ زخم کا خون بہے و نفثت الحیۃ السم جبکہ سانپ زہر نکالے و نفث المصدور جبکہ دردِ سینہ والے کا تھوک کنکھار وغیرہ پھینکے و نفث القلم جبکہ قلم لکھے و نفث فلانًا جبکہ وہ کسی پر جادو کرے و نفث اللہ الشیٔ فی قلبہ جبکہ اللہ اس کے دل میں ڈالے و نفث فی روعی او قلبی جبکہ مجھے فلاں چیز کا الہام ہو و فلان نیفث علیّ غضبًا یعنی فلاں شخص مجھ پر غصہ کی وجہ سے طیش میں ہے یہاں پر سینہ میں درد ہونا اور بری بات کا نکالنا مراد ہے [10] صدرہ اس کی جمع صدر در آتی ہے بمعنے سینہ یقال صدرہ صدرًا ای اصاب صدرہ از نصر و ضرب و اعلم ان الصدر من الانسان والکرۃ من البعیر [11] فینفض بمعنے دور کیا جائے یا جھاڑا جائے۔ اور اس کا مصدر نفض ہے از نصر یقال نفض الثوب نفضًا جبکہ وہ کپڑا جھاڑے و نفض الشجرۃ جبکہ وہ درخت سے پھل گرانے کے لیے ہلائے و نفض الورق من الشجر جب کہ وہ پتے گرائے [12] نشز از نصر و ضرب یقال نشزت المرأۃ بزوجہا و منہ و علیہ جبکہ بیوی نافرمان ہو جائے اور نفرت کرے اور بغض رکھے۔ و نشز بعلہا علیہا و منہا جبکہ شوہر اس پر ظلم اور سختی کرے اور اس کو تکلیف دے۔ و نشز بالقوم فی الخصومت جبکہ وہ قوم کے ساتھ جھگڑا کرنے کے لیے اٹھ کھڑا ہو و نشز بقرنہ نشزا ضرب سے اس معنے میں آتا ہے جبکہ وہ سینگ سے اٹھا کر پھینک دے۔ [13] وصلہ یہ مصدر ہے بمعنے ملنا و ملاقات و دوستی اور یہ ضرب سے آتا ہے یقال وصل الشیٔ بالشیٔ یصل و صلًا و صلۃً و صُلۃً جبکہ وہ جوڑے اور جمع کرے وصلہ بالف دینار جبکہ وہ اس کے ساتھ احسان کرے و وصل فلانا وصلاً و صلۃً جبکہ وہ تعلق رکھے و وصل زیدًا جبکہ وہ اس کے ساتھ نیکی کرے و وصل رحمہ جبکہ وہ رشتہ داروں سے صلہ رحمی یا مہربانی کرے اور نرمی کا برتاؤ کرے۔ [14] فیبغض یہ بغض سے مشتق ہے بمعنے دشمنی رکھنا از نصر و کرم و سمع یقال بُغُضَ و بَغِضَ بغاضۃً و بغضاء و بغضا جبکہ وہ دشمنی اور نفرت کرے [15] بندیہ مصدر ہے۔ از ضرب یقال

Maktaba Tul Ishaat.com

بنذ الشئ بنذاً جبکہ وہ پھینک دے وبنذ الامر جبکہ وہ بیکار کر دے۔ وبنذ العہد جبکہ وہ توڑ دے وبنذ الیہ العہد یعنی اس نے عہد کو دشمن کی طرف ڈال دیا۔ حرمہ۔ یہ حرمت کی۔ جمع ہے بمعنے ذمہ وعہد یا یہ احترام کے معنے میں ہے یعنی جس کی عزت کرنا ضروری ہو ای لایلیق بکم ان تطرح حرمتہ وعزتہ۔ فبیض یہ امر حاضر کا صیغہ ہے از تفعیل اور یہ بیاض سے مشتق ہے جس کے معنے کامرانی اور فلاح کے آتے ہیں جس طرح کہ سواد سختی اور ہلاک میں مستعمل ہوتا ہے اور یہ محاورہ ہے یقال بیض اللہ وجہہ اللہ اس کی امید کو پورا کرے۔ امکہ امکاً محرکۃ اور لسکون المیم بمعنے ابہد والجمع آمال الہ الم بمعنے دکھ وتکلیف والجمع آلام از سمع یقال الم الما جبکہ وہ دکھی ہو۔ ینث اس کا مصدر نث ہے خبر کا پھیلانا وظاہر کرنا یقال نث الخبر نثاً جبکہ وہ ظاہر کرے۔ از نصر وضرب عالم یہ صفت کا صیغہ ہے۔ جس میں وصفیت اسمیت پر غالب ہوگئی ای مایعلم بہ اللہ جس کے معنے ساری مخلوق اور ماسوائے اللہ کے آتے ہیں۔ والجمع عوالم وعالمون وعالم لا ماطۃ یہ مصدر ہے باب افعال سے بمعنے دور کرنا وعلیحدہ کرنا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال ماط من کذا میطاً ای دفعہ عنہ۔ شجب محرکۃ بمعنے غم یقال شجب شجباً ای حزن ومات وہلک از سمع اور اسی معنے میں یہ نصر سے آتا ہے۔ نشب محرکۃ بمعنے عمدہ مال یا مال کثیر خواہ وہ جانور ہوں یا جائداد ہو اصلہ نشیب فلان منشب سوء یعنی فلاں ایسی چیز میں پھنس گیا جس سے اس کی رہائی ممکن نہیں اور یہ سمع سے آتا ہے۔ مداواۃ یہ باب مفاعلت کا مصدر ہے بمعنے دوا کرنا اور علاج کرنا یقال داواہ ای عالجہ۔ دوی ای مرض از سمع۔ شجن محرکۃ بمعنے غم والجمع شجون یقال شجن شجناً وشجوناً ای حزن از سمع ونصر۔ مراعاۃ یہ باب مفاعلت کا مصدر ہے بمعنے رعایت کرنا وانتظار کرنا وحفاظت کرنا یقال راع النجوم جبکہ وہ ستاروں کے غروب کا انتظار کرے۔ دراعی الامر جبکہ وہ حفاظت کرے اور اس کے انجام پر غور کرے۔ دراعی الرجل جبکہ وہ کسی کے حق کو نگاہ رکھے اور اعینہ سمعی جبکہ توجہ کرے اور کان لگائے وراعت الارض جبکہ زمین بہت چراگاہ والی ہو۔ یفن محرکۃ پیر فرتوت اور بہت بوڑھا آدمی والجمع یفنون۔ ای یفن الشیخ الکبیر والقلعم العجوز الکبیرۃ بکذا فی فقہ اللغۃ۔ واللہ اعلم افتخار علی غفرلہ۔

مَوْصُولًا بِخَفْضٍ۔ وَسُرُورٍ غَضٍّ۔ مَا غُشِّيَ مَعْهَدٌ غَنِيٌّ۔ أَوْ خُشِيَ وَهُمٌ غَبِيٌّ۔ وَالسَّلَامُ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ إِمْلَاءِ رِسَالَتِهِ۔ وَجَلَّى فِي هَيْجَاءِ الْبَلَاغَةِ عَنْ بَسَالَتِهِ۔ أَرْضَتْهُ الْجَمَاعَةُ فِعْلًا وَقَوْلًا۔ وَأَوْسَعَتْهُ حَفَاوَةً وَطَوْلًا۔ ثُمَّ سُئِلَ مِنْ أَيِّ الشَّعُوبِ نِجَارُهُ۔ وَفِي أَيِّ الشِّعَابِ وِجَارُهُ۔ فَقَالَ ؎

غَسَّانُ أُسْرَتِي الصَّمِيمَةُ وَسُرُوجُ تُرْبَتِي الْقَدِيمَةُ
فَالْبَيْتُ مِثْلُ الشَّمْسِ إِشْرَاقًا وَمَنْزِلَةً جَسِيمَةُ

الترجمۃ والمطالب اس حال میں جب تک کہ دولت مندی کی مجلس کی طرف عیش اور تازہ خوشی کے ساتھ قصد کیا جائے اور جب تک کہ الدار کا گھر مانگنے والوں سے ڈھانپا جائے اور جاہل کے وہم سے خوف کیا جائے (یہ قیامت تک عیش اور خوشی آپ کے شامل حال رہے والسلام) اور تو سلامتی سے رہے) جب وہ اپنے رسالے کے لکھنے سے فارغ ہوا اور بلاغت کے معرکے میں وہ اپنی دلیری دکھا چکا تو جماعت نے قول وفعل (تعریف اور بخشش) سے اس کو راضی کیا (یعنی خوش کیا) اور اس کو بہت انعام واکرام دیا پھر اس سے یہ پوچھا کہ آپ کس قبیلہ سے ہیں اور مکان کس گھاٹی میں ہے۔ یعنی آپ کا دولت خانہ کہاں ہے؟ اس پر اس نے کہا کہ (جواب دیا) میرا خالص خاندان

Maktaba Tul Ishaat.com

قبیلہ غسان ہے اور میری قدیمی وطن شہر سروج ہے اور میرا گھر روشنی اور عمدہ مرتبہ بزرگی وشرف کی وجہ سے شمس کی طرح روشن تھا۔

تشریح لغات

۱؎ بخفض مصدر بمعنے آسودگی وفراخی عیش یقال خفض العیش خفضا ای سہل العیش وصار ہنیاء ازکرم واصل الخفض ضد الرفع قال تعالےٰ فی صفتہ القیامۃ خافضۃ الرافعۃ ۲؎ غضّ بمعنے تروتازہ والجمع غضاض یقال غضّ النبات غضاضۃً وغضوضۃً ای نضر وطرُوَ فہو غضٌّ والجمع غضاضٌ از سمع وضرب ۳؎ ماغشی مابمعنے مادام غشی بمعنے ارادہ ڈھانپنا ماضی مجہول کا صیغہ یقال غشی المکان غشیاً وغشایۃً ای اتاہ ودخل فیہ از سمع ۴؎ معہد وہ مکان جس میں کسی شئی کے متعلق عہد کیا جائے ای موضع یُعہدُ بہ جلوسہ ای المجلس والجمع معاہد یقال عَہِدَ فلانا بمکان کذا ای لقیہ ویقال عہد الامرُ عُہدًا ای عرفہ وعَہِدَ الشئَ ای حفظہ وراعاہ وعہد فلاں وعدہ ای وفاہ وعہد فلانٌ اللہ ای وحّدہ وعَہِدَ الی فلان ای اوصاہ وشرط اوامرہ وفی التنزیل ولقد عہدنا الی آدم از سمع ۵؎ غنی بمعنے مالدار وتوانگر والجمع اغنیاء ویقال ہو غنیٌّ عنہ یعنی وہ اس سے بے نیاز ہے ۶؎ وہم مصدر دل میں جو خطرہ گذرے اس کو وہم کہتے ہیں والجمع اوہام یقال وہم فی الشئ وتہما ای ذہب الیہ وہمہ وہو بریدغیرہ ازضرب ودوہم فی الامر وہما ای غلط فیہ وسہا از سمع ۷؎ غبی بمعنے کم سمجھ جاہل والجمع اغبیاء یقال غبیَ الشئ اوعن الشی غباوۃً ای لم یفطن لہ اوجہلہ از سمع ۸؎ والسلام قال استاذی مدظلہ العالی والسلام یا یہ السلام علیکم کا مخفف ہے۔ اور وادع کے معنے میں ہے تقدیر عبارت یہ ہوگی ماغشی معہد غبی مع السلام یا وہم غبی مع السلام ۹؎ فرغ اس کا مصدر فراغ ہے بمعنے فارغ ہونا ای خلاف الشغل یقال فرغ من العمل فراغًا وفُرُوغًا ای خلا منہ وفی التنزیل فاذا فرغت فانصب وفرغ لہ اوالیہ ای قصدہ وفی التنزیل سنفرغ لکم ایہا الثقلٰن از نصر وسمع ۱۰؎ جِئَ از تفعیل بمعنے ظاہر کرنا وسنوارنا وصیقل کرنا ۱۱؎ وہیجاء اصلہ یقال ہاج الشئ ہیجًا وہیاجًا وہیجانًا ای ثار وانبعث وتحرک از ضرب وہاج البقلُ ای اصفرَ وطاب وفی التنزیل ثم یہیج فتراہ مصفرا۔ ہیجاء اور ہیجا بغیر ہمزہ بمعنے جنگ ولڑائی اور یہ ہیجان سے ماخوذ ہے۔ ۱۲؎ بسالۃ بالفتح بمعنے شجاعت ودلیری از کرم وقیل للشجاعۃ البسالۃ اما لما یوصف بہ الشجاع من عبوس وجہہ اولکون نفسہ محرما علے اقرانہ لشجاعتہ اولما تحت یدہ عن ادائہ یقال بَسُلَ بسالًا وبسالۃً ای شجع فہو بَسُولٌ وباسلٌ والجمع بُسَلٌ وبُسَلاءُ وبُسُلٌ از کرم واعلم ان الرجل اذا کان شدید القلب رابط الجاش فہو مزبز فاذا کان لزوما للقرن لا یفارقہ فہو عِلِسٌّ فاذا کان جریئا علے اللیل فہو مخشٌّ ومخشفٌ فاذا کان مقداما علے الحرب عالما باحوالہ فہو محربٌ فاذا کان منکرا شدیدا فہو ذکرٌ فاذا کان یعبوس الشجاعۃ والغضب فہو باسلٌ فاذا کان لا یدری من این یوتے تشدۃ بالسہ فہو بہمۃ فاذا کان یبطل الدماء فلا یدرک عندہ ثارٌ فہو بطل فاذا کان یرکب راسہ لا یردہ شئ عما یرید فہو غشمشمٌ فاذا کان لا یحاش لشئ فہو ایہمٌ دفقۃ اللغۃ ۱۳؎ ارضیۃ از افعال بمعنے راضی کرنا یقال ارضے الرجلُ ورضیَ الرجلُ جبکہ وہ اس کو رضامند کرے اور خوش کرنے کے لائق دے ۱۴؎ فعل بمعنے کام وعمل والجمع فِعالٌ وافعالٌ وجمع الجمع افاعیل ۱۵؎ قولًا بمعنے کہنا اور یہاں تعریف مراد ہے۔ والجمع اقوالٌ وجمع الجمع اقاویل ۱۶؎ اوسعتہ از افعال بمعنے فراخ اور کشادہ بنانا ضد الضیق یقال وَسِعَ سَعَۃً وسَعَۃً ضد ضاق از سمع وحسب ۱۷؎ حفاوۃ مصدر بمعنے بے اعزاز واکرام کرنا اور خوشی کا اظہار کرنا یقال حفی بہ حَفاوۃً وحِفاوۃً وحفایۃً ای بالغ فی اکرامہ واظہار الفرح بہ وحفی عنہ ای اکثر السؤال عن حالہ فہو حفیٌّ والجمع حفواء وفی التنزیل انہ کان بی حفیا ای برّا لطیفا از سمع ۱۸؎ طولاً بالفتح بمعنے مہربانی وانعام ای الفضل والقدر والعطاء یقال طال علیہ ای علاہ وترفع علیہ وامتنّ علیہ والنعم وایضا ضد القصر والمصدر طول از نصر ۱۹؎ الشعوب بہ شعب بفتح الشین وکسرہا جمع ہے بمعنے القبیلۃ العظیمۃ المتشعبۃ من حی واحد والجمع شعوب وفی التنزیل وجعلنا کم شعوبا واصلہ شعب الشی شعبًا جمعہ وفرقہ واصلحہ وافسدہ از فتح ۲۰؎ بخارہ بالکسر بمعنے اصل پہاڑی راستہ اور پانی کا راستہ، درہ کوہ بڑا قبیلہ وبمعنے جانب اور محرکۃ اصل النسب وکذلک النصفی ۲۱؎ الشعاب بہ شِعْبٌ بالکسر کی جمع ہے بمعنے پہاڑی راستہ اور پانی کا راستہ، درہ کوہ بڑا قبیلہ وبہ جانب، اور محرکۃ بالفتح یہ مصدر ہے بمعنے دونوں کندھوں یا دونوں سینگوں کے درمیان کا فاصلہ والشُّعْبۃ بالضم بمعنے فرقہ وکسی چیز کا گ

Maktaba Tul Ishaat.com

والجمع شَعبٌ وشعاب اور یہاں گھاٹی اور راستہ کے معنے ہیں۔ ۲۲ وجارہ بالکسر بمعنے گوہ دبجُو کے رہنے کا بھٹ (سوراخ) اور اس کے معنے سرنگ کے بھی آتے ہیں۔ والجمع اوجرۃٌ وُوُجرٌ اور اس سے یہاں مراد اس کا گھر ہے ۲۳ غسان یہ سب سے بڑا قبیلہ ہے جو یمن میں تھا جو حوران کے چشمہ غسان پر اُترا تھا اور اسی وجہ سے اس کا یہ نام پڑ گیا اور یہ لوگ ایک بہت بڑی حکومت تک ہو گئے تھے منہم ملوک غسان اور جس کا آخری بادشاہ جبلہ بن ایہم تھا جو حضرت عمر فاروقؓ کے زمانے میں مسلمان ہو کر مرتد ہو گیا اور یہ فعّال کے وزن پر ہے۔ ۲۴ اسرتی بالضم بمعنے اہل خانہ اور محفوظ اور مضبوط رزہ والجمع اُسَرٌ اور اُس کے معنے اس رسی کے بھی آتے ہیں جس سے قیدی کو باندھا جائے جس سے وہ محفوظ ہو جاتا ہے۔ ۲۵ الصمیمۃ ای الخالصۃ۔ اور صمیم وہ ہڈی جس پر عضو کا مدار ہو۔ والصمیم من کل شئ ای خالصہٗ اور یہ ہی معنے یہاں مراد ہے والصمیم من الحر والبرد بمعنے سخت گرمی یا سردی اور یہ واحد اور جمع دونوں کے لیے مستعمل ہے۔ یقال رجلٌ صَمیمٌ ورجال صَمیمٌ اور اس کا مونث صمیمۃ ہے یقال ہو من صمیم القوم یعنی وہ قوم کا اصل ہے۔ ۲۶ سروج یہ ایک شہر کا نام ہے ۲۷ تربتی بالضم بمعنے مٹی وقبرستان والجمع تُرَبٌ یقال تربۃ الانسان یعنی انسان کی قبر اور یہاں اس سے مراد اس کے پیداوار اس کے بڑھنے اور پلنے کی زمین مراد ہے۔ ۲۸ فالبیت بمعنے گھر وجھونپڑا یقال بیت الرجلُ ای عیالہ اور یہاں اس سے کی عزت اور شرف کے لحاظ اور اس کا مشہور مکان مراد ہے۔ ۲۹ اشراقا یہ مصدر باب افعال سے ہے اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح پر مستعمل ہے۔ بمعنے روشن ہونا اور عیب نہ ہونا یقال اشرقت الشمسُ یعنی آفتاب نکلا واشرق المکان وسورج کی چمک سے وہ روشن ہوا واشرق الرجلُ یعنی طلوع آفتاب کے وقت وہ داخل ہوا واشرقت الشمس المکان یعنی شمس نے مکان کو روشن کیا۔ اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یقال شرقت الشمسُ شرقًا وشُرُوقًا طلعت واشرقت ای اضائت نقیض غربت ۳۰ منزلۃ بمعنے اترنے کی جگہ وگھر ومرتبہ یقال لہ منزلۃٌ عند الامیر یعنی اس کو امیر کے پاس مرتبہ حاصل ہے ویقال وہو رفیعُ المنزلۃ یعنی وہ بلند مرتبہ والا ہے۔ اور یہی معنے یہاں مراد ہیں ۳۱ جسیمۃ بمعنے بلند وبڑا ہونا یقال جَسُمَ الشئُ جسامۃً ای عظیم وضخم فھو جُسامٌ وجسیم والجمع جسام از کرم۔

وَالرَّبْعُ كَالْفِرْدَوْسِ مَطِيْبَةٌ وَ مَنْزَهَةٌ وَقِيْمَهْ
فِيْهَا وَلَذَّاتٍ عَمِيْمَهْ
اَيَّامَ اَسْحَبُ مُطْرِفِيْ
اَخْتَالُ فِيْ بُرْدِ الشَّبَا
وَاَجُرُّ لِلنِّعَمِ الْوَسِيْمَهْ
نِ وَلَا حَوَادِثُهُ الْمُدِيْمَهْ
فَلَوْ اَنَّ كَرْبًا مُتْلِفٌ
لَتَلِفْتُ مِنْ كَرَبِي الْمُقِيْمَهْ

وَاهًا لِعَيْشٍ كَانَ لِيْ
فِيْ رَوْضِهَا مَا مَضَى الْعَزِيْمَهْ
لَا اَتَّقِيْ نُوَبَ الزَّمَا

الترجمۃ والمطالب اور میرا مکان خوبی اور پاکیزگی اور تازگی اور قیمت کے فردوس (جنت) جیسا ہے اور میری زندگی (جو اس میں شہر سروج میں گذری تھی) اور تمام لذتیں عجیب کیا اچھی تھیں اور میں اس زمانے کو یاد کرتا ہوں جب کہ میں اس کے باغوں میں اپنی منقش چادریں زمین کے دامن پر بخترا ارادہ کے ساتھ کھینچتا ہوا چلتا تھا اور چادر (اور لباس) جوانی میں اٹھلاتا پھرتا تھا (یعنی ناز سے چلتا تھا) اور میں اچھی اچھی نعمتوں کو دیکھتا تھا اور میں حوادثات زمانہ اور درد انگیز مصائب سے بالکل خوف زدہ نہ ہوتا تھا اگر یہ معلوم ہو جاتا کہ مصیبتیں ہلاک کرنے والی ہیں تو میں موجودہ غم (یا مصیبت دائمی) سے ہلاک ہو جاتا۔

تشریح لغات ۱ الربع بمعنے منزل وگھر ومحلہ ولوگوں کی جماعت والجمع ربُاعٌ وربُوعٌ ودُورٌ بُوعٌ دارٌ بُاعٌ یقال ربع بالمکان ربُاعًا ای اقام از فتح ومنہ المربع وہ مکان جو موسم ربیع میں بنایا جائے۔ ۲ الفردوس وہو البستان والجنۃ

Maktaba Tul Ishaat.com

فرادیس اور اس کے معنے یہ بھی آتے ہیں مطلق باغ یا وسط حصہ یا وسط جنت یا وہ باغ جس میں ہر قسم کے درخت ہوں اور اسی سے جنت الفردوس ہے جو سب سے اعلے طبقہ ہے ۳ طِیبَۃ اصلہ طاب الشئ طِیبًا وطابًا وطِیبَۃً وتطیابًا ای کَدَّ وحَلَا وحسن ازضرب منہ الطیبُ وضدہ الخبیث کما فی التنزیل لیمیز اللہ الخبیث من الطیب ۴ منزھتہ نزاہت سے بمعنے پاکیزگی یقال تنزہ فلانٌ وتنزہ تنزاھۃً وتنزاھیۃً ای تباعد عن المکروہ صار عفیفًا وتنزہ المکانُ ای صار نزیہًا از سمع وکرم ۵ وقیمۃ میں واو عطف کا ہے اور قیمۃ کے معنے قدر اور قیمت کے ہیں والجمع قیم ۶ واھًا یہ کلمہ تعجب کا ہے بمعنے احسنہ آہا اور ایہا میں کچھ تھوڑا سا فرق ہے۔ آھًا اُس وقت بولتے ہیں جبکہ وہ خود اپنے آپ بول کر تعجب کرے اور ایہا وہاں جہاں کہ یہ اپنے مقصود کا اظہار کرے تو دوسرے لوگ اس پر افسوس ظاہر کریں اور اس کے غم میں شریک حال ہوں ۷ عیش مصدر بمعنے زندگی جو جیوان کے ساتھ مخصوص ہو اور یہ حیات سے خاص ہے یقال عاش عیشًا وعیشۃً ومعاشًا ومعیشۃً ومعیشۃً ای صار ذا حیات اب اس کا استعمال زندگی میں عام طور سے ہوتا ہے ۸ لذات یہ لذۃ کی جمع ہے بمعنے مزہ اور الم کی نقیض ہے یقال لَذَّ الشئُ لذاذًا ولذاذۃً ای صار شہیًا از سمع ۹ عمیمہ عام سے ماخوذ ہے عام یعنی جو بہت ہو اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یقال عمّ الشئُ جبکہ وہ عام ہو وعمّ القومَ عمًّا بالعطیۃ یعنی اس نے سب کو شامل کر لیا وعمّ المطرُ الارض جب کہ بارش ساری زمین کو عام ۱۰ ثوایام یا تو اس کو تم مفعول مانئے تو اس کا فعل محذوف ہوگا یعنی اذکر ایا مایا اس کو کان کی خبر کا ظرف بنایئے یا یہ یعیش کا ظرف ہے ۱۱ سحب از فتح سحب مصدر بمعنے کھینچنا یقال سحبہ سحبًا ای جرّہ علے وجہ الارض ۱۲ مطرف بکسر المیم وضم المیم وہ ریشمی چادر جس کے کنارے پر پھول ہوں یا منقش چادر والجمع مطارف ۱۳ روضہا یہ روضۃ کی جمع ہے بمعنے باغ اور اس سے مراد آزاد آدمی اور پختہ ارادہ والا ہے ۱۴ ماضی یہ مضاءٌ اور مُضُوٌّ سے مشتق ہے بمعنے مداومت کرنا اور جاری کرنا اور پورا کرنا یقال مضے یمضی علے الامر ویمضو مَضاءً ومُضُوًّا جبکہ وہ مداومت کرے اور معنے علے البیع جبکہ وہ بیع کو جائز رکھے از ضرب ونصر اور ۱۵ العزیمۃ میں الف ولام مضاف الیہ کے بدلہ میں ہے ای عزیمتی اور عزیمۃ یہ عزم سے مشتق ہے جس کے معنے ارادہ کے ہیں۔ اور اس کی جمع عزائم آتی ہے۔ اور یہ ضرب سے آتا ہے یقال عزم الامر وعلیہ عزمًا وعُزُمًا ومعزمًا وعزیمًا وعُزُمَۃً وعزیمۃً وعزمانا جبکہ وہ پختہ ارادہ کرے وعزم الرجلُ جبکہ وہ کوشش کرے۔ وعزم فلاں علے فلان جبکہ وہ قسم دے وعزم الراقی جبکہ وہ منتر پڑھے ۱۶ اختیال۔ از افتعال اس کا مصدر اختیال ہے اور یہ خیال سے مشتق ہے بمعنے گمان کرنا اب یہ تکبر اور اکڑ کر چلنے کے معنے میں مستعمل ہونے لگا ہے یقال اختال اختیالًا جبکہ وہ تکبر کرے اور اکڑ کر چلے۔ ۱۷ برد بالضم دھاری دار کپڑا والجمع بُرُودٌ وابرادٌ وأبْرُدٌ یقال دفع بینہم قَدَرُبُرُدٍ بیانیۃ یعنی یمنی چادریں ان کے درمیان بٹین یعنی سب آپس میں جڑے ہوئے ۱۸ اجتلی از افتعال اس کا مصدر اجتلاء ہے۔ یقال اجتلے الشئ جبکہ وہ دیکھے ۱۹ النعم یہ نعمت کی جمع ہے بمعنے عمدہ حالت ای الحالۃ الحسنۃ بنا ہا للحالۃ تطلق علے القلیل والکثیر لانہا جنسٌ واصلہا نعم الرجل نعمۃً ونعمًا ای رَفُہَ عیشہ از فتح ونصر وکرم ۲۰ الوسیمۃ بمعنے خوبصورت وعمدہ واچھے یقال وَسُمَ الغلامُ یُوسُمُ وسامۃً ووسامۃً جبکہ وہ خوب صورت چہرے والا ہو ووسُمَ الوجہُ جبکہ وہ خوب صورت ہو از کرم نوب ۲۱ یہ نوبۃٌ کی جمع ہے بمعنے حادثہ ومصیبت اور یہ نابہ امر واُنتاے سے مشتق ہے ای اصابہ از نصر ۲۲ حوادثہ یہ حادثۃ کی جمع ہے واصلہ حدث الامر وحدوثًا ای وقع بعد ما لم یکن از نصر وحُدُث حداثۃً وحدوثًا بمعنے نیا ہونا ای عکس قدم از کرم ۲۳ المثیمۃ از افعال بمعنے ملامت کرنے والے ای التی تاتی بما یلام علیہ یقال الام الرجلُ ای فعل ما یستحق علیہ الملامۃ واصلہ لامہ لومًا وملامًا وملامۃً فی کذا اور علی کذا ای خذلہ از نصر ۲۴ کر با بمعنے شدید غم ومصیبت ووکر ورنج والجمع کُرُوبٌ وفی التنزیل فنجیناہ واھلہ من الکرب العظیم یقال گرّبہ الغم کربًا ای اشتد علیہ از نصر ۲۵ تلفت اس کا مصدر تلف ہے۔ بمعنے ہلاک ہونا یقال تلف تلفا ای ہلک واتلفہ ای اہلکہ از سمع کُرُوبٌ یہ کُرْبَۃٌ کی جمع ہے۔ بمعنے مشقت وتکلیف وغم ۲۶ المقیمۃ از افعال بمعنے ہمیشہ ودائمی یقال اقامہ وقامہ جبکہ وہ کھڑا کرے۔ واقام المائل ادا المُعَوَّج جبکہ سیدھا

Maktaba Tul Ishaat.com

کرے واقام الشیٔ جبکہ وہ ہمیشہ رکھے واقام بالمکان جبکہ وہ دھن بنائے اور اقامت کرے۔ واقام الحق جبکہ وہ حق ظاہر کرے واقام الصلوٰۃ جبکہ وہ کامل طریقہ سے ادا کرے واقام للصلوٰۃ جبکہ وہ اقامت کہے اقام السوق جبکہ وہ بازار لگائے اور اس کو رائج رکھے۔

اَوْ یُفْتَدٰی عَیْشٌ مَضٰی	لَفَدَتْهُ مُهْجَتِیَ الْکَرِیْمَهْ	فَالْمَوْتُ خَیْرٌ لِلْفَتٰی
مِنْ عَیْشِهٖ عَیْشِ الْبَهِیْمَهْ	تَقْتَادُهٗ بُرَّةُ الصَّغَا	رِمِ اِلَی الْعَظِیْمَةِ وَالْهَضِیْمَهْ
وَتَرَی السِّبَاعَ تَنُوْشُهَا	اَیْدِی الضِّبَاعِ الْمُسْتَضِیْمَهْ	وَالذَّنْبُ لِلْاَیَّامِ لَوْ
لَا شُؤْمُهَا لَمْ تُنْبَ شِیْمَهْ	وَلَوِ اسْتَقَامَتْ کَانَتِ الْ	اَحْوَالُ فِیْهَا مُسْتَقِیْمَهْ

الترجمۃ والمطالب

یا اگر گذشتہ عیش کا فدیہ دیا جاسکتا تو میں اپنی عزیز جان فدیہ کر دیتا کیونکہ شریف جوانمرد کے لیے چار پایوں کی سی زندگی سے موت بہتر ہے اس کو ذلت کی نکیل بڑے بڑے اور (ارادہ) شکن مصائب کی طرف کھینچے لیے جارہی ہے۔ تو دیکھتا ہے کہ درندوں کو مغلوب بجو کے ہاتھ پکڑتے ہیں (کھسوٹے جاتے ہیں) یہ سراسر زمانہ کا قصور ہے کیونکہ اگر اس کی زمانہ بدبختی نہ ہوتی تو عادتیں مختلف نہ ہوتیں اور اگر زمانہ راست اور مستقیم ہوتا تو انسانوں کی حالتیں بھی مستقیم ہو جاتیں (درست ہو جاتیں)

تشریح لغات

لہ یفتدے از افتعال بمعنے فدیہ لیا جانا یا فدیہ وصول کرنا یقال افتدے منہ بکذا ای تحاماہ وفی التنزیل لو یفتدے من عذاب یومئذ ببنیہ ویقال فدیت بمال و بنفسی فدیً وفداءً ای اطلقتہ واخذت فدیتہ وفی التنزیل وفدیناہ بذبح عظیم از ضرب ۲ مہجتی بمعنے روح و مال وخون وقلب کا خون والجمع مُہَجٌ و مُہَجَاتٌ واصلہ مَہْجٌ مُہَجًا ای حسن وجہہ از فتح ۳ فالموت یہ مصدر ہے بمعنے مرنا یہ حیات کی نقیض ہے اور یہ نصر سے آتا ہے یقال مات یموت اور خیر یہ شر کی نقیض ہے لقولہ تعالےٰ ونبلوکم بالشر والخیر فتنۃ ۵ للفتی بمعنے الشاب الحدث یعنی نوجوان والجمع فتیا نٌ وفتیۃٌ وفتوۃٌ وفتیٌ وفتیٌ یقال فتی فتیً ای کان فتےً از سمع ۶ البہیمۃ چوپائے اور جانور خواہ وہ خشکی کے ہوں یا آبی ہوں۔ والجمع بھائم وفی التنزیل احلت لکم بھیمۃ الانعام الخ اور بہیمہ کے یہ بھی معنے آتے ہیں ہر وہ جانور جس میں قوت گویائی نہ ہو ۷ تقتادہ از افتعال اقتیاد مصدر بمعنے کھینچنا یقال اقتاد الدابۃ جبکہ وہ دابہ کو کھینچے ۸ برۃ بالضم بمعنے حلقہ وتکیل ای حلقۃ تجعل فی انف البعیر والجمع بُرَےٌ وبُرات واصلہ بُوا الناقۃ ہی جعل فی انفہا البرۃ از نصر ۹ الصغار بفتح الصغار بمعنے ذلت وخواری یقال صَغِرَ مصغرًا وصَغُرَ صغارۃً ای ذلّ از کرم ۱۰ العظیمۃ اس سے مراد بڑی مصیبت ہے ۱۱ الہضیمۃ بمعنے ظلم وغضب والجمع ہضائم یقال ہضم فلانا ہضمًا ای ظلمہ وغضبہ از ضرب وفی التنزیل فلا یخاف ظلمًا ولا ہضمًا ۱۲ السباع پھاڑنے والے جانور درندے والجمع سبع اور سبع کی جمع اسبُعٌ اور سُبُوعٌ اور سبوعۃٌ آتی ہے۔ اور اس کا مؤنث سبعۃٌ آتا ہے اور اس سے یہاں مراد کریم اور شریف لوگ ہیں ۱۳ تنوشہا از نصر بمعنے دانتوں سے نوچنا دکھانا یقال ناش الشیٔ نوشًا ای تناولہ ۱۴ ایدی یہ ید کی جمع ہے بمعنے ہتھیلی و ہاتھ ۱۵ الضباع یہ ضبعٌ کی جمع ہے اور اس کی جمع اضبُعٌ وضبُعٌ وضبَعٌ وضبوعۃٌ وضبعاتٌ ومضبعۃٌ بمعنے بجو اور کفتار اور اس کی کنیت ام عامر ہے۔ اور اس سے مراد لیہم اور سمین ہیں ۱۶ المستضیمۃ یہ ضیم سے مشتق ہے اس میں س ت مبالغہ کے لیے ہے اس کے معنے زیادہ ظلم کے ہیں۔ اور یہ ضرب سے آتا ہے ۱۷ الذنب بمعنے گناہ والجمع ذنوب وجمع الجمع ذنوبات وفی التنزیل فکلا اخذنا بذنبہ ۱۸ شوہا بمعنے نحوست۔ وبد فالی۔ وبد شگونی یقال شوم شامۃً علیہم ای عار شوماً علیہم از کرم۔ ۱۹ لم تنب از نصر یقال بنا الطبع عن الشیٔ ای نفرعنہ ولم یقبلہ والمصدر نبوٌ ونبوۃٌ ونبیٌ بمعنے ناموافق ہونا ۲۰ شیمہ بمعنے اچھی عادات والجمع شیمٌ ۲۱ الاحوال یہ حال کی جمع ہے۔ بمعنے کیفیت وحالت وہیئت اور حالت کی جمع حالات آتی ہے۔ ویقال

Maktaba Tul Ishaat.com

حالات الاہر یعنی زمانہ کی گردشیں۔

ثُمَّ اِنَّ خَبَرَهٗ نَمَا اِلَى الْوَالِيْ۔ فَمَلَأَ فَاهُ بِاللَّآلِيْ۔ وَسَامَهُ اَنْ يَنْضَوِيَ اِلٰى اَحْشَائِهٖ وَيَلِيْ دِيْوَانَ اِنْشَائِهٖ۔ فَاَحْسَبَهُ الْحِبَاءُ۔ وَظَلَّفَهُ عَنِ الْوِلَايَةِ الْاِبَاءُ۔ (قَالَ الرَّاوِيْ) وَكُنْتُ عَرَفْتُ عُوْدَ شَجَرَتِهٖ۔ قَبْلَ اِيْنَاعِ ثَمَرَتِهٖ۔ وَكِدْتُ اُنَبِّهُهٗ عَلٰى عُلُوِّ قَدْرِهٖ قَبْلَ اِسْتِنَارَةِ بَدْرِهٖ۔

الترجمۃ والمطالب

جب اس کی خبر حاکم کو پہونچی تو اس نے بوڑھے کا منہ موتیوں سے بھرا اور اس کو مجبور کیا کہ وہ ملازمین کے گروہ میں مل جائے اور اس کے دارالانشاء (یعنی ادارۂ تحریر) کا میر منشی ہو جائے مگر بوڑھے کو یہ بخشش کافی ہو گئی۔ (اس کو عطا کافی ہو گئی) اور اس کے انکار نے اس کو سرداری حکومت یعنی میر منشی بننے سے اس کو روک دیا (راوی کہتا ہے) کہ میں اس کے شجر کی شاخ کو (پھل کے پکنے) بارآور ہونے سے پہلے ہی پہچان چکا تھا اور قریب تھا کہ اس کے پورے چاند کے روشن ہونے سے پہلے (لوگوں کو) اس کے علو قدر سے متنبہ کر دوں۔

تشریح لغات

خبرہ کسی چیز کو جاننا یقال خبرتہ خبرًا وخبرۃ واخبرتہ ای اعلمتہ بما حصل لی من الخبر وقیل الخبرۃ المعرفۃ بواطن الامور منہ قولہ تعالٰے واللہ خبیر بما تعملون نما از نصر یقال نما الحدیث الٰے فلان نمیًا ای رفعہ واسندہ فنمای ارتفع اور یہ واوی اور یائی دونوں طرح مستعمل ہے۔ اور یائی ضرب سے آتا ہے الوالی بمعنے حاکم والجمع ولاۃ فَمَلَأَ از فتح بمعنی بھرنا یقال ملاہ الاناء ماءً وبالماء ومن الماء ملأً وملاءۃً ای وضع فیہ ماءً فاہ بمعنی منہ والجمع افواہ وفی التنزیل بذلکم قولکم بافواہکم واصلہ فاہ بکذا فوہًا ای نطق بہ از نصر لآلی یہ لُؤلُؤ کی جمع ہے بمعنے موتی اور لُؤلُؤ یہ لُؤلُؤۃ کی جمع ہے وفی التنزیل یخرج منہما اللؤلؤ والمرجان سامہ از نصر اس کا مصدر سوم ہے بمعنے تکلیف دینا یقال سامہ الامرَ کلّفہ ینضوی از انفعال بمعنے شامل ہو اور ملے یقال انضوے الیہ ای ضمّ ولجأ بہ اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال ضوٰے الیہ ضیًا وضوًی ای ضمّ ولجأ احشاءہ قال فی القاموس الحشا ما فی البطن والحشا ما دون الحجاب مما فی البطن من کبد وطحال وغیرہ اوما بین ضلع الخلف (ای الصدر) التی فی آخر الجنب الی الورک اوظاہر البطن ویقال اتانی حشاہ ای فی کنفہ وناحیتہ وقال فی المنجد والصراح والقاموس جمع الحشا احشاءٌ یلی از ضرب بمعنے والی ہونا فاحسبہ حسبان سے ماخوذ ہے۔ یا حسب سے بمعنے کافی ہونا یقال احسب فلانٌ ای اذا قال حسبی حسبی ای کفانی الحباء بمعنے عطاء کافی ہونا اور یہ وادی سے۔ واصلہ حباہ بکذا حبوًا ای اعطاہ ایاہ وحباہ عن کذا ای منعہ از نصر ظلّفہ ظَلَفَ مصدر بمعنے روکنا از ضرب یقال ظلف نفسہ عن الشیٔ ظَلَفًا ای کفّہ عنہ۔ الاباء بمعنے روکنا وہو فی الاصل شدۃ فی الامتناع فکلّ اباء امتناع ولا عکس ویطلق الاباء بمعنے الاباء عن الذل ای خودداری بالضم بمعنے لکڑی اور کٹی ہوئی ٹہنی اور ایک قسم کی خوشبو کو بطور نجور استعمال کیا جاتا ہے اور زبان کی جڑ کی ہڈی اور سارنگی والجمع عِبدانٌ واعوادٌ شجرتہ واعلم ان الشجرۃ من النبات مالہ ساق والجمع شَجَرٌ وجمع الجمع الشجار والنجم مالیس لہ ساق وفی التنزیل والنجم والشجر یسجدان ینابیع از افعال بمعنے پھل نکلنا اور یہ ینع سے مشتق ہے یقال ینعت الثمرۃ ینعًا ویُنعًا وابنعت وہی یانعۃٌ وموتعۃ، قال تعالٰے انظروا الٰے ثمرہ اذا اثمر وینعہ وہو جمع ینعٍ وہو المدرک ایانع از فتح ثمرتہ۔ بمعنے پھل یہ واحد ہے اور اس کی جمع ثمار آتی ہے اور جمع الجمع اثمار اور ینابیع ثمرتہ سے کنایہ تعظیم سے ہے انبہ از تفعیل مصدر تنبیہ بمعنے خبردار ہونا یقال نبّہ فلانًا علی الامر اوالٰے الامر اوالٰے واقفہ علیہ ذنبتہ الامر نبّہًا ای فطن لہ از سمع علو بمعنے بلندی اور یہ سفل کی ضد

Maktaba Tul Ishaat.com

ہے [۱] استنارۃ اس میں س اور ت مبالغہ کے لیے ہے بمعنی روشن ہونا بدر ماہ کامل۔ چودھویں رات کا چاند وطبق واسع بدور۔

فَاَوْمٰی اِلَیَّ بِاِیْمَاضٍ جَفْنِہٖ۔ اَنْ لَّا اُجَرِّدَ عَضْبَہٗ مِنْ جَفْنِہٖ۔ فَلَمَّا خَرَجَ بَطِیْنَ الْخُرُجِ۔ وَفَصَلَ فَائِزًا بِالْفَلْجِ شَیَّعْتُہٗ قَاضِیًا حَقَّ الرِّعَایَۃِ۔ وَلَاحَیَّالَہٗ عَلٰی رَفْضِ الْوِلَایَۃِ۔ فَاَعْرَضَ مُتَبَسِّمًا۔ وَاَنْشَدَ مُتَرَنِّمًا۔

لَجَوْبُ الْبِلَادِ مَعَ الْمُتَرَبِّہٖ وَمُعْتَبَۃٌ یَا لَھَا مُعْتَبَہٗ

اَحَبُّ اِلَیَّ مِنَ الْمُرَتَّبَہٖ وَمَا فِیْھِمْ مَنْ یُّرَبِّ الصَّنِیْعَ

اِنَّ الْوُلَاۃَ لَھُمْ نُبُوَّۃٌ وَلَا مَنْ یُّشَیِّدُ مَا رَتَّبَہٗ

الترجمۃ والمطالب مگر اُس نے مجھے آنکھ کا اشارہ کر دیا کہ اس نے تلوار کو نیام سے نہ نکالوں پس جب وہ اپنی خرجین بھر کر چلا اور فتح مندی (کامیابی) کے ساتھ لوگوں سے وہ جدا ہوا تو میں حق رعایت ادا کرتے اور حکومت دیوان کے چھوڑنے پر اس کو ملامت کرتے ہوئے چند قدم اس کے ہمراہ گیا اس پر اس نے ہنس کر منہ پھیر لیا۔ اور نغمہ میں یہ شعر پڑھنے لگا۔ فقیر بن کر مجھے شہر در شہر پھرنا مرتبہ اور منزلت سے کہیں زیادہ محبوب ہے کیونکہ حاکموں کے لیے استقلال اور ثبات نہیں بلکہ ایک عتاب ہے اور کس قدر عظیم عتاب ہے ای لوگوں تم تعجب کرو اُن میں کوئی ایسا آدمی نہیں جو احسان کی اصلاح اور اپنے مرتب کردہ چیز کو مضبوط و مستحکم کرے۔

تشریح لغات [۱] فاد حے ماضی کا صیغہ از افعال بمعنے اشارہ کرنا یقال وحے الیہ وحیا اوحے الیہ ای اشار از ضرب واصل الوحی الاشارۃ السریعۃ وفی التنزیل فاوحے الیہم ان سبحوا بکرۃ وعشیا [۲] بایماض مصدر از افعال بمعنے نہایت خفیہ اشارہ کرنا۔ یقال اومض الرجل جبکہ وہ رمز سے اشارہ کرے [۳] جفنہ یہ آنکھ کے پردے کے معنے میں ہے اور دوسرا تلوار کے نیام کے اور دونوں کی جمع اجفان اور جفون اور اجفن آتی ہے اور جفنۃ کے معنے پیالہ کے بھی آتے ہیں اور اس کی جمع جفان اور جفنات آتی ہے وفی التنزیل وجفان کالجواب یقال جفن الناقۃ جفنا ای تجردہا واطعم لحمہا فی الجفان از نصر [۴] اجرد از تفعیل بمعنے نکالنا یقال جرد السیف جردا وجرد ای سلہ از نصر [۵] عضبہ بمعنے تلوار قاطع یقال عضبہ عضبا ای قطعہ از ضرب [۶] خرج۔ خرج نقیض دخل یعنی وہ نکلا یقال خرج خروجا ای برز من مقرہ او حالہ سواء کان مقرہ دارا او بلدا او ثوبا وسواء کان حالہ حالۃ فی نفسہ او فی اسبابہ الخارجۃ والا خراج اکثر ما یقال فی الاعیان نحو کما اخرجک ربک من بیتک بالحق ویقال فی التکوین الذی ہو من فعل اللہ تعالیٰ واللہ اخرجکم من بطون امہاتکم فاخرجنا بہ ازواجا من نبات شتے والتخریج اکثر ما یقال فی العلوم والصناعات۔ [۷] بطین بمعنے بھرا ہوا بطن کے معنے بڑے پیٹ کے ہیں اور مبطون جو پیٹ کا مارا گیا ہو یعنی اس کو حیضہ ہو جائے یا دست آنے لگیں اور بطین جو بڑے پیٹ کا ہوا اور مبطان وہ پیٹ جو زیادہ کھانے کی وجہ سے بڑا ہو گیا ہو اور مبطن وہ پیٹ جو کہ دبلا ہو الخرج بمعنے خرجین کاٹھی کا تھیلا اور گدھے کے اوپر جو لادا جائے اس کا پلہ آدھا ادھر گرے اور آدھا ادھر اور سامان کی بوری وہو دعاء معروف یوضع علے ظہر الدابۃ وآلات المسافر والجمع خرجۃ مثل غیبۃ [۸] فصل مصدر بمعنے جدا ہونا یقال فصل من المکان فصولا ای خرج منہ از نصر [۹] فائزا یہ فوز سے ہے بمعنے کامیاب ہونا یقال فاز بالامر فوزا ای ظفر بہ وفاز من المکروہ ای اسلم ونجا از نصر وقال الراغب الفوز الظفر بالخیر مع حصول السلامۃ وفی التنزیل اولئک ہم الفائزون [۱۰] بالفلج بالضم بمعنے کامیابی فتح مندی ای الفوز والظفر یقال فلج الرجل فلجا وفلوجا وافلج ای ظفر بما یطلب از نصر وضرب اور فلج بالکسر کے معنے آدھے

Maktaba Tul Ishaat.com

اور قلع مصدر بالفتح بمعنے قدیں یا دانتوں کے درمیان فاصلہ ہونا و بمعنے صبح وندی ۱۲ شبیعۃ۔ از تفعیل اس کا مصدر تشیع ہے بمعنے رخصت کرنے یا مکان تک پہنچانے کے لیے ہمراہ جانا یقال شیّع الشئ جبکہ کسی چیز کو بھیجے۔ اور اس کے پیچھے جائے ۱۳ قاضیا از ضرب اس کا مصدر قضاءً ہے بمعنے ادا کرنا و پورا کرنا یقال قضے حاجتہ جبکہ وہ اس کو پورا کرے اور فارغ ہو وقضیٰ وَطَرَہٗ جبکہ وہ مراد کو پہونچے وقضی الدین جبکہ وہ قرض کو ادا کرے وقضیٰ الصلوٰۃ جبکہ وہ نماز ادا کرے۔ وقضے الامر الیہ جبکہ وہ پہنچائے وقضے العہد جبکہ وہ نافذ کرے وقضے علیہ عہداً جبکہ وہ وصیت کرے وقضے اَجَلَہٗ ونَحْبَہٗ جبکہ وہ مرے ۱۴ حق مصدر بمعنے سچائی وراستی یقین وانصاف وثابت شدہ حصہ ومال اور ملک وہوشیاری وفیصل شدہ معاملہ۔ وموت الجمع حقوق اور کہا جاتا ہے ہو حق بکذا یعنی وہ اس کے لائق ہے۔ ۱۵ لاحیا اور اس کے اصلی معنے درخت کی چھال چھیلنے کے ہیں۔ یہ وادی اور یائی دونوں طرح پر آتا ہے بمعنے عیب لگانا اور گالی دینا اور بُرا بھلا کہنا یقال لحاہ لحوًا ولحے فلانا لحیًا ای عابہ وسبّہ از نصر۔ ۱۶ رفض یہ مصدر ہے از ضرب ونصر بمعنے چھوڑنا یقال رفضہ رفضًا ای ترکہ ۱۷ فاعرض از افعال اس کا مصدر اعراض ہے بمعنے اعراض کرنا اور منہ پھیر لینا یقال اعرض عنہ جبکہ وہ روگردانی کرے۔ واعرض المسألۃ جبکہ وہ لمبا چوڑا سوال کرے واعرض فی المکارم جبکہ وہ بہت فیاض ہو واعرض الأمر جبکہ ظاہر ہو متبسّما از تفعیل اس کا مصدر تبسم ہے بمعنے ہنسنا اعلم ان اوّل مراتب الضحک التبسم ثم الاہلاس وہو افضاءہ ثم الافتراز والاکفلال وہما الضحک الحسن ثم الکتکتۃ اشد منہا ثم القہقہۃ ثم القرقرۃ ثم الکرکرۃ ثم الاستغراب ثم الطخطخۃ وہی ان یقول طخ طخ ثم الاہتراق وازہرصتہ وہی ان یذہب الضحک بہ کل مذہب۔ ۱۹ ترنما ترنم مصدر از باب تفعل بمعنے گانا وگیت گانا ویقال ترنم ورنم رنمًا اے غنّے غناءً حسنا از سمع ۲۰ لجوب جوب مصدر بمعنے قطع کرنا اس میں لام تاکید کا ہے یقال جاب البلادُ ای قطعہا سیرا وجاب الصخرۃ ای خرقہا از نصر وفی التنزیل جابوا الصخر ۲۱ البلاد یہ بلدۃ کی جمع ہے بمعنے شہر اور اس کی جمع بُلدان بھی آتی ہے وفی التنزیل لا اقسم بہذا البلد یقال بَلَدَ بالمکان یلُدُّ ای اقام بہ اداتخذہ بلدا از نصر ۲۲ المتربۃ یہ تراب سے مشتق ہے بمعنے فقر وفاقہ یقال مسکین ذو متربۃ یعنی خاک آلودہ مسکین وفی التنزیل مسکینا ذا متربۃ ۲۳ المرتبۃ بمعنے بلند جگہ والجمع مراتب واصلہ رتب الشئ رُتبًا دُرتوبا ای ثبت ولم یتحرک ورتّبہ ای ثبتہ وجعلہ فی مرتبۃ از نصر ۲۴ الولاۃ یہ والی کی جمع ہے جیسے قضاۃ قاضی کی جمع اور جیسے داعی دعاۃ کی جمع بمعنے حاکم شہر ۲۵ نبوۃ مصدر ہے یہ ماخوذ ہے نبا المکان سے بمعنے ناموافق ہونے کے یا یہ نبا السیف نبوۃً ونبوًا سے ماخوذ ہے بمعنے تلوار کا اُچٹ جانا اور یہ نصر سے آتا ہے ۲۶ معتبۃ بمعنے غصہ وعتاب اور یہ عتاب سے ماخوذ ہے یقال عتبہ عتبا۔ عُتبانا ومعتبًا ومعتبۃً ای لامہ از نصر ۲۷ اور یا ہا معتبۃ میں یا حرف ندا کا ہے۔ اور اس میں لام تعجب کا ہے اور ہا ضمیر بہ معتبہ کی طرف راجع اور اس کے معنے یہ ہیں۔ ہم معتبہ ای معتبۃ اور یا اس کی تقدیر یہ ہے یا قوم تعجبوا لہذہ المعتبۃ ۲۸ یرب از نصر اس کا مصدر رب ہے، بمعنے ہالنا یقال رَبَّ النعمۃَ رَبًّا ای زاد ہا از نصر واعلم ان الربّ انشاء الشئ حالًا فحالًا الے حد التمام یقال ربّہ وربّاہ فالرب مصدر یستعمل للفاعل ولا یقال مطلقا الا للہ تعالے او بالاضافۃ یقال لہ تعالے ولغیرہ یقال ربّ الدار والفرس لصاحبہا وعلے ذلک قولہ تعالے واذکرنی عند ربک فانساہ الشیطٰن ذکر ربہ۔ ۲۹ الصنیع بمعنے احسان یا یہ مفعول کے معنے میں ہے احسان کیا گیا۔ یقال صنع الیہ معروفًا صنعًا وصنعًا ای احسن الیہ از فتح۔ ۳۰ تشیید از باب تفعیل یقال شاد البناء تشییدًا وشیّدہ ای رفعہ وشاد الحائط ای طلاہ بالشید از ضرب وفی التنزیل وقصر مشید اے مبنی بالشید وفی التنزیل وبروج مشیدۃ ۳۱ رتبہ از تفعیل اس کا مصدر ترتیب ہے یقال رتّبہ یعنی جبکہ وہ ثابت کرے اور اس کو مرتبہ کے لحاظ سے رکھے۔

فَلَا یَخُدَّنْ عَنْکَ مَوْضِعُ السَّرَابِ	وَلَا تَأْتِ أَمْرًا إِذَا مَا اشْتَبَہْ
فَکَمْ حَالِمٍ سَرَّہٗ حِلْمُہٗ	وَأَدْرَکَہُ الرَّوْعُ لَمَّا انْتَبَہْ

Maktaba Tul Ishaat.com

اَلْمَقَامَةُ السَّابِعَةُ الْبَرْقَعِيْدِيَّةُ

حَكَى الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ۔ قَالَ اَزْمَعْتُ الشُّخُوْصَ مِنْ بَرْقَعِيْدٍ۔ وَقَدْ شِمْتُ بَرْقَ عِيْدٍ۔ فَكَرِهْتُ الرِّحْلَةَ عَنْ تِلْكَ الْمَدِيْنَةِ۔ اَوْ اَشْهَدَ بِهَا يَوْمَ الزِّيْنَةِ۔

الترجمۃ والمطالب لہٰذا توریت کی چمک کے دھوکے میں نہ آجانا اور ہرگز (کبھی) تو کسی پر مشتبہ کام کو نہ کرنا۔ کیونکہ بہت سے خواب دیکھنے والوں کو ان کی خواب نے خوش کیا ہے مگر وہ جب جاگے ہیں تو ان کو خوف اور ڈر لاحق ہو گیا ہے۔

(ساتواں مقامہ برقعیدیہ ہے)

حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ میں نے برقعید سے کوچ کرنے کا ارادہ کیا ہی تھا کہ میں نے عید کا چاند دیکھا میں نے یہ خیال کیا کہ مجھے عید کے دن اس جگہ موجود رہنا چاہیئے میں نے وہاں سے اپنا کوچ کرنا (جانا) مناسب نہ جانا۔

تشریح لغات ۱؎ فلا یخدعنک بمعنے لا یغرنک یہ خدع سے مشتق ہے بمعنے دھوکہ دینا یقال خدعہ خدعًا وخدعًا ای قتلہ والحق بہ المکروہ من حیث لا یعلم از فتح ۲؎ لمعٌ یہ مصدر ہے بمعنے چمک یقال لمع البرقُ لمعًا ولموعًا ویمعانًا ولمیعًا وتلمعًا ای اضاء از فتح ۳؎ السراب بالفتح وہ ریگستانی ریت جو دوپہر کے وقت دھوپ کی تیزی کی وجہ سے پانی جیسا نظر آتا ہے اس میں مکانوں اور درختوں کا سایہ عکس کی طرح معلوم ہوتا ہے جھوٹ اور مکر وفریب کے لیے اس سے مثال دیجاتی ہے یقال ہو اخدعُ من السراب یعنی وہ سراب سے زیادہ فریبی ہے۔ ۴؎ اشتبہ از افتعال یقال اشتبہ فی الامر یعنی صحیح ہونے میں شک کرنا واشتبہ الامر علیہ جب کہ پوشیدہ اور مشتبہ ہو اور ایک دوسرے کے مشابہ ہونے کے بھی معنے آتے ہیں یہاں پر معنے مشتبہ ہونے کے ہیں ۵؎ حالم بمعنے خواب دیکھنے والا از نصر یقال حلم الرجل حُلُمًا وحُلْمًا وحلم بالشیٔ حُلُمًا وحُلْمًا ای اذا راہ فی المنام فہو حالم حلم بالضم وہو ما یراہ النائم فی المنام۔ (خواب) والجمع احلامٌ وسمی الحلم حُلُمًا لکون صاحبہ جدیرًا بالحلم والاناۃ۔ ۶؎ ادرکہ از افعال یقال ادرک الشیٔ ای الحقہ وفی التنزیل حتیٰ اذا ادرکہ الغرق۔ ۷؎ الروع بمعنے گھبراہٹ وڈر یقال راع منہ روعًا ای فزع از نصر ۸؎ انتبہ از باب افتعال یقال انتبہ زید جبکہ وہ بیدار ہوا اور یہ مشتق ہے نَبْہٌ بنَبْہٌ من نومہ جبکہ وہ نیند سے بیدار ہوا از سمع (المقامۃ السابعۃ البرقعیدیۃ) برقعید بلد بینہ وبین الموصل عشرون فرسخا۔ ۹؎ ازمعت از باب افعال یقال ازمع الامر علیہ وبہ ای ثبت علیہ واظہر فیہ عزمًا وہکذا زمع فیقال زمع الارنبُ از معًا وزمعانًا ای اسرع وایضًا مشی بطیا از فتح وزمع من سمع معناہ دہش۔ وجزع۔ ۱۰؎ الشخوص بمعنے کوچ کرنا یقال شخص من البلاد شخوصًا ای ذہب وارتحل وشخص بصرہ ای ارتفع از فتح ۱۱؎ شِمْتُ۔ از ضرب یقال شام البرق شیمًا ای نظر الیہ ابن تنبجہ ۱۲؎ برق عید اعلم ان بین قولہ برق عید وبرقعید جناس التراکیب وہوان یکون احد المتجانسین مرکبا والاخر مفردا ثم اللفظان المجانسان ان اتفقا فی الخط خص باسم المتشابہ کما فی قول الشاعر ؎ اذا ملک لم یبق ذا حبتہ فدولۃ ذا ہبتہ۔ والاسمی مفردا کما فی قولہ کلکم قذا خذا الجام ولاجام لنا۔ ماالذی ضر مدیرا الجام لوجا ملنا۔ بین قولہ جاملنا وجام لنا جناس التراکیب المفروق فکذلک بین برقعید وبرق عید جناس التراکیب المفروق ثم اعلم ان ذلک اذا لم یکن اللفظ المرکب مرکبا من کلمتہ والاخص باسم المرفوع کقولہ ہذا مصائب ام طعم صاب۔ مصاب کلمتہ مستقلۃ ومصاب آخر مرکب من لیم طعم وصاب عبد سمی العبید عبدًا لانہ یعود

Maktaba Tul Ishaat.com

کل سنتہ بفرح جدید واصلہ عُوْدٌ والجمع اعیادٌ ۱۲ فکرہت یقال کرہ الشئی کرہًا وکُرْہًا وکراھۃً وکراھیۃً ای تقبیض احبّہٗ مکروہ سمجھنا وناپسند کرنا از سمع ۱۳ المدینۃ وا لجمع مدائن واصلہ مدن بالمکان مدنًا ای اقام ومدن المدینۃ ای انّاہا از نصر مدینہ کی میم میں اختلاف ہے۔ ایا یہ اصلی ہے یا زائد بعض نے تو کہا کہ میم زائد ہے اور بعض یہ کہتے ہیں کہ اس میں (ی) زائد ہے واللہ اعلم مدنی جبکہ نسبت یثرب یعنی مدینہ کی طرف ہو اور مدائن بغداد کے قریب ایک شہر کا نام ہے جس میں کسریٰ (یعنی نوشیرواں کا محل تھا بڑے ہونے کی وجہ سے جمع کا لفظ اطلاق کیا گیا اور نسبت کے وقت مدائنی بولتے ہیں۔ اور مدینی یہ بغداد کی طرف منسوب کر کے بولتے ہیں کیونکہ مدینۃ السلام یہ بغداد کا نام ہے واللہ اعلم وعلمہ اتم افتخار علی غفرلہ ۱۵ اواشہد بمعنے اعلے ان یا الاّان اشہدای احضر یقال شہد المجلس شہودًا ای احضرہ وشہد لفلان اوعلے فلان عند الحاکم شہادۃً ای اقوے ماعندہ من الشہادۃ وشہد اللہ ای علم وبیّن وشہد فلانٌ بکذا ای حلف وباب الکل از سمع ۱۶ یوم الزینۃ یعنی زینت کا دن اس سے عید مراد ہے اس واسطے کہ لوگ اس دن بناؤ سنگار کرتے ہیں اور اچھے اچھے کپڑے پہنتے ہیں۔

فَلَمَّا اَظَلَّ ۱ بِفَرْضِہٖ ۲ وَنَفْلِہٖ۔ وَاَجْلَبَ ۳ بِخَیْلِہٖ ۴ وَرَجْلِہٖ ۵۔ اِتَّبَعْتُ السُّنَّۃَ فِیْ لُبْسِ الْجَدِیْدِ۔ وَبَرَزْتُ ۶ مَعَ مَنْ بَرَزَ ۷ لِلتَّعْیِیْدِ۔ وَحِیْنَ اَلْتَامَّ ۸ جَمْعُ الْمُصَلّٰی ۹ وَانْتَظَمَ۔ وَاَخَذَ الزِّحَامُ ۱۰ بِالْکَظَمِ ۱۱۔ طَلَعَ شَیْخٌ ۱۲ فِیْ شَمْلَتَیْنِ۔ مَحْجُوْبُ ۱۳ الْمُقْلَتَیْنِ۔ وَقَدِ اعْتَضَدَ ۱۴ شِبْہَ الْمِخْلَاۃِ۔ وَاسْتَقَادَ ۱۵ لِعَجُوْزٍ کَالسِّعْلَاۃِ۔

الترجمۃ والمطالب

پس جبکہ عید اپنے فرائض اور نوافل کے ساتھ قریب آئی (یا اس نے سایہ ڈالا) اور وہ اپنے سواروں اور پیدلوں کو کھینچ لائی تو میں نے نیا لباس پہننے وقت سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی تابعداری کی اور میں عید گاہ جانے والوں کے ساتھ (گھر) سے نکلا جس وقت جماعت عید گاہ میں جمع ہوگئی اور صفیں بند ھ گئیں اور ازدہام کی وجہ سے سانس رکنے لگے تو ایک بوڑھا آنکھیں بند کئے ہوئے دو چادریں (یا کمبل) میں لپٹا ہوا آیا اور اس کے بازو پر ایک توبرا (جھولی) پڑی تھی اور ایک چڑیل (بھوتنی) جیسی بوڑھیا رہبری کر رہی تھی۔

تشریح لغات

۱ اظلّ از باب افعال اس کا مصدر اظلال ہے بمعنے قریب ہونا وسایہ ڈالنا ۲ بفرضہ الفرض ماا وجبہ اللہ علے عبادہ والجمع فروضٌ وفرائضُ یقال فرض اللہ علیہم الاحکام فرضًا ای اوجب علیہم از ضرب یہاں یہ فرض سے مراد صدقۃ الفطر ہے ۳ نفلہٖ نفل وہ عبادت جو فرض اور واجب نہ ہو از نصر یقال نفل الرجل یعنی اس کو بلا معاوضہ کے عطا کیا وتنفل یعنی اس نے نفل نماز پڑھی اور نفل سے مراد عید کی نماز ہے اس لیے کہ امام شافعیؒ کے نزدیک سنت ہے اور امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک واجب ہے۔ اور اس سے یہ مترشح ہوتا ہے کہ ساتویں مقامہ کا مصنف مقلد شافعی ہے ۴ اجلبَ ای جمع اور یہ جلب سے مشتق ہے جس کے معنی اکٹھا کرنے کے آتے ہیں۔ سمع سے اور نصر سے آتا ہے اس کے معنی گناہ کرنے کے بھی آتے ہیں یقال جلب علیہ جلبًا یعنی اس نے گناہ کیا۔ واجلب علی الفرس اس نے چلا کر آگے بڑھنے میں اسے اکسایا۔ واجلب الدم بمعنی خشک ہونا واجلب القوم شور وغوغا کرنا اور ضرب اور نصر سے اس کے معنی ہانک کر لانے کے آتے ہیں یقال جلبہ جَلْبًا وجُلْبًا جبکہ وہ ہانک کر لائے اور یہ ہی معنے یہاں مراد ہیں ۵ بخیلہٖ مصدر گھوڑوں کا گروہ والجمع خیولٌ واخیالٌ اور اس کا مجازًا اطلاق سواروں پر بھی ہوتا ہے یقال اتیٰ بخیلہ ورجلہ یعنی وہ اپنے سوار اور پیادوں کے ساتھ آیا ۶ رجلہٖ بفتح الراء وسکون الجیم یہ راجل کی جمع ہے اور یہ فارس کی ضد ہے جو اپنے پاؤں پر چلے یقال جاءت الخیالۃ والرجالۃ یعنی سوار و پیادے

Maktaba Tul Ishaat.com

سب آئے ۵ السنۃ والجمع سننٌ وفی التنزیل سنۃ اللہ التی قد خلت واصلہ سَنَنٌ السنۃ سَنًا ای وضعہا از نصر اور سنت کے معنے خصلت وطریقہ وطبیعت وشریعت وچہرہ اوراس کے معنی دائرہ کے آتے ہیں اور یہاں اس سے مراد حدیثِ رسول کی اقتدا مراد ہے ۵ لبس بالضم بمعنی پہننا مصدر از سمع یقال لبس الثوبَ لُبسًا جبکہ وہ کپڑا پہنے۔ ۹ الجدید۔ یہاں موصوف کو حذف کرکے صفت کو اس کے قائم مقام کر دیا ہے۔ ای فی لبس ثوب الجدید اور جدید کی جمع جُدُدٌ آتی ہے۔ اور یہ قدیم کی ضد ہے بمعنی نیا واصلہ جَدَّ الثوبُ جُدَّۃً ای صار جدیدًا از ضرب وفی التنزیل بل ہم فی لبس من خلق جدید ۱۰ برزت از نصر یقال برز برزًا ای خرج للتبیید ای لصلوٰۃ العید اور ۱۱ تعبید یہ باب تفعیل کا مصدر ہے بمعنی عید کی رسوم منانا اور عید میں داخل ہونا ۱۲ التأم از افتعال بمعنی درست ہُوا اور متفق ہُوا یقال التأم الشیئان اذا اتفق الشیئان والتأم القوم جبکہ قوم جمع ہو واصلہ لام الشئ لأمًا ای جمعہ ومنہ التام المجلس جبکہ مجلس بھر جائے اوراس کے معنی زخم کے بھرنے کے بھی آتے ہیں۔ اور یہ مہموز العین ہے۔ از فتح ۱۳ المصلّٰی یہ اسم ظرف ہے بمعنی نماز پڑھنے کی جگہ یعنی عیدگاہ از تفعیل ۱۴ انتظم از افتعال یقال انتظم اللؤلؤ ونحوہ وتنظم وتناظم جبکہ وہ موتی کو پروئے اور ترتیب وار ہوں وانتظم الأمرُ جبکہ کام درست ہو وانتظم الصید جبکہ وہ شکار کو چھید کر کے پار کرے۔ ۱۵ الزحام بمعنی اژدہام بھیڑ و مجمع کثیر یقال زحمہ وزحمًا وزحامًا ای ضبابیقہ از فتح ۱۶ بالکظم مجمع میں دم گھٹنے لگا اور مجمع میں پہنچ جانا اور مجمع میں پہنچ جانا اور مجمع میں غصہ کا ضبط کرنا اور اصل میں اس کے معنی سانس کی نالی کے آتے ہیں اور یہاں اس سے مراد مجلس کا بھر جانا ہے منہ والکاظمین الغیظ والعافین عن الناس والجمع الکظام وکظائم ویقال اخذ بکظمہ یعنی اس کو غم میں مبتلا کر دیا۔ وفی التنزیل اذ نادی وہو مکظوم ۱۷ فی شملتین فی معنی میں بین کے ہے یا مع کے معنی میں شملتین یہ شملۃ کا تثنیہ ہے۔ بمعنی کمبل چوڑا و بڑی چادر والجمع شملاتٌ از سمع واصلہ شملۃ شملًا وشُمُولًا ای عظاہ بالشملۃ از نصر مجوب ای مستور واصلہ حجب حجبًا۔ وحجابًا ای ستر ومنع از نصر المقلتین اس کا واحد مقلتٌ ہے یعنی آنکھ کی چرلی و آنکھ کی سفیدی و سیاہی اوراس کے معنی خود آنکھ کے بھی آتے ہیں۔ والجمع مقل یقال مقل فلان مقلۃ ای نظر الیہ از نصر ۱۸ اعتقد از باب افتعال بمعنی بغل میں لینا یقال اعتقدہ جب کہ وہ بغل میں لے واعتقد بہ جبکہ وہ مدد مانگے اور مضبوط ہو ۱۹ شبہ بمعنی مانند ومثل والجمع اشباہٌ ۲۰ المخلاۃ بالکسر بمعنی توبرجس میں دانہ وگھاس بھر کر گھوڑے کے گلے میں ڈالیں۔ اور وہ لٹکتا ہے اوراس کی جمع مخال آتی ہے ۲۱ استقاد از باب استفعال اور یہ تو دے ماخوذ ہے بمعنی کھینچنا از نصر یقال استقاد لہ یعنی وہ ذلیل ہُوا اور عاجزی کرنا واستقادلہ، جبکہ وہ فرمانبردار ہو اور تابعدار ہو۔ واستقاد الامیر جبکہ مقتول کا قصاص لینے کی وہ درخواست کرے ۲۲ العجوز بوڑھی عورت ہی المرأۃ المسنۃ سمیت لعجزہا فی کثیر من الامور وفی التنزیل الا عجوزا فی الغابرین ۲۳ الدوانا عجوز والجمع عجز وعجائز یقال عجزت المرأۃ عجوزًا ای صارت عجوزًا ازنصر وکرم اعلم ان البنت ھی طفلۃ ما طامت صغیرۃ ثم ھی دلیلۃ اذا تحرکت ثم کاعبٌ اذا کعب ثم ناھدٌ اذا زاد ثم معصر اذا ادرکت ثم عانسٌ اذا ارتفعت عن حد الاعصار ثم خود اذا توسطت الشباب ثم مسلف اذا جاوزت الاربعین ثم نصف اذا کانت بین الشباب والتعجیز ثم شہلۃ کہلۃ اذا وجدت مس الکبر وفیہا بقیۃ وجلدٌ ثم شہبرۃ اذا عجزت وفیہا تماسک ثم میزبون اذا صارت عالیۃ السن (فقہ اللغۃ ۲۴) ۲۴ السعلاۃ بالکسر بمعنی بھوتنی وبھوت والجمع سعالیٰ وسعلیات یقال استعلت المرأۃ ای صارت کالسعلاۃ (یعنی اس عورت پر نہایت خبیث اور ناپاک بھوت ہے۔

فَوَقَفَ ۱ وَقْفَۃَ ۲ مُتَھَافِتٍ ۳۔ وَحَیِّیَ ۴ تَحِیَّۃَ خَائِفٍ ۵۔ وَلَمَّا فَرَغَ ۶ مِنْ دُعَائِہٖ ۷۔ اَجَالَ ۸ خَمْسًا ۹ فِیْ دِعَائِہٖ ۱۰ فَاَبْرَزَ ۱۱ مِنْہُ رِقَاعًا ۱۲ قَدْ کُتِبْنَ ۱۳ بِاَلْوَانٍ ۱۴ الْاَصْبَاغِ ۱۵۔ فِیْ اَدَاوِیَ ۱۶ الْفِرَاغِ ۱۷۔ فَنَاوَلَھُنَّ ۱۸ عَجُوْزًا ۱۹ اَلْحَیَّزْبُوْنَ ۲۰ وَاَمَرَھَا ۲۱ بِاَنْ تَتَوَسَّمَ ۲۲ الزَّبُوْنَ ۲۳۔ فَمَنْ اَنَسَتْ ۲۴ نَدَای یَدَیْہِ۔ اَلْقَتْ ۲۵ وَرَقَۃً ۲۶ مِنْھُنَّ لَدَیْہِ ۲۷ فَاَتَاحَ ۲۸ لِیَ الْقَدَرُ ۲۹ الْمَکْتُوْبُ ۔ رُقْعَۃً ۳۰ فِیْھَا مَکْتُوْبٌ ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمۃ والمطالب

پس وہ لڑکھڑاتا ہوا کھڑا ہوا اور اس نے خوفزدوں کی طرح سلام کیا۔ پھر جب وہ دُعا سے فارغ ہوا تو اس نے اپنی جھولی میں ہاتھ ڈال کر چند رقعے نکالے۔ جو فرصت کے وقت مختلف رنگوں سے لکھے گئے تھے۔ اون کو اس مکار (کٹنی) بڑھیا کو دے کر کہا کہ تو سبھی کو پہچان لے۔ لہٰذا بڑھیا نے جس کسی کو اہل بخشش دیکھا اوس کے آگے (سامنے) ایک رقعہ ڈال دیا برگشتہ مقدر نے ایک رقعہ میرے لیے مقرر کر دیا (میرے سامنے بھی اوس نے ایک رقعہ ڈالا) جس میں یہ لکھا ہوا تھا۔

تشریح لغات

۱؎ فوقف از ضرب بمعنی چُپ چاپ کھڑا ہونا یقال وقف یقف وقفاً و وقوفاً جبکہ خاموش کھڑا رہے و وقف فی المسئلۃ جبکہ وہ شک کرے و وقف القاری علی الکلمۃ جبکہ وہ وقف پڑھے (یعنی کلمہ کے آخر کو ساکن پڑھنا و وقف علی الامر جبکہ وہ سمجھے و وقف الدابۃ وقفاً جبکہ وہ دابۃ کو ٹھیرائے۔ و وقف عن الشئ جبکہ وہ چیز سے روکے و وقف الدار فی سبیل اللہ جبکہ وہ وقف کرے اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح پر مستعمل ہوتا ہے۔ ۲؎ اور وقفۃ اسم مرۃ بمعنی شک اور بمعنی ٹھیرنا ۳؎ تہافت اس کا مصدر تہافت از تفاعل بمعنی گرنا یقال تہافت علی الشئ ای تساقط و یقال ھفت الشئ ای تطایر لخفۃ والخفض از ضرب والمصدر ھفتٌ وھفاتٌ اور تہافت کا اکثر استعمال شر میں ہوتا ہے اور اساس الحکمات نے یہ معنے بیان کئے ہیں۔ باوجود روکنے کے وہ خود گر پڑے و منہ تہافت الفرس گھوڑا بے قابو ہو کر گر گیا۔ ۴؎ حیّاک اس کا مصدر تحیۃ ہے بمعنی جیاک اللہ کہنا (یعنی اللہ تمہاری عمر دراز کرے۔ اور سلام کرنا یقال حیاہ اللہ یعنی خدا اس کو باقی رکھے و یقال حیا الخمسین من عمرہ یعنی وہ اپنی عمر کے پچاسویں سال کے قریب پہنچا۔ ۵؎ خافت کے معنی ضعیف الصوت کے آتے ہیں۔ یقال خفت الصوت خفوتاً ای سکن از نصر و تخافت سکلامہ و بصوتہ ای استرہ و خفضہ و اخفاہ و تخافت بالقراۃ ضد جہر بہا قال تعالیٰ ولا تجھر بصوتک ولا تخافت بہا ۶؎ فرغ از نصر و فتح و سمع یقال فرغ من العمل ای خلا منہ فراغاً و شرد غاً ای نقیض الشغل ۷؎ اجال از افعال بمعنی ٹٹولنا و تلاش کرنا و گھومنا یقال اجال الشئ و اجالہ جبکہ وہ گھمائے و اجال السیف جبکہ وہ تلوار سے کھیلے اور ادھر اُدھر گھمائے اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یقال جال فی المکان جولاً و جولاً و جؤلاً و جولانا و جیلانا جبکہ وہ مکان میں گھومے اور چکر لگائے و جال الشئ جبکہ وہ پسند کرے دجال القوم جولۃ یعنی شکست کھانے کے بعد وہ حملہ کرے۔ ۸؎ خمسۃ یہاں پر صفت محذوف ہے۔ ای اصابعہ الخمس اس سے مراد اس کی پانچ انگلیاں ہیں۔ ۹؎ وعائہ برتن الوعاء ما یحفظ فیہ الشئ والجمع اوعیۃ و جمع الجمع اواع ۱۰؎ رقاعا یہ رقعۃ کی جمع ہے۔ بمعنی تحریر کا پرزہ و کپڑے کا پیوند اور اس کی جمع رُقَعٌ بھی آتی ہے اور اس کا مجرد فتح سے آتا ہے۔ یقال رقع الثوب جبکہ وہ پیوند کوئے ۱۱؎ بالوان یہ لون کی جمع ہے۔ لیس لہ فعل ثلاثی بمعنی رنگ ۱۲؎ الاصباغ یہ صبغ کی جمع ہے۔ بمعنی رنگ و ہو ما یصبغ یقال صبغت الثوب صبغاً ای لونتہ و فی التنزیل صبغۃ اللہ از فتح و نصر و ضرب ۱۳؎ اوان بمعنی وقت اور اس کی جمع آونۃ آتی ہے۔ ۱۴؎ فنادہن از مفاعلت بمعنی دنیا نالہ و نال العطیۃ و ہا العطیۃ ناولہ نولاً و ناولہ الشئ ای اعطاہ ایاہ از نصر ۱۵؎ عجز۔ لوڑھیا عورت والجمع عجز و عجائز ۱۶؎ الجزون بہت بوڑھیا عورت جو زیادہ چالاک ہو اور صاحب اساس الحکمات نے اس کے معنی کٹنی اور بہت عمر والے کے لکھے ہیں تتوسم ۱۷؎ از تفعل اس کا مصدر توسم ہے بمعنے علامت دیکھ کر پہچاننا یا وسم سے ماخوذ ہے جس کے معنی علامت کے ہیں۔ ۱۸؎ الزبون بمعنی بیوقوف و کودن و غبی اور اس کے معنی حرب زبون کے بھی آتے ہیں یعنی سخت لڑائی یا یہ مفعول کے وزن پر ہے معنی میں مفعول کے بمعنی سختی یا مفعول فاعل کے معنی میں ہو یعنی نقصان میں پڑنے والا (جیسے کہ مثل مشہور ہے گانٹھ کا پورا اور عقل کا اندھا جو یہاں یہ مثل صادق ہے وقال استاذی رحمۃ اللہ علیہ یہ زبون لفظ مولد ہے مولد وہ جو عربی کے الفاظ جدید معنے میں مستعمل ہو اور دخیل وہ جو غیر زبان کا لفظ ہو اور عربی میں مستعمل ہو بعض نے تو دخیل اور مولد میں کچھ نہیں کیا۔ اور بعضوں نے کچھ فرق کیا ہے اور وہ یہ کہتے ہیں کہ اگر وہ لفظ اوزان عربی میں درست اور ٹھیک آگیا ہے تو مولد ورنہ دخیل۔ اور مولد کی صورتیں کئی ہوتی ہیں۔ ایک معنی میں وہ لفظ مستعمل تھا اور دوسرے معنی میں کچھ مناسبت پائی گئی۔ اوس مناسبت کی وجہ سے اوس کو استعمال کر لیں۔ جیسے حضارۃ کے معنی شہر کے ہیں۔ اب یہ معنی میں تہذیب و تمدن کے مستعمل ہونے

Maktaba Tul Ishaat.com

لگا ہے اور جس معنی میں مستعمل ہوا اور پہلے کوئی اور ہیئت نہ ہو جیسے برق کے معنی بجلی کے ہیں، اس سے ابراق بنا لیا۔ اب ابراق کے معنی تار برقی کے کام کرنے کے لیتے ہیں تو یہاں یہ مولد پہلی قسم سے ہے، مناسبت ظاہر ہے۔ کہ فقیر کو مال دے کر نکال دیا ہے ۱۸ آنست بمعنی علمت یہ انس سے مشتق ہے۔ جو نفور کے خلاف ہے، محبت کرنا از سمع وفی التنزیل آنست نارًا ۱۹ ندائے بمعنی عطایا یقال ندی الشئ ندیً وندادۃً ای اتیل از سمع اور یہاں اس سے مراد سخاوت اور بخشش ہے۔ والجمع اندائٌ واندیۃ ۲۰ ورقۃ بمعنی پرچہ والجمع وَرَقٌ وادراقٌ وورقاتٌ واصلہ ورق الشجر ورقًا ای ظہر ورقہ از ضرب ۲۱ فاتاح از افعال بمعنی مقدر کرنا وتیار کرنا یقال اطاحہ اطاحۃً جبکہ تیار کرے اور مقدر کرے یقال اتاح اللہ لہ یعنی اللہ نے اس کے لیے شر کو مقدر کیا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے، اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح پر مستعمل ہے ۲۲ القدر بالفتح مصدر بمعنی اندازہ وتقدیر خداوندی وچیز کی انتہا وطاقت وقوت والجمع اقدار اور بالکسر بمعنی ہانڈی والجمع قدورٌ ۲۳ المعتوب از نصر وضرب یقال عتب علیہ عَتْبًا وعتابًا ومعتبًا ومعتبۃً جب کہ وہ غصّگی ظاہر کرتا ہے۔

لَقَدْ اَصْبَحْتُ مَوْقُوْذًا وَّ مُحْتَالٌ وَّ مُغْتَالٌ وَاِعْمَالٌ مِنَ الْعُمَّا	بِاَوْجَاعٍ وَّ اَوْجَالٍ وَّخَوَّانٍ مِنَ الْاِخْوَا لِ فِیْ تَضْلِیْعِ اَعْمَالِیْ وَ اَمْحَالٍ وَ تَرْحَالٍ	وَمَمْنُوًّا بِمُخْتَالٍ نِ قَالٍ لِیْ لِاَقْلَا لِیْ فَکُمْ اُصْلٰی بِاَذْحَالٍ

الترجمۃ والمطالب میں البتہ دردوں مصیبتوں) اور خوف کا مارا ہوا ہوں اور میں مبتلا کیا گیا متکبر وحیلہ گروں اور اچانک قتل کرنے والوں کا اور بہت سے خیانت کرنے والے بھائیوں کا جو میری محتاجی کی وجہ سے (وہ میرے) دشمن ہو گئے ہیں اور میں آزمایا ہوا ہوں ایسے کام کرنے والوں (حکام) کے کام خراب کرنے کی کوشش کرنے سے میں کمیتوں اور محتاجگیوں اور کثرت سفر سے کب تک چلایا جاؤں گا۔

تشریح لغات ۱ اصبحت اصباح مصدر از افعال بمعنی ہونا اور اس کے معنی صبح میں داخل ہونے اور آدھی رات میں بیدار ہونے کے بھی آتے ہیں ۲ موقوذا اس کا مصدر وقذ ہے۔ بمعنی مارا گیا۔ یقال وقذہ وقذًا ای ضربہ ضربًا شدیدًا حتی اشرف علی الموت از ضرب وفی التنزیل والموقوذۃ۔ ۳ باوجاع یہ وجعٌ کی جمع ہے۔ اور اس کی جمع اوجاعٌ بھی آتی ہے۔ بمعنی مرض دکھ وتکلیف یقال وجع وَجَعًا ای تالم از سمع اور اس کے مضارع میں یجعُ اور یاجع واو کو ی یا الف سے بدل کر بھی بولتے ہیں ۴ اوجال یہ وجل کی جمع ہے بمعنی خوف وڈر یقال وجل وَجَلًا ای خاف از سمع ۵ ممنوا یہ وادی ہے۔ از نصر یقال منّاہ بکذا منوًا ای ابتلاہ واختبرہ از نصر ۶ بمختال از افتعال مصدر بمعنی تکبر اب مختال کے معنی متکبر اور مٹک کر چلنے والے کے ہیں۔ ۷ محتال اور افتعال اجتیال مصدر بمعنی حیلہ کرنا ومکر کرنا۔ محتال بمعنی بہت حیلہ کرنے والا ۸ مغتال از افتعال دھوکے سے ہلاک کرنا یقال غال الشئ یغول غولًا واغتالہ ای اہلکہ من حیث لا یحس یہ از نصر یہ وادی اور یائی دونوں طرح پر مستعمل ہے یائی بمعنی ہلاکت اور صاحب صحاح نے اس کو (غ ی ل) میں درج کیا ہے۔ ۹ خوان یہ مبالغہ کا صیغہ ہے۔ بمعنی بہت خیانت کرنے والا یقال خانہ خونًا وخیانۃً ای نقض العہد از نصر ونقیض الخیانۃ الامانۃ ۱۰ الاخوان یہ اخ کی جمع ہے۔ بمعنی بھائی وساتھی ودوست اور اخ کی جمع اخوۃ واخوۃ واخوان واخوان واخوٌ واخاء اور بقول بعض الاخوان اس اخ کی جمع ہے۔ بمعنی بھائی وساتھی ودوست اور اخ کی جمع اخوۃ اس اخ کی جو نسبی بھائی کے معنی میں ہے اور اور نسبت کے لیے اخوی اور اخی بولا جاتا ہے۔ ۱۱ قال یہ اسم فاعل ہے بمعنی دشمنی وبغض وعداوت رکھنے

Maktaba Tul Ishaat.com

والے اور یہ قِلیٰ سے مشتق ہے جس کے معنی شدت بغض کے ہیں۔ یقال قلاہ قَلْواً وقلاء وقلیۃً وقِلیً وقلاءً ای ابغضہ از نصر وضرب وسمع[۱] لاقلالی یہ قلت سے ماخوذ ہے۔ بمعنی کم ہونا مفلس ومحتاج ہونا۔ یقال اقل الشیٔ یعنی کم کرنا واقل الرجل کم لانا اور کم مال والا ہونا محتاج ہونا[۲] اعمال بالکسر مصدر بمعنی کوشش کرنا وکام کرنا[۳] العمال یہ عامل کی جمع ہے۔ جس کے معنے والی اور حاکم اور گورنر کے ہیں[۴] تضلیع مصدر از باب تفعیل بمعنی ٹیڑھا کرنا اور موڑنا یقال ضِلَعَ ضَلَعاً ای اعوجّ وضَلَّعہٗ ای عوّجہٗ از سمع[۵] اعمال یہ عمل کی جمع ہے۔ بمعنی کام[۶] فکم کم کی دو قسمیں ہیں (۱) استفہامیہ اور اس کا ممیز منصوب ہوتا ہے۔ جیسے کم درہماً مالک یعنی تمہارے پاس کتنے درہم ہیں۔ اور دوسرے (خبریہ) بمعنی کثیر اس کا ممیز مجرور ہوتا ہے۔ جیسے کم عبدٍ ملکتُ یعنی بہت غلاموں کا مالک ہوں۔ یہاں پر کم استفہامیہ ہے۔ مبالغہ تکثیر کے لیے ہے۔ ای کم مرّۃً[۷] اصلے مضارع متکلم کا صیغہ بمعنی آگ میں جلایا جانا یقال صَلِیَ اللحمُ وغیرہ صلیاً ای شواہ وصلاہ فلانا النار وفی النار ای ادخلہ فیھا واصلاہ النار وفی النار (ای ادخلہ فیھا از ضرب وصلی النار وصلیھا صلیا وصِلیًا وصلیا وصلے وصلاءً ای قاسی حَرَّھا ویقال اصلوھا ای قاسوا حَرَّھا از سمع وقیل صلے النار ای دخل فیھا واصلاھا غیرہ ای ادخلہ فیھا فی التنزیل فسوف نصلیہ نارا۔[۸] اذاحال یہ ذحل کی جمع ہے۔ بمعنی کینہ وعداوت اور اس کی جمع ذُحُول بھی آتی ہے۔[۹] احوال یہ محل کی جمع ہے۔ بمعنی قحط اور اس کی جمع مُحُول بھی آتی ہے اور یہ خصب کی نقیض ہے۔ یقال محل الزمان والمکان محلاً ومحولا ومحل محالۃ۔ ای قحط واجدب از سمع ونصر کرم والمحل المکر والکید والمحال المکر بالحق وفی التنزیل وشدید المحال ای شدید الاخذ بالعقوبۃ یقال محل بہ محلا ومحالا ای اراد بہ سوء واعلم ان للقحط مراتب واسماء فاذا احتبس المطر فی السنۃ فھی سنۃ قامطۃ وکالحۃ فاذا ساء اشرھا فھی محل وکحل فاذا اتت علی الزرع والضرع فھی تاشورۃ ولامستہ وحالتہ وحراق۔ فاذا تلفت الاموال فھی مجحفۃ ومطیقۃ وجداع وحصاء وشیھت بالمرأۃ التی لاشعر لھا فاذا کلف بالنقوس فھی الصبع (فقد اللغۃ)۔[۱۰] ترحال بالفتح اس میں تاء مبالغہ کے لیے ہے اور یہ رحل سے ماخوذ ہے۔ بمعنی کثرت سفر۔

وَکَمْ اَخْطُرُ فِیْ بَالٍ رَاَطْفَالِیْ لِمَا جَھَّزْتُ اَمْلَالِیْ	وَلَا اَخْطُرُ فِیْ بَالٍ فَلَوْلَا اَنَّ اَشْبَالِیْ اِلَی اللّٰہِ وَلَا وَالِیْ عَلٰی مَسْحَبِ اِذْلَالِیْ	فَلَیْتَ الدَّھْرَ لَمَّا جَا اَعْلَالِیْ وَاَعْلَالِیْ وَلَا جَرَّرْتُ اَذْیَالِیْ

الترجمۃ والمطالب اور میں کب اپنے پرانے کپڑوں میں چلوں گا (بسر کروں گا) اور میرا کسی کے دل میں خیال پیدا نہ ہوگا۔ کاش کہ زمانہ نے جیب مجھ پر ظلم ڈھایا تھا۔ تو میرے بچوں کو مار ڈالا ہوتا، کیونکہ اگر میرے بچے میرے لیے بیچیدگیاں اور قید نہ ہوتے تو میں اپنے کسی رشتہ دار (خاندان) یا حاکم کے پاس اپنی امید کبھی نہ لے جاتا اور میں ذلت کی جگہ (یا راستہ) پر ہرگز اپنے دامن کو نہ کھینچتا۔

تشریح لغات [۱] اخطر (ن ل) یہ ضرب سے آتا ہے بمعنی اشی یعنی حرکت کرنا وناز سے چلنا۔ یقال وخطر الرجل فی مشیتہ خطرانا وخطیرا ای رفع یدیہ ووضعھا اور دوسرا یہ نصر سے آتا ہے بمعنی خطرہ گذرا اور بھولنے کے بعد یاد آنا یقال خطر الامر ببالہ وفی بالہ وعلی بالہ خطوراً اذا ذکرہ بعد نسیان[۲] بال بمعنی پرانا وبوسیدہ کپڑے اور یہ بلی الثوب سے مشتق ہے۔ جبکہ کپڑا بوسیدہ اور پرانا ہو از سمع اور یہ اسم فاعل ہے اس کی صفت محذوف ہے ای فی ثوب بال[۳] بال بمعنی دل یقال ما خطر الامر ببالی یعنی یہ معاملہ میرے دل میں نہیں گذرا اور اس کے معنی حال اور شان کے بھی آتے ہیں یقال فلان رَخِیُّ البالِ یعنی فلاں آسودہ حال ہے۔ اور اس کے معنی اہتمام کے بھی آتے ہیں۔ یقال دُھِرَ ذو بالٍ یعنی ایسا کام جو قابل اہتمام ہو مابالک تمہاری کیا

Maktaba Tul Ishaat.com

حالت ہے۔ اور سمندر کی مچھلیوں سے ایک مچھلی کا نام بھی ہے۔ جس کو ویل مچھلی کہتے ہیں۔ ۴ جارٌ یہ جور سے مشتق ہے۔ بمعنی ظلم کرنا اور جور یہ عدل کی نقیض ہے۔ یقال جار علیہ جورًا ای ظلمہ از نصر ۵ اطفأ ای اطفاء یہ طفئت النار سے مشتق ہے۔ از سمع بمعنی آگ کا بجھانا اور آگ کی لپیٹ کا جاتے رہنا اور اس میں ہی ضمیر ہے۔ ۶ اور دوسرا اطفال یہ طفل کی جمع ہے بمعنی بچہ اور اس میں یا متکلم کی ہے وفی التنزیل ثم یخرجکم طفلًا واذا بلغ الاطفال منکم الحلم یقال طفل طفولۃ وطفالۃ جبکہ بچہ حالت طفولیت میں داخل ہو۔ از نصر اور ان دونوں میں تجنیس مستوفی ہے۔ اوس میں یہ ضروری ہے کہ ایک فعل اور دوسرا اسم ہو یا اسم اور فعل ہو ۸ اشبالی یہ شبل بالکسر کی جمع ہے بمعنی شیر کا بچہ وہو فی الاصل ولا الاسد اذا ادرک الصید و یجمع علی اشبل وشبول وشبال اور یہ نصر سے آتا ہے یقال شبل الغلام جبکہ وہ ناز و نعمت میں پرورش پائے اور جوان ہو ۸ اغلالی اور یہ غل کی جمع ہے۔ طوق وہ جو لوہے کا ہو۔ اور اس کی جمع غلول بھی آتی ہے۔ و یقال غلّہ ای وضع فی عنقہ او یدیہ الغُلُّ از نصر ۹ اعلالی یہ عل کی جمع ہے بمعنی چھچڑی و کلنی اور اس کی جمع علال بھی آتی ہے۔ ۱۰ جہزت از باب تفعیل اس کا مصدر تجہیز ہے۔ بمعنی سامان و منہ تجہیز المیت وفی التنزیل فلما جھزھم بجھازھم یقال جھز الجریح جھزًا ای شدّ علیہ واتم فتلہ از فتح وجھزہ ای ھیاہ واعدہ وجھزہ المیت ای اعد ما یلزمہ وجھز العروس ای اعدلھا جھازھا۔ الجہاز با فتح والکسر ما یحتاج الیہ وا لجمع اجہزۃ واجہزات۔ ۱۱ اماثل یہ اثل کی جمع ہے بمعنی اُمید ۱۲ آل بمعنی اہل وعیال یقال آل الرجل اور اس کا استعمال صرف اشراف ہی میں ہوتا ہے خواہ شرافت دینی ہو یا دنیوی جیسے آل النبی وآل فرعون اور آل الحجام وآل الاسکاف نہیں کہا جاتا۔ ۱۳ والی یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ بمعنی شہر کا حاکم۔ اور اس کی جمع ولاۃ آتی ہے۔ ۱۴ جررت از تفعیل بمعنی کھینچنا۔ یقال جرّہ جرًا ای جذبہ و جرّرہ ای جذبہ از نصر ۱۵ اذیال یہ ذیل کی جمع ہے۔ اور اس کی جمع ذُیُول اور اَذیال آتی ہے۔ بمعنی دامن و ہر شے کا کنارہ یقال ذال الثوب ذیلا ای طال حتی مس الارض و ذال الرجل ذیلا ای تبختر وجرّ ذیلہ علی الارض۔ از ضرب ۱۶ مسحب یہ سحب سے ماخوذ ہے۔ بمعنی کھینچنا۔ یقال یسحب ذیلہ جبکہ وہ متکبرانہ چال چلتا ہوا آئے۔ یقال سجہ سجًا جبکہ وہ زمین پر گھسیٹے از فتح اور یہاں اس سے مراد راستہ ہے ۱۷ اذلال یہ ذل سے ماخوذ ہے۔ بمعنی ذِلّت جو عزّت کی نقیض ہے۔ یقال ذلّ ذلّۃ ای ان ضد عزّ ذلّۃ ای جعلہ ذلیلًا او اذل الرجل ای صار اصحابہ اذلاء فھو ذلیل از ضرب وفی التنزیل اذلۃ علی المومنین اعزۃ علی الکافرین۔

فَبِحَرِّ اِبْنَیْ اَحَرِّ بِیْ | وَاَسْمَالِیْ اَسَمِّیْ لِیْ
فَھَلْ حُرِّیْرَ تَخْفِیْفُ اَتَقَالِیْ بِشُقَّالِ
وَیُطْفِیْ حَرَّ بَلْبَالِیْ | بِسِرْبَالٍ وَسِرْوَالِ

رقال الحارث بن ھمام) فلما استعرضت حلۃ الابیات۔ قمت الی معرفۃ ملحمھا وراقم علمھا۔ فناجانی الفکر بان الوصلۃ الیہ العجوز۔ وافتانی بان حلوان المعرّق یجوز۔

الترجمۃ والمطالب پس میرا دہ جھونپڑا (خلوت خانہ و محراب) میرے لیے زیادہ موزوں لائق ہوتا اور میری پھٹی گدڑی (یا پھٹے پرانے کپڑے) میرا مرتبہ اور عزت بڑھاتے، لہٰذا کوئی سخی داتا ہے جو میرے بوجھ کو ایک مثقال سے ہلکا کر دے۔ اور ایک پاجامہ کرتے سے میری سوزش اندوہ وغم کو ٹھنڈا کر دے۔ حارث بن ہمام کہتا ہے کہ جب میں نے اُس کے اشعار کی چادر کو عریض (چوڑا) دیکھا تو اوس کے بُننے والے اور اوس کے نقوش کے بنانے والے کے پہچاننے کا میں مشتاق ہُوا تو میرے دل نے یہ کہا کہ اوس کی طرف پہنچنے کا وسیلہ یہ بوڑھیا ہے اور بتلانے والے کو اُجرت و رشوت (مزدوری) دینا جائز ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

تشریح لغات

۱؎ فخراًی اشرف جگہ جو مسجد میں ہوتی ہے۔ اور گھر کا بہترین موقعہ اور لوگوں کی مجلس اور محراب مسجد اس لیے نام رکھا گیا کیونکہ شیطان اور خواہشات سے جنگ ہوتی ہے۔ والجمع محاریب ویقال حربہ حرباً ای سلب مالہ از نصر ۲؎ احری بمعنی الیق وانسب واجدر دالولی والجمع حَرِیُّون واحریاء اور اس کا مؤنث حَرِیَّۃٌ آتا ہے والجمع حریات وحرایا ویقال انہ لَحُرِیٌّ یعنی وہ زیادہ لائق ہے۔ ۳؎ اسمالی یہ سمل کی جمع ہے۔ بمعنی پرانا کپڑا ویقال سمل الثوب سُمُولاً ہے۔ ای اخلق از نصر ۴؎ اسمالی یہ سُمُوٌ سے مشتق ہے بمعنی بلندی از نصر اور اس میں لی ضمیر ہے۔ ۵؎ حُرٌّ بالضم بمعنی آزاد وشریف والحر من کل شیٔ بمعنی عمدہ حصہ ویقال فرسٌ حُرٌّ یعنی اصیل گھوڑا وطین حُرٌّ یعنی بغیر ریت کے خالص مٹی وحر الدار یعنی گھر کا درمیان وحر الارض یعنی زمین کا اچھا حصہ وحر الوجہ بمعنی رخسارہ ۶؎ اثاقلتم یہ ثقل کی جمع ہے۔ بمعنی بوجھ اس سے مراد افکار اور غم ہیں۔ یقال ثقل الشی، ثقلاً وثقالۃً ثقیل والجمع ثقال نقیض خفٌ از کرم ۷؎ بمثقال بمعنی تولنے کے اوزان یقال مثقال الشیٔ یعنی چیز کا وزن یا چیز کی ترازو والجمع مثاقیل اور مثقال عرف میں ڈیڑھ درہم کے وزن کا ہوتا ہے۔ اور کبھی کم اور کبھی زیادہ ۸؎ یطفی اس میں ہمزہ ساکن کر دیا گیا ہے۔ ضرورت شعری کی وجہ سے اور یہ افعال سے ہے۔ یقال اطفاء النار جبکہ آگ بجھے ویقال اطفاء الفتنۃ او الحرب یعنی فتنہ یا لڑائی کو فرد کیا۔ ۹؎ حر بمعنی گرمی یہ برد کی نقیض ہے والجمع حُرُوْرٌ وَحَارٌ علی غیر القیاس یقال حرّ الیوم حرًّا وحرارۃً از نصر وضرب وسمع بمعنی گرم ہونا ۱۰؎ بلبالی بروزن وخراج اصل میں سوزش غم واندوہ نہانی کو کہتے ہیں۔ وشدت غم یقال بَلْبَلَہُم بلبالاً ای اوقعہم فی الہم اور یہاں بلبال کو نار سے تشبیہ دی ہے۔ ۱۱؎ لبسربال بمعنی کرتہ وقمیض اور ہر وہ لباس جو پہنا جائے۔ والجمع سرابیل اور اس کے معنی درع کے بھی آتے ہیں۔ وفی التنزیل سرابیل تقیکم باسکم ۱۲؎ سروال بمعنی پاجامہ وازار یہ کلمہ فارسی سے اور مؤنث ہے۔ اور کبھی مذکر استعمال کیا جاتا ہے والجمع سراویل ۱۳؎ استفزت از باب استفعال اور اس میں س ت ظن کے لیے ہے۔ اور یہ عریض سے مشتق ہے جو طویل کی ضد ہے بمعنی چوڑا سمجھنا یعنی دیکھنا ۱۴؎ حلۃ بالضم بمعنی ہر نیا کپڑا دو کپڑوں کا جوڑا وہتھیار یقال لبس المحارب جُلَّتہ وجُرَّتہ یعنی جنگ کرنے والے نے اپنا لباس اور ہتھیار استعمال کیا۔ والجمع حُلٌّ وحِلالٌ۔ یقال الحلۃ لایکون اقل من ثلثۃ ازار ورداء وقمیص وقیل ہی ثوبان ازار ورداء ۱۵؎ ثقفت اس کے مصدر ثَوْقٌ اور ثُوُوْقٌ اور ثُوْقَانٌ اور ثِیَاقَۃٌ آتے ہیں۔ یقال تاق الیہ یعنی وہ شائق ہوا وتاق الی الغایۃ یعنی اوس نے جلدی کی۔ اور اس کے صفت کے صیغے تَائِقٌ اور تَوَّاقٌ آتے ہیں۔ وتاق عینہ بالدموع جبکہ آنسو بہے وتاق منہ جبکہ ڈرے وتاق بنفسہ جبکہ وہ جان دے از نصر ۱۶؎ ملہما الحام سے بمعنی بنا ملہم بننے والا اس سے مراد نظم کرنے والا ہے۔ یقال الحمہ ای نسجہ ولم الثوب لحمًا ای نسجہ از فتح ۱۷؎ راقم بمعنی نقش کرنے والے یقال رقم الثوب رقمًا ای خطّطہ از نصر ۱۸؎ علمہا بمعنی پھول والعلم بمعنی رقم الثوب والجمع اعلام ۱۹؎ ناجانی از مفاعلت مناجات مصدر بمعنی آہستہ سے بات کہنا ۲۰؎ الوصلۃ بالضم بمعنی ماتوصل بہ الی الشیٔ یعنی جو پہنچنے کا ذریعہ بن جائے۔ اور اسی لیے اس کا ترجمہ وسیلہ کر دیا جاتا ہے ۲۱؎ افتانی بمعنی فتویٰ دینا۔ یقال افتاہ فی الامر ای ابانہ لہ وافتی فلانًا فی المسالۃ یعنی اس کو فتوی دیا از افعال اور اس کا مجرد از نصر سے آتا ہے۔ بمعنی سخاوت وجوانمردی میں غالب ہونا یقال فتی الرجل یفتو فتوا اور سمع سے بمعنی جوان ہونا۔ ۲۲؎ حلوان بالضم یہ حلاوت سے ماخوذ ہے جس کے معنی مٹھائی کے ہیں جو عرب میں کاہن کو کہانت کے وقت دیتے تھے۔ اور اب یہ مطلق مزدوری کے معنی میں مستعمل ہے۔ یا اس سے مراد رشوت بھی ہو سکتی ہے۔ اور یہ حدیث کی طرف اشارہ ہے۔ نہی عن حلوان الکاہن، حضور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے کاہن کی مٹھائی سے منع فرمایا ہے۔ نہ کہ مٹھائی رہبر اور بتانے والے کو دینا ناجائز ہے ۲۳؎ المُعرِّف از تفعیل وہو الذی یعرف الشیٔ اور اس سے مراد کاہن ہے

فَرَصَدْتُّهَا فَهِيَ تَسْتَقْرِي الصُّفُوْفَ صَفًّا صَفًّا. وَتَسْتَوْكِفُ الْاَكُفَّ كَفًّا كَفًّا. وَمَا اِنْ يَنْجَحُ لَهَا عَنَاءٌ. وَلَا يَرْشَحُ عَلٰى يَدِهَا اِنَاءٌ. فَلَمَّا اَدَّى اِسْتِعْطَافُهَا. وَكَدَّهَا مَطَافُهَا عَاذَتْ بِالْاِسْتِرْجَاعِ. وَمَالَتْ اِلَى اِدْجَاعِ الزِّقَاعِ.

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمۃ والمطالب پس میں اس کا منتظر رہا۔ وہ ایک ایک صف میں ڈھونڈتی پھری (یعنی تلاش کرتی تھی۔ اور ہر ہر ہاتھ سے کچھ ٹپکنے کی (یعنی بخشش کی) درخواست کرتی پھر رہی تھی۔ مگر اوس کی اس قدر مشقت نے اوس کی کوئی حاجت (اُمید) پوری نہ کی اور نہ اوس کے ہاتھ پر کسی برتن سے کچھ ٹپکا یا گیا۔ پھر جب اوس کا بہلانا اور پھسلانا (یعنی مہربانی چاہنا) غیر مفید ثابت ہُوا۔ اور اوس کی گردش نے اوس کو پریشان کر دیا۔ تو وہ انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھتی ہوئی لوٹی اور وہ رقعے واپس لینے لگی۔

تشریح لغات ۱؎ فرصد تہا از نصر رصد مصدر بمعنی انتظار کرنا یقال رصدہ رصداً ورصداً ای انتظرہ فہو راصدٌ والجمع رصدٌ ورصدٌ۔ ۲؎ تستقری از باب استفعال اس کا مصدر استقراء ہے۔ بمعنی تلاش کرنا۔ یقال استقری البلادَ جبکہ وہ تلاش کرے اور چکر لگائے ۳؎ الصفوف یہ صف کی جمع ہے۔ بمعنی قطار وصف یقال صف الشیٔ صفاً ای نظمہ طولاً مستقیماً از نصر ۴؎ تستوکف اس کا مصدر استیکاف ہے۔ از باب استفعال بمعنی بارش طلب کرنا یقال استوکفت الشیٔ ای استقطرتہ وکف البیت وکفاؤہ وکفاؤہ ای ظلّہ وقطرہ وکف الدمع والماء ای سال از ضرب وکفت العین الدمع ای اسالتہ یتعدی ویلزم الاکف یہ کف کی جمع ہے۔ بمعنی ہاتھ وہتھیلی و یقال کف الشیٔ کفافاً ای جمعہ از نصر ۵؎ وما ان تمخ اس کا مصدر تمخ اور نجاح آتا ہے بمعنی کامیاب ہونا از فتح اور مانافیہ ہے، اور ان زائد ہے۔ جو تاکید کے لیے ہے۔ ۶؎ عناً بمعنی تھکن ومشقت وتکلیف یقال عَنِیَ عناءً ای نصب وتعب از سمع ۷؎ لایرشح اس کا مصدر رشح اور رشحان ہے۔ بمعنی پسینہ کا ٹپکنا یقال رَشِحَ رشحاً ورشحاناً ای ندی بالعرق وارطم العرقُ از فتح ۸؎ ید بمعنی ہاتھ وہتھیلی اور یہ کلمہ مؤنث ہے۔ اور اس کا لام محذوف ہے۔ یہ اصل میں یَدَیٌ تھا۔ اور اس کا تثنیہ یدان ہے۔ اور اس کی جمع اَیدیٌ اور یُدیٌ تھا۔ اور اس کی جمع الجمع الایادی ہے اور ایادی کا اکثر استعمال نعمت کے معنی میں ہوتا ہے۔ اور الایدی کی جمع الایدین بھی آتی ہے الید بمعنی نعمت واحسان والجمع یُدیٌ وایاد اور الید بمعنی جاہ اور مرتبہ اور قدرت اور طاقت کے معنی میں بھی آتا ہے اور بھی اس کے معنی آتے ہیں۔ بوجہ طوالت چھوڑ دیا گیا ہے۔ ۹؎ اناء بمعنی برتن والجمع آنیۃ وجمع الجمع آوان۔ ۱۰؎ اکدی از افعال بمعنی انقطع وخاب یقال اکدے اذا قطع وانقطع اور یہ متعدی اور لازم دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے واصلہ کدی الشیٔ ای قطعہ ومنہ از نصر ۱۱؎ استعطا فہا مصدر از باب استفعال اور اس میں سین طلب کے لیے ہے اور یہ عطف اور عطوف سے ماخوذ ہے۔ یقال عطف الیہ عَطفاً وعطوفاً جب کہ وہ مائل ہو وعطف علیہ جب کہ وہ مہربانی کرے وعطف عنہ جبکہ وہ پھر جائے۔ وعطفہ عن الامر جبکہ وہ ہٹا دے۔ وعطف العنان جبکہ وہ لگام پھیرے۔ از ضرب ۱۲؎ کدّہا از نصر بمعنی مشقت میں ڈالا یقال کدّہ کدّاً ای التعبہ وکدّ کدّاً ای اشتدّ فی العمل وطلب الرزق وألحّ فی محادثۃ الشیٔ ۱۳؎ مطافہا یہ طواف اور طوف سے مشتق ہے۔ بمعنی گھومنا از نصر اور یہ واوی اور یائی دونوں طرح پر مستعمل ہے۔ اور یہاں مصدر بمعنی اور ظرف بھی ہو سکتا ہے۔ ومنہ مطاف مصدر بمعنی جس سے مراد کعبہ ہے یقال طاف یطوف بالمکان وحولہ طوفاً وطوافاً وطوفاناً جبکہ وہ گھومے یہ وادی ہے۔ اور یائی کا استعمال اس طرح ہے یقال طاف یطیف الخیال طیفاً ومطافاً جبکہ خواب میں خیال آئے از ضرب۔ ۱۴؎ عاذت خود مصدر از نصر ای تعوذت والجأت اور یہ وادی ہے بمعنی پناہ پکڑنا ۱۵؎ بالاسترجاع مصدر از باب استفعال یقال استرجع فی المصیبۃ یعنی انا للہ وانا الیہ راجعون کہنا واسترجع منہ الشیٔ جبکہ اس سے چیز کر واپس لے واسترجع الحمام فی غنائہ یعنی کبوتری کا گٹکری کرنا۔ ۱۶؎ ارجاع مصدر از افعال بمعنی لوٹانا یقال ارجعہ، یعنی جبکہ وہ اوس کو رد کرے اور پھیرے واعلم ان الرجوع العود ای لازم والرجع الاعادۃ یعنی متعدی یقال رجع رجوعاً ای عادہ وانصرف ورجعہ رجعاً ای اعادہ والرجعۃ فی الطلاق العود الی الدنیا بعد الممات فمن الرجوع وفی التنزیل لئن رجعنا الی المدینۃ ومن الرجع قولہ تعالیٰ فان رجعک اللہ الی طائفۃ منہم ویقال رجعت الجواب منہ قولہ تعالیٰ فناظرۃ بِمَ یرجع المرسلون ومن الرجعۃ قولہ تعالیٰ قال رب ارجعون لعلی اعمل صالحا فیما ترکت از ضرب۔ ۱۷؎ الرقاع یہ رقعۃ کی جمع ہے بمعنی تحریر کا پرزہ وکپڑے کا پیوند اور اس کی جمع رُقَعٌ بھی ہے آتی ہے۔ اور یہاں اول معنی مراد ہیں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

وَاَنْسَاهَا الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رُقْعَتِيْ۔ فَلَمْ تَعْجُ اِلٰى رُقْعَتِيْ۔ وَاَبَتْ اِلَى الشَّيْخِ بَاكِيَةً لِلْحِرْمَانِ۔ شَاكِيَةً مُحَامَلَ الزَّمَانِ۔ فَقَالَ اِنَّا لِلّٰهِ۔ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ ثُمَّ اَنْشَدَ ؎

لَمْ يَبْقَ صَافٍ وَلَا مُصَافٍ ۔۔۔ وَلَا مُعِيْنٌ وَلَا مُعِيْنٌ
وَفِي الْمُسَاوِيْ بَدَا التَّسَاوِيْ ۔۔۔ فَلَا اَمِيْنٌ وَلَا ثَمِيْنٌ

الترجمۃ والمطالب اور اوس کو شیطان نے میرا رقعہ بھلا دیا۔ اس لیے وہ میرے پاس نہ آئی۔ اور محرومی قسمت پر روتی ہوئی اور زمانہ کے ظلم کی شکایت کرتی ہوئی وہ بوڑھے کے پاس لوٹی۔ اس پر وہ بوڑھا کہنے لگا۔ ہم خدا ہی کے واسطے ہیں اور ہم اپنے کام خدا ہی کے سپرد کرتے ہیں۔ خدا کے سوا کسی میں قوت وطاقت نہیں۔ پھر اوس نے یہ شعر پڑھے۔ ؎ نہ تو کوئی خالص دوست باقی رہا اور نہ کوئی سچا یار۔ اور نہ تو کوئی سخی باقی رہا اور نہ کوئی مدد گار اور برائیوں میں مساوات (برابری) ظاہر ہونے لگی۔ پس نہ تو کوئی امانت دار باقی رہا اور نہ کوئی بیش قیمت والا۔

تشریح لغات ۱؎ انساہا یہ مہموز ہے اور اس میں ہمزہ کو الف سے خلاف قیاس بدل لیا جاتا ہے۔ اس کے مصدر نسیان ونَسْیًا ونسایۃً ونسوۃً آتے ہیں یقال نسی الشئ جبکہ وہ بھولے از سمع والے الرجل الشئ جبکہ وہ فراموش کرے وفی التنزیل فانساہ الشیطان ذکر ربہ ۲؎ الشیطان اس میں نون اصلی ہے۔ اور یہ ماخوذ ہے شطن شطونًا بمعنی بُعد اور بعض یہ کہتے ہیں کہ نون اس میں زائد ہے۔ اور یہ شاط یشیط شیطًا سے ماخوذ ہے بمعنی احترق غضبًا اور اس کی جمع شیاطین آتی ہے۔ فالشیطان مخلوق من النار کما قال تعالیٰ وخلق الجان من مارج من نار۔ ۳؎ فلم تعج یہ وادی ہے از نصر یقال عاج عوجًا ای مال ور جع ۴؎ تقعتی وہی قطعۃ من الارض والجمع بقاع و بقع ۱۲ سے آبت از نصر یہ ادب سے مشتق ہے۔ وادی ہے بمعنی لوٹنا لا یقال الا فی الحیوان الذی لہ ارادۃ والرجوع اعم یقال آب اوبًا وایابًا ومآبًا والمآب مصدر وظرف ایضا ۵؎ باکیۃ اور یہ صفت کا صیغہ ہے۔ از ضرب بمعنی رونا یقال بکی بکاءً وبکیً جبکہ وہ روئے۔ ۶؎ للحرمان یہ مصدر ہے از ضرب وسمع یقال حرم حرمًا وحرمانًا وحُرْمًا وحَرْمَۃً وحرمیۃ جبکہ وہ منع کرے۔ اور روکے اور محروم کرے۔ ۷؎ شاکیۃ یہ صفت کا صیغہ ہے۔ از نصر یقال شکا الیہ زیدًا الیشکو شکوًی و شکوًا وشکاۃً وشکاوۃً وشکایۃً وشکیۃً جبکہ وہ کرے اور شکایت کرنے والے کو شاک اور جس کی شکایت کی جائے۔ اوس کو مَشْکُوٌّ اور مشکیٌّ کہتے ہیں اور جس سے شکایت کی جائے اس کو مشکوٌّ الیہ کہتے ہیں۔ اور شکایت کو شکویٰ کہتے ہیں۔ یقال شکا الأمرَ العلۃ جبکہ وہ ذکر کرے یا دردمند ہو وشکا امرہ الی اللہ جبکہ وہ اس کو ظاہر کرے ۸؎ تحامل یہ تفاعل کا مصدر ہے بمعنی ظلم برداشت کرنا یقال تحامل فی الامر و بالامر اوس نے باوجود مشقت کے اپنے ذمہ کیا و تحامل علیٰ فلان جب کہ وہ ظلم کرے اور طاقت سے زیادہ کام کو کہے و تحامل عنہ جبکہ وہ اعراض کرے و تحامل الیہ جبکہ وہ متوجہ ہو و تحامل الشیخ فی مشیہ جبکہ وہ چلنے میں گرا بنا رہو و تحامل علی نفسہ جبکہ وہ باوجود مشقت کے برداشت کرے۔ ۹؎ الزمان بمعنی زمانہ اور وقت اور اس کی جمع ازمنۃ آتی ہے۔ ۱۰؎ انا للہ اس میں لام تملیک کے لیے ہے۔ ۱۱؎ افوض از باب تفعیل اس کا مصدر تفویض ہے۔ بمعنی سونپنا یقال فوض الیہ الامر ای ردہ الیہ ۱۲؎ خول یہ مصدر ہے بمعنی حرکت یقال حال الشخص اذا تحرک ای لا حرکۃ اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ حول کے معنی حیلہ کے ہیں۔

اس کا لفظی ترجمہ یہ ہے۔ نہ تو حرکت ہے اور نہ قوت ہے مگر اللہ تعالیٰ کی مشیت سے۔ اور اس کے معنی ہوشیاری اور دوربینی اور سال کے بھی آتے ہیں۔ وا لجمع حُوْلٌ واحوالٌ ۱۳؎ لم یبق یہ بقا سے ماخوذ ہے جو فنا کی ضد ہے بمعنی باقی رہنا۔ یقال بَقِیَ یبقیٰ بقاءً از سمع ۱۴؎ صاف یہ صفاء سے ماخوذ ہے جو تیرگی کدر کی ہے۔ خالص دوستی از نصر ۱۵؎ مصاف از باب مفاعلت اس کا مصدر مصافات ہے

Maktaba Tul Ishaat.com

ہے۔ بمعنی خالص معاملہ کرنا۔ بمعنی خالص دوستی۔ ۱۷ معین بروزن فعیل بمعنی ماء جاری و رہتا ہوا چشمہ، ۱۸ معین از افعال اس کا مصدر اعانت ہے بمعنی مدد گار و مددکرنے والا۔ یقال اعانہ علی الشئی جبکہ وہ مدد کرے، اور اس سے مراد یہاں سخی ہے۔ ۱۹ المساوی یہ سوٗ سے ماخوذ ہے۔ بمعنی بُرائی وعیوب اور جمع مساۃ کی ہے۔ بمعنی القبیح من القول او الفعل اور یہ ساء یسوء سوٗا سے ماخوذ ہے۔ ۲۰ نصر۔ ۲۱ التساوی یہ باب تفاعل کا مصدر ہے۔ بمعنی برابری و یقال یقول سُوِیَ امرہ سُوِیَ بکسر السین ای استقام از سمع و سَوٰاء فاستوی۔ ۲۲ امین یہ امانت سے ماخوذ ہے۔ والجمع امناء یقال اُمن امانۃ ای صار خائن از کرم ۲۳ ثمن یہ ثمن سے ماخوذ ہے بمعنی بیش قیمت اور بڑھیا چیز اور وہ کلام جو اعلیٰ درجہ کا ہو اور ثمن کی جمع اثمان اور اُثمنۃ اور اثمُن آتی ہے۔ ویقال ثامنت الرجل فی المبیع ای ساومتہ علیٰ بیع واشتراۂ۔

ثُمَّ قَالَ مُنِّي النَّفْسَ وَعِدِيهَا. وَاجْمَعِي الرِّقَاعَ وَعُدِّيهَا. فَقَالَتْ لَقَدْ عَدَدْتُهَا لَمَّا اسْتَعْدَدْتُهَا. فَوَجَدْتُ يَدَ الضِّيَاعِ. قَدْ غَالَتْ إِحْدَى الرِّقَاعِ. فَقَالَ تَعْسًا لَكِ يَا لَكَّاعُ. أَخُرْمٌ وَيْحَكِ الْقَنَصَ. وَالْحِبَالَةَ وَالْقَبَسَ وَالزُّبَالَةَ. إِنَّهَا لَضِغْثُ عَلَى إِبَّالَةٍ.

الترجمۃ والمطالب پھر بوڑھیا سے کہا کہ تو نفس کو ڈھارس دے اور تمنی (خواہش مند) رکھ اور اُوس سے وعدہ کر اور تو رقعے جمع کر کے گن یہ سُن کر وہ بولی کہ میں نے لوٹتے وقت ان کو شمار کیا تو معلوم ہوا کہ بربادی کے ہاتھ نے ایک رقعہ کو کھو دیا ہے۔ اس پر وہ بوڑھا بولا کمبخت خدا تجھے غارت کرے کیا تو شکار اور جال اور چراغ اور بتی سب سے محروم ہوگئی (کیا تو نے گدھے کے پیچھے رسی بھی کھوئی) ارے یہ تو لکڑیوں کے ڈھیر پر گھاس کا بوجھ ہے (یعنی بہت ٹوٹا ہے)

تشریح لغات ۱ منّی یہ امر کا صیغہ از باب تفعیل اس کا مصدر تمنیۃ ہے بمعنی آرزو دلانا یقال منّی فلانا الشئی وبالشئی ای جعلہ یتمناہ ورغبہ فیہ ویقال منی اللہ الخیر لفلان منیًا ای قدرہ۔ ۲ از ضرب ۳ النفس بمعنی روح و خون اور بدن۔ نفس سے اگر روح مراد ہے تو یہ مؤنث ہے۔ اور اگر شخص مراد ہے تو مذکر ہے والجمع انفُسٌ ونُفُوسٌ ۴ عدیہا یہ وعدٌ سے امر کا صیغہ ہے۔ از ضرب یقال وَعَدَ فلانا الامر وبالامر یَعِدُہ وعدًا وعدۃً ومَوعِدًا وموعودۃً جبکہ وعدہ کرے ۵ اجمعی از باب افعال یہ امر حاضر کا صیغہ ہے۔ یقال اجمع القومُ علی کذا جبکہ اتفاق کرے۔ واجمع مالکان متفرقًا جبکہ وہ اکٹھا کرے۔ اور اجمع الامرَ وعلی الامر جبکہ وہ پختہ ارادہ کرے واجمع الابل جبکہ وہ اکٹھے اونٹوں کو ہانکے۔ ۶ عدیہا یہ عَدَّ الشئَ عدًّا وتعدادًا سے ماخوذ ہے۔ بمعنی شمار کرنا اور گننا از نصر وفی التنزیل وان تعدوا نعمۃ اللہ لا تحصوہا۔ ۷ استعددتہا یہ باب استفعال سے ہے۔ ای ای استرجعتہا واصلہ العود بمعنی الرجوع الی الشئ بعد الانصراف عنہ اما انصرافًا بالذات او بالقول والعزیمۃ از نصر۔ ۸ الضیاع یہ مصدر ہے۔ بمعنی ہلاک و ضائع ہونا یقال ضَاعَ ضیاعًا ای ہلک از ضرب اور ضیاع میں اضافت مشبہ بہ کی مشبہ کی طرف ہے۔ یا ضیاع کو سبع سے تشبیہ دی ہے ۹ غالت از نصر غَول مصدر بمعنی ہلاک کرنا یقال غالہ یغولہ غولًا واغتالہ جبکہ وہ ہلاک کرے اور اچانک پکڑے ۱۰ تعسا مصدر بمعنی ہلاکت یقال تَعِسَ از فتح وتَنَسَ تَعْسًا وتُعْسًا بمعنی ہلاک ہونا و بمعنی پھسلنا اور منہ کے بل گرنا اور اس کے صفت کے صیغے تَعِسٌ وتَعِیسٌ ہیں۔ ۱۱ لکاع یہ مبنی علی الکسر ہے بمعنی لئیم اور بدبخت ویقال لکرجل یا لکع وللمرأۃ لکاع اور ان دونوں کا حرف ندا کے وقت استعمال ہوتا ہے۔ ویقال لکع الرجل لکعا ولکاعۃ ای لؤم وحمق از سمع ۱۲ الخرم المنع للاستفہام الانکاری از ضرب وسمع بمعنی محروم کرنا و منع کرنا و رد کرنا یقال حُرِمَ الشئَ جبکہ وہ رد کرے اور محروم کرے ۱۳ ویحک و ویح یہ کلمہ ترحم اور توجع کے لیے اور کبھی یہ مدح اور تعجب کے موقع پر آتا ہے۔ اور بعض یہ کہتے ہیں کہ یہ ویل کے معنی میں ہے۔ بمعنی افسوس اور خرابی ۱۴ القنص محرکۃ بمعنی شکار اور یہ یہ ضرب سے آتا ہے۔ یقال قنص الطیر قنصا جبکہ وہ پرندہ کا شکار کرے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

۱۴ الحبالۃ بالکسر بمعنی پھندا والجمع حبائل وفی الحدیث النساء حبالۃ الشیطان والحبل العہد ویستعار لکل ما یتوصل بہ الی الشیٔ ۱۵ القبس محرکۃ بمعنی آگ کا شعلہ وفی التنزیل او اٰتیکم بشہاب قبس ویقال قبس النار ای اوقدھا وقبس العلم ای تعلمہ واقبس فلانا العلم ای علمہ اقبسہ ای اعطاہ قبسا۔ ازضرب ۱۶ الذبالۃ بالضم الذبال والذبالۃ مشدد یا اور بخیر مشدد یا بمعنی بتی والجمع ذبال ۱۷ لضغث بالکسر تر وخشک گھاس کا مٹھا والضغث من الخبز والامر وہ مخلوط باش جن کی کوئی حقیقت نہ ہو والجمع اضغاث ہذا مثل یقال عند المصیبۃ ویرید دون بہ زادکمروہ علی کمر وہ ۱۸ اباۃ بالکسر گھاس یا لکڑی کا گٹھا یقال ضغث علی اباۃ یعنی مصیبت بالائے مصیبت۔ بابہ از سمع ونصر۔

فَانْصَاعَتْ تَقْتَصُّ مَدْرَجَهَا۔ وَتَنْشُدُ مُدْرَجَهَا۔ فَلَمَّا دَانَتْنِي قَرَنْتُ بِالرُّقْعَةِ۔ دِرْهَمًا وَقِطْعَةً۔ وَقُلْتُ لَهَا إِنْ رَغِبْتِ فِي الْمَشُوفِ الْمُعْلَمِ۔ وَأَشَرْتُ إِلَى الدِّرْهَمِ۔ فَبُوحِي بِالسِّرِّ الْمُبْهَمِ۔ وَإِنْ أَبَيْتِ أَنْ تَشْرَحِي۔ فَخُذِ الْقُطْعَةَ وَاسْرَحِي۔ فَمَالَتْ إِلَى اسْتِخْلَاصِ الْبَدْرِ التَّمِّ۔ وَالْاِبْلَاجِ الْهِجْمِ۔ وَقَالَتْ دَعْ جِدَّ الْكَ۔ وَسَلْ عَمَّا بَدَا لَكَ۔ فَاسْتَطْلَعْتُهَا طِلَعَ الشَّيْخِ وَبَلْدَتِهِ۔ وَالشِّعْرِ وَنَاسِجِ بُرْدَتِهِ۔

الترجمۃ والمطالب

پس یہ سن کر بوڑھیا لوٹی اور راستہ راستہ اپنے پلٹے ہوئے پرچوں (رقعہ) کو تلاش کرنے لگی۔ جب وہ میرے قریب آئی تو میں نے رقعہ کے ساتھ ایک درہم اور چھوٹے سے حصہ (ریزگاری یعنی جزو درہم ملا کر اوس کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ اگر تو اس چمک دار اور نقشین درہم کو لینا چاہتی ہے تو مجھ پر یہ پوشیدہ راز ظاہر کر اور اگر تو اس کے بیان کرنے سے انکار کرے تو تو یہ جزو درہم ٹھکرا دے۔ اور تو جلی جا اس پر وہ بدر تام (یعنی درہم اور روشن بزرگ (درہم) لینے کی طرف مائل ہوئی۔ وہ بولی کہ جھگڑا چھوڑ دو اور جو بات ہو سو وہ پوچھو۔ تو میں نے شیخ اور اس کے شہر اور اشعار اور ان کے کہنے والے کی خبر سے مطلع (خبردار) ہونا چاہا۔

تشریح لغات

۱ انصاعت از انفعال الضیاع مصدر بمعنی جلدی سے لوٹنا اور گذرے چلے جانا۔ یقال صاع القوم صوعا ای اتاہم من نواحیہم از نصر ۲ تقتص ای تتبع اثرھا بمعنی ڈھونڈنا یقال قص اثرہ ای تتبعہ شیئا فشیئا ویقال قص علیہ الخبر قصا ای حدثہ بہ وفی التنزیل نحن نقص علیک احسن القصص الخ والقصاص تتبع الدم بالعدو وفی التنزیل ولکم فی القصاص حیاۃ از نصر ۳ مدرجہا۔ بالفتح ای مسلکہا بمعنی مسلک ومذہب والجمع مدارج واصلہ درج ودرجانا مشی او مشی مشیتہ من یصعد علی الدرج۔ از نصر وضرب ۴ مدرجہا بالضم لپٹا ہوا کاغذ اور پرچہ والجمع مدارج یقال درج الثوب او الکتاب درجا او ادرجہ ای طواہ وانتسی ای قربت منی یقال دنا الشیٔ ومنہ والیل ای قرب فہو دانٍ والجمع دناۃ ۵ از نصر قطعۃ بمعنی چیز کا چھوٹا سا حصہ والجمع قطع وفی التنزیل قطعا من اللیل مظلما یقال قطع الشیٔ قطعا ای جزہ۔ از فتح ۶ رغبت، بہ۔ رغبت سے مشتق ہے بمعنی محبت اور یرہبہ کی ضد ہے۔ وفی التنزیل یدعوننا رغبا ورہبا یقال رغب فیہ رغبا ورغبا ورغبۃ۔ جبکہ رغبت کرے اور چاہے وشمع المشوق ہیئۃ مفعول کا از نصر یعنی صیقل کرنا وما بھنا یقال شاف شوفا ای صقلہ وجلاہ از نصر اور یہاں اس کا موصوف محذوف ہے۔ یعنی فی الدراہم المشوف ۹ المعلم صیغہ مفعول بمعنی نشان کئے ہوئے اور یہ علم سے ماخوذ ہے۔ بمعنی نشان وعلامت واصلہ علمہ علما ای وسمہ از نصر وضرب ۱۰ اشرت از باب افعال اس کا مصدر اشارہ ہے بمعنی اشارہ کرنا۔ یقال اشار الیہ واشارہ بیدہ جبکہ وہ اشارہ کرے اور اشار علیہ جبکہ وہ حکم دے اور نصیحت کرے اور صحیح

Maktaba Tul Ishaat.com

17

طریقہ بتائے اور اشار النار بالنار جبکہ وہ آگ کو بلند کرے۔ ۱۱ فیوحی ای اظہری یقال با ۷ الیہ بالسر بوحًا ای اظہرہ و با ۷ الشئ ای اظہر از نصر ۱۲ المبہم صیغہ مفعول کا ابہام مصدر از باب افعال بمعنی پوشیدہ یقال ابہم الشئ ای اخفاہ اور اس کا ثلاثی مستعمل نہیں ہوتا۔ ۱۳ ابیت اباءً مصدر بمعنی سخت انکار کرنا۔ از فتح وضرب۔ ۱۴ تشرحی شرح سے بمعنی اچھی طرح سے بیان کرنا اور کھولنا۔ یقال شرح المسئلۃ شرحًا ای بیتہا وشرح صدرہ للشئ وبالشئ ای سَرّبہ از فتح ۱۵ اسرحی ای اذہبی یقال شرح الرجل سرحًا ای خرج فی امور از سمع اور فتح سے بمعنی جانوروں کا چرنے کے لیے جانا۔ یقال سرحت المواشی سرحًا وسردحًا جب کہ جانور چرنے کے لیے جائیں۔ وسرح السیل یعنی سیلاب کا آہستہ بہنا۔ وسَرحہ، بھیجنا وسرح مافی صدرہ یعنی دل کی بات ظاہر کر دینا ۱۶ فمالت از ضرب میل مصدر یقال مال الی الشئ ای رغبت فیہ ۱۷ استخلاص از استفعال بمعنی کسی چیز کو خالص کرنا اور اس کو حاصل کرنا، واصلہ خلص خلوصًا وخلاصًا من الہلاک ای نجا سالمًا وخلص من الکدر ای صفا دخلص الی المکان وبالمکان ای وصل واخلص الشئ ای اخذ خلاصتہ واختارہ واخلص الطاعۃ وفی الطاعۃ ای ترک الریاء۔ از نصر ۱۸ التم بالکسر یہ صفت کا صیغہ ہے۔ بمعنی تام وکامل یقال تم الشئ تمًا بالحرکات الثلث وتمامًا ای کملت اجزاءہ واتمہ ای جعلہ تامًا از ضرب۔ ۱۹ الالبج وہ شخص جس کی بھنویں جدا جدا ہوں۔ یہ اقرن کی ضد ہے واصلہ بلج الصبح بُلُوجًا ای اشرت واضاء از نصر ۲۰ الہم بالکسر بمعنی بہت بوڑھا والجمع اہمام من قولہم ہم التمل ہمیمًا ای ربت ومنہ الہا مۃ والہوام و شیخ ہم وعجوز ہمۃ لہمیہما واستعر ہنا للدرہم لقدمہ از ضرب۔ ۲۱ دَع از ودع یدع یقال ودع الشئ ودعًا ای ترکہ اور اس کا ماضی اور اسم فاعل استعمال نہیں ہوتا۔ وانما یقال یدع ودع بصیغۃ الامر وقد قری ما ودعك ربك بالتخفیف ۲۲ جدالک یہ باب مفاعلۃ کا مصدر ہے۔ بمعنی لڑائی وجھگڑا واصلہ جدل الحبل جدلًا ای فتلہ از نصر وضرب فکان المتجادلین یفتل کل واحد الآخر عن رأیہ وقیل الاصل فی الجدال الصراع واسقاط صاحبہ علی الجدالۃ وہی الارض الصلبۃ ویقال جدل الرجل جدلا ای اشتد خصومۃ۔ از سمع ۲۳ استطلاعہا استطلاع مصدر از باب استفعال بمعنی خبر پوچھنا واصلہ طلع علی الامر طلوعًا ای وقف علیہ از نصر وکذا اطلع الامر علیہ ۲۴ طلع۔ یہ اسم ہے اطلاع کا یقال اطلع طلع العدو یعنی وہ شخص کی حقیقت حال کو جان گیا ۲۵ و بلدتہ بمعنی ہر جگہ آباد وغیر آباد کو کہتے ہیں۔ اور بلدۃ اور بَلَد کی جمع بِلَاد اور بلدان آتی ہے اور اس کے معنی شہر کے بھی آتے ہیں واصلہ بلد بالمکان بلودا ای اقام واتخذہ بلد از نصر ۲۶ ناسج اسم فاعل کا صیغہ نسج مصدر بمعنی بننا یقال نسج الثوب جبکہ وہ کپڑے کو بُننے از نصر وضرب و نسج الکلام جبکہ وہ خلاصہ کرے اور آراستہ کرے۔ ونسج الشاعر الشعر جب کہ وہ نظم کرے ۲۷ بردتہ بالضم بمعنی دھاری دار کپڑا والجمع بُرُدٌ اور بُرُو کی جمع ابرُدٌ اور بردٌ اور ابرادٌ آتی ہے۔

فَقَالَتْ اِنَّ الشَّیْخَ مِنْ اَہْلِ سَرُوْجَ۔ وَہُوَ الَّذِیْ وَشّٰی الشِّعْرَ الْمَنْسُوْجَ۔ ثُمَّ خَطِفَتِ الدِّرْہَمَ خَطْفَۃَ الْبَاشِقِ۔ وَمَرَّقَتْ مُرُوْقَ السَّہْمِ الرَّاشِقِ۔ فَخَالَجَ قَلْبِیْ اَنَّ اَبَا زَیْدٍ ہُوَ الْمُشَارُ اِلَیْہِ۔ وَتَاَجَّجَ کَرْبِیْ لِمُصَابِہٖ بِنَاظِرَیْہِ۔ وَاَثَرْتُ اَنْ اُفَاجِیَہٗ وَاُنَاجِیَہٗ لٰکِنْ عُجْمُ عُوْدِیْ اَفْسَدَ سَتِّیْ فِیْہِ۔ وَمَا کُنْتُ لِاَصِلَ اِلَیْہِ اِلَّا بِتَخَطِّیْ رِقَابِ الْجَمْعِ۔ اَلْمَنْہِیِّ عَنْہُ فِی الشَّرْعِ۔

الترجمہ والمطالب اس پر وہ بولی کہ یہ بزرگ سروج کے رہنے والے ہیں۔ اور انھیں نے ان چست بندش والے اشعار کو آراستہ کیا ہے یہ کہہ کر اس نے شکرے (باز) کی طرح درہم اٹھا لیا اور چھوٹے ہوئے تیر کی طرح وہ چل دی۔ پس میرے دل میں

Maktaba Tul Ishaat.com

خیال آیا کہ ہو نہ ہو یہ مشارٌ الیہ (جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے) ابوزید ہے، مجھے اس کی مصیبت اس کے نابینا ہونے پر سخت رنج ہُوا، میں نے ارادہ کیا کہ اوس کے پاس اچانک جا کر اوس سے بات چیت کروں، تاکہ اس کی فراست کا اندازہ ہو سکے۔ مگر چونکہ میں بغیر گردنوں پر کودتے پھاندتے کے جس کی شرع میں ممانعت آئی ہے۔ اوس تک نہیں پہنچ سکتا تھا۔

تشریح لغات

۱؎ دشّی از باب تفعیل یقال وشّی الثوب وشیا و وشّاہ ای حسّنہ از ضرب ۲؎ خطفت خطف کے معنی جلدی سے اُچک لینے کے ہیں۔ یقال خطف یخطف از ضرب وسمع ۳؎ الباشق یہ باشہ کا معرب ہے۔ اور یہ ایک قسم کا جانور ہے۔ باز کی قسم میں سے یا یہ معرب بازی کا ہے۔ والجمع بواشق یقال بشق بالعصا بشقًا ای ضرب بہ از سمع وضرب ۴؎ مرقت ای خرجت یقال عرق السہم مروقًا عن الرمیۃ ای خرج منہا از نصر و منہ یمرق من الدین کما یمرق السہم من الرمیۃ ۵؎ السہم بالفتح بمعنی تیر و قرعہ اندازی کا تیر والجمع سہام و بالضم بمعنی آفتاب کی کرنیں۔ وحرارتِ غالبہ و پیاس وغفلاء وحکما ۶؎ الماشق ای الذی یرشق الصید (یعنی تیر کا ٹھیک نشانہ جو شکار پر لگے۔ یقال رشقہٗ رشقًا بالسہم ای رماہ بہ از نصر۔ ۷؎ فخالج ماضی کا صیغہ از باب مفاعلۃ بمعنی دل میں کھٹکنا اور خیال ہونا یقال خالجہ الامر ای شغل فکرہ واصلہ خلجہ خلجًا ای انتزعہ وخلجہ بعینہ ای غمزہٗ وخلجہ بالسیف ای ضربہ از ضرب۔ ۸؎ تاج از باب تفعل بھڑک اُٹھنا و لیٹوں کا اُٹھنا بمعنی تلہب یقال اجّ اجیجًا ای اضطرم وتلہب واجّ الماء اجوجًا ای صار اجاجًا ای ملحًا و مرادفی التنزیل ہذا ملح اجاج واجج النار الہبہا۔ از نصر ۹؎ کربی بمعنی غم اور مشقت والجمع کروبٌ اور کُربۃٌ کی جمع کُرُبٌ آتی ہے۔ ۱۰؎ مُصابہ مَصاب اور مُصابت کے معنی بلا اور مصیبت کے آتے ہیں۔ یہاں یہ مصدر میمی ہے۔ ۱۱؎ بناظریہ یہ ناظر کا نتیجہ ہے۔ بمعنی آنکھ اور آنکھ کی پتلی والجمع نواظر ۱۲؎ آثرت از باب افعال ای اخترت یقال اثرہ اثرًا ای اکرمہ از نصر و ضرب واثرہ ای اختارہ۔ ۱۳؎ افاجیہ مہموز اللام ف ج ی از مفاعلۃ یقال فجہ فجاہ فجًا و فجاءۃ وفُجاءۃ مفاجاۃ ای دخل علیہ بغتۃ من غیر ان یشعر (یعنی اچانک آنا) از فتح وسمع ۱۴؎ انا جیہ از باب مفاعلہ مناجات مصدر یقال ناج الرجل مناجاۃً ونجاءً جبکہ وہ سرگوشی کرے اور آہستہ سے بات ہے ۱۵؎ لاعجم اعجم وعجوم مصدر از نصر بمعنی آزمانا یقال عجم الشیٔ جبکہ وہ امتحان کرے اور آزمائش کرے وعجم العود جبکہ وہ دانت سے کاٹ کر لکڑی کی نرمی اور سختی معلوم کرے وعجم السیف جبکہ وہ تجربہ کے لیے تلوار کو حرکت دے ۱۶؎ عود بمعنی لکڑی وکٹی ہوئی ٹہنی اور ایک قسم کی خوشبو جس کو بطور بخور استعمال کیا جاتا ہے اور زبان کی جڑ کی بڑی اور سارنگی والجمع عبدانٌ واعوادٌ واعودٌ ۱۷؎ فراسۃ بالکسر آنکھ کو گڑو دینا اور ظاہری نظر سے اس کے باطن کا حال معلوم کرنا۔ یقال فرس بالعین فراسۃً ای ادرک الباطن من نظر الظاہر از ضرب۔ ۱۸؎ لاصل صیغہ مضارع متکلم ای لان اصل از ضرب یقال وصل الشیٔ بالشیٔ یصل وصلًا وصلۃً جب کہ وہ جوڑے اور جمع کرے۔ ووصل بالف دینارا (جبکہ وہ احسان کرے ووصل وصلۃً فلانًا جبکہ وہ تعلق رکھے۔ ووصل زیدًا جبکہ وہ نیکی کرے ووصل رحم جبکہ وہ صلہ رحمی کرے۔ ووصل الی المکان جبکہ وہ پہنچے ۱۹؎ تخطی مصدر از باب تفعل پھاندنا اور لوگوں کی گردن سے الانگنا کو فا یقال تخطاہ ای تجاوزہ ویقال خطا خطوًا ای مشی از نصر ۲۰؎ رقاب یہ رقبۃ کی جمع ہے۔ بمعنی گردن اور گردن کا پچھلا حصہ ویقال رقبتہٗ ای اصبت رقبتہ از نصر ۲۱؎ الجمع یہ مصدر ہے۔ بمعنی لوگوں کی جماعت والجمع جموعٌ منہ یوم الجمع یعنی قیامت کا دن ۲۲؎ المنہی صیغہ اسم مفعول از نہی یقال نہاہ ینہاہ نہیا عن کذا جبکہ وہ ڈانٹے اور منع کرے اور جس سے منع کریں۔ اس کو منہی عنہ کہتے ہیں۔ ۲۳؎ الشرع یہ مصدر ہے۔ اللہ کے مقرر کردہ احکام و بمعنی شریعت اور یہ اشارہ ہے اس حدیث کی طرف کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص جمعہ کے دن لوگوں کی گردن سے اُنکے اور پھاندے اُس نے اپنے لیے ایک پل دوزخ میں بنایا۔ (الحدیث) قال النبی صلے اللہ علیہ وسلم من تخطی رقاب الناس یوم الجمعۃ اتخذ جسرا الی جہنم (رواہ الترمذی)

وَخِفْتُ أَنْ يَتَأَذَّى بِي قَوْمٌ. أَوْ يَسْرِي إِلَى قَوْمٍ. فَسَدَدْتُ بِمَكَانِي. وَجَعَلْتُ شَخْصَهُ قَيْدَ

Maktaba Tul Ishaat.com

عِيَانِيْ. اِلٰى اَنِ انْقَضَتِ الْخُطْبَةُ. وَحَقَّتِ الْوَثْبَةُ. فَخَفَفْتُ اِلَيْهِ. وَتَوَسَّمْتُهُ عَلَى الْتِحَامِ جَفْنَيْهِ. فَاِذَا الْمَعِيَّتِيُّ الْمَعِيَّةُ ابْنُ عَبَّاسٍ. وَفِرَاسَتِيْ فِرَاسَةُ اِيَاسٍ۔

الترجمہ والمطالب اور نیز یہ بھی بُرا معلوم ہوتا تھا کہ لوگوں کو میری ذات سے تکلیف پہنچے، یا مجھے گالیاں سُننا پڑیں۔ لہٰذا میں اپنی جگہ بیٹھے ہوئے اس پر نظریں جمائے رہا، یہاں تک کہ خطبہ پورا ہُوا (ختم ہوا) اور کُود پھاند شروع ہوگئی اب تو میں بھی اس کے قریب گیا، اور اس کی بند آنکھوں پر اُسے میں نے غور سے دیکھا، اُس وقت تو میری زیرکی حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی سی تھی، اور میری طباعی وذہانت قاضی ایاسؒ کی سی نکلی (اور میں نے جو خیال کیا تھا وہ صحیح نکلا۔)

تشریح لغات عفت ای کرهت یقال عاف الطعام عیفاً وعیافة ای کرهه۔ یہ یائی ہے از ضرب وسمع اور دادی بمعنی پیاسا جانور کے پانی کے گرد پھرتے کے آتے ہیں عیتاذی از تفعل بمعنی تکلیف پانا اور پہنچنا واصلہ ازی واذاة ای اصیب وباذنی واراه ای اضرّه وفی التنزیل قل هو اذی. ازسمع تَوَم مصدر بمعنی ملامت کرنا۔ یقال لامه یلومه لوما ولاما وملامة فی کذا وعلی کذا۔ جب کہ وہ ملامت کرے۔ از نصر قد کت اس میں فا عطف کے لیے یقال سدک بالامر سَدَکاً وسُدُکاً ای لزمه ولم یفارقه واو لع بازسمع بمعنی لازم پکڑنا شخصہ بمکانی بمعنی جگہ والجمع اماکن واکمنۃ وامکن وفی التنزیل ورفعناه مکاناً علیاً شخصہ انسان کا جثہ یا کوئی اور شئے جو دُور سے نظر آئے والجمع اشخاص واشخص وشخوص واصلہ شخص بصره وبصره شخوصا ای رفعه وشخص النجم ای طلع وشخص البصر ای جعل لا یطرف مع دوران فی الشحمة از فتح اور جعلت شخصہ الخ میں قلب مکانی ہے۔ اور اصل عبارت یہ ہے۔ ای جعلت عیانی قید شخصہ قید بالفتح جانور کے پاؤں باندھنے کی رسّی والجمع قیود اقیاداً اور اس کے معنی اندازہ کے بھی آتے ہیں۔ ومنہ انقیادُ وہ رسی جس سے جانور کو کھینچا جائے۔ اور یہ باب تفعیل سے آتا ہے۔ یقال قیدہ تقییداً جبکہ وہ بیڑی ڈالے اور اس کو رو کے وقیّدہ بالاحسان جبکہ وہ احسان مند بنائے۔ وقیّد الکتاب جبکہ وہ اعراب لگائے وقیّدا لکاتبُ والمتکلم یعنی کلام کو کسی قید سے مقید کرنا وقیّدا لحساب یعنی لکھنا وقیّد الخطّ جبکہ نقطے اور اعراب لگائے۔ عیانی یہ مصدر ہے باب مفاعلہ کا بمعنی شخص یقال لقیه اور آہ عیاناً یعنی اس نے اس سے ملاقات کی یا اوس کو دیکھا اور اس کے دیکھنے میں کوئی شک نہیں۔ انقضت از باب انفعال بمعنی ختم ہونا یقال انقضی الشئ جبکہ وہ فنا ہوا اور ختم ہو۔ حقّت ای وجبت از ضرب یقال حقّ علیہ حقّاً ان یفعل کذا یعنی اس پر واجب ہوا وحق لک ان تفعل کذا وحققت ان تفعل کذا یعنی اس کا کرنا تمہارے لائق ہے۔ اور تم اس کے کرنے کے لائق ہو اور از نصر وضرب یقال حقّ الامر حقّاً وحقّة یعنی ثابت اور واجب ہونا الوثبة یعنی اُٹھ کھڑا ہونا وکودنا یقال وثب وثباً ووثوباً وثاباً ووثیباً از ضرب خففت از ضرب بمعنی جلدی کرنا۔ یقال خفّ خفّة وخفّاً وخفوفاً ای اسرع توسمته از باب تفعل بمعنی پہچاننا اس کا مصدر توسم ہے۔ یقال توسّم الشئ ای تفرّسه التحام یہ باب افتعال کا مصدر ہے بمعنی دونوں پلکوں کا ملنا (یعنی بند ہونا) واصلہ لحم الشئ لحماً لأمه والتحم الشئ ای التصق از نصر جفنہ یہ جفن کا تثنیہ ہے بمعنی پلک والجمع اجفانٌ وجفونٌ واجفنٌ المعیتی بمعنی ذکادت وعقل مندی منہ المعی ذکی۔ زیرک اور یہ ماخوذ ہے لمع لمعاً ولمعاناً ولموعاً والمیعاً وتلماعاً سے ومنہ لمع البرق جبکہ بجلی چمکے ولمع فلان الباب یعنی وہ اس سے نکلا اور ظاہر ہوا ابن عباسؓ اس سے مراد حضرت عبداللہ بن عباسؓ ہیں اور آپ فقیہ عالم تھے۔ اور ذکادت میں مشہور تھے۔ اور آپ ہجرتِ نبوی سے تین سال پہلے پیدا ہوئے تھے۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے واسطے یہ دعا فرمائی ہے اللھم فقهه فی الدین وعلمه الحکمة وتاویل القرآن آپ نہایت ذکی فصیح صحابی تھے۔ اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عم زاد بھائی ہیں۔ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ ابن عباسؓ فتی الکهول له لسان سئول وقلب عقول نیز آپ باوجود بڑے صحابہ کے موجود ہونے کے ان سے مشورہ لیتے تھے۔ اور آپ کی فطانت ضرب المثل

Maktaba Tul Ishaat.com

ہے۔ اور آپ کا مقام طائف ۱۲۲ھ میں انتقال ہوا۔ ۱۰ فراستی بمعنی ذکاوت یقال فَرَسَ فراسۃً بالعین ای ثَبَتَ النظر ای ادرک الباطن من نظر الظاہر از ضرب۔ ۱۱ ایاس یہ بھی فراست میں مشہور تھے۔ اور یہ شافعی المذہب تھے۔ ان کا اصلی نام ابو وَاثلہ ابن معاویہ ابن قرہ ابن ایاس ابن ہلال بن زباب قرنی ہے اور ایک کتاب بھی ان کی ذکاوت میں لکھی گئی ہے جس کا نام رکن ایاس ہے۔ اور آپ حضرت عمر بن عبدالعزیز رح کے عہد میں بصرہ کے قاضی تھے اور آپ کے بہت سے واقعات ہیں۔ ان میں سے ایک واقعہ آپ کا مشہور ہے۔ ایک دفعہ دو شخص مع دو شالوں کے (ایک اون میں سے سبز تھی اور دوسری سُرخ تھی) کے متعلق جھگڑا کرتے ہوئے آپ کے پاس آئے۔ ایک نے تو یہ بیان کیا کہ میں حوض میں نہانے کے واسطے اُترا اور میں نے اپنی شال باہر اُتار کر رکھ دی۔ اس کے بعد یہ شخص بھی میری شال کے برابر اپنی شال رکھ کر غسل کرنے کے واسطے گئے۔ لیکن نہا کر یہ مجھ سے پہلے نکلے اور یہ میری شال لے کر روانہ ہو گئے تو میں ان کے پیچھے دوڑا اور میں نے اُن سے کہا کہ یہ شال تو میری ہے لیکن یہ یہ کہتے رہے کہ یہ شال تو میری ہے یہ دونوں ایاس کے پاس گئے تو آپ نے یہ فرمایا کہ اگر تمہارے پاس کوئی گواہ ہو تو لاؤ تو انھوں نے یہ جواب دیا کہ ہمارے پاس تو کوئی گواہ نہیں ہے تو آپ نے فرمایا کہ تم کنگھی لاؤ تو آپ نے ایک کے سر میں کنگھی کرائی۔ اور پھر دوسری کے سر میں کنگھی کروائی۔ تو ایک کے سر میں سرخ ڈورے نکلے اور دوسرے کے سر میں سبز ڈورے نکلے تو اس کے مطابق آپ نے فیصلہ دیا اور آپ کا انتقال ۱۲۲ھ ہجری میں ہوا ہے۔

فَعَرَّفْتُهُ ۔ حِيْنَئِذٍ شَخْصِيْ ۔ وَاَثَرْتُهُ بِاَحَدِ قُمُصِيْ ۔ وَاَهَبْتُ بِهٖ اِلٰى قُرْصِيْ ۔ فَهَشَّ لِعَارِفَتِيْ وَعِرْفَانِيْ ۔ وَلَبّٰى دَعْوَةَ رُغْفَانِيْ ۔ وَانْطَلَقَ وَيَدِيْ زِمَامُهٗ ۔ وَظِلِّيْ اِمَامُهٗ ۔ وَالْعَجُوْزُ ثَالِثَتُهُ الْاَ ثَافِيْ ۔ وَالرَّقِيْبُ الَّذِيْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيْ ۔ فَلَمَّا اسْتَكْمَسَ وَكُنَّتِيْ وَاَحْضَرْتُهٗ عُجَالَةَ مُكْنَتِيْ ۔

الترجمۃ والمطالب پس میں نے اس کو اپنا تعارف کرا کے اس کو ایک کُرتہ دیا اور میں نے اس کو اپنی روٹی کی طرف بلایا۔ (یعنی میں نے اس کی دعوت کی) سو وہ میری نیکی (احسان) اور تعارف سے خوش ہوا اور اس نے دعوت منظور کر لی۔ پھر وہ چلا، اس حال میں کہ میرا ہاتھ اس کی مہار (لگام) تھی اور میرا سایہ اس کا رہبر (راستہ بتانے والا) اور بوڑھیا جو ہے کا تیسرا بازو تھی، اور چوتھا ایسا نگہبان تھا جس پر کوئی بات چھپی ہوئی نہ تھی (یعنی خدا تعالیٰ) جب وہ میرے مکان میں مقیم ہوا اور میں نے طعام ما حضر (بقدر طاقت ووسعت) اس کو پیش کیا۔

تشریح لغات ۱ فعرفتہ از باب تفعیل بمعنی پہنچانا یقال عرفہ الامر یعنی اس کو واقف کرا دیا وعرفہ بفلان یعنی اس کو نام بتا دیا وعرف الضالۃ یعنی اس نے گم شدہ کو ڈھونڈا وعرف الطعام یعنی اس نے سالن زیادہ کیا ۲ آثرتہ از باب افعال اس کا مصدر ایثار ہے بمعنی ترجیح دینا یقال آثرہ ایثارًا اوس نے اوس پر فضیلت دی وفی التنزیل لقد آثرک اللہ علینا ۳ قمصی بالضم بمعنی کرتہ یہ قمیص کی جمع ہے۔ اور اس کی جمع اُقمص اور قُمصان بھی آتی ہے ۴ اہبت۔ ای دعوتہ یقال اھاب الراعی اھابۃً ای صاح لتقف اور لترجع بمعنی چیخنا وچلانا ولانا ۵ قرصی بالضم بمعنی چھوٹی روٹی کی ٹکیہ والجمع اقراص وقُرصۃ وقِرام واصلہ قرص العجین قرصًا ای لتہ، از نصر ۶ فہش از سمع یقال ہَشَّ الرجل ہشاشۃ ای نشط وفرح وارتاح یعنی خوش ہوا وھش الشجر ھشًا ای خبط وفی التنزیل واھش بھا علی غنمی از نصر ۷ لعارفتی یہ عارف کا مؤنث ہے۔ اور مفعول کے معنی میں ہے بمعنی عطیہ والجمع عوارف ۸ عرفانی مصدر بمعنی پہچان از ضرب یقال عرف الشئ عرفۃً وعرفانًا ومعرفۃً جبکہ وہ پہچانے اور جانے وعرف بذنبہ جبکہ وہ اقرار کرے وعرفہ جبکہ وہ بدلہ دے۔ وعرف الامر جبکہ وہ صبر کرے ۹ از باب تفعیل۔ لبّٰی از باب تفعیل یقال لبّٰی الرجل بلی جبکہ وہ جواب دے اور لبیک کہے ۱۰ رغفانی بالضم بمعنی روٹی وچپاتی یہ رغیف کی جمع ہے۔ ویجمع

Maktaba Tul Ishaat.com

علی ارغفۃ ھدرغف ورغف وتراغیف یقال رغف العجین رغفا ای جعہ وکتلہ ۱۱ زمانہ بالکسر بمعنی باگ وتکیل والجمع ازمۃ واصلہ زمۃ زنا ای ربطہ وشدہ وزم البقر بتہ ای ملاھا وزم البعیر بانفہ وزمہ القوم ای تقدمھم وزم الجمال ای خطمھا وزم الفحل ای جعل لھا زماما ۱۲ از نصر۔ ۱۲ ظلی بالکسر بمعنی سایہ والجمع ظلال واظلال وظلول یقال ظل الیوم ظلا لہ۔ جب کہ دن سایہ دار ہو وظل الشی جبکہ لمبی ہو از سمع ۱۳ امامہ بالکسر بمعنی پیش امام جس کی اقتداء کی جائے اس لیے کہ وہ سب سے آگے ہوتا ہے۔ اس لیے معنی آگے کے کہلاتے ہیں اور وہ ڈوری جس سے معمار عمارت کی سیدھ قائم کرتے ہیں، اور نمونہ اور واضح راستہ اور سبق جتنا ہر روز لڑکے پڑھیں اور قرآن اور خلیفہ اور امیر لشکر اور مصلح اور منتظم کے معنی میں بھی آتا ہے۔ اور بالفتح بمعنی آگے اور یہ کلمہ تحذیر بھی ہے بمعنی بچو امتیاز کرو ۱۴ العجز بمعنی بڑھیا والجمع عجز وعجائز ۱۵ الاثافی یہ اثفیۃ کی جمع ہے۔ اور وہ تین پتھر ہوتے ہیں جو دیگچی کو اُن پر رکھ کر پکاتے ہیں۔ وعادت عرب آنست کہ ہرگاہ نزدیک کوہ فرود آیند دو سنگ نہند واثفیہ سوم کوہ را سازند پس اوگراں ترین اثافی باشد وہر گاہ در جماعت شخصی ناموافق باشد گویند فلان ثالثۃ الاثافی است ۱۶ الرقیب۔ جمع اس کی رُقباء آتی ہے بمعنی نگہبان ومحافظ ومنتظر اور نیز یہ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے بھی ہے ۱۷ خافی بمعنی پوشیدہ چیز و پوشیدگی۔ اور خافی کے معنی جن کے بھی آتے ہیں۔ کیونکہ وہ بھی نظروں سے پوشیدہ ہوتے ہیں۔ ۱۸ استحلس از باب استفعال اور یہ حلس اور حلس سے ماخوذ ہے۔ یعنی ٹاٹ یا زین یا کجاوہ کے نیچے بچھانے کا کپڑا اور قیمتی فرش کے نیچے بچھانے کا کپڑا یقال فلان حلس بیتہ یعنی فلاں شخص ہمیشہ اپنے گھر ہی میں رہتا ہے۔ اور یہ عربوں کے نزدیک قابل مذمت ہے وھو حلس من احلاس البلاد یعنی وہ صاحب عزت وقوت ہے۔ اور یہ قابل مدح ہے وکونوا حلاس بیوتکم یعنی تم ہمیشہ خانہ نشین رہو۔ اور حلس کے معنی عہد و پیمان اور جوئے کا چوتھا تیر اور سردار اور بہادر کے بھی آتے ہیں۔ اور یہاں معنے میں لازم پکڑنے اور داخل ہونے کے ہیں۔ ۱۹ وکنۃ بالضم (پرندہ کا گھونسلہ) والجمع وکنات ووکنات ودکن یقال وکن یکن الطائر وکنا د وکونا بیضہ اوعلی بیضہ جبکہ پرندہ انڈے سے ہے دوکن الطائر جبکہ پرندہ گھونسلے میں داخل ہوا زضرب۔ وکنات وہ گھونسلہ جو پہاڑ پر ہو اور کُرہ وہ گھونسلہ جو درخت پر ہو اور عیش وہ گھونسلہ جو کسی دوسری جگہ پر ہو۔ اخوص وہ گھونسلہ جو زمین پر ہو ہکذا قال استاذی مدظلہ العالی ۲۰ عجالۃ بالضم وہ کھانا جو جلدی سے پکایا گیا ہو۔ اور یہ بالضم زیادہ مستعمل ہے اور بالکسر بھی مستعمل ہے اور یہ عجلت سے ماخوذ ہے۔ بمعنی ماحضر من الطعام ۲۱ مکنۃ بالضم بمعنی قدرت اور طاقت اور قوت۔

قَالَ لِیْ یَا حَارِثُ۔ اَمَعَنَا ثَالِثٌ۔ فَقُلْتُ لَیْسَ اِلَّا الْعَجُوْزُ۔ قَالَ مَا دُوْنَھَا سِرٌّ مَحْجُوْزٌ۔ ثُمَّ فَتَحَ گِرِیْمَتَیْہِ۔ وَرَأَرَأَ بِتُؤْمَتَیْہِ۔ فَاِذَا سِرَاجَا وَجْھِہٖ یَقِدَانِ۔ کَاَنَّھُمَا الْفَرْقَدَانِ۔ فَابْتَھَجْتُ بِسَلَامَۃِ بَصَرِہٖ۔ وَعَجِبْتُ مِنْ غَرَائِبِ سِیَرِہٖ۔ وَلَمْ یَلْقَنِیْ فَرَارٌ۔ وَلَا طَاوَعَنِیْ اِصْطِبَارٌ حَتّٰی سَاَلْتُہٗ مَا دَعَاکَ اِلَی التَّعَامِیْ۔ مَعَ سَیْرِکَ فِی الْمَعَامِیْ۔

الترجمہ والمطالب

تو بولا اے حارث کیا ہمارے ساتھ کوئی اور تیسرا شخص بھی ہے؟ میں نے جواب دیا کہ سوائے بوڑھیا کے اور کوئی نہیں اس پر اس نے یہ کہہ کر (کہ اوس سے کوئی بھید چھپا نہیں) اپنی دونوں آنکھیں کھول دیں اور اُن کو گھمانا شروع کیا۔ اب تو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اس کے چہرے کے دونوں چراغ گویا تارے فرقدان کی طرح روشن ہیں۔ میں اس کی بینائی کو سلامت پاکر خوش ہُوا اور میں اس کی عجیب خصلتوں پر تعجب کرنے لگا اور مجھ سے صبر نہ ہو سکا۔ اور مجھے چین نہ پڑا۔ یہاں تک کہ میں نے اس سے دریافت کیا تجھے بتکلف اندھے بننے پر اور اس کے ساتھ ساتھ غیر مشہور راستوں میں چلنے پر کس شئے نے مجبور کیا۔

تشریح لغات

۱ سر بمعنی بھید دراز والجمع اسرار ۲ محجوز اسم مفعول کا صیغہ یہ نصر اور ضرب سے آتا ہے بمعنی روکا گیا یقال حجزہ حجزا وحجازۃ بمعنی روکنا ومنع کرنا ودفع کرنا یقال حجز بینہما جبکہ وہ فاصلہ کرے وحجز علیہ المال والقفاز جبکہ وہ جائیداد کو

Maktaba Tul Ishaat.com

دعویٰ کی بنا پر روکے وفی التنزیل فما منکم من احد عنہ حاجزین والحجاز سمی بذالک لکونہ حاجزا بین الشام والبادیۃ ۳ کریمتیہ یہ کریم کا مؤنث ہے والجمع کریمات وکرائم وکرام ہر عضو شریف جیسے ہاتھ اور کان ویقال الکریمتان یعنی دونوں آنکھیں۔ ۴ رأرأۃ از از بعشر بمعنی آنکھ کی پتلی کو پھرا کر گھورنا اور دیکھنا یقال راءراء بعینہ یعنی اوس کے حرکت دی اور گھمایا ویقال الکریمتان یعنی دونوں آسرابُ جبکہ چمکے ۵ توأمۃ توام وہ دو بچے جو ایک پیٹ سے پیدا ہوئیں۔ والجمع توائم اور یہاں اس سے مراد اس کی دونوں آنکھیں ہیں۔ ۶ سراجا یہ سراج کا تثنیہ ہے والجمع سُرجٌ وفی التنزیل سراجا منیرا اور اس سے مراد آنکھ ہے۔ ۷ وجہۃ بمعنی چہرہ والجمع اوجہ ووجوہ واجوہ وفی التنزیل ویبقی وجہ ربک ذوالجلال والاکرام۔ اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے۔ یقال وجہہ فلان وجہا ای ضرب علی وجہہ اوصارا وجہہ منہ عند الناس ووجہ وجاھۃ ای صار وجیھا ازکرم ۸ یقد آن یہ وقود سے مشتق ہے۔ بمعنی آگ کا بھڑکنا۔ یقال وقدت النار وقدا ووقودا ای اشتعلت والوقود۔ وہ لکڑی جو آگ جلانے کے لیے لگائیں واقد النار واستوقدھا ای اشعلھا فاستوقدت اور استیقاد یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے۔ ازضرب ۹ الفرقدآن یہ دو ستارے ہیں۔ جو قطب شمالی کے قریب ایک روشن ستارے کا نام ہے۔ اور اسی کے پہلو میں ایک دوسرا اور تازہ جو اس سے کم روشن ہوتا ہے اور یہ دونوں تارے فرقدان کہلاتے ہیں ۱۰ ابتہجت از باب افتعال بمعنی خوش ہونا یقال ابتھج بہ ای فرح ویقال بھجہ بھجا وبھجہ ای افرحہ وسرہ از فتح وبھجہ وبھجا ای سرہ وبابہ سمع وبھج بھاجۃ ای حسن از کرم وفی التنزیل حدائق ذات بھجۃ وابتنا فیھا من کل زوج بھیج۔ ۱۱ بصرہ بمعنی نظر والجمع البصار اور بصیرت کی جمع بصائر آتی ہے۔ بمعنی دل سے معلوم کرنا ۱۲ غرائب بمعنی عجیب وغیر مانوس باتیں اور یہ غریبۃ کی جمع ہے۔ ۱۳ سیرہ یہ سیرت کی جمع ہے اور اس سے یہاں عجیب باتیں مراد ہیں۔ وفی التنزیل سنعیدھا سیرتھا الاولی اور یہاں اضافت صفت کی موصوف کی طرف ہے۔ ای من سیرہ غرائب ۱۴ ولم یلقنی از لقی یلقی بمعنی ملنا واستقبال کرنا وپانا ودیکھنا یقال لقی فلانا یلقی لقاءً ولقاءۃ ولقایۃ ولقاۃ ولقیانا ولقیانۃ ولقیاولقیا ولقیتہ ولقیتہ ولقیتہ ۱۵ قرار با فتح بمعنی ٹھیرنے کی جگہ وسکون واطمینان حاصل ہونے کی جگہ اور اقرار کسی مسئلہ میں جس پر رائے ٹھیرے۔ یقال قرفی مکانہ قرارا اذا ثبت وقرّ علی الامر۔ جبکہ وہ ثابت رہے اور ٹھیرے اور قرار پکڑے ازسمع وضرب ۱۶ طاوعنی از باب مفاعلہ اور یہ طلوع سے مشتق ہے۔ بمعنی تابعداری کرنا یقال طاع یطوع ویطاع طوعا فلان۔ جبکہ وہ فرمانبردار اور تابعدار ہو از نصر وکذا اطاعہ اطاعۃ وطاعۃ وانطاع انطیاعا ۱۷ اصطبار یہ مصدر باب افتعال کا ہے بمعنی صبر کرنا یقال اصطبر وسمی واصبر علیہ۔ جبکہ وہ صبر کرے واصطبر منہ جبکہ وہ بدلے واعلم ان معنی الصبر الحبس فان کان حبس النفس لمصیبۃ سمی صبرا لاغیر وصندۃ الجزع وان کان فی حرب سمی شجاعۃ وصندۃ الجبن وان کان فی نائبۃ مضجرۃ سمی رحب الصدر وصندۃ الضجرۃ وان کان فی امساک الکلام سمی کتمانا وصندۃ المدح وقد سمی اللہ تعالیٰ کل ذالک صبرا ولھذا سمی الصوم صبرا ۱۸ ضرب ۱۹ التعافی یہ باب تفاعل کا مصدر ہے۔ اور یہ عمی سے ماخوذ ہے بمعنی بتکلف اندھا بننا ۲۰ المعامی ای مجاہل الارض (اندھا راستہ اور بے نشان زمین اور یہ معمیۃ کی جمع ہے۔ یقال مکان عمی واعمی ایسی جگہ جس میں ہدایت نہ ملے۔ اور یہ عمی عن الشئ سے ماخوذ ہے۔ ای لم یہتد الیہ اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے۔ یقال عمی یعمی عمیٰ جبکہ وہ اندھا ہو۔

وَجُوْبُكَ الْمَوَامِيَ، وَإِيْغَالُكَ فِي الْمَرَامِيْ. فَتَظَاهَرَ بِاللُّكْنَةِ. وَتَشَاغَلَ بِاللُّهْنَةِ حَتّٰى إِذَا قَضٰى وَطَرَهٗ. أَتَاهُ رَاكِبٌ فَنَظَرَهٗ. وَأَنْشَدَ ؎

وَلَمَّا تَعَامَيْتُ الدَّهْرَ وَهُوَ أَبُو الْوَرٰى	عَنِ الرُّشْدِ فِي أَحْيَائِهٖ وَمَقَاصِدِهٖ
تَعَامَيْتُ حَتّٰى قِيْلَ إِنِّيْ أَخُو عَمًى	وَلَا غَرْوَ أَنْ يَحْذُو الْفَتٰى حَذْوَ وَالِدِهٖ

Maktaba Tul Ishaat.com

ثُمَّ قَالَ لِیْ اِهْضَمْ اِلَی الْمُخْدَعِ فَاْتِنِیْ بِغَسُوْلٍ یَرُوْقُ الطَّرْفَ - وَیُنَقِّی الْکَفَّ - وَیُنَعِّمُ الْبَشَرَةَ وَیُعَطِّرُ النَّکْهَةَ - وَیَشُدُّ اللَّثَّةَ - وَیُقَوِّی الْمِعْدَةَ -

الترجمۃ والمطالب اور جنگل کے طے کرنے اور شہر در شہر پھرنے پر تجھے کس چیز نے مجبور کیا۔ پس اُس نے (بکلاپن) سے مدد چاہی اور وہ ناشتہ میں مصروف ہو گیا۔ یہاں تک کہ جب اس کی حاجت پوری ہو گئی، اس کا پیٹ بھر گیا۔ تو اس نے مجھے ذرا غور اور تیز نظر سے دیکھا، اور اس نے یہ شعر پڑھے۔ ع زمانہ جو مخلوق کا باپ ہے (یا عالم کا) جب وہ اپنے طریقوں اور غراض و مطالب میں بن گیا ہے۔ تاکہ یہ کہا جائے کہ میں اندھوں کا صاحب ہوں اور اگر لڑکا اپنے باپ کے قدم بقدم چلے تو کوئی تعجب کی بات نہیں پھر وہ بولا کہ اُٹھ کوٹھڑی (بخاری) میں سے (ہاتھ منہ دھونے کا) سامان لا جو آنکھوں کو اچھا معلوم ہو۔ اور وہ ہاتھوں کو صاف کرے اور جلد کو ملائم (صاف) کرے اور وہ مسوڑوں کو مضبوط کرے۔ اور منہ کی بو کو خوشبودار بنائے۔ اور معدے کو قوت) طاقت دے۔

تشریح لغات ۱ جوبکَ مصدر از نصر بقال جاب البلاد وَجْوبًا و تجوابًا بمعنی طے کرنا وجاب الثوب جوبًا جبکہ کاٹے وجاب الصخرۃ جبکہ چٹان کو تراشے ۲ المواتی اس کا واحد مَوَاۃ اور مَوَاۃ ہے بمعنی جنگل۔ ۳ وایغالک مصدر از باب افعال بمعنی جلدی کرنا، اور گھسنے میں جلدی کرنا۔ یقال ادغل فی السیر ای اسرع ودوغل یغل وغولًا فی الشئ ای دخل فیہ توارای بہ واستتر ذھب وابعد۔ از ضرب۔ ۴ المرامی یہ مرمًی کی جمع ہے بمعنی تیر پھینکنے کا آلہ اور مرمًی مصدر میمی بھی ہے۔ بمعنی تیر پھینکنے کی جگہ اور یہاں اس سے مراد مقاصد اور وہ شہر جہاں سے دوسرے شہروں کو جایا جائے۔ یقال ہذا الکلام بعید المرامی یعنی یہ کلام دُور رس ہے۔ وما ابعد مرمًی ہمتہ یعنی اس کی ہمت کا میدان کتنا وسیع ہے۔ ولہ ہمۃ قصیۃ المرمی یعنی اس کی ہمت دُور تک پہنچنے والی ہے۔ ۵ فتظاہر مصدر از باب تفاعل بمعنی مدد چاہنا وظاہر ہونا۔ وتظاہر بالشئ ظاہر کرنا اور تظاہر القوم ایک دوسرے سے دُور ہونا۔ اور ایک دوسرے کی مدد کرنا۔ ۶ بالکنۃ مصدر بمعنی ہکلاپن وتتلاہٹ اور یہ سمع سے آتا ہے یقال لکن الرجل لکنا ولکنۃ ولکونۃ ولکنۃ جبکہ وہ گفتگو میں اٹکے اور ہکلائے ۷ تشاغل از باب تفاعل بمعنی مشغول ہوا التشاغل اس کا مصدر ہے یقال تشاغل بکذا جبکہ وہ مشغول ہو اللہثۃ بالضم تحفہ جو مسافر سفر سے واپسی پر دے۔ ۸ تحفہ جو مسافر کو سفر سے واپسی پر دیا جائے والجمع لھن یقال لھنۃ والھنہ ای اعطاہ اللھنۃ اور اس کا ثلاثی مستعمل نہیں ۹ وطرہ بمعنی آرزو وحاجت ومطلوب والجمع اوطار یقال قضی منہ وطرہ واوطارہ یعنی اس نے اپنی حاجت پوری کی ۱۰ اثارَ بمعنی تیز کیا گھوڑا دوڑانا دیکھنا۔ از فتح واوثارہ بالعصا جبکہ وہ لاٹھی سے مارے ۱۱ تعالی از باب تفاعل بمعنی بتکلف اندھا بننا اور یہ عمًی سے مشتق ہے ۱۲ الدہر بمعنی زمانہ طویل ولمبی مدت ودہر انسان یعنی انسان کی زندگی گذارنے کا زمانہ۔ دہر عصر کا مرادف ہے۔ بمعنی مصیبت وغایت وعادت والجمع اُدُہر ودُہور اور ابوالوری یہ زمانہ کی کنیت ہے۔ اس لیے کہ بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ زمانہ موثر ہے۔ اور یا اس لیے کہ زمانہ غالب ہے ۱۳ الرشد مصدر بالضم بمعنی ہدایت یقال رشد رشد اور شادًا از نصر ورشد از سمع رشدًا بمعنی ہدایت پانا۔ وراہِ راست پر چلنا ورَشَدَ امرُہ یعنی وہ ہدایت یافتہ ہے۔ ۱۴ انحائہ بمعنی طریقہ وجانب وجہت وراستہ ومثل ومقدار وقصد وارادہ اور یہ بطور ظرف دائم مستعمل ہوتا ہے ویقال نحیی الشئ نحوًا ای قصدہ از نصر۔ ۱۵ مقاصد یہ مقصد کی جمع ہے بمعنی ارادہ ومکان وقصد ۱۶ تعامیت یہ لما کا جواب ہے۔ از باب تفاعل بمعنی بتکلف اندھا ہونا ۱۷ اخو عمًی مشتق کی جگہ جب نسبت سے بولا کرتے ہیں۔ تو اس سے مبالغہ مراد ہوتا ہے۔ اس سے مراد اندھا ہونا ہے نہ کہ صاحب اندھا۔ ۱۸ لاغرا ای لاعجب یہ نصر سے آتا ہے یقال غرالرجل لغیر وغرا جبکہ تعجب کرے ۱۹ یحذو حذوًا وحذاءً اس کے مصدر آتے ہیں۔ یقال حذے حذوًا وحذاءً ای افتعل بہ یعنی کام کرے از نصر ۲۰ والد بمعنی باپ والجمع والدون اور والدان ماں باپ کو کہتے ہیں ۲۱ انہض اس کا مصدر نہض ونہوض ہے بمعنی اٹھنا از فتح یقال نہض

Maktaba Tul Ishaat.com

عن مکانہ نہضاً ونہوضاً ای قام عنہ وانہض الی عدوہ ای اسرع ۲۲ المخدع بالکسر وضم المیم بمعنی بڑے گھر کے اندر جو چھوٹا گھر ہو جس کو ہمارے یہاں بخاری کہتے ہیں۔ والجمع مخادع ۲۳ بغسول وہ چیزیں جو نہانے میں استعمال ہوں مثلاً گرم پانی صابن اٹینا بیس وغیرہ ۲۴ یروق از نصر بمعنی پسند آئے اور خوش کرے۔ اور تعجب میں ڈالے۔ یقال راقہ روقاً وروقاناً جبکہ پسند آئے ۲۵ الطرف بالفتح بمعنی نظر و آنکھ کسی چیز کا کنارہ وہر شی کا منتہی والجمع اطراف اور بالکسر بمعنی اصیل گھوڑا ۲۶ نیقی از افعال اس کا مصدر انقاءٌ ہے۔ بمعنی پاک وصاف کرنا یقال انقاہ ای نظفہ اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے ۲۷ الکف مصدر بمعنی ہاتھ یا ہتھیلی معہ انگلیوں کے والجمع اکف ۲۸ نیعم از باب تفعیل بمعنی اچھا کرنا یقال نعم الشئی ای جعلہ ناعماً وہ اصلہ نُعُومۃٌ ای اللین از کرم ۲۹ البشرۃ۔ محرکۃ بمعنی ظاہر جلد یعنی کھال کا اوپر کا حصہ والجمع بشرۃ ۳۰ یعطر از باب تفعیل بمعنی معطر کرنا اور خوشبودار کرنا ویقال عطر، عطراً بمعنی تطیب از سمع وعطرہ ای طیبہ والعطر الطیب مطلقاً والجمع عطور ۳۱ النکہۃ بمعنی مہکنا اور منہ کی بو خوشبو اور یہ نکہ کا اسم مرت ہے واصلہ نکہۃ کمکہۃ ای شم ریح فمہ از سمع ۳۲ یشد از نصر بمعنی مضبوط کرنا۔ یقال شددت الشئی ای قویت والشدت تستعمل فی البدن وفی العقد وفی قوی النفس وفی العذاب وفی التنزیل کانوا شد منہم قوۃ وعلمہ شدید القوی ۳۳ اللثۃ بمعنی مسوڑھا والجمع لثی ولثات اور یہ یائی ہے یقال لثی القدر لثی ای لحمہا از سمع ۳۴ یقوی از باب تفعیل بمعنی قوت اور طاقت دینا ۳۵ المعدۃ بالکسر وہ جگہ جہاں کھانا ہضم ہوتا ہے۔ وہی للانسان بمنزلۃ الکرش للحیوانات والجمع معد یقال معد الشئی معدۃ ای اتخمہ ومعدۃ الرجل ای اصاب معدتہ از فتح۔

وَلْيَكُنْ نَظِيفَ الظَّرْفِ. أَرِيحَ الْعَرْفِ. فَتِيَّ الدَّقِّ. نَاعِمَ اللَّمْسِ. يَحْسِبُهُ اللَّامِسُ ذَرُورًا وَيُخَالُهُ النَّاشِقُ كَافُورًا. وَاقْرُنْ بِهِ خِلَالَةً نَقِيَّةَ الْأَصْلِ. مَحْبُوبَةَ الْوَصْلِ. أَنِيقَةَ الشَّكْلِ. مِدْعَاةً إِلَى الْأَكْلِ. لَهَا نَخَافَةُ الصَّبِّ. وَصَقَالَةُ الْعَضْبِ. وَآلَةُ الْحَرْبِ وَلُدُونَةُ الْغُصْنِ الرَّطْبِ.

الترجمہ والمطالب ہاں یہ بھی ضرور ہے کہ پاکیزہ برتن میں ہو اور وہ نفیس خوشبودار ہو اور تازہ کوٹی ہوئی ہو۔ اور باریک پسی ہوئی ہو۔ جو اس نے چھونے والا ذرور خیال کرے۔ اور سونگھنے والا کافور سمجھے۔ اور اس کے ساتھ ایک دانتوں کے لیے خلال بھی لانا۔ جو اپنی اصل کے اعتبار سے وہ پاکیزہ ہو۔ اور اس کی ملاقات پسندیدہ ہو۔ اور وہ خوبصورت ہو اور کھانے کو رغبت دلانے والا ہو۔ اور عاشق کی طرح وہ لاغر ہو۔ اور شمشیر (تلوار) کی طرح وہ صاف اور منجھا ہوا۔ ہو اور لڑائی کا آلہ ہو (یعنی اس کی نوک باریک ہو) اور تر شاخ (ٹہنی) کا وہ چھلا ہوا ہو۔

تشریح لغات ۱ نظیف بمعنی پاک وصاف وپاکیزہ ای النقی من الدنس والوسخ والجمع نظفاء ویقال نظف الشئی نظافۃً جب کہ وہ پاک ہو از کرم ۲ الظرف بمعنی برتن والجمع ظروف ۳ اریح بمعنی عمدہ خوشبو مہک والی یقال ارج ارجاً وارجاً ای فاحت منہ رائحۃ طیبۃ از سمع ۴ العرف بالفتح بمعنی مطلق خوشبو واکثر استعمالہ فی الطیبۃ یعنی عمدہ خوشبو یقال عرف عرفاً اکثر من الطیب وعرف الشئی ای طیبہ از سمع۔ ۵ فتی بمعنی تازہ ونئی اور اس کے اصل معنی ہر شے کے جوان وعمدہ کے آتے ہیں۔ والجمع فتاً وفتاءٌ ۶ الدق یہ مصدر ہے۔ بمعنی کوٹنا از ضرب یقال دقّ دقّۃً جبکہ وہ باریک ہو۔ ۷ الناعم یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے۔ اور یہ مصدر ہے بمعنی گھسنا یقال لمسہ لمساً ای دقہ اشد الدق وہلکہ از فتح ونصر ۸ اللامس اسم فاعل کا صیغہ لمس مصدر بمعنی چھونا از نصر وضرب یقال لمس الشئی جبکہ وہ طلب کرے ولمس لمساً جبکہ وہ چھوئے اور لمس کے معنی جماع کے بھی آتے ہیں۔ جیسا کہ قرآن شریف میں ہے لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ اور ایک قرأت میں ہے لَمَسْتُمُ ۹ ذرورا یہ ایک قسم کی خوشبو کا نام ہے۔ جو نہایت باریک پسی ہوئی ہوتی ہے۔ والجمع اَذِرَّۃٌ و ذَرَائِرُ ۱۰ یخالہ از خال یخال خیلاً وخیلاً وخالاً وخیلۃ وخیلانا وخیلولۃ ومخیلۃ ومخالۃً یقال خال الشئی جبکہ وہ خیال کرے اور گمان کرے۔ اور اس کا

Maktaba Tul Ishaat.com

واحد متکلم مضارع کا صیغہ اِخَالُ اور اِخَالُ آتا ہے، اور بکسر ہمزہ زیادہ فصیح ہے۔ ۱۱ انا شقّ یہ نشق سے ماخوذ ہے بمعنی سونگھنا یقال نشق الریح نشقاً ونشقاً ای شمہا از سمع ۱۲ کا فوریہ ایک خوشبودار گھاس ہے اور کافور (کپور) کھجور کا شگوفہ اور کھجور کے شگوفے کا غلاف اور خوشہ انگور نکلنے کی جگہ واجمع کوافیر وکوافر ۱۳ اقرن امر حاضر کا صیغہ از ضرب یقال قرن الشیٔ وباشیٔ قرناً جبکہ وہ باندھے اور ملائے وقرن الثورین جبکہ دو بیلوں کو ایک جوئے میں باندھے وقرن البعیرین جبکہ وہ دو اونٹوں کو ایک رسی میں باندھے۔ ۱۴ خلاۃ سوراخ کرنے کا آلہ وہ تنکا وغیرہ جس سے دانتوں کے درمیان سے گوشت وغیرہ نکالا جائے۔ اور یہ ہی اخیر معنی یہاں مراد ہیں۔ ۱۵ نقیہ بمعنی صاف وپاک از سمع واجمع نقایا اور نقی کی جمع نقاءٌ اور انقیاء اور نقواءٌ آتی ہے ۱۶ الاصل یہ فرع کی ضد ہے بمعنی جڑ واجمع اصول اور یہاں نقیۃ الاصل میں اضافت لفظیہ ہے۔ ای نقیہ اصلہا اسی طرح ۱۷ محبوبۃ الوصل میں اضافت لفظیہ ہے ای محبوبۃ وصلہا ای طرح اینقۃ الشکل ای اینقۃ شکلہا۔ ۱۸ اینقۃ بمعنی عمدہ یقال انق انقا ای فاح وانق الشیٔ ای اجاد وانق بہای اعجب بہا از سمع ۱۹ الشکل بمعنی صورت وشباہت ونظیر وشکل معاملہ ومقصد دارادہ واجمع اشکال وشکول۔ ۲۰ مدعاۃ بمعنی بلانا ومسبب دکھانے کی دعوت ۲۱ نخافۃ بمعنی لاغری وقلیل اللحم جو خلقۃً ہو اور دبلے پن کی وجہ سے نہ ہو۔ یقال نحف فلان نخافۃ فھو نحیف وھو نحفاء ونحاف یقال رجل نحیف اذا کان خفیف اللحم خلقۃ لا ھزالا ثم قفیف ثم ضرب ثم شخت ثم سوع فقہ الافتاء از سمع وکرم ۲۲ الصب بمعنی عاشق واجمع صبّون یقال صبّ الیہ صبابۃً ای کلف از سمع ۲۳ صقالۃ بمعنی منجی ہوئی اور صاف کی ہوئی اور یہ سمع سے آتا ہے ۲۴ العضب بمعنی تلوار قاطع یقال عضبہ عضباً ای قطعہ از ضرب ۲۵ آلۃ الحرب آلہ بالمد بمعنی ادات (سامان) وبتشدید اللام بمعنی حربہ (جنگ کا سارا سامان) الحرب بمعنی لڑائی واجمع حروب یقال حرب الرجل حربا ای سلب مالہ وترکہ بلاشیٔ از نصر ۲۶ لدونۃ بالضم بمعنی لچکدار ونرم یقال لدن ولدنۃ کان لینا زکوم ۲۷ الغصن بمعنی شاخ وٹہنی واجمع اغصانٌ وغصونٌ وغصنۃ یقال غصنہ الغصن غصناً ای قطعہ از ضرب ۲۸ الرطب بمعنی تر وعمدہ نرم خلاف یابس یقال رطب البسر رطابۃ ای صار رطباً از نصر۔

قَالَ فَنَهَضْتُ فِيمَا أَمَرَ. لَا دُرَّ أَعَنْهُ الْغَمَرَ. وَلَمْ أَهِمَّ إِلَى أَنَّهُ قَصَدَ أَنْ يَخْدَعَ. بِادِّخَالِي الْمَخْدَعَ. وَلَا تَظَنَّيْتُ أَنَّهُ سَخِرَ مِنَ الرَّسُولِ. فِي اسْتِدْعَاءِ الْخَلَالَةِ وَالْغَسُولِ. فَلَمَّا عُدْتُ بِالْمُلْتَمَسِ. فِي أَقْرَبَ مِنْ رَجْعِ النَّفَسِ. وَجَدْتُ الْجَوَّ قَدْ خَلَا. وَالشَّيْخَ وَالشَّيْخَةَ قَدْ أَجْفَلَا. فَاسْتَشَطْتُ مِنْ مَكْرِهِ غَضَبًا. وَأَوْغَلْتُ فِي إِثْرِهِ طَلَبًا. فَكَانَ كَمَنْ قُمِسَ فِي الْمَاءِ. أَوْعُرِجَ بِهِ إِلَى عَنَانِ السَّمَاءِ.

الترجمۃ والمطالب

راوی (حارث بن ہمام) نے بیان کیا کہ میں اس کے کہنے (تعمیل حکم) سے اٹھا تاکہ میں اس کی بساند کو دُور کردوں میں نے یہ گمان نہیں کیا کہ وہ مجھے کمرے (بخاری) میں بھیج کر دھوکہ دینا چاہتا ہے اور نہ میں نے یہ خیال کیا کہ خلال وابٹنہ قاصد سے مانگ کر وہ مجھ سے مسخرہ پن کر رہا ہے۔ جب میں اس کی مطلوبہ اشیاء لے کر دم زدن میں (فوراً) واپس آیا تو میں نے صحن کو خالی پایا۔ بوڑھا اور بوڑھیا جا چکے تھے۔ مجھے اس کے دھوکہ دینے پر سخت غصہ آیا۔ اور میں اس کے پیچھے دوڑا مگر وہ دونوں ایسے ہوگئے (ایسے ہوا ہوئے) جیسے کوئی پانی میں غوطہ مار جائے یا آسمان کے ابر کی طرف اٹھا لیا گیا ہو۔

تشریح لغات

۱ فیما امرای فی امتثال ما امر ۲ لا درا از فتح بمعنی دفع کرنا یقال دراٴ یدرأ درأً ودرءً بمعنی سختی سے دفع کرنا وفی التنزیل ویدرؤن بالحسنۃ السیئۃ ۳ الغمر مصدر محرکۃ بمعنی گوشت کی بدبو گوشت کی بہناہٹ وناتجربہ کاری وجاہل وکینہ واجمع غمورٌ ۴ لم اہم از ضرب یقال وہم فی الشیٔ یہم وہما یعنی ایسی چیز کی طرف وہم جانا جس کا ارادہ نہ ہو۔ وہم الشیٔ خیال کرنا۔ تصور کرنا ۵ الخدع بالکسر

Maktaba Tul Ishaat.com

والفتح بیت داخل البیت الکبیر (بخاری) وچھوٹا حجرہ والجمع مخادع ۷ سخرا ز سمع یقال سخر منہ وبہ سَخَرًا وسُخرًا وسُخرۃً ومسخرًا وتسخرًا واستخرًا ای ہزی بہ (مذاق کرے) ۸ الرسول بمعنی مرسل یعنی قاصد والجمع رُسُل وارسل ورُسْلًا واعلم ان الرسول یقال للواحد والجمیع وتارۃ یراد بھا الملائکۃ وتارۃ یراد بھا الانبیاء ۹ عدت از نصر اس کا مصدر عود ہے بمعنی لوٹنا والرجوع الی الشئ بعد الانصراف عنہ اما انصرافا بالذات او بالقول او بالعزیمۃ ۱۰ بالتمس از افتعال بمعنی مانگنا وطلب کرنا وبمعنی مطلوب یقال التمس الشئ من فلان جبکہ وہ مانگے طلب کرے ۱۱ رجع بمعنی لوٹنا یقال (رجع رجوعاً ورجعاً ورجعانا ورجعی ای انصرف دعادا زضرب ۱۲ النفس محرکۃ بمعنی سانس جو زندہ کے منہ آئے اور جائے۔ والجمع انفاس ۱۳ الجو آسمان اور زمین کا درمیانی حصہ وکشادہ میدان ویقال جَوُّ البیتِ یعنی گھر کا اندرونی حصہ وَجْوُ الماء زمین کا وہ حصہ جو پانی کے لیے کھودا لائے وَجْوُ کل شئ اندرونی حصہ والجمع جواء وجواء ۱۴ خلا از نصر خلا الاناء خُلُوًّا وخَلاءً جب کہ خالی ہو وخلاء المکان یعنی رہنے والوں سے خالی ہونا۔ وخلاء الرجل یعنی مکان میں اکیلا ہونا وخلا علی الشئ یعنی بس کرنا وخلاء علی فلان یعنی اعتماد کرنا وخلا بہ فریب کرنا وخلاء الشئ یعنی گزرنا ۱۵ اجفلا از افعال بمعنی جانا وبھاگنا وبدکنا یقال اجفل القوم ای ذھبوا مسرعین (تیزی سے جانا) اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے۔ ۱۵ استشطت ای التہبت از استفعال اور یہ شاط یشیط سے بمعنی برافروختہ ہونا اور غصہ سے بھڑک اُٹھنا یقال شاط الشئ شیطا وشیاطا ای احترق از ضرب ۱۶ مکر ہ یہ مصدر ہے۔ از نصر بمعنی مکر وحیلہ یقال مکر الرجل وہ مکرًا جبکہ وہ دھوکہ دے ومکر اللہ فلانا جب کہ خدا مکر کی سزا دے ومکر جبکہ رنگے ومکر الارض جبکہ سیراب کرے از نصر ۱۷ غضبا یہ مصدر ہے۔ از سمع۔ یقال غضب علیہ غضبا ای ابغضہ واحب الانتقام منہ ویقال غضبت بفلان اذا کان حیا وغضبت بہ اذا کان میتا ۱۸ دغلت از افعال الغال مصدر بمعنی کسی کے پیچھے جانا اور دوڑنا۔ اور جلدی کرنا یقال ادغل فی السیر ابغالًا جبکہ وہ تیز چلے۔ وادغل فی الحکم ونحوہ جبکہ وہ پوری طرح جد وجہد کرے۔ ۱۹ اثَر بالکسر بمعنی نشان قدم یقال خرج فی اثرہ یعنی وہ اس کے بعد نکلا۔ وخرج علی الاثر جب کہ وہ فوراً نکلے اور اثر محرکۃ کے معنی بھی نشان کے آتے ہیں۔ اور اثر کے معنی حدیث سنت اور مدت کے بھی آتے ہیں۔ والجمع آثار واثور ۲۰ قمس یہ لازم اور متعدی دونوں طرح پر مستعمل ہے۔ بمعنی پانی میں غوطہ لگانا یقال قمسہ فی الماء قمسًا ای غمسہ فیہ از نصر وضرب۔ ۲۱ عرج عروج مصدر بمعنی بلندی پر جانا اور چڑھنا از نصر وفی التنزیل تعرج الملائکۃ۔ ۲۲ عنان بالفتح معنی بادل والعنانۃ بادل کا ٹکڑا وعنان السماء بمعنی آسمان کی بلندی وعنان الدار بمعنی گھر کا کنارہ ۲۳ السماء بمعنی آسمان وفضاء واسع اور ہر وہ چیز جو تم سے اوپر ہو والجمع سموات وسُمِیٌّ وسُمِیَّۃ۔

اَلْمَقَامَةُ الثَّامِنَةُ الْمَعَرِّيَّةُ

اَخْبَرَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ ۔ قَالَ رَأَيْتُ مِنْ اَعَاجِيْبِ الزَّمَانِ ۔ اَنْ تَقَدَّمَ خَصْمَانِ ۔ اِلٰى قَاضِيْ مَعَرَّةِ النُّعْمَانِ ۔ اَحَدُهُمَا قَدْ ذَهَبَ مِنْهُ الْاَطْيَبَانِ ۔ وَالْاٰخَرُ كَاَنَّهُ قَضِيْبُ الْبَانِ ۔ فَقَالَ الشَّيْخُ اَيَّدَ اللّٰهُ الْقَاضِيْ ۔ كَمَا اَيَّدَ بِهِ الْمُتَقَاضِيْ ۔

الترجمۃ والمطالب

(آٹھویں مجلس معریۃ کے نام سے موسوم ہے) حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ میں نے زمانہ کے عجیب وغریب واقعات میں سے ایک واقعہ دیکھا ہے کہ شہر معرۃ جو متصل کوہ نعمان کے ہے قاضی کے پاس دو جھگڑا کرنے والے آئے جن میں سے ایک تو لذات اکل وجماع کو خیرباد کہہ چکا تھا (یعنی بہت بوڑھا تھا) اور دوسرا گویا بید کی ایک شاخ تھا (یعنی نوجوان تھا) بوڑھا بولا کہ خدا قاضی کی مدد کرے جیسے کہ طالبان حقوق قرض خواہ کی مدد (تقویت) اس کے ذریعہ فرمائی ہے۔

تشریح لغات

۱ اخبر از باب افعال اخبار مصدر بمعنی خبر دینا ۲ اعاجیب یہ اعجوبۃ کی جمع ہے بمعنی ما یتعجب منہ ویستفظم یعنی وہ چیز جس

پر تعجب کیا جائے۔ ۳؎ الزمان اس کی جمع ازمنہ آتی ہے بمعنی وقت ۴؎ تقدم بہ تاخر کی نقیض ہے۔ بمعنی مقدم ہونا یقال قدم قدومًا وقدامۃ ای مضیٰ علیٰ وجودہ زمنٌ طویل ضد حدث از کرم وقدم القوم قدومًا قدمًا ای سبقھم از نصر وقدم المدینۃ قدومًا و مقدمًا وقدمانا ای اتاھا وقدم من سفرہ ای عاد از سمع ۵؎ خصمان یہ خصم کا تثنیہ ہے بمعنی جھگڑنے والے (لڑنے والے) والجمع خصومٌ واخصامٌ یقالُ خصمتہ خصمًا ای انا زعتہ از ضرب والخصم یستوی فیہ الواحد والجمع وفی التنزیل خصمان اختصموا والخصم الکثیر الخاصمۃ وفی التنزیل وھو خصیم مبین ۶؎ قاضی ھو الحاکم الشرعی یقال قضیٰ بین الخصمین ای حکم وقضیٰ الامر لہ او علیہ ای حکم بہ لہ او علیہ وقضیٰ الشیٔ ای اعلمہ وبینہ از ضرب ۷؎ معرۃ النعمان بلدۃ من بلاد الشام والنعمان اسم جبل ینسب الی النعمان ابن المنذر الغسانی اور قاموس میں اس کے خلاف لکھتا ہے واللہ اعلم ۸؎ احد ھما الاحد جمعہ احاد ویقال وحد وحدا او وحدۃ وحدۃ ووحودًا و وحدحادۃ ووحودہ ای انفرد وصار وحیدا از ضرب وکرم ۹؎ الالیمان ای الاکل والجماع وقیل الثم الجماع وقیل الثم الشباب قیل ان شیخا سئل عما کان ۱۰؎ قضیب کٹی ہوئی شاخ والجمع قضبان وقصبان یقال قضب الشیٔ قضبًا ای قطعہ از ضرب ۱۱؎ البان یہ ایک مشہور درخت کا نام ہے۔ جس کے پتے بید کے پتے کی طرح ہوتے ہیں۔ اور اس کے پھل سے خوشبو دار تیل نکلتا ہے۔ بوجہ طویل ہونے کے اس سے اشارہ جوانی اور خوبی راستی قد کی طرف ہوتا ہے۔ اور اسی کو تشبیہ دے کر معشوق کے قد وقامت کی طرف اشارہ ہوتا ہے ۱۲؎ ایّد از باب تفعیل مصدر تائید بمعنی مدد کرنا وطاقت دینا ۱۳؎ المتقاضی از باب تفاعل اسم فاعل کا صیغہ بمعنی حق کو طلب کرنے والا المتقاضی ای الذی یطلب من القاضی قضاء دعوتہ علی خصمہ اس مقامہ میں صفت توریہ ہے۔ صفت توریہ کی یہ تعریف ہے کہ ایک لفظ بیان کیا جائے۔ جس کے دو معنی ہوں۔ ایک معنی قریب ہوں دوسرے معنی بعید، تو قریب معنی اُس سے مراد لیے جائیں۔

اَنَّہٗ کَانَتْ لِیْ مَمْلُوْکَۃٌ رَشِیْقَۃُ الْقَدِّ ۔ رَسِیْلَۃُ الْخَدِّ ۔ صَبُوْرٌ عَلَی الْکَدِّ ۔ تَخُبُّ اَحْیَانًا کَالنَّھْدِ وَتَرْقُدُ اَطْوَارًا فِی الْمَھْدِ ۔ وَتَجِدُنِیْ تَمُوْزَ مَسَّ الْبَرْدِ ۔ ذَاتُ عَقْلٍ وَعِنَانٍ ۔ وَحَدٍّ وَسِنَانٍ وَکَفٍّ بِبَنَانٍ ۔ وَفَمٍ بِلَا اَسْنَانٍ ۔

الترجمہ والمطالب جناب! واقعہ یہ ہے کہ میری ایک کنیز (لونڈی) تھی۔ جو معتدل القامت (لطیف عمدہ قد والی) نرم رخسار اور تکلیفوں میں صبر کرنے والی تھی۔ کبھی جسم والے لانبے (تیز رو) گھوڑے کی طرح وہ دوڑتی تھی اور وہ کبھی جھولے (گہوارہ یعنی تلیدانی) میں سوتی تھی۔ ماہ تموز یعنی جولائی میں جو سخت گرمی کا مہینہ ہوتا ہے وہ ٹھنڈ کو محسوس کرتی تھی۔ صاحبِ عقل اور لگام والی تھی اور تیز نوک (دھار) والی تھی، ہتھیلی بوروں کے ساتھ اور بغیر دانتوں کے منہ رکھتی تھی۔ (شرم وحیا سے نہ تو کسی کے سامنے وہ ہنستی تھی اور نہ بات کرتی تھی) اور فم بلا اسنان سے اگر مراد جاریہ ہے تو جب وہ بولے تو وہ اپنے عاشق کو مجروح وزخمی بنا دیتی ہے۔

شرح لغات ۱؎ مملوکۃ یہ ملک سے ماخوذ ہے۔ از ضرب اور مملوکۃ بمعنی لونڈی یہ ایک چیستان ہے۔ یہاں سے غلام اور جاریہ کے اوصاف شروع کرتے ہیں۔ لیکن حقیقت میں سوئی اور سلائی کے صفات کا بیان کرنا مقصود ہے۔ ۲؎ رشیقۃ بمعنی سیدھے وعمدہ قد کے ہیں یقال رشق رشاقۃً ای کان حسن القد ولطیفا از کرم ویقال فلان رشیقۃ القد ای مستقیمۃ القد۔ القد بمعنی قامۃ الانسان والجمع اقد وقدود قدادٌ یقال قد الشیٔ قدًا ای قطعہ مستاصلا شقہ او قطعہ طولا وقد المسافر الفلاۃ ای قطعھا و قدد اللحم ای جعلہ قطعا از نصر ۳؎ اسلۃ بمعنی لمبا ونرم وسیدھا و دراز وچکنا یقال اسل اسالۃ واسل اسلا ای طال ولان وصار املس فھو اسیلٌ باب

Maktaba Tul Ishaat.com

الاول از نصر والثانی از سمع ۵ الخد بمعنی رخسارہ والجمع خدود واصلہ خد الارض خدا ای شقہا از نصر ۵ صبور بالفتح اور اس کی جمع صبرات ہے بمعنی بُردبار اور یہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہے۔ الصبور اذا کان فعول بمعنی فاعل استوی فیہ المذکر والمؤنث عند العلم بالموصوف وفرق عند عدم العلم بالموصوف جاءتنی بتولۃ وان کان بمعنی مفعول فرق فیہ المذکر والمؤنث عرف الموصوف اولم یعرف ۵ الکد بمعنی مشقت یقال کدّ کدّا ای اشتد فی العمل والحّ فی الطلب از نصر ۵ تخب از نصر یقال خب الفرس فی عدوہ خبا وخببا و جبکہ گھوڑے کا دوڑنے میں کبھی اگلی ٹانگوں پر کھڑا ہونا اور کبھی پچھلی پر اور اس سے مراد چلنا ہے۔ ۵ احیاناً یہ حین کی جمع ہے۔ بمعنی وقت اور اس کی جمع الجمع احاین آتی ہے۔ ۵ کالنہد مصدر بمعنی بلند چیز وشیر وکریم وعمدہ ومضبوط گھوڑا ومسکہ وپستان والجمع نہود یقال نہد الفرس نہودۃ ای کان نہدا ۔ ازکرم ۵ ترقدر قود مصدر از نصر بمعنی سونا یقال رقد یرقد رقدا ورقادا ورقودا والرقاد المستطاب من النوم القلیل فہو راقد والجمع رقود۔ ۵ اطوارا یہ طور کی جمع ہے بمعنی انداز ہ وحدد ھیئت وحال وباری ویقال اتیتہ طوراً بعد طور یعنی بار بار۔ ۱۲ ۵ المہد بمعنی گہوارہ، اس سے مراد تلمیدانی ہے جس میں مُونی رکھتے ہیں۔ والجمع مہود ۵ تجدا از ضرب یقال وجد یجد وجدا وجدۃ ووجودا ووجدانا جبکہ وہ پائے وصنہ وجدت الضالۃ جب کہ وہ گم شدہ کو پائے۔ ۵ تموز شمسی سال کا ساتواں مہینہ، یعنی جولائی اس میں گرمی بہت زیادہ پڑتی ہے اور یہ ۳۱ دن کا ہوتا ہے ۵ مس ابرد۔ مراد از مس برد سودن موزن است بسوہان کہ میروش خوانند دبر تقدیر جاریہ از مس برد استعمال کردن آب بارد وغسل کردن وغیرہ ومابین برد وتموز صنعت طباق است وآوردن مبرد بمقابلہ تہوز ایہام است کہ مراد بمعنی خلاف متبادر گرفتہ ۱۶ ۵ عقل بمعنی عقل ومناسبت باسوزن بمعنی منع زیرا کہ سوزن یک پارچہ را با دیگر دوختہ از جداشدن منع کند وعنان مراد از خیط باشد ودر جاریہ کنایۃ از اجتناب معاصی ۵ عنان بالکسر بمعنی لگام والجمع اعنۃ وعنن والمراد بہ الخیط ومعناہ باعتبار الجاریۃ انہا ذات عنان فی المعاصی ۵ حدۃ بمعنی تلوار کی دھار ویقال الحدۃ من الشراب یعنی شراب کی تیزی اور اس کے کسی چیز کے انتہا کے معنی بھی آتے ہیں۔ والحد کل شئ یعنی تیزی۔ وحد الشئ یعنی جامع مانع تعریف اور اس کے معنی سزا کے بھی آتے ہیں، اور یہاں اول معنی مراد ہیں ۵ سان بالکسر بمعنی نیزے کا پھل والجمع اسنۃ۔ غرضیکہ جاریہ اور سوئی میں دھار اور تیزی میں مناسبت ظاہر ہے ۵ کف میں تنوین تعظیم کے لیے ہے۔ بمعنی ہاتھ یا ہتھیلی مع انگلیاں والجمع اکف وکفوف کف بنان میں بامع کے معنی ہیں ہے۔ بنان کے معنی پورے اور انگلیوں کے اطراف کے ہیں اور اس کے انگلیوں کے معنی بھی آتے ہیں۔ پنجہ نیکو دسر انگشتاں پاکیزہ است پس نہ گویند کہ ایں صفت برائے جاریہ بناشد ومناسبت باسوزن آنکہ گویند کف عبارت است از نور دیدن کنارہ جامہ ودوختن وکفتہ القمیص نور دوشکن دامن راگویند کہ اگر دراز باشد کفہ است نحو کفۃ الثوب ای حاشیہ آں وسوزن در دن وبیرون جامہ بسر انگشتہا آید ۵ فم محرکۃ بفتح الفاء وضمہا وکسرہا الفم من الانسان یعنی منہ اور یہ اصل وضع کے لحاظ سے فوہ ہے اور اس کا تثنیہ فمان اور فموان اور فمیان ہے اور جمع اس کی افواہ ہے باعتبار اصل وضع کے اور افمام اور نسبت کے لیے فموی کہتے ہیں ۵ اسنان یہ سن کی جمع ہے بمعنی دانت اور اس کی جمع اسنۃ اور اسن بھی آتی ہے۔ مناسبت باسوزن ظاہر کہ فم او دندانہا ندارد وامامناسبش بار جاریہ اینکہ آں کنایہ از کثرت حیاست گویا پیش کسے نمی خندد کہ دندانہایش ظاہر شود۔

تَدَعُ بِلِسَانٍ نَضْنَاضٍ. وَتَرْفُلُ فِي ذَيْلٍ فَضْفَاضٍ. وَتُحْلِي فِي سَوَادٍ وَبَيَاضٍ. وَتُسْقِي وَلَكِنْ مِنْ غَيْرِ حِيَاضٍ. نَاصِحَةٌ خُدَعَةٌ. خُبَأَةٌ طُلَعَةٌ. مَطْبُوعَةٌ عَلَى الْمَنْفَعَةِ. وَمِطْوَاعَةٌ فِي الضِّيقِ وَالسَّعَةِ. إِذَا قَطَعْتَ وَصَلَتْ. وَمَتَى فَضَلْتَهَا عَنْكَ انْفَصَلَتْ. وَطَالِمَا خَدَمَتْكَ فَجَمَلَتْ. وَرُبَّمَا جَنَتْ عَلَيْكَ فَأَلَمَّتْ وَمَلَمَلَتْ. وَإِنَّ هٰذَا الْفَتَى اسْتَخْدَمَنِيهَا بِعَرْضٍ. فَأَخَذْتُهُ إِيَّاهَا بِلَا عِوَضٍ.

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمہ والمطالب وہ سانپ کی طرح ہلنے والی زبان سے کاٹتی (ڈستی تھی) اگر جاریہ مراد ہو تو وہ زبان دراز ہے) اور وہ دراز دامن اور کشادہ دامن ہی میں ناز سے چلتی اور ٹہلتی تھی۔ اور وہ سیاہی وسفیدی وسیاہ تاگہ یا سیاہ کپڑا ہیں وہ ظاہر یا جلوہ دی جاتی تھی۔ اور وہ بغیر حوض کے سوئی کا بنانے والا اس کو آگ سے نکال کر پانی میں ڈبوتا ہے نہ کہ حوض میں) سیراب کی جاتی تھی نصیحت کرنے والی یا سینے والی تھی۔ اور وہ بہت دھوکے باز تھی۔ یعنی اوپر کے ابرے کو وہ سیتی ہے۔ اور استر کو چھوڑ دیتی ہے اور بہت چھپنے والی تھی۔ وہ بہت ظاہر ہونے والی یہ اس کے صفات ہیں اور وہ نفع (فائدہ) کی خاطر بنائی گئی تھی۔ اور تنگی وفراخی دوسعت میں وہ بہت تابعدار تھی (تنگی سے اگر سوئی مراد ہے تو اس سے موٹا اور باریک کپڑا ہے اور جب تو اس کو (یعنی کپڑے کو) پھاڑ ڈالے تو وہ جوڑ دے گی (یعنی پیوند کو وہ سی دے گی۔ اور اگر اکثر وہ تیری خدمت کرے گی تو وہ خوب خدمت کا حق ادا کرے گی اور اگر وہ گناہ کرنے پر اُتر آئے تو وہ تجھے غمگین اور بے چین کر دے گی۔ البتہ اس جوان نے اس کو مجھ سے اپنی کسی غرض کے واسطے مانگا تو میں نے بلا عوض اس کو خدمت کے لیے دے دیا۔

تشریح لغات ۱؎ تلدغ لدغ مصدر بمعنی کاٹنا وڈسنا از فتح یقال لدغ لدغاً جبکہ کاٹے ویقال لدغہ بکلامہ جب کہ اُس کو بُرا کہے ۲؎ نضناضۃ بروزن فعلانۃ یہ صفت کا صیغہ ہے۔ وہ سانپ جو اپنی زبان نکال کر خوب ہلائے۔ اور وہ سانپ جو ایک جگہ نہ ٹھہرے۔ اور وہ سانپ جس کا کاٹا ہوا فوراً مر جائے۔ یقال نضنض لسانہ جبکہ وہ زبان ہلائے ۳؎ ترفل از نصر بمعنی ناز وتکبر سے چلنا یقال رفل رفلاً ورفولاً ای تبختر ۴؎ ذیل بمعنی دامن الذیل ما جُرَّ من الثوب والجمع اذیال وذیول واذیل یقال ذال الثوب ذیلاً ای طال حتی مس الارض کنایۃ۔ از خبط طویل یا ازجامہ کہ آزاد وزرد ۵؎ فضفض الوسع من ثوب او عیش یقال فضفض العیش والثوب ای التسع وفضفضہ ای وسعہ بمعنی کشادہ وو سیع میدان ۶؎ تجلی ای تبرز از نصر یقال جلا جلاءً جبکہ ظاہر ہوا اور واضح ہو وجلی الامر جلواً وجلاءً از نصر جبکہ واضح کرے اور ظاہر کرے ۷؎ سواد سیاہی خلاف البیاض از سمع بیاض سفیدی ضد السواد از ضرب یقال باض فلاناً یعنی وہ اس پر سفیدی میں غالب آیا ۸؎ تسقی از ضرب یقال سقی الرجل سقیاً جبکہ وہ پلائے اور کسی کو سیراب کرے۔ ۹؎ حیاض یہ حوض کی جمع ہے اور اس کی جمع احواض بھی آتی ہے۔ یقال حاض الماءُ حوضاً ای جمعہ از نصر ۱۰؎ ناصحۃ از فتح بمعنی ہیتا یقال نصح الثوبَ نصحاً و نصوحاً ای خاطہ اور اگر لونڈی مراد لی جائے تو از فتح بمعنی نصیحت وخیر خواہی وخالص محبت کرنا ۱۱؎ خدعۃ فعلۃ کے وزن پر بمعنی بہت دھوکے کے ہیں از فتح یقال خدع خدعاً جبکہ وہ دھوکا دے سوئی کی مکاری یہ کہ استر کو چھوڑ کر وہ کبھی محض ابرے کو سی دیتی ہے ۱۲؎ خبأۃ یہ بھی فعلۃ کے وزن پر بمعنی امر مخفی از فتح یقال خبأ الشئ یخبأ خبأً جبکہ وہ چھپائے اور پوشیدہ کرے۔ ۱۳؎ طلعۃ یہ بھی فعلۃ کے وزن پر ہے بمعنی بہت ظاہر ہونے والی نکلنے والی از فتح۔ ۱۴؎ مطبوعۃ اسم مفعول کا صیغہ بمعنی ڈھالی گئی۔ از فتح یقال طبع الشئ طبعاً ای عمله وصوره وطبع علیہ ای ختم وطبع الدرھم ای نقشہ وطبع الدلو ای ملأھا ۱۵؎ المنفعۃ بمعنی نفع والمنفعۃ ماینتفع بہ والجمع منافع یقال نفعہ بکذا انفع ضد ضرہ از فتح۔ ۱۶؎ مطواعۃ بمعنی بہت تابعدار اور یہ طوع سے ماخوذ ہے۔ جو کرہ کی نقیض ہے یقال طاع لہ طوعاً ای انقاد از نصر۔ ۱۷؎ الضیق بالکسر بمعنی تنگی یہ وسعت کی ضد ہے یقال ضاق ضیقاً ای ضد اتسع والضیقۃ یستعمل فی الفقر والبخل والقمر ۔ ۔ ۔ ۔ ازضرب۔ ۱۸؎ والسعۃ یہ ضیق کی ضد ہے۔ بمعنی کشادہ یقال وَسِعَ یسع سَعَۃً وسِعَۃً از سمع ۱۹؎ قطعت قطع مصدر بمعنی قطع کرنا و قطع تعلق کرنا از فتح یقال قطع الشئ قطعاً ای فصلہ از فتح۔ ۲۰؎ وصلت یہ وصل سے ہے بمعنی لمنا یقال وصل الشئ بالشئ وصلاً وصِلَۃً وَصُلَۃً جبکہ وہ جوڑے اور جمع کرے ووصلہ بالف جبکہ وہ احسان کرے از ضرب ۲۱؎ فصلتها یہ فصل سے ہے بمعنی جدا کرنا یقال فصل القوم عن مکان کذا وانفصلوا ای فارقوہ از ضرب ۲۲؎ انفصلت از انفعال انفصال مصدر بمعنی جدا ہونا ویقال انفصل عنہ، بمعنی جدا کر دن۔ ۲۳؎ خدمتک از نصر وضرب بمعنی خدمت کرنا یقال خدمہ، خدمۃ ای اعمل لہ فھو خادم والجمع خدام وخدَمٌ۔ ۲۴؎ فجملت از باب تفعیل بمعنی اچھا کرنا وجمیل بنانا واصلہ جُمِلَ جمالاً ای صار جمیلا از کرم والمراد زینتک بلبس الثوب ۲۵؎ جنت از جنایت بمعنی گناہ کرنا۔ از ضرب یقال جنیٰ جنایۃ جبکہ گناہ کرے ۲۶؎ قالمت از افعال اس کا مصدر ایلام ہے بمعنی تکلیف دینا وغمگین کرنا ۲۷؎ ملمت

Maktaba Tul Ishaat.com

از بعثرہ کُل سے ماخوذ ہے۔ بمعنی بے قرار کرنا یقال مَلَّ مَلًّا جبکہ اس کو ملال لاحق ہو، یا وہ مرض یا غم کی وجہ سے تڑپے ومَلَّ الشیٔ جب کہ وہ چیز کو الٹ پلٹ کرے۔ ومَلَّ المحمُوم جبکہ بخار زدہ تلملائے۔ و یقال ملل جبکہ وہ تیز دوڑے۔ و ملله المرضُ جبکہ اس کو مضطرب و بے قرار کر دے، اور یہی معنی اخیر یہاں مراد ہیں۔ ۲۷ھ استخدم از استفعال اس میں سے ت طلب کے لیے ہے بمعنی خدمت بر دینا و مانگنا اور یہاں اخیر معنی مراد ہیں ۲۸ھ لغرض بمعنی غرض وحاجت والجمع اغراض یقال غرض الیہ غرضا ای اشتاق وغرض منہ ای ضجر و ملّ از سمع ۲۹ھ عوض بمعنی بدلہ و معاوضہ والجمع اعواض یقال عاض فلانا من کذا و عوضا و عاضا و عاوضہ بمعنی اعطاہ عوضا ای بدلا و تعوض واعتاض عن کذا ای اخذ العوض عنہ از نصر۔

عَلٰی اَنْ یَّجْتَنِیَ نَفْعَهَا۔ وَلَا یُکَلِّفُهَا اِلَّا وُسْعَهَا۔ فَاَوْلَجَ فِیْهَا مَتَاعَهٗ۔ وَاَطَالَ بِهَا اسْتِمْتَاعَهٗ ثُمَّ اَعَادَهَا اِلَیَّ وَقَدْ اَفْضَاهَا۔ وَبَدَلَ عَنْهَا قِیْمَةً لَا اَرْضَاهَا۔ فَقَالَ الْحَدَثُ اَمَّا الشَّیْخُ فَاَصْدَقُ مِنَ الْقَطَا۔ وَاَمَّا الْاِفْضَاءُ فَفَرْطُ عَنِ خَطَاءٍ۔ وَقَدْرَ هُنَّتِهٖ عَنْ اَرْشِ مَا اَوْهَنَتْهُ۔ مُنْتَسِبًا اِلَی الْقَیْنِ۔ نَقِیًّا مِنَ الدَّرَنِ وَالشَّیْنِ یُقَارِنُ مَحَلَّهٗ سَوَادُ الْعَیْنِ۔

الترجمہ والمطالب

مگر اس شرط پر کہ وہ اس لونڈی سے نفع اٹھائے مگر اس کی طاقت سے وہ اس کو زیادہ تکلیف نہ دے۔ اس پر اس نے اپنا تاگا اس میں ڈال کر اس نے اس سے بہت فائدہ اُٹھایا۔ اور اگر جاریہ ہے تو اس سے مراد جماع ہے) مگر اس کو بناکر (اس کا مکواون کہ) توڑ کر) مجھے واپس کرنے لگا۔ اور اُس نے اس کے عوض ایسی رقم دینی چاہی جس پر میں راضی نہیں ہو سکتا تھا۔ اس پر نوجوان بولا۔ کہ یہ بڑے میاں (شیخ صاحب) قطا سے بھی زیادہ سچے ہیں۔ مگر مجھ سے اُن کا ناکہ غلطی سے ٹوٹ گیا ہے۔ اور میں نے دیت پاتا دان کے بدلے میں اس کے پاس اپنا ایک غلام رہن (گروی) رکھ دیا ہے۔ جس کی دونوں طرفیں برابر ہیں۔ یعنی شریف النسب ہے۔ اور وہ قین (یعنی لوہار یا قبیلہ قین) کی طرف منسوب ہے۔ اور وہ عیب اور میل وکچیل سے پاک وصاف ہے۔ اور وہ آنکھ کی پُتلی کی برابر رہتا ہے۔ یعنی بہت ہی وہ بارُعب اور جلالت والا ہے۔

تشریح لغات

۱ھ یجتنی از افتعال بمعنی میوہ چننا اس سے مراد نفع اٹھانا ہے یقال اجتنی الثمر جبکہ وہ میوہ چنے اور توڑے ۲ھ نفعہا مصدر بمعنی فائدہ و نفع خیر جو مطلوب تک پہنچے کا ذریعہ ہو ۳ھ وسعہا محرکۃ بفتح الواو وکسرہا وضمہا بمعنی طاقت یقال لیس فی وسعہ ان یفعل کذا یعنی وہ اس کے کرنے پر قادر نہیں۔ ۴ھ اولج از افعال ایلاج مصدر بمعنی داخل کرنا یقال اولجہ ایلاجا جبکہ وہ داخل کرے ۵ھ متاعہ بمعنی اسباب ای کل ما ینتفع بہ من عروض الدنیا قلیلا او کثیرا سوی النقدین والجمع امتعۃ وجمع الجمع اماتع واماتیع واصلہ متع الشیٔ متوعا ای طال وامتد از فتح ۶ھ استمتاعہ از استفعال بمعنی نفع اٹھانا اس میں سے ت طلب کے لیے ہے یقال استمتع بکذا او من کذا۔ یعنی وہ مدت تک فائدہ اٹھائے وار تمتع بمالہ جبکہ وہ آسودگی کے ساتھ زندگی بسر کرے۔ ۷ھ اعادہا از افعال اور یہ عود سے مشتق ہے بمعنی لوٹانا یقال اعاد الامر او الکلام جبکہ وہ لوٹائے اور دُہرائے۔ ۸ھ افضاہا از باب افعال اور یہ مفضاۃ سے مشتق ہے۔ بمعنی دو راستوں کو ایک کرنا۔ اور وسیع کرنا۔ یقال فضی الشیٔ فضاءً و فضوا ای اتسع وافضی المکان وافضاہ ای اتسع وسعہ۔ اور یہ متعدی اور لازم دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے۔ وافضی الیہا ای وصل و دخل از نصر ۹ھ قیمۃ قام کا اسم نوع ہے بمعنی قیمت والجمع قیم۔ ۱۰ھ الحدث محرکۃ بمعنی جوان والجمع احداث وحدثان یقال حَدُثَ الامر حدوثا ای وقع از نصر وحَدُثَ حداثۃ وحُدُوثا ضد قدم بابہ از کرم ۱۱ھ فاصدق من القطا۔ قطا یہ ایک پرندہ ہے جب یہ اُڑتا ہے اور چیختا ہے تو یہ قطا قطا کہتا ہے یا تو یہ خود اپنا نام لیتا ہے۔ یا اس لیے کہ یہ پانی کو دیکھ کر بولتا ہے۔ اور اس معاملہ میں ہمیشہ سچا اُترتا ہے۔ یا اس لیے کہ اس کی چال میں بھاری پن ہوتا ہے۔ اب یہ بحث میں

Maktaba Tul Ishaat.com

ضرب المثل ہوگئی ہے۔ اور عرب والے اس کو سچا جانتے ہیں [۱۲] الاقتضاء بمعنی مفضاۃ کرنا یعنی دونوں راستوں کو ایک کرنا۔ وقد مرّ تحقیقہ، [۱۳] فرطہ۔ بمعنی سبق یقال فرط فرطا ای سبق وتقدم از نصر [۱۴] خطا یہ صواب کی ضد ہے یقال خطی خطاء وخطأ ای ضد اصاب از سمع۔ [۱۵] رہنتہ رہن بمعنی گروی کرنا یقال رھن الشئ فلانا او عند فلان رھنا ای وضعہ عندہ تامینا للدین از فتح۔ [۱۶] ارش، بالفتح بمعنی دیت قتا وان یقال ارشہ ارشا ای اعطاہ دیتا از نصر [۱۷] او ہنتہ ای افسدتہ وہن مصدر بمعنی کمزور وضعیف وسست والوھن الضعف من حیث الخلق یقال وھنہ وھنا او ھنہ ای افسدہ از ضرب [۱۸] مملوکا یہ رہنہ کا مفعول بہ ہے مفعول کا صیغہ یہ ملک سے ہے از ضرب بمعنی غلام والجمع مماليک [۱۹] متناسب الطرفین جو شخص کہ ماں باپ دونوں طرف سے شریف النسب ہو اور سلائی کے دونوں جانب برابر ہوتے ہیں اور دونوں معنی یہاں لگ سکتے ہیں [۲۰] القین بمعنی لوہار اور یہ قبیلہ کا نام بھی ہے۔ جو بنی اسد ہے اور اوّل تو سلائی سے مناسبت ہے اور دوسرے معنی غلام سے والبتہ ہیں [۲۱] نقیا صاف ستھرا والجمع نقاء وانقیاء نقواء [۲۲] الدرن محرکۃ بمعنی میل والجمع ادران یقال درن الثوب درنا ای علاہ الوسخ از سمع [۲۳] الشین بمعنی عیب یقال شانہ شینا ای ضد زانہ از ضرب [۲۴] یقارن از باب مفاعلت مقارنت مصدر بمعنی نزدیک ہونا [۲۵] محل بمعنی اُترنا واُترنے کی جگہ والجمع محالّ اور یہ حلول سے مشتق ہے۔ از نصر وضرب یقال حل المکان وبالمکان حلا وحللا وحلولا۔ جبکہ وہ اُترے ورحل بہ فی المکان جبکہ وہ اتارے۔ [۲۶] سواد العین بمعنی پتلی (یعنی آنکھ کا سیاہ حصہ) ویقال سواد القلب یعنی دل کا سیاہ نقطہ وسواد العسکر یعنی لشکر وسامان فوج۔ وسواد الناس یعنی عام آدمی وسواد اللیل یعنی پوری رات۔ واللہ اعلم وعلمہ اتم۔

يُفْشِي الْإِحْسَانَ. وَيُنْشِئُ الْإِسْتِحْسَانَ. وَيُغْذِي الْإِنْسَانَ. وَيَتَحَامَى اللِّسَانَ. إِنْ سُوِّدَ جَادَ. إِنْ دَسَمَ أَجَادَ. وَإِذَا رُهِّنَ وَهَبَ الزِّيَادَ. وَمَتَى اسْتُزِيدَ زَادَ. لَا يَسْتَقِرُّ بِمَغْنًى. وَكُلَّ مَا بِكَفِّهِ إِلَّا مَثْنًى. يَسْحُو بِمَوْجُودِهِ. وَيَسْمُو عِنْدَ جُودِهِ. وَيَنْقَادُ مَعَ قَرِينَتِهِ. وَإِنْ لَمْ تَكُنْ مِنْ طِينَتِهِ. وَيُسْتَمْتَعُ بِزِينَتِهِ. وَإِنْ لَمْ يُطْمَعْ فِي لِينَتِهِ. فَقَالَ لَهُمَا الْقَاضِي إِمَّا أَنْ تُبِينَا إِلَّا فَبِينَا. فَابْتَدَرَ الْغُلَامُ وَقَالَ

أَعَارَنِي إِبْرَةً لِأَرْفُوَ طِمْرًا عَفَّاهَا الْبِلَى وَسَوَّدَهَا

الترجمہ والمطالب وہ نیکی ظاہر کرتا ہے اور خوبی پیدا کرتا ہے۔ اور وہ آنکھ کی پتلی کو غذا پہنچاتا ہے۔ اور وہ زبان کو محفوظ رکھتا ہے۔ اگر اس کو سیاہ کیا جائے (یا سردار کیا جائے) تو وہ بخشش کرے گا اور اگر جب وہ نشان کرتا ہے تو خوب کرتا ہے اور جب اس کو توشہ یا جائے تو وہ اس کو ہبہ کر دے گا۔ اور جب اس سے زیادتی چاہی جائے تو وہ زیادہ کرے گا کبھی وہ ایک جگہ (یا ایک مکان) میں قرار نہیں پکڑتا اور دو سے علاوہ وہ بہت کم نکاح کرتا ہے۔ اور جو کچھ بھی اس کے پاس موجود ہوتا ہے۔ وہ اس کو بخشش دیتا ہے۔ اور وہ بخشش کے وقت بلند ہو جاتا ہے۔ وہ اپنی بیوی (یعنی سرمہ دانی) کا تابعدار رہتا ہے۔ اگرچہ وہ اس کی سرشت (یعنی جنس سے) نہیں ہے۔ اور اس کی زینت سے فائدہ حاصل کیا جاتا ہے۔ اگرچہ اس کے نرم ہونے کی کوئی اُمید نہیں ہوتی۔ یہ سُن کر قاضی نے ان دونوں سے یہ کہا کہ تم صاف صاف کہو، ورنہ تم دونوں چلے جاؤ۔ اس پر لڑکا جھپٹا اور یہ کہنے لگا۔ اُس نے مجھے ایک سوئی ایسی گدڑی میں رفو کرنے کے لیے مستعار دی تھی جسے کہنگی نے پرانا اور سیاہ کر دیا تھا۔

شرح لغات [۱] یفشی از باب افعال افشاء مصدر بمعنی ظاہر کرنا ویقال افشاہ ای اظہرہ واصلہ فشی الشئ فشوا فسودا وفشیا ای ظہر۔ از نصر [۲] ینشی از باب افعال انشاء مصدر بمعنی پیدا کرنا یقال انشأ اللہ الشئ جبکہ وہ پیدا کرے وایجاد

Maktaba Tul Ishaat.com

کرنا۔ یقال انشاء الشئ جب کوئی چیز پیدا کرے۔ وانشاء الحدیث او الکلام جب کہ وہ وضع کرے اور ابتدا کرے وضع علم الانشاء وانشاء اللہ الخلق۔ جب کہ شروع کرے وانشاء ہ انشاءً پرورش کرنا۔ ۳؎ الاستحسان مصدر بمعنی اچھا جاننا از استفعال اس میں سہ طلب کے لیے ہے۔ یقال استحسنہ جبکہ وہ اس کو اچھا جانے۔ ۴؎ یغذی از باب افعال اغذاء مصدر بمعنی غذا دینا۔ واصلہ غذا ءً غذوًا ای اعطاہ غذاءً از نصر وا لجمع اغذیۃ ۵؎ اُنَاسِیّ الانسان بالکسر بمعنی پتلی والجمع اناسی واناس وانا سیۃ یقال انسان العین۔ یعنی آنکھ کی پتلی اور بعضوں نے یہ فرق کیا ہے کہ انسان بالکسر بمعنی پتلی و آدمی و با لفتح بمعنی پتلی۔ اور لغت میں یہ فرق کسی نے بھی نہیں بیان کیا۔ واللہ اعلم ۶؎ یتحامی از باب تفاعل تحامی مصدر اور یہ حمایت سے ماخوذ ہے بمعنی حفاظت کرنا و نگاہ رکھنا۔ وبچانا۔ یقال تحاماہ ای اجتنب عند وحماہ من الناس حمیۃ وحمیا وحمایۃ ای منعہ منھم ازضرب وحمی حمیۃ من الشئ ای انف ان یفعل از سمع ۷؎ اللسان بمعنی زبان یہ مذکر اور مونث ہے۔ مگر زیادہ تر اس کا استعمال مذکر میں ہوتا ہے والجمع السنۃ والسن ولسن ولسانات ۸؎ سُوُدد از باب تفعیل اور یہ سیادت سے ماخوذ ہے بمعنی سرداری از نصر اور سواد سے ماخوذ ہو تو اُس کے معنی سیاہی ہیں از سمع اور یہ ہی اخیر معنی یہاں مراد ہیں۔ یُقال سَوَّدَہٗ جبکہ اس کو وہ سردار بنائے۔ وَسَوَّدُ الشئ جبکہ وہ کالا کرے۔ ۹؎ جاد، یہ جود سے مشتق ہے۔ بمعنی سخاوت کرنا۔ یقال جاد جُودًا علیہ۔ جب کہ وہ بخشش کرے۔ از نصر ۱۰؎ وسم، یہ وسم سے ماخوذ ہے بمعنی علامت کرنا و نقش کرنا و نشان کرنا از ضرب ۱۱؎ اجاد از باب افعال بمعنی اچھا کرنا وعدہ کرنا۔ و مِنہ الجَیِّد۔ ۱۲؎ زوّد از باب تفعیل بمعنی توشہ دیا جائے۔ اور یہ زاد سے مشتق ہے، واصلہ یقال زاد زودًا ای اتخذ الزاد وازادہ وزوّدہ ای اعطاہ الزاد وتزود ای اتخذ الزاد واستزاد منہ ای طلب زادًا از نصر وزاد زیادۃً زَیدًا وزیدًا وزیادۃً ومزیدًا وزیدانًا ای نَمَاءً ونماءً اور یہ متعدی اور لازم دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے از ضرب ۱۳؎ الزاد بمعنی توشہ وزادِراہ والجمع اَزوِدَۃٌ وَاَزوادٌ ۱۴؎ استزید از باب استفعال بمعنی زیادہ طلب کرنا۔ یقال استزادہ جبکہ زیادہ طلب کرے۔ ۱۵؎ زاد از ضرب یقال زاد یزید زَیدًا وزیدًا وزیادۃً ومزیدًا وزیدانًا جب کہ بڑھے اور زیادہ ہو۔ وزاد الشئ جب کہ وہ بڑھائے اور زیادہ کرے۔ وزاد فلانٌ جب کہ وہ زیادہ دے ۱۶؎ لایستقر از باب استفعال استقرار مصدر بمعنی ٹھیرے وقیام کرے۔ بمعنیٰ بمعنی گھر و مکان۔ والجمع مغانٍ ۱۷؎ ینکح از ضرب و فتح نکاح مصدر یقال نکح المرأۃ نکاحًا ونکحًا جب کہ وہ عورت سے شادی کرے ونکحت المرأۃ یعنی عورت کا شادی کرنا ۱۸؎ ثنیٰ بمعنی دو اور یہ غیر منصرف ہے۔ اور مذکر و مونث کے لیے برابر ہے ۱۹؎ یسخو از باب نصر اس کا مصدر سخاوت ہے۔ بمعنی سخاوت کرنا ۲۰؎ قرینۃ، یہ قرین کا مونث ہے بمعنی ہم نشین وہم سفر اور بیوی اس لیے کہ وہ خاوند کے ساتھ ہمیشہ رہتی ہے۔ ۲۱؎ طبیعۃ بمعنی عادت وطبیعت (جبلت) اور یہ طبن سے ماخوذ ہے جس کے معنی مٹی کے ہیں۔ ویقال طانہ اللہ علی الخیر طینًا ای جبلہ علیہ از ضرب ۲۲؎ یتمتع از باب استفعال استمتاع مصدر بمعنی حاصل کرنا۔ اور یہ ماخوذ متعہ سے یقال استمتع بکذا وعن کذا جبکہ وہ مدت تک فائدہ اٹھائے ۲۳؎ لم یطبع طبع مصدر بمعنی لالچ کرنا از باب سمع یقال طمع فی الشئ و بالشئ طمعًا وطماعًا ای حرص علیہ ۲۴؎ لینۃ یہ خشونت کی ضد ہے بمعنی نرمی یستعمل فی الاجسام ثم یستعار للخلق فیقال ھو خشن وھو لین ذمًا ومدحًا از ضرب ۲۵؎ تبینا از باب افعال بانت مصدر بمعنی ظاہر ہونا وظاہر کرنا اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہے۔ ۲۶؎ فبینا اس کا مصدر بین ہے از ضرب بمعنی جُدا ہونا۔ ۲۷؎ ابتدر از باب افتعال بمعنی سبقت کرنا یقال ابتدر القومُ اَمرًا یعنی بعض کا بعض سے سبقت کرنے کے لیے بڑھنا ۲۸؎ عاریۃ از باب افعال یہ رعایت سے ماخوذ ہے بمعنی مانگی ہوئی چیز لبنا ۲۹؎ ابرۃ بالکسر بمعنی سوئی والجمع اِبَرٌ واِبارٌ واِبراتٌ ۳۰؎ لارقو۔ رفو مصدر ہے از نصر یقال رقا الثوبُ ای اصلحہ وخاطہ ورفاہ ای سکن رعبہ وسدّ فاقتہ اور فواس طرح کپڑے کو سینا کہ اس کا عیب جاتا رہے۔ ۳۱؎ اطمار ایہ طمر کی جمع ہے بمعنی پرانا کپڑا اور وہ جو کسی چیز کا مالک نہ ہو اور یہاں اس سے مراد گدڑی ہے ۳۲؎ عفا از نصر بمعنی مٹانا یقال عفی اللہ عنہ یعنی گناہوں کو اس نے معاف کر دیا وعفا الریح الاثر ای محتہ، وعفا یعفو عفوًا عنہ ولہ دونہ وعفا عن ذنبہ یعنی درگذر کرے۔ اور معاف کرے اور سزا کو چھوڑ دے ۳۳؎ ابلیٰ بالکسر مقصورًا بمعنے کہنگی و پرانہ و بوسیدہ ۳۴؎ مودھا از باب تفعیل اور یہاں یہ سواد سے مشتق ہے۔ بمعنی سیاہ و کالا کرنے کے ہیں وقد مَرَّ تحقیقہ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

فَانْخَرَمَتْ فِي يَدِي عَلَى خَطَاءٍ	مِنِّي لَمَّا جَذَبْتُ مِقْوَدَهَا	فَلَمْ يَرَ الشَّيْخُ أَنْ يُسَامِحَنِي
بِأَرْشِهَا إِذَا رَأَى تَأَوُّدَهَا	بَلْ قَالَ هَاتِ إِبْرَةً تُمَاثِلُهَا	أَوْ قِيمَةً بَعْدَ أَنْ تُجَوِّدَهَا
وَاعْتَاقَ مِيلِي رَهْنًا لَدَيْهِ وَنَا	هَيْهَاتَ بِهَا سُبَّةً تَزَوَّدَهَا	فَالْعَيْنُ مُرْهِي لِرَهْنِهِ وَيَدِي
تَقْصُرُ عَنْ أَنْ تَفُكَّ مِرْوَدَهَا	فَاسْبُرْ بِهَذَا الشَّرْحِ غَوْرَ مَسْكَنَتِي	وَارِثٌ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ تَعَوَّدَهَا

الترجمۃ والمطالب پس میری غلطی سے تاگہ کھینچتے وقت اوس کا ناکہ (سوراخ) ٹوٹ گیا بوڑھے نے جب اس کا ٹوٹا ہوا ناکہ دیکھا تو وہ تاوان (ڈانڈ) لے کر نرمی برتنے پر آمادہ نہ ہوا بلکہ وہ کہنے لگا کہ بالتو اس جیسی لا اور یا کھری (پوری) قیمت ادا کر اور اوس نے ایک میری سلائی کو بطور رہن اپنے پاس روک لیا۔ اب یہ ایک ہی شرمناک واقعہ تیرے پیلے کافی ہوگا۔ پس میری آنکھ اس کے رہن پڑ جانے کے باعث بے سرمہ ہے اور میرا ہاتھ اوس کی سلائی کے چھڑانے سے عاجز ہے۔ آپ اس بیان سے میری فقیری کی انتہا ملاحظہ فرمائیے (آزمائیے) اور جو شخص اس فقر وفاقہ کا عادی نہ ہو اوس پر رحم فرمائیے (یعنی مجھ پر)

تشریح لغات ۱؎ انخرمت از باب انفعال بمعنی انکسرت وانشقت انخرام بمعنی ٹوٹنا ٹوٹ جانا یہ لازم ہے نصر سے بمعنی سوراخ کرنا توڑنا وشگاف ڈالنا یقال خرم الابرۃ جبکہ سوئی کے ناکے توڑ ڈالے وخرم عن الطریق جبکہ وہ راستہ سے ہٹ جائے ۲؎ خطاء گناہ اور بقول بعضے غیر ارادی گناہ وغلطی از سمع ۳؎ جذبت جذب مصدر از ضرب بمعنی کھینچنا یقال جذبہ جذبًا وا جتذبہ الیہ جبکہ وہ اس کو کھینچے ۴؎ مقود بمعنی دھاگہ وتاگہ وبمعنی مہار وجانور کے کھینچنے کی رسی والجمع مقاود ۵؎ ارش بمعنی دیت وتاوان اور بدلہ نفس اور کسی شئی کا بدلہ اور زخم کا بدلہ یقال ارشہ یارشہ ارشًا ای اعطاہ الدیۃ از نصر ۶؎ تاودہا بمعنی کجی وٹیڑھا پن اور یہ اوَدٌ سے مشتق ہے یقال اَود اودًا وتاودًا ای اعوج از سمع ۷؎ تماثلہا از باب مفاعلت اس کا مصدر مماثلت ہے یقال ماثلہ مماثلۃً جبکہ مشابہت دے وماثلہ بفلان جبکہ تشبیہ دے اور یہ مثل سے ماخوذ ہے۔ یقال مثل فلانا مثولا جبکہ مانند ہوئے از نصر ۸؎ قیمۃ۔ یہ قام کا اسم نوع ہے بمعنی ما یقوم بہ الشئی والجمع قیم ۹؎ تجود از باب تفعیل بمعنی اچھا بنانا وخوبصورت بنانا یقال جوّد الشئ جبکہ خوبصورت بنائے وجوّد القاری جبکہ وہ فن تجوید کے لحاظ سے پڑھے ۱۰؎ اعتاق از باب افتعال اعتیاق مصدر بمعنی اپنے نفع کے لیے کسی کو روکنا یقال عاقہ عَوْقًا وعَوَّقَ تعویقًا ای حبسہ از نصر ۱۱؎ میلی بالکسر بمعنی سرمہ لگانے کی سلائی والجمع امیال ومیول ۱۲؎ انابیک بمعنی حبک وکافیک اور یہ تعجب کا صیغہ ہے جو مدح کے لیے موضوع ہے۔ اور یہاں پر یہ تعجب کے لیے استعمال ہے جس سے مبالغہ بھی سمجھا جاتا ہے۔ ۱۳؎ سُبَّۃٌ بمعنی عار وعیب اور وہ شخص جس کو لوگ بہت زیادہ برا کہیں یقال سبّہ سبًّا ای شتمہ شتمًا از نصر ۱۴؎ تزوّدہا از باب تفعل تزود مصدر بمعنی توشہ لینا اور یہ زود سے مشتق ہے۔ بمعنی توشہ لینا ۱۵؎ مَرْہِی یہ صفت کا صیغہ ہے۔ فعلی کے وزن پر وہ آنکھ جو سرمہ نہ لگانے کی وجہ سے خراب ہوگئی ہو یقال ذہب العین مرہا ای فسدت وابیضت بواطن اجفانہ ترک الکحل از سمع والمراۃ المرا ھی التی لا تکتحل ۱۶؎ تفک فکّ مصدر بمعنی چھوڑنا یقال فکّ الاسیر فکاکًا وفکاکًا جبکہ وہ قیدی کو چھوڑے از نصر ۱۷؎ مرود بالکسر بمعنی وہ سلائی جس سے سرمہ لگایا جائے والجمع مراود واصلہ راود یرود رودًا ای دار وجاء وذہب فی طلب الشئ والمیل ایضا تجئی وتذہب الی الید ۱۸؎ فاسبر سبر مصدر بمعنی آزمانا یقال سبر الجرح واسبر الماء جبکہ وہ گہرائی کی آزمائش کرے۔ واسبر الامر جبکہ وہ تجربہ کرے اور آزمائش کرے ویقال ہذہ مفازۃ لا سبر لہا یعنی اس بیابان کی وسعت کا اندازہ معلوم نہیں ۱۹؎ غور۔ بمعنی گہرائی وگڑھا وغار وپست زمین ویقال فلانٌ بعید الغور یعنی فلان نہایت باریک بین ہے وعرفت غور المسئلۃ یعنی میں نے مسئلہ کی حقیقت جان لی ۲۰؎ مسکنتی بمعنی فقیری وذلت وکمزوری ۲۱؎ وارث یہ وادی اور یائی دونوں طرح پر مستعمل ہے۔ یقال رثا المیت یرثو ورثی یرثی رثیًا ورثاءً ورثاءۃً ومرثاۃ ومرثیۃً جبکہ وہ میت کو روئے اور اس کے محاسن شمار کرے

Maktaba Tul Ishaat.com

اور مرثیہ کے اشعار کہے ویقال رثی لہ جبکہ وہ رحم کرے از نصر وضرب تعوّد از باب تفعل تعود مصدر بمعنی عادی ہونا و بیمار پرسی کرنا یقال تعوّد المریض تعودًا جبکہ وہ بیمار پرسی کرے و تعوّد الشیٔ جبکہ وہ اس کا عادی ہو اور یہاں یہ ہی اخیر معنی مراد ہیں۔

فَأَقْبَلَ الْقَاضِيْ عَلَى الشَّيْخِ وَقَالَ إِيْهٍ بِغَيْرِ تَمْوِيْهٍ. فَقَالَ ؎

أَقْسَمْتُ بِالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَمَنْ ... ثَمَّ مِنَ النَّاسِكِيْنَ خَيْفَ مِنًى
مُرْتَهِنًا هِيْلَهُ الَّذِيْ رَهَنَا ... وَلَا تَصَدَّيْتُ اَبْتَغِيْ بَدَلًا
لَكِنَّ قَوْسَ الْحُتُوْفِ تَرْشُقُنِيْ ... بِمُصْمِيَاتٍ مِنْ هٰهُنَا وَهُنَا
مُرًّا وَبُؤْسًا وَعُزْبَةً وَضَنًى ... قَدْ عَدَّلَ الدَّهْرُ بَيْنَنَا فَأَنَا
لَا هُوَ يَسْطِيْعُ فَكَّ مِرْوَدِهِ ... لِمَا غَدَا فِيْ يَدَيْ مُرَهِّنِهَا

تَوَسَّاعَفَتْنِي الْأَيَّامُ لَمْ تَرَنِيْ ... مِنْ إِبْرَةٍ عَالَهَا وَلَا ثَمَنَا
وَخُبْرُ حَالِيْ كَخُبْرِ حَالَتِهِ ... نَظِيْرُهُ فِي الشَّقَاءِ وَهُوَ أَنَا

الترجمۃ والمطالب پس قاضی بوڑھے کی طرف متوجہ ہوا اور کہنے لگا کہ بغیر جھوٹ ملائے تم سچ سچ بتاؤ۔ اس پر بوڑھا بولا میں مزدلفہ اور اون حاجیوں کی جو مقام خیف منیٰ میں جمع ہوتے ہیں قسم کھاتا ہوں کہ اگر زمانہ میری مدد کرتا تو آپ ہرگز مجھے اوس سلائی کا مرتہن نہ پاتے جو اوس نے رہن رکھ لی ہے اور میں ہرگز اوس ٹوٹی ہوئی سوئی کا بدلہ یا قیمت چاہتا ہوا تمہارے سامنے نہ آتا۔ لیکن میں کیا کروں حوادثات کی کمانیں ادھر اور اُدھر (یعنی ہر طرف سے) مجھ پر برسا رہے ہیں میری حالت تکلیف اور سختی مسافرت اور کمزوری میں اس جوان جیسی ہی ہے زمانہ نے ہمارے درمیان خوب انصاف سے کام لیا یعنی میں بدبختی میں اوس کی مثال ہوں اور وہ میری مثال ہے نہ وہ میرے پاس سلائی رہن ہو جانے کے بعد اوس کے چھڑانے کی طاقت رکھتا ہے نہ میں۔

تشریح لغات ۱؎ ایہ یہ اسم فعل ہے بمعنی زیادہ بات کا دریافت کرنا کچھ اور کہو یا کردو یا سناؤ یا یہ فعل ہے بمعنے بات الحدیث۔ ۲؎ تمویہ تمویہ کے معنی ملمع سازی اور کذب کی آمیزش کے ہیں یقال موّہ الشیٔ بماء الذّہب او الفضّۃ ونحوہما یعنی سونے یا چاندی کا پانی چڑھانا ومَوَّہ علیہ الامر او الخبر یعنی جھوٹی بات خلاف واقعہ سنانا۔ ۳؎ بالمشعر الحرام موضع عبادت) حرام بمعنی محترم جس کو ہمارے یہاں یادگار کہتے ہیں۔ اور مشعر الحرام سے مراد مزدلفہ ہے اور اس کو مشعر بھی کہتے ہیں اس واسطے کہ حج کے علامات سے ہے اور حج کے علامات کو مشاعر کہتے ہیں اور منسک بدنہ کے ذبح کرنے کی جگہ ۴؎ ضم الخ ضم از نصر بمعنی جمع کیا ۵؎ الناسکین یہ ناسک کی جمع ہے بمعنی عبادت کرنے والا وافعال حج ادا کرنے والا اور اس کی جمع نُسّاک بھی آتی ہے یقال نسک الرجل نسکًا ونُسکًا ونُسوکًا و نَسَکَۃً ومَنسَکًا جبکہ وہ عابد وزاہد ہو ونسک للہ تعالیٰ یعنی اوس نے خالصًا لوجہ اللہ عبادت کی اور خالصًا لوجہ اللہ ذبح کیا ثم خص باعمال الحج از نصر اور من الناسکین یہ من کا بیان ہے ۶؎ اور خیف یہ ضم کا فاعل ہے۔ خیف بالفتح یہ مسجد کا نام ہے جو منیٰ میں ہے اور اس کے اصلی معنی مکان نشیب از کوہ وجائے بلند از آب روکے ہیں ۷؎ ساعفتنی مساعفت مصدر از باب مفاعلت بمعنی مدد کرنا و موافق ہونا و کامیاب کرنا یقال ساعفہ جب کہ وہ اوس کی موافق کرے اور مدد دے ۸؎ الایام یہ یوم کی جمع ہے بمعنی دن و وقت اور اس کی جمع الجمع ایام آتی ہے۔ ۹؎ رہنا یہ مصدر ہے از فتح بمعنے گروی رکھنا یقال رہن الشیٔ فلانا وعند فلان جب کہ وہ گروی رکھے ورہن الشیٔ جبکہ وہ ہمیشہ رہے ورہن الشیٔ جبکہ وہ ہمیشہ رکھے ورہن بالمکان جب کہ وہ اقامت کرے ۱۰؎ تصدیت از باب تفعل بمعنی درپے ہونا واصلہ التصدّی وہو صوت یرجع الیک کل مکان صقیل کالجبل یقال صَدَا یَصْدُوْ اَ بیدیہ وصدّی تصدیۃ ای صفق وقیلہ اصلہ من الصدو اور یہ اصل میں تصددت تھا خلاف قاعدہ دال کو یاء سے بدل لیا ۱۱؎ غالہا۔ غول مصدر از نصر بمعنی ہلاک وتباہ کرنا یقال غالہ یغولہ غولًا جبکہ اس کو ہلاک کرے ۱۲؎ ثمنا محرکۃ بیع شدہ چیز کا بدلہ وقیمت والجمع اثمان واثمنۃ واثمن ۱۳؎ قوس بمعنی کمان اور یہ مؤنث

Maktaba Tul Ishaat.com

ہے۔ اور کبھی مذکر بھی استعمال کرتے ہیں اور اس کی تصغیر قُوَیسَۃٌ اور قُوَیسٌ آتی ہے والجمع قِسِیٌّ وقُسِیٌّ واقواسٌ وقِیاسٌ واَقْوَاسٌ واَقْیاسٌ ۱۲ الخطوب یہ خَطْبٌ کی جمع ہے اور یہ مصدر ہے بمعنی حالت ومعاملہ خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا اور عموماً بڑے ناپسندیدہ معاملہ کے لیے مستعمل ہے ۱۵ ترشقنی رشق مصدر بمعنی تیر مارنا یقال رشقہ رشقا ای رماہ بالنصر ۱۶ بمصیبات وہ تیر جو نشانہ پر ٹھیک پہنچے اور خطا نہ کرے اور یہاں اصل عبادت یہ ہے ای بسہام مصیبات ویقال اصمی الصید ای رماہ فقتلہ مکانہ وصمی الامر فلانا ضُمیانا ای حلّ از ضرب ۱۷ ہنّا وہنا از ضرب ای از لہنا وآنجا والمراد منہ من کل جانب خبرہ ۱۸ بالضم مصدر بمعنی امتحان وآزمائش واندرونی حالت یقال خبرتہ خبرًا وخبرۃً ای اعلمتہ الخبر از نصر وخبر الشیٔ خبرًا وخبرۃً ای اعلمہ عن تجربۃ از نصر وخبر الشیٔ وبالشیٔ خبرا ای علم بحقیقۃ فھو خبیرٌ والجمع خبراءُ وفی التنزیل واللہ خبیر بما تعملون از کرم ۱۹ ضُرًّا بالضم بمعنی ضرر ونقصان وبری حالت بوجہ مال کے نہ ہونے علم وفضل کے نہ ہونے کے ہو اور یہ نفع کی ضد ہے یقال ضَرَّہ اللہ ضَرًّا ای عیب اللہ الضُرَّ الیاز نصر والضَرَّاءُ یقابل بالسراء والنعماء ۲۰ بؤسا بالضم بمعنی حاجت ومحتاجی ۲۱ غربۃً بالضم یہ مصدر ہے۔ نصر سے بمعنی وطن سے علیحدہ ہونا یقال غرب غربۃ وغربا وغرابۃ جبکہ وہ پردیسی ہو ۲۲ ضنی بالکسر بمعنی لاغری اور بیماری اور بدحالی یقال ضنی ضنیً ای مرض فتملن منہ الضعف از سمع ۲۳ عدل از ضرب یقال عدل الہم عدلا جبکہ وہ تیر کو سیدھا کرے وعدل فلانا بفلان جبکہ وہ برابری کرے واز کرم بمعنی گواہی کے قابل ہونا از سمع بمعنے علم کرنا ۲۴ نظیرہ بمعنی شل ومانند یقال فلان نظیر فلان یعنی فلاں فلاں کے مطابق ہے والجمع نظراءُ اور اس کا مونث نظیرۃ ہے۔ والجمع نظائرُ ۲۵ الشقاء بمعنی بدبختی اور یہ سعادت کے خلاف ہے یقال شقی یشقی شقاءً وشقوۃً بالفتح والکسر وشقاوۃً بالفتح والکسر جبکہ وہ بدبخت ہو اور صفت کا صیغہ شقی ہے والجمع اشقیاء ۲۶ فک مصدر بمعنی چھوڑانا یقال فک الاسیر فکًّا وفکاکًا جبکہ وہ قیدی کو چھوڑائے وفکّ یدہ جبکہ وہ ہاتھ کھولے از نصر ۲۷ غدا بمعنی صار اور یہ مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے ۲۸ آمر تہنا صیغہ اسم فاعل از باب افتعال یقال ارتہن الشیٔ منہ جبکہ وہ گروی لے اور یہ رہن سے ماخوذ ہے از فتح۔

وَلَا مَجَالِیْ لِضِیْقٍ ذَاتِ یَدِیْ ۔۔۔ فِیْہِ اِتِّسَاعٌ لِلْعُفُوْحِیْنَ جَنٰی
فَھٰذِہٖ قِصَّتِیْ وَقِصَّتُہٗ ۔۔۔ فَانْظُرْ اِلَیْنَا وَبَیْنَنَا وَلَنَا

فَلَمَّا وَعَی الْقَاضِیْ قَصَصَھُمَا۔ وَتَبَیَّنَ خَصَاصَتَھُمَا۔ وَتَخَصَّصَھُمَا۔ اَبْرَزَ لَھُمَا دِیْنَارًا مِنْ تَحْتِ مُصَلَّاہُ۔ وَقَالَ اِقْطَعَا بِہِ الْخِصَامَ وَافْصِلَا ہُ۔ فَتَلَقَّفَہُ الشَّیْخُ دُوْنَ الْحَدَثِ۔ وَاسْتَخْلَصَہُ عَلٰی وَجْہِ الْحِدِّ لَا الْعَبَثِ۔ وَقَالَ لِلْحَدَثِ۔ نِصْفُہُ لِیْ بِسَھْمِ مَبْرَّتِیْ۔ وَسَھْمُکَ لِیْ عَنْ اَرْشِ اِبْرَتِیْ۔ وَلَسْتُ عَنِ الْحَقِّ اَمِیْلُ۔ فَقُمْ وَخُذِ الْمِیْلَ۔ فَعَرَّا الْحَدَثَ لِمَا حَدَثَ اِکْتِئَابٌ۔ وَاکْفَھَرَّ عَلٰی سَمَآئِہٖ سَحَابٌ۔

الترجمۃ والمطالب

اور نہ میں اپنی تنگ دستی کی وجہ سے (جس میں کشادگی کی کوئی گنجائش ہی نہیں) اوس کے قصور کرنے وقت میں معاف کرسکتا پس یہ ہے میرا اور اوس کا قصہ لہذا آپ ہماری طرف متوجہ ہو جائے۔ اور ہمارے درمیان آپ انصاف کیجئے اور ہم پر رحم کھائیے۔ جب قاضی نے ان دونوں کے قصے سنے اور دونوں کی محتاجگی اور خصوصیات ادب ان دونوں کے لیے ظاہر ہوئے تو اُن کے لیے اپنے مصلے سے ایک اشرفی نکالی اور ان سے یہ کہا کہ اُسے تم لو اور تم اپنا جھگڑا چکاؤ اور اسے تم باہم تقسیم کرلو اس پر تنہا بوڑھے نے جھپٹ کر اشرفی لے لی اور مذاق سے نہیں بلکہ سچ مچ اس کو اپنا بنا لینا چاہا اور جوان سے بولا کہ بھائی نصف تو قاضی نے مجھے عنایت کی ہے اور رہا تیرا حصہ وہ موئی کی دیت (زیادہ) ہیں آگیا اور میں حق بات سے منہ موڑتا نہیں بے اُٹھ اور اپنے سر منہ کی سلائی پکڑ اس واقعہ سے جوان کو سخت ہی صدمہ

Maktaba Tul Ishaat.com

پہنچا اور اوس کے آسمان (امید) پر تاریک گھٹا چھا گئی۔

تشریح لغات ۱؎ مجالی بمعنی چکر لگانے کی جگہ اور یہ جولان سے مشتق ہے یقال جال فی المکان جولاً وجُولاً وجولاناً وجیلاناً جبکہ وہ چکر لگائے اور گھومے وجال الشئ جبکہ وہ پسند کرے از نصر ۲؎ نفیق مصدر بالکسر بمعنی تنگی اور یہ وسعت کی ضد ہے ویستعمل فی الفقر والغم والبخل از ضرب ۳؎ ذات بدای مایملکہ البدای المال ۴؎ اتساع مصدر از باب افتعال بمعنی کشادہ ہونا یقال اتسع الرجل جبکہ صاحب وسعت و مال دار ہو ۵؎ العفو مصدر معاف کرنا از نصر ۶؎ جنی از ضرب یقال جنی جنایۃً جبکہ وہ گناہ کرے اور اس کے صفت کا صیغہ جان آتا ہے والجمع جناۃ واجناءٌ وجناءٌ اور مؤنث جانیۃٌ ہے والجمع جوان وجانیات ۷؎ قصتی فعیل بمعنی مفعول بمعنی واقعۃً والجمع قصصٌ بکسر القاف و واقاصیص یقال قص علیہ الخبر قصصاً ای حدثہ از نصر ۸؎ فانظر از نصر یقال نظر الیہ ونظر الیہ اذا تاملہ ونظر لہ ای اذا رحمہ والحریری قد جمع انواع النظر فی قولہ فانظر الینا وبیننا ولنا کانہ طلب الیمان ینظر الی احوالہما مشاھدۃ وعیانا وینظر بینہما حکما وقضاء وینظر لہما اعانتہ درحمتہ ۹؎ الینا ای بالعین او بالشفقۃ وبیننا ای بالحکم ولنا ای بالعطیۃ۔ ۱۰؎ دعی۔ مصدر اس کا دعیٌ ہے بمعنی حفاظت کرنا وبیننا یقال وعی الشئ وعیاً جبکہ وہ جمع کرے دوعی الحدیث جبکہ وہ قبول کرے اور غور کرے اور یاد کرے ووعی الاذن جبکہ وہ سُنے از ضرب ۱۱؎ قصصہما بفتح القاف مصدر بمعنی بیان وبالکسر قصہ کی جمع ۱۲؎ تبیّن از باب تفعل یقال تبیّن الشئ واضح ہو وتبین الشئ جبکہ وہ واضح کرے اور غور وتامل کرے ۱۳؎ محصاتہما بالفتح بمعنی محتاجی یقال خصّ خصاصۃ وخصاصاً ای افتقر از سمع وخصّ الشئ خصوصاً ضد عمّ وخصّہ بالشئ ای فضلہ بہ از نصر ۱۴؎ یؤثرون علی انفسہم ولو کان بہم خصاصۃ۔ ۱۵؎ تخصیصہما تخصص مصدر از باب تفعل بمعنی خاص ہونا یقال تخصص بہ ای انفرد بہ یعنی اُن دونوں کا خاص ہونا یا تو ادب اور فضیلت کی وجہ سے یا خاص ہونا زیادہ حاجت کی وجہ سے ۱۶؎ ابرز از باب افعال ابراز مصدر بمعنی ظاہر کرنا اور نکالنا یقال ابرز جبکہ وہ نکالے ابرز الکتاب جب کہ وہ کتاب کو شائع کرے وابرز الرجل جبکہ وہ سفر کا ارادہ کرے۔ ۱۷؎ مصلاہ یہ وادی اور پائی دونوں طرح پر مستعمل ہے یعنی نماز پڑھنے کی جگہ ۱۸؎ الخصام۔ یہ باب مفاعلت کا مصدر ہے بمعنی دشمنی و جھگڑا یقال خاصمہ خصاماً ومخاصمۃً جبکہ وہ اوس سے جھگڑا کرے۔ ۱۹؎ وافصلاہ۔ فصل مصدر از ضرب بمعنی جدا کرنا یقال فصل الشئ فصلاً جبکہ وہ جُدا کرے اور علیحدہ کرے۔ ۲۰؎ فتلقفہ اس کا مصدر تلقف ہے از باب تفعل یقال تلقف الشئ جبکہ وہ اُچک لے وانتقف الشی جبکہ وہ جلدی سے جھپٹا مارے واز سمع ۲۱؎ استخلصہ از باب استفعال بمعنی خالص کرنا یقال خلص من الکدر خلوصاً وخلاصاً ای صفا وخلص من الہلاک وہ جلدی سے وخلص الی المکان دیا المکان ای وصل از نصر ۲۲؎ الجد بالکسر نقیض الہزل یقال جَدَّ جِدّاً ای اجتہد وحقق واہتم از ضرب ۲۳؎ ضرب العیث مصدر بمعنی کھیل یقال عبث عَبَثاً ای لعب وہزل از سمع۔ صفح اور عبث میں تھوڑا سا فرق ہے۔ عبث غرض ہو مگر شرعی نہ ہو۔ اور صفح جو فائدہ سے خالی ہو اوس میں نقصان اور غرض نہ ہو۔ ۲۴؎ نصفہ بمعنی آدھا یقال نصف الشئ ای شطرہ والجمع انصافٌ یقال نصف الشی نصفاً ای جعلہ نصیبین از ضرب ونصر ۲۵؎ بسہم بمعنی حصہ والجمع سہامٌ اور جب اس کے معنی تیر کے ہوں تو اس کی جمع سہامٌ اور اُسہمٌ آتی ہے یقال ساہمہ فسہمہ سہومۃً وسہوماً ای غلبہ فی المساہمۃ از فتح وکرم ۲۶؎ مبرتی مصدر میمی جو نیکی پر ابھارے وعطیہ والجمع مبرات ومبار یقال مبرّ والدیہ برّ اً وبَرَّۃً ای احسن معاملتہما عن حُبٍّ فہو بَرٌّ والجمع ابرارٌ و وہو بارٌّ والجمع بَرَرَۃٌ از نصر وضرب ۲۷؎ ارش بمعنے دیت عدد ستوت والجمع ارشٌ ۲۸؎ میل صیغہ مضارع متکلم از ضرب بمعنی مائل ہونا یقال مال الی المکان یمیل میلاً ومیلاناً ومَیَلاناً ومَیَلوکۃً ومالاً وتمیلاً جبکہ وہ لوٹے ومال الی الشئ او الشخص جبکہ وہ رغبت کرے اور محبت کرے ومال عن الطریق جبکہ وہ تجاوز کرے اور چھوڑ دے ومال الحائط جبکہ دیوار جھکے ومال الحاکم فی حکمہ جبکہ ظلم کرے۔ ومال علیہم الدہر جب کہ زمانہ مصائب ڈالے ومال بفلان جبکہ وہ غالب ہو ومال الشئ جبکہ جھکائے ۲۹؎ فعرا بمعنی پیش آنا یقال عراہ الامر عرواً جبکہ وہ پیش آئے یہ وادی ہے از نصر اور یائی عُرِیاً سے بمعنی ننگا ہونا از سمع ۳۰؎ اکتاب یہ عرا کا فاعل ہے مصدر از باب افتعال بمعنی رنج وغم یقال کئب کآبۃً ای کان فی حزن وغم از سمع ۳۱؎ اکفرّ از اکفرار

Maktaba Tul Ishaat.com

مصدر از باب افعلال بمعنی بادل کا تہ بتہ ہونا وچھا جانا یقال اکفہر السحاب ای تراکب بعضہ علی بعض واسْتُوِدَ سحاب بادل والجمع سُحُبٌ اور اوراس کا واحد سحابۃ ہے والجمع سحائب ومنہ سحاب مکفہر جبکہ ابر غلیظ ہو۔

وَجَمَّ لَهُ الْقَاضِي. وَهَيَّجَ أَسَفَهُ عَلَى الدِّينَارِ الْمَاضِي. إِلَّا أَنَّهُ جَبَرَ بَالَ الْفَتَى وَبَلْبَالَهُ بِدُرَيْهِمَاتٍ رَضَّخَ بِهَا لَهُ. وَقَالَ لَهُمَا اجْتَنِبَا الْمُعَامَلَاتِ. وَادْرَءَا الْمُخَاصَمَاتِ. وَلَا تَحْضُرَانِي فِي الْمُحَاكَمَاتِ. فَمَا عِنْدِي لَيْسُ الْغَرَامَاتِ. فَنَهَضَا مِنْ عِنْدِهِ فَرِحَيْنِ بِرِفْدِهِ. مُفْصِحَيْنِ بِحَمْدِهِ. وَالْقَاضِي مَا يَخْبُو ضَجَرُهُ. مُذْ بَضَّ حَجَرُهُ. وَلَا يَنْصُلُ كَمَدُهُ. مُذْ رَشَحَ جَلَمَدُهُ حَتَّى إِذَا أَفَاقَ مِنْ غَشْيَتِهِ. أَقْبَلَ عَلَى حَاشِيَتِهِ.

الترجمۃ والمطالب

یہ دیکھ کر اُس کے لیے قاضی کا بھی دل کڑھا اور اگرچہ گئی گذری اشرفی پر اس کا غم واندوہ بھڑک اٹھا تھا مگر اس کو جوان کے دل اور غم کے ساتھ چند چھوٹے درہموں سے نیکو کاری (غمخواری) کرنا ہی پڑی اور اُن سے یہ کہا کہ تم آئندہ معاملات سے بچنا اور مقدمات (لڑائی جھگڑوں) سے دور رہنا اور تم میرے پاس مقدمات لے کر کچہریوں (عدالتوں) میں نہ آنا کیونکہ میرے پاس تاوان کے توڑے نہیں رکھے ہیں اس پر وہ دونوں اُس کے احسان پر خوش ہوئے اور اس کی تعریف کرتے ہوئے اُس سے رخصت ہوئے اور ادھر قاضی کی یہ حالت تھی کہ جب سے اُس کا پتھر دل (پسیجا تھا اُس وقت سے اس کو چین نہ تھا اور جب سے اُس کا سخت پتھر (متصل) ٹپکا تھا اُس وقت سے اس کا غم جاتا ہی نہ تھا یہاں تک کہ جب بے ہوشی سے اُس کو کچھ افاقہ ہوا تو وہ اپنے خادموں (اردلیوں) کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگا۔)

تشریح لغات

لہ وجم از ضرب بمعنی غم کی وجہ سے خاموش رہنا اور یہ مشتق ہے وجم الامر سے اذا اشتد حزنہ او فزعہ حتی امسک عن الکلام اور اصل میں سکوت عند الغضب کو کہتے ہیں اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ سکوت مع الحزن کو کہتے ہیں و یقال لم اجم عنہ ای لم اسکت عنہ فزعًا وایضا جم ای عبس وجہہ والحق لشدۃ الحزن فہو وجم وواجم ۲ہ ہیج از باب تفعیل یقال ہیج الشئی تہییجًا جبکہ وہ برانگیختہ کرے اور بھڑکائے ویقال ہیج بینہما الشر یعنے اُس نے اُن دونوں کے درمیان شر و فساد کو بھڑکایا۔ ۳ہ اسفہ بمعنی حزن شدید والغضب معًا وقد یقال لکل منہما از ضرب ۴ہ جبرای اصلح از نصر واصلہ جبرای اصلحہ من کسر والمصدر جبرٌ وجبورٌ وجبارۃ ویقال اجبرہ علی الامر ای اکرہ والزمہ بفعلہ غرضیکہ ٹوٹی ہوئی شی کو جوڑنا اور اصلاح حال کے یہ معنی اس کے آتے ہیں ۵ہ بال بمعنی دل یقال ما خطر الامر ببالی یعنی یہ معاملہ میرے دل میں نہیں گذرا اور اس کے معنی حال اور شان کے بھی آتے ہیں یقال فلان رضی البال یعنی فلاں آسودہ حال ہے اور بمعنی امر ذو بال یعنی ایسا کام جو قابل اہتمام ہو و بمعنی حالت یقال ما بالک یعنی تمہاری کیا حالت ہے ۶ہ بلبالہ بمعنی اندوہ نہانی وشدت غم یقال بلبل القومَ بَلْبَلَۃً و بلبالًا جبکہ ان کو بھڑکائے اور غم میں ڈالے ۷ہ رضخ از نصر بمعنی عطاء یقال رضخ لہ من مالہ رضخۃ ای اعطاہ قلیلًا من کثیر ومن کلام العامۃ رضخ لہ ای خضع ورضخ للحق ای اذعن ورضخ النوی والجارۃ ای کسر اور صاحب صحاح نے اس کے معنی قلیل عطا کے لکھے ہیں اور منتہی الارب میں بمعنی عطیہ اندک ومنہ رضخ جو فقہ میں باب الجہاد میں ہے ۸ہ وادراء یہ تثنیہ کا صیغہ ہے از فتح بمعنے دفع کرنا اور دور کرنا یقال درأہ درءًا ای دفعہ ۹ہ المخاصمات ای المنازعات اور یہ مخاصمۃ کی جمع ہے بمعنے جھگڑا کرنا۔ ۱۰ہ لا تحضرانی یہ حضور سے مشتق ہے جو غیبت کی ضد ہے۔ اور حضارت یہ بداوت کی ضد ہے یقال حضر حضورًا ای ضد غاب وحضر حضارۃ ای اقام بالحضر از نصر۔ ۱۱ہ المحاکمات یہ محکمہ کی جمع ہے۔ اور یہ اسم ظرف کا صیغہ ہے بمعنی اجلاس و دربار اور

Maktaba Tul Ishaat.com

یہاں اس سے مزار عدالت ہے ۱۲ فما عندی فما میں فا تعلیل کے لیے ہے۔ ۱۳ کیس، تھیلی والکیس ما یجعل فیہ الدراہم وا لجمع اکیاس وکیسۃ ۱۴ الغرامات یہ غرامۃ کی جمع ہے وہی مایعطی من المال علی کرہ بمعنی ناوان ڈنڈ یقال غرم الرجل الدیۃ غرما وغرما ومغرما وغرامۃ ای ادہا از سمع ۱۵ فنہضنا از نصر نہوض مصدر بمعنی اٹھنا یقال نہض عن مکانہ نہضا ونہوضا جبکہ وہ کھڑا ہو ونہض عن مکانہ جبکہ وہ اُٹھے ونہض الی عدوہ جبکہ وہ جلدی سے حملہ کرے ۱۶ فرحین یہ فرح کا تثنیہ ہے بمعنی خوش ہونا والفرح انشراح الصدر بلذۃ عاجلۃ واکثر مایکون فی اللذات البدنیۃ از فتح ۱۷ برنده بالکسر بمعنی عطیہ وبا لفتح مصدر از ضرب اور رفد کی جمع ارفاد اور رفود ہے ۱۸ مفصحین افصاح مصدر از باب افعال بمعنی خوش بیان کرنا وفصاحت سے بیان کرنا اور ظاہر کرنا ۱۹ بخویہ ناقص وادی ہے۔ یقال خبا خبوا از نصر بمعنی آگ کا بجھنا یقال خبت النار اوالحدۃ جبکہ آگ دھیمی پڑے اور بجھے ویقال خبا بہ یعنی اُس کے غصہ کا جوش ٹھنڈا پڑ گیا ۲۰ ضجر محرکۃ بمعنی بے قراری وبے چینی یقال ضجر یضجر ضجرا ای قلق از سمع ۲۱ مندفق از ضرب بفض وبفوض مصدر بمعنی تھوڑا پانی ٹپکنا اور آہستہ آہستہ پانی ٹپکنا جیسے پسینہ نکلے یقال بفق الماء بفضا وبفوضا ای سال قلیلا قلیلا ۲۲ حجر محرکۃ بمعنی پتھر والجمع احجار وحجارۃ واحجر ۲۳ لا ینبغل بمعنی زائل نہ ہونا اور غم کا نہ جانا یقال نصل نصلا ونصولا ای زال وذہب از نصر ۲۴ کمد بمعنی غم سخت واغتم یقال کمد الرجل کمدا ای حزن واغتم از سمع ۲۵ رشح مصدر بمعنی ٹپکنا از باب فتح یقال رشح الاناء رشحا ورشحانا ورشح وارشح وارتشح جبکہ برتن ٹپکے اور رسے ۲۶ جلد بمعنے سخت پتھر والجمع جلاد ویقال رجل جلد "یعنی قوی اور مضبوط مرد وارض جلدۃ یعنی پتھریلی زمین واعلم ان الحجارۃ اذا کانت صغیرۃ فہی حصاۃ ثم نبلۃ اذا کانت مثل الجوزۃ وصلحت للاستنجاء واعظم منہا تسمی فرعۃ والاعظم منہا الصالح للقذف مقلاف ومرداۃ ویقال المرداۃ حجر الصلب الذی ینصبہ علامۃ لحجرہ فاذا کانت ملاء الکف فہی یعبور فاذا کانت اعظم منہا فہی فہر ثم جندل ثم جلمد ثم صخرۃ ثم قلعۃ وہی التی تنقلع من عرض جبل وبہا سمیت القلعۃ التی ہی الحصن ۲۷ افاق از باب افعال افاقۃ مصدر یقال افاق من الغشی ای صح من العلۃ وصح من السکن اندمل من الجرح۔ غاشیۃ بمعنی خدام وملاقاتی دوست احباب جو بار بار آئیں۔

وَقَالَ قَدْ اُشْرِبَ حُبِّیْ۔ وَنَبَّانِیْ حَدْسِیْ۔ اَنَّهُمَا صَاحِبَا دَهْمَاءَ۔ لَا خَصْمَا اِدِّعَاءٍ۔ فَكَيْفَ السَّبِيْلُ اِلٰى سَبْرِهِمَا۔ وَاسْتِنْبَاطِ سِرِّهِمَا۔ فَقَالَ لَهُ خَيِّرْ زُمْرَتَيْهِ۔ وَشَرَارَةَ جَمْرَتَيْهِ۔ اِنَّهُ لَنْ يَتِمَّ اَسْتِخْرَاجُ خَبِيْئَتِهِمَا۔ اِلَّا بِهِمَا۔ فَقَفَّاهُمَا عَوْنًا يُرْجِعُهُمَا اِلَيْهِ۔ فَلَمَّا مَثَلَا بَيْنَ يَدَيْهِ۔ قَالَ لَهُمَا اَصْدَقَانِيْ سِنَّ بَكْرِكُمَا۔ وَكُمَا الْاَمَانُ مِنْ تَبِعَةِ مَكْرِكُمَا۔ فَاَحْجَمَ الْحَدَثُ وَاسْتَقَالَ وَاَقْدَمَ الشَّيْخُ وَقَالَ ؎

الترجمۃ والمطالب کہ میری عقل تو اس وقت تو کھو گئی تھی اور اب میرا یہ خیال ہے اور مجھ کو میری ذکاوت نے یہ بتلایا ہے کہ وہ دونوں محض مکار چالاک ہیں نہ کہ دعوی کے جھگڑا کرنے والے ہیں لہذا ان کے آزمائش اور اُن کے بھید معلوم کرنے کا کونسا طریق کار ہونا چاہیئے۔ چنانچہ قاضی کے گروہ کے ایک نہایت عقل مند ہوشیار اور روشن آگ کے ایک بھڑکتے ہوئے شعلہ نے یہ مشورہ دیا کہ ان کا راز سوائے ان کے حاضر ہونے کے اور کسی طرح نہیں کھل سکتا یہ سُن کر قاضی نے اپنا ایک سپاہی اُن کے پیچھے چھوڑا تاکہ ان دونوں کو لوٹا کر لائے جب وہ دونوں قاضی کے سامنے پیش ہوئے تو قاضی نے اُن سے کہا کہ تم اپنے جوان اونٹ کی صحیح صحیح عمر بیان کرو یعنی تم اپنا اصلی واقعہ ہم کو بتاؤ اور تم کو تمہارے مکر کے انجام بد سے امان ہے۔ یہ سُن کر جوان تو پیچھے ہٹا اور اوس نے معافی چاہی مگر بوڑھا آگے بڑھا اور بولا ؎

Maktaba Tul Ishaat.com

تشریح لغات

۱؎ اشرب ای اُدخِلَ فی فہمی وخولط فی عقلی یقال اشرب حُبَّ فلان یعنی اس کے قلب میں مل گیا واشرب الثوب حمرۃً یعنی کپڑے کو سُرخ رنگ میں ملا دیا وفی التنزیل واُشْرِبُوْا فی قلوبھم ۲؎ حِسّ بالکسر وہ چیز جس کا ادراک قوت حاسہ سے ہو اور اس کا ضد عقلی ہے ۳؎ نبأ خبر یقال بنأ فلانا الخبر وبالخبر یعنی اس نے خبر دی اور یہ بنا سے ماخوذ ہے بمعنی خبر وا لجمع اَنبَاءٌ ۴؎ حدس یہ مصدر ہے بمعنی تیزی وذکاوت۔ الحدس سرعۃ الانتقال فی الفہم یقال حدس حدسا جبکہ وہ جلدی سمجھ کر اُس سے نتیجہ نکال لے وحدس فی الامر جبکہ وہ گمان کرے واٹکل کرے اور وہم کرے از نصر وضرب ۵؎ دَھَاءٌ بمعنی اچھی رائے وزیر کی چالاکی ومہارت وحیلہ ومکر یقال دَہِیَ دَہیًا ودَہاءً ودَہاۃً ای تصرف بمکر واحتیال از سمع ۶؎ خصم مصدر بمعنی مدمقابل ومخالف وجھگڑا کرنے والا اور یہ تثنیہ اور جمع اور مؤنث کے لیے بھی مستعمل ہے۔ وا لجمع خصوم وخصام واخصامٌ۔ ۷؎ ادعاء مصدر بمعنی حق یا باطل کا دعوی کرے وادعی یہ اپنی طرف نسبت کرنا وادعی علیہ جبکہ مقدمہ کرے وادعی الی غیرابیہ جبکہ وہ باپ کے علاوہ دوسرے کی طرف منسوب ہو وادعی الشی ادعاً جبکہ حق یا باطل کا وہ دعوی کرے۔ وفی الحرب جبکہ وہ حریف کے سامنے اپنا نام ونسب پیش کرے ۸؎ سَبر ہما مصدر از نصر وضرب یقال سَبَرَ الجُرح او البئر او الماء جب کہ گہرائی کی آزمائش کرے وسَبَرَ الامر جبکہ وہ تجربہ کرے وآزمائش کرے ۹؎ استنباط مصدر از باب استفعال بمعنی نکالنا اور اس کے اصلی معنی کنوئیں سے پانی نکالنے کے ہیں۔ یقال استنبط البئر جبکہ وہ کنوئیں سے پانی نکالے واستنبط الشئ جبکہ پوشیدگی کے بعد وہ ظاہر کرے ۱۰؎ سَرا بالکسر بمعنی بھید ورازوا لجمع اسرارٌ تحریر یہ مبالغہ کا صیغہ ہے۔ بمعنی ہوشیار وماہر وذکی عقل مند وراسخ فی العلم کو کہتے ہیں۔ وا لجمع نحار پر یقال نحر البہیمۃ ای ذبحہا از فتح ونحر الامور علما یعنی ان کو علم سے محکم اور مضبوط کیا۔ ۱۲؎ زمرۃ بالضم بمعنی گروہ وجماعت وفوج وا لجمع زُمَرٌ شرارۃ ۱۳؎ بالفتح بمعنی چنگاری والشرارۃ ما یتطایر من النار وا لجمع شرارٌ ۱۴؎ حمرۃ بمعنی روشن آگ وا لجمع حُمَرٌ ۱۵؎ خبیٌا بمعنی پوشیدہ اور یہ مفعول کے معنی میں ہے وفی التنزیل یخرج الخب ۱۶؎ فقفا ھما ای اتبعہما از باب تفعیل اور یہ ماخوذ قفاء سے ہے یقال قفی فلانا زیدًا وبزید جبکہ وہ پیری کرے اور پیچھے چلے ویقال قفیت علی اثرہ بفلان یعنی میں نے فلاں کو اس کے نشان قدم پر چلایا ۱۷؎ عونا بمعنی خادم ومددگار وسپاہی اور اس کا اطلاق واحد جمع مذکر اور مؤنث سب پر ہوتا ہے وا لجمع اعوان ۱۸؎ مثلاً مثول مصدر از نصر وکرم بمعنی کھڑا ہونا یقال مثل بین یدی فلانٍ مثولًا ای قام منتویا ومنتدلا ۱۹؎ سُن بکر کما سن بمعنی دانت وا لجمع اَسنانٌ واسنۃٌ واَسُنٌ اس سے مراد اوس کی عمر ہے۔ بکر بالفتح بمعنی جوان اونٹ اور بعض یہ کہتے ہیں کہ وہ اونٹ کا بچہ جس کی عمر ۵ برس سے ۹ برس تک کی ہو۔ سن یا یہ منصوب بنزع الخافض ہے یا مضاف الیہ کو مضاف کی جگہ قائم کرکے اوس کا اعراب دیدیا ہے۔ اور یہ اصل میں یوں تھا۔ اصاد قانی خبر سن بکر کما اور اب یہ ضرب المثل حقیقت حال بیان کرنے میں ہوگئی ہے اور یہ اصل میں یوں تھا اُصُدُقنی سِنُّ بکرٍ کہ تم مجھ سے سچی بات بیان کرو جیسا کہ اونٹ کی عمر کا واقعہ یوں ہے کہ ایک شخص اونٹ کو فروخت کرنے کے لیے آیا اونٹ کے مالک سے مشتری نے یہ دریافت کیا کہ کیا یہ جوان ہے تو بائع نے کہا کہ یہ جوان نہیں ہے مشتری جب اونٹ کے جسم کی طرف دیکھتا تھا تو اس کو جوان معلوم ہوتا تھا اور اگر اُس کے دانت کو دیکھتا تھا تو وہ سواری کے قابل اس کو نظر نہیں آتا تھا یہ دونوں میں باتیں ہو رہی تھیں اچانک وہ اونٹ بھاگ نکلا تو بائع نے صَدَعَ صَدْعَ کہہ کر اس کو بلایا اور یہ بَدَعَ بَدْعَ وہ کلمہ ہے جس سے چھوٹے اونٹ کے بچہ کو بلاتے ہیں تو مشتری نے کہا کہ تم سچی بات بتاؤ اور اس کی حقیقت حال ظاہر کرو ۲۰؎ تبعۃ بمعنی انجام بد وتاوان ونقصان وا لجمع تبعات اور تباعۃ کی جمع تباعات آتی ہے یقال لہذا الفعل تَبِعَتُہٗ یعنی اس فعل سے اس کو ضرور لاحق ہونے والا ہے ۲۱؎ مکر مصدر بمعنی دھوکا وفریب ودھوکہ فریب کی سزا از نصر ۲۲؎ فاجم از باب افعال اجام مصدر بمعنی روکنا یقال اجمہ عن الشئ فاجم ای کفہ عنہ فکف ۲۳؎ مثل کبۃ، فاکبّ از نصر وقال صاحب اقرب الموارد ویمینی تقدم واللہ اعلم ۲۴؎ الحدث بمعنی جوان وا لجمع احداث وحدثانٌ ۲۵؎ استقبال از باب استفعال اس میں س اور ت طلب کے لیے ہے بمعنی معافی کا چاہنا یقال استقال البیع یعنی اُس نے بیع فسخ کرنے کو کہا واستقالہ عثرتہ یعنی اُس نے لغزش معاف کرنے کو کہا ۲۶؎ اقدم از باب افعال اقدام مصدر بمعنی آنا وآگے بڑھنا یقال اقدم فلانا جبکہ وہ آگے بڑھے اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے بمعنی آنا وواپس ہونا وقصد کرنا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

اَنَا السَّرُوْجِیُّ وَھٰذَا وَلَدِیْ	وَالشِّبْلُ فِی الْمَخْبَرِ مِثْلُ الْاَسَدِ	وَمَا تَعَدَّتْ یَدُہٗ وَلَا یَدِیْ
فِیْ اِبْرَۃٍ یَوْمًا وَلَا فِیْ مِرْوَدِ	وَاِنَّمَا الدَّھْرُ الْمُسِیْئُ الْمُعْتَدِیْ	مَالٌ بِنَا حَتّٰی غَدَوْنَا نَجْتَدِیْ
کُلَّ نَدْبِیِّ الرَّاحَۃِ عَذْبِ الْمَوْرِدِ	وَکُلَّ جَعْدِ الْکَفِّ مَغْلُوْلِ الْیَدِ	بِکُلِّ فَنٍّ وَبِکُلِّ مَقْصَدِ
بِالْجِدِّ اِنْ اَجْدٰی وَاِلَّا بِالدَّدِ	لِنَجْتَلِبَ الرَّشْحَ اِلَی الْحَظِّ الصَّدِیْ	وَنُنْفِذَ الْعُمْرَ بِعَیْشٍ اَنْکَدِ
وَالْمَوْتُ مِنْ بَعْدُ لَنَا بِالْمَرْصَدِ	اِنْ لَمْ یُفَاجِ الْیَوْمَ فَاجِیْ فِیْ غَدِ	

الترجمۃ والمطالب میں سروجی ہوں اور یہ میرا لڑکا ہے اور شیر کا بچہ آزمائش میں شیر کی طرح ہوتا ہے نہ اس کے ہاتھ نے اور نہ میرے ہاتھ نے کسی دن سوئی اور سلائی کے بارے میں ظلم کیا ہے ہاں مگر بدکار اور ظالم زمانہ ہماری طرف ایسا متوجہ ہوا کہ ہم ہر سخی (شیریں چشمہ) اور بخیل (بند ہوئی مٹھی یا ہاتھ بندھے ہوئے) سے بھیک مانگتے پھرتے ہیں۔ اور اپنے ہر ہر فن اور مقصد راستی کے اگر نفع دینے والا ہو یعنی حق سے کام نکل سکا اور جہاں حق سے کام نہ نکل سکا تو باطل اور کھیل کود سے ہم اپنا کام نکال لیتے ہیں تاکہ ہم اپنے تشنہ برگشتہ نصیبہ کی طرف پانی کھینچ لائیں (نکالیں) اور اپنی عمر کو بری زندگی (منحوس زندگی) کے ساتھ قطع کر دیں (گذار دیں) اس کے بعد موت ہمارے انتظار (گھات) میں ہے اگر وہ آج نہ آئی تو کل ضرور آئے گی۔

تشریح لغات ۱؎ ولدی بفتح الواو وکسرہا وبسکون اللام یعنی بچہ مذکر اور مؤنث تثنیہ جمع سب پر اطلاق ہوتا ہے۔ اور یہ لفظ مذکر ہے اور کبھی اولاد اور ولدۃ اور اِلدۃ اور وُلّد کے اوزان پر جمع لاتے ہیں ۲؎ الشبل بکسر الشین شیر کا بچہ جبکہ وہ شکار کرنے کے قابل ہو جائے والجمع اَشبال وشِبال وشُبول والبوالاشبال یعنی شیر ۳؎ فی المخبر یعنی آگاہی جو خبر یا آزمائش سے حاصل ہو اور فجرۃ اور تجربۃ کے بھی یہ ہی معنے آتے ہیں اور فی معنی میں عِند کے ہیں ۴؎ الاسد یعنی شیر والجمع اُسود واُسد وآساد یقال اسد الرجل اَسَدًا ای صار مثل الاسد فی جراتہ از سمع ۵؎ ما تعدت راس کا مصدر تعدی ہے از باب تفعل اور یہ عدوان سے مشتق ہے از نصر یعنی ظلم کرنا یقال تعدّی علیہ جبکہ وہ اوس پر ظلم کرے۔ وتعدی الشئی الی آخر جبکہ وہ تجاوز کرائے ۶؎ المسی از باب افعال اس کا مصدر اساءت ہے جو احسان کی ضد ہے بمعنے برائی کرنا واصلہ ساء یسوء سوءًا اذا قبح وساء سُوای فعل بہ مایکرہ نقیض سَرّہٗ یتعدی ویلزم از نصر ۷؎ المعتدی از باب افتعال اعتداء مصدر بمعنی ظلم کرنا وتجاوز کرنا یقال اعتدی الحق وعن الحق وفوق الحق جبکہ تجاوز کرے واعتدی علی فلان جبکہ وہ ظلم کرے ۸؎ مال میل مصدر بمعنی ظلم کرنا از ضرب یقال مال الحاکم فی حکمہ جبکہ وہ ظلم کرے ومال عن الطریق جبکہ وہ تجاوز کرے اور چھوڑ دے ومال الحائط جبکہ دیوار جھکے ومال بفلان جبکہ وہ غالب ہو ومال علیہم الدہر جبکہ زمانہ مصائب ڈالے ومال الی الشئ او الشخص جبکہ وہ رغبت کرے۔ اور محبت کرے واصل المیل العدول عن التوسط والاعتدال الی احد الجانبین ویستعمل فی الجور والمال سمی بذلک لکونہ مائلا ابدًا وزیدو لذا قیل المال نجتہ تکون یومانی بیت عطار دیومانی بیت بیطار ۹؎ غدونا ای صرنا غدایہ کبھی صار کے معنی میں مستعمل ہوتا ہے تو فعل ناقص ہوتا ہے۔ تو یہ مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب کرتا ہے۔ نجتدی اجتداء مصدر از باب افتعال بمعنی عطا طلب کرنا یقال اجتدی فلانا ای سالہ العطیۃ واستجداہ مثلہ وجد علیہ جدوًا ای اعطاہ از نصر ۱۰؎ ندی الراحۃ یعنی سخی ای کریم الکف یعنی از دطخفے کہ صاحب کف دست تر باشد وجعد الکف ضِدّہ یقال ندی الشی یندیٰ ندی وندَاوۃً ونُدُوۃً ای ابتل فہو ندٍ از باب سمع الراحۃ بمعنے ہتھیلی وکف دست۔ ۱۱؎ عذب مصدر بمعنے شیریں ومیٹھا وپاکیزہ یقال ماء عذبٌ یعنی میٹھا پانی۔ ۱۲؎ المورد بمعنی گھاٹ و پانی کی طرف کا راستہ والجمع موارد اور اس میں اضافت لفظیہ ہے ای مورد ہا ۱۳؎ جعد الکف اس سے مراد بخیل ہے اور جعد یہ صفت کا صیغہ ہے۔ واصلہ جُعُد الشعر جعودۃ

Maktaba Tul Ishaat.com

وجعادۃٌ ای ضدّ سَبْطٌ واسترسل یعنی گھنگر یالے بال اُس کے ہوئے از کرم۔ منہ جعد الانامل بمعنی سخی وجعد الوجہ بمعنی طویل چہرے والا وجعد القفا نالائق ولئیم وجعد الخد گول رخسارہ والا وجعد الاصابع چھوٹی انگلی والا[۱۵] مَغْوَل الید بمعنی ہاتھ بندھا ہوا۔ اور اس میں اضافت تفظیہ ہے ای مغلولٌ یدہ اور مغول یہ غل سے ماخوذ ہے یقال غلّہ جبکہ ہاتھ میں ہتھکڑی یا وہ گلے میں طوق ڈالے[۱۶] فن مصدر کسی شی کی قسم وحال والجمع افنانٌ وفنونٌ وجمع الجمع افانین[۱۷] مقصد بمعنی جائے قصد والجمع مقاصد[۱۸] بالجدّ بالکسر مصدر بمعنی کوشش، سنجیدگی، جلدی۔ واچھی طرح ثابت شدہ درستی[۱۹] اجدی از باب افعال اجد سے اجدّ اوجبکہ وہ عطیہ پائے واجدی فلانًا جبکہ وہ عطیہ دے واجدی الامرُ جبکہ وہ نفع دے ویقال ما یجدی عنک ہذا یعنی تم کو یہ فائدہ نہیں دے گا۔[۲۰] باللہ بمعنی کھیل کو دیعنی اللہو واللعب اور اس کا لام کلمہ مثل غد کے واو محذوف ہے اور کبھی واو کو الف سے بدل کر (والا دا) کہا جاتا ہے یقال ما انا فی دود لا الد منی یعنی نہ تو میں کھیل کود میں ہوں اور نہ یہ میرا کام ہے اور الدُّود بمعنی وقت یقال مضی دَوٌ من الدہر یعنی زمانہ کا ایک حصہ گزر گیا۔[۲۱] لنجلب اس کا مصدر جلب ہے بمعنی کھینچنا از ضرب ونصر یقال جلبہ جُلْبًا جبکہ وہ ہانک کر لائے وجلب الرجل جبکہ جائے وجلب الجرحُ جبکہ اچھا ہو جائے[۲۲] ارشح بمعنی تھوڑا پانی وپسینہ یقال رَشَحَ فلان عرقًا رشحًا ورشحانًا ای نَدِیَ العرق والرشح العرق والرشح العرق نفسہ از فتح[۲۳] الحظّ بمعنی حصّہ وبہرہ ونصیب وحصّہ خیر وفضل اور کبھی حصہ شر کے لیے بولا جاتا ہے وبمعنی دولت مندی وذیک بختی والجمع حظوظٌ وحظاظٌ واحظّہ[۲۴] الصدی صفت کا صیغہ بمعنی سخت پیاس وآواز بازگشت یعنی گونج وتعرض والجمع اصداء یقال صَدِیَ صدیً فہو صدٍ وصادٍ وصدیان بمعنی شدۃ العطش از سمع[۲۵] نفد از باب افعال اس کا مصدر انفاد ہے بمعنی پورا ہونا وختم ہونا یقال انفد القوم جب کہ قوم بے مال وتوشہ ہو وانفدت البئر جبکہ کنویں کا پانی ختم ہو ومبردہ، از سمع[۲۶] انکد بمعنی سخت وناگوار والا آدمی والجمع نُکَدٌ یقال نکد عیشہم نَکِدٌ ای اشتد وصاحبہ نَکِدٌ ونُکَدٌ وفی التنزیل والذی خبث لا یخرج الا نکدا از سمع[۲۷] المرصد گھات والجمع مراصید ومراصید از نصر[۲۸] لم یفاح ای ان لم یات بغتۃً یقال فجئہ الامرُ وفجاءہ فجاءً وفجاءۃً وفجاءۃً خاجاہ ای ہجم واتی بغتۃً از سمع وفتح[۲۹] غد آیندہ کل اور دور کا دن جس کا انتظار ہو اور نسبت کے وقت غَدَرِیٌّ اور غَدَوِیٌّ کہتے ہیں۔

فَقَالَ لَهُ الْقَاضِي لِلّٰهِ دَرُّكَ. فَمَا أَعْذَبَ نَفَثَاتِ فِيكَ. وَوَاهًا لَكَ لَوْلَا خِدَاعٌ فِيكَ. وَإِنِّي لَكَ لَمِنَ الْمُنْذِرِينَ. وَعَلَيْكَ مِنَ الْحَذِرِينَ. فَلَا تُمَاكِرْ بَعْدَهَا الْحَاكِمِينَ. وَاتَّقِ سَطْوَةَ الْمُتَحَكِّمِينَ. فَيَا كُلُّ مُسَيْطِرٍ يُقْتَلُ. وَلَا كُلُّ أَوَانٍ يُسْمَعُ الْقِيلُ. فَعَاهَدَهُ الشَّيْخُ عَلَى اتِّبَاعِ مَشُورَتِهِ. وَالِارْتِدَاعِ عَنْ تَلْبِيسِ صُورَتِهِ. وَفَصَلَ عَنْ جِهَتِهِ. وَالْخَتْرُ يَلْمَعُ مِنْ جَبْهَتِهِ. (قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ) فَلَمْ أَرَ أَعْجَبَ مِنْهَا فِي تَصَارِيفِ الْأَسْفَارِ وَلَا قَرَأْتُ مِثْلَهَا فِي تَصَانِيفِ الْأَسْفَارِ۔

الترجمۃ والمطالب پس اُس سے قاضی نے کہا کیا خوب سبحان اللہ تیرے منہ کی سانسیں کس قدر شیریں ہیں یعنی کلام تیرا کس قدر پاکیزہ ہے) اور تجھ میں اگر دھوکہ نہ ہوتا تو کیا ہی خوب تھا اور میں تجھے ڈرانے والا ہوں تیری حالت پر خوف کھاتا ہوں اب تجھے یہ چاہیئے کہ تو اب اس واقعہ کے بعد حاکموں سے مکر نہ کرے۔ اور تو حکمرانوں کی سخت گیری (جابر حاکموں کے غلبہ) سے بچ کیونکہ ہر حاکم درگذر نہیں کرتا اور ہر وقت ہر ایک بات نہیں سنی جاتی ہے اس پر بوڑھے نے قاضی کے مشورے پر چلنے اور دھوکہ دینے کی صورت سے باز رہنے کا وعدہ کیا اور اس سے وہ علیحدہ ہو گیا۔ اس حال میں کہ اس کی پیشانی سے مکر وفریب (یعنی خباثت) چمک رہا تھا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

حارث بن ہمام کہتا ہے کہ میں نے نہ تو سفر کی گردشوں میں اس سے زیادہ کوئی عجیب قصہ دیکھا اور نہ کسی قصہ کہانی کی کتاب میں پڑھا۔

تشریح لغات

۱؎ اعذب یہ عذب سے ماخوذ ہے اور فعل تعجب ہے، بمعنی پاکیزہ و لطیف ۲؎ نفثات یہ نفثۃ کی جمع ہے بمعنی ایک بار تھوکنا اور اس سے مراد کلام ہے۔ والنفث قذف الریق القلیل وھو اقل من التفل ونفث الراقی والساحر ان ینفث فی عقدہ از نصر وضرب سے ہے ۳؎ وواہاک یہ چیز کی خوبی کے لیے ہے اور کلمہ تعجب ہے ای عجبا لک اور یہ اظہار افسوس کے لیے بھی آتا ہے۔ جیسے واہا علی مافات ۴؎ خداع مصدر از باب مفاعلۃ بمعنی دھوکا۔ یقال خادعہ مخادعۃ وخداعا جبکہ دھوکا دے ۵؎ المنذرین یہ منذر کی جمع ہے بمعنے ڈرانے والا از باب افعال یقال نذر بالشئی نذرا ای علمہ فحذرہ از سمع والنذیر ضد البشیر انسانا کان اوغیرہ والجمع نذر ۶؎ الحذرین حذر یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنی ڈرنے والا یقال حذرہ حذرا ای خافہ از سمع ضد الرجل ومن الرجل یعنی اس سے بچاو پرہیز کیا ۷؎ اتمکر از باب مفاعلۃ ممارکۃ مصدر بمعنی باہم مکر کرنا۔ ۸؎ الحاکمین حاکم کی جمع بمعنی قاضی وحکم نافذ کرنے والا والجمع حکام وحاکمون ۹؎ اتقی از اتقاء بمعنی پرہیز کرنا یقال اتقی اتقاء فلانا جبکہ وہ پرہیز کرے۔ اور خوف کرے۔ واتقی اتقاء بمعنی پرہیزگار ہونا یقال واتقینا بہ یعنی ہم نے اس کو دشمن سے حفاظت کے لیے اپنے آگے کرلیا ویقال ما اتقاء اللہ یعنی وہ اللہ سے کس قدر ڈرنے والا ہے ۱۰؎ سطوۃ بمعنی البطش بر فع الید یعنی سخت پکڑنا وبمعنی غلبہ وقہر یقال سطا یسطو سطوا وسطوۃ جبکہ وہ پکڑے وغلبہ وعلیہ جبکہ اس پر کود ے اور حملہ کرے۔ اور زبردستی کرے ۱۱؎ المتحکمین بمعنی زبردستی سختی سے حکم کرنے والے از باب تفعل یقال تحکم فی الامر یعنی بغیر وجہ ظاہر ہوئے اپنی رائے سے فیصلہ کرنا وحکم جاری کرنا وخواہش کے بمطابق تصرف کرنا۔ ۱۲؎ مسیطر بمعنی داروغہ ونگہبان وحاکم یقال تسیطر فلان علی کذا وسیطر علیہ اذا اقام علیہ قیام سطر وفی التنزیل لست علیہم بمسیطر والسطر ایضا الصف من الکتابۃ وجمع السطر اسطر وسطور واسطار از نصر ۱۳؎ یقبل از باب افعال اقالۃ مصدر بمعنی عقد کا فسخ کرنا یقال اقال البیع اقالۃ جبکہ وہ بیع کو توڑے واقال اللہ عثرتہ جبکہ وہ گرنے سے اٹھا بیٹھے و درگذر کرے اور یہاں معاف کرنے کے معنی ہیں ۱۴؎ اوان بمعنی وقت والجمع آونۃ مثل زمان وازمنۃ ۱۵؎ التقبیل مصدر یہ قول کے معنی میں ہے۔ (یعنی بات چیت ۱۶؎ عاہدہ از باب مفاعلۃ بمعنی عہد کرنا یقال عہد الشئی عہدا ای حفظہ وراعاہ وعہد الی فلان ای اوصاہ از سمع ۱۷؎ مشورۃ بمعنی مشورہ ونصیحت والجمع مشورات اور یہ ماخوذ ہے شرت العسل اذا تخذتہ من موضعہ واستخرجتہ منہ والشوری الامر الذی یتشاور فیہ وفی التنزیل وامرہم شوری بینہم ۱۸؎ الارتداع مصدر از باب افتعال بمعنی روکنا یقال ارتدع جب کہ وہ باز رہے۔ وردعہ ردعا ای کفہ ورد ہ فارتدع ای فامتنع از فتح ۱۹؎ تلبیس مصدر بمعنی کتمان حقیقت اور اخفاء حقیقت ۲۰؎ صورۃ بمعنی شکل وہیئت والجمع صُوَر وصُوَر وصُوُر ۲۱؎ فصل از ضرب اس کا مصدر فصل ہے بمعنی جدا کرنا وعلیحدہ کرنا یقال فصل الشئی جبکہ جدا کرے۔ وعلیحدہ کرے اور یہ لازم ومتعدی دونوں طرح مستعمل ہے ۲۲؎ جہۃ بمعنی طرف والجمع جہات وجہات وجہات ۲۳؎ الخبر مصدر بمعنی بہت بری طرح سے دھوکا دینا یقال ختنہ ختنا ای غدرہ فہو ختان وختین وختار از ضرب ونصر والختر وہی اقبح انواع الخداع وفی التنزیل ان اللہ لا یحب کل ختار کفور ۲۴؎ یلمع از فتح یقال لمع البرق لمعا ولمعانا ولموعا ولمیعا وتلماعا جبکہ بجلی وغیرہ چمکے درخشاں ہونا ۲۵؎ جہنۃ بمعنی پیشانی جو سجدہ میں لگے والجمع جباہ وجبہات ۲۶؎ تصارف یہ تصرف کی جمع ہے بمعنی گردش یا حوادث زمانہ یقال تصاریف الدہر یعنی مصائب زمانہ ۲۷؎ الاسفار یہ سفر محرکہ کی جمع ہے بمعنی سفر کرنا جو حضر کی ضد ہے واصل السفر کشف الغطاء ومنہ سفرت المرأۃ عن الوجہ وسفر البیت ای کنسہ ومنہ الاسفار یقال سفرت سفورا ای خرجت الی السفر فہو سافر وقوم سفر وسفار۔ اور اسفار دوسرا یہ سفر بالکسر کی جمع ہے بمعنی مطلق کتاب یا بڑی کتاب یا تورات کے اجزاء میں سے ایک جزء از ضرب

Maktaba Tul Ishaat.com

اَلْمَقَامَةُ التَّاسِعَةُ الْاِسْكَنْدَرَانِيَّةُ

(قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ) طَحَانِيْ مَرَحُ الشَّبَابِ - وَهُوِّنَ الْاِكْتِسَابِ. اِلٰى اَنْ جُبْتُ مَابَيْنَ فَرْغَانَةَ وَغَانَةَ. اَخُوْضُ الْغِمَارَ. لِاَجْنِيَ الثِّمَارَ. وَاَقْتَحِمُ الْاَخْطَارَ - لِكَيْ اُدْرِكَ الْاَوْطَارَ - وَكُنْتُ لَقِفْتُ مِنْ اَفْوَاهِ الْعُلَمَاءِ - وَلَقِفْتُ مِنْ وَصَايَا الْحُكَمَاءِ - اَنَّهُ يَلْزَمُ الْاَدِيْبَ - اِذَا دَخَلَ الْبَلَدَ الْغَرِيْبَ - اَنْ يَسْتَمِيْلَ قَاضِيَهُ. وَيَسْتَخْلِصَ مَرَاضِيَهُ -

التَّرجمة والمطالب

(نویں مجلس جو اسکندریہ یا اسکندرانیہ کے نام سے مشہور ہے)

بیان کیا حارث بن ہمام نے کہ مجھے جوانی کی ترنگ اور کمائی کی خواہش نے (کہیں) لے چلنے پر مجبور کیا یہاں تک کہ میں نے ملک فرغانہ اور غانہ کی درمیان کی مسافت طے کی۔ میں میوہ چننے کے خیال سے بڑے بڑے گہرے پانیوں میں گھسا اور گوہر مراد پانے کے لیے خوفناک جگہوں (تک) میں داخل ہوا چونکہ میں عالموں کی زبان اور حکیموں کی نصیحتوں سے یہ بات سُن چکا تھا کہ عقل مند آدمی پر واجب ہے کہ جب وہ کسی بیگانے (غیر) شہر میں داخل ہو تو اس کے قاضی کو اپنی طرف مائل کرے اور اوس کی خوشنودی مزاج کو اپنے لیے مخصوص کرے۔

تشریح لغات

لے طحانی نصر سے یہ وادی ہے بمعنی ذہب بی یعنی وہ مجھ کو لے گیا یقال طحاہ طحوًا وطحوانًا ای بعدو ہلک ودفع وعلی الشیٔ طحیانًا ای بسط اور ضرب سے یہ بائی ہے ۲ مرح بمعنی شدت خوشی ونشاط جوانی واکڑنا واترانا والمرح محرکۃ شدۃ الفرح والنشاط حتی یجاوز قدرہ وقیل المرح الاشر والبطر از سمع وفی التنزیل ولا تمش فی الارض مرحًا ۳ الشباب بمعنی جوانی یقال شب شبابًا وشبوبًا وشبیبًا والصفۃ شباب شبیبًا والجمع شبان از ضرب ۴ ہوی بمعنی خواہش وبمعنی مائل ہونا وعشق چاہے خیر ہو یا شر ومحبوب ومعشوق محمود ہو یا مذموم مگر یہ غیر محمود کا غلبہ ہے یقال فلان اتبع ہواہ یعنی فلاں نے اپنی خواہش نفس کا اتباع کیا اور یہ مذمت کے وقت بولا جاتا ہے ۵ الاکتساب مصدر از باب افتعال اس میں سہ طلب کے لیے ہے بمعنی حاصل کرنا یقال اکتسب مالًا او علمًا جبکہ وہ مال یا علم حاصل کرے۔ اور یہاں مال حاصل کرنا مراد ہے۔ یعنی کمائی واعلم ان الاکتساب بنفسہ والکسب لنفسہ ولغیرہ ثم انہما یستعملان فی فعل الصالحات والسیئات نحو اد سبت فی ایمانہا خیرا دان الذین یکسبون الاثم ۶ جبت جوب مصدر از نصر بمعنی قطع کرنا یقال جاب البلاد جبکہ وہ شہر کو طے کرے ۷ فرغانہ بلاد ماوراء النہر سے اقصائے خراسان میں سمرقند سے ترپین فرسخ کے فاصلہ پر ایک شہر ہے۔ ۸ غانہ بلاد سوڈان میں سے ایک شہر ہے فرغانہ اور غانہ کی درمیانی مسافت ۴ چار ماہ کی راہ ہے۔ مراد مغرب سے مشرق تک ہے۔ ۹ اخوض خوض مصدر یہ واوی ہے از نصر بمعنی داخل ہونا یقال خاض الماء خوضًا وخیاضًا ای مشی فیہ ویستعار للدخول فی الامور واکثر ما ورد فی القرآن فیما یذم الشروع فیہ نحو قولہ تعالیٰ ولئن سالتہم لیقولن انما کنا نخوض ونلعب فذرہم یخوضوا ویلعبوا ۱۰ الغمار یہ غمرۃ کی جمع ہے بمعنی بہت پانی وفی الاصل الشدۃ ویجمع علے غمرات وغمر مثل عمر ۱۱ لاجنی ای لاخذ الفواکہ از باب ضرب یقال جنی الثمر جنیًا وجنی یعنی اوس نے درخت سے پھل توڑا ۱۲ الثمار یہ ثمرۃ کی جمع ہے بمعنی پھل ویجمع علے ثمرات ۱۳ اقتحم از باب انفعال بمعنی شدت میں گھس جانا یقال قحم فی الامور قحمًا اے رمی بنفسہ فیہ من غیر رویۃ وقیل رمی بنفسہ فی نہر او وہدۃ وقحم البعیر ای دنا قحم الامر مطاوع قحم از نصر ۱۴ الاخطار یہ خطر محرکۃ کی جمع ہے بمعنی خطرہ وخطرناک اور ہلاکت کے قریب ہونا از نصر وضرب ۱۵ الاوطار یہ وطر کی جمع ہے بمعنی حالت ضروری ومقصود مراد ۱۶ لقفت اس کا مصدر لقف ہے۔ بمعنی جلدی سے لینا واچکنا یقال لقف الشیٔ لقفًا ای اخذتہ

Maktaba Tul Ishaat.com

بسرعۃ از سمع ۱۷ افواہ یہ فوہ کی جمع ہے بمعنی منہ اور اس سے مراد کلام ہے ۱۸ ثقفت ثقفت مصدر بمعنی پاتا اور کامیاب ہونا یقال ثقفہ ای ظفر بہ وادرکہ وثقف الکلام ثقفاً وثقافۃً وثقوفۃً ای حذقہ وفہمہ بسرعۃ از سمع ایضاً ثقف فلان معناہ صار حاذقا از سمع وکرم وثقفہ ای غلبہ فی الحذق از نصر ۱۹ وصایا یہ وصیت کی جمع ہے خاص چیز کی وصیت کو بھی کہتے ہیں اور یہ عام معنی میں بھی مستعمل ہے خواہ میت کی طرف سے یا کسی اور طرف سے ۲۰ الحکماء یہ حکیم کی جمع ہے بمعنی دانا، عالم ۲۱ البلد بمعنی شہر وجمع البلد بلاد وبلدان یقال بلد بالمکان بلودا ای اتخذہ بلدا ولزمہ از نصر والصفۃ منہ بالدٌ وجمعہ بلدۃ ۲۲ الغریب بمعنی مسافر ووطن سے دُور اجنبی والجمع غرباء وغیب وغیر مانوس والغریب من الکلام جس کا سمجھنا دشوار ہو والمؤنث غریبۃ والجمع غرائب ۲۳ یستمیل از باب استفعال یقال استمال استمالۃً جب کہ وہ مائل ہو یقال مَیَّلَہٗ فاستمال یعنی اس نے جھکا دیا وہ جھک گیا ویقال استمال فلانا وقبلہ بمعنی جھکانا ومائل کرنا ومہربان بنانا اس میں س ت طلب کے لیے ہے ۲۴ قاضیہ اسم فاعل بمعنی حاکم شرعی والجمع قضاۃ ومنہ قاضی القضاۃ یعنی قاضیوں کا رئیس وچیف جسٹس ۲۵ یستخلص از باب استفعال اس میں س ت طلب کے لیے ہے یعنی خلوص طلب کرے یقال خلص الشیٔ خلوصاً وخلاصاً من الکدر ای صفا ومن الہلاک ای نجا وسلم والی المکان وبالمکان ای وصل از نصر ۲۶ مرافیہ یہ مرضاۃ کی جمع ہے اور یہ رضاء سے مشتق ہے جو سخط کی ضد ہے از سمع۔

لِیَشْتَدَّ ظَهْرُهٗ عِنْدَ الْخِصَامِ۔ وَیَا مَنْ فِی الْغُرْبَةِ جُوْزَ الْحُكَّامِ۔ فَاتَّخَذْتُ هٰذَا الْاَدَبَ اِمَامًا وَجَعَلْتُهٗ لِیَ الْیَوْمَ زِمَامًا۔ فَمَا دَخَلْتُ مَدِیْنَةً۔ وَلَا وَلَجْتُ عَرِیْنَةً۔ اِلَّا وَاَمْزَجْتُ بِحَاكِمِهَا اِمْتِزَاجَ الْمَاءِ بِالرَّاحِ۔ وَتَقَوَّیْتُ بِعِنَایَتِهٖ تَقَوِّیَ الْاَجْسَادِ بِالْاَرْوَاحِ۔ فَبَیْنَمَا اَنَا عِنْدَ حَاكِمِ الْاِسْكَنْدَرِیَّةِ فِیْ عَشِیَّةٍ عَرِیَّةٍ۔ وَقَدْ اَحْضَرَ مَالَ الصَّدَقَاتِ۔ لِیُفَرِّقَهٗ عَلٰی ذَوِی الْفَاقَاتِ۔ اِذْ دَخَلَ شَیْخٌ عِفْرِیَةٌ۔ تَعْتِلُهٗ اِمْرَاَةٌ مُصِیْبَةٌ۔ فَقَالَتْ اَیَّدَ اللّٰهُ الْقَاضِیْ۔ وَاَدَامَ بِهِ التَّرَاضِیْ

الترجمۃ والمطالب تاکہ جھگڑا کرنے کے وقت اس کی کمر مضبوط ہو جائے اور وہ حاکموں کے ظلم سے پردیس میں محفوظ رہے لہٰذا میں نے اس طریقہ کو اپنا شیوا اپنی مصلحتوں کی لگام بنا لیا پس جب میں کسی شہر میں داخل ہوتا یا شیر کی کچھار میں گھستا تو اس کے حاکم کے ساتھ اس طرح خلط ملط پیدا کر لیتا جس طرح شراب اور پانی آپس میں ملے ہوئے ہوں اور میں اُوس کی مہربانی سے اس طرح کی تقویت پاتا جیسے جسم روح سے۔ ایک روز کا واقعہ ہے کہ میں اسکندریہ کے ایک حاکم کے پاس شام کے ٹھنڈے وقت جبکہ ہوا چل رہی تھی بیٹھا تھا کہ صندوق کا مال لایا گیا تاکہ وہ اُسے محتاجوں پر تقسیم کر دے۔ اسی درمیان میں ایک بوڑھا مکار خبیث جس کو ایک صاحب اولاد بڑھیا کھینچ رہی تھی آیا وہ عورت کہنے لگی کہ خدا قاضی کی مدد کرے اور ہمیشہ اُن سے فریقین (مدعی اور مدعا علیہ) کو آپس میں راضی رکھے۔

تشریح لغات ۱ لیشتد از باب افتعال اشتداد مصدر بمعنی قوی ومضبوط ہونا یقال شدہ شدًّا بمعنی العقد القوی از نصر ظہرہ بمعنی پیٹھ والجمع اظہر ظہورٌ ۳ الخصام یہ باب مفاعلت کا مصدر ہے بمعنی جھگڑا کرنا یقال خاصمہ خصاماً ومخاصمۃً جب کہ وہ جھگڑا کرے ۴ جور مصدر با لفتح بمعنی ظلم والمیل عن القصد ضد العدل یقال جار علیہ فی الحکم جورًا جبکہ وہ ظلم کرے وجار عن الشیٔ جب کہ وہ ہٹ جائے از نصر ۵ اماما بالکسر بمعنی پیشوا والامام المؤتم بہ انسانًا کان ویقتدی بقولہ او فعلہ والجمع ائمۃ ۶ مصالحی جو صلاح پر برانگیختہ کرے ونیکی اس

Maktaba Tul Ishaat.com

میں یاء ضمیر کی ہے اور مصلحت یہ صلاح سے ماخوذ ہے جو فساد کی ضد ہے بمعنی جو صلاح پر برانگیختہ کرے ونیکی از کرم ونصر و فتح یقال ہو من اہل المفاسد لا المصالح ۵ زمّا ما بالکسر بمعنی باگ و ڈور اور جس سے کوئی چیز باندھی جائے والجمع ازمّۃ وزمام النعل بمعنی جوتے کا تسمہ یقام زَمَّ البعیر زَمًّا فانزمّ ای شدّہٗ از نصر وزم النقر بتہ جبکہ وہ مشک بھرے وزمّ البعیر بالنفہ جبکہ وہ ناک میں تکلیف کی وجہ سے سر اٹھائے وزمّ الرجل براسہ بمعنی سر بلند کرنا وزمّ بالنفہ جبکہ وہ تکبر و گردن کشی کرے وزمّ القوم جبکہ وہ رفتار میں قوم سے آگے بڑھے وزمّ الجمال جبکہ وہ اونٹ کے نکیل ڈالے ۶ عرینۃ جھاڑی جہاں شیر ہو اور سانپ میں بھیڑیا اور بجو بھی وہاں رہتے ہوں والجمع عرائن ۷ امتزاج مصدر از باب افتعال بمعنی پانی کا ملانا شراب میں یقال مزج الشراب بالماء مَزْجًا ومِزاجًا ای خلط از نصر ۸ الماء بمعنی پانی والجمع امواہٌ ومیاہٌ ۹ بالرّاح مصدر بالکسر بمعنی شراب وخوشی ونشاط منہ یومٌ راحٌ یعنی سخت ہوا کا دن ۱۰ تقویت از باب تفعل تقوی مصدر بمعنی قوت حاصل کرنا اور یہ قوت سے ماخوذ ہے جو ضعف کی ضد ہے یقال قوی علی الامر قوۃ ای طاقتہ ضد ضعف از سمع ۱۱ بعنایتہ بمعنے مہربانی و توجہ ومشغول کرنا واہتمام یقال غنی اللہ ولی عنایۃً ای حفظہ از ضرب ۱۲ الاجساد بہ جسد کی جمع ہے بمعنی جسم انسان وفی التنزیل وما جعلنا لہم جسدا لا یاکلون ۱۳ اسکندریہ اس کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ اس کو سکندر نے بنایا تھا اور زمین کے اندر اس نے بہت عمدہ مکان صاف شفاف بنوایا تھا اور اس میں عمدہ قسم کے پتھر لگوائے تھے۔ اور بہت دنوں میں یہ تیار ہوا تھا اور چکا چوند کی وجہ سے وہ اوس کے اندر رومال ڈال کر جاتا تھا واللہ اعلم ۱۴ عشیۃ بمعنی شام العشیۃ وہی من زوال الشمس الی الصباح عند الجمہور خلافا للبعض والجمع عشیٌّ وعشایا وعشیاتٌ یقال اعشوتُ الرجلَ عشوًا ای قصدتہ لیلًا از نصر ۱۵ عرّیۃ بمعنی ٹھنڈی ہوا ای ذات ریح باردۃ وقال الراغب العریۃ ما یعرو من الریح الباردۃ والجمع عرایا ۱۶ الصدقات یہ صدقۃ کی جمع ہے وھی ما یخرجہ الانسان من مالہ علی وجہ القربۃ کالزکوٰۃ لکن الصدقۃ فی الاصل یقال للتطوع والزکوٰۃ للواجب وقد تسمی الواجب صدقۃ اذ تحری صاحبہا الصدق فی فعلہ ۱۷ لیفضہ فضًّ مصدر بمعنی توڑنا وتقسیم کرنا یقال فضّ الشیٔ فضًّا علی القوم ای قسمہ بینہم از نصر ۱۸ ذوی الفاقات یہ بے فاختہ کی جمع ہے بمعنی حاجت ومحتاجی اس سے مراد سائلین اور فقراء ہیں اور ذوی یہ ذو کی جمع ہے۔ ۱۹ عفریۃ بمعنی سخت وخشمناک وخبیث اور یہ عفرٌ سے ماخوذ ہے جس کے معنی مکار اور شیطان کے ہیں۔ اور اس میں ت مبالغہ کے لیے ہے بمعنی شدید الدہاء وقال الفراء من قال عفریۃ نجمعہ عفاری کالطاغوت والطواغیت ومن قال عفریت فجمعہ عفاریت واصلہ عفرۃ فی التراب عفرًا ای سرعہ فیہ ودسّہٗ فیہ وضرب بہ الارض والعفر والعفرۃ ذکر الخنازیر او الخنزیر مطلقا وایضا الشجاع الشدید الغلیظ یقال رجل عفر وعفرۃ وعفری وعفاریۃ ای الرجل الخبیث ۲۰ تفتلہ از ضرب فتل مصدر بمعنی بٹنی سے کھینچنا اور گھسیٹنا یقال عتلہ عتلًا ای جذبہ جرّۃً بعنف وفی التنزیل فاعتلوہ الی سواء الجحیم ۲۱ مصیبتہ ای ذات صبیان یقال اصبی الرجل ای کان لہ صبیٌّ از نصر وجمع الصبی صُبْیانٌ وصِبیانٌ وصِبیۃٌ وأصیبۃٌ وأصبٌ ۲۲ اید اللہ القاضی یہ جملہ دعائیہ ہے۔ ایّد از باب تفعیل تائید مصدر یقال ایّدہٗ تائیدًا بمعنی قوی کرنا وثابت کرنا۔ ۲۳ التراضی یہ باب تفاعل کا مصدر ہے بمعنی آپس کی خوشی ورضامندی یقال تراضی القومُ الشیٔ یعنی قوم میں سے ہر ایک کا کسی چیز کو پسند کرنا اور مبنہا سے مراد مدعی اور مدعا علیہ ہیں۔

إِنِّي امْرَأَةٌ مِنْ أَكْرَمِ جُرْثُومَةٍ ۔ وَأَطْهَرِ أُرُومَةٍ ۔ وَأَشْرَفِ خُؤُولَةٍ وَعُمُومَةٍ ۔ مَيْسَمِي الصَّوْنُ وَشِيمَتِي الْهَوْنُ ۔ وَخُلُقِي نِعْمَ الْعَوْنُ ۔ وَبَيْنِي وَبَيْنَ جَارِي بَوْنٌ ۔ وَكَانَ أَبِي إِذَا خَطَبَنِي بِنْتُ الْمَجْدِ ۔ وَأَرْبَابُ الْجِدِّ ۔ سَلَّتْهُمْ وَبَلَّتْهُمْ ۔ وَعَافَتْ وُصْلَتَهُمْ وَصِلَتَهُمْ ۔ وَاحْتَجَّ بِأَنَّهُ عَاهَدَ اللهَ تَعَالَى بِحَلْفَةٍ أَنْ لَا يُصَاهِرَ غَيْرَ ذِي خِرْفَةٍ ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمۃ والمطالب سنئے میں شریف خاندان اور پاک وصاف اصل کی ایک نجیب الطرفین (یعنی ننہیال اور دادیہال کی طرف سے) عورت ہوں میری خاص پہچان حفاظت نفس (پاک دامنی) ہے اور میرے عادت وخصلت نرمی ہے اور میری سرشت خود اچھی مددگار ہے اور میرے اور میرے ہم عمروں کے (ہمسایوں) کے درمیان کھلم کھلا فرق ہے (یعنی میں غریب الوطن ہوں) اور میرے باپ کا یہ قاعدہ تھا کہ جب صاحبان بزرگی اور باب بخت (یعنی نصیبہ اور دولت والے لوگ) جب میرا پیام رشتہ کا دیتے تو وہ ان کو خاموش اور عاجز کر دیتے تھے اور ان کے میل وجول اور صلہ وبخشش کو بُرا سمجھتے تھے۔ اور یہ بات بتا دیتے تھے۔ کہ میں نے بحلف خدا سے یہ عہد کر لیا ہے۔ کہ میں اہل صنعت اور پیشہ ور کے علاوہ کسی کو داماد نہیں بناؤں گا۔

تشریح لغات ۱؎ جَرثومۃ الجرثومۃ والجرثوم بمعنی الشئی والجمع جراثیم بمعنی اصل ودرخت کی جڑ میں جو مٹی جمع ہو جائے اب یہ حسب ونسب کے معنی میں استعمال ہوتا ہے ۲؎ اَرومۃ بفتح الہمزۃ وضمہا بمعنی اصل الشجر والجمع اروم ۳؎ اشرف صیغہ اسم تفضیل از باب کرم بمعنی زیادہ شریف یقال شَرُفَ شَرَفًا وشَرَافَۃً ای صار ذا شرف فی دین او دینار واز سمع بمعنی بلند ہونا واز نصر بمعنی شرافت اور بزرگی میں غالب رہنا۔ ۴؎ خولۃ یہ خال کی جمع ہے بمعنی ماموں اور ماموں کا بھائی ۵؎ وعمومۃ یہ عم کی جمع ہے باپ کا بھائی یعنی چچا یا تایا۔ ۶؎ میسم میم بمعنی علامت وداغ لگانے کا آلہ وداغ کا نشان والجمع مياسم ۷؎ الصون مصدر بمعنی نگاہ رکھنا وحفاظت کرنا یقال صانہ صَونًا وصِیانًا وصیانۃً ای حفظہ از نصر ۸؎ شیمتی بمعنی عادت وخصلت والجمع شیم ۹؎ الہون بمعنی آسان ونرم از نصر یقال ہانَ الامرُ علی فلان ہَونًا ای لانَ وسَہُلَ وہان الرجل ہُونًا وہوانًا وہِوانًا ای ذَلَّ وحَقُرَ ۱۰؎ خلقی بالضم بمعنی عادت طبعی خصلت وطبیعت ومروت والجمع اخلاق۔ ۱۱؎ العون مصدر بمعنی مدد کرنا وخادم اور یہ واحد اور جمع مذکر اور مؤنث سب کے لیے مستعمل ہے والجمع اعوان ۱۲؎ جارتی یہ جارۃ کی جمع ہے جو جاء کا مونث ہے اور جار کے معنی پڑوسی اور ساتھی کے ہیں اور جارۃ کے معنی پڑوسن اور ساتھن کے ہیں ۱۳؎ بوّن بالفتح وبالضم بمعنی دوری وفضل اور دو چیزوں کے درمیان فرق ۱۴؎ خطبتی یہ خطبۃ سے مشتق ہے بمعنی پیام دینا یقال خطب المرأۃ خطبۃً ای دعاہا الی النکاح از نصر ۱۵؎ نباۃ بالضم یہ انی کی جمع ہے جیسے قاضی کی جمع قضاۃ بمعنی بنیا درکے والا اور یہ بنی یَبْنِی سے مشتق ہے ۱۶؎ المجد مصدر بمعنی عزت وبزرگی وبلندی والجمع امجاد یقال مَجُدَ مَجدًا ومَجَادَۃً ای صار ذا المجد فہو مجید ای کرم۔ ۱۷؎ ارباب اور ربوب یہ رب کی جمع ہے مصدر بمعنی مالک وسید اور یہ اسماء باری تعالیٰ سے بھی ہے ۱۸؎ الجدّ بالفتح بمعنی نصیب ورزق ومالداری یقال جَدَّ جُدًّا ای صار ذا جدٍّ ای ذا حظ فہو جَدُودٌ از سمع ۱۹؎ سکتہم از باب تفعیل تسکیت مصدر بمعنی خاموش کرنا والسکوت مختص بترک الکلام اور مجرد اس کا نصر سے آتا ہے۔ ۲۰؎ بکتہم از باب تفعیل تبکیت مصدر بمعنی عاجزی سے چپکا کرنا اور اصلی معنی اس کے ذلیل کرنے کے ہیں۔ یقال بکتہم ای عنفہم وقطع کلامہم واباہم وغلبہم بالحجۃ ویقال بکتہ بکتًا ای ضربہ بسیف اوعصًا او غلبہ بالحجۃ از نصر ۲۱؎ عاف بمعنی مکروہ سمجھنا از ضرب وسمع یقال عافہ عَیفًا وعِیافًا وعیافۃً وعیفانا ای کرہہ۔ ۲۲؎ وصلتہم بالضم یہ واصل سے اس میں داد اصلی ہے بمعنے ملنے والے کے ہیں ۲۳؎ وصلتہم اس میں واو عطف کا ہے اور صلۃ کے معنی عطیہ کے ہیں۔ اور اس کے معنی احسان اور انعام کے بھی آتے ہیں۔ والجمع صلات اور یہاں اس سے مراد نکاح ہے ۲۴؎ احتج از باب افتعال احتجاج مصدر بمعنی دعویٰ کرنا اور دلیل پیش کرنا واحتج بالشئ بمعنے دلیل یا عذر بنانا۔ ۲۵؎ عاہد از باب مفاعلت معاہدہ مصدر بمعنی آپس میں عہد وقول وقرار کرنا یقال عاہدہ جبکہ وہ معاہدہ کرے۔ حلیف بنے۔ ۲۶؎ بحلفتہ بمعنی سچی قسم وسچا عہد یقال سلف باللہ حلفًا ای اقسم از ضرب ۲۷؎ یصاہر از باب مفاعلت مصاہرہ مصدر بمعنی رشتہ کرنا اور صہر کے اصلی معنی قرابت اور داماد یا بہنوئی کے ہیں اور صہر کی جمع صہراء واصہار آتی ہے اور اس کا مؤنث صہرۃ ہے۔ یقال صاہر القوم وفیہم واصہر بہم والیہم وفیہم ای صار لہم صہرًا وفی التنزیل فجعلہ نسبًا وصہرا ۲۸؎ حرفۃ بالکسر بمعنی صناعت وکاری گری وطریقہ کسب وپیشہ۔ یقال حَرَفَ لعیالہ حرفًا ای کسب من بہنا از ضرب۔

Maktaba Tul Ishaat.com

19
1 فَقَيَّضَ الْقَدَرُ لِنَصَبِيْ۔ وَوَصَبِيْ۔ اَنْ حَضَرَ هٰذَا الْخُدْعَةُ نَادِيْ اَبِيْ۔ فَاَقْسَمَ بَيْنَ رَهْطِهٖ۔ اَنَّهٗ وَفِيٌّ شَرْطِهٖ۔ وَادَّعٰى اَنَّهٗ طَالَمَا نَظَمَ دُرَّةً اِلٰى دُرَّةٍ۔ فَبَاعَهُمَا بِبُدْرَةٍ۔ فَاغْتَرَّ اَبِيْ بِزُخْرُفَةٍ مُحَالِهٖ۔ وَزَوَّجَنِيْهِ قَبْلَ اخْتِبَارِ حَالِهٖ۔ فَلَمَّا اسْتَخْرَجَنِيْ مِنْ كِنَاسِيْ۔ وَحَلَّنِيْ مِنْ اَنَاسِيْ۔ وَنَقَلَنِيْ اِلٰى كَسْرِهٖ۔ وَحَصَّلَنِيْ تَحْتَ اَسْرِهٖ۔ وَجَدْتُهٗ عُدَّةً جُثَّمَةً۔ وَاَلْفَيْتُهٗ ضُجَعَةً نُوَمَةً۔

الترجمۃ والمطالب مگر میرے رنج اور مرض کی خاطر حکم خداوندی نے یہ بات مقرر کر دی کہ اس مکار نے آکر میرے باپ سے قوم کے روبرو (یعنی قبیلہ سے) قسم کھا کر یہ کہا کہ وہ (میں) آپ کی شرط کے موافق ہے (ہوں) اور یہ دعویٰ کیا کہ بسا اوقات میں نے موتیوں کو موتیوں کے ساتھ پرو کر دس دس ہزار تھیلی کے بدلہ میں فروخت کیا ہے۔ میرے باپ نے اس کے جھوٹے ملمع شدہ کلام سے دھوکا کھایا اور میرا بغیر اوس کی حالت کا امتحان کئے ہوئے اوس سے نکاح کر دیا جس وقت اوس نے مجھ کو میرے گھر سے نکالا اور میرے رشتہ داروں (قبیلہ) سے رخصت کر کے وہ اپنے مکان (ٹوٹے ہوئے گھر یا مکان کے کونہ) کو لے گیا اور اس نے مجھ کو اپنی قید میں داخل کیا تو میں نے اس کو ہر وقت بیٹھا ہوا اور صاحب فراش (گھٹنے کے بل) ہمیشہ پڑا ہوا اور سوتے پایا (یہ میں نے دیکھا کہ وہ بڑا سست ہے اور سوائے پڑے رہنے کے اور کچھ نہیں کرتا۔)

تشریح لغات ۱؎ فقیض یہ یائی ہے اس کا مصدر تقییض ہے از باب تفعیل بمعنی مقدر کرنا و سبب ہونا اللہ کی تقدیر کا یقال قیض اللہ کذا ای قدرہ ۲؎ لیستولی علیہ استیلاءً ۳؎ لنصبی محرکۃ بمعنی شدت و رنج و مشقت از سمع واعلم انّ النصب شدۃ التعب کما ان الحسرۃ شدۃ الندامۃ والبث شدۃ الحزن والحزن شدۃ القتل والھلع شدۃ الجزع واللدد و شدۃ الخصومۃ وفقہ اللغۃ۔ ۴؎ ووصبی محرکۃ بمعنی مرض و ہمیشہ کی تکلیف و دکھ اوصب السقم اللازم وشدۃ الوجع یقال وصب فلان وصبًا فھو وصبٌ ای مرض از سمع۔ ۵؎ خدعۃ بفتح الدال وہ شخص جو بہت دھوکا دینے والا ہو بسکون وال وہ شخص جو اوس کو لوگ دھوکا دیں ۶؎ نادی اسم فاعل کا صیغہ مجلس جب تک کہ لوگ اس میں موجود رہیں والجمع اندیۃ نوادی جمع الجمع اندیات ۷؎ رہط رہط وہ آدمیوں کی جماعت جو دس سے کم ہو اور بعضوں نے ۴۰ تک بیان کیا ہے اور بعضوں نے ۳ سے لے کر ۱۰ تک بمعنی قوم و قبیلہ اور اس کا لفظ سے کوئی واحد نہیں ہے والجمع ارہاط وارہط وجمع الجمع ارابط وارابیط ۸؎ وفق مصدر بمعنی موافق ہونا اور دو چیزوں کی مطابقت و قدر کفایت یقال کسبہ وفق عیالہ یعنی اس کی کمائی اس کے اہل و عیال کے لیے کافی ہے کچھ بچتا نہیں وجاء القوم وفقًا یعنی قوم اتفاق کر کے آئی ۹؎ شرط بسکون الراء بمعنی الموقوف علیہ والجمع شروط شرط علیہ فی بیع ونحوہ شرطًا ای الزمہ فیہ ازضرب ونصر واما الشرط بفتح الراء اس کے معنی علامت کے ہیں والجمع اشراط وفی التنزیل وقد جاء اشراطھا۔ ۱۰؎ نظم از ضرب نظم مصدر بمعنی موتی پرونا و آراستہ کرنا و موزوں کرنا یقال نظم الشئ الی الشئ جبکہ وہ ترتیب دے اور کسی چیز کو کسی چیز سے جوڑنا و نظم الامر جبکہ وہ قائم کرے ۱۱؎ درۃ بالضم بمعنی موتی بڑا اور یہ واحد ہے ۱۲؎ بدرۃ بمعنی وہ تھیلی جس میں مال ہو اور بعض یہ کہتے ہیں کہ وہ تھیلی جس میں دس ہزار درہم ہوں والجمع بُدُرٌ یقال فلان یجب البُدُر یعنی فلاں شخص دس ہزار کی تھیلیاں ہبہ کرتا ہے۔ ۱۳؎ فاغترہ یہ ماضی مجہول کا صیغہ ہے از باب افتعال اغترار مصدر بمعنی دھوکا کھانا یقال اغتر بکذا جب کہ وہ دھوکہ کھائے و اغترہ جب کہ بے خبری کا وہ طالب ہو ۱۴؎ بزخرفۃ بالضم بمعنی جھوٹ سے آراستہ کی ہوئی گفتگو و بمعنی سونا و چیز کی خوب صورتی و زخرف الارض بمعنی زمین کی سبزی کے رنگ والجمع زخارف ۱۵؎ محال بالضم بمعنی مشکل و باطل و ٹیڑھا وغیر ممکن اور اس کے حیلہ کے معنی بھی آتے ہیں یقال مالہ محال ولا اضمحلال اور یہ بھی کہتے ہیں۔ مالہ حیلۃ ولا محالۃ ۱۶؎ زوجنیہ از باب تفعیل بمعنی نکاح

Maktaba Tul Ishaat.com

کرنا یقال زوّجہ علی امرأۃ او بامرأۃ ای عقد لہ علیہا ۱۱ اختبار مصدر از باب افتعال بمعنی آزمانا اور حقیقتِ حال سے واقف ہونا یقال اختبر الشیٔ جبکہ وہ آزمائے اور حقیقتِ حال سے واقف ہو واختبر لاہلہ جبکہ وہ اپنے گھر والوں کے لیے کھانا لے ۱۲ کناسی بمعنی گھر و مکان و فی الاصل بیت الظبی والجمع اکنسۃ وکُنُس یقال کنس الظبی کنوسای دخل فی بیتہ از ضرب والظبی الذی یدخل فی کناسہ کانس والجمع کنّس وکنوس والجواری الکنس ہی النجوم لانہا یغیب وتدخل فی بروجہا وفی التنزیل فلا اقسم بالخنس الجوار الکنس ۱۳ رحلی از باب تفعیل اس کا مصدر ترحیل ہے بمعنی کوچ کرانا ومنتقل کرانا۔ یقال رحل من المکان رحلا ورحیلا وترحالا ای انتقل منہ از فتح والرحلۃ بالکسر اسم للارتحال وفی التنزیل رحلۃ الشتاء والصیف۔ ۱۴ اُناسی بالضم بمعنی اہل اور یہ جمع انسیٌ کی ہے۔ جو وحشی کی ضد ہے ویجمع علی اناسیّ ایضاً وفی التنزیل واناسی کثیرا ۱۵ کسرہ بالفتح بمعنے جانب بیت اور گھر کا کنارہ یا بمعنے مکسور ٹوٹا ہوا والجمع کسور واکسار ۱۶ اسرہ مصدر بمعنی قید والاَسْر الشدّ بالقید من قولہم اسرت القتب وسمی الاسیر بذلک ثم قیل لکل ماخوذ ومقید وان لم یکن مشدودا والجمع اسارٰی واسارٰی واسرٰی۔ ۱۷ قُعدۃ بالضم وہ جانور جو زیادہ بیٹھنے والا ہو والقعود ضدّ القیام یقال ہو قُعُدٌ ضُجعۃ جبکہ وہ زیادہ بیٹھنے والا اور لیٹنے والا ہو اور کوئی کام کاج نہ کرے ۱۸ جثمۃ بالضم ہر وقت ایک جگہ پڑا رہے اور بیٹھا رہے ای کثیر البروک والجثوم ملازمۃ الموضع یقال جثم الرجل علی الارض جثما وجثوما ای لزم مکانہ فہو جاثم وفی التنزیل فاصبحوا فی دیارہم جاثمین از ضرب ونصر ۱۹ القیتہ ای وجدتہ از باب افعال الفاءٌ مصدر یقال القی الشیٔ الفاً جبکہ وہ باقی رکھے۔ ضجعۃ ۲۰ بالضم بمعنی بہت زیادہ لیٹنے والا یعنی کاہل ای کثیر الاضطجاع یقال ضجع ضجعا وضجوعا ای وضع جنبہ علی الارض از فتح۔ نومۃ ۲۱ بالضم بمعنی بہت زیادہ سونے والا وگمنام وغافل نام ینام نوما ونیاما یعنی وہ اونگھے یا سوئے یا سرے از سمع۔

وَكُنْتُ صَحِبْتُهُ بِرِيَاشٍ وَزِيٍّ۔ وَاَثَاثٍ وَرِيٍّ۔ فَمَا بَرِحَ يَبِيْعُهُ فِيْ سُوْقِ الْهَضْمِ وَيَتْلِفُ ثَمَنَهُ فِي الْخَضْمِ وَالْقَضْمِ۔ اِلٰى اَنْ مَزَّقَ مَالِيْ بِاَسْرِهٖ۔ وَاَنْفَقَ مَالِيْ فِيْ عُسْرِهٖ۔ فَلَمَّا اَنْسَانِيْ طَعْمَ الرَّاحَةِ۔ وَغَادَرَ بَيْنِيْ اَنْقَى مِنَ الرَّاحَةِ۔ فَقُلْتُ لَهٗ يَا هٰذَا اِنَّهٗ لَا مَحْبَاءَ بَعْدَ بُؤْسٍ۔ وَلَا عِطْرَ بَعْدَ عَرُوْسٍ۔

الترجمۃ والمطالب اور میں اس کے ساتھ اچھے کپڑوں اور حسن صورت (وعمدہ ہیئت) اور اثاث البیت (جہیز) اور خندہ روئی (ہنس مکھ چہرہ) کے ساتھ رہا کرتی تھی اور یہ ہمیشہ ان کو سستے بازار (پینٹھ) میں بیچتا تھا اور اس کی قیمت کو کھانے اڑانے میں صرف (تلف) کرتا رہا یہاں تک کہ اس نے میرا تمام مال ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور جو کچھ میرے پاس تھا اس کو اپنی تنگدستی میں خرچ کر ڈالا جب اس نے مجھے آسائش اور آرام کا مزہ بھلا دیا اور میرا گھر ہتھیلی سے بھی زیادہ صاف (خالی) کر چھوڑا تو میں بولی کہ اجی اب تو سختی کے بعد علم و ہنر کو چھپانا اچھا نہیں اور دولہا کے بعد عطر لگانا بیکار ہے۔

تشریح لغات ۱ بریاش یہ ریش کی جمع ہے اور ریش ریشۃ کا اسم جمع ہے بمعنی جانوروں کے پر اور اس سے مراد عمدہ کپڑے اور بڑھیا سامان اور مال و دولت ہے اور اس کی جمع ریش اور ریاش اور ارياش آتی ہے۔ والریش للطائر کالثیاب للانسان لکنہ استعیر للثیاب کقولہ تعالٰے دریشا ولباس التقوٰی یقال راشہ ریشا ای کساہ از ضرب ۲ زِیٍّ بالکسر اس کے اصلی معنی ہیئت کے ہیں اب لباس کی ہیئت وعمدگی میں مستعمل ہونے لگا ہے ای حسنۃ من اللباس والجمع از یاءٌ یقال زیّاہ تزییۃ ای جعلہ ذازی وتزیّا بزیّ القوم ای لبس لبسہم ۳ اثاث بمعنی گھر کا سامان وفی التنزیل اثاثا ورءیا والجمع اثثۃ واثث یقال اثّ الشیٔ اثاثا واثوثا اثاثۃ کثر از ضرب ونصر وسمع

Maktaba Tul Ishaat.com

۱۱ رَیّ بالکسر بمعنی حسن منظر یعنی اچھی حالت اور یہ رَوی یروی سے مشتق ہے از سمع ۱۲ الہَضم بمعنی توڑنا اور اس سے یہاں مراد نقصان اور گھاٹا ہے یقال ہضم الشئی ہضماً ای کسرہ وظلمہ وغصنہ وہضم حقہ، یعنی اس کے حق میں کم کیا از ضرب اور سمع سے بمعنی شکم کا بھوکا ہونا اور پسلیوں اور کوکھ کا بھوک سے دبلا ہونا فہو اہضم ۱۳ ثمن بمعنی قیمت وبیع شدہ چیز کا بدلہ والجمع اثمانٌ واثمنۃٌ واثمُنٌ ۱۴ الطعم بمعنی کھانا یا ترچیزوں کا منہ سے کھانا یقال طعم الطعام طعماً ای اکلہ از ضرب ۱۵ القضم مصدر بمعنی داڑھ سے چبانا یقال قضم الشئ قضماً ای کسرہ باطراف اسنانہ واکلہ از ضرب ۱۶ مزق از باب تفعیل تمزیق مصدر بمعنی ٹکڑے ٹکڑے کرنا وجدا کرنا اور خراب کرنا وفی التنزیل ومزقناہم کل ممزق یقال مزق الثوب مزقاً ومزّقہ تمزیقاً از باب تفعیل تمزیق مصدر بمعنی ٹکڑے از ضرب و نصر ویقال مَزَقَ عرضہم مزقاً ای طعن فیہ وبابہ شلہ ۱۷ مالٌ مال بمعنی مال ودولت والجمع اموال ۱۸ باسرہ ای بتمامہ یقال بذلک باسرہ ای بتمامہ الفتق ۱۹ از باب انفعال انفاق مصدر بمعنی خرچ کرنا یقال انفق المال ای صرفہ ۲۰ مالی مال اسم موصول ہے اور لی اس کا صلہ ہے اور اس میں یاء نسبت کی ہے ۲۱ عسرۃ بالضم بمعنی تنگ دستی ومحتاجی والعسر ضد الیسر یقال عَسِرَ عُسْراً وعَسَرَ عُسْراً وعُسَارَۃً ضد یَسُرَ ویَسُرَ وسہل از سمع وکرم فہو عَسِرٌ وعَسِیرٌ ۲۲ انسانی۔ از باب افعال بمعنے بھلا دینا یقال انسی الرجل الشئ یعنی اس کو فراموش کر دیا۔ وفی التنزیل ما ننسخ من آیۃ او ننسہا الخ اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے ۲۳ طعم بالفتح بمعنی مزہ وخوشی اور عمدہ عیش والطعم بالضم کل ما یؤکل والذوق کالحلاوۃ والمرارۃ والجمع طعوم یقال طَعِمَ الشئ طُعْماً وطَعْماً ای ذاقہ وَطَعِمَ الشئ طَعْماً وطعاماً ای اکلہ وشبع منہ از سمع ۲۴ الراحۃ مصدر بمعنی آرام اور یہ تعب کی نقیض ہے۔ یقال راح للامر راحاً وراحۃ ای فرح بہ واقبل علیہ از نصر ۲۵ فادر از باب مفاعلت بمعنی تَبَرا العذر فی الأصل الاخلالُ بالشئ وترکہ ویقال لترک العہد یقال عذر الرجل وبالرجل ای خانہ ونقض عہدہ از ضرب ونصر ۲۶ القِیّ یہ نقوۃ سے ماخوذ ہے۔ بمعنی چیز کا عمدہ حصہ اور صاف اور یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔ اور اس کا مؤنث نقویٰ آتا ہے ۲۷ الراحۃ بمعنی ہتھیلی ای باطن الکف والجمع راحات ویقال ترکتہ علی القِیّ من الراحۃ یعنی میں نے اس کو ایسی حالت میں چھوڑا کہ اس کے پاس کچھ نہیں تھا ۲۸ یا ہذا یہ حضارت کے لیے ہے ۲۹ مخباء یہ خباء یخبا سے ہے یا یہ مصدر میمی ہے یا ظرف زمان بمعنی چھپانا یقال خَبَأَ خَبْأً ای سترہ از فتح ۳۰ بوس بمعنی شدت ومحتاجی والجمع ابؤس اور باساء بوسیٰ ان دونوں کے بھی یہی معنی ہیں اور باساء کے معنی لڑائی اور بھوک کے آتے ہیں۔ یقال بئس بؤسا وبؤسا وبیئس وبؤسی ای اشتدت حاجتہ از سمع اور اس کا صفت کا صیغہ بائس آتا ہے والجمع بُؤْسٌ ۳۱ عطر بالکسر بمعنی مطلق خوشبو والجمع عطور یقال عطر عَطَراً ای تطیب از سمع ۳۲ عروس یقال للرجل والمرأۃ یعنی دولہا اور دولہن اور جمع کے لیے کہا جاتا ہے ہم عُرُسٌ وہُنّ عرائس اور التباس کے دفع کرنے کے لیے عورت پر عروسہ کا اطلاق ہوتا ہے والجمع عرائس یقال عَرَسَ عَرْساً وعرس وعَرَّسَ ای اقام فی الفرح وعَرِسَ بہ ای لزمہ والفہ از نصر وسمع اور عروس ایک آدمی کا نام بھی ہے۔ اس کا واقعہ یہ ہے کہ ایک شخص نے کسی عورت سے شادی کی عورت نے جواب دیا کہ خباً تہ لغیر ہذا الوقت (یعنی اس عطر کو میں نے کسی دوسرے وقت کے لیے رکھ چھوڑا ہے) تو مرد نے کہا لا تجبأ العطر بعد العروس یعنی عطر لگانے کا وقت تو یہی ہے پھر اور کونسا وقت ہوگا۔ اور دوسری وجہ اس کی کہاوت کی اور بھی بیان کی جاتی ہے۔ کہ مسماۃ اسماء بنت عبد اللہ العدویہ کی شادی کنبہ برادری میں ہوئی تھی اور اس کے شوہر کا نام عروس تھا جس میں تمام خوبیاں موجود تھیں اُس کے مرنے کے بعد اوس نے نوفل جو اس کے خاندان کا بھائی تھا اس سے شادی کی وجہ وہ جو انتہائی درجہ کا بخیل تھا اور گندہ دہن تھا (یعنی اس کے منہ میں سے بدبو آتی ہے۔ ایک مرتبہ اس کا گذر مع اپنی عورت کے عروس کی قبر پر ہوا اور اُس کی بیوی اتری اور اپنے پہلے خاوند کی قبر پر وہ بہت روئی اور اس کے عمدہ اوصاف بیان کئے اور نئے شوہر پر اُس نے تعریض کی اُس پر اس کے نئے شوہر نے کہا کہ اٹھو جب وہ اٹھی تو اس کی عطر کی شیشی وہاں گر پڑی تو اوس کے خاوند نے یہ کہا کہ تم اپنی عطر کی شیشی تو اٹھا لو تو اوس نے برجستہ یہ کہا کہ لا عطر بعد عروس۔ اب یہ ضرب المثل ہے ایسے کام کرنا جہاں موقع کام کرتے کا نہ ہو جیسے بیاہ پیچھے عطر حماقت ہے۔ اسی طرح گزشتہ واقعات کو دُھرانا اور ایسے کام کرنا جہاں اس کی ضرورت نہیں یہ بے فائدہ ہے۔

فَانْهَضْ لِلِاكْتِسَابِ بِصِنَاعَتِكَ. وَاجْتَنِ ثَمَرَةَ بِرَاعَتِكَ. فَزَعَمْ أَنَّ صِنَاعَتَهُ قَدْ رُمِيَتْ

Maktaba Tul Ishaat.com

بِالْكَسَادِ - لِمَا ظَهَرَ فِي الْاَرْضِ مِنَ الْفَسَادِ - وَلِيَ مِنْهُ سُلَّالَةٌ - كَانَتْهُ خِلًّا لَهُ - وَكِلَانَا مَا يَنَالُ مَعَهُ شِبْعَةً - وَلَا تَرْقَأُ لَهُ مِنَ الْبُكَا دَمْعَةٌ - وَقَدْ قَدَّتْهُ - اِلَيْكَ - وَاَحْضَرْتُهُ لَدَيْكَ - لِتَعْجَمَ عُوْدَ دَعْوَاكَ - وَتَحْكُمَ بَيْنَنَا بِمَا اَرَاكَ اللّٰهُ - فَاَقْبَلَ الْقَاضِيْ عَلَيْهِ - وَقَالَ لَهُ قَدْ وَعَيْتُ قِصَصَ عِرْسِكَ - فَبَرِّهِنْ اَلَانَ عَنْ نَفْسِكَ -

الترجمۃ والمطالب

لہٰذا اب تم اپنی کاریگری (پیشہ) سے کمائی کے لیے اٹھو اور اپنی جودتِ تدبیر (ثمرہ مہارت) کا پھل چنو (پاؤ) اس پر وہ کہنے لگا کہ میرا ہنر زمین (زمانہ) میں فساد پھیل جانے کے سبب سے کھوٹا سمجھ کر غیر مروج قرار دے دیا گیا ہے۔ اور میرے پاس اُس سے ایک بچہ (بھی) ہے جو بھوک کی انتہا کی وجہ سے وہ خلال کی طرح ضعیف اور کمزور ہے اور ہم دونوں (یعنی مجھ کو اور میرے بچہ کو) اوس کے پاس پیٹ بھر کے بھی روٹی نہیں ملتی اور بھوک کی وجہ سے اوس بچہ کے آنسو نہیں رُکتے ہیں اب میں ان کو کھینچ کر آپ کے پاس لائی ہوں تاکہ ان کے دعویٰ کی لکڑی کو آپ آزمائیں اور خدا نے جو آپ کو سکھایا ہے آپ اس کے ساتھ ہمارا انصاف کریں۔ یہ سُن کر قاضی بوڑھے کی طرف متوجہ ہوا اور کہنے لگا کہ میں نے تیری بیوی کا قصہ تو سُن لیا اب تو اپنی دلیل پیش کر (یعنی اپنی صفائی پیش کر)

تشریح لغات

لہ فانہض نہض ونہوض مصدر از فتح بمعنی اٹھنا وکھڑا ہونا یقال نہض نہضاً ونہوضاً عن مکانہ جبکہ وہ اٹھے ونہض الی عدوہ جبکہ وہ جلدی سے حملہ کرے ونہض للامر جبکہ وہ مستعد ہو ونہض الطائر جبکہ پرندہ اُڑنے کے لیے بازو ہلائے ۲ بضاعتک بکسر الصاد وفتحہا پیشہ وعلم جو مزاولت عمل سے حاصل ہو جیسے درزی کا کام وجولاہگی وغیرہ اور وہ علم جس کا تعلق کیفیت عمل سے منطق اور کہا گیا ہے کہ صناعت بالفتح کا استعمال محسوسات میں ہوتا ہے اور صناعت بالکسر کا معانی میں والجمع صناعات وصنائع اور یہ فتح سے آتا ہے یقال صنع الشیٔ صَنعاً وصُنعاً ای اجاد عملہ ۳ اجتنی ای خذ وتناول اس کا مصدر اجتناءٌ ہے از باب افتعال یقال اجتنی الثمر جبکہ وہ چنے اور توڑے ۴ ثمرۃ ثمرۃ بمعنی پھل والجمع ثمارٌ وأثمارٌ یقال ثمر الشجر ثمورًا واثمر ای طلع ثمرتہ از نصر ۵ براعتک ای علمک وفضلک یقال برع براعۃً وبرع براعۃً ای فاق علماً او فضلاً او جمالاً از نصر وسمع وکرم ۶ فزعم بمعنی ظنّ والزعم حکایۃ قول یکون مظنۃ للکذب یقال زعم زعماً وزعماً جب کہ وہ کہے یا جھوٹ کہے از نصر اور اس کے معنی کہنے کے بھی آتے ہیں کما زعم ابو حنیفۃ ۷ بالکساء مصدر ای عدم الانفاق یقال کسد الشیٔ کسادا وکسودًا ای لم ینفق تقلۃ الرغبۃ از نصر وکرم یعنی رواج کا چلانا اور بازار کا مندا ہونا فالشیٔ کاسدٌ وکسیدٌ والسوق کاسدہ وکاسدۃ وأکسدُ ۸ سلالۃ بالضم بمعنی نسل وخلاصہ وبیٹا وبچہ یقال ہو سلالۃٌ طیبۃٌ ومن سلالۃ طیبۃ والسُّلالۃ ما استُلَّ ای انتزع من الشیٔ وایضاً الخلاصۃ اور یہ مشتق ہے سَلَّ الشیٔ من الشیٔ سے ای انتزعہ واخرجہ برفق ویقال استلّ فلان بکذا ای ذہب بہ فی خفیۃ از نصر ۹ خلالۃ بالکسر وہ باریک لکڑی جس سے دانتوں میں خلال کریں اس سے مراد دُبلا پتلا ہے ۱۰ کلام ای ای اکل واحد من الزوجین ۱۱ ما ینال ای لا یحصل ولا یصیب یقال نال المطلوب نیلاً ونالاً ای اصابہ از سمع ۱۲ معہ ای مع الولد ۱۳ شبعۃ بالضم فعلۃ کے وزن پر بمعنی مقدار ما یشبع مرۃً یقال شبع طعاماً ومن الطعام شبعاً وشبعاً ای تملأ ضدّ جاع از سمع ۱۴ لا ترقأ یہ مہموز لام ہے ای لا تنقطع یقال رقاء الدمع او الدم رقاءً ورقوءًا ای جف وانقطع از فتح یہ مہموز لام ہے ۱۵ من البکا بمعنی بھوک اور اس کے معنی پلٹنے کے بھی آتے ہیں یقال طَوَی طَوًی ای جاع از سمع ۱۶ دمعۃ بمعنی آنسو والجمع دُمَعٌ ودُمُعٌ اور یہ فتح اور سمع سے آتا ہے۔ یقال دمعت العین دمعاً از فتح ودمعت العین دمعا ودمعانا ودموعًا از سمع ..... جب کہ آنسو بہے ۱۷ قدتہ یہ قاد یقود سے ہے از نصر یقال قاد الدابۃ قودًا وقیادۃً وقیادًا وعقادۃً وقیدودۃً

Maktaba Tul Ishaat.com

جبکہ وہ چوپائے کو آگے سے کھینچے۔ لدیک ای عندک ۱۲ تجم بمعنی آزمانا و امتحان لینا یقال عجم العود عجمًا وعجومًا ای عضہ لیعلم صلابتہ من رخاوتہ از نصر ۱۳ عود بالضم بمعنی لکڑی الخشب والغصن بعد ان یقطع والجمع عیدان وعُوَاد وعُوُود ۱۴ دعوآہ۔ اسم للدعاء والجمع دعاوی ۱۵ وعیت ای حفظت از وعی یعی یقال وعی الشئ وعیًا جبکہ وہ جمع کرے۔ ووعی الحدیث جبکہ وہ قبول کرے اور غور کرے اور یاد کرے ووعی الاذن جبکہ سُنے از ضرب۔ ۱۶ قصص بالکسر یہ قصۃ کی جمع ہے۔ بمعنی قصہ و واقعہ و حکایت کرنا اور اس کی جمع اقاصیص بھی آتی ہے ۱۷ عرسک بالکسر بمعنی بیوی والعرس بمعنی امرأۃ الرجل وعرس المرأۃ ای زوجہا والجمع اعراس ۱۸ فبرہن بمعنی دلیل لا یقال برھن الشئ وعلی الشئ وعن الشئ ای اقام علیہ البرھان واوضحہ منہ برھان بمعنی حجت وفی التنزیل قل ھاتوا برھانکم الخ۔ ۱۹ نفسک بمعنی ذات واز جانب خود یقال جاء فی ھو نفسہ و بنفسہ یعنی وہ خود ہی آیا۔

وَاِلَّا كَشَفْتُ عَنْ لَبْسِكَ ۱ وَاَمَرْتُ بِحَبْسِكَ ۲ - فَاَطْرَقَ اِطْرَاقَ الْاُعْوَانِ ۳ - ثُمَّ شَمَّرَ ۴ لِلْحَرْبِ الْعَوَانِ ۵ - وَقَالَ ۶

اِسْمَعْ حَدِيْثِيْ فَاِنَّهٗ عَجَبٌ ۷	يُضْحِكُ مِنْ شَرْحِهٖ وَيُنْتَحَبُ ۸
عَيْبٌ ۹ وَلَا فِيْ فَخَارِهٖ رَيْبٌ ۱۰	سَرْوُجُ دَارِيَ الَّتِيْ وُلِدْتُ بِهَا
دُشْغُلِيَ الدَّرْسُ ۱۱ وَالتَّبَحُّرُ ۱۲ فِي الْعِلْمِ طِلَابِيْ ۱۳ وَجَدَّ ۱۴ الطَّلَبُ ۱۵	وَالْاَصْلُ غَسَّانُ ۱۰ حِيْنَ انْتَسَبُ

الترجمۃ والمطالب | اَنَا امْرُؤٌ لَيْسَ فِيْ خِصَالِهٖ

وگرنہ تو یاد رکھے گا کہ میں تیرا سارا مکر و حیلہ کھول کر رکھ دوں گا اور تجھے قید کرنے کا حکم سنا دوں گا اس پر بوڑھے نے ذرا و پر اژدھے کی طرح گردن جھکائی پھر دوبارہ جنگ کے لیے آمادہ ہو کر کہنے لگا ۶ تو میری بات سن کیونکہ وہ زیادہ عجیب ہے اور اس کے بیان کرنے سے ہنسی بھی آتی ہے اور رونا بھی اور میں ایک ایسا شخص ہوں جس کے فضائل میں نہ تو کوئی عیب ہے اور نہ اوس کے فخر میں کچھ شک کی گنجائش ہے اور میرا پیدائشی مکان سروج میں ہے اور میری اصل قبیلہ غسان ہے جبکہ میں نسب بیان کروں اور میرا کام پڑھنا پڑھانا ہے اور میرا مطلب علم کی زیادتی ہے۔ (یعنی علم میں فضیلت حاصل کرنا) اور یہ میرا مطلوب ہے اور یہ بہت اچھا ہی مطلوب (یا میری یہ طلب) ہے۔

تشریح لغات | وَاِلَّا ای لم تبرہن۔ ۱ کشفت اس کا مصدر کشف ہے بمعنی کھولنا وظاہر کرنا یقال کشف الشئ کشفًا ای ظہرہ ورفع عنہ ما یواریہ او یغطیہ یقال کشف اللہ غمتہ ای ازالہ وکشفتہ الکواشف ای فضحتہ از ضرب ۲ لبسک۔ مصدر از ضرب بمعنی التباس یعنی مکر وحیلہ واعلم ان اللبس فی الاصل ستر الشئ ویقال ذلک فی المعانی یقال لبست علیہ امرہ وفی التنزیل وللبسنا علیہم ما یلبسون ولا تلبسوا الحق بالباطل الخ ولبس علیہ الامر یعنی خلط کیا اور مشتبہ بالغیر کیا ۳ بحبسک بمعنی قید کرنا یقال حبسہ حبسًا ای سجنہ از ضرب ۴ فاطرق از باب افعال الطراق مصدر بمعنی سرنگوں ہونا اور خاموش ہونا۔ یقال اطرق ای امال راسہ الی الارض ساکتًا ۵ الاعوان ذکرا لا فاعیٌ والافعی حیۃ خبیثۃ بمعنی نرسانپ اژدہا ۶ شمر از باب تفعیل اس کا مصدر تشمیر ہے بمعنی تیار ہونا یقال شمر ای تہیاء ۷ العوان۔ وہ لڑائی جس میں دوبارہ مقابلہ کی نوبت آئے۔ اور اگر پہلی دفعہ ہوگی تو اس کو حرب بکر کہیں گے اور الحرب العوان نہایت سخت گھمسان لڑائی اور عوان کے معنی ادھیڑ عمر کے بھی آتے ہیں وفی التنزیل لا فارض ولا بکر عوان بین ذلک والجمع عونٌ ۸ حدیث بمعنی بات وخبر والجمع احادیث وحدثانٌ وحُدثانٌ اور اسی سے ہے۔ علم الحدیث نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اقوال وافعال بتانا نبوالاعلم ومنہ الحدیث یعنی بہت گفتگو کرنے والا ۹ عجب محرکۃ بمعنی حیرانی وتعجب والعجب من اللہ بمعنی رضامندی والجمع اعجاب والعجیب حالۃ تعرض للانسان عند الجہل بسبب الشئ وفی التنزیل اکان للناس عجبا ان اوحینا الی رجل یقال عجب من الامر وله

Maktaba Tul Ishaat.com

عجبًا ای اخذہ العجب منہ از سمع ۔ یضحک ضحکًا وضحکًا وضحکًا مصدر از سمع بمعنی ہنسنا اور یہ بکاء کی نقیض ہے وفی التنزیل فلیضحکوا قلیلا ولیبکوا کثیرا وانہ اضحک وابکی یقال ضحک منہ وبدا علیہ جبکہ وہ اس طرح منہ کھول کر ہنسے کہ اوس سے دانت ظاہر ہو جائیں ۔ شرحہ بمعنی شرح وتفصیل اور وضاحت یقال شرح المسئلۃ شرحًا ای کشف غامضہا وبینہا وشرح صدرہ للشیء وبالشیء ای سُرّ از فتح ۔ ینتخب از باب افتعال انتخاب مصدر بمعنی آواز سے رونا اور خوب رونا اور گہرے گہرے سانس کھینچنا یقال نحب الرجل نحبًا ونحیبًا ای رفع صوتہ بالبکاء وانتحب ای بکاء شدیدًا از فتح وضرب ۔ خصائصہ یہ خصیصۃ کی جمع ہے بمعنی مایختص بالشیء یقال خصہ بالشیء خصوصًا وخصوصیۃ ای افردہ بہ دون غیرہ از نصر وفی التنزیل واللہ یختص برحمتہ من یشاء ۔ عیب بمعنی عیب ونقصان والجمع عیوب یقال عاب الشیء عیبًا ای صار ذا عیب وعاب وغیرہ ای جعلہ ذا عیب اور یہ متعدی اور لازم دونوں طرح پر مستعمل ہے از ضرب ۔ مفاخرہ بکسر الفاء یہ فخر کی جمع ہے ۔ اور بالفتح یہ فخر کا اسم ہے ۔ بمعنی فخر کرنا اور فخر کرنا اور فخر میں غالب آنا یقال فخرہ علی فلان یعنی اس کو فخر میں اس پر فضیلت دی ومنہ رجل فاخر وفخور ومفخر وفی التنزیل ان اللہ لا یحب کل مختال فخور از فتح اور سمع سے جو آتا ہے اوس کے معنی تکبر کرنے کے آتے ہیں ۔ ریب یہ ریبۃ کی جمع ہے بمعنی شک وتہمت وگمان یقال رابہ ریبا ای اوقعہ فی الشک از ضرب ۔ داری بمعنی شہر والدار فی الاصل المنزل اعتبارا بدورانہا الذی ہا بالحائط والجمع دیار ودور وادور وادؤر وادوار ودورات ودیارات ودیارۃ ثم تسمی البلدۃ دارًا وفی التنزیل وقد اخرجنا من دیارنا والم ترالی الذی خرجوا من دیارہم ۔ والاصل ۔ یہ ذرع کی ضد ہے والجمع اصول یقال اصل اصالۃ ای کان من اصل شریف از کرم ۔ انتسب از باب افتعال انتساب مصدر بمعنی نسب بیان کرنا یقال انتسب الرجل ای اظہر نسبہ نسبًا ای ذکر نسبہ از ضرب ونصر وفی التنزیل وجعلہ نسبا وصہرا ۔ شغلی اشغل واشغل ای ضد الفراغ بمعنی کام میں لگا رہنا وفی التنزیل فی شغل فاکہون والجمع اشغال وشغول یقال شغلہ شغلا وشغلا ای الہاہ از فتح ۔ الدرس مصدر بمعنی پڑھنا وپڑھانا ۔ یقال درس الکتاب او العلم درسًا ودراسۃ ای اقبل علیہ یحفظہ از نصر ۔ التبحر مصدر از باب تفعیل التبحر ای التعمق والخوض فی العلم یقال تبحر فی العلم ای خاض فیہ وتوسع وتعمق من البحر ضد البر اور بحر کی جمع بحور وابحر وبحار آتی ہے ۔ جذا یہ افعال مدح میں سے ہے ۔ بمعنی کیا ہی اچھا ہے ۔ طلاب یہ فعال کے وزن پر ہے مفعول کے معنی میں یعنی مطلوب ۔ الطلب یہ مصدر ہے از نصر بمعنی تلاش کرنا وڈھونڈھنا یقال طلب الشیء طلبًا جبکہ وہ ڈھونڈھے وطلب الیہ جبکہ وہ راغب ہو از باب سمع بمعنی دور ہونا ۔

وَرَأْسُ مَالِيْ سِحْرُ الْكَلَامِ الَّذِيْ ۔۔۔ مِنْهُ يُصَاغُ الْقَرِيْضُ وَالْخُطَبُ
أَغُوْصُ فِيْ لُجَّةِ الْبَيَانِ فَأَخْتَارُ الْآلِيْ مِنْهَا وَأَنْتَخِبُ
وَأَجْتَنِي الْيَانِعَ الْجَنِيَّ مِنَ الْقَوْلِ وَغَيْرِيْ لِلْعُوْدِ يَحْتَطِبُ
وَآخُذُ اللَّفْظَ فِضَّةً فَإِذَا ۔۔۔ مَا صُغْتُهُ قِيْلَ إِنَّهُ ذَهَبُ | وَكُنْتُ مِنْ قَبْلُ أَمْتَرِيْ لَشَبًا ۔۔۔ وَيَمْتَطِيْ أَخْمَصِيْ لِحُرِّ مَتْنِهِ مَرَاتِبًا لَيْسَ فَوْقَهَا رُتَبُ

الترجمۃ والمطالب اور میری اصل پونجی وہ جادو بیانی ہے جس میں سے شعر خطبے (نظم ونثر) بنائے جاتے ہیں ۔ اور میں فصاحت کے دریا میں غوطہ لگا کے موتی نکالتا ہوں اور منتخب کرتا ہوں اور میں باتوں میں سے پختہ میوے چن لیتا ہوں اور میرے علاوہ ہر ایک شخص لکڑیاں لینے والا (اور چننے والا) ہے اور میں الفاظ کو لیتا ہوں جبکہ وہ چاندی کا ہوتا ہے جب میں اس میں زرگری کرتا ہوں (یعنی ڈھالتا ہوں) تو وہ سونا کہلانے لگتا ہے ۔ اس سے پہلے میری یہ حالت تھی کہ میں اپنے حاصل کردہ علم

Maktaba Tul Ishaat.com

کے ذریعہ مال نکالتا (حاصل کرتا تھا اور اُس کی عزت کی وجہ سے میرے پاؤں کے تلے وہ وہ مرتبے تھے جن سے بلند کوئی اور رتبہ نہیں تھا۔

تشریح لغات ۱؎ راس مال یعنی اصل مال اور پونجی۔ ۲؎ سحر بالکسر بمعنی جادو وفی التنزیل وان من البیان لسحرًا اور اس میں اضافت صفت کی موصوف کی طرف ہے ای الکلام الساحر اور سحر کی جمع اسحارٌ اور سحورٌ آتی ہے از فتح یقال سحرہ سحرًا ای خدعہ او عمل لہ السحر۔ ۳؎ یُصاغ از نصر یقال صاغ یصوغ صیغوغۃً وصیاغۃً وصیغۃً وجبکہ وہ ڈھالے اور عمل کرے ۴؎ القریض بمعنی ترشا ہوا شعر از طرب یقال قرض الشعر جبکہ وہ شعر کہے وقرض الشئ جبکہ وہ قطع کرے اور کترے ۵؎ والخطب یہ خطبہ کی جمع ہے بمعنی خطبۃ ۶؎ اغوص از نصر غوص مصدر بمعنی غوطہ لگانا یقال فی المال غوصًا وغیاصًا وغیاصۃً ای نزل فیہ۔ ۷؎ لجۃ بالضم بمعنی معظم الماء یعنی پانی کی گہرائی والجمع لججٌ ولُجَجٌ وفی التنزیل فی بحر لجی منسوب الی لجۃ البحر از ضرب وسمع بمعنی خوب لڑنا وجھگڑنا اور فعل منہی عنہ کو بوجہ دشمنی کے کرنا۔ ۸؎ فاختار از باب افتعال اختیار مصدر بمعنی پسند کرنا یقال خار الشئ خیرۃً ای اختارہ وانتقاہ واصطفاہ از ضرب ۹؎ اللآلی یہ لؤلؤ کی جمع ہے بمعنی موتی وفی التنزیل کانہم لؤلؤ مکنون ۱۰؎ انتخب۔ انتخاب مصدر از باب افتعال بمعنی چننا وپسند کرنا یقال نخب الشئ نخبًا ای اخذ نخبتہ وانتخبہ ای اختارہ از نصر ۱۱؎ اجتنی از باب افتعال اجتناءٌ مصدر بمعنی چننا اور لینا یقال اجتنیتہ ای تناولتہا من شجر تہا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے ۱۲؎ الیانع یمنی گدرا وخوش ذائقہ پھل من ینع الثمر ینعًا وینوعًا ای ادرک وطاب وحسان قیاسہ از ضرب وینع الثمر بمعنی ینع وجمع الیانع ینّع یَنَعٌ محرکۃ اور ہر چیز کے سرخ کو یانع کہتے ہیں یقال ینع الشئ یعنی یہ شی بے انتہا سرخ ہے ۱۳؎ الجنی بمعنی تازہ چنا ہوا پھل یقال جنیت الثمر جنیًا وجنیٌ واجتنیتہ ای تناولتہا من شجر تہا از ضرب ۱۴؎ للعود۔ بالضم بمعنی لکڑی وکٹی ہوئی ٹہنی اور ایک قسم کی خوشبو جس کو بطور بخور استعمال کیا جاتا ہے اور زبان کی جڑ کی ہڈی اور سارنگی والجمع عیدانٌ واعوادٌ واعوُدٌ ۱۵؎ یحتطب از افتعال بمعنی لکڑی جمع کرنا وچننا یقال خطب حطبًا واحتطب ای جمع الحطب از ضرب ۱۶؎ اخذ اسم فاعل کا صیغہ ہے اس کا اخذ مصدر ہے بمعنی لینا از نصر یقال اخذہ وبہ اخذًا وتناغاذًا جبکہ پکڑے واخذہ بذنبہ جبکہ وہ اس کو سزا دے۔ اور مواخذہ کرے واخذہ علی یدہ جبکہ کرتے سے روک دے۔ واخذعنہ جب کہ وہ نقل کرے۔ اور سیکھے واخذ علی نفسہ جبکہ وہ نگرانی کرے۔ واخذ فیہ الخز جبکہ اثر کرے۔ واخذ فی کذا جبکہ وہ شروع کرے۔ ۱۷؎ اللفظ مصدر وہ کلمات جو بولے جائیں اور کلام اور اس کی جمع الفاظ آتی ہے۔ ۱۸؎ فضہ بالکسر بمعنی چاندی۔ ۱۹؎ ذہب محرکۃ بمعنی سونا اور کبھی مؤنث بھی بولتے ہیں۔ والجمع اذہابٌ وذہوبٌ وذہبانٌ اور ایک ٹکڑے کو ذہبۃٌ کہتے ہیں اور ذہب کے معنی انڈے کی زردی کے بھی آتے ہیں۔ والجمع ذہابٌ واذہابٌ وجمع الجمع اذاہیب ۲۰؎ امتری امتراءً مصدر از باب افتعال بمعنی نکالنا دودھ کا تھن سے نکالنا (وقال استاذنا مولانا محمد انور علی شاہ صاحب رحمہ اللہ) تھنوں کو اس طرح ملنا کہ دودھ اس میں اتر آئے یقال امتری اللبن ای استخرجہ واستدرہ اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے۔ ۲۱؎ نشبا۔ محرکۃ بمعنی مال کثیر وزمین یقال نشب الشئ فی الشئ نشبًا ونشوبًا ای علق فیہ ولم ینفذ فیہ از سمع۔ ۲۲؎ المقتنی از باب افتعال بمعنی حاصل کیا گیا۔ وجمع کیا گیا یقال اقتنی المال جبکہ وہ جمع کرے اور اپنے لیے حاصل کرے۔ ۲۳؎ اجتلب۔ اجتلاب مصدر بمعنی حاصل کرنا یا بعض نسخوں میں یہ اختلب بالحاء المہملۃ اس کا مصدر اختلاب ہے اور یہ حلیب سے مشتق ہے بمعنی دودھ دوہنا۔ ۲۴؎ یمتطی از باب افتعال بمعنی سواری بنانا یقال مطی الدابۃ مطًا وامتطی الدابۃ امتطاءً ای رکبہا واتخذہا مطیۃ از سمع ومطی مطًا ای امتدّ وطال ونمطے الرجل ای تبختر ومدّ یدیہ فی المشی وفی التنزیل ثم ذہب الی اہلہ یتمطی۔ ۲۵؎ اخمصی بمعنی باطن باطن قدم یعنی پاؤں کا نچلا حصہ جو زمین کو نہ لگے والجمع ہے بمعنی مرتبہ وعالی مقام یقال رتب الشئ رتبًا ورتوبًا ای ثبت ولم یتحرک از نصر۔ رتب۔ یہ رتبۃ کی جمع ہے۔ بمعنی مرتبہ ومنزلت از نصر۔

Maktaba Tul Ishaat.com

وَطَالَمَا زُفَّتِ الصِّلَاتُ إِلَى ... رَبْعِيْ فَلَمْ أَرْضَ كُلَّ مَنْ يَهَبُ ... فَالْيَوْمَ مَنْ يَعْلَقُ الرَّجَاءَ بِهٖ
أَكْسَدُ شَيْءٍ فِيْ سُوْقِهِ الْأَدَبُ ... لَا عِرْضُ أَبْنَائِهٖ يَصُوْنُ وَلَا ... يُرْقَبُ فِيْهِمْ إِلٌّ وَلَا سَبَبُ
كَأَنَّهُمْ فِيْ عَرَاصِهِمْ جِيَفٌ ... يُبْعَدُ مِنْ تَتْنِهَا وَيُجْتَنَبُ ... فَحَارَ لُبِّيْ لِمَا مُنِيْتُ بِهٖ
مِنَ اللَّيَالِيْ وَصَرْفُهَا عَجَبُ ... وَضَاقَ ذَرْعِيْ بِضَيْقِ ذَاتِ يَدِيْ ... وَسَاوَرَتْنِيَ الْهُمُوْمُ وَالْكُرَبُ

الترجمۃ والمطالب اور کتنی ہی بار ایسے اوقات ہدیئے اور انعامات میرے گھر پر بھیجے گئے مگر میں کسی دینے والے سے خوش نہ ہوا مگر آج وہ دن ہے یا آج کے دن کو ایسا شخص ہے جو ادب کو ادب کے ساتھ متعلق کر دے یا جن سے امید وابستہ تھی کیونکہ سب سے زیادہ کھوٹی (اور ناقابل خرید وفروخت) شے بازار میں خود علم ادب ہے اب تو نہ صحنوں میں پڑے ہیں اور ان کی بدبو اور گندگی سے لوگ بھاگتے ہیں اور بچتے ہیں لہٰذا میری عقل حوادثاتِ زمانہ میں مبتلا ہو جانے کی وجہ سے چکر میں ہے اور اس کی گردشیں بھی عجیب وغریب ہیں اور مال کے کم ہونے کی وجہ سے میرا سینہ یا دل تنگ ہو گیا ہے اور مجھ پر غم اور مصیبتیں ٹوٹ پڑی ہیں۔

تشریح لغات ۱؎ زفت از نصر اس کا مصدر زف اور زفاف ہے بمعنی دلہن کو شوہر کے پاس بھیجنا یقال زف العروس الی زوجہا زفًا وزفافًا ای اہداہا الیہ واز ضرب بمعنی اسرع یقال زف الابل زفًا وزفیفًا ای اسرع وفی التنزیل واقبلوا الیہ یزفون واصل الزفیف سرعۃ فی ہبوب الریح وسرعۃ النعام التی تخطط الطیران بالمشی ومنہ استعیر زفّ العروس للذہاب بہا علی خفۃ من السرور۔ ۲؎ الصلات بہ صلۃ کی جمع ہے بمعنی عطیہ واحسان وانعام ۳؎ ربعی بمعنی گھر ومنزل والجمع رباعٌ ورُبُوعٌ وارباعٌ یقال ربع بالمکان ربعًا ای اقام از فتح ۴؎ قلم ارض۔ اس کا مصدر رُضیً اور رُضوان اور رضاۃ ہے بمعنی خوش ہونا وراضی ہونا از باب سمع یقال رضی عنہ وعلیہ جبکہ وہ خوش ہو اور راضی ہو۔ ۵؎ یہب وہب یہب سے بمعنی ہبہ کرنا یقال وہب المالَ فلان ولفلان وَہْبًا وَہَبًا وہبۃً جبکہ وہ ہبہ کرے اور بعضوں نے یہ کہا ہے کہ وہب دو مفعول کی طرف متعدی بنفسہ نہیں ہوتا مگر وہ اس وقت کہ جَعَلَ کے معنی کو متضمن ہو ۶؎ یعلق اس کا مصدر علق ہے یقال علق بالشیٔ عَلَقًا ای تعلق بہ از سمع۔ ۷؎ اکسد یہ سوق کی صفت کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اور شی کی صفت کے لیے کاسد اور کبید مستعمل ہوتا ہے۔ اور یہ نصر اور کرم سے آتا ہے یقال کَسَدَ الشیٔ وکَسُدَ کسادًا یعنی خواہش مندوں کی کمی کی وجہ سے وہ شے رائج نہیں ہے وکسدت السوق یعنی بازار مندا ہے ۸؎ عرض بالکسر بمعنی آبرو العرض وہو ما یفتخر بہ الانسان من حَسَبٍ او شرف والجمع اعراضٌ۔ ۹؎ یصان از نصر یقال صانہ یصونہ صونًا وصیانۃً وصیانًا جب کہ وہ حفاظت کرے اور نگاہ رکھے۔ ۱۰؎ لا یرقب ای لا یُرعیٰ ولا یحفظ یقال رقبہ رُقُوبًا ورَقوبًا ای حرسہ از نصر ۱۱؎ آل بالکسر بمعنی عہد وقرابت وپڑوسی وفی التنزیل لا یرقبون فی مومن الا ولا ذمۃ۔ ۱۲؎ سبب بمعنی وسیلہ ورسی وراستہ وذریعہ والجمع اسباب ۱۳؎ عراصہم یہ عرصۃ کی جمع ہے بمعنی گھر کا میدان یعنی صحن خانہ اور اس کی جمع اعراص اور عرصات آتی ہے ۱۴؎ جیف یہ جیفۃ کی جمع ہے۔ بمعنی بدبودار ہونا وسڑنا اور اس کی جمع اجیاف بھی آتی ہے یقال جاف جیفًا بمعنی انتن از ضرب ۱۵؎ تتنہا بمعنی بدبو یقال نَتَنَ از ضرب ونَتِنَ نَتَنًا از سمع ونَتَنَ از کرم نتانۃً ونتونۃً وانتن جبکہ بدبودار ہو ۱۶؎ یجتنب۔ از باب افتعال اجتناب مصدر بمعنی دور ہونا وپرہیز کرنا دور بچنا۔ ۱۷؎ لبی بالضم بمعنی خالص عقل اور ہر چیز کا خالص اور تیز فہمی والجمع اَلبَابٌ وَاَلُبٌّ وَاَلُبٌ یقال لَبَّ لُبًّا ولبابۃً ولُبًّا ولَبابۃً جبکہ وہ عقل مند ہو لیکن یہ مضاعف میں نادر ہے۔ ۱۸؎ منیت بمعنی ابتلیت از منی یمنی مَنْیًا یقال منی اللہ الخیرَ لفلان یعنی مقدر کرے اور

Maktaba Tul Ishaat.com

مناہ جب کہ آزمائش کرے۔ ویقال مناہ اللہ بکذا یعنی اللہ اوس کو فلاں چیز میں مبتلا کرے از ضرب لہ صرفہا مصدر بمعنی گردش یقال صرف الدہر وصروف الدہر یعنی مصائب زمانہ سہ ضاق۔ اس کا مصدر ضیق ہے (بمعنی تنگی) جو یہ سعۃ کی ضد ہے۔ اور ضیق بھی کہا جاتا ہے اور ضیقۃ کا استعمال فقر اور بخل اور غم میں کیا جاتا ہے۔ از ضرب لہ ذرعی بمعنے قلت وہاتھ کا پھیلاؤ وبدن وطاقت سہ ساور تنی۔ از باب مفاعلت بمعنی حملہ کرنا وچمٹنا وغالب آنا یقال سارالخائط سوارًا ای اعلاہ وسار الیہ سورًا ای اذا وثب الرجل علی الخصم فی الحرب از نصر سہ الہموم یہ ہم کی جمع ہے وہ غم جو انسان کو پگھلا دے سہ الکرب یہ کربۃ کی جمع ہے بمعنے شدید غم۔

وَقَادَنِیْ دَھْرِیَ الْمُلِیْمُ اِلٰی	سُلُوْکِ مَا یَسْتَشِیْنُہُ الْحَسَبُ	فَبِعْتُ حَتّٰی لَمْ یَبْقَ لِیْ سَبَدٌ
وَلَا بَتَاتٌ اِلَیْہِ اَلْقَلِبُ	وَاَدَنْتُ حَتّٰی اَنْقَلَبْتُ سَالِفَتِیْ	بِحَمْلِ دَیْنٍ مِنْ دُوْنِہِ الْعَطَبُ
ثُمَّ طَوَیْتُ الْحَشٰی عَلٰی سَغَبٍ	خَمِیْصًا فَلَمَّا اَمَضَّنِی السَّغَبُ	لَمْ اَرَ اِلَّا جِھَازَھَا عَرَضًا
	اَجُوْلُ فِیْ بَیْعِہٖ وَاَضْطَرِبُ	

الترجمۃ والمطالب اور مجھ کو میرے لائق سرزنش زمانہ نے اس شے کے اعتبار کرنے پر مجبور کیا جس کو شرافت اور مردانگی عیب دار خیال کرتی ہے۔ (یعنی بیوی کے مال کھانے پر) پس میں نے اس کے جہیز کو فروخت کر ڈالا یہاں تک کہ میرے پاس نہ تو کچھ پشم (تار) باقی رہا اور نہ کوئی ایسا توشہ جس کی طرف میں لوٹ سکوں اور میں نے یہاں تک قرض لیا کہ اس کے بوجھ سے میری گردن جھک گئی اور اس سے تو مرجانا بہتر ہے پھر میں نے پانچ روز برابر بھوک کی وجہ سے اپنی انتڑیاں لپیٹیں مگر جب بھوک نے مجھ کو بالکل جلا ڈالا تو میں نے سوائے اس کے جہیز کے کوئی متاع (اسباب) نہ پایا (لہٰذا) میں اس کے بیع وفروخت میں مضطربانہ (بے قراری سے) دوڑ دھوپ کرنے لگا۔

تشریح لغات لہ قادنی از نصر یقال قاد الدابۃ یقودہا قودًا وقیادۃً ومقادۃً وقیدودۃً جب کہ وہ چوپائے کو آگے سے کھینچے وقاد الجیش قیادۃً جبکہ وہ سالار جیش ہو۔ سہ الملیم اسم فاعل کا صیغہ ای ذو اللوم مستحق الملامۃ ای الذی اتی بما یلام علیہ یقال الامہ الامۃً جبکہ وہ ملامت کرے۔ صفت فاعل کے لیے ملیم اور صفت مفعولی کے لیے ملام آتا ہے اور اس کا اسم ملامۃ ہے اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یقال لامہ یلومہ لومًا وملامًا وملامۃً فی کذا وعلی کذا جبکہ وہ ملامت کرے اور اس کا صفت فاعلی لائم آتا ہے اور صفت مفعول کے لیے ملوم آتا ہے سہ سلوک یہ مصدر ہے یقال سلک المکان سلکًا وسلوکًا جبکہ وہ داخل ہو وسلک الطریق جبکہ راستہ کی اتباع کرتے ہوئے چلے از نصر وسلکہ المکان واسلکہ المکان وفیہ وعلیہ کسی جگہ میں داخل کرنا سہ یستشینہ۔ از باب استفعال اس میں س ت طلب کے لیے ہے۔ بمعنی عیب دار کرنا اور یہ شین سے ماخوذ ہے۔ بمعنی عیب یقال شانہ یشینہ شینًا جبکہ وہ عیب لگائے سہ الحسب۔ اصلی شرافت اور بزرگی اور خاندانی شرافت آباء واجداد کے مفاخر از کرم یقال حَسُبَ یَحْسُبُ حَسَبًا وحُسَابَۃً جبکہ وہ شریف الاصل ہو اور صفت کے لیے حسیب آتا ہے والجمع حُسَبَاءُ سہ لم یبق از سمع اور یہ بقاء سے ماخوذ ہے جو فناء کی ضد ہے وفی التنزیل وما عند اللہ خیر وابقی سہ سبد محرکۃ بمعنی تھوڑے بال یقال مالہ سَبَدٌ ولا کبدٌ ای لاشعر ولا صوف یقال لمن لاشئی لہ یعنی وہ بہت ہی محتاج اور ضرورت مند ہے سہ تبات۔ بمعنی توشہ وسامان خانہ اور یہ بَتَّ بَتًّا سے ماخوذ ہے۔ بمعنی قطع از نصر وضرب وسمی الزاد بتاتًا لانہ ینقطع وکذا متاع البیت بکسر ویفتح سہ انقلب از باب انفعال انقلاب مصدر بمعنی الٹا ہو جانا واندھا ہونا وواپس ہونا اور یہاں یہ ہی اخیر اس کے معنی مراد ہیں سہ ادنت از باب افتعال بمعنی کسی اور سے قرض لینا یقال ادان ادیانًا جبکہ وہ قرض دے اور اس ادان الشی جبکہ وہ ادھار خریدے۔ وَادَنْتُ بمعنی استقرضت اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے۔ یقال دانہ یدینہ دینًا

Maktaba Tul Ishaat.com

جبکہ وہ قرض دے اور اس کا صفت فاعلی دائن آتا ہے اور صفت مفعولی مدیون ہے و دان الرجل جبکہ وہ قرض لے اور اس کا صفت دائن آتا ہے۔ اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہے۔ ودانہ فلانا جبکہ وہ بدلہ دے اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہے۔ [1] اثقلت از باب افعال یعنی بھاری بوجھ لادتا اور یہ ثقل سے ماخوذ ہے معنی بھاری اور بوجھ کے ہیں از کرم۔ [2] سالفتہ یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنی گردن کا وہ حصہ جو بالی لٹکنے کی جگہ ہے اور سانقۃ الفرس کے معنی گردن کے اگلے حصہ کے آتے ہیں والجمع سوالف اور یہ نصر سے آتا ہے یقال سلف سلفا وسلوفا جب کہ گذرے اور آگے ہو یقال سلف لہ عمل صالح یعنی اس سے عمل صالح کا صدور پہلے ہوا و سلف القوم یعنی وہ قوم سے آگے ہو گیا۔ [3] دین بمعنی قرض والجمع دیون [4] وادین [5] من دونہ یہ فوق کی نقیض ہے بمعنی نیچے یقال ہو دونہ یعنی وہ اس سے مرتبہ میں کم ہے یقال مشیٰ دونہ یعنی وہ اس سے آگے چلا اور یہ غیر کے معنی میں بھی آتا ہے یقال من دون ان یفعل یعنی بغیر کرنے کے اور دون کے معنی حقیر اور گھٹیا اور کم مرتبہ کے بھی آتے ہیں۔ جیسے شیٔ دون یعنی یہ گھٹیا چیز ہے اور یہ کبھی شریف کے معنی میں آتا ہے۔ اور کبھی یہ درمیان کے معنی میں آتا ہے۔ یقال حال القوم دون فلان یعنی قوم فلان کے اور اس کے مطلوب کے درمیان حائل ہو گئی اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یقال دان یدون دونا جبکہ گھٹیا ہو اور کمزور ہو وفی التنزیل لا تتخذوا بطانۃ من دونکم ای ممن لم یبلغ منزلۃ منزلتکم فی الدیانۃ وقیل فی القرابۃ۔ [6] العطب محرکۃ بمعنی ہلاکت یقال عطب عطبا وعطوبا واعتطب ای ہلک وعطب علیہ ای غضب اشد الغضب از سمع۔ [7] طویت از ضرب بمعنی لپیٹنا یقال طوی الشیٔ طیا ای نقیض نشرہ [8] سغب محرکۃ بمعنی بہت زیادتی سے بھوکا ہونا ہوا الجوع مع التعب وقیل فی العطش مع التعب یقال سغب سغبا وسغوبا وسغبۃ ای جاع از سمع۔ [9] خمسا ای خمس لیال [10] امضنی اس کا مصدر امضاض ہے بمعنی تکلیف پہنچانا اور جلانا یقال ارمضتہ الدہر یعنی زمانہ نے اس کو جلا ڈالا اور اوس پر شاق گذرا یقال مض الجرح فلانا مضا ومضیضا ای آلمہ واوجعہ از نصر و مض مضضا ومضاضۃ ای الم من وجع المصیبۃ از سمع [11] جہاز حا۔ بکسر الجیم وفتح الجیم معنی جہیز وضروری سامان ای متاع العروس والجمع جہزۃ یقال جہز علی الجریح یعنی مار ڈالا از فتح [12] عرضا محرکۃ بمعنی متاع وسامان والجمع اعراض اور اس کے معنی بخشش اور غنیمت کے بھی آتے ہیں [13] اجول از نصر یقال جال فی المکان جولا وجولا وجولانا وجیلانا جبکہ وہ چکر لگائے اور گھومے۔ [14] مرب۔ از باب افتعال یقال اضطرب فی امرہ جبکہ وہ متردد ہو اور اس کے معنی بے قرار ہونے اور متحرک ہونے اور موج مارنے اور ایک دوسرے کو مارنے اور تنگدل ہونے کے بھی آتے ہیں۔ واللہ اعلم۔

فَجُلْتُ فِيهِ وَالنَّفْسُ كَارِهَةٌ	وَالْعَيْنُ عَبْرَى وَالْقَلْبُ مُلْتَهِبُ	وَمَا تَجَاوَزْتُ إِذَا عَبَثْتُ بِهِ
حَذَارَ الرَّاضِي فَيَحْدُثَ الْغَضَبُ	فَإِنْ يَكُنْ غَاظَهَا تَوَهُّمُهَا	أَنْ يَنَالَنِي بِالنَّظْمِ تَكْتَسِبُ
أَوْ أَنَّنِي إِذْ عَزَمْتُ خِطْبَتَهَا	ذَكَرْتُ قَوْلِي لِيَنْتَجَ الْأَدَبُ	فَوَالَّذِي سَارَتِ الرِّفَاقُ إِلَى
كَعْبَتِهِ تَسْتَحِثُّهَا النُّجُبُ	مَمَّا الْمَكْرُ بِالْمُحْصَنَاتِ مِنْ خُلُقِي	وَلَا شِعَارِي التَّمْوِيهُ وَالْكَذِبُ

الترجمۃ والمطالب میں اس کے چکر میں مصروف تو ضرور تھا مگر میرا نفس اس کو مکروہ سمجھنے والا تھا (یعنی کراہت کر رہا تھا) اور میری آنکھیں رو رہی تھیں اور میرا دل غمگین تھا یعنی ٹکڑے ٹکڑے ہو رہا تھا۔ ہاں جب میں نے اس مال کو صرف کیا ہے تو میں حد رضامندی سے اس کے باہر نہ گیا جو مجھ پر (آج) آپس میں غصہ پیدا ہوا (اور میں نے جو کچھ کیا ہے وہ اس کی رضامندی کی وجہ سے) لہٰذا اگر اس کو اس خیال نے غضب ناک کر دیا ہے یعنی غصہ میں ڈال دیا ہے) کہ میرے پور دے موتی پروئے یعنی نظم لکھنے سے کمائی کرتے ہیں یا میں نے اس کو اس خیال سے جب نکاح میں لانا چاہا ہے۔ تو محض بنی چپڑی باتیں بنائی ہیں۔ تاکہ میری حاجت پوری ہو تو میں اس خدا کی قسم کھاتا ہوں

Maktaba Tul Ishaat.com

جس کے کعبہ کی طرف رفیقانِ سفر (حجاج) اس حال میں جاتے ہیں کہ ان کو شریف اونٹ دوڑائے لیے جاتے ہیں۔ یا لے چلتے ہیں کہ نہ پار سا عورتوں کے ساتھ جبلہ سازی (مکر کرنا) میری عادت ہے اور نہ دھوکہ دینا (ملمع سازی) اور جھوٹ بولنا میرا رویہ اور طریقہ ہے۔

تشریح لغات

لہ النفس۔ مصدر بمعنی روح وخون وبدن یقال ہو عظیم النفس یعنی وہ بڑے جسم کا ہے اور اس کے معنی ہمت عظمت عزت ارادے، رائے، عیب، سزا کے بھی آتے ہیں اور نفس سے مراد اگر روح ہو تو یہ مؤنث ہے۔ اور اگر شخص مراد ہو تو مذکر ہے۔ والجمع انفسٌ ونفوسٌ ۲ العین یہ مصدر ہے بمعنی آنکھ اور آنکھ کے ڈھیلے پر بھی بولا جاتا ہے۔ اور یہ کلمہ مؤنث ہے والجمع اعینٌ وعیونٌ واعیانٌ وجمع الجمع اعیناتٌ اور اس کی تصغیر عُنَیَّۃٌ ہے۔ ۳ عبرے۔ یہ صفت کا صیغہ ہے ای والعین ذات عبرۃ (رونے والی) یقال عبر عبرًا ای جرت ومعہ از سمع ۴ مکتسب۔ یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افتعال بمعنی غمگین یقال کسب کاسبًا وکابۃً واکتسب ای کان فی غم وحزن از سمع۔ ۵ تجاذرت از باب تفاعل بمعنی جاذرت وتعذیتُ یقال جاذا المکان جوزًا وجوازًا وجاز بالمکان ای سار فیہ از نصر۔ ۶ عبثت۔ از سمع یقال عبث عبثًا ای لعب وہزل بہ بمعنی کھیلنا ۷ فجدث۔ از نصر یقال حدث الامر حدوثًا جبکہ واقع ہو وحدث حداثۃً وحدوثًا بمعنی نو پیدا ہونا ۸ الغضب بمعنی غصہ ہو ثوران دم القلب ارادۃ الانتقام یقال غضب علیہ غضبًا از سمع۔ ۹ فاظہا ای اغضبہا یقال فاظہ فیظًا ای حملہ علی الغیظ الغیظ اشد غضب وھو الحرارۃ التی یجدھا الانسان من فوران دم قلبہ واذا وصف اللہ سبحانہ وتعالیٰ بہ فانہ یراد بہ الانتقام وفی التنزیل وانھم لنا لغائظون ای واعون یفعلھم الی الانتقام۔ از ضرب ۱۰ توہمہا یہ باب تفعل کا مصدر ہے بمعنی گمان وخیال یقال توہم الامر جبکہ خیال کرے اور گمان کرے ویقال توہم فیہ الخیر یعنی کسی کے اندر خیر کا اندازہ کرے۔ ۱۱ بنانی بمعنی انگلیوں کے پورے ای اطراف الاصابع سمیت بذلک لان بھا صلاح الاحوال التی یمکن للانسان ان یبین بھا ای یقیم بھا یقال بن بالمکان بنًا ای اقام بہ از ضرب ولذا نص فی قولہ تعالیٰ فی قولھم بلیٰ قادرین علیٰ ان نسوی بنانہ واضربوا منھم کل بنان۔ ۱۲ بالنظم ای بنظم المروارید ۱۳ تکتسب۔ از باب افتعال اکتساب مصدر یقال اکتسب مالًا وعلمًا جبکہ وہ مال یا علم حاصل کرے اور اس کے معنی طلب کرنے اور کمائی کرنے کے بھی آتے ہیں۔ یقال کسب الشیٔ جبکہ وہ جمع کرے۔ وکسب الاثم جبکہ وہ گناہ اٹھائے وکسب لاھلہ جبکہ وہ کمائی کرے۔ از ضرب۔ ۱۴ عزمت از ضرب یقال عزم الامر وعلیہ عزمًا وعُزمًا ومَعْزَمًا وعَزِیمًا وعزمۃً وعزیمۃً وعزمانًا جبکہ وہ پختہ ارادہ کرے وعزم الرجل جبکہ وہ کوشش کرے وعزم الامر جبکہ وہ واجب ہو عزم فلان علی فلان جبکہ وہ قسم دے اور یہ متعدی اور لازم دونوں طرح پر مستعمل ہوتا ہے۔ ۱۵ خطبتہا۔ بالکسر مصدر بمعنی منگنی کرنا اور وہ عورت جس سے منگنی کی جائے۔ ۱۶ زخرفت۔ بمعنی ملمع کرنا وآراستہ کرنا یقال زخرفہ جبکہ وہ خوبصورت بنائے اور آراستہ کرے۔ وزخرف الکلام جبکہ وہ جھوٹ سے گفتگو کو آراستہ کرے۔ ۱۷ نجح از فتح یقال نجحت حاجتہ فلان ونجح فلانٌ بحاجتہ نجحًا المقتضیٰ للاحتیال فی دفعہ فکل ارب حاجۃٌ ولاعکس۔ یقال ارب الی کذا اربًا واربۃ ومآربۃ ای احتاج الیہ حاجۃ شدیدۃ وفی التنزیل ولی فیھا مآرب اخریٰ وغیر اولی الاربۃ وجمع الارب ارابٌ از باب سمع ۱۸ الرفاق۔ بمعنی ساتھیوں اور دوستوں کی جماعت جو سفر میں ساتھ ہو اور یہاں اس سے مراد حجاج ہیں۔ اور یہ رُفْقَۃٌ اور یہ رفاقۃ کی جمع ہے۔ رفاق ہے۔ اور رفقہ کی جمع رِفَقٌ اور ارفاق بھی آتی ہے۔ ۱۹ کعبتہ بمعنی بیت مربع وبمعنی بیت الحرام یعنی مکہ معظمہ واعلم ان البناء اذا کان مربعا فھو کعبۃ واذا کان مطولا فھو مشیدٌ فاذا کان معمولا بشید وھو کل شیٔ طلیت بہ الحائط من جصٍّ او بلاط فھو مشیدٌ فاذا کان سقیفۃ بین حائطین او تحتھما طریق فھو سابا ط فاذا کان البناء مسطحًا فھو اطحر واجم فاذا کان مسنما وھو الذی یقال لہ کوخ وفرد شت فھو مجرد فاذا کان عالیًا مرتفعا فھو صرح ۱۲ فقہ

Maktaba Tul Ishaat.com

۱؎ تَسْتَحْثَاثٌ۔ از باب استفعال اس کا مصدر استحثاث ہے اس میں ست مبالغہ کے لیے ہے یعنی جلدی کرنا اور برانگیختہ کرنا اور اکسانا اور یہ بحثہ، حثا سے ماخوذ ہے یعنی برانگیختہ کرنا اور اکسانا از نصر ۲؎۔ النجب کرام الابل والجمع نجیبٌ اور اس کی جمع نجباء اور انجاب بھی آتی ہے یقال نُجُبٌ بخابتہ ای کان نفیسًا فی نوعہ از کرم ۳؎ مالکم اس میں کلمہ انا فیہ ہے۔ اور یہ جواب قسم ہے ۴؎ بالمحصنات یہ محصنۃ کی جمع ہے ای العفائف (یعنی پاکدامنی یقال حَصُنَتِ المرأۃ حصانۃً و احصنت ای تزوجت وعفت از کرم یعنی عورت کا شادی شدہ ہونا اور پاکدامن ہونا ۵؎ خُلُقٌ۔ بضم اللام وسکون اللام بمعنے عادت طبعی خصلت وطبیعت ومروت والجمع اخلاق ۶؎ التمویہ۔ یہ مصدر ہے بمعنے جھوٹی بات خلاف واقعہ سنانا یقال مَوَّہَ علیہ الأمرَ اور الخبر جبکہ وہ جھوٹی بات خلاف واقعہ سنائے اور اس کے معنی ملمع کرنے کے بھی آتے ہیں اور ہانڈی میں پانی بڑھانے کے اور پانی والے ہونے کے بھی آتے ہیں۔

وَلَا يَدِيْ مُذْ نَشَأْتُ۱؎ نِيْطَ بِهَا ۔۔۔ إِلَّا مَوَاضِيَّ الْيَرَاعِ۴؎ وَالْكُتُبْ۵؎ ۔۔۔ بَلْ فِكْرَتِيْ تَنْظِمُ الْقَلَائِدَ لَا
كَفِّيْ وَشِعْرِيْ الْمَنْظُوْمُ لَا الْمُثْبُ ۔۔۔ فَهٰذِهِ الْحِرْفَةُ الْمُشَارُ إِلَيْ ۔۔۔ مَا كُنْتُ أَحْوِيْ بِهَا وَأَجْتَلِبْ۶؎
فَأْذَنْ لِشَرْحِيْ كَمَا أَذِنْتَ لَهَا ۔۔۔ وَلَا تُرَاقِبْ وَاحْلُمْ بِمَا يَجِبْ

قَالَ فَلَمَّا أَحْكَمَ مَا شَادَّهُ ۔ وَأَكْمَلَ إِنْشَادَهُ ۔ عَطَفَ عَلَيَّ الْقَاضِيْ ۔ إِلَى الْفَتَاةِ ۔ بَعْدَ أَنْ شَغَفَ
بِالْأَبْيَاتِ ۔ وَقَالَ أَمَا أَنَّهُ قَدْ ثَبَتَ عِنْدَ جَمِيْعِ الْحُكَّامِ ۔ وَوُلَاةِ الْأَحْكَامِ ۔ إِنْقِرَاضُ
جِيْلِ الْكِرَامِ ۔ وَمَيْلُ الْأَيَّامِ إِلَى الِانْتِقَامِ ۔ وَإِنِّيْ لَأَخَالُ بَعْلَكِ صَدُوْقًا فِي الْكَلَامِ
بَرِيًّا مِنَ الْمَلَامِ ۔ وَهَا هُوَ قَدِ اعْتَرَفَ لَكِ بِالْقَرْضِ ۔ وَصَرَّحَ عَنِ الْمَحْضِ ۔

الترجمۃ والمطالب اور نہ میرے ہاتھ جب سے کہ میں پیدا ہوا ہوں۔ بجز رواں قلموں اور کتابوں کے کبھی موتی پرونے سے متعلق ہوئے ہوں بلکہ میری فکر ہاروں کو گوندھتی ہے نہ میرے ہاتھ اور میرے اشعار منظوم (پروئے ہوئے) ہوتے ہیں نہ کہ گلے کی مالا دھار) اور یہی وہ پیشہ (صنعت) جس کی طرف میں نے اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ میں اس کے گرد پھرتا ہوں اور اس کے ذریعہ مال حاصل کرتا ہوں لہذا آپ میرے حال کی شرح کو بھی دل سے (غور سے) سُنیں جیسے کہ اُس کے بیان کو سنا ہے اور بلا رورعایت آپ مناسب حکم دیں۔ راوی (حارث بن ہمام) کہتا ہے کہ جب اس نے اپنے دعویٰ کو مضبوط کیا اور اپنے اشعار ختم کئے تو قاضی نے ان ابیات سے مفتون ہو کر نوجوان عورت کی طرف اس نے منہ کیا اور کہنے لگا کہ سُن تمام حاکموں اور فرمانرواؤں کے نزدیک شرفا کے گروہ کی ہلاکت (ختم ہونا) اور نااہلوں (کمینوں) کی طرف زمانہ کا رجحان (مائل ہونا) ثابت وسلم ہو چکا ہے۔ اور میں یقیناً تیرے شوہر کو سچ کہنے والا (سچا) اور ملامت سے اس کو بری خیال کرتا ہوں۔ تو تو دیکھ اس نے تیرے مال واسباب کا اقرار کیا اور اس نے اس کی اصلی حالت بتا دی (ظاہر کر دی)

تشریح لغات ۱؎ نشات از فتح یقال نشاء الشیء ونشوء ونشوءً ونشاءۃً ونشاءۃً جبکہ نو پیدا ہوا اور زندہ ہو یقال نشاء الطفل جبکہ وہ جوانی کو پہنچے ونشأت فی بنی فلان یعنی میری پرورش بنی فلاں میں ہوئی اور یہاں اس کے معنی پیدا ہونے کے ہیں ۲؎ نیط ای خلق یقال اط نوطًا ونیاطًا ای علقہ ونیط علیہ الشیء ای علق علیہ از نصر۔ ۳؎ مواضی یہ ماضیۃ کی جمع ہے بمعنی المسرعۃ فی الکتابۃ یعنی ہو فصیح لاتتوقف قاطعۃ ۴؎ الیراع یہ یرا عۃ کی جمع ہے بمعنی قلم وزکل وبانسری اور اس کے معنی بزدل اور کمزور اور بے عقل اور چھوٹے چھوٹے بھیڑ بکری کے بھی آتے ہیں۔ اور یہاں اول معنی مراد ہیں ۵؎ الکتب یہ کتاب کی جمع ہے جس میں لکھا جائے اور بمعنی خط وصحیفہ وفرض واندازہ اور ہر وہ کتاب

Maktaba Tul Ishaat.com

جو منزل من اللہ ہو ۶ القلائد یہ قلادۃ کی جمع ہے وہی المفتولۃ التی تجعل فی العنق یقال قلات الجمل قلدا فتلہ از ضرب ۷ شری المنظوم ای المنظوم شعری ۸ السحب یہ سحاب کی جمع ہے بمعنی لونگ وغیرہ کا ہار جس میں موتی و جواہر وغیرہ نہ ہوں (ہار) ۹ الحرفۃ بالکسر بمعنی پیشہ ۱۰ احوی از ضرب یقال حوی الشئ حوایۃ جبکہ وہ جمع کرے ۱۱ اجتلب از افتعال اجتلاب مصدر بمعنی کسب کرنا و لانا ۱۲ فَاذُنَ از سمع یقال اذن لہ والیہ اذنا جبکہ وہ کان لگا کر سنے اور یہ اذان سے ماخوذ ہے یقال حدثتہ فَاذِنَ لی احسن الاذن لی یعنی میں نے بات چیت کی تو اس نے اچھی طرح کان لگا کر بات سنی ۱۳ لاتراقب از باب مفاعلت یقال راقبہ جبکہ وہ نگہبانی کرے اور یہاں بمعنی رعایت اور انتظار کرنے کے ہیں ۱۴ واحکم امر حاضر کا صیغہ بمعنی تو حکم کر یقال حکمت فی فعلہ ای حکمت فیہ از نصر ۱۵ شادہ از ضرب یقال شاد البناء یشیدہ شیدا جبکہ کہ وہ عمارت کو بلند کرے وشاد الحائط جبکہ وہ دیوار پر پرگچ کرے ۱۶ عطف ای مال (جھکا) یقال عطف الیہ عطفا وعطوفا ای مال الیہ وعطف علیہ ای رجع علیہ بما یرید وعطف عنہ ای انصرف از ضرب ۱۷ الفتاۃ بمعنی نوجوان عورت وباندی والجمع فتیات وفتوات وفی التنزیل والانکحوا الایامی منکم علی البغاء ۱۸ شغف یہ ای اوربغ فریفتہ اور مفتون ہونا۔ شغف وہ محبت جو دل کا پردہ چھپالے یقال شغف یشغف شغفا وشغف یہ ای اوربغ شغفہا شغفا ای اصاب شغافہا از فتح وفی التنزیل قد شغفہا حبا ۱۹ الحکام یہ حاکم کی جمع ہے اور اس کی جمع حاکموں بھی آتی ہے ۲۰ الاحکام یہ حکم کی جمع ہے بمعنے فیصلہ ۲۱ انقراض مصدر از باب انفعال بمعنی ختم ہونا یقال قرضہ قرضا ای قطعہ فانقرض از ضرب ۲۲ جبل بالکسر بمعنی لوگوں کا گروہ اور ایک زمانہ کے لوگ والجمع اجبال وجبلان ۲۳ الاثام یہ تقسیم کی جمع ہے۔ بمعنی نالائق ۲۴ بعلک بمعنی شوہر اور اس کی جمع بعولۃ آتی ہے یقال بعل الرجل بعالۃ وبعولۃ ای صار بعلا ای زوجا وبعلت المرأۃ ای صارت ذات زوج از فتح ۲۵ الملام مصدر بمعنی ملامت یقال لامہ یلومہ لوما وملاما وملامۃ فی کذا وعلی کذا جبکہ وہ ملامت کرے از نصر ۲۶ الفرض بمعنی دین والجمع قروض اور اس سے مراد جہیز کا ثمن ہے ۲۷ صرح از باب تفعیل ای اوضح وکشف وہذا مثل یضرب للامر اذا انکشف یقال صَرَّحَ الأَمْرُ یعنی صاف اور کھلا ہوا ہے وصرح عن المحض یعنی اوس نے واقعی بات کو ظاہر کیا۔ اور یہ مثل اس طرح پر ہے۔ صرح الحق عن محضہ ای کشف عن خالصہ اور مجرد اس کا کرم اور فتح سے آتا ہے کرم سے اس کے معنی صاف ہونے اور خالص ہونے اور وضح ہونے کے آتے ہیں اور فتح سے ظاہر کرنے اور واضح کرنے کے آتے ہیں۔ ۲۸ المحض بمعنی چیز خالص والجمع محاض ۲۹ از کرم یقال محض الرجل فی نسبہ یعنی وہ خالص النسب ہے یا ہوا۔

وَبَيَّنَ مِصْدَاقَ النَّظْمِ۔ وَتَبَيَّنَ أَنَّهُ مَعْرُوقُ الْعَظْمِ۔ وَأَغْنَاتُ الْمُعْذِرِ مَلَامَةٌ وَحَبْسُ الْمُعْسِرِ مَاثِمَةٌ۔ وَكِتْمَانُ الْفَقْرِ هَادَّةٌ۔ وَانْتِظَارُ الْفَرَجِ بِالصَّبْرِ حِبَادَةٌ۔ فَارْجِعِي إِلَى خِدْرِكِ۔ وَاعْذِرِي أَبَا عُذْرِكِ۔ وَنَهْنِهِي عَنْ عَرْبِكِ۔ وَسَلِّمِي لِقَضَاءِ رَبِّكِ۔ ثُمَّ إِنَّهُ فَرَضَ لَهُمَا فِي الصَّدَقَاتِ حِصَّةً۔ وَنَاوَلَهُمَا مِنْ دَرَاهِمِهَا قُبَيْضَةً۔ وَقَالَ لَهُمَا تَعَلَّلَا بِهٰذِهِ الْعُلَالَةِ۔ وَتَنَدَّيَا بِهٰذِهِ الْبُلَالَةِ۔ وَاصْبِرَا عَلَى كَيْدِ الزَّمَانِ وَكَدِّهِ۔ فَعَسَى اللّٰهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِنْ عِنْدِهِ۔ فَنَهَضَا وَلِلشَّيْخِ فَرْحَةُ الْمُطْلِقِ مِنَ الْإِسَارِ۔ وَهِزَّةُ الْمُوسِرِ بَعْدَ الْإِعْسَارِ۔

الترجمۃ والمطالب اور نظم کا مصداق بیان کر دیا اور یہ ظاہر ہو گیا کہ وہ خالی ہڈی کا ہے یعنی مفلس اور محتاج ہے۔ اور معذور کو تکلیف دینا بری بات ہے اور تنگ دست کو قید کرنا گناہ ہے اور فقیری و محتاجی کو چھپانا یہ ایک قسم کا زہد ہے۔ اور صبر کے ساتھ فراخی کا انتظار کرنا یہ ایک عبادت ہے لہذا اب تو اپنے گھر کو جا اور تو اپنے شوہر کا عذر قبول کر اور تو اپنی تیزی زبان یا رونے سے باز رہ اور تو

Maktaba Tul Ishaat.com

اپنے پروردگار کا حکم مان یہ کہکر قاضی نے صدقوں میں سے ان کا ایک حصہ مقرر کر دیا اور اوس صدقے کے درہموں میں سے ایک مٹھی ان کو بخش دی اور ان سے بولا کہ اس تھوڑی سی چیز سے تم (اپنے نفس) کو بہلاؤ اور تم اس تھوڑے سے پانی سے سیراب ہو جاؤ اور زمانہ کے مکر اور سختی پر صبر کرو کیونکہ عنقریب اللہ تعالیٰ فراخی یا کوئی حکم مناسب صادر فرمائے گا۔ اس پر دونوں کے دونوں اٹھے اور بوڑھا ایسا خوش تھا جیسے قید سے چھوٹنے والا اور تنگ دستی کے بعد غنی (ہونے والا) خوش ہو۔

تشریح لغات

۱ مصداق بمعنی کسی کی سچائی کا گواہ یقال انہ ذو مصدق و ذو مصدق یعنی وہ بہادر ہے جنگجو ہے۔ یا تیز دوڑنے والا ہے اور یہاں اس کے معنی مراد کے ہیں ۲ مَعرُوق بمعنے خالی ہڈی یعنی ہڈی پر گوشت باقی نہ رہے از نصر یقال عرقت العظم اذا اکلت ما علیہ من اللحم والمراد ہہنا۔ الا فلاس ۳ العظم اس کی جمع عظام آتی ہے۔ بمعنی ہڈی وفی التنزیل فکسونا العظام لحما وقرئ فکسونا العظم ۴ اعنات مصدر از افعال بمعنی تکلیف و مشقت میں ڈالنا یقال عَنِتَ عَنَتًا ای لقی الشدۃ حتی یخاف منہ التلف از سمع و اعنت الرجل جب کہ ہلاکت میں ڈالے ۵ ملامۃ بمعنی برا اور قابل ملامت و ذناءت یقال لؤم لؤما و ملامۃ ولآمۃ ای کان فی الاصل شحیح النفس فہو لئیم و الجمع لئام و لؤما از کرم ۶ الحبس المنع عن الانبعاث (قید کرنا) یقال حبسہ حبسا ای سجنہ از ضرب واعلم ان الحبس مخصوص لمنع النفس ۷ المعسر ہو الذی عجز عن قضاء الدین (وتنگ دست) اور یہ عسر سے مشتق ہے جو یُسر کی ضد ہے وفی التنزیل ان مع العسر یسرا یقال عَسِرَ عُسرًا و عُسُرًا و عُسْرًا و عسارۃ ضد یسر و سہل از سمع و کرم ۸ ماثم بمعنے گناہ و معصیت و ناجائز فعل و جرم از سمع ۹ کتمان مصدر بمعنی چھپانا یقال کتمہ کتما و کتمانا جبکہ میں اُس کو چھپاؤں۔ از نصر ۱۰ الفقر ضد الغنی یقال فَقُرَ فقارۃ ای احتاج ضد استغنی فہو فقیر والجمع فقراء از کرم ۱۱ زہادۃ بمعنی پرہیزگاری یقال زَہِدَ و زَہُدَ و زَہَدَ زُہدا فی الشی وعنہ ای رغب عنہ و ترکہ از نصر سمع و کرم فہو زاہد والجمع زاہدون و زُہّادٌ و زُہّادٌ ۱۲ الفرح محرکۃ انکشاف الغم (کشادگی) یقال فَرِحَ اللہ الغم عنہ ای کشفہ واذہبہ از ضرب ۱۳ عبادۃ ای طاعۃ اللہ یقال عبد اللہ وحدہ عبادۃ جبکہ وہ اللہ واحد کی عبادت کرے۔ از نصر و فی التنزیل الا تعبدوا الا ایاہ اور انتظار الفرج بالصبر عبادۃ یہ حدیث کا اقتباس ہے ما صبر اہل بیت علی جہد ثلاثا الا اتاہم اللہ برزق ۱۴ حذرک بالکسر بمعنی پرہیز و الحذر ستر یُمدّ للجاریۃ والجمع احذار و حُذُر و جمع الجمع احاذیر ۱۵ ابا عذارک اس سے مراد اس کا اول زوج ہے ۱۶ نہنہتی یقال نہنہہ عن الشی یعنی اوس کو قول یا فعل سے روکا اور جھڑکا فتہنہہ بہ نہنہہ کا مطاوع ہے اور یہ نہی سے ماخوذ ہے بمعنی روکنا و باز رہنا اور یہ لازمی اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے ۱۷ غرب بمعنی زبان کی تیزی و مستی شباب و آنسو و رونا والجمع غروب اور یہ سب معنے یہاں پر لگ سکتے ہیں ۱۸ فرض ای جعل از ضرب وفی التنزیل ما کان علی النبی من حرج فیما فرض اللہ ۱۹ الصدقات۔ یہ صدقۃ کی جمع ہے وفی الاصل للتطوع والزکوٰۃ للواجب وقد یسمی الواجب صدقۃ اذا تحری صاحبہا الصدق فی فعلہ وفی التنزیل خذ من اموالہم صدقۃ وانما الصدقات الخ حقۃ ای نصیب والجمع حِصَصٌ ۲۱ ناولہما ای اعطاہما از مفاعلت یقال ناولہ وتناول لہ العطیۃ وبالعطیۃ تولا و تنوالا ای اعطاہ ایاہا از نصر ۲۲ من دراہمہا ای الصدقات ۲۳ قبضۃ بالضم وہ چیز جس پر قبضہ ہو اور مٹھی بھر کر ہوا القبضۃ ہی ما اخذت بجمیع اصابعک والقبض تناول الشی بجمیع الکف از ضرب اور یہ دونوں طرح سے ہے یعنی ضاد معجمۃ اور صاد مہملۃ سے اور صاد مہملۃ کے معنی ہوا الاخذ باطراف الاصابع کے ہیں ویعبر عن التقلیل وفی التنزیل فقبضت قبضۃ من اثر الرسول بالصاد المہملۃ ۲۴ تعلا تعلل مصدر از باب تفعل بمعنی مشغول رہنا یقال تعلل بکذا جب کہ وہ مشغول رہے ۲۵ العلالۃ بالضم تھوڑی چیز اور بہلاوہ اور پہلی مرتبہ دودھ دوہنے کی مہلت کے بعد دوہا ہوا دودھ اور بقیہ دودھ ۲۶ تندیا از باب تفعل اور یہ ندیٌ سے مشتق ہے بمعنی تری یقال تندی الرجل جبکہ وہ سخی ہو اور مہربان ہو اور سیراب ہو یقال شرب حتی تندی یعنی اوس نے پیا یہاں تک کہ وہ سیراب ہو گیا اور یہی معنی یہاں مراد ہیں ۲۷ کید مصدر ہے بمعنی مکر و حیلہ و خباثت و دغائی والجمع کیاد یقال کادہ کیدا ای مکر بہ و خدعہ از ضرب و کاد فلان ای احتال لہ ۲۸ کدّہ مصدر بمعنی مشقت و تکلیف یقال لیس ہذا من کدک ولا کدّ ابیک یعنی یہ تمہاری محنت و کوشش سے

Maktaba Tul Ishaat.com

حاصل نہیں ہوتی یقال کدّا الرجلُ کدّاً ای تعبہ وکدّہ فی العمل ای الحّ فی الطلب از نصر۲۹ فعسی اللہ ان یأتی الخ یہ کلام مجید سے اقتباس ہے۔ ۳۰ الاسار بالکسر یعنی تسمہ والقید الذی یشد بہ الاسیر اور یہ اسر سے ماخوذ ہے جس کے معنی قید کے ہیں ۳۱ ہنزۃ بالکسر ہی الحرکۃ بالفرح والنشاط یقال ہزہ ہزا ای حرکہ فاہتزی تحرک از نصر وضرب یعنی خوشی سے جھومنا وہلنا ۳۲ الموسر یہ یسر سے ماخوذ ہے جو عسر کی ضد ہے یعنے مال دار ۳۳ الاعسار یہ مصدر از افعال یعنی تنگدست ہونا یقال اعسر جب کہ وہ تنگ دست ہو والعسر الغریم جب کہ وہ قرض دار سے تنگدستی میں طلب کرے۔

قَالَ الرَّاوِیْ ۔ وَکُنْتُ عَرَفْتُ اَنَّہٗ اَبُوْزَیْدٍ سَاْعَۃَ ۔ بَزَغَتْ شَمْسُہٗ ۔ وَنَزَغَتْ عِرْسُہٗ ۔ وَکِدْتُ اُفْصِحُ عَنِ افْتِنَانِہٖ ۔ وَاِشْمَارِہٖ اِفْنَانِہٖ ۔ ثُمَّ اَشْفَقْتُ مِنْ عُثُوْرِ الْقَاضِیْ عَلٰی بُہْتَانِہٖ ۔ وَتَزْوِیْقِ لِسَانِہٖ ۔ فَلَا یَرٰی عِنْدَ عِرْفَانِہٖ ۔ اَنْ یُّرَ شِحَّۃً لِاِحْسَانِہٖ ۔ فَاَحْجَمْتُ عَنِ الْقَوْلِ اِحْجَامَ الْمُرْتَابِ ۔ وَکَوَیْتُ ذِکْرَہٗ کَکَیِّ السِّجِلِّ لِلْکِتَابِ ۔ اِلَّا اَنِّیْ قُلْتُ بَعْدَ مَا فَصَلَ ۔ وَوَصَلَ اِلٰی مَا وَصَلَ ۔ لَوْ اَنَّ لَنَا مَنْ یَنْطَلِقُ فِیْ اَثَرِہٖ ۔ لَاَتَانَا بِفَصِّ خَبَرِہٖ ۔ وَبِمَا یُسْتَرُّ مِنْ خَبَرِہٖ ۔ فَاَتْبَعَہُ الْقَاضِیْ اَحَدَ اُمَنَائِہٖ ۔ وَاَمَرَہٗ ۔ بِالتَّجَسُّسِ عَنْ اَنْبَائِہٖ ۔ فَمَا لَبِثَ اَنْ رَجَعَ مُتَدَھْدِھًا ۔ وَقَھْقَرَ مُقَھْقِرًا ۔ فَقَالَ لَہُ الْقَاضِیْ ۔

الترجمۃ والمطالب راوی کہتا ہے کہ میں اس کے آفتاب کے چمکنے اور اس کی زوجہ کے لڑائی کے وقت ہی پہچان چکا تھا کہ وہ ابوزید ہے اور قریب تھا کہ اس کے ہر فن سے واقف ہونے اور اس کی شاخوں کے بار آور (پھلدار) ہونے کو میں ظاہر کر دوں لیکن میں قاضی کے اس جھوٹ اور اس کی زبان کے مزین ہو جانے سے (بناوٹی بات پر) آگاہ ہونے سے میں ڈرا اور میں اس بات سے ڈرا کہ کہیں قاضی تک اس کے مقامات مجلس کی خبریں اور غبار باتوں کا نہ پہنچ جائے کیونکہ وہ اس کو پہچان کر ہرگز احسان کے لائق اس کو شمار نہیں کرے گا لہذا میں مشکوک آدمی کی طرح بات کہنے سے باز رہا اور میں نے اس کا ذکر اس طرح لپیٹ دیا (پوشیدہ رکھا) جس طرح سجل نامی فرشتہ اعمال کو لپیٹ دیتا ہے دیا لپیٹنے خط کے واسطے لکھنے پتہ کے یا مانند لپٹنے منشی کے مکتوب کو) مگر میں اس کے چلے جانے اور عطا و بخشش مل جانے کے بعد بولا کہ کاش کہ ہمارا کوئی شخص اس کے پیچھے جاتا (تاکہ) ہم کو اس کی حالت اور پھیلی ہوئی یمنی چادریں (حسن کلام) کی خبر دیتا اس پر قاضی نے امینوں میں سے ایک آدمی اس کے پیچھے بھیجا اور اس کی خبر معلوم کرنے کا حکم دیا تھوڑی ہی دیر میں وہ شخص دوڑتا اور ٹھٹے مارتا ہوا پس آیا تو یہ دیکھ کر قاضی نے اس سے پوچھا۔

شرح لغات ۱ ساعۃ ای جزء من اجزاء الزمان والجمع ساعات ویعبر بہ عن القیامۃ کما فی التنزیل اقتربت الساعۃ ویسئلونک عن الساعۃ وعندہ علم الساعۃ ۲ بزغت ای طلع وجہہ یقال بزغت الشمس بزوغا وبُزُغا ای طلعت از نصر ۳ نزغت ای شنرت از فتح یقال نزغ بینہم نزغا ای اغری بینہم ونزغہ ای اغتابہ وطعن فیہ وفی التنزیل ان الشیطان ینزغ بینہم والنزغ دخول فی الفساد ۴ افتنانہ مصدر از باب افتعال یعنی رنگ برنگ ہونا یقال افتنّ فی الحدیث جبکہ وہ اچھے طریقہ سے بیان کرے۔ ۵ اثماریہ مصدر ہے بمعنی پھل دار ہونا یقال اثمر الشجر جبکہ وہ پھل دار ہو اور ثمرۃ کی جمع شمار بھی آتی ہے اور اس کی جمع الجمع اثمار اور ثمرات آتی ہے اس کی جمع میں زبر ہے

Maktaba Tul Ishaat.com

اور یہاں بالکسر ہے نکہ جمع ۶ افنانہ یہ فَنَنٌ کی جمع ہے بمعنی سیدھی شاخ اور اُس کی جمع الجمع اَفَانِیْنُ ہے ۷ اشفقت ای خفت یقال اشفق منہ وعلیہ یعنی اس نے خوف کیا وحرص کی اور کسی سے چوکنا رہا از سمع یقال شفق شفقاً وشفق من الامر جبکہ وہ ڈرے وشفق علیہ جبکہ وہ مہربان ہو اور خیر خواہی اور اصلاح کا خواہش مند ہو وشفق علی الشئ جبکہ وہ بخل کرے ۸ عثور بمعنی بھید پر مطلع ہونا یقال عثر وعثوراً ای اطلعت از نصر ۹ بہتانہ بالضم بمعنی افتراء وجھوٹ وفی التنزیل سبحانک ھذا بہتان عظیم یقال بَہَتَہٗ بَہْتاً وبہتاناً ای افتری علیہ الکذب یعنی جب کہ وہ تہمت لگائے از فتح ۱۰ تزویق مصدر از باب تفعیل زَوَّقَ الکلام جبکہ وہ آراستہ کرے اور اس کا ثلاثی مجرد مستعمل نہیں ہوتا ۱۱ یرشحہ از باب تفعیل ای یربیہ یقال رَشَّحَ الولد جبکہ وہ پرورش کرے اور کام کے لائق بنائے ومنہ ھو یرشح لولایۃ العھد یعنی وہ ولیعہدی کے لیے تیار کیا جارہا ہے اور اس کا مجرد فتح سے آتا ہے یقال رشح الاناء جبکہ برتن ٹپکے اور رسے ورشح الجسد جبکہ بدن پسینہ والا ہو ورشح النطفی جبکہ ہرن اچھلے اور کودے ۱۲ فاجمت از باب افعال یقال اجمم عن الشیء جبکہ وہ ڈر کر باز رہے یا پیچھے ہٹے اور اس کا مجرد نصر اور ضرب سے آتا ہے یقال جمم عن الشئ جبکہ وہ منع کرے وجمم طرفہ عینہ جبکہ وہ نگاہ پھیرے ۱۳ المرتاب صیغہ اسم فاعل از افتعال بمعنی شک کرنے والے یقال ارتاب من الشئ جبکہ وہ شک کرے وارتاب بفلان جب کہ تہمت لگائے ۱۴ السجل معاہدات کا رجسٹر اور قاضی کا رجسٹر جس میں دعوے اور احکام وغیرہ لکھے جاتے ہیں تاکہ قاضی کے پاس محفوظ رہے والجمع سُجَلات وایضا یقال الکتاب العھود وکتاب العھود وکتاب الاحکام یقال سجل الکتاب ای قرأہ قراءۃً متصلہ وسجل المارای صبّہ از نصر والسجیل حجارۃ کالطین ایالبس ۱۵ اثرہ اثراً وھو حصول مایدل علے وجودہ والجمع آثار ۱۶ بعض بمعنی حقیقت امر واصل امر والجمع خصوم وفصّ ۱۷ ینشرای یظہر یقال نشر الثوب نشراً لبسطہ خلاف طواہ از نصر وضرب وفی التنزیل واذا الصحف نشرت وینشر رحمتہ ۱۸ جرۃ یہ جرّۃ کی جمع ہے بمعنی چادر یعنی ۱۹ اُمنائہ یہ امین کی جمع ہے۔ امانۃ اور وہ شخص جو کسی کے پاس امانت رکھے اور وہ شخص جس کے پاس امانت رکھی جائے یقال اُمن امانۃ ای ضد خان از کرم ۲۰ التجسس یہ مصدر باب تفعل کا ہے بمعنی تلاش وجستجو یقال تجسس الامر ای بحث عنہ ویقال جَسَّہ جَسّاً ای مَسَّہ لیتعرفہ از نصر ۲۱ ابنائہ یہ بناءٌ کی جمع ہے بمعنی خبر ۲۲ لبث ای مکث یقال لبث بالمکان لُبْثاً ولُبْثاً ای اقام فیہ ملازماً لہ ومکث از سمع ۲۳ متدھدہا یہ بعثر بعثرۃ سے ہے اس کے اصلی معنی گول چیز لڑھکانے کے ہیں اب اس کے معنی تیزی سے چلنے کے ہوگئے ہیں ۲۴ تہقر صیغہ ماضی از بعثر جبکہ وہ الٹے پیر لوٹے یقال تہقر تہقرۃً وتقہقر جبکہ وہ پچھلے پاؤں لوٹے ویقال ھو یتھقر فی مشیتہ جبکہ وہ پچھلے پاؤں چلے ۲۵ مقہقہا اسم فاعل کا صیغہ از بعثر یقال تہقہہ، تہقہۃً جب کہ وہ زور سے ہنسے اور ٹھٹھا مار کر ہنسے۔

مَھْلَیْمَ. یَا اَبَا مَرْیَمَ. فَقَالَ لَقَدْ عَایَنْتُ عَجَبًا. وَسَمِعْتُ مَا اَنْشَاءَ لِیْ طَرَبًا. فَقَالَ لَہٗ مَاذَا رَاَیْتَ. وَمَا الَّذِیْ مَا وَعَیْتَ. قَالَ لَمْ یَزَلِ الشَّیْخُ مُذْ خَرَجَ. یُصَفِّقُ بِیَدَیْہِ. وَیُخَالِفُ بَیْنَ رِجْلَیْہِ. وَیُغَرِّدُ بِمِلْءِ شِدْقَیْہِ. وَیَقُوْلُ ؎

كُنْتُ اُصْلِیْ بِبَلِیَّتِہٖ ... مِنْ وَقَاحِ شَمَرِیَّتِہٖ
وَاُزَوِّرُ السِّجْنَ لَوْلَا ... حَاكِمُ الْاَسْكَنْدَرِیَّتِہٖ

فَضَحِكَ الْقَاضِیْ حَتّٰی ھَوَتْ دِنِیَّتُہٗ. وَذَوَتْ سَلِیْتَتُہٗ. فَلَمَّا فَاءَ اِلَی الْوَقَارِ. وَعَقَّبَ الْاِسْتِغْرَابُ بِالْاِسْتِغْفَارِ. قَالَ اَللّٰھُمَّ جُرْمَۃِ عِبَادِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ. حُزْمَ حَبْسِیْ عَلَی الْمُتَاَدِّبِیْنَ. ثُمَّ قَالَ لِذٰلِكَ الْاَمِیْنِ عَلَیَّ بِہٖ. فَانْطَلَقَ مُجِدًّا فِیْ طَلَبِہٖ.

Maktaba Tul Ishaat.com

2/1 الترجمۃ والمطالب

کہ ابو مریم کیا بات ہے! اس نے جواب دیا کہ میں نے عجیب وغریب واقعہ دیکھا اور میں نے ایک ایسی بات سنی جس سے خواہ مخواہ ہنسی آگئی قاضی کہنے لگا بھلا تو بتا تو سہی تو نے کیا دیکھا اور تو نے کیا یا دیکھا (سنا) اُس نے جواب دیا کہ بوڑھا جس وقت سے نکلا ہے تالیاں بجاتا اور پیروں سے ناچتا کودتا اور زور زور سے (منہ بھر کر) گاتا پھر رہا ہے اور وہ یہ کہہ رہا ہے قریب تھا کہ میں بے شرم اور جلد باز عورت کے ہاتھوں مصیبت میں جلا یا جاتا اور اگر حاکم اسکندریہ نہ ہوتا تو مجھے جیل خانہ دیکھنا پڑتا اس پر قاضی اتنا ہنسا کہ اس کی ٹوپی پیچھے گر پڑی اور اس کا سارا وقار جاتا رہا پھر جب وہ وقار اور سکون کی طرف لوٹا اور پڑھا زیادہ ہنسی کے بعد استغفار پڑھ تو کہنے لگا خداوندا! اپنے مقرب بندوں کے طفیل میں ادب آموز ادیبوں یعنی بندوں پر میری قید حرام کر دے۔ اس کے بعد امین سے بولا کہ اس کو تو میرے پاس لا یہ سن کر وہ اس کی تلاش میں بہت تیزی سے چل دیا۔

تشریح لغات

۱؎ مہیم یہ کلمہ استفہام ہے بمعنی ماخبرک وماشانک وما حالک اور بعض ادباء یہ کہتے ہیں کہ یہ ظرف ہے بمعنی ما دراوک اور بعض یہ کہتے ہیں کہ یہ مرکب ہے یعنی ما احدث لک شئ غرضیکہ یہ اصل میں مہما من تھا اول صحیح ہے ۲؎ ابا مریم یہ لفظ سریانی ہے تو یہ اس شخص کی کنیت ہے جس کو قاضی نے جاسوس بنا کر بھیجا تھا یا اس لیے کہ وہ عجیب خبر لایا جیسے ان سے بغیر باپ کے بیٹا ہونا سرزد ہوا یہ بھی ایک عجیب واقعہ ہے ۳؎ عَایَنْتُ از باب مفاعلت مُعَایَنَۃ مصدر بمعنی دیکھنا یقال عَایَنَہٗ عیانًا ومعاینۃً جبکہ وہ خود دیکھے یا معائنہ کرے۔ ۴؎ طربا مرکۃ بمعنے خوشی یا رنج میں اضطراب اور بے چینی ہونا یقال طرب طَرَبًا ای اہتز فرحًا او حزنًا از سمع ۵؎ وعیت ای حفظت از ضرب یقال وعی الشئ وعیًا جبکہ وہ جمع کرے۔ ووعی الحدیث جبکہ قبول کرے اور غور کرے اور یاد کرے۔ ووعی الاذن جبکہ سُنے ۶؎ یصفق از باب تفعیل بمعنی تالی بجانا ای یضرب بدًا علے بدٍ اخریٰ یقال صَفَقَ البدَ بالبیعۃ صفقًا ای ضرب بیدہ علی یدہ وذلک علامۃ وجوب البیع از نصر وصَفَقَہٗ صَفقًا ای ضرب ضربًا یسمع لہ صوت ۷؎ یغرد از باب تفعیل تَغرِید مصدر بمعنی گانا اور خوشی سے جھومنا یقال غرد الطائر وغرّد تغریدًا واغرد وتغرد ای رفع صوتہ فی خنائہ والرعد بہ از سمع ۸؎ بملاء جمع املاءٌ یقال ملأہ ماءً وبالماء ومن الماء ای وضع فیہ قدر ما یاخذہ فامتلأ از فتح یعنی برتن بھرنے کی مقدار ۹؎ شدقیہ الشدق زاویۃ الفم بمعنی منہ کا کونا وجبڑا والجمع اشداق یقال شَدِقَ شدقًا ای اتسع شدقہ از سمع واعلم ان ذلک عند ہم من المعائب ومن جملۃ معائب الفم الفیحم وہو میل فی الفم فیما یلیہ والعزرد ہو لصوق الحنک الاعلے بالحنک الاسفل ومنہا العدل وہو استرخاء الشفتین وغلظہا ومنہا اللطع وہو بیاض یعتری بہما ومنہا القلب وہو انقلابہما ومنہا الجلم وہو قصورہما من الانضمام واللبوطۃ وہو تخمہ ۱۰؎ کدت ای قاربت وقد مر تحقیقہ ۱۱؎ اصلے ای احرق وادخل فی النار یقال صَلِیَ النار صَلًی وصِلِیًّ وصُلِیًّا وصَلِیَّا۔ جب کہ وہ آگ کی گرمی کو برداشت کرے، یا آگ میں جلے از سمع وصلے الامر وبالامر جبکہ وہ معاملہ کی شدت برداشت کرے ۱۲؎ بلیتہ ای مصیبت یقال بلوتہ بلاءً ای اختبرتہ از نصر ۱۳؎ وقاح بمعنے بے حیا و بے شرم اس میں مذکر اور مؤنث دونوں برابر ہیں یعنی دونوں کے لیے مستعمل ہے۔ والجمع وُقُح ووُقَّح یقال وقح یقح قحۃً وقحًا ووَقَحَ یَوقَحُ وَقَحًا ووقُحَ وقاحۃً ای قلّ حیاءُہ واجترأ علے القبائح از ضرب وسمع وکرم ۱۴؎ شمریۃ یہ شَمَرِیَّۃٌ کا مؤنث ہے بمعنی کار آزمودہ اور تجربہ کار اور جلد باز اور محنت سے کام کرنے والا ۱۵؎ از وراز نصر یقال زارہ زیارۃً ای اتاہ یقصد الالتقاء یعنی ملاقات کے لیے آنا۔ از نصر ۱۶؎ السجن بالکسر بمعنی مجلس وقید خانہ وجیل خانہ والجمع سجون یقال سجنہ سجنًا ای حبسہ از نصر ۱۷؎ ہوت یقال ہوی النجم والنقض الجدار وخرّ السقف وطاح النقض کلہا بمعنی سقط یقال ہوی الشئ یہوی ہویًا وہُوِیًّا وہَوَیانًا جبکہ وہ اوپر سے نیچے گرے از ضرب اور کہا گیا ہے کہ الہُوِیُّ بفتح الہاء ارتفاع کے لیے اور الہُوِیُّ بضم الہاء انحدار کے لیے ۱۸؎ دنیۃ بالکسر تبشدید النون والیا دقلنسوۃ کبیرۃ شبیہۃ بالدّق وجمع الدن دنانٌ اور یہ ایک خاص قسم کی بڑی ٹوپی ہوتی ہے جس میں طول اور گولائی زیادہ ہوتی ہے اور اس کو عراق کے قاضی استعمال کرتے تھے جیسے

Maktaba Tul Ishaat.com

کہ ہمارے یہاں ولایتی طلباء پہنتے ہیں۔ ۱۹ذوت ای زالت وفترتُ ضعفت یقال ذوی البنات یعنی تازگی جاتی رہی۔ اور وہ سوکھ گئی وذَوِیَ ذُوِیًا جب کہ نبات پژمردہ ہوجائے از ضرب وسمع ۲۰ فاء ای رجع والفیٔ الرجوع الی حالۃ محمودۃ وفی التنزیل حتی تفیٔ الی امر اللہ فان فاءت از ضرب ۲۱ الوقار ای السکون والحلم (بردباری) وفی التنزیل مالکم لاترجون للہ وقارا یقال وقر وقارا ووقارۃً ووقارًا ای صار ذا وقار از کرم ۲۲ عقب از باب تفعیل یقال عقب الشئ اے اتی بشئ بعدہ واصلہ عقب الرجل عقبًا وعقوبًا وعاقبۃً ای جاء بعدہ از نصر وفی التنزیل لہ معقبات ای ملائکۃ یتعاقبون ۲۳ الاستغراب مصدر از استفعال وہو شدۃ الضحک (ہنسی میں بہت مبالغہ ہونا) جو آنکھوں میں آنسو بھر جائیں ۲۴ بحرمۃ بمعنی عزت وذمہ وحصہ وقابل حفاظت چیز وبمعنی الواجب والمایحل انتہاکہ (یعنی وہ چیز جس کی ادائیگی ضروری ہو اور جس کے اندر کوتاہی حرام ہو) وفی التنزیل ومن یعظم حرمات اللہ فہو خیر لہ والجمع حُرُمٌ وحُرَمٌ ۲۵ حرم از باب تفعیل ای اجعل حرامًا اور یہ تحریم سے ماخوذ ہے جو تحلیل کی ضد ہے۔ وفی التنزیل یاایہا النبی لم تحرم ما احل اللہ لک یقال حُرِّمَ علیہ الامر حرامًا وحُرمۃً ای امتنع علیہ از کرم ۲۶ علی یہ اسم فعل ہے بمعنی تو اُس کو لا اور بعض ادباء یہ فرماتے ہیں کہ یہ اطلبوا علیٰ سے ماخوذ ہے اطلبوا کو حذف کر کے علیٰ کو اس کے قائم مقام کر دیا گیا ہے ۲۷ مجدا ای مجتہدا یہ ہاز لاً کی ضد ہے یا بمعنی جلدی کرنے والا یقال جَدَّ جدًّا جبکہ وہ کوشش کرے وجد فی الامر جبکہ وہ جلدی کرے از ضرب ونصر۔

ثُمَّ عَادَ بَعْدَ لَأْيٍ ۔ مُخْبِرًا بِنَأْيِهِ ۔ فَقَالَ لَهُ الْقَاضِي ۔ أَمَا إِنَّهُ لَوْ حَضَرَ ۔ لَكَفَى الْحَدَّثَا ۔ ثُمَّ لَأَوْلَيْتُهُ مَا هُوَ بِهِ أَوْلَى ۔ وَلَأَرَيْتُهُ أَنَّ الْآخِرَةَ خَيْرٌ لَهُ مِنَ الْأُولَى ۔ (قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ) فَلَمَّا رَأَيْتُ صَفْوَ الْقَاضِي إِلَيْهِ ۔ وَفَوْتَ ثَمْرَةِ التَّنْبِيهِ عَلَيْهِ ۔ غَشِيَتْنِي نَدَامَةُ الْفَرَزْدَقِيِّ ۔ حِينَ أَبَانَ النَّوَارَ ۔ وَالْكَسْعِيِّ لَمَّا اسْتَبَانَ النَّهَارُ ۔

الترجمۃ والمطالب

کچھ دیر بعد اس کے دور ہو جانے کی خبر لے کر لوٹا قاضی اُس سے بولا کہ اگر وہ حاضر ہوتا تو وہ خوف سے بے خطر ہوتا اور میں اس کو اس کے لائق انعام واکرام دیتا اور اُس پر ظاہر کرتا کہ آخری بخشش (عطیہ اخیر کا) اول عطیہ سے زیادہ اچھی ہے حارث بن ہمام کہتا ہے کہ میں نے جب قاضی کا میلان طبع اس کی طرف پایا اور نیز قاضی کو اس کے حال سے آگاہ کرنے کے فائدے کو فوت ہوتے دیکھا تو میں ندامت اور پشیمانی میں اس طرح ڈوب گیا جیسے فرزدق اپنی بیوی نوار کو طلاق دیتے وقت اور کسعی صبح دیکھ کر پشیمان ہوا تھا۔

تشریح لغات

۱ لایا ای بعد لبطئہ یقال لأیٰ لأیًا ای البطاء از فتح ۲ بنأیہ ای بعدہ یقال نای عنہ نأیًا ای بعد از فتح وفی التنزیل وینئون عنہ ۳ حضر یہ حضور سے مشتق ہے جو غیبت کی ضد ہے بمعنی حاضر ہونا یقال حضر حضورًا ای ضد غاب وحضر المجلس ای شہدہ از نصر ۴ الحذر بمعنی احتیاط وبچنا مصدر یقال حذر الرجل ومن الرجل حَذَرًا وحِذرًا ومحذرۃً جبکہ وہ بچے پرہیز کرے جو کنار ہے از سمع اور اس کے صفت کے صیغے حَذِرٌ وحَذُرٌ آتے ہیں۔ ۵ لاولیتہ ای لاعطیتہ از باب افعال یقال اولاہ معروفًا جب وہ کسی پر احسان کرے اور اسی سے جو تعجب کے موقع پر بولا جاتا ہے ما اولاہ للمعروف وہ کتنا فیاض ہے اور یہ شاذ ہے اس لیے کہ یہ ثلاثی مزید سے صیغہ نہیں آتا اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے یقال ولی الرجلَ وعلیہ جبکہ وہ مدد کرے ووالی الرجل جبکہ وہ محبت کرے ۶ اَوْلیٰ۔ یعنی زیادہ حقدار اور زیادہ لائق یقال ہو اولی بکذا یعنی وہ اس کا زیادہ حقدار ہے اور اس کا تثنیہ اولیان آتا ہے والجمع الاولون

Maktaba Tul Ishaat.com

۷ والاعالی اور اس کا مؤنث ولیا ہے اور اس کا تثنیہ ولیان ہے والجمع وُلیٰ ولیات ۸ صغوتہ یہ مصدر ہے بمعنی مائل ہونا یقال صغا یصغو صُغیً صغاً او صُغیتاً ای مال از نصر و سمع وفی التنزیل وتصغیٰ الیہ افئدۃ الذین لایؤمنون بالآخرۃ ۹ فوت بمعنی جانا یقال فات یفوت فوتاً وفواتاً ای ذہب وقت فعلہ والفوت بُعدُ الشیٔ عن الانسان بتبغدر اور اکہ ۱۰ ثمرۃ التنبیہ علیہ ای تنبیہ القاضی علی ابی زید وثمرۃ ہذا التنبیہ کثرۃ الاحسان علیہ ۱۱ الفرزدق شاعر مشہور ہو ہمام بن غالب التمیمی الشاعر والنوار اسم زوجتہ وکان قد طلقہا ثم ندم علے ذلک فقال ؎

نَدِمتُ ندامۃ الکسعیِّ لمّا ؛ غدت منی مطلقۃ نوار ؛ وکانت جنتی وفخرجت منہا کآدم حین اخرجہ الضرار ؛ ولو انی ملکت یدی ونفسی ؛ لاصبح لی علے القدر اختیار ؛ ولکنت کفا فی عینیہ عمداً ؛ فاصبح مایضیٔ لہ نہار ۔

یہ شاعر کریہہ المنظر اور بدصورت تھا حضرت ابن زبیرؓ نے سماۃ نوار کا نکاح فرزدق سے کر دیا تھا جو اس کی چچازاد بہن تھی۔ عبید کے ذریعہ سے اوس نے فرزدق سے طلاق کی درخواست کی چنانچہ حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی مجلس میں فرزدق نے تین طلاقیں دے دیں اتفاق سے نوار گذر رہی تھی فرزدق سے نہ رہا گیا اوس نے نوار کے غلبہ محبت میں بوسے لئے اس نے اس کی اس نازیبا حرکت پر ملامت کی اور یہ کہا کہ میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے تجھ کو سزا دلواؤں گی۔ فرزدق نے ڈر کر یہ اشعار کہے اور فرزدق نے ۱۲ سنہ میں انتقال کیا ۱۳ والکسعی رجل منسوب الی کسع قبیلۃ بالیمن اسمہ محارب او محامر کان راعیا وعمل قوساً بعد طول تعب یہ ندامت میں ضرب المثل ہے کسعی نے ایک نبعہ کا درخت پرورش کیا اور اس سے ایک کمان اور پانچ تیر تیار کئے اور اُن کو لے کر ایک گھات کی جگہ پر بیٹھ گیا جس وقت رانکو نیل گائیں پانی پینے آئیں تو اُس نے باری باری پانچوں تیر مارے اور وہ برابر یہ خیال کرتا رہا کہ تیر اتیر خطا ہو گیا جب سب تیر ختم ہو گئے تو اُس کو بہت غصہ آیا اور اس نے اپنی کمان توڑ کر پھینک دی۔ جب صبح کی روشنی ظاہر ہوئی تو اس کو پانچوں نیل گائیں تیر زخمی پڑی ملیں اب تو یہ کمان کے توڑ ڈالنے پر ہی نادم ہوا اور کہنے لگا۔ ندمت ندامۃ لو انّ نفسی تطاوعنی اذاً لقطعت خمسی ؛ تبینّ لی سفاہۃ الرای منی ؛ لعمرُ ابیک حین کسرت قوسی ۔

اَلْمَقَامَةُ الْعَاشِرَةُ الرَّحِبِيَّةُ

حَكَى الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ ۔ قَالَ هَتَفَ بِيْ دَاعِي الشَّوْقِ ۔ اِلٰى رَحْبَةِ مَالِكِ بْنِ طَوْقٍ ۔ فَلَبَّيْتُهُ مُمْتَطِيًا شِمْلَةً ۔ وَمُنْتَضِيًا عَزْمَةً مُشْمَعِلَةً ۔ فَلَمَّا اَلْقَيْتُ بِهَا الْمَرَاسِيْ ۔ وَشَدَدْتُ اَمْرَاسِيْ وَبَرَزْتُ مِنَ الْحَمَّامِ بَعْدَ سِبْتٍ رَاسِيْ ۔ رَاَيْتُ غُلَامًا قَدْ اُفْرِغَ فِيْ قَالَبِ الْجَمَالِ ۔ وَاُلْبِسَ مِنَ الْحُسْنِ حُلَّةَ الْكَمَالِ ۔ وَقَدِ اعْتَلَقَ شَيْخٌ بِرُدْنِهٖ ۔ يَدَّعِيْ اَنَّهٗ فَتَكَ بِابْنِهٖ ۔

التَّرجمۃ والمطالب

دسویں مجلس جو رحبیہ کے نام سے موسوم ہے۔

حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ مجھے داعی شوق نے مالک بن طوق کے تعمیر کردہ شہر رحبہ کی طرف آواز دی (بلایا) میں نے تیز رو اونٹنی پر سوار ہو کر تیز اور اپنے جلدی ارادہ کو کھینچتے ہوئے لبیک ہوئے کہا جب میں نے اس شہر رحبہ میں لنگر ڈالا اور خیمہ کی رسیاں کس لیں یعنی وہاں مقیم ہوا) اور سر منڈوانے کے بعد حمام سے میں باہر نکلا تو میں نے ایک لڑکے کو دیکھا جو حسن و جمال کے سانچہ میں ڈھالا گیا تھا اور جسے حسن کا مکمل ترین (بہت ہی عمدہ) لباس پہنایا گیا تھا ایک بوڑھا اس کی آستین پکڑے دعویٰ کر رہا تھا کہ اس نے میرے لڑکے کو

Maktaba Tul Ishaat.com

اچانک قتل کیا ہے۔

تشریح لغات

۱؎ رحبیۃ۔ یہ رحب کی طرف منسوب ہے۔ جس کے معنی وسعت کے ہیں اور یہ ایک جگہ کا نام ہے منہ رحیب بمعنی وسیع از سمع وکرم ۲؎ ہتف اے نادی یقال ہتف فلان بفلان ہتفًا و ہتافًا اذا رفع صوتہ ولا یری شخص منہ الہاتف اور غیب سے ندا دینے والے کے بھی اس کے معنی آتے ہیں از ضرب ۳؎ الشوق بمعنی نفس کی خواہش و ہو میل النفس والجمع اشواق یقال شاقہ الحُبُّ اے زید شوقًا ای باعثہ فہو مشوق وزید شائق از نصر ۴؎ رحبۃ یہ شہر ہے جو ساحل فرات پر واقع ہے بینہ وبین حلب خمسۃ ایام وبین ومشق ثمانیۃ ایام بناہا مالک بن طوق (اور اس کی کنیت ابو کلثوم تھی) اور اس کو رحبۃ الشام بھی کہتے ہیں ۵؎ منتطیا ای راکبا انتطاء مصدر یقال انتطی الدابۃ ای رکبہا و یقال مطی مطوا ای اسرع فی سیرہ از نصر ومَطِیَ مطیًا ای امتد وطال وفی التنزیل ثم ذہب الی اہلہ یتمطّٰے ای یمد مطاہ علے مظہرہ از سمع ۶؎ شملۃ یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنی ناقۃ تیز رفتار یقال شمل الرجل واشمل ای اسرع فی سیرہ از نصر ۷؎ منتضیا ای مجردا انتضاء مصدر یقال نضا السیف من غمدہ نضوًا ونفی نفیًا ای سَلّہٗ ونضا الثوب عنہ ای نزعہ وخلعہ از نصر وضرب ۸؎ مشعلۃ اشعلال سے یہ ماخوذ ہے بمعنی تیز جانا یقال شعل وتشعل واشعل القوم ای تفرقوا وانتشروا واشعل الرجلُ ای جَدَّ فی المضی واشعلت الاہل ای تفرقت مرمًا ونشاطًا ۹؎ المراسی یہ مرساۃ کی جمع ہے بمعنی کشتی وجہاز کا لنگر بمعنی انجر السفینۃ واصلہ رسا الشیٔ رسوًا ورُسُوًّا ای ثبت از نصر منہ جبال راسیۃ وہ بڑے پہاڑ جو زلزلہ میں اپنی جگہ پر ثابت وقائم رہیں ۱۰؎ شدوت بمعنی احکمت یہ شَدٌّ سے ماخوذ ہے بمعنی مضبوط باندھنا یقال شَدَدْتُ الشیٔ ای قویت عقدہ ۱۱؎ امراسی یہ مُرَسٌ کی جمع ہے اور یہ مرسۃٌ کی جمع ہے بمعنی خیمہ کی رسی وجہاز کے اطناب ۱۲؎ سبت بمعنی سر کا منڈوانا واصل السبت القطع ومنہ سبت شعرہ ای حلقہ ومنہ یوم السبت لانہ تعالیٰ قطع عمل خلق السموات والارض فی ہذا الیوم الذی ابتدا ہا فی یوم الاحد از نصر وضرب ۱۳؎ غلاما بمعنی سبز خط ونوجوان وغلام ومزدور والجمع غلمانٌ وغِلْمَۃٌ واَغْلِمَۃٌ از سمع ۱۴؎ اُفرغ ای صُبَّ پانی کا انڈیلنا یقال افرغ الماء ای صَبَّہٗ وفرغ فراغًا ای انصبَّ از سمع وفی التنزیل ربنا افرغ علینا صبرًا ۱۵؎ قالب بفتح اللام وکسرہا ما یفرغ فیہ الجواہر والجمع قوالب ۱۶؎ الجمال ای الحسن خلقًا وخلقًا از کرم ۱۷؎ الحلۃ بالضم ازار ورداء والجمع حُلَلٌ وحِلَالٌ ۱۸؎ اعتلق از باب افتعال ای تعلق ولزم یقال علق الشوک بالثوب عَلَقًا وعلاقۃً ای امتسک وعلقہ وبای ہَوِیَہٗ واحبّہٗ از سمع ۱۹؎ بردنہ ہو اصل الکم (آستین) والجمع ارواناٌ والمراد بہ ردن الغلام چونکہ عرب والے آستین میں جیب بنا لیا کرتے تھے اور اس میں وہ اپنے روپیہ پیسے رکھا کرتے تھے ۲۰؎ فتک یقال فتک بفلان فتکًا ای بطش بہ اوقتلہ، علے غفلۃ از ضرب بمعنی اچانک قتل کیا۔

وَالْغُلَامُ مُنْكِرٌ عِرْفَتَهُ. وَيُكَبِّرُ قِرْفَتَهُ. وَالْخِصَامُ بَيْنَهُمَا مُتَطَايِرُ الشَّرَارِ. وَالزِّحَامُ عَلَيْهِمَا مُجْتَمِعُ بَيْنَ الْأَخْيَارِ وَالْأَشْرَارِ. إِلَى أَنْ تَرَاضَيَا بَعْدَ اشْتِطَاطِ اللَّدَدِ بِالثَّنَاءِ فَرَلَى وَإِلَى الْبَلَدِ وَكَانَ مِمَّنْ يُزَيِّنُ بِالْهِنَاتِ. وَيُغَلِّبُ حُبَّ الْبَنِيْنَ عَلَى الْبَنَاتِ. فَأَسْرَعَ إِلَى نَدْوَتِهِ. كَالسُّلَيْكِ فِي عَدْوَتِهِ. فَلَمَّا حَضَرَ اهُ جَلَّدَ الشَّيْخُ دَعْوَاهُ. وَاسْتَدْعَى عَدْوَاهُ. فَاسْتَنْطَقَ الْغُلَامَ. وَقَدْ فَتَنَهُ بِمَحَاسِنِ غُرَّتِهِ. وَطَرَّ عَقْلَهُ بِتَصْفِيْفِ طُرَّتِهِ.

الترجمۃ والمطالب

اور لڑکا اس کے پہچاننے سے انکار کرتا تھا اور اس کی تہمت والزام کو امر عظیم (بہت ہی بڑا) سمجھتا تھا اور ان کی باہمی مخالفت کی چنگاریاں اڑا رہی تھی اور اچھے بُرے آدمی اُن کے پاس جمع ہو گئے تھے یہاں تک کہ وہ دونوں خوب

Maktaba Tul Ishaat.com

لڑجھگڑ کر حاکم شہر کے پاس مرافعہ کرنے یا دعویٰ دائر کرنے پر رضامند ہو گئے حاکم شہر کی یہ حالت تھی کہ وہ بُرے خصائل سے خود متہم تھا۔ (یعنی وہ خود لوطی تھا) اور وہ لڑکوں کی محبت کو لڑکیوں سے زیادہ رکھتا تھا۔ یہ دونوں سلیک شخص کی طرح اس کے اجلاس کی طرف تیز دوڑے جب اُس کے سامنے پہنچے تو بوڑھے نے اپنا دعویٰ از سرِ نو بیان کیا اور اس کی مدد کا خواستگار ہوا اس قاضی نے لڑکے سے جواب چاہا قاضی کو وہ پہلے ہی اپنی خوبصورتی سے مفتون اور اپنے گیسوؤں کی بناوٹ (پٹی جمانے) و سجاوٹ سے اُس کی عقل کو چھین چکا تھا (یعنی اس کو بے خبر و مدہوش کر دیا تھا)

تشریح لغات

۱؎ عرفتہ ای معرفۃ والضمیر للذین یہ مصدر ہے اور یہ فعلۃ کے وزن پر ہے ضرب سے یقال عرف الشئ عرفۃً وعرفانًا وعِرفانًا ومعرفۃً جبکہ وہ چیز کو پہچاننے یا جاننے وعرف بذنبہ جبکہ وہ اقرار کرے وعرفہ جبکہ بدلہ دے وعرفہ للامر جبکہ وہ صبر کرے ۲؎ یکبر اکبار مصدر از باب افعال بمعنی بڑا سمجھنا اور یہ کبر سے مشتق ہے جو صِغر کی ضد ہے وفی التنزیل اکبر نہ وقطعن ایدیہن اور اس کا مجرد کرم سے آتا ہے ۳؎ قرفۃ بمعنے تہمت رکھنا وجھوٹ بولنا یقال قَرَفَہٗ بکذا قرفًا ای عیبتہٗ بہ واتہمتہ واقترف ذنبہ ای ارتکبہ واقترف ای اکتسب ۴؎ الشرار یہ شرارۃٌ کی جمع ہے بمعنی چنگاری ۵؎ الزحام مصدر بمعنی مزاحمت یا انبوہ کثیر یقال زحمہ زحمًا وزحامًا ای ضایقتہ فی محل ضیق از فتح ۶؎ الاخیار یہ خیر کی جمع ہے بمعنی بھلائی ونیکی وکسی کا اپنے کمال کو پہنچنا ومال اور اس کی جمع خیار بھی آتی ہے ۷؎ شرار یہ شر کی جمع ہے بمعنی بُرائی ۸؎ اشتطاط بمعنی زیادتی وحد سے بڑھنا یقال شطَّ شطًّا ای افرط واشتط مثلہ از نصر وضرب وفی التنزیل لقد قلنا اذًا شططًا ای بعیدًا عن الحق ۹؎ اللد دمحرکۃ بمعنی خصومت وسخت وجھگڑا یقال لَدَّ لدادًا ای کان شدید الخصومۃ از سمع فھو الدّ والجمع لُدٌّ ۱۰؎ النفار یہ باب تفاعل کا مصدر ہے بمعنی دعویٰ کرنا ونالش کرنا یقال تنافر الرجلان ای تحاکما ویقال نفر من کذا نفورًا ونفیرًا ونفارًا ای جزع منہ وتباعد ونفر عن کذا ای اعرض منہ وفی التنزیل وما زادہم الا نفورا قلولا نفر من کل فرقۃ منہم طائفۃ ونفر الے الشئ نفرًا ای اسرع ونفر القوم ای تفرقوا از نصر وضرب ۱۱؎ یزن ای یُتہم یقال زنہ بکذا ای اتہمہ وایضًا زنّ عصبہ ای یبس وزنّ الرجل ای استرخت مفاصلہ از نصر ۱۲؎ ہا ہنات۔ الہن تخفیف النون وقد تشد وفی الشعر کنایۃ عن کل اسم جنس ومعناہ شئ وبمعنی عن مایفصح حفظہ ومایستنکو ذکرہ اور اس کے معنی شرم گاہ کے نہیں آتے ہیں اور یہاں اس سے مراد بری عادت یعنی خلاف وضع فطرت (لواطت) کے ہیں ویقال ہذا ہنک یعنی یہ تمہاری چیز ہے اور اس کی تصغیر ہُنَیٌّ ہے اور اس کا مؤنث ہنۃٌ ہے اور اس کا اعراب بالحروف ہے اور اس کا استعمال خبر میں نہیں ہوتا ہے ویقال فی فلان ہنات ای خصلات شر ۱۳؎ ابنین یہ ابن کی جمع ہے بمعنی لڑکا اور اس کی جمع ابناءٌ آتی ہے اور اس کا جمع ابناءٌ آتی ہے اور اس کی تصغیر بُنَیٌّ ہے اور بنت کے لیے ابنی اور نبوی ہے ۱۴؎ البنات یہ بنت کی جمع ہے بمعنی لڑکی اور بنت کے لیے بنتی اور بنوی مستعمل ہے ۱۵؎ فاسرعایہ سرعت سے ماخوذ ہے۔ جو بطوء کی ضد ہے از کرم وفی التنزیل وسارعوا الی مغفرۃ والسرعۃ یستعمل فی الاجسام والافعال ۱۶؎ ندوتہ اسم مرۃ بمعنی جماعت ومجلس ۱۷؎ کالسلیک عرب میں چار آدمیوں کی تیز رفتاری ضرب المثل ہے ایک تو تأبط شرًا دوسرے شنفری اور تیسرے عمرو بن اُمیۃ اور چوتھے سلیک کی اور یہ سنیک کی اور بہت شاعر گذرا ہے، اس کا ایک واقعہ مشہور ہے کہ بنو بکر کے لشکر نے بنو تمیم کی لوٹ مار کا ارادہ کیا سلیک جو بنی تمیم میں سے تھا یہ بنو تمیم کو خبر پہنچانے کے لیے جھپٹا جب بنی بکر کو یہ معلوم ہوا تو وہ اس کی گرفتاری کے لیے تیز گھوڑے پر سوار ہو کر نکلے لیکن وہ ناکام رہے اور اس کی اس زیادہ مسافت کو تھوڑے عرصہ میں قطع کرنے پر انہوں نے یقین نہ کیا بے خبری کی حالت میں بنو بکر کے لشکر نے بنو تمیم پر چڑھائی کی اور اُن کو خوب مارا اور لوٹا ۱۸؎ حفزاہ ای جاء الشیخ والغلام الی الوالی یقال حفز حفوزًا ای ضد غاب از نصر ۱۹؎ جد دا از باب تفعیل یقال جَدَّدَ جِدَّۃً فی اعین القوم ای عظم وجَدَّدَ الثوبُ جِدَّۃً ای صار جدیدا از ضرب اور یہاں بمعنی نیا کرنے اور لوٹانے کے ہیں۔ ۲۰؎ دعواہ مصدر بمعنی مقدمہ ودعویٰ

Maktaba Tul Ishaat.com

والجمع الاعادی والاعادی۔ [۲۱] عدواہ بمعنی مدد طلب کرنا یقال استعدی الامیر ای استعانہ فاعداہ ای اعانہ والاسم العدد ولے [۲۲] استنطق از استفعال ای طلب الوالی نطق الغلام یعنی تقریر کرانا [۲۳] فتنہ از ضرب یقال فتنہ فتنًا وفتونًا جبکہ وہ تعجب میں ڈالے بھلائے پھسلائے اور متحیر کرے اور فتنہ میں ڈالے اور فتنہ میں پڑے اور یہ لازمی بھی ہے اور متعدی بھی فہو فتن والجمع فتّان [۲۴] غرتہ بالضم بمعنی گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی وغُرّۃ من کل شئ ہر چیز کا ابتدائی اور معظم حصہ وغرۃ من القوم بمعنی شریف وغرۃ من الرجل بمعنی چہرہ اور یہ ہی معنی یہاں مراد ہیں اور اس کے معنی روشنی اور صبح کے بھی آتے ہیں [۲۵] طرّ از نصر بمعنی چلا جانا و دھتکارنا اور بال چھینا یقال طرّہ ای سلبہ [۲۶] تصفیف یہ باب تفعیل کا مصدر ہے بمعنی پٹی جمانا یقال صفّہ صفًا ای نظمہ طولا مستقیما از نصر [۲۷] طرۃ بالضم بمعنے پیشانی وجبین و بمعنی علم الثوب وطرف کل شئ وحاشیۃ الکتاب والجمع طُرّات وطُرَرٌ واطرار ۱۲۔

فَقَالَ إِنَّهَا أَفِيكَةٌ أَفَّاكٌ۔ عَلَى غَيْرِ سَفَّاكٍ۔ وَعَضِيهَةٌ مُحْتَالٍ۔ عَلَى مَنْ لَيْسَ بِمُغْتَالٍ۔ فَقَالَ الْوَالِي لِلشَّيْخِ۔ إِنْ شَهِدَ لَكَ عَدْلَانِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ۔ وَإِلَّا فَاسْتَوْفِ مِنْهُ الْيَمِينَ فَقَالَ الشَّيْخُ إِنَّهُ جَدَّلَهُ خَاسِئًا۔ وَأَفَاضَ دَمَهُ خَالِئًا۔ فَأَنَا لِي شَاهِدٌ۔ وَلَمْ يَكُنْ ثَمَّ مُشَاهِدٌ وَلَكِنْ وَلِّنِي تَلْقِينَهُ الْيَمِينَ۔ لِيَمِينَ لَكَ أَيَصْدُقُ أَمْ يَمِينٌ۔ فَقَالَ لَهُ أَنْتَ الْمَالِكُ لِذَا لِكَ مَعَ وَجْدِكَ الْمُتَهَالِكِ۔ عَلَى ابْنِكَ الْهَالِكِ۔ فَقَالَ الشَّيْخُ لِلْغُلَامِ۔ قُلْ وَالَّذِي زَيَّنَ الْجِبَاهَ بِالطُّرَرِ۔ وَالْعُيُونَ بِالْحَوَرِ۔

الترجمۃ والمطالب پس لڑکا بولا یہ دعویٰ یا تہمت بالکل جھوٹا اور غیر قاتل پر ہے اور یہ ایک حیلہ گر کا بہتان ہے ایک شخص پر جو ہرگز قاتل نہیں ہو سکتا (یعنی میں) پس حاکم بوڑھے سے بولا کہ اگر تیرے دو گواہ مسلم عادل شہادت دیں تو خیر ورنہ اس لڑکے سے قسم کھوالے! اس پر بوڑھا بولا کہ اُس نے آدمیوں سے اس کو علیحدہ پچھاڑا اور خلوت میں اس کا خون بٹویا (بہایا) ہے اور اُس جگہ کوئی آدمی دیکھنے والا موجود نہ تھا مگر ہاں آپ مجھے اجازت دیں کہ میں خود اس کو قسم سکھلا دوں تاکہ اس کا سچ جھوٹ آپ پر ظاہر ہو جائے قاضی نے کہا ہاں تجھے اپنے لڑکے کے غم واندوہ ہوتے ہوئے اس کا اختیار ہے یہ سُن کر بوڑھا جوان سے کہنے لگا اچھا تو یہ کہہ اوس خدا کی قسم جس نے پیشانی کو گیسوؤں سے اور آنکھوں کو سخت سیاہی وسفیدی کی آمیزش سے۔

تشریح لغات [۱] افیکۃ بمعنی تہمت والزام وبہت ہی بڑا جھوٹ۔ الجمع افائک یقال افک افکًا وافکًا ای کذب از سمع وضرب وافکہ عن کذا ای صرفہ وقلب رایہ وفی التنزیل اجئتنا لتافکنا عن آلہتنا [۲] افاک یہ مبالغہ کا صیغہ ہے بمعنی بہت ہی جھوٹ بولنے والا [۳] سفاک بمعنی مارنے والا از ضرب وفی التنزیل یسفک الدماء [۴] عضیہۃ یہ فعیلۃ کے وزن پر ہے بمعنی بہتان و تہمت اور اس کے (ع ض ہ) وحروف اصلی ہیں [۵] محتال بمعنی حیلہ کرنے والا اسم فاعل کا صیغہ از باب افتعال [۶] بمغتال اسم فاعل کا صیغہ از باب افتعال بمعنی اچانک قتل کرنے والا اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یقال غال یغول غولًا وغالہ واغتالہ جبکہ وہ اس کو ہلاک کرے۔ اور بے خبری میں اوس کو آدبوچے [۷] شہداز سمع یقال شہد شہادۃ لہ اوعلیہ عند الحاکم ای ادّی ما عندہ من الشہادۃ [۸] عدلان ای رجلان عادلان والجمع اعدال یقال عدل یعدل عدلًا اے سوّی بینہما از ضرب [۹] والا ای دان لم یشتہد لک عدلان [۱۰] استوف از

Maktaba Tul Ishaat.com

استفعال استیفاء مصدر بمعنی پورا کرنا[۱] الیمین بمعنی قسم والجمع ایمانٌ وفی التنزیل لایؤاخذکم اللہ باللغو فی ایمانکم [۲] جدلہ از باب تفعیل بمعنی پچھاڑ دینا یقال جَدَلَ الرجل جَدْلاً ای اشتدت خصومتہ از سمع واعلم انہ یقال ضربہ فجدّلہ اذا القاہ علی الارض وقطرہ اذا القاہ احد قطریہ ای جانبیہ واتکاہ اذا القاہ علی هیئۃ المعی وسلقہ اذا القاہ علی ظهرہ وبطحہ اذا القاہ علی صدرہ ونکتہ اذا نکسہ علی راسہ وکبّہ اذا القاہ علی وجهہ وتلّہ اذا القاہ علی جبینہ ومنہ فی القران وتلّہ للجبین۔ [۳] خاسیا ای متھورا ولیداً من العمران بحیث لایراہ احدٌ (دھنکارا ہوا) اور یہ ضمیر مفعول سے حال ہے۔ یقال خسأت الکلب ای زجرتہ فخسا ای انزجر از فتح اور یہ متعدی اور لازم دونوں طرح مستعمل ہے [۴] افاح از باب افعال بمعنی اراق دمہ یقال فاحت الشجۃ فوحًا ای انصبّ منہا الدم از نصر [۵] خالیًا ای متفرد والیس معہ احد (تنہا واکیلا) یقال خلی معہ علی خوۃ وخلوۃ وخلا الرجل خُلُوًّا وخلاءً ای انفرد فی مکان ومن الاوّل قولہ تعالیٰ واذا خلوا الی شیاطینہم از نصر [۶] ثم مشاہدتم یہ اشارہ بعید کے لیے ہے اور مشاہدہ بالضم بمعنی دیکھنے والا یقال شاہدہ مشاہدۃً جبکہ وہ معائنہ کرے اور دیکھے [۷] ولتی تولیۃ مصدر از باب تفعیل بمعنی حاکم بنانا واختیار دینا [۸] تلقینہ ای القاء الیمین یقال لقن الکلام فلان لقنا ولقانۃً وتلقّن منہ الکلام ای اخذ عنہ مشافہۃ وفہمتہ ولقّنہ ای فہمۃ مشافہۃ از سمع [۹] یمین از ضرب یَمِن مصدر بمعنی جھوٹ بولنا یقال ان یمین میناً جبکہ وہ جھوٹ بولے [۱۰] وجد مصدر بمعنی حزن وغم یقال وجد یجد وَجْدًا وجِدَۃً وموجدۃً ووجدانا علیہ جبکہ وہ غضب ناک ہو وہ جدلہ جبکہ وہ غمگین ہو از ضرب [۱۱] المتہالک اسم فاعل کا صیغہ بمعنی ہلاک ہونے والا یقال تہالک فی الامر والعدو ای جدّ فیہ مستعجلا وتہالک علی الشیٔ ای اشتد حرصہ علیہ یقال انا متہالک فی مودتک وتہالک علی الفراش ای تساقط علیہ وتہالک فی مشیہ ای تماثل والمجرد من سمع وضرب وفتح معناہ فنی ومات وہلک علیہ والیہ ہلاکا لالچی ہونا وبہت خواہش مند ہونا [۱۲] الجباہ یہ جبہۃ کی جمع ہے بمعنی پیشانی [۱۳] بالطرۃ طُرّۃ کی جمع ہے۔ بمعنی گیسو وہی اعتدال الشعر علی الجبہۃ [۱۴] بالحور بمعنی سیاہی وسفیدی کی شدت فہو اتساع سواد یا کھو فی اعین الظباء یقال حورت العین حَوَرًا ای اشتد بیاض سواد ہا فہی حوراء والجمع حُوْرٌ واعلم۔ ان من محاسن العین الحور وھو کما عرفت ومنہا الدعج وھو ان تکون العین شدیدۃ السواد مع سعۃ المقلۃ والبرج شدۃ سوادہا وشدۃ بیاضہا والشہل سعتہا والکحل سواد جفونہا من غیر کحل والوطف طول اشفارہا وتمامہا (رفقہ اللغۃ)

وَالْحَوَاجِبَ بِالْبَلَجِ۔ وَالْمَبَاسِمَ بِالْفَلَجِ۔ وَالْجُفُوْنَ بِالسَّقَمِ۔ وَالْاُنُوْفَ بِالشَّمَمِ۔ وَالْخُدُوْدَ بِاللَّهَبِ۔ وَالثُّغُوْرَ بِالشَّنَبِ۔ وَالْبَنَانَ بِالتَّرَفِ۔ وَالْخُصُوْرَ بِالْهَيَفِ۔ اِنِّيْ مَا قَتَلْتُ ابْنَكَ سَهْوًا وَلَا عَمَدًا۔ وَلَا جَعَلْتُ هَامَتَهٗ لِسَيْفِيْ غَمَدًا۔ وَاِلَّا فَرَمَى اللّٰهُ حَفْيِيْ بِالْعَمَشِ۔ وَخَدِّيْ بِالنَّمَشِ۔ وَطَرَّتِيْ بِالْجَلَحِ۔ وَطَلْعَتِيْ بِالْبَلَحِ۔ وَوَدَاجِيْ بِالْبَهَارِ۔ وَمِسْكَتِيْ بِالْبُخَارِ۔

الترجمۃ والمطالب اور ابروؤں (بھوؤں) کو کشادگی سے اور دانتوں کو فصل وجھریوں یعنی دانتوں کی کشادگی سے اور پلکوں کو نزاکت سے (باریک ہونے کی وجہ سے) اور ناکوں کو بلند ہونے سے اور رخساروں کو سُرخی سے اور دانتوں کو تازگی ورونق وچمک سے اور پورؤں کو نرمی سے اور کمروں کو پتلے پن سے (زینت دی ہے) میں نے تیرے بیٹے کو قصداً مارا ہے اور نہ بھول کر اور نہ اس کے سر کو اپنی تلوار کا نیام بنایا ہے وگرنہ اگر مارا ہو تو خدا میری پلکوں کو گرانے سے (یا ضعف بصر یا چندھا ہونے سے) اور میرے رخساروں کو داغوں (نقطہ سیاہ وسفید سے) اور میری گیسوؤں کو بال گرانے سے (اُڑنے سے) اور

Maktaba Tul Ishaat.com

میرے سفید دانتوں کو سبزی سے اور میرے رخسار و چہرہ یا گالوں) کو نرگس زردی سے اور میری خوشبو کو بدبو سے)

تشریح لغات

۱؎ الحواجب یعنی ابروؤں بھوؤں اور یہ حاجب کی جمع ہے اور اس کی جمع حواجیب بھی آتی ہے و یعنی آفتاب کی شعاعیں و چیز کا کنارہ و آفتاب کا کنارہ جو طلوع ہونے کے وقت ابتداءً ظاہر ہو و دربان ۲؎ بالبلج کشادگی مابین الحاجبین وھوا لفصل ما بین الحاجبین یقال بلج الصبح بلوجًا ای اشرق و اضاء از نصر واعلم انھم یعدون البلج و البرج من محاسن العیون والقرن والذبب والمحط من معایبھا فاما البرج فدقۃ الحاجبین وامتدادھما حتی کانھما خطا بقلم واما البلج فھوان تکون بینھما فرجۃ والحرب تکرہ القرن وھو اتصالھما والذبب کثرۃ شعرھما والمحط تساقط الشعر عن بعض اجزاءھا وقد۔ اللغۃ) ۳؎ البسام یہ مبسم کی جمع ہے یعنی موضع الضحک والمراد الافواہ والاسنان ۴؎ بالفلج ھو التفرق فی الاسنان خلقۃ یقال فلج فلجا اذا کان فی اسنانہ تفرق از سمع (یعنی دانتوں کی کشادگی) ۵؎ الجفون یہ جفن کی جمع ہے یعنی پلک (غطاء العین) ۶؎ بالسقم السقم الجفون ای ضعفھا و رقتھا (یعنی اوس کی نزاکت) یقال سقم سقمًا ای مرض از سمع و فی التنزیل انی سقیم ۷؎ الانوف یہ انف کی جمع ہے یعنی ناک و پہاڑ کا نکلا ہوا گوشہ وانف کل شئی ہر چیز کی ابتداء ۸؎ بالشم (بلندی) الارتفاع یقال شمخ الجبل اوالانف ای ارتفع اعلاہ از سمع واعلم ان الشمم ھوارتفاع قصبۃ للانف مع استواء اعلاھا وھذا من محاسن الانف عندھم وکذلک یعدون القنا من محاسنہ وھو طول الانف ورقۃ اذنبۃ مع حدب وسطہ۔ ومن اوصاف الانف الغطس وھو تطامن قصبتہ مع ضخر ارنبتہ۔ والخنس وھو تاخر الانف من الوجہ۔ وایضًا الذلف وھو شخوص طرفہ مع صغر ارنبتہ والخثم عرض الانف والقمح اعوجاج الانف ومن عوارض الانف الخشم وفقدان حاسۃ الشم والخزم وھو شق فی المنخرین۔ ۹؎ الخدود یہ خد کی جمع ہے یعنی رخسارہ ۱۰؎ باللہیب یعنی سرخی اللہب ھو حرکۃ النار ویقال لحرکۃ الھواء الریح ولحرکۃ الماء الموج ولحرکۃ الارض زلزلۃ وھو ھنا اللہب کنایۃ عن احمرار الوجنتین یقال لھبت النار لھبا ای اضطربت از سمع۔ ..... ۱۱؎ الثغور یہ ثغر کی جمع ہے یعنی دانت ۱۲؎ بالشنب یعنی تیزی و خوش آبی و دانتوں کی تازگی ای ماءٌ ورقۃ وعذوبۃ الاسنان ۱۳؎ البنان ای اطراف الاصابع (پوروے) اور یہ بنانۃٌ کی جمع ہے وفی التنزیل بلیٰ قادرین علی ان نسوی بنانہ ۱۴؎ بالترف المترف التنعم یقال ترف ترفا و ترفا ای تنعم فھو ترف وترفیف از سمع والترفۃ النعمۃ ورغد العیش والمترف الجبار المتنعم الذی یضع مایشاء ولا یمنع ۱۵؎ الخصور یہ خصرٌ کی جمع ہے یعنی کمر۔ کوکھ۔ کولھا ۱۶؎ بالہیف یعنی باریکی و پتلا ہونا یقال ہیف الغلام یہیف ہیفًا ای ضمر بطنہ ورقت خاصرتاہ از سمع واعلم ان الہیف من اوصاف البطن المحمودۃ ومن اوصاف الرجل وھو عظم البطن والجبین وھو خروجہ وانجل وھو استرخاؤہ والقمل وھو ضخمہ ۱۷؎ سہوًا یہ مصدر ہے از نصر یعنی بھول کر یقال سہا فی الامر عن الامر یسہو سہوًا وسُہُوًّا جب کہ وہ غافل ہوا اور بھولے اور دل کا دوسری طرف متوجہ ہونا یقال سہا الیہ جبکہ وہ پست نگاہ سے دیکھے ۱۸؎ عمدًا یہ مصدر ہے یعنی قصدًا یقال فعلہ عمدًا وعن عمد جبکہ وہ جان بوجھ کر کرے وفعلہ عمدًا علی عین جبکہ وہ کوشش اور یقین کے ساتھ اس کو کرے ازضرب ۱۹؎ بالہامۃ یعنی سر دکھوپڑی الہامۃ وسط الراس والجمع ہامٌ وہامات ۲۰؎ یعنی یعنی تلوار والجمع السیاف وسُیُوفٌ واسیفٌ ومسیفۃ یقال سافہ سیفًا ای ضربہ بالسیف ازضرب ۲۱؎ غمدًا بالکسر یعنی یعنام تلوار وہو جفن السیف والجمع اغماد وغمودٌ یقال غمد السیف غمدًا ای ادخلہ فی الغمد ازضرب نصر ۲۲؎ بالعمش یعنی ضعف بصر جس کی وجہ سے ہر وقت آنکھوں سے پانی بہے وہو ضعف البصر مع سیلان الدمع فی اکثر الاوقات یقال عَمِشَتِ العینُ عَمَشًا ای ضعف البصر مع سیلان الدمع فی اکثر الاوقات از سمع ۲۳؎ خدی یعنی رخسارہ

Maktaba Tul Ishaat.com

واالجمع خُدُودٌ ۲۴ بالمعجمۃ سفید اور سیاہ نقطے یعنی جلد کے خلاف رنگ ای النقط البیض والسواد یقال غش غشا ای صار فیہ غش از سمع ۲۵ طرق بالضم بمعنی پیشانی اور پیشانی کے بال اور کپڑے کا نقش ونگار وکنارہ وکتاب کا حاشیہ ونہر کا کنارہ ووادی کا کنارہ وبادل کا لمبا ٹکڑا والجمع طُرَّات وطُرَرٌ وطِرَارٌ واطرارٌ اور یہاں یہاں بال کے معنی میں ہے ۲۶ بالجلح بمعنی سر کے دونوں اطراف سے بال کا گرنا وھو سقوط الشعر من جانب الراس یقال جلح جلحا ای سقط شعرہ عن جانبی راسہ از سمع ۲۷ طلحی وھو ما یطلع من النخل یعنی کھجور کا گابھا وشگوفہ اور یہاں اس سے مراد دانت ہیں ۲۸ البلح بمعنی سبزی لان اصلہ بلح النخل بلوحا ای صار ما علیہ بلحا وھو شمر النخل قبل ان ینضج وھو لا یکون الا اخضر از فتح ۔ ۲۹ وردی بمعنی گلاب اور یہاں اس سے مراد رخسارہ ہے ۔ ۳۰ بالبہار اور سبزرد رنگ خوشبو کے ایک پھول کا نام ہے کہ اس کو فارسی میں گاؤچشم کہتے ہیں وقال استاذی مدظلہ یہ ملک مغرب میں ایک قسم کا پھول زرد رنگ کا ہوتا ہے جس کو نرگس کہتے ہیں ۳۱ مسکی بالکسر ای قطعۃ من المسک وھی طیب معروف والمراد ھھنا رائحۃ العطر والجمع مسک ۔ (مشک) اس سے مراد منہ کی خوشبو ہے ۳۲ بالنجار فی الاصل الدخان المرتفع والجمع انجرۃ قال بعض الادباء النجار فی الاصل اسم فی الحالۃ الغازیۃ وکل ما یرتفع من السواحل الحارۃ کالدخان ونحوہ الفوای (انتہی رحمہ ربہ بدلو دار) فھو انجر والمصدر بخر ۔

وَبَدْرِیْ بِالْمَحَاقِ ۔ وَفِضَّتِیْ بِالْاِحْتِرَاقِ ۔ وَشُعَاعِیْ بِالْاِظْلَامِ ۔ وَدَوَاتِیْ بِالْاِقْلَامِ ۔ فَقَالَ الْغُلَامُ الْاِصْطِلَاءُ بِالْبَلِیَّۃِ ۔ وَلَا الْاِبْلَاءُ بِھٰذِہِ الْاَلِیَّۃِ ۔ وَالْاِنْقِیَادُ بِالْقَوَدِ ۔ وَلَا اَحْلِفُ بِمَا لَمْ یَحْلِفْ بِہٖ اَحَدٌ ۔ وَاَبَی الشَّیْخُ اِلَّا تَجْرِیْعَہُ الْیَمِیْنَ الَّتِیْ اَخْتَرَعَھَا ۔ وَاَمَرَّ لَہٗ جُرْعَھَا ۔ وَلَمْ یَزَلِ التِّلَاعِیُّ بَیْنَھُمَا یَسْتَعِیْرُ ۔ وَمَحَجَّۃَ الْتَّرَاضِیْ تَعِیْرُ ۔ وَالْغُلَامُ فِیْ ضِمْنِ تَاْبِیَہٖ ۔ یَخْلُبُ قَلْبَ الْوَالِیْ بِتَلَوِّیْہِ ۔ وَیَطْمَعُہٗ فِیْ اَنْ یُلَبِّیَہٗ ۔ اِلٰی اَنْ رَاَنْ ھَوَاہُ عَلٰی قَلْبِہٖ ۔ وَاَلَبَّ بِلُبِّہٖ ۔ فَسَوَّلَ لَہُ الْوَجْدُ الَّذِیْ تَیَّمَہٗ ۔ وَالطَّمَعُ الَّذِیْ لَوَّھَمَہٗ ۔ اَنْ یُخَلِّصَ الْغُلَامَ وَیَسْتَخْلِصَہٗ ۔ وَاَنْ یُنْقِذَہٗ مِنْ حِبَالَۃِ الشَّیْخِ ثُمَّ یَقْتَنِصَہٗ ۔

الترجمۃ والمطالب ۱ اور میرے پورے چاند جیسے چہرے کو (دیا نور کو) گھٹنے یا تاریکی کے ساتھ اور میری چاندی کو سیاہی سے اور میری روشنی کو اندھیرے سے اور میری دوات کو قلم سے (ملوث کر دے) اس پر لڑکا بولا کہ مصیبت میں مجھے مبتلا ہونا منظور ہے اور اس طور پر قسم کھانا مجھے منظور نہیں اور میں قصاص کے لیے تیار ہوں مگر اس نئے حلف کے لیے نہیں جو ایسی قسم کسی نے نہیں کھائی شیخ نے بجز اپنی ایجاد کردہ حرف بحرف قسم کھانے کے کوئی بات منظور نہ کی اور اس کے لیے ہر ہر بات تلخ کر دیا اور ان دونوں میں خوب گالی گلوچ جاری رہی اور رضامندی کا راستہ دشوار ہو گیا اور لڑکا اپنی سرکشی کے اثناء میں بل کھا کھا کر (یعنی اپنی نزاکت ناز و انداز دکھلا کر) قاضی کو فریفتہ کر رہا تھا، اور امیدوار بنا رہا تھا کہ حسب منشاء دلی (اپنے دل کے موافق) جواب دے یہاں تک کہ قاضی کے دل پر اس کی محبت غالب آگئی اور اس کی عقل میں ٹھہر گئی اور اس محبت نے جس نے اس کو غلام بنا لیا تھا اور اس امید نے جس کا قاضی خیال کئے ہوئے تھا یہ کام آرام سے (آسان) کر دیا کہ اس کو رہا کر کے اپنے واسطے مخصوص کرے اور شیخ کے پھندے سے (اس مقدمے سے) نجات دلا کر اس کا شکار کرے۔

تشریح لغات ۱ بدری بدر کامل وچودھویں رات کا چاند والجمع بدور اور اس سے مراد چہرہ ہے ۲ بالمحاق بالحرکات الثلاث دھو

Maktaba Tul Ishaat.com

زوال النور ثلاث ليال من آخر الشهر يقال محق الشئ محقاً ای ابطله و محاه از فتح اور یہاں اس کے معنی تاریکی کے ہیں ۲؎ فضتی بالکسر بمعنی چاندی ۳؎ بالاحتراق مصدر از افتعال بمعنی جلنا اس واسطے کہ جب چاندی کو پگھلایا جاتا ہے تو وہ کالی پڑ جاتی ہے یقال حرقه بالنار حرقاً فاحترق والحریق النار از نصر ۵؎ شعاعی بمعنی سورج کی روشنی والجمع اَشِعَّة وشِعَاع وشُعَاع اور اس سے مراد چہرہ کی خوب صورتی ہے ۶؎ بالاظلام مصدر از افعال بمعنی اندھیرا یقال ظلم اللیل ظلماً وظلمة واظلم ای صار مظلماً از سمع والظلمة ضد النور وفی التنزیل وجعل الظلمات والنور ۷؎ ودواتی بالاقلام (کنایة عن اللواطة) ۸؎ الاصطلاء مصدر از افتعال الاصطلاء والایلاء والانقیاد والحلف کلها مصادر منصوبة بافعل اختار یقال صلی بالنار صلاءً وصلیّاً ای بلی بها واصطلی بها مثله از سمع ۹؎ بالیلیة بمعنی مصیبت والجمع بلایا اراد بها دعوة الباطل التی ادعاها الشیخ علی الغلام ۱۰؎ الایلاء بمعنی قسم کھانا یقال آلی ایلاءً وتألّی و ائتلی جبکہ وہ قسم کھائے ۱۱؎ الیّة بمعنی قسم والجمع الایا ۱۲؎ الانقیاد مصدر از باب القعال بمعنی تابعداری کرنا یقال انقاد لفلان انقیاداً جبکہ وہ تابعدار ہوا اور فروتنی کرے ۱۳؎ القود محرکة بمعنی قصاص یعنی مقتول کے بدلے میں قاتل کو قتل کرنا ۱۴؎ الحلف بمعنی قسم یقال حلف باللہ حلفاً وحِلفاً ای اقسم به از ضرب ۱۵؎ تجریعه مصدر از تفعیل بمعنی گھونٹ گھونٹ پلانا اس سے مراد اس کا ضد کرنا کہ تم کو قسم کھانا پڑے گی یقال جرع الماء جرعاً وجرعه جرعاً ای اتبعه بمره وتجرع ای تشرب شیئاً شیئاً وفی التنزیل یتجرعه ولا یکاد یسیغه از فتح وسمع ۱۶؎ اخترعها از افتعال یقال خرع الشئ خرعاً واخترعه جبکہ وہ پیدا کرے اور ایجاد کرے اور پھاڑے از فتح والضمیر فی قوله اخترعها یلیمین ۱۷؎ امقرا از افعال بمعنی کڑوا کرنا یقال مقر الشی مقراً ای صار ذُمر واسقره ای جعله مُرّاً از سمع ۱۸؎ جرعها بالضم بمعنی گھونٹ اور اس کا پینا اس سے مراد لفظ لفظ کہنا ہے یہ جُرعة کی جمع ہے اور اس میں ضمیر یمین کی طرف راجع ہے ۱۹؎ التلاحی مصدر بمعنی آپس میں گالی گلوچ و برا بھلا کہنا اور آپس میں جھگڑا کرنا یقال لحاه لحواً ولحیاً ای شتمه وعنه از نصر و فتح ۲۰؎ لیستعر از افتعال اپنی (آگ بھڑکے) یقال سعر النار سعراً واستعر وسَعَّرها تسعیراً ای شعلها از فتح منه وفی التنزیل واذا الجحیم سعرت دان المجرمین فی ضلال وسعر یہ سعیر کی جمع ہے بمعنے آگ کی لپیٹ، ۲۱؎ محجة با فتح بمعنے راستہ کا درمیان والجمع محاج ۲۲؎ تعر مصدر بمعنی دشوار ہونا یقال وعر فلانا یعر وعراً ووعر المکان یوعر ویعر وعراً یوعر وعارة وعورة جبکہ سخت ہو اور دشوار گذار ہو از ضرب ومنه طریق وَعِرٌ ای صعب الوصول ۲۳؎ تابیہ از تفعل یہ آبی یابی سے مشتق ہے۔ بمعنی انکار کرنا اور سختی سے انکار کرنا ۲۴؎ یخلب از باب نصر وضرب یقال خلب الفتی یعنی جو ان کے دل کو اس نے چھین لیا۔ اور مبتلا کر دیا اور اس کے معنی خراش لگانے اور زخمی کرنے کے بھی آتے ہیں ۲۵؎ تلوی یہ مصدر از باب تفعل بمعنی پیٹنا و مائل کرنا اور تراکت سے اپنی طرف جھکانا یقال لویت الحبل لیّاً ای فتلته ولوی یده اور اَسادبر اَسادای اماله وفی التنزیل ولَوَّوْا رؤسهم ای اموا ولوی لسانه بکذا کنایة عن الکذب از ضرب ۲۶؎ یَطمَعُ از افعال اور یہ طمع سے مشتق ہے جو خوف کی ضد ہے بمعنی لالچ دلانا وفی التنزیل یدعون ربهم خوفا وطمعاً یقال طمع فی الشئ وبالشئ جبکہ وہ لالچ دلائے از سمع ۲۷؎ یلبّیه از باب تفعیل یقال لبّی الرجل یلبّی جبکہ جواب دے اور لبیک کہے ۲۸؎ ران ای غلب یقال ران علیه حب المال دینا ای غلب علیه از ضرب و التنزیل کلا بل ران علی قلوبهم ۲۹؎ اَلَبَّ از افعال یقال الب بالمکان جب اقامت کرے۔ وَالَبَّ علی الامر جبکہ لازم ہو وَالَبَّ له الشئ جبکہ پیش آئے۔ اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یقال لَبَّ بالمکان لُبّاً جبکہ اقامت کرے ۳۰؎ لبه بالضم بمعنی ہر چیز کا خالص خالص عقل جو وہم وغیرہ کی آمیزش سے پاک ہو یا تیز فہمی مگر لب پر عقل کا اطلاق ہوگا مگر عقل پر لب کا اطلاق ضروری نہیں والجمع الباب وَالَبَّ وَالَبُبَ ۳۱؎ سول از باب تفعیل بمعنی زینت دینا اور کسی بری چیز کو اچھا کر کے دکھلانا یقال سوّل له الشیطان ای اغواه وزین له ان یفعل الشئ وسوّلت له نفسه کذا ای زینته وسهلته له ای هونته والمجرد من سمع وفی التنزیل بل سولت لکم انفسکم امراً ای زینت ۳۲؎ الوجد ای الحب والعشق ۳۳؎ تیمہ از تفعیل اس کا مصدر تیم ہے بمعنی غلام بنانا اور ذلیل

Maktaba Tul Ishaat.com

بنانا یقال تامہ الحبُّ تبّاً وتبیبۃً ای عبّدہٗ وذلّلہٗ از ضرب ۳ تو ہمہ از باب تفعل اس کا مصدر توہم ہے بمعنی وہم اور شک میں ڈالنا ۳ تخلیص از باب تفعیل بمعنی چھڑانا یقال خلّص من کذا جبکہ نجات دے وخلص الشئ بمعنی صاف کرنا وخالص کرنا وخلاصہ لینا اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے ۳ تخلص، استخلاص مصدر از استفعال بمعنی خالص کر لینا وچن لینا واستخلص الشئ منہ جبکہ وہ اس کو اپنے لیے حاصل کرے۔ ۳ تنفیذہ انفاذ مصدر بمعنی رہائی دلانا یقال انفذہ فلانا من کذا جبکہ وہ نجات دلائے اور چھڑائے اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے ۳ حبالۃ بالکسر بمعنی جال وپھندا والجمع حبائل ۳ یقتنصہ از افتعال اس کا مصدر اقتناص ہے بمعنی شکار کرنا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال اقتنص الطیرا والظبی جبکہ وہ پرندہ یا ہرن کا شکار کرے۔

فَقَالَ لِلشَّيْخِ هَلْ لَكَ فِيمَا هُوَ بِالْأَقْوَى. وَأَقْرَبُ لِلتَّقْوَى. فَقَالَ إِلَامَ تُشِيرُ لَا قْتِفَيْهِ. وَلَا أَقِفُ لَكَ فِيهِ. فَقَالَ أَرَى أَنْ تُقْصُرَ عَنِ الْقِيلِ وَالْقَالِ. وَتَقْتَصِرَ مِنْهُ عَلَى مِائَةِ مِثْقَالٍ. لَا تَحْتَمِلُ مِنْهَا بَعْضًا. وَاجْتَنِيَ الْبَاقِيَ لَكَ عُرْضًا. فَقَالَ الشَّيْخُ مَا مِنِّي خِلَافٌ فَلَا يَكُنْ بِوَعْدِكَ إِخْلَافٌ. فَنَقَدَهُ الْوَالِي عِشْرِينَ. وَوَزَّعَ عَلَى وَزَعَتِهِ تَكْمِلَةَ خَمْسِينَ وَرَقَّ ثَوْبُ الْأَصِيلِ. وَانْقَطَعَ لِأَجْلِهِ صَوْبُ التَّحْصِيلِ. فَقَالَ لَهُ خُذْ مَا رَاجَ. وَدَعْ عَنْكَ اللَّجَاجَ. وَعَلَيَّ فِي غَدٍ أَنْ أُوَصِّلَ. إِلَى أَنْ يَنْقُصَ لَكَ الْبَاقِي وَيَتَحَصَّلَ. فَقَالَ الشَّيْخُ أَقْبَلُ مِنْكَ عَلَى أَنْ أَلْزَمَهُ لَيْلَتِي. وَيَرْعَاهُ إِنْسَانُ مُقْلَتِي. حَتَّى إِذَا أَعْفَى بَعْدَ إِسْفَارِ الصُّبْحِ. بِمَا بَقِيَ مِنْ مَالِ الصُّلْحِ.

الترجمۃ والمطالب لہٰذا وہ شیخ سے کہنے لگا کیا تجھے کوئی ایسی چیز مرغوب ہے، جو صاحب قوت کے لائق اور پرہیزگاری سے زیادہ قریب ہو اس پر بوڑھا بولا کہ یہ اشارہ کس شئ کی طرف ہے بتایئے تاکہ میں اس کی پیروی کروں اور اس کے لیے میں توقف نہ کروں حاکم بولا میری یہ رائے ہے کہ تو سوال وجواب سے باز رہے اور سو اشرفیاں لے لے میں کچھ تو تیرے لیے ابھی برداشت کرتا ہوں (نقد دیتا ہوں) اور باقی جہاں سے ہو سکے گا فراہم کروں گا۔ اس پر بوڑھا بولا کہ اچھا میری طرف سے تو کوئی جھگڑا نہ ہوگا اور تمہارا وعدہ بھی خلاف نہ ہو اس پر حاکم نے بیس اشرفیاں نقد اس کو دیں اور اپنے افسروں پر تقسیم کر کے پچاس پوری کر دیں اور شام کا لباس تنگ ہو جانے کی وجہ سے یعنی شام ہونے کی وجہ سے اور تحصیل وصول ملتوی رہی لہٰذا بوڑھے سے بولا کہ جو کچھ حاضر ہے وہ تو لے لے اور جھگڑا ختم کر دے اور کل باقی وصول کر کے تجھے دینا مجھ پر واجب ہے۔ یہ سن کر بوڑھا بولا کہ اچھا اس شرط پر میں اس کو قبول کرتا ہوں کہ آج رات اس لڑکے کی میں خود حفاظت کروں اور میری آنکھیں (آنکھ کی پتلی) اس کی نگہبان رہیں۔ یہاں تک کہ جب آپ صبح ہونے پر بقیہ مال صلح ادا کر دیں۔

تشریح لغات ۱ للتقوی بمعنی پرہیزگاری واللہ کا خوف اور اس کی اطاعت کے مطابق عمل ۲ الام اے الی ای شئ از ضرب ۳ لاقتفیہ اقتفاء مصدر از افتعال بمعنی اتباع کرنا یقال اقتفاہ جبکہ اتباع کرے واقتفی الشئ جبکہ اختیار کرے واقتفی بفلان جبکہ کسی کے ساتھ اپنے آپ کو خاص کرے ۴ اُری ای اظن ۵ تقصر از باب افعال ای تعرض وتکف بمعنی کوتاہی کرنا یقال اقصر

Maktaba Tul Ishaat.com

عن الامر ای امسک عنہ مع القدرۃ علیہ ویقال قصر الشئ قصورًا ای نقص وقصر الصلوۃ قصرًا وقصر من الصلوۃ ای ترک منہا قسما باب الاول ازنصر والثانی ایضا ازنصر وقیل ضرب وفی التنزیل لیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلوۃ۔ ۲ھ تقتصر از افتعال اقتصار مصدر بمعنی بس کرنا وقناعت کرنا یقال اقتصر علے کذا جب کہ وہ اکتفاء کرے۔ واقتصرہ جبکہ گردن کی جڑ پکڑے۔ ۳ھ مثقال تولنے کے اوزان ومثقال الشئ چیز کا وزن یا چیز کی ترازو والجمع مثاقیل اور مثقال عرف میں ڈیڑھ درہم کے وزن کا ہوتا ہے۔ اور کبھی کم اور زیادہ ۴ھ اجتنی از افتعال اور یہ جنی سے مشتق ہے بمعنی تناول الثمر من الشجر وایضا جنی الذہب جنیًا ای جمعہ من معدنہ ازضرب غایتہ بمعنی مع وفی بعض النسخ اجتنی بالباء فیکون ماخوذًا من جبی الخراج ای جمعہ وہکذا جبی الماء فی الحوض ای جمعہ المصدر جبوًا وجباۃً وجبایۃً ازضرب ونصر ۵ھ عرضا بالضم بمعنی الجانب والناحیۃ (کنارہ) و سفح الجبل وبالفتح بمعنی المتاع والعطاء والغنیمۃ ۶ھ خلاف مصدر وعدہ کا خلاف کرنا یقال اخلفت وعدہ وبوعدہ ای لم تتمہ۔ واصلہ خلف خلافۃ ای صار خلیفۃ ازنصر ۷ھ لوعدک لوعد یکون فی الخیر والشر یقال وعدتہ بنفع وضر والوعید فی الشر خاصۃ۔ ۸ھ اخلاف مصدر از افعال وعدہ کا پورا نہ کرنا ۹ھ فنقدہ از نصر نقد مصدر جبکہ درہم کو پرکھے ولے یقال نقد الدراہم وغیرہا جبکہ وہ اس کو پرکھے ونقد الکلام جبکہ کلام کے عیوب ومحاسن کو ظاہر کرے۔ ونقد الثمن فلانا ونفلان جبکہ نقد ادا کرے۔ ونقدہ درہما جبکہ وہ دے ۱۰ھ وزع از باب تفعیل توزیع مصدر بمعنی تقسیم کرنا اور دنیا ۱۱ھ دزعۃ یہ وزع کی جمع ہے بمعنی بادشاہ کے مددگار ومحافظ اور اللہ تعالیٰ کے محارم سے باز رکھنے والے والی یقال وزعہ وزعًا ای کفہ ومنعہ ازفتح واوزعہ اللہ تعالیٰ اذا الہمہ الشکر ومنعہ عن الکفران وفی التنزیل رب اوزعنی ان اشکر نعمتک ۱۲ھ رق رقۃ ای صار رقیقا ورق الشئ ای خف وضد غلظ وثخن ورق لہ ای رحم ورق وجہہ ای استحیا ورق الرجل ای ساءت حالہ وقل مالہ ورق العبد رقا ای صار ویقی رقیقا باب الکل ازضرب ۱۳ھ الاصیل ای العشی ویکون وقت مابین العصر والمغرب ضوء الشمس فی ذلک الوقت رقیقا وجمع الاصیل اصل واصال وفی التنزیل بکرۃ واصیلا وبالغدو والآصال ۔۔۔۔ ۱۴ھ لاجلہ ای لاجل رقتہ ثوب الاصیل ۱۵ھ صوب مینہ وبارش اور صوب مطر سے تشبیہ دے کر اس کے عطا کے معنی بھی آتے ہیں اور اس کے خطاء کے ضد کے معنی بھی آتے ہیں اور صَہب کے معنی بارش والے بادل کے بھی آتے ہیں۔ ۱۶ھ راح از نصر اس کا مصدر رَوح اور رواح ہے بمعنی رائح ہونا وآسان ہونا یقال راح الامر جبکہ جلدی ہو وراح السعتہ جب کہ رائح وراح الدرہم جبکہ رواج پکڑے وراح الطعام جبکہ کھانا تیار ہو وراحت الریح جبکہ ہوا چلے ۱۷ھ الجاح بالفتح مصدر بمعنی العناد یقال لج لجًا ولجاجًا ولحاجۃ جبکہ وہ سخت جھگڑا کرے۔ اور دشمن میں مداومت ہو اچلے ۱۸ھ عَلَیَّ ای وَجَبَ عَلَیَّ ۱۹ھ نیض ای یحصل ویتیسر یقال نض الامر نضًا ونضیضا ای یتیسر۔ ازضرب ۲۰ھ اقبل یہ قبول سے مشتق ہے از سمع بمعنی قبول کرنا وفی التنزیل ولا تقبلوا لہم شہادۃ ابدا ۲۱ھ یرعاہ ای یحفظ از فتح ۲۲ھ انسان بالکسر بمعنی پتلی یقال انسان العین بمعنی آنکھ کی پتلی ۲۳ھ مقلتی بمعنی آنکھ والجمع مُقَل یقال مَقَلَہ مقلًا ای نظر الیہ از نصر ۲۴ھ اعفے از باب أفعال بمعنی دینا وادا کرنا یقال اعفے زیدًا بحقہ یعنی جبکہ وہ حق کو پورے طریقہ سے ادا کرے واعفے الرجل جبکہ وہ واعفے المریض جبکہ بیمار اچھا ہو واعفے الشعر جبکہ وہ بالوں کو بڑھنے کے لیے چھوڑے واعفے الرجل بہت مال دار ہونا اور زائد مال کو خرچ کرنا ۲۵ھ اسفار مصدر از افعال بمعنی روشن ہونا یقال سفر واسفر الصبح سفورًا واسفارًا ای اضاء از نصر ۲۶ھ الصلح بالضم ضد الفساد از نصر وکرم وفتح اور یہ صلاح سے ماخوذ ہے سلامتی ودرستی وفی التنزیل والصلح خیر۔

تَخَلَّصَتْ قَابِيَةٌ مِنْ قُوبٍ ۔ وَبَرَأَ بَرَاءَةَ الذِّئْبِ مِنْ دَمِ ابْنِ يَعْقُوبَ ۔ فَقَالَ لَهُ الْوَالِي

Maktaba Tul Ishaat.com

مَا أَرَاكَ سُمْتَ شَطَطًا - وَلَا رُمْتَ فُرُطًا - فَقَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ - فَلَمَّا رَأَيْتُ حُجَجَ الشَّيْخِ كَالْحُجَجِ السُّرِّيَّةِ - عَلِمْتُ أَنَّهُ عَلَمُ السُّرِّيَّةِ - فَلَبِثْتُ إِلَى أَنْ زَهَرَتْ نُجُومُ الظَّلَامِ - وَانْتَشَرَتْ عُقُودُ الزِّحَامِ - ثُمَّ قَصَدْتُ فِنَاءَ الْوَالِي - فَإِذَا الشَّيْخُ لِلْفَتَى كَالْأَبِ فَنَشَدَتْهُ اللهَ أَهُوَ أَبُو زَيْدٍ - فَقَالَ إِي وَمُحِلِّ الصَّيْدِ - فَقُلْتُ مَنْ لِهَذَا الْغُلَامِ الَّذِي هَفَتْ لَهُ الْأَحْلَامُ -

الترجمۃ والمطالب تو بیضہ چوزے سے رہائی پائے گا اور حضرت یوسف علیہ السلام کے خون سے جیسے بھیڑیا بری ہوا تھا۔ ویسے ہی وہ بھی اس جرم سے بری ہو جائے گا اس پر حاکم بولا میں نہیں چاہتا کہ تو کسی بعید (دشوار) امر کی تکلیف اٹھائے اور توحد سے نہ گذرے (اور شئی متفاوت کا تو طالب بنے) حارث بن ہمام کہتا ہے کہ میں نے جب اس کی حضرت ابوالعباس کی سی دلیلیں دیکھیں تو میں سمجھا کہ ہو نہ ہو یہ قبیلہ سروجیہ کا سردار ہے میں بھیڑ کے علیحدہ ہونے اور ستارے چمک جانے تک رُک (ٹھہر کر) میں حاکم کے صحن گھر میں گیا۔ دیکھا کہ شیخ نوجوان کی نگہبانی کر رہا ہے میں نے خدا کی قسم دے کر پوچھا کہ کیا تو ابو زید ہے؟ اس نے جواب دیا کہ ہاں شکار کو حلال کرنے والے کی قسم۔ میں نے پوچھا کہ یہ لڑکا کون ہے جس کے حُسن سے عقلیں اڑی جاتی ہیں۔

تشریح لغات لہ تخلصت از باب تفعل تخلص مصدر بمعنی رہائی پانا و نجات پانا و جدا ہونا یقال تخلص منہ جبکہ وہ نجات پائے اور جدا ہو یقال تخلص من کذا الی کذا جبکہ وہ منتقل ہو ۲ قائبۃ بمعنی انڈا اور مثال میں ہے تخلصت قائبۃ او قائبۃ من قوب یعنی انڈا چوزے سے جدا ہو گیا اس موقع پر کہا جاتا ہے جبکہ کوئی اپنے ساتھی سے جُدا ہو جائے اسی طرح اگر مال میں سے باقی ادا کر دے تو تو اس کے خون سے نجات حاصل کرے گا یعنی تو اُس کے جرم سے بَری ہو جائے گا ۳ قوب بمعنی چوزہ و پرندے کا بچہ والجمع اقواب اور اس کا اصل واقعہ یہ ہے کہ ایک اعرابی کو کسی تاجر نے نگہبانی پر مقرر کیا اس اعرابی نے تاجر سے کہا اذا بلغت بک مکان کذا برئت قائبۃ من قوب یعنی میں تیری محافظت سے آزاد ہو جاؤں گا۔ اور یہ مثال مقلوب ہے اس واسطے کہ جو کچھ علیحدہ اور خارج ہو وہ چوزہ ہے اور یہ ماخوذ ہے تقوب الشئ سے جب کہ منتشر ہو ۴ براً ای سلم از سمع و فتح وفی التنزیل بریٓءۃ من اللہ ورسولہ ۵ الذہب بمعنی بھیڑیا والجمع ذئاب وفی التنزیل فاکلہ الذئب یقال ذئب ذئبا و ذوب ذآبۃ ای صار کالذئب و ھاؤ وخباثۃ از سمع وکرم اور ذئب کی جمع اذؤب اور ذوبان بھی آتی ہے ۶ ابن یعقوب وسیدنا یوسف الصدیق علیہ الصلوٰۃ والسلام اس مثال کی اصل یہ ہے کہ حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے جب آپ کو کنویں میں ڈالا اور ایک بکرے خصی کو گلے میں جا کر ذبح کیا اور آپ کے کرتہ کو جو اتار لیا تھا اس کو اس کے خون میں تر کیا اور حضرت یعقوب علیہ السلام کے پاس جھوٹ موٹ روتے ہوئے آئے حضرت یعقوب علیہ السلام نے جب بیٹوں کے رونے کی آواز سنی تو آپ پریشان ہو کر گھر سے باہر نکل آئے اور یہ فرمایا کہ اے بیٹو تمہیں کیا ہوا اور میرا یوسف کہاں ہے تو وہ بولے کہ ہم جنگل گئے اور ہم نے یوسف علیہ السلام کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑ دیا تھا تو بھیڑیا آپ کو کھا گیا اور یہ کرتہ خون میں لتھڑا ہوا موجود ہے حضرت یعقوب علیہ السلام نے جب یہ کرتہ خون میں بھرا ہوا دیکھا تو ان کے دل میں شک پیدا ہوا اس لیے کہ کرتے کے کھانے ثابت تھے تو آپ نے فرمایا کہ وہ عجیب بھیڑیا تھا کہ یوسف کو تو وہ کھا گیا اور ان کے کرتہ کو پھاڑا تک نہیں۔ پھر آپ نے فرمایا کہ تم جو کہہ رہے ہو یہ غلط ہے بلکہ بات بنا کر لائے ہو اور میں خدا پر صابر و شاکر ہوں (کذا فی التفاسیر) ۷ سمت بمعنی طاقت و ہمت سے زیادہ تکلیف دینا

Maktaba Tul Ishaat.com

سامہ الامر سوءًا ای کلفہ ایاہ از نصر وفی التنزیل لیسوءوا وجوھکم سوء العذاب ۸ھ شططا بمعنی زیادتی یقال شط شطًا وشططًا ای بعد وافرط وتباعد عن الحق از نصر وضرب وفی التنزیل لقد قلنا اذا شططًا ۹ھ رمت ای قصدت وارت روم ومرام مصدر از نصر بمعنی قصد وارادہ ۱۰ھ فرطا بالضم بمعنی ظلم کرنا وحد سے بڑھنا یقال فرط یفرط فروطًا ای سبق وتقدم از نصر وفی التنزیل وکان امرہ فرطا ۱۱ھ حجج یہ حجت کی جمع ہے بمعنی دلائل وفی التنزیل فللہ الحجۃ البالغۃ ۱۲ھ الکتر یکتبۃ منسوبۃ الی احمد بن سریج وہو من کبار اصحاب الامام الشافعی وکان حسن الاحتجاج ومیلع المنظرۃ ولقبہ الباری الاشہب والشافعی الثانی ۱۳ھ علم محرکۃ کپڑے کا نقش وجھنڈا وقوم کا سردار والجمع اعلام اور یہاں یہ ہی اخیر معنی مراد ہیں ۱۴ھ السروجیۃ ای الجماعۃ المنسوبۃ الی بلدۃ سروج ۱۵ھ فلبثت لبث مصدر بمعنی ٹھہرنا یقال لبث بالمکان لبثًا ولبثًا ای اقام فیہ ومکث از سمع ۱۶ھ زہرت ای ظہرت یقال زہرالوجہ زُہورًا ای اضاء وقتلا لا از فتح ۱۷ھ نجوم یہ نجم کی جمع ہے بمعنی تارے یقال نجم النجوم نجومًا ای طلوع از نصر ۱۸ھ الظلام بالفتح بمعنی تاریکی واندھیرا وابتدائی رات منہ لیلۃ ظلما یعنی بہت تاریک رات ۱۹ھ انتشرت از انفعال بمعنی پھیل جانا وبکھر جانا ومنتشر ہونا، منہ الانتظام ای تفرق القوم من باب الوالی یقال نثرالشیٔ نثرًا ای رماہ متفرقا از نصر وضرب وفی التنزیل واذا الکواکب انتثرت۔ ۲۰ھ عقود یہ عقد کی جمع ہے بمعنی ہار ۲۱ھ الزحام بمعنی اژدھام ومجمع ۲۲ھ فناء بمعنی صحن وچوک وگھر والجمع افنیۃ ۲۳ھ کالی ای حافظ اور یہ مہموز لام ہے کلا مصدر ہے اس کے ہمزہ کو یا سے بدل دیا ہے از فتح یقال کلا ہ اللہ کلأ وکلاءً وکلاءۃ ای صانہ وحفظہ وفی التنزیل کل من یکلؤکم باللیل والنہار ۲۴ھ محل از افعال یہ حلول سے مشتق ہے بمعنی اتارنا وحلال کرنا وصل میں پہنچنا از ضرب یقال حل الشیٔ جبکہ حلال ہو وحل الدین جبکہ ادائیگی کا وقت پہنچے وحل الیمین جبکہ قسم پوری ہو وحل الرجل جبکہ احرام سے وہ نکلے ۲۵ھ الصید بمعنی شکار یقال صاد صیدًا ای قتلہ از ضرب ۲۶ھ ہفت ای طارت لاڑ گئیں، یقال ہفا الطائر ہفوًا وہفوانًا ای طار از نصر ۲۷ھ الاحلام بالکسر کی جمع ہے بمعنی عقل یقال حلم حلمًا ای صفح وصار ذاحلم از کرم وفی التنزیل ام تامرہم احلامہم بہذا۔

قَالَ فِي النَّسَبِ فَرَجِيٌّ۔ وَقَالَ فِي الْمُكْتَسَبِ فَخِيٌّ۔ قُلْتُ فَهَلَّا اكْتَفَيْتَ بِمَحَاسِنِ فِطْرَتِهِ وَكَفَيْتَ الْوَالِيَ الْإِفْتِنَانَ بِطُرَتِهِ۔ فَقَالَ لَوْلَمْ تُثِرْ جَبْهَتُهُ السِّينُ۔ لَمَا تَنَفَّسْتُ الْخَمِيسِينَ ثُمَّ قَالَ بِتُّ اللَّيْلَةَ عِنْدِي۔ لِنُطْفِئَ نَارَ الْجَوَى۔ وَنُدِيلَ الْهَوَى مِنَ النَّوَى۔ فَقَدْ أَجْمَعْتُ عَلَى أَنْ أَسُلَّ بِسُحْرَةٍ۔ وَأُصْلِيَ قَلْبَ الْوَالِي نَارَ حَسْرَةٍ۔ قَالَ فَقَضَيْتُ اللَّيْلَةَ مَعَهُ فِي سَمَرٍ أُنُقٍ مِنْ حَدِيقَةِ زَهَرٍ۔ وَخَمِيلَةِ شَجَرٍ۔ حَتَّى إِذَا لَاحَ لَاحٍ أَفُقَ ذَنَبِ السَّرْحَانِ۔ وَأَنَّ إِنْبِلَاجَ الْفَجْرِ وَحَانَ۔

الترجمۃ والمطالب وہ بولا یہ نسب میں تو میرا بچہ ہے اور کمائی میں میرا جال ہے میں نے کہا کہ تو نے اس بچہ کے پیدائشی خوبیوں ہی پر کیوں نہیں بس کیا؟ اور حاکم کو اس کے گیسوؤں سے کیوں مفتون کرایا (پھانسنے کی کوشش کی؟ اس پر بوڑھا بولا کہ اگر اس کی پیشانی سین جیسے گیسوؤں کو ظاہر نہ کرتی تو میں پچاس اشرفیاں نہ جمع کر سکتا پھر بولا کہ آج رات تو ہمارے پاس رہ تاکہ ہم اندرونی آگ کو ٹھنڈا کریں اور ہم محبت کو جدائی کا بدلہ بنا دیں کیونکہ ارادہ کر چکا ہوں کہ حاکم کے دل میں حسرت پشیمانی کی آگ لگا کر صبح کاذب سے پہلے دبے پاؤں چپکے سے چل بھاگوں (چلا جاؤں) حارث بن ہمام کہتا ہے کہ میں نے ابوزید کے ساتھ ایسے قصوں میں جو شگوفوں کے باغ اور درختوں کے باغ سے بھی زیادہ عمدہ تھے رات گذاری یہاں تک کہ جب آسمان کے کنارہ پر صبح کاذب ظاہر ہوئی اور طلوع فجر کا وقت آیا (آگیا)

Maktaba Tul Ishaat.com

تشریح لغات

۱ فی النسب ای فی القرابۃ والجمع انساب وفی التنزیل جعلہ نسبًا وصہرًا یقال نسبہ نسبًا ونسبۃً ای ذکر نسبہ از ضرب ونصر ۲ فرخی پرندہ وجانور کا بچہ وچھوٹا پودہ یا حیوان ولفرخ من الشجر درخت کی جڑ میں جو پودے نکل آئیں والجمع اَفراخٌ وافراخٌ وافرخۃ وفرخانٌ وفروخٌ اور یہاں اس سے مراد لڑکا ہے ۳ المکتسب بالضم یہ مصدر میمی ہے بمعنی الاکتساب کمائی کرنے کی جگہ ۴ نخی بمعنے جمال وآلۂ بصار یہا) والجمع فِخاخٌ وفُخُوخٌ ۵ بحاسن یہ حسن کی خلافت قیاسی جمع ہے۔ بمعنی جمال وخوب صورتی ۶ فطرت بالکسر وہ صفت کہ ہر موجود اپنی ابتدائی پیدائش میں اس پر ہو وطبعی حالت وسنت ودین وطریقہ وپیدائش والجمع فطرٌ ۷ بطرنہ بالضم پیشانی و پیشانی کے بال وکپڑے کا نقش ونگار وکنارہ وکتاب کا حاشیہ ونہر کا کنارہ وادی کا کنارہ وبادل کا لمبا ٹکڑا والجمع طرات وطرٌ وطرار ۸ لم تبرز از افعال ابراز مصدر بمعنی ظاہر کرنا ونکالنا ۹ جہتہ بمعنی پیشانی والجمع جِباہٌ وجبہاتٌ ۱۰ السین حروف تہجی میں سین سے پیشانی کو تشبیہ دی جاتی ہے اس لیے کہ اس کی شکل پر بالوں کو سنوارتے ہیں۔ ۱۱ تَنفَشُتُ ای جمعت بسرعۃ والمصدر تنفشۃ یقال تنفشہ تنفشۃ جبکہ وہ جلدی جمع کرے ۱۲ بت یہ امر کا صیغہ ہے۔ بات یَبِیتُ بَیتًا وبیتوتۃً سے بمعنی رات گذارنا از ضرب ۱۳ لنطفے ای لنذہب وتزیل نحمداس کا مصدر اطفاءٌ ہے۔ از افعال بمعنی آگ کا بجھانا یقال طفئت النار طفوًا ای ذہب لہبہا وفی التنزیل یریدون ان یطفؤا نور اللہ از سمع۔ ۱۴ الجوی یہ مصدر ہے غم یا عشق کی وجہ سے سوزش اور سینہ کا ایک مرض اور مرض کی طوالت ومبتلائے سوزش عشق ۱۵ ندیل از افعال بمعنی بدلنا وحالہ وال الزمان دولًا ای دار وانقلب من حال الی حال ویقال ادال اللہ زیدًا من عمرو ای نزع الدولۃ من عمرو وحولہا الی زید از نصر ۱۶ النوی بمعنی بعد وفراق یقال نوی المسافر نویً ای تباعد از نصر ۱۷ انسل انسلال مصدر از انفعال اور یہ سل کا مطاوع ہے بمعنی کھینچ جانا وچپکے سے نکل جانا وتسلل مثلہ وفی التنزیل یتسللون منکم اذا یقال سَلَّ الشیءُ سلًا ای انتزعہ از نصر ۱۸ لبحرۃ بالضم بمعنی صبح کاذب یعنی اول صبح یقال بَحَّرَ تَحرًا ای بکر از سمع ۱۹ سمر محرکۃ رات کی بات اور رات کو باتیں سنانے والا والجمع اسمارٌ ورات کی تاریکی وچاند کا سایہ اور زمانہ اور رات کو باتیں کرنے والوں کی مجلس ۲۰ آفق یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے بمعنی خوش ہونا خوبصورت وعمدہ دیکھ کر یقال افق الشیء ای کان انقًا وانیقا ومونقًا ای حسنا معجبًا یقال روضۃ انیق وانیقۃ وانق ایضا ای فرح وانق الشیء ای اعجبہ (متعدیا) انق بہ ای عجب بہ واثرہ علما سواء از سمع۔ ۲۱ حدیقۃ وہ باغ جس میں کھجور یا ببول کے درخت ہوں اور جس کی چہار دیواری ہو والجمع حدائق ۲۲ زہر یہ زہرۃٌ کی جمع ہے بمعنی کلی وشگوفہ اور زہر کی جمع اُزہرٌ اور ازہار اور زہور بھی آتی ہے اور اس کی جمع الجمع ازہر آتی ہے یقال زہر السراج زہورًا ای اضاء از فتح ۲۳ خمیلۃ الموضع الکثیر الشجر جہاں درخت بہت گھنے ہوں۔ وایضا الشجر الکثیر الملتف وایضا النطیفۃ والمنہبط من الارض والجمع خمائل واصل الحدیقۃ للنخل والخمیلۃ للشجر الملتف خاصۃ از نصر ۲۴ شجر محرکۃ الشجر من النبات مالہ ساق واحدہ شجرۃ ویجمع علی اشجار والنجم ضدہ ۱۲ ۲۵ لاءلاء بمعنی روشن ہونا وچمکنا ویکون متعدیا بمعنی روشن کرنا یقال لاء لاء لاءً النجم اوالبرق جبکہ ستارہ یا بجلی چمکے ولألأت النار جبکہ آگ روشن ہو وبھڑکے اور تلألأ لاء کے بھی یہ ہی معنی آتے ہیں ۲۶ الافق بمعنی کنارہ وکنارہ آسمان وہواؤں کے چلنے کی جگہ والجمع آفاق ۲۷ ذنب محرکۃ بمعنی دم والجمع اذناب ۲۸ السرحان بالکسر بمعنی بھیڑیا وغیرہ وحوض کا وسط والجمع سراح وسرارح وسراحین ومنہ ذئب السرحان بمعنی فجر کاذب ۲۹ آن از ضرب یقال آن یئین اَینًا جبکہ وقت آئے یقال آن لک ان تفعل کذا یعنی تمہارے لیے ایسا کرنے کا وقت آگیا ۳۰ انبلاج مصدر از انفعال بمعنی روشن ہونا یقال انبلج الصبح جبکہ صبح روشن ہو اور مجرد نصر سے اس معنی میں آتا ہے ۳۱ الفجر ہو فی الاصل شق الشیء شقا وشقیًا یقال فجر الماء فجرا ای فتح لہ منفذًا فجری از نصر وفی التنزیل وفجرنا خلالہما تفجیرا ومنہ قیل للصبح فجر لانہ فجر اللیل قال تعالیٰ والفجر ولیال عشر ۳۲ حان از ضرب یقال حان الشیء حینًا وحینونۃً جب کہ وقت ہو وحان لہ ان یفعل کذا جبکہ وقت قریب آئے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

رَكِبَ مَتْنَ الطَّرِيقِ - وَأَذَاقَ الْوَالِيَ عَذَابَ الْحَرِيقِ - وَسَلَّمَ إِلَى سَاعَةِ الْفِرَاقِ - رُقْعَةً مُحْكَمَةَ الْاِلْتِصَاقِ - وَقَالَ ادْفَعْهَا إِلَى الْوَالِي إِذَا سُلِبَتِ الْقَرَائِنُ - وَتَحَقَّقَ مِنَّا الْفِرَارُ - فَقَضَّتْهَا فِعْلَ الْمُتَمَلِّصِ - مِنْ مِثْلِ صَحِيفَةِ الْمُتَلَمِّسِ - فَإِذَا فِيهَا مَكْتُوبٌ ؎ شِعْرٌ ؎

قُلْ لِوَالٍ غَادَرْتُهُ بَعْدَ بَيْنِي ... سَادِمًا نَادِمًا يَعَضُّ الْيَدَيْنِ
سَلَبَ الشَّيْخُ مَالَهُ وَفَتَاهُ ... لُبَّهُ فَاصْطَلَى لَظَى حَسْرَتَيْنِ

الترجمة والمطالب تو اس نے اپنا راستہ لیا اور حاکم کو جلتی ہوئی آگ کا مزہ چکھایا اور جاتے وقت اس نے مجھے ایک سربمہر رقعہ دیا اور کہا جس وقت میرا چلا جانا پایہ تحقیق کو پہنچ جائے اور حاکم کا صبر و قرار جاتا رہے تو اس کو یہ دے دینا میں نے اس شخص کی طرح جو رہائی پانے کا خواستگار ہو اس متلمس شاعر جیسے خط کی مہر توڑ دی تو اس میں لکھا ہوا تھا اس حاکم سے کہدو جس کو میں نے جدا ہوتے وقت پشیمان اور غمگین اور ہاتھ کاٹتا ہوا چھوڑ دیا ہے (یعنی وہ کف افسوس ملتا ہے گا) جس کا مال تو بوڑھا لے گیا اور عقل جوان نے لے لی پس وہ دو حسرتوں کی آگ میں جل رہا ہے۔

تشریح لغات ۱؎ متن بمعنی پیٹھ والجمع متان ومتون مذکر ومؤنث دونوں کے لیے برابر ہے والمراد ہہنا وسط الطریق کنایۃ عن السفر یقال تمن متانۃ ای قوی وفی التنزیل ان اللہ ہو الرزاق ذو القوۃ المتین ازکرم ۲؎ اذاق از افعال بمعنی چکھانا واصل الذوق وجود الطعم اذا کان قلیلا وان کان کثیرا فہو الاکل از نصر ۳؎ الحریق بمعنی جلنا وجلا دینا یقال حرقہ حرقا از نصر والحریق بمعنی آگ کی بھڑک وآگ کا شعلہ وجلا ہوا والجمع حرقٌ وفی التنزیل ذوقوا عذاب الحریق ۴؎ سلّم تسلیم مصدر از تفعیل بمعنے سونپنا و دینا ۵؎ رقعۃ بمعنی کاغذ کا رقعہ والرقعۃ بقطعۃ من الورق والجمع رُقَعٌ ورِقاعٌ یقال رقع الثوب رقعا ای اصلحہ از فتح ۶؎ الصاق مصدر از افعال بمعنی بندھا ہوا واصلہ لصق بالشئ لصقا ولصوقا ای لزق والصفۃ بہ ای الزقہ از سمع ۷؎ ادفع بمعنی دفع کرنا و دینا از فتح وفی التنزیل فادفعوا الیہم اموالہم ۸؎ سلب سلب مصدر بمعنی چھیننا ولے لینا یقال سلب الشئ سلبا وسَلَبًا ای انتزعہ من غیرہ قہرا از نصر ۹؎ اقرار بمعنی صبر یقال قرّ فی مکانہ قرارا اذا ثبت ثبوتا جامدا از ضرب ۱۰؎ الفرار مصدر بمعنی بھاگنا از ضرب وفی التنزیل لن ینفعکم الفرار ۱۱؎ ففضضتہا فضّ مصدر از نصر یقال فضّ الشئ جبکہ توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کرے وفضّ ختم الکتاب وختم عن الکتاب جبکہ مہر توڑے ۱۲؎ المتملص بمعنی رہائی پانے والے ای المتخلص من الشئ بسہولۃ کالشئ الاملس یقال ملس ملاسۃً ای ضد خشن از سمع وکرم ۱۳؎ صحیفہ (خط) والجمع صحائف وصُحُفٌ وفی التنزیل یتلو صحفا مطہرۃ فیہا کتب قیمۃ ۱۴؎ المتلمس یہ شاعر کا نام ہے اس کا قصہ یہ ہے کہ متلمس اور طرفہ یہ دونوں عمرو بن منذر کے پاس گئے عمرو نے ان سے یہ کہا کہ تم میرے بھائی قابوس کی خدمت کرو۔ اور قابوس شکار اور لہو ولعب میں بہت مبتلا تھا اور یہ دونوں شاہ حیرۃ اور عمرو بن ہند کے مصاحب ہو گئے ایک دن قابوس نے مجلس شراب آراستہ کی اور یہ دونوں صبح سے شام تک موجود رہے اور یہ دونوں اس تک نہ پہونچ سکے طرفہ کو غصہ آیا۔ اور اس نے ایک قصیدہ عمرو بن منذر اور قابوس کی ہجو میں لکھا عمرو تو پہلے ہی اس سے کینہ رکھتا تھا اور عمرو بہت بدخلق اور بدکردار تھا اور یہ لوگ چند دنوں تک اسی حالت میں رہے اور اپنے اوقات کو گذارتے رہے ایک دن اس نے طرفہ اور متلمس شاعر سے یہ کہا کہ تم کو اپنے بال بچوں کا شوق تو بہت ہوگا اور وطن سے جدا ہوئے تمہیں عرصہ ہو گیا ہے اس کے جواب میں طرفہ اور متلمس نے کہا ہاں ہاں دل تو بہت چاہتا ہے بادشاہ نے کہا کہ میں عامل بحرین کو خط لکھتا

Maktaba Tul Ishaat.com

21/1 ہوں اور یہ خط اُسی کے حوالے کرنا تو خوب انعامات پاؤ گے اور میں نے تمہارے لیے بہت کچھ لکھ دیا ہے۔ یہ دونوں خوشی خوشی چل دیئے اور خط میں یہ مضمون تھا کہ جب یہ دونوں تمہارے پاس پہنچیں تو تم ان کو مار دینا) مگر متلمس شاعر جو بہت بوڑھا تجربہ کار تھا اس نے اپنے صحیفہ کو راستہ میں کھول کر پڑھا اور اس کے مضمون کو پڑھ کر خط پھاڑ دیا۔ ملک شام چلا گیا لیکن طرفہ شاعر جو نوجوان تھا اس نے متلمس شاعر کے کہنے کو نہ مان کر اپنے خط کو نہ کھولا اور نہ پڑھا جب وہ اپنے صحیفہ کو لے کر وہاں پہنچا تو اس کو قتل کر دیا گیا اس کے بعد متلمس کی مثل بدنامی میں عرب میں مشہور ہو گئی ۱۵ھ غادرتہ ای ترکتہ اور یہ غدر سے مشتق ہے بمعنی الاخلال بالشئ وترکہ یقال غادرہ ای ترکہ ۱۶ھ سادما ای حزینا یقال سدم سدما ای حزن از سمع۔ ۱۷ھ نادما یہ ندامت سے ماخوذ ہے از سمع ۱۸ھ یعض از سمع بمعنی کاٹنا عضّ مصدر ۱۹ھ لبہ بالضم بمعنی عقل والجمع الباب وفی التنزیل ما یذکر الا اولوا الالباب واللب العقل الخالص من الشوائب یقال لبّ ولبابۃ ولبابۃ ای صار لبیبا از سمع ۲۰ھ فاصطلی از افتعال اصطلاء مصدر بمعنی آگ میں جلنا ۲۱ھ نظی بمعنی آگ یا آگ کی بھڑک اور یہ مصدر ہے۔ یقال لظیت النار نظی ای التھبت وفی التنزیل نارًا تلظی ای تتلظی وانہا نظی از سمع ۲۲ھ حسرتین ای حسرۃ المال وحسرۃ الغلام

جَادَ بِالْعَیْنِ حِیْنَ اَعْمَی ۱ھَوَاہُ عَیْنَہٗ فَانْثَنٰی ۲ بِلَا عَیْنَیْنِ ۳ خَفِّضِ الْحُزْنَ ۴ یَا مُعَنّٰی ۵ فَمَا بُجْدِیْ
طِلَابُ ۶ الْاٰثَارِ مِنْ بَعْدِ عَیْنٍ وَلَئِنْ جَلَّ ۷ مَا عَرَاكَ كَمَا جَلَّ ۸ لَدَی الْمُسْلِمِیْنَ ۹ مُذْ ۱۰ رُزِءُ الْحُسَیْنِ
فَقِدِ اعْتَضْتَ ۱۱ مِنْہُ فَھْمًا وَحَزْمًا وَالْلَّبِیْبُ ۱۲ الْاَرِیْبُ یَبْغِیْ ذَیْنٌ ۱۳ فَاعْضُضْ ۱۴ مِنْ بَعْدِھَا الْمَطَامِعَ ۱۵ وَاعْلَمْ
اَنَّ صَیْدَ الظِّبَاءِ ۱۶ لَیْسَ بِھَیْنٍ لَاوَلَا كُلُّ طَائِرٍ یَلِجُ ۱۷ الْفَخَّ وَلَوْ اَنَّ مُحْدَقًا ۱۸ بِالْلُّبَیْنِ
وَلَكُمْ مِنْ سَعٰی لِیَصْطَادَ فَاصْطِیْدَ وَلَمْ یَلْقَ غَیْرَ حُمّٰی حُنَیْنِ

الترجمۃ والمطالب جبکہ اس کی محبت اور عشق نے اس کو اندھا کیا (یعنی اس کی آنکھیں پھوڑ دیں) تو اس نے سونے سے سخاوت کی (یعنی بخشا) پس وہ بے آنکھ اور بے زر والا ہو گیا۔ تو اس سے یہ کہدے کہ اے غمگین (غم میں پڑے ہوئے) تو اپنے غم کو کم کر دے کیونکہ اصل چیز کے بعد نشانات کی تلاش کچھ فائدہ نہیں دیتی واقعی (خدا کی قسم) تیری مصیبت ایسی ہی بڑی مصیبت ہے جیسے مسلمانوں کے لیے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی مگر تو نے اس کے بدلے میں دانائی اور تجربہ کاری پائی اور عقل مند دانا شخص یہ ہی چاہتا ہے لہٰذا اب تو اپنے لالچ و خواہشات کی نافرمانی کر۔ (یعنی اس حادثہ کے بعد تجھے لالچوں سے بچنا چاہیئے اور تو یہ خوب جان لے کہ ہرن کا شکار کوئی آسان کام نہیں اور نہ ہر پرندہ جال میں پھنس جاتا ہے خواہ اس میں چاندی کے دانے ہی کیوں نہ پڑے ہوں اور بہت سے آدمی شکار کی کوشش کرتے ہیں مگر خود شکار ہو جاتے ہیں اور سوائے حنین کے دو موزوں کے اور کچھ نہیں پاتے یعنی ناکام اور نامراد رہتے ہیں۔

تشریح لغات ۱ھ جاد جودا مصدر بمعنی سخاوت کرنا از نصر یقال جاد جودًا جبکہ وہ بخشش میں غالب ہو وجادہ الہوی جبکہ غالب ہو وجاد جُودًا علیہ جبکہ وہ بخشش کرے اور صفت کے لیے جواد آتا ہے وجاد بالقتال جبکہ وہ خرچ کرے وجاد بنفسہ جبکہ وہ جان دے ۲ھ بالعین اس کے معنی یہاں سونے کے ہیں والجمع اعین وعیون وقد مرّ تحقیقہ ۳ھ اعمی از افعال یقال اعمی الرجل جبکہ اندھا کرے واندھا پائے اور اس کا مجرد عمیٰ سمع سے آتا ہے۔ بمعنی اندھا ہونا ودل کا اندھا ہونا وجاہل ہونا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

۴ انتشی از انفعال بمعنی لوٹنا یقال انتشی الرجل جبکہ آدمی لوٹے ۵ عینین یہ عین کا تثنیہ ہے جس سے مراد بے زر و بے چشم ہے ۶ خفض از تفعیل بمعنی تو کم کرای خفف الحزن اور یہ خفضٌ سے ماخوذ ہے جو رفعٌ کی ضد ہے از ضرب ۷ الحزن بمعنی غم جو فرح اور سرور کی ضد ہے یقال حزن لہ وعلیہ حَزَنًا و حُزْنًا جب وہ غمگیں ہو از مع ۸ مُعنی یہ عنا سے مشتق ہے جس کے معنی مشقت اور تکلیف کے ہیں بمعنی مشقت میں پڑا ہوا یقال عَنِیَ عَنَاءً ای تعب از سمع ۹ فما یُجْدِی ای فما ینفع از افعال یقال اجدی الأمر جب کہ نفع دے یقال ما یجدی عنک ہذا یعنی تم کو یہ فائدہ نہیں دے گا ۱۰ طلاب الآثار الخ یعنی کسی چیز کے فوت ہو جانے پر اس کا محض نشانات سے ڈھونڈھنے کا رہے اور یہ کہاوت ہے اس کا واقعہ یوں بیان کیا جاتا ہے کہ مالک بن عمرو نے کسی عامل کو اپنے بھائی کا پتہ لگانے پر مقرر کیا جب قاتل پکڑا گیا جس کا نام سماک تھا تو لوگوں نے سفارش کی اور ان سے لوگوں نے یہ کہا کہ آپ سو اونٹ دیت کے طور پر اس کے بدلہ میں لے لیں اور اس کو آپ چھوڑ دیں تو جواب میں اس نے یہ کہا لا اطلبُ اثرًا بعد عینٍ (ای الذات) یعنی اب میں اصل چیز کو نہیں چھوڑ سکتا ہوں۔ (اب آپ کا کہنا بے کار ہے) ۱۱ جَلَلٌ ای عظم از ضرب یقال جَلَّ جَلَالًا وجَلالۃً جبکہ وہ بڑے مرتبہ والا ہو ۱۲ ماعراک جو تجھے پیش آئی ای ماعرضک واصابک یقال عراہ امرٌ عَرَوًا ای اَلَمٌّ بہ از نصر ۱۳ رزء بالضم بمعنی بہت بڑی مصیبت والجمع ارزاءٌ ۱۴ اِعتَضْتُ از افتعال بمعنی عوض اور بدلے میں لینا یقال عاضہ من کذا عوضًا وعِوَضًا وعِیَاضًا ای اعطاہ بدلہ وخلفًا از نصر ویقال اعتاض منہ جبکہ وہ بدلے میں لے واعتاض واستعاض فلانًا جبکہ بدلہ مانگے ۱۵ حزما یہ مصدر ہے بمعنی پختہ کاری وہوشیاری اور دور اندیشی سے کام لینا از کرم یقال حزُمَ حزمًا وحزامۃً جبکہ وہ دور اندیشی سے کام لے ۱۶ اللبیب بمعنی عقل مند والجمع الِبّاءٌ اور مونث اس کا لَبِیْبَۃٌ آتا ہے یقال رجل لبیبٌ جبکہ وہ کام سے چمٹا رہے اور اس میں وہ سستی نہ کرے ۱۷ الاریب بمعنی ماہر وہوشیار یقال اَرِبَ از ربًا وأَرُبَ از کرمۃً ای صار ماہرًا از سمع وکرم ۱۸ ذین یہ اسم اشارۃ تثنیہ ہے اور یہ حالت نصبی و جری میں اس کا اعراب یہ ہے اس سے مراد سمجھ اور ہوشیاری ہے (ای الفہم والحزم) ۱۹ فاعص صیغہ امر تو نافرمانی کر یعنی خلاف کرای خالف یقال عصٰی عصیانًا اذا خرج من الطاعۃ از ضرب ۲۰ المطامع یہ مطمعٌ کی جمع ہے اور یہ طمع سے مشتق ہے۔ بمعنی لالچ وخواہش از سمع ۲۱ صید یہ مصدر ہے بمعنی شکار از ضرب ۲۲ الظباء یہ ظبیٌ کی جمع ہے بمعنی ہرن ہرن نر یا مادہ اور اس کی جمع اظبٍ وظبیٌ وظبیات بھی آتی ہیں ۲۳ ہیہیں ہین کے معنی پرندہ والجمع آسان کے ہیں اور یہ ہینَ کا مخفف ہے اور یہ ضرب سے آتا ہے یقال طار الطائرُ طیرانًا جبکہ وہ پرندہ اڑے ۲۴ طائر بمعنی پرندہ والجمع طَیْرٌ وطُیُورٌ اور اطیارٌ اس کی جمع الجمع ہے اور یہ ضرب سے آتا ہے یقال طار الطائرُ طَیَرانًا جبکہ وہ پرندہ اڑے ۲۵ انفخ بمعنی جال وپھندہ والجمع فخاخٌ وفُخُوخٌ ۲۶ محدقًا صیغہ اسم مفعول از افعال بمعنی احاطہ کئے ہوئے وگھیرے ہوئے یقال حدق بہ حدقًا واحدق بہ ای اطاف از ضرب ۲۷ بالبجین بالضم بمعنی چاندی اور یہ تصغیر ہی کے وزن پر مستعمل ہے ۲۸ خفی بالضم بمعنی موزہ چرمی وادنٹ وشتر مرغ کی ٹاپ والجمع اخفافٌ وخِفَافٌ غیر خفی حُنَین نمرد یعنی سوائے حنین کے دونوں موزوں کے اور میرے کچھ ہاتھ نہ آیا اور یہ کہاوت ہے جو ناکام کے لیے استعمال کی جاتی ہے اس کا اصل قصہ یہ ہے کہ ایک اعرابی چمڑے کا موزہ خریدنے کے لیے حنین کے پاس پہنچا اور یہ جبرۃ کا رہنے والا تھا اور موچی تھا) اس نے اس سے بھاؤ کیا اس پر دونوں میں جھگڑا تکرار ہو گیا تو اعرابی نے موزے نہیں خریدے اور وہ واپس چلا آیا حنین کو سخت غصہ آیا اور اس نے اعرابی کو دھوکہ دینے کی کوشش کی کہ اعرابی کے راستے میں اس نے ایک موزہ ڈال دیا اور دوسرا موزہ اس نے اس سے بہت دور ڈالا اور خود چھپ کر بیٹھ گیا اعرابی نے گذرتے وقت ایک موزہ پڑا دیکھ کر یہ برجستہ کہا ما اشبہ ہذا خُفَّ حُنَین فلو کان معہ الاخر لاخذتُہ یہ کہتا ہوا چل دیا آگے بڑھ کر اس نے دوسرا موزہ دیکھا تو اپنے پہلے موزے کے چھوڑنے پر اس کو بہت افسوس ہوا چنانچہ اس نے اونٹنی کو وہیں باندھا اور پہلا موزہ اٹھانے کے لیے وہ چل دیا حنین تو اس کی گھات میں تھا ہی جھٹ

Maktaba Tul Ishaat.com

2 آکر اس کی اونٹنی کو مع اسباب لے کر روانہ ہوگیا جب اعرابی واپس آیا تو اس نے اونٹنی کو وہاں نہ پایا بے چارہ پیدل اپنے وطن کو گیا تو لوگوں نے اس سے پوچھا کہ آپ سفر سے آئے تو کیا لائے تو یہ جواب دیا قال جئتکم بخفی حنین فصارت مثلاً فی الخیبۃ بعد طول الغیبۃ۔

فَتَبَصَّرْ وَلَا تَشِمْ كُلَّ بَرْقٍ ۔ رُبَّ بَرْقٍ فِيهِ صَوَاعِقُ حُينٍ ۔ وَاغْضُضِ الطَّرْفَ وَلْتَرِحْ مِنْ غَرَامٍ
تُكْتَسَى فِيهِ ثَوْبَ ذُلٍّ وَشَيْنٍ ۔ فَبَلَاءُ الْفَتَى اِتِّبَاعُ هَوَى النَّفْسِ وَبَذْرُ الْهَوَى طُمُوحُ الْعَيْنِ

(قَالَ الرَّاوِي) فَمَزَّقْتُ رُقْعَتَهُ شَذَرَ مَذَرَ۔ وَلَمْ أُبَالِ اَعَذَلَ أَمْ عَذَرَ۔

الترجمۃ والمطالب لہٰذا تو صاحب بصیرت بن (تو خوب غور سے دیکھ) اور تو ہر چمک کو بارش کی امید سے نہ دیکھ نظر اٹھا کر دیکھے یا جھانکے (کیونکہ بہت سی بجلیوں (کڑک یا گرج) میں ہلاکت چھپی ہوئی ہوتی ہے۔ (یا ہلاکت کی آگ ہیں) اور تو آنکھیں بند کر کے اس عشق سے آرام سے رہ جس میں ذلت وعیب کا لباس پہننا پڑتا ہے کیونکہ خواہشات نفسانی کی تابعداری نوجوان کے لیے مصیبت ہے اور خواہشاتِ نفسانی کا بیج نظارہ بازی ہے راوی کہتا ہے کہ میں نے اُس رقعہ کو دیکھ کر اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے اور میں نے یہ کچھ خیال نہ کیا کہ ابوزید مجھے برا کہے گا یا مجھے معذور سمجھے گا (رکھے گا)

تشریح لغات ۱؎ فتبصر از باب تفعل تبصر مصدر بمعنی غور سے دیکھنا یقال تبصر الشئ جبکہ وہ غور سے دیکھے وتبصر فی الشئ جبکہ سوچے اور غور کرے اور اس کا مجرد بصر اور کرم سے آتا ہے ۲؎ لاتشم ای ولا تنظر اور یہ شام یشیم شیماً سے مشتق ہے جبکہ وہ بادل کی طرف نظر اٹھا کر دیکھے از ضرب یقال شام البرق جبکہ بجلی کے چمکنے اور برسنے کی سمت کو وہ دیکھے وشام مخایل الشئ یعنی اس نے فلاں چیز کی طرف انتظار کرتے ہوئے نگاہ اٹھائی ۳؎ صواعق یہ صاعقۃ کی جمع ہے بمعنی بجلی کی کڑک جو بادلوں میں ہو و عذاب مہلک از سمع یقال صعق الرعد صعقا ای اشتد صوتہ وفی التنزیل فصعق من فی السموات ۴؎ حین با فتح بمعنی ہلاکت یقال حان حینًا ای ھلک از ضرب ۵؎ اغضض یہ غضٌّ سے ماخوذ ہے بمعنی آنکھ کو بند کرنا و نظر کو پست کرنا از نصر ۶؎ غرام با فتح بمعنی عشق و شیفتگی اور وہ محبت جو دل کو عذاب میں پھنسائے و ہلاکت و عذاب ۷؎ تکتسی از افتعال بمعنی کپڑے پہننا از نصر ۸؎ ذل مصدر با ضم بمعنی ذلت بمعنی تابعداری وسہولت ونرمی وتواضع یقال ذَلَّ ذلیل کرنے والا یا بڑی ذلت یقال ذل ذُلًّا وذلۃً ای ضد العزۃ از ضرب والفرق بین الذُّل والذِّل الذُّل بالضم ماکان عن قہر والذِّلُّ بالکسر ماکان بغیر قہر ۹؎ شین مصدر از نصر بمعنی عیب یقال شانہ یشینہ شینًا جب کہ وہ عیب لگائے ۱۰؎ بذر بمعنی بیج و دانہ جو تخم ریزی کے لیے ہو و بمعنی نسل یقال بذر الحَبَّ بذرًا جبکہ بوئے ای القاہ فی الارض از نصر ۱۱؎ طموح مصدر بمعنی آنکھ کا اوپر اٹھانا از فتح طمح بصرہ الیہ طمحًا وطماحًا وطموحًا جبکہ اس کی نگاہ اُٹھے طمح ببصرہ الیہ جبکہ وہ بلندی کی طرف دیکھے۔ ۱۲؎ فمزقت از تفعیل بمعنی ٹکڑے ٹکڑے کر دینا یقال مزق الثوب مزقًا ای شققہ از نصر وضرب وفی التنزیل مزقناہم کل ممزق مزقناہم کل ممزق ۱۳؎ شذر مذر یہ مہمل کے تابع ہوا کرتا ہے اور اسی طرح استعمال ہوا کرتا ہے جیسے پانی پانی یقال تفرقو اشذر مذر وشذر مذر وہ سب بکھر گئے اور ہر ایک نے اپنی راہ لی اور یہ دونوں بمعنی لفظ ہیں جیسے خمسۃ عشر ۱۴؎ لم أبل یہ مبالاۃ سے ہے یقال بالی الامر یالامر مبالاۃً دبلاءً وبالۃً وبالًا جبکہ وہ پرواہ کرے۔ ۱۵؎ اعذل از ضرب ونصر یقال عذلہ عذلًا جبکہ وہ ملامت کرے ۱۶؎ عذر از ضرب یقال عذرہ

Maktaba Tul Ishaat.com

عذرًا وعُذرًا وعذری ومَعذِرَۃً علے اونی ما صنع جبکہ وہ الزام سے بری ہوا ور عذر قبول کرے۔

اَلْمَقَامَةُ الْحَادِيَةُ الْعَشَرَةُ السَّاوِيَةُ

حَدَّثَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ۔ قَالَ اَنَسْتُ مِنْ قَلْبِي الْقَسَاوَةَ۔ حِيْنَ حَلَلْتُ سَاوَةَ۔ فَاَخَذْتُ بِالْخَبَرِ الْمَأْثُوْرِ۔ فِيْ مُدَاوَاتِهَا بِزِيَارَةِ الْقُبُوْرِ۔ فَلَمَّا صِرْتُ اِلٰى مَحَلَّةِ الْاَمْوَاتِ۔ وَكِفَاتِ الرُّفَاتِ۔ رَاَيْتُ جَمْعًا عَلٰى قَبْرٍ يُحْفَرُ۔ وَمَجْنُوْزٍ يُقْبَرُ۔ فَاَنْحَزْتُ اِلَيْهِمْ مُتَفَكِّرًا فِي الْمَآلِ۔ مُتَذَكِّرًا مَنْ دَرَجَ مِنَ الْاٰلِ۔ فَلَمَّا اَلْحَدُوْا وَالْمَيِّتَ۔ وَفَاتَ قَوْلُ لَيْتَ۔

الترجمۃ والمطالب

(گیارھویں مجلس جو ساویہ کے نام سے موسوم ہے)

حارث بن ہمام نے بیان کیا جبکہ میں شہر ساوہ میں اترا تو میں نے اپنے دل میں کچھ سختی محسوس کی پس میں نے اس کا علاج حدیث (منقول کے) مطابق قبور کی زیارت کرنے سے شروع کیا جب میں قبرستان میں پہنچا (جہاں مُردوں کی رہنے کی جگہ ہے اور وہاں ان کی بوسیدہ ہڈیاں ہیں) تو میں نے ایک جماعت (مجمع) کو قبر پر دیکھا کہ قبر کھودی جارہی ہے اور وہاں پر مُردہ قبر میں رکھا جارہا ہے۔ (دفن کیا جارہا ہے) پس میں ٹھہلتا ہوا انجام آخرت کو سوچتا ہوا اور ان لوگوں کو یاد کرتا ہوا جو اپنے اہل وعیال کو چھوڑ کر وفات پاگئے ہیں ان کے پاس جا پہنچا پس جبکہ وہ مردے کو (لحد) یعنی بغلی قبر میں اتار چکے اور لیت کا استعمال ختم ہوگیا (یعنی کاش کہ یہ زندہ رہتا اور نہ مرتا اس میں یہ یہ اوصاف تھے اور یہ ایسا خوش قسمت تھا وغیرہ۔

تشریح لغات

لہ آنست از افعال اس کا مصدر ایناس ہے بمعنی کسی کے دل میں محبت کو ڈالنا اور یہاں بمعنے معلوم کیا میں نے وفی التنزیل فان آنستم منہم رشدا اور یہ انس سے ماخوذ ہے جو نفور کی ضد ہے اور اس کا ثلاثی مجرد سمع سے آتا ہے لہ القساوۃ بمعنی سختی وسخت دلی اور یہ وادی ہے یقال قسا قسوًا وقسُوۃً وقساءً وقساوۃً از نصر لہ ساوۃ بلدۃ معروفۃ بین الری وہمدان اور یہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا معجزہ تھا کہ جو آپ کی ولادت کے وقت یہاں کا پانی خشک ہوگیا تھا۔ واللہ اعلم لہ بالخبر المأثور ای بالحدیث المنقول عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کنت نھیتکم عن زیارۃ القبور الا فزوروھا الحدیث وایضًا ھکذا کنت نھیتکم عن زیارۃ القبور ثم بدا لی فزوروھا فانھا ترق القلب وتدمع العین ۱۲ لہ فی مداواتھا از باب مفاعلۃ بمعنی دوا کرنا وعلاج کرنا یقال دوی دویً بمعنی مرض از سمع لہ بزیارۃ الخ یقال زارہ زیارۃ ای اتاہ بقصد الالتقاء از نصر لہ القبور۔ یہ قبر کی جمع ہے بمعنی مقر المیت یقال قبرتہ قبرًا ای دفنتہ از نصر وضرب والمقابر جمع مقبرۃ بمعنی موضع القبور لہ محلۃ یہ حلول سے مشتق ہے بمعنی اترنا اور اس میں تا بڑھا دی گئی ہے۔ لہ کفات بمعنی جمع کرنا واکٹھا کرنا والکفت القبض والجمع از ضرب وفی التنزیل الم نجعل الارض کفاتا احیاءً واموانا ای تجمع الناس احیاءھم واموانھم لہ الرفات بمعنی اسم مفعول بمعنی ٹوٹی ہوئی چیز یقال رفت الشیٔ رفتًا ای کسرہ ودقہ از نصر وضرب والرفات ما تکسر من الشیٔ وفی التنزیل اذا کنا عظامًا ورفاتًا لہ قبر گوشہ والجمع قبورٌ از نصر وضرب یقال قبر المیت ای دفنہ لہ ۱۲ بحفر از ضرب اس کا مصدر حفر ہے بمعنی زمین میں گڑھا کھودنا

Maktaba Tul Ishaat.com

یقال حفر الارض جبکہ وہ زمین میں گڑھا کھودے۔ ۱۳ھ محنوز بمعنی مردہ یہ جنازہ سے ماخوذ ہے وہ چارپائی جس پر مردہ رکھا جائے ای محمول علی الجنازۃ (بالکسر او الفتح) ای النعش یقال جنز المیت جنزاً ای حملہ علی النعش از ضرب ۱۴ھ یقرای یدفن ۱۵ھ فانخرت از انفعال ای مات الیہم یقال انحاز الیہ ای مال الیہ وانحاز عنہ ای عدل عنہ وحاز الشئ حوزاً وحیازۃ ای جمعہ از نصر۔ ۱۶ھ المآل یعنی انجام آخرت ۱۷ھ درج از نصر وضرب یقال درج القوم یعنی مرگئی گذر گئی ودرج الرجل دروجاً ودرجاناً ای مات وھلک ۱۸ھ الحدوہ ای دفنوہ وجعلوہ فی اللحد از فتح یقال لحد المیت۔ جب کہ وہ میت کو دفن کرے۔ ولحد للمیت یعنی لحد کھودی (لحد بغلی قبر کو کہتے ہیں ۱۹ھ فات ای انقطع یقال فات الشئ فوتاً ای اذا بعد بحیث یتعذر ادراکہ از نصر ۲۰ھ لیت یہ حروف مشبہ بالفعل میں سے تمنی کے لیے ہے اور اس کا اطلاق محال (ناممکن) پر ہوتا ہے جیسے لیت الشباب یعود اور ممکن پر کم جب سانس مردہ کے ہوتا ہے تو مایوسی ہوتی ہے تو یہ لوگ کہتے ہیں کیا اچھا ہوتا کہ یہ زندہ رہتا یا یا لیتنی اتخذت مع الرسول سبیلا یا لیتنی کنت ترابا۔

وَاَشْرَفَ شَيْخٌ مِنْ رُبَاوَةٍ مُتَخَضِّرًا بِهِرَاوَةٍ۔ وَقَدْ لَفَّعَ وَجْهَهُ بِرِدَائِهِ۔ وَنَكَّرَ شَخْصَهُ لِدِهَانِهِ۔ فَقَالَ بِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُوْنَ۔ فَاذَّكَّرُوْا اَيُّهَا الْغَافِلُوْنَ۔ وَشَمِّرُوْا اَيُّهَا الْمُقَصِّرُوْنَ۔ وَاَحْسِنُوا النَّظَرَ اَيُّهَا الْمُتَبَصِّرُوْنَ۔ مَالَكُمْ لَا يَحْزُنُكُمْ دَفْنُ الْاَتْرَابِ۔ وَلَا يَهُوْلُكُمْ هَيْلُ التُّرَابِ۔ وَلَا تَعْبَأُوْنَ بِنَوَازِلِ الْاَحْدَاثِ۔ وَلَا تَسْتَعِدُّوْنَ لِنُزُوْلِ الْاَجْدَاثِ۔ وَلَا تَسْتَعْبِرُوْنَ لِعَيْنٍ تَدْمَعُ۔ وَلَا تَعْتَبِرُوْنَ بِنَعْيٍ يُسْمَعُ۔ وَلَا تَرْتَاعُوْنَ لِاَلِفٍ يُفْقَدُ۔ وَلَا تَلْتَاعُوْنَ لِمَنَاحَةٍ تُعْقَدُ۔ يُشَيِّعُ اَحَدُكُمْ نَعْشَ الْمَيِّتِ۔ وَقَلْبُهُ تِلْقَاءَ الْبَيْتِ۔

الترجمۃ والمطالب

ٹوٹیلہ پر سے ایک بوڑھا سونٹا (ڈنڈا) دباتے ہوئے جس پر وہ سہارا لگائے ہوئے) اور اپنا چہرہ چادر میں چھپائے ہوئے اور اس نے اپنی ہیئت جسم کو چالاکی سے ناشناختہ کئے ہوئے تھا ظاہر ہوا اور وہ یہ کہنے لگا اس دن کے لیے لوگ اس پر عمل کریں اور اے غافل لوگو! تم موت سے نصیحت حاصل کرو اور موت کو بھولو مت اور اے کوتاہی کرنے والو تم کوشش کرو اور اے بصیرت رکھنے والو تم غور کرو اس کو گہری نظر سے دیکھو) تمہیں یہ کیا ہو گیا ہے کہ اپنے ہمعصروں اور ہم عمروں کا دفن ہونا تمہیں غمگین نہیں کرتا اور نہ ان پر مٹی ڈالنا (یعنی ان کی قبروں کو پاٹنا) تمہیں ڈراتا ہے اور تم زمانہ کے حوادثات سے بالکل پرواہ نہیں کرتے اور نہ تم قبروں میں اترنے کے لیے تیاریاں کرتے ہو اور تم نہ کبھی رونے والی آنکھ کے سامنے اپنے آنسو نکالتے (یا بہاتے ہو) اور نہ موت کی خبر سننے سے تم عبرت (یا نصیحت) حاصل کرتے ہو اور اس دوست کے گم ہونے پر تمہیں خوف خدا نہیں اور نہ تمہیں مجلس نوحہ کے منعقد ہونے پر کبھی غم ہوتا ہے اور تم جنازہ کے پیچھے جاتے تو ہو مگر تمہارا دل گھر کی طرف لگا ہوتا ہے (اور تمہیں مردہ کا کچھ احساس بھی نہیں ہوتا)

تشریح لغات

۱ھ اشرف ای طلع من فوق از افعال بمعنی ظاہر ہوا و نکلا واصلہ شَرَفٌ شَرْفًا ای ارتفع از سمع وشَرُفَ الشئ ای اطلع علیہ من فوق ودنا منہ از سمع ۲ھ رُبَاوَۃ بالضم بمعنی ما ارتفع من الارض (ٹیلہ) یقال ربا یربو رُبُوًّا ای نما وزاد از نصر وفی التنزیل رِبْوَۃ ذات قرار ومعین ۳ھ متخضرا التخضر مصدر از تفعل بمعنی لوک سے ٹیک لگانا اور یہ خاصرہ سے ماخوذ ہے جس کے معنی پہلو کے ہیں۔ یقال تخضر جبکہ وہ اپنے پر پہلو پر ہاتھ رکھے تخضرا بالحضرۃ جبکہ وہ لاٹھی کو ہاتھ میں لے ۴ھ ہراوۃ بالکسر بمعنی موٹا ڈنڈا

Maktaba Tul Ishaat.com

سونٹا والجمع ہرادی دبُرَیٌ دہریٌ ۵ھ نفع از تفعیل تلفیع مصدر بمعنی منہ ڈھانپنا ومنہ کو چھپائے رکھنا یقال نفع راسہ جیکہ وہ منہ ڈھک لے یا چھپالے اور اس کا مجرد فتح سے آتا ہے ۶ھ بردائہ بالکسر چادر عبا یا جُبہ کے مانند اوپر کی پوشش وجمیل دتلوار وکمان وعقل ونادانی وباعث وزینت وباعث عیب والجمع ارادِیَۃٌ ۷ھ نکرہ از باب تفعیل یعنی تا آشنا ودگرگوں کرنا ونکرہ بنانا وشناختہ کرنا ۸ھ شخصہ بمعنی ہیئت وجسم انسانی وغیرہ جو دور سے دکھائی دے والجمع اشخصٌ واشخاصٌ وشخوصٌ ۹ھ لدہائہ بمعنی چالاکی وزیرکی وہشیاری اور یہ فتح اور ضم سے کام کرنا ۱۰ھ فاذکروا از باب افتعال ذکر سے مشتق بمعنی یاد کرنا ای تذکروا امرالآخرۃ وفی التنزیل ولقد یسرنا القرآن للذکر فہل من مدکر ۱۱ھ الغافلون یہ غفلت سے ماخوذ ہے یقال غفل عن الشئ غفلۃً وغفولاً وغُفلاً ای سہا عنہ نقلہ التحفظ والتیقظ از نصر ۱۲ھ شمرا از تفعیل تشمیر مصدر بمعنی دامن سمٹنا وتیار ہونا وکوشش کرنا وآمادہ ہونا۔ یقال شمر شمرًا وشمّر تشمیرًا ای مَرَّ مسرعًا ومختالا از نصر ۱۳ھ المقصورون از باب تفعیل بمعنی کوتاہی کرنے والے یقال قصر الشئ قصورًا ای نقص وقصر عن الشئ ای کف عنہ وترکہ وقصر الصلاۃ قصرًا ای ترکہ منہا شیئا از نصر ۱۴ھ مالکم کلمہ ما استفہام ہے بمعنی ای شئ ۱۵ھ لایحزنکم حزن مصدر بمعنی غمگین کرنا یقال حَزَنَہٗ حَزْنًا ای ضد سَرَّہٗ وفی التنزیل لایحزنہم الفزع الاکبر وحَزِنَ حزنًا ضد فرح از سمع ۱۶ھ الاتراب یہ ترب بالکسر کی جمع ہے بمعنی ہم عمر وہم عصر ۱۷ھ لایہولکم ہول مصدر بمعنی بڑا معلوم ہونا اور ہول ودہشت میں ڈالنا یقال ہالہ الامر ہَولًا ای افزعہٗ از نصر ۱۸ھ ہیل بمعنی مٹی ڈالنا وپاٹنا از ضرب ۱۹ھ لاتعباؤن از فتح عباء مصدر بمعنی پرواہ کرنا یقال عباء الی فلان ولہ عباء ای قصدہ ۲۰ھ الاحداث یہ حدث کی جمع ہے بمعنی نئی چیز ونئی بات اس سے مراد حوادثات زمانہ ہیں ۲۱ھ الاجداث یہ جدث کی جمع ہے بمعنی قبر اور اس کی جمع اجدثٌ بھی آتی ہے ۲۲ھ لاتستعیرون اس کا مصدر استعبار ہے۔ بمعنی تبکلف آنسوؤں کا بہانا یعنی رونا یقال عبر عبرًا ای حزن وسالت دمعتہ وعبر عبورا ای مضی ومات وعبر الرؤیا عبرًا وعبارۃ ای فسرّہا از نصر ۲۳ھ تدمع از فتح یقال دمعت العین دمعا از سمع دمعت العین دمعا ودمعانا ودموعًا۔ جبکہ آنسو بہے ودمع الاناء جبکہ برتن بھر جائے ۲۴ھ لاتعتبرون از افتعال بمعنی عبرت حاصل کرنا ونصیحت حاصل کرنا ۲۵ھ بنعی بمعنی موت کی خبر نعی لنا فلانا نعیًا ای اخبرنا بموت فلان از فتح ۲۶ھ لاتزنا عون از افتعال از ارتباع مصدر بمعنی ڈرنا وگھبرانا یقال راع منہ روعًا ای خاف منہ از نصر ۲۷ھ الالف بالکسر بمعنی دوست ودوستی یقال الفہ الفًا والفًا آلفہ ایلافا ای انس بہ از سمع ۲۸ھ یفقد اس کا مصدر فقدان ہے یقال فقدہ فقدًا وفقدانا ای غاب عنہ وعدمہ از ضرب وقال الراغب الفقد عدم الشئ بعد وجودہ فہو اخص من العدم ۲۹ھ لاتلتاعون از افتعال بمعنی غم میں جلنا یقال لاع لوعۃ ای جزع از نصر ۳۰ھ لناحۃ ای مجلس النیاحۃ (رونے ونوحہ کی مجلس) اور اکٹھا ہوکر نوحہ کرنے والی عورتیں والجمع مناحات اور ماتم یہ عام ہے عورتیں جمع ہوں خواہ خیر کے لیے یا شر کے لیے اور مناحۃ یہ خاص ہے جہاں عورتیں مردہ کے اوصاف بیان کرکے روئیں ۳۱ھ یشیع از تفعیل تشیع مصدر بمعنی رخصت کرنے یا مکان تک پہنچانے کے لیے پیچھے جانا یقال شیع شہر رمضان یعنی اس نے شش عید کے لیے روزہ رکھے ۳۲ھ نعش بمعنی جنازہ اور وہ تخت جس پر مردہ کو اٹھائیں یقال نعشہ ای رفعہ از فتح واعلم ان النعش ہو سریر المیت کما ان العرش سریر الملک والاریکۃ سریر العروس اذا کان علیہ حجلۃ والجمع ارائک والنضد سریر یوضع علیہا الثیاب ۳۳ھ تلقاء یہ لقاء کا اسم ہے بمعنی ملاقات کی جگہ سامنے یقال جلس تلقاءہ یعنی وہ اس کے مقابل بیٹھا وفعل الامر من تلقاء نفسہ یعنی اس نے کو خود بخود بغیر کسی کے مجبور کئے ہوئے کیا اور یہاں اس کے معنی طرف کے ہیں۔

وَيَشْهَدُ مُوَارَاةَ نَسِيبِهِ ۔ وَفِكْرِهِ فِي إِسْتِخْلَاصِ نَصِيبِهِ ۔ وَيُخَلِّي بَيْنَ وَدُودِهِ وَدُودِهِ ثُمَّ يَخْلُو بِمِزْمَارِهِ وَعُودِهِ ۔ طَالَمَا أَسِيتُمْ عَلَى انْثِلَامِ الْحَبَّةِ ۔ وَتَنَاسَيْتُمُ اخْتِرَامَ

Maktaba Tul Ishaat.com

الْاَحِبَّةِ - وَاسْتَكْنَتُمْ لِاعْتِرَاضِ الْعُسْرَةِ - وَاسْتَهْنَتُمْ بِانْقِرَاضِ الْاُسْرَةِ - وَضَحِكْتُمْ عِنْدَ الدَّفْنِ - وَلَا ضَحِكَكُمْ سَاعَةَ الزَّفْنِ - وَتَبَخْتَرْتُمْ خَلْفَ الْجَنَائِزِ - وَلَا تَبَخْتُرَكُمْ يَوْمَ قَبْضِ الْجَوَائِزِ - وَاَعْرَضْتُمْ عَنْ تَعْدِيدِ النَّوَادِبِ - اِلٰى اَعْدَادِ الْمَآدِبِ - وَعَنْ تَحَرُّقِ الثَّوَاكِلِ - اِلَى التَّأَنُّقِ فِي الْمَآكِلِ -

الترجمۃ والمطالب اور وہ اپنے عزیز واقرباء وہم نسب کو دفن کرنے یا چھپانے کے لیے آتے تو ہیں مگر اپنے حصہ کے حاصل کرنے کی ان کو فکر (یعنی اس کے ادھیڑ بن میں) رہتی ہے اور تم اپنے دوست اور کیڑوں مکوڑوں کو ایک جگہ کر جاتے ہو اور ہر روز اپنے باجہ اور ستار سے تمہاری خلوت ہوتی ہے اور یہ تمہارا رویہ طریقہ ہے کہ تم ایک دانہ کے گھٹ جانے پر غمگین ہوتے ہو اور دوستوں کے مرجانے کو بھول جاتے ہو اور تم نہایت ذلت سے تنگدستی (یعنی مفلسی) کا اظہار کرتے ہو اور لیکن تم خاندان کی تباہی اور اس کے ختم ہونے کو کچھ نہیں سمجھتے اور تم دفن کرنے کے وقت تو بہت ہنستے ہو اور ناچ ورنگ کے وقت تمہاری ایسی ہنسی نہیں ہوتی اور تم جنازوں کے پیچھے بہت مٹک کر چلتے ہو اور عطیوں (وصولی انعامات) کے وقت تمہاری یہ رفتار نہیں ہوتی اور تم نوحہ کرنے والی عورتوں کے شمار کو چھوڑ دیتے ہو اور مہمانی اور دعوتوں کے اہتمام میں لگ جاتے ہو اور وہ عورتیں جن کے بچہ مرگئے ہیں ان کی اندرونی سوزش اور رنج کا کچھ خیال نہیں کرتے اور تمہاری دلچسپی اس کھانے کو گھورنے اور دیکھنے یعنی کھانوں سے بہت زیادہ رہتی ہے۔

تشریح لغات ۱؎ مواراۃ مصدر از باب مفاعلہ (بمعنی چھپانا ودفن کرنا) یقال واریت کذا ای سترتہ وفی التنزیل لباسا یواری سوآتکم وریشا وتواری ای استتر وفی التنزیل حتی توارت بالحجاب وہی الخلق بالوریٰ لانہم یسترون الارض باشخاصہم ۲؎ نسیبہ یہ فعیلٌ کے وزن پر ہے مفعول کے معنی میں ہے بمعنی رشتہ دار وہم نسب والجمع النساء یقال نسبہ نسبًا ونسبۃً ای ذکر نسبہ از نصر و ضرب ۳؎ نصیبہ بمعنی حصہ وہ میراث کا حصہ والجمع انصباء وانصبۃٌ ونصبٌ ۴؎ تخلی از باب تفعیل تخلیہ مصدر بمعنی تنہائی میں رہنا یقال تخلی منہ وعنہ جبکہ وہ چھوڑے وتخلی لہ جبکہ وہ کسی کام کے لیے فارغ ہو اور یہ خلوۃ سے مشتق ہے بمعنی تنہائی ۵؎ ودود بمعنی دوست اور بہت محبت کرنے والا وبمعنی محبوب یقال للرجل ھو ودٌّ ودُودٌ وللمرأۃ ھی ودٌّ ودُودٌ ۶؎ ودود بمعنی کیڑا اور یہ جمع دُوَیْۃٌ کی ہے اور اس کی جمع دِیدَانٌ بھی آتی ہے اور اس میں واو عاطفہ ہے یقال دَادَ دودًا ای صار فیہ الدود از نصر وضمیر دودہ الاول راجعٌ الی الشخص وضمیر دودہ الی الفمیر ۷؎ یخلو از نصر خلا یخلو اخلوًا وخلاءً یقال خلا الرجل جبکہ وہ تنہا ہو وخلاء الانا جب کہ برتن خالی ہو وخلا المکان رہنے والوں سے خالی ہو وخلا علی الشئ جب کہ وہ اقتصار اور بس کرے وخلا علی فلان جب کہ وہ بھروسہ کرے وخلا یہ جب کہ وہ فریب کرے وخلا الشئ جبکہ وہ گذرے ۸؎ بمزمارہ وہ چیز جو منہ سے بجائی جائے جیسے بانسری وغیرہ والجمع مزامر یقال زمر یزمر زمرًا وزمیرًا ای غنّی یا النفخ فی القصب از نصر وضرب ۹؎ عود بالضم سارنگی کی طرح پر لکڑی کا باجہ ہوتا ہے جس کو بربط ورباب کہتے ہیں والجمع عیدانٌ واعوادٌ ۱۰؎ استیتم یہ اَیِسَ یا یَئِسَ سے ہے بمعنی غمگین ہونا از سمع یقال ای لہ وعلیہ اَیًا ای حزن ۱۱؎ انثلام مصدر از انفعال بمعنی ٹوٹنا دیکھنا۔ ونقصان ہونا وعیب دار ہونا یقال ثلم ثلمًا وانثلم ای انقطع از سمع وثلم الاناء ثلمًا ای کسرہ من حافتہ از ضرب ۱۲؎ الجتۃ بالفتح بمعنے دانہ یقال فی الحنطۃ والشعیر والجمع حُبٌّ وجمع الحَبّ حُبُوبٌ ۱۳؎ تناسیتم از تفاعل تناسی مصدر بمعنی بتکلف بھولنا اور یہ نسیان سے ماخوذ ہے جو ذکر کی ضد ہے یقال

Maktaba Tul Ishaat.com

تناسی الرجل جبکہ وہ اپنے آپ کو بھولا ہوا ظاہر کرے [۱۴] اختزام مصدر از افتعال بمعنی انقطاع وموت ۱۲ برس سے پہلے یقال خرم الخزر خرماً ای نقبہا از ضرب [۱۵] استکنتم از باب استفعال ای خضعتم واظہرتم العجز والفقر اور یہ مسکنت سے ماخوذ ہے یعنی فقیری ظاہر کرنا [۱۶] العسرۃ بمعنی تنگدستی یقال عَسَرَ عُسْراً وعَسَراً ای ضد یُسِرَ وسہل از سمع وفی التنزیل وان کان ذوعسرۃ فنظرۃ الی میسرۃ [۱۷] استہنتم از باب استفعال ای استحقرتم واستذللتم اور یہ ہون یا ہوان سے ماخوذ ہے جس کے معنے ذلت اور حقارت کے ہیں یقال ہان الرجل ہونا وہوانا وہانۃ ای ذل وحقر از نصر والاہانۃ ضد الاکرام وفی التنزیل ومن یہن اللہ فما لہ من مکرم [۱۸] الاسرۃ بالضم بمعنی قبیلہ وخاندان والجمع اُسَرٌ [۱۹] ضحکتم از سمع والمصدر ضحکاً وضِحکاً وضِحکاً بمعنے ہنسنا والضحک ضد البکاء وفی التنزیل فلیضحکوا قلیلاً ولیبکوا کثیراً [۲۰] الرقن مصدر بمعنی سخت ناچنا وپیر زمین پر مارنا ودہکا دینا یقال رقن رقناً ای رقص از ضرب [۲۱] تبختر تم اس کا مصدر تبختر ہے بمعنی تکبر سے چلنا وتکبرانہ چال چلنا [۲۲] قبض مصدر بمعنی لینا از ضرب یقال قبض الشئ قبضاً واقتبض واقتبض منہ المال جبکہ وہ اپنے پیسے لے [۲۳] الجوائز بہ جائزۃ کی جمع ہے بمعنی عطیہ [۲۴] اعرضتم از افعال اعراض مصدر بمعنی روگردانی کرنا واعرض المسألۃ جبکہ وہ لمبا چوڑا سوال کرے۔ واعرض الامر بمعنی ظاہر ہو وفی التنزیل ومن اعرض عن ذکری [۲۵] تعدید باب تفعیل کا مصدر بمعنی شمار کرنا یقال عدد الیت جبکہ وہ میت کی خوبیاں شمار کرے وخوبیاں بیان کرے وعدد الشئ جبکہ وہ شمار کرے۔ وعدد المال جبکہ وہ زمانہ کے لیے ساز وسامان بنائے [۲۶] النوادب بہ نادبۃ کی جمع ہے۔ اور یہ ندبہ سے ماخوذ ہے بمعنی میت کے اوصاف بیان کرکے عورتیں روئیں وبمعنی نوحہ کرنا از نصر [۲۷] المادب بہ مادبۃ کی جمع ہے بمعنی دعوت یا شادی کا کھانا [۲۸] تحرق مصدر از باب تفعل بمعنی جلنا وموزش قلب یقال حرقہ بالنار حرقاً ای صلاہ بہا از نصر [۲۹] الثواکل بہ ثاکلۃ کی جمع ہے وہ عورت جس کا بچہ مرجائے یقال ثکلت ولدہا ثکلاً جبکہ اس کا بچہ مرجائے از سمع [۳۰] التناوق از تفعل بمعنی خوب غور وامید سے دیکھنا اور عمدہ چیز کے پیچھے پڑنا یقال انق انقاً ای فرح وانق الشئ ای اَحَبَّہ از سمع [۳۱] الماکل بمعنی خوراک والجمع مآکل اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یقال اکل الطعام اَکلاً وماکلاً جبکہ وہ کھائے واکل الشئ جبکہ وہ فنا کردے۔

لَا تُبَالُوْنَ بِمَنْ هُوَ بَالٍ - وَلَا تَخْطِرُوْنَ ذِكْرَ الْمَوْتِ بِبَالٍ حَتّٰى كَاَنَّكُمْ قَدْ عُلِّقْتُمْ مِنَ الْحِمَامِ بِذِمَامٍ - اَوْ حَصَلْتُمْ مِنَ الزَّمَانِ عَلٰى اَمَانٍ - اَوْ وَثِقْتُمْ بِسَلَامَةِ الذَّاتِ اَوْ تَحَقَّقْتُمْ مُسَالَمَةَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ - كَلَّا سَاَمَا تَتَوَهَّمُوْنَ - ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ - ثُمَّ اَنْشَدَ ؎

اَيَا مَنْ يَدَّعِيْ الْفَهْمَ	اِلٰى كَمْ يَا اَخَا الْوَهْمِ	تُعَنِّيْ الذَّنْبَ وَالذَّمَّ	وَتُخْطِئُ الْخَطَاءَ الْجَمَّ
اَمَا بَانَ لَكَ الْعَيْبُ	اَمَا اَنْذَرَكَ الشَّيْبُ	وَمَا فِيْ نُصْحِهٖ رَيْبُ	وَلَا سَمْعُكَ قَدْ صَمَّ
اَمَا نَادٰى بِكَ الْمَوْتُ	اَمَا اَسْمَعَكَ الصَّوْتُ	اَمَا تَخْشٰى مِنَ الْفَوْتُ	فَتَحْتَاطَ وَتَهْتَمَّ

الترجمۃ والمطالب اور تم اس شخص کی پرواہ نہیں کرتے ہو جو خراب اور خستہ حال ہے (پرانا ہے) اور تم موت کا خیال تک اپنے دل میں نہیں کرتے ہو۔ یہاں تک کہ ہمیں ایسا معلوم ہوتا ہے گویا تم نے موت سے عہد وپیمان لے لیا ہے یا تم زمانہ کے حوادثات سے بے خوف ہو گئے ہو اُس کا خوف نہیں (یعنی تم نے زمانہ سے پناہ مانگ لی ہے) یا تم نے اپنی ذات کی سلامتی کا خیال کر لیا ہے (موت سے) یا موت سے صلح کا تم نے یقین کر لیا ہے (یعنی یہ کہ موت تم کو نہیں آئے گی) ہرگز نہیں! جو تم نے یہ وہم کر لیا ہے۔ وہ بہت ہی بُرا ہے پھر ہرگز ایسا نہیں تم اس کو عنقریب جان لوگے پھر اس نے یہ اشعار پڑھے ؎ اے وہ شخص

Maktaba Tul Ishaat.com

جو فہم وذکا کا دعویدار ہے اے وہمی (یا خبطی) تو گناہ اور بُرائی کے سامان کب تک مہیا کرتا رہے گا) اور تو خطائیں بہت کب تک کرتا رہے گا کیا تجھے ابتک کوئی عیب ظاہر نہیں ہوا اور کیا تجھے بڑھاپے نے نہیں ڈرایا اور حالانکہ اس بوڑھاپے کی نصیحت میں کوئی شک وشبہ کی گنجائش ہی نہیں (یہ بالکل سچ ہے) اور حقیقت میں نہ تو تیرے کان بہرے ہیں (جو تجھ کو ناصح کی نصیحت کا اثر ہوتا ہی نہیں) کیا تجھ کو موت نے نہیں پکارا کیا تجھے موت نے رونے والوں کی آواز نہیں سنائی اور کیا تو اپنے گذرنے سے (یعنی قوت ہونے سے) نہیں ڈرتا تاکہ تو اس کی اضاعت کرے (اور اپنے اعمالوں کو درست کرے) اور اُس کا اہتمام کرے (یا یہ معنے تو ہر وقت موت کا خیال دل میں رکھے)

تشریح لغات

لہ لاتبالون از باب مفاعلہ بمعنی مصدر مبالاۃ پرواہ کرنا یقال بالی الامر وبالامر مبالاۃً وبِلاءً وبالۃً وبالاً جبکہ وہ پرواہ کرے ۲ بال یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے اور یہ اصل میں بالی تھا بلی الثوب یبلی بِلیً وبِلاءً سے بمعنی بوسیدہ ہونا ۳ لاتخطرون از افعال اخطار مصدر بمعنی حرکت کرنا وگذارنا یقال اخطر الشیٔ فی اوعلیٰ ادبالہ جبکہ یاد دلائے اور اس کا مجرد ضرب ونصر وکرم سے آتا ہے ۴ بال یہ اسم جامد ہے بمعنی دل یقال ماخطر الامر ببالی یعنی یہ معاملہ میرے دل میں نہیں گذرا اور اس کے معنی حال وشان کے بھی آتے ہیں وبمعنی قابل اہتمام وبمعنی حالت ۵ علقتم از سمع بمعنی متعلق ہونا ۶ الحمام بالکسر بمعنی موت وبالفتح بمعنے کبوتر وبالضم بمعنی جانوروں خصوصاً گھوڑوں کا تجار وسردار وشریف یقال حَمَّ اللہ لہ کذا واحَمَّ لہ کذا ای قدرہ وقضاہ لہ از نصر ۷ بذمام بالکسر بمعنی عہد وپیمان والجمع اَذِمَّۃٌ ۸ وثقتم ای اعتمدتم وثوق مصدر بمعنی بھروسہ کرنا یقال وثق بالشیٔ ثِقۃً ووثوقاً وموثقاً ای اعتمد علیہ از سمع ومنہ المیثاق بمعنی العہد ۹ لسلامۃ آفت ومصیبت سے بچے ہوئے رہنا یقال سَلِمَ من العیب سلامۃً ای بَرِیَ از سمع ۱۰ الذات یہ ذو کا مؤنث ہے ۱۱ تحققتم تحقق مصدر از تفعل بمعنی یقین کرنا ۱۲ مسالمۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی مصالحت یقال سالمہ جبکہ وہ مصالحت کرے ۱۳ ہاذم اسم فاعل کا صیغہ بمعنی توڑنے والا وے جانے والی یقال ہدم الشیٔ ہدماً ای قطعہ لبُرعَۃٍ از ضرب ۱۴ اللذات یہ لذۃ کی جمع ہے جو الم کی نقیض ہے یقال لَذَّ الشیٔ لذاذۃً ای صار شہیّاً از سمع ۱۵ کلا یہ حرف زجر ہے۔ بمعنی ہرگز نہیں یہ ڈانٹنے اور جھڑکنے اور تنبیہ کے لیے مستعمل ہوتا ہے اور اس سے مخاطب کو یہ تنبیہ کرنا مقصود ہوتی ہے کہ تم یہ بات جو خیال کر رہے ہو وہ قطعاً غلط ہے وقد جاء بمعنی حقا المقصود منہ تحقیق مضمون الجملۃ کقولہ تعالیٰ کلا ان الانسان لیطغیٰ ۱۶ ساء یہ فعل ذم ہے بمعنی بُرا ہے یقال ساء الشیٔ سُوءاً ای قبح از نصر وفی التنزیل فساء صباح المنذرین ۱۷ یدعی ادعاء مصدر بمعنی دعویٰ کرنا از افتعال ۱۸ الفہم مصدر بمعنی سمجھ از سمع وفی التنزیل ففہمناہا سلیمان ۱۹ اخالوہم بمعنی وہمی وخبطی ۲۰ تبی بمعنی مہیا کرنا از تفعیل یقال عبا المتاع عبّاً وعَبّأہ ای ہیّأہ وعبا الی فلان ولفلان ای قصدہ ویقال لا اعباء بہ ای لا ابالی بہ احتقاراً از فتح ۲۱ الذنب بمعنی گناہ وقصور والجمع ذنوب ۲۲ الذم مصدر از نصر بمعنی مذمت وبرائی اور چیز کے ضائع ہونے پر برا بھلا کہنا اور یہ مصدر مفعول کے معنی میں آتا ہے یعنی مذموم ۲۳ الجم بمعنی کثیر وبہت والجمع جِمَامٌ وجُمُومٌ وفی التنزیل وتحبّون المالَ حُبّاً جمّاً یقال جَمَّ الماءُ اجمُّ ماءً ای اجتمع بکثرۃ از ضرب ونصر ۲۴ الا یہ حرف تنبیہ ہے اور اس میں ہمزہ استفہام کے لیے ہے۔ اور اس میں ما نافیہ ہے ۲۵ بان از ضرب یقال بان بیانا وتبیانا وتبیانا جبکہ ظاہر ہو اور واضح ہو اور اس کا صفت کا صیغہ بیّن اور بائن آتا ہے ۲۶ العیب بمعنی برائی والجمع عیوب والمراد ہہنا عیوب النفس ۲۷ اندرک از افعال انذار مصدر بمعنی ڈرانا اور یہ تبشیر کی ضد ہے ۲۸ الشیب مصدر بمعنی بڑھاپا یہ شباب کی ضد ہے وفی التنزیل واشتعل الرأس شیباً از ضرب یقال شاب یشیب شیباً وشیبۃً ومشیباً جبکہ وہ سفید بالوں والا ہو اور بوڑھا ہو اور اس کے صفت کے صیغے اشیب وشائب ہیں ۲۹ نصحہ مصدر از فتح بمعنے نصیحت کرنا یقال نصح الشیٔ نصحاً ونصوحاً

Maktaba Tul Ishaat.com

جبکہ وہ خالص ہو وصاف ہو ونصح توبتہ جبکہ وہ پختہ توبہ کرے۔ ونصح العمل جبکہ وہ خالص طریقہ سے کرے ونصح العسل جبکہ وہ شہد صاف کرے ونصح الثوب جبکہ وہ کپڑا سے ونصح الغیثُ ابلکد جبکہ اچھی طرح سے سیراب کر کے سبزہ زار کر دے۔ ونصح فلانا ونفلان نصحًا ونُصحًا ونُصاحۃً ونصاحۃً جبکہ وہ نصیحت کرے ومخلص ہو ۳۰ ریب مصدر بمعنی شک وتہمت وحاجت ومنہ یقال ریب المنون یعنی گردش زمانہ ۳۱ سمعک مصدر سُننے کا حاسہ کان اور سُنی ہوئی بات اور ستا ہوا ذکر والجمع اَسماعٌ واسْمُعٌ وجمع الجمع اسامیعُ واسامیعُ ۳۲ صَمَمًا ماضی کا صیغہ از سمع یقال صَمَّ صَمَمًا وصَمامًا جبکہ وہ بہرا ہوا اور اس کا صفت اصم آتا ہے اور مؤنث کے لیے صَمَّاءُ والجمع صُمٌّ وصُمَّانٌ یقال صم صداہ یعنی اس کی آواز بھری ہو گئی یعنی وہ مر گیا اور ہلاک ہو گیا اور نصر سے اس کے یہ معنی آتے ہیں۔ یقال صَمَّ القارورۃَ جبکہ وہ شیشی بند کرے وصم الجرح جبکہ وہ زخم وہ زخم کو باندھے اور لیپ لگائے وصَمَّ عَزیمۃ جبکہ پکا ارادہ کرے وصَمَّ الرجلُ بحجر جبکہ وہ پتھر سے مارے۔ واعلم انھم یقولون فی ترتیب الصمم باذنہ وقرنا فاذا زاد فھو صمم فاذا زاد فھو طرش فاذا زاد حتی لا یسمع الرعد فھو صلم۔

فائدہ: یہ اشعار گانے کے ہیں ان کو تمینی گانا کہتے ہیں ان کو مفتوح پڑھنا چاہیئے اور مناسبت کی وجہ سے مجرور اور مرفوع بھی پڑھ سکتے ہیں ۳۳ نادی از مفاعلہ اور یہ نداء سے مشتق ہے وہو رفع الصوت وفی التنزیل اذنادیٰ ربہ نداءً خفیا ۳۴ الموت ضد الحیاۃ از نصر ۳۵ الصوت آواز والجمع اصوات از نصر اور اس سے مراد مُردہ پر رونا ہے ۳۶ تخشی از سمع یقال خشیہ خشیًا خشیًا وخشیۃً وخشاۃً وخشیًا ومخشیۃً ومخشاۃً جبکہ وہ ڈرے ۳۷ تحتاط از افتعال من حاط حوطا وحیطۃً وحیاطۃً ای حفظ وتعہد ہ از نصر واحتاط بمعنی احاط ایضا احتاط الرجل ای اخذ فی امورہ بالاحزم واحتاط علی الشئ ای حافظ واحتاط لنفسہ ای اخذ بالثقۃ ۳۸ تہتم اہتمام مصدر اور یہ ہم سے ماخوذ ہے بمعنی غم یقال اہتم الرجل ای اغتم از نصر وایضا یقال اہتم لہ بامرہ ای عُنی بہ واقدم علیہ وقام بہ فکانہ من ہم الشئ ارادہ دامہ وعزم علیہ بقصدہ۔ (منجد)

فَلَمْ تُسْدُرْ فِي السَّهْوِ	وَتَخْتَالُ مِنَ الزَّهْوِ	وَتَنْصَبُّ إِلَى اللَّهْوِ	كَأَنَّ الْمَوْتَ مَا عَمَّ
وَحَتَّامَ تَجَافِيكَ	وَإِبْطَاءُ تَلَافِيكَ	طِبَاعًا جُمِعَتْ فِيكَ	عُيُوبًا شَمْلُهَا انْضَمَّ
إِذَا أَسْخَطْتَ مَوْلَاكَ	فَمَا تَقْلَقُ مِنْ ذَاكَ	وَإِنْ أَخْفَقَ مَسْعَاكَ	تَلَظَّيْتَ مِنَ الْهَمِّ
وَإِنْ لَاحَ لَكَ النَّقْشُ	مِنَ الْإِصْفِرِ تَهْتَشُّ	وَإِنْ مَرَّ بِكَ النَّعْشُ	تَغَامَمْتَ وَلَا غَمَّ
تُعَاصِي النَّاصِحَ الْبَرَّ	وَتَعْتَاصُ وَتَزْوَرُّ	وَتَنْقَادُ لِمَنْ عَزَّ	وَمَنْ مَانَ وَمَنْ نَمَّ

الترجمۃ والمطالب پس تو کب تک فراموشی میں بھٹکتا پھرے گا (یا بے پرواہی کرتا رہے گا) اور غرور وتکبر میں تو اکڑتا پھرے گا (یا تو تکبر میں ناز سے چلتا رہے گا) اور کھیل کود کی طرف ہوتا رہے گا (جنت کے کاموں کو چھوڑ کر) گویا کہ موت عام نہیں ہے اور تو کب تک اچھے کاموں سے دور رہے گا اور ان بری عادتوں کی اصلاح درستی میں دیر کرتا رہے گا جن کے متفرق عیوب تجھ میں سب جمع (اکٹھے) ہو گئے ہیں ادھر تو اپنے آقا اور مولیٰ (خدا) کو ناراض کر کے بھی تو بے چین (بے قرار) نہیں ہوتا! اور اگر ادھر تیری کوشش رزق کی طلب میں ناکام رہتی ہے تو تو غم سے بھڑک اٹھتا ہے (یعنی جل بھن جاتا ہے اور اگر تو اشرفی دیکھے تو تو خوش ہوتا ہے۔ اور اگر تیرے پاس سے جنازہ گذرے تو تو بتکلف غمگین بن جاتا ہے حالانکہ تجھے اس کا مطلق بھی غم نہیں ہوتا اور

Maktaba Tul Ishaat.com

تو اپنے ناصح مشفق کی بہت زیادہ نافرمانی کرتا ہے جبکہ وہ تجھ کو اچھے کام یا اچھی بھلائی کی کوئی بات کہتا ہے) اور تو اس سے منحرف ہوتا ہے اور سخت ہوتا ہے۔ (اور کوئی تو اس سے بھاگتا ہے) لیکن تو دھوکے دینے والے اور جھوٹ بولنے والے اور چغلی کھانے والے کے آگے اپنے سر کو جھکا دیتا ہے (یعنی تو اس کے حکم کو مان لیتا ہے)

تشریح لغات

۱؎ تسدر از سمع تسدر مصدر بمعنی بے پرواہی کرنا و خیال نہ کرنا یقال سَدِرَ سَدَرًا و سدارۃً ای تحیر کان لا یبالی مما یصنع ۲؎ تختال از افتعال اختیال مصدر بمعنی تکبر کرنا اور اکڑ کر چلنا ۳؎ الزہو بمعنی تکبر و خود پسندی و زرق تازگی اور پھل کا پکنا از نصر۔ الزھو الکبر الا ان الاوصاف الکبر ترتیب فیقال رجلٌ معجب ثم مائہ ثم مزھو۔ (من الزھوۃ) ومنخر من النخوۃ ثم باذخ ثم اصید اذا کان لا یلتفت یمنۃ ویسرۃ ثم متغطرف اذا تشبہ بالغطارفۃ کبرا دو الغطراف والغطریف السخی السری السید الحسن ثم متغطرس اذا زاد علی ذلک ۴؎ تنصب ای تمیل وترغب فی اللھو یقال صَبَّ الیہ صبابۃً ای کلف بہ از سمع ۵؎ اللھو ما یشغل الانسان عما یعنیہ ویھمہ یقال لھوت بکذا وفی التنزیل انما الحیوۃ الدنیا لعب ولھو الھاکم التکاثر از نصر۔ ۶؎ حتام اس میں حتی حرف جار ہے اور ما اس میں مانا فیہ ہے اور جب حرف جار استفہام پر داخل ہوتا ہے تو الف گر جاتا ہے بمعنی کب تک ۷؎ تجافیک مصدر بمعنی حق سے دور ہونا علیہ ہونا) اور باطل میں پھنسنا اور یہ وادی ہے۔ یقال جفا جفوًا وجفاءً ای لم یلزم مکانہ از نصر و ایضا جفاصاحبہ ای اعرض عنہ ضد و اصلہ الواو ۸؎ البطاء مصدر بمعنی دیر کرنا از افعال یقال البطاء علیہ بالامر جبکہ وہ دیر کرے۔ اور مجرد کرم سے آتا ہے یقال بَطُؤَ بُطْأً و بَطَاءً و بَطُؤَ جبکہ وہ دیر کرے اور یہ اسرع کی ضد ہے ۹؎ تلافیک مصدر بمعنی نقصان کو دور کرنا اور خون کا بدلہ حاصل کرنا ۱۰؎ طباعا یہ طبعٌ کی جمع ہے بمعنی پیدائشی عادت و شامل و نمونہ ۱۱؎ شملہا بمعنی جمع ہونا و جدا ہونا یقال فرق اللہُ شملہ فمعناہ الجمع و جمع اللہ شملہ فمعناہ التفرق وھو المراد ھہنا بقرینۃ الضم ای اجتمع اور اس کے معنی امر مجتمع کے بھی آتے ہیں ومنہ اللھم شتت شملہم ۱۲؎ اسخطت از افعال اسخاط مصدر بمعنی ناراض کرنا یقال اسخطہ جبکہ غضبناک کرے اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے ۱۳؎ مولا بمعنی مالک و سردار و غلام و آزاد کرنے والا و آزاد شدہ و انعام دینے والا اور جس کو انعام دیا جائے اور محبت کرنے والا اور ساتھی اور حلیف اور پڑوسی اور مہمان اور شریک اور بیٹا اور چچا اور بھانجہ اور داماد اور رشتہ دار اور ولی اور تابع ان معنوں میں یہ آتا ہے اور یہاں مالک کے معنی میں ہے جس سے مراد خداوند تعالیٰ ہے والجمع موالی ۱۴؎ تقلق ای تضطرب از سمع اس کا مصدر قلق ہے بمعنی مضطرب ہونا و بے قرار ہونا ۱۵؎ اخفق از افعال اخفاق مصدر بمعنی ناکامیاب اور محروم ہونا ۱۶؎ مساک بمعنی کوشش و مسلک و تصرف والجمع مسارع ۱۷؎ تلظیت از باب تفعل اور تلظیۃ اس کا مصدر ہے بمعنی آگ بھڑکانا یقال تلظت النار و التظت جبکہ آگ بھڑکے و تلظی فلانٌ و التظی فلانٌ جبکہ وہ غصہ سے بھڑک اٹھے از سمع ۱۸؎ الھم مصدر بمعنی غم والجمع ھمومٌ اور اس کے معنی ارادہ کے بھی آتے ہیں اور جس کا ارادہ کیا جائے یا جس کے کرنے کے لیے فکر کی جائے ۱۹؎ لاح از نصر یقال لاح الشئ ای بدا و ظھر و لاح النجم بدا و لاح البرق او مض و لاح الیہ ای لمح الیہ و لاح الشئ ای ابصرہ ویقال لاحہ ببصرہ لوحۃ اذا رأہ ثم خفی و لاح العطش فلانا غیرہ و لاح السفر فلانا غیرہ ۲۰؎ النقش مصدر بمعنی منقوش اور یہاں درہم محذوف ہے ای الدرھم المنقوش یقال نقشہ نقشًا ای زینہ از نصر ۲۱؎ الاصفر ای الدینار الاصفر ۲۲؎ تہش بہش کا مطاوع ہے بمعنی خوش ہونا ای تفرح و ترتاح یقال ھش ھشاشۃ ای ارتاح و نشط از سمع ۲۳؎ النعش سریر المیت یقال نعشہ نعشا ای رفعہ از فتح والجسر نعوش۔ ۲۴؎ تعامت از باب تفاعل تکلف غم کرنا ۲۵؎ غم یہ فرح کی ضد

Maktaba Tul Ishaat.com

ہے یعنی حزن واندوہ درنج والجمع غموم یقال غمّہ غمًا ای احزنہ از نصر ۲ تعاصی از باب مفاعلہ اس کا مصدر معاصاۃ ہے یعنی نافرمانی کرنا اور یہ عصیان سے ماخوذ ہے ۳ ناصح یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے یعنی نصیحت کرنے والا اور یہ نصح سے ماخوذ ہے یعنی نصیحت اور خیر خواہی کرنا از فتح یقال نصح فلانا و لفلان نَصْحًا و نُصْحًا و نَصَاحَۃً جبکہ وہ نصیحت کرے اور مخلص ہو ۴ البر با لفتح یہ بارٌ صفت کا صیغہ ہے یعنی نیکوکاری اور بھلائی کرنے والا بہت نیکی کرنے والا دسیجا والجمع ابرارٌ اور بار کی جمع بَرَرَۃٌ آتی ہے از نصر وضرب یقال بَرَّ والدہ بَرًّا و مَبَرَّۃً جبکہ وہ اطاعت کرے اور حسن سلوک کرے اور خدمت کرے ۵ تعاطٰی از باب افتعال یقال اعتاص الامر علیہ جبکہ وہ سخت و دشوار و پیچیدہ ہو جس کی وجہ سے صواب کو نہ پاسکیں اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے یقال عوص الشئ یعوص عیاصا و عوصًا ای اشتد و امتنع ۶ تزدر از افعال یقال ازدرتہ و ازدر عنہ ای اعرض عنہ از سمع یقال سار سیرورۃً ای عامل واعرج ۷ تنقاد انقیاد مصدر بمعنی تابعداری کرنا از باب انفعال یقال انقاد لفلان انقیادًا جبکہ وہ تابعدار ہو اور عاجزی کرے وانقاد الطریق الی کذا یعنی واضح ہونا ۸ غرّ فعل ماضی از نصر یقال غرّ اغرّۃً و غرورًا جبکہ وہ دھوکہ دے اور یہو وہ امید دلائے ۹ مان از ضرب بین مصدر یعنی جھوٹ بولنا ۱۰ نم یہ نمیمۃ سے ماخوذ ہے یعنی چغلی کھانا و چغلخوری کرنا یقال نمّ نمًّا ای وشٰی و منہ رجل نمام از نصر وضرب۔

وَتَسْعٰى فِيْ هَوَى النَّفْسِ	وَتَحْتَالُ عَلَى الْفَلْسِ	وَتَسْعٰى ظُلْمَةُ الرَّمْسِ	وَلَا تَذْكُرُ مَا تَجِمُّ
وَلَوْلَا حَظُّكَ الْحَظُّ	لَمَا طَاحَ بِكَ اللَّحْظُ	وَلَا كُنْتَ إِذَا الْوَعْظُ	جَلَا الْأَخْزَانَ تَعْلَمُ
سَتُدْرِيْ اللَّدَمَ لَا الدَّمَ	إِذَا عَانَيْتَ لَا جَمْعَ	يَقِيْ فِيْ عَرْصَةِ الْجَمْعِ	وَلَا خَالٌ وَلَا عَمْ
كَأَنِّيْ بِكَ تَنْحَطُّ	إِلَى اللَّحْدِ وَتَنْغَطُّ	وَقَدْ أَسْلَمَكَ الزَّهْطُ	إِلَى أَضْيَقِ مِنْ سَمِّ
هُنَاكَ الْجِسْمُ مُمْدُوْدٌ	لِيَسْتَاكَ لَهُ الدُّوْدُ	إِلَى أَنْ يَبْخَرَ الْعُوْدُ	وَيُمْسِي الْعَظْمُ قَدْ رَمَّ

الترجمۃ والمطالب اور تو خواہشات نفسانی کے لیے دوڑ دھوپ کرتا ہے (یعنی کوشش کرتا رہتا ہے) اور پیسہ کے لیے تو مکر اور حیلہ کرتا ہے لیکن تو قبر کی تاریکی کو یاد نہیں کرتا ہے۔ اور وہاں جو معاملہ ہوگا اس سے تو بالکل بے خبر ہے اگر تیری خوش نصیبی (خوش قسمتی) اچھی نگاہ سے تجھ کو دیکھ لیتی تو تجھے بُرے کام کی طرف دیکھنا تباہ نہ کرتا اور نہ تیری یہ حالت ہوتی کہ غموں کو دور کرنے والی نصیحت سے تجھے اُلٹا غمگین ہونا پڑتا تو اپنے خون سے عنقریب روئے گا نہ ان آنسوؤں سے جب تو یہ دیکھے گا کہ قیامت کے میدان میں نہ تو کنبہ یا تیرا قبیلہ تجھے بچا سکتا ہے اور نہ تیرے چچا اور نہ تیرے ماموں (وہاں کام آئیں گے) میں یہ دیکھ رہا ہوں کہ جب تو قبر میں اُترے گا تو وہاں غوطے کھائے گا۔ اور ایسے وقت میں جبکہ تیرے عزیز واقارب تجھ کو ایسے تنگ مکان میں سپرد کر کے آئیں گے جو سوئی کے ناکے سے بھی تنگ ہے وہاں (قبر میں) تیرا جسم لانبا لانبا پڑا ہوگا تاکہ اس کو کیڑے کھائیں۔ یہاں تک کہ تیرا جسم (یا قد) فنا ہو جائے گا اور تیری ہڈیاں (قبر میں) بوسیدہ ہو جائیں گی۔

تشریح لغات ۱ تحتال از افتعال اس کا مصدر احتیال ہے یعنی حیلہ کرنا و مکر کرنا یقال احتال احتیالًا جبکہ وہ حیلہ کرے۔ واحتال الشئ جبکہ وہ ایک سال کا ہو و احتال علیہ بالدین جبکہ وہ دوسرے کے ذمہ ڈالے ۲ الفلس یعنی پیسہ والجمع اَفْلُسٌ وفلوس ۳ تنسٰی یہ نسیان سے ماخوذ ہے یعنی بھولنا از سمع ۴ ظلمۃ یہ نور کی ضد ہے یعنی اندھیرا و تاریکی والجمع ظلمات ۵ الرمس

Maktaba Tul Ishaat.com

مصدر بمعنی قبر جو سطح زمین سے بلند نہ ہوا اور قبر کی مٹی اور پست آواز والجمع رموس ورماس یقال رمسہ ای دفنہ از نصر وضرب ۶ ماثم کلمہ ما موصولۃ اور موصوفۃ۔ وتخم لے مایکون ہناک فی القبر من الاہوال ۷ لاحظک از باب مفاعلہ بمعنی گوشۂ چشم سے دیکھنا یقال لاحظہ، لحاظاً وملاحظۃ جب کہ وہ انتظار کرے اور ایک دوسرے کو دیکھے ۸ الحظ مصدر بمعنی حصہ بہرہ نصیب، حصہ خیر وفضل اور کبھی حصہ شر کے لیے بھی بولا جاتا ہے دولت مندی ونیک بختی وا۔ الجمع حُظُوظ وحفاظ وأحظ ۹ طاح ای ہلک از نصر یقال طاح یطوح طوحًا جبکہ وہ حیران ہو اور ہلاکت کے قریب ہو وطاح السہم جبکہ نشانہ سے خطا کرے ۱۰ الحظ مصدر بمعنی گوشہ چشم سے دیکھنا یقال لحظ فلانا والی فلان والی فلان بالعین جبکہ وہ گوشۂ چشم سے دیکھے وانتظار کرے از فتح ۱۱ جلا بمعنی دور کرے از نصر یقال جلا عنہ الہم جبکہ وہ زائل کرے اور دور کرے۔ وجلا السیف جبکہ وہ صیقل کرے وجلا البصر بالکحل جبکہ وہ روشن کرے۔ وجلا جلاءً جبکہ وہ ظاہر ہو وجلا عن بلدہ ومنہ جبکہ نکلے وجلا الشئ جبکہ بلند ہو وجلا الامر جلواءً جبکہ وہ واضح کرے اور ظاہر کرے وجلا الرجل عن بلدہ جبکہ وہ جلا وطن کرے۔ وجلا النحل جبکہ وہ شہد تکالنے کے لیے دھواں کرے ۱۲ الا حزان یہ حزن کی جمع ہے بمعنی غم واندوہ ۱۳ تغتم از افتعال بمعنی غمگین ہونا یقال اغتم رجل جبکہ وہ غمگین ہو اور یہ خبر ہے لقولہ لاکنت کی ۱۴ ستذری بمعنی بہانا یقال ذرا الریح التراب ذرواً وذریاً واذراہ ای اطارتہ وفرقتہ جبکہ ڈرے اور پراگندہ کرے از نصر ودخل وضرب وفی التنزیل والذاریات ذروا ۱۵ الدم بمعنی خون والاصل دَمِیٌ او دموء والجمع دماءٌ ودُمِیٌ۔

۱۶ عاینت از مفاعلہ معاینۃ مصدر بمعنی دیکھنا ومعائنہ کرنا یقال عاینہ عیانًا ومعاینۃً جبکہ وہ خود دیکھے اور معائنہ کرے۔ ۱۷ جمع مصدر لوگوں کی جماعت والجمع جُمُوعٌ ومنہ یوم الجمع یعنی قیامت کا دن ۱۸ یقی از ضرب وفایۃ مصدر بمعنی حفاظت کرنا یقال وَقی فلانًا یقی وقایۃً ووِقایۃً جبکہ حفاظت کرے اور تکلیف سے بچائے ۱۹ عرصۃ بمعنی گھر کا صحن اور ہر وہ جگہ جس میں کوئی عمارت نہ ہو والجمع عِرَاصٌ واعراصٌ وعرصات اور عرصۃ الجمع سے مراد قیامت کا دن ہے ۲۰ خال ماموں والجمع اَخوالٌ واَخولۃٌ وخُولٌ وخَوَلٌ وخولۃ ۲۱ عم بمعنی چچا وجماعت کثیر والجمع عُمُومَۃٌ واعمامٌ واعُمٌ اور نسبت کے لیے عموی کہتے ہیں ۲۲ تنحط از انفعال بمعنی اترنا یقال حطہ حطا ای انزلہ والانحطاط مصدر بمعنی النزول از نصر ۲۳ تنغط از افعال یقال غَطَّہ فی الماء غطًا ای غمسہ واغرقہ فیہ انغطاط۔ اس کا مصدر ہے بمعنی غوطہ لگانا اور پانی میں گھسنا ۲۴ اسلک از افعال اسلام مصدر بمعنی صلح کرنا ومسلمان ہونا وسونپنا وبیع سلم کرنا یقال اسلم امرہ الی اللہ جبکہ وہ اللہ کے سپرد کردے واسلم العدو جبکہ وہ دشمن کو چھوڑے ۲۵ ارھط آدمی کی قوم اور قبیلہ اور تین سے دس تک کا گروہ جس میں کوئی عورت نہ ہو اور اس لفظ کا واحد نہیں والجمع ارہُطٌ وارہاطٌ وجمع الجمع اراہیط وارا ہط اور جب رہط کی عدد کی طرف اضافت ہوتی ہے تو اس سے مراد اشخاص اور افراد ہوتے ہیں جیسے عشرون رہطًا یعنی بیس شخص ۲۶ اضیق یہ ضیق سے ماخوذ ہے بمعنی زیادہ تنگ از ضرب یقال ضاق یضیق ضیقًا وضیقًا جبکہ تنگ ہو ۲۷ سم تشدید بالضم والفتح والکسر بمعنی سوئی کا ناکہ وزہر والجمع سمام وسمومٌ اور اس سے یہاں مراد قبر کی تنگی ہے جو سوئی کے ناکے سے بھی بہت تنگ ہے ۲۸ ممدود صیغہ اسم مفعول از نصر بمعنی لمبا کیا گیا اور اس کا مصدر مدٌّ ہے یقال مدّ الشئ ومالشئ جبکہ وہ پھیلائے اور کھینچے اور مد اللہ عمرہ جبکہ اللہ اس کی عمر طویل کرے ومدمن الاداۃ جبکہ وہ قلم میں روشنائی لے ومد النہر او البحر جبکہ دریا یا سمندر چڑھے اور پانی زیادہ ہو اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے۔

۲۹ بستاکلہ استیکال مصدر از استفعال خوب اچھی طرح سے کھانا ۳۰ الدود بالضم بمعنی کیڑا یہ دودۃٌ کی جمع ہے اور اس کی جمع ودان بھی آتی ہے ۳۱ ینخر از سمع بمعنی بوسیدہ ہونا یقال نخر العُود والعظم نخرًا ای بلی وتفتت وفی التنزیل ءَاِذَا کُنَّا عظامًا نخرۃ ۳۲ العود بالضم بمعنی لکڑی وکٹی ہوئی ٹہنی یہاں اس سے مراد اس کا جسم اور قد وقامت ہے والجمع عیدانٌ واعوادٌ واعودٌ ۳۳ العظم بمعنی ہڈی والجمع اعظمٌ وعِظامٌ وعِظَامَۃٌ ۳۴ رَمَّ رِمَّۃً مصدر بمعنی ہڈی کا بوسیدہ ہونا وپرانا ہونا یقال رَمَّ العظم رِمَّۃً ورَمًّا ورُمَّا اذا بلی از ضرب وفی التنزیل

Maktaba Tul Ishaat.com

ومن یحیی العظام وھی رمیمٌ اور اس کا صفت کا صیغہ رمیم آتا ہے والجمع اَرِمَّاءُ۔

وَمِنْ بَعْدُ فَلَا بُدَّ	مِنَ الْعَرْضِ اِذَا اعْتُدَّ	صِرَاطٌ جِسْرَةٌ مُدَّ	عَلَى النَّارِ لِمَنْ اَمَّ
فَكَمْ مِنْ مُرْشِدٍ ضَلَّ	وَمِنْ ذِي عِزَّةٍ ذَلَّ	فَكَمْ مِنْ عَالِمٍ زَلَّ	وَقَالَ الْخَطْبُ قَدْ طَمَّ
فَبَادِرْ اَيُّهَا الْغُمْرُ	لِمَا يَحْلُوْ بِهِ الْمُرُّ	فَقَدْ كَادَ يَمِيْ الْعُمْرُ	وَمَا اَقْلَعْتَ عَنْ ذَمِّ
وَلَا تَرْكَنْ اِلَى الدَّهْرِ	وَاِنْ لَانَ وَاِنْ سَرَّ	فَتُلْفِيْ كَمَنِ اعْتَرَّ	يَا فَمِّيْ تَنْفُثُ السَّمَّ
وَخَفِّضْ مِنْ تَرَاقِيْكَ	فَاِنَّ الْمَوْتَ لَاقِيْكَ	وَسَارٍّ فِيْ تَرَاقِيْكَ	وَمَا يَنْكُلُ اِنْ هَمَّ

الترجمۃ والمطالب

اور اس قبر کے بعد ہر شخص کو آگ پر پل کے راستہ سے جبکہ وہ تیار ہو جائے گا گذرنا ہے یا اس کی پل صراط پر پیشی ہوگی پس بہت سے ہدایت کرنے والے وہاں گمراہ ہوں گے۔ اور بہت سے دنیوی عزت والے ذلیل ہوں گے اور بہت سے عالم ایسے ہوں گے جو لغزش کریں گے اور یہ سب کہیں گے کہ حادثہ عظیم تو بہت ہی بڑا ہو گیا ہے لہذا اے ناتجربہ کار نادان تو ایسے افعال واعمال کی طرف بڑھ جو کڑوے کو میٹھا بنا دے۔ (یعنی توبہ کر اور اچھے اعمال کر) کیونکہ عمر برباد ہوا چاہتی ہے اور تو ابھی تک برے کاموں سے نہیں رُکا اور تو زمانہ کی طرف نہ جھک اگرچہ وہ نرم ہی کیوں نہ ہو (یعنی تیرے موافق ہو) یا تجھ کو وہ خوش کرے ورنہ تیرا حال اس شخص جیسا ہوگا جو دھوکا کھا جائے ایسے زہریلے سانپ سے جو زہر کو وہ اپنے منہ سے اگلتا ہو اور تو تکبر کو چھوڑ دے کیونکہ موت تجھ سے ملنے والی ہے اور وہ تیری ہنسلی (یا حلقوم) میں پیوست ہوا چاہتی ہے جب وہ ارادہ کر لیتی ہے تو پھر وہ باز نہیں آتی۔

تشریح لغات

لہ العرض ای الوقوف للحساب سے اعتداد مصدر از باب افتعال بمعنی شمار کرنا و مہیا کرنا سے صراط وہ راستہ جو خیر کا ہو والجمع صُرُطٌ اور طریق وہ راستہ جو معتاد ہو یا غیر معتاد اور سبیل وہ راستہ جو معتاد ہو ھ جسر پل وما یعبر علیہ کالقنطرۃ والجمع جُسُوْرٌ و اَجْسُرٌ ۵ ام فعل ماضی کا صیغہ از نصر اَمٌّ مصدر بمعنی قصد کرنا ۶ مرشد از افعال بمعنی ہدایت پانیوالے ومنہ ارشاد یقال ارشدہ الی کذا وعلیہ ولہ جبکہ وہ ہدایت کرے اور اس کا مجرد نصر اور سمع سے آتا ہے ۷ ضل از نصر ضلالت مصدر بمعنی گمراہ ہونا اور یہ ماضی مضارع کے معنی میں ہے ای یضل ۱۲ ۸ عالم اسم فاعل کا صیغہ بمعنی جاننے والے والجمع عُلَمٌ وعالمون از سمع ۹ زل زلت مصدر بمعنی پھسلنا و لغزش کھانا یقال زَلَّ زُلًّا وزَلَلًا وزَلَّۃً ای زلق وسقط وعن الحق انحرف از سمع وضرب ۱۰ الخطب مصدر بمعنی حادثہ عظیم یقال ما خطبک تمہاری کیا حالت ہے اور تم کو کس چیز نے برانگیختہ کیا ہے معاملہ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا یہ عموماً بڑے اور ناپسندیدہ معاملہ کے لیے مستعمل ہے والجمع خُطُوْبٌ ۱۱ طَمَّ از نصر بمعنی بڑا ہونا یقال طَمَّ الاناء طَمًّا وطُمُوْمًا جبکہ برتن بھرے وطَمَّ الشعر بال کاٹنا یا گرہ لگانا وطَمَّ الماءَ ڈھانپ لینا وطَمَّ الشیٔ زیادہ ہونا وطَمَّ الامر بڑا ہونا اور ضرب سے اس کے معنی کنوئیں کے پاٹنے کے آتے ہیں ۱۲ فبادر از مفاعلہ مبادرۃ مصدر بمعنی جلدی کرنا ۱۳ الغمر بالضم نادان وناتجربہ کار وھو لا والذی لم یجرب الامور والجمع اغمارٌ ۱۴ المر بالضم بمعنی کڑوا اور اس سے مراد آخرت کا کڑواپن ہے اور حلو کی ضد ہے یقال مَرَّ مَرَارَۃً از سمع ونصر ۱۵ یفی مضارع کا صیغہ از حسب یحسب یقال وَفَی الثوب یَفِیْ وَفْیًا جبکہ کپڑے پھٹیں ووفی الشیٔ جبکہ بندش ڈھیلی ہو اور بوسیدہ وکمزور ہو ودھ

Maktaba Tul Ishaat.com

الحائط جبکہ وہ دیوار گرنے کے قریب ہو اور وہ گر پڑے وفی التنزیل فھی یومئذ واھیۃ[۱۶] اقلعت از افعال بمعنی باز رہنا یقال اقلع عن کذا جبکہ وہ باز رہے اور چھوڑے اور اس کا مجرد فتح سے آتا ہے[۱۷] لا ترکن ای لا تلتفت یقال رکن الیہ رکونا ای مال از سمع ونصر وفی التنزیل ولا ترکنوا الی الذین ظلموا[۱۸] لان از ضرب لین مصدر بمعنی نرم ہونا یقال لان یلین لینا ولیانا ولینۃ جبکہ وہ نرم ہو[۱۹] اختراز افتعال اختراز مصدر بمعنی دھوکہ کھانا[۲۰] بافعی بڑا سانپ اور سخت خبیث قسم کا زہریلا سانپ والجمع افاع[۲۱] تنفث از نصر وضرب یقال نفث البصاق من فیہ جبکہ وہ منہ سے تھوک پھینکے و نفث الجرح العدم جبکہ زخم کا خون بہے۔ ونفث الرجل جبکہ مرد تھوکے و نفثت الحیۃ السم جبکہ سانپ زہر نکالے ونفث المصدور جبکہ درد سینہ والا تھوک یا کنکھار وغیرہ پھینکے[۲۲] السم بالفتح بمعنی زہر والجمع سُمام وسُمُوم[۲۳] خفض از باب تفعیل تخفیض مصدر بمعنی پست کرنا مجردہ از ضرب[۲۴] ترافیک یقال رقی فیہ والیہ رقیاً ای صَعِدَ از سمع اور یہاں اس سے مراد تعلی اور تکبر ہے۔[۲۵] سار یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے سرایت سے از ضرب یقال سری یَسْرِی سُرًی وسَرَیانًا وسُرَیۃً وسَرَایۃً وسَرَیًا ناً وسَرِیًا جبکہ وہ رات میں چلے[۲۶] ترافیک یہ ترقوۃ کی جمع ہے بمعنی حلقوم اور چیز گردن وہی فی الاصل مقدم الحلق فی اعلی الصدر حیث تبرق فیہ النفس[۲۷] نیکل بمعنی باز رہنا یقال نکل عن کذا ومن کذا انکولاً ونکل نکلاً ونکولاً ای نکص از نصر وضرب وسمع ونَکِلَ نکلاً ای قبل انکال وھو العذاب وفی التنزیل نکالا لما بین یدیھا وما خلفھا والنکل القید الشدید والجمع انکالٌ[۲۸] ھتم از نصر ھم مصدر بمعنی ارادہ کرنا یقال ھَمَّ بالشئی ھمًّا جبکہ وہ ارادہ کرے اور چاہے اور پختہ ارادہ کرے۔

وَجَانِبْ صَعَرَاً لْخَدِّ	اِذَا سَاعَدَكَ الْجَدُّ	وَزُمَّ اللَّفْظَ اِنْ نَدَّ	فَمَا اَسْعَدَ مَنْ زَمَّ
وَنَفِّسْ عَنْ اَخِی الْبَثِّ	وَصَدِّقْهُ اِذَا نَثَّ	وَرُمَّ الْعَمَلَ الرَّثَّ	فَقَدْ اَفْلَحَ مَنْ رَمَّ
وَرِشْ مَنْ رِیْشُهُ الْخَصَّ	بِمَا عَمَّ وَمَا خَصَّ	وَلَا تَاْسَ عَلَى النَّقْصِ	وَلَا تَحْرِصْ عَلَى الْلَّمِّ
وَعَادِ الْخُلُقَ الرَّذْلَ	وَعَوِّدْ كَفَّكَ الْبَذْلَ	وَلَا تَسْتَمِعِ الْعَذْلَ	وَنَزِّهْهَا عَنِ الضَّمِّ
وَزَوِّدْ نَفْسَكَ الْخَیْرَ	وَدَعْ مَا یُعْقِبُ الضَّیْرَ	وَھَیِّئْ مَرْكَبَ السَّیْرَ	وَخَفْ مِنْ لُجَّةِ الْیَمِّ

الترجمۃ والمطالب جبکہ خوش نصیبی تیری موافقت کرے (یعنی تیری مددگار ہو) تو تو رخسارے کے موڑنے سے علیحدہ رہے (یعنی تکبر نہ کر) اور تو زبان کو بے ہودہ الفاظ سے بچا تو زبان کو قابو میں رکھا اور زبان کو قابو میں رکھنے والا وہ بڑا ہی خوش قسمت ہے اور تو محزون (غمگین) کے غم کو زائل کر اور اس کی بات کو سچا جان جبکہ وہ بات کو ظاہر کرے۔ اور تو اپنے پرانے عمل کی اصلاح کر کیونکہ اصلاح کرنے والا ہی فلاح پاتا ہے اور تو لباس پہنا اس شخص کو جس کے کپڑے پھٹ گئے ہوں (یعنی خستہ حالوں کی امداد کر) اُس مال کے ساتھ جو عام ہے یا خاص ہے (یعنی تجھے کتنا ہی خرچ کرنا پڑے) اور تو مال کے نقصان (گھٹنے پر) غم نہ کر اور مال کے اکٹھا کرنے پر لالچ نہ کر اور عادت قبیحہ سے تو دشمنی رکھ اور تو اپنی ہتھیلی کو مال کے خرچ کرنے کا عادی بنا (یعنی سخی بن) اور تو ملامت (ملامت کرنے والوں کی) نہ سن اور تو اپنی ہتھیلی کو جمع کرنے (بخل) سے پاک رکھ اور تو اپنی جان (نفس) کو بھلائی کا توشہ دے اور جس کا انجام برا ہو اس کو تو چھوڑ دے اور تو کوچ (سفر) کے لیے سواری تیار رکھ اور تو دریا کی گہرائی (یا موج) سے ڈر۔

تشریح لغات [۱] جانب امر حاضر کا صیغہ از باب مفاعلہ بمعنی دور کرنا اور جنب سے ماخوذ ہے از نصر وسمع وضرب [۲] صعر محرکۃ

Maktaba Tul Ishaat.com

بمعنی مورلو جھکنا وکسی ایک طرف ٹھیرا ہونا یقال صعر وجہہ صَعَرًا ای مال الی احد الشقین وصعر الخد ای صرفہ عن النظر الی الناس تھاونا بھم از سمع و فی التنزیل ولا تصعر خدک للناس ۳ھ ساعدک از باب مفاعلہ اس کا مصدر مساعدت ہے بمعنی موافقت کرنا ومدد کرنا ۴ھ الجد با لفتح بمعنی نصیبہ وبزرگی وعظمت وروزی وبہر کا کنارہ ۵ھ زم از نصر زمًّ مصدر بمعنی لگام لگانا وباندھنا یقال زَمَّہ زَمًّا ای شَدَّہ وقَیَّدَہ ۶ھ ندا زضرب ندٌّ مصدر بمعنی وحشی جانور اور اونٹ کا بدک کر بھاگنا یقال ندّ البعیر ندّا وندیدًا وندودًا وندادا ای انفرد وذھب شاردًا ..... ۷ھ فما اسعدہ فعل تعجب کا صیغہ ہے۔ پس کس قدر وہ نیک بخت ہے ۸ھ نفس از باب تفعیل تنفیس مصدر بمعنی زائل کرنا ودور کرنا یقال نَفَّسَ عنہ الکربۃ جبکہ وہ غم کو دور کرے اور غم سے رہائی دے و نفّس فلانا یعنی اس نے فلاں کو مہلت دی یا اس کے غم کو زائل کیا ونفسہ فی الامر جبکہ وہ ترغیب دے ۹ھ البث وہ سخت غم جس کی وجہ سے انسان کو پریشانی ہو وپراگندگی حال وفی التنزیل انما اشکو بثی وحزنی الی اللہ ۱۰ھ نث بمعنی ظاہر کرے از نصر وضرب یقال نثّ الخبر جبکہ وہ پھیلائے یا ظاہر کرے اس کا مصدر نثٌّ ہے اور ضرب سے اس کے معنی مشک ٹپکنے اور موٹاپے کی وجہ سے پسینہ والا ہونے کے اور ہڈی سے گودا بہنے کے آتے ہیں یقال نت الرجلُ ونت العظم ۱۱ھ رم امر حاضر کا صیغہ رَمٌّ مصدر بمعنی اصلاح کرنا یقال رَمَّ رَمًّا بمعنی اصلح از نصر وضرب ۱۲ھ الرث بمعنی پرانا وگھر کا ردی سامان والجمع رثاثٌ یقال کلام غثٌّ رثٌّ جبکہ گھٹیا درجہ کا کلام ہو از ضرب ۱۳ھ رش یہ امر حاضر کا صیغہ ہے بمعنی پر لگانا اور اصلاح کرنا والریش للطائر بمنزلۃ الثیاب للانسان یقال رشت السھم ریشا ای جعلت علیہ الریش از ضرب وفی استعارۃ ھذا لاصلاح الحال واعطاء الکسوۃ ۔ ۱۴ھ ریشہ ریش کی جمع ریاش آتی ہے وفی التنزیل وریشا ولباس التقوی ۱۵ھ الخص از باب انفعال بمعنی بال کا جھڑ جانا یقال انخص الشعر جبکہ بال گر پڑیں اور جھڑیں والخص الیتہ جبکہ داڑھی کے بال ٹوٹ گئے اور چھوٹے ہو گئے ہوں والخص الذنب جبکہ کٹ جائیں اور اس کا مجرد نصر اور سمع سے آتا ہے واعلوان للشعر تقسیما فالشعر للانسان وغیرہ والمرعزی والمرعزاء للمعز والوبر للابل والسباع والصوف للغنم۔ والغماء للحمیر۔ والریش للطیر۔ والزغب للفرخ والزف للنعام۔ والھلب للخنزیر۔ وقال اللیث الھلب ما غلظ من الشعر کشعر ذنب الفرس ۱۶ھ لاناس ای لاتحزن از سمع یقال اَسِیَ اَسًی جبکہ وہ غمگین ہو وفی التنزیل فلا تأس علی القوم الکفرین ۱۷ھ النقص مصدر بمعنی نقصان اور یہ نقصان کی طرح پر ہے مگر فرق یہ ہے کہ نقصان کا استعمال دین اور عقل میں نہیں ہوتا یقال دخل علیہ نقص فی دینہ وعقلہ ولا یقال دخل علیہ نقصان فی دینہ وعقلہ ۱۸ھ لاتحرص از ضرب الحرص فرط الشرہ وفرط الارادۃ۔

۱۹ھ اللہم بمعنی بہت زیادہ اور یہاں مراد بال مراد بال جمع کرنا ہے از نصر وفی التنزیل وتاکلون التراث اکلا لمًّا ۲۰ھ عادا از باب مفاعلت مصدر معادات ہے۔ بمعنی دشمنی کرنا یقال علوی فلانًا عداءً ومعاداۃً جبکہ جھگڑا کرے۔ اور دشمن ہو ۲۱ھ الزول یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنی کمینہ وبُری وقابل حقارت عادت یقال رذل رذالۃً ای استحق الاحتقار (یعنی قابل حقارت وقبیح ہونا از کرم وسمع ۲۲ھ عود از باب تفعیل بمعنی عادت ڈالنا وعادت بنانا یقال عوّد فلانا کذا جبکہ وہ عادی بنا دے ۲۳ھ البذل بمعنی بخشنا وہو صرف المال واعطاء بطیب النفس از ضرب ونصر ۲۴ھ العذل مصدر بمعنی ملامت اس میں الف ولام مضاف الیہ کے بدلہ میں ہے۔ ای عذل العواذل یقال عذلہ عذلًا ای لامہ از نصر وضرب ۲۵ھ نزّھہا از باب تفعیل بمعنی پاک کرنا تو یقال نزّہہ تنزیہًا ای تباعد عن المکروہ از کرم وسمع ۲۶ھ الضم مصدر بمعنی جمع کرنا از نصر ۲۷ھ رُدُدٌ نزوٌ ویدٌ مصدر از باب تفعیل بمعنی توشہ دینا ای اجعل الخیر زادًا لنفسک ۲۸ھ دع امر حاضر کا صیغہ از ودع یدع بمعنی چھوڑنا یقال ودع الشیٔ وَدْعًا جبکہ وہ چھوڑے ۲۹ھ یعقب بمعنی پیچھے آئے از افعال یقال اعقبہ ای خلفہ، وعقبہ عقبًا ای ضرب عقبہ از نصر وفی التنزیل فاعقبہم نفاقًا فی قلوبہم ۳۰ھ الضیر وادی بمعنی نقصان یقال ضارہ ضیرًا ای اضرّ بہ از ضرب وفی التنزیل لاضیر انا الی ربنا منقلبون ۳۱ھ ہیّئ از تفعیل یقال

ہیّاءُ تہیئۃً وتہیّأً جبکہ وہ درست کرے اور تیار کرے [۱] خف یہ امر کا صیغہ ہے خوف سے یعنی ڈرتا دھو توقع مکروہ من امارۃ مظنونۃ او معلومۃ کما ان الرجاء توقع محبوب عن امارۃ ظنیّۃ او قطعیۃ وعند الخوف الامن ویقابل الرجاء والطمع وفی التنزیل یدعون ربھم خوفا و طمعا [۲] لجۃ بالضم یعنی معظم الماء والجماعۃ الکثیرۃ والقصۃ یقال فلان لجۃ واسعۃ ای شیبۃ بالجود فی سعتہ والجمع لُجٌّ ولُجَجٌ ولِجاجٌ۔ [۳] اَلیَمّ مصدر بمعنی سمندر وسانپ۔

یٰذَا اُوْصِیْتُ یَا صَاحِ	وَقَدْ بُحْتُ کَمَنْ یَاحَ	فَطُوْبٰی لِفَتًی رَاحَ	یَا دَانِیْ یَا تَمُّ

ثُمَّ حَسَرَ رُدْنَہٗ عَنْ سَاعِدٍ شَدِیْدِ الْاَسْرِ۔ قَدْ شَدَّ عَلَیْہِ جَبَائِرَ الْمَکْرِ۔ لَا الْکَسْرِ مُتَعَرِّضًا لِلْاِسْتِمَاحَۃِ فِیْ مَعْرَضِ الْوَقَاحَۃِ۔ فَاخْتَلَبَ بِہٖ اُولٰئِکَ الْمُلَأَ۔ حَتّٰی اَنْزَعَ کُمَّہٗ وَمُلَأَہٗ۔ ثُمَّ اَلْحَدَرَ مِنَ الرَّبْوَۃِ۔ جَذِلًا بِالْحَبْوَۃِ (قَالَ الرَّاوِیْ) فَجَاذَبْتُہٗ مِنْ وَرَائِہٖ حَاشِیَۃَ رِدَائِہٖ۔ فَالْتَفَتَ اِلَیَّ مُسْتَسْلِمًا۔ وَوَاجَهَنِیْ مُسْلِمًا۔ فَاِذَا ھُوَ شَیْخُنَا اَبُوْ زَیْدٍ بِعَیْنِہٖ وَمَیْنِہٖ فَقُلْتُ لَہٗ۔

اِلٰی کَمْ یَا اَبَا زَیْدٍ	اَفَانِیْنُکَ فِی الْکَیْدِ	لِیَنْحَاشَ لَکَ الصَّیْدُ	وَلَا تَعْبَأُ بِمَنْ ذَمَّ

الترجمۃ والمطالب اے میرے دوست مجھے بھی یہ نصیحت کی گئی تھی جیسا مجھے بتلایا تھا میں نے اس کو ظاہر کر دیا یقیناً وہ جوان قابل مبارک باد ہے جو میرے نصیحتوں پر عمل کرے پھر اس نے اپنی آستین کھولی (سرکائی) اور اس نے اس کی کلائی پر مکر کی لکڑی باندھ رکھی تھی نہ لکڑی ہڈی ٹوٹنے کی بناء پر اور وہ نہایت بے شرمی سے بھیک مانگنے لگا۔ پس اس نے اس جماعت کو دھوکہ دیا اور ان کو اپنا بنا کر اپنی خوب آستین بھر لی (یعنی مال جمع کر لیا) تو وہ عطیات سے خوش ہوتا ہوا ٹیلہ سے نیچے اُترا (راوی کہتا ہے) میں نے پیچھے سے اس کی چادر کا کنارہ پکڑ کر کھینچ لیا تو وہ میری طرف متوجہ ہوا۔ اور وہ میرا تابعدار (اور فرمانبردار) تھا اور اس نے میری طرف چہرہ کر کے مجھے سلام کیا تو میں کیا دیکھتا ہوں کہ وہ ہمارا استاد ابو زید (بذاتِ خود) بنفسہٖ اور مع جھوٹ کے موجود ہے تو میں نے اُن سے یہ کہا کہ اے ابو زید تو کب تک شکار کرنے کے لیے مکر کی نئی نئی چالیں کرتا رہے گا اور تو برا کہنے والے کی مطلق پرواہ نہیں کرے گا۔

تشریح لغات [۱] بذا ای بذکر المذکور [۲] اوصیت متکلم کا صیغہ ای امرت یقال اوصیٰ بہ ووصّٰی بہ ای امر بہ وفی التنزیل ووصّٰی بہا ابراہیم بنیہ ویعقوب وفرئ اوصیٰ [۳] یا صاح اور یہ اصل میں صاحبی تھا یہ منادی مرخم ہے [۴] بحت ای اظھرت ھذہ الوصیۃ یقال باح الشیئ یَبُوْحُ بوحًا وبوحًا وبوحۃً جبکہ وہ ظاہر ہوا اور مشہور ہو باح علیہ بالسّر جبکہ وہ بھید ظاہر کرے [۵] فطوبیٰ یعنی سعادت وخیر وبہار کہا دی اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ یہ جنت کے درخت کا نام ہے۔ اور بعض باغ کا نام فرماتے ہیں اور بعض یہ کہتے ہیں کہ یہ اَطْیَبَ کا مؤنث ہے واللہ اعلم [۶] راح ہنا بمعنے صار یقال راح للامر یراح رواحًا وراحًا وراحۃً دریا حۃً ورُوحًا وارتیاحۃً جبکہ وہ کسی کام کے لیے خوشی سے متوجہ ہو۔ [۷] بادابی یہ ادب کی جمع ہے اخلاقی ملکہ جو ناشائستہ باتوں سے روکتا ہو اور زیرکی اور خوش طبعی [۸] یا تم ای یقتدی از افتعال یقال ائتم بہ جبکہ وہ اقتدا کرے۔ [۹] حسر کھولا اس نے ای کشف یقال حسرہ حسرًا ای کشفہ از نصر [۱۰] رُدنہ بالضم بمعنی آستین والجمع ارداٌن [۱۱] ساعد بمعنی کلائی وہو ملتقی الیدین من لدن الرسغ الی المرفق [۱۲] الاسر بمعنی قید کرنا اور باندھنا یقال اَسَرَ رقبتہ، یعنی اس نے اس کی گردن کو اسار سے باندھا اور اسیر وہ تسمہ ہے جس سے

Maktaba Tul Ishaat.com

باندھیں اور شدید الامر کے معنی یہ ہیں یعنی اس کی کلائی سخت بندھی تھی ۱۳ھ جبائر یہ جبیرۃٌ کی جمع ہے ٹوٹی ہوئی ہڈی جوڑ کر اس کو لکڑی پٹی سے باندھ دیا جائے والجبر اصلاح الشئ بضرب من القھر وقد یقال فی الاصلاح المجرد وتارۃ فی القھر المجرد۔ ۱۴ھ للاستماحۃ مصدر از باب استفعال یعنی طلب عطا یعنی بخشش مانگنا وسفارش چاہنا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے۔ یقال مارح عند الامیر یمیح میحًا ومیحوحۃً جبکہ وہ امیر کے پاس سفارش کرے اور اس کے معنی ناز وانداز سے چلنے اور دینے کے بھی آتے ہیں ۱۵ھ یقال معرض پیش کرنے کی جگہ مصنوعات ومخترعات کی نمائش کی جگہ یقال ذکرتہ فی معرض کذا ۱۶ھ الوقاحۃ بمعنی بے شرمی یقال وَقُحَ یَقْحُ قِحَۃً وَقَحَۃً ازضرب ودَقُحَ یَدْقُحُ وَقَحًا از سمع ووُقِحَ یُوقَحُ وَقَاحَۃً وَوَقُوحَۃً بے حیا ہونا وبے شرم ہونا اور افعال قبیحہ پر جری ہونا ۱۷ھ فاختلب از افتعال اختلاب مصدر بمعنی دھوکا دینا یقال خلبہ خلبًا ای خدعہ، از ضرب ۱۸ھ الملاء بمعنی جماعت اور وہ افراد قوم جو بزرگ اور سردار ہوں جن سے ہیبت اور شان ٹپکتی ہو وفی التنزیل الم ترالی الملاء من بنی اسرائیل ویا ایھا الملا القی الی کتاب کریم ومنہ ملأ الملک وملا فرعون ۱۹ھ انزع از افعال انزاع مصدر بھر دینا وپُر کرنا اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے یقال نزع الکوز والحوض جبکہ پانی بھر جائے اور اس کا صفت کا صیغہ نَزَعٌ آتا ہے ۲۰ھ ملا از نصر ملاءً بمعنی بھرنا یقال ملاء وملأۃً وملاءۃً جبکہ وہ بھرے وملاء لانا ومأً و بالماء ومن الماء جبکہ وہ برتن کو لبالب کرے وَ مُلُوءٌ کرم بمعنی تر انگبیں ہونا اور سمع سے بمعنی پر ہونا ۲۱ھ انحدر از انفعال انحدار مصدر بمعنی اوپر سے نیچے کو اترنا یقال الراء یقال حَدَرَ حَدْرًا وحُدُورًا جبکہ وہ اترے از ضرب ونصر ۲۲ھ الربوۃ بمعنی ٹیلہ والجمع ربی وربی اور ربوۃ بفتح الراء وکسرھا وضمھا۔ یہ تینوں طرح سے مستعمل ہے وفی التنزیل الی ربوۃ ذات قرار ومعین ۲۳ھ جذلا ای فرحًا ومسرورًا یقال جذل جذلًا ای فرح از سمع ۲۴ھ بالحبوۃ ای بالعطیۃ یقال حباہ یکذا حبوًا ای اعطاہ از نصر ۲۵ھ جاذبۃ اس کا مصدر مجاذبت ہے از مفاعلہ بمعنی آپس میں ایک دوسرے کو کھینچنا ۲۶ھ ورائہ یہ اضداد میں سے ہے اس کے معنی آگے اور پیچھے کے بھی آتے ہیں اور یہاں اس کے معنی پیچھے کے ہیں ۲۷ھ روائہ بمعنی چاذر وعبایا جبہ کی مانند اوپر کی پوشش وجمیل وتمور وکمان وتادانی وباعث زینت وباعث عیب ۲۸ھ فالتفت از افتعال التفات مصدر بمعنی متوجہ ہونا یقال التفت الیہ ای صرف وجہہ الیہ ولفتہ عن کذا لفتًا ای لواہ وصرفہ عنہ از ضرب ۲۹ھ وواجھنی ای قابلنی از باب مفاعلۃ مواجہۃ مصدر کسی کا کلام یا چہرے سے استقبال کرنا ۳۰ھ بعینہ ای بذاتہ وشخصہ ۳۱ھ مینہ مصدر بمعنی جھوٹ از ضرب ۳۲ھ افانینک یہ افنان اور فنون کی جمع ہے اور یہ دونوں فن کی جمع ہے۔ یقال افانین الکلام یعنی کلام کے مختلف اسلوب ۳۳ھ لجاش ای تجمع اس کا مادہ ح وش ہے از انفعال یقال احاش الابل حوشًا ای جمعہا وساقہا از نصر واحاش الصید احاشۃً واحوش احواشًا واستحوش استحواشًا جبکہ وہ گھیر کر پھندے کی طرف لائے وحاش واحوش واحاش علیہ الصید واحوشہ ایاہ جبکہ شکار کرنے میں وہ مدد کرے وانحاش عنہ جبکہ وہ بھاگے ۳۴ھ لانتباۃ اس میں ہمزہ کو خلاف قیاس الف سے بدل لیا ہے از فتح یقال عبا المتاع جبکہ سامان کرے وعبا الجیش للحرب جبکہ وہ لشکر مرتب کرے وعبا الی فلان وله جبکہ وہ قصد کرے یقال لا اعبا بہ یعنی مجھے اُس کی پرواہ نہیں اور یہ ہی اخیر معنی یہاں مراد ہیں۔

فَاَجَابَ مِنْ غَیْرِ اِسْتِحْیَاءٍ ۔ وَلَا اِرْتِیَاءٍ ۔ وَقَالَ اَیْضًا

تَبْصَرْ وَدَعْ اللَّوْمَ | وَقُلْ لِیْ هَلْ تَرَی الْیَوْمَ | فَتًی لَا یَقْمُرُ الْقَوْمَ | مَتٰی مَا دَسْتُهُ تَحْمَرْ

فَقُلْتُ لَهٗ بُعْدًا لَّكَ یَا شَیْخَ الثَّنَا بِهٖ ۔ وَذَا مِثْلَةَ الْعَارِ ۔ فَمَا مِثْلُكَ فِیْ طَلَاوَةِ عَلَا نِیَتِكَ وَخُبْثِ نِیَّتِكَ ۔ اِلَّا مِثْلُ سَاوَتٍ مُفَضَّضٍ ۔ اَوْ كَنِیْفٍ مُبَیَّضٍ ۔ ثُمَّ تَفَرَّقْنَا ۔ فَانْطَلَقْتُ

Maktaba Tul Ishaat.com

ذَاتُ الْيَمِينِ وَانْطَلَقَ ذَاتُ الشِّمَالِ ۔ وَنَاوَحَتْ مَهَبَّ الْجَنُوبِ ۔ وَنَاوَحَ مَهَبَّ الشِّمَالِ

الترجمۃ والمطالب پس شیخ نے نہایت بے شرمی اور بغیر سوچ بچار کے جواب دیا اور شیخ نے کہا تو غور سے دیکھ اور تو ملامت کرنے کو (بُرا بھلا کہنا) کو چھوڑ دے تو یہ بتا کہ آج رینا (موجودہ زمانہ میں کوئی بھی ایسا شخص (جوان) ہے جو اپنے فریب اور حیلہ کی کامیابی پر لوگوں کو مغلوب نہ کر لیتا ہو (جو) غالب نہ آیا ہو اُس پر میں نے یہ کہا کہ اے مجسم شیطان اور عیب کے لدے ہوئے اونٹ تجھ پر خدا کی مار ہو پس تیری ظاہری خوبی اور باطنی گندگی کی ایسی مثال ہے جیسے گوبر پر چاندی چڑھا دی جائے یا پاخانہ پر سفیدی پھیر دی جائے۔ پھر ہم دونوں جدا ہو گئے، پس میں تو داہنی طرف چل دیا اور ابوزید بائیں جانب اور میں باد جنوبی کے (دکھن کی ہوا) مقابل ہوا اور ابوزید باد شمالی (اتر کی ہوا) کے۔

تشریح لغات ۱؎ استحیاء مصدر بمعنی شرم کرنا یقال استحیی منہ جبکہ شرم کرے استحیاءً واستحیامنہ جبکہ منقبض ہو اور باز رہے ۲؎ اریتا بمعنی سیراب ہونا اور سیراب کر دینا اور کر دینا اور یہ ریّ سے ماخوذ ہے بمعنی غور وفکر یقال رَوّی فی الامر جبکہ وہ غور وفکر کرے ۳؎ تبصر از تفعل امر حاضر کا صیغہ اور یہ بصارت سے ماخوذ ہے بمعنی دیکھنا وجاننا یقال تبصّر الشئی جبکہ وہ غور سے دیکھے وتبصّر فی الشئی جبکہ وہ سوچے اور غور کرے ۴؎ لا یقمر از ضرب یقال قمر قمراً جبکہ وہ بازی لگائے اور جوا کھیلے اس کے معنی خاص قمار میں غالب آنے کے آتے ہیں اب یہ غالب کے معنی میں مستعمل ہے۔ ۵؎ دستہ بمعنی حیلہ وفکر وفریب ومکان کا صدر حصہ ومجلس وتکیہ وکاغذ ولباس وبیان والجمع دسوتٌ اور شطرنج کھیلنے میں بولتے الدَّستُ لی یعنی میں غالب رہا والدَّستُ علیَّ یعنی میں مغلوب ہو گیا اور عوام دست کا کلمہ دیگ کے لیے استعمال کرتے ہیں ۶؎ تم فعل ماضی کا صیغہ از ضرب یقال تَمَّ تَمًّا وتِمًّا وتمامًا وتَمَامَةً وتِمَامَةً ..... جب کہ پورا ہو وتَمَّ علیہ وبالشئ جبکہ پورا کرے وتَمَّ علی امرہ جبکہ جاری ونافذ کرے وتَمَّ الی موضع کذا جبکہ پہنچے وتمّ عنہ العین جبکہ وہ تعویذ لگا کر نظر بد دور کرے۔

۷؎ بعد الک البُعد ضد القرب (دوری) ولیس لہما حد محدود ویستعمل فی المحسوس غالبًا وفی المعقول ایضا والبعد الہلاک ایضا از کرم وسمع بمعنی دور ہونا وہلاک ہونا ومرنا ۸؎ شیخ النار یہ ابلیس سے کنایہ ہے اس لیے کہ وہ آگ سے پیدا ہوا ہے ۹؎ زاملۃ یہ زامل کا مؤنث ہے وہ اونٹنی جس پر اسباب لادا جائے اور بار برداری کا جانور والجمع زوامل یقال زمل الشئ زملًا ای حملہ از نصر وضرب ویقال تزمّل وازمّل ای تلفف بثوبہ ومنہ فی التنزیل یاایہا المزمل ۱۰؎ العار بمعنی عیب والجمع اعیارٌ یقال عارہٗ عیرًا ای عابہ از ضرب ۱۱؎ طلاوۃ بالحرکات الثلث بمعنی رونق وعمدگی وخوبی ۱۲؎ علانیۃ ک یہ سِرًّ کی ضد ہے بمعنی ظاہر واکثر استعمالہ فی المعانی دون الاعیان یقال علن الامر علنا وعلانیۃ ای ظہر ضد خفی از نصر وضرب وکرم و سمع ۱۳؎ خبث بالضم یہ طیب کی ضد ہے بمعنی بُری وخبیث چیز از کرم ۱۴؎ روث گھوڑے کی لید اور ہر ذی حافر چوپائے کی لید کو کہتے ہیں والجمع ارواثٌ والروث جمع روثۃ یقال راث الفرس رَوْثًا ای تغوط از نصر واعلم ان للقائد ثلاث تقسیم وھوان الخرء للانسان والبعر للبعیر والتنط للفیل والروث للدابۃ والخثی للبقرۃ والجعر للسبع والذرق للطائر والسلح للعیادی والصوم للنعام والنیم للذباب والقزح للحیۃ والنقض للفل والجہرق للغنم والعقی للصبی والروج للمہر والحشّ والسبحت للجواميس ۱۵؎ مفضض اسم مفعول کا صیغہ از باب تفعیل بمعنی چاندی چڑھانا یا طمع کرنا ۱۶؎ کنیف بمعنی پاخانہ وبیت الخلا والجمع کُنُفٌ وکُنُفٌ ۱۷؎ تبیض از باب تفعیل یہ بیاض سے مشتق ہے بمعنی سفیدی یقال

Maktaba Tul Ishaat.com

بَیَضہٗ، جبکہ وہ سفیدی کرے ومنہ تبییض الکتابۃ جبکہ وہ مسودے کو صاف کرکے لکھے ومنہ تبییض الآنیۃ بمعنی قلعی کرنا ومنہ بیض اللہ وجہہ یعنی اللہ اس کے چہرے کو روشن کرے ۱۸ ذات الیمین ای جہۃ الیمین المقابل للشمال ۱۹ ذات الشمال ای جہۃ الشمال ۲۰ ناوحت مناوحۃ مصدر از باب مفاعلہ بمعنی مقابل ہونا وآمنے سامنے ہونا یقال ناوحہٗ مناوحۃً جبکہ وہ مقابلہ کرے ۲۱ ھبب مصدر میمی واسم ظرف بمعنی ہوا چلنے کی جگہ والجمع ھبابٌ یقال ھَبَّتِ الریحُ ھُبُوْبًا جبکہ ہوا چلے از نصر ۲۲ اشمال بمعنی بادشمالی اتر کی ہوا والجمع شمالات۔

اَلْمَقَامَةُ الثَّانِيَةُ عَشَرَةُ الدِّمَشْقِيَّةُ

حَكَى الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ۔ قَالَ شَخَصْتُ مِنَ الْعِرَاقِ اِلَى الْغُوْطَةِ۔ وَاَنَا ذُوْجُرْدٍ مَرْبُوْطَةٍ وَجِدَةٍ مَغْبُوْطَةٍ۔ يُلْهِيْنِيْ خُلُوُّ الذِّرْعِ۔ وَيَزْدَهِيْنِيْ حُفُوْلُ الضَّرْعِ۔ فَلَمَّا بَلَغْتُهَا بَعْدَ شَقِّ الْاَنْفُسِ۔ وَانْضَاءِ الْعَسِّ۔ اَلْفَيْتُهَا كَمَا تَصِفُهَا الْاَلْسُنُ۔ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِي الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ۔ فَشَكَرْتُ يَدَ النَّوٰى۔ وَجَرَيْتُ طَلْقًا مَعَ الْهَوٰى۔ وَطَفِقْتُ اَفُضُّ فِيْهَا خُتُوْمَ الشَّهَوَاتِ۔ وَاَجْتَنِيْ قُطُوْفَ اللَّذَّاتِ۔

الترجمۃ والمطالب (بارہویں مجلس جو دمشقیہ کے نام سے موسوم ہے) حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ میں جس وقت شہر عراق سے غوطہ کی طرف چلا تو میرے پاس کم بال والے گھوڑے (نہایت بیش قیمتی) تھے جو گھر بندھے ہوئے کھاتے تھے اور میری مال داری پر لوگوں کو رشک (غبطہ) ہوتا تھا اور مجھے فارغ البالی نے کھیل میں ڈال رکھا تھا اور بھرے ہوئے تھنوں نے مجھے مغرور کر رکھا تھا (میں بہت ہی مالدار تھا) جب میں نے مشقت اٹھائی اور قوی اونٹنیوں کو دُبلا کرنے کے بعد وہاں پہنچا تو میں نے غوطہ کو ایسا ہی پایا جیسا کہ لوگ اس کی تعریف کرتے تھے اور وہاں ہر قسم کے سامان مہیا تھے جو نفس (طبیعت یا جی) چاہے اور جس سے آنکھوں کو لذت حاصل ہو پس میں نے سفر کی دوری اور اس کی تکلیف پر خدا کا شکر ادا کیا اور میں نے غوطہ میں ایک چکر (یا ایک قدم یا ایک دوڑ) لگائی تو وہاں سب نفس کی خواہشات کی چیزیں موجود تھیں اور میں نے وہاں اپنی تمناؤں (یعنی خواہشات) کی مہریں توڑ دیں اور میں وہاں لذتوں کے تازے میوے چننے لگا۔

تشریح لغات ۱ شخصیت شخوص مصدر بمعنی جانا ای ارتحلت وخرجت یقال شخصت شخوصًا از فتح ۲ الغوط موضع بالشام کثیر الماء والشجر وھی من جنان الدنیا وقال الواحدی جنان الارض اربع غوطۃ ومشق وشعب بوان ونہلۃ البصرۃ وسعد سمرقند وکان ابو بکر الخوارزمی یقول قد رأیتھا کلھا فوجدت الغوطۃ خصبھا وامرعھا واحسنھا ۳ جردیہ اجرد کی جمع ہے بمعنی کم بال والا گھوڑا وبغیر نباتات والی جگہ والا جرد من الخیل گھڑ دوڑ

۴ دمشق یہ شام کا دار الخلافت ہے اور اس کو دمشاق بن ہیوط نے بنوایا تھا۔ افتخار علی غفرلہ

Maktaba Tul Ishaat.com

میں آگے رہنے والا گھوڑا ۴ مربوطۃ وہ گھوڑے جن کو گھر میں باندھ کر رکھا جائے یقال ربطہ ربطاً ای اوثقہ وشدہ ۵ انصر وضرب ۶ مغبوطۃ یہ غبطہ سے مشتق ہے بمعنی خواہش کرنا کسی چیز کا بغیر اس کی نعمت کے زوال کے یقال غبطہ غبطاً و غبطۃً ای عظم فی عینہ وتمنّی مثل حالہ دون ان یرید زوالہا عنہ ازضرب وفتح ۷ ملیبنی الہاءُ مصدر از باب افعال بمعنی کھیل میں ڈالنا اور یہ لہو سے مشتق ہے ۸ ذرع بمعنے دل یقال وہو خالی الذرع یعنی اس کا دل رنج اور غم سے خالی ہے اور اس سے یہاں مراد فارغ البالی ہے ۹ یزدھینی از باب افتعال از دہاءٌ مصدر بمعنی تکبر وغرور کرنا یقال زہا زہواً ای تکبر از نصر ۱۰ حفول مصدر بمعنی بھرنا اور یہ کنایہ ہے کثرت مال سے یقال حفل الماء حفلاً وحفولاً وحفیلاً ای اجتمع بکثرۃ از ضرب ۱۱ الضرع بمعنی تھن والضرع لذوات الخف کالثدی للمرأۃ والجمع ضروعٌ ۱۲ شق مصدر بمعنی مشقت وتکلیف یقال شقہ شقاً ای صدعہ وفرقہ وفی التنزیل ثم شققنا الارض شقاً از نصر ۱۳ انفناء مصدر از انفعال بمعنی لاغر کرنا یقال انضی البعیر ای اھذلہ ونضا السیف من غمدہ نضوا ونضا السیف نضیاً ای سلہ ونضا الثوب عنہ ای خلعہ از نصر وضرب وفی ترتیب الھزال یقال یعیر مھزول ثم شاسب ثم شاسف ثم خاسف ثم نضو ثم رازح ثم رازم وھو الذی لا یتحرک ھزالا ۱۴ العنس الناقۃ القویۃ والجمع عناسٌ وعنوسٌ ۱۵ الالسن یہ لسان کی جمع ہے بمعنی زبان یہ مذکر اور مؤنث ہے۔ اور یہ مذکر اکثر استعمال ہوتا ہے۔ اور اس کی جمع اَلسنۃٌ ولُسُنٌ اور لسانات بھی آتی ہے وبمعنی لغت وپیغام ۱۶ تلذلذ مصدر بمعنی لذت وذمزہ حاصل کرنا۔ یقال لذّالشیٔ وبالشیٔ لذاً ولذالشیٔ لذا ولذاذۃً ای صار شھیاً از سمع ۱۷ الاعین یہ عین کی جمع ہے بمعنی آنکھ کا ڈھیلا اور اس کی جمع عُیُونٌ اور اعیان بھی آتی ہے اور اس کی جمع الجمع اعینات ہے ۱۸ فشکرت شکر مصدر بمعنی اس کی نعمت کا اظہار کرنا اور یہ کفر کی ضد ہے از نصر ۱۹ النوی مصدر بمعنی دوری وہ جگہ قریب یا بعید جہاں کا مسافر ارادہ کرے اور یہ اس معنی میں مونث ہے اور گہر گٹھلیاں یہ اس معنی میں مذکر اور مؤنث دونوں ہے یقال استقرت لوی القوم بموضع کذا وکذا یعنی فلاں جگہ میں قوم نے اقامت کی ۲۰ طلقا گھوڑے کا پورا ایک چکر ومضبوط رسی بٹی ہوئی وکھال کا بنا ہوا بندوا لجمع اطلاق ۲۱ الہوی ای مع ہوی النفس ۲۲ طفقت از سمع وضرب یقال طفق طفقاً وطفوقاً یفعل کذا جبکہ وہ شروع کرے وطفق الموضع جبکہ وہ لازم ہو وطفق بمرادہ جبکہ وہ کامیاب ہو ۲۳ انفض فضٌ مصدر بمعنی توڑنا یقال فضہ، فضاً ای فرقہ فانفض ای تفرق ۲۴ ختوم بمعنی مہر وما یختم بہ یعنی جو مہر لگائی جاتی ہو ۲۵ الشہوات یہ شہوۃٌ کی جمع ہے یہاں شہوت کو شراب سے تشبیہ دی ہے ۲۶ اجتنی از باب افتعال اجتناء مصدر بمعنی پھل چننا وتوڑنا یقال اجتنی الثمر جبکہ وہ پھل توڑے یا چنے ۲۷ قطوف یہ قِطفٌ کی جمع ہے بمعنی توڑا ہوا پھل وانگوروں کا خوشہ اور اس کی جمع قطافٌ بھی آتی ہے وفی التنزیل قطوفہا دانیۃ ۲۸ اللذات یہ لذۃٌ کی جمع ہے بمعنی خوشی مزہ وحصول مرغوبات وشراب۔

إِلٰى اَنْ شَرَعَ سَفَرٌ فِي الْاِعْرَاقِ ۔ وَقَدْ اَشْفَقْتُ مِنَ الْاِغْرَاقِ ۔ فَعَادَنِيْ عَيْدٌ مِنْ تَذَكُّرِ الْوَطَنِ ۔ وَالْحَنِيْنِ اِلَى الْعَطَنِ ۔ فَقَوَّضْتُ خِيَامَ الْغَيْبَةِ ۔ وَاَسْرَجْتُ جَوَادَ الْاَوْبَةِ ۔ وَلَمَّا تَاَهَّبَتِ الرِّفَاقُ ۔ وَاسْتَتَبَّتِ الْاِتِّفَاقُ ۔ اَلْحَنَا مِنَ الْمَسِيْرِ ۔ دُوْنَ اِسْتِصْحَابِ الْخَفِيْرِ فَرُدِدْنَا مِنْ كُلِّ قَبِيْلَةٍ ۔ وَاَعْمَلْنَا فِيْ تَحْصِيْلَةِ اَلَفِّ حِيْلَةٍ ۔ فَاَعْوَزَ وِجْدَانُهٗ فِي الْاَحْيَاءِ ۔ حَتّٰى خِلْنَا اَنَّهٗ لَيْسَ مِنَ الْاَحْيَاءِ ۔

الترجمۃ والمطالب	یہاں تک کہ یارانِ سفر (مسافرین) یا قافلہ سفر کرنے والوں کا عراق جانے لگے اور میں بے ہوشی (یعنی ہمہ وقت

Maktaba Tul Ishaat.com

عیش پرستی اور اعمال صالح کی بربادی سے میں ڈرا (یا مجھے ہوش آیا) پس مجھ کو وطن کی یاد اور اس کے شوق کی وجہ سے گویا دوبارہ میرے لیے عید آگئی پس میں نے بھی مسافری کے خیمے اکھیڑے اور میں نے عمدہ گھوڑے پر واپسی کے لیے زین کسی لیکن جب ہمارے ساتھیوں نے تیاری کی اور سب کا اس پر اتفاق ہوگیا تو ہم نے بغیر ساتھ لینے رہبر کے خوف کیا پھر تو ہم نے ہر قبیلہ میں اس کی تلاش کی اور اس کے مہیا کرنے کے لیے ہم نے ہزار حیلے کئے (یعنی تدبیریں کیں) لیکن ضرورت کے وقت قبیلہ میں ہمیں کوئی ایسا رہبر نہ ملا یہاں تک ہم نے ایسا خیال کیا کہ ایسے شخص کا زندوں میں وجود ہی معلوم نہیں ہوتا۔

تشریح لغات

۱؎ الاعراق مصدر شہر عراق جانا ای ذہاب فی بلد العراق یقال اعرق الرجل جبکہ وہ عراق میں جائے ۲؎ اشفقت ای خفتُ از افعال اشفاق مصدر یقال اشفق علیہ ومنہ کسی سے چوکنا رہنا اور خوف کرنا اور لاپرواہ کرنا واشفق علی الصغیر جبکہ وہ مہربان ہو واشفق الرجل شفق کا وقت پائے واشفق الریح تیز ہوا کا چلنا اور خاک اڑانا اور بعض نسخوں میں استفقت ہے ہے یہ افاقہ سے مشتق ہے بمعنی بے ہوشی سے ہوش میں آنا ۳؎ الاغراق مصدر از افعال بمعنی ڈبو دینا اور مبالغہ کرنا یقال اغرق فی الامر جبکہ وہ مبالغہ کرے۔ ۴؎ فعادنی از نصر عود مصدر بمعنی لوٹنا یقال عاد الشئ یعود عودًا وعیادًا جبکہ وہ دوبارہ کرے ومنہ العَوْدُ احمدُ اور یہ مثل ہے۔ وعاد الامر کذا ای صار اور یہ افعال ناقصہ میں سے ہے اور کبھی ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف انتقال کے لیے آتا ہے جیسے عاد فلان شیخًا یعنی فلاں جوان سے بوڑھا ہوگیا وعادہ یعودہ عودًا کے معنی ہٹانے کے آتے ہیں وعادہ عودًا بمعنی عادت بنا لینا ۵؎ عید۔ عید کو عید اس لیے کہتے ہیں کہ ہر سال وہ دن لوٹ کر آتا ہے اور عید ہر وہ دن جس میں کسی صاحب فضل یا کسی بڑے واقعہ کی یادگار مناتے ہیں اور اس کی اصل عود ہے اور اس کی جمع قاعدہ کے مطابق اعواد ہونی چاہیئے تھی مگر عود بمعنی لکڑی کی جمع سے فرق کے لیے اس کی جمع اعیاد آتی ہے اور العید بار بار آنے والی بیماری یا غم وغیرہ ۶؎ تذکار یہ ذکر سے ماخوذ ہے اور یہ مصدر ہے بمعنی یاد کرنا متہ ذکر المیت یعنی مرنے کے بعد لوگوں کی زبان پر نام باقی رہنا یقال ذکر اللہ ذکرًا وتذکارًا جبکہ وہ تسبیح وتمہید کرے وذکر الشئ جبکہ وہ دل میں یاد کرے۔ وذکر بفلان حدیثا جبکہ وہ ذکر کرے وذکر الامر جبکہ وہ اچھی طرح سمجھے وذکر اسم اللہ جبکہ وہ اللہ کا نام لے وذکر حق فلان جبکہ وہ کسی کے حق کی حفاظت کرے۔ از نصر ۷؎ الوطن ھو مولد الانسان وموضع اقامۃ والجمع اوطان یقال وطن بالمکان وطنا ای اقام بہ از ضرب ۸؎ الحنین ای الشوق یقال حن حنینًا ای صوت من طرب او حزن از ضرب وحَنَّ الیہ حنانًا ای اشتاق وفی التنزیل وحنانا من لدنا وزکوۃ۔ ۹؎ العطن اونٹ کے بیٹھنے کی جگہ اور حوض کے اردگرد بکریوں کے بیٹھنے کی جگہ والجمع معاطن اور یہاں یہ وطن کے معنی میں ہے ۱۰؎ فقوضت از تفعیل تقویض مصدر بمعنی اکھیڑنا وتوڑنا یقال قاض البناء قوضًا وقَوَضَہٗ ای ہدمہ از نصر اور یہاں اس سے مراد خیمہ کی طنابیں اکھیڑنا ہیں ۱۱؎ خیام یہ خیمۃ کی جمع ہے بمعنی ڈیرا ویجمع علی خیم وخیمات ایضا ۱۲؎ الغیبۃ ای الغیبۃ عن الوطن والغیبۃ ضد الشہادۃ یعنی غائب ہونا اور یہ غیبۃٌ مصدر ہے از ضرب ۱۳؎ اسرجت از افعال اور یہ سرج سے مشتق ہے بمعنی زین کسنا ۱۴؎ جواد بمعنی تیز رفتار گھوڑا یقال فرس جوادٌ والجمع جیادٌ وأجیادٌ واجیدٌ ۱۵؎ الادبۃ مصدر بمعنی لوٹنا یقال اَبَ اوبًا وایابًا وَمآبًا جبکہ وہ لوٹے وفی التنزیل ان الینا ایابہم واللہ عندہ حسن المآب از نصر ۱۶؎ تاہبت تاہبتُ مصدر از تفعل بمعنی تیار ہونا یقال تاہبَ للامر جبکہ وہ تیار ہو اور آمادہ ہو ۱۷؎ الرفاق یہ رفقۃ کی جمع ہے بمعنی یارانِ سفر وساتھیوں کی جماعت اور اس کی جمع رِفَقٌ ورفق اور ارفاق بھی آتی ہے ۱۸؎ استیناب استناب مصدر از استفعال بمعنی مستقل ہونا ۱۹؎ الحناز افعال الاحۃ مصدر ای خفنا وخشینا یقال الاح من الشئ ای خاف منہ وحاذر والاح من القول جبکہ وہ شرما جائے والاح علی الشئ جبکہ وہ اعتماد کرے والاح الشئ جبکہ وہ ظاہر ہو والاح البرقُ جبکہ بجلی چمکے والاح

Maktaba Tul Ishaat.com

النجم جب کہ ستارے چمکیں والاح بسیفہ او ثوبہ جبکہ وہ تلوار یا کپڑے سے اشارہ کرے والاح بحقہ جبکہ وہ حق مارے والاح فلاناً جبکہ وہ ہلاک کرے ۲۰ المبیر یہ مصدر میمی ہے اور سیر سے مشتق ہے از ضرب یمشی چلنا ۲۱ دون بمعنی غیر ۲۲ الخفیر بمعنی پناہ دیا ہوا اور پناہ دینے والا اور حمایت و حفاظت کرنے والا و الجمع خفراء و الخفیر ہو الذی یمشی الرفاق فی ذمتہ یقال خفرہ و بہ و علیہ ای اجارہ و حماہ از نصر و ضرب ۲۳ فردناہ ای طلبناہ از نصر یقال رادیرُد دردوداً نا وریاداً جبکہ وہ کسی چیز کی تلاش میں گھومے اور آئے جائے و رادالشیٔ یرد دورودًا وریادًا جبکہ وہ طلب کرے ۲۴ قبیلۃ ایک باپ کے بیٹے وکنویں کے منہ کا پتھر و چمڑے کا ہر ایک ٹکڑا و الجمع قبائل ۲۵ الف بمعنی ہزار و الجمع اُلُوف و آلاف و فی التنزیل الی مائۃ الف وخمسۃ آلاف من الملئکۃ مردفین وہم الوف ۲۶ فاعوز از فعال بمعنی حاجت کے وقت نہ ملنا اور گم ہونا۔ اور دشوار ہونا یقال عوز الشیٔ عوزًا و اعوزای عَسُر وجودہ از سمع ۲۷ وجدان مصدر بمعنی پانا یقال وَجَدَ المطلوب وَجُدَ وجدًا و وُجدًا وجدۃً۔ وُجُودًا وِجدانًا واجدًا جبکہ وہ پائے اور ضائع ہونے کے بعد کامیاب ہو و منہ جدت الضالۃ وجدا فعال قلوب میں سے بھی ہے اس صورت میں وہ دو مفعول کو نصب دیتا ہے جیسے وجدت کلامک صادقا اور اس کا مصدر وجود ہے ۲۸ الاحیاء یہ حی کی جمع ہے بمعنی قبیلہ و محلہ ۲۹ الاحیاء یہ حی کی جمع ہے بمعنی ہے بمعنی زندہ جو موت کی ضد ہے۔

فَحَارَتْ لِعَوزَتِہٖ عَزُوْمُ السَّیَّارَۃِ۔ وَانْتَدَّ وَاِیَابِ جَیْرُوْنَ لِلْاِسْتِشَارَۃِ۔ فَمَازَالُوْا بَیْنَ عَقْدٍ وَحَلٍّ۔ وَشُوْرٍ وَسَحْلٍ۔ اِلٰی اَنْ نَفِدَ النَّاجِیْ۔ وَقَنِطَ الرَّاجِیْ۔ وَکَانَ حِذَاؤُھُمْ شَخْصٌ یَسُمُّہٗ یَسِیْمُ الشُّبَّانِ۔ وَلُبُوْسُہٗ لُبُوْسُ الرُّھْبَانِ۔ وَبِیَدِہٖ سُبْحَۃُ النِّسْوَانِ۔ وَفِیْ عَیْنِہٖ تَرْجَمَۃُ النَّشْوَانِ۔ وَقَدْ قَیَّدَ لَحْظُہٗ بِالْجَمْعِ۔ وَاَرْھَفَ اُذُنَہٗ لِاِسْتِرَاقِ السَّمْعِ۔ فَلَمَّا آنَ اِنْکِفَاؤُھُمْ۔ وَقَدْ بَرَحَ لَہٗ خَفَاؤُھُمْ۔

الترجمۃ والمطالب پس اس کے نہ ملنے (نا کامیابی) کی وجہ سے قافلہ کا ارادہ ملتوی ہو گیا اور وہ باب جیرون پر مشورہ کے لیے جمع ہوئے (وہاں انجمن یا مجلس بنائی) پس وہ رائے کے پیش کرنے اور رائے کے کھولنے اور قوت رائے اور ضعف رائے میں رہے یہاں تک کہ مشورہ ختم ہو گیا اور امید کرنے والے نا امید ہو گئے تو اس جماعت کے مقابل ایک شخص تھا اس کی علامت جوانوں جیسی تھی (یعنی وہ نوجوان تھا) اور اس کا لباس پادری (زاہد یا عابد) جیسا معلوم ہوتا تھا اور اس کے ہاتھ میں عورتوں جیسی تسبیح تھی اور اس کی آنکھوں سے مستی ٹپک رہی تھی جو اپنی نگاہ جماعت پر جمائے ہوئے تھا (یعنی اس نے جماعت کو اپنی نظر سے مقید کر رکھا تھا اور وہ اپنے کان کو باتیں سُننے پر لگائے ہوئے تھا (یعنی اس نے اپنے کان کو بات چرانے یا اچکنے کے لیے تیز کر رکھا تھا) جب ان کی واپسی کا وقت آیا اور اس پر اُن کے مخفی بھید ظاہر ہو گئے۔

تشریح لغات ۱ فحارت از سمع بمعنی حیران ہونا و پریشان ہونا یقال حار فی امرہ جبکہ وہ حیران ہو و حار الماء پانی کا اس طرح آنا جانا کہ یہ نہ معلوم ہو کہ کیسے جاری ہے و حار الرجل چکا چوند ہو و راستہ گم کرنا ۲ لعوزہ مصدر بمعنی نایاب وکمیاب ہونا یقال عوز الشیٔ عوزًا جبکہ دشوار ہو اور باوجود حاجت کے کمیاب ہو و عوز الرجل جبکہ محتاج ہو و عاز الشیٔ فلانا یعوذ عوزًا جبکہ محتاج ہو اور کامیاب نہ ہو ۳ عزوم یہ عزم کی جمع ہے بمعنی ہمیشہ مصمم ارادہ پر رہنے والا اور یہ ضرب سے آتا ہے ۴ السیارۃ یہ سیار

Maktaba Tul Ishaat.com

کا مونث ہے بمعنی قافلہ وچلتی پھرتی قوم والجمع سَیَّارات ۵ انتدوا از باب افتعال انتداء بمعنی مجلس میں جمع ہونا یقال انتدی القوم مجلس میں جمع ہونا وانتدی الرجل مجلس میں حاضر ہونا اور یہ ندوۃ سے مشتق ہے جس کے معنی جماعت ومجلس کے ہیں ۶ جبرون ہو اسم الدمشتق اداسم لبابہ ای اتخذوا باب جبرون نادیًا ومجلسًا ۷ للاستشارۃ یہ باب استفعال کا مصدر ہے بمعنی مشورہ طلب کرنا ۸ عقد بمعنی گرہ لگانا اس سے مراد رائے پیش کرنا ہے والعقد نقیضہ الحل ازضرب ۹ حل کسی کی رائے پر اعتراض کرنا اور اس کی وضاحت کرنا ۱۰ شزر بوجہ غصہ یا اعراض کرتے ہوئے گھور کر دیکھنا اور رسی کو بٹنا یقال شزر الحبل شزرًا ای فتلہ ازضرب اس سے مراد قوت رائے ہے ۱۱ حلل وہ کپڑا جس کا بانا پورا نہ ہوا ہو اور اکبری بٹی ہوئی رسی یقال حَلَّہ، حُلًا ای لم یفتلو مداہ از فتح اور اس سے مراد ضعف رائے ہے ۱۲ نفد از سمع نَفَدًا ونفادًا مصدر بمعنی ختم ہونا ونیست ونابود ہونا یقال نفد زاد القوم یعنی قوم کا توشہ ختم ہوگیا واز نصر یقال نفد القوم نفدًا جبکہ وہ لوگوں سے آگے بڑھ جائے۔ ۱۳ التناجی مصدر از باب تفاعل بمعنی سرگوشی کرلی ومشورہ کرنا ۱۴ قنط از سمع یقال قنط قَنَطًا وقنط قنوطًا از ضرب ونصر وقنط قناطۃً از کرم بمعنی مایوس ہونا وناامید ہونا وقنط از ضرب ونصر قنطًا منع کرنا وباز رکھنا ۱۵ راجی اسم فاعل کا صیغہ بمعنے امید کرنے والا از نصر یقال رجا الشئ جبکہ وہ امید کرے اور خوف کرے ورجا الرجل جبکہ وہ کسی کے متعلق امید لگائے ۱۶ حذہم یہ اصل میں حذو تھا اس میں واؤ کو حذف کرکے تا بڑھا دی ہے بمعنی مقابل وبرابر یقال داری حذاء داره یعنی میرا گھر اس کے گھر کے مقابل ہے وجلس حذاءہ وبجذائہ یعنی وہ اس کے مقابل بیٹھا ۱۷ میسمہ بمعنی شکل وصورت وحسن وجمال ودماغ کا نشان والجمع میاسم ۱۸ الشبان یہ شباب کی جمع ہے بمعنی نوجوان جو شیخ کی ضد ہے اور اس کی جمع شباب اور شبنۃ بھی آتی ہے ۱۹ لبوسہ بمعنی لباس وزرہ وبہت پہننے والا از سمع ۲۰ الرہبان یہ راہب کی جمع ہے بمعنی (پادری) و زاہد وعابد ۲۱ سبحۃ یہ فعلۃ کے وزن پر ہے: بمعنی دعا ونفل ونماز وتسبیح ومنہ سُبْحَۃُ اللہ یعنی اللہ کا جلال والجمع سُبَح وسُبُحَاتٌ وجہ اللہ یعنے اللہ کے انوار یا وہ دلائل عظمت جن سے خدا تعالیٰ کی تقدیس کی جائے اور یہاں یہ تسبیح کے معنی ہیں ۲۲ النسوان یہ مرأۃ کی جمع من غیر لفظہ ہے اور نسوۃ اور نساء یہ بھی مرأۃ کی جمع ہے ۲۳ ترجمتہ یہ فعلۃ کے وزن پر ہے بمعنی حال بیان کرنا اور کتاب کی تفسیر فالجمع تراجم اور اس کے (رت رج) حروف اصلی ہیں منہ المترجم ۲۴ النشوان بمعنی مست ہونا اور یہ صفت کا صیغہ ہے من نشی معناہ سکر از سمع والمصادر نشو ونشوۃ ونشوۃ واعلم ان الرجل اذا شرب فهو نشوان فاذا دب فيه الشراب فهو ثمل فاذا بلغ الحد الذی یوجب الحد فهو سکران فاذا زاد امتلاءً فهو سکران طافح فاذا کان لا یتماسك ولا یتمالك فهو ملتخ فاذا کان لا یعقل شیئا من امره ولا یتطلق لسانه فهو سکران بات ۲۵ قید از تفعیل اور یہ قید سے مشتق ہے بمعنی مقید کیا ۲۶ لحظ بمعنی نظر یقال لحظ فلانًا او الی فلانٍ لحظًا ولحظانًا ای نظر الیہ از فتح ۲۷ ارہف از افعال بمعنی تلوار کی دھار کو تیز کرنا وپتلی کرنا یقال ارہف السیف جبکہ وہ تلوار کی دھار کو پتلی کرے وارہف بالکلام جبکہ وہ فی البدیہہ کہے اور اس کا مجرد فتح سے آتا ہے ۲۸ اذنہ بمعنی کان اور یہ مؤنث ہے والجمع آذان ۲۹ آنی میں قلب حرفی ہے اور یہ آن سے مشتق ہے بمعنی وقت یقال آن یئین اینًا وانی یانی اینًا ای حان وقرب وفتہ ازضرب ۳۰ انکفاؤہم مصدر بمعنی پھرنا وسکڑنا اور یہ مشتق ہے کفات الاناء سے جبکہ برتن کو لوٹ دیں یا اوندھا کردیں اور یہ متعدی بنفسہ ہے۔ یقال انکفا القوم ای رجعوا اور یہ فتح سے آتا ہے یقال کفا کفاءً جب کہ وہ پھرے اور اپنے مقصد سے شکست کھائے ۳۱ برح از سمع یقال برح بَرْحًا وبراحًا ای زال وبرح المکان ومنہ جبکہ وہ ہٹے اور جدا ہو وما برح ولا برحت غنیًا بمعنی ما زال ولا زلت ویقال برح الخفاء جبکہ ظاہر ہو اور یہ ہی اخیر معنی یہاں مراد ہیں۔

قَالَ لَهُمْ يَا قَوْمِ لَيُفْرِحَنَّ كُرُوبَكُمْ۔ وَلَيَأْمَنَنَّ سُرُبَكُمْ۔ فَاسْخُرُوكُمْ بِمَا يَسُرُّوَنَّاوُكُمْ۔ وَيَبْدُوَ

Maktaba Tul Ishaat.com

طَوْعَكُمْ۔ قَالَ الرَّاوِیْ فَاسْتَطْلَعْنَا مِنْهُ طِلْعَ الْجِفَارَةِ۔ وَاَسْنَبْنَا لَهُ الْجَعَالَةَ عَنِ السِّفَارَةِ فَزَعَمَ اَنَّهَا كَلِمَاتٌ لُقِّنَهَا فِی الْمَنَامِ۔ لِيَحْتَرِسَ بِهَا مِنْ كَيْدِ الْاَنَامِ۔ فَجَعَلَ بَعْضُنَا يُومِضُ اِلٰی بَعْضٍ۔ وَيُقَلِّبُ طَرْفَيْهِ بَيْنَ لَحْظٍ وَغَضٍّ۔ وَتَبَيَّنَ لَهُ اِنَّا اسْتَضْعَفْنَا الْخَبَرَ۔ وَاسْتَشْعَرْنَا الْخَوَرَ۔ قَالَ مَا لَكُمْ اِتَّخَذْتُمْ جِدِّی عَبَثًا۔ وَجَعَلْتُمْ تِبْرِی خَبَثًا۔ وَاَيْمُ اللّٰهِ لَكَالَمَا۔ جُبْتُ مَخَاوِفَ الْاَقْطَارِ۔ وَوَلَجْتُ مَقَاحِمَ الْاَخْطَارِ۔

الترجمۃ والمطالب تو وہ یہ کہنے لگا کہ اے قوم تمہاری تکلیف دور ہو جائے گی اور تمہاری جماعت محفوظ رہے گی پس میں تمہاری رہبری کروں گا تاکہ تمہارا ڈر چلا جائے اور میں تمہارا مطیع ہو کر رہوں گا۔ راوی کہتا ہے کہ ہم نے اس سے رہبر ہونے کی کیفیت و حالت دریافت کی اور اس کے ایلچی (سفر) ہونے کی مزدوری ہم نے بہت بڑھا دی اس نے کہا (دعویٰ کیا) وہ چند جملے ہیں جو مجھے خواب میں مخلوق کے مکر سے محفوظ رہنے کے لیے تلقین کئے گئے ہیں یہ سن کر ہم آپس میں ایک دوسرے کی طرف اشارہ کر کے دیکھنے لگے کبھی تو آنکھیں کھول لیتے اور کبھی بند کر لیتے۔ الغرض اس پر یہ بات ظاہر ہو گئی کہ ہم اس کی بات کو بودا اور کمزور سمجھ رہے ہیں۔ تو وہ دیکھ کر یہ بولا کہ تمہیں کیا ہوا کہ میری سچی بات کو بے کار دیے ہو وہ) اور میرے خالص سونے کو کھوٹا (میلا) سمجھتے ہو۔ خدا کی قسم میں نے بہت مرتبہ خوفناک جگہ کو قطع کیا ہے اور میں ہلاکت (سختی) کی جگہوں میں داخل ہوا ہوں۔

تشریح لغات لہ لیفرخ از افعال ای ینکشف ولیذہب یقال فرخ الرجل فَرَخًا ای زال عنہ فزعہ وافرخ الروع ای انکشف از سمع سے کربکم بمعنی غم ومشقت والجمع کروب سے سربکم بالکسر بمعنی ہرنوں کا گلہ اور پرندوں کی ڈار اور عورتوں کی جماعت اور کھجور کے درختوں کا جھنڈ اور راستہ اور دل یقال فلان واسع السرب یعنی فلاں کشادہ دل ہے والجمع اسراب اور یہاں یہ جماعت کے معنی میں زیادہ اچھا ہے اور دل اور نفس کے معنی بھی ہو سکتے ہیں سے ساخفرکم از کم نصر وضرب بمعنی رہبری کرنا یقال خَفَرَہ خَفْرًا وخِفَارًا وبہ وعلیہ جبکہ وہ پناہ دے اور حفاظت دامن دے وخفرہ جبکہ وہ پناہ دینے کی اُجرت لے وخفر بالعہد جبکہ وہ وفا کرے اور عہد پورا کرے وخفر خفرًا وخفورًا فلانًا جبکہ وہ عہد توڑے اور بے وفائی کرے لہ لیُرَوِّحَ ای یکشف سرایہ وازنفر یقال سرت الجرادۃ جبکہ ٹڈی انڈے دے یہاں اس کے معنی کھولنے کے ہیں ۲ رو کم مصدر بمعنی گھبراہٹ وخوف یقال راع منہ روعًا ای فزع از نصر ۸ طوعکم مصدر بمعنی تابعداری از نصر یقال طاع طوعًا لفلان جبکہ وہ فرمانبردار ہو ۹ استطلعنا ای استخبرنا وطلبنا از استفعال سمع ت اس میں طلب کے لیے ہے یقال استطلعہ یعنی ظاہر ہونے کی خواہش کرنا اور حقیقت حال دریافت کرنا واستطلع رای فلان واستطلعہ رأیہ جبکہ وہ کسی کی رائے اور تدبیر پر غور کرے۔ از نصر ۱۰ الجفارۃ بتثلیث الجیم الخاء بمعنی رہبری ۱۱ اسبنا از افعال یہ مشتق ہے سنی سناءً ای صار ذا رفعۃ از سمع بمعنی بہت دینا ۱۲ الجعالۃ بتثلیث الجیم بمعنی اُجرت ومزدوری وجنگ کرنے والے کا وظیفہ والجمع جعائل ۱۳ زعم بمعنی قال از فتح ونصر وزعم زَعْمًا وزِعْمًا وزُعْمًا ومزعمًا جبکہ وہ سچ یا جھوٹ کہے اور اکثر مشکوک یا ایسی چیزوں میں جس کے جھوٹ ہونے کا یقین ہو استعمال کیا جاتا ہے۔ وزعم علی القوم جبکہ وہ سردار ہو وزعم از فتح ونصر زعمًا بالمال جب کہ وہ کفیل اور ضامن ہو وزعم اللبن جبکہ دودھ مزیدار ہونے لگے واز سمع یقال زَعِمَ فیہ زعمًا جبکہ وہ لالچ کرے ۱۴ لیحترس از افتعال احتراس مصدر بمعنی نگہبانی کرنا یقال حرسہ حرسًا وحراسۃً ای حفظہ از نصر ۱۵ کید مصدر بمعنی مکر وحیلہ وخباثت وللوائی والجمع کیاد۔

Maktaba Tul Ishaat.com

۱۵ الانام بمعنی مخلوق اور انیم کا استعمال صرف اشعار میں ہوتا ہے ۱۶ یومض از افعال بمعنی خفیہ اشارہ کرنا اور یہ مشتق ہے ۔ ومض البرق ومضاً ومیضاً ای لمع خفیفاً از ضرب ۱۷ لحظ مصدر بمعنی دیکھنا یقال لحظہ والیہ لحظاً ای نظر الیہ در اقربہ از فتح ۱۸ غض مصدر از نصر بمعنی نگاہ یا آواز پست کرنا و آنکھوں کو نیچے کرنا و بند کرنا یہاں یہ ہی اخیر معنی مراد ہیں ۱۹ استضعفنا از استفعال بمعنی ضعیف سمجھنا استضعاف اس کا مصدر ہے ۲۰ استشعرنا از استفعال اور یہ شعور سے ماخوذ ہے یقال شعر بہ شعراً وشعراً وشعوراً وشعری وشعری وشعرۃ بتثلیث العین وشعوراً وشعورۃ ومشعوراً مشعورۃ جبکہ وہ جانے اور محسوس کرے وشعرلہ جبکہ وہ سمجھے ۲۱ الخور مصدر از سمع بمعنی سست وکمزور یقال خور خوراً جبکہ وہ سست اور کمزور ہوا اور لوٹے واز نصر یقال خار النفرۃ خواراً جبکہ آواز کرے ۲۲ جدی بالکسر مصدر بمعنی کوشش ونجیدگی وجلدی وانچھی طرح ثابت شدہ ۲۳ عبثاً بمعنی بے فائدہ ولغو وبے نتیجہ یقال فعل ذلک عبثاً یعنی اس نے یہ کام لغو کیا ۲۴ ہترا بالکسر بمعنی غیر مسبوک سونا وچاندی یعنی سونے کا بغیر ڈھلا ہوا ڈھیلا اس کا واحد ہترۃ ہے ۲۵ خبثا بحرکۃ الخبث من الحدید ونحوہ یعنی لوہے کا میل سونے یا لوہے کا کھوٹ وبے فائدہ چیز ۲۶ جبت ای قطعت از نصر یقال جاب البلاد جوباً وتجواباً جبکہ وہ طے کرے وجاب الثوب جوباً جبکہ وہ کاٹے وجاب الفخرۃ جبکہ وہ چٹان کو تراشے ۲۷ مخاوف یہ مخافۃ کی جمع ہے اور اس کی جمع المجمع مخافات آتی ہے بمعنی خوف کی جگہ اور یہاں اضافت صفت کی موصوف کی طرف ہے ۲۸ الاقطار یہ قطر بضم القاف کی جمع ہے بمعنی جانب وکونہ اور فلسفہ کی اصطلاح مابین القطبین کو کہتے ہیں ۲۹ ولجت از نصر اس کا مصدر ولوج ہے بمعنی داخل ہونا ۳۰ مقاحم بمعنی ہلاکتیں اس کا مفرد قحمۃ ہے اور یہ جمع خلاف قیاس ہے جیسے ملاحم جمع ملحمۃ کی ہے ۳۱ الاخطار یہ خطر کی جمع ہے بمعنی قریب بہلاکت یقال رکبوا الاخطار یعنی وہ لوگ خطروں میں پڑ گئے۔

فَغُنِيتُ بِهَا عَنْ مُضَاحَبَةِ خَفِيرٍ وَاسْتِصْحَابِ جَفِيرٍ. ثُمَّ رَانِي سَانِفِي مَا رَأَيْكُمْ. وَاسْتَسِلُّ الْحَذَرَ الَّذِي نَأْيُكُمْ. بِأَنْ أُوَافِقَكُمْ فِي الْبَدَاوَةِ - وَأُرَافِقَكُمْ فِي السَّمَاوَةِ - فَإِنْ صَدَقَكُمْ وَعْدِي - فَاجِدُّوا مَسْعَدِي. وَاسْعِدُوا اجْتِدَائِي - وَإِنْ كَذَبَكُمْ فِنِّي. فَمَزِّقُوا أَدِيمِي. وَأَرِيقُوا دَمِي. قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ - فَأَلْهَمْنَا تَصْدِيقَ رُؤْيَاهُ. وَتَحْقِيقَ مَا سَوَّاهُ. فَنَزَعْنَا عَنْ مُجَادَلَتِهِ. وَاسْتَهَمْنَا عَلَى مُعَادَلَتِهِ - وَفَصَمْنَا بِقَوْلِهِ عُرَى الرَّبَائِثِ - وَأَلْغَيْنَا اتِّقَاءَ الْعَائِثِ وَالْعَائِثِ۔

الترجمۃ والمطالب پس میں ان کلمات کی وجہ سے بے پرواہ ہو گیا (یا مستغنی ہو گیا) اور مجھے کسی رہبر یا نگہبان) کو ساتھ رکھنے اور نہ ترکش اپنے پاس رکھنے کی نوبت آئی تاہم میں ابھی تمہارے شک کو (جس نے تمہیں شبہ میں ڈال دیا ہے اور جو تمہیں خوف ہوا ہے اس کو میں نکال دوں گا اس طرح کہ میں جنگلوں میں تمہارے ساتھ رہوں گا اور موضع سماوہ یا (جنگل سماوہ) میں بھی تمہارے رفیق سفر رہوں گا اگر میری بات سچ سمجھو (اور تم کو کسی قسم کا خوف میرے ساتھ لاحق نہ ہو) تو تم مجھے بہت مال دینا (یا میری خوش بختی کی تحدید کرنا) اور میرے نصیب کی تم مدد کرنا اور اگر تم یہ سمجھو کہ میں نے جھوٹ بولا ہے تو تم کو اختیار ہے کہ تم میری کھال کے ٹکڑے ٹکڑے کر دینا اور تم میرا خون بہا دینا (یعنی تم مجھے قتل کر دینا) حارث بن ہمام کہتا ہے ہم کو اس کے خواب کی تصدیق کا الہام کیا گیا اور ہم کو جب اس کے کہنے کی تصدیق ہوئی تو ہم اس کے ساتھ لڑائی کرنے سے رکے اور ہم نے اس کو برابر رتبہ رکھنے پر قرعہ ڈالا اور ہم نے اس کے کہنے کی وجہ سے فساد کی رسی (ڈوری) کو کاٹ ڈالا اور فعل عبث سے ہم نے ڈرنے کو لغو سمجھا فساد برپا کرنے والوں کا خوف

Maktaba Tul Ishaat.com

ہم نے دل سے نکال دیا۔

تشریح لغات ۱؎ فغنیت ای استغنیت یقال غنی بالشئ من غیرہ جبکہ وہ اکتفا کرے یا یہ ماخوذ ہے غنی بالمکان جبکہ وہ اقامت کرے یہاں اس کے معنی مستغنی ہونے کے ہیں ۲؎ مصاحبۃ یہ باب مفاعلہ کا مصدر ہے۔ بمعنی ساتھ رہنا ۳؎ خفیر بمعنی حمایت وحفاظت کرنے والا وپناہ دینے والا والجمع خفراء ۴؎ جفیر محض چمڑے کا ترکش جس میں لکڑی مطلق نہ ہو یا صرف لکڑی کا ترکش جس میں چمڑا بالکل نہ ہو والفعل من نصر ۵؎ سانفی از ضرب نفی مصدر بمعنی زائل کرنا و دور کرنا یقال نفاہ فانتفیٰ اس نے اس کو ہٹا دیا وہ ہٹ گیا ونفیٰ بنفا نفیا بمعنی دور ہونا ۶؎ مارایکم اس میں ما موصول ہے رَاب یہ ریب سے مشتق ہے بمعنی شک یا تہمت میں ڈالنا اور کسی سے کوئی ناپسندیدہ بات کہنا یقال رابہ یریبہ ریبا جبکہ شک یا تہمت میں ڈالے ۷؎ استہلال مصدر از استفعال اور یہ سل سے ماخوذ ہے بمعنی تلوار کا کھینچنا ۸؎ الحذر بمعنی خوف از سمع اور وہ خوف جو احتیاط کی وجہ سے ہو اور واقعی نہ ہو ۹؎ ناکم از نصر بمعنی پیش آنا اور یہ نوبت سے ماخوذ ہے بمعنی باری باری آنا یقال ناہ الامر نوبا وتوبۃ ای اصابہ ۱۰؎ اوافقکم از باب مفاعلہ موافقت مصدر ہے کسی کام میں کسی کے ساتھ شریک ہونا ۱۱؎ البداوۃ یہ حضارت کی ضد ہے بمعنی گاؤں میں رہنا یقال بدا یبدو بداوۃ ای اقام بالبادیۃ فصار بدویا از نصر ۱۲؎ ارافقکم از باب مفاعلہ مرافقت مصدر بمعنی ساتھ رہنا یقال رافقہ جبکہ وہ رفیق ہو اور ساتھی ہو ورافقہ فی السفر جبکہ وہ سفر میں اس کے ساتھ ہو۔ ۱۳؎ سماوہ یہ ایک موضع کا نام ہے او مفازۃ بین الشام والعراق اور اقرب الموارد میں اس کے یہ معنی لکھے ہیں کہ ایسا جنگل جس میں خوف اور دہشت ہو ۱۴؎ اجدوا از افعال یقال اجدّ الشئ جبکہ وہ نیا کرے یا یہ ماخوذ ہے جدید سے جس کے معنی نیا کرنے کے ہیں یا یہ جدۃ سے ماخوذ ہے جس کے معنی مال داری کے ہیں اور یہاں اس سے مراد زیادہ مال دینا اور غنی بنانا ہے ۱۵؎ مسعدی یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنی نیک شی وکوشش ۱۶؎ اسعدوا از باب افعال یہ سعید سے ماخوذ ہے بمعنی موافقت ومعاونت کرنا ۱۷؎ جدی بمعنی کوشش ونصیب ۱۸؎ فی یہ کذب کا فاعل ہے اس سے مراد زبان ہے ۱۹؎ فمز قوا از تفعیل تمزیق مصدر بمعنی ٹکڑے ٹکڑے کرنا و پھاڑنا یقال مزق الثوب جبکہ وہ کپڑے کو پھاڑے مجردہ از نصر وضرب ۲۰؎ ادمی ممرکۃ بمعنی کھال وچمڑے کا ظاہری یا اندرونی حصہ اور بشرۃ کھال کے اوپر کے ہی حصہ کو کہتے ہیں ۲۱؎ اریقوا از افعال اراقۃ مصدر بمعنی بہانا یقال اراق اراق دمہ ای سفکہ ۲۲؎ دمی بمعنی خون والجمع دماء یقال دمی الجرح دمیا ودمیانا ای خرج منہ الدم از سمع ۲۳؎ رؤیاہ بمعنی خواب وہو مایراہ الانسان فی منامہ والجمع رُدیٰ ۲۴؎ فنزعنا اس کا مصدر نزوع ہے از ضرب یقال نزع عن کذا نزوعا جبکہ وہ رُکے اور باز رہے ۲۵؎ مجادلۃ مصدر از باب مفاعلہ بمعنی جھگڑا کرنا ولڑائی کرنا ۲۶؎ استہنا اس میں س وہ حروف اصلی ہیں از افتعال یقال استہم القوم جبکہ باہم قرعہ اندازی کریں ۲۷؎ معاولۃ مصدر از باب مفاعلہ بمعنی موازنہ کرنا و عادل فی الجمل عدلا ومعادلۃ جبکہ وہ ساتھ سوار ہو وعادل بین الامرین جبکہ دو امر پیش آئیں اور یہ سمجھ میں نہ آئے کہ کونسا اختیار کرے یعنی ہر ایک کا ہم میں سے اس کا عدیل ہونا اور محمل میں اس کے ساتھ سوار ہونا اور اس کا طریقہ یہ کہ وہ داہنی طرف سوار ہو اور یہ بائیں طرف اور رد یف میں یہ ہوتا ہے کہ وہ سوار کی پیٹھ کی طرف بیٹھتا ہے اور عدیل وہ جو سوار کے برابر بائیں جانب بیٹھے اور زمیل مطلقا کسی قرینہ سے بیٹھنا ۲۸؎ فصمنا ای قطعنا از ضرب یقال فصم الدلو ونحوہ جبکہ وہ باز وبند کو بغیر جدا کئے ہوئے توڑے وفصم الشئ جبکہ وہ کاٹے ۲۹؎ عری یہ عروۃ کی جمع ہے بمعنی کسی چیز کو کسی چیز کے ساتھ پکڑ لینا اور بعض اس کے یہ معنی کہتے ہیں کہ وہ رسی جس سے جانوروں کو باندھا جائے۔ ۳۰؎ الربائث یہ ربیثۃ کی جمع ہے اور یہ ربث سے ماخوذ ہے جو چیز کسی چیز کے پہنچنے سے مانع ہو اب اس کے معنی روکنے والی شئ کے ہو گئے ہیں اور اس کے معنی مکر کے بھی آتے ہیں ۳۱؎ الغبنا ای ابطلنا یقال لغا الشئ لغوا ولغی لغاء ولاغیبۃ ای اخطاء وتکلم من غیر رویۃ از نصر و سمع۔ ۳۲؎ التقاء مصدر از افتعال بمعنی خوف وڈر

Maktaba Tul Ishaat.com

۳۳ العابث بہ عبث سے ماخوذ ہے از سمع ۔ بمعنے کھیل کود کرنا عابث بمعنی فعل عبث ۳۴ العائث عیث مصدر بمعنی فساد پھیلانا از ضرب وفی التنزیل ولا تعثوا فی الارض مفسدین ۔ والعائث ھو الذی یفسد الاموال یقال عاث الشئ عیثاً ای افسدہ ۔

وَلَمَّا عُلِمَتْ الرِّحَالُ ۔ وَأُزِفَ التَّرَحُّلُ ۔ وَاسْتَنْزَلْنَا كَلِمَاتِهِ الرَّاقِيَةِ ۔ لِنَجْعَلَهَا الْوَاقِيَةَ الْبَاقِيَةَ ۔ فَقَالَ لِيَقْرَأْ كُلٌّ مِنْكُمْ أُمَّ الْقُرْآنِ ۔ كُلَّمَا اظَّلَّ الْمَلَوَانِ ۔ ثُمَّ لِيَقُلْ بِلِسَانٍ خَاضِعٍ وَصَوْتٍ خَاشِعٍ ۔ اَللّٰهُمَّ يَا مُحْيِيَ الرُّفَاتِ ۔ وَيَا دَافِعَ الْآفَاتِ ۔ وَيَا وَاقِيَ الْمُخَافَاتِ ۔ وَيَا كَرِيمَ الْمُكَافَاتِ ۔ وَيَا مَوْئِلَ الْعُفَاةِ ۔ وَيَا وَلِيَّ الْعَفْوِ وَالْمُعَافَاةِ ۔ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ أَنْبِيَائِكَ ۔ وَمُبَلِّغِ أَنْبَائِكَ ۔

الترجمۃ والمطالب اور جبکہ کجاوے باندھے گئے اور کوچ کرنے کا وقت آپہنچا تو ہم نے کلمات منتر کے یاد کرنے کی درخواست کی تاکہ ہم ان کو محفوظ کریں اور باقی ہم مصیبت آنے والی سے بچ جائیں پس اس نے کہا کہ ہر صبح و شام یا جبکہ صبح و شام ہو ہر ایک تم سے پہلے سورۂ فاتحہ پڑھے اس کے بعد عاجزی کرنے والی زبان اور دلی زبان اور پست آواز (یعنی عاجزانہ لہجہ) سے یہ دعا پڑھے ۔ اے اللہ بوسیدہ ہڈیوں میں جان ڈالنے والے اور لوگوں کو مصیبتوں کے دور کرنے والے اور خوفوں سے یا خوف کی جگہوں سے نگاہ رکھنے والے (یعنی نجات دلانے والے) اور اچھے بدلہ دینے والے اور سائلین کے جائے پناہ اور اے صاحب مغفرت اور عافیت بخشنے والے خدا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے سب سے آخری نبی اور تیری خبروں کو ہم تک پہنچانے والے ہیں اون پر رحمت نازل فرما ۔

تشریح لغات ۱ حکمت ای شدت الرجال یقال عکم المتاع حکما ای شدہ از ضرب ۲ الرحال بمعنی کجاوہ یقال حط رحلہ والقی رحلہ یعنی اس نے اپنا کجاوہ اتارا اور سامان ڈال دیا یعنی اس نے اقامت کرلی والجمع رحال دار حل ۳ ازف از سمع بمعنی قریب ہوا وفی التنزیل ازفت الازفۃ ای دنت القیامۃ واندرہم یوم الآزفۃ ۴ الترحال مصدر از فتح یقال رحل عن المکان رحلا ورحیلا وترحالا جبکہ وہ وطن چھوڑے ورحل الی المکان جبکہ وہ منتقل ہو ورحل البعیر جبکہ وہ کجاوہ کسے اور سوار ہو ورحلہ بالسیف جبکہ وہ کسی پر تلوار اٹھائے ورحل العلاؤ جبکہ وہ گھوڑے اور پھرے ۵ استنزلنا از استفعال بمعنی اتارنا یہ نزل سے ماخوذ ہے بمعنی وہ مہمانی جو مہمان کے سامنے رکھی جائے یا تحفہ کے معنی میں اور یا بہ نزول سے ماخوذ ہے اور یہاں یہ معنی ہیں طلب نزول اور سوال کے ہے ۶ الراقیۃ بہ رقیۃ سے ماخوذ ہے اور یہ راقی کا مونث ہے از ضرب یقال رقیہ وعلیہ رقیا ورقیۃ جبکہ نفع یا نقصان کے لئے منتر کرے ۷ الواقیۃ از ضرب اور یہ مصدر ہے مثل عافیہ وکافیۃ بمعنی نگاہ رکھنا وحفاظت کرنا یقال وقی فلانا وقایۃ ووقیا ووقیۃ جب کہ حفاظت کرے اور تکلیف سے بچائے ۸ ام القرآن اس سے مراد سورۃ فاتحہ ہے ۔ ۹ الملوان یہ ملا سے ماخوذ ہے بمعنی بھرنا چونکہ زمانہ بھرا ہوا ہے اس لیے ملوان سے دن اور رات مراد ہیں ۱۰ خاضع از فتح یقال خضع خضوعا وخضعا وخضعانا جبکہ وہ تواضع اور عاجزی کرے وخضع له جبکہ وہ فرمانبردار ہو خضوع کا تعلق بدن یعنی قلب سے ہے ۱۱ صوت بمعنی آواز والجمع اصوات از نصر ۱۲ خاشع از فتح اس کا مصدر خشوع ہے اور اس کا تعلق بدن یعنی قلب سے ہے

Maktaba Tul Ishaat.com

وفی التنزیل وخشعت الاصوات للرحمٰن فلا تخضعن بالقول [۱۳] مجی از افعال اجیاء مصدر بمعنی زندہ کرنا [۱۴] الرفات بالضم بمعنی چورہ دریزہ اور ہر وہ چیز جو ٹوٹ جائے اور بوسیدہ ہو جائے [۱۵] الآفات یہ آفت کی جمع ہے بمعنی مصیبت اور جو خرابی پیدا کرے۔ یقال آفہ اوفاً ای افسدہ از نصر [۱۶] المخافات یہ مخافۃ کی جمع ہے یا تو یہ اسم ظرف ہے یا مصدر میمی بمعنی خوف کی جگہ یا خوف [۱۷] المکافاۃ مصدر بمعنی بدلہ دینا از باب مفاعلہ اور یہ کفو سے ماخوذ ہے بمعنی مماثل اس میں ہمزہ کو خلاف قیاس بدل لیا [۱۸] موئل بمعنی جائے پناہ اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال وَالَ یَئِلُ والأمن کذا ووئیلاً، وولاً جبکہ وہ نجات ڈھونڈھے ووَالَ الیہ جبکہ وہ پناہ لے ووال الی المکان جبکہ وہ سبقت کرے ووَالَ فلانا جبکہ جائے پناہ بنائے ووَالَ الی اللہ جبکہ وہ رجوع کرے اور توبہ کرے [۱۹] العفاۃ یہ عافی کی جمع ہے بمعنی سائل وطالب الفضل [۲۰] ولی بمعنی دوست مددگار۔ پڑوسی وحلیف وتابع دولہا داور ہر وہ شخص جو کسی کام کا منتظم ہو یقال اللہ ولیک یعنی اللہ تمہارا حافظ اور مددگار ہے والمومن ولی اللہ یعنی مومن اللہ تعالےٰ کا مطیع وفرمانبردار ہے منہ ولی العہد وولی الیتیم اور یہاں یہ صاحب کے معنی میں ہے [۲۱] العفو مصدر بمعنی معاف کرنا از نصر یقال عفا عنہ وله ذنبہ وعفا عن ذنبہ جبکہ وہ درگذر کرے اور معاف کرے [۲۲] المعافاۃ یہ مصدر بمعنی معاف کرنا اور صحت دینا اور برائی سے بچانا [۲۳] محمدؐ بہت عمدہ خصلتوں والا اور یہ ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی ہے اور یہ سب سے زیادہ مشہور ہے [۲۴] انبیاء یہ نبی کی جمع ہے۔ بمعنی پیغامبر و پیغامبری اور خدا کی طرف سے پیغمبر اور اس کی جمع نبیوں اور انباءٌ اور نباءٌ بھی آتی ہے [۲۵] مبلغ تبلیغ مصدر از تفعیل بمعنی پہنچا دینا اور اس کا اکثر استعمال امر مہتم بالشان پر ہوتا ہے [۲۶] انبائک یہ نباءٌ کی جمع ہے۔ بمعنی خبر۔

وَعَلٰی مَصَابِیْحِ اُسْرَتِہٖ۔ وَمَفَاتِیْحِ نُصْرَتِہٖ۔ وَاَعِذْنِیْ مِنْ نَزَغَاتِ الشَّیَاطِیْنِ۔ وَنَزَوَاتِ السَّلَاطِیْنِ۔ وَاِعْنَاتِ الْبَاغِیْنَ۔ وَمُعَانَاۃِ الطَّاغِیْنَ۔ وَمُعَادَاۃِ الْعَادِیْنَ۔ وَعُدْوَانِ الْمُعَادِیْنَ۔ وَغَلَبَۃِ الْغَالِبِیْنَ۔ وَسَلَبِ السَّالِبِیْنَ۔ وَحِیَلِ الْمُحْتَالِیْنَ۔ وَغِیَلِ الْمُغْتَالِیْنَ اَجِرْنِیْ اَللّٰھُمَّ مِنْ جَوْرِ الْمُجَاوِرِیْنَ۔ وَمُجَاوَرَۃِ الْجَائِرِیْنَ۔ وَکُفَّ عَنِّیْ اَکُفَّ الضَّائِرِیْنَ وَاَخْرِجْنِیْ مِنْ ظُلُمَاتِ الظَّالِمِیْنَ۔ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ۔

الترجمۃ والمطالب اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے کنبہ اور اقارب پر جو چراغ جیسے روشن ہیں اور آپؐ کے انصار واصحاب پر جو مدد کی کنجیاں ہیں اُن پر بھی تو رحمت نازل فرما اور تو مجھے شیطان کے وسوسوں اور بادشاہوں کے حملوں اور برائیوں اور بغاوت کرنے والوں کے تکلیف دینے (یا مشقت میں ڈالنے) اور سرکشی کرنیوالوں کے جھگڑا کرنے سے اور دشمنوں کی دشمنی سے (یا تجاوز کرنے والے سے) اور دشمنوں کے ظلم سے اور غلبہ کرنے والوں کے غلبہ سے اور چوروں کے لوٹنے سے اور حیلے کرنے والوں کی تدبیر سے اور قتل کرنے والوں کے اچانک قتل کرنے سے تو مجھے پناہ میں رکھ اے اللہ تو مجھے پڑوسیوں کے ظلم سے اور ظالموں کے پڑوسی ہونے سے بچا اور تو مجھے ظالموں کے پنجوں سے محفوظ رکھ اور مجھے تیری رحمت کا واسطہ تو مجھے ظالموں کے (ظلم کے) اندھیروں سے نکال کر مجھے اپنے نیک بندوں میں داخل کر لے۔

تشریح لغات [۱] مصابیح یہ مصباح کی جمع ہے بمعنی چراغ اس سے مراد صحابہ مہاجرین رضوان اللہ علیہم ہیں [۲] مفاتیح یہ مفتاح

Maktaba Tul Ishaat.com

کی جمع ہے بمعنی کنجی اس سے انصار صحابہ مراد ہیں یا اول سے خاص کنبہ کے لوگ اور مفاتیح سے مراد حضرات صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین ہیں ۱۰ اعذنی اعاذۃ مصدر از افعال بمعنی پناہ پکڑنا اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے ۱۱ نزغات یہ نزغۃ کی جمع ہے۔ بمعنے الدخول فی الفساد یعنی اس طرح تیر مارنا یا انگلی چبھونا کہ جس سے دوسرے کو تکلیف ہو اور یہاں اس سے وساوس مراد ہیں یقال نزغ فلانا نزغا ای طعن فیہ و نزغ بینھم ای افسد واعدی بعضھم علی بعض از فتح وفی التنزیل نزغ الشیطان بینی وبین اخوتی۔ ۱۲ الشیاطین یہ شیطان کی جمع ہے اس میں نون اصلی ہے اور یہ شطن شطونا سے ماخوذ ہے بمعنی تباعد از نصر اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ اس میں نون زائد ہے اور یہ شاط یشیط شیطا سے ماخوذ ہے بمعنی احترق من النار لانہ خلق من النار وفی التنزیل خلق الجان من مارج من نار ۱۳ نزوات یہ نزوۃ کی جمع ہے بمعنے وطی کے لیے کودنا اور ہر چھوٹی چیز کو کہتے ہیں اور یہاں اس سے مراد حملہ ہے ۱۴ السلاطین یہ سلطان کی جمع بمعنی بادشاہ وحجت وقبضہ وقدرت اور اس کا مجرد سمع اور کرم سے آتا ہے اس کا مصدر سلاطت اور سلوطت ہے جس کے معنی زبان دراز اور صاحب قوت کے ہیں ۱۵ اعنات مصدر از افعال بمعنی ہلاکت میں ڈالنا اور یہ اعنت سے ماخوذ ہے بمعنی سرکشی کرنا و ہلاکت میں ڈالنا یقال عنت عنتا ای لقی الشدۃ از سمع ۱۶ الباغین یہ صفت کا صیغہ ہے اس کی جمع بُغاۃ اور بُغیان آتی ہے از بغی یبغی بغاءً وبغیا وبغیۃ وبغیۃ۔ یقال بغی الشئ جبکہ وہ طلب کرے۔ وبغی الرجل جب کہ وہ حق سے ہٹے اور نافرمانی کرے۔ وبغی علیہ جبکہ وہ دراز دستی اور ظلم کرے۔ ۱۷ معاتاۃ یہ باب مفاعلہ کا مصدر ہے بمعنی مشقت میں ڈالنا ۱۸ الطاغین یہ طغیان سے صفت کا صیغہ ہے بمعنی ظلم کرنے والا والجمع طغاۃ وطاغوت از طغی یطغی وطغی یطغی طغیا وطُغیانا وطغیانا جبکہ وہ سرکشی اور ظلم کرے وطغی الکافر جبکہ کافر کفر میں غلو کرے۔ وطغی الماء جبکہ پانی بلند ہو والطغیان التجاوز عن حد الذی کان علیہ۔ والعدوان التجاوز عن مقدار الماموربہ۔ یعنی طغیان اور عدوان میں تھوڑا سا فرق ہے طغیان میں تو ارادہ کرنا اور اپنے مرتبہ سے آگے بڑھنا ہوتا ہے اور عدوان میں محض ارادہ ہی کرنا ہوتا ہے ۱۹ معاداۃ یہ مفاعلہ کا مصدر ہے بمعنی تجاوز کرنا یا دشمنی کرنا و جھگڑا کرنا اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے منہ العادی اسم فاعل جو حد سے بڑھنے والا ہو دشمن وظالم کے معنی میں آتا ہے ۲۰ عدوان بالضم بمعنی خالص ظلم یقال لا عُدوان علیّ یعنی میرے اوپر کوئی مجال اور طاقت نہیں اور محرکۃ عَدَوان بمعنی تیز دوڑ کے ہیں ۲۱ المعادین یہ معاداۃ کا اسم فاعل ہے بمعنی جھگڑا کرنے والے دشمنی کرنیوالے ۲۲ غلب مصدر یقال غلب الرجل وغلب علیہ از ضرب غَلَبًا وغَلَبا وغَلَبۃً ومَغلَبًا ومَغلَبۃً وغَلَبیٰ وغَلَبیٰ وغَلَبۃً وغلابیۃً واختلف جبکہ وہ غالب ہو واز سمع بمعنی موٹی گردن کا ہونا ۲۳ سَلَبٌ محرکۃ اور سَلَبٌ بمعنی پھیلنی ہوئی چیز اور مقتول کے سامان کو لینا والجمع اسلاب ۲۴ سالبین یہ صفت کا صیغہ ہے از نصر یقال سَلَبَ الشئ جبکہ وہ زبردستی چھینے وسلب القضبۃ اذا النجرہ جب کہ چھیلے وسلب السیف جبکہ وہ تلوار ننگی کرے اور سالب کی جمع سُلّاب اور سالبون آتی ہے ۲۵ حیل یہ حیلہ کی جمع ہے بمعنی ہوشیاری و دوربینی وتصرف کی قوت اور اس کی جمع حُوَل بھی آتی ہے اور اس کی یہ معنی بھی آتے ہیں کسی سخت کام کی تدبیر کرنا عام ہے اس سے کہ اس کو تکلیف پہنچے یا نہ پہنچے مگر مقابلہ بے خبری کی حالت میں اس کو تکلیف پہنچانا ہوتی ہے ۲۶ المحتالین یہ صفت کا صیغہ ہے از افتعال یقال احتال احتیالا جبکہ وہ حیلہ کرے اور اس کے معنی ایک سال کے ہونے کے آتے ہیں کما یقال احتال الشئ اور دوسرے کے ذمے ڈالنے کے بھی آتے ہیں یقال احتال علیہ بالدین ۲۷ غیل یہ غیلۃ کی جمع ہے بمعنی دھوکہ یقال غالہ غیلۃ ای خدعہ قد ہب بہ الی موضع فقتلہ ۲۸ والمغتال الذی یقتل من حیث لا یدری وایضا غالت المرأۃ ولدھا جبکہ وہ بچہ کو بحالت حمل دودھ پلائے فہی غایلۃ ومُغیل ومُغیلۃ والمصدر غیل ۲۹ اجرنی یہ امر حاضر کا صیغہ ہے اجارۃ مصدر بمعنی پناہ دینا و بچانا و چھڑانا یقال اجارہ من العذاب جبکہ وہ بچائے واجارہ جبکہ وہ پناہ دے اور چھڑائے واجار فلانا جبکہ وہ فریادرسی کرے واجارہ عن کذا جبکہ وہ ہٹا دے واجار المتاع جبکہ وہ حفاظت کے لیے

Maktaba Tul Ishaat.com

برتن میں رکھے ۲۳ جور بمعنی الظلم والمیلان عن طریق السداد والاعتدال یقال جار علیہ ظلمہ وجار عن الشئ ای عدل عنہ ومال ۔ ۲۴ المجاورین صفت کا صیغہ از مجاورۃ مصدر از باب مفاعلہ بمعنے پڑوسی یقال جاور مجاورۃً وجوارًا وجُوارًا جبکہ وہ پڑوس میں رہے وجاور المسجد جبکہ وہ اعتکاف کرے ۲۵ الجائرین یہ جور سے صفت کا صیغہ ہے بمعنی ظلم کرنا از نصر یقال جار علیہ جبکہ وہ ظلم کرے وجار عن الطریق جبکہ وہ راستہ سے ہٹ جائے اور جائر صفت کی جمع جَوَرۃ اور جَوْرۃ اور جَارۃ آتی ہے ۲۶ کف یہ امر حاضر کا صیغہ ہے کف مصدر بمعنی روکنا از نصر یقال کف عن الامر جبکہ وہ باز رہے وکفہ عن الامر جبکہ وہ باز رکھے وکَفَّ مائہ وجہہ جبکہ وہ آبرو بچائے اور سوال کرتے رُکے اور امر حاضر میں تینوں صورتیں ہوسکتی ہیں کُفّ اکف اور اکفف ۲۷ اکف یہ کف کی جمع ہے بمعنی ہاتھ یا ہتھیلی مع انگلیوں کے اور اس کی جمع کفوف اور کُفّ بھی آتی ہے ۲۸ الضائمین ضیم سے صفت کا صیغہ ہے بمعنی ظلم از ضرب یقال ضامہ یضیمہ ضیمًا جبکہ وہ ظلم اور مجبور کرے ۲۹ ظلمات یہ ظلمۃ کی جمع ہے بمعنی تاریکی از سمع ۳۰ ظالمین یہ صفت کا صیغہ ظلم سے از ضرب یقال ظلمہ ظُلمًا وظَلْمًا ومظلمۃ جبکہ وہ ظلم کرے وظلمہ حقہ جبکہ وہ گھٹادے وظلم الارض جبکہ وہ بے موقع کھودے وظلم الطریق جبکہ وہ راستہ سے ہٹ جائے وظلم جبکہ وہ بے موقع رکھے ۳۱ عبادیہ عبد کی جمع ہے بمعنی آدمی وغلام اور اس کی جمع عبید اور عَبَدۃ اور عَبْدُون اور اَعْبُد اور عُبْدان اور عِبدان اور عِبدان اور اعباد اور مُعبَدۃ اور عُبَیْد اء اور عبیدی اور عُبُد اور معبود اء آتی ہے اور جمع الجمع اعابد اور معابد اور اَعبَدۃ آتی ہے ۳۲ الصالحین یہ صفت کا صیغہ ہے صلاح سے بمعنی نیک وٹھیک ودرست وحقوق وواجبات کا پورا کرنے والا از کرم وفتح ونصر یقال صلح صلاحًا وصلوحًا وصلاحیۃً جبکہ درست ہو اور فساد کا زوال ہو۔

اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ فِیْ تُرْبَتِیْ وَغُرْبَتِیْ ۔ وَغَیْبَتِیْ وَاَوْبَتِیْ ۔ وَمُجْعَتِیْ وَرُجْعَتِیْ وَتَصَرُّفِیْ وَمُنْصَرَفِیْ وَتَقَلُّبِیْ وَمُنْقَلَبِیْ ۔ وَاحْفَظْنِیْ فِیْ نَفْسِیْ وَنَفَائِسِیْ ۔ وَعِرْضِیْ وَعَرَضِیْ وَعَدَدِیْ ۔ وَعُدَدِیْ ۔ وَسَکَنِیْ وَمَسْکَنِیْ ۔ وَحَوْلِیْ وَحَالِیْ ۔ وَمَالِیْ وَمَآلِیْ ۔ وَلَا تُلْحِقْ بِیْ تَغْیِیْرًا ۔ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ مُغَیِّرًا ۔ وَاجْعَلْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا ۔ اَللّٰھُمَّ اجْرُرْنِیْ بِعِنَانِکَ وَعَوْنِکَ ۔ وَاَخْصُصْنِیْ بِاُمْنِکَ وَمَنِّکَ ۔ وَتَوَلَّنِیْ بِاِخْتِیَارِکَ وَخَیْرِکَ ۔ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی کَلَاءَۃِ غَیْرِکَ وَھَبْ لِیْ عَافِیَۃً غَیْرَ عَافِیَۃٍ ۔ وَاَرْزُقْنِیْ رِفَاھِیَۃً غَیْرَ وَاھِیَۃٍ ۔ وَاکْفِنِیْ مَخَاشِیَ اللَّاوَاءِ وَاَلْنِفْنِیْ بِغَوَاشِیْ الْاَلَاءِ ۔ وَلَا تُظْفِرْ بِیْ اَظْفَارَ الْاَعْدَاءِ ۔ اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ ۔

الترجمۃ والمطالب اے اللہ تو میری حفاظت کر یا نگاہ رکھ یا احاطہ کر وطن میں اور پردیس میں اور میرے غائب ہونے پر اور میرے لوٹنے پر اور سفر میں طلب رزق کے جانے کے لیے اور میرے لوٹنے پر اور کام کاج (مشاغل) میرے مین اور میرے پھرنے اور واپس ہونے پر اور میرے لوٹنے پوٹنے (حالت) کے اور تو میری جان کی حفاظت کر اور میرے عمدہ مال کی (یا عمدہ حالت کی) اور میری آبرو کی اور میرے اسباب کی اور میرے آل واولاد کی اور میرے ہتھیاروں کی اور میرے عزیز وقریب کی اور میرے گھر کی اور میری طاقت کی اور میرے حال کی اور میرے انجام کی اور وہ چیز جو میرے ساتھ ہے (یعنی مال وغیرہ) اس کی۔ اور میری حالت کو ذلت کی طرف نہ پلٹ اور تو مجھ پر کسی لوٹ مار کرنے والے کو مقرر نہ فرما اور مجھے تو (اپنی رحمت کے خزانہ سے) غلبہ اور مدد کرنے والا مرحمت فرما۔ اے خدا تو مجھ کو اپنے سامنے حفاظت کر اور اپنی مدد کے ذریعہ میری حفاظت فرما اور تو مجھے امن

Maktaba Tul Ishaat.com

اور اپنے احسان میں مجھے خاص کرلے (چن لے) اور تو میرا والی بن (یا مہربانی کر) اپنے آپ چھانٹ لینے اور اپنی بھلائی سے اور تو مجھ کو اپنے سوا کسی دوسرے کو مت سونپ اور تو مجھ کو ایسا آرام وعیش دے جو نہ مٹنے والا ہو (یعنی وہ ہمیشہ رہے) اور تو مجھ کو رزق فراخی عیش سے دے جو ضعیف نہ ہو اور تو مجھ کو تنگ دستی کے خوف سے باز رکھ اور تو اپنی ڈھانپنے والی نعمتوں کے سایہ میں مجھے رکھ یا مجھے چھپالے اور مجھ پر تو دشمنوں کے ناخنوں کو غالب نہ فرما تحقیق تو ہی دعاؤں کا سننے والا ہے۔

تشریح لغات

۱؎ حطنی امر حاضر کا صیغہ از حاط یحوط حوطاً وحیطۃً بمعنے حفاظت کرنا ونگاہ رکھنا از نصر وفی التنزیل ان ربی بما تعملون محیط۔ اور اسی سے ایک چیستاں ہے۔ رایت حائطاً علی حائط سقط عن حائط یعنی میں نے ایک نگہبان کو دیکھا جو دیوار پر بیٹھا تھا وہ پیر کے دم ہونے کی وجہ سے گر پڑا از ضرب ۲؎ ترتبی بالضم بمعنی ورم ہونا ۳؎ ترتبی بالفتح بمعنی مٹی اس سے مراد شہر اور وطن ہے ۴؎ غربتی بمعنے پردیس ومسافرت ۵؎ غیبتی مصدر بمعنی غائب ہونا اور اپنے وطن سے دور ہونا یقال غاب عنہ غیبًا وغیبۃً وغیابًا جبکہ وہ لوٹے اور واپس ہو اور اس کا صفت کا صیغہ آئب آتا ہے۔ ۶؎ مجتبی وہ سفر جو روزی کی تلاش میں ہو والنجعۃ فی الاصل معناھا طلب الکلاء والماء فی مواضعہ یقال نجع نجعًا ونجوعا ای ذھب لطلب الکلاء از فتح ۷؎ رجعتی بمعنے سفر سے لوٹنا وواپس ہونا ۸؎ تصرفی مصدر از تفعل بمعنی پھرنا اس سے مراد سفر کرتا ہے ۹؎ منصرفی بمعنی لوٹنا اور یہ مصدر میمی ہے اس سے مراد گھر کو واپس آنا۔ ای منصرفی فی الامور ۱۰؎ تقلبی مصدر پلٹنا ہے۔ ای تصرفی فی الامور وفی التنزیل فلا یغررک تقلبھم ۱۱؎ ومنقلبی اس سے مراد گھر پر آتا ہے ۱۲؎ احفظنی امر حاضر کا صیغہ از سمع بمعنے حفاظت کرنا یقال حفظ الشئ حفظًا ای صانہ ومنعہ من الضیاع والتلف وفی التنزیل فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین۔ وحافظوا علی الصلوات ۱۳؎ نفسی بمعنی جان والجمع انفس ونفوس ۱۴؎ نفائسی یہ نفیسۃ کی جمع ہے بمعنی عمدہ مال یقال نفس نفاسۃ ای صار نفیسًا مرغوبًا فیہ از کرم ۱۵؎ عرضی عزت وآبرو والجمع اعراض وفی الحدیث ان ماءکم واموالکم واعراضکم حرام ۱۶؎ عرضی بالفتح بمعنے متاع وسامان والجمع عروض وعراض ۱۷؎ عددی ای اہلی واولادی اس کا اطلاق محدود پر ہوتا ہے اور اس سے مراد اقارب ہیں والجمع اعداد از نصر ۱۸؎ عددی یہ عُدَّۃ کی جمع ہے بمعنی سامان ای وہی ما اعددتہ عن مال او سلاح ۱۹؎ سکنی ای اھلی واھل بیتی یقال سکن الدار سکنا وسکنی ای اقام بھا وسکن سکونًا ای انقطع عن الحرکۃ وسکن الیہ ای ارتاح از نصر۔ ۲۰؎ مسکنی بمعنی رہنے کی جگہ یعنی گھر اور دل کے بہلاؤ کی جگہ والجمع مساکن وفی التنزیل لایری الا مساکنہم ۲۱؎ حولی مصدر بمعنی طاقت وقوت وقدرت ۲۲؎ حالی بمعنی کیفیت وحالت والجمع احوال واحولۃ ۲۳؎ مآلی بمعنی انجام ونتیجہ ولوٹنے کی جگہ یقال مآل الکلام ای مفادہ از نصر ۲۴؎ مالی اس میں ما موصولہ ہے اور لی یہ حرف جار ہے یعنی وہ چیز جو میرے ساتھ ہے ۲۵؎ الحقنی از افعال بمعنی لاحق کرنا الحاق مصدر از سمع یقال لحق بہ ولحقہ لحقًا ولحاقا ای ادرکہ ولحق الیہ ای وصل الیہ ۲۶؎ تغییرا بمعنی متغیر کر دینا یعنی کسی حالت سے بری حالت کی طرف کرنا ای سلبًا بعد العطاء والحور بعد الکور ۲۷؎ لاتسلط تسلیط مصدر از باب تفعیل بمعنی کسی پر غالب ہونا وقادر ہونا وقابض ہونا وفی التنزیل ولو شاء اللہ لسلطھم۔ یقال سلط علیہ جبکہ وہ کس پر غالب اور قادر اور قابض ہو ۲۸؎ مغیرا از افعال آغارت مصدر بمعنی لوٹنا ۲۹؎ سلطانا بمعنی حجت وغلبہ وقبضہ وقدرت وبادشاہ والجمع سلاطین ۳۰؎ نصیرا یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنی مددگار والجمع نصراء وانصار ۳۱؎ احرسنی ای احفظنی از نصر وضرب یقال حرسہ حرسًا جبکہ وہ حفاظت کرے ۳۲؎ بعینک بمعنی سامنے یقال ہا ہو عرض عین یعنی وہ قریب ہے ۳۳؎ عونک مصدر بمعنی مدد کرنا ومددگار وخادم اور یہ واحد اور جمع مذکر مؤنث سب کے لیے مستعمل ہے والجمع اعوان ۳۴؎ اخصصنی یہ امر حاضر کا صیغہ ہے از نصر خصوص وخص وخصوصۃ وخصوصیۃ وخصیصی وخصیصاء مصدر بمعنی خاص کرنا یقال خص فلانا بالشی جبکہ وہ خاص کرے اور خصوصیت دے وخص الشئ خصوصًا جبکہ خاص ہو وخص الشئ لنفسہ جبکہ وہ اپنے لیے چھانٹ لے ۳۵؎ بامنک مصدر بمعنی مطمئن ہونا یقال امن امنًا وامنًا وامانًا وامنۃً جبکہ وہ مطمئن ہو از سمع ۳۶؎ منک

Maktaba Tul Ishaat.com

بمعنی احسان واحسان جتانا یقال مَنَّ علیہ بکذا یعنی جب کہ وہ بھلائی کرے از نصر ۳۷ تولی ای کن لی ولیًّا یقال تولی الامر تولیًا جبکہ وہ ذمہ داری لے اور کسی کام کے لیے مستعد ہو وولی فلانا جبکہ ولی مقرر کرے از باب تفعل ۳۸ اختیار ک مصدر از افتعال بمعنی چن لینا وانتخاب کرنا و ذخیرہ کرنا ۳۹ خیر ک یہ شر کی ضد ہے بمعنی بھلائی و نیکی وکسی چیز کا اپنے کمال کو پہنچنا وبمعنی مال والجمع اخیارٌ وخیارٌ اور بہت نیکی والا اور خیر اسم تفضیل کا صیغہ اخیر کا مخفف ہے۔ ۴۰ ولا تکلنی ای تستنی یقال وکل الیہ الامر وکلا وولا ای اسلم ایاہ وفوضہ الیہ از ضرب ومنہ التوکل یا یہ ماخوذ کلاء سے بمعنی حفاظت کرنا یقال کلاء اللہ کَلَاءً وکِلَاءَۃً جبکہ وہ حفاظت کرے از فتح ومنہ ۴۱ کلاءۃ مصدر بمعنی حفاظت ۴۲ عافیۃ بیغانی کا مصدر یا اسم بمعنی کامل صحت وہر طالب رزق والجمع عافیات وعوافٍ ۴۳ غیر عافیۃ یہ عفی یعفو عفوًا سے اور یہ وادی ہے بمعنی مٹنا یقال عفت الریح المنزل جبکہ مٹا دے وعفا المنزل اذا درس وبلی ۴۴ وارزقنی رزق مصدر بمعنی رزق دینا یقال رزقہ رزقًا ای اعطاہ الرزق از نصر والرزق یقال للعطاء الجاری ونیویًا واخرویًا وتارۃً یقال للنصیب ۴۵ رفاھیۃ ای سعۃ العیش (آرام میں رہنا) یقال رفہ عیشہ رفاھًا ورفاھیۃً ورفاھۃ ای لان وطلب از کرم ۴۶ واہیۃ بمعنی ضعیف ہونا۔ یقال وھی وھیًا ای ضعف از ضرب وفی التنزیل واشتعل الرأس شیبًا فھی یومئذٍ واھیۃ ۴۷ فحاشی یہ مخشی کی جمع ہے۔ (اسم مکان) بمعنی خوف کی جگہ اور یہ خشیۃ سے ماخوذ ہے یقال خشی خشیًا وخشیًا وخشاۃ وخشیانا ومخشیۃً ومخشاۃً جب کہ وہ ڈرے از سمع ۴۸ اللاواء یہ فعلاء کے وزن پر ہے بمعنی مصیبت عظیمہ یہ ماخوذ لیٌّ سے ہے جو صفت کا صیغہ ہے بمعنی رسی بٹنا وموڑنا اور بعض یہ کہتے ہیں کہ اس کے حروف اصلی (ل ی ھ) ہیں اور یہ لاء فلان سے ماخوذ ہے بمعنی باز رہے یقال لاءی یلائی لاءً یا جبکہ وہ دیر کرے اور رُکے از فتح ۴۹ اکفنی یہ امر حاضر کا صیغہ ہے استرنی یقال کفف الرجل جبکہ وہ مدد کرے اور اعانت کرے وکف الشئ جبکہ وہ حفاظت کرے از نصر ۵۰ بغواشی یہ غاشیۃ کی جمع ہے بمعنی ڈھانپنا یقال غشیتہ غشاوۃً و غشاءً ای سترہ از سمع ۵۱ الآلاء یہ اِلیٌ اور الیٌ کی جمع ہے بمعنی نعمت وفی التنزیل واذکروا آلاء اللہ ۵۲ لا تظفر از افعال یقال ظفر بہ وعلیہ ظفرًا ای فاز بہ وغلبہ از سمع واظفرہٗ ای جعلہ فائزًا وفی التنزیل من بعد ان اظفرکم علیھم۔ ۵۳ اظفار یہ ظفر کی جمع ہے بمعنی ناخون اور اس سے مراد دشمنوں کے ہتھیار اور ان کا مکر ہے ۵۴ الاعداء یہ عدو کی جمع ہے بمعنی دشمن ۵۵ الدعاء یہ مصدر ہے اور یہ دعا قلب سے ہوتی ہے اور یہ قریب سے ہوتی ہے اور ندا زبان سے بعید کے لیے ہوتی ہے اور دعا بغیر صوت کے بھی ہوتی ہے والجمع ادعیۃ۔

ثُمَّ اَطْرَقَ لَا یُدِیْرُ لَحْظًا۔ وَلَا یُحِیْرُ لَفْظًا۔ حَتّٰی قُلْنَا قَدْ اَبْلَسَتْہُ خَشْیَتُہٗ۔ اَوْ اَخْرَسَتْہُ غَشْیَتُہٗ ثُمَّ اَقْنَعَ رَاْسَہٗ۔ وَصَعَّدَ اَنْفَاسَہٗ۔ وَقَالَ اُقْسِمُ بِالسَّمَاءِ ذَاتِ الْاَبْرَاجِ۔ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الْفِجَاجِ۔ وَالْمَاءِ الثَّجَّاجِ۔ وَالسِّرَاجِ الْوَھَّاجِ۔ وَالْبَحْرِ الْعَجَّاجِ۔ وَالْھَوَاءِ وَالْعَجَاجِ۔ اِنَّھَا لَمِنْ اَیْمَنِ الْعُوْذِ۔ وَاَعْنٰی عَنْکُمْ مِنْ لَابِسِی الْخُوْذِ۔ مَنْ دَرَسَھَا عِنْدَ ابْتِسَامِ الْفَلَقِ لَمْ یُشْفِقْ مِنْ خَطْبٍ اِلَی الشَّفَقِ۔ وَمَنْ نَاجٰی بِھَا طَلِیْعَۃَ الْغَسَقِ۔ اَمِنَ لَیْلَتَہٗ مِنَ السَّرَقِ۔

الترجمۃ والمطالب پھر اس کے بعد اس نے سر جھکا لیا نہ تو وہ نگاہ گھماتا (پھیرتا) تھا اور نہ وہ کسی بات کا جواب دیتا تھا یہاں تک کہ ہم کہنے لگے کہ اس کو خدا کے خوف نے نابود (شکستہ خاطر) کر دیا ہے یا اس کو بے ہوشی (نشہ) نے گونگا کر دیا ہے۔ پھر اس نے اپنے سر کو اٹھایا اور

Maktaba Tul Ishaat.com

اپنے سانس کو چڑھا کر (یعنی لانبے لانبے سانس لے کر) وہ بولا اور یہ کہا کہ میں قسم کھاتا ہوں برجوں والے آسمان کی اور راستہ والے (کشادہ راستہ) زمین کی اور بہنے والے پانی کی اور چراغ بڑھانے والے (یعنی آفتاب) کی اور موجیں (لہریں) مارنے والے دریا کی اور ہوا اور گرد وغبار کی تحقیق کہ یہ کلمات (دعائیہ کلمات) البتہ تعویزوں اور وظیفوں سے بہتر ہیں اور یہ پہننے والوں کے خودوں سے بھی زیادہ بے پرواہ (مستغنی) کرنے والے ہیں جو صبح صادق ہوتے ہی ان کو پڑھے تو وہ کسی حادثہ (یا آفت) سے نہیں ڈرے گا۔ شام (آفتاب کے غروب ہوتے) تک اور اگر کوئی رات کے اندھیرے شروع ہوتے ہی (ان کلمات کو) پڑھے تو وہ اس رات چوری سے محفوظ رہے گا (یعنی اس رات کو انشاء اللہ چوری نہ ہوگی)

تشریح لغات

لہ اَطْرَاقٌ از افعال اطراق مصدر بمعنی سرنگوں ہونا و سر جھکانا ۲ لحظ مصدر بمعنی دیکھنا اس سے مراد آنکھ کا اندرونی حصہ ہے والجمع لحاظ والحاظ ۳ لا یُجَبِّرُ از افعال احارت مصدر بمعنے جواب دینا یقال احار الجواب احارۃً جبکہ وہ جواب دے از نصر یہ حَارَ یَحُوْرُ سے ماخوذ ہے بمعنی رجع ۴ اَبْلَسَتْہ ابلاس مصدر از افعال بمعنی بے خبر ہونا غمگین ہونا و ناامید ہونا یقال ابلس فلان اذا ئیس منہ و ابلس فی امرہ اذا تحیر منہ و ابلس من رحمۃ اللہ جبکہ وہ ناامید ہو اور صفت کے لیے بَلِسٌ و مُبْلِسٌ آتا ہے وفی التنزیل و یوم تقوم الساعۃ یبلس المجرمون ۵ خشیۃ مصدر بمعنی خوف و ڈر از سمع ای خشیۃ الموت اور کلیات میں ہے کہ خشیۃ میں خوف سے زیادہ مبالغہ ہے اس وجہ سے کہ خشیۃ شجرہ خاشیۃ سے ماخوذ ہے جس کے معنی سوکھے درخت کا بالکل خاتمہ ہونا ہے بخلاف بیمار اونٹنی کے کہ اس میں اونٹنی کا خاتمہ نہیں ہوتا نقصان ہوتا ہے اور خوف کے معنی نقصان ہی کے ہیں اور خوف خائف کی کمزوری کی وجہ سے ہو جاتا ہے بخلاف خشیۃ کے کہ جس سے ڈرا جائے اس کی بڑائی کی وجہ سے ہوتا ہے ۶ اخرسۃ از افعال بمعنی گونگا و بہرا کرنا از سمع بمعنی زبان کا بند ہونا اور بات نہ کرنا بہرہ ہونا ۷ غشیۃ بمعنی ڈھانکنا اس سے مراد بے ہوشی ہے۔ از سمع ای الاغماء من تذکر الموت ۸ اقتع از افعال اقتاع مصدر بمعنی سر کا اٹھانا ۹ صعداً از تفعیل تصعید مصدر بمعنی سانس چڑھانا ۱۰ انفاسہ، یہ نفسٌ کی جمع ہے بمعنی سانس ۱۱ الابراج یہ برج کی جمع ہے اور اس کی جمع بروج اور ابرجۃ بھی آتی ہے بمعنی آسمان کا حصہ اور آسمانی برجوں میں سے ایک اور آسمان میں بارہ برج ہیں حمل ۱، ثور ۲، جوزا ۳، سرطان ۴، اسد ۵، سنبلۃ ۶، میزان ۷، عقرب ۸، قوس ۹، جدی ۱۰، دلو ۱۱، حوت ۱۲ الفجاج بالکسر یہ فج کی جمع ہے بمعنی الطریق الواقع بین الجبلین اب اس کے معنی عام راستہ و گلی و کوچہ و گھاٹی کے ہو گئے ہیں از نصر یقال فج ای فتح ما بین رجلیہ ایضا فتح و باعد ۱۳ الثجاج بمعنے بہنے والا دروال پانی منہ مطر ثجاج جبکہ پانی بہت زوروں سے برسے از نصر یقال ثج الماء یثج ثجوجا جبکہ پانی بہے اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہے ۱۴ الوہاج بہت زیادہ روشن بھڑکتا ہوا اس سے مراد سورج ہے وفی التنزیل وجعلنا سراجا وہاجا یقال وہج یہج وہجا و وہیجا و وہیجانا ای اضاء و تقذ از ضرب ۱۵ البحر بمعنی سمندر و الجمع البحر و بحار و بحور ۱۶ العجاج بمعنی سمندر شور و آواز کرنے والا ہو بوجہ اپنی موجوں کے از سمع وضرب ۱۷ الہواء الخلاء والجو الذی ما بین السماء والارض والجمع اہوِیَۃ ۱۸ العجاج یہ عجاجۃ کی جمع ہے بمعنی اڑنے والا غبار ۱۹ ایمن بمعنی داہنی جانب اور اس کا مؤنث یمنا ہے والجمع یمنٌ و ایامن یقال ذہب الی ایمن الابل جبکہ وہ اونٹوں کے داہنی جانب جائے و نظر ایمن منہ جبکہ وہ داہنی جانب دیکھے اور یہ یمن سے ماخوذ بمعنی بابرکت یقال یَمَنَ اللہ فلانا یَمِینُ یُمْنًا جبکہ وہ بابرکت بنائے صفت مفعول کے لیے میمون آتا ہے اور صفت فاعلی کے لیے یامنٌ و یمینٌ آتا ہے ۲۰ العوذ یہ عوذۃ کی جمع ہے بمعنی تعویذ آیت قرآنی لکھ کر گلے میں ڈالا جائے ۲۱ الخوذ یہ خوذۃ کی جمع ہے وہی البیضۃ من الحدید و ما یلبس علی الرأس خود جس کو اردو میں کہتے ہیں اور اس کے پہننے سے تلوار کا اثر نہیں ہوتا ہے ۲۲ درہما از نصر اس کا مصدر درس ہے اور دراستہ بمعنے پڑھنا ۲۳ ابتسام یہ باب

Maktaba Tul Ishaat.com

2 افتعال کا مصدر ہے بمعنی دانت نکالنا اور یہاں یہ کنایہ طلوع شمس سے ہے ۲۴ الفلق ای الصبح من فلق الشئ فلقا وفلق الله الصبح ای کشف ظلامه واظهر الصبح ازضرب ۔ ۲۵ لم یشفق از افعال اشفاق مصدر بمعنی ڈرنا ۲۶ خطب مصدر بمعنی حادثہ وحالت ومعاملہ ناپسندیدہ خواہ بڑا ہو یا چھوٹا والجمع خطوب ۲۷ الشفق مصدر ۲۸ اختلاف القولین آفتاب کے غروب کے بعد سرخی وسفیدی وبمعنی مہربانی وردی چیز وخوف وجانب وثوب وکمزور کپڑا والجمع اشفاق ۲۹ ناجی از مفاعلہ بمعنی پڑھنا اور منہ سے کلمات کہنا ۳۰ طلیعہ یہ طلوع سے ماخوذ ہے بمعنی نکلنا از نصر اور اس سے مراد اول وقت ہے اور اس کے معنی ہر اول کے بعد آتے ہیں ۳۱ الغسق بمعنی شروع رات کی تاریکی از ضرب وفی التنزیل من شر غاسق اذا وقب یقال غسق اللیل غسقا وغسقا ای اشتدت ظلمة والغسق ظلمة اول اللیل والغاسق القمر ۱۲ ۳۲ السرق مصدر بمعنی چوری وچرانا از ضرب یقال سرق منه الشئ وسرق الشئ سَرَقًا وسِرْقًا وسَرِقَةً وسَرِقَةً وسرقانا جب کہ وہ چرائے وفی التنزیل وَاِنْ یَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۔

قَالَ فَتَلَقَّنَّاهَا حَتّٰى اَتْقَنَّاهَا ۔ وَتَدَارَسْنَاهَا ۔ لِكَيْ لَا نَنْسَاهَا ۔ ثُمَّ سِرْنَا نُزْجِي الْحُمُوْلَاتِ بِالدَّعَوَاتِ ۔ لَا بِالْحُدَاةِ وَنُحْيِي الْحُمُوْلَاتِ بِالْكَلِمَاتِ ۔ لَا بِالْكُمَاةِ ۔ وَصَاحِبُنَا يَتَعَهَّدُنَا بِالْعَشِيِّ وَالْغَدَاةِ ۔ وَلَا يَسْتَنْجِزُ مِنَّا الْعِدَاتِ ۔ حَتّٰى اِذَا عَايَنَّا اَطْلَالَ عَانَةَ ۔ قَالَ لَنَا الْاِعَانَةَ الْاِعَانَةَ ۔ فَاَحْضَرْنَاهُ الْمَعْلُوْمَ وَالْمَكْتُوْمَ ۔ وَاَرَيْنَاهُ الْمَعْلُوْمَ وَالْمَخْتُوْمَ ۔ وَقُلْنَا لَهٗ اِقْضِ مَا اَنْتَ قَاضٍ ۔ فَمَا تَحِدُ فِيْنَا غَيْرَ رَاضٍ ۔ فَمَا اسْتَخَفَّهٗ سِوَى الْخُفِّ الرَّثِّ ۔ وَلَا حَلّٰى بِعَيْنِهٖ غَيْرَ الْحَلْيِ وَالْعَيْنِ ۔ فَاحْتَمَلَ مِنْهُمَا وِقْرَهٗ ۔ وَنَاءَ بِمَا يَشُدُّ فَقْرَهٗ ۔

الترجمۃ والمطالب راوی کہتا ہے کہ ہم نے ان کلمات کو سیکھ لیا یہاں تک کہ ہم نے ان کو خوب حفاظت اور مضبوطی سے یاد کر لیا اور ان کی ہم نے تکرار کی تاکہ ہم نہ بھول جائیں پھر ہم رات کو چلے اور ہم اپنی سواریوں (اونٹنیوں کو) بجائے حدی پڑھنے کے ہم کلمات دعائیہ سے ان کو ہنکاتے تھے اور ہم اپنے اسباب کی بجائے بہادر مسلح سپاہی کے ان کلمات دعائیہ سے حفاظت کرتے تھے اور ہمارا دوست (ابوزید) صبح وشام ہماری خبر گیری کرتا تھا اور وہ ہم سے وفائے عہد کا مطالبہ قطعاً نہیں کرتا تھا یہاں تک کہ ہم نے موضع عانہ کے نشانات دیکھے تو وہ یہ کہنے لگا کہ لائیے دلوائیے اور ہماری آپ مدد کیجئے ہم نے ظاہر اور پوشیدہ مال اس کے سامنے رکھ دیا اور ہم نے اس کو بندھی ہوئی گٹھڑی اور سربمہر (یعنی مہر لگی ہوئی) دکھلائی اور اس سے ہم نے یہ کہا کہ آپ ہمیں حکم دیں جو حکم آپ کا ہو ہمیں وہ بخوشی منظور ہے اس نے صرف ہلکے لیکن بیش قیمت اور آرائش وزینت کا سامان لینے میں آسانی سمجھی اور اس کی آنکھ کو سوائے زیور اور نقدی کے کچھ بھایا نہیں (اس کے سوا کچھ اور اس کو پسند نہ آئے) چنانچہ اس نے ان دونوں میں سے بقدر طاقت کے گٹھڑی باندھ کر اٹھائی اور بہت دقت سے اس نے اس کو اٹھایا جس سے وہ اپنی محتاجی کو روک لے گا (یا بند کرے گا)

تشریح لغات ۱ فتلقنا ہا تلقین مصدر از تفعیل بمعنی سیکھنا وسکھلانا ۲ اتقنا ہا ای احکمنا ہا افعال اتقان مصدر بمعنی مضبوط کرنا وتیار کرنا ولم یستعمل له ثلاثی ۳ تدارسنا تدارس مصدر از تفاعل بمعنے آپس میں تکرار کرنا اور کتاب کے سبق کو دہرانا ۴ نسیانا نسیان مصدر از سمع یہ یائی ہے بمعنے بھولنا ۵ نزجی از جاء مصدر از افعال بمعنی ہنکانا وسختی سے کھینچنا یقال زجاہ زجوًا واز جاہ ای ساقه

Maktaba Tul Ishaat.com

ازنصر وفی التنزیل نزجی سحابات ۱۶ الحمولات بالفتح یہ حَمُولَۃٌ کی جمع ہے بمعنی سواری و بوجھ اٹھانے کا اونٹ وفی التنزیل ومن الانعام حمولۃً و فرشاً۔ بالدعوات یہ دعا کی جمع ہے اور دعا خاص اسم کے ساتھ ہوتی ہے بخلاف ندا کے یہ عام ہے ۱۸ حداۃ یہ حادی کی جمع ہے بمعنی حدی پڑھنے والا وساربان یقال حدا الابل وبالابل حدواً وحداءً ای ساقھا وغنّی لھا ازنصر ۱۹ نحمی ای نحفظ من حماہ حمایۃً ازضرب ۲۰ الحمولات بالضم یہ حمول اور حُمُولَۃٌ کی جمع ہے جس کے معنی بوجھ اور اسباب کے ہیں اور اس میں تاتاکید کے لیے ہے اور یہ معنیٔ جمع ہے ۲۱ بالکماۃ یہ کمی کی جمع ہے جو صفت کا صیغہ ہے بمعنی پورے ہتھیار والا غلبہ اہمیت کا وصفیت پر ہونے کی وجہ سے اس کے معنی بہادر کے ہوگئے ہیں یقال کمی نفسہ کمیاً ای سترھا بالذرع والبیضۃ ..... (خود) ازضرب یہ ناقص یائی ہے ۲۲ تیھد ناز تفعل تعہد مصدر بمعنی خبر گیری کرنا وملتے جلتے رہنا اور یہ عہد سے ماخوذ ہے جس کے معنی عہد و پیمان کے ہیں ۲۳ بالعشی العشی من زوال الشمس الی الصباح وفی التنزیل بالعشی والابکار ۲۴ والغداۃ من اول النھار وفی التنزیل بالغداۃ والعشی ۲۵ لایستنجز استنجاز مصدر از استفعال اور یہ ناجز سے ماخوذ ہے جس کے معنی حاضر اور موجود اور نقد کے ہیں اور یہاں اس کے معنی نقد طلب کرنے کے ہیں ۲۶ عاینا از مفاعلہ اور اس کا مصدر معاینہ ہے جس کے معنی آنکھ سے دیکھنے کے ہیں ۲۷ اطلال یہ طلل کی جمع ہے بمعنی بلند جگہ اور ویران مکانات کے نشان اور ہر چیز کا جسم ومنہ اعجبنی طلہ وراقنی ہیکلہ یعنی اس کا جسم اور ڈیل ڈول مجھے پسند آیا اور اس کی جمع طلول بھی آتی ہے ۲۸ عانہ ہی موضع یقرب القرات ینسب الیہ الخمر ۲۹ الاعانۃ یہ مصدر ہے از مفاعلہ معنی میں اعینونی اعینونی کے ہے ای اعطونی اعطونی ما وعدتمونی اور یہ عون سے مشتق ہے جس کے معنی مدد کرنے کے ہیں ۳۰ المعلوم یہ علم سے ماخوذ ہے بمعنی جاننا از سمع اس سے مراد ظاہر مال ۳۱ المکتوم یہ کتم سے ماخوذ ہے جس کے معنی چھپانے و تخفی کرنے کے آتے ہیں از نصر یقال کتم الشئ کمًا وکتمانًا جبکہ پوشیدہ کرے اور چھپائے اور کبھی کتم کا تعدیہ دو مفعول کی طرف ہوتا ہے یقال کتمت زیدًا الحدیث یعنی میں نے زید سے بات چھپائی اور مفعول اول میں من کی زیادتی بھی ہوتی ہے یقال کتمت من زید الحدیث ۳۲ المعلوم بمعنی وہ سامان جس کو کسی کپڑے میں باندھ لیا جائے یقال علم المتاع علمًا ای جمعہ وشدہ ازضرب ۳۳ المختوم یہ ختم سے ہے بمعنی ختم کیا ہوا یا مہر لگایا ہوا یقال ختم الشئ وعلیہ ختمًا وختامًا جبکہ مہر لگائے وختم العمل جبکہ کام ختم کرے۔ ازضرب ۳۴ راض یہ اسم فاعل یعنی صفت کا صیغہ ہے رضا سے بمعنی تسلیم کرنا اور بغیر چون وچرا کے ماننا یقال رَضِیَ عنہ وعلیہ رُضیً رِضیً ورُضُوانًا ورِضوانًا ومرضاۃً جبکہ وہ خوش ہوا اور راضی ہو ورَضِیَ الشئ ورَضِیَ بہ وفیہ جبکہ وہ پسند کرے اور قناعت کرے یقال رضی اللہ عنہ فلان ورُضِیَ عنہ یعنی اللہ اس کے اعمال کو قبول کرے اور اس سے خوش رہے ۳۵ فما استخفہ فما مانافیہ ہے استخف از استفعال بمعنی ہلکا اور ذلیل سمجھنا اور سبک سمجھنا یقال استخفہ جبکہ ہلکا سمجھے اور جاہل سمجھے اور معنی اس کے حق اور صواب سے ہٹانے کے بھی آتے ہیں ۳۶ الخف بالکسر یعنی ہلکا وتھوڑی جماعت اس سے یہاں مراد ہلکا ہے مال جس کی قیمت زیادہ ہو ۳۷ زین مصدر بمعنی زینت دینا از ضرب یقال زانہ یزینہ زینًا جبکہ وہ زینت دے وزان الشئ جبکہ وہ خوبصورت بنائے اور آراستہ کرے اور یہاں اس سے مراد اسباب زینت ہیں جیسے عمدہ لباس ۳۸ حلی از سمع بمعنی مزین ہوا وبھلا معلوم ہوا یقال حُلِیَ فی عینی وبعینی جبکہ وہ میری آنکھوں میں بھلا عمدہ معلوم ہو ۳۹ بعینہ بمعنی آنکھ والجمع اعین ۴۰ الحلی اس کے معنی زیور کے ہیں اور اس کی جمع حُلِیٌّ وحُلِیٌّ آتی ہے۔ ۴۱ العین بمعنی دینار اور یہاں اس سے مراد سونا اور زیورات ہیں ۴۲ فاحتمل از افتعال احتمال مصدر بمعنی اٹھانا و برداشت کرنا ۴۳ وقرہ بالکسر مطلق بوجھ اور وہ بوجھ جس کو وہ اٹھا سکے والجمع اوقار ۴۴ وناء از بمعنی گرانی سے اٹھانا اور دور ہونا یقال ناء ینوء ای نہض وفی التنزیل وناء بجانبہ ۴۵ لبدد سدًّا مصدر از نصر بمعنی بند کرنا وروکنا یقال سدّہ سدًّا ای اصلحہ وفی التنزیل وجعلنا بینا وبینھم سدا ۴۶ فقر بمعنی محتاجی اور یہ غنی کی ضد ہے۔ یقال فقر فقارۃ ای صار فقیرًا ضد استغنی ازکرم وفی التنزیل واللہ الغنی وانتم الفقراء۔

Maktaba Tul Ishaat.com

ثُمَّ خَالَسَنَا مُخَالَسَةَ الطَّرَّارِ. وَانْصَلَتَ مِنَّا انْصِلَاتَ الْفَرَارِ. فَاَوْحَشَنَا فِرَاقُهُ. وَاَدْهَشَنَا انْشِوَاقُهُ. وَلَمْ نَزَلْ نَنْشُدُهُ بِكُلِّ نَادٍ. وَنَسْتَخْبِرُ عَنْهُ كُلَّ مَغْوٍ وَهَادٍ. اِلٰى اَنْ قِيْلَ اِنَّهُ مُذْ دَخَلَ عَانَةَ. مَا زَايَلَ الْحَانَةَ. فَاَغْرَانِيْ خُبْثُ هٰذَا الْقَوْلِ بِسُلُوْكِهِ. وَالْاِنْسِلَاكِ فِيْمَا انْسَلَكْتُ مِنْ سِلْكِهِ. فَاَدْلَجْتُ اِلَى الدَّسْكَرَةِ. فِيْ هَيْئَةٍ مُنْكَرَةٍ.

الترجمۃ والمطالب پھر اس نے چور یا گرہ کٹ کی طرح ہم سے اس کو اچک لیا اور وہ ہم سے جلدی سے جانے والے یا بھاگنے والے کی طرح چلا گیا (یعنی وہ بہت جلدی چلا گیا) ہمیں اس کی مفارقت (جدائی) نے وحشت میں ڈال دیا اور اس کی اس جلدی سے جانے نے ہم کو وحشت میں ڈال دیا اور ہم اس کو برابر ہر مجلس میں ڈھونڈھتے اور تلاش کرتے تھے اور ہم ہر بھولے بھٹکے (مسافر) اور راستہ جاننے والے سے اس کو خبر دریافت کرتے تھے بالآخر اس کا پتہ یہ چلا کہ جب سے موضع عانہ میں داخل ہوا تو وہ شراب کی دوکان یا بھٹی سے نہیں ہٹا مجھے اس ناپاک خبر نے اس کی آزمائش اور ایسی جگہ داخل ہونے سے جس کے میں بالکل اہل نہ تھا مجھ کو بھڑکایا (اور آمادہ کیا) یعنی رات کو میں شراب خانہ میں اپنی ہیئت بدل کر گیا۔

تشریح لغات لہ خالسنا از باب مفاعلہ مخالسۃ مصدر بمعنی اچکنا اور جلدی لے لینا اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال خلس الشئ جبکہ وہ نہایت عجلت اور دھوکہ سے چھین لے وخالسہ ای سلبہ عاجلاً لہ الطرار گرہ کٹ یا جیب کاٹنے والا از نصر یقال طرّ الجیبَ طرّاً ای قطعہ از نصر لہ انصلت از انفعال انصلات مصدر بمعنی چپکے سے جلدی چلا جانا اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یقال صلت الفرس جبکہ وہ گھوڑے کے ایڑ مارے وانصلت فی عدوہ جبکہ وہ دوڑ میں آگے نکل جائے لہ الفرار یہ مبالغہ کا صیغہ ہے بمعنی بہت تیز بھاگنے والا اور یہ ضرب سے آتا ہے یقال فَرَّ فرّاً وفراراً ومَفَرّاً ومَفِرّاً جبکہ وہ بھاگے لہ فاوحشنا از افعال ایحاش مصدر بمعنی وحشت میں ڈالنا اور یہ وحش سے ماخوذ ہے جو انس کی ضد ہے لہ ادہشنا از افعال ادھاش مصدر بمعنی دہشت میں ڈالنا یقال دہش دہشاً ای تحیّر وادہش ای حیّرہ مدہوشاً از سمع لہ انمراقہ مصدر بمعنی صاف نکل جانا یقال مرق السہم عن الرمیۃ مروقاً ای نفذ فیہا وخرج منہا از نصر لہ نشد انشاد مصدر از افعال بمعنی قسم دینا وطلب کرنا وڈھونڈنا اور یہاں یہ اخیر معنے مراد ہیں لہ نادی یہ اصل میں نادی اسم فاعل ہے بمعنی مجلس اور جب تک کہ لوگ اس میں موجود رہیں والجمع اندیۃ ونوادٍ لہ مغوٍ اغواء مصدر از افعال بمعنی گمراہ کرنا مغوی یہ مفعل کی ضد ہے بمعنی راستہ بھٹکا ہوا اور اس کا مجرد غَوَیَ یَغْوِیْ غَیًّا از ضرب وغَوِیَ یَغْوَی غَوَایَۃً از سمع آتا ہے بمعنی گمراہ ہونا ومحروم ہونا و ہلاک ہونا لہ ھاد اسم فاعل کا صیغہ بمعنی ہدایت کرنے والے از ہداہ یہدیہ ھُدیً وہُدًی وہِدْیًا وہَدِیَّۃً وہَدایۃً بمعنے رہنمائی کرنا ومنہ ہداہ الطریق وہداہ الی الطریق وللطریق یعنی اس نے اس سے راستہ بیان کر دیا اور پہنچوا دیا وہداہ اللہ الی الایمان او للایمان جبکہ ہدایت کرے وہدی الرجلُ جبکہ ہدایت پائے لہ الحانۃ موضع بیع الخمر یعنی شراب کی بھٹی اور شراب کی دوکان اور اس کی اصل من حان حینا ای ہلک ہے جس کے معنے ہلاکت کے ہیں جو کچھ انسان کا ہو یعنے مال اور جس سے آبرو برباد ہوتی ہے یہ ہی شراب ہے از ضرب لہ فاغرانی اغراءٌ مصدر از افعال بمعنی بھڑکانا وبرانگیختہ کرنا من غَرِیَ بہ اغراءً ای اولع بہ ولہج بہ ولصق از سمع اور تحریض کسی فعل پر آمادہ کرنا اور اغراء کسی شخص کو ہمیشہ کے لیے آمادہ کرنا اور یہ عام ہے لہ لبیکہ مصدر بمعنی پگھلانا اور یہ سبک الذہب سے ماخوذ ہے اور یہاں اس کے معنے آزمائش اور امتحان کے ہیں۔ از ضرب ونصر لہ الانسلاک مصدر از باب انفعال بمعنی داخل ہونا

Maktaba Tul Ishaat.com

اور یہ سلک سے ماخوذ ہے یقال سَلَکَ المکان سَلکًا وسلوکًا جبکہ وہ داخل ہوا زنصر[۱۶] سلک بکسر الاوّل وسکون الثانی بمعنے لڑی والجمع سلوک واسلاک[۱۷] ادلجت از افتعال بمعنی آخر رات میں چلنا اور یہ دُلجۃ سے ماخوذ ہے جس کے معنی آخری رات کے حصے کے ہیں یقال اِدّلجَ القوم اِدلاجًا جبکہ وہ پوری رات یا آخری حصہ میں چلے[۱۸] الدسکرۃ شراب خانہ اور وہ جگہ جہاں پر نہایت ناپاک اور خراب قسم کے لوگ جمع ہوں والجمع دساکر اور اس کے معنی بڑے گاؤں اور گرجا وکلب گھر اور ہموار زمین اور محل کے مانند عمارت جس کے اردگرد مکانات ہوں یہ بھی آتے ہیں[۱۹] منکرہ ای متغیرۃ غیر معروفۃ از باب تفعیل یقال نکّرہ جبکہ وگرگوں کر دے اور اس کو ناشناختہ کر دے۔

فَاِذَا الشَّیْخُ فِیْ حُلَّۃٍ مُمَصَّرَۃٍ[۲] ۔ بَیْنَ دِنَانٍ[۳] وَمِعْصَرَۃٍ[۴] ۔ وَحَوْلَہٗ سُقَاۃٌ[۵] تَبْھَرُ[۶] ۔ وَشُمُوْعٌ[۷] ۔ تَزْھَرُ[۸] وَاُسٌّ[۹] وَعَبْھَرٌ[۱۰] ۔ وَمِزْمَارٌ[۱۱] وَمِزْھَرٌ[۱۲] ۔ وَھُوَ تَارَۃً یَسْتَبْزِلُ الدِّنَانَ[۱۳] ۔ وَطَوْرًا یَسْتَنْطِقُ الْعِیْدَانَ[۱۴] ۔ وَدَفْعَۃً یَسْتَنْشِقُ الرَّیْحَانَ[۱۵] ۔ وَاُخْرٰی یُغَازِلُ الْغِزْلَانَ[۱۶] ۔

الترجمہ والمطالب پس میں کیا دیکھتا ہوں کہ شیخ گیرو کے یا سرخ ہلکے لباس پہنے ہوئے شراب کے مٹکوں اور شیرہ انگور کے حوض کے درمیان موجود ہیں اور ان کے آس پاس شراب پلانے والے خوب صورت موجود ہیں اور موم بتیاں (جھاڑ فانوس) روشن ہیں اور خوشبوئیں تھیں کہیں تو ریحان اور نرگس کی اور کہیں بانسری ہے اور کہیں ستار اور وہ کبھی مٹکوں سے صاف شراب نکال دیتا ہے اور کبھی باجوں (اور چنگوں) کو بجواتا ہے اور وہ کبھی پھول سونگھتا ہے اور کبھی حسین ہرن جیسی عورتوں سے چھیڑ چھاڑ شروع کر دیتا ہے (یا عشق بازی کرنے لگتا ہے)

تشریح لغات [۱] حلۃ بالضم بمعنی لباس دنیا کپڑا اور کپڑوں کا جوڑا وہتھیار والجمع حُلَلٌ وحِلَالٌ [۲] ممصرۃ ای مصبوغۃ بالمصر دھو تراب احمر خفیف الحمرۃ یعنی گیرو رنگ کا کر دے یقال مصّر الثوب جبکہ وہ سرخ مٹی میں کپڑے کو رنگے از تفعیل [۳] دنان یہ دنٌّ کی جمع ہے وہ بڑا مٹکا شراب یا سرکہ کا جو بغیر زمین کھودے ہوئے نہ رُکے اور چونہ لہڑ کے [۴] معصرۃ یہ عصر سے ماخوذ ہے جس کے معنے نچوڑنے کے ہیں المِعصر والمِعصَرۃ انگور وغیرہ نچوڑنے کا آلہ از ضرب اور وہ حوض جس میں شراب نچوڑی جائے [۵] سقاۃ یہ ساقی کی جمع ہے خاص شراب کے پلانے والے کو ساقی کہتے ہیں از ضرب [۶] تبہر از فتح بمعنی حسن کا غالب ہونا یقال بہر بہرًا جبکہ غالب اور افضل ہو وبہر القمر جبکہ ستاروں پر چاند کی روشنی غالب رہے [۷] شموع یہ شمع کی جمع ہے بمعنی موم بتی [۸] تزہر ہورًا مصدر بمعنی روشن ہونا یقال زہر السراج اوالوجہ زہورًا جبکہ چمکے اور روشن ہو از فتح [۹] اس شجر یعرف بالریحان واحدتہ آسۃ یعنی بیش قیمتی خوشبو اور وہ لکڑی جس میں خوشبو ہو [۱۰] عبہر نرگس یا چمبیلی یا چمپا یا عمدہ پھول خوشبو والا [۱۱] مزمار بانسری المزمور بمعنی گیت والجمع مزامیر [۱۲] مزہر ایک قسم کا باجہ والجمع مزاہر [۱۳] یستبزل از استفعال بمعنی مٹکے میں سوراخ ہو جس سے شراب صاف باہر آجاتی ہے اب یہاں کھولنے کے معنی میں ہے یقال بزل الشئ بزلًا ای ثقبہ از نصر [۱۴] یستنطق استنطاق مصدر از استفعال یہ نطق سے ماخوذ بمعنے بجوانا [۱۵] العیدان یہ عود کی جمع وہو آلۃ من المعازف یضرب بعضًا یعنی باجوں کو آلوں سے بجوانا [۱۶] یستنشق از استفعال بمعنی سونگھنا یقال نشق الریح نشقًا ای شمہا از سمع [۱۷] الریحان اس کی جمع ریاحین آتی ہے بمعنی پھول وخوشبو وفی التنزیل فروع وریحان [۱۸] یغازل از باب مفاعلہ مغازلۃ مصدر بمعنے عشق ومحبت کی گفتگو کرنا [۱۹] الغزلان یہ غزال کی جمع ہے بمعنی ہرن کا

Maktaba Tul Ishaat.com

بچہ یہ کنایہ خوب صورت لڑکوں و خوب صورت عورتوں سے ہے۔

فَلَمَّا عَثَرْتُ عَلٰى لَبْسِهٖ - وَتَفَاوُتِ يَوْمِهٖ مِنْ اَمْسِهٖ - قُلْتُ لَهٗ اَوْلٰى لَكَ يَا مَلْعُوْنُ اَنُسِيْتَ يَوْمَ جِيْرُوْنَ - فَضَحِكَ مُسْتَغْرِبًا - ثُمَّ اَنْشَدَ مُطْرِبًا - نَظْمٌ

لَزِمْتُ السِّفَارَ ۔۔۔ وَجُبْتُ الْقِفَارَ ۔۔۔ وَعِفْتُ النِّفَارَ ۔۔۔ لِاَجْنِيَ الْفَرَحْ
وَحُضْتُ السُّيُوْلَ ۔۔۔ وَرُضْتُ الْخُيُوْلَ ۔۔۔ لِجَزِّ ذُيُوْلٍ ۔۔۔ لِاَصْطَبِيْ وَالْمَرَحْ
وَمِطْتُ الْوُقَارَ ۔۔۔ وَبِعْتُ الْعُقَارَ ۔۔۔ بِحَسْوِ الْعُقَارَ ۔۔۔ وَرَشْفِ الْقَدَحْ

الترجمۃ والمطالب پس جب اس کی مکاری سے خوب واقف ہوگیا کہ اس کا موجودہ زمانہ گذشتہ زمانہ سے کس قدر بدلا ہوا ہے تو میں نے اس سے کہا اے کمبخت تجھ پر خدا کی پھٹکار اور مار ہو کیا تو جیرون کے دن کو بھول گیا یہ سن کر وہ بہت ہی ہنسا اور جھوم جھوم کر یہ اشعار گانے لگا۔ میں نے سفر کئے اور میں نے چٹیل میدانوں کو قطع کیا اور میں نے بدخلقی کو مکروہ سمجھا اس لیے کہ بدخلقی نفرت کا سبب ہوتی ہے یہ محض اس لیے تاکہ مجھے خوشی حاصل ہو اور میں رکوہ (حوادثات) میں پھنسا اور میں نے گھوڑوں کو دوڑایا یا مطیع کیا اس لیے کہ بچپن کے دامنوں اور خوشی کو میں حاصل کروں (یعنی مجھے بچپن کا عیش اور مجھے خوشی حاصل ہو اور میں نے وقار اور بردباری کو مٹایا (دور کیا) اور میں نے زمین (یعنی جائداد غیر منقولہ) کو بیچ دیا یہ اس لیے تاکہ شراب کے گھونٹ مجھے پینے کو ملیں اور یہ جو کچھ میں نے کیا وہ شراب کے پیالہ کے چوسنے کی غرض سے (کیا ہے)

تشریح لغات ۱؎ عثرت ای اطلعت از نصر یقال عثر علی السر وغیرہ جبکہ وہ بھید پر مطلع ہو از نصر ۲؎ لبسہ بالفتح پوشانیدن کار بر کسے و بالضم پوشانیدن جامہ دور نجا اول مراد است یعنی دھوکہ دینا و ملانا ۳؎ اولی لک۔ یہ کلمہ تہدید ڈرانے کے لیے ہے و بمعنی الویل لک و بمعنی قد دلیک ای قاربک الشر فاحذر واولاک اللہ ما نکرہ فتکون اللام فی لک زائدۃ ویقال کذلک اولی لک واولی لہ۔ اور برائی اور بد دعا کے لیے بھی مستعمل ہوتا ہے وقال بعض الأدباء بمعنی الیق واقرب اللہ اعلم ۴؎ ملعون یہ اسم مفعول کا صیغہ لعنت سے از فتح واللعنۃ الطرد والابعاد علی سبیل السخط وذلک من اللہ فی الاخرۃ عقوبۃ وفی الدنیا انقطاع من قبول رحمۃ وتوفیقہ من الانسان دعاء علیہ ۵؎ مستغربا از باب استفعال استغراب مصدر بمعنی ہنسنے میں مبالغہ کرنا یقال استغرب فی الضحک جبکہ وہ ہنسی میں مبالغہ کرے ۶؎ مطربا از افعال اطراب مصدر بمعنی خوش و مست کرنا یقال اطربہ جبکہ وہ خوشی پر برانگیختہ کرے ۷؎ السفار یہ باب مفاعلہ کا مصدر ہے بمعنی سفر کرنا و مسافت کو طے کرنا یقال سافر الی بلد کذا سفارًا و مسافرۃً جبکہ وہ روانہ ہو ۸؎ القفار یہ قفر کی جمع ہے و ہو المکان الخالی یعنی گھاس پانی آدمی سے خالی زمین یقال ارض قفر و قفار یعنی بے آب و گیاہ چٹیل میدان یقال قفر المکان قفرًا ای صار خالیًا از سمع ۹؎ عفت ای کرھت یقال عافہ عیفًا وعیافۃ وعیافًا ای کرھتہ۔ فترکہ از ضرب و سمع ۱۰؎ النفار مصدر بمعنی نفرت کرنا و دوری یقال نفر من کذا نفورًا و نفارًا ونفارًا ای ھیئۃ منہ وتباعد عنہ وکرھہ فی التنزیل فما زادھم الا نفورًا از ضرب ونصر ونفر الی الشیء نفرًا ای اسرع الیہ از ضرب فی التنزیل فنفروا انفر من کل فرقۃ از ضرب ۱۱؎ لاجنی ای لاحصل از ضرب یقال جنی جبکہ وہ درخت سے پھل توڑے ۱۲؎ الفرح مصدر بمعنی خوشی از سمع یقال فرح بالشیء جبکہ وہ خوش ہو ۱۳؎ خضت ای وخلت

Maktaba Tul Ishaat.com

داخل ہونا دگھسنا من خاض الی الماء خوضًا ای دخل از نصر ۱۲ السیول یہ سیل کی جمع ہے بمعنی رُو اور یہ سال السائیلا ناً وسیلاً سے ماخوذ ہے ای جری از ضرب ۱۵ رضت ای ذللت اور یہ مشتق ہے راض یروض روضًا ریاضة ریاضًا سے بمعنی طوعہ وذللہ یقال راض المهر جب کہ گھوڑے کے بچہ کو رام اور مطیع کرے اور چال سیکھلائے فہو رائض از نصر ۱۶ الخیول یہ خیلٌ کی جمع ہے بمعنی گھوڑوں کا گروہ والجمع خیولٌ واخیالٌ اور اس کا مجازًا اطلاق سواروں پر بھی ہوتا ہے یقال اتنے بخیلہ ورجلہ یعنی وہ اپنے سوار اور پیادوں کے ساتھ آیا ۱۷ لجر مصدر بمعنی کھینچنا یقال جَرَّہٗ جَرًّا ای جذبہ وَحَذَّہٗ از نصر ۱۸ ذیول یہ ذیل کی جمع ہے بمعنی طرف الثوب یعنی کپڑے کا دامن ۱۹ الصبی بمعنی لڑکپن وبچپن یقال صبا صبوًا وصُبُوًّا وصباءً ای مال الی الصبوۃ ای جہلۃ الصبیان وصبا الیہ صبوًا وصُبُوۃً وصُبُوًّا ای حنّ الیہ از نصر ۔ ۲۰ المرح بمعنی بہت زیادہ خوش وفی التنزیل ولا تمش فی الارض مرحا از سمع ۲۱ مطت ای ازلت وابعدت عن نفسی السکینۃ والحلم یقال ماطعنہ میطًا ای ازال از ضرب ۲۲ الوقار بمعنی بردباری یقال وقر وقارًا ای کان رزینًا ذاوقارٍ وفی التنزیل مالکم لا ترجون للہ وقارا ای عظمتہ وجلالہ از کرم ۲۳ بعت یہ اضداد میں سے ہے بمعنی خریدنا وبیچنا اور یہ بیع شراء کی ضد ہے ۲۴ العقار بالفتح بمعنے زمین وجائداد ای مال ثابت لاینقل کالارض وللجمع عقارات ۔ ۲۵ لحسو مصدر بمعنی گھونٹ پینا اور ہر رقیق چیز جو پی جا سکے یقال حسی المرق حسوًا جبکہ وہ تھوڑا تھوڑا پیئے وحساہ حسوًا ای شربہ شیئًا فشیئًا از نصر ۲۶ العقار بالضم بمعنے شراب اور اس کے معنے گھر کے سامان اور عمدہ مال اور بہترین گھاس کے بھی آتے ہیں ۲۷ رشف مصدر بمعنی چوسنا یقال رشف الماء رشفًا ورشفۃ رشفًا ای مصّہ از نصر وضرب وسمع واعلم انہم یقولون بلح الطعام وسرط الفالوذج ولعق العسل وجوع الماء وسف السویق واحذ الدواء وحسا المرقۃ ھذا تقسیم الاکل والشرب علی اشیاء مختلفۃ ۔ ۲۸ القدح محرکۃ بڑا پیالہ جس میں شراب پی جائے ۔ والجمع اقداحٌ ۔ ولتکن علی خبر وحفظ من ان القدح من زجاج والعسّ من خشب والعلبۃ من ادم والطرجہالۃ من صفر اوشبہ والمرکن من خزف والصُّواع من فضۃ اوذہب ھکذا روی عن بعض المفسرین وھذا تفصیل اجناس الاقداح ۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

وَلَوْلَا الطِّمَاحُ	اِلٰی شُرْبِ رَاحٍ	لَمَا كَانَ بَاحٍ	فَنِی بِالْمُلَحْ
وَلَا كَانَ سَاقٍ	دَهَانِی الزُّفَاقِ	لِاَرْضِ الْعِرَاقِ	بِحَمْلِی السُّبَحْ
فَلَا تَغْضَبَنْ	وَلَا تَصْخَبَنْ	وَلَا تَعْتَبَنْ	فَعُذْرِی وَضَحْ
وَلَا تَعْجَبَنْ	لِشَیْخٍ اَبَنْ	بِمَعْنًی اَغَنّ	وَدَنٍّ طَفَحْ
فَاِنَّ الْمُدَامَ	تُقَوِّی الْعِظَامَ	وَتَشْفِی السِّقَامَ	وَتَنْفِی التَّرَحْ
وَاَصْفَی السُّرُوْرَ	اِذَا مَا الْوُقُوْرَ	اَمَاطَ سُتُوْرَ	الْحَیَا وَاَطَّرَحْ

الترجمۃ والمطالب اور اگر میرے پیش نظر شراب نوشی نہ ہوتی تو میرا منہ ہرگز نمکین واچھی باتوں کو ظاہر نہ کرتا اور نہ میرے تسبیح پھیرنے کا (یا اٹھانے کا) مکر میرے ہم رفیقانِ سفر کو خاک عراق کی طرف ہانک کر لاتا۔ لہٰذا نہ تم مجھ پر غصہ کرو اور نہ شور مچاؤ اور نہ جھنجھلاؤ اس لیے کہ میرا عذر ظاہر ہے اور شیخ پر تم تعجب نہ کرو جو گھنے باغوں والے مکان میں مقیم ہے جہاں شراب کے مٹکے لبالب شراب سے بھرے ہوئے چھلک رہے ہیں اس لیے کہ شراب ہڈیوں

Maktaba Tul Ishaat.com

کو تقویت دیتی ہے (یعنی مضبوط کرتی ہے) اور بیماریوں سے شفا بخشتی ہے۔ اور غم کو کھوتی ہے۔ اور کیا ہی خوشی کا وقت ہوتا ہے جب کوئی صاحب وقار حیا کے پردے کو سرکا دیتا ہے (یا دور کر دیتا ہے یعنی وہ بالکل اتار دیتا ہے)

تشریح لغات ۱؎ الطماح مصدر نظر اٹھا کر دیکھنا یقال طمح بصرہ طمحًا وطموحًا وطماحًا ای ارتفع از فتح ۲؎ راح یعنی شراب لانہ یستریح بہ شاربہا اعلم ان الخمر اسم جامع والکثر ما سواہ صفات فالشمول التی تشمل بریحہا القوم والمشمولۃ التی ابرزت للشمال والرحیق صفوۃ الخمر التی لیس فیہا غش والعتیق القدیمۃ منہا والحمیا الشدیدۃ منہا ویقال بل ہی سورتہا وشدتہا والعقار التی عاقرت الدن زمانا ای لازمتہ ویقال بل التی تعقر شاربہا والراح التی یرتاح شاربہا وقیل بل ہی التی یستطیب الشارب روحہا وقیل بل ہی التی یجد شاربہا روحًا والمدامۃ التی ادیمت فی مکانہا حتی سکنت حرکتہا وعتقت والقہوۃ التی یقہی صاحبہا ای تذہب بشہوۃ الطعام والسلاف التی تجلب عصیرہا من غیر عصر بالید ولا دوس بالرجل والطلاء الذی قد طبخ حتی ذہب ثلثاہ وقیل ہو الخمر والکمیت الحمراء والصہباء التی من العنب الابیض والباذق معرب وہو ان یطبخ العصیر بعض الطبخ وتطرح طعاحتہ وتطیب ویخمر ۳؎ باح ازنصر یقال باح یبوح بوحًا وبوُحَۃً ای ظہر وباح الشئ جبکہ وہ ظاہر ہو اور اس سے مراد زبان سے بولنا ہے ۴؎ بالملح یہ ملحۃ کی جمع ہے وہی مایستلح من الکلام ۵؎ ساق از نصر سوق بوریا وسیاق وسیاقۃ ومساق مصدر یعنی چلانا و ہنکانا یقال ساق الماشیۃ جبکہ وہ جانور کو پیچھے سے ہانکے ۶؎ دہائی یعنی مکر و حیلہ وچالاکی وزیرکی وہوشیاری ۷؎ الرفاق یہ رفقۃ کی جمع ہے یعنی ساتھیوں کی جماعت اور اس کی جمع رفق اور رفق اور ارفاق بھی آتی ہے ۸؎ السبح یہ سبحۃ کی جمع ہے یعنے تسبیح خوزات منظومۃ فی سلک اما الصلوٰۃ والتسبیح واما التسلیۃ سبحۃ اللہ جلالہ وسبحات وجہہ اللہ انوارہ اوما یسبح بہ من دلائل عظمتہ وایضا السبحۃ الدعاء والصادات النافلۃ ایضا ۹؎ لاتصخبن من صخب صخبا ای صات شدیدًا یعنی شور کرنا وچلانا از سمع واعلم ان ہناک تفصیلا لاصوات شدیدۃ فالصیاح صوت کل شئ اذا اشتد والصراخ والصرخۃ الصیحۃ الشدیدۃ عند الفزعۃ او المصیبۃ وقریب منہا الزعقۃ والصلقۃ والصخب الصوت الشدید عند الخصومۃ او المناظرۃ والعجۃ رفع الصوت بالتلبیۃ وکذلک الاہلال والتہلیل رفع الصواب بلا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم والاستہلال صیاح المولود عند الولادۃ والزجل رفع الصوت عند الطرب والہیعۃ الصوت عند الفزعۃ والنعیق صوت الراعی بالغنم والہدۃ صوت شدید تسمعہ من مسقوط رکن او حائط والصلد من الاصوات الشدیدۃ بالضجیج وفی القرآن اذا قومک منہ یصدون ای یضجون ۱۰؎ لاتعتبن اضرب یقال عتب فلانًا عتبًا وعتابًا وعتبی جبکہ وہ ملامت کرے وعتب علیہ عتبًا وعتابًا ومعتبًا ومعتبۃ ومعتبۃ جبکہ وہ کسی پر سرزنش کرے اور خفگی ظاہر کرے۔ ۱۱؎ وضح ای ظہر از ضرب یقال وضح الامر اذا الکلام جبکہ وہ واضح اور ظاہر ہو ۱۲؎ اَبَنَّ از افعال اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال بَنَّ بنًّا وابَنَّ بالمکان جبکہ وہ اقامت کرے ۱۳؎ بمعنی گھر ومنزل والجمع معانی ۱۴؎ اغن ضیشوم سے بھری ہوئی آواز اور وہ شخص جو ناک میں بولے اور گنگنانے والا اور زیادہ گھاس اور درختوں والی وادی یقال غنّ الوادی غنًّا واغن ای کثر شجرہ اور یہاں اس کے معنی وہ مکان جو بہت زیادہ درختوں والا ہو کے ہیں از سمع ۱۵؎ دن شراب کا بڑا مٹکا جو بغیر زمین کھودے ہوئے نہ رکھے والجمع دنان ۱۶؎ طفح از فتح یعنے

Maktaba Tul Ishaat.com

بھرا ہوا یقال طفح الدنا طفوحًا وطفحًا ای امتلاء ۱۸ المدام من اسماء الخمر لطول مدۃ ملکتہا من الدوام بمعنی الثبوت از نصر ۱۹ تقوی از باب تفعیل اس کا مصدر تقویۃ بمعنی قوت دینا اور یہ ضعف کی ضد ہے ۲۰ العظام یہ عظم کی جمع ہے بمعنی ہڈی وفی التنزیل یحیی العظام وہی رمیم ۲۱ السقام یہ سقم کی جمع ہے بمعنی بدن کی بیماری اور مرض عام ہے اور اس کا تعلق دل سے ہوتا ہے وفی التنزیل فی قلوبہم مرض وفی قصۃ ابراہیم علیہ السلام انی سقیم ۲۲ الترح بمعنی غم وخوشی والجمع اتراح اور یہ اضداد میں سے ہے یقال ترح ترحًا ای حزن از سمع ۲۳ اصیفا یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے صفار سے ماخوذ ہے بمعنی زیادہ صاف از نصر ۲۴ السرور مصدر بفتح السین بمعنے خوشی از نصر وبضم السین بمعنی خوشی منانے والوں کی شادیوں ۲۵ الوقور ای صاحب الوقار اور یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے مستعمل ہوتا ہے والجمع وُقُر ۲۶ اماط از افعال بمعنی ازال یقال ماط عن کذا یمیطًا ای تنحی وابتعد از ضرب وفی الحدیث اماطۃ الاذی عن الطریق ۲۷ ستور یہ ستر کی جمع ہے بمعنی پردہ اور اس کی جمع استار بھی آتی ہے یقال ستر الشئ سترًا ای غطاہ از نصر ۲۸ اطرح از افتعال اطراح مصدر بمعنی ڈال دینا وپھینک دینا یقال طرحہ طرحًا وطرح بہ ای القاہ وقذفہ از فتح وفی التنزیل اواقتلوا یوسف او اطرحوہ ارضا ۔

وَاَحْلَى الْغَرَامِ	اِذَا الْمُسْتَهَامُ	اَزَالَ اكْتِتَامَ	الْهَوٰى وَافْتَضَحْ
فَبُحْ بِهَوَاكَ	وَبَرِّدْ حَشَاكَ	فَرُبَّ اَسَاكَ	بِهٖ قَدْ قَدَحْ
وَدَاوِ الْكُلُوْمَ	وَسَلِّ الْهُمُوْمَ	بِبِنْتِ لُبُوْمٍ	اَلَّتِيْ تُقْتَرَحْ
وَخُصَّ الْغَبُوْقَ	بِسَاقٍ يَسُوْقُ	بَلَاءَ الْمَشُوْقِ	اِذَا مَا طَمَحْ
وَشَادٍ يُشِيْدُ	بِصَوْتٍ نَمِيْدُ	جِبَالَ الْحَدِيْدِ	لَهٗ اِنْ مَدَحْ
وَعَاصِ النَّصِيْحَ	اَلَّذِيْ لَا يَمِيْحُ	وِصَالَ الْمَلِيْحِ	اِذَا مَا سَمَحْ

الترجمۃ والمطالب اور محبت کی خوش ذوقی (عمدگی) اسی وقت سے ہے، جبکہ عاشق برگشتہ اپنی محبت کو نہ چھپائے اور وہ خود رسوا ہو جائے پس تو بھی اپنے عشق یا (محبت) کو ظاہر کر کے اپنے باطن (قلب و جگر) کو ٹھنڈا کر لے (کیونکہ تیرے عشق کا چقماق محبوب کے عشق سے ہی جل سکتا ہے) اور اگر تو اس کو چھپائے گا) تو تیرے غم کا چقماق آگ جلائے گا اور انگوری شراب کے ذریعہ سے جس کی خواہش کی جاتی ہے تو اپنے زخموں کا علاج کر اور غموں کو تسلی دے (یا نکال دے) خاص کر تو رات کی شراب کو ایسے ساقی (خوب صورت) سے ضرور ہی پیا کر جو وہ ایک ہی نگاہ سے اپنے عاشق کی ساری تکلیف کو دور کر دے (ہٹا دے) اور تو ایسے گویئے گانے والے کا انتخاب کر جس کے گانے سے لوہے کے پہاڑ تک بھی لرز جائیں اور جھومنے لگیں اور تو ایسے نصیحت کرنے والے کی نصیحت کو اٹھا کر پرے پھینک جو خوب صورت معشوق کے وصال کو ایسے وقت میں جبکہ وہ خود خواہش کرے اور ملنا چاہے وہ اس کو جائز قرار نہ دے۔

تشریح لغات ۱ اَحْلٰی یہ حلاوۃ سے بمعنی شیریں یہ صیغہ اسم تفضیل کا ہے ۲ الغرام العشق از سمع ۳ المستہام ای العاشق والحائم الی غیر ذاہب العقل ۴ اکتتام مصدر از افتعال بمعنی چھپانا اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہے اس کا مجرد نصر سے آتا ہے ۵ افتضح از افتعال افتضاح مصدر بمعنی رسوا ہونا اور برائیاں ظاہر ہونا یقال افتضح الرجل جبکہ وہ رسوا ہو ۶ فبح امر حاضر

Maktaba Tul Ishaat.com

کا صیغہ از نصر اس کا مصدر بُرُوحٌ وبُرُوحٌ وبَرُوحَۃٌ ہے بمعنی ظاہر ہونا یقال باح الیہ بالسر جبکہ وہ بھید ظاہر کرے ۷ھ بہواک یہ ہُوِیٌ کا مصدر ہے بمعنی خواہش وعشق چاہے خیر ہو یا شر محبوب ومعشوق محمود ہونا یا مذموم مگر محمود کا غلبہ ہے یقال فلان اتبع ھواہ یعنی فلاں شخص نے اپنی خواہش نفس کا اتباع کیا اور یہ مذمت کے وقت بولا جاتا ہے ۸ھ برد از باب تفعیل تبرید مصدر بمعنی ٹھنڈا کرنا وتکلیف کو ٹھنڈا کرنا وسکون دینا اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے ۹ھ حشاک پسلیوں کے اندر کی چیزیں وپیٹ کے اندر کی چیزیں والجمع احشاء اور اس سے مراد یہاں قلب اور اوس کا باطن ہے ۱۰ھ فرند بمعنی چقماق جس سے آگ روشن کی جائے۔ والجمع زنادٌ وأزنادٌ وازنادٌ یقال زند النار زندًا ای قدحھا واخرجھا من الزند از نصر ۱۱ھ اسا بمعنی غم اور یہ مصدر ہے یقال اسی اسًی جبکہ وہ غمگین ہو از سمع ۱۲ھ قدح از فتح قدحٌ مصدر بمعنی آگ کا بھڑکانا ونکالنا یقال قدح بالزند جبکہ وہ چقماق سے آگ نکالے ۱۳ھ دَوَاءٌ از باب مفاعلہ اس کا مصدر مداواۃ ہے اور یہ امر حاضر کا صیغہ ہے یقال داوی المریضَ مداوۃً جبکہ وہ مریض کا علاج کرے ۱۴ھ الکلوم یہ کلم کی جمع ہے بمعنی زخم اور اس کی جمع کلام بھی آتی ہے یقال کلمہ کلمًا ای جرحہ از نصر وضرب ۱۵ھ سل از باب تفعیل اور یہ امر حاضر کا صیغہ ہے اس کا مصدر تسلیۃ ہے بمعنی تسلی دینا اور غم کو دور کرنا یقال سلا الشیٔ وعن الشیٔ سُلُوًّا وسُلُوانًا وسُلِیًّا ای طابت نفسہ عنہ وذھل عن ذکرہ از نصر ۱۶ھ الھموم یہ ہم کی جمع ہے بمعنے غم ۱۷ھ بینت الکروم من اسماء الخمر والکروم جمع کرم بمعنی العنب، انگوری شراب ۱۸ھ تقترح از افتعال اقتراح مصدر بمعنے خواہش وتمنا کرنا یقال قرحہ قرحًا ای مرحہ از فتح ۱۹ھ الغبوق رات کی شراب اور یہ صبوح کی ضد ہے ۲۰ھ یسابق شراب پلانے والا از ضرب اور یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے والجمع سُقاۃٌ وساقون وسُقَاءٌ وسُقِیٌّ ۲۱ھ یسوق سوقٌ وسیاقٌ وسیاقۃٌ ومساقٌ مصدر از نصر بمعنی ہنکانا وچلانا یقال ساق الماشیۃ جبکہ جانور کو وہ پیچھے سے ہنکائے ۲۲ھ بلاء مصدر بمعنی مشقت وتکلیف اور غم اور وہ غم جو جسم کو گھلا دے وآزمائش خواہ خیر سے ہو یا شر سے ۲۳ھ المشوق یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ شاقنی ویشوقنی شوقًا وتشوقًا سے یقال شاق الحُبُّ الیہ جبکہ شوق دلائے اور فاعل کا صیغہ شائق آتا ہے از نصر والمراد منہ العاشق المحب الکثیر الشوق ۲۴ھ طَمْحٌ از فتح طَمْحٌ اور طموحٌ اور طِماحٌ مصدر بمعنی نظر اٹھا کر دیکھنا یقال طمح بصرہ ای ارتفع ۲۵ھ شادٍ بمعنی مغنی گویا والجمع شُدَاۃٌ یقال شدا شدوًا ای تغنی بالشعر از نصر ۲۶ھ لیشید از افعال بمعنی گانا یقال اشاد بذکرہ اشادۃً ای رفعہ اور شادی شتد جو ضرب سے آتا ہے اس کے معنی بناء کے بلند کرنے اور اٹھانے کے ہیں وشاد الحائط جبکہ وہ گچ اور پلاستر کرے ۲۷ھ بصوت آواز اور ہر قسم کا راگ والجمع اصوات ۲۸ھ تمید از ضرب یقال ماد یمید میدًا ومیدانًا جبکہ وہ ہلے اور بے قرار ہو والمید الاضطراب وفی التنزیل ان تمید بکم ۲۹ھ جبال یہ جبل کی جمع ہے اور اس کی جمع اجبال بھی آتی ہے بمعنی پہاڑ ۳۰ھ الحدید بمعنی لوہا مضبوط اور سخت لوہے کو مذکر اور نرم کو انثی اور تانیث سے تعبیر کرتے ہیں ۳۱ھ صدح از فتح صدح مصدر بمعنی آواز کا بلند کرنا یقال صدح صَدْحًا ای رفع صوتہ بالغناء ۳۲ھ خاص از مفاعلہ معاصاۃ مصدر بمعنی نافرمانی کرنا ۳۳ھ النصیح خیر خواہ اور نصیحت کرنے والا والجمع نصحاء ۳۴ھ لا بیح از افعال اباحہ مصدر بمعنی جائز کرنا ومباح سمجھنا ۳۵ھ وصال مصدر از مفاعلہ یقال واصلہ واصلًا ومواصلۃً جبکہ وہ تعلق رکھے اور وصل یہ قطع کی ضد ہے از ضرب ۳۶ھ المِلیح بمعنی خوبصورت یقال لمح ملاحۃً ومُلُوحۃً ای حسن منظرہ از کرم واعلم ان الصباحۃ فی الوجہ والرضاءۃ فی البشرۃ والجمال فی الانف والحلاوۃ فی العینین والملاحۃ فی الفم والظرف فی اللسان والرشاقۃ فی القد واللباقۃ فی الشمائل وکمال الحسن فی الشعر رفقہ) ۳۷ھ سمح از کرم بمعنی فیاض اور سخی ہونا یقال سَمُحَ سماحًا وسموحًا وسماحۃ وسموحۃ سمحا وسمحًا از فتح یقال سمح بکذا سماحۃً وسماحا جبکہ وہ بخشش کرے وسمح لہ بالشیٔ جبکہ وہ دے وسمح العود جبکہ لکڑی نرم ہو۔

Maktaba Tul Ishaat.com

وَجُلْ فِي الْمِحَالِ	وَلُوْ بِالْمُحَالِ	وَدَعْ مَا يُقَالُ	وَخُذْ مَا صَلُحْ
وَفَارِقْ أَبَاكَ	إِذَا مَا أَبَاكَ	وَمُدَّ الشِّبَاكَ	وَصِدْ مَنْ سَنَحْ
وَصَافِ الْخَلِيلَ	وَنَافِ الْبَخِيلَ	وَآوِلِ الْجَمِيلَ	وَوَالِ الْمِنَحْ
وَكُدْ بِالْمُتَابِ	أَمَامَ الذَّهَابِ	فَمَنْ دَقَّ بَابِ	كَرِيْمٍ فَتَحْ

فَقُلْتُ لَهُ بَخٍ بَخٍ لِرِوَايَتِكَ - وَأُفٍّ وَتُفٍّ لِغَوَايَتِكَ -

الترجمۃ والمطالب اور تو مکر اور دغابازی کی تدبیر میں چکر کھا (گھوم) اگرچہ وہ باطل اور ناممکن طریقہ سے کیوں نہ ہو اور تو چھوڑ اس چیز کو جو تیرے حق میں لوگوں کہیں اور تو اس چیز کو لے جو کہ اچھی ہو اور تو اپنے باپ کو بھی چھوڑ دے (یا علیحدہ رہ) جبکہ وہ تجھ سے نفرت کرے، اور تو اپنے جال کو تان لے (یا دراز کرلے) اور جو بھی تیرے سامنے پڑیں ان کا تو شکار کرلے اور تو سچے دوست سے دوستی کر اور تو کنجوس سے دور رہ اور تو اچھی عطا لوگوں کو دے اور پے درپے دیتا رہے اور مرنے سے پہلے تو توبہ کرنے کی پناہ پکڑ (یعنی توبہ کرلے) پس جو شخص کریم وسخی کے دروازہ کو کھٹکھٹائے گا تو وہ اس کو کھول دیتا ہے پس میں نے اس سے کہا شاباش اور مجھے تیرے بیان کرنے پر تعجب ہے اور تیری گمراہی پر خدا کی مار ہو (اور تجھ پر لعنت اور ہلاکت ہو)

تشریح لغات ۱؎ وجل امر حاضر کا صیغہ جولان سے از نصر بمعنی چکر کھانا یقال جال فی المکان جَوْلاً وجُوْلاً وجُوْلاناً وجیلاناً جبکہ وہ چکر لگائے اور گھومے ۲؎ المحال بالکسر بمعنی دھوکہ وحیلہ فریب لڑائی اور جھگڑا اور مکاری عذاب شدت وقوت یقال محل ومحل ومحل محلاً ومحالاً ای کادہ بابہ فتح وسمع وکرم وماحلہ محالاً وماحلۃً ای خادعہ وفی التنزیل وھو شدید المحال ۳؎ بالمحال بالضم امر باطل اور بالفتح بمعنے بڑی چرخی اور ایک قسم کا زیور ۴؎ مایقال ای مایقول ای الجُہّال ۵؎ صلح از کرم وفتح ونصر یقال صَلُحَ صَلاحًا وصلوحًا وصلاحیۃً وہ درست ہوا اور فساد دور ہو وصلحت حال فلاں یعنی فلاں کا حال درست ہوگیا وصلح الرجل جبکہ مرد نیک ہو وصلح فی عملہ جبکہ وہ کام میں درست ہو وہذا یصلح لک صلاحًا یعنی تمہارے موافق اور تمہارے لائق ہے ۶؎ فارق امر حاضر کا صیغہ از باب مفاعلہ مفارقت مصدر بمعنی جدا ہونا یقال فارقہ، فراق ومفارقۃ جبکہ وہ جدا ہو ۷؎ اباک از ابی یابی اباءً وایاءۃً مصدر بمعنی انکار کرنا وناپسند کرنا از فتح وضرب اور پہلا اباک یہ اسم ہے حالت نصبی میں اس میں واو کو الف سے بدل لیا ہے بمعنی باپ والجمع آباد وأبون ادرک اس میں ضمیر خطاب ہے ۸؎ مُدَّ امر حاضر کا صیغہ از مُدَّ یَمُدُّ مَدًّا (از نصر) بمعنی بڑھانا دراز کرنا ۹؎ الشباک یہ شَبَکَۃٌ کی جمع ہے بمعنی شکاری کا جال خواہ وہ پانی میں ڈالے یا خشکی میں اور اس کی جمع شِبَکٌ وشَبَکات بھی آتی ہے یقال شبکت الامور شبکًا ای اختلطت والتست از ضرب ۱۰؎ صد یہ امر حاضر کا صیغہ صاد یصید صیدًا سے بمعنی شکار کر تو ۱۱؎ سنح از فتح بمعنی سامنے آئے یقال سَنَحَ الامرُ سُنُوحًا ای عرض ۱۲؎ صاف از باب مفاعلہ یہ امر حاضر کا صیغہ ہے مصافاۃ مصدر بمعنی خالص دوستی اور محبت کرنا ۱۳؎ الخلیل بمعنے خالص دوست والجمع اخلاءٌ وخُلاّنٌ ۱۴؎ ناف از باب مفاعلہ یہ امر حاضر کا صیغہ ہے یقال نافاہ منافاۃ بمعنے دور کرنا ہونا وایک دوسرے کو ہٹانا یقال ہذا ینافی ذاک یعنی یہ اس کے منافی اور مخالف ہے ۱۵؎ البخیل یہ سخی کی ضد ہے وہو الذی یکثر منہ البخل والجمع بُخَلاءُ یقال بَخِلَ بَخَلاً وبُخْلاً بخلا ای صار بخیلاً از سمع

Maktaba Tul Ishaat.com

از سمح وکرم وفی التنزیل بخلوا۔ [۱۶] اول یہ امر حاضر کا صیغہ ہے بمعنی دے تو ازادلے ایلاءً یقال اولاہ معروفاً جبکہ وہ کسی پر احسان کرے اور اسی سے ہے جو تعجب کے موقع پر بولتے ہیں ما اولاہ للمعروف یعنی وہ کتنا فیاض ہے اور یہ شاذ ہے اس لیے کہ ثلاثی مزید سے یہ صیغہ نہیں آتا [۱۷] الجمیل بمعنی نیکی واحسان اور یہاں مراد اچھی چیز کا دینا ہے [۱۸] دوال یہ امر حاضر کا صیغہ ہے اس کا مصدر موالات ہے بمعنی پے در پے دینا یقال والی الشئ ولاءً وموالاۃ جب کہ وہ لگاتار کرے دوالی بین الامرین جبکہ وہ پیا پے کرے [۱۹] الخ یہ منحۃ کی جمع ہے بمعنی عطیہ یقال منحہ الشئ منحاً ای اعطاہ ایاہ از فتح وضرب [۲۰] لذیہ امر حاضر کا صیغہ ہے از لاذ یلوذ لوذاً ولواذاً ولوذاً جبکہ وہ پناہ پکڑے از نصر [۲۱] المتاب مصدر از تاب الی اللہ توباً وتوبۃً وتابۃً ومتاباً ومتوبۃ جب کہ وہ گناہ چھوڑ کر اللہ کی طرف متوجہ ہوا ورنادم وپشیمان ہو والمتاب ترک الذنب علی اکمل الوجوہ اور یہ مصدر میمی اور اسم ظرف بھی ہے از نصر اور یہاں اس کے معنی توبہ کرنے کے ہیں [۲۲] امام بالفتح بمعنے آگے [۲۳] الذہاب مصدر بمعنی جانا از فتح یعنی مرنے سے پہلے [۲۴] وقی صیغہ ماضی از نصر یقال وقی الباب جبکہ وہ دروازہ کھٹکھٹائے [۲۵] کریم بمعنی سخی وصاحب کرم والجمع کرام وکرماء اور یہ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ہے اور لفظ کریم کا اطلاق ہر اچھی اور پسندیدہ اور قابل تعریف چیز پر ہوتا ہے [۲۶] بخ بخ یہ اسم فعل ہے اور کلمہ تعجب ہے اور خوشی کے وقت استعمال ہوتا ہے اور اس کو تاکید کے لیے مکرر بولتے ہیں کہتے ہیں بخ بخ کسرہ سے یا تنوین سے بمعنی واہ واہ آفریں شاباش [۲۷] اف وتف یہ اسم فعل ہے جو توبیخ اور زجر کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ای بمعنے القبح ولعنکہ بمعنی لعنت وافسوس وہلاکت وفی التنزیل اف لکم ولما تعبدون من دون اللہ [۲۸] لغوایتک مصدر از غوے یغوی غیاً وغوی یغوی غوایۃً بمعنی گمراہ ہونا ومحروم ہونا وہلاک ہونا۔

فَبِاللّٰهِ مِنْ اَیِّ الْاَعْیَاصِ [۱] عِیْصُكَ - فَقَدْ اَعْضَلَنِیْ [۲] عَوِیْصُكَ [۳] - فَقَالَ مَا اُحِبُّ اَنْ اُفْضَحَ عَنِّیْ - وَلٰكِنِّیْ سَاَكْفِیْكَ - نَظَمَ

اَنَا اُطْرُوْفَةُ الزَّمَانِ [۴] وَاُعْجُوْبَةُ [۵] الْاُمَمْ | وَاَنَا الْحَوْلُ [۶] الَّذِیْ احْتَالَ فِی الْعَرْبِ وَالْعَجَمْ
غَیْرَاَنِّیْ ابْنُ [۷] حَاجَةٍ | هَاضَتِ [۸] الدَّهْرُ وَاهْتَضَمْ [۹]
وَاَبُوْ صِبْیَةٍ [۱۰] بُدَدْ [۱۱] | مِثْلُ لَحْمٍ [۱۲] عَلٰی وَضَمْ [۱۳]
وَاَخُوْ [۱۴] الْعَیْلَةِ [۱۵] الْمُعِیْلِ [۱۶] اِذَا احْتَالَ [۱۷] لَمْ یَلُمْ [۱۸]

الترجمۃ والمطالب تجھے خدا کی قسم یہ تو بتا کہ تیرا وطن کہاں ہے (لفظی ترجمہ کس جھاڑیوں میں تیری اصل ہے) پس تحقیق کہ تیرے امر دشوار نے تو مجھے عاجز کر دیا اس شیخ نے یہ جواب دیا کہ میں صاف صاف تو اس کو ظاہر نہیں کر سکتا البتہ میں اشاروں اور کنایوں میں تمہیں سمجھائے دیتا ہوں نظم سے میں عجیب زمانہ کا ہوں (انوکھی چیز ہوں) اور مخلوق کے لیے بھی عجیب ہوں میں بہت ہی زیادہ حیلہ کرنے والا ہوں جس نے عرب اور عجم (یعنی دنیا میں) دھوکہ بازی (مکاری) پھیلا رکھی ہے اور میں حاجت مند ہوں اور زمانہ نے مجھ کو توڑ مروڑ کر رکھ دیا اور ذلیل کر دیا اور میں ایسے بچوں کا باپ ہوں جو قصاب (قصائی) کی لکڑی پر گوشت رکھے (یعنی میں بہت ہی ذلیل وخوار ہوں) اور میں فقر وفاقہ والا ہوں اور بال بچوں والا ہوں جبکہ وہ مکر اور حیلہ کرے تو وہ قابل ملامت نہیں ہے۔

تشریح لغات [۱] الاعیاص یہ عیص کی جمع ہے اور اس کی جمع عیصان بھی آتی ہے وہی ماؤی الاسد (جھاڑی جہاں شیر رہے

Maktaba Tul Ishaat.com

والمراد ہہنا من ای الاصول اصلک ۲ اعضلتی ای اعیانی یعنی مشکل میں مجھے ڈالا یقال عضل المرأۃ عن الزواج اعضلا ای منعها عنه وجسها ازضرب ونصر وفی التنزیل فلا تعضلوهن ان ینکحن ۳ عویصك ای صعب امرك ومشكله وغامضه یقال عوص عویصا ای اشتد وامتنع وصعب ازسمع ۴ افصح ازافعال افصاح مصدر بمعنی ظاہر کرنا یقال افصح جب کہ وہ فصاحت سے بولے۔ اور فصیح ہوا ور مراد کو ظاہر کرے وافصح عن کذا جبکہ وہ خلاصہ کرے وافصح عن الشئ جبکہ وہ ظاہر کرے اور بیان کرے ازکرم ۵ ساکنی ازضرب ونصر کنایۃ مصدر یقال کنا یکنو وکنی یکنی کنایۃ بالشئ عن کذا جبکہ وہ کنایہ کرے اور لفظ بولنا اور اس کے غیر مدلول کا ارادہ کرنا مثلاً زید کو یہ کہا جائے کہ کثیر الرماد اور اس سے یہ مراد لیا جائے کہ زید کریم ہے متکلم کو کان اور لفظ بولنا اور کنی عنہ کہتے ہیں ۶ اطروفۃ وہو ما یستحسن ویستغرب بمعنی عجیب وغریب ونئی عمدہ اور نادر بات ۷ اعجوبۃ بمعنی عجیب والجمع اعاجیب ۸ الامم یہ امت کی جمع ہے وہی جماعۃ یجمعہم امر تنا اتا دین واحد اور زمان واحد اومکان واحد ۹ الحول بالضم ای الرجل البصیر تحویل الامور یعنی کثیر الحیلۃ دبہت زیادہ حیلہ کرنے والا ۱۰ العجم اہل فارس وبلاد فارس ۱۱ ابن حاجۃ ای صاحب حاجۃ کابن السبیل صاحب سفر ۱۲ ہاضہ ای ظلمہ وکسرہ علیہ حقہ ہیض مصدر بمعنی توڑنا یقال ہاضہ هیضا ای کسرہ ازضرب ۱۳ واهتضم ای ظلمہ وکسر علیہ حقہ یقال هضمہ هضما ای ظلمہ ازضرب وفی التنزیل فلا یخاف ظلما ولا هضما ۱۴ والوصیۃ ای اتا ابو اطفال یہ صبی کی جمع ہے اور اس کی جمع صبیان اور اصبیۃ بھی آتی ہے صبی بچہ جو جوان سے کم عمر ہو ۱۵ جدوا ای ظہروا ۱۶ لحم گوشت والجمع لحام ولحوم ولحمان ولحمان وألحم ۱۷ وضم وہ لکڑی یا تختہ جس پر گوشت رکھا جائے اور اس سے مراد ضائع ہونا ہے یقال فلان مثل لحم علی وضم یعنی وہ ضائع ہونے والا ہے اس واسطے کہ وہ گوشت تختہ پر ہوتا ہے اور ہر شخص چاہتا ہے کہ اس کو لے اسی طرح میرے بچے ضائع ہونے والے ہیں جن کا کوئی مددگار نہیں دوقال استاذی عمی المکرم دام اللہ ظلہ اور یہ کنایہ ذلت اور خواری سے ہے اس لیے کہ گوشت تختہ پر ہوتا ہے۔ اور ہر شخص اس کو کسی طرح پلٹے جو وہ پھیر ہی نہ سکے اور اس میں قوت منع کرنے کی ہوتی نہیں اس لیے اس سے مراد خواری اور عاجزی ہی ہے اور وضم کی جمع اوضام اور اوضمۃ آتی ہے یقال وضم اللحم وضما ای جعلہ علی الوضم ازضرب ۱۸ اخوالعبیطۃ ای صاحب الفقر وفی التنزیل وان خفتم عیلۃ ۱۹ المیل یہ صفت کا صیغہ ہے ای کثیر العیال ازافعال یقال اعیل اعیالا جبکہ وہ کثیر العیال ہو ۲۰ احتال ازافتعال احتیال مصدر بمعنی حیلہ کرنا اور اس کے معنے ایک سال کے ہونے اور دوسرے کے ذمہ ڈالنے کے بھی آتے ہیں ۲۱ لم یلم لوما مصدر ازنصر بمعنی ملامت کرنا یقال لامہ یلومہ لوما وملاما وملامۃ فی کذا وعلی کذا جبکہ وہ ملامت کرے۔

(قَالَ الرَّاوِیْ) فَعَرَفْتُ حِیْنَئِذٍ اَنَّهٗ اَبُوْزَیْدٍ ذُوالرَّیْبِ وَالْعَیْبِ. وَمُسَوِّدُ وَجْهِ الشَّیْبِ. وَسَاءَنِیْ عُظْمُ تَمَرُّدِهٖ. وَقُبْحُ تَوَرُّدِهٖ. فَقُلْتُ لَهٗ بِلِسَانِ الْاَنَفَةِ. وَاِدْلَالِ الْمَعْرِفَةِ اَلَمْ یَانِ لَكَ یَا شَیْخُنَا اَنْ تُقْلِعَ عَنِ الْخَنٰی. فَتَضَجَّرَ وَزَمْجَرَ. وَتَنَكَّرَ وَفَكَّرَ. ثُمَّ قَالَ اِنَّهَا لَیْلَةُ مِرَاحٍ لَا تَلَاحٍ. وَنُهْزَةُ شُرْبِ رَاحٍ لَا كِفَاحٍ. فَعُدْ عَمَّا بَدَا. اِلٰی اَنْ نَتَلَاقٰی فِیْ غَدًا.

الترجمۃ والمطالب (راوی کہتا ہے) پس میں نے اسی وقت پہچان لیا کہ وہ ابوزید ہے کہ یہ بہروپیہ عیبی ہے اور وہ

Maktaba Tul Ishaat.com

اپنے بڑھاپے کے چہرے کو سیاہ کرتے والا ہے اور اس کی مجھے زبردست سرکشی اور ایسی بری جگہ اس کے آنے پر مجھے سخت افسوس اور رنج ہو رہا تھا پس میں نے اس سے زبان نفرت اور شرم دلانے اور اس کی شناسائی کے ناز و کرشمہ پر یہ کہا کہ اے ہمارے استاد شیخ محترم کیا اب بھی بے ہودگیوں سے رکنے کا وقت تمہارے لیے نہیں آیا ہے یہ سُن کر وہ سخت غصہ ہوا اور چیخا اور ناشناختہ ہوا اور سوچ کر اُس نے یہ کہا کہ یہ رات خوشی کی رات ہے نہ گالی گلوچ کی اور یہ موقع شراب پینے کا ہے نہ لڑائی جھگڑا کرنے کا پس جو کچھ تمہیں معلوم ہوا ہے اس کو کل کی ملاقات پر چھوڑ دو۔

تشریح لغات ۱؎ وذا ریب ای الشک جس میں نہ اچھائی کا یقین ہو سکے اور نہ برائی کا ۲؎ والعیب ای النقیصۃ یقال عابہ عیبًا ای ذمّہ ازضرب ۳؎ مسوّد صیغہ اسم فاعل تسوید مصدر از تفعیل بمعنے سیاہ کرنے والا یقال سوّد الشئ جبکہ وہ کالا کرے وسوّدہ جبکہ سردار بنائے وسوّد الرجل جبکہ وہ سرداروں کو قتل کرتے ۴؎ الشیب یہ شباب کی ضد ہے یقال شاب شیبًا ای ابیض شعرہ ازضرب وفی التنزیل واشتعل الراس شیبًا ۵؎ ساء نی سُوءً سے ای احزننی یقال ساء الشئ جبکہ وہ قبیح اور بری ہو ویقال سارت سیرتہ جبکہ اس کی عادت بری ہو ۶؎ تمرد باب تفعل کا مصدر بمعنی نافرمانی اور سرکشی کرنا یقال مَرَدَ مُرُودًا ومَرَدًا ومَرَدَانًا ومَرَدَانًا ومَرَدًا ومَرَدًا ومَرَد

جب کہ وہ کسی کو کسی معاملہ سے باز رکھے۔

فَفَارَقْتُهُ فَرْقًا مِنْ عَرْبَدَتِهٖ۔ لَا تَعَلُّقًا بِعِدَتِهٖ۔ وَبِتُّ لَيْلَتِيْ لَابِسًا حِدَادَ النَّدَمِ عَلٰى نُقْلِيْ خُطَا الْقَدَمِ إِلَى ابْنَةِ الْكَرْمِ۔ لَا الْكَرَمِ۔ وَعَاهَدْتُ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى أَنْ لَا أَحْضُرَ بَعْدَهَا هَانَةَ نَبَّاذٍ۔ وَلَوْ أُعْطِيْتُ مُلْكَ بَغْدَادَ۔ وَأَنْ لَا أَشْهَدَ مُعْصَرَةَ الشَّرَابِ۔ وَلَوْ رُدَّ عَلَيَّ عَصْرُ الشَّبَابِ۔ ثُمَّ إِنَّا نَارَحَلْنَا الْعِيْسَ۔ وَقْتَ التَّغْلِيْسِ۔ وَخَلَّيْنَا بَيْنَ الشَّيْخَيْنِ أَبِيْ زَيْدٍ وَإِبْلِيْسَ۔

الترجمۃ والمطالب پس میں اس سے بدخلقی کے خوف سے نہ اس کے وعدہ پر بھروسہ کر کے اس سے ہم جدا ہوئے اور میں نے ساری رات ندامت و پشیمانی کا ماتمی لباس (سوگ کا لباس) پہن کر کاٹی کیونکہ میں نے انگور کی شراب کی طرف قدم اٹھائے تھے نہ کہ کرم اور بزرگی کی طرف اور میں نے خداتعالیٰ سے یہ عہد کیا کہ میں اب کبھی شراب کی دوکان یا دھٹی پر حاضر نہ ہوں گا اگرچہ مجھے بغداد کا ملک (سلطنت) بخش دیا جائے اور میں شراب خانہ میں جہاں پر کہ شراب نچوڑی جائے ہرگز نہ جاؤں گا اگرچہ مجھ پر جوانی کا زمانہ واپس کر دیا جائے۔ پھر ہم نے صبح سویرے یعنی اندھیرے اپنے اونٹوں پر کجاوہ کسے اور دونوں شیخوں یعنی ابوزید اور ابلیس کو تخلیہ میں چھوڑا (یعنی تنہائی میں چھوڑا)

تشریح لغات ۱؎ عربدۃ بمعنی سوءخلق از بعثر عربدہ شخص جو بدخلق ہو اور اس کے معنی فحش اور جدال کے بھی آتے ہیں یقال عربدای ساء خلقہ فھو عربید ۲؎ بعدۃ مصدر بمعنی وعدہ کرنا از وَعَدَ یَعِدُ (ضرب) ۳؎ حداد بالکسر بمعنی کپڑے سیاہ جو سوگ میں پہنے جائیں یقال حَدَّ حِدادًا وأَحَدَّای ترک الزینۃ ولبس السواد لموت قریبہ او جیبہ از نصر وضرب ۴؎ خطا بالضم یہ خطوۃ کی جمع ہے بمعنی چلنے کے وقت دو قدموں کے درمیان کا فاصلہ اور عوام اسے فشخہ کہتے ہیں اور اس کی جمع خُطُوات اور خُطُوٰت بھی آتی ہے ۵؎ ابنۃ الکرم الکرم بسکون الراء بمعنی انگور اور ابنۃ الکرم انگوری شراب ۶؎ لاالکرم بفتح الراء ضد اللوم ۷؎ حانۃ بمعنی شراب فروشی کی دوکان ۸؎ نباذ نبیذ بیچنے والا یعنی انگور یا کھجور کی نچوڑی ہوئی شراب ۹؎ بغداد یہ عراق کا نہایت مشہور شہر ہے اور خلفائے اسلامیہ کا دارالسلطنت رہ چکا ہے اس کو دارالسلام یا دارالاسلام بھی کہتے ہیں اور یہ یمن کی طرح سے مستحل ہے بغداد۔ بغدان۔ اور بعض ادباء اس کی وجہ تسمیہ یہ بتاتے ہیں بغ ایک بت کا نام تھا اور داد بمعنی عطیہ یا دیا ہوا اس کو غیر مسلمین نے اس کا اس پر نام رکھدیا اور مسلمانوں نے بُرا سمجھ کر اس کو ذال منقوطہ سے بدل لیا اور بعض ادباء یہ کہتے ہیں کہ یہ اصل میں باغ داد تھا یعنی انصاف کا باغ اس کو نوشیرواں نے بنایا تھا اور بعض ادباء ذال کو نون سے بدل کر بغدان استعمال کرتے ہیں واللہ اعلم ۱۰؎ معصرۃ بمعنی شراب کھینچنے و نچوڑنے کی جگہ ۱۱؎ عصر بمعنی زمانہ والجمع عُصُوْرٌ وأَعْصُرٌ وعُصُرٌ واعصارٌ ۱۲؎ الشباب یہ شیب کی ضد ہے بمعنی جوانی اور بلوغ سے تیس برس تک کا زمانہ وابتداء ۱۳؎ رحلنا از تفعیل ترحیل مصدر بمعنی کوچ کرانا و کوچ کرنے میں کوشش کرانا ۱۴؎ العیس بالکسر الابل البیض یخالط بیاضھا سواد خفیف والواحد اعیس والعیس ایضًا کرام الابل۔ اعلم ان لالوان الابل اسماءً فاذا الریحانیۃ حمرۃ البعیر شئ فھو احمر فان خالطھا السواد فھو ارمک فان کان اسود یخالط سوادہ بیاض کدخان الرمث فھو ورق فان اشتد

Maktaba Tul Ishaat.com

27/1 سوادہ فھو جون فان کان ابیض فھو ادم فان خالطت بیاضہ حمرۃ فھو اصھب فان خالطت بیاضہ شقرۃ فھو اعیس فان خالطت حمرتہ صغرۃ وسواد فھو احوی فان کان احمر یخالط حمرتہ سواد فھو اکلف ۵ التغلیس وھو السیر فی الغلس وھو ظلمۃ اخر اللیل ۶ خلینا از باب تفعیل مصدر اس کا تخلیۃ ہے یقال خلی منہ وعنہ جبکہ وہ چھوڑے ۷ ابلیس یہ شیطان کا علم جنس ہے والجمع ابالسۃ وابالسۃ۔ افتخار علی غفرلہ۔

اَلْمَقَامَةُ الثَّالِثَةُ عَشْرَةَ الْبَغْدَادِيَّةُ

رَوَى الْحَرِثُ ابْنُ هَمَّامٍ. قَالَ نَدَوْتُ بِضَوَاحِي الزَّوْرَاءِ. مَعَ مَشِيخَةٍ مِنَ الشُّعَرَاءِ لَا يَعْلَقُ لَهُمْ مُبَارٍ بِغُبَارٍ. وَلَا يَجْرِي مَعَهُمْ مُمَارٍ فِي مِضْمَارٍ. فَاَقْضَيْنَا فِي حَدِيثٍ يُفْضِحُ الْاَزْهَارَ. اِلٰى اَنْ نَصَفَنَا النَّهَارُ. فَلَمَّا غَاضَ دَرُّ الْاَفْكَارِ. وَصَبَتِ النُّفُوسُ اِلَى الْاَوْكَارِ لَمَحْنَا عَجُوزًا تُقْبِلُ مِنَ الْبُعْدِ. وَتُحْضِرُ اِحْضَارَ الْجُرْدِ۔

الترجمۃ والمطالب (تیرہویں مجلس جو بغدادیہ کے نام سے منسوب ہے) حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ میں نے زوراء (نہر بغداد) کے کنارہ اساتذہ شعراء کی انجمن بنائی وہ ایسے تھے کہ ان کا کوئی مقابلہ کرنے والا نہ تھا اور نہ ان کے ساتھ کوئی جھگڑا کرنے والا میدان میں برابر چل سکتا تھا پس ہم دوپہر تک ایسی بات میں مشغول ومصروف رہے جو وہ کلیوں کو بھی رسوا کرتی تھی پس جبکہ فکروں کا دودھ کم ہو گیا (یعنی عمدہ باتیں ختم ہو گئیں اور جانوں کو گھر جانے کی خواہش ہوئی تو ہم نے دیکھا کہ ایک بڑھیا دور سے ہمارے سامنے آرہی ہے اور وہ تیز رفتار کم بال گھوڑے کی طرح چوکڑیاں بھرتی چلی آرہی تھی (یعنی وہ بہت تیز آرہی تھی)

تشریح لغات ۱ ندوت از نصر یقال ندا القوم ندوًا جبکہ لوگ مجلس میں جمع ہوں اور حاضر ہوں اور اس کے معنے انجمن بنانے ومجلس قائم کرنے کے وانجمن قائم کرنے کے بھی آتے ہیں ۲ بضواحی یہ ضاحیۃ کی جمع ہے بمعنی کھلا ہوا کنارہ واطراف یقال ضحا ضحوًا وضحوا وضحیًا ای برز الشمس واصابتہ الشمس بابہ نصر وقیل بابہ فتح ۳ الزوراء وھی اسم موضع قریب من بغداد یہ بغداد کے محلہ کا نام ہے ۴ مشیخۃ یہ شیخ کی جمع ہے بمعنے بڈھا اور اس کی جمع شیوخ وشیوخ واشیاخ وشیخۃ ومشیخۃ بھی آتی ہے اور جمع الجمع مشائخ اور اشایخ یقال شیخ المرأۃ بمعنی شوہر اور شیخ کا اطلاق استاد عالم اور سردار قوم اور ہر اس شخص پر ہوتا ہے جو لوگوں کے نزدیک علم وفضیلت مرتبہ کے لحاظ سے بڑا ہو اور شیخ النار یہ ابلیس سے کنایہ ہے۔ ۵ الشعراء یہ شاعر کی جمع ہے بمعنی شعر کہنے والا ۶ لا یعلق ای لا یلحق ولا یلعق از سمع یقال علق فلانا علوقًا وعلقا وعلقا وعلاقۃ وعلقہ جبکہ وہ محنت کرے ۷ مبار اسم فاعل از باب مفاعلہ یقال باری الرجل جبکہ وہ آگے بڑھنے کی کوشش کرے اور یہاں پر اس کے معنی مقابلہ اور جھگڑا کرنے والے کے ہیں وباری امرأتہ جبکہ وہ چھوڑنے پر مصالحت کرے ۸ غبار بمعنی خاک وگرد یقال غبر غبرًا

Maktaba Tul Ishaat.com

ای اصابہ الغبار از سمع وفی التنزیل وجوہ یومئذ علیہا غبرۃ وہی التراب ادماً دقّ عنہ ۹ھ محارا اسم فاعل از باب مفاعلہ اس کا مصدر محارات ومراءٌ ہے بمعنی جھگڑا کرنا یقال مارٰی مراء محاراۃً جبکہ وہ جھگڑا کرے وفی التنزیل افتحارونہ علی مایری ۱۰ھ مضمار بالکسر وہ میدان جہاں گھوڑے دوڑائے جائیں اور یہ ضمر سے ماخوذ ہے جس کے معنی دُبلے پیٹ کے ہیں کیونکہ گھوڑے دوڑنے میں دبلے ہوجاتے ہیں ۱۱ھ افضنا از افعال افاضۃ مصدر بمعنی لوٹنا اور ضرب سے اس کے معنے پہنے کے آتے ہیں ومنہ طواف الافاضۃ اب اس کے معنی پہنچنے کے ہیں ۱۲ھ حدیث بمعنی خبر یقال صاروا احادیث یعنی وہ لوگ ختم ہوگئے صرف اُن کی بات ہی بات باقی رہ گئی والجمع احادیث وحِدثانٌ وحُدثانٌ ۱۳ھ یفضح از افعال بمعنی ذلیل ورسوا کرنا وصبح طلوع ہونا افضاح مصدر اور اس کا مجرد فتح سے آتا ہے بمعنی بُرائیاں ظاہر کرنا وغالب آنا وروشنی کا غالب ہونا اور سمع سے بمعنے تھوڑا سفید ہونا ۱۴ھ الازہار بہ زَہرٌ کی جمع ہے بمعنے سفید وزرد پھول وکلی وشگوفہ اب اس کے معنی مطلق پھول کے آتے ہیں اور اس کے جمع ازہر اور زہور بھی آتی ہے یقال زہر السراج اوالوجہ زہورًا ای تلالاء واضاء از فتح ۱۵ھ نصفنا از باب تفعیل تنصیف مصدر بمعنی آدھا کرنا ۱۶ھ نہار بالفتح بمعنے دن نہار شرعی صبح سے لے کر مغرب تک والجمع انہُر وَنُہُر ۱۷ھ غاض از ضرب بمعنی نقص (یعنی کم ہو) یقال غاض غیضا ای نقص وفی التنزیل وما تغیض الارحام وما تزداد یتعدی ویلزم وفی التنزیل وغیض ۔ ۱۸ھ الماء دَرّ بالفتح مصدر بمعنی دودھ دودھ کی زیادتی وخون وبالضم بمعنی بڑا موتی ومنہ دَرّ درّہ ای سال خیرہ از نصر وضرب بمعنی جاری ہونا ودودھ زیادہ ہونا ۱۹ھ الافکار بہ فکر کی جمع ہے افکار مشبہ ہے اور اس کا مشبہ بہ محذوف ہے ای افکار التی کانفتراح ای الماء الخالص ۲۰ھ وصبت ای مالت اس کا مصدر صُبُوًّا اور صَبُوبۃً ہے از نصر یقال صبا الیہ صبوۃً وصبوًا ولہ جبکہ وہ مشتاق ہو وصبا یصبو صَبْوًا وصُبُوبًا وصِبَاءً جبکہ وہ مائل ہو اور بچوں کی سی خصلت اختیار کرے ۔ ۲۱ھ الاوکار بہ وکر کی جمع ہے بمعنی پرندہ کا گھونسلہ جو پہاڑ یا دیوار پر وہ بنالے اور کناسہ ہرن کے رہنے کی جگہ اور ماسدۃ اور غابۃ شیر کے رہنے کی جگہ یا جھاڑی اور انجوص جو سطح زمین پر گھونسلہ ہو اور کن جو پہاڑ کی کھوہ میں ہو یقال وکر الطائر وکرًا ووکورًا ای اتی الی وکرہ از ضرب ۲۲ھ لمحنا ای ابصرنا یقال لمح البصر لمحًا ... جبکہ نگاہ اُٹھے ولمح الرجل الشئ والی الشئ جبکہ وہ دزدیدہ نظر سے دیکھے از فتح ۲۳ھ عجوزا بمعنی بوڑھیا والجمع عجزٌ وعجائز ۲۴ھ تقبل از افعال اقبال مصدر بمعنی متوجہ ہونا وآنا یقال اقبل الیہ جبکہ وہ متوجہ ہو اور آئے واقبل علی الشئ جبکہ وہ شروع کرے واقبل الیوم جبکہ دن قریب ہو ۲۵ھ تحضر احضار مصدر بمعنی دوڑنا وحاضر ہونا یقال احضر الفرس جبکہ وہ تیز دوڑے ۲۶ھ الجُرد بالضم یہ جرداء کی جمع ہے اور یہ اجرد کا مونث ہے بمعنی کم بال والا گھوڑا اور دوڑ میں آگے رہنے والا گھوڑا یقال جَرِدالفرسُ جَرَدًا ای قصر شعرہ از سمع ۔

وَقَدِ اسْتَلَتْ صِبْيَةً اَخَفَّ مِنَ الْمَغَازِلِ ۔ وَاَضْعَفَ مِنَ الْجَوَازِلِ ۔ فَمَا لَذَّبَتْ إِذَا رَأَتْنَا ۔ اَنْ عَرَتْنَا ۔ حَتّٰى إِذَا مَا حَضَرَتْنَا ۔ قَالَتْ حَيَّا اللّٰهُ الْمَعَارِفَ ۔ وَاِنْ لَمْ يَكُنْ مَعَارِفَ ۔ اِعْلَمُوا يَا مَالُ الْآمِلِ ۔ وَثِمَالَ الْاَرَامِلِ ۔ اَنِّيْ مِنْ سَرَوَاتِ الْقَبَائِلِ ۔ وَسَرِيَاتِ الْعَقَائِلِ ۔ لَمْ يَزَلْ اَهْلِيْ وَبَعْلِيْ يَحْكُمُوْنَ الصَّدْرَ ۔ وَيَسِيْرُوْنَ الْقَلْبَ ۔ وَيُبْطُوْنَ الظَّهْرَ ۔ وَيُوْلُوْنَ الْيَدَ ۔

الترجمۃ والمطالب اور اس نے اپنے پیچھے چرخہ کے تکلے سے زیادہ لاغر اور کبوتر کے بچوں سے بھی زیادہ کمزور بچوں کو لگا رکھا ہے پس وہ دیکھتے ہی دیکھتے ہمارے سامنے آگئی اور کہنے لگی خدا ان چہروں کو سلامت

Maktaba Tul Ishaat.com

رکھے اگرچہ وہ پہچانے ہوئے نہیں ہیں اے امیدواروں کی امید کی جگہ (یا پناہ آرزوؤں کی) اور بیواؤں کے جائے پناہ تم غور سے سنو میں شریف قبیلہ اور سردار پردہ نشین عورتوں میں سے ایک عورت ہوں میرے اہل اور میرا شوہر ہمیشہ میر مجلس یا جگہ میں صدر بنتے تھے اور وہ وسط لشکر میں چلتے تھے اور سواریاں دیتے تھے اور نعمتیں دیا کرتے تھے۔

تشریح لغات

۱ استلت یتلو سے مشتق ہے بمعنی پیچھے آنا از باب استفعال ای استتبعت یقال تلاہ تلوًا وتلوًا ای تبعہ از نصر ومنہ التالی واستتلت الناقۃ جب کہ بچے ناقہ کے پیچھے ہوں ۲ انحف اسم تفضیل کا صیغہ یہ نحیف سے مشتق ہے بمعنی ضعیف ولاغر ہونا از سمع وکرم ۳ المغازل یہ مغزل کی جمع ہے بمعنی چرخہ کا تکلہ جس پر سوت وغیرہ کاتا جائے از ضرب یقال غزل الصوف غزلًا ای مدہ وفتلہ خیطًا یہاں لاغری سے تشبیہ دی ہے ۴ اضعف اسم تفضیل کا صیغہ ضعف وضعف سے بمعنی کمزور ہونا از نصر وکرم ۵ الجوازل یہ جوزل کی جمع ہے بمعنی کبوتر کا بچہ جس کے بال نہ ہوں ۶ فما کذبت ای ما توقفت وما تاخرت از تفعیل بمعنے جھٹلانا اور جھوٹا بنانا اور جھوٹے کی بات میں تاخیر نہ کرنا مستعار من قولہم حمل فما کذب وقولہم کذب عن القتال اذا جبن مجردہ از ضرب ۷ عرتنا ای قصد تنا ودخلتنا از عراہ الامر یعریہ عریًا جبکہ بیٹیں آئے ۸ حیتا از باب تفعیل یقال حیاہ تحیۃً یعنی حیاک اللہ کہنا (اللہ تمہاری عمر دراز کرے وسلام کرنا وحیاہ اللہ باقی رکھنا ۹ المعارف ای الوجوہ یہ مَعْرِف کی جمع ہے یا مَعْرِف کی بمعنی چہرہ اس لیے کہ اس سے مرد کی شناخت ہوتی ہے ۱۰ معارف یہ معرفۃ کی جمع ہے بمعنے پہچانے ہوئے ۱۱ مال یہ آل یؤل اَوْلًا سے بمعنی جمع از نصر ومنہ التاویل التاویل وفی التنزیل وما یعلم تاویلہ الا اللہ یعنی وحدہ ۱۲ آمل یہ اسم فاعل کا صیغہ بمعنے امید کرنے والا یہ امل سے از نصر بمعنی امید اور آمل کی جمع آمال آتی ہے ۱۳ شمال وہ فریادرس جوان کی کفالت کرتا رہتا ہو یقال شمال القوم یعنی قوم کا فریادرس ۱۴ الارامل یہ ارمل کی جمع ہے جس کی بیوی مرگئی یا جس عورت کا شوہر مرجائے اور یہاں اس سے مراد مسکین ہے۔ یقال رمل الطعام رملًا ای جعل فیہ رملا (رمت) از نصر وارمل القوم ای لقد ازادھم وافتقروا وارملت المراۃ ای ماتت عنہا زوجہا ۱۵ سرات ای من ساداتہا یہ سرات کی جمع ہے بمعنے سردار القبائل یہ قبیلہ کی جمع ہے بمعنی ایک باپ کے بیٹے ۱۶ سریات یہ سَرِیَّۃ کی جمع ہے اور یہ سَرِیّ کا مونث ہے بمعنی برگزیدہ اور صاحب شرف اور سردار اور سریٌّ کی سَراۃ اور اسریاء اور سُرِیٌّ آتی ہے اور یہ سَرِیَّۃ کی جمع سرایا بھی آتی ہے یقال سرا وسُرُوْد وسَرِیَ سَرِیًّا وسَرَاءً وسَرَاۃً وسراءً ای کان سَرِیًّا از نصر کرم وسمع ۱۷ العقائل یہ عقیلۃ کی جمع ہے بمعنی صاحب عقل وشریف عورت۔ لانہا تعقل صواحبہا عن السواء اولانہا عقلت فی خدرہا ای حبست وھم یقولون فی ترتیب حسن المراۃ وضیعۃ اذا کانت بہا مسحۃ من الجمال عیناہا جمیلۃ فاذا اشبۃ بعضہا بعضا فی الحسن فہی حسانۃ فاذا استحسنت بحالہا من الزینۃ فہی غانیۃ فاذا کانت لا تبالی ان تلبس ثوبا حسنا ولا تتقلد قلادۃ فاخرۃ فہی معطالٌ فاذا کان حسنہا ثابتا کانہ قدوسم فہی وسیمۃ فاذا قسم بہا حظ وافر عن الحسن فہی قسیمۃٌ فاذا کان النظر الیہا یسیر الردع فہی رائعۃ فاذا غلبت النسلۃ لحسنہا فہی باہرۃٌ ۱۸ بعلی بمعنی عورت ومرد یقال بعل الرجل للمراۃ یعنی شوہر ہونا وبعلت المراۃ شوہر والی ہونا از نصر اور یہاں اس سے مراد زوج ہے وفی التنزیل وہذا بعلی شیخا ۱۹ بجلون از حلول بمعنی اترنا از نصر وضرب ۲۰ الصدر ای صدر مجلس اور اعلیٰ جگہ والجمع صدور ۲۱ یسیرون سیر مصدر از ضرب بمعنی چلنا ۲۲ القلب بمعنی وسط لشکر والعسکر خمسۃ اقسام ۱ مقدمۃ وطلیعۃ ۲ وساقتہ ۳ ومیمنۃ ۴ ومیسرۃ ۵ وقلب اور قلب یہ بادشاہوں کی جگہ ہوتی ہے ۲۳ یمطون امطاء مصدر از افعال بمعنی سواری دینا یقال امطاہ الدابۃ ای رکبہ ایاہا ومطی الدابۃ مطیً ای رکبہا واتخذہا مطیۃ از سمع ۲۴ الظہر سے مراد سواری ہے

Maktaba Tul Ishaat.com

اوراس کے اصلی معنی بیٹھ کے ہیں والجمع اَظْہُرٌ وظُہُوْرٌ وظِہْرَانٌ اور ظِہْر بار برداری کا اونٹ ۲۵ یولون ای یعطون از افعال یقال اولاہ معروفا جبکہ وہ کسی پر احسان کرے اور کچھ کسی کو دے اور ثلاثی مزید سے اس کا صیغہ نہیں آتا ہے ۲۶ ید بمعنی ہاتھ وہتھیلی اور یہ کلمہ مونث ہے اوراس کا لام کلمہ محذوف ہے یہ اصل میں یدیٌ تھا اس کا تثنیہ یدان ہے اوراس کا اکثر استعمال نعمت کے معنی میں ہوتا ہے اور یہاں یہ ہی معنی مراد ہیں اس کی جمع الایدی اور اَیْدِیٌ آتی ہے اوراس کی جمع الجمع ایادی آتی ہے واللہ اعلم۔

فَلَمَّا اَرْدَى الدَّهْرُ الْاَعْضَادَ ۔ وَفَجَعَ بِالْجَوَارِحِ الْاَكْبَادَ ۔ وَالْقَلْبَ ظَهْرًا لِبَطْنٍ ۔ نَبَا النَّاظِرُ وَجَفَا الْحَاجِبُ وَذَهَبَتِ الْعَيْنُ ۔ وَفُقِدَتِ الرَّاحَةُ ۔ وَصَلَدَ الزَّنْدُ وَوَهَنَتِ الْيَمِيْنُ وَضَاعَ الْيَسَارُ ۔ وَبَانَتِ الْمَرَافِقُ ۔ وَلَمْ يَبْقَ لَنَا ثَنِيَّةٌ وَلَا نَابٌ فَمُذْ اِذ عَبَّرَ الْعَيْشُ اِلَّا خُضَرٌ وَاَزْوَرَّ الْمَحْبُوْبُ الْاَصْفَرُ ۔ اِسْوَدَّ يَوْمِيَ الْاَبْيَضُ ۔ وَابْيَضَّ فُوْدِيَ الْاَسْوَدُ ۔ حَتّٰى رَثٰى لِيَ الْعَدُوُّ الْاَزْرَقُ ۔

الترجمۃ والمطالب لیکن جب سے زمانہ نے میرے مددگاروں کو تباہ اور برباد کر دیا اور کثرت اولاد کی وجہ سے جگروں کو تکلیف دی اور زمانہ نے پلٹا کھایا تو وہ دیکھنے والے آنکھیں چرانے لگے ناموافق ہو گئے اور دربان خدمت گاروں نے آنکھیں پھیر لیں اور سونا (مال واسباب) جاتا رہا اور آرام وعیش چلا گیا اور چقاق میں آگ نہ رہی اور داہنا ہاتھ (قوت) ضائع ہوگئی اور بایاں ہاتھ (یا مالداری) جاتی رہی اور منافع جاتے رہے اور ہمارے پاس نہ تو کوئی جوان اونٹ بچا اور نہ بوڑھا خلاصہ یہ کہ جب یہ کہ عمدہ عیش مکدر ہو گیا (یا غبار آلود ہوا) اور اشرفیوں نے منہ پھیر لیا اور میرا روشن دن سیاہ (تاریک) ہو گیا اور میرے سر کے بال سیاہ سفید ہو گئے یہاں تک کہ مجھ پر سخت دشمن بھی رحم کھانے لگا۔

تشریح لغات ۱ اردیٰ از افعال ارداہ مصدر بمعنی ہلاک کرنا یقال ردی ردیٰ ای ہلک از سمع ۲ الاعضاد ای الاعوان یہ عضدٌ کی جمع ہے بمعنی مددگار از نصر ۳ فجع از فتح افجع مصدر بمعنی غمگین کرنا ومصیبت زدہ بنانا ۴ الجوارح یہ جارحۃٌ کی جمع ہے انسان کا کوئی عضو (ہاتھ پیر) ای بالکواسب وعوامل الجسد وقیل المراد بالجوارح ھھنا الاولاد الذین یکسبون ۔ ۵ الاکباد یہ کبدٌ کی جمع ہے بمعنی جگر اوراس کی جمع کبود بھی آتی ہے ۶ انقلب از انفعال مصدر انقلاب بمعنی پلٹ جانا یعنی بالکل بیٹھ پھیرنا اور متوجہ نہ ہونا ای تحول الامر وانعکس الحال اور یہ کہاوت ہے جبکہ بہت زیادہ بے قراری اور بے چینی ہو اور حالت میں انقلاب پیدا ہو ۷ ظہرا یہ تمیز کی وجہ سے منصوب ہے ۸ اور لبطن میں لام اختصاص کے لیے ہے ۹ نبا از فتح بمعنے ناموافق ہونا یقال نبت الدار ای لم یوافق ۱۰ الناظر بمعنی رقیب وجاسوس وآنکھ کا حصہ و دیکھنے والا از سمع ونصر ۱۱ جفا از نصر بمعنی ظلم وآذی یقال جفاہ جفوا وجفاءً ای ظلمہ از نصر ۱۲ الحاجب بمعنی دربان وخدمت گار والحاجب المانع عن السلطان یقال حجبہ حجبا وحجابا ای منع من الدخول از نصر ومنہ الحجاب بمعنی الستر ۱۳ العین ای الذہب والفضۃ ۱۴ فقدت فقد وفقدان مصدر بمعنی نہ ہونا الفقد عدم الشئ بعد وجودہ فہو اخص من العدم لان العدم یقال ایضا فیما لم یوجد بعد ۱۵ الراحۃ بمعنی آرام یہ تعب کی ضد ہے ۱۶ صلد بے آگ ہونا اور یہ کنایہ نامیدی وذلت سے ہے یقال صلد الزند صلودا از ضرب

Maktaba Tul Ishaat.com

جبکہ چقماق آواز نکالے اور روشن نہ ہو وصلدت الارض ای صلبت وفی التنزیل فترکہ صلدا ای حجرا ملس صلبًا لاینبت شیئًا ۱۵ الزند چقماق کی اوپر والی لکڑی یا پتھر اور نچلے کو (الزندۃ) اور دونوں کو (الزندان) کہتے ہیں والجمع زنادٌ وازنادٌ ۱۵ وھنت ای ضعفت اس کا مصدر وہنٌ ہے وہو ضعفٌ من حیث الخَلْقِ والخُلُقِ ازضرب یقال وہنہ یَہِنُہٗ وَہنًا جبکہ کمزور کرے دوہن وَوَہِنَ وَوَہُنَ ازضرب وسمع وکرم جبکہ کام میں سست اور کمزور ہو ۱۹ الیمین یہ استعارہ ہے بمعنی قوت اور اس کے معنی اصل میں داہنے ہاتھ والی جانب کے ہیں اور چونکہ ہاتھ میں قوت اور طاقت ہوتی ہے اس لیے یہ معنی مجازی مراد ہیں والجمع ایمن وایمان وایامن وایابین ۲۰ ضاع ازضرب بمعنی ضائع ہونا اور ازنصر بمعنی حرکت دینا ور نجیدہ کرنا وبھڑکا دینا وگھبرا دینا اور مشک کی خوشبو پھیلنا اور جانوروں کو دبلا کرنا اور بچہ کا رونے میں پیچ وتاب کھانا ۲۱ البسار بالفتح بمعنی مال داری وآسانی وبالکسر بمعنی بایاں والجمع یُسُرٌ ویُسُرٌ ۲۲ بانت ازضرب یقال بان عنہ بینًا وبَیْنُونَۃً جبکہ وہ جدا ہو ۲۳ المرافق بمعنی منافع یہ مرفق کی جمع ہے بمعنی مایرتفق ومایتنفع بہ من مال وغیرہ لامرتفق البدء ۲۴ ثنیۃ بمعنی اونٹنی جوان یہ ثنی کا مؤنث ہے وہ جانور جس کے سامنے کے دانت گر گئے ہوں والجمع ثناء وثنیان ۲۵ ناب بوڑھی اونٹنی والجمع اینابٌ وأنُبٌ ونیوبٌ وانابیب ۲۶ اغبرا غبرار مصدر از افعلال بمعنی غبار آلود ہونا ۲۷ الاخضر یہ خضراء کا مؤنث ہے بمعنی سبز رنگ العیش الاخضر سے مراد عمدہ عیش وآرام ہے از سمع ۲۸ ازور ازورار مصدر بمعنی منہ پھیرنا وبرگشتہ ہونا یقال زورِ رورًا ای مال واعوجّ از سمع ۲۹ المحبوب الاصفر سے مراد دینار (اشرفی) ہے بین قولہ الاخضر والاصفر والسود وغیرھا صنعۃ تدبیج وھی نوع من الصیاق وفسروھا بان یذکر فی معنی من المدح وغیرہ الوان لقصد الکنایۃ او التوریۃ ۱۲ ۳۰ فود کنپٹی اور اس کی جمع افواد آتی ہے وھم یقولون عیش اخضر وموت احمر ونعمۃ بیضاء ویوم اسود وارزق ومنہ موت احمر جو قتل ہو کر مرے وموت اغبر جبکہ فاقہ سے مرے اور موت ابیض جبکہ پلنگ پر اس کا انتقال ہو اور موت اسود جبکہ پانی میں ڈوب کر یا کوئی اس کا گلہ گھونٹ دے ۳۱ رثی ای رحمنی یقال رثی لہ رثوًا ای رحمہ از نصر وضرب ۳۲ الازرق ای شدید العداوۃ والجمع زرقٌ ازرق کے معنی نیلی آنکھ کے ہیں اور رومیوں کی نیلی آنکھیں ہوتی ہیں اور وہ بے مروتی کا ثبوت ہے اور اس سے مراد سخت دشمن ہے یقال زرق زرقًا عمی ای صار ازرق وفی التنزیل زرقا یعنی عیونھم لانور لھم از سمع۔

فَحَبَّذَا الْمَوْتُ الْأَحْمَرُ۔ وَتِلْوِيَّ مَنْ تَرَوْنَ عَيْنُهُ فِرَاشُهُ۔ وَتَرْجُمَانُهُ اصْفِرَارُهُ۔ وَقُصْوَى بُغْيَتِهِ أَحَدُهُمْ تُرْدَةٌ۔ وَقِصَارَى أُمْنِيَّتِهِ بُرْدَةٌ۔ وَكُنْتُ أَلِيتُ أَنْ لَا أَبْذُلَ الْحُرَّ إِلَّا لِلْحُرِّ۔ وَلَوَإِنِّي مُتُّ مِنَ الضُّرِّ۔ وَقَدْ نَاجَتْنِي الْقُرُونَةُ۔ بِأَنْ تُوجَدَ عِنْدَكُمُ الْمَعُونَةُ۔ وَأَذْنَتْنِي فِرَاسَةُ الْحَوْبَاءِ۔ بِأَنَّكُمْ يَنَابِيعُ الْحِبَاءِ۔

الترجمۃ والمطالب اور میرے لیے بہت ہی اچھی سرخ موت ہے اور میرے پیچھے جو بچے موجود ہیں اس حالت میں کہ اُن کا جسم ان کا امتحان ہے اور اُن کا زرد رنگ شرح حال (حال کہنے والا) ہے اور ان کی انتہائی مراد سوکھی روٹی کا ایک ٹکڑا ہے اور بڑی سے بڑی خواہش اُن کے بدن ڈھانپنے کے لیے ایک کپڑا (چادر) ہے اور میرے عزیزو! میں نے یہ قسم کھائی تھی کہ میں صرف شریف چہروں کے سامنے ہی سوال کروں گی اگرچہ میں فاقہ میں ہی کیوں نہ مر جاؤں اب میرے نفس نے چپکے سے یہ بتلایا

Maktaba Tul Ishaat.com

کہ تم لوگوں سے مجھے ضرور مدد ملے گی اور میرے نفس کی زیرکی نے مجھے یہ خبر دی ہے تحقیق کہ تم ہی عطا کے چشمہ ہو۔

تشریح لغات [1] الموت الاحمرای القتل الذی یراق فیہ دم احمر [2] تلوی ای خلقی [3] عینہ ای شخصہ یعنی ذات وشخص مراد ہے [4] فرارہ ای معرفۃ حالہ یعنی حال بتانے والا یقال فر الدابۃ فرًا وفرارًا ای کشف من اسنانہا لیری کم بلغت من السنین ازضرب یقال عینہ فرارۃ الشئ اس کا دیکھنا جلدی کرنے والا اور اس حقیقت کی چیز سے خبر دینے والا ہے اور یہ مشتق ہے فرور سے بمعنی بہائم کے دانت کھول کر دکھائے تاکہ ان کی عمر معلوم ہو سکے [5] ترجمانہ ایک زبان کا ترجمہ دوسری زبان میں ادا کرنا یقال ترجم الکلام جبکہ وہ ترجمہ کرے یہ صفت کا صیغہ ہے ترجمان وترجمان الجمع تراجمۃ وتراجم وترجم الرجل یعنی اس کی عادت واخلاق بیان کرنا وترجم عنہ یعنی اس کے کسی معاملہ کو واضح کرنا یقال ترجمہ، بالتركيۃ یعنی اس نے ترکی زبان میں ترجمہ کیا ومنہ المترجم [6] اصفرارہ مصدر بمعنی زردی اس سے مراد اس کا بھوکا ہونا ہے [7] قصوی بالضم بمعنی دور کی حد وانتہا وغایت اور قصوی یہ اقصی کا مؤنث ہے بمعنی دوری یقال قصی المکان قصوًا وقُصُوًّا وقصاءً وقصیً قصی ای بعد وقصی الرجل عن القوم ای تباعد ازنصر وسمع وفی التنزیل وھو بالعدوۃ القصوی [8] ثردہ بالضم ای ثریدًا وھو الخبز المفتوت المبلول بمرق وجمع الثرید ثرائد یقال ثرد ثرد ..... جب کہ وہ روٹی کے ٹکڑے کو شوربہ میں ملائے یعنی ثرید کرے [9] قصاری یہ قصر سے ماخوذ ہے بمعنی روکنا اور یہ فعالیٰ کے وزن پر مؤنث کا صیغہ ہے بمعنی منتہی وغایت یقال قُصُرک او قصارک او قصاراک ان تفعل کذا یعنی تمہاری انتہائی طاقت یہ ہے کہ تم ایسا کرو [10] بردۃ بالضم بمعنے دھاریدار کپڑا وکالکمبل والجمع بُرُدٌ وجمع البرد بُرُودٌ وأبرادٌ وأبرُدٌ ایضا [11] آلیت ایلاء مصدر ازافعال بمعنی قسم کھانا اور یہ اَلِیَّۃٌ سے ماخوذ ہے جس کے معنی قسم کے ہیں یقال آلی ایلاءً جبکہ وہ قسم کھائے۔ [12] ابذل بذل مصدر بمعنی دنیا وسخاوت کرنا یقال بذل الشئ جبکہ وہ دے اور سخاوت کرے ازنصر وضرب [13] حریا بالضم بمعنی شریف وآزاد والحُر من کل شئ بمعنی عمدہ حصہ اور بالفتح بمعنے گرمی والجمع حرور واحارٌ اور بالکسر بمعنے اندام نہانی وفرج [14] مُتُّ صیغہ متکلم موت مصدر جو حیات کی ضد ہے بمعنے مرنا یقال مات الرجل جبکہ وہ مرے ازنصر اور اس کے معنے ہوا کے رکنے اور آگ کی راکھ ٹھنڈی ہونے اور کپڑے بوسیدہ ہونے کے بھی آتے ہیں [15] ناجتنی مناجاۃ مصدر ازباب مفاعلہ بمعنی آہستہ آہستہ بات کہنا [16] القرنۃ ای النفس اس لیے کہ ہر شخص کے ساتھ ہی ساتھ ہوتا ہے یقال قرن الشئ بالشئ قرنًا ای شدّہ وصلہ الیہ ازضرب [17] للعونۃ بمعنی مدد واعانت [18] آذنتنی ای اعلمتنی ایذان مصدر ازافعال بمعنی اطلاع دینا یقال اذن بالشئ إذنا وأَذَنًا واذانًا واذانۃً ای علم بہ وافرنہ الأمر بالامرای اعلمہ بہ وفی التنزیل واذان من اللہ ورسولہ ازسمع [19] فراسہ بالکسر بمعنی سمجھ اور ظاہر نظر سے باطن کو معلوم کرنا ازضرب وبالفتح الخداقۃ ہوشیاری ومہارت ازکرم [20] الحوباء النفس والجمع حوباوات یقال حاب یکذا حوبًا وحُوبًا وحَابَۃً وحوبًا جبکہ وہ گنہگار ہو وسمی النفس حوباء لانہا ترتکب الحوب وفی التنزیل انہ کان حوبًا کبیرًا ای اثمًا کبیرًا [21] ینابیع یہ ینبوع کی جمع ہے بمعنی جاری چشمہ یقال نبع الماء نبعًا ونبوعًا ای خرج الماء من العین ازفتح۔ [22] الحباء بالکسر بمعنی عطیہ یقال حباہ بذا حبوًا ای اعطاہ ایاہ ازنصر۔

فَنَضَّرَ اللّٰہُ امْرَأً أَبَرَّ قَسِیِّیْ وَصَدَّقَ تَوَسُّمِیْ۔ وَنَظَرَ إِلَیَّ بِعَیْنِ یُقْذِیْہَا الْجُمُوْدُ۔ وَیُقَذِّیْہَا الْجُمُوْدُ۔ (قَالَ الْحَرِثُ ابْنُ ہَمَّامٍ) فَہِئْنَا لِبَرَاعَۃِ عِبَارَتِہَا۔ وَمُلْحِ اسْتِعَارَتِہَا

Maktaba Tul Ishaat.com

وَقُلْنَا لَهَا قَدْ فَتَنَ كَلَامُكِ - فَكَيْفَ الْحَامُكِ - فَقَالَتْ أَفْجَرُ الصَّخْرَ - وَلَا فَخْرَ فَقُلْنَا إِنْ جَعَلْتِنَا مِنْ رُوَاتِكِ - لَمْ نَبْخَلْ بِمُوَاسَاتِكِ - فَقَالَتْ لَا رَوَّيْتُكُمْ أَوْ لَا شِعَارِي - ثُمَّ لَا رَوَّيْتُكُمْ أَشْعَارِي - فَابْرَزَتْ رُدُنًا دِرْعٍ دَرِيسٍ - وَبَرَزَتْ بُرْزَةَ عَجُوزٍ دَرْدَبِيسٍ - وَأَنْشَأَتْ تَقُولُ ؎

أَشْكُو إِلَى اللهِ اشْتِكَاءَ الْمَرِيضْ ... رَيْبَ الزَّمَانِ الْمُتَعَدِّي الْبَغِيضْ

الترجمۃ المطالب خدا ایسے شخص کو (تر و تازہ) سرسبز و شاداب رکھے جو میری قسم کو پورا اور میری شناخت کو سچا کر دکھائے اور مجھ کو وہ ایسی نظر عنایت سے دیکھے جو اس کو میری بدحالی تکلیف دینے والی ہو اور اس کی عطا یا سخاوت میری تکلیف کے دور کرنے کا سبب ہو۔ حارث بن ہمام کہتا ہے ہم اس کے فصیح کلام اور نمکین استعاروں سے حیران، یا پریشان رہ گئے اور اس سے ہم نے کہا تیرے کلام (نثر نے) تو فتنہ میں ڈال دیا یا بھلا پس تیرا بانا (یعنی کچھ اشعار) کا بھی سلسلہ و تگاڑ ہے وہ بولی کہ میں پتھر کو پھاڑتی ہوں (یعنی عمدہ بلیغ اشعار کہتی ہوں اور میرے لیے کوئی فخر نہیں ہے پس تو ہم نے اس سے کہا کہ اگر تو ہم کو اپنے اشعار کے راویوں کے زمرہ میں داخل کرے تو ہم تیری غمخواری میں بالکل کوتاہی نہیں کریں گے اس نے یہ جواب دیا کہ میں پہلے تمہیں اپنا لباس دکھا دوں اس کے بعد میں اپنے اشعار کا راوی بناؤں گی پس اس نے اپنے کرتہ کی بوسیدہ آستین ظاہر کی وہ نہایت خراب قسم کی مکار بڑھیا عورت معلوم ہوئی پھر اس نے یہ اشعار پڑھے ؎ میں اپنے خدا سے زمانہ کے ظلم و حوادثات سے بیمار کی طرح شکایت کرتی ہوں اور زمانہ تو بہت ہی ظالم اور مبغوض ہے۔

تشریح لغات [1] نفشر از باب تفعیل یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہے بمعنے تر و تازہ ہونا و تر و تازہ کرنا ہرا بھرا کرنا [2] وفی التنزیل وجوہ یومئذ ناضرۃ [3] ابرار مصدر از افعال بمعنی بھلائی کرنا و قسم کو پورا کرنا [4] قسی بالسکون بمعنی حلف [5] توسمی باب تفعل کا مصدر بمعنی شناخت و پہچان یقال توسم الشئ جبکہ وہ فراست سے معلوم کرے و علامت طلب کرے و پہچانے و توسم فیہ الخیر جبکہ وہ بھلائی معلوم کرے [6] یقذی از باب افعال اور اس کا مجرد سمع آتا ہے بمعنے وہ تنکہ جو آنکھ میں پڑ جائے واز باب تفعیل یقال قذیٰ عینہ جبکہ آنکھ سے خس و خاشاک نکالے اقذاء العین اندختن خاشاک در چشم و تقذیۃ دور کردن خاشاک از چشم و یقذی اقذاء مصدر از افعال بمعنی آنکھ میں تنکہ ڈالنا [7] الجود مصدر بمعنی جنا اس سے مراد بخل ہے از نصر یقال جدت یدہ جودًا ای بخلت [8] فہمنا اس میں فا الگ ہے۔ اور یہ ہام یہیم ہیمان سے ہے از ضرب بمعنی حیران و پریشان رہنا [9] براعۃ مصدر از نصر یَبرُعُ و یَبرِعُ از سمع و یَبرُعُ از کرم براعۃً و بُرُوعًا علم یا فضیلت یا جمال میں کامل ہو اور اس کا صفت کا صیغہ بارعٌ ہے [10] ملح یہ ملحۃ کی جمع ہے بمعنی مزیدار و نمکین بات [11] الحاک مصدر از افعال ای نسبحک الشعر یقال لحم الشئ لحمًا ای لامہ از نصر و الحم الثوب ای نسجہ و الحم الشعر ای نظمہ اس سے مراد نظم اشعار ہے [12] افجار از باب تفعیل تفجیر مصدر بمعنی پھاڑ دینا یقال فجر الماء فجرًا و فجّرہ تفجیرًا ای فتح لہ منفذًا فجری و قال الراغب الفجر الشق أو اوسع و منہ قیل للصبح فجر و لاتہ فجر اللیل و فجر الیل و فجر فجورًا ای ارتکب الذنب و شق ستر الدیانۃ فہو فاجر از نصر [13] صخرۃ سخت و ٹھوس پتھر یہ صخرۃ کی جمع ہے اور اس کی جمع ہے اور اس کی جمع صخور اور صخورۃ اور صخورات بھی آتی ہے [14] بمواساتک یہ باب مفاعلہ کا مصدر ہے یقال آسی الرجل

Maktaba Tul Ishaat.com

فی مالہ مواساۃً جبکہ وہ مالی ہمدردی کرے۔ ومجردہ از سمع ۱۴ لاریکم اراءۃً مصدر از افعال بمعنی دکھلا دینا اور یہ رویت سے مشتق ہے ۱۵ شعاری بالکسر وہ کپڑا یا کُرتہ جو جسم کے متصل ہو اور لڑائی یا سفر میں مقرر کردہ علامت بدن کے بالوں سے متصل لباس اور اس کے معنی گھوڑے کے جھول کے بھی آتے ہیں والجمع اَشعِرَۃ وشُعُر" والظہار الثوب الذی یظہر یلیعون والدثار الثوب الذی یتہما ۱۶ لاردیکم از باب تفعیل یقال رؤاہ الشعر جبکہ وہ شعر کی روایت کرنے پر آمادہ کرے یعنی راوی بنانا ۱۷ ردن بالضم بمعنی آستین وآستین کا کشادہ کنارہ والجمع ارداںٌ ۱۸ درع بالکسر بمعنی کرتہ یقال درع المرأۃ عورت کی قمیض یا وہ قمیص جس کو وہ گھر میں پہنتی ہے اور اس کے ذرہ کے بھی آتے ہیں اور یہ مؤنث ہے اور کبھی مذکر بھی استعمال کرتے ہیں والجمع دُرُوع" وادرع ودراعٌ ۱۹ درلیں بمعنی چیز پرانی وپرانہ یقال درس الرسمُ دُرُوسًا ای امحیٰ از نصر ودرسہ ای محاہ یتعدی ویلزم ۲۰ دردبیس بمعنی بہت بڑھیا عورت جو چالاک ہو اور اس کے معنی مصیبت اور بوڑھے اور محبت کے منتر کے بھی آتے ہیں اور اس کی جمع نہیں آتی ہے۔ ۲۱ اشکوا از نصر یقال شکا شکوًا وشکایۃً وشکایۃً ای اظہر البث والحزن ۲۲ اشتکاء مصدر از باب افتعال بمعنی شکایت کرنا ۲۳ المریض یعنی بیمار والجمع مرضیٰ یہ مرض سے ماخوذ ہے از سمع ۲۴ ریب مصدر بمعنی ظلم منہ ریب المنون یعنی گردش زمانہ ۲۵ المتعدی ای الظالم ۲۶ ابیغیض یہ یہ فعیل کے وزن پر ہے معنی میں مفعول کے ای المبغوض اور یہ حبیب کی ضد ہے یقال بغض بغاضتہ ای ضد احبّ از نصر وکرم وسمع۔

یَا قَوْمِ اِنِّیْ مِنْ اُنَاسٍ غَنَوْا	دَهْرًا وَجَفْنُ الدَّهْرِ عَنْهُمْ غَضِیْضُ	فَخَارُهُمْ لَیْسَ لَهٗ دَافِعٌ
وَصِیْتُهُمْ بَیْنَ الْوَرٰی مُسْتَفِیْضُ	کَانُوْا اِذَا مَا مُجْعَةٌ اَعْوَزَتْ	فِی السَّنَةِ الشَّهْبَاءِ رَوْضًا اَرِیْضُ
تُشَبُّ لِلسَّارِیْنَ نِیْرَانُهُمْ	وَیُطْعِمُوْنَ الضَّیْفَ لَحْمًا غَرِیْضُ	

الترجمۃ والمطالب اے (میری قوم کے لوگو بلاشبہ میں ان لوگوں میں سے ہوں جنہوں نے مدت دراز اس میں بسر کی ہے کہ زمانہ کی پلک ان کے سامنے جھکی ہوئی تھی ان کا فخر کرنا (مال یا عزت میں) تو کوئی ان کو روک نہیں سکتا تھا اور ان کی شہرت یا ذکر خیر مخلوق میں ہے (یعنی تمام دنیا جانتی ہے) اور وہ لوگ ایسے تھے کہ خشک سالی میں بھی وسیع سبزہ زاروں کا لطف اٹھاتے تھے (یعنی اگر کسی کے پاس مال نہ ہوتا تو ان کے پاس کسی چیز کی کمی نہ تھی) اور رات کے چلنے والے مسافروں کے لیے ان کی طرف سے آگ بھڑکائی جاتی تھی اور وہ مہمانوں کو تازہ گوشت کھلاتے تھے۔

تشریح لغات ۱ غنوا ای اقاموا دعاشوا من غنی بالمکان ای اقام فیہ از سمع ۲ دہرا ای زمانًا طویلًا ولمبی مدت والجمع اُدہُر ودہور ۳ جفن بمعنی پلک اس سے مراد آنکھ ہے والجمع اجفانٌ ۴ غضیض ای منخفض ومنکسر بمعنی پست نگاہ والجمع اغضاضٌ واغضۃٌ" از نصر ۵ فخار ہم بالکسر یہ باب مفاعلہ کا مصدر ہے بمعنی فخر کرنا یقال فخر فلانا علی صاحبہ فخرًا ای حکمت لہ بالفضل علیہ از فتح والفخر المباہات فی الاشیاء الخارجۃ عن الانسان کالمال والجاہ ۶ دافع اسم فاعل کا صیغہ مصدر دفع از فتح والدفع اذا عدی بالی اقتضیٰ معنی الاناۃ وفی التنزیل فادفعوا الیہم اموالہم واذا عدی بعن اقتضیٰ معنی الحمایۃ نحو ان اللہ یدافع عن الذین امنوا۔ ۷ وصیتہم بالکسر بمعنی اچھی شہرت یقال انتشر صوتہ بین الناس

Maktaba Tul Ishaat.com

یعنی اس کی شہرت لوگوں میں پھیل گئی ۸ الوری بمعنی مخلوق یہ وریٰ کا اسم ہے اور ابوالوری یہ زمانہ کی کنیت ہے ۹ مستفیض از افعال بمعنی شائع ذائع یقال فاض الماء اذا سال منصبًّا از ضرب ۱۰ نجعۃ بالضم باغ سرسبزہ وچراگاہ کی تلاش یہ نجوع کا اسم ہے والجمع نجعٌ ۱۱ اعوزت از افعال اعواز مصدر بمعنی محروم ہونا یقال اعوز الرجلُ جبکہ وہ محتاج اور بدحال ہو واعوزہ المطلوب ویعنی مطلوب کا عاجز کر دینا اور اس کا حاصل ہونا دشوار ہو۔ ۱۲ السنۃ الشہباء وہ سال جس میں پالا زیادہ پڑے اور خشکی کا سال ای البیضاء التی لا نبت فیھا ولا اخضرۃ ولا مطر یقال شَھِبَ وشَھُبَ شھبًا ای کان فی لونہ الشھبۃ وھی بیاض یخالطہ سواد از سمع وکرم. ۱۳ روضا یہ روضۃ کی جمع ہے بمعنی وہ باغ جس میں قسم بہ قسم کے پھول ہوں ۱۴ الریض وہ زمین جس میں سبزہ زیادہ ہو اور آنکھوں کو اچھا معلوم ہو یقال ارض المکان ارافۃ ای کثر عشبہ واز دہے وحَسُنَ فی العین از کرم ۱۵ تشب از نصر یقال شَبَّ النار شبًا وشبوبًا ای اقدھا واتقدت یتعدی ویلزم ۱۶ للسارین یہ سارٍ کی جمع ہے اور یہ سری سے ماخوذ ہے بمعنی رات کے چلنے والے از ضرب ۱۷ نیرانہم یہ نار کی جمع ہے والمراد ھھنا نیران القری والضیافۃ ۱۸ لحما بمعنے گوشت والجمع لحامٌ ولحومٌ ولحمان والحمٌ از فتح گوشت کھلانا اور سمع سے بمعنی موٹا تازہ ہونا ۱۹ غریض بمعنے تروتازہ یقال غرض اللحم غرضًا ای صار طریًّا فھو غریض والجمع اغاریض از کرم

مَا بَاتَ جَارٌ لَهُمْ سَاغِبًا	وَلَا لِرَوْعٍ قَالَ حَالَ الْجَرِيضُ	فَغُصَّتْ مِنْهُمْ صُرُوفُ الزَّمَانِ
بِجَارَجُودٍ لَمْ أَخْلِهَا تَغِيضُ	وَأَوْدَعَتْ مِنْهُمْ بُطُونَ الثَّرَى	أُسْدَ الضَّحَائِي وَأُسَاةَ الْمَرِيضِ

الترجمۃ والمطالب نہ تو کبھی ان کے کسی پڑوسی نے بھوکا رہ کر رات کاٹی اور نہ کبھی کسی پڑوسی نے خوف کی وجہ سے حال الجریض کہا ہو لیکن ہلاکت کی گردشوں نے ان پر سخاوت کے دریا جن کے متعلق کبھی کم ہونے کا خیال تک بھی نہ گذرا تھا بند کر دیئے اور بالآخر ان کو مٹی کے سپرد کر دیا جو حفاظت اور عنایت کے شیر تھے اور وہ بیماروں کے معالج (طبیب) تھے۔

تشریح لغات ۱ بات یہ بیتوت سے ہے بمعنی رات کا گذارنا از ضرب، وسع یقال بات فی المکان بیتًا وبیاتًا وبیتوتۃً وبیتًا وبیاتًا جبکہ وہ رات گذارے وبات فلانا وبہ عندہ جبکہ وہ کسی کے پاس رات میں آئے ۲ جار بمعنی پڑوسی وپناہ دینے والا وپناہ لینے والا والجمع جِیرانٌ وجیرۃٌ وجوارٌ کجوارٍ ۳ ساغبا اسم فاعل کا صیغہ سغب مصدر بمعنی بھوک سخت یقال سَغِبَ سَغَبًا از سمع ۴ روع مصدر بالفتح بمعنی خوف وگھبراہٹ ولڑائی وبالضم بمعنی دل کا سیاہ نقطہ اور بقول بعض دل میں ڈر کی جگہ وذہن وعقل ۵ الجریض یہ مثل ہے یقال حال الجریض دون القریض۔ جریض کے معنی وہ تھوک جو غم اور ملال کی وجہ سے حلق میں پھنس جائے اب اس کا استعمال غم میں ہونے لگا ہے اور اس کا اصل قصہ یہ ہے کہ نعمان کے دو دن مقرر تھے ایک دن تو وہ نہایت سختی سے بسر کیا کرتا تھا اور اس دن جو اس سے ملاقات کرتا تھا اس کو قتل کرا دیتا تھا اور اس کا ایک دن بھلائی اور سخاوت کا تھا اس دن اس سے جو ملتا تھا اس کو انعام واکرام سے مالا مال کر دیتا تھا ایک مرتبہ سختی کے دن عبید بن الابرص شاعر نے اس سے ملاقات کی نعمان نے کہا اچھا ہوتا کہ دوسرے دن ملاقات ہوتی خیر بچتے اپنی جان کے اور جو

Maktaba Tul Ishaat.com

کچھ چاہو مانگ سکتے ہو عبید بن الابرص نے کہا کہ لا اغر علیٰ من نفسی نعمان نے جواب دیا کہ جان بخشی تو نہیں ہو سکتی اچھا اپنا کوئی شعر تو سناؤ عبید شاعر نے کہا حال البریض دون القریض یعنی میرے اور شعر کے درمیان غم وغصہ کی لہر حائل ہے کیسا شعر اور کہاں کی شاعری یہاں تو جان کے لالے پڑے ہیں فصار مثلاً لمن اخذہ غم وغصۃ یعنی یہ کہاوت ایسے وقت پر ہے جب کوئی شئ اس کو فائدہ دینے والی نہ ہو ۶ فعیضت ای نقصت واقنت از باب تفعیل یقال غیض الماء والثمن جبکہ پانی یا قیمت کم کرے ۷ الردی بمعنی ہلاکت یقال رَدِیَ رَدیً ای نقصت واقنت از سمع ۸ جود یا نصر بخشش یقال جاد علیہ جُوْدًا ای تکرم علیہ از نصر ۹ لم خلہا بمعنی خیال کرنا یقال خال الشئ یخال خَیْلاً وخِیلاً وخَالاً وخُیَلَۃً وخِیلَۃً وخَیْلَانًا وخَیْلُوْلَۃً ومَخِیلَۃً ومَخَالَۃً۔ جبکہ وہ خیال اور گمان کرے اور واحد متکلم مضارع کا صیغہ اَخَالُ اور اخالُ ہے اور بکسر ہمزہ زیادہ فصیح ہے ۱۰ تغیض از ضرب یقال غاض یغیض غیضاً ومغاضاً جبکہ پانی کم ہو اور نیچے اُتر جائے وغاض الثمن جبکہ قیمت کم ہو ۱۱ اودعت ایداع مصدر از افعال بمعنی ودیعت یا کسی کے پاس امانت رکھے اور اس کی ضمیر صرف الدہر کی طرف راجع ہے اور یہ کنایۃ قبور سے ہے ۱۲ بطون الثری بمعنی تر مٹی یقال ثَرِیَ التراب ثریً ای نَدِیَ دلان بعد الیبس از سمع ۱۳ اسد بمعنی شیر اور یہ اَسَدٌ کی جمع ہے اور اس کی جمع اُسُوْدٌ آسُدٌ اور اُسُدٌ اور آسادٌ بھی آتی ہے ۱۴ التحامی یہ باب تفاعل کا مصدر ہے بمعنے حمایت وحفاظت یقال تحاماہ جبکہ وہ اس سے بچے اور پرہیز کرے ۱۵ اُساۃ یہ آسٍ کی جمع ہے بمعنے طبیب ومعالج اور اس کی جمع اِسَاءٌ آتی ہے ۱۶ المریض بمعنی بیمار اس کی جمع مرضیٰ آتی ہے۔

فَمَحْمِلِیْ بَعْدَ الْمَطَایَا الْمُطَّا ... وَمَوْطِنِیْ بَعْدَ الْیَفَاعِ الْحَضِیْضُ ... وَاَنْرُعِیْ مَا تَاْثِلِیْ تَشْتَکِیْ
یُؤْسَالَہٗ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ دَمِیْضُ ... اِذَا دَعَا الْقَانِتُ رَبَّہٗ فِیْ لَیْلِہٖ ... مَوْلَاہُ نَادُوْہُ بِدَمْعٍ یَفِیْضُ
یَا رَازِقَ النَّعَابِ فِیْ عُشِّہٖ ... وَجَابِرَ الْعَظْمِ الْکَسِیْرِ الْمُہِیْضُ

الترجمۃ والمطالب پس میری سواری (یا کجاوہ) اونٹنیوں کی سواری کے بعد خود میری پیٹھ ہے اور میرا وطن بلند زمینوں کے بعد پہاڑ کا گڑھا (پست زمین) ہے اور میرے بچے بدحالی کی شکایت کرتے ہیں (جن کی روزانہ) نئے نئے ڈھب) سے درخشانی (چمک پیدا) ہوتی ہے وہ کبھی کوتاہی نہیں کرتے ہیں رات کے وقت جب عبادت کرنے والا اپنے خدا سے دعا مانگنے میں مصروف ومشغول ہوتا ہے تو میرے ننھے ننھے بچے اپنے آنسو بہا کر خدا سے یہ فریاد کرتے ہیں اے کوے کے بچہ کو اس کے گھونسلے میں روزی دینے والے اور اے ہڈی کو بار بار ٹوٹنے کے بعد پھر جوڑنے والے (یا سڑنے کے بعد زندہ کرنے والے)

تشریح لغات ۱ فمحملی اس میں فاء عطف کی ہے اور محمل کے معنی کجاوہ کے ہیں اور وہ چیز جس میں کوئی چیز اٹھائی جائے وبمعنی ہودج والجمع محامل ۲ المطایا یہ مطیۃٌ کی جمع ہے بمعنی سواری مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے بعیر اور ناقہ دونوں کو مطیۃ کہتے ہیں اور اس کی جمع مُطِیٌّ بھی آتی ہے ۳ المطا بمعنی پشت وپیٹھ والجمع اَمْطَاءٌ یقال مطی الدابۃ مطیً ای رکبہا از سمع ۴ موطنی بمعنی وطن ومیدان جنگ والجمع مواطن ۵ الیفاع بمعنی بلند جگہ واونچا ٹیلہ اور ہر وہ شئ جو زمین سے بلند ہو والجمع یفوعٌ یقال یفع الجبل یفعًا ای صعدہ از فتح ۶ الحضیض بمعنے وہ زمین جو پہاڑ کے سب سے نیچے حصہ میں ہو والجمع احضۃٌ وحُضُضٌ واصلہ

Maktaba Tul Ishaat.com

من الحث علی الحضیض وھو قرار الارض از نصر۔ ثم اعلم ان اول الجبل الحضیض وھو القرار من الارض عند اھل الجبل ثم السفح وھو ذیلہ ثم السند وھو المرتفع فی اصلہ ثم الکیح وھو عرضہ ثم الحضو وھو ما اطاف بہ ثم الوعید وھو ناحیتہ المشرفۃ علی الھواء ثم العرعرۃ وھی غیطہ ومعظمہ ثم الجید وھو جناحہ ثم الرعن وھو انتہ ثم الشعفۃ وھی راسہ۔

۱۱ افرخی ای اولادی واطفالی یہ فَرخٌ کی جمع ہے بمعنی ولد الطائر اور اس کی جمع افراخٌ اور فِرَاخٌ اَفرُخَۃٌ وفرخانٌ وفروخٌ بھی آتی ہے ۱۲ تاتی ابتداء مصدر از افتعال اور یہ اُتُوٌّ سے ماخوذ ہے بمعنی کوتاہی کرنا اور دیر کرنا یقال اَتوتُ فی الامر اتوًا واُتُوًّا ای قصرت فیہ از نصر وفی التنزیل ولا یأتل اولوا الفضل منکم ولا یألونکم خبالاً ۱۳ بُؤسًا بمعنے سختی وشدت ومحتاجی والجمع ابؤسٌ ۱۴ وبیض بمعنی چمک وبجلی یقال وَمَضَ البرقُ وَمْضًا ومِیضًا ومضاضًا ای لمع خضیضًا از ضرب ۱۵ القانت اسم فاعل کا صیغہ یعنی ہمیشہ تابعداری وعاجزی کرنے والا اور اس کا مصدر قنوت ہے بمعنی لزوم الطاعۃ مع الخضوع از نصر وفی التنزیل وقوموا للہ قانتین اور اس میں الف ولام صلہ کا ہے۔

۱۶ نادوہ الضمیر للاولاد اس کا مصدر مناداۃ ہے بمعنی پکارنا ۱۷ یفیض از ضرب فیض مصدر بمعنی بہنا یقال فاض یفیض فیضًا وفیضانًا وفُیُوضًا فیُوضًا وفیوضۃ وفیضوضۃ بمعنی کثرت سے ہونا وجاری ہونا ۱۸ الثعاب فعال کے وزن پر مبالغہ کے لیے بمعنی کوتے کا بچہ اس واسطے کہ وہ کائیں کائیں زیادہ کرتا ہے یقال ثعب الغراب ثعبًا وثُعَابًا ای صوت از فتح وضرب اس کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ جب کوتے کا بچہ انڈے سے نکلتا ہے تو سفید ہوتا ہے تو اس کے ماں باپ اس کو چھوڑ کر چلے جاتے ہیں پس وہ اپنے منہ کو کھولتا ہے اللہ تعالیٰ مکھیوں کو اس کے منہ میں اس کی روزی پہنچاتے ہیں پھر سات دن کے بعد وہ سیاہ (کالا) ہو جاتا ہے تو ماں باپ اس کو آن کر دیکھتے ہیں پھر وہ اس کو اپنا بچہ سمجھ کر اس کی دیکھ بھال کرتے ہیں اور اس کی رزق رسانی کا سامان کرتے ہیں ۱۹ عشہ بالضم بمعنی پرندہ کا گھونسلہ جو پہاڑ پر ہو والجمع عِشَاشٌ وعیشۃ واعشاشٌ وعُشُوشٌ ۲۰ جابر اسم فاعل کا صیغہ از نصر یقال جبر العظم جبرًا وجبورًا وجبارۃ جبکہ وہ ٹوٹی ہوئی ہڈی درست کرے ۲۱ العظم بمعنی ہڈی والجمع اعظمٌ وعِظَامٌ وعظامۃٌ ۲۲ المہیض جڑنے کے بعد پھر ہڈی کا ٹوٹ جانا یقال ہاضہ ہیضًا ای کسرہا فھو مہیض از ضرب ۱۲۔

اَتِحْ لَنَا اَللّٰھُمَّ مِنْ عِرْضِہٖ	مِنْ دَنَسِ الذَّمِّ نَقِیَّ رَحِضٖ	یُطْفِیْ نَارَ الْجُوْعِ عَنَّا وَلَوْ
یَمُذُّ قَۃٍ مِنْ عَاذِرٍ اَوْ مَخِیْضٖ	فَھَلْ فَتًی یَکْشِفُ مَا نَابَھُمْ	وَیَعْلَمُ الشُّکْرَ الطَّوِیْلَ الْعَرِیْضٖ
فَوَالَّذِیْ تَعْنُوْا النَّوَاصِیْ لَہٗ	یَوْمَ وُجُوْہُ الْجَمْعِ سُوْدٌ وَبِیْضٖ	لَوْلَاھُمْ لَمْ تَبْدُ لِیْ صَفْحَۃٌ
	وَلَا تَصَدَّیْتُ لِنَظْمِ الْقَرِیْضٖ	

الترجمۃ والمطالب اے اللہ تو ہمارے لیے کوئی ایسا شخص مقدر فرما جس کی آبرو (شرافت) برائیوں سے پاک وصاف ہو جو ہماری بھوک کی آگ کو کم از کم پانی ملے ہوئے کھٹے دودھ (یا دہی سے) یا کمھن ملے ہوئے دودھ یعنی بلوئی ہوئی چھاچھ سے بجھا دے پس کیا کوئی جوان مرد ایسا ہے جو ان بچوں کی تکلیف دور کرکے اپنے چوڑے شکریہ کا وہ مستحق ہو (یا غنیمت بنالے) قسم ہے اس ذات کی جس کے سامنے اس دن کہ لوگوں کے چہرے سیاہ اور سفید ہوں گے (یعنی قیامت کے روز) پیشانیاں جھک جائیں گی اور اگر میرے اولاد نہ ہوتی تو تو میرے چہرے کی جھلک بھی نہ دیکھتا (یعنی میں سوال نہ کرتی) اور نہ میں نظم کرتے اشعار کے درپے ہوتی۔

Maktaba Tul Ishaat.com

تشریح لغات ۱؎ اتح از افعال آتاحۃ مصدر امر من اتاح لہ ای قدر یقال تاح الشئ تیحًا ای قدر و تھیأ از ضرب و اتاحہ ای قدرہ وھیأھا ۲؎ عرض بالکسر بمعنی آبرو و نفس و بمعنی خیر ما وقی بہ العرض و الجمع اعراض و بالضم بمعنی جانب و کنارہ دامن کوہ و محرکہ بمعنی متاع و سامان ۳؎ دنس محرکۃ بمعنی میل و کچیل و الجمع ادناس یقال دنس عرضہ دنسًا و دناسۃ ای تلطخ بمکروہ او قبیح از سمع ۴؎ نقی بمعنی خالص و صاف ستھرا و الجمع نقاء و انقیاء و نقوا ۵؎ رحیض بمعنی دھویا ہوا فعیل بمعنی مفعول یقال رحضہ رحضًا ای غسلہ از فتح ۶؎ یلفی الطفاء مصدر از افعال بمعنی بجھا دینا ۷؎ بمذقۃ بیہ فعلۃ کے وزن پر ہے بمعنی مفعول بمعنی پانی ملا ہوا دودھ از نصر یقال مذق اللبن مذقًا ای مزجہ بالماء والمذق خلط اللبن بالماء والقطب کذلک ومن ذلک یقال جاء القوم قاطبۃ ای جمیعا مختلطین بعضھم ببعض وھناک الفاظ منھا الغلث وھو خلط البر بالشعیر والقشب وھو خلط الطعام بالسم والأبسار وھو خلط البسر بالتمر ونبیذھما وھو ایضًا خلط الماء الحار بالبارد لیعدل والمیشن خلط الصوف بالشعر والمحن خلط الجد یا لھزل والمقانات خلط لون بلون وھی ایضًا خلط الصوف بالوبر او الشعر یا بغزل ..... ۸؎ حاز رباعی بمعنی ترکش وکھٹا دودھ ای لبن ھامض یقال حزرًا وحزورۃ ای حمض فھو جازر از نصر و ضرب ۹؎ مخیض وہ دودھ جس کا مکھن نکال لیا جائے اور چھاچھ باقی رہ جائے یقال مخض اللبن مخضًا ای استخرج زبدہ فھو لبن مخیض از فتح و نصر و ضرب ۱۰؎ ناہم ای ما نزل بہم از نصر یقال ناب فلانا امر نیوب نوبًا و نوبۃ جبکہ پیش آئے ۱۱؎ یغنم بمعنے غنیمت سمجھے از سمع یقال غنم غنمًا و غُنمًا و غنیمۃ و غنامًا و مغنمًا غنیمت حاصل کرے ۱۲؎ الطویل العریض ای الواسع العرض ۱۳؎ تعنو از نصر عاجزی کرتے ہیں یقال عنا عنوا ای ذل وخضع از نصر و فی التنزیل وعنت الوجوہ للحی القیوم ۱۴؎ النواصی بہ ناصیۃ کی جمع ہے بمعنی پیشانی و پیشانی کے بال جبکہ لمبے ہوں ومقدم راس اور اس کی۔ جمع ناصیات بھی آتی ہے ۱۵؎ الجمع مصدر بمعنی لوگوں کی جماعت و الجمع جموع منہ یوم الجمع یعنی قیامت کا دن ۱۶؎ سودہ اسود کی جمع ہے اور اس کا مؤنث سوداء ہے بمعنی سیاہ ۱۷؎ بیض یہ ابیض کی جمع ہے بمعنی سفید اس کا مؤنث بیضاء ہے اور یہ اقتباس کلام اللہ کی آیت سے ہے وفی التنزیل یوم تبیض وجوہ وتسود وجوہ اللھم اجعل وجوہنا وجوہا ناضرۃ الی ربہا ناضرۃ آمین بحرمۃ سید الامین ۱۸؎ لم تبدلی لم تظہر از بدا یبدو بدوًا و بدوًا و بداءۃ ..... جبکہ وہ ظاہر ہوا اور اس کا صفت کا صیغہ باد آتا ہے از نصر ۱۹؎ صفۃ بمعنی کنارہ و جانب و الجمع صفحات ۲۰؎ تصدیت از باب تفعیل اور اصل میں تصددت تھا بمعنے درپے ہونا یقال تصدد لہ جبکہ وہ درپے ہو ۲۱؎ القریض بمعنی شعر و کاٹا ہوا و جگال اور یہاں پر اس کے معنی شعر کے ہیں۔

(قال الراوی) فواللہ لقد صدعت بآیاتہا اعشار القلوب، واستخرجت خبایا الجیوب حتی ماجھا من دیمتہ الامتیاح۔ وارتاح لرفدھا من لم نخلہ یرتاح۔ فلما انعوعکم جیوشھا تبرا۔ واولاھا کل منیبرا۔ تولت یتلوھا الاصاغر۔ وفوھا بالشکر فاغر۔ فاشرأبت الجماعۃ بعد ممتھا الی سبرھا۔ لتشبلوا مواقع برھا۔ فلفلت لھم باستنباط السر الموری وھضبت اقعوا ثرا العجوز۔ حتی انتھت الی سوق معتصبۃ بالانام۔ مختصبۃ بالزحام۔

الترجمۃ والمطالب راوی کہتا ہے خدا کی قسم اس کے اشعار نے لوگوں کے دلوں کے ٹکڑے پھاڑ دیئے (یعنی لوگوں کے دل پارہ پارہ ہوگئے) اور جیبوں کی مخفی چیزیں باہر نکل آئیں یہاں تک کہ اُن لوگوں تک نے بھی خوب بخشش کی جن کا

Maktaba Tul Ishaat.com

طریقہ مانگنے کا تھا اور اس پر عطا (بخشش کرنے سے) ایسے ایسے لوگ بھی خوش تھے جن کے متعلق ہمارا خیال تھا کہ وہ ہرگز خوش نہیں ہو سکتے۔ جب اس کا گربیان (جھولا) سونے سے بھر گیا اور ہم میں سے ہر ایک نے اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا تب وہ مع اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں کے منہ بھر کر شکر یہ ادا کرتی ہوئی لوٹ پڑی اس کے چلے جانے کے بعد جماعت نے اپنے مواقع احسان کی آزمائش کے لیے گردن اٹھا کر اس کو گھور کر دیکھا پس میں نے اس کے پوشیدہ بھید کے کھولنے کو اپنے اوپر لیا (یعنی میں اس کا ضامن اور کفیل ہوا اور میں بوڑھیا کے نشان قدم کے پیچھے پیچھے چل دیا یہاں تک کہ وہ ایک بازار میں پہنچی جو آدمیوں سے بھرا ہوا تھا اور وہاں بہت ہی بھیڑ تھی۔

تشریح لغات

لہ صدعت از فتح صَدْعٌ مصدر بمعنی پھاڑنا اور ٹکڑے ٹکڑے کرنا و منہ صدع الأمر و بالامر ای اظہرہ ۲ عشار یہ عشرٌ کی جمع ہے بمعنی دسواں حصہ اور اس سے مراد ٹکڑا ہے ۳ خبایا یہ خَبِیَّۃٌ کی جمع ہے بمعنی مخفی باتیں ۴ الجیوب یہ جیب کی جمع ہے بمعنی گربیان ای ما کان فی الجیوب من الدراہم والدنانیر مستورًا ۵ ما حا از ضرب بمعنی دنیا یقال ماحۃ سَیْحًا ومَیْحًا ای اعطاہ ۶ دینہ مصدر بمعنی طریقہ وعادت وسیرت وتدبیر وقدرت وحکم ومذہب وملت وحالت ونافرمانی وگناہ ومجبوری وپرہیزگاری وفرمانبرداری وبدلہ وقہر وغلبہ وذلت والجمع ادیانٌ ۷ الانتیاح مصدر از افتعال بمعنی طلب عطا کرنا و ہمدردی کرنا اور اس کے معنی نفع پہنچانے اور چلو لینے کے بھی آتے ہیں یقال انتاح الرجل جبکہ وہ طلب فضل کے لیے کسی کے پاس آئے وانتاحہ الحرُّ اوالعملُ جبکہ پسینہ میں شرابور کرے ۸ ارتاح ای فرح از افتعال یقال ارتاح جبکہ وہ خوش ہو وارتاح اللہ لہ برحمتہ جبکہ وہ مصیبت سے چھڑائے ۹ رفدھا بالکسر بمعنی عطا وعطیہ یقال رفدہ الشیٔ رفدًا ای اعطاہ واعانہ از ضرب ۱۰ لم نخلہ یہ خال یخال سے بمعنی گمان کرنا یقال خال الشیٔ خَیْلًا وخَیْلًا وخالًا وخیلۃً وخِیَلَۃً وخَیَلَانًا وخَیْلُولَۃً ومَخِیلَۃً ومَخَالَۃً۔ جب کہ وہ خیال کرے اور گمان کرے ۱۱ افعوعم اس کا مصدر افعیعام ہے بمعنی بھر جانا ای استلا از کرم بمعنے بھرنا ۱۲ تبرا بالکسر یہ تبرۃٌ کی جمع ہے بمعنی سونا جو غیر مضروب ہو یقال تبرتبرًا وتبّرا ای ہلک از سمع ونصر والتبار الہلاک ۱۳ اولاہا یہ ایلاء سے بمعنی دینا یقال اولی فلانا الأمر ایلاءً جبکہ وہ والی مقرر کرے وا ولاہ معروفا جبکہ وہ کسی پر احسان کرے اور اسی سے ہے جو تعجب کے موقع پر بولا جاتا ہے ما اولاہُ للمعروف یعنی وہ کتنا فیاض ہے ۱۴ برا بالکسر بمعنی عطا والبر الصلاح ایضا یقال بَرَّ والدہ برًّا ای اطاعہ از سمع وضرب ۱۵ تولت تولی مصدر از باب تفعل بمعنی پیٹھ پھیرنا ای ادبرت واعرضت یقال تولی ہاربًا جبکہ وہ پیٹھ دے کر بھاگے ۱۶ تلو یہ تلو سے ماخوذ ہے بمعنی پیچھے آنے کے ہیں یقال تلاہُ تلوًا جبکہ وہ پیچھے چلے وتلاعنہ جبکہ وہ پیٹھ دے از نصر ۱۷ الاصاغر یہ اصغر کی جمع ہے اور اس سے اس کے بال بچے مراد ہیں یقال صَغِرَ وصُغُرَ صَغَرًا وصَغَارَۃً جبکہ وہ چھوٹا ہوا ای ضد کبر وعظم از سمع وکرم وصَغُرَ صِغرًا وصِغَارًا وصُغْرًا وصِغَارَۃً جبکہ وہ ذلیل ہو ۱۸ فُوہا بمعنے منہ والجمع أفواہٌ اور یہ اسمائے ستہ بکرہ میں سے ایک ہے ۱۹ فاغر یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے فغر مصدر بمعنی منہ کا کھلنا یقال فَغَرَ فاہ فغرًا ای فتحہ وفَغَرَ ای انفتح بتعدی ولزوم از فتح ونصر ۲۰ فاشرأبت اشرأبّ باب مصدر از افعلال بمعنی گردن کو دراز کر کے دیکھنا اور سر بلند کر کے دیکھنا ۲۱ ممرہا مصدر بمعنی گذرنا وجانا وگذرگاہ از نصر یقال مَرَّ مَرًّا ومرورًا ومَمَرًّا جبکہ وہ گذرے اور گذر جائے ومَرَّہٗ ومَرَّ بہ ومَرَّ علیہ جبکہ گذرے ۲۲ سبر مصدر بمعنی آزمانا از نصر وضرب یقال سبر الجرح اوالبئر اوالماء جبکہ وہ گہرائی کی آزمائش کرے وسبر الأمر جبکہ وہ تجربہ اور آزمائش کرے ۲۳ لتبلوای لتمتحن از نصر یہ دادی ہے یقال بلا الرجل بلوًا وبلاءً جبکہ وہ آزمائے اور تجربہ کرے اور امتحان لے واز سمع بمعنے کہنہ ہونا اور یہ یائی ہے یقال بَلِیَ الثوبُ بِلًی وبَلاءً جبکہ وہ بوسیدہ ہو ۲۴ فکفلت ای ضمنت وزعمت یقال کفل بالمال کفالۃ ای ضمنہ از نصر وضرب وسمع وکرم ۲۵ السِر بالکسر بمعنی بھید وراز والجمع اسرار ۲۶ المرموز بمعنی مشار الیہ وبمعنی مخفی

Maktaba Tul Ishaat.com

وپوشیدہ یقال رمزاللہ رمزاً جبکہ وہ اشارہ کرے ورمزہ بکذا جبکہ وہ برا تگیخنہ کرے ورمزالقربۃ جبکہ وہ مشک بھرے ازنصر وضرب وازکرم یقال رُمِزَ رمازۃً جبکہ وہ بہت حرکت کرے وعقل مند ہو وبزرگ وشریف ہوئے انفوازنصر قفا یقفو سے بمعنی پیچھے چلنا وگدی پر مارنا وصریحاً تہمت لگانا یقال قفیٰ اثرہ جبکہ وہ پیروی کرے وقفااللہ اثرہ جبکہ وہ ہٹائے اور محو کرے ۲۸ اثر بالکسر بمعنی نشان وپیچھے یقال خرج فی اثرہ جبکہ وہ اس کے بعد نکلے وخرج علے الاثر جبکہ وہ فوراً ۲۹ سوق بالضم بمعنی بازار مؤنث اور کبھی مذکر بھی استعمال کیا جاتا ہے والجمع اسواق ومنہ سوق الحرب بمعنے میدان جنگ ۳۰ مقتضۃ اغتصاص مصدر ازافتعال بمعنی بھرنا یقال غصّ بالطعام والماء غصصاً ای اعترض فی حلقہ شیٔ فمنعہ من التنفس وغصّ المکان بہم ای امتلاء وضاق علیہم ازنصر وسمع ۳۱ الانام بمعنی مخلوق اور انیم کے معنی بھی مخلوق کے آتے ہیں۔ اور اس کا استعمال صرف اشعار میں ہوتا ہے ۳۲ بالزحام مصدر بالکسر بمعنے اژدھام وبھیڑ ومنہ یوم الزحام یعنی قیامت کا دن۔

فَانْغَمَسْتُ ۱ فِی الْغُمَّارِ ۲ - وَامْلَسْتُ ۳ مِنَ الصِّبْیَۃِ الْاَغْمَارِ ۴ - ثُمَّ عَاجَتْ ۵ بِخُلُوٍّ بَالٍ ۶ - اِلٰی مَسْجِدٍ خَالٍ ۷ فَاَمَاطَتِ ۸ الْجِلْبَابَ ۹ - وَنَضَتِ ۱۰ النِّقَابَ ۱۱ - وَاَنَا اَلْمَحُهَا مِنْ خَصَاصِ ۱۲ الْبَابِ - وَاَرْمُقُ ۱۳ مَا سَتُبْدِیْ مِنَ الْحِجَابِ ۱۴ - فَلَمَّا انْسَرَتْ ۱۵ اُهْبَۃُ ۱۶ الْخَفَرِ ۱۷ - رَاَیْتُ مُحَیَّا ۱۸ اَبِیْ زَیْدٍ قَدْ سَفَرَ ۱۹ -

الترجمۃ والمطالب تو وہ جھٹ پٹ بھیڑ (یا مجمع) میں گھس گئی (داخل ہوگئی) اور وہ بھولے بھالے بچوں سے صاف نکل گئی پھر وہ خالی دل کے ساتھ مسجد کی طرف متوجہ ہوئی (لوٹی) پس وہاں پہنچتے ہی اس نے چادر کو دور کیا اور نقاب کو اُلٹ دیا اور میں سوراخ دروازہ کواڑوں (یا دراز) میں سے یہ تماشا دیکھ رہا تھا اور میں اس عجیب بات کا منتظر تھا جو بہت جلد ظاہر ہوگئی پس جبکہ سامان حیاء (یعنی نقاب) سرک گیا تو میں نے ابوزید کے چہرے کو دیکھا کہ (کہ وہ ظاہر) یا کھلا ہوا ہے۔

تشریح لغات ۱ فانغمست ازانفعال بمعنی داخل ہونا یقال غمس الشیٔ فی الماء غمساً ای غطّہ، فیہ فانغمس ازضرب ۲ الغمار بالضم بھیڑ و مجمع ازنصر یقال غمرہ الماء غمراً ای اعلاہ وغطاہ ۳ املست ازافتعال بمعنے صاف نکلنا وجلدی سے چلا جانا یقال املس من الامر جبکہ وہ بچ نکلے اور رہائی پائے ۴ الاغمار یہ غمر کی جمع ہے بمعنے بھولے ناتجربہ کار بچے یقال غمر الرجل غمارۃً ای کان جاہلا ازکرم ۵ عاجت ای رجعت یقال عاج عوجاً ومعاجاً ای رجع ازنصر ۶ بال بمعنی دل ماخطر الامر ببالی یعنی یہ معاملہ میرے دل میں نہیں گذرا اور اس کے معنے حال اور شان کے بھی آتے ہیں ۷ مسجد وہ جگہ جہاں سجدہ کیا جائے بمعنے سجدہ گاہ وعبادت گاہ والجمع مساجد ۸ خال یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے ازخلو یقال خلا الاناء خُلُوّاً وخَلاءً جبکہ وہ خالی ہو بمعنی تنہا وخالی ہونا ازنصر ۹ فاماطت ازافعال اماطۃ مصدر بمعنی دور کرنا وجدا کرنا ۱۰ الجلباب بالکسر بمعنی چادر والجمع جلابیب وقال صاحب اقرب الموارد ایسی بڑی چادر ہو کہ جس سے عمدہ کپڑے چھپ جائیں اور یہ چادر برقع کے قائم مقام ہوتی ہے ۱۱ نضت ازنصر بمعنی کھینچنا واٹھانا نضواً مصدر یقال نضا الثوب عنہ نضواً جبکہ وہ کپڑا اتارے ونضا السیف من غمدہ جبکہ وہ تلوار کو میان سے سونتے ونضا الرجل من ثوبہ جبکہ وہ ننگا کرے ونضا البلاد جبکہ وہ طے کرے ونضا الجرح جبکہ زخم کی سوجن اترے ونضا الماء پانی کا جذب ہونا ۱۲ النقاب مصدر مالیتربہ العورۃ یعنی عورت کے منہ ڈھانپنے کا کپڑا اور سخت زمین کا راستہ ۱۳ المحہا ای انظرہا یہ لمحۃ سے ماخوذ ہے بمعنی جلدی کی نگاہ یقال لمح البصر

Maktaba Tul Ishaat.com

لمحاً جبکہ نگاہ اٹھے ولمح الرجل الشئ والی الشئ جبکہ وہ دزدیدہ نظر سے دیکھے از فتح [1] خصاص با لفتح بمعنے دراز دیوار ودروازہ کی جھری وسوراخ کو کہتے ہیں۔ والحق ان الخصاص کل خرق اوخلل فی باب او برقع ونحوھما یقال بدا القمر من خصاص الغیم یعنی چاند بادل کے درمیان سے ظاہر ہوگیا ولمحۃ من خصاص الباب یعنی میں نے اس کو دروازہ کی جھری سے دیکھا مکان وغیرہ میں شگاف کو کہتے ہیں۔ اور اس کا واحد خصاصۃ ہے ویقال سد وت خصاصۃ فلان یعنی میں نے فلاں کی محتاجی دور کر دی [5] ارقب ای انتظر یقال رقبہ رقوبا ورقوبا ورقابۃ ورقبانا ودقیتہ۔ جبکہ وہ نگہبانی کرے اور انتظار کرے یا ڈرائے از نصر [6] العجاب بالضم بمعنی امر عجیب اور جس پر تعجب کیا جائے اور العجاب بمعنی تعجب کی حد سے متجاوز اور یہ مبالغہ کے لیے ہے اور مبالغہ کے لیے عجوبۃ عجاب اور عجوبۃ عجیب کہا جاتا ہے [7] انسرت از انفعال ای انکشفت انسراً مصدر یقال انسری عنہ الہم جبکہ غم زائل ہو اور دور ہو [8] اہبتہ بالضم بمعنی سامانِ سفر یقال اخذ للسفر اہبتہ جبکہ وہ سامان سفر کرے [9] اخفرت بمعنی شرم وحیا یقال خفرت الجاریۃ خفراً وخفارۃ جبکہ وہ بہت شرمیلی ہو از سمع [10] محیا بمعنے چہرہ وصورت [11] سفر از نصر بمعنی کھولے اور ظاہر کرے یقال سفرت المرأۃ سفوراً جبکہ وہ چہرہ کھولے۔

فَهَمَمْتُ بِأَنْ أَهْجُمَ عَلَيْهِ۔ لِأُعَنِّفَهُ عَلَى مَا أَجْرَى إِلَيْهِ. فَأَسْلَنْقِيَ اسْلِنْقَاءَ الْمُتَمَرِّدِيْنَ. ثُمَّ رَفَعَ عَقِيْرَةَ الْمُغَرِّدِيْنَ۔ وَأَنْدَفَعَ يُنْشِدُ نَظْمًا۔

بَالَيْتَ شِعْرِيْ أَدَهْرِيْ	أَحَاطَ عِلْمًا بِقَدْرِيْ
وَهَلْ دَرَى كُنْهَ غَوْرِيْ	فِي الْخَدْعِ أَمْ لَيْسَ يَدْرِيْ
وَكَمْ بَرَزْتُ بِعُرْفٍ	عَلَيْهِمُ وَبِنُكْرِيْ
كَمْ قَدْ قَمَرْتُ بَنِيْهِ	بِحِيْلَتِيْ وَبِمَكْرِيْ
أَصْطَادُ قَوْمًا بِوَعْظٍ	وَآخَرِيْنَ بِشِعْرِيْ

الترجمۃ والمطالب پس میں ارادہ کر ہی رہا تھا کہ کسی ترکیب سے میں اچانک اس کے پاس چلا جاؤں تاکہ میں اس کو اس کے کرتوت پر ملامت کروں (یا جھڑکوں) پس وہ نہایت سرکشانہ انداز وطریقہ سے چت لیٹ گیا پھر اس نے گانیوالوں کی طرح آواز بلند کی اور یہ اشعار گانا شروع کئے۔ نظم۔ کاش میں جان لیتا آیا میرا زمانہ میرے مرتبہ سے بخوبی واقف ہے۔ اور یہ آیا میرے مکر وفریب کی گہرائی کی حقیقت سے واقف ہے یا نہیں خدا جانے میں کتنی مرتبہ (یعنی بہت مرتبہ) فرزندان زمانہ پر اپنے مکر وفریب سے بازی لے گیا ہوں۔ کتنی مرتبہ اس کے سامنے اچھی یا بُری بات سے ظاہر ہوا میں (یا اچھی صورت بنا کر یا اپنی صورت بدل کر) اور میں کسی جماعت کا شکار تو بند یعہ وعظ وپند کے کرتا ہوں اور کسی کا اشعار کے ذریعہ سے۔)

تشریح لغات [1] فہمت ہم مصدر از نصر بمعنی ارادہ کرنا یقال ہم بالشئ جبکہ وہ ارادہ کرے اور چاہے اور پختہ ارادہ کرے [2] اہجم ہجوم مصدر بمعنی اچانک داخل ہونا یقال ہجم علیہ ہجوماً ای انتہی الیہ بغتۃ علے غفلۃ عنہ او دخل بغیر اذن از نصر [3] لاعنفہ از باب تفعیل ای لاقبح فعلہ واغیرہ والومہ یقال عنف بالرجل عنفاً وعنافۃ ای لامہ بشرۃ از کرم۔ [4] اسلنقی اسلنقاء از استفعال بمعنی لیٹ جانا [5] المتمردین تمرد مصدر از باب تفعیل بمعنی سرکشی وتکبر کرنا [6] رفع از فتح ارفع تارۃ یقال فی الاجسام الموضوعۃ اذا علیتھا عن مقرھا نحو ورفعتا فوقکم الطور وتارۃ فی البناء اذا طولتھا

Maktaba Tul Ishaat.com

نحو واذ یرفع ابراھیم القواعد وتارۃ فی الذکر والمنزلۃ نحو رفعنا لک ذکرک ... ۷ھ عقیرۃ گانے والے کی آواز وقال الراغب تولھم رفع فلان عقیرتہ ای صوتہ فذلک لان رجلا عقر رجلہ فرفع صوتہ فصار ذلک مستعارا للصوت یقال عقر البعیر عقرا ای نحرہ ازضرب وعقرت المرأۃ عقرا وعقرا وعقادا وعقرت عقرا وعقارۃ ای صارت عاقرا ای عقیما لا تلد کانھا تعقر ماء الفحل وفی التنزیل وکانت امرأتی عاقرا ازضرب کرم ۸ھ المغردین ای مغنین من الفرد وھو فی الاصل رفع الطائر صوتہ فی غنائہ وطربہ ازسمع یقال غرد الطائر ای رفع صوتہ فی غنائہ وطرب بہ والمصدر غرد وبمعناہ غرد وغرد تغرد ۹ھ اندفع ازافتعال اندفاع مصدر یقال اندفع فی الحدیث ای اذا شرع اوراس کے معنی شروع دوڑنے اورگر پڑنے اور جلدی کرتے اور دھکا دینے کے بھی آتے ہیں ۱۰ھ شعری مصدر بالکسر بمعنی علم وسمجھ وکلام منظوم یقال بیت شعری فلانا اوعن فلان اولفلان ماصنع یعنی کاش مجھے فلان کے متعلق علم ہوتا کہ اس نے کیا کیا ۱۱ھ احاط ازافعال الاحاطۃ مصدر والاحاطۃ بالشئ علما علم وجودہ وجنسہ وکیفیتہ وغرضہ المقصود بالایجاد منہ ولایکون ذلک الا للہ تعالی ۔ ۱۲ھ کنہ بالضم یہ فعلۃ کے وزن پر بمعنی جوہر الشئ واصل الشئ یعنی اصل شئ اور حقیقت شئ اور جوہر شئ کے معنی میں یہ آتا ہے ۱۳ھ غور مصدر بمعنی گہرائی یقال غار فی الامر غورا ای وقق فیہ النظر ازنظر ۱۴ھ الخدع مصدر بمعنی مکر وفریب ازفتح یقال خدعہ خدعا جبکہ وہ دھوکہ اور فریب دے ۱۵ھ قمرت ای غلبت ازضرب یقال قمر الرجل جبکہ وہ جوئے میں غالب آئے واز نصر وضرب بمعنی مال چھین لینا واز سمع بمعنے بہت سفید ہونا ۱۶ھ بنیہ بمعنی اولاد اس میں ضمیر دہر کی طرف راجع ہے یعنی ابنائے دہر سے مراد بُرے لوگ ہیں جو کم مرتبہ کے ہوں ۱۷ھ لعرف بالضم بمعنے اچھی خصلت وشناخت (یعنی پہچاننا ۱۸ھ نکر بالضم بمعنی بری خصلت یا بری صورت ۱۹ھ اصطاد ازافتعال اصطیاد مصدر بمعنی شکار کرنا اور یہ صید سے مشتق ہے ازضرب یقال اصطاد الکان جبکہ وہ فلاں جگہ میں شکار کرے ۲۰ھ بوعظ مصدر بمعنی نصیحت ازضرب یقال وعظہ یعظہ وعظا وعظۃ جبکہ وہ نصیحت کرے۔

وَاَسْتَفِزُّ بِخَيْلٍ وَلَوْ سَلَكْتُ سَبِيْلًا	عَقْلًا وَعَقْلًا لِخَمْرِيْ مَالُوْفَةً طُوْلَ عُمْرِيْ	وَتَارَةً اَنَا صَخْرٌ لَخَابَ قِدْحِيْ وَقَدْحِيْ	وَتَارَةً اُخْتُ صَخْرِيْ وَدَامَ عُسْرِيْ وَحُسْرِيْ
فَقُلْ لِمَنْ لَامَ هٰذَا		عُذْرِيْ فَدُوْنَكَ عُذْرِيْ	

الترجمۃ والمطالب

اور کبھی میں ہلکا کرتا (یا پھسلاتا) ہوں میں کسی کی عقل کو سرکہ کے ساتھ (جب میں نیک بنتا ہوں تو لوگوں کو میں وعظ سے بھلا لیتا ہوں) اور کسی کی عقل کو اپنی شراب سے (جب میں برا بنتا ہوں تو لوگوں کو میں لہو ولعب سے پھانستا ہوں اور کبھی میں صخر کی طرح پر ہوں اور کبھی میں صخر کی بہن (بن جاتا ہوں) اور اگر میں مدت العمر ایک ہی راستہ پر چلتا تو یقیناً میرا جوئے کا تیر اور چقماق سے آگ نکالنا دونوں ناکام رہتے اور مجھ پر ہمیشہ تنگ دستی اور خرابی رہتی پس تو اس شخص سے کہدے جو مجھ کو ملامت کرتا ہے یہ میرا عذر ہے پس تو میرے عذر کو مان لے۔

تشریح لغات

۱ھ استفز استفزاز مصدر از باب استفعال بمعنی دھوکا دینا وارادہ سے ٹالنا وانحراف وعلیحدہ ہونا یقال فزنی فلان فزا ای ازعجنی ازنصر۔ ابو عمر گوید کہ بعض عرب شراب را بہ سبب لذتش خیر قرار دادہ

Maktaba Tul Ishaat.com

اندوسرکہ راز ترشی او شر مقرر کردہ و میگویند ما انت بخل ولا خمر یعنی نہ خیر داری نہ شر و بعض عرب از خمر شر مراد گیرند و از خل خیر و گویند لست من ہذا الامر فی خل ولا خمر یعنی نیستی از ین امر در خیر نہ در شر پس ہر دو مثل گردانیدہ شدہ برائے چیزے کہ در بیت سابق الذکر است یعنی پند و شر ۲ بخل بالفتح بمعنے سرکہ اس سے مراد وعظ و پند ہے والجمع اُخُلٌ و خِلالٌ اور اُمّ الخل شراب کو کہتے ہیں اور بالکسر والضم بمعنے دوست ۳ صخر یہ عمرو بن حارث شاعر کا لقب ہے اور اس کی بہن خنساء یہ بھی شاعرہ تھی اس کا مطلب یہ ہے جیسا موقع ہوتا ہے۔ میں ویسا ہی بن جاتا ہوں یعنی کبھی میں مرد اور کبھی میں عورت کی صورت میں ظاہر ہوتا ہوں سَبِیْلًا (راستہ) الطریق الذی فیہ سہولۃ والجمع سُبُلٌ ۵ مالوفۃ وہ راستہ جس پر وہ ہمیشہ چلے از سمع ای معروفۃ ۶ لخاب اللام للتاکید خاب از ضرب بمعنی محروم ہونا ۷ قدی بالکسر بمعنی جوئے کا تیر و تیر بغیر پر اور نصل کے والقدح بالکسر السہم قبل ان یراش و ینصل والجمع اَقْدَاحٌ و اِقْدَاحٌ وَاَقْدُحٌ وقِدَحَانٌ و جمع الجمع اقادیح ۸ والقدح بازند چقماق سے آگ نکالنا از فتح ۹ دام از نصر دوام مصدر بمعنے ہمیشہ رہنا و ثابت رہنا یقال دام یدوم ویدام دوماً ودواماً و دیمومۃً جبکہ ہمیشہ رہے ۱۰ عسری نقیض الیسر و فی التنزیل ان مع العسر یسراً از سمع و کرم یقال عَسُرَ اَعْسُرَ اُعْسُراً وعسارۃً ای ضد یسر و سہل ۱۱ خسری ای خسارتی نقصان و ٹوٹا یقال خَسِرَ خَسَرَانًا وخَسَارًا ای ضد ربح از سمع ۱۲ دونک یہ افعال قلوب میں سے ہے بمعنی تولی یا یہ اسم فعل ہے۔

(قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ) فَلَمَّا ظَهَرَتْ عَلٰى جَلِيَّةِ اَمْرِهٖ. وَبَدِيْعَةِ اِمْرِهٖ. وَمَا زَخْرَفَ فِيْ شِعْرِهٖ مِنْ عُذْرِهٖ. عَلِمْتُ اَنَّ شَيْطَانَهُ الْمَرِيْدَ. لَا يَسْمَعُ التَّفْنِيْدَ. وَلَا يَفْعَلُ اِلَّا مَا يُرِيْدُ فَثَنَيْتُ اِلٰى اَصْحَابِيْ عِنَانِيْ. وَاَبْثَثْتُهُمْ مَا اَثْبَتَهُ عِيَانِيْ. فَوَجَمُوْا لِضَيْعَةِ الْجَوَائِزِ. وَتَعَاهَدُوْا عَلٰى مَحْرَمَةِ الْعَجَائِزِ۔

الترجمۃ والمطالب حارث بن ہمام کہتا ہے جب میں اس کے ظاہر امر یا تحقیق حال اور میں اس کے نادر اختراع اور اس مزین عذر کو جو اس نے اپنے اشعار میں ظاہر کیا ہے اس پر مطلع ہوا تو میں نے خوب سمجھ لیا کہ اس کا سرکش شیطان ملامت کرنے کی پرواہ نہیں کرے گا (یا نہ سُنے گا) اور جو اس نے دل میں ٹھان لیا ہے وہ اس کو کر کے ہی چھوڑے گا تو میں نے اپنی عنان (توجہ) دوستوں کی طرف پھیری اور ان کو میں نے اپنے چشم دید واقعات کی خبر دی پس وہ سب بخششوں (یعنی عطیہ وانعام) کے برباد ہونے پر بے حد ناراض ہوئے اور آئندہ کے لیے انہوں نے بوڑھیوں کو انعام واکرام سے محروم رکھنے کا عہد کیا (یا اس پر انہوں نے قسم کھائی)

تشریح لغات ۱ جلیۃ یہنا التاء تنقلب من الوصفیۃ الی الاسمیۃ بمعنی ظاہر و روشن ومنہ جَلِیَّۃُ الْاَمْرِ ای ماظہر من حقیقۃ الشئ وجَلِیَّۃُ الْاَمْرِ ای حقیقت الامر اور یہ جَلِیٌّ کا مؤنث ہے بمعنی واضح و روشن ۲ امر بمعنی حکم وحال و شان وفرمان والجمع اوامر بمعنی کام والجمع امور ۳ بدیعۃ بمعنی نادر وامر منکر وانوکھی چیز یہ بدیع کا مؤنث ہے ۴ امرہ بالکسر بمعنی عجیب وفعل منکر وخلاف شرع وخلاف عقل سلیم بات وفی التنزیل لقد جئت شیئاً امراً ای منکراً یقال امر الامر امراً ای کثر وکثر از سمع ۵ زخرف از نصر بمعنے جبکہ وہ بری چیز کو بھلا کر کے دکھلائے یقال زخرف جبکہ وہ خوبصورت

Maktaba Tul Ishaat.com

بنانے اور آراستہ کرنے ۷۶ المرید بفتح المیم بمعنے سخت سرکش و بڑا شریر والجمع مُرَّاءُ ومنہ المارد اسم فاعل کا صیغہ بمعنی سرکشی اور یہ کرم اور نصر سے آتا ہے یقال مَرَدَ مُرُوْدًا (از نصر) وَمُرِدَ مُرَادَةً وَمُرُوْدَةً (از کرم) بمعنے سرکشی کرنا و نافرمانی کرنا و ہمسروں سے سبقت لے جانا واز سمع یقال مَرِدَ الغلامُ مَرَدًا ومُرُوْدَةً جبکہ لڑکا دیر تک بے داڑھی کے رہے ومَرِدَ الرجل جبکہ وہ دودھ میں بھیگی ہوئی کھجور کھانے کی مداومت کرے ۷۷ التفنید یہ باب تفعیل کا مصدر ہے بمعنی قول فحش وملامت یقال فند فندًا ای خرف وضعف عقلہ از سمع وفَنَدَہٗ ای نسبہ الی الفند ای ضعف الرائی والسفر ۷۸ تثنیت از ضرب یقال ثنی الشیٔ ثنیًا جبکہ وہ پھیرے اور موڑے وثنی زیدًا جبکہ اس کو کام سے روکے ۷۹ عنانی بالکسر مصدر بمعنی لگام کی رسی والجمع اِعِنَّۃٌ وعُنُنٌ ۸۰ ابثثت از باب افعال ای اخبرت اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال بَثَّ الخبر وبثَّت جبکہ وہ پھیلائے اور مشہور کرے ۸۱ عیانی یہ باب مفاعلہ کا مصدر ہے بمعنی آنکھوں سے دیکھنا ۸۲ فوجموا ای غضبوا حتی سکتوا من شدۃ الغضب یقال وجم ای سکت وعجز عن التکلم من شدۃ الغیظ او الخوف وایضا وجم ای عبس وجهه واطرق لشدۃ الحزن از ضرب والمصدر وجوم ۸۳ لضیعۃ مصدر بمعنی ضائع ہونا یقال ضاع یضیع ضَیْعًا وضیعۃً وضیاعًا۔ جبکہ وہ ضائع ہوا و تلف ہوا اور بے کار ہو۔ ۸۴ الجوائز یہ جائزۃٌ کی جمع ہے بمعنی عطیہ والعام ۸۵ تعاہدوا از باب تفاعل بمعنی معاہدہ کرنا یقال تعاہد القوم جبکہ وہ ایک دوسرے سے معاہدہ کرے اور حلیف بنے ۸۶ العجائز یہ عجوز کی جمع ہے بمعنے بوڑھیا اور اس کی جمع عُجُزٌ بھی آتی ہے۔

اَلْمَقَامَةُ الرَّابِعَةُ عَشَرَةُ الْمَكِّيَّةُ

(حَكَى الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ) قَالَ نَهَضْتُ مِنْ مَدِيْنَةِ السَّلَامِ لِحَجَّةِ الْإِسْلَامِ۔ فَلَمَّا قَضَيْتُ بِعَوْنِ اللّٰهِ التَّفَثَ۔ وَاسْتَبَحْتُ الطِّيْبَ وَالرَّفَثَ۔ صَادَفْتُ مَوْسِمَ الْخَيْفِ۔ مَعَ مُعْظَمِ الصَّيْفِ فَاسْتَظْهَرْتُ لِلصُّرُوْرَةِ بِمَا يَقِيْ مِنْ حَرِّ الظَّهِيْرَةِ۔ فَبَيْنَمَا اَنَا تَحْتَ طِرَافٍ۔ مَعَ رُفْقَةٍ ظِرَافٍ وَقَدْ حَمِيَ وَطِيْسُ الْحَصْبَاءِ۔ وَاَعْشَى الْهَجِيْرُ عَيْنَ الْحِرْبَاءِ۔

الترجمۃ والمطالب چودھواں مقامہ جو مکیہ کے نام سے منسوب ہے) حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ میں بغداد سے فریضہ حج کی ادائیگی کے لیے روانہ ہوا (چلا) پس جبکہ میں نے اللہ کی مدد سے شرائط وارکان حج کو پورا کیا اور خوشبو اور جماع کو جائز کر چکا تو مقام خیف منی میں سخت تیز گرمی پڑنے لگی پس میں نے مدد چاہی ایسی چیز سے (یعنی خیمہ وغیرہ سے) جو مجھے سخت گرمی سے بچائے تو میں اپنے عقل مند و ہوشیار ساتھیوں کے ساتھ چرمی خیمہ میں بیٹھا ہوا تھا اس حال میں کہ اس وقت سنگریزے (پتھر کے ٹکڑے) تنور کی طرح تپ رہے تھے اور دوپہر کی بلا کی گرمی نے گرگٹ کی آنکھ کو اندھا اور ضعیف البصر بنا رکھا تھا۔

تشریح لغات ۸۷ مدینۃ السلام بغداد کو کہتے ہیں والسلام اسم دجلۃ فاضیفت المدینۃ الیہا لحجۃ الاسلام حج کو اسلام کی طرف مضاف کیا ہے کیونکہ حج ارکان اسلام میں سے ہے فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم بنی الاسلام علی خمس الخ اسی میں حج بھی ہے ۸۸ قضیت بمعنی ارادہ کرنا و پورا کرنا یقال قضی حاجتہ جبکہ وہ اپنی حاجت کو پورا کرے از ضرب وقضیٰ وطرہ جبکہ

Maktaba Tul Ishaat.com

25/2 وہ مراد کو پہنچے ۳۳ التفت بمعنی میل کچیل یقال تفث تفثا ای علاہ التفث وقضی تفثہ ای ازال وسخہ از سمع اور اس سے مراد شرائط حج ہیں ۳۴ استبحت از استفعال بمعنی مباح کرنا اور کسی شی کے ساتھ مباح کا معاملہ کرنا ۳۵ الطیب بالکسر بمعنی خوشبو جو مہکتی ہے اور نشر وہ خوشبو جو پھیلتی ہو اور رائحۃ وہ خوشبو جو انسان کے دماغ کو خوش کرے والجمع اطیاب وطیوب ویقال ہذا طیب لک یعنی یہ تمہارے لیے حلال ہے اور ہر چیز سے افضل ہے ۳۶ الرفث بمعنے قول فحش جس کا ذکر کرنا قبیح ہو جیسے جماع کا ذکر اور یہاں یہ کنایۃ جماع سے ہے وفی التنزیل احل لکم لیلۃ الصیام الرفث فلا رفث ولا فسوق یقال رفث رفثا ورفوثا ای تکلم بالفحش از نصر وضرب وسمع ۳۷ صادف ای وافق از باب مفاعلہ یقال صادفہ جبکہ وہ پائے اور اس کا مجرد نصر اور ضرب سے آتا ہے بمعنی پھر جانا وصدف عنہ جبکہ وہ اعراض کرے وصدف فلانا جبکہ وہ پھیر دے اور ہٹائے اور سمع سے آتا ہے یقال صدف صدفا جبکہ گھوڑے کی رانوں کا قریب اور گھروں کا دور ہونا ۳۸ موسم جمع مواسم بمعنی زمانہ ۳۹ والخیف ہو موضع عند منیٰ اور یہاں حاجی لوگ جمع ہوتے ہیں والمراد منہ خیف منیٰ کی جگہ ہے ۴۰ نعمان بمعنی سخت گرمی و شدت خواہ گرمی کی ہو یا سردی کی والمعانی من الاضداد یقال معم الیوم اشتد الحر ویقال معم الشیٔ المحترق ای صاف ویقال معمان کل شیٔ ای اشدہ ۴۱ الصیف بمعنی گرمی المقابل للشاء وفی التنزیل رحلۃ الشتاء والصیف والجمع اصیاف یقال صاف بالمکان صیفا ای اقام بہ فی الصیف ..... ۴۲ استظہرت از استفعال استظہار مصدر بمعنی مدد چاہنا وقوت حاصل کرنا ۴۳ الضرورۃ بمعنی حاجت اور ضار ورور اور ضارورا ان سب کے معنی حاجت اور ضرورت کے آتے ہیں ۴۴ بما یقی ای بحفظہ یقال وقتہ وقایۃ ای حفظتہ از ضرب ۴۵ حر بمعنی گرمی یقال حر الماجرا وحرورا وحرارۃ ای ضد برد از نصر ۴۶ الظہیرۃ بمعنی دوپہر کی گرمی والجمع ظہائر اور یہ ظہیر کا مونث ہے ۴۷ طراف بالکسر بمعنی چمڑے کا خیمہ (ڈیرا) والجمع طرف ۴۸ رفقۃ بمعنی رفیق وساتھی والجمع رفاق ورفق ورفق دار فاق ۴۹ ظراف یہ ظریف کی جمع ہے۔ بمعنے دانا وہوشیار وعقل مند ہونا یقال ظرف ظرافۃ جبکہ وہ خوش شکل اور جمالاک اور ذہین ہو از کرم ۵۰ حمی بمعنے بہت گرمی ہو از سمع یقال حمی حمیا ای اشتد حرہا ۵۱ وطیس بمعنی تنور وتندور جس پر روٹی اور ہانڈی پکالیں والجمع اوطسۃ ووطس یقال حمی الوطیس ای اشتد الحرب ۵۲ الحصباء بمعنی کنکری اور اس کا واحد الحصبۃ ہے یقال حصبہ حصبا ای رماہ بالحصباء از نصر وضرب ۵۳ واعشی از افعال بمعنی اندھا ہونا یا رات اور دن میں آنکھوں سے کم دکھائی دے یا دن میں دکھلائی دے اور رات کے وقت بالکل دکھائی نہ دے جس کو رتوندہ کہتے ہیں یقال عشی عشا ای ساء بصرہ باللیل والنہار ا بصر بالنہار ولم یبصر باللیل از سمع ۵۴ الہجیرہ، ای الہاجرۃ یعنی دوپہر کی گرمی والجمع ہجر ۵۵ الحرباء بمعنی گرگٹ یا گرگانٹ اس کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ سورج جب نکلتا ہے تو اس کے سامنے یہ رہتا ہے اور جب وہ پھرتا ہے تو اس کے ساتھ یہ بھی پھرتا رہتا ہے اور یہ مختلف اپنے رنگ بدلتا رہتا ہے والجمع حرابی اور اس کو آفتاب پرست بھی کہتے ہیں واللہ اعلم۔

إِذْ هَجَمَ عَلَيْنَا شَيْخٌ مُتَسَعِّسٌ. يَتْلُوهُ فَتًى مُتَرَعْرِعٌ. فَسَلَّمَ الشَّيْخُ تَسْلِيمَ أَدِيبٍ أَرِيبٍ. وَحَاوَرَ مُحَاوَرَةَ قَرِيبٍ لَا غَرِيبٍ. فَأَعْجَبَنَا بِمَا نَثَرَ مِنْ سِمْطِهِ. وَعَجِبْنَا مِنْ إِنْبَاطِهِ قَبْلَ بَسْطِهِ. فَسَأَلْنَاهُ مَا أَنْتَ. وَكَيْفَ وَلَجْتَ. وَمَا اسْتَذَرْتَ. فَقَالَ أَمَّا أَنَا فَعَافٍ. وَطَالِبُ إِسْعَافٍ وَمُسْتَضِرٌّ غَيْرُ خَافٍ. وَالنَّظْرُ إِلَيَّ شَفِيعٌ لِي كَافٍ. وَأَمَّا الْإِنْسِيَابُ. الَّذِي عَلَقَ بِهِ الْإِرْتِيَابُ فَمَا هُوَ بِعُجَابٍ. إِذْ مَا عَلَى الْكَرَمَاءِ مِنْ حِجَابٍ. فَسَأَلْنَاهُ أَنَّى اهْتَدَى إِلَيْنَا. وَبِمَ اسْتَدَلَّ

Maktaba Tul Ishaat.com

عَلَيْنَا۔ فَقَالَ اِنَّ لِلْكَرَمِ نَشْرًا۔ تَنِمُّ بِهٖ نَفَحَاتُهٗ۔ وَتُرْشِدُ اِلٰى رَوْضِهٖ فَوْحَاتُهٗ۔

الترجمۃ والمطالب کہ یکایک ایک بوڑھا جو بہت بوڑھا تھا (یا چلنے میں وہ کانپتا تھا) وہ ہمارے پاس آ پہنچا اور جس کے پیچھے ایک نوعمر قوی جوان تھا اس نے آتے ہی بڑے بھاری عالم عاقل کی طرح سلام کیا اور اس نے اس طرز سے بات چیت کی جیسا کہ کوئی اپنا ہو اور نہ بیگانہ (غیر یا مسافر) کی طرح۔ ادھر تو ہم اس کی لڑی کے بکھرے ہوئے کلام فصیح سے متعجب تھے اور ادھر قبل بے تکلف (یا گستاخ) بنانے کے اس کی بے تکلفی (اور گستاخی) پر ہمیں اچنبھا ہو ہی رہا تھا بالآخر ہم نے اس سے پوچھا تو کون ہے اور تو بغیر اجازت کے کیسے اندر چلا آیا وہ بولا کہ میں عطا کا سائل ہوں (یعنی فقیر ہوں) اور میں اپنی حاجت روائی چاہتا ہوں اور میری تکلیف و سختی کا بھید پوشیدہ نہیں ہے (غیر مخفی) اور میری طرف دیکھنا ہی میری کافی سفارش ہے رہا میرا اچانک داخل ہونا (یا چپکے سے آنا جس سے تمہیں شک ہوتا ہے تو یہ کوئی عجیب بات نہیں ہے اس لیے کہ شرفا یا سخیوں پر کوئی پردہ پڑا نہیں ہوتا پھر ہم نے اس سے پوچھا کہ تم نے ہم تک آنے کا کیسے راستہ پایا اور کن علامات کو ہماری موجودگی پر تو نے دلیل پکڑی (بنائی) اس نے جواب دیا بخشش کے لیے مہک ہے جس کی چغل خوری خود اس کی خوشبو میں کرتی ہیں اور اس کے سبزہ زار باغوں کا راستہ خود اس کی مہکیں بتاتی ہیں۔

تشریح لغات ۱؎ ہجوم مصدر از نصر بمعنی اچانک داخل ہونا ۲؎ متسعسع پیر فرتوت یہ رباعی ہے یقال سمع فلان اذا ہرم وہ اتنا بوڑھا ہو کر اس سے کوئی بات نہ سمجھ سکے اور وہ پاس پاس قدم چلتے وقت رکھے ۳؎ متزعرع بمعنی قوی جوان یقال ترعرع الصبی جبکہ وہ بڑھ جائے کر قوی جوان ہو جائے والزَّعْرَعُ والزُّعْرُعُ والوعواع الحسن الاعتدال مع حسن الشباب والجمع رعادع وریعاریع اور اس کے معنی مضبوط لکڑی کے بھی آتے ہیں وجہ مناسبت ظاہر ہے ۴؎ اریب بمعنی عاقل۔ ماہر۔ یقال اَرِبَ اَرَبًا واُرُبَ اَرَابَةً جبکہ وہ ماہر ہو از سمع وکرم والاَرب فرط الحاجة المقتضی للاحتیال ثم یستعمل تارة فی الحاجة وتارة فی الاحتیال یقال ارب الی کذا اَرَبًا واربة۔ ومآربة۔ ای احتاج الیہ حاجة شدیدة ۵؎ حاور از باب مفاعلہ محاورۃ مصدر بمعنی بات چیت کرنا ای خاطب والمحاورة المراجعة فی الکلام ومنہ التحاور کما فی التنزیل واللہ یسمع تحاورکما یقال حَارَ یَحُوْرُ حَوْرًا ای رجع وحار حَوْرًا ای تحیّر وفی التنزیل انہ ظن ان لن یحور ای لن یرجع از نصر ۶؎ قریب من القرب ضد البعد یقال قَرُبَ وقَرِبَ قُرْبًا وقُرْبَانًا وقِرْبَانًا ای ونالیہ ای قرب وقرب منہ والیہ جبکہ قریب ہو از سمع وکرم اور یہاں اس سے مراد رشتہ دار ہیں ۷؎ غریب بمعنی پردیسی و مسافر و وطن سے دور و اجنبی والجمع غرباء ۸؎ نشز از نصر وضرب نشر مصدر بمعنی بکھیرنا ۹؎ سمط لڑی یعنی دھاگہ جب تک کہ جواہرات وغیرہ اس میں پروئے رہیں والجمع سموط والمراد ہہنا الکلام الذی کاللؤلؤ ۱۰؎ انبساط مصدر از باب انفعال بمعنی پھیلنا دور از ہونا و بے تکلف ہونا و سیر و تفریح کرنا ۱۱؎ لبسط مصدر از نصر بمعنی پھیلنا اور دل بڑھانا یقال لَبَسَطَ الشیٔ لَبْسَطًا ای نشرہ وتوسعہ ولبسط الثوب ای نشرہ ومنہ البساط بمعنی بچھونا و فرش والجمع لُبُسُط ۱۲؎ مانا ما استفہام کبھی حقیقت کے لیے ہوتا ہے اور کبھی اوصاف استیذان مصدر بمعنی اجازت چاہنا اس میں س ت طلب کے لیے ہے ومجردہ از سمع ۱۵؎ فعاف بمعنی گھر میں داخل ہونا از ضرب ۱۶؎ استاذنت از استفعال استیذان مصدر بمعنی اجازت چاہنا اس میں س ت طلب کے لیے ہے ومجردہ از سمع ۱۵؎ فعاف بمعنی سائل عطا و بھکاری یہ عفو کا اسم فاعل ہے بمعنی عمدہ چیز و فضل و معروف اور خرچ سے زائد جس کا دینا دشوار نہ ہو والجمع عفاوة یقال عفا فلانًا جبکہ وہ اس

Maktaba Tul Ishaat.com

کے پاس بھلائی کا طالب ہو کر آئے از نصر[۱۶] اسعاف مصدر از باب افعال یقال اَسعَفَ بحاجتہ جبکہ وہ کسی کی حاجت پوری کرے واسعفہ علی الامر جبکہ وہ مدد کرے واسعف بالرجل جبکہ وہ کسی کے قریب ہو ومجردہ از فتح یقال سعف سعفًا بحاجتہ جبکہ وہ کسی کی حاجت پوری کرے۔[۱۷] سرا بالکسر بمعنی بھید وراز والجمع اسرارٌ[۱۸] ضری بالفتح والضم والضر بمعنی نقصان وتنگی وسختی وبدحالی والجمع اَضرارٌ[۱۹] خاف یہ خفی یخفی کا اسم فاعل ہے بمعنی مخفی ہونا یقال خفی یخفی اخفاء وخفیۃ وخفیۃً۔ جبکہ وہ پوشیدہ ہو از سمع[۲۰] شفیع بمعنی صاحب شفاعت والجمع شفاء یقال شفع لہ شفاعۃً از فتح[۲۱] کاف یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از کفی الشی یکفی کفایۃً از ضرب بمعنی کافی ہونا وکفی الشیٔ فلانًا جبکہ وہ قناعت کرے اور دوسرے سے مستغنی ہو[۲۲] الانسیاب مصدر از انفعال بمعنی اچانک داخل ہونا یقال انسابت الحیۃُ جبکہ سانپ تیزی کے ساتھ رینگے[۲۳] علق از سمع بمعنی متعلق ہونا یقال علق فلانا علوقا وعلقا وعلاقۃ وعلق جبکہ وہ محبت کرے وعلق حبہ بقلبہ جبکہ وہ محبت کرے[۲۴] الارتیاب مصدر از افتعال بمعنی شک کرنا یقال ارتاب من الشیٔ ارتیابًا جبکہ وہ شک کرے وارتاب بفلانٍ جبکہ وہ تہمت لگائے[۲۵] العجاب بالضم بمعنے امر عجیب اور وہ چیز جس پر تعجب کیا جائے اور العجاب تعجب کی حد سے متجاوز[۲۶] الکرماء یہ کریم کی جمع ہے بمعنی صاحب کرم ومرد سخی اور اس کی جمع کرام بھی آتی ہے[۲۷] حجاب بالکسر مصدر بمعنی پردہ والجمع حُجُبٌ اور ہر وہ چیز جو دو چیزوں کے درمیان حائل ہو اور اس کے معنی تعویذ کے بھی آتے ہیں[۲۸] اہتدی از افتعال اہتداء مصدر بمعنی ہدایت پانا وراہ راست پانا[۲۹] استدل از استفعال استدلال مصدر بمعنی پتہ لگانا وراہ بتانا یقال استدل علیہ جبکہ وہ رہنمائی کرنے کو کہے واستدل بکذا علی الامر جبکہ وہ دلیل لائے[۳۰] نشرا بمعنے عمدہ خوشبو پھیلنے والی یقال نشر الشجر نشورًا ای اورق از نصر[۳۱] تنم از ضرب ونصر بمعنی چغلخوری یقال نَمَّ الحدیثَ نَمًّا جبکہ وہ چغلخوری کرے۔ وفی التنزیل ہماز مشاء بنمیم[۳۲] نفحانہ یہ نفحۃٌ کی جمع ہے بمعنی مہک وخوشبو کا پھیلنا یقال نفحت الطیب نفحًا ونفاحًا ونفحانًا ای انتشرت از فتح[۳۳] ترشداز افعال ارشاد مصدر بمعنی راستہ دکھلانا وہدایت کرنا یقال ارشدہ الی کذا وعلیہ ولہ جبکہ وہ ہدایت کرے[۳۴] روضہ مصدر بمعنی باغ اور وہ زمین جو مختلف قسم کے نباتات سے سرسبز ہو[۳۵] فوحانہ بمعنی خوشبو کا تیزی سے مہکنا اور پھیلنا یقال فاح الطیب فوحًا ای انتشرت رائحتہ از نصر۔

فَاسْتَدْلَلْتُ بِتَارُّجِ عَرْفِكُمْ عَلٰى تَبَلُّجِ عُرْفِكُمْ۔ وَبَشَّرَنِيْ تَصَوُّعُ نَدِّكُمْ بِحُسْنِ الْمُنْقَلَبِ مِنْ عِنْدِكُمْ۔ فَاسْتَخْبَرْنَاهُ حِيْنَئِذٍ عَنْ لُبَانَتِهٖ۔ لِنَتَكَفَّلَ بِاِعَانَتِهٖ۔ فَقَالَ اِنَّ لِيْ مَارِبًا۔ وَلِفَتَايَ مَطْلَبًا۔ فَقُلْنَا لَهٗ كِلَا الْمَرَامَيْنِ سَيُقْضٰى وَكِلَا كَمَا سَوْفَ يَرٰى۔ وَلٰكِنَّ الْكُبْرَ الْكُبْرَ۔ فَقَالَ اَجَلْ وَمَنْ دَحَا السَّبْعَ الْغُبْرَ۔ ثُمَّ وَثَبَ لِلْمَقَالِ۔ كَالْمُنْشَطِ مِنَ الْعِقَالِ۔ وَاَنْشَدَ ؎

الترجمۃ والمطالب پس میں نے تمہاری مہکتی ہوئی خوشبو سے تمہارے کھلے ہوئے احسانوں (یا احسان کے ظاہر ہونے) کا پتہ معلوم کر لیا اور مجھے تمہاری خوشبو کی چمک اور اس کی تیزی نے یہ خوشخبری دی کہ تمہارے پاس سے میں اچھی حالت میں ہو کر لوٹوں گا پھر ہم نے اس کی حاجت معلوم کر کے اس کے مدد کرنے کی ذمہ داری لے لینا چاہی اور کہنے لگا کہ ایک تو میری حاجت ہے اور ایک مطلب اس میرے جوان لڑکے کا ہے پس ہم نے اس سے کہا کہ تمہارے دونوں مطلب ابھی عنقریب پورے کئے جائیں گے اور تم دونوں بہت جلد خوش کر دیئے جاؤ گے لیکن تو بڑے کو (یا بڑی حاجت کو) آگے کر بوڑھا بولا قسم ہے اس ذات کی جس نے سات زمینیں بچھائیں یہ فیصلہ ٹھیک ہے پس اس نے یہ کہہ کر گفتگو کرنے کے لیے ایسی چھلانگ ماری جیسے ابھی وہ رسی سے رہا ہوا اور اس نے یہ اشعار پڑھے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

تشریح لغات

۱؎ استدلالت از استفعال استدلال مصدر بمعنی راستہ طلب کرنا و پتہ لگانا ۲؎ بتارح از تفعیل بمعنی خوشبو کا تیز مہکنا اور پھیلنا از سمع یقال ارتح ارحًا وارتیحًا وتارّح ای فاحت منہ رائحۃ طیبۃ ۳؎ عرفہم بفتح العین وسکون الراء بمعنے اچھی خوشبو ومنہ قولہ تعالیٰ عرّفہا لہم ای طیّبہا لہم والعرف بالضم بمعنے بھلائی وبخشش وعطیہ ۴؎ بتلیح مصدر کشادہ رو ہونا اور یہ سمع سے آتا ہے یقال بلح الرجلُ جبکہ وہ ہنس مکھ اور کشادہ رو ہو ویقال بلح الحقُّ واضح ہونا اور ظاہر ہونا وانصر بمعنے روشن ہونا یقال بلح الصبح ملوحًا جبکہ صبح روشن ہو ۵؎ تضوع یہ باب تفعل کا مصدر ہے بمعنی خوشبو کا مہکنا والتضوع تفرق الریح وانتشارہا یقال ضاع المسک ضوعًا وتضوع ای انتشرت رائحتہ از نصر ۶؎ رندیہ بھی خوشبو کا نام ہے والرند نبات طیب الرائحۃ یشبہ الآس اور اصمعی رحمہ فرماتے ہیں کہ محض عود ہی کو رند کہتے ہیں ۷؎ المنقلب یہ مصدر میمی ہے بمعنی بازگشت وپھرنے اور لوٹنے کی جگہ، ۸؎ لبانۃ بالضم بمعنی حاجت والجمع لُبانٌ ولبانات وقال بعض الادباء اللبانۃ حاجۃ من غیر فاقۃ بل من ہمۃ والہمۃ ما ہم لہ من امر یفعل ۹؎ تتکفل از باب تفعل تکفل مصدر بمعنی کفیل وضامن ہونا ۱۰؎ باعانۃ مصدر از افعال بمعنی مدد ۱۱؎ مآرب بمعنی حاجت والجمع مارب وفی التنزیل ولی فیہا مآرب اخری از سمع ۱۲؎ المرابین یہ مراہم تثنیہ ہے بمعنے مقصد یقال رام الشیء رومًا ای ارادہ از نصر ۱۳؎ الکبر بالضم وبمعنے معظم الشیء وکبیرہم اور یہاں عامل محذوف ہے ای قدم الکبر ای الاکبر اور دوسرا کبر یہ تاکید کے لیے ہے از نصر یقال کَبُرَ فلانًا بالسن جبکہ وہ عمر میں کسی سے بڑا ہو واز سمع یقال کبر فی السن کِبَرًا ومکبرًا جبکہ وہ عمر رسیدہ ہو واز کرم یقال کبر فی القدر کَبَرًا وکُبْرًا وکبارۃً جبکہ وہ مرتبہ میں بڑا ہو وکبر علیہ الأمر جبکہ وہ دشوار ہوا اور سخت اور بھاری ہو ۱۴؎ اجل یہ حروف ایجاب سے ہے، بمعنی نعم وقال الاسمعی یستعمل فی الاستفہام ای انت تذہب قال نعم ۱۵؎ وحا از نصر بمعنی بچھانا وپھیلانا وفی التنزیل والارض بعد ذلک وحاہا یقال وحاہ وحْوًا ای بسط ۱۶؎ الغبر یہ غبراء کی جمع ہے بمعنی غبار آلودہ یعنی زمین ۱۷؎ وثب ای نہض وقام یقال وثب وثبًا ووُثُوبًا جبکہ کودے اور کھڑا ہو از ضرب ۱۸؎ للمقال یہ مصدر میمی ہے اور قول سے مشتق ہے بمعنے گفتگو ۱۹؎ کا لمنشط اسم مفعول کا صیغہ از انفعال بمعنی رہائی پائے گئے یعنی رہا کیا گیا۔ یقال نَشِطَ من المکان نشاطًا ای خرج منہ از سمع ۲۰؎ العقال بالکسر وہو حبل یشد بہ البعیر فی وسط ذراعہ والجمع عقل واعلم ان الحبال سموہا اسماء فقالوا العقال حبل تشد بہ رکبۃ البعیر والوثاق حبل توثق بہ الدابۃ وغیرہا والہجار الحبل الذی یشد بہ وسط البعیر والدابۃ والقیاد حبل تقاد بہ الدابۃ والطول حبل تشد بہ الدابۃ ویمسک صاحبہا بطرفہ ویرسل الدابۃ فی المرعی والزمام الحبل تربط بہ البہمۃ والقِلاط حبل تشد بہ قوائم الشاۃ عند الذبح والحقب حبل یشد بہ الرحل الی بطن البعیر کیلا یجتذبہ۔ التصدیر والرفاق حبل تشد بہ عضد الناقۃ لئلا تسرع وذلک اذا خیف علیہا ان تنزع الی وطنہا والجحار حبل یشد بہ نازل البعیر فی وسطہ والخناق حبل یخنق بہ الانسان والکناف قیل یکتف بہ الاسیر وغیرہ والعناج حبل یشد فی اسفل الدلو ثم یشد الی العراقی فیکون عونًا لہا والکرب الحبل الذی یشد علی عراقی الدلو۔

إِنِّي امْرُؤٌ أُبْدِعَ بِي	بَعْدَ الوَجِيِّ وَالتَّعَبْ	وَشُقَّتِي شَاسِعَةٌ	يَقْصُرُ عَنْهَا خَبَبِي
وَمَا مَعِي خَرْدَلَةٌ	مَطْبُوعَةٌ مِنْ ذَهَبْ	فَحِيلَتِي مُنْشَدَّةٌ	وَحَيْرَتِي تَلْعَبُ بِي
إِنْ ارْتَحَلْتُ رَاجِلًا	خِفْتُ دَوَاعِي العَطَبْ	وَإِنْ تَخَلَّفْتُ عَنِ الرُّفْقَةِ ضَاقَ مَذْهَبِي	
	فَزَفْزَتِي فِي صَعْدٍ	وَعَبْرَتِي فِي صَبَبْ	

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمۃ والمطالب پس یقیناً میں ایک آدمی مصیبت زدہ ہوں جس کی اونٹنی تھکا دی گئی ہے (یا ہلاک ہوگئی ہے) اور اب میرے پاس محض پاؤں کا گھسنا اور تھکان ہے یعنی میرے پاس سوائے گھسنے پیروں اور مشقت کے کچھ نہیں ہے جبکہ میری سواری ہلاک ہوگئی ہے) اور میرا سفر دور دراز ہے اور میرا تیز چلنا یا لپک کر چلنا یہ مجھے عاجز کر دیتا ہے اور میرے پاس ایک رائی کے دانہ کے برابر بھی تو سونا نہیں ہے (ایک حقیر سکہ جو سونے کا ہو) پس میری تدبیر و حیلہ بند ہے اور میری حیرت و پریشانی میرے ساتھ کھیل رہی ہے (یا استہزاء) کر رہی ہے اگر میں پیدل چلتا ہوں تو ہلاکت کے اسباب سے ڈرتا ہوں اور اگر میں ساتھیوں سے پیچھے رہا جاتا ہوں تو مجھ پر راستہ تنگ ہے میرے لیے سانس بلندی پر ہیں اور میرے آنسو پستی میں ہیں (یا بہنے میں ہیں)

تشریح لغات ۱؎ ابد ع ابداع مصدر از افعال بمعنی ہلاک ہونا و تھکنا یقال اُبدع بالرجل اذا ہلکت راحلتہ ۲؎ الوجی وہو وجع الرجلین من الحفاء بہ سبب زیادہ چلنے کے پیروں کا گھسنا یقال وجی الماشی ای حفی اور ق قدمہ یعنی اس کے پاؤں چلتے چلتے گھس گئے ہیں یا اس کے پاؤں تنگ ہیں از سمع ۳؎ والتعب بمعنی مشقت و تکلیف ضد الاستراحۃ از سمع ۴؎ شقی المسافۃ التی یشفہ السیر فیہا والجمع شقق وفی التنزیل ولکن بعدت علیہم الشقۃ یعنی مسافت بعیدہ جو مسافر کو شاق گذرے ۵؎ شاسعۃ بمعنے بعیدۃ یقال شَسَعَ شُسُوعًا ای بعد از فتح یقال مکان سحیق و فج عمیق و رجع بعید و سفر شاسع فقہ ۱۲ ۶؎ یقصر ای یعجز از نصر یقال قصر عن الشئ ۔ جبکہ وہ رُکے اور اس کو عاجزی کی وجہ سے چھوڑ دے وقصر الشئ ناقص ہونا وارزاں ہونا وقصر عنہ الغضب ادا لو جع جبکہ غضب اور درد میں سکون ہو وقصر السہم عن الہدف جبکہ تیر نشانہ پر نہ پہونچے وقصر بنا البقعۃ جبکہ وہ مقصود کو نہ پہونچے وقصر الطعام جبکہ بڑھے وقصر اللحم جبکہ گراں ہو ۷؎ جنبی الجنیب ضرب من العدو دون السریع یقال خَبَّ الفرسُ خَبًّا وخَبَبًا وخَبِیبًا یعنی گھوڑا دوڑنے میں کبھی وہ اگلی ٹانگوں پر کھڑا ہو اور کبھی وہ پچھلی پر از نصر خبب یہ ایک قسم کی چال ہے جو سبک سے اس طرح چلنا کہ اس میں حرکت پیدا ہو جائے ۸؎ خَرَدَلَہٗ وخَرْدَلَہٗ بمعنے رائی اور یہ خردل کی واحد ہے ۹؎ مطبوعۃ اسم مفعول کا صیغہ طبع مصدر بمعنی مہر لگانا وڈھالنا وفی التنزیل طبع اللہ علی قلوبہم یعنی اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی از فتح یقال طبع علیہ جبکہ وہ مہر لگائے وطبع الدرہم جبکہ وہ سکہ کو ڈھالے وطبع السیف جبکہ وہ تلوار بنائے اور ڈھالے وطبع اللہ الخلق جبکہ وہ پیدا کرے وطبع الدثو جبکہ وہ ڈول بھرے ۱۰؎ منسدۃ از باب انفعال انسداد مصدر بمعنی بند ہونا یقال سَدَّ الاناء سَدًّا ای نقیض فتح از نصر وسَدَّ سَدًّا ای اذا کان سدیدًا مستقیما از ضرب ۱۱؎ تلعب لعب مصدر از سمع یقال لَعِبَ لَعِبًا ولَعْبًا وتلعابا جبکہ وہ کھیلے اور مذاق کرے اور لذت وتفریح کے لیے کوئی فعل کرنا یا ایسا فعل کرنا جس پر کوئی نفع متصور نہ ہو یقال لعب بکذا جبکہ وہ کھیل کی چیز بنائے ولعب فی الامر جبکہ وہ سبک سمجھے ولعبت الریاح بالدیار جبکہ گھروں پر ہوائیں قابض ہو جائیں یعنی مکانات ویران و برباد ہو گئے ۱۲؎ راجلا یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنی پیدل چلنے والا والجمع رَجِل وَرَجَالَۃٌ ورُجَّالٌ ورُجَالٌ ورُجَالَیٰ یقال جاءت الخیلُ رَجَالَۃً والرَجَالَۃُ یعنی سوار اور پیادے سب آئے ورجل راجل یعنی مرد پیدل چلنے والا ۱۳؎ دواعی یہ داعیۃ کی جمع ہے بمعنے سبب ۱۴؎ العطب مصدر بمعنی ہلاکت یقال عَطِبَ عَطَبًا ای ہلک از سمع ۱۵؎ تخلفت مخلف مصدر از باب تفعل بمعنی پیچھے رہنا ۱۶؎ الرفقۃ بمعنے دوست وساتھیوں کی جماعت والجمع رفاق درفقٌ درفاقٌ ۱۷؎ مذہبی بمعنے روش وطریقہ واعتقاد واصل والجمع مذاہب اور یہاں اس سے مراد راستہ ہے ۱۸؎ نفرفری بمعنے لمبے سانس لینا یقال زفر الرجل زفرا وزفیرا ای

Maktaba Tul Ishaat.com

اخرج نفسہ مع مدہ ایاہ ازضرب والزفیر تردد النفس حتی تنتفخ الضلوع منہ واعلم ان لاصوات الحیوانات اسماء فالصحیح للبغل والنہیق للحمار والسہیل الشد منہ والزفیر اول صوتہ والشہیق اخرہ ثم اعلم ان الخوار للبقر والثغاء للغنم والثواج للضان والبعار للمفرد النبیب للتیس ۹ھ صُعُد بالضم بمعنی بلندی یقال ہبط من صُعُدٍ یعنی بلندی سے وہ اترا یقال صَعِدَ صُعُودًا وصَعَدًا ای ارتقی از سمع ۱۰ھ عبرتی بمعنے آنسو والجمع عبرات ۱۱ھ صیب بمعنے نشیب والجمع اصباب والصبُّ اراقۃ الماء من اعلی از نصر یعنی پانی کا بہنا۔

وَاَنْتُمْ مُنْتَجَعُ الرَّاجِیْ وَمَرْمَی الطَّلَبِ	لَهَاكُمْ مُنْهَلَةٌ	وَلَا اَنْهَلَالَ السُّحُبِ
وَجَارُكُمْ فِیْ جَرَمٍ	مَالًا ذُمْرَتَاعٌ بِكُمْ	فَخَافَ نَابَ النُّوَبِ
وَلَا اَسْتَدَّ اَمْلٌ	وَدُّكُمْ فِیْ حَرَبٍ	فَانْعَطَفُوْا فِیْ قِصَّتِیْ
	حِبُّكُمْ فَمَا حُبِیْ	فِیْ مَطْعَمِیْ وَمَشْرَبِیْ
	فَلَوْ بَلَوْتُمْ عِیْشَتِیْ	وَاَحْسِنُوْا مُنْقَلَبِیْ

الترجمۃ والمطالب اور آپ لوگ امیدوار آب وگیاہ کے ڈھونڈھنے کی جگہ ہو اور مطلوب کے مقصد ہو اور تمہاری بخششیں تو برسنے والی ہیں اور بادلوں سے بھی زیادہ برستی ہیں اور تمہارا پڑوسی پناہ (یا حفاظت یا ذمہ داری) میں ہے اور تمہارا بے اندازہ مال لوٹ مار میں ہے اور یہ کبھی نہ ہوا کہ کوئی خوفزدہ تمہاری پناہ میں آکر وہ حوادثات کے دانت (یعنی مصائب) کے اترنے سے ڈرا ہو اور نہ ایسا ہوا کہ کسی امیدوار نے عطیہ مانگا ہو پھر وہ نہ دودھ دیا گیا ہو (یعنی عطا نہ کیا گیا ہو) پس آپ میرے قصے کی طرف مائل ہوں اور میری واپسی (یا لوٹنے کو آپ اچھا کریں (یعنی یہ کہ میں کامیاب ہوکر واپس جاؤں) پس اگر تم میری زندگی (یا رات اور دن گذارنے کے حالات) اور میرے کھانے اور پینے کے حالات جانتے۔

تشریح لغات ۱ھ منتجع انتجاع مصدر از افتعال ای محل انتجاع الامل یقال نجع نجعًا وانتجع ای ذہب لطلب الماء والکلاء از فتح ای الموضع الذی یقصدہ الناس لطلب الماء والکلاء ۱۲۔ ۲ھ مرمی یہ مصدر میمی ہے رَمیٌ سے بمعنی تیر پھینکنے کی جگہ یقال ہذا الکلام لبعید المرامی یہ کلام دور رس ہے وما ابعد مرمی ہمتہ یعنی اس کی ہمت کا میدان کتنا وسیع ہے۔ ولہ ہمۃ قصیۃ المرمی یعنی اس کی ہمت دور تک پہنچنے والی ہے ۳ھ الطلب مصدر از نصر بمعنی المطلوب ۴ھ لہا کم بالضم بمعنی عطیہ اور یہ جمع ہَبَۃٌ اور ہُبَۃٌ کی ہے اور یا لفتح یہ ہبات کی جمع بمعنے عطیہ کا کوا اور اس کی جمع ہبوات اور ہبیات اور ہُبًی اور ہِبًا اور ہَبًا آتی ہے ۵ھ منہلۃ انہلال مصدر از انفعال ای منصبۃ ونازلۃ یقال ہَلَّ المطرُ ہَلًّا وانہلَّ ای اشتد الصبابۃ از نصر ۶ھ السحب یہ سحاب کی جمع ہے بمعنی بادل والواحدۃ سحابۃ اور یہاں اس سے مراد بارش ہے ۷ھ جار بمعنی پڑوسی اور پناہ لینے والا اور پناہ دینے والا والجمع جیران وجیرۃ وجوار وجوار ۸ھ حرم بمعنے مقدس ومعظم اور وہ جگہ جہاں شکار وغیرہ کرنا حرام ہو الحرام مالا یحل انتہاکہ یعنی ہر وہ چیز جس کی حفاظت کی جائے والجمع احرام یقال حرم حرمًا وحُرُمًا وحُرْمًا از سمع وکرم ۹ھ وفرکم بمعنی مال کثیر ومالداری یقال دفرتہ وفرًا ای کملتہ، وتممتہ ۱۰ھ از ضرب ۱۱ھ نوب محرکۃ بمعنی ہلاکت مال ومال کا لوٹنا اور یہ مصدر ہے یقال حُرِبَ حربًا ای سلب مالہ وترلہ بلاشئ ومنہ الحریب بمعنی المسلوب یعنی جس کا مال لوٹ لیا گیا ہو ۱۲ھ لاذ ای التجاء یہ اجوف واوی ہے از نصر یقال لاذ بالجبل یلوذ لوذًا ولواذًا ولُوَاذًا جبکہ پہاڑ

Maktaba Tul Ishaat.com

میں چھپے اور پناہ گیر ہو ولاذ یالقوم جبکہ پناہ میں آئے ولاذ لواذاً و ملاوذۃً بفلان جبکہ پناہ میں آئے ولاذ عنہ جبکہ فریب دے ولاذ فلاناً جبکہ مخالفت کرے ولاذ القوم جبکہ مدارات کرے ولاذ القومُ جبکہ ایک دوسرے کی پناہ لے ولاذ یالقوم جبکہ کرو دمے [۱۱] مرتاع ای خائف اور یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افتعال اور یہ روعٌ سے مشتق ہے بمعنے خوف و ڈر [۱۲] ناب بمعنی کچلی کے دانت اور یہ مؤنث ہے والجمع اَنْیُبٌ و نُیُوبٌ وانابیب اور اس سے یہاں تیزی مراد ہے [۱۳] النوب یہ نوبۃ کی جمع ہے بمعنی حوادث و مصائب اور یہ مشتق ہے نابہ الامر نوبًا سے ای اصابہ از نصر [۱۴] استدر از استفعال استدار مصدر بمعنی دودھ کا طلب کرنا یقال دَرَّ الحلیبُ درًّا ای کثر از نصر اب یہ خیر کثیر کے معنی میں مستعمل ہے [۱۵] آمل اسم فاعل کا صیغہ اور یہ امل سے مشتق ہے بمعنی امید کرنا والا از نصر یقال اَمَلَ املًا جبکہ وہ امید کرے [۱۶] حباکم بمعنی عطیہ اور حِبوۃٌ کے معنی بھی عطیہ کے آتے ہیں اور حباء کے معنی عورت کے مہر کے بھی آتے ہیں، [۱۷] فما جی ای فما اعطی [۱۸] انعطفوا انعطاف مصدر از انفعال بمعنی مائل ہونا وجھکنا [۱۹] منقلبی یہ انقلاب سے ماخوذ ہے بمعنے الٹا جانا واندھا ہونا و واپس ہونا، منقلب یہ انقلاب کا اسم ظرف ہے بمعنی لوٹنے کی جگہ [۲۰] بلوتم ای امتحنتم یقال بلاء الرجل بلوًا و بلاءً جبکہ آزمائے اور تجربہ کرے اور امتحان کرے از نصر [۲۱] عیشی بمعنی عیش و زندگی کے حالات اور یہ مصدر ہے یقال عاش یعیش عیشًا و عیشۃً و معاشًا و مَعِیشًا و مَعِیشَۃً و عیشوشۃً جبکہ وہ زندہ رہے از ضرب [۲۲] مطعم بمعنے کھانے کی جگہ و خوراک والجمع مطاعم [۲۳] مشربی پانی اور پانی پینے کی جگہ اور یہ خواہش نفس اور میلان کے معنی میں بھی مستعمل ہے والجمع مشارب۔

لَسَاءَكُمْ ضُرِّيَ الَّذِي | اَسْلَمَنِي لِلْكُرَبَاتِ | وَلَوْ خَبَرْتُمْ حَسَبِي | وَلَسَبِي وَمَذْهَبِي
وَمَا حَوَتْ مَعْرِفَتِي | مِنَ الْعُلُومِ النُّخَبِ | لَمَا اعْتَرَتْكُمْ شُبْهَةٌ | فِي اَنَّ دَائِي اَدَبِي
فَلَيْتَ اَنِّي لَمْ اَكُنْ | اُرْضِعْتُ ثَدْيَ الْاَدَبِ | فَقَدْ دَهَانِي شُؤْمُهُ | وَعَقَّنِي فِيهِ اَبِي

فَقُلْنَا لَهُ اَمَا اَنْتَ فَقَدْ صَرَّحَتْ اَبْيَاتُكَ بِغَاقَتِكَ . وَعَطَبِ نَاقَتِكَ . وَسَنُطِيكَ مَا يُوصِلُكَ اِلَى بَلَدِكَ . فَمَا مَرِبَّةُ وَلَدِكَ . فَقَالَ لَهُ قُمْ يَا بُنَيَّ كَمَا قَامَ اَبُوكَ وَنُهْ بِمَا فِي نَفْسِكَ لَا فَضَّ فُوكَ

الترجمۃ والمطالب تو یقیناً تم کو میری وہ تکلیف دہ مصیبت یا بدحالی) جس نے مجھے مصیبتوں کے سپرد کر رکھا ہے غمگین کرتی (یا غم میں ڈالتی) اور اگر تم میرے حسب اور نسب یا کسب کے طریقے سے مطلع اور واقف ہوتے یا ان چیدہ چیدہ علوم کو جس کو میری دانش اور سمجھ نے جمع (یا احاطہ) کیا ہے تو تمہیں اس بات کے یقین کرنے میں ہرگز شبہ نہ ہوتا کہ میرا مرض ہی صرف علم ادب ہے پس کیا ہی اچھا ہوتا مجھ کو علم ادب کے پستان کا دودھ نہ پلایا جاتا مجھے تو علم ادب کی نامبارکی (یعنی نحوست، یہ عرب کا قدیم خیال ہے) نے تباہ و برباد کیا ہے۔ اور باپ نے میری مخالفت کی (جو مجھے یہ علم منحوس سکھلایا) اور انہوں نے میری ساتھ یہ برا سلوک کیا۔ یہ سن کر ہم نے اس سے کہا کہ ان اشعار سے تمہاری محتاجی اور اونٹنی کی ہلاکت کا حال معلوم ہوا اور ہم ابھی تم کو تمہارے شہر تک پہنچانے کے لیے سواری کا انتظام کئے دیتے ہیں اب آپ یہ بتائیے کہ آپ کے صاحبزادہ کی کیا حاجت ہے تو اس بوڑھے نے اپنے لڑکے سے یہ کہا کہ تو بھی اپنے باپ کی طرح اٹھ کھڑا ہو اور تیرے دل میں جو کچھ ہو اس کو کہہ دے اور خدا کرے کہ تیرا منہ صحیح و سالم رہے اور دانت کبھی نہ ٹوٹیں۔

تشریح لغات [۱] لساءکم ای لاحزنکم سوءٌ مصدر بمعنی رنجیدہ و غمگین کرنا یقال ساء الامر فلانًا یسوءُ سَوْءًا و سواءً و سواءۃً و سوائیۃً

Maktaba Tul Ishaat.com

ومساءۃً ومسائیۃً جبکہ وہ غمگین کرے اور مکر وسلوک کرے وساءہ ظناً جبکہ وہ برا گمان کرے از نصر اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہے اور یہاں متعدی ہے ۲۷ ضری بالضم بمعنے نقصان وتنگی وسختی وبدحالی والجمع اضرارٌ ۲۸ للکلب یہ کربۃ کی جمع ہے بمعنی مشقت وتکلیف ۲۹ حسبی ای شرفی من نفسی حَسَبٌ بمعنی فضائل ۳۰ نسبی ای نسبی من آبائی بمعنی قرابت ورشتہ داری آباواجداد کی اور بعض ادباء یہ فرماتے ہیں کہ حسب ماں کے رشتہ اور باپ کے رشتہ اور محض عام رشتہ کو کہتے ہیں اور بعض مال کی زیادتی کو کہتے ہیں ۳۱ مذہبی ای دینی واعتقادی یعنی حاصل کردہ فضائل والجمع مذاہب ۳۲ حَوَتْ ای جمعت یقال حوی الشئ حواینہ وحیًا ای جمعہ، ازضرب ۳۳ النجب یہ نجبۃٌ کی جمع ہے بمعنی خیار کل شئ یقال نجب الشئ نجبًا ای اخذ خیارہ از نصر اور یہ نجب مفعول کے معنی میں ہے ای منتخب اعتر تکم از باب افتعال اعتراءٌ مصدر بمعنی پیش آنا ۳۴ ارضعت ارضاع مصدر بمعنے دودھ پلانا از سمع ونصر وضرب یقال رَضِعَ المولود رضعًا ورضاعًا ورِضعًا ورَضاعًا ورَضاعَۃً ورضاعَۃً جبکہ وہ دودھ پیئے ۳۵ ثدی بمعنی چھاتی وپستان یہ مذکر ومونث دونوں کے لیے مستعمل ہے والجمع ثدیٌ وثِدی واثداٌ ۳۶ دھانی ای ابلکنی وخرّنی واصابنی یقال دھاہ الویل دھیًا ای اصابہ از فتح ۳۷ شومہ بمعنی نحوست یقال شئم شأمۃً ای صار شومًا علیہم از کرم ۳۸ عقنی بمعنی نافرمانی کی از نصر یقال عَقَّ والدہ عقوقًا ای عصاہ وہبنا معناہ المراد قطع رحمی ۳۹ صرحت از باب تفعیل تصریح رحمی ۴۰ صرحت از باب تفعیل تصریح مصدر بمعنی بیان کرنا یقال صرح ای صفا وخلص وبان از کرم ۴۱ بفاقتک ای بفقرک وحاجتک یعنی فقر ومحتاجی وحاجت ۴۲ عطب مصدر بمعنی ہلاک ہونا یقال عَطِبَ عَطَبًا ای ہلک از سمع ۴۳ ناقتک بمعنی اونٹنی والجمع فاقٌ وفُوقٌ وأنواقٌ وأنُوقٌ ۴۴ ستمطیک ای تعطیک مطیۃ امطاء مصدر از افعال بمعنی سواری دینا اور یہ مطیۃ سے مشتق ہے جس کے معنی سواری کے ہیں ۴۵ مارتہ بمعنے حاجت اور مارب کے معنی بھی حاجت کے ہیں والجمع مارب ۴۶ فُوہ فاہ یقول سے ہے بمعنے قُلْ وتکلم یقال فاہ بکذا فوہًا ای نطق یہ از نصر ۴۷ فض ماضی مجہول کا صیغہ از نصر فضٌ مصدر جسے توڑنا وجہر توڑنا یقال فضہ، فضا فانفضّ ای فرّقہ فتفرق ۴۸ فوک فو بمعنی منہ والجمع افواہٌ۔

فَنَهَضَ نُهُوْضَ الْبَطَلِ لِلْبِرَازِ وَاَصْلَتَ لِسَانًا كَالْعَضْبِ الْجُرَازِ. وَاَنْشَاَ يَقُوْلُ ؎

يَا سَادَةً فِي الْمَعَالِيْ لَهُمْ مَبَانٍ مَشِيْدَةٌ وَمَنْ اِذَا نَابَ خَطْبٌ
قَامُوْا بِدَفْعِ الْمَكِيْدَةْ وَمَنْ يَهُوْنُ عَلَيْهِمْ بَذْلُ الْكُنُوْزِ الْعَتِيْدَةْ
اُرِيْدُ مِنْكُمْ بِشَوْاعٍ وَجَرْدَقًا وَعَصِيْدَةْ فَاِنْ عَلَا فَرُقَاقْ
بِهٖ نُوَارِي الشَّهِيْدَةْ اَوْ لَمْ يَكُنْ ذَا وَلَاذَا فَشُبْعَةٌ مِنْ ثَرِيْدَةْ

الترجمۃ والمطالب یہ سنتے ہی وہ اٹھا جیسے کوئی بہادر لڑائی (یا مقابلہ) کے لیے اٹھے اور اس نے تلوار قاطع جیسی زبان سے اور بہت تیزی سے یہ اشعار پڑھے ؎ اے عالی مرتبہ والے سردار جن کی عمارتیں مضبوط ہیں اور جو حوادثات کے اترتے وقت لوگوں کے امر دشوار یا حادثہ کے دور کرنے کے لیے ہر وقت کمربستہ ہیں (یعنی تیار ہیں) اور یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے جمع شدہ (یا موجود) خزانوں کا ان کے لیے لٹا دینا (خرچ کر دینا) بھی آسان ہے اور میں تم سے بھنا ہوا گوشت (یا کباب) اور چپاتی (روٹی کی قسم) اور حلوا طلب کرتا ہوں پس اگر یہ گراں اور دشوار ہو پس پتلی روٹی سے بکری کا بچہ بھنا ہوا یا مرغی بھنی ہوئی یا تازہ موٹی مچھلی (یا ہریرہ) جس سے ڈھکا جا سکے اور اگر یہ اور وہ کچھ نہ ہو تو پیٹ بھر کر ثرید ہی سہی (یعنی شوربے میں تر کی

Maktaba Tul Ishaat.com

ہوئی روٹی)

تشریح لغات

۱؎ البطل البطل الشجاع المعترض للموت تصوراً لبطلان دمہ یعنی وہ بہادر جس سے کوئی دیت نہ لے اگر وہ کسی کو قتل کر دے یقال بطل الرجل بطولۃً وبطالۃً ای صار شجاعا فھو بطل والجمع ابطال ازکرم وبطل بطلانا ای فسد وسقط حکمہ فھو باطل نقیض الحق ازنصر ۲؎ والبراز بہ باب مفاعلہ کا مصدر ہے بمعنی کھلے میدان میں آنا اور مقابلہ کرنا ای القتال وَزُنًا ومعنیً یقال بارزہ مُبارزۃ جبکہ وہ نکلے اور مقاتلہ کرے ۳؎ اصلت ای اخرج ازافعال یقال اصلت السیف جبکہ وہ تلوار کو میان سے نکالے اور اس کا مجرد کرم سے آتا ہے یقال صَلُتَ صَلُوْتَۃً ای کان اَمْلَسَ بُرَّاقًا مع استواء ۴؎ کا لعضب بمعنی کاٹنے والی تلوار یقال عضبہ عضبًا ای قطعہ ازضرب ۵؎ الجراز السیف القطاع یقال جزرہ جزرًا ای قطعہ واستاصلہ وقتلہ ازنصر ۶؎ یاساذۃ اس کا جواب ندا محذوف ہے ای ارید منک شیئا ساذۃ یہ سید کی جمع ہے بمعنی سردار اور اس کی جمع اَسیاد اور سیائد بھی آتی ہے اور سید کو تخفیفاً سید بھی کر لیتے ہیں اور یہ بھی ایک لغت ہے ۷؎ المعالی یہ مُعلاۃ کی جمع ہے بمعنے بلندی مرتبہ ۸؎ مبان یہ مبنی کی جمع ہے بمعنی تعمیر وعمارت ۹؎ مشیدۃ مفعول کا صیغہ یہ تشیید سے مشتق ہے یقال شاد البناء یشید تشییدًا جبکہ وہ عمارت کو بلند اور مستحکم کرے ازضرب وشاد الحائط جبکہ وہ دیوار پر گچ کرے ۱۰؎ خطب یعنی امر عظیم وجلیل والجمع خطوبٌ ۱۱؎ قاموا زنصر اس کے صلہ میں باء علی وفی ولام بھی آتا ہے جیسے قام بظہرہ جبکہ دردمند کرے وقام بالامر جبکہ وہ انتظام کرے وقام علی الامر جبکہ وہ نگہبانی کرے وقام علی غریمہ جبکہ وہ قرضدار سے مطالبہ کرے وقام فی الصلوٰۃ جبکہ وہ نماز شروع کرے وقام لہم جبکہ وہ طرف داری کرے وقام الامر جبکہ اعتدال پر ہو وقام الماء جبکہ پانی جم جائے ۱۲؎ کمیدۃ یہ کاد کا اسم ہے اور اس کی جمع مکائد ہے بمعنی مکر ودھوکا اور خباثت ۱۳؎ یہون ہون مصدر بمعنی آسان ونرم ہونا ازنصر ۱۴؎ الکنوز یہ کنزٌ کی جمع ہے بمعنی گاڑا ہوا خزانہ یقال کنز المال کنزًا ای جمعہ وادّخرہ ازضرب ۱۵؎ العتیدۃ یہ عتید کا مؤنث ہے بمعنی حاضر وجہیا وموجود تیار یقال عتد عتادًا وعتادۃ ای تھیا واذخرہ قبل الحاجۃ الیہ ازکرم ۱۶؎ شواء بمعنی بھنا ہوا گوشت اور یہ مفعول مَشْوِیّ کے معنی میں ہے یقال شَوَی اللحمَ شَیًّا ای عرضہ للنار منضج ازضرب ۱۷؎ جرد قا بمعنے چھوٹی روٹی (یعنی ٹکیہ) اور گردہ کا یہ معرب ہے وقال الاصمعی اذا اجتمع الجیم والراء والدال صار معربًا والجمع جرادق ۱۸؎ عصیدہ یہ ایک قسم کا حلوا ہے جس میں آٹے کو گھی میں ملا کر بھون لیا جاتا ہے اور اس کے بعد پکایا جاتا ہے اور یہ سادے قسم کا حلوا ہے یقال عصدہ عصدًا ای لواہ وعقدہ ازضرب ۱۹؎ غلا بمعنے گراں پڑنا یقال غلا السعر غلاءً ای ارتفع ازنصر وغلا غلوًا ای تجاوز عن الحد ازنصر وغلت القدر غلیًا وغلیانًا ای جاشت بقوۃ الحرارۃ ازضرب وفی التنزیل طعام الاثیم کالمھل یغلی فی البطون کغلی الحمیم ۲۰؎ فرقاق یہ رقاقۃٌ کی جمع ہے بمعنے پتلی روٹی وچپاتی ۲۱؎ الشہیدہ بمعنے چوزہ یا بکری کا بچہ بھنا ہوا یا موٹی تازہ مچھلی یا ہریرہ اور صاحب امناس المحکمات یہ فرماتے ہیں کہ وہ بکری یا مرغی کا بچہ جو سالم بھون لیا جائے اور اس کے پاس لوگ لینے کے لیے آئیں لانہ یشہد جائعٌ واللہ اعلم ۲۲؎ فشبعۃ بالضم ایک مرتبہ پیٹ بھرنے کی مقدار اور یہ نصر سے آتا ہے یقال شبع من الطعام شبعًا وشِبعًا جبکہ شکم سیر ہو اور کرم سے بمعنے بہت عقل ہونا ۲۳؎ ثریدہ شوربے میں تر کی ہوئی روٹی والجمع ثرائد وثرودٌ۔

فَاِنْ تَعْدُدْنَ طُرًّا	فَعَجْوَۃً وَنَہِیْدَۃً	فَاحْضِرُوْا مَا تَسْتَنِّیْ	وَلَوْ شَظًی مِنْ قَدِیْدَۃٍ

Maktaba Tul Ishaat.com

وَرَاحَۃٌ وَجُوْہُ فَنَفْسِیْ — لِمَا یَرُوْجُ مُرِیْدُہٗ — وَالزَّادُ لَا بُدَّ مِنْہُ — لِرِحْلَۃٍ لِیْ بَعِیْدَہْ
وَاَنْتُمْ خَیْرُ رَھْطٍ — تُدْعَوْنَ عِنْدَ الشَّدِیْدَہْ — اَیْدِیْکُمْ کُلَّ یَوْمٍ — لَھَا اَیَادٍ جَدِیْدَہْ
وَرَاحَکُمْ وَاصِلَاتٌ — شَمْلَ الصِّلَاتِ الْمُقَیَّدَہْ — وَبُغْیَتِیْ فِیْ مَطَاوِیْ — مَا تَرْفُدُوْنَ زَھِیْدَہْ
وَفِیْ اَجُرٍ وَعُقْبٰی — تَنْفِیْسُ کَرْبِیْ حَمِیْدَہْ — وَلِیْ نَتَائِجُ فِکْرٍ — یَفْضَحْنَ کُلَّ قَصِیْدَہْ

الترجمۃ والمطالب اور اگر یہ سب چیزیں ناممکن اور دشوار ہوں تو عمدہ چھوارہ اور خالص مکھن ہی سہی غرضیکہ جو بھی آسان اور سہل ہو اس کو تم لے آؤ اگرچہ سوکھے گوشت کے ٹکڑے ہی کیوں نہ ہوں اور تم اس کو جلد لاؤ دیا جلد تیار کرو) اس واسطے کہ میرا نفس ماحضر ہی چیز کا خواہش مند ہے ہاں البتہ میرے دور دراز سفر کے لیے زادہ راہ (توشہ) کی بھی ضرورت ہے) اور تم اچھی جماعت ہو جو سخت مصیبت کے وقت تم پکارے جاتے ہو اور تمہارے ہاتھوں میں روزانہ نئی نعمتیں ہوتی ہیں جن کو تم دیتے ہو اور تمہاری ہتھیلی میں عام اور فائدہ بخش عطیہ موجود ہیں اور میری آرزو تمہاری تہ ہائے یا عطیات کے شکنوں کے مقابلہ میں بالکل کم ہے اور میرے ساتھ بھلائی کرنے میں ثواب ہے اور میری مشقت کے دور کرنے کا انجام محمود ہے اور میرے پاس فکر کے نتائج یعنی ایسے ایسے اشعار ہیں کہ دنیا کے سارے قصیدوں کو مات کرتے ہیں

تشریح لغات ۱؎ فجوۃ مدینہ کی خاص کھجور اور عمدہ کھجور ۲؎ نہیدہ مکھن یا حریرہ کے ساتھ چھوارے کو کھایا جائے وفی الصُّراح یہ ایک خاص قسم کا کھانا ہے اس کو حنظل (اندرائن کا پھل) ڈال کر اوٹاتے ہیں اور اوس کے بعد آٹا وغیرہ ڈال کر اس کو پکایا جاتا ہے یا کوئی خاص کھانے کا یہ نام ہے ای زبدۃ ضخمۃ والتمر بالزبد یستلز عندھم فی الاکل یقال نھدا الذی نھودًا ای ارتفع از فتح و نصر اور بلندی کی وجہ ظاہر ہے اس لیے کہ مکھن دہی کے اوپر ہوتا ہے ۳؎ مانسی ای ماتیسر از تفعیل بقاہ سناہ تسنیۃً فتسنّی ای سَہُلَ فتسہّل وسناہ سنیۃً ای فتحہ از ضرب ۴؎ شنطی بمعنے ٹکڑا یقال شَنَطَنِی شَنْطًا ای الشق از سمع ۵؎ قدیدہ بمعنی گوشت خشک اور اس کے اصلی معنی کاٹنے کے ہیں۔ اور بعض ادبا یہ فرماتے ہیں وہ گوشت جو طولاً کاٹا جائے و بمعنی کٹی ہوئی چیز یقال قَدَّ اللحم قدًّا ای قطعہ والقد قطع الشئ طولا از نصر وفی التنزیل ان کان قمیصہ قد من قبل وان کان قمیصہ قد من دبر ۶؎ مادجواز تفعیل تردیح مصدر ۷؎ بمعنی جلدی کرنا اور مہیا کرنا ۸؎ یروح از نصر یقال راح یروح بمعنے راج ہونا اور یہ رواح سے ماخوذ ہے ۸؎ مریدۃ یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے اور مرید کا مؤنث ہے از ارا دیرید ارادۃً (افعال بمعنی چاہنا و خواہش کرنا۔ ۹؎ والزاد بمعنی توشہ وزاد راہ والزاد المذخر الزائد علی ما یحتاج الیہ فی الوقت والجمع ازودۃ وازواد ۱۰؎ رہیط بمعنی جماعت والرہط العصابۃ دون العشرۃ وقیل یقال الی الاربعین ۱۱؎ ایدیکم یہ ید کی جمع ہے بمعنی ہاتھ ۱۲؎ ایادیہ ایاد کی جمع ہے بمعنی احسان ونعمت وفی التنزیل ایدیکم کل یوم لہا ایاد ای نعم ۱۳؎ جدیدۃ بمعنے تروتازہ ونئی اور یہ جدید کا مؤنث ہے اور جدید کی جمع جُدُدٌ آتی ہے ۱۴؎ راحکم یہ راحۃ کی جمع ہے بمعنے ہتھیلی ۱۵؎ واصلات یہ وصل سے ماخوذ ہے بمعنے ملانے والی از ضرب ۱۶؎ الصلات یہ صلۃ کی جمع ہے بمعنے بخشش واحسان وعطیہ ۱۷؎ بغیتی واجمع بُغًی بمعنے مقصد ومطلب ۱۸؎ مطاوی یہ مُطْوِیٌّ کی جمع ہے بمعنی کپڑے کی شکن وپیٹا ہوا کپڑا ۱۹؎ ترفدون رفد مصدر از ضرب بمعنی دینا ۲۰؎ زہیدۃ ای قلیلۃ یقال زہدہ فی شئ عنہ زہدًا ای رغب عنہ وترکہ از فتح وسمع وکرم والزہید الشئ القلیل والزاہد الراغب فی الزہید۔ ویقال فی تقسیم القلۃ علی اشیاء توصف بھا ماوشل

Maktaba Tul Ishaat.com

دعاء وتع - ومال زهيد وشرب عشاشق ونوم غرار - [۱۱] اجر بمعنی ثواب والاجر ثواب العمل دنیویا کان او اخرویا والجمع اُجُورٌ اور اس میں تنوین تعظیم کے لیے ہے [۱۲] عقبی یہ فعلی کے وزن پر اور یہ اعقب کا مونث ہے بمعنی انجام اور امر کی جزاء وفی التنزیل اولئک لہم عقبی الدار یقال عقبہ عقبًا ای جاء بعدہ از نصر [۱۳] تنفیس یہ باب تفعیل کا مصدر ہے بمعنی مصیبت کا دور کرنا اور یہ نفس سے ماخوذ ہے بمعنی سانس لینا نفس الکربۃ ای فرّجہا [۱۴] کرب بمعنی شدید مشقت اور بہت سخت غم والجمع کُرُوبٌ [۱۵] نتائج یہ نتیجہ کی جمع ہے بمعنی جنا ہوا بچہ ونتیجہ یقال غنم فلان نتائج فلاں کی بکریاں ایک عمر کی ہیں اور نتائج فکر سے مراد اشعار اور قصائد ہیں [۱۶] یفضخن از فتح ففیضت مصدر بمعنی رسوا کرنا [۱۷] قصیدۃ یہ فعیلۃ کے وزن پر ہے بمعنی مفعول بمعنی مبالغہ روی اور یہاں اس سے اشعار مراد ہیں والقصیدۃ من الشعر تین سے لے کر زائد شعروں کی نظم اور بعض نے کہا کہ سولہ سے زائد شعروں کی نظم درست اور مہذب کی ہوئی نظم۔ واللہ اعلم۔

(قَالَ الْحَرِثُ) بْنُ هَمَّامٍ فَلَمَّا رَأَيْنَا الشِّبْلَ يُشْبِهُ الْأَسَدَ. أَرْحَلْنَا الْوَالِدَ وَزَوَّدْنَا الْوَلَدَ. فَقَابَلَا الصُّنْعَ بِشُكْرٍ نَشْرًا أَرْدَيْتَهُ. وَأَدَيَا بِهِ دِيَتَهُ. وَلَمَّا عَزَمَا عَلَى الْانْطِلَاقِ. وَعَقَدَا لِلرِّحْلَةِ حُبُكَ النِّطَاقِ. قُلْتُ لِلشَّيْخِ هَلْ مَنَاهَتْ عِدَتُنَا عِدَةَ عُرْقُوبٍ. أَوْهَلْ بَقِيَتْ حَاجَةٌ فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ. فَقَالَ حَاشَ لِلّٰهِ وَكَلَّا. بَلْ جَلَّ مَعْرُوفُكُمْ وَجَلَّى. فَقُلْتُ لَهُ فَدَنَاكَمَا دَنَاكَ. وَأَفَدْنَاكَمَا أَفَدْنَاكَ. أَيْنَ الدُّوَيْرَةُ. فَقَدْ مَلَكَتْنَا فِيكَ الْحَيْرَةُ. فَتَنَفَّسَ تَنَفُّسَ مَنْ اعْتَرَّ أَوْطَانَهُ. وَأَنْشَدَ وَالشَّهِيقُ يُلَعْثِمُ لِسَانَهُ.

الترجمۃ والمطالب (حارث بن ہمام کہتا ہے) جب ہم نے شیر کے بچہ کو شیر جیسا ہی پایا تو ہم نے باپ کو سواری دی اور بیٹے کو توشہ پس ان دونوں نے احسان کا بدلہ شکر یہ کی بڑی لمبی چوڑی چادروں سے دیا اور ان دونوں نے شکر کے ساتھ احسان کا حق ادا کیا جب ان دونوں نے جانے کا ارادہ کیا اور ان دونوں نے کمر بند یا رسی کو جانے کے لیے کسا (باندھا) تو میں نے بوڑھے سے دریافت کیا کہ کیا ہمارا وعدہ عرقوب کے وعدوں کے مشابہ نکلا یا حضرت یعقوب علیہ السلام کے نفس میں اور کوئی خواہش باقی رہ گئی پس اس نے یہ جواب دیا حاشا للہ یعنی پناہ بخدا ہرگز نہیں تمہارا احسان تو بہت بڑا ہے بلکہ وہ سبقت لے گیا پس میں نے اس سے یہ کہا جیسا ہم نے معاملہ تمہارے ساتھ کیا پس تم بھی ایسا ہی سلوک کرو اور جیسا ہم نے فائدہ پہنچایا تم بھی فائدہ پہنچاؤ یہ تو بتاؤ کہ تمہارا شہر کہاں ہے کیونکہ تمہارے متعلق ہم کو بہت ہی حیرت (پریشانی) ہے یہ سن کر اس نے اس شخص کی طرح سانس لی جو اپنے وطن کی یاد میں ہو اور اس حالت میں کہ سینہ میں گھٹی ہوئی سانس اس کی زبان کو روک رہی تھی (اور اس نے یہ اشعار پڑھے)

تشریح لغات [۱] الشبل بالکسر شیر کا بچہ جب شکار کرنے کے قابل ہو جائے والجمع اَشْبَالٌ وشِبَالٌ واَشْبُلٌ وشُبُولٌ والبوالاشبال بمعنی شیر [۲] الاسد شیر نر ومادہ یہ دونوں کے لیے مستعمل ہے۔ والجمع اُسُدٌ واُسُودٌ وآسُدٌ وآسادٌ اور شیرنی کو لبوءۃ کہتے ہیں [۳] ارحلنا از افعال ارحال مصدر یہ راحلۃ سے ماخوذ ہے بمعنی راحلہ دینا اور راحلہ کا مالک بنانا اور سواری کرنا [۴] الوالد بمعنی باپ والجمع والدون والوالدان ماں اور باپ [۵] زودنا تزوید مصدر از تفعیل بمعنی توشہ دینا [۶] فقابلا از باب مفاعلہ بمعنی احسان کرنا ومقابلہ کرنا [۷] الصنع بالضم مصدر بمعنی احسان از فتح یقال صنع الیہ معروفا جبکہ وہ احسان کرے وصنع بہ صنیعًا قبیحًا جبکہ وہ اس کے ساتھ برائی کرے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

۸ اردیۃ یہ رداء کی جمع ہے بمعنی چادر اور یہاں اضافت مشبہ کی مشبہ بہ کی طرف ہے ۹ ادیا از تفعیل تادیۃ مصدر بمعنی پہونچانا دادا کرنا یقال ادّی تادیۃ ای قضی اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے دیۃ یہ مثال واوی اور ناقص واوی یعنی یہ بفیف مفروق ہے بمعنی خون کا بدلہ اور ارش دیت جو خون سے کم ہو اور دیت سے یہاں مراد احسان ہے ۱۰ عزما ای ارادا عزم مصدر بمعنی ارادہ کرنا از ضرب ۱۱ الانطلاق مصدر از انفعال بمعنی جانا یقال انطلق لسانہ جبکہ زبان رواں ہو وانطلق وجہہ جبکہ کشادہ رو ہو وانطلق نفسہ للامر جبکہ شرح صدر ہو وانطلق یہ بمعنی پیے جایا جانا ۱۲ للرحلۃ رحلۃ وار تحال بمعنی کوچ کرنا وسفر کرنا ۱۳ حُبک یہ حُبکۃ کی جمع ہے بمعنے ازار باندھنا کی جگہ وکمر بند ای الخیط الذی یشد بہ الازار یقال حَبَکَ حَبْکًا ای شد واحکم از نصر وضرب ۱۵ نطاق اس کی جمع نطُق آتی ہے بمعنی ٹپکا وکمر بند پیٹی یہ کپڑے کا ایک ٹکڑا ہوتا ہے جس کو عورتیں کمر پر باندھتی ہیں اور اس کا بالائی حصہ پچھلے پر اور نچلا حصہ زمین تک لٹکتا رہتا ہے۔ یقال عقد خلان حبك النطاق ای تهیّا للذهاب والارتحال او تجرد للامر۔ ۱۶ ضاہت از باب مفاعلہ اس کا مصدر مضاہاۃ ہے بمعنی مشابہت ۱۷ عرقوب یہ ایک شخص کا نام ہے جو خیبر کے یہودیوں میں سے تھا اور وہ عمالقہ سے تھا اور وہ نہایت ہی سخت وعدہ خلاف تھا اسی وجہ سے اس کی یہ مثل مشہور ہو گئی اخلف من عرقوب اور اس کے متعلق یہ واقعہ مشہور ہے کہ اس کے بھائی اس کے پاس آئے اور اس سے کچھ انہوں نے مانگا اس نے یہ جواب میں کہا کہ جب یہ سرخ ہو جائے جب وہ سرخ ہو وہ تیرے لیے ہے اور بھائی حسب وعدہ اس کے پاس آیا اس نے کہا کہ تو اس کو چھوڑ جب یہ سفید ہو جائے جب وہ پھر آیا تو اس نے یہ جواب میں کہا کہ جب یہ سرخ ہو جائے جب وہ سرخ ہو گیا تو اس نے اس سے تقاضا کیا۔ تو اس نے کہا کہ جب وہ تر خرما ہو گئے پھر وہ آیا اور اس سے ایفاء وعدہ کا مطالبہ کیا۔ تو اس نے کہا کہ جب یہ پختہ ہو جائے جب وہ کھجور پک گئی تو اس نے رات کے وقت ان کو توڑ کر اپنے گھر رکھ لیں اور اس نے اپنے بھائی کو کچھ بھی نہ دی ۱۸ اوہل بقیت الخ یہ تلمیح ہے اس آیت کلام اللہ کی طرف فما کان یغنی عنہم من شئ الا حاجۃ فی نفس یعقوب قضاہا حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کو مصر میں داخل ہونے کے وقت یہ فرمایا تھا کہ تم ابواب مختلفہ سے داخل ہونا تاکہ تم لوگوں کی نظر بد سے بچے ہوئے رہو گے۔ اب یہ مثل ہے کیا تمہارے لیے کوئی حاجت اب بھی باقی ہے جس کو ہم نے پورا نہ کیا ہو ۱۹ حاش یہ باب مفاعلہ سے ہے اور اس میں بہت لغت ہیں حاشا اللہ وحاشا للہ اور یہ کلمہ استثناء ہے جس کے ذریعہ مستثنیٰ کو مستثنیٰ منہ کے حکم سے تنزیہاً خارج کیا جاتا ہے جیسے ضربت القوم حاشا زیدًا اور یہ اگر حاشا فعل ہو تو نصب ہو گا اور اگر حرف جر ہو تو ما بعد حاشا پر جر آئے گا ۲۰ کلا بمعنی ہرگز نہیں اور یہ حرف ردع ہے بمعنی پہلے جو بات کہے اس سے روکنا اور یہ زجر اور تنبیہ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ۲۱ جَلَّ از ضرب بمعنی بڑا ہونا یقال جَلَّ جلالًا وجلالۃً جبکہ وہ بڑے مرتبہ والا ہو اور صفت کا صیغہ جلیل آتا ہے والجمع اجلاء ۲۲ جَلّی بمعنے سبقت لے گیا ای کشف المبهم وازهبه از تفعیل والمجلی من الخیل السابق یقال جلی الامر جب کہ وہ ظاہر کرے وجلّی الفرس جبکہ وہ میدان میں آگے بڑھے ۲۳ فدنا یہ امر حاضر کا صیغہ ہے دن یدون بمعنے معاملہ کرنا ای جازنا بکلا مک کما جزیناک بعطائنا اور یہ دان دینًا سے ماخوذ ہے بمعنی اطاع ودان دینًا اعطاہ مالا الی اجل از ضرب وفی التنزیل ولا یدینون دین الحق الخ ۲۴ افدنا افدبروزن اِعِدْ یہ امر حاضر ہے افادۃ مصدر از افعال بمعنی دنیا ۲۵ الدویرۃ یہ دار کی تصغیر ہے بمعنے جھونپڑی اور اس سے مراد شہر ہے اور اس میں تصغیر تعظیم کے لیے ہے ۲۶ فتنفس از باب تفعل تنفس مصدر بمعنی جلدی جلدی سانس لینا ۲۷ اذکر از افتعال اور یہ ذکر سے مشتق ہے بمعنی دل سے یاد کرنا اور اس میں تین لغت ہیں یقال اَذْکَرَ واذْکَرَ واذْکَرَ اذکرا شی جبکہ وہ یاد کرے ۲۸ والشہیق صوت الحمار، قال الراغب الشہیق طول الزفیر وهو رد النفس والزفیر مده وقال بعض الادباء پہلی آواز کو زفیر اور دوسری آواز کو ہیق اور تیسری آواز کو شہیق کہتے ہیں یقال شہق الحمار شہیقًا ای نہق از باب فتح ۲۹ بلعثم از بعثر بعثمہ مصدر بمعنے

Maktaba Tul Ishaat.com

ٹھیرنا و روکنا و توقف کرنا یقال لعثر فی الامر و تلعثم ای توقف فیہ و تانی یقال سألتہ عن شئ فلم یتلعثم ای لم یتوقف حتی اجابنی و یقال ما تلعثم عن شئ یعنی نہ تو وہ پیچھے ہٹا اور نہ اس نے تاخیر کی و ایضا تلعثم فی الامر تبصر و ایضا نکل عنہ۔ ۱۲ لسان بمعنی زبان والجمع الالسنۃ و الالسن و لسن و لسانات۔

سُرُوْجُ دَارِیْ وَلٰکِنْ | کَیْفَ السَّبِیْلُ اِلَیْھَا | وَقَدْ اَنَاخَ الْاَعَادِیْ
بِھَا وَاَخْنَوْا عَلَیْھَا | فَوَالَّتِیْ سِرْتُ اَبْغِیْ | حَطَّ الذُّنُوْبِ لَدَیْھَا
مَا رَاَقَ طَرْفِیْ شَیْءٌ | مُذْ غِبْتُ عَنْ طَرْفِیْھَا
ثُمَّ اَغْرَوْرَقَتْ عَیْنَاہُ بِالدُّمُوْعِ وَاِذَنَتْ مَدَامِعُہٗ بِالْھُمُوْعِ۔ فَکَرِہَ اَنْ یَسْتَوْکِفَھَا وَلَمْ یَمْلِکْ اَنْ یُکَفْکِفَھَا۔ فَقَطَعَ اِنْشَادَہُ الْمُسْتَحْلِیْ۔ وَاَوْجَزَ فِی الْوَدَاعِ وَوَلّٰی۔

الترجمۃ والمطالب میرا وطن اور دیس سروج ہے لیکن میں کیسے پہنچ سکتا ہوں کیونکہ اس میں دشمن گھسے پڑے ہیں جنھوں نے اس کو تباہ اور برباد کر ڈالا اس خانہ کعبہ کی قسم جس کی طرف میں گناہوں کی معافی کی آرزو لے کر چلا تھا جب سے کہ میں وطن سے نکلا ہوں میری آنکھ کو کوئی چیز اچھی نہیں معلوم ہوئی یہ کہتے کہتے اس کی دونوں آنکھیں آنسوؤں سے ڈبڈبانے لگیں یہاں تک کہ آنسوؤں نے بہنے کا اعلان کر دیا (یا اطلاع کر دی) اگرچہ وہ آنسو بہانے کو برا سمجھ رہا تھا لیکن اس کو روکنے پر قدرت نہ ہوئی لہذا مجبوراً اس نے اپنے شیریں اشعار کا پڑھنا موقوف کیا اور نہایت مختصر الفاظ میں رخصت حاصل کر کے وہ لوٹ پڑا (یعنی لوٹ گیا۔)

تشریح لغات ۱ اناخ از افعال اناخۃ مصدر بمعنی اونٹ کا بٹھانا اب اس کے معنی مطلق بٹھانے کے ہیں ۲ اخنوا ای افسدوا واہلکوا یقال اخنی علیہ الدہر ای اہلکہ از باب افعال و از ضرب و نصر یقال خنی خنیا و خنا خنوا الفحش فی الکلام (یعنی اس نے سخت کلامی کی) ۳ فوالتی ھذا قسم والمقسم بہ الکعبۃ فان الذنب یحط عندھا و یرجی بطوافھا المغفرۃ فان الکبائر تکفر بالحج المبرور ۴ ابغی از ضرب بغیۃ مصدر بمعنی طلب کرنا ۵ حط حطا مصدر بمعنی کمی کرنا از نصر والحط اسقاط الشئ وانزالہ وفی التنزیل قولوا حطۃ۔ ۶ الذنوب یہ ذنب کی جمع ہے بمعنے گناہ اور اس کی جمع الجمع ذنوبات آتی ہے وفی التنزیل ومن یغفر الذنوب الا اللہ ۷ راق روق مصدر بمعنے تعجب میں ڈالنا از نصر یقال راقہ روقا و روقانا و راق الشی جبکہ تعجب میں ڈالے اور پسند آئے اور خوش کرے ۸ اغرورقت اغرورقا مصدر از افعیلال بمعنی ڈوب جانا و ڈبو دینا اب اس کے معنے بھر جانے اور بہنے کے ہیں اور مناسبت ظاہر ہے اور یہ غرق سے ماخوذ ہے یقال غرق غرقا و اغرقہ از سمع و اعلم ان الرجل اذا تھیأ للبکاء قیل اجھش فان امتلأت عینہ و موھا قیل اغرورقت عینہ و ترقرقت فاذا سالت قیل دمعت و ھمعت فاذا حاکت دموعھا قیل ھمت فاذا کان لبکاءہ صوت قیل نحب و نشج فاذا صاح مع بکاءہ و قیل اعول۔ ۹ الدموع یہ دمع کی جمع ہے اور اس کی جمع ادمع بھی آتی ہے اور اس کا واحد دمعۃ ہے بمعنی آنسو ۱۰ آذنت ای اعلمت از افعال ایذان مصدر بمعنے اطلاع دینا ۱۱ مدامعہ یہ مدامع کی جمع ہے بمعنے آنسو بہنے کی جگہ ۱۲ الھموع مصدر بمعنی

Maktaba Tul Ishaat.com

بہنا یقال ھمت العین ھمعًا وھموعًا وھمعانا ای اسالت دموعھا از فتح ونصر ۳ یستوکفھا استیکاف مصدر از استفعال بمعنی بہنا یقال وکفت الدمع وکفًا ووکوفًا ای سال قلیلا قلیلا از ضرب۔ اور اس میں س ت طلب کے لیے ہے ۴ یکفکفھا از بعشر یقال کفکفہ عن کذا جبکہ وہ رو کے اور پھیرے وکفکف الدمع بار بار پونچھے اور صاف کرے ۵ المستحلی از استفعال استحلاء مصدر اور یہ حلو سے مشتق ہے بمعنے شیریں سمجھنا ۶ او جزا از افعال ای اختصر ایجازا مصدر بمعنی مختصر کرنا یقال وجزہ وجزًا ای جعلہ وجیزًا از ضرب و وجز وجازۃ (از کرم) ای صار وجیزًا۔ ۷ ولّی از باب تفعیل تولیۃ مصدر یقال ولّی ہاربًا جبکہ وہ پیٹھ دے کر بھاگے وولّی الشیٔ وعن الشیٔ جبکہ وہ اعراض کرے۔

اَلْمَقَامَةُ الْخَامِسَةُ عَشَرَةُ الْفَرْضِيَّةُ ۱

(اَخْبَرَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ) قَالَ اَرِقْتُ ۲ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَالِكَةِ الْجِلْبَابِ. هَامِيَةِ الرَّبَابِ ۳. وَلَا اَرَقَ صَبٍّ طُرِدَ عَنِ الْبَابِ. وَمُنِيَ بِصَدِّ الْاَحْبَابِ. فَلَمْ تَزَلِ الْاَفْكَارُ يَهْجِمْنَ ۴ هَمِّي. وَيُجَلْجِلْنَ ۵ فِي الْوَسَادِ ۶ سِ وَهُمِّي ۷ حَتّٰى تَمَنَّيْتُ لِمَضَضِ ۸ مَا عَانَيْتُ ۹ اَنْ اُرْزَقَ سُمَيْرًا ۱۰ مِنَ الْفُضَلَاءِ لِيُقَصِّرَ طُوْلَ لَيْلَتِي اللَّيْلَاءِ ۱۱ فَمَا انْقَضَتْ ۱۲ مُنْيَتِي ۱۳ وَلَا اَغْمَضْتُ ۱۴ مُقْلَتِي ۱۵ حَتّٰى قَرَعَ الْبَابَ قَارِعٌ ۱۶ لَهُ صَوْتٌ خَاشِعٌ۔

الترجمۃ والمطالب (پندرہویں مجلس جو فرضیہ کے نام سے منسوب ہے) حارث بن ہمام نے بیان کیا میں ایک رات جس کی چادر بہت ہی کالی (یا گھونگھٹ والی) تھی جو بہنے والی بارش کی تھی میں جاگتا رہا اور نہ اس عاشق کی طرح جو محبوب کے دروازہ سے دھکا دیا گیا ہو (یا دھتکار دیا گیا ہو) اور جو احباب ورفقا کی برگشتگی کی آزمائش میں مبتلا ہو پس طرح طرح کے سوچ بچار میرے غم کو بھڑکا رہے تھے اور وہم کو وسوسوں کے میدان میں گھما رہے تھے اس رنج وتکلیف کے برداشت کرنے سے اکتا کر (پریشان ہو کر) میں نے یہ خواہش کی کہ کیا اچھا ہوتا کہ کوئی فاضل قابل انسان مجھے بات کرنے کے لیے مل جائے تاکہ میری اندھیری رات اچھی طرح کٹ جائے ابھی میری یہ خواہش ختم ہونے نہ پائی تھی اور نہ میری آنکھ جھپکی تھی کہ پست اور عاجزی کی آواز سے کسی نے دروازہ کو کھٹ کھٹایا۔

تشریح لغات ۱ الفرضیۃ فرض وہ حصہ جو وارثوں کو ملتا ہے چونکہ اس میں بھی ایک وارث کا مسئلہ ہے اس لیے اس کو فریضۃ کی طرف منسوب کیا ہے فرض بمعنی واجب اور حصہ اور طرف کے ہیں۔ ۲ ارقت ای سہرت یقال اَرِقَ اَرَقًا ای سہر وذہب عنہ النوم من الہم والحزن از سمع اور تہجد عبادت کی غرض سے بیدار ہونا اور سحر کسی معشوق کے انتظار میں یا کسی اور وجہ سے بیدار ہونا ۳ حالکۃ یہ مصدر ہے بمعنے سخت سیاہی یقال حلک حلکًا ای اشتد سوا وہ از سمع اور یہ مبالغہ میں سیاہی کے لیے استعمال ہوتا ہے ۴ الجلباب بالکسر بمعنی چادر الخمار واللحاف والجمع جلابیب ۵ ہامیۃ بمعنے بارش کا برسنا از ضرب ھمی الماء اولد معریھمی ھمیًا وھُمِیًا وھمیانًا وہ پانی ایسا بہے جو تھمنے کا نام نہ لے اور ہما یہموا ہموًا از نصر اسی معنی میں مستعمل ہے ۶ الرباب وہ بادل جو نہایت غلیظ ہو اور اس کے نیچے دھواں چلتا ہوا معلوم ہو دلانہ یرب النبات

Maktaba Tul Ishaat.com

اور یہ ربابۃٌ کی جمع ہے وہی سحابۃ بیضاء رقیقۃ وقد تکون سوداء اعلم ان اول ما ینشاء السحاب فھو النش فاذا انصب فی الھوا فھو السحاب فاذا تغیر لہ اسماء فھو الغمام فاذا اطل وا ظلّ السماء فھو العارض فاذا کانت السحابۃ قطعًا مغارًا متدانیًا بعضھا من بعض فھی الثمرۃ فاذا کانت متفرقۃ فھی القزع فاذا غلظ السحاب ورکب بعضہ بعضا فھو المکفھرّ فاذا رأیتھا وحسبتھا ماطرۃ فھی المغیلۃ فاذا ارتفع السماء وکشف واطبق فھو الصلد والعمایۃ و الطحلاء والطخاء والطخاء والظھماء فاذا اھن فھو العنان فاذا اظلّ الارض فھو الدجن فاذا اسود وترکب فھو المحمومی فاذا تعلق بحاب دون سحاب فھو الرباب فاذا کان ابیض فھو المزن والصبیر فاذا کان لرعدہ صوت فھو الھزیم فاذا کان بارد ولیس فیہ الماء فھو الصرّاد فاذا کان ذات صوت شدید فھو الصیب فاذا اھرق ماءہ فھو الجھام ویقال بل ھو الذی لا ماء فیہ ..... ۲ ولا ارق مصدر یہ ارقت کا مفعول مطلق ہے اور عبارت اس طرح ہے یعنی ارقت ارقا لا کارق عاشق طروحن باب جیب ۳ طرد طردا مصدر از نصر یقال طرد طردا و طردا۔ جبکہ وہ دور کرے اور دھتکارے ۴ منی ای ابتلی یقال منا ہ بکذا منوا ای ابتلاہ واختبرہ از نصر ۵ بصد مصدر بمعنے اعراض کرنا یقال صدّہ صدّا ای صرفہ از نصر وصدّ عنہ صدّا وصدودا ای اعرض عنہ از نصر وضرب ۶ یہجن از ضرب بمعنے بھڑکانا یقال ہاج ہیجا وہیاجا وہیجانا ای تحرک ای تحرک یعنی حرکت کرنا وبرانگیختہ کرنا اور یہ متعدی اور لازم دونوں طرح مستعمل ہے ۷ یحمن از افعال بمعنی جولانی کرنا وچکر لگانا یقال اجالہ اجالۃ ای حرکۃ واوارہ ۸ الوساوس یہ وسوسۃ کی جمع ہے بمعنی وہ خیالات جو انسان کو پریشان کریں اور وسواس یہ شیطان کا نام بھی ہے ۹ دہی دہم وہ دل میں جو خطرہ گذرے والجمع اوہام اور اس کا اطلاق قوت وہمیہ پر بھی ہوتا ہے ۱۰ لمضض الوجع والالم یقال مضّنی مضا ای الم ووجع واحترق من الغم از سمع ومضتمضّا ای الم وجعہ از نصر .... ۱۱ عانیت معاناۃ مصدر از باب مفاعلہ بمعنی مشقت وتکلیف اٹھانا ۱۲ سمیرات کو باتیں سنانے والا رات کا قصہ گو دابنا سمیر بمعنی دن اور رات ۱۳ اللیلاء بمعنے سخت تاریک واندھیری رات ۱۴ انقضت از انفعال انقضاء مصدر بمعنی ختم ہونا ۱۵ منیتی بمعنے آرزو وطلب وسوال والجمع منیٰ ۱۶ اغمضت اغماض مصدر از افعال بمعنی چشم پوشی کرنا واعراض کرنا وآنکھ بند کرنا ۱۷ مقلتی بالضم آنکھ کا ڈھیلا والمقلۃ شحمۃ العین او سوادھا او بیاضھا والجمع مقل یقال مقلہ مقلا ای نظر الیہ از نصر .... ۱۸ قارع اسم فاعل کا صیغہ بمعنی کھٹکھٹانے والا والقرع ضرب شئی علی شئی یقال قرعتہ بالمقرعۃ ومنہ القارعۃ ای القیامۃ از فتح ۱۹ خاشع ای ساکن ولین از فتح یقال خشع لہ خشوعا۔ جبکہ وہ عاجزی کا اظہار کرے وخشع ببصرہ جبکہ وہ نگاہ پست کرے وخشع الصوت جبکہ آواز پست ہو۔

فَقُلْتُ فِی نَفْسِی لَعَلَّ عَرُوْسَ التَّمْرِ ۱ دَلِیْلُ الْحَظِّ ۲ قَدْ اَثْمَرَ ۳ فَنَھَضْتُ اِلَیْہِ عَجْلَانَ ۴ وَقُلْتُ مَنِ الطَّارِقُ الْاٰنَ ۵ فَقَالَ غَرِیْبٌ اَجَنَّہُ ۶ اللَّیْلُ ۷ وَغَشِیَہُ السَّیْلُ ۸ وَیَبْتَغِی الْاِیْوَاءَ ۹ لَا غَیْرُ ۱۰ فَاِذَا اَسْحَرَ ۱۱ قَدَمَ السَّیْرَ ۱۲ قَالَ فَلَمَّا دَلَّ ۱۳ شُعَاعُہٗ ۱۴ عَلٰی شَمْسِہٖ ۱۵ وَنَحَّ عُیُوْنَہٗ ۱۶ بِسِتْرِ طُرْسِہٖ ۱۷ عَلِمْتُ اَنَّ مُسَامَرَتَہٗ ۱۸ غُنْمٌ ۱۹ وَمُسَاھَرَتَہٗ ۲۰ نُعْمٌ ۲۱ فَفَتَحْتُ الْبَابَ بِاِبْتِسَامٍ وَقُلْتُ اُدْخُلُوْھَا بِسَلَامٍ ۲۲ فَدَخَلَ شَخْصٌ قَدْ حَنَّتِ الدَّھْرُ صَعْدَتَہٗ ۲۳ وَبَلَّلَ الْقَطْرُ بُرْدَتَہٗ ۲۴

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمۃ والمطالب پس میں سمجھا کہ میری آرزو کا پودہ غالباً بہت پھل دار ہوگا اور نصیبے (خوش قسمتی) کی رات روشن ہوگئی (چمک اٹھی) پس میں جلدی سے اس کی طرف اٹھا اور میں نے کہا کہ ایسی رات میں اب کون آنے والا ہے تو اس نے یہ جواب دیا کہ ایک مسافر ہے جس کو رات نے ڈھانپ لیا ہے۔ اور جسے رونے گھیر لیا ہے اور وہ سوائے ٹھیرنے کے اور کچھ نہیں چاہتا اور وہ صبح ہوتے ہی چل دے گا۔ راوی کہتا ہے جب اس کی کرنوں سے اس کے آفتاب کا پتہ چل گیا اور اس کے عنوان و سرنامہ نے اصلی مضمون پر چغلی کھائی اُدھر میں نے یہ خیال کیا کہ اس کی قصہ کہانی میرے لیے غنیمت ہے اور رات کے جاگنے کا بھی مزہ اور لطف رہے گا یہ خیال کر کے مسکرا کر میں نے دروازہ کھول دیا اور میں نے یہ کہا کہ آپ سلامتی کے ساتھ اندر آجائیے چنانچہ وہ صاحب جن کے اعلیٰ قدر کو زمانہ نے خم (ٹیڑھا) کر دیا تھا اور مینھ نے اُن کے کپڑے بھگو (گیلے) کر رکھے تھے اندر آئے۔

تشریح لغات ۱؎ غَرْس وہ پودا جو نیا لگا ہو والجمع غِرَاسٌ وَاَغْرَاسٌ ازضرب یقال غرس الشجر غرسًا وغراسۃً جبکہ وہ درخت کو زمین میں گاڑے ۲؎ اثمر از افعال اثمار مصدر پھلدار ہونا یقال اثمرت القوم یعنی قوم کو میں نے پھلوں کا مالک کر دیا ۳؎ الحظ بمعنے نصیب وقسمت والجمع حُظُوظٌ وحِظَاظٌ وَاَحْظٌ یقال حَظَّ حظًّا ای صار ذا حظٍّ از سمع ۴؎ اقمر از افعال اقمار مصدر بمعنی روشن ہونا وغالب ہونا یقال اقمر الہلال ای صار الہلال قمرًا وقمر اللیل چاندنی کا کھیت کرنا وسنا اقمر القوم اذا طلع علیہم ۵؎ فنہضت نہوض مصدر از نصر بمعنی اٹھنا ۶؎ عجلان یہ عجلیٰ کا مونث ہے والجمع عجالیٰ وعِجَالٌ بمعنی جلدی یقال عجل عجلًا ای اسرع از سمع ۷؎ الطارق وہ شخص جو رات کو آئے والجمع طُرَّاق واطراقٌ یقال طرق القوم طَرْقًا وطروقًا ای اتاہم لیلًا از نصر ۸؎ اجنۃً اجنان مصدر از افعالٌ بمعنے چھپانا اَجَنَّہٗ اللیل ای سترہ یقال جَنَّہٗ، اللیل واَجَنَّہٗ جَنًّا ای سترہ وفی التنزیل فلما جن علیہ اللیل رای کوکبًا از نصر ومنہ الجنین بمعنی الولد المستور فی بطن امہ والجمع اجنۃٌ وفی التنزیل واذا انتم اجنۃ فی بطون امہاتکم ۹؎ غشیۃ غشیٌ مصدر بمعنی ڈھانپنا از سمع ۱۰؎ السیل بمعنی بہتا ہوا پانی والجمع سُیُولٌ از ضرب ۱۱؎ الایواء ادی یا وِئی سے بمعنی ٹھکانا پکڑنا وٹھکانا دینا یقال اوی الیہ اُوِیًّا ای انضمّ وآوی غیرہ از ضرب ۱۲؎ اسحار از افعال اسحار مصدر صبح کا وقت داخل ہونا یقال سَحَرَ سَحْرًا ای بکّر از سمع ۱۳؎ دلّ دلالت مصدر از نصر یقال دلّ الی الشی وعلیہ جبکہ وہ راستہ دکھائے اور رہنمائی کرے واز ضرب یقال دَلَّ دلًّا ودَلًّا ودلالًا ودَلَّ دَلًّا از سمع جبکہ وہ ناز وفخر کرے ۱۴؎ شعاعۃ بمعنے سورج کی کرن یعنی روشنی والجمع اشعۃ وشعاع ویقال شمس الیوم شمسا ای طلع فیہ الشمس از سمع۔ ۱۵؎ شمسہ آفتاب وسورج والجمع شموسٌ ۱۶؎ نمّ نمیم مصدر از نصر وضرب بمعنی چغلی کھانا یقال نمّ الحدیث جبکہ بات ظاہر ہو ونمّ بین الناس جبکہ وہ بات بھڑکائے ونمّ الکلام جبکہ وہ جھوٹ سے آراستہ کرے ونمّ الشیٔ جبکہ خوشبو پھیلے ونمت الریح جبکہ ہوا بو کو لائے ۱۷؎ عنوانہ بمعنی اوّل شی اور اس میں عُنیان یہ بھی لغت ہے یقال عنوان الکتاب یعنی کتاب کا دیباچہ وعنوان کل شیٔ وہ جس کے ظاہر سے باطن کا حال معلوم ہو جائے ۱۸؎ طرسہ بالکسر بمعنے صحیفہ یا لکھی ہوئی بات یا وہ صحیفہ جس کے لکھے ہوئے کو مٹا کر پھر کچھ اور لکھ دیا جائے والجمع اطراسٌ وطُرُوسٌ یقال طرس الکتاب طرسًا ای کتبہ ومحاہ از ضرب ۱۹؎ مسامرۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی رات میں قصہ کہنا ۲۰؎ غنم مصدر بمعنی مایغتنم اس سے مراد غنیمت ہے از سمع ۲۱؎ مساہرۃ مصدر از باب مفاعلہ رات کو جاگنا یقال سَہَرَ سَہَرًا ای لم ینم لیلًا از سمع ۲۲؎ نُعْم یہ فُعْلٌ کے وزن پر ہے نعمت سے بمعنی خوش حالی وتن آسانی یقال نَعِمَ نُعْمَۃً از فتح ونصر وسمع یقال ہذا یوم نُعْم یعنی یہ عیش وطرب کا دن ہے والجمع انعُمٌ ۲۳؎ ابتسام مصدر از افتعال بمعنی مسکرانا یقال ابتسم جبکہ وہ مسکرائے اور

Maktaba Tul Ishaat.com

26/2 اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے اور اس کا صفت کا صیغہ باسم اور متبسم آتا ہے ۲۲ حنی یہ یائی ہے از ضرب و نصر یقال حنی الشئ حنایۃ وحناہ (دادی) حنوا ای اعطف ولوّاہ ۲۵ صعدۃ بمعنی سیدھا اور ہموار نیزہ اور اس سے یہاں مراد سیدھا قد ہے والجمع صِعَادٌ وصِعَدَاتٌ ۲۶ بل از باب تفعیل یقال بَلَّلَ ای اصابہ المطر حتی ابتل توبہ یقال بَلَّ بالماء بَلًّا و بَلَّۃً ای ندی دبلله ای نداہ از نصر ۲۷ القطر بمعنی بارش یقال قطر الماء قطرًا و قطرانا ای سال قطرۃٌ قطرۃ از نصر و القطر المطر الجمع قطاۃ ۲۸ بردتہ بالضم بمعنے چادر اور یہ واحد ہے والجمع بُرُدٌ وبُرَدٌ۔

فَحَيَّانِيْ بِلِسَانٍ عَضْبٍ۔ وَبَيَانٍ عَذْبٍ۔ ثُمَّ شَكَرَ عَلَى تَلْبِيَتِهٖ صَوْتِهٖ۔ وَاعْتَذَرَ مِنَ الطُّرُوْقِ فِيْ غَيْرِ وَقْتِهٖ۔ فَدَانَيْتُهٗ بِالْمِصْبَاحِ الْمُتَّقِدِ۔ وَتَأَمَّلْتُهٗ تَأَمُّلَ الْمُنْتَقِدِ۔ فَأَلْفَيْتُهٗ شَيْخَنَا اَبَا زَيْدٍ بِلَا رَيْبٍ وَلَا رَجْعِ غَيْبٍ۔ فَأَحْلَلْتُهٗ مَحَلَّ مَنْ اَظْفَرَنِيْ بِفَصْوَى الطَّلَبِ۔ وَنَقَلْنِيْ مِنْ وَقْدِ الْكَرْبِ إِلٰى رَوْحِ الطَّرَبِ۔ ثُمَّ اَخَذْتُ فِيْ كَيْفَ وَاَيْنَ فَقَالَ اَبْلِغْنِيْ رِيْقِيْ۔ فَقَدْ اَتْعَبَنِيْ طَرِيْقِيْ۔ فَظَنَنْتُهٗ مُسْتَبْطِئًا لِلسَّغَبِ۔ مُتَكَاسِلًا لِهٰذَا التَّبَبِ۔ فَاَحْضَرْتُهٗ مَا يَحْضُرُ لِلضَّيْفِ الْمُفَاجِئِ۔ فِي اللَّيْلِ الدَّاجِيْ۔

الترجمۃ والمطالب پہلے اس نے تیز زبان چلنے والی اور شیریں سے سلام کیا اور پھر اپنی آواز پر لبیک (جواب) کہے جانے کا شکریہ ادا کیا اور اس نے نا وقت آنے سے (یا غیر وقت آنے سے) عذر خواہی کی تو میں جلتا ہوا چراغ اٹھا کر لایا اور غور سے میں نے پرکھا تو یہ معلوم ہوا کہ بلا شائبہ اور جس میں کوئی شک نہیں یہ ہمارے استاذ ابوزید ہیں اور نہ کہ محض اٹکل پچو سے میں نے یہ کہا تب تو میں نے ان کی بہت ہی خاطر تواضع کی جیسے انتہائی مقصد میں کامیاب کیا ہو اور مجھ کو مشقت کی سختی سے نکال کر آرام و آسائش کی طرف لے چلا ہو اس کے بعد اس نے اپنے سفر کی تکلیف کا حال بیان کیا میں نے اس سے دریافت کیا کہ آپ کا حال کیسا ہے اور آپ کہاں سے آرہے ہیں تو وہ یہ کہنے لگا کہ مجھے ذرا دم لینے دو اور میرے تھوک کو نگلنے دو (سکون آنے دو) کیونکہ مجھے سفر نے تھکا دیا ہے پس میں نے یہ خیال کیا کہ وہ بھوک کی تکلیف کو چھپا رہا ہے دیا پیٹ میں رکھنے والا ہے) اور وہ اس وجہ سے سست بھی ہو رہا ہے جیسا کچھ بھی کھانا مہمان کے لیے حاضر کیا جاتا ہے اور اندھیری رات میں آجانے والے مہمان کے لیے جو کیا جا سکتا تھا وہ میں نے حاضر کر دیا (یعنی ان کے سامنے پیش کیا۔

تشریح لغات ۱ فحیا از باب تفعیل تحیۃ مصدر بمعنی حیاک اللہ کہنا اور سلام کرنا ۲ عضب بمعنی قطع اس میں اسمیت کا غلبہ وصفیت پر ہے بمعنی تلوار قاطع اور اس کی جمع نہیں آتی ۳ عذب بمعنی شیریں و پاکیزہ یقال عَذُبَ عذوبۃ ای کان عذبًا از کرم ۴ تلبیۃ مصدر از تفعیل بمعنی لبیک کہنا (جی کہنا) ۵ طروق مصدر بمعنی رات کو آنا و رات کو پہنچنا و کھٹکھٹانا از نصر ۶ فدانیتہ مدانات مصدر از مفاعلہ بمعنی قریب کرنا و قریب ہونا اور یہ دلو سے مشتق ہے جس سے معنے نزدیک کے ہیں از نصر ۷ بالمصباح بمعنے روشن چراغ والجمع مصابیح ۸ المتقد اسم فاعل کا صیغہ اتقاد مصدر از افتعال بمعنے روشن ہونا

Maktaba Tul Ishaat.com

۱۹ تاملتہ تامل مصدر از باب تفعل بمعنی غور سے دیکھنا ۲۰ المنتقد از انفعال انتقاد کے معنے اچھے اور کھوٹے کو پرکھنے کے ہیں اور یہ نقد سے ماخوذ ہے ۲۱ رجم بالغیب ای رجمت فکری علی غیب یعنی محض اندازہ اور اٹکل سے کوئی بات کہنا اور رجم کے معنی پتھر مارنے کے ہیں لیکن یہ ظن کے لیے استعارہ کر لیا جاتا ہے از نصر اور یہ ماخوذ ہے باری تعالیٰ کے قول سے رجما بالغیب یقال رجم الرجل بالغیب جبکہ وہ بات کہے جو اس کے علم میں نہ ہو ویقال صار الامر رجمًا بالغیب ای ظنًا بحیث لا یطلع علی شانہ حقیقۃ ۲۲ فاعلۃ از افعال یہ حلول سے مشتق ہے جس کے معنی اتارنے کے آتے ہیں از نصر وضرب یقال احلہ بالمکان والمکان جبکہ کہ وہ اتار دے ۲۳ محلًا اترنا اور اترنے کی جگہ والجمع محال ۲۴ ظفرنی از افعال اور یہ ظفر سے مشتق ہے بمعنی فتح مندی وکامیابی یقال ظفر بہ وعلیہ ظفرًا ای فاز بہ از سمع یقال اظفرہ بعدو جبکہ وہ دشمن پر فتح مند اور کامیاب کرائے ۲۵ قصوی بمعنے زیادہ دور اور یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔ ۲۶ تقلنی ای حوّلنی از نصر یقال نقلہ نقلًا ای حوّلہ من موضع الی موضع اخر ۲۷ وقذ بمعنی غم کی سختی یقال وقذہ وقذا ای غمہ وضربہ ضربًا شدیدًا از ضرب ۲۸ روح بمعنی خوشی وآرام والروح السرور والراحۃ ونسیم الریح والفرح ۲۹ الطرب بمعنی خوشی میں جھومنا ای الاہتزاز فرحًا وسرورًا از سمع ۳۰ الاین این کے معنے جھکنے کے ہیں یعنی تکلیف اور مسافرت کی مشقت کو وہ بتانے لگا ۳۱ کیف واین یعنی کیف انت ومن این جئت کیف حالت کے پوچھنے کے لیے مستعمل ہوتا ہے اور این مکان یعنی جگہ کے سوال کے لیے اور یہ اسم ظرف ہے بمعنی کہاں جیسے این یوسف کہاں ہے اور یہ معنی شرط کو متضمن ہو کر دو فعلوں کو جزم دیتا ہے خواہ ما اس کے ساتھ لاحق ہو یا نہ ہو جیسے این یا اینما تقف اقف تو جہاں کھڑا ہوگا میں کھڑا ہوں گا ۳۲ امہلی ای امہلنی از افعال یہ مہلت دینے کے موقع پر بولا جاتا ہے یقال بلع الشئ بلعا وابتلعہ ای انزلہ من حلقومہ الی جوفہ از سمع ۳۳ ریقی بمعنی تھوک وران والجمع ارياق واعلم ان الریق ما دام فی فم الانسان یقال الرضاب ایضا فاذا مضغہ ولاکہ فھو عصیب فاذا سال فھو لعاب فاذا رمی بہ فھو نصاق وبزاق ثم اعلم انھم یطلقون البزاق للانسان واللعاب للصبی والدغام للبعیر والروال للدابۃ ۳۴ القینی از افعال بمعنے مشقت میں ڈالنا اور تھکانا اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے یقال تعب تعبًا جبکہ وہ مشقت میں پڑے اور تھکے ۳۵ مستبطن از استفعال اور یہ بطن سے مشتق ہے بمعنے چھپانے والا یقال استبطن الشئ جبکہ وہ اندر داخل ہو واستبطن الامر جبکہ وہ معاملہ کی تہ معلوم کرے۔ ۳۶ للسغب بمعنی بھوک یقال سَغِبَ سَغَبًا ای جاع مع تعب از سمع ۳۷ متکاسلا از باب تفاعل تکاسل مصدر بمعنی سستی کرنا ومجردہ از سمع یقال کسل کسلا ای توانی وتثاقل عما لا ینبغی التثاقل عنہ فلذا صار مذمومًا فھو کسل وکسلان والجمع کسالی وفی التنزیل ولا یاتون الصلوٰۃ الا وھم کسالی۔

۳۸ السبب بمعنی ذریعہ ووسیلہ والجمع اسباب ۳۹ المفاجی از مفاعلہ مفاجئۃ مصدر بمعنی اچانک آنا اور اس کا مجرد فجاء سے آتا ہے المفاجی الذی اے بغتۃ وفجاءۃ ۴۰ الداجی بمعنی تاریکی واندھیرا یقال وجا اللیل وجوًا ودُجُوًّا ای اظلم از نصر۔

فَانْقَبَضَ انْقِبَاضَ الْمُحْتَشِمِ. وَاعْرَضَ اِعْرَاضَ الْبَشِمِ. فَسُؤْتُ ظَنًّا بِمُتَنَاعِهِ. وَاَحْفَظَنِیْ حُوْلَ طِبَاعِهِ. حَتّٰی کِدْتُ اُغْلِظُ لَهٗ فِی الْکَلَامِ. وَاَسْعُطُهٗ بِحُمَّةِ الْمَلَامِ. فَتَبَیَّنَ مِنْ لَمَحَاتٍ نَاظِرِیْ. مَا خَامَرَ خَاطِرِیْ. فَقَالَ یَا ضَعِیْفَ الثِّقَةِ. بِاَهْلِ الْمِقَةِ. عَدِّ عَمَّا اَخْطَرْتَهٗ بِبَالِکَ. وَاسْتَمِعْ اِلَیَّ لَا اَبَا لَکَ. فَقُلْتُ هَاتِ. یَا اَخَا الْتُرَهَاتِ. فَقَالَ اِعْلَمْ اِنِّیْ بِتُّ الْبَارِحَةَ حَلِیْفَ اَفْلَاسٍ وَنَجِیَّ وَسْوَاسٍ. فَلَمَّا قَضَی اللَّیْلُ نَحْبَهٗ. وَغَوَّرَ الصُّبْحُ شُهُبَهٗ.

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمۃ والمطالب پس وہ سکڑ بیٹھا جھینپا ہوا (جس طرح شرم دار کو شرم آجائے) اور وہ تخمہ والوں یا آسودہ والوں کی طرح اعراض کرنے لگا اس کے اُس رکنے سے مجھے غم ہوا اور بدگمانی ہوئی اور اس کی طبیعت کے اس پلٹا کھانے سے مجھے بہت ہی غصہ آیا یہاں تک کہ میں غصہ میں آکر اس سے سخت کلامی کرنے لگوں لیکن وہ میرا اندرونی راز جو میرے دل میں گذرا تھا میری ہی نظروں سے وہ ظاہر ہوگیا۔ دائیں نے خود تاڑ لیا اور وہ یہ کہنے لگا اے صاحب جو تمہارا محبت پر کم بھروسہ ہے تم اپنے دل سے خطرات کو دور کردو اور تم میری طرف متوجہ ہوکر کان لگاکر سنو۔ تمہارا باپ مرے (یعنی تمہارا بُرا ہو) میں نے اس سے کہا اے بیہودہ گو اور باطل لغویات کہنے والے انسان تو کیا کہتا ہے کہ تو وہ کہنے لگا کہ میں نے گزشتہ رات تنگدستی کا ہم عہد یا ملازم ہوکر اور دسوسوں کی ہمکلامی میں بسر کی ہے جب رات اپنا وقت ختم کرچکی اور صبح نے ستاروں کو غائب کردیا چھپا دیا)

تشریح لغات ۱؎ المحتشم از افتعال حشمت سے بمعنے غصہ ہونا وقال البعض بمعنی شرم وحیا کرنا یقال حَشِمَ حَشَماً ای غَضِبَ وحَشِمَ ای اغضبہ یتعدی ویلزم از سمع ۲؎ البشم بہت زیادہ کھانا جس سے تخمہ (ایک بیماری کا نام ہے) ہوجائے یقال بَشِمَ بَشَماً ای مرض من کثرۃ الاکل از سمع ۳؎ فسُوت ساء یسوء سواءً وسَوْأً۔ بمعنے رنجیدہ کرنا وغمگین کرنا ومکروہ سلوک کرنا از نصر ۴؎ احفظنی از افعال ای اغضبنی اور یہ حفیظۃ سے مشتق ہے بمعنے غصہ وحمیت اور وہ غصہ جو غیر کی چیزوں پر خود وہ دست درازی کرے یقال احفظنی ای اغضبنی ویقال حفظ الشیٔ حفظا ای منعہ من الضیاع والتلف از سمع ۵؎ حول مصدر بمعنی برگشتہ ومتغیر ہونا یعنی ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلنا از نصر یقال حال الشیٔ حَوَلاً وحُوُولاً جبکہ برگشتہ ومتغیر ہو ۶؎ طباعہ یہ طبع کی جمع ہے بمعنی پیدائشی عادت وشمائل ونمونہ ۷؎ اغلظ از افعال بمعنی کلام میں سختی کرنا اور غلیظ سے ماخوذ ہے یقال غَلُظَ وغَلَظَ غِلظاً وغلاظۃً جبکہ وہ کلام میں سختی کرے از نصر وضرب وکرم اور یہ رقۃ کی ضد ہے ۸؎ السعۃ لَسَعَ مصدر بمعنی کاٹنا یقال لَسَعَہٗ لَسْعًا ای لذغہ از فتح ۹؎ حمۃ بمعنے ڈنک بچھو وغیرہ کا والجمع حُمَاتٌ وحُمِیٌّ ۱۰؎ الملام یہ مصدر میمی ہے بمعنی ملامت کرنا از نصر ۱۱؎ لمحات یہ لمحۃ کی جمع ہے بمعنے دیکھنا واشارہ کرنا ۱۲؎ خامر از مفاعلہ ای خالط اور یہ خمر سے ماخوذ ہے بمعنی الستر یقال خمرہ خمرًا ای سترہ از نصر وضرب وبمعنی سقاہ خمرًا وخمّرہ خمّرًا ای استتر از سمع ومنہ الخمار ۱۳؎ الثقۃ ای الاعتماد یقال وثقت بہ ثقۃ ووثوقا وموثقا ای اعتمدت علیہ از ضرب ومنہ المیثاق بمعنی عقد موکد بیمین وعہد ۱۴؎ المقۃ یہ عِدَۃٌ کے وزن پر مصدر ہے بمعنی زیادہ محبت کرنا یقال وَمِقَہٗ ومَقًا ومِقَۃً ای احبّہ از حسب ۱۵؎ اسمع امر حاضر کا صیغہ استماع مصدر از استفعال بمعنی سننا وکان لگانا ۱۶؎ ہات یہ اسم فعل ہے بمعنی تو لا۔ لاتو یقال ہاتِ یا رجل وہاتی یا امرأۃ وہاتیا رجلان یا امرأتان وہاتوا یا رجال وہاتین یا نساء ۔ ۱۷؎ الترہات یہ تُرَّہَۃٌ کی جمع ہے بمعنی اباطیل ولغویات یقال ترہ ترہا ای وقع فی الاباطیل والدواہی از سمع والترۃ الباطل کالترہۃ فالجمع تراریہ ۱۸؎ بتّ بیتوتت مصدر بمعنی رات گذارنا از ضرب ۱۹؎ حلیف بمعنے عہد وپیمان کرنے والا ولازم وساتھی یقال فلان حلیف الجود یعنی فلاں جود وبخشش کا حلیف ہے یعنی بڑا فیاض ہے والجمع حلفاء ۲۰؎ افلاس مصدر بمعنی غریبی ومحتاجی اور یہ غنی کی ضد ہے ودین لثلاثی ۲۱؎ نجی بمعنے مشورہ کے لیے آہستہ آہستہ بات کہنا وبمعنی بھید وبات کرنے والا وحدی پڑھنے والے کی آواز وبلند آواز سے جانوروں کو ہانکنے والا وتیز ۲۲؎ وسواس یہ وَسْوَسٌ کا اسم ہے اور بمعنی شیطان اور ایک مرض کا نام بھی ہے جو غلبہ سوداء کی وجہ سے پیدا ہوجاتا ہے اور دل میں جو برائی یا بے نفع بات گذرے اس پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ والجمع وساوس ۲۳؎ قضی بمعنی پورا کرنا یقال قضی فلان حاجتہ

Maktaba Tul Ishaat.com

جبکہ وہ پورا کرے از ضرب ۲۴ والنحب یہ مصدر ہے بمعنی النذر المحکوم بوجوبہ و معناہ الموت والاجل والحاجۃ والوقت والمدۃ ایضا یقال قضی فلان نحبہ ای قضی اجلہ وفی التنزیل فمنھم من قضی نحبہ ومنھم من ینتظر۔ ۲۵ غوراز باب تفعیل تغویر مصدر بمعنی غائب کرنا دسور ہنا اور یک چشم دیکھنا اور گڑھے میں گرنا اور یہاں اس کے معنی غائب کرتے کے ہیں ۲۶ شہبہ یہ شہاب کی جمع ہے بمعنی تارہ و لوٹتا ہوا تارہ و آگ کی چمک و نیزہ کا پھل اور اس کی جمع شہبان اور شہبان اور اشہب بھی آتی ہے اور یہاں اس کے معنی تارے کے ہیں۔

غَدَوْتُ وَقْتَ الْاِشْرَاقِ اِلٰی بَعْضِ الْاَسْوَاقِ۔ مُتَصَدِّیًا لِصَیْدٍ یَسْنَحُ۔ اَوْ حُرٍّ یَسْمَحُ۔ فَلَحَظْتُ بِھَا تَمْرًا قَدْ حُسِّنَ تَصْفِیْفُہٗ۔ وَاَحْسَنَ اِلَیْہِ مَصِیْفُہٗ۔ فَجَمَعَ عَلَی التَّحْقِیْقِ۔ صَفَاءَ الرَّحِیْقِ۔ وَ فُتُوْءَ الْعَقِیْقِ۔ وَقُبَالَتَہٗ لِبَاءٌ قَدْ بَرَزَ کَالْاِبْرِیْزِ الْاَصْفَرِ۔ وَاَجْلٰی فِی اللَّوْنِ الْمُزَعْفَرِ۔ فَھُوَ یُثْنِیْ عَلٰی طَاھِیَتِہٖ۔ بِلِسَانٍ تَنَاھِیْہِ۔ وَیُصَوِّبُ رَأْیَ مُشْتَرِیْہِ۔ وَلَوْ نَقَدَ حَبَّۃَ الْقَلْبِ فِیْہِ۔

الترجمۃ والمطالب تو سورج چڑھے (آفتاب نکلے) میں بازار کی طرف کسی ظاہر ہونے والے شکار یا جوانمرد سخی کی تلاش میں چل کھڑا ہوا میں کیا دیکھتا ہوں کہ نہایت خوشنما طرز پر بھی سجائی قطار در قطار کھجوریں بازار میں رکھی ہوئی ہیں جن کی رونق کو موسم گرمانے دوبالا کر رکھا ہے یقیناً یوں سمجھو کہ شراب خالص جیسی صاف اور وہ عقیق تیھر کی طرح سرخ تھیں اور ان کے سامنے پیوسی یا کھبیں تھی جو سونے زرد (خالص) جیسی تھی اور وہ نہایت کھلے ہوئے زعفرانی رنگ کی تھی رکھی ہوئی تھی گویا وہ انتہائی فصاحت سے اپنے پکانے والے کی تعریف کر رہی تھی اور اپنے خریدار کی رائے کی تائید کر رہی تھی اگرچہ اُس کی قیمت میں دانہ دل ہی کیوں نہ خرچ کرنا (دینا) پڑے۔

تشریح لغات ۱ غدوت ای ذھبت ومشیت فی الغدوۃ یعنی اول النہار یقال غدا یغدو غدوًا جبکہ وہ صبح کے وقت جائے از نصر ۲ الاشراق مصدر از افعال بمعنی آفتاب نکلنا اب معنی میں خاص وہ وقت جب تک آفتاب نکلے یقال اشرقت الشمس جبکہ آفتاب نکلے اور چمکے واشرق وجہہ جبکہ چہرہ چمکدار ہو واشرق المکان جبکہ مکان سورج کی چمک سے روشن ہو واشرق الرجل جبکہ وہ طلوع آفتاب کے وقت داخل ہو ۳ الاسواق یہ سوق کی جمع ہے بمعنی بازار یہ مؤنث اور کبھی مذکر بھی استعمال کیا جاتا ہے ومنہ سوق الحرب یعنی میدان جنگ ۴ متصدیا تصدی مصدر از باب تفعل بمعنے درپے ہونا یقال تصدی لہ جبکہ وہ درپے ہو وتصدی للامر جبکہ وہ کسی معاملہ کے لیے متوجہ ہو وفی التنزیل فانت لہ تصدی ۵ یسنح از فتح بمعنے یظہر یقال سنح للامر ادا رای سُنُحًا وسُنُوحًا جبکہ پیش آئے اور ظاہر ہو وسنح لی الشعر بمعنی شعر آسان ہوا وسنح بکذا یعنی اس نے اشارہ سے سمجھایا وسنح الرجل عن رایہ جبکہ رائے سے پھیر دے وسنح بہ وعلیہ جبکہ وہ تنگی ڈالے اور تکلیف پہنچائے ومنہ السانح اسم فاعل وہ جانور جو بائیں طرف سے اور بارح وہ جانور جو دائیں طرف سے آئے اور عرب سانح سے نیک شگون اور بارح سے بدشگون لیا کرتے تھے ومنہ المثال من لی بالسانح بعد البارح ۶ یسمح از کرم یقال سمح سماحًا وسموحًا وسماحۃ وسموحۃ وسمحا وسماحًا جبکہ وہ فیاض اور سخی ہو واز فتح یقال سَمَحَ سَمَاحَۃً وسماحًا بکذا جبکہ وہ بخشش کرے وسمح لہ بالشی جبکہ وہ دے وسمح العود جبکہ لکڑی نرم ہو وسمحت الناقۃ جبکہ اونٹنی

Maktaba Tul Ishaat.com

تابعدار اور تیز رفتار ہو ۷ فلحظت ای نظرت یقال لحظہ والیہ لحظاً ای نظر الیہ از فتح ۸ بھا ای ببعض الاسواق ۹ تمر اُخرما (کھجور) اور اس کا واحد تمرۃ ہے وا لجمع تمرات وتمور وتمران والتمر الہندی بمعنی املی ۱۰ حسن از باب تفعیل تحسین مصدر بمعنی اچھا کر دینا ۱۱ تصفیفہ بمعنے صف بندی کرنا اور یہ باب تفعیل کا مصدر ہے یقال صَفَّفَ الشئ جبکہ صف بنائے وصفف القوم جبکہ میدان جنگ میں صف بندی کرے اور اس کا مجرد نصر سے اسی معنی میں آتا ہے ۱۲ مصیفہ موسم گرما بسر کرنے کا مکان اور منصیف اور مصطاف کے بھی یہ ہی معنی آتے ہیں اور یہاں اس سے مراد موسم گرما ہے کہ اس میں تمر کو خشک کرتے ہیں (یعنی وہ بہت اچھی پکی ہوئی تھی ۱۳ الرحیق بمعنے صاف شراب اور رحیق یہ ایک قسم کی خوشبو کا نام ہے یقال مسکٌ رَحیقٌ یعنی خالص مشک وحسب رَحیق یعنی بے داغ حسب ۱۴ قنوء یہ مہموز لازم ہے بمعنے بہت سرخ شراب یقال قَنَأَ الشئ قنوًا ای اشتد حمرۃ از فتح ۱۵ العقیق یہ ایک قسم کا قیمتی پتھر ہے یا لال یعنی کو کہتے ہیں اور بعض سرخ مہرے کو کہتے ہیں ۱۶ قبالتہ بالضم یقال جلس قُبالتہ یعنی وہ اس کے سامنے بیٹھا قبالتہ کے معنی سامنے کے ہیں ۱۷ لباء بالکسر عنب کے وزن پر بمعنی بیوسی جس کو ہمارے یوپی میں کھیس کہتے ہیں اور فارسی میں آغور کہتے ہیں یقال لباءۃ لبأً ای اختلب لبأھا از فتح والمراد ھھنا اللباء المطبوخ اذا طبخ یصیر جامدا اصفر یشتھیہ الانسان من غایۃ لطافتہ۔

۱۸ الابریز بمعنی خالص سونا۔ ۱۹ المزعفر اسم مفعول کا صیغہ از بتعریف یقال زعفرہ جبکہ وہ زعفران سے رنگے وزعفر الطعام جبکہ وہ کھانے میں زعفران ڈالے اور زعفران یہ ایک قسم کی خوشبو کا نام ہے جس کو کیسر بھی کہتے ہیں والجمع زعافر ۲۰ تبنی اتخاذ مصدر از افعال بمعنے تعریف کرنا ۲۱ طاہیہ اسم فاعل کا صیغہ بمعنی پکانے والا باورچی اور بھوننے والا دنان بائی) یقال طھا اللحمَ طَھْوًا و طُھُوًّا و طُھْیًا ای طَبَخَہٗ از نصر و فتح اور طاہی کی جمع طہاۃ وطُہیٌّ آتی ہے اور اس کا مونث طاہیۃ ہے والجمع طواہٍ وطاہیات ۲۲ تناہیتہ یہ مصدر ہے۔ اسم فاعل کے معنی میں ای منتہ ۲۳ یصوب از باب تفعیل اس کا مصدر تصویب ہے یقال صَوَّبَ لہ رایہ جبکہ تصدیق کرے وصوب فلانًا جبکہ وہ کسی کی تصدیق کرے اور یہ صواب کی طرف منسوب ہے ۲۴ مشتریہ بمعنی خریدار از افتعال یقال اشتری جبکہ وہ خریدے اور بیچے ۲۵ نقد از نصر یقال نقد فلانا وفلان الثمن جبکہ وہ نقدا دا کرے ونقدہ درہما جبکہ دے اور اس کا مصدر نقد ہے بمعنی دینا ۲۶ حبۃ القلب بمعنی دل کا دانہ یا روح والجمع حَبَّاتٌ اور اصل میں سویدا قلب کو کہتے ہیں ۲۷ فیہ ای فی اللباء واشترائہ

فَاَسَرَتْنِی الشَّھْوَۃُ بِاَشْطَانِھَا۔ وَاَسْلَمَتْنِی الْعِصْمَۃُ اِلٰی سُلْطَانِھَا۔ فَبَقِیْتُ اَحْمِرَ مِنْ ضَبٍّ وَاَذَلَّ مِنْ ضَبٍّ۔ لَا وُجْدٌ یُوْصِلُنِی اِلٰی نَیْلِ الْمُرَادِ۔ وَلَذَّۃٌ اِلَّا نُھَادِرَادٍ۔ وَلَا قَدَمٌ یُطَاوِعُنِی عَلَی الذَّھَابِ۔ مَعَ حُرْقَۃِ الْاِلْتِھَابِ۔ لٰکِنْ حَدَانِی الْقَرْمُ وَسَوْرَتُہٗ۔ وَالسَّغَبُ وَفَوْرَتُہٗ۔ عَلٰی اَنْ اَتَتَبَّعَ کُلَّ اَرْضٍ۔ وَاَقْتَنِعَ مِنَ الْوِرْدِ بِبَرْضٍ۔ فَلَمْ اَزَلْ سَحَابَۃَ ذٰلِکَ النَّھَارِ۔ اُدْلِی دَلْوِیْ اِلَی الْاَنْھَارِ۔

الترجمۃ والمطالب یہ دیکھ کر مجھے خواہش نے اس کی رسیوں میں جکڑ دیا (قید کر دیا) اور دودھ کی خواہش نے اپنے غلبہ کی طرف مجھے سونپ دیا (یعنی میرا بے اختیار کھانے کو جی چاہنے لگا) لیکن میں گوہ سے پریشان (یا حیرت زدہ) اور عاشق سے زیادہ از خود رفتہ ہو کر (یعنی میں اپنے سے بے قابو رہ گیا یعنی میرے پاس نہ تو روپیہ (یا مال داری تھی) کہ جس

Maktaba Tul Ishaat.com

سے میری مطلب برآری ہو سکے اور میں نکلنے کی لذت سے فائدہ اٹھا سکوں اور نہ میرے پاؤں شدت بھوک کی وجہ سے لوٹنے کا نام لیتے مختصر خلاصہ یہ کہ مجھ کو خواہش اور اس کی شدت بھوک اور اس کی سختی نے اس بات پر آمادہ کیا کہ میں ہر جگہ بھیک مانگنے کے لیے جاؤں اور میں تھوڑے ہی پانی پر قناعت (صبر) کروں چنانچہ میں دن بھر نہروں میں ڈول ڈالتا پھرا۔

تشریح لغات ۱؎ فاسرتنی ای قیدتنی ازضرب ومنہ الاسیر بمعنی قیدی والجمع اُسریٰ واُساریٰ واَسارٰی ۲؎ الشہوۃ بمعنے خواہش والجمع شہوات وفی التنزیل واتبعوا الشہوات ۳؎ باشطانہا یہ شَطَنٌ کی جمع ہے بمعنے مطلقاً رسّی وقال صاحب الاقرب الموار دبڑی رسی کو کہتے ہیں اور اس سے مراد اسباب و ذرائع ہیں یقال شطنہٗ شطنا ای شدہ بالشطن (ای الحبل) از نصر ۴؎ الیمنۃ ودود کی سخت خواہش یقال عام یعام ویعیم عیما وعیمۃ ای کان بہ عیمۃ از سمع وضرب واعلموا انھم یقولون فلان جائع الی الخیز قرم الی اللحم وعطشان الی الماء وعیمان الی اللبن وبرد الی التمر وجیعم الی الفاکھۃ وشبق الی النکاح ... ۵؎ سلطانہا بمعنے غلبہ وحجت وقبضہ وقدرت وبادشاہ والجمع سلاطین اور یہ سلاطت سے مشتق ہے جس کے معنی دبدبہ اور غلبہ کے ہیں از کرم وسمع ۶؎ اجر من ضب یہ حیرت کے وقت عرب میں مشہور مثل ہے اس کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ جب گوہ اپنے بھٹ یا سوراخ سے نکلتی ہے تو اس کو اپنا سوراخ نہیں ملتا وہ حیرت اور پریشانی میں رہا کرتی ہے اس لیے وہ پتھر اپنے سوراخ کے پاس رکھ جاتی ہے تاکہ پہچان رہے شکاری اس کو ہٹا دیتے ہیں جس کی وجہ سے وہ بہت پریشان ہو جاتی ہے اور وہ بہت جلد شکاری کے پھندے میں پھنس جاتی ہے والجمع ضِبَانٌ وضِبَابٌ واَضُبٌّ ومَضَبَّۃٌ اور عرب کہتے تھے لا افعلہ حتی یَرُدَّ الضَّبُّ یعنی میں یہ کام نہیں کروں گا یہاں تک کہ گوہ پانی پر آئے اس لیے کہ ان کا خیال تھا کہ گوہ پانی پر نہیں آیا کرتی وکذلک یضرب بہ المثل فیمن لا یہتدی الی مقصدہ ۷؎ اذھل از فتح اور یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے یقال ذَھَلَ ذَھَلاً وذُھُولاً وذھل الشئی وعنہ جبکہ بھول جائے اور غافل ہو جائے اور سمع سے بمعنے ہکا بکا ہونا اور ہوش میں نہ رہنا ۸؎ صَبٌّ بمعنی عاشق والجمع صَبُّون اور اس کا مونث صَبَّۃٌ ہے والجمع صبات ۹؎ وجد بالضم والکسر بمعنی محبت وخوشی وتوانگری وقدرت اور یہاں معنی مال داری کے ہیں وفی التنزیل من وجدکم الخ ۱۰؎ نیل مصدر بمعنے پانا یقال نالہ نیلاً جبکہ مطلوب میسر حاصل ہو از ضرب وسمع اور اس کا فاعل کا صیغہ نائل آتا ہے اور مفعول کا صیغہ منیل آتا ہے ۱۱؎ لذۃ بمعنی مزہ والجمع لذات یقال لَذَّ الشئی لذاذاً ولذاذۃً ای صار شہیا از سمع ولذا الشئی وبالشئی لذاذۃ ای وجدہ لذیذا از سمع ایضا ۱۲۔ ۱۲؎ الازوراد یہ مصدر باب افتعال سے ہے بمعنی نگلنا یقال رَرِدَ اللُّقمۃَ زردًا وازدَرَدَ وتَزَرَّدَ جبکہ وہ لقمہ کو جلدی سے نگلے از سمع ویقال تَزَرَّدَ الیمینَ جبکہ وہ لاپروائی کے ساتھ قسم کھانے میں جلدی کرے ۱۳؎ الالتہاب بمعنی آگ کا روشن ہونا اور یہ مصدر باب افتعال سے ہے ای اشتعال نار الجوع یقال لھبت النار لَھَبًا ولھیبًا ای اشتعلت از سمع ۱۴؎ حدانی ای ساقنی یقال حداہ حدوًا وحداءً وحُداءً ای ساقہ وغنّی لہ از نصر ۱۵؎ القوم اصلہ شھوۃ اللحم واستعیر ھھنا لشہوۃ اللبن یقال قَوِمَ الی اللحم قوما ای اشتدت شھوتہ الیہ از سمع ۱۲ ۱۶؎ سورتہ بمعنی تیزی یقال سورۃ الخمر یعنی شراب کی تیزی وسورۃ السلطان یعنی بادشاہ کا دبدبہ وسورۃ المجد یعنی بزرگی کا اثر وسورۃ البرد یعنی سردی کی تیزی ۱۷؎ فورتہ بمعنے جوش واُبال اور تیزی یقال فارت القِدرُ فورًا وفَوَرَانًا ای غلت از نصر وفی التنزیل وفار التنور ۱۸؎ انتجع از افتعال انتجاع مصدر یقال انتجع القومُ الکلا جبکہ وہ چراگاہ کی تلاش میں جائے وانتجع فلانا جبکہ وہ بخشش طلب کرنے کے لیے کسی کے پاس آئے ۱۹؎ اقتنع اقتناع مصدر از افتعال بمعنی قناعت حاصل کرنا ای الاجتزاء بالیسیر یقال قَنِعَ قَنَاعَۃً اذا رضی بہ وبابہ سمع وقنع

Maktaba Tul Ishaat.com

قُنوعًا اذا سأل از سمع ایضًا ۲ الوِرد۔ بالکسر پہونچنا والجمع اوراد وِرد بمعنی پیاس و پانی کا وہ حصہ اور وہ پانی جس پر لوگ پہنچیں اور پانی پر پہنچنے والے لوگ یا اونٹ و لشکر و پرندوں کی کار۔ ۳ بہرض بمعنی تھوڑا پانی والجمع بِرَاضٌ وأبْرَاضٌ وبُرُوضٌ یقال برض الماء من العین برضًا ای خرج قلیلا از نصر ۴ سحابۃ بمعنے کھینچنا و بمعنی مسحوب اور اس سے مراد دن کی درازی ہے یقال سحابۃ النہار ای طولہ وامتدادہ ویقال اقمت عندہ سحابۃ یومنا ای اطول یومنا ویقال للیوم الطویل یوم مسحاب لان یوم الغیم طویل فی اعین الناس ۵ النہار بمعنی دن والجمع أنْهَر ونُهُر اور نہار شرعی صبح سے لے کر مغرب تک کو کہتے ہیں ۶ اولی اولاءُ مصدر از افعال بمعنی ڈول کا ڈالنا یقال دلوت الدلو دلوًا ای ارسلتہا فی البیر از نصر اب اس کے معنی مطلق لگانے کے ہو گئے ہیں ۷ دلو بمعنی ڈول والجمع دِلاءٌ أدْلٍ ودُلِيٌّ واستعیر للتوصل الی الشیٔ وفی التنزیل وتدلوا بہا الی الحکام ۸ الانہار یہ نہر بسکون الاوسط کی جمع ہے وہ مجری الماء الفائض والجمع نُهَرٌ وأنْهَرٌ ونُهُورٌ ایضًا والنہر بالفتح السعۃ یقال نہر الماء نہرًا ای اجری فی الارض ونہر الدم ای سال بقوۃ از فتح والمراد من ہذا کلہ ہو السعی فی الاکتساب۔

وَهِيَ لَا تَرْجِعُ بُبِلَّةٍ ۔ وَلَا تَجْلِبُ نَقْعَ غُلَّةٍ ۔ إِلَى أَنْ صَغَتِ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ ۔ وَضَعُفَتِ النَّفْسُ مِنَ اللُّغُوبِ ۔ فَرُحْتُ بِكَدٍّ حَرِّيٍّ ۔ وَانْثَنَيْتُ أُقَدِّمُ رِجْلًا ۔ وَأُؤَخِّرُ أُخْرَى ۔ وَبَيْنَمَا أَنَا أَسْعَى وَأَتَعَدَّدُ ۔ وَأَهُبُّ وَأَرْكُدُ ۔ إِذَا قَابَلَنِي شَيْخٌ يَتَأَوَّهُ ۔ آهَةَ الثَّكْلَانِ ۔ وَعَيْنَاهُ تَهْمُلَانِ ۔ فَمَا شَغَلَنِي مَا أَنَا فِيهِ مِنْ دَاءِ الذِّيبِ ۔ وَالْخَوَى الْمُذِيبِ ۔ عَنْ تَعَاطِي مُدَاخَلَتِهِ ۔ وَالطَّمَعِ فِي مُخَاتَلَتِهِ ۔ نرجمہ ۱۲

الترجمۃ والمطالب اور لیکن وہ ڈول تر ہو کر بھی نہیں لوٹا اور وہ پیاس بجھانے کے قابل بھی نہیں لایا یہاں تک کہ سورج کے ڈوبنے کا وقت آگیا اور تھکان کی وجہ سے میری جان سست ہو گئی آخر کار میں لوٹا ایسے جگر کے ساتھ جس میں پیاس کی جلن تھی اور شام کے وقت میں اس حالت میں واپس ہوا کہ ایک پاؤں کو آگے بڑھاتا تھا تو دوسرا پیچھے کو رکھتا تھا اور میں کبھی دوڑنے لگتا اور کبھی تھک کر بیٹھ جاتا اور کبھی چلنے لگتا تو کبھی ٹھیر جاتا اسی حال میں یکایک ایک بوڑھا میرے سامنے آیا اور وہ اس طرح روتا تھا (یعنی آہ وزاری کرتا تھا) جس طرح کہ عورت کا بچہ گم ہو جائے اور وہ روئے اور اس کی دونوں آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے لیکن مجھے میری مصیبت (یعنی بھوک) اور انتڑیوں کو پگھلانے والی بھوک نے اور اس کے معاملات میں پڑنے اور اس کو دھوکا دینے کے لالچ سے قطعًا مجھے روکا نہیں (یعنی میں نے اس کی تحقیق حال میں کوئی کسر نہیں چھوڑی حالانکہ مجھے سخت بھوک لگی تھی۔)

تشریح لغات ۱ بلۃ الشیٔ القلیل من الماء یعنی تری یقال بَلَّهُ من الماء بلًّا وبَلَلًا وبِلَّةً وبُلَلًا جب کہ تر کرے از نصر ۲ لا تجلب جلب مصدر بمعنی کھینچنا یہاں اس سے مراد حاصل کرنا یقال جَلَبَهُ جَلْبًا وجَلَبًا ای ساقہ وجاء بہ از نصر وضرب ۳ نقع مصدر بمعنی سیرابی یقال نقع الماء العطش نقعًا ای سکنہ، و قطعہ از فتح ۴ غلۃ بالضم بمعنی پیاس یقال غُلَّ غلًّا وغُلَّةً ای اشتد عطشہ فہو غلیل از نصر ۵ صغت ای مالت یقال صغا الیہ یصغو صغوًا وصَغِيَ یصغَی صغیًا وصغیًّا جبکہ وہ جھکے از نصر وسمع ۶ اللغوب مصدر بمعنے تھکنا ای ای التعب والنصب یقال لَغَبَ لُغْبًا ولُغُوبًا ولَغِبَ لغبًا ای تعب واعیی اشد الاعیاء از نصر و فتح وکرم وسمع

Maktaba Tul Ishaat.com

۷ فرحت ای رجعت وقت المساء یقال راح القوم والیھم وعندھم رواحًا وروحًا جبکہ شام کے وقت کسی کے پاس جائے اور مطلقاً اس کے معنے جانے کے آتے ہیں از نصر ویقال راح رواحًا جبکہ وہ شام کے وقت آئے یا جائے یا کام کرے ۸ بکبدٍ بکسر الباء جگر وکلیجہ یہ مذکر اور مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے۔ والجمع اکباد وکبود یقال کبد کبدًا ای شکا کبدہ از سمع وبمعنی المشقۃ ایضا وفی التنزیل لقد خلقنا الانسان فی کبد ۹ حَرّ ے یہ حَارٌ کا مونث ہے بمعنی بہت پیاسا والجمع حِرارٌ وحَرایٰ ۱۰ انثنیتُ انثناءً مصدر از انفعال بمعنی لوٹنا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے ۱۱ اقدم رجلًا الخ یہ مثل ہے اور ایسے وقت استعمال کرتے ہیں جبکہ انسان حیرت اور فکر میں ڈوب جائے یعنی ایک پیر سے قدم اٹھا کر کام کرنے کا وہ ارادہ کرے اور دوسرا پیر وہ اپنا نہ بڑھائے یعنی وہ اپنے ارادے سے رک جائے ۱۲ اہب ای اُثِبُ وا تحرّک اور یہ مضارع متکلم کا صیغہ ہے اور یہ ہبّۃ اریح ہُبُوًّا وہبًّا وہبیًّا سے ماخوذ ہے جبکہ ہوا تیز چلے از نصر وہَبَّ الرجل من النوم وہ نیند سے بیدار ہوا ۱۳ ارکد صیغہ مضارع متکلم رکود مصدر بمعنی ٹھیرنا یقال رکد الماء رکد ۱۴ ای سکن از نصر ۱۵ قابلنی از باب مفاعلہ مقابلہ مصدر بمعنی سامنے آنا یقال قابلہ جبکہ سامنے آئے وقابل الشیٔ بالشیٔ جبکہ وہ مقابلہ کے لیے دو چیزوں کو آمنے سامنے کرے ۱۶ یتأوّہ تأوّہًا مصدر از تفعل درد کی وجہ سے آہ آہ کرنا یقال اٰہ اٰوُھًا واٰوَّھَ وتأوّہَ ای تو جّع وقال اٰہ اٰہ از نصر ۱۷ الثکلان بوصفت کا صیغہ ہے وہ عورت جس کا بچہ گم ہو جائے اور وہ روئے یقال ثَکِلَ ابنہ ثکلًا ای فقدہ از سمع اور ثکلان اس کی جمع ثواکل اور ثکالیٰ آتی ہے ۱۸ ھملان ای تسیلان وتدمعان یقال ھملت عینہ ھملا وھملانا وھمولا ای فاضت دموعا از نصر وضرب ؛ ۱۹ داء الذئب بمعنی بھوک۔ بھیڑیئے کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ وہ بھوک پر مطلق صبر نہیں کر سکتا۔ یا اس لیے کہ وہ ہمیشہ بھوکا رہتا ہے اور وہ کبھی سیر نہیں ہوتا اس کے جسم میں بہت زیادہ گرمی ہوتی ہے اس لیے جو چیز وہ کھاتا ہے وہ ہضم ہو کر فوراً تحلیل ہو جاتی ہے اور یہ دشمن کے حق میں بد دعا کے طور پر کہا جاتا ہے یقال رماہ اللہ بداء الذئب ۲۰ الخوی بمعنی خالی ہونا وھو خلو الجوف من الطعام یقال خوی الرجل خواءً ای خلا بطنہ من الطعام وجاع وخوی البیت ای سقط وتھدم از ضرب ۲۱ المذیب اذابتہ مصدر از باب افعال بمعنی پگھلانا یقال ذاب ذوبًا ای فسد جمد از نصر ۲۲ تعاطی مصدر از باب تفاعل بمعنی لینا ۲۳ مداخلۃ مصدر از باب مفاعلہ اصلی معنے گھس پڑنا اب اس کے معنی دخل دینے کے ہو گئے ہیں یقال داخلہ مداخلۃً جبکہ وہ دخل دے ۲۴ الطمع بمعنے شہوۃ نفس از سمع یقال طمع بالشیٔ وفی الشیٔ طمعًا ای حرص علیہ ۲۵ مخاتلۃ یہ مصدر ہے باب مفاعلہ سے بمعنے دھوکا دینا یقال خَتَلَہ خَتلًا ای خدعہ از نصر وضرب۔

فَقُلْتُ لَهٗ يَا هٰذَا إِنَّ لِبُكَائِكَ سِرًّا ۔ وَوَرَاءَ تَحَرُّقِكَ لَشَرًّا ۔ فَاطْلِعْنِي عَلٰى بُرَحَائِكَ ۔ وَاتَّخِذْنِي مِنْ نُصَحَائِكَ ۔ فَإِنَّكَ سَتَجِدُ مِنِّي طِبًّا آسِيًا ۔ أَوْ عَوْنًا مُوَاسِيًا ۔ فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا تَأَوُّهِيْ مِنْ عَيْشٍ فَاتَ ۔ وَلَا مِنْ دَهْرٍ أَفْنَاتَ ۔ بَلْ لِانْقِرَاضِ الْعِلْمِ وَدُرُوْسِهٖ ۔ وَأُفُوْلِ أَقْمَارِهٖ وَشُمُوْسِهٖ ۔ فَقُلْتُ وَأَيُّ حَادِثَةٍ نَجَمَتْ ۔ وَقَضِيَّةٍ اسْتَجَمَتْ ۔ حَتّٰى هَاجَتْ لَكَ الْأَسَفَ ۔ عَلٰى فَقْدِ مَنْ سَلَفَ ۔ فَأَبْرَزَ رُقْعَةً مِنْ كُمِّهٖ ۔ وَأَقْسَمَ بِأَبِيْهِ وَأُمِّهٖ ۔ لَقَدْ أَنْزَلَهَا بِأَعْلَامِ الْمَدَارِسِ ۔ فَمَا امْتَازُوْا عَنِ الْأَعْلَامِ الدَّوَارِسِ ۔ وَاسْتَنْطَقَ لَهَا أَحْبَارَ الْمَحَابِرِ ۔ فَخَرِسُوْا وَلَا أَخْرَسَ سُكَّانَ الْمَقَابِرِ ۔

الترجمۃ والمطالب چنانچہ میں اس سے کہنے لگا اے شیخ آپ کے رونے میں کوئی نہ کوئی بھید ضرور ہے اور آپ کی سوزش

Maktaba Tul Ishaat.com

کی آڑ میں ضرور کوئی بڑا ہنر ہے پس آپ اپنی تکلیف اور مصیبت مجھے ظاہر کیجئے اور آپ مجھ کو اپنا خیر خواہ جانئے بلا شبہ آپ مجھے ماہر طبیب اور یا دوا دینے والا (مددگار) غمخوار اپنا پائیں گے۔ وہ کہنے لگا خدا کی قسم میرا آہ آہ کرنا (یعنی رونا پیٹنا) نہ تو عیش کے جانے وجہ سے ہے اور نہ ظالم زمانہ کی وجہ سے بلکہ علم کے ختم ہونے اور اس کے مٹ جانے پر ہے اور علم کے چاندوں اور سورجوں کے ڈوب جانے پر ہے۔ (یعنی علماء اور فقہاء کا ختم ہونا) میں نے اس سے پوچھا کہ کونسا حادثہ جانکاہ اور نئی بات پیش آئی جس سے آپ مشتعل ہوئے (یعنی بے چین ہوئے) ان لوگوں پر جو انتقال کر گئے ہیں یا وہ ہم سے مخفی ہیں پس یہ سن کر اپنی آستین سے ایک کاغذ کا پرچہ نکالا اور اپنے مال باپ کی قسم کھا کر یہ کہا کہ میں اس پرچہ کو علمائے مدارس کے پاس لے گیا لیکن وہ مٹے ہوئے نشانات سے بہتر ثابت نہ ہوئے اور اس پرچہ کے متعلق علمائے دوات (قلم) یعنی بڑے بڑے صاحب تحریر سے پوچھا لیکن وہ مردوں سے بھی زیادہ گونگے نکلے (یعنی وہ میرے پرچہ کا جواب نہ دے سکے)

تشریح لغات ۱؎ سَرَابًا بالکسر بمعنی بھید دراز والجمع اسرار ۲؎ دوراء یہ اضداد میں سے ہے اس کے معنی آگے اور پیچھے کے آتے ہیں اور یہ مذکر اور مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے اور اس کی تصغیر دُوَیْرَۃٌ اور دُوَیْرِیٌّ آتی ہے ۳؎ لشر مصدر بمعنی برائی والجمع شرور اور یہ ہر قسم کی برائی اور خطا کے لیے اسم جامع ہے اور یہ اصل میں اَشْرَرٌ تھا اور یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے ہمزہ کو کثرت استعمال کی وجہ سے حذف کر دیا جاتا ہے جیسے خیر میں ۴؎ برحائک بمعنی برائی و سختی و تکلیف یقال برح الرجلُ برحًا جبکہ وہ غضبناک ہو و برح بہ الامرُ جبکہ وہ تھکائے اور سخت تکلیف دے و برح اللہ عنک جبکہ خدا تکلیف دور کرے از نصر ۵؎ نصائح یہ ناصح کی جمع ہے بمعنے خیر خواہی کرنے والا اور نصیحت کرنے والا از فتح ۶؎ طبا با لفتح بمعنے طبیب حاذق و ماہر یقال طبّ طبًّا ای داواہ از ضرب وضرب یقال ھو طب بھذا الامر ای عالم یعنی وہ اس امر کا عالم ہے یعنی طبیب ہے ۷؎ آسیا بمعنے علاج کرنے والا دوا کرنے والا یقال آسیٰ آسیً جبکہ وہ غمگین ہو ۸؎ عونا بمعنی مددگار و معین والجمع اعوانٌ ۹؎ مواسیا اسم فاعل کا صیغہ از مفاعلہ بمعنی غمخواری کرنے والا یقال آسی المحزونَ فی مالہ جبکہ وہ مالی ہمدردی کرے و آسیتہ بنفسی جبکہ اپنے برابر سمجھے ۱۰؎ تاوہ مصدر بمعنی درد کی وجہ سے آہ آہ کرنا از تفعل، تفجر تحقیقہ ۱۱؎ فوت مصدر بمعنی گذرنا اور فوت ہونا یقال فات الامر فوتًا وفواتًا جبکہ گذرے اور وقت جاتا رہے وفاتہ الامرُ جبکہ حاصل کرنے میں ناکام رہے وفاتہ فلانٌ فی کذا جبکہ وہ آگے بڑھ جائے وفات الشئ جبکہ تجاوز کرے از نصر ۱۲؎ افتیات ای تعدی وظلم از افتعال افتات الکلام جبکہ وہ نئی گفتگو کرے و افتات برایہ جبکہ وہ خود رائی کرے و افتات بامرہ جبکہ وہ کر گزرے اور مشورہ نہ کرے و افتات علی فلان فی الامر جبکہ وہ حکم کرے اور فیصلہ کرے و افتاتہ الامر جبکہ فوت ہو جائے ویقال فلان لا یُفتات علیہ یعنی فلاں کی اجازت کے بغیر کام نہیں کیا جاتا ۱۳؎ لانقراض مصدر از باب انفعال بمعنے ختم ہونا و منقطع ہونا یقال قرض قرضا ای قطع از ضرب وقال الراغب القرب قطع المکان وتجاوزہ وفی التنزیل اذا غربت تقرضھم ذات الشمال ۱۴؎ دورسہ مصدر بمعنی مٹنا ای فناؤہ وذھابہ یقال دَرَسَ الرسمُ دروسًا ای انمحی از نصر ۱۵؎ افول مصدر بمعنی غروب ہونا یقال افل القمر جبکہ چاند غائب ہوا اور غروب، از نصر وسمع ومنہ افلت الشمس ای غربت وغابت الشمس ۱۶؎ شموسہ یہ شمس کی جمع ہے بمعنے آفتاب اور اس سے مراد علماء اور فقہا ہیں ۱۷؎ نجمت نجوم مصدر بمعنی ظاہر ہونا اور نکلنا یقال نجم الشئ نجمًا ونجومًا ای طلع وظہر از نصر ومنہ النجم الکوکب ای الطالع والجمع نجومٌ ۱۸؎ استعجت استعجام مصدر از استفعال بمعنی مبہم و پوشیدہ ہونا اس میں س اور ت طلب کے لیے ہے یقال استعجمت ای استشکلت و اَعْجَرَتْ ۱۹؎ باجت اس کا مصدر ہیجان ہے بمعنی برانگیختہ ہونا و بھڑکنا یقال ھاج الشئ یھیج ھیجًا وھیاجًا وھیجانًا جبکہ وہ بھڑکے

Maktaba Tul Ishaat.com

اور برانگیختہ ہو وہاج البحر جبکہ سمندر جوش مارے ازضرب وہاج الشئ وہاشی جبکہ وہ برانگیختہ کرے وہاجت الابل اونٹ کا پیاسہ ہونا اور اس کی ضمیر قضیہ یا حادثہ کی طرف راجع ہے ۲۰ سلف یہ ماضی کا صیغہ ہے اس کا مصدر سَلَفٌ ہے بمعنے گزرنا یقال سَلَفَ سلفاوسلونا ای مضی وسبق ازنصر والسلف المتقدم وفی التنزیل فجعلناسلفاوالجمع اسلاف ۲۱ کُمّہ بالضم بمعنی آستین والجمع اُکَمٌ یقال کمّہ کَمّاً ای سترہ ازنصر ۲۲ باعلام یہ عَلَمٌ کی جمع ہے بمعنے پہاڑ اور اس سے مراد علم کے پہاڑ یعنی عالم متبحر مراد ہیں ۲۳ المدارس یہ مدرسہ کی جمع ہے بمعنی پڑھنے کی جگہ ۲۴ امتازوا امتیازا مصدر ازافتعال ای تمیزوا وافترقوا یقال تازہ میزاً ای فصلہ عنہ ازضرب ۲۵ الاعلام یہ عَلَمٌ کی جمع ہے بمعنے علامت ونشانی ۲۶ الدوارس یہ دارِسَۃٌ کی جمع ہے بمعنے مٹنے والی ۲۷ استنطق ازافتعال استنطاق مصدر بمعنی گویائی طلب کرنا یقال استنطقہ جبکہ وہ گفتگو کرے اور بولنے کو کہے ۲۸ احبار یہ حبر کی جمع ہے بمعنی عالم یا عمل اور نیک عالم ۲۹ المحابر یہ مِحْبَرَۃٌ کی جمع ہے بمعنی دوات جس میں روشنائی ہوتی ہے ۳۰ فخرسوا ازسمع خَرَسٌ مصدر بمعنی گونگا ہونا ۳۱ مکان یہ ساکن عنہ الوجع جبکہ درد دور ہو وسکن الدار وفی الدار سکنا جبکہ وہ اقامت کرے اور رہے ۳۲ المقابر یہ مَقْبُرٌ اور مَقْبَرَۃٌ کی جمع ہے بمعنی قبرستان۔ سکان المقابر سے مراد مردے ہیں۔

فَقُلْتُ اَرِنِيهَا۔ فَلَعَلِّيْ اُغْنِيْ فِيهَا۔ فَقَالَ مَا اَبْعَدَتْ فِي الْمَرَامِ۔ فَرُبَّ رَمْيَةٍ مِنْ غَيْرِ رَامٍ۔ ثُمَّ نَاوَلَنِيهَا فَاِذَا الْمَكْتُوبُ فِيهَا۔

اَيُّهَا الْعَالِمُ الْفَقِيهُ الَّذِيْ فَا	قَ ذَكَاءً فَمَالَهُ مِنْ شَبِيهٖ
اَفْتِنَا فِيْ قَضِيَّةٍ حَادَ عَنْهَا	كُلُّ قَاضٍ وَحَادَ كُلُّ فَقِيهٖ

الترجمۃ والمطالب پس میں نے کہا کہ تو مجھے رقعہ دکھلا شاید میں نفع اور تسلی بخش جواب دے سکوں بوڑھے نے کہا کہ تم نے نامناسب بات نہیں کہی اور تم اپنے مقصد سے دور نہیں ہو ایسا ہو سکتا ہے کہ انجان سے تیر ٹھیک نشانہ پر بیٹھ جائے یہ کہہ کر اس نے رقعہ میرے حوالے کیا جس میں یہ اشعار موجود تھے اے عالم ہوشیار (فقیہ) جو تیرے ذہن میں دوسروں سے تو بڑھا ہوا ہے اور تیری کوئی مثال نہیں (یعنی تو بے نظیر ہے) ہم کو ایک مسئلے کا آپ جواب دیں جس سے ہر حاکم شرع قاضی منہ موڑ چکا ہے اور ہر عالم فقیہ اس میں حیران ہے (یعنی سب شکست کھا چکے ہیں اور کوئی جواب ان سے بن نہ پڑا۔)

تشریح لغات ۱ ارنی اراءۃ مصدر ازافعال بمعنی دکھلانا یقال اراہ الشئ جبکہ وہ دکھلائے ۲ اغنی ازافعال اغناء مصدر بمعنے نفع دینا یقال اغنی الرجل جبکہ مالدار کر دے واغنی عنہ بمعنی کافی ہونا واغنی عنہ غناء فلان یعنی وہ قائم مقام ہوا واغنیٰ عنہ کذا جبکہ دور کر دے ویقال مالی عنک ہذا وما اغنی شیئاً یعنی وہ نافع نہیں ہے ۳ المرام بمعنے مقصد ومطلب والجمع مرامات ۴ فرب رمیۃ من غیر رام یہ ضرب المثل ہے اور اس کا اطلاق اس شخص پر کیا جا سکتا ہے جو بغیر کسی ارادے اور علم واطلاع کے اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائے اور اس شخص پر بھی جس سے ہمیشہ غلطیاں ہوتی ہوں لیکن کبھی اس سے صحیح بات ہو جائے جیسے کہ ہمارے یہاں یہ مثل فارسی کی مشہور ہے اور وہ شعر اس طرح ہے ؎ گاہ باشد کہ کودک نادان ؛ بغلط ہر ہدف زند تیرے اور اس کا واقعہ یوں ہے کہ حکم ابن عبد یغوث جو فن تیراندازی میں اس کو مہارت تامہ تھی (یعنی وہ اپنے اس فن میں ماہر تھا) اس نے

Maktaba Tul Ishaat.com

عَبعَب بت کے نام پر نیل گائے کی قربانی کی منت مانی تھی چنانچہ وہ کئی روز نیل گائے کی تلاش میں جنگل گیا اور تیر اس نے مارا مگر وہ نشانہ پر نہ لگا ناکام اس کو واپس آنا پڑا اور اس نے اپنے آپ کو ہلاک کرنے کا ارادہ کیا اس کے لڑکے نے کہا کہ آپ کے ساتھ ایکی مرتبہ میں چلوں گا اور میں آپ کی ہر طرح مدد کروں گا اولاً اس نے انکار کیا لڑکے نے اصرار کیا تو مجبور ہو کر اس کو جانا پڑا حکم نے دو تیر نیل گایوں پر چلائے لیکن وہ دونوں نشانہ پر نہ بیٹھے جب تیسری نیل گائے سامنے آئی تو معلم نے کہا کہ میں اس پر تیر چلاؤں گا اتفاقی بات ہوئی تھی کہ اس کا تیر نشانہ پر لگ گیا اور نیل گائے کا شکار کر لیا تو حکم نے برجستہ یہ کہا رُبَّ رمیۃٍ من غیر رام ۵ھ ناولنیہا از باب مفاعلۃ مناولۃ مصدر بمعنی دینا یقال ناولہ الشئ مناولۃ جبکہ وہ ہاتھ بڑھا کر دے ۶ھ الفقیہ بمعنی عقل مند عالم اور بہت سمجھدار عالم اور علم فقہ کا جاننے والا واو الجمع فقہاء یقال فقہ الرجل فقاھۃً ای اذا صار فقیہا از کرم وفقہ فقہا از سمع

۷ھ فاق ای سبق یقال فاق اصحابہ فوقًا وفواقًا ای رجح علیہم بالعلم والفضل از نصر۔

۸ھ ذکاء بمعنی تیزی سمجھ یقال ذکی یذکی وذکوی یذکو ذکاءً وزکی یزکی ای کان سریع الفطنۃ والفہم از سمع وکرم۔

۹ھ شملیہ بمعنی مثل ونظر ومانند واو الجمع اشباہٌ ومشابہٌ جیسے حسنٌ ومحاسنٌ ۱۰ھ افتنا یہ امر حاضر کا صیغہ ہے از باب افعال افتی فلانًا فی المسئلۃ جبکہ وہ فتویٰ دے اور حکم بیان کرے اور مسئلہ کا جواب دے ۱۱ھ حادحیدٌ وحیدان مصدر بمعنی موڑنا اور پھرنا یقال حاد عن الشئ حیدًا وحیدانًا ای عدل عنہ از ضرب وفی التنزیل ذلک ما کنت منہ تحید ۱۲ھ قاض بمعنی حاکم شرعی اور یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے واو الجمع قضاۃ ۱۳ھ حار حیرت مصدر بمعنی متحیر ہونا یقال حار یحار حیرۃً ای تحیّر از سمع۔

رَجُلٌ مَاتَ عَنْ اَخٍ مُسْلِمٍ حُرٍّ تَقِیٍّ مِنْ اُمِّہٖ وَاَبِیْہِ
وَلَہٗ زَوْجَۃٌ لَھَا اَیُّھَا الْحِبْرُ اَخٌ خَالِصٌ بِلَا تَمْوِیْہِ
نَحَوَتْ فَرْضَھَا وَحَازَ اَخُوْھَا مَا تَبَقّٰی بِالْاِرْثِ دُوْنَ اَخِیْہِ
فَاشْفِنَا بِالْجَوَابِ عَمَّا سَاَلْنَا فَھُوَ نَصٌّ لَا اُخْلُفُ یُوْجَدُ فِیْہِ

فَلَمَّا قَرَأْتُ شِعْرَھَا۔ وَلَمَحْتُ سِرَّھَا۔ فَقُلْتُ لَہٗ عَلَی الْخَبِیْرِ بِھَا سَقَطْتَ۔ وَعِنْدَ ابْنِ بَجْدَتِھَا حَطَطْتَ

الترجمۃ والمطالب ایک شخص مرا جس نے ایک مسلمان آزاد اور پرہیزگار سگا بھائی چھوڑا جو وہ اپنی ماں اور باپ سے شریف ہے اور اے عقل مند اس مرنے والے کے ایک بیوی بھی ہے اور اس بیوی کا ایک حقیقی بھائی ہے (یعنی اس کا سالا ہے) جس میں کوئی شک نہیں اس کی بیوی نے اپنا آٹھواں حصہ لے لیا اور بقیہ ترکہ عورت کے بھائی (یعنی میت کے سالے) نے لے لیا اور میت کے بھائی کو کچھ نہ ملا پس ہم نے جو کچھ پوچھا ہے اس کا جواب صحیح بتاؤ کیونکہ یہ ظاہر واقعہ ہے جس میں کچھ بھی جھوٹ نہیں ہے پس جب میں نے اشعار پڑھے اور اس کے راز سے میں واقف ہو گیا اور میں نے اس سے کہا کہ تم گھر کے بھیدی کے پاس آئے ہو اور مسئلہ کے جاننے والے سے ہی تم دریافت کر رہے ہو۔

تشریح لغات رجل مات الخ ای ورجل مات وترک بعدہ اخاہ العینی (فائدۃ) ذکر الاخ

Maktaba Tul Ishaat.com

اثبات النسب لان الاجنبی لایرث وفائدۃ ذکر الاسلام لان الکافر لایرث المسلم وفائدۃ ذکر الحر لان العبد لایرث وفائدۃ ذکر تقی لان القاتل عمدا لایرث فاما ان موجبات التوارث قد کملت ومع هذا لم یرثا اخا ۲ اخ خالص ای نسبی لا رضاعی ۳ بلا تمویہ ای بلا شک وریب ۴ فحوت ای حاوت یقال حواہ حیا وحوایۃ ازضرب ۵ فرضها ای حظها المفروض یعنی اللہ کا حکم جو بندوں پر واجب ہو ۶ حازای جمع وحصل یقال حاز الشی حوزا وحیازۃ ای جمعه ازنصر ۷ بالارث لغۃ فی الورث بدل الواو من الهمزۃ واصله الوراثۃ یقال ورث ورثۃ وورثا وارثا وتراثا وورثۃ ای انتقل الیه مال فلان بعد وفاته ازحسب ۸ اخیہ اخ بمعنے بھائی وساتھی ودوست والجمع اِخوۃ واَخوۃ واَخوان واخاء اور یہاں حقیقی بھائی کے معنی میں ہے ۹ فاشفنا یہ امر حاضر کا صیغہ ہے یقال شفاہ من مرضہ شفاء ای ابرآہ منہ ازضرب ۱۰ نص نص مصدر النصّ من الکلام ایسا کلام جس میں تاویل کی گنجائش نہ ہو والجمع نصوص والنصّ من کل شئ یعنی انجام وانتہا ۱۱ خلف بالضم وعدہ پورا کرنا اور خلاف مفروض اور یہ خلیف کی جمع ہے ۱۲ لمحت از فتح بمعنے دیکھنا یقال لمح البصر لمحا جبکہ نگاہ اٹھے ولمح الرجل الشئ والی الشئ جبکہ وہ دزدیدہ نظر سے دیکھے ولمح الشی بالبصر جبکہ وہ نگاہ ڈالے ۱۳ علی الخبیر بہا سنفطت اس ضرب المثل کا اطلاق اس شخص پر کیا جاتا ہے جو واقف اسرار ہو اور گھر کا بھیدی ہو ۱۴ عند ابن بجدتہا الخ یہ بھی مثل ہے جبکہ وہ معاملہ کی حقیقت کو جاننے والا ہو اور ہوشیار ہو یقال عنده بجدۃ الامر یعنی وہ حقیقت شناس ہے ویقال ہو عالم بجدۃ امرک یعنی اس معاملہ کی حقیقت اور اصلیت سے واقف ہے اور یہ ماخوذ ہے بجد بالمکان ای اذا اقام سے ازنصر اور بجدہ کے معنی مٹی کے بھی بعض فرماتے ہیں پس گویا وہ خاک سے پیدا کیا گیا ہے وابن البجدۃ ای عالم الحقیقۃ ۱۵ حططت حطّ مصدر بمعنی اترنا یقال حطّ حطا ای نزل وحطّہ ای انزلہ ازنصر۔

إِلَّا إِنِّي مُضْطَرِمُ الْأَحْشَاءِ ۲ مُضْطَرٌّ إِلَى الْعَشَاءِ ۳ فَأَكْرِمْ مَثْوَايَ ۴ ثُمَّ اسْتَمِعْ فَتْوَايَ ۵ فَقَالَ لَقَدْ أَنْصَفْتَ فِي الِاشْتِرَاطِ ۶ وَتَجَافَيْتَ عَنِ الِاشْتِطَاطِ ۷ فَصِرْ مَعِي إِلَى مَرْبَعِي ۸ لِتَظْفَرَ بِمَا تَبْتَغِي ۹ وَتَنْقَلِبَ كَمَا يَنْبَغِي ۱۰ قَالَ فَصَاحَبْتُهُ إِلَى ذُرَاهُ ۱۱ كَمَا حَكَمَ اللهُ ۱۲ فَأَدْخَلَنِي بَيْتًا أَحْرَجَ مِنَ التَّابُوتِ ۱۳ وَأَوْهَنَ مِنْ بَيْتِ الْعَنْكَبُوتِ ۱۴ إِلَّا أَنَّهُ جَبَرَ ضِيقَ رَبْعِهِ ۱۵ بِتَوْسِيعِ ذَرْعِهِ ۱۶ فَحَكَمَنِي فِي الْقِرَى ۱۷ وَمَطَايِبِ مَا يُشْتَرَى ۱۸ فَقُلْتُ أُرِيدُ أَزْهَى ۱۹ رَاكِبٍ عَلَى أَشْهَى ۲۰ مَرْكُوبٍ ۲۱ وَأَنْفَعَ ۲۲ صَاحِبٍ مَعَ أَضَرِّ مَضْحُوبٍ ۲۳

الترجمۃ والمطالب لیکن تحقیق کہ باطن میرا بھڑکنے والا ہے (یعنی میری انتڑیاں سلگ رہی ہیں) اور شام کے (یعنی رات کے) کھانا کھانا کھانے پر سخت مجبور ہوں پہلے تو تم مجھے عزت واکرام سے ٹھیراؤ اور پھر غور (یعنی ٹھنڈے دل) سے میرا جواب سنو شیخ نے کہا کہ تم نے نہایت معقول شرط پیش کی اور حد سے آگے بڑھنے سے تو نے کنارہ کشی کی ہے پس تم میرے ساتھ گھر چلو تاکہ تم اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاؤ جس طرح تم چاہتے ہو اور پھر تم واپس ہو جیسے تم چاہو ابو زید کہتا ہے کہ میں اس کے گھر اس کے ہمراہ خدا کے حکم سے چل دیا مجھے اس نے ایک کوٹھڑی میں داخل کیا جو وہ صندوق سے بھی زیادہ تنگ تھی اور مکڑی کے جالے (یعنی مکڑی کے گھر) سے بھی زیادہ کمزور تھی مگر اس نے تنگی مکان کا بدلہ اپنے فراخی دل (دریادلی)

Maktaba Tul Ishaat.com

سے دیا پس اس نے مجھے مہمانی اور بہترین چیزوں کے خریدنے کا حَکَم (حاکم) پنچ بنا دیا تو میں نے کہا کہ میں بہتر سوار مع مرغوب تر سواری کے اور نافع تر صاحب (ساتھی) کا نہایت نقصان دینے والے محبوب کے ساتھ خواہش کرتا ہوں۔

تشریح لغات

۱؎ مضطرم از افتعال اضطرام مصدر بمعنی مشتعل ہونا بھڑکنا تَضَرَّمَ الرجل جبکہ غصہ سے بھڑک اٹھے واضطرمت النار جبکہ آگ مشتعل ہو واضطرم المَشِیبُ جبکہ بڑھاپہ آجائے مجردہ از سمع ۲؎ الاحشاء یہ حشا کی جمع ہے بمعنے پسلیوں کے اندر کی چیزیں اور پیٹ کے اندر کی چیزیں ۳؎ مضطر از افتعال بمعنے اضطرار مصدر بمعنے محتاج کرنا اور مجبور کرنا یقال اضطرہٗ الی کذا جبکہ وہ محتاج اور مجبور کرے ۴؎ العشا بالفتح بمعنے شام کا کھانا والجمع اِعشِیَۃٌ ۵؎ مثواى یہ اسم ظرف ہے بمعنی منزل والجمع مَثَاوٍ وابو المثوی بمعنی مہمان والمثواہ بمعنی میزبان وأُمُّ مثواہ یعنی میزبان کی بیوی اور یہ ثواء سے ماخوذ ہے جس کے معنی ٹھیرنے کے ہیں ۶؎ فی الاشتراط مصدر از افتعال بمعنی شرط لگانا یقال شرط علیہ شرطًا ای الزمہ از نصر وضرب ۷؎ تجافیت از تفاعل تجافی مصدر بمعنی علیحدہ ہونا اور دور ہونا یقال جفاہ جفوًا وجفاءً ضد واصلہ وآنسہ از نصر ۸؎ الاشتطاط از باب افتعال بمعنی حد سے گذرنا یقال شطَّ شطًّا وشطَطًا وشطوطًا ای افرط وتباعد عن الحق از نصر وضرب وفی التنزیل لقد قلنا اذا شططا ۹؎ نصر ای کن وتحول وفی بعض النسخ فسر بالسین من السیر از ضرب۔

۱۰؎ مربع اے الی منزلی موسم بہار کی بارش اور موسم بہار کی اقامت گاہ ۱۱؎ لتظفر ظفر مصدر بمعنی کامیاب ہونا وغالب ہونا یقال ظفر بہ علیہ ظفرًا جبکہ وہ کامیاب ہو اور غالب ہو از سمع ۱۲؎ فصاحبتہ مصاحبت مصدر ان مفاعلہ بمعنی ساتھ رہنا یقال صَاحَبَہٗ مصاحبۃً جبکہ وہ ساتھی ہو اور دوستی کرے اور ایک ساتھ زندگی بسر کرے ۱۳؎ ذراہ گھر کے سامنے کا صحن اور اس کے اطراف۔ جائے پناہ اور ہر وہ جگہ جہاں تم چھپ سکو۔ بیتا وہو ماوی اللیل والجمع بیُوتٌ ۱۴؎ احرج ای اضیق یقال حرج الشئ حرجًا ای ضاق از سمع ۱۵؎ التابوت ای الصندوق وقال بعض الادباء ..... یہ تابوہ کا معرب ہے اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ یہ عجمی ہے اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ یہ عربی ہے واللہ اعلم ۱۶؎ اوہن ای اضعف یقال وہن وہنًا ای ضعف از ضرب وحسب وکرم ووَہُن وہنا ای ضعف از سَمِعَ۔

۱۷؎ العنکبوت مکڑی والجمع عناکب وعنکبوتات اور عنکب نر مکڑی والجمع عناکب وعناکیب ۱۸؎ جبر جبر مصدر بمعنی تلافی کرنا اور اصلاح کرنا از نصر یقال جبر العظم جَبْرًا وجُبُورًا وجَبَارَۃً جبکہ وہ ٹوٹی ہڈی کو درست کرے ۱۹؎ درغہ بمعنی سینہ اور اس کے اصل معنے ہاتھ کے پھیلاؤ کے ہیں والمراد ھھنا من قلبہ الواسع انہ ملأ بیتہ من انواع الاطعمۃ ولیس المراد اثبات سخاوتہ لانہ یذکر بعد ھذا شدۃ بخلہ وفی التنزیل وضاق بھم ذرعا ۲۰؎ فحکمنی تحکیم مصدر از باب تفعیل بمعنی حاکم بنانا یقال حکَّمَہٗ جبکہ حاکم بنائے وحکَّمَہٗ فی الامر جبکہ فیصلہ کرنے کے لیے سپرد کرے وحکَّمَہٗ عن کذا جبکہ وہ لوٹائے اور منع کرے ۲۱؎ القِری بالکسر بمعنی مہمانی کا کھانا و پانی جو حوض میں جمع کیا جائے ۲۲؎ مطایب یہ طیب کی جمع علے غیر القیاس ہے اور طیّب کی جمع طوبیٰ بھی آتی ہے وہذا من نوادر الجموع اور طیبات بھی ومطائب الشئ ای خیارہ وکذلک الاطائب ۲۳؎ از ہی اور یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے بمعنی احسن و خوب تر یقال زہا زہوًا وزہوا وزہا ای اشرق واضاء از نصر ۲۴؎ اشہی مرکوب سے مراد تمر ہے ۲۵؎ انفع صاحب سے بھی مراد تمر ہے لانہ عظیم المنفعۃ فی الحضر والسفر ۲۶؎ مصحوب سے مراد کھیس یا پیوسی ہے لانہ ردی العاقبۃ ھذا باعتبار انفرادھما فاذا اجتمعتا فی المعدۃ اصلح کل منہما الآخر۔

Maktaba Tul Ishaat.com

فَأَفْكَرَ سَاعَةً طَوِيلَةً. ثُمَّ قَالَ لَعَلَّكَ تَعْنِي بِنْتَ نُخَيْلَةَ مَعْرِبًا سُخَيْلَةَ. فَقُلْتُ إِيَّاهَا عَنَيْتُ. وَلِأَجْلِهَا تَعَنَّيْتُ. فَنَهَضَ نَشِيطًا. ثُمَّ رَبَضَ مُسْتَشِيطًا. وَقَالَ اِعْلَمْ أَصْلَحَكَ اللهُ إِنَّ الصِّدْقَ نَبَاهَةٌ. وَالْكِذْبَ عَاهَةٌ. فَلَا يَحْمِلَنَّكَ الْجُوعُ الَّذِي هُوَ شِعَارُ الْأَنْبِيَاءِ. وَحِلْيَةُ الْأَوْلِيَاءِ. عَلَى أَنْ تَلْحَقَ بِمَنْ مَانَ. وَتَتَخَلَّقَ بِالْخُلُقِ الَّذِي يُجَانِبُ الْإِيمَانَ. فَقَدْ تَجُوعُ الْحُرَّةُ. وَلَا تَأْكُلُ بِثَدْيَيْهَا. وَتَأْبَى الدَّنِيَّةَ وَلَوِ اضْطُرَّتْ إِلَيْهَا. ثُمَّ إِنِّي لَسْتُ لَكَ بِزَبُونٍ. وَلَا أُغْضِي عَلَى صِفْقَةٍ مَغْبُونٍ.

الترجمۃ والمطالب پھر وہ دیر تک سوچنے کے بعد بولا شاید آپ کا مطلب (چھوارے) کھجور اور بکری کی پیوسی (یا کھیس) کھانے کا ہے پس میں نے کہا بے شک یہ ہی میرا ارادہ ہے اور اسی وجہ سے میں نے اس قدر تکلیف اٹھائی ہے یہ سن کر پہلے تو وہ نہایت خوش خوش اٹھ کھڑا ہوا پھر وہ غضب ناک ہو کر زانو کے بل بیٹھ گیا اور کہنے لگا تم خوب سمجھ لو (اور جان لو) اللہ تعالیٰ تمہیں صلاحیت دے تحقیق کہ سچ بولنا شرافت ہے اور جھوٹ بولنا آفت اور مصیبت ہے کہیں تمہیں بھوک جو پیغمبروں کی خصوصیت اور خدا کے دوستوں کا گہنا (زیور) ہے جھوٹوں اور بے ایمان کے گروہ میں شامل نہ کر دے یہ شریف عورتوں کا شیوہ اور طریقہ ہے کہ وہ بھوکی رہتی ہیں لیکن وہ اپنے پستانوں کو نہیں چوستی اور کمینہ پن (بری خصلت) کی (کمائی) سے وہ بچتی ہے اگرچہ وہ کتنی ہی مجبور کیوں نہ ہو جائیں۔ یہ بھی آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ میں تمہارے ہاتھوں بیوقوف اور عاجز نہیں بنوں گا اور نہ ٹوٹے کے سودے (معاملہ) میں چشم پوشی کر سکتا ہوں۔

تشریح لغات ۱؎ افکر افکار مصدر از باب افعال بمعنی فکر کرنا اور سوچنا ۲؎ بنت نخیلۃ دختر نخیلہ یعنی خرما نخیلہ یہ نخل کی تصغیر ہے بمعنے کھجور و تمر ۳؎ سخیلۃ یہ سخلۃ کی تصغیر ہے بمعنی بکری کا چھوٹا بچہ اور سخلۃ کی جمع سخل، وسخال وسخلان وسخلۃ آتی ہے اعلم ان ولد الشاۃ حین تضعہ امہ ذکرا کان او انثی سخلۃ وبھمۃ والسخیلۃ تصغیر فاذا فصل عن امہ فھو حمل وخروف فاذا اکل واحتبر فھو بذج والجمع بذجان والغرفور فاذا بلغ الترو فھو عرس ودلد المعز جفر ثم عریض وعتود ثم عناق وکل من اولاد الضان والمعز فی السنۃ الثانیۃ جذع وفی الثالثۃ ثنی و فی الرابعۃ رباع وفی الخامسۃ سدیس وفی السادسۃ صالغ ولیس لہ بعد ھذا اسم ۴؎ نشیطا ای فرحا ومسرورا یقال نشط نشاطا جبکہ وہ خوش ہو از سمع ۵؎ ربض ای جلس جاثیا علی رکبتیہ وقیل علی فخذیہ والیتیہ (گھٹنے پر چار زانو چت بیٹھنا) اور بض رَبْضًا ورُبُوضًا للدواب بمعنے برک للابل از ضرب ۶؎ مستشیطا از باب استفعال استشاطۃ مصدر بمعنی غصہ سے بھڑکنا ۷؎ نباہۃ بمعنی بلندی وشرافت ای ارتفاع القدر والمنزلۃ یقال نبہ بناھۃ ای شرف از سمع وکرم۔ ۸؎ عاھۃ بمعنے آفت ومصیبت والجمع عاھات یقال عاہ الزرع والمال عاھۃ وعوھا ای اصابہ آفۃ از نصر ۹؎ شعار بالکسر بمعنی نشان اور وہ خاص نشان جس سے فوج والے ایک دوسرے کو پہچانیں یا لڑائی کے موقعہ پر ایک دوسرے کو پکاریں اور مولدین اس کو سِرُّ اللیل کہتے ہیں ۱۰؎ حلیۃ بالکسر بمعنی زیور وزینت والجمع حُلِیٌ خلاف قیاس ۱۱؎ الاولیاء یہ ولی کی جمع ہے بمعنی محبت کرنے والا دوست ومددگار وپڑوسی وحلیف وتابع وداما د اور ہر وہ شخص جو کسی کام کا منتظم ہو یقال اللہ ولیک یعنی اللہ تمہارا حافظ اور مددگار ہے والمومنین

Maktaba Tul Ishaat.com

ولیُّ اللہ یعنی مومن اللہ تعالیٰ کا مطیع اور فرمانبردار ہی ہوتا ہے منہ ولی العہد یعنی تخت وتاج کا وارث ومنہ ولی الیتیم یعنی یتیم کا والی ۱۲ مان بین مصدر از ضرب بمعنی جھوٹ بولنا ۱۳ بالخلق ای بالعادۃ والجمع اخلاق وفی التنزیل انک لعلی خلق عظیم ۱۴ یُجَانِبُ مجانبۃ از مفاعلہ علیحدہ کرنا اور جدا کرنا ۱۵ الایمان کما قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم المومن لایکون کذابا ۱۶ فقد تجرع الحرۃ الخ یہ مثل ہے اس شخص کے لیے جو اپنے نفس کو برے کاموں سے بچائے رکھے اور اس مثل کی اصل اکثم بن صیفی یا حارث بن سلیل اسدی سے ہے اور اس کا واقعہ یہ ہے کہ اس نے بوڑھاپے میں ریا بنت علقمہ سے شادی کر لی تھی اور ریا یہ نوجوان لڑکی تھی ایک روز اس نے اپنی حالت زار کو دیکھ کر مصیبت زدہ دل سے ٹھنڈی سانس لے کر یہ کہا کہ اس مرد نے تو بہت سختی کر رکھی ہے اور مجھے بیحد تکلیف میں مبتلا کر رکھا ہے مگر میری شرافت یہ تقاضہ نہیں کرتی کہ میں کسی کے دروازہ پر پہنچ کر اپنی مصیبت کو ظاہر کروں اور یہ میرے لیے غیرت اور شرم کی بات ہے وہو مثل یضرب للذی لایمنعہ من صیانۃ عرضہ شدۃ فقرہ ۱۷ ثندیہ ثندیان یثندیان یثندیا کا تثنیہ ہے بمعنی عورت کی چھاتی والجمع ثُدِیٌّ وثُدِیٌّ وأثدٍ ۱۸ الدنیۃ بمعنی بری وکمینی عادت یقال دَنَا دناءۃً دَوَنَاءۃً ای صار خبیثا وذلیلا از فتح وکرم ۱۹ بزلون بمعنی بہت ہی بے وقوف شخص یقال زَبَنَہٗ زَبْنًا ای دفعہ وصارمہ وزبن الثمرای باعہ علے الشجر از ضرب ۲۰ اغضی اغضاء مصدر از افعال بمعنی چشم پوشی کرنا ۲۱ صفقۃ بمعنے خرید وفروخت میں ہاتھ پر ہاتھ مارنا اور یہاں اس سے مراد معاملہ کرنا ہے۔ ۲۲ مغبون وہ شخص جس کو خرید وفروخت میں نقصان اٹھانا پڑے یقال غبنہ غبنا وغبنا فی البیع ای خدعۃ از نصر والتغابن المخادعۃ وفی التنزیل وذلک یوم التغابن۔

وَهَا أَنَا قَدْ أَنْذَرْتُكَ قَبْلَ أَنْ يَنْهَتِكَ السِّتْرُ. وَيَنْعَقِدَ فِيمَا بَيْنَنَا الْوِتْرُ. فَلَا تُلْغُ تَدَبُّرَ الْإِنْذَارِ. وَحَذَارِ مِنَ الْمُحَادَبَةِ حِذَارِ. فَقُلْتُ لَهُ وَالَّذِي حَرَّمَ أَكْلَ الرِّبْوِ. وَأَحَلَّ أَكْلَ اللُّبَا. مَا فُهْتَ بِزُورٍ. وَلَا دَلَّيْتُكَ بِغُرُورٍ. وَسَتُخْبِرُ حَقِيقَةَ الْأَمْرِ. وَتَحْمَدُ بَذْلَ اللُّبَاءِ وَالتَّمْرِ. فَهَشَّ هَشَاشَةَ الْمَصْدُوقِ. وَانْطَلَقَ مُغِذًّا إِلَى السُّوقِ. فَمَا كَانَ بِأَسْرَعَ مِنْ أَنْ أَقْبَلَ بِمَا يَدِلُّ وَجْهُهُ مِنَ التَّعَبِ يَكْلُمُ. فَوَضَعَهُمَا لَدَيَّ. وَضَعَ الْمُمْتَنِّ عَلَيَّ. وَقَالَ اضْرِبِ الْجَيْشَ بِالْجَيْشِ. تَحُطُّ بِلَذَّةِ الْعَيْشِ.

الترجمۃ والمطالب اور میں تجھے پردہ دری سے پہلے اور آپس میں جذبہ انتقام (اور بدلہ) پیدا ہونے سے پہلے، ہی دھمکائے (ڈرائے) دیتا ہوں تو اس دھمکی کے انجام کو پس پشت نہ ڈال رکھنا اور جھوٹ بولنے سے تو بچ اور تجھے ڈرنا چاہیئے تو میں نے کہا اوس ذات کی قسم جس نے سود کھانا حرام کیا اور کھیس کھانا حلال قرار دیا میں نے ہرگز نہیں جھوٹ بولا اور نہ میں نے تم کو دھوکے میں ڈالا ہے اور عنقریب تم حقیقت امر کو آزما بھی لوگے اور کھیس اور چھوارے کے دینے میں تو تعریف ہی کرے گا یہ سن کر وہ سچ کہے ہوئے کی طرح خوش ہوگیا اور جلدی سے وہ بازار کی طرف چل دیا اور بغیر تاخیر کے وہ کھیس اور چھوارے کو لادے ہوئے تھکنے کی وجہ سے تیوری پر بل ڈالے ہوئے اور مجھ پر احسان جتانے کے طریقہ سے میرے سامنے رکھ دیئے اور یہ کہنے لگا کہ لشکر کو لشکر سے مار (یعنی تم دونوں کو ملا کر کھاؤ یا منہ میں رکھ کر اوپر اور نیچے کے دانت سے چبا کر کھاؤ اور تم لذت عیش سے فائدہ اٹھاؤ۔

تشریح لغات ۱ ینہتک انہتاک مصدر از انفعال بمعنی پھاڑنا ای یخرق یقال ھتک الستر ھتکا ای خرقہ فانھتک

Maktaba Tul Ishaat.com

ازضرب ویقال هتك الله ستر الفاجر ای فضحه ۴ الستر بمعنی پردہ ای مایستر به والجمع استار وستور یقال ستره ای عظاله فاستتر از نصر ۴ الوتر بالکسر بمعنی کینہ اور عداوت والجمع اوتار یقال وتره وترًا ای افزعه واصابه بظلم او مکروه از ضرب ۴ فلا تلغ نہی حاضر کا صیغہ إلغاءٌ مصدر بمعنی لغو اور باطل کرنا ۵ تدبر مصدر از باب تفعل بمعنی سوچنا اور تدبیر کرنا ۶ حذار یہ اسم فعل ہے بمعنی توبچ اور ڈر ۷ حرم تحریم مصدر از باب تفعیل بمعنی حرام کرنا اور یہ حلال کی ضد ہے ۸ اکل مصدر بمعنی کھانا اور اس کا مصدر ماکل بھی آتا ہے اُکُل واُکُل بمعنے پھل وخوراک وکشادہ رزق ۹ الربٰو بمعنی سود وزیادتی وبیاج اور نسیت کے لیے ربوی استعمال کرتے ہیں ۱۰ ماهت فاه یفوه سے یہ نفی ماضی متکلم کا صیغہ بمعنی کلام کرنا اور بولنا ۱۱ بزور بمعنی دروغ وجھوٹ وقیل للکذب زور لانه مائل عن جهته یقال زار عن کذا ای مال واعوج از سمع ۱۲ ولینك یہ دلالت سے مشتق ہے فالاصل دللتك فقلبت اللام الثانیة یاء کما فی تظنیت یا یہ ولی الشئ تدلیة سے ماخوذ ہے اذا اقربه من غیره ومعناه لا اقربك ۱۳ بغرور بمعنی دھوکا دینا اور یہ دنیا کی صفت میں بھی آتا ہے یقال الدنیا الغرور ۱۴ تخبر یہ خبرت سے ماخوذ ہے جس کے معنی آزمانے کے ہیں از نصر وکرم ازنصر یقال خبر الشئ خبرا وخِبرة وخُبرة ومَخْبَرة ۔ جبکہ وہ حقیقت حال سے واقف ہو از کرم یقال خبر الشئ خبرا وخِبرا وخُبرة وخِبرة ومَخْبَرة ۔ جبکہ وہ حقیقت حال سے واقف ہو ۱۵ فَهْشَ ہشاشة مصدر بمعنی خوش ہونا یقال هَشَّ هشاشةً وهشاشًا جبکہ وہ مسکرائے اور بھلائی پر خوش ہو اور شادمان ہو اور خوشی میں ہو از سمع وضرب ۱۶ مغذاز افعال بمعنی تیزی سے جانے والا یقال أغذّ السیر وفی السیر جبکہ وہ جھپٹے اور جلدی کرے اور اس کا مجرد نصر اور ضرب سے آتا ہے ۱۷ بدح از فتح ولوح مصدر جبکہ وہ بوجھ کی وجہ سے پاس پاس اور چھوٹے قدم رکھے اور وقار سے آئے یقال ولح ولوحًا ای یمشی متثاقلًا بالوقار ۱۸ یکلح از فتح کلوح مصدر بمعنی ترش رو اور چہرہ کا بدنما ہونا یقال کلح کلوحًا وکلاحًا ای عبس وفی التنزیل تلفح وجوههم النار وهم فیها کالحون ۱۹ المتن امتنان مصدر از افتعال بمعنے احسان رکھنا ۲۰ الجیش بالجیش بمعنی لشکر والجمع جُیُوشٌ اور جیوش اول سے مراد اوپر کے دانت ہیں اور جیوش ثانی سے مراد نیچے کے دانت ہیں یہ چبانے اور کھانے سے کنایہ ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اول جیش سے مراد کھیں اور دوسرے جیش سے چھوارہ ہو یا ایک جیش سے مراد دانت ہیں اور دوسرے جیش سے مراد جنس ماکول ومطعوم یعنی چھوارہ وپیوسی مراد ہو ہکذا افادنی استاذی رحمۃ اللہ علیہ ۲۱ تخط ای تناول وتفوز یقال حَظِی بالرزق حظوة وحظوة وحظة ای نالہ ..... جبکہ وہ حصہ پائے۔ از سمع۔

فَحَبَرْتُ عَنْ سَاعِدِ النَّهْدِ ۔ وَحَمَلْتُ حَمْلَةَ الْفَيْلِ الْمُلْتَهِمِ ۔ وَهُوَ يَلْحَظُنِي كَمَا يَلْحَظُ الْحَنِقُ وَيَوَدُّ مِنَ الْغَيْظِ لَوْ اخْتَنَقَ ۔ حَتّٰى إِذَا هَلْقَمْتُ النَّوْعَيْنِ ۔ وَغَادَرْتُهُمَا أَثَرًا بَعْدَ عَيْنٍ ۔ أَقْرَدْتُ حِيْدَةً فِي إِظْلَالِ الْبَيَاتِ ۔ وَفِكْرَةً فِي جَوَابِ الْأَبْيَاتِ ۔ فَمَا لَبِثَ أَنْ قَامَ ۔ وَأَحْصَّ الدَّوَاةَ وَالْأَقْلَامَ ۔ وَقَالَ قَدْ مَلَأْتَ الْجِرَابَ ۔ فَأَمْلِ الْجَوَابَ ۔ وَإِلَّا فَنَهْيًا إِنْ تَكَلَّتْ ۔ لِاغْتِرَامِ مَا أَكَلْتَ ۔ فَقُلْتُ لَهُ مَا عِنْدِي إِلَّا التَّحْقِيقُ ۔ فَاكْتُبِ الْجَوَابَ وَبِاللهِ التَّوْفِيقُ ۔

الترجمۃ والمطالب | پس میں نے کلائی سے (آستین سرکا کر زیادہ حرص بھوک کی وجہ سے جیسے ہاتھی نگلنے والا حملہ کرے

Maktaba Tul Ishaat.com

اس طرح میں نے کھانے پر دھاوا بول دیا اور بوڑھا میری طرف گھور رہا تھا جس طرح غضب ناک گھورتا ہے اور وہ غصہ کی زیادتی کی وجہ سے یہ چاہتا تھا کہ کاش میرا گلا گھونٹ دیا جائے یا گھونٹ دے (یعنی پھندا لگ جائے) جب میں نے ان دونوں قسموں کو نوالہ کیا اور اصل شی کے بعد اس کا میں نے محض نشان ہی چھوڑ دیا تو میں حیرت میں ڈوبا ہوا چپ چاپ بیٹھ گیا کیونکہ رات کا وقت نزدیک آپہنچا تھا اور شعروں کے جواب کی مجھے فکر تھی تو وہ بوڑھا کھڑا ہوا اور وہ جلدی سے دوات اور قلم اٹھا لایا اور کہنے لگا کہ توشہ دان (یعنی پیٹ) تو بھر چکا۔ اب تو جواب لکھ اور اگر جواب دینے سے تو انکار کرے تو تو کھانے کا ڈنڈ (تاوان) بھگتنے کے لیے تیار ہو جا۔ پس میں نے اس سے کہا کہ میں تو ہمیشہ صحیح (یا تحقیق بات) کہا کرتا ہوں پس جواب لکھئے اور اللہ ہی سے مدد چاہنا ہے۔ (یعنی توفیق الٰہی جواب لکھئے۔)

تشریح لغات

۱؎ فحسرت ای کشفت یقال حَسَرَ عن وجهه حسرًا ای کشفه از نصر وضرب وحَسِرَ البصر حسورًا ای ضعف وکل از نصر وضرب وحَسِرَ وحسرًا وحسرة ای تحیر ۲؎ النهم یعنی کھانے کی شدت حرص اور اتنی شدت کہ اس کا پیٹ نہ بھرے بفتح ہا مصدر وبکسر ہا صفت ای المفرط فی شهوت الطعام یقال نهمَ فی الاکل نهمًا نهامة ای افرط فی الشهوة فیه از سمع ۳؎ الفیل بمعنے ہاتھی والجمع افیالٌ وفُیُولٌ وفی التنزیل الم ترکیف فعل ربك باصحاب الفیل الخ ۴؎ الملتهم افتعال سے التہام مصدر بمعنے ایک ہی مرتبہ جو جلدی سے نگلنے والا اور کھانے والا ہو۔ ای الذی لا یبقی ولا یذر یقال لهم الشئ لهمًا ای ابتلعه بمرة از سمع ۵؎ الحنق بمعنی بہت زیادہ غصہ اور کینہ ور ای العدو شدید الحقد یقال حنق منه وعلیه حنقا ای اغتاظ فهو حنق بکسر النون والحنیق والجمع حنق۔

۶؎ یودای یحب وتیمیٌ ودو مصدر بمعنی خواہش کرنا ومحبت کرنا یقال وَدَّه وِدًّا ووِدَادًا ووِدادًا ووِدادَةً ومَوَدَّةً ومَوَدُودَةً جبکہ وہ خواہش کرے اور محبت کرے ۷؎ اختنق اختناق مصدر از باب افتعال بمعنی گلا گھونٹنا اور یہ یہاں مجہول اور معروف دونوں طرح پر صحیح ہے یقال خنقه خنقا فاختنق ای شد علی حلقه حتی یموت فاختنق ای مات از نصر۔

۸؎ لقمت اور یہ اصل میں التقمت تھا ہمزہ کو ہاء سے بدل لیا بمعنے لقمہ ونوالہ بنانا یقال لقم الطعام لَقْمًا ای اکله سریعًا از سمع ۹؎ النوعین یہ نوع کا تثنیہ ہے بمعنی قسم یعنی دونوں قسم چھوارے اور کھیس ۱۰؎ اثر بمعنے نشان ومدت وسنت وحدیث والجمع آثار وأثُورٌ اور یہاں گٹھلی مراد ہے یعنی خرما کھا کر اس کی گٹھلی باقی بچیں ۱۱؎ عین کے معنی یہاں بر ذات کے ہیں۔ ۱۲؎ اقرورت اقراد مصدر از افعال بمعنے حیرت سے خاموش ہونا یقال اَقْرَدَ وقَرَدَ قَرْدًا ای سَکَتَ عَیًّا از سمع ۱۳؎ البیات بمعنی رات اور اس کے بمعنی شب خون ڈالنے کے بھی آتے ہیں از ضرب وسمع ۱۴؎ احضر احضارًا مصدر از افعال بمعنی حاضر کرنا ۱۵؎ الجراب بالکسر توشہ کا برتن وچمڑے کا برتن وتلوار کا میان اور کنویں کا جوف اور یہاں اس سے مراد پیٹ ہے اور یہ کنایہ پیٹ بھرنے سے ہے ۱۶؎ فاملِ امر حاضر کا صیغہ املاءً والملال مصدر کوئی بولے اور دوسرا لکھے اور یہ اصل میں املل تھا اس میں یا کو لام سے بدل لیا ہے۔ یقال امللت الکتاب علی الکاتب املالا واملیت الکتب املاء علی الکاتب جبکہ وہ املا کرائے۔ ۱۷؎ نکلت از نصر وضرب ای ضعفت وعجزت عن الجواب یقال ضَعُفَتْ نکل نکولا عن الشی ومن الشئ ای ضعف عنه وعجز۔

۱۸؎ لاغترام یہ مصدر ہے باب افتعال سے بمعنی تاوان ادا کرنا اور یہ متعلق تہیا کے ہے یعنی عَجَزْتَ عَنِ الجَوَابِ فَتَهَیَّأْتَ لِلاغْتِرَامِ ۱۹؎ التحقیق ای قول تحقیق یا یہ اسم مفعول کے معنی میں ہے یعنی قول محقق ۲۰؎ التوفیق یہ باب تفعیل کا مصدر ہے بمعنی مدد واستعانت۔

Maktaba Tul Ishaat.com

قُلْ لِمَنْ يُّلْغِزُ الْمَسَائِلَ اِنِّيْ ... كَاشِفٌ سِرَّهَا الَّذِيْ تُخْفِيْهِ
اِنَّ ذَا الْمَيِّتَ الَّذِيْ قَدَّمَ الشَّرْ ... عُ اَخَا غِرْسِهٖ عَلٰى ابْنِ اَبِيْهِ
رَجُلٌ زَوَّجَ ابْنَهٗ عَنْ رِضَاهُ ... بِحَمَاةٍ لَهٗ وَلَا غَرْوَ فِيْهِ
ثُمَّ مَاتَ ابْنُهٗ وَقَدْ عَلِقَتْ مِنْ ... هُ فَجَاءَتْ بِابْنٍ يَسُرُّ ذَوِيْهِ
فَهُوَ ابْنُ ابْنِهٖ بِغَيْرِ مِرَاءٍ ... وَاَخُوْ غِرْسِهٖ بِلَا تَمْوِيْهِ
وَابْنُ الِابْنِ الصَّرِيْحِ اَدْنٰى اِلَى الْجَدِّ ... وَاَوْلٰى بِمِيْرَاثِهٖ مِنْ اَخِيْهِ

(ای اقرب ۱۲) (ای احق ۱۲)

الترجمۃ والمطالب مسائل کی چیستاں کرنے والے سے یہ کہدو کہ تمہارے پوشیدہ بھید کو اب میں کھولنے والا ہوں جس میت کے سگے بھائی پر شرع نے اس کے نسبتی بھائی کو ترجیح دی ہے وہ میت ہے جس نے اپنے لڑکے کی شادی اس کی خوشی پر اپنی ساس سے کر دی تھی اور کوئی تعجب کی بات اس نکاح کرنے میں نہیں ہے۔ پھر اس کا بیٹا اپنی بیوی کو (یعنی ساس) کو حاملہ چھوڑ کر مر گیا چنانچہ اس سے ایسا لڑکا پیدا ہوا جو رشتہ داروں کو اچھا اور خوش معلوم ہوتا تھا۔ یہ نوزائیدہ بچہ بلاشبہ اس کا پوتا اور یقیناً اوس کی بیوی کا بھائی ہوا (یعنی سالہ ہوا) بغیر ملمع سازی کے اور سگا پوتا دادا کی وارثت کا بہ نسبت دادا کے بھائی کے زیادہ حقدار ہے۔

تشریح لغات ۱؎ یلغز الغاز مصدر از افعال بمعنی معمہ اور چیستاں بنا دینا یقال یغز الکلام لغزاً و الغزۃ ای عمّی مرادہ ولم یبینہ از نصر اور اس کا استعمال صرف نثر ہی میں ہوتا ہے ۲؎ اخا غرسہ بیوی کا بھائی ۳؎ زوج ابنہ الخ الذی لم یکن من ہذہ الزوجۃ ۴؎ بحماۃ بمعنے خوشدامن یا ساس (بیوی کی ماں) والجمع حموات ۵؎ عزو مصدر بمعنی تعجب یقال غرا الرجل یغرو غرواً جبکہ وہ تعجب کرے از نصر ویقال لَا غَرْوَ و لا عزوی من کذا یعنی اس سے تعجب نہیں ہے ۶؎ وقد علقت از سمع بمعنے فریفتہ ہونا و حاملہ ہونا یقال علق بالشئ علقاً ای لزق بہ و علقت المرأۃ علوقاً ای حبلت وکذلک یطلق لکل انثی فالمرأۃ حبلی والناقۃ خلفہ والدمکۃ عقوق و الاتان جامع والشاۃ منتوج ہذا تقسیم العلوق والحبل علی ہذہ الانواع ۷؎ ذَوِیْہِ ذو کی اضافت اور اس کے فرع کی مضمر کی طرف لغت کے اعتبار سے کم ہے اور بعض تو منع کرتے ہیں اور ایک جماعت ائمہ لغت کی اس کو جائز کرتی ہے اس کے معنی عزیز اور صاحب کے ہیں ای ثم ولد من الابن ابن کیسُرُّ ویفرح اہلہ واقاربہ ۸؎ فہو ای المولود ابن ابنہ ای ابن ابن الرجل ۹؎ مراء مصدر از مُفاعلہ بمعنے لڑائی و جھگڑا کرنا ۱۰؎ ادنی یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے بمعنے بہت زیادہ قریب ہونا اور نسب کے لحاظ سے قریبی رشتہ دار لوگوں کو کہتے ہیں از نصر یقال دنا الشئ یدنو دُنُوّاً و دناوۃً ومنہ والیہ جبکہ وہ کسی چیز کے قریب ہو ۱۱؎ وراثۃ مصدر بمعنی میراث یقال ورث یرث از حسب وِرْثاً و وَرْثاً دارثاً اور رِثَۃً وتراثاً جبکہ میت کا مال اس کی طرف منتقل ہو ۱۲؎ من اخیہ ای من اخی الجد۔

ع۵ وخلاصۃ الجواب للغزان تقول رجل وابنہ وامرأۃ وابنہا تزوج الرجل البنت والابن الام فہمات الابن وقد حملت منہ الام فوضعت غلاماً فکان للرجل ابن ابنہ ولزوجتہ اخٌ لِاُمٍّ ثم مات الرجل وترک اخاہ فورثت لزوجتہ الثمن واخوہا من امہا الباقی لانہ ابن ابن المیت وہو یحجب الاخ کما کان یحجبہ الابن لو کان حیّاً۔

Maktaba Tul Ishaat.com

فَلَمَّا حِيْنَ مَاتَ اَوْجَبَ لِلزَّوْجَةِ ثُمُنَ التُّرَاثِ تَسْتَوْفِيْهِ
وَحَوَى ابْنُ ابْنِهِ الَّذِيْ هُوَ فِي الْاَصْلِ اَخُوْهَا مِنْ اُمِّهَا بَاقِيْهِ
وَتَخَلَّى الْاَخُ الشَّقِيْقُ مِنَ الْاِرْثِ وَقُلْنَا يَكْفِيْكَ اَنْ تَبْكِيْهِ
هَاكَ مِنِّي الْفُتْيَا الَّتِيْ يَحْتَذِيْهَا كُلُّ قَاضٍ يَقْضِيْ وَكُلُّ فَقِيْهِ
قَالَ فَلَمَّا اَثْبَتَ الْجَوَابَ. وَاسْتَثْبَتَ مِنِّي الصَّوَابَ. قَالَ لِيْ اَهْلَكَ وَاللَّيْلَ. فَشَمَّرَ الذَّيْلَ وَبَادَرَ السَّيْلَ. فَقُلْتُ اِنِّيْ بِدَارِ غُرْبَةٍ. وَفِيْ اَوَانِ اِفْضَالِ قُرْبَةٍ. لَا سِيَّمَا وَقَدْ اَعْدَتْ جُنْحُ الظَّلَامِ. وَسَبَّحَ الرَّعْدُ فِي الْغَمَامِ. فَقَالَ اُعْرُبْ عَافَاكَ اللّٰهُ اِلٰى حَيْثُ شِئْتَ. وَلَا تَطْمَعْ فِيْ اَنْ تَبِيْتَ. فَقُلْتُ وَلِمَ ذَاكَ. مَعَ خُلُوِّ دَارِكَ.

الترجمۃ والمطالب پس جس وقت وہ مرا تو اس نے اپنی بیوی کے واسطے پورا آٹھواں حصہ واجب کر دیا اور بقیہ ترکہ میت کے پوتے نے لے لیا جو کہ حقیقت میں اس کی بیوی کا اخیافی بھائی تھا اس صورت میں حقیقی بھائی ترکہ سے محروم ہو گیا اور ہم نے اس سے کہا کہ تیرے لیے رونے کے سوا کچھ نہیں اور مجھ سے مسئلہ کا ایسا جواب لو جس کی پیروی ہر حاکم شرع اور عالم فقیہ پر واجب ہے۔ راوی نے کہا کہ صحیح جواب ملنے پر اور اس کے صحیح کہنے پر شیخ صاحب بولے کہ تم گھر کا راستہ لو اور رات کی تاریکی کا خیال کرو پس تم جانے کے لیے تیار ہو جاؤ اور پانی برسنے سے پہلے یہاں سے چل دو پس میں نے اس سے بہت کہا کہ میں مسافرت میں ہوں اور مجھ کو ٹھیرانا بہت ہی بڑا ثواب ہے خاص کر ایسی حالت میں کہ تاریکی شب پھیل چکی ہے اور بادلوں کی کڑک تسبیح میں مصروف ہے (اور رعد تسبیح کہتا ہے یعنی حمد کے ساتھ تسبیح کو تحمید کے ساتھ ملاتا ہے) مگر اس شیخ کا یہ ہی جواب تھا جہاں چاہو تم جاؤ خدا تمہاری حفاظت کرے اور یہاں رات گذارنے کی تم خواہش مت کرو پس میں نے دریافت کیا آخر کیوں حالانکہ گھر آپ کا تو خالی ہے۔

تشریح لغات ۱ثمن التراث ای المیراث ولولم یکن ھذا الولد لوجب لھا الربع لقولہ تعالیٰ ولھن الربع مما ترکتم ان لم یکن لکم ولد فان کان لکم ولد فلھن الثمن مما ترکتم ۲تستوفیہ استیفاء مصدر از باب استفعال بمعنی پورا لینا یقال استوفی حقہ، استیفاءً جبکہ وہ کامل اور پورا حق لے ۳حوی از ضرب یقال حوی الشیٔ حوایۃً وحیًا جبکہ وہ جمع کرے ۴تخلّی از باب تفاعل بمعنی تنہائی میں رہنا وتخلّی منہ وعنہ جبکہ وہ چھوڑے وتخلّی لہ جبکہ وہ کسی کام کے لیے فارغ ہو اور یہاں بمعنی خالی رہنے کے ہیں ۵الاخ الشقیق بمعنے حقیقی بھائی اور شقیقہ کے معنی حقیقی بہن کے ہیں ای صار اخوہ العینی محرومًا من الارث وذکر الشقیق لئلا یتوھم ان من الرضاع ۶ھاک ای خذ منی ۷الفتیا بمعنی مسئلہ کا جواب دینا الفتوی والفتیاء اسم منہ ۸یحتذیھا از افتعال احتذاء مصدر بمعنی اقتداء اور پیروی کرنا ۹قاض اسم فاعل بمعنی حاکم شرعی والجمع قضاۃ ۱۰فقیہ بمعنی بہت سمجھدار وذی عالم وعلم فقہ کا جاننے والا والجمع فقہاء ۱۱استثبت از استفعال استثبات مصدر بمعنی حاصل کرنا یقال استثبت فی الامر والرائی جبکہ وہ جلدی نہ کرے اور مہلت سے کام لے اور مشورہ کرے اور حقیقت کی جستجو کرے ۱۲اھلک یہ ڈرانے اور خوف دلانے کے وقت اس مثل کو استعمال کرتے ہیں ای بادر اھلک قبل اللیل والتقدیر ھھنا بادر اھلک واحذر اللیل وظلمۃ اللیل یعنی یہ

Maktaba Tul Ishaat.com

اندھیری رات ہے اس وقت گھر ہی جاکر آرام کرنا چاہیئے [۱۳] فشمر امر حاضر کا صیغہ تشمیر مصدر از باب تفعیل بمعنی دامن سمیٹنا یقال شمر الشئ جبکہ وہ دامن سمیٹے۔ [۱۴] السیل مصدر بمعنی نزول المطر (رو) یعنی پانی کا بہنا از ضرب یقال سال الماء سَیْلاً وسَیَلاناً وسیلاً ومَسَالاً جبکہ پانی بہے [۱۵] بدار غربتہ ای انا غریب الوطن فلا تخرجنی من بیتک لانی غریب لیس لی مقر غیر بیتک [۱۶] ایواء بمعنے ٹھکانہ دینا اور جگہ دینا یقال آوی البیت وآواہ وآوی الی البیت جبکہ وہ ٹھکانہ دے اور پناہ دے اور آتا ہے [۱۷] قربتہ بمعنے عبادت وثواب اور نیک افعال جن سے اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل ہو والجمع قُرُبٌ وقربات [۱۸] غدف از افعال اغداف مصدر بمعنی رات کا تاریک ہونا اغدف اللیل جبکہ رات بہت تاریک ہو اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے اُس کے معنی بہت دینے کے بھی آتے ہیں یقال غدف لاخی العطاء غدفا جبکہ وہ بہت دے [۱۹] ہیع الرعد ھو صوت السحاب وفی التنزیل یسبح الرعد بحمدہ یقال رعدت السحابۃ رعدا اور رعودا ای اسمعت الرعد از فتح ونصر۔ [۲۰] الغمام بمعنی بادل اور غمامۃ بادل کے ایک ٹکڑے کو کہتے ہیں واصلہ غم الشئ ای سترہ از نصر وسمی الغمام لکونہ ساترا لضوء الشمس وفی التنزیل حتی یأتیھم اللہ فی ظلل من الغمام [۲۱] اغرب امر حاضر کا صیغہ بمعنی ابعد واذہب از نصر یقال اغرب الرجل غروبا جبکہ وہ دور ہو [۲۲] عافاک ای دفع اللہ عنک البلیۃ والعلۃ از مُفاعلہ معافاۃ مصدر بمعنے صحت دینا اور بلا برائی سے بچانا یقال عافی اللہ فلانا معافاۃ وعفاء وعافیۃ جبکہ اللہ صحت دے اور برائی اور بلا سے بچائے [۲۳] تبییت بیتوتہ مصدر از ضرب وسمع بمعنے رات گذارنا یقال بات فی المکان بیتا وبیاتا وبیتوتۃ ومبیتا جبکہ وہ رات گذارے [۲۴] ولم ذاک ای لای سبب اخراجک من البیت [۲۵] ذرا بمعنی گھر کے سامنے کا صحن اور اس کے اطراف وجائے پناہ اور ہر وہ جگہ جہاں تم چھپ سکو اور یہاں یہ گھر کے معنی میں ہے

قَالَ لِاَنِّیْ اَنْعَمْتُ [۱] النَّظَرَ فِی الْبِقَاعِ [۲] مَا حَضَرَ حَتّٰی لَمْ تُبْقِ وَلَمْ تَذَرْ [۳]۔ فَرَاَیْتُکَ لَا تَنْظُرُ فِیْ مَصْلَحَتِکَ۔ وَلَا تَرَاعِیْ حِفْظَ صِحَّتِکَ۔ وَمَنْ اَمْعَنَ [۴] فِیْمَا اَمْعَنْتَ۔ وَتَبَطَّنَ [۵] فِیْمَا تَبَطَّنْتَ۔ لَمْ یَکَدْ یَخْلُصُ مِنْ کِظَّۃٍ [۶] مُدْنِفَۃٍ۔ اَوْ هَیْضَۃٍ [۷] مُتْلِفَۃٍ۔ فَدَعْنِیْ بِاللّٰہِ [۸] کَفَافًا۔ وَاخْرُجْ عَنِّیْ مَادُمْتُ مُعَافًی [۹]۔ فَوَالَّذِیْ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ۔ مَالَکَ عِنْدِیْ مَبِیْتٌ [۱۰]۔ فَلَمَّا سَمِعْتُ الْبَیَّتَۃَ [۱۱]۔ وَبَلْوَتُ بَلِیَّتَہٗ [۱۲]۔ خَرَجْتُ مِنْ بَیْتِہٖ بِالرَّغْمِ [۱۳]۔ وَتَزَوَّدِ الْغَمَّ [۱۴]۔

الترجمۃ والمطالب

اس نے جواب دیا میں تجھے وہ چیز کہ حاضر تھی اس کے لقمہ نگلنے میں میں نہایت غور سے دیکھ رہا تھا اور تو نے کچھ بھی اس میں سے باقی نہیں چھوڑا پس میں نے یہ دیکھا کہ تو نے اپنی مصلحت (بھلائی) کی بھی قطعاً پرواہ نہ کی اور نہ تو نے اپنی صحت (تندرستی) کی حفاظت کا خیال کیا اور جو شخص بھی زیادہ کھائے گا جیسا کہ تو نے کھایا ہے اور وہ تیری طرح پیٹ بھرے گا یقیناً وہ زیادہ کھانے کی وجہ سے (امراض) میں مثلاً بدہضمی جو اس کو لاغر بنا دے گی۔ یا اس کو ہیضہ ہوگا جس سے وہ بچ نہیں سکتا ہے لہٰذا خدا کے واسطے تو مجھ کو برابر سرابر چھوڑ دے اور میرے پاس سے تو تندرستی کی حالت میں چلا جا۔ پس قسم ہے اس ذات کی جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے میرے پاس تیرے لیے رات کو رہنے کی جگہ نہیں ہے میں نے جب اس کی قسم سنی اور اس کی مصیبت کی خوب جانچ پڑتال کر کے بادل ناخواستہ (ذلت سے) غم کی زاد راہ لے کر نکل کھڑا ہوا۔

تشریح لغات

[۱] انعمت ای امعنت وتأملت وبالغت از افعال یقال انعم الامر جبکہ وہ مبالغہ کرے وانعم

Maktaba Tul Ishaat.com

النظر فی المسألۃ جبکہ وہ غور کرے ۲ التقاعس مصدر از افتعال بمعنی نقمہ نکلنا اور جلدی سے کھانا ۳ لم تتدرای لم تترک یقال وذرالشی وذرًا ای ترکہ از سمع وضرب ۴ امعن از افعال ای بالغ واکثر فی الاکل یقال معن الماء معنا ومعن ومعونا ای جری جریا سہلا از نصر ۵ بتطن از تفعل اور یہ بطن سے ماخوذ ہے بمعنی کسی چیز کو پیٹ میں رکھنا ویقال تبطن الطعام جبکہ وہ پیٹ میں کھانا بھرے ۶ کظۃ اتنا کھانا جس سے سانس بھی نہ لیا جا سکے جیسا کہ مایعتری الانسان من امتلاء البطن من الطعام یقال کظ الطعام فلانا کظا ای ملأ حتی لا یطیق النفس از نصر ویقال کظ الغیظ صدرہ ای ملأہ وکظ الجبل ای شدہ وکظ خصمہ ای الجمہ حتی لا یجد مخرجا یخرج الیہ والمصدر کظ باب الکل نصر ویقال کظ الامر فلانا ای غمہ وکرب وکظ السبیل بالماء ای ضاق بہ لکثرتہ بابہ ایضا نصر لکن المصدر کظاظ وکظاظۃ۔ ۷ مدنفا دناف مصدر از افعال بمعنے بیماری کا بڑھنا اور قریب المرگ ہونا یقال دنف دنفا ای ثقل مرضہ ودنا من الموت از سمع ۸ ہیضۃ بدہضمی سے دست آنا اور رنج وغم کا عود کرنا اور بیماری کے بعد بیماری کا ہونا ۹ متلفۃ۔ اتلاف مصدر از افعال بمعنی ہلاک کرنا یقال تلف تلفا ای ہلک از سمع واتلفہ ای اہلکہ وافناہ ۱۰ فدعنی امر حاضر کا صیغہ از ودع یدع ای اترکنی ۱۱ کفافا بالفتح بمعنے گذارے کے لائق اور لوگوں سے مستغنی کرنے والی روزی یقال قوت کفاف حاجتہ یعنی اوس کا گذارہ بغیر کمی زیادتی کے اس کی حاجت کے مطابق ہے وکفاف الشئی چیز کے مانند ویقال وعنی کفاف یعنی تو مجھے چھوڑ دے میں تجھ کو چھوڑ دوں گا۔ اور یہاں پر معنی سلامتی کی حالت کے ہیں ای کفّ عنی شرک وخیرک ۱۲ معافی اسم مفعول کا صیغہ ای سالما از مفاعلہ عافی یُعافی معافاۃ سے بمعنی صحت دینا بلا اور برائی سے بچانا یقال عافی اللہ فلانا جبکہ صحت دے اور برائی سے بچائے ۱۳ بیبت رہنے کی جگہ اور رات گذارنے کی جگہ از ضرب وسمع ۱۴ الیۃ بمعنے قسم والجمع الایات ۱۵ بلیۃ بمعنی مصیبت وآزمائش والجمع بلایا ۱۶ بالرغم بمعنے ذلت وخواری یقال رغمہ رغما ای قہرہ از نصر ورغم انفہ رُغما ورُغمًا ورَغمًا ای ذل از سمع وکرم ویقال اتی علی رَغمہ ای کرہ وذل ورغم انفہ جبکہ وہ ذلیل ہو ۱۷ ترود مصدر از باب تفعل بمعنے توشہ لینا یقال زَوَّدَہٗ جبکہ وہ توشہ دے ۱۸ غم بمعنی حزن اندوہ وکرب والجمع غموم منہ یوم غمّ یعنی گرم دن اور غم کا دن۔

تَجُودُ[1] فِی السَّمَاءِ۔ وَتَمْخِطُ[2] فِی الظُّلَمَاءِ[3] وَتُبْخِنِی[4] الْکِلَابُ۔ وَتَتَقَاذَفُ[5] بِی الْاَبْوَابُ[6]۔ حَتّٰی سَاقَنِیْ[7] اِلَیْکَ لُطْفُ الْقَضَاءِ۔ فَشُکْرًا لِیَدِہِ[8] الْبَیْضَاءِ۔ فَقُلْتُ لَہٗ اَحْبِبْ[9] بِلِقَائِکَ الْمُتَاحِ[10]۔ اِلٰی قَلْبِیَ الْمُرْتَاحِ[11]۔ ثُمَّ اَخَذَ یَفْتَنُّ[12] فِی حِکَایَاتِہٖ۔ وَیُشْمِطُ[13] مُضْحِکَاتِہٖ[14] بِمُبْکِیَاتِہٖ۔ اِلٰی اَنْ عَطَسَ[15] اَنَفُ الصَّبَاحِ۔ وَھَتَفَ[16] دَاعِی الْفَلَاحِ[17]۔

الترجمۃ والمطالب ایسی صورت میں کہ آسمان خوب زوروں سے (مینہ) برسا رہا تھا اور رات کی تاریکی مجھے ٹھوکریں کھلا رہی تھی اور ادھر کتے مجھ پر بھونک رہے تھے اور ایک دوسرے پر پھینکتے تھے مجھ کو دروازے یہاں تک کہ خدا کی مہربانی نے مجھے تم تک پہنچایا اس کی نعمت اور احسان کا (بہت ہی) شکر ہے پس میں نے کہا کہ آپ کی ملاقات کا نصیب ہونا واقعی میرے دل خوش ہونے والے کے لیے بڑا ہی پسندیدہ امر ہے پھر اس کے بعد اس نے طرح طرح کی باتیں شروع کیں اور وہ ہنسنے والی حکایتوں کو رلانے والی حکایتوں سے ملاتا تھا (یعنی دل خوش کن واقعات کو رلانے والی باتوں سے ملاتا رہا) یہاں تک کہ صبح صادق نے چھینکا (سانس لیا یعنی تڑکا ہوا) اور داعی فلاح (یعنی موذن) نے پکارا یعنی اس نے اذان کہی۔

تشریح لغات [1] تجود فی ای تمطر فی بالجود یقال جاد المطر جودًا یعنی بہت بارش ہونا از نصر [2] تخبط خبط مصدر از ضرب

Maktaba Tul Ishaat.com

بمعنی ٹھوکر کھلانا یقال خبطہ خبطا جبکہ وہ زور سے مارے وخبط الشئ جبکہ وہ سخت روندے وخبط اللیل جبکہ وہ ٹیڑھا ٹیڑھا چلے ویقال انہ یخبط خبط عشواء یعنی وہ رتوندی والی اونٹنی کی طرح ٹیڑھا ٹیڑھا چلتا ہے ویقال وما ادری ای خابط اللیل من ہو یعنی میں نہیں جانتا کہ گمنام رات میں آنے والا کون ہے اور بی الظلماء میں بے تعدیہ کے لیے ہے ۳ھ الظلماء بمعنی تاریکی وابتدائی رات یقال لیلۃ ظلماء یعنی بہت تاریک رات اور لیل ظلماء بھی کہا جاتا ہے اور یہ شاذ ہے ۴ھ تنخنی ای تصوت بھونکتے تھے یقال نخ الکلبُ علیہ نخا ونباحا ای صات علیہ از فتح وضرب ۵ھ الکلاب یہ کلب کی جمع ہے بمعنے کتے اور ہر کاٹنے والا درندہ اور اس کی جمع الکُلبٌ بھی آتی ہے وجمع الجمع اکالب وکلابات ۶ھ تتقاذف تقاذف مصدر از باب تفاعل آپس میں ایک دوسرے پر پھینکدینا اور ڈالنا اور یہ قذف سے ماخوذ ہے بمعنی الرمی البعید از ضرب ۷ھ الابواب یہ باب کی جمع ہے بمعنی دروازہ اور اس کی جمع بیبان بھی آتی ہے ۸ھ حتی ساقنی الیعنی قال ابوزید للحارث ساقنی قضاء اللہ ایک من ذلک الشیخ ۹ھ لبیدہ ایضا بمعنی نعمت واحسان ۱۰ھ اجلب یہ فعل تعجب کا صیغہ ہے اَحسِن کے وزن پر بمعنی کس قدر وہ محبوب ہے ۱۱ھ المتاح بمعنے مقدر کیا گیا یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے باب افتعال سے یقال اتاحہ اتاحۃً جبکہ مقدر کرے اور تیار کرے ویقال اتاح اللہ لہ الشرَّ یعنی اللہ نے اس کے لیے شر کو مقدر کر دیا ۱۲ھ المرتاح یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افتعال اس کا مصدر ارتیاح ہے بمعنی خوش ہونا وراحت پانا ویقال ارتاح اللہ لہ برحمتہ جبکہ وہ مصیبت سے چھڑائے ۱۳ھ یفتن از افتعال افتنان مصدر بمعنی طرح طرح کی باتیں کرنا یقال افتنّ فی الحدیث جبکہ وہ اچھے اسلوب سے بیان کرے ۱۴ھ یشمط از افعال اشماط مصدر بمعنی ملانا یقال اشمط الشئ جبکہ وہ ملائے از ضرب ۱۵ھ مضحکات یہ مضحکۃٌ کی جمع ہے از افعال یقال اضحکہ جبکہ وہ ہنسائے اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے اور یہاں اس سے مراد ہنسانے والی باتیں ہیں ای فی حکایات المضحکات اور اسی طرح بمبکیاتہ ہے اور یہ جمع مبکیۃٌ کی ہے از افعال یقال ابکی الرجل جبکہ رُلانے اور اس سے مراد رلانے والی باتیں ہیں ای فی حکایات المبکیات ۱۶ھ الی ان عطس یعنی بدا اقل الصبح وخرج من مطالعہ کما یخرج العطاس من انف الانسان یقال عَطَسَ عَطسًا وعُطاسَۃً ای اَتَتہُ، العَطسۃُ از نصر وضرب ۱۷ھ انف بمعنی منخر والجمع اُنوفٌ وآنُفٌ وآناف اور انف سے مراد اول صبح ہے اور انف عاطس اس کے لیے استعارہ لائے یعنی صبح نے سانس لیا اور اول صبح ظاہر ہوئی ۱۸ھ ہتف ای نادے یقال ہتف ہتفًا وہُتافًا ای صاح ونادیٰ از ضرب ۱۹ھ داعی الفلاح المؤذن حیث یقول حیّ علی الفلاح والفلاحُ ہو الفوز (کامیابی) والنجاۃ والبقاء فی الخیر فالمؤذن یدعو الی الصلوٰۃ التی ہی سبب الفلاح۔

فَتَاهَبَ لِإِجَابَةِ الدَّاعِي. ثُمَّ عَطَفَ إِلَى وَدَاعِي. فَعَقَتْهُ عَنِ الِانْبِعَاثِ. وَقُلْتُ الضِّيَافَةُ ثَلَاثٌ. فَنَاشَدَ وَحَرَّجَ. ثُمَّ أَمَّ الْمَخْرَجَ وَأَنْشَدَ إِذَا عَرَّجَ ؎

لَا تَزُرْ مَنْ تُحِبُّ فِي كُلِّ شَهْرٍ ۔ غَيْرَ يَوْمٍ وَلَا تَزِدْهُ عَلَيْهِ
فَاجْتِلَاءُ الْهِلَالِ فِي الشَّهْرِ يَوْمٌ ۔ ثُمَّ لَا تَنْظُرُ الْعُيُونُ إِلَيْهِ

قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ. فَوَدَّعْتُهُ بِقَلْبٍ دَامِي الْقُرْحِ. وَوَدِدْتُ لَوْ أَنَّ لَيْلَتِي بَطِيئَةُ الصُّبْحِ

الترجمۃ والمطالب چنانچہ اس نے موذن کے لبیک کہنے کے لیے تیاری کی اس کے بعد اس نے مجھ سے رخصت چاہی پس میں نے اس کو جانے سے بہت ہی روکا اور اس سے میں نے یہ کہا کہ مہمانی تین دن تک کی ہے لیکن اس نے تاکید

Maktaba Tul Ishaat.com

کے ساتھ قسم کھائی اور اس کے بعد ہی وہ چلتا بنا اور وہ مڑتے وقت (یا کھڑے اور رکتے وقت) اس نے یہ شعر پڑھے ؎
تم اپنے دوست سے ہر مہینہ میں ایک دن سے زیادہ نہ ملو اس لیے کہ مہینہ میں صرف ایک بار ہی چاند کو دیکھا جاتا ہے پھر کوئی آنکھ اٹھا کر بھی اس کو نہیں دیکھتا حارث بن ہمام کہتا ہے میں نے اس کو رخصت تو کر دیا لیکن میرا زخمی دل خون آلود تھا اور یہ ہی میری خواہش اور آرزو تھی کیا اچھا ہوتا کہ اس رات کی صبح تو بہت دیر سے ہوتی (تاکہ میں اس کے پاس بیٹھ کر کچھ اور باتیں کرتا۔

تشریح لغات

لہ فتاہب تاہب مصدر از باب تفعل بمعنی تیار ہونا و آمادہ ہونا ؎ الاجابۃ الداعی ای لجواب المؤذن وہو بالقول بان یقول مثل مایقول المؤذن ؎ عطف ای مال یقال عطف الیہ عَطفًا وعطوفًا ای مال الیہ از ضرب ؎ وداعی بفتح الواو بمعنی رخصت کرنا ؎ فعقتہ ای منعتہ یقال عاقہ عن کذا عوقًا ای صرف ومنعہ از نصر ؎ الانبعاث یہ مصدر باب انفعال سے ہے بمعنی جانا ای التوجہ والتحرک للنہوض بغتتہ وفی التنزیل ولکن کرہ اللہ انبعاثہم واصل البعث اثارۃ الشئ وتوجیہہ و یختلف باختلاف المتعلق قال تعالیٰ والموتی یبعثہم اللہ ای یخرجہم ولقد بعثنا فی کل امۃ رسولاً ای ارسلنا رسلنا فاماتہ اللہ مائۃ عام ثم بعثہ ای احیاہ وہو الذی یتوفاکم باللیل ویعلم ما جرحتم بالنہار ثم یبعثکم فیہ ای یوقظکم از فتح۔

؎ الضیافۃ بمعنی مہمانی کا کھانا یعنی الضیافۃ ثلاث لیال لانہ جاء فی الحدیث من کان یومن باللہ والیوم الاخر فلیکرم ضیفہ وجائزتہ یوم ولیلۃ۔ الضیافۃ ثلث ولا یحل ان ینوی عندہ حتی یخرجہ فما کان انفق علیہ بعد ثلاث فہو صدقۃ۔

؎ فناشد از باب مفاعلہ مناشدت اور نشادًا مصدر بمعنی قسم کھلانا یقال ناشدہ جبکہ وہ قسم کھلائے وناشدہ الامر وفی الامر جبکہ وہ متوجہ کرے و مجردہ از نصر وضرب ؎ حرج از باب تفعیل تحریج مصدر بمعنی تنگ کرنا اور سخت کرنا یعنی اس نے قسم تاکید کے ساتھ کھائی یعنی وہ اپنے جانے میں دیر نہ کرے گا ؎ ام فعل ماضی کا صیغہ از نصر اَمًّا مصدر بمعنی ارادہ کرنا یقال اَمَّ اَمًّا جبکہ وہ ارادہ کرے اور اَمَّ کے معنی اپنے ارادہ کی طرف متوجہ ہونے کے بھی آتے ہیں ؎ عَرَّجَ از تفعیل تعریج مصدر بمعنی ٹھیرنا اور ایک جانب سے دوسری جانب جھکنا وعرج عن الشئ جبکہ وہ چھوڑے اور تجاوز کرے وعَرَّجَ البناء والنہر جبکہ وہ جھکائے یقال عَرِجَ عرجًا ای مال از سمع وکرم ؎ الہلال یہ ہَلَّ کا مصدر بمعنی نیا چاند شروع شروع مہینہ کی دو راتوں یا تین راتوں یا سات راتوں کے چاند کو ہلال کہتے ہیں اور مہینہ کی آخری دو راتوں چھبیسویں اور ستائیسویں کے چاند کو بھی اور ان کے علاوہ کے چاند کو قمر کہتے ہیں والہلال عند اہل الہیئۃ پہلی رات کا چاند والجمع اَہِلَّۃ اور اہاہیل جمع نادر آتی ہے ؎ دامی اسم فاعل کا صیغہ ای مجروح من خراۃ یسیل منہ الدم یقال دمی الجرح دَمًا ودُمِیًا ای خرج منہ الدم از سمع ؎ القرح مصدر بمعنی زخم وگھاؤ وپھوڑا والجمع قروحٌ وقال الراغب القرح بالفتح اثر الجراحۃ من شئ یصیبہ من خارج والقُرح بالضم اثرہا من داخل یقال قرحتہ قرحًا ای جرحتہ از فتح ؎ بطیئۃ الصبح ای یکون لیلا طویلا فیکون لبثہ عندی طویلاً۔

تمت بالخیر

Maktaba Tul Ishaat.com

Maktaba Tul Ishaat.com

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

الافاضات المقامات

شرح اردو

جلد دوم

شارح مولانا محمد افتخار علی سابق مدرس دارالعلوم دیوبند

کتب خانہ مجیدیہ ملتان
فون 543841

Maktaba Tul Ishaat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم

اَلْمَقَامَةُ السَّادِسَةُ عَشَرَةُ الْمَغْرِبِیَّةُ

(حَکَی الْحَرِثُ ابْنُ ھَمَّام) قَالَ شَھِدْتُ صَلٰوۃَ الْمَغْرِبِ۔ فِیْ بَعْضِ مَسَاجِدِ[1] الْمَغْرِبِ[2]۔ فَلَمَّا اَدَّیْتُھَا بِفَضْلِھَا[3]۔ وَشَفَعْتُھَا[4] بِنَفْلِھَا۔ اَخَذَ طَرْفِیْ رُفْقَةً۔ قَدِ انْتَبَذُوْا[5] نَاحِیَةً[6]۔

الترجمۃ والمطالب (سولہویں مجلس جو مغربیہ کے نام سے موسوم ہے) حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ میں بلاد مغرب (مغرب کے ملک) کی کسی مسجد میں مغرب کی نماز کے لیے حاضر ہوا پس جبکہ میں اُس نماز کو اچھے طریقہ سے اُس کی فضیلت کے ساتھ اور مع نوافل کے ادا کر چکا تو میں نے چند احباب کو مسجد کے اطراف میں بیٹھا ہوا دیکھا۔

تشریح لغات [1] مساجد یہ مسجد کی جمع ہے بمعنی سجدہ گاہ وعبادت گاہ اعلم ان المسجد للمسلمین کالکنیسۃ للیھود والبیعۃ للنصاری والصومعۃ للرھبان وبیت النار للمجوس ھذا تقسیم المتعبدات [2] المغرب مساجد بلاد المغرب [3] لفضلھا ای بکمالھا مع فرائضھا وسننھا ومستحباتھا [4] وشفعتھا بنفلھا یرید انہ صلی الفریضۃ ثم صلی النافلۃ یقال شفع الشی شفعا ای صیرہ شفعا ای زوجا مثلہ بابہ فتح والنفل زیادۃ علی الواجب یقال نفلہ نفلا ای اعطاہ نافلۃ از نصر [5] اخذ طرفی ای لمح بصری یعنی میری نگاہ نے دیکھا جیسا کہ اخذ سمعی بمعنے سمع [6] انتبذوا انتباذ مصدر از افتعال بمعنی علیحدہ ہونا اور یہ نبذ سے ہے والنبذ القاء الشئ وطرحہ نقلۃ الاعداد از ضرب ناحیۃ بمعنے جانب والجمع نواح وفی بعض النسخ انتبذوا ای اجتمعوا۔

وَامْتَازُوْا[1] صَفْوَةً[2] صَافِیَةً۔ وَھُمْ یَتَعَاطَوْنَ کَاْسَ[3] الْمُنَافَسَةِ۔ وَیَقْتَدِحُوْنَ[4] زِنَادَ[5] الْمُبَاحَثَةِ۔ فَرَغِبْتُ[6] فِیْ مُحَادَثَتِھِمْ لِکَلِمَةٍ سُتْفَادُ۔ اَوْ اَدَبٍ یُسْتَزَادُ۔ فَسَعَیْتُ[7] اِلَیْھِمْ۔ سَعْیَ الْمُتَطَفِّلِ[8] عَلَیْھِمْ وَقُلْتُ لَھُمْ اَتَقْبَلُوْنَ نَزِیْلًا[9] یَطْلُبُ جَنَی الْاَسْمَارِ۔ لَاجَنِیَّ الثِّمَارِ۔ وَیَبْغِیْ مُلَحَ[10] الْحِوَارِ۔ لَا مُلَحَ[11] الْحُوَارِ۔ فَحَلُّوْا لِیَ الْحُبَا[12]۔ وَقَالُوْا مَرْحَبًا[13] مَرْحَبًا۔ فَلَمْ اَجْلِسْ اِلَّا کَلَمْحَةِ[14] بَارِقٍ خَاطِفٍ۔ اَوْ نُعْبَةِ[15] طَائِرٍ خَائِفٍ۔

الترجمۃ والمطالب اور وہ لوگ جو مسجد سے علیحدہ تھے وہ نہایت پاک اور صاف تھے اور وہ لوگ آپس میں ایک دوسرے کو گفتگو کا پیالہ دے

Maktaba Tul Ishaat.com

رہے تھے اور مباحثہ کے چقماق سے آپس میں آگ نکال رہے تھے پس مجھے اُن سے بات کرنے کی رغبت ہُوئی اس وجہ سے کہ شاید کوئی کام کی بات میرے پلے پڑ جائے جس سے مجھے فائدہ ہو یا میری ادبی معلومات میں اضافہ ہو چنانچہ میں اُن کے پاس بغیر بلائے مہمان کی طرح کوشش کرتا ہُوا پہنچ گیا اور یہ کہا کہ کیا آپ حضرات ایسے مہمان کو قبول اور پسند کریں گے جو کلام کے فکاہات (قصہ کے پھل) کا خواستگار ہے اور وہ نہ کھانے کے پھل کا طالب ہے اور وہ مزیدار اور دل چسپ باتیں چاہتا ہے اور وہ میانہ پشت ناقہ کے بچہ کے گوشت کا طالب نہیں یہ سُن کر انہوں نے میرے لیے جو وہ (زانو بندھے ہوئے) کھولے اور میرے لیے چادر بچھا کر انھوں نے خوش آمدید کہا میں ابھی نظروں کو اچکنے والی بجلی کے کوند نے یا خوف زدہ پرندہ کے ایک گھونٹ (پانی) چونچ سے پینے کے بقدر بیٹھا ہوں گا۔

تشریح لغات

لہ امتیاز و امتیاز مصدر از افتعال بمعنی جدا و ممتاز ہونا و فی التنزیل وامتازوا الیوم ایہا المجرمون ۲ صفوۃ بمعنی پاک و صاف ہونا ای خیارًا وہم یقولون فی تقسیم الصفاء نقاوۃ الطعام وصفوۃ الشراب وخلاصۃ السمن ولُباب البر وصُبا بۃ الشرف ومُحاض السَبّ اور یہاں یہ مصدر مضاف ہے ای اُولی صفوۃ ۳ یتعاطون تعاطی مصدر از باب تفاعل بمعنی آپس میں لینا دینا ۴ کاس بمعنے پینے کا برتن یعنی پیالہ وجمع کُؤوس واکوس وکاسات وکیاس ۵ المناقشۃ یہ باب مفاعلت کا مصدر ہے بمعنے بات چیت اور گفتگو یقال ناقشہ، مناقشۃً جبکہ وہ چپکے سے بات کرے ۶ یقتدحون اقتداح مصدر از باب افتعال بمعنی آگ نکالنا یقال اقتدح بالزند جبکہ وہ چقماق سے آگ نکالے ۷ زنادیہ زند کی جمع ہے چقماق کی اوپر والی لکڑی یا پتھر اور نچلے کو الزندۃ اور دونوں کو الزندان کہتے ہیں اور اس کی جمع ازند اور ازناد بھی آتی ہے ۸ المباحثۃ یہ باب مفاعلت کا مصدر ہے کسی معاملہ میں آپس میں بحث کرنا یقال باحثہ جبکہ وہ خطاب کرے اور گفتگو کرے ۹ فرغبت از سمع رغبت ورَغبۃ مصدر بمعنی خواہش کرنا وچاہنا۔ یقال رغب فیہ رغبا ورغبۃً رغبۃً جبکہ وہ چاہے اور رغبت کرے ورغب عنہ جبکہ وہ اعراض کرے اور منہ پھیرے اور بے التفاتی کرے اور چھوڑ دے ورغب بہ عن غیرہ جبکہ وہ دوسرے پر فضیلت دے ۱۰ تستفاد استفادۃ مصدر از استفعال بمعنی فائدہ حاصل کرنا یقال استفاد منہ علمًا ومالًا جبکہ وہ حاصل کرے ۱۱ لیتزاد از استفعال یقال استزاد جبکہ وہ زیادہ طلب کرے ۱۲ فسعیت سعی مصدر بمعنی کوشش کرنا وعمل کرنا وچلنا یقال سَعٰی یَسعٰی سَعیًا جبکہ وہ حاصل کرنے کے لیے اہتمام کرے وسعی بعیالہ جبکہ وہ کمائی کرے لقد قالوا فی ترتیب مشی الانسان الاول الدبیب ثم المشئ ثم السعی ثم الایقاص ثم الہرولۃ ثم العدو ثم الشد فقہ اللغۃ ۱۳ المتطفل اسم فاعل کا صیغہ تطفل مصدر باب تفاعل بمعنی طفیلی ہونا۔ طفیلی وہ شخص جو بن بلائے دعوت میں شریک ہو اور یہ طفیل کی طرف منسوب ہے اور یہ کوفہ کا رہنے والا تھا اور یہ بنی عبداللہ بن غطفان میں سے تھا اور یہ ولیمہ کی دعوتوں میں بے بلائے چلا جاتا تھا اس لیے یہ فعل اس کی طرف منسوب ہو کر طفیلی بنا یہ عام ضرب المثل ہو گئی ۱۴ نزیلا بمعنے مہمان جو آئے یقال فلان نزیلی یعنی فلاں شخص میرے ساتھ گھر میں اترنے والا ہے والجمع نزلاء ۱۵ الاسمار یہ سمر کی جمع ہے بمعنے رات کو باتیں سنانے والا ۱۶ الثمار یہ ثمر کی جمع ہے بمعنے پھل ومیوہ اور اس کا واحد ثمرۃ ہے ۱۷ الملح یہ ملحۃ کی جمع ہے بمعنی مزیدار بات ۱۸ الحوار بالکسر بمعنے بات چیت کرنا منہ النہاوس ای المکالمۃ والمراجعۃ فی الکلام وفی التنزیل واللہ یسمع تحاورکما یقال حار حورًا ای رجع از نصر ۱۹ ملحاء وہو لحم وسط الظہر ما بین الکاہل والعجز ۲۰ الحوار بالضم ولد الناقۃ قبل ان یفصل عنہا والجمع احورۃ وحیران والمراد ہہنا الصغیر ولد الناقۃ۔ اعلموا ان ولد الناقۃ ساعۃ تضعہ امہ سلیل ثم سقب وحوار فاذا استکمل سنۃ وفصل عن امہ فہو فصیل فاذا کان فی السنۃ الثانیۃ فہو ابن مخاض وفی الثالثۃ ابن لبون ثم یقال لحقۃ اذا کان فی الرابعۃ واستحق ان یحمل علیہ فاذا کان فی الخامسۃ فہو جذع فاذا کان فی السادسۃ والقی ثنیۃ فہو ثنی فاذا کان فی السابعۃ

Maktaba Tul Ishaat.com

والقی رباعیته فهو رباع فاذا کان فی الثامنة فهو سدیس فاذا کان فی التاسعة و فطرناب فهو بازل فاذا کان فی العاشرة فهو مخلف او لفلف عام ثم مخلف عامین فصاعدا فاذا کاد یهرم وفیه بقیة فهو تمود فاذا ارتفه من ذلك فهو قعود فاذا انکسرت انیابه فهو ثلب فاذا ارتفع من ذلك فهو ماجر لانه یمجر ربعه ولا یستطیع ان یحسبه من الکبر فاذا استحکم هرمه فهو کحکح۔

۱؎ الحجایہ جوبۃ کی جمع ہے وہی ما یحتبی به ای ما اشتمل به من ثوب او تمامة۔

۲؎ مرحبا وحدت مکاں جا بمعنی کشادگی اور مسافر سے خوش آمدید کہنے کے موقع پر کہا جاتا ہے یقال مرحبا بک یعنی تم نے کشادگی پائی ۳؎ بارق بمعنی چمکنے والی بجلی کے ہیں از نصر یقال برق الشئی جبکہ چمکے و روشن ہو و برق البرق جبکہ ظاہر ہو و برق السماء چمکتی ہوئی بجلی والا ہونا اور یہاں بارق سے مراد بجلی ہے ۴؎ نغبۃ بالضم بمعنی پرندہ کا گھونٹ اور چڑیا کا پانی میں چونچ ڈبونا یقال نغب الریق نغبا ای ابتلعه از فتح و نصر و ضرب و النغبۃ الجرعۃ والجمع نغب۔

حَتّٰی عَشِیْنَا[۱] جَوَابٌ[۲]۔ عَلٰی عَاتِقِهٖ[۳] جِرَابٌ۔ فَحَیَّانَا بِالْکَلِمَتَیْنِ۔ وَحَیَّا[۴] الْمَسْجِدَ بِالتَّسْلِیْمَتَیْنِ۔ ثُمَّ قَالَ یَا اُولِی الْاَلْبَابِ۔ وَالْفَضْلِ اللُّبَابِ۔ اَمَا تَعْلَمُوْنَ اَنَّ اَنْفَسَ[۵] الْقُرُبَاتِ[۶]۔ تَنْفِیْسُ[۷] الْکُرُبَاتِ[۸] وَاُمْتَنُّ[۹] اَسْبَابِ النَّجَاةِ۔ مُوَاسَاةُ[۱۰] ذَوِی الْحَاجَاتِ۔ وَاِنِّیْ وَمَنْ اَحْلَنِیْ سَاحَتَکُمْ۔ وَاَتَاعَ[۱۱] لِیْ اسْتِمَاحَتُکُمْ[۱۲]۔ لَتُرِیْدُ[۱۳] بِمَحَلٍّ[۱۴] قَاصٍ[۱۵]۔ وَبَرِیْدُ[۱۶] صَبِیْبَتِهٖ[۱۷] حَمَاصٍ[۱۸]۔ فَهَلْ فِی الْجَمَاعَةِ۔ مَنْ[۱۹] یُفْشِیْ[۲۰] غُثَیْثَاتِ[۲۱] الْمَجَاعَةِ۔ فَقَالُوْا لَهٗ یَا هٰذَا اِنَّکَ حَضَرْتَ بَعْدَ الْعِشَاءِ۔ وَلَمْ یَبْقَ اِلَّا فَضَلَاتُ[۲۲] الْعِشَاءِ فَاِنْ کُنْتَ بِهَا قَنُوْعًا[۲۳]۔ فَمَا نَحْنُ فِیْنَا مَنُوْعًا[۲۴]۔ فَقَالَ اِنَّ اَخَا الشَّدَائِدِ[۲۵]۔ لَیَقْنَعُ بِلَفَاظَاتِ[۲۶] الْمَوَائِدِ وَنُفَاضَاتِ[۲۷] الْمَزَاوِدِ۔

الترجمۃ والمطالب کہ یکایک ایک مسافر کاندھے پر توشہ دان رکھے ہوئے آموجود ہوا اور اس نے دو کلموں سے سلام کیا (یعنی السلام اور علیکم سے) اور تسلیمتیں سے تحیۃ المسجد اس نے پڑھی اس کے بعد اس نے کہا اے عقل مند اور خالص بزرگی والو کیا تم نہیں جانتے کہ سب سے بڑی عبادت مشقتوں کا دور کرنا ہے اور زیادہ مضبوط نجات کی رسی حاجت مندوں کی غمخواری کرنا ہے اور تحقیق کہ میں اس ذات کی قسم کھاتا ہوں جس نے مجھے تمہارے میدان یا آنگن میں پہنچایا (تارا) اور آپ لوگوں سے بھیک مانگنا (یا عطا طلب کرنا) میرے لیے مقدر کیا اور میں دور دراز مقام سے ہانکا گیا ہوں اور میں بھوکے بچوں کا قاصد ہوں کیا اس جماعت میں کوئی ایسا شخص ہے جو ہماری بھوک کی آگ کو دور کرے یا بجھا دے پس ان لوگوں نے کہا کہ تم عشاء (یعنی نماز عشاء) کے بعد آئے اور شام کے کھانے کا کچھ بچا ہوا باقی ہے پس اگر تم اس پر قناعت کرو تو ہمیں کچھ انکار نہیں اس نے کہا کہ سختی کے مارے ہوئے کو یقیناً دسترخوانوں کی جھاڑن اور توشہ دانوں کے ریزے بچے ہوئے ہی کافی ہیں۔

تشریح لغات ۱؎ غشینا از سمع غشیٰ و غشایۃ مصدر بمعنی ڈھانپ لینا و ڈھانکنا یقال غشی الأمر فلانا جبکہ نازل ہو و غشی المرأۃ جبکہ جماع کرے و غشی المکان جبکہ وہ آئے و غشی اللیل جبکہ رات تاریک ہو و غشی علیہ جبکہ اس پر بیہوشی طاری ہو ۲؎ جواب ای قطاع الارض و کثیر السفر و فی التنزیل جابوا الصخر ۳؎ علی عاتقه ای علی منکبه والعاتق مابین العنق والمنکب والجمع عواتق۔

Maktaba Tul Ishaat.com

عواتق ۴ جراب بالکسر توشہ دان جس میں کھانا ہو اور چمڑے کا توشہ دان ۵ بکلمتین یعنی السلام علیکم یا السلام علیکم ورحمۃ اللہ ۶ حیا از تفعیل تحیۃ مصدر بمعنی تحیۃ المسجد نفل پڑھنا ۷ بتسلیمتین یعنی ایک تسلیمہ فرض اور دوسرا سنن یا السلام وعلیکم اور تحیۃ المسجد یا تحیۃ الوضوء اور تحیۃ المسجد ۸ الالباب ای اصحاب عقول اور الباب یہ لب کی جمع ہے اور اس کی جمع اَلُبٌّ وَاُلُبٌّ بھی آتی ہے بمعنی خالص عقل اور ہر چیز کا خالص ۹ لُباب بالضم بمعنی ہر چیز کا خالص اور برگزیدہ یقال فلان لبابُ قومہ وھو لباب قومہ وھی لباب قومہا یعنی فلاں اپنی قوم کا برگزیدہ ہے ویقال حسب لباب وعیش لباب یعنی خالص حسب اور خالص زندگی ۱۰ انفس اسم تفضیل کا صیغہ بمعنی زیادہ نفیس وعمدہ یقال نَفُسَ نَفَاسَۃً ای کان نفیسًا مرغوبًا از کرم ۱۱ القربات یہ قربۃ کی جمع ہے بمعنی نیک افعال جن سے اللہ تعالےٰ کی قربت حاصل ہو اور اس کی جمع قُرَبٌ بھی آتی ہے ۱۲ تنفیس مصدر از باب تفعیل بمعنی دور کرنا یقال نفس عنہ الکربۃ جبکہ وہ غم دور کرے اور غم سے رہائی پائے ونفّسَ فلانًا جبکہ وہ فلانے کو مہلت دے یا اس کے غم کو زائل کرے ۱۳ الکربات یہ کُرْبَۃٌ کی جمع ہے بمعنی سخت غم ۱۴ استن اسم تفضیل کا صیغہ بمعنی زیادہ قوی اور مضبوط یقال مَتُنَ مَتَانَۃً جبکہ وہ زیادہ قوی اور مضبوط ہو از کرم ۱۵ مواساۃ یہ باب مفاعلت سے مصدر ہے بمعنی فقراء کی غم خواری اور ان کی مدد کرنا ۱۶ ساختکم ای فناء دارکم والجمع ساح وساحات ۱۷ اتاح از افعال بمعنی قَدَّرَ لِی یقال اتاحہ اتاحۃً جبکہ وہ تیار کرے اور مقدر کرے ۱۸ استماحتکم بمعنے بخشش مانگنا اور سفارش چاہنا یقال ماحہ میحًا ومیاحۃً ومیاحۃً ای اعطاہ واستماحہ ای سألہ العطاء انضرب ۱۹ لتزید اللام للتاکید ای یطیب منزل بعید یقال شرد البعیر شرودًا ای نفر انضر ۲۰ محل اترنا اور اترنے کی جگہ والجمع محال ۲۱ قاص اسم فاعل کا صیغہ بمعنی دور وبعید والجمع قاصون واقصاء ۲۲ برید بمعنی قاصد والجمع بُرُدٌ ۲۳ صبیۃ اور صُبَیَّۃ (تینوں حرکتوں کے ساتھ) اور اصبیۃ اور اَصْبُب یہ صبیٌّ کی جمع ہے بمعنی بچے اور صبی کا مؤنث صبیۃ ہے والجمع صبایا ۲۴ خماص بمعنی سخت بھوکا اور بہت زیادہ بھوکا ہونا یقال خمص البطن خمصا ای صار فارغًا وضامرًا از سمع فھو خمیص والجمع خماص یقال خمصۃ الجوع خمصًا وخمصۃً ای جعلہ فارغ البطن از نصر وفی التنزیل فی مخمصۃ ای مجاعۃ ۲۵ یفثأ ای یسکن یقال فثأ القدر فثأً وفثوءًا ای سکن غلیانہا از فتح ..... ۲۶ حیا بمعنے تیزی اور شدت اور یہ مشتق ہے حمیت النار حُمِیًّا وحُمِیًّا وحُمُوًّا سے ای اشتد حرّھا از سمع ۲۷ العشا بالکسر ای بعد غروب الشمس رات کی ابتدائی تاریکی اور بقول بعضے مغرب سے عشا تک کی تاریکی اور یا دن کا اخیر حصہ اب یہاں پر یہ اعتراض ممکن ہے کہ اگر شیخ قبل مغرب تشریف لائے اور نماز مغرب کی ادا کی تو پھر بعد عشا کے کیوں کہا تو اس کا جواب ممکن ہے کہ مغرب کا وقت امام شافعیؒ کے نزدیک پانچ رکعتوں کے ادا کرنے تک رہتا ہے اس کے بعد عشا کا وقت شروع ہو جاتا ہے اور دوسرا جواب یہ بھی ہے کہ واقعہ فرضی ہے اور تیسرا جواب یہ بھی ہے کہ یہ مغرب کے بعد اطراف مسجد میں گھوما اور عشا کی نماز کے بعد اس کو بھوک لگ آئی واللہ اعلم ۲۸ فضلات یہ فضلۃٌ کی جمع ہے بمعنی بقیہ اور اس کی جمع فِضالٌ بھی آتی ہے ۲۹ العشا بالفتح بمعنے رات اور شام کا کھانا والجمع اَعشیۃ ۳۰ قنوعا مصدر جو تقسیم میں مل جائے وہ اس پر راضی ہو جائے والجمع قُنُعٌ ۳۱ منوعا یہ منع کا مبالغہ ہے بمعنی بہت زیادہ منع کرنے والا ۳۲ الشدائد یہ شدیدۃٌ کی جمع ہے بمعنی سختی ۳۳ یقنع ای یرضی از سمع یقال قنع قنعًا وقناعۃً وقنعانا جبکہ وہ راضی ہو ۳۴ بلفاظات یہ لفظۃٌ کی جمع ہے جو چیز کہ منہ سے پھینکی جائے و بمعنی تھوڑی چیز و بمعنی الملفوظ من الکلام ۳۵ الموائد یہ مائدۃ کی جمع ہے وہ دستر خوان جس پر کھانا ہو والجمع مائدات ایضا ۳۶ نفاضات یہ نفاضۃٌ کی جمع ہے جو ریزہ دستر خوان پر سے جھاڑنے سے گرے اور توشہ کا بقیہ جو جھاڑا جائے وقد علمت ان فعالۃ یستعمل لما یتساقط بالعمل فی الشیٔ فمن ذلک یقال العصافۃ مایسقط من السنبل والمشاطۃ مایسقط من الشعر عند الامتشاط والخلالۃ مایسقط من الفم عند التخلل والخراطۃ مایسقط منہ عند الخرط والنشارۃ مایسقط من الخشب عند النشر ای قطعۃ بالمنشار والقلامۃ مایسقط

Maktaba Tul Ishaat.com

28/1 من الظرف عند التقديم ويقال له الغسيط ايضا ومثل ذلك برادة الحديد سحالة الفضة والذهب وغير ذلك. نقله اللغة ۷ المزاود یہ مزود کی جمع ہے بمعنی توشہ رکھنے کا برتن۔

فَأَمَرَ كُلٌّ مِنْهُمْ عَبْدَهُ۔ أَنْ يُزَوِّدَهُ مَا عِنْدَهُ۔ فَأَعْجَبَهُ الصُّنْعُ وَشَكَرَ عَلَيْهِ۔ وَجَلَسَ يَرْقُبُ مَا يُحْمَلُ إِلَيْهِ۔ وَبِتْنَا نَحْنُ إِلَى اسْتِثَارَةِ مُلَحِ الْأَدَبِ وَعُيُونِهِ۔ وَاسْتِنْبَاطِ مَعِينِهِ مِنْ عُيُونِهِ۔ إِلَى أَنْ جَلَبْنَا فِيمَا لَا يَسْتَحِيلُ بِالْانْعِكَاسِ۔ كَقَوْلِكَ سَاكِبُ كَاسٍ۔ فَتَدَاعَيْنَا إِلَى أَنْ نَسْتَنْهِضَ لَهُ الْأَفْكَارَ۔ وَنَفْتَرِعَ مِنْهُ الْأَبْكَارَ۔ عَلَى أَنْ يَنْظِمَ الْبَادِي ثَلَاثَ جُمَانَاتٍ فِي عِقْدِهِ ثُمَّ تَتَدَرَّجُ الزِّيَادَاتُ مِنْ بَعْدِهِ۔

الترجمۃ والمطالب اس جماعت میں سے ہر شخص نے اپنے اپنے غلام کو حکم دیا کہ جو کچھ اس کے پاس کھانے کا ہو توشہ اس کو دیدو اس کو ان کے احسان نے تعجب میں ڈال دیا اور اس نے شکریہ ادا کیا اور بیٹھ گیا اُس شے کے انتظار میں جو اس کے سامنے پیش کی جائیگی اور ہم بھی لطائف حکمت سے ادبی نکینی عمدہ باتوں پر بحث کرتے کرتے اور چشمہ والوں سے بہتے ہوئے پانی کو نکالتے نکالتے ہم ایسے کلام کے متعلق چکر لگانے لگے جو اُلٹا کرنے کے بعد بھی وہ ہی باقی رہے جیسے ساکب کاس دا گر ہم اس کو اخیر سے الٹا کریں تو وہی ساکب کاس ہوتا ہے اور اس کے لفظی معنی شراب کے بہانیوالے کے ہیں) تو ہم سب کی یہ رائے ہوئی کہ ہم اس خاص طرز پر اپنی فکروں کو زور دیں یعنی اپنی اپنی طبیعت کو ہم آزمائیں اور باکرہ کی ہم بکارت زائل کردیں (یعنی ہم ایسے کلمات اپنی عقل و فکر سے نکالیں جو کسی نے آج تک نہیں نکالے ہوں) اور یہ اس طرح ہونا چاہیئے کہ پہلا شخص تین چاندی یا موتی کے دانے عمدہ کلمات کی لڑی میں پروئے پھر بتدریج و آہستہ سے اوپر کی طرف ترقی کرتا جائے۔

تشریح لغات ۱ فاعجبہ اعجاب مصدر از افعال بمعنی خوش ہونا اور تعجب کرنا واعجب بنفسہ بمعنی غرور کرنا اور تکبر کرنا ۲ الصنع بالضم مصدر از فتح یقال صَنَعَ الشیٔ صَنعا وصُنعًا جبکہ وُہ بنائے وصنع الیہ معروفا جبکہ وہ بھلائی کرے اور یہاں پر اس کے معنی احسان کے ہیں ۳ یرقب ای ینتظر از نصر یقال رقبہ رُقوبًا ورَقابۃً ورِقبانًا ورِقبۃً ورَقبۃً جبکہ وہ نگہبانی کرے اور انتظار کرے اور ڈرائے ورقب النجم جبکہ وہ ستاروں کی دیکھ بھال کرے ورقبہ جبکہ وہ گلے میں رسی ڈالے ۴ بثنا ای رجعنا یقال ثاب یثوب ثوبا اذا رجع از نصر وفی التنزیل مثابۃ للناس ای مرجعًا ۵ استثارۃ بہ استفعال سے مصدر ہے یقال ثار الغبار ثورا وثورانا ای هاج وارتفع ـــــ بھڑجانا وغبار اڑانا از نصر واثارہ واستثارہ ای هیّجہ ۶ عیونہ یہ عین کی جمع ہے بمعنی خلاصۃ الشیٔ ۷ استنباط یہ باب استفعال سے مصدر بمعنی نکالنا یقال استنبط البئر یعنے اس کا پانی نکالا واستنبط الشیٔ یعنی خفا کے بعد ظاہر کیا واستنبط الفقیہ یعنی فقہ باطن کو اپنے فہم اور اجتہاد سے نکالا واستنبطہ یعنی اس نے اختراع کیا ۸ معینہ وہ ظاہر چیز جس کو آنکھیں زمین پر جاری دیکھتی ہوں اور پانی رواں جو بہتا ہو وفی التنزیل فمن یأتیکم بماء معین ۹ عیونہ یہ عین کی جمع ہے بمعنی پانی کا چشمہ والجمع اعینٌ وعُیُونٌ ۱۰ جلنا ای طفنا ودرنا اذ نصر یقال جال فی المکان وجال یجول جولا وجولانا ۔ جبکہ وہ چکر لگائے اور گھومے وجال الشیٔ جبکہ وہ پسند کرے ۱۱ لا یستحیل استحالۃ مصدر بمعنی محال ہونا اور ایک

Maktaba Tul Ishaat.com

حالت سے دوسری حالت کی طرف بدلنا ۱۲ بالانحکاس انفعال سے یہ مصدر ہے بمعنے پلٹنا اور آخر سے اول کی طرف لوٹنا ۱۳ ساکب کاس اس کا الٹا بھی ساکب کاس ہے جیسے کلام پاک میں ربک فکبر یا کل فی فلک. ۱۴ ساکب یہ اسم فاعل ہے سکب سے یقال سکب الماء سکبا ای صبہ از نصر ۱۵ کاس وہ پیالہ جو شراب سے بھرا ہوا ہو والجمع کؤس واکوس وکاسات واکیاس اور یہ مؤنث ہے ۱۶ فتداعینا تداعی مصدر از تفاعل بمعنی آپس میں بلانا ۱۷ نستنتج استنتاج مصدر از استفعال بمعنی نتیجہ نکالنا یعنی نخرج ھذا الکلمات من افکارنا یقال نتجت البھیمۃ ولدا نتاجا ای وضعتہ وولدت انضرب واستنتجہ ای استولد واعلم ان النتاج للناقۃ والشاۃ کما یقال ولدت الامرأۃ ویقال وضعت المکۃ والاتان ۱۸ نفترع افتراع مصدر از افتعال بمعنی بکارت کا زائل کرنا یقال افترع البکر ای ازال بکارتھا وفرع الجبل فرعا وفروعا ای صعد از فتح ۱۹ الابکار یہ بکر کی جمع جو ثیب کی نقیض ہے بمعنی باکرہ اور بن بیاہی نوجوان وکنواری لڑکی ۲۰ البادی یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے ای المبتدی یعنی شروع میں بیٹھنے والا از فتح یقال بداء الشئ و بالشئ بدأ جبکہ وہ شروع کرے اور پہلے کرے ۲۱ جمانات یہ جمانۃ کی جمع ہے بمعنی موتی ۲۲ عقد بالکسر بمعنی ہار والجمع عقود ۲۳ تتدرج از باب تفعل تدرج مصدر بمعنی آہستہ سے اوپر کو چڑھنا یقال تدرج الی کذا ای تقدم الیہ شیئا فشیئا ویقال درج درجا ودرجانا ای مشی مشیۃ من یضعہ علی الدرج از نصر وضرب ۲۴ الزیادات من بعدہ ای بعد المبتدی یزید کلمۃ واحدۃ لاغیر ۱۲۔

فَيُرَبِّعُ ذُو مَيْمَنَةٍ فِي نَظْمِهِ ۔ وَيُسَبِّعُ صَاحِبُ مَيْسَرَتِهِ عَلَى رَغْمِهِ ۔ (قَالَ الرَّاوِي.) وَكُنَّا قَدِ انْتَظَمْنَا عِدَّةَ أَصَابِعِ الْكَفِّ ۔ وَتَأَلَّفْنَا أُلْفَةَ أَصْحَابِ الْكَهْفِ ۔ فَابْتَدَرَ لِعَظْمِ مِحْنَتِي ۔ صَاحِبُ مَيْمَنَتِي ۔ وَقَالَ (لَمْ أُخَامِلْ) وَقَالَ مَيَامِنُهُ (كَبِّرْ رَجَاءَ أَجْرِ رَبِّكَ) وَقَالَ الَّذِي يَلِيهِ (مَنْ يَرُبْ إِذَا يُرَبِّنِي) وَقَالَ الْآخِرُ (سَكَتُّ كُلَّ مَنْ نَمَّ لَكَ تَكْسِ) وَأَفْضَتِ النَّوْبَةُ إِلَيَّ ۔ وَقَدْ تَعَيَّنَ نَظْمُ السِّمْطِ السُّبَاعِيِّ عَلَيَّ ۔ فَلَمْ يَزَلْ فِكْرِي يَصُوغُ وَيَكْسِرُ ۔ وَيُثْرِي وَيُعْسِرُ ۔

الترجمۃ والمطالب پھر اس کے بعد چار دانے پروئے اپنے شعر میں یعنی چار کہے دائیں جانب والا اور سات کہے بائیں ہاتھ والا (اس کو چھپانے اور شرمندہ کرنے کے لیے راوی کہتا ہے کہ ہم سب کا اجتماع تعداد اور شمار میں ہاتھ کی انگلیوں کے برابر تھا اور ہم آپس میں ایک دوسرے سے اصحاب کہف کی طرح جمع ہوئے تھے چنانچہ سب سے پہلے میری مصیبت میں اضافہ کرنے کے لیے میرے داہنی جانب والے نے سبقت کی اور اس نے کہا (لم أخامل) یعنی تو ایسے بھائی پر ملامت کر جو تیرے سامنے بیٹھنے اور اٹھنے سے اکتا گیا ہے اور وہ گھبرا گیا ہے اور اس کے دائیں جانب والے نے کہا (کبر رجاء اجر ربک) یعنی تو اپنے پروردگار سے ثواب کی امید خوب زیادہ بڑھا اور اس کے برابر والے نے کہا (من یرب اذا یربنم) جو اپنے احسانات کی پرورش کرتا ہے اس کا مرتبہ بڑھے گا اور آخر نے کہا (سکت کل من نم لک تکس) یعنی ہر اس شخص کو جو تمہارے سامنے چغلی کھائے اس کو تم جھڑکی دو اور چپکا کر دو تو تم عقل مند کہلاؤ گے اس کے بعد میری باری آئی اور سات دانوں کی ترتیب مجھ پر آئی پس میری عقل اور فکر ایسے کلمات ڈھالتی تھی اور پھر توڑ دیتی تھی اور مجھ کو وہ مال دار بنا دیتی تھی یعنی عبارت اور لفظ کے ملنے سے مجھے خوشی ہوتی تھی اور پھر مجھے مفلس بنا دیتی تھی یعنی عبارت اور لفظ نہ ملتے تھے تو مجھے رنج ہوتا تھا

تشریح لغات ۱ فیربع تربیع مصدر از باب تفعیل اور یہ اربع سے ماخوذ ہے ای یقول اربع کلمات یقال ربع البیت

Maktaba Tul Ishaat.com

28/2

او الحوض جبکہ مکان یا حوض کو چوکور بنائے ۱۲ بسبع ای یقول سبع کلمات تسبیع مصدر اور یہ سبعٌ سے ماخوذ ہے بمعنی سات کلمات کہنا ویقال سَبَّعَ الاناء جبکہ وہ برتن کو سات مرتبہ دھوئے وسَبَّعَہٗ جبکہ سات بنائے ۱۳ علی رغمہ بمعنی اُس کی ذات پر یقال رغم انفہ رغما ورغم رغما ای ذل او سمع وکره ورغم رغما ای قهره ازنصر ویقال فعل ذلك علی رغمه ای علی کرهٖ وذل ۱۴ الکہف، کہف وہ جو پہاڑ میں غار ہوتا ہے اور جس کو کھوہ بھی کہتے ہیں غار اور کہف میں یہ فرق ہے کہ غار چھوٹا ہوتا ہے اور کہف کشادہ اور چوڑا ہوتا ہے اور اس کے معنے جائے پناہ کے بھی آتے ہیں والجمع کہوف۔ کما جاء فی القرآن ان اصحاب الکهف والرقیم کانوا من آیاتنا عجبا۔ اور کہف سے وہ غار جیرم نما مراد ہے جو تباطلوس پہاڑ میں ہے اور یہ پہاڑ شہر افسوس کے حوالی میں ہے اور یہ شہر دقیانوس کا دارالسلطنت تھا اور رقیم یہ ایک گاؤں کا نام ہے یا ایک میدان کا جو تباطلوس پہاڑ میں ہے اور دقیانوس روم کا کافر ظالم بادشاہ تھا جو اس کے بتوں کو نہ پوجتا اس کو وہ عذاب سے مارتا یہ لوگ اس کے خوف سے ڈر کر غار میں چھپ گئے وہاں یہ لوگ جاکر سو گئے کسی کو نہ معلوم ہوا خداوند تعالیٰ نے ایک بار ان کو جگا دیا جس سے لوگوں میں خبر پھیلی پھر یہ لوگ سو رہے حق تعالیٰ کی قدرت ہے نہ اس مکان میں ان پر دھوپ آتی ہے اور نہ مینہ اور نہ برف اور وہ کھلی جگہ ہے تنگ نہیں ہے اور یہ کہتے ہیں کہ سوتے ہیں ان کی آنکھیں کھلی ہیں اس سے کوئی جانے کہ وہ جاگتے ہیں اور خدا تعالیٰ نے اس مکان میں دہشت رکھی ہے تاکہ لوگ تماشا نہ کریں اور وہ لوگ بے چین نہ ہوں اور ان کے ساتھ ایک کتا بھی ہے اور اصحاب کہف کا دین ومذہب اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے کہ فقط وہ توحید پر قائم تھے اور کسی نبی کی شریعت پکڑ نے نہیں پائے مگر جو لوگ ان کی خبر پاکر معتقد ہوئے اور ان کے پاس مکان بنایا وہ نصاریٰ تھے اور وہ سات شخص تین سو برس تک پہاڑ کی کھوہ میں بے آب ودانہ سوتے پڑے رہے اور جب خدا نے چاہا ان کو اٹھا کھڑا کر دیا شمسی سو برس کے ایک سو تین سال قمری ہوتے ہیں اصحاب کہف کی قوم میں شمس سال کا حساب سے تین سو برس اصحاب کہف کو غائب ہوئے گذرے تھے اور عرب کے اندر قمری سال کا حساب ہے اس واسطے اللہ تعالیٰ نے تین سو برس علیحدہ اور نو برس علیحدہ آیت میں ذکر کئے اور اصحاب کہف کا قصہ تاریخ کی کتابوں میں نادرات میں لکھا ہے اور ان کی صحیح تعداد ہمارے حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کو معلوم ہے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ اصحاب کہف سات آدمی ہیں جن کے یہ نام ہیں ۱ یملیخا ۲ مکسلینا ۳ مسلینا ۴ مرتوش ۵ برنوش ۶ شاذنوش اور چرواہے کا نام ۷ مرطوش ہے اور کتے کا نام قطمیر ہے واللہ اعلم وعلمہ اتم ۸ ممتنی ای مشتقی والجمع محن قال محن الشئ محنا ای اختبر وابتلاہ ازفتح ۹ صاحب میمنتی ای صاحب یمینی والجمع میامین ۱۰ لم اخنا الخ اس کا عکس بھی لم اخاننی ہے لم یہ امر حاضر کا صیغہ ہے اجوف واوی ہے از نصر لوم اور ملام اس کا مصدر ہے ۱۱ اخا الخ اس کی جمع اِخوۃٌ اور اخوان آتی ہے یقال اخا اُخُوَّۃً ای صار اخا او صدیقا از نصر ۱۲ ملّ اس کا مصدر ملالٌ اور ملالۃٌ ہے بمعنی رنجیدہ ہونا اور بے قرار ہونا از سمع اس کا ترجمہ یہ ہے کہ تو اپنے بھائی کو ملامت کرو جو تیرے ساتھ بیٹھنے اور اٹھنے سے وہ گھبراتا ہو ۱۳ میامنہ یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے اس کا مصدر میامنۃ ہے اور اس کا مضارع یُیَامِنُ میامنۃً بمعنے دائیں طرف لے جانا ۱۴ کبر تکبیر مصدر بمعنی بڑا بنانا یقال کبر الشئ جبکہ وہ بڑا بنائے اور بڑا کہے ۱۵ اجر بمعنی ثواب والجمع اُجُوْرٌ و آجار ۱۶ یلیہ ولی وَوَرِیَ ولیًا سے بمعنی نزدیک ہونا یقال ولی وَوَلِیَ فلانًا جبکہ قریب اور متصل ہو اور یہ ضرب سے کم مستعمل ہے ای الذی کان قریبًا منہ ۱۷ یرب رَبَّ یَرُبُّ رَبًّا سے بمعنی پالنا اور پرورش کرنا اور درجہ بدرجہ کمال کو پہنچانا از نصر ۱۸ برا از نصر وضرب یقال بَرَّ والدہ بِرًّا وَمَبَرَّۃً جبکہ وہ اطاعت کرے اور حسن سلوک کرے اور خدمت کرے ۱۹ نعم ای یزید شرفہ وثوابہ ومنزلتہ یقال نمی ینمو نموا ونمیا ای زاد وکثر از نصر وضرب ۲۰ سکنت یہ امر حاضر کا صیغہ ہے از باب تفعیل بمعنی چپکا کرنا ۲۱ نم یہ نُمَیِّتُ ۲۲ تکس بروزن تِبْعٌ اس کا مصدر کَیْسٌ وکَیَاسَۃٌ ہے اور یہ اجوف یائی

Maktaba Tul Ishaat.com

ہے یعنی عقل مند ہونا یقال کاس الغلام یکیس کیسًا وکیاسۃً جبکہ وہ ظریف اور عقل مند ہو از ضرب ۱۰ السمط وہ تاگا جس میں موتی پروئے جائیں والجمع سُمُوط ۱۱ السباعی یہ منسوب سبع کی طرف ہے اور اس سے مراد سات کلمات ہیں ۱۲ یصوغ از نصر یصاغ الشئی صوغًا جبکہ وہ ڈھالے ای ہیأہ وصاغ الکلام ای اخترعہ ۱۳ یکسرای یہدم یقال کسرہ کسرا ای فصلہ من غیر نفوذ جسم قاطع فیہ از ضرب ۱۴ ثیری از افعال اِثراءٌ مصدر بمعنی مال دار ہونا یقال اثرالرجل اُثراء وثرِیَ ثرًی واثری ای کثر مالہ از نصر وسمع ۱۵ یُعسِرُ اِعسارٌ مصدر از افعال بمعنی فقیر اور محتاج ہونا۔

وَفِي ضِمْنِ ذٰلِكَ أَسْتَطْعِمُ ۱ فَلَا أَجِدُ مَنْ يُطْعِمُ. إِلَىٰ أَنْ رَكَدَ ۲ النَّسِيمُ ۳ وَحَصْحَصَ ۴ التَّسْلِيمُ ۵. فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي لَوْ حَضَرَ السَّرُوجِيُّ هٰذَا الْمَقَامَ. لَشَفَى الدَّاءَ ۶ الْعُقَامَ. فَقَالُوا لَوْ نُزِلَتْ هٰذِهِ بِإِيَاسٍ ۷. لَأَمْسَكَ ۸ عَلَى يَاسٍ. وَجَعَلَنَا نُفِيضُ ۹ فِي اسْتِصْعَابِهَا. وَاسْتِغْلَاقِ ۱۰ بَابِهَا. وَذٰلِكَ الزَّوْرُ ۱۱ الْمُعْتَرِي. يَلْحَظُنَا لَحْظَ الْمُزْدَرِي ۱۲. وَيُوَلِّفُ الدُّرَرَ ۱۳ وَنَحْنُ لَا نَدْرِي. فَلَمَّا عَثَرَ ۱۴ عَلَى افْتِضَاحِنَا. وَنُضُوبِ ۱۵ مَحْضَاحِنَا قَالَ يَا قَوْمِ إِنَّ مِنَ الْعَنَاءِ ۱۶ الْعَظِيمِ. اِسْتِيلَادَ ۱۷ الْعَقِيمِ. وَالِاسْتِشْفَاءَ بِالسَّقِيمِ.

الترجمۃ والمطالب اور میں اسی ضمن میں کھانے کی مدد طلب کرتا تھا پس میں نہیں پاتا تھا اس شخص کو جو مجھے کھانا کھلائے یعنی میں اس میں بہتیری کوشش کرتا رہا لیکن وہ بے سود ثابت ہوئی یہاں تک کہ ہوا ٹھیر گئی اور اپنی عاجزی (ان کلمات کے بنانے میں) ظاہر ہو گئی اس کے بعد میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا اگر ابوزید سروجی اس جگہ موجود ہوتا تو وہ اس مرض لاعلاج سے شفا دیتا (یعنی نجات دیتا) پس وہ سب کے سب یہ کہنے لگے کہ اگر یہ کلمات ایاس قاضی پر اتارے جاتے تو وہ بھی ناامید ہو کر رہ جاتے پھر ہم اس قسم کے کلمات کے دشوار ہونے اور ان کے دروازہ کے بند ہونے پر گھسے اور پہنچتے تھے (یعنی اس کے تلاش میں تھے) لیکن یہ مہمان آنے والا ہم کو حقارت اور ذلت کی نگاہ سے دیکھ رہا تھا اور وہ چپکے ہی چپکے موتیوں کو جوڑ رہا تھا (جمع کر رہا تھا) لیکن ہم اس سے بے خبر تھے لیکن وہ جب ہماری رسوائی اور ہمارے تھوڑے سے پانی کے خشک ہونے پر مطلع ہوا تو وہ کہنے لگا اے حضرات! بانجھ عورت سے بچہ جننے کی کوشش کرنا اور بیمار سے شفا طلب کرنا یہ کس قدر تکلیف دینے والی بات ہے۔

تشریح لغات ۱ استطعم استطعام مصدر از استفعال بمعنی کھانے کی مدد طلب کرنا والمراد ہہنا اطلب المعونۃ ولا اجد من یعینی ۲ رکد از نصر یقال رکد الماء رکودًا جبکہ وہ ٹھیرے ۳ النسیم صبح کی نرم ہوا جو نہ درختوں کو ہلائے اور نہ غبار وغیرہ اڑائے والجمع نُسُمٌ نسام والمراد ههنا کلام القوم یقال نسمت الریح نسمًا ونسیمًا ونسمانًا ای ہبّت از ضرب۔ ۴ حصحص از بعثر بمعنے ظاہر ہوا اور معلوم ہوا یقال حصحص الحق جبکہ پوشیدگی کے بعد ظاہر ہو ۵ التسلیم ای الاقرار بالعجز عن نظم السمط السباعی ۶ الداء العقام لاعلاج مرض جس کو اطبا اور ڈاکٹر جواب دے چکے ہوں اور اس مرض کے اچھے ہونے کی کوئی صورت ان کی نظر میں نہ ہو یقال عقمت المرأۃ عقما ای صارت عقیما از ضرب واصل العقم المانع من قبول الاولاد والعقیم من النساء التی لا تقبل ماء الفحل ومنہ الریح العقیم التی لا تقبل اثر الخیر ۷ یاس یہ قاضی بصرہ کا نام ہے جو ذکاوت اور زیرکی میں ضرب المثل تھے اور یہ حضرت امیر معاویہؓ کے صاحبزادے تھے ۸ لامسک (اللام للتاکید) از افعال امساک مصدر بمعنی ٹھیرنا اور توقف کرنا یقال

Maktaba Tul Ishaat.com

مسک الشئ مسکًا ای قبضہ از نصر وضرب وامسکہ وامسک بہ ای قبضہ ۹ یأس نامید یقال یئس منہ یأسًا ای قنط از سمع وفی التنزیل قد یئسوا من الاخرۃ کما یئس الکفار الخ ۱۰ نفیض افاضۃ مصدر از افعال بمعنی پہنچانا اور گھسنا ۱۱ استصعاب یہ باب استفعال سے مصدر ہے وھو صیرورۃ الشئ صحبا شدیدًا یقال صعب صعوبۃ ای صار صعبا از کرم ۱۲ استغلاق مصدر از استفعال وھو صیرورۃ الباب عسیر الانفتاح یقال غلق غلقا ای ضجر از سمع واغلق الباب ای غلقہ ضد فتحہ ۱۳ الزور بمعنی زائر طنے والا مہمان یقال للمفرد والمثنی والجمیع یقال زارہ زورًا وزیارۃ ای اتاہ لقصد الالتقاء انضر۔ ۱۴ المغتری اسم فاعل کا صیغہ اغتراءً مصدر از افتعال بمعنی آنے والا یقال عراہ عروًا ای اتاہ طالبا معروفہ از نصر ۱۵ المزدری اسم فاعل کا صیغہ از افعال ازدراءً مصدر بمعنی حقیر جاننے والا یقال از دراہ ای احتقرہ واستخف بہ مجردہ از ضرب ۱۶ عثرای اطلع ودقف عثر عثورا مصدر بمعنے مطلع ہونا یقال عثر عثرًا وعثورًا علے السر جبکہ وہ بھید پر مطلع ہو از نصر ۱۷ افتضاحا مصدر از افتعال بمعنی رسوا کرنا ای خزیا بالعجز عن نظم السمط السباعی ۱۸ نضوب مصدر بمعنی خشک ہونا یقال نضب الماء نضوبًا ای غار فی الارض از نصر وضرب والمراد ہہنا عدم القدرۃ علے مثل ہذہ العبارۃ ۱۹ ضحضاحا بمعنی تھوڑا پانی یقال ضحضح الماء اذا حرك از بعثر ضحضاحا وضحضح وضحضیح ان ان سب کے معنی تھوڑے پانی کے آتے ہیں ۲۰ العناء بمعنی سخت مشقت وتکلیف یقال عَنِیَ عَنَاءً ای نصب وتعب از سمع ۲۱ استبلا والقیم ای طب الولادۃ من الامرأۃ العقیم وجمعہا عقائم وعقم والرجل العقیم جمعہ عقماءُ وعقام وعقمی ۲۲ والاستشفاء ای طلب الشفاء بالمریض فانہ لوکان قادرا علی الشفاء لشفی نفسہ اولا یقال شفاہ شفاءً ای ابرأہ من مرضہ از ضرب ۲۳ بالسقیم ای المریض یقال سقم سقمًا وسقاما وسُقما ای مرض وطال مرضہ فھو سقیم وھم سقام وسقمٰی از سمع وکرم۔

وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ۔ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيَّ وَقَالَ سَاَنُوْبُ مَنَابَكَ۔ وَاَكْفِيْكَ مَا نَابَكَ۔ فَاِنْ شِئْتَ اَنْ تَنْثُرَ۔ وَلَا تَعْثُرَ۔ فَقُلْ مُخَاطِبًا لِمَنْ ذَمَّ الْبُخْلَ۔ وَاَكْثَرَ الْعَذْلَ (لُذْ بِكُلِّ مُؤَمِّلٍ اِذَا لَمَّ وَمَلَكَ بَذَلَ۔ وَاِنْ اَحْبَبْتَ اَنْ تَنْظِمَ۔ فَقُلْ لِلَّذِيْ تَعْظِمُ ؎

اُسُنٌّ اَرْمَلًا اِذَا عَرَا	وَاَسْرَعُ اِذَا الْمَرْءُ اَسَا	اَسْنَدُ اَخًا نَبَا هَتٰى
اَبِنْ اِخَاءً دَنَسَا	اُسُلُّ جَنَابَ غَاشِمٍ	مُشَاغِبٌ اِنْ جَلَسَا

الترجمہ والمطالب اور ہر جاننے والے پر زیادہ جاننے والا ہے (یعنی ہر بڑے کے سر پر بڑا ہے) پھر وہ میری طرف متوجہ ہو کر بولا کہ میں تمہارا قائم مقام ہو کر تمہاری تکلیف کو دور کر دوں گا یعنی جو چیز تمہیں پیش آئی ہے اس کا ازالہ کر دوں گا اگر تم نثر میں کہنا چاہتے ہو اور تم سے لغزش اور غلطی نہ ہو تو بخل کو برا کہنے والے اور بہت زیادہ ملامت کرنے والے کو خطاب کرتے ہوئے تم یہ کہو (لذ بکل مؤمل الخ) تم ہر ایسی امید گاہ کے زیر سایہ پناہ پکڑو جب وہ مال جمع کرے اور اس کا وہ مالک ہو جائے تو وہ خرچ کر دے اور اگر تم اشعار میں کہنا چاہتے ہو تو تم جسے بڑا سمجھو اس سے تم مخاطب ہو کر یوں کہو اے فقیر محتاج بے توشہ جب تمہارے سامنے آئے اس پر تم بخشش کرو اور تم اس کے حقوق کی رعایت کا لحاظ کرو اگرچہ وہ برائی ہی کیوں نہ کرے اور مرتبہ شرافت والے کو عزت دے یا اپنے قریب کر اور عیب دار یا خبیث بھائی سے تو جدا اور علیحدہ رہے اور جبکہ ظالم بیٹھے تو اس کی درس گاہ سے دور رہ

Maktaba Tul Ishaat.com

اوراس کے پاس مت جاکیونکہ وہ شر کو بھڑکانے والا ہے (یعنی اس کے پاس بیٹھنے سے شر ہی ہوگا)

تشریح لغات ۱؎ سانوب ای ساقوم یقال ناب عنه نوبًا ونیابًا ومنابًا ای قام مقامه ازنصر ۲؎ نابك ای ما اصابك یقال نابه الامر نوبًا ونوبةً ای اصابه وناب الیه نوبة ای رجع الیه مرة بعد اخری وناب الی الله ای تاب وفی التنزیل وخرّ راکعا واناب والیك انبنا وانیبوا الی ربکم ۳؎ فان شئت اگر تم چاہو تو ان کلمات کو تم نثر میں کہو ورنہ نظم میں ۴؎ لاتعثر ازضرب ونصر سمع وکرم عثر وعثیر وعثار مصدر بمعنی غلطی میں پڑنا اور ٹھوکر کھانا یقال عثر الفرس جبکہ وہ ٹھوکر کھائے اور منہ کے بل گرے ۵؎ البخل یہ مصدر ہے بمعنی کنجوسی اور یہ سخاوت کی ضد ہے یقال بخل بخلا وبخل بخلا ازسمع وکرم وفی التنزیل بخلوا به والذین یبخلون ویامرون الناس بالبخل ۶؎ العذل مصدر بمعنی ملامت یقال عذله عذلا ای لامه ازنصر وضرب۔ ۷؎ لذ یہ امر حاضر کا صیغہ ہے بمعنے تو پناہ پکڑ اور چھپ ازنصر یقال لاذ به لوذا ولواذا مثلثة اللام ولیاذا ای اذا التجأ ویقال لاذ بالجبل ای استتر به واختفی والتجاء الیه ولاذ الطریق بالدار ای اتصل بها واللوذ جانب الجبل وایضا منعطف لوادی ۸؎ مؤمل اسم مفعول کا صیغہ از تفعیل ای مرجو نفعل الخیر وهو الذی یطمع الناس بماله وکرمه۔ ۹؎ لم ای جمع المال یقال لم الشئ لمًا ای جمعه ازنصر وفی التنزیل وتاکلون التراث اکلا لمًا۔ ۱۰؎ ملك ازضرب یقال ملك ملکا وملکا وملکا وملکة ومملکة ومملکة جبکہ وہ مالک ہو وملك علی القوم جبکہ وہ غالب ہو وملك نفسه جبکہ وہ نفس کو اپنے قابو میں رکھے وملك المرأة جبکہ وہ نکاح کرے ۱۱؎ بذل بذل مصدر بمعنی خرچ کرنا یقال بذل بذلًا ای اعطی وجاد ازنصر وضرب ۱۲؎ آس یہ امر کا صیغہ ہے آس یؤس اوسًا اور ایاسًا سے جبکہ وہ عطا کرے اور بدلہ دے ۱۳؎ ارملا بمعنی فقیر بے توشہ یعنی مسکین والجمع ارامل ۱۴؎ عرا ازنصر بمعنی سامنے آنا یقال عراه عروًا جبکہ وہ سامنے آئے ۱۵؎ ارع یہ امر حاضر کا صیغہ ہے رعایت سے بمعنی حفاظت اور رعایت کرنا یقال رعاه رعایةً ای حفظه ازسمع وفتح ۱۶؎ اساء واصله اساء یسیئ اساءة (یعنی برائی کرے) وقبیل اسًا بمعنی غمخواری اور یہ اسا اسوًا سے ماخوذ ہے بمعنی دادی ای احفظ حق من دادی دارك ۱۷؎ اسند اسنادا مصدر از افعال بمعنی عزت دینا اور قریب کرنا اور ملانا یقال سند الیه سُنُوْدًا ای صار ذاشرف ازسمع وکرم یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہے ۱۸؎ نباهة بمعنی شرافت اور بلند مرتبہ یقال نبُه نباهةً ای صار ذاشرف ازسمع وکرم ۱۹؎ ابن یہ امر حاضر کا صیغہ ہے از افعال بمعنی جدا کر تو یقال ابان الشئ جبکہ وہ جدا کرے اور کاٹے اور اس کے معنی ظاہر کرنے اور واضح کرنے کے بھی آتے ہیں ۲۰؎ اخاءٌ یہ مصدر جیسے مواخاة ای جریان الاخوة والصداقة بین اثنین دوستی بندی) ۲۱؎ دنسا تدنیس مصدر از تفعیل بمعنی میلا اور خراب کرنا یقال دنس دنسا ودناسة عرضه او ثوبه ای تلطخ بمکروه وقبیح ازسمع ویقال دنس فلان ای اذا جعل مایشینه ۲ ÷ ÷ ÷ ۲۲؎ اُسُل یہ امر حاضر کا صیغہ ہے بمعنی دور ہو تو اور چھوڑ تو یقال سلا الشئ وعنه سُلُوًا وسُلُوَانًا وسلوًا ای ذهل عن ذکره ازنصر۔ ۲۳؎ جناب بمعنی درگاہ ومحن وکنارہ اور قوم کے محلہ سے جو قریب ہو والجمع اجنبة ۲۴؎ غاشم بمعنے ظالم یقال غشمه غشمًا ای ظلمه۔ ازنصر وضرب ۲۵؎ مشاغب یہ صفت کا صیغہ ہے اور صفت کے صیغے یہ ہیں شَغُبٌ وشَغِبٌ وشَغَابٌ ومشغَبٌ بمعنی شر کو بھڑکانے والا یقال شغب شغبًا وشَغْبًا وشَغَبَ القوم وبهم وعلیهم ای هیج الشر علیهم یعنی فساد برپا کرنا ازفتح وسمع ۲۶؎ حلس ای اذا حلس ظالمٌ فلا تقربه ولا بعد عن فناء داره۔

Maktaba Tul Ishaat.com

أُسْرِ[1] إِذَا هَبَّ[2] مِدًّا[3] وَارْمِ[4] بِهِ إِذَا رَسَا[5]
اُسْكُنْ[6] تَقَوَّ[7] فَعَسَى يُسْعِفُ[8] وَقْتٌ نَكَسَا[9]
قَالَ فَلَمَّا سَحَرَنَا[10] بِآيَاتِهِ[11]۔ وَجَسَرَنَا[12] بِبُعْدِ غَايَاتِهِ۔ مَدَحْنَاهُ حَتَّى اسْتَعْفَى۔ وَ
مَنَحْنَاهُ[13] إِلَى أَنِ اسْتَكْفَى[14]۔ ثُمَّ شَمَّرَ[15] ثِيَابَهُ۔ وَازْدَفَرَ[16] جِرَابَهُ[17]۔ وَهَفَ يُنْشِدُ ؎
لِلّٰهِ دَرُّ عِصَابَةٍ[18] صُدُقِ[19] الْمَقَالِ مَقَاوِلَا
فَاقُوا الْأَنَامَ فَضَائِلًا[20] مَأْثُورَةً وَ فَوَاضِلَا[21]

الترجمۃ والمطالب جب کہیں جھگڑا اٹھے تو تم چلتے بنو (یعنی چل دو) یا تم سردار بن جاؤ (تاکہ یہ قصہ ختم ہوجائے) اور جب قصہ ختم ہوجائے تو تم واپسی کا ارادہ کرو اور تو صبر کر (یعنی اطمینان سے بیٹھ) تاکہ تو قوت پائے بہت جلد نگوں سار زمانہ (اندھا زمانہ) وہ تیرے موافق ہوجائے گا اور تیری حاجت پوری کرے گا راوی کہتا ہے جب اس نے ہم کو اپنے عجائبات سے اپنا مسخر کرلیا اور اپنے مراتب عالیہ سے ہم کو عاجز کر چکا تو ہم نے اس کی اس قدر تعریف کی کہ اس نے معافی چاہی اور ہم نے اس کو اتنا دیا کہ اس کو کافی ہوگیا اور بس کہنا پڑا۔ پھر اس نے اپنے کپڑے سمیٹے اور اپنا توشہ دان اٹھا کر وہ یہ اشعار پڑھتا ہوا اُٹھ کھڑا ہوا اسے یہ لوگ تو بڑے سچے اور نہایت ہی فصیح ہیں اللہ خوب جانتا ہے اور مخلوق پر فضائل مشہورہ کی وجہ سے فوقیت لے گئے ہیں (یعنی بڑھ گئے ہیں) اور ان کی عطائیں اور بخششیں مشہور ہیں۔

تشریح لغات [1] اُسْرِ یا اُسْرُ یہ دونوں طرح سے یہاں ہوسکتا ہے بضم الہمزۃ والراء و بفتح الہمزۃ وکسر الراء و معناہ علی الاول ای کن سَرِیًّا ای سیدًا رئیسًا واجھد فی قطع الہراء (ای المخاصمہ) اذا ثار وھلج یقال سرا سُرُوًّا و سری سَرَاءً وسَرُوَ سَرَاوَۃً ای کان سریًّا وسیدًا از نصر وسمع وکرم وحینئذ اسراہ من السراوۃ وعلی الثانی امر من الاسراء والسری ای اذھب لیلا من محل الی محل [2] ہب از نصر بمعنے اٹھے یقال ھب الریح ھبا و ھبوبًا ای ثارت وھاجت۔ [3] مدا یہ اصل میں مَرَاءٌ ممدودًا ہے جو مصدر ہے بمعنی جھگڑا و خصومت [4] ارم رَمْیٌ سے اور یہ امر حاضر کا صیغہ ہے بمعنی پھینکنا از ضرب [5] رسا ای اذا ثبت واستقر یقال رسا رسوًا ورسوًّا ای ثبت وہ رسخ از نصر۔ [6] اسکن سکون سے یہ امر حاضر کا صیغہ ہے بمعنی تو ٹھیر اور آرام لے از نصر ای اصبر علے حوادث الزمان [7] تقوّ یہ امر حاضر کا صیغہ ہے تقویٌ سے اور یہ باب تفعل سے ہے بمعنے قوت پانا اور مضبوط کرنا [8] یسعف اسعاف مصدر از افعال بمعنی کسی کی حاجت پوری کرنا یقال اسعفہ بحاجتہ جبکہ وہ کسی کی حاجت پوری کرے واسعفہ علے الامر جبکہ وہ مدد کرے واسعف بالرجل جبکہ وہ کسی کے قریب ہو واسعف الشئی جبکہ وہ قریب ہو [9] نکسا نکس مصدر بمعنی حالت کا بدلنا یعنی سر نیچے اور ٹانگیں اوپر کرنا اور اندھا ہونا اور اول کو آخر اور آخر کو اول کرنا یقال نکسہ نکسًا ای قلبہ علے راسہ از نصر [10] سحرنا سحر مصدر بمعنی جادو کرنا اور دھوکا دینا اور فریفتہ کرنا از فتح ای ارھشا وصیرنا کالمسحور [11] بایاتہ ای بعجائبہ وفی بعض النسخ بابیاتہ۔ [12] حسرنا ای اعیانا واعجزنا یقال حسر الرجل حسرًا ای تعب واعیا وحسر البعر حسورًا ای ضعف وکل از ضرب [13] منحناہ ای اعطیناہ یقال منحہ الشئ منحًا ای اعطاہ ایاہ از فتح وضرب [14] استکفی استکفاء مصدر از استفعال بمعنی کافی ہونا اور بس ہونا [15] شمر تشمیر مصدر از تفعیل بمعنی دامن سمیٹنا یعنی کوچ کرنے کا ارادہ کرنا [16] ازدفر از دفر از افتعال

Maktaba Tul Ishaat.com

بمعنی اٹھانا یقال زفرالشئ زفرًا واز دفرہ ای تحمّلہ بمشقۃ از ضرب [1] جرابہ بمعنے چمڑے کا برتن اور توشہ دان اور تلوار کا نیام وا لجمع اجربۃ وجُرُبٌ [2] عصابۃ بالکسر جماعۃ الرجال والجمع عصائب والعُصبۃ ایضا الجماعۃ والجمع عُصَبٌ وفی التنزیل لتنوء بالعصبۃ یقال عُصبۃ عُصبًا ای سدّہ از ضرب [3] صدق یہ صدوق کی جمع ہے بمعنی کثیر الصدق ای صادقین [4] مقاول یہ مقولٌ کی جمع ہے بمعنی الفصیح اللسان (یعنی تیز طرار اور فصیح وظریف [5] فضائل یہ فضیلت کی جمع ہے بمعنی بزرگی اور بڑائی اور یہ ذاتی چیز ہے اور یہ نقیصۃ کی ضد ہے [6] فواضل یہ فاضلۃ کی جمع ہے بمعنی عطا وبخشش اور یہ اکتسابی چیز ہے۔

حَاوَرْتُهُمْ [1] فَوَجَدْتُ [2] سَحْبَانًا لَدَيْهِمْ [3] بَاقِلًا
وَجَلَلْتُ [4] فِيهِمْ سَائِلًا فَلَقِيتُ [5] جُودًا سَائِلًا
أَقْسَمْتُ لَوْ كَانَ الْكِرَا مُ حَيًّا [6] لَكَانُوا وَابِلًا
ثُمَّ خَطَا [7] قِيدٌ رُمْحَيْنِ. وَعَادَ مُسْتَعِيذًا مِنَ الْحَبْنِ [8]. وَقَالَ يَا عُرَ [9] مَنْ عَدِمَ الْآلَ.
وَكُنْزٌ [10] مَنْ سُلِبَ الْمَالَ. إِنَّ الْغَاسِقَ [11] قَدْ وَقَبَ [12]. وَوَجْهَ الْمَحَجَّةِ قَدِ انْتَقَبَ [13]. وَبَيْنِي
وَبَيْنَ كِنِّي [14] لَيْلٌ دَامِسٌ. وَطَرِيقٌ طَامِسٌ [15]

الترجمۃ والمطالب پس میں نے اُن سے بات چیت کی تو اُن کے سامنے (پاس) سحبان کو بھی باقل پایا اور میں اُن کے پاس سائل (بھکاری) بن کر آیا تو میں نے اُن کو بہتا ہُوا سخاوت کا چشمہ پایا میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ بڑے بڑے سخی لوگ ان کے سامنے معمولی بارش تھے (یعنی بڑے لوگ مینہ والے تھے تو یہ بڑی بوندیں تھے) پھر وہ دو نیزوں کے اندازے کے مانند چل کر اُس نے موت سے پناہ مانگی اور وہ کہنے لگا اے گم کردہ اقارب کی عزت! قوت اور اے ننگے بھوکوں کے خزانے! اس وقت تاریکی چھائی ہوئی ہے اور سیدھے راستہ کا چہرہ چھپ گیا ہے اور میرے گھر کے درمیان سخت تاریک رات حائل ہے اور ایسا راستہ ہے جو بے نشان ہے۔

تشریح لغات [1] حاورتہم اے خاطبتہم دراجعتہم یعنی میں نے اُن سے بات چیت کی فی الحدیث والکلام ومثلہ التحاور وفی التنزیل واللہ یسمع تحاورکما یقال حادیحور حورًا ای رجع از نصر [2] فوجدت سحبانا الخ عرب میں سحبان نہایت فصیح اور بلیغ شخص گذرا ہے جس کی فصاحت ضرب المثل ہے [3] باقلا یہ عرب میں بیوقوف اور بہت ہی کم عقل کُند ذہن اور گفتگو میں عاجز شخص گذرا ہے اور اس کی حماقت کا واقعہ مشہور ہے یہ ایک دن ہرن کو گیارہ روپیہ میں خرید کر لا رہے تھے کسی نے ان سے اس کی قیمت دریافت کی تو آپ نے اپنے ہاتھوں کی دسوں انگلیاں پھیلا کر اور گیارہواں عدد زبان نکال کر پورا کیا اور انھوں نے ہرن کو اپنے بغل میں دبا لیا ہرن ان کی بغل سے نکل کر چھلانگیں مارتا ہُوا بھاگ نکلا اور یہ دیکھتے ہی رہ گئے [4] جللت حلول مصدر از نصر بمعنی اتر نا [5] فلقیت یقال لقی فلانًا یلقی لقاءً ولقاءۃً ولقارۃً ولقایۃً ولُقاءۃً ولُقیانًا ولِقیانًا ولِقیانۃً ولَقیًا ولِقیًا ولَقیۃً ولِقیۃً ولُقیٰ جبکہ وہ ملاقات کرے وفی بعض النسخ فوجدت [6] جودا بالضم ای کرما وبفتح الجیم بمعنی المطر الکثیر یقال جاد علیہ جُودًا ای تکرم علیہ وجاد العین جودًا ای کثر دمعہ از نصر۔ [7] سائلا یہ سیلان سے

Maktaba Tul Ishaat.com

خود ہے بمعنے بہنا یقال سال الماء یسیل سیلًا و سیلانًا و مسیلا و مسالًا جبکہ پانی ہے از ضرب ۸ھ حیا الحیا بتخفیف الیاء المطر و الجمع احیاء ۹ھ و ابلا المطر الثقیل یقال وبلت السماء وبلا ای امطرت کثیرا از ضرب ۱۰ھ خطا ای مشی از نصر یقال خطا خطوً جبکہ وہ قدموں کے درمیان کشادہ کر کے چلے ۱۱ھ قید بکسر القاف بمعنی مقدار القیدؔ و القیدؔ و القادؔ بمعنی اندازہ و مقدار یقال بینہما قیدرمحؔ او قادرمحؔ یعنی ان دونوں کے درمیان ایک نیزہ مقدار ہے ۱۲ھ رمحین اس کا واحد رمحؔ ہے بمعنی نیزہ و الجمع رماحؔ دامرماحؔ یقال رمحة دمحا ای طعنه بالرمح از فتح ۱۳ھ الحین بالفتح بمعنے ہلاکت اور موت یقال حان حینًا ای هلك از ضرب ۱۴ھ عزؔ مصدر بمعنے عزیز ہونا یقال عز عزًا و عزة و عزازة ای صار عزیزا از ضرب ..... ۱۵ھ عدم الآل یعنی عدیم الآل بمعنی گم کردہ اقارب عدم بمعنے نہ ہونا یقال عدم المال عدمًا و عدمًا و عدمًا ای فقد از سمع ۱۶ھ کنز بمعنے خزانہ المال المدخر و الجمع کنوز یقال کنز المال کنزا ای جمعہ و ادخرہ از ضرب ۱۷ھ سلب سلب مصدر بمعنی چھیننا و السلب نزع الشئ من الغیر علی القهر از نصر ۱۸ھ الغاسق بمعنی تاریکی و اندھیرا یقال غسق اللیل غسقا و غسقا و غسقانا ای اشتدت ظلمة از ضرب ۱۹ھ وقب یقال وقبت الشمس وقبا و وقوبا ای غابت و وقب الظلام ای انتشر و وقب القمر ای دخل فی الکسوف از ضرب وقف التنزیل و من شر غاسق اذا وقب ۲۰ھ انتقب انتقاب مصدر بمعنی پوشیدہ ہونا یقال انتقبت المرأة جبکہ عورت تاریکی کا نقاب ڈال لے اور تان لے ۲۱ھ کنّی بالکسر ہر وہ چیز جس سے دوسری چیز ڈھکی جائے یا محفوظ کی جائے و الجمع اکنانٌ اور یہاں اس سے مراد گھر ہے ۲۲ھ داس بمعنے بہت سخت تاریکی یقال دمس اللیل دموسًا ای اشتدت ظلمة از نصر و ضرب ۲۳ھ طامس بمعنے بے نشان ای دارسٌ خفی الاعلام و الطمس ازالة الاثر بالمحو از ضرب و فی التنزیل و اذا النجوم طمست ۔ و ربنا اطمس علی اموالهم ای ازل صورتها۔

فَهَلْ مِنْ مِصْبَاحٍ يُؤْمِنُنِي الْعِثَارَ، وَيُبَيِّنُ لِي الْآثَارَ. قَالَ فَلَمَّا جِيءَ بِالْمِلْتَمَسِ وَجَلَا الْوُجُوهَ ضَوْءُ الْقَبَسِ. رَأَيْتُ صَاحِبَ صَيْدِنَا هُوَ أَبُو زَيْدٍ نَاءٍ. فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي هَذَا الَّذِي أَشَرْتُ إِلَيْهِ أَنَّهُ إِذَا نَطَقَ أَصَابَ. وَإِنِ اسْتُمْطِرَ صَابَ. فَاتْلَعُوا نَحْوَهُ الْأَعْنَاقَ. وَأَحَدُّوا بِهِ الْأَحْدَاقَ وَسَأَلُوهُ أَنْ يُسَامِرَهُمْ لَيْلَتَهُ. عَلَى أَنْ يَجِيرُوا عَيْلَتَهُ. فَقَالَ حُبًّا لِمَا أَحْبَبْتُمْ. وَرُحْبًا بِكُمْ إِذَا رَحَّبْتُمْ. غَيْرَ أَنِّي قَصْدُكُمْ وَأَطْفَالِي يَتَضَوَّرُونَ مِنَ الْجُوعِ. وَيَدْعُونَ لِي بِوَشْكِ الرُّجُوعِ

الترجمۃ والمطالب پس کیا کوئی چراغ مجھے ملے گا جو وہ مجھے ٹھوکر کھانے سے بچائے اور راستہ کے مجھے نشانات بتا دے راوی کہتا ہے جب شئ مطلوبہ حاضر کی گئی (چراغ لایا گیا) اور مشعل کی روشنی نے چہروں کو روشن اور ظاہر کر دیا تو میں نے یہ دیکھا کہ ہمیں شکار کرنے والا خود ابوزید ہی ہے پس میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ جس کی طرف میں نے اشارہ کیا تھا یہ وہی شخص ہے جب یہ بولتا ہے تو ٹھیک بولتا ہے (یعنی جو کہتا ہے تو ٹھیک بات کہتا ہے اور جب اس سے بارش طلب کی جاتی ہے تو یہ برس پڑتا ہے یہ سُن کر لوگوں نے اپنی گردنیں اٹھائیں اور اس کو دیکھنا شروع کیا اور اُس کو اپنی آنکھوں سے گھیر لیا اور اُس سے یہ درخواست کی کہ آج رات ہمارے ساتھ آپ باتیں کریں اور قصے اپنے سنائیں اور آپ کی تنگ دستی کی تلافی کر دی جائے گی پس اُس نے یہ جواب دیا جس چیز کو آپ محبوب سمجھتے ہیں میں بھی اس کو محبوب سمجھتا ہوں مجھے اس سے

Maktaba Tul Ishaat.com

انکار نہیں) آپ لوگوں نے مجھے مرحبا کہا، خدا آپ کے ساتھ فراخی اور وسعت کا معاملہ کرے لیکن صورت حال یہ ہے کہ آپ لوگوں کے پاس اپنے بھوکے بچوں کو بلبلاتا ہوا چھوڑ کر آیا ہوں جو میرے جلدی سے لوٹنے (یعنی واپسی کی) دعا مانگ رہے تھے دیا مانگ رہے ہوں گے۔

تشریح لغات [1] مصباح بمعنی چراغ والجمع مصابیح [2] یومنی ایمان مصدر از افعال یقال آمنہ ایمانًا جبکہ وہ امن دے وآمن بہ جبکہ وہ تصدیق کرے اور اعتماد اور بھروسہ کرے وآمن لہ جبکہ وہ تابعدار اور مطیع ہو یہاں پر معنی محفوظ اور امن میں رکھنے کے ہیں [3] العثار مصدر بالکسر بمعنی لغزش اور ٹھوکر کھانا اور منہ کے بل گرنا [4] الآثار یہ اثر کی جمع ہے بمعنی نشان وعلامت [5] الملتمس التماس مصدر از افتعال بمعنی لغزش اور اس سے مراد چراغ ہے جس کی تلاش تھی [6] ضوء بمعنی روشنی والجمع اضوءٌ یقال ضاء ضوءً وضیاءً ای انار واشرق از نصر [7] القبس بمعنی آگ کا شعلہ اور اس سے مراد روشنی ہے یقال قبس منہ قبسا ای اخذ منہ شعلۃً وقبس العلم ای تعلمہ از ضرب فی التنزیل او اتیکم بشہاب قبس ویستعار للاقتباس لطلب العلم والہدایۃ ایضا [8] اشرت اشارہ مصدر از افعال بمعنی اشارہ کرنا والمراد منہ بقولہ لو حضر السروجی ہذا المقام لشفی الدار العقام [9] اذا نطق الخ ای اذا تکلم کان کلامہ صوابًا۔ [10] استمطر استمطار مصدر از استفعال بمعنی بارش کا طلب کرنا یقال مطرت السماء مطرًا او مَطَرًا ای نزل مطرہا از نصر وفی التنزیل وامطرنا علیہ مطرا۔ والمطر الماء المنسکب والمراد بہا کلامہ الفصیح السائل کالمطر [11] صاب ای انھل وانصب یقال صاب المطر صوبا ومصابا ای انصب از نصر والصیب السحاب او المطر [12] فاتلعوا گردن کو بلند کیا اور اٹھایا ای رفعوا وطولوا یقال تلع عنقہ تلعًا وتلاعۃ ای طالت وتلع الرجل ای طالت عنقہ او قامتہ از سمع والتلع ایضا من اوصاف العنق وھو اشرفہا کما ان الجید طولہا والھنع تطامنہا والغلب غلظہا والبتع شدہا والوقص قصرہا والحدل عوجہا والخضع خضوعہا۔ [13] الاعناق یہ عنق کی جمع ہے بمعنی گردن [14] احدقوا ای احاطوا بابصارھم وعیونھم یقال حدق بہ حدقًا واحدق بہ ای اطاف از ضرب۔ [15] الاحداق یہ حدقۃٌ کی جمع بمعنے پتلی اور اس کی جمع حَدَقٌ اور حِدَاقٌ اور حدقات بھی آتی ہے [16] یسامرمسامرۃ مصدر از مفاعلت بمعنی رات کو باتیں کرنا یقال سامرہ جبکہ وہ اُس سے رات میں باتیں کرے [17] عیلۃ بمعنی فقر ومحتاجا وفی التنزیل وان خفتم عیلۃ فسوف یغنیکم اللہ [18] احببتم یعنی احببت ما احببتم حبا شدیدًا از افعال یقال احبہ جب کہ وہ محبت کرے اور یہ حُبّ سے زیادہ مستعمل ہے [19] رحبا بکم یعنی رحبت بکم رحبا اکثر مما رحبتم یقال رحبۃ ای قال لہ مرحبًا ای صادفت سعۃ ورُحبًا یقال رحب المکان رحبا ورحب رحبا ورحابۃ ای اتسع از سمع وکرم [20] تصدتکم ای توجہت الیکم یقال قصدہ وقصد الیہ قصدًا ای توجہ الیہ از ضرب [21] یتضورون تضور مصدر از تفعل بمعنی بھوک سے بے چین ہونا یقال ضار ضورًا ای جاع شدیدًا از نصر وتضور ای توجع من ضرب او جوع۔ [22] الجوع بمعنی بھوک والجوع الالم من خلو المعدۃ۔ یقال جاع جُوعًا ومجاعۃً ای ضد شبع از نصر [23] بوشک مصدر بمعنی چھپا کے اور جلدی کے یقال وشک الامر وشکًا وشاکۃً ای سُرع از کرم۔

وَإِنِ اسْتَزَادُونِي خَامَرَهُمُ الطَّيْشُ. وَلَمْ يَضِفْ لَهُمُ الْعَيْشُ. فَدَعَوْنِي لِأَذْهَبَ. فَأَسُدَّ مَخْمَصَتَهُمْ

Maktaba Tul Ishaat.com

وَاُسِيغَ غُصَّتَهُمْ. ثُمَّ انْقَلَبْتُ إِلَيْكُمْ عَلَى الْأَثَرِ. مُتَأَهِّبًا لِلسَّمَرِ إِلَى السَّحَرِ. فَقُلْنَا لِأَحَدِ الْغِلْمَةِ اتْبَعْهُ إِلَى فِئَتِهِ. لِيَكُونَ أَسْرَعَ لِفَيْئَتِهِ. فَانْطَلَقَ مَعَهُ مُضْطَبِنًا جِرَابَهُ. وَمُخْتَجِثًا إِيَابَهُ. فَأَبْطَأَ إِبْطَاءً جَاوَزَ حَدَّهُ. ثُمَّ عَادَ الْغُلَامُ وَحْدَهُ. فَقُلْنَا لَهُ مَا عِنْدَكَ مِنَ الْحَدِيثِ. عَنِ الْخَبِيثِ. فَقَالَ أَخَذَنِي فِي طُرُقٍ مُتْعِبَةٍ. وَسُبُلٍ مُتَشَعِّبَةٍ. حَتَّى أَفْضَيْنَا إِلَى دُوَيْرَةٍ خَرِبَةٍ. فَقَالَ هٰهُنَا مُنَاخِي. وَوَكْرُ أَفْرَاخِي.

الترجمۃ والمطالب اور جب وہ یہ معلوم کریں گے کہ مجھے دیر ہوگئی تو وہ طیش میں دیوانہ ہو جائیں گے اور ان کی زندگانی مکدر (خراب) ہو جائے گی پس آپ مجھے جانے دیں تاکہ میں اُن کی بھوک کو بند کروں یا دور کروں اور ان کے غصہ (یا اٹکی ہوئی چیز) کو ختم کروں پھر میں الٹے پاؤں صبح تک بات چیت کرنے کے لیے تیار ہو کر لوٹ آؤں (یا لوٹوں) چنانچہ ہم نے ایک غلام کو حکم دیا کہ تو اس کے گھر تک ساتھ جاتا کہ وہ جلد لوٹ کر آئے پس وہ غلام ابو زید کے ساتھ اس کا توشہ دان بغل میں اٹھا کر جلد واپسی کے ارادہ سے اُس کے ساتھ چل دیا لیکن وہ بہت دیر کے بعد اور وہ حد سے تجاوز کر چکا تو غلام تن تنہا واپس آیا ہم نے اُس سے پوچھا کہ تم اُس شیطان خبیث کی کیا خبر لائے ہو اُس نے یہ جواب دیا کہ اُس نے مجھ کو دشوار گذار اور مختلف راستوں میں چلانا شروع کیا یہاں تک کہ ہم اُجڑے گھر (ویران مکان) تک پہونچے وہ وہاں پہنچ کر بولا کہ یہ ہی میرا گھر ہے اور میرے بچوں کا گھونسلہ ہے۔

تشریح لغات ۱؎ استراثونی ای استبطؤنی از استفعال یقال راث یریث ریثًا جبکہ وہ دیر کرے یقال استراثہ ای استبطأہ از ضرب ۲؎ خمار از باب مفاعلہ ای خالط واصل الخمر الستر یقال خمرہ حمولًا ستره از نصر و ضرب ویقال لما یستر به خمار لکن صار فی التعارف اسمًا لما تغطی به المرأة رأسها والجمع خُمُر۔

۳؎ الطیش ای خفة العقل (طیش) اور غضہ ہونا یقال طاش طیشًا ای خفّ وذهب العقل ۴؎ ولم یصف ای لم یخلص لهم معیشتهم از نصر یقال صفا یصفو صفوًا وصفاء وصفوًا۔ جب کہ وہ صاف ہو وصفا الجوّ جبکہ فضائے ابر وباد ہو ۵؎ قد عونی از ودع یدع امر حاضر کا صیغہ بمعنے اترکونی از فتح ۶؎ مخمصتهم ای جوعهم یقال خمصه الجوع خمصا فخمصة ای جعله خمیص البطن از نصر وخمص البطن خمصا ای فرغ وضمر وخمیص البطن ای فارغها وضامرها از سمع۔

۷؎ اسیغ ای سهل الدخول فی الحلق یقال ساغ الشراب فی الحلق سوغا ای سهل انحداره از نصر ۸؎ غصتهم الشجرة التی یغتص بها الحلق (یعنی جس کا پھندا لگے) اور بمعنی غم واندوہ والجمع غصص و فی التنزیل وطعاما ذا غصة یقال غص بالطعام والماء غصصًا ای اعترض فی حلقه شئ از نصر وسمع ۹؎ انقلب انقلاب مصدر از انفعال ای ارجع ۱۰؎ الی السحر ای الی آخر اللیل والجمع اسحار یقال سحر سحرا ای بکر از سمع ۱۱؎ الغلمة یہ غلام کی جمع ہے اور اس کی جمع غلمان بھی آتی ہے ۱۲؎ فئة بمعنے جماعت والفئة الجماعة المتظاهرة التی یرجع بعضهم الی بعض فی التعاضد ۱۳؎ اسرع ای اعجل . . . یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔ از کرم یقال سرع سرعة ای صار بطیء ۱۴؎ لفیئته ای لرجعته والفیئة الرجوع الی حالة محمودة از ضرب ۱۵؎ معای مع ابی زید ۱۶؎ مضطبنا اضطبان مصدر از افتعال بمعنی بغل میں رکھنے والا یہ ضبن سے ماخوذ ہے بمعنی بغل اور پہلو کے درمیان رکھنا یقال ضَبَنَهُ ضبنًا واضطبنه ای جعله تحت ابطه از نصر۔

Maktaba Tul Ishaat.com

۱۷ مخففا از بعثرای محرضا و معجلا (جلدی کرنے والا) یقال خفت البرق فی السحاب ۔ جبکہ بجلی بادلوں میں تڑپے و مجردہ از نصر ۱۸ ایابہ مصدر ای رجوع الحیوان الذی لہ ارادۃ والرجوع اعم یقال أب اوبًا وایابًا ومآبًا ای رجع ۱۹ فابطأ ضد اسرع اذا فعال یقال بطوء بطاءً وبطُوءً وبطاع وابطاءَ ای ضد اسرع ازکرم ۲۰ الحدیث ای الخبر والجمع احادیث ۲۱ الخبیث ضد الطیب والجمع خُبُثٌ وخُبَثَاء واَخْبَاثٌ وخَبَثَۃٌ ۲۲ متعبہ از افعال بمعنے تکلیف دینے والے یقال تَعِبَ تَعَبًا ای کَلَّ واعیا ضد استراحہ از سمع واتعبہ ای اعیاہ ۲۳ متشعبۃ ای متفرقۃ یقال شَعَبَ الشئ شعبًا ای جمعہ وفرقہ اصلحہ وافسدہ از فتح ۲۴ افضینا افضاء مصدر از افعال بمعنی پہونچنا یقال افضی الیہ ای وصل وفضا المکان فضوًا وفضاءای اتسع از نصر ۲۵ خربۃ ای غیر عامرۃ (خراب ویران مکان) یقال خَرُبَ خرابًا جبکہ وہ غیر آباد ہو از سمع ۲۶ مُناخی ای محل اقامتی اور مناخ کے اصلی معنی اُونٹ کے بیٹھنے کی جگہ کے ہیں اور اس کے معنی اقامت گاہ کے بھی آتے ہیں اور غیر پسندیدہ جگہ کے لیے کہا جاتا ہے ہذا مناخ سُوءٍ ۲۷ وکرعش الطائر (آشیانہ گھونسلہ) والجمع اوکار واوکاد وکور ۲۸ افراخی یہ فرخ کی جمع ہے والفرخ ولد الطائر (یعنی پرندے کا بچہ) والجمع فِرَاخٌ وأفْرَاخٌ وأفْرِخَۃٌ وفِرْخَانٌ وفُرُوخٌ ۔

ثُمَّ اسْتَفْتَحَ بَابَہٗ ۔ وَاخْتَلَجَ مِنِّیْ جِرَابَہٗ ۔ وَقَالَ لِعَمْرِیْ لَقَدْ خَفَّفْتَ عَنِّیْ ۔ وَاسْتَوْجَبْتَ الْحُسْنٰی مِنِّیْ ۔ فَهَاكَ نَصِيحَةً هِيَ مِنْ نَفَائِسِ النَّصَائِحِ ۔ وَمَغَارِسِ الْمَصَالِحِ ۔ وَانْشَدَ ۔

إِذَا مَا حَوَيْتَ جَنِيَّ نَخْلَةٍ ۔ فَلَا تَقْرَبَنْهَا إِلَى قَابِلٍ ۔ وَإِمَّا سَقَطْتَ عَلَى بَيْدَرٍ
نَحُوصٍ مِنَ السُّنْبُلِ الْحَاصِلِ ۔ وَلَا تَلْبَثَنَّ إِذَا مَا لَقَطْتَ ۔ فَتَنْشَبَ فِي كِفَّةِ الْحَائِلِ
وَلَا تُوغِلَنَّ إِذَا مَا سَبَحْتَ ۔ فَإِنَّ السَّلَامَةَ فِي السَّاحِلِ ۔ وَخَاطِبْ هَاتِ وَجَاوِبْ سَوُفْ
وَبِعْ عَاجِلًا مِنْكَ بِالْعَاجِلِ ۔ وَلَا تُكْثِرَنَّ عَلَى صَاحِبٍ ۔ فَمَا مُلَّ قَطُّ سِوَى الْوَاصِلِ

الترجمۃ والمطالب پھر اُس نے اپنے دروازہ کو کھٹکھٹایا اور اس نے مجھ سے اپنا توشہ دان اچک لیا (چھین لیا) اور اُس نے کہا کہ میری ہی زندگی کی قسم تو نے میرے بھاری بوجھ (یا بڑی مصیبت) کو ہلکا کر دیا اور تو نیکی کا مستحق ہے لہٰذا ایک میری نصیحت جو عمدہ نصیحتوں سے ہے اور وہ بھلائیوں کے پودا لگانے (اُگنے) کی جگہ ہے (یعنی سرچشمہ ہے) تو اس کو لے۔ اور اُس نے یہ اشعار پڑھے، جبکہ تو میوہ دار درخت خرما کو اکٹھا کر چکے تو اس کے آئندہ سال تک اُس کے قریب مت جا اور اگر تجھے کھلیان مل جائے تو تو فوراً گیہوں کی بالی سے اپنا پیٹ (یا پوٹہ) بھر لے اور تو دانہ چننے میں بالکل دیر نہ کر ایسا نہ ہو کہ تو شکاری کے جال میں پھنس جائے اور تو تیرنے میں تیزی نہ کر (یعنی غوطہ نہ لگا) کیونکہ سلامتی کنارہ پر ہے اور تو لوگوں سے بات کہہ کر مانگا کر اور تو سوف سے (یعنی سوف اعطیک) سے جواب دیا کر اور تو اپنی آخرت کو دنیا سے بیچ ڈال اور تو دوست کے پاس زیادہ مت جایا کر کیونکہ سوائے زیادہ ملاقات والے کے اور کوئی ہرگز رنجیدہ نہیں ہوتا (یعنی زیادہ ملاقات کرنے والا خود ہی گھبرا جاتا ہے۔

تشریح لغات ۱ اختلاج اختلاج مصدر از افتعال بمعنی اچکنا اور کھینچنا اور چھین لینا ۲ الحسنی بمعنی اچھا انجام وفی التنزیل للذین

Maktaba Tul Ishaat.com

احسنوا الحسنیٰ وزیادۃ ۳۵ نصائح یہ نصیحت کی جمع ہے والنصح تحری فعل او قول فیہ صلاح صاحبہ یقال نصحہ وله نصحا ونصاحۃ ونصیحۃ ای اخلص له الود ان فتح ۳۶ مغارس یہ مغرس کی جمع ہے بمعنی پودا لگانے کی جگہ یقال غرس الشجر واغرس جبکہ وہ پودا زمین میں گاڑے ازضرب ۳۷ المصالح یہ مصلحت کی جمع ہے بمعنی بھلائی وخیر خواہی یقال صلح صلاحًا وصلاحۃ ای ضد افسد ان کرم ونصر وفتح والصلاح ضد الفساد وهما مختصان فی کثرۃ الاستعمال بالافعال وقوبل فی القرآن تارۃ بالفساد وتارۃ بالسیئۃ والمصلح یختص بازالۃ التفاربین الناس کما فی التنزیل خلطوا عملا صالحا واخر سیئا وَلَا تفسدوا فی الارض بعد اصلاحها ۳۸ حویت جمعت یقال حوی الشیٔ حیا وحواية ای جمعه ازضرب ومنه الحوایا بمعنی الامعاء جمع حویۃ وفی التنزیل او الحوایا او ما اختلط بعظم ۳۹ جنی بمعنی پھل وٹوٹا ہوا میوہ والجمع اجناء وفی التنزیل وجنا الجنتین دان والجنی مایجنی والجنیٰ بالتشدید ما کان غضا ای جنی من ساعۃ ۴۰ نخلۃ شجرۃ التمر والجمع نخل. ۴۱ قابل اسم فاعل کا صیغہ بمعنی آیندہ سال وبمعنی آمادۂ قبول ومتاثر والجمع قَبِلَۃٌ ۴۲ امابہ اصل میں ان ما تھا پس اس میں ان تو حرف شرط ہے اور اس میں ما زائدہ ہے ۴۳ بیدر بمعنی کھلیان (اناج کا ڈھیر) والجمع بیادر ۴۴ حوصل یہ امر حاضر کا صیغہ ہے حوصلۃ مصدر ہے یقال حوصل الطائر جبکہ وہ پوٹا بھرے وحوصل الحنطۃ جبکہ وہ گیہوں کو اکٹھا کرے ازبعثر والحوصلۃ فی الاصل للطائر اور یہاں اس کے معنی ہیں پیٹ بھرے تو ۴۵ السنبل گیہوں کی بالی والجمع سنابل وسنبلات اور اس کا واحد سنبلۃ ہے وفی التنزیل کمثل حبۃ انبتت سبع سنابل فی کل سنبلۃ مائۃ حبۃ ۴۶ ولا تلبثن لبث مصدر از سمع بمعنے ٹھیرنا یقال لبث بالمکان لُبثًا ولبثا ای اقام به ملازمًا ۴۷ لقطت ای اخذت یقال لقط الشیٔ لقطًا ای اخذہ من الارض بلاتعب از نصر والتقط الشیٔ ای عثر علیہ من غیر قصد وکاطلب وفی التنزیل یلتقطه بعض السیارۃ ..... ۴۸ فتنشب یہ منصوب ہے اس لیے کہ فاسببیہ ہے جو نہی کے جواب میں واقع ہے نشب مصدر بمعنی پھنسنا یقال نشب الشیٔ فی الشیٔ نشبا ونشوبا ای علق فیہ ولم ینفذ از سمع ۴۹ کفۃ بالکسر بمعنی جال والجمع کِفَفٌ وکِفَافٌ ۵۰ الحابل اسم فاعل کا صیغہ بمعنی شکاری از نصر یقال حَبَلَ الصید حبلا ای اخذہ از نصر ۵۱ لا توغلن مت تیزی کر اور تو مت غوطہ لگا ای تبالغن یقال وغل فی الشیٔ وغولا ای بالغ فیه وذهب وابعد فیه ازضرب ۵۲ سبحت سباحۃ مصدر بمعنی تیرنا یقال سَبَحَ سِبَاحَۃً وسَبْحًا جبکہ وہ پانی میں تیرے از فتح ۵۳ الساحل سمندر کا کنارہ والجمع سواحل ۵۴ ہات ای هات شیئا ای ولیکن عادتك السؤال اور یہ دو کلموں سے مرکب ہے یعنی ہا اور تاء سے ۵۵ حاوب یہ امر حاضر کا صیغہ ہے از باب مفاعلہ بمعنی جواب دے یقال جاوبه جبکہ وہ جواب دے اور گفتگو کرے ۵۶ لسوف ای سوف اقضیك او اعطیك اگر کوئی مانگے تو اس کو نہ دے بلکہ تو اس سے یہ کہہ دے سوف اعطیك یعنی میں عنقریب تجھ کو دوں گا یعنی اس کہنے سے تم اس کو ٹال دیا کرو ۵۷ اعجل یہ عاجز کی ضد ہے بمعنی دیر یقال اَجَلَ اَجَلًا ای تاخر از سمع والاجل المدۃ المضروبۃ للشیٔ وفی التنزیل بَلَغْنَا اجلنا الذی اجلت لنا والجمع اجال ۵۸ مُلَّ یہ ماضی مجہول کا صیغہ ہے اس کا مصدر ملال ہے بمعنی رنجیدہ ہونا یقال مَلَّ مَلَلًا ومَلَالًا ای اصابه الملال از سمع . . . . . ۵۹ الواصل یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے وصل سے بمعنی ملنا اور ملاقات کرنا یقال وصل فلانًا وصلا وصلۃ ۔ جبکہ وہ تعلق رکھے ازضرب ووصل الشیٔ بالشیٔ جبکہ وہ جوڑے اور جمع کرے ووَصَلَہٗ بالف دینار جبکہ وہ احسان کرے ۔

ثُمَّ قَالَ اَحْزُنْهَا ۶۰ فِیْ تَامُوْرِكَ ۶۱ وَاقْتَدِبِهَا ۶۲ فِیْ اُمُوْرِكَ ۔ وَبَادِرْ ۶۳ اِلٰی صَحْبِكَ ۔ فِیْ كُلَّاءَةٍ ۶۴

Maktaba Tul Ishaat.com

رَبَّكَ۔ فَاِذَا بَلَّغْتَهُمْ تَحِيَّتِيْ۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ وَصِيَّتِيْ۔ وَقُلْ لَّهُمْ عَنِّيْ اِنَّ السَّهَرَ فِي الْخُرَافَاتِ۔ لِمَنْ اَعْظَمِ الْاٰفَاتِ۔ وَلَسْتُ اُلْغِيْ اخْتِرَاسِيْ۔ وَلَا اَجْلُبُ الْهُوْسَ اِلٰى رَاْسِيْ (قَالَ الرَّاوِيْ) فَلَمَّا وَقَفْنَا عَلٰى نَحْوٰى شِعْرِهٖ۔ وَاطَّلَعْنَا عَلٰى نُكْرِهٖ وَمُكْرِهٖ تَلَاوَمْنَا عَلٰى تَرْكِهٖ وَالْاغْتِرَارِ بِاٰفِكِهٖ۔ ثُمَّ تَفَرَّقْنَا بِوُجُوْهٍ بَاسِرَةٍ۔ وَصَفْقَةٍ خَاسِرَةٍ۔

الترجمۃ والمطالب پھر وہ کہنے لگا کہ تو ان نصیحت کے کلمات کو اپنے دل میں جگہ دے اور تو اپنے معاملات (تمام کاموں میں) اس سے شمع ہدایت کا کام لے اور تو جلد اپنے ساتھیوں کے پاس جا اور تمہاری خدا حفاظت کرے پس جب تو وہاں پہنچے تو سب سے پہلے میرا سلام (یا حیاک اللہ) اُن سے کہنا اور ان کو میری وصیت سنا دینا اور پھر یہ کہنا بیہودہ گوئی اور باطل باتوں میں جاگنا یقیناً یہ بہت بڑی آفت اور مصیبت ہے اور میں ایسا بے وقوف یا دیوانہ نہیں ہوں کہ میں اپنے نفس کی احتیاط کا خیال نہ کروں اور نہ میں اپنے سر میں دیوانگی ٹھونسنا چاہتا ہوں۔ راوی کہتا ہے جب غلام نے ہمیں اُس کے ناشائستہ اور دھوکہ بازی کے اشعار کا مفہوم بتایا یا اُس کے ہم آگاہ ہوئے) تو ہم نے اس کے چھوڑنے پر اور اس کے جھوٹ سے دھوکا کھانے پر ایک دوسرے کو ملامت کی پھر اس کے بعد ہم ترش روئی کے ساتھ تجارت کے معاملہ میں ٹوٹا اٹھا کر جُدا ہو گئے۔

تشریح لغات ۱؎ اخزنہا ای احفظ یقال خزن المال خزناً ای حفظہ فی الخزانۃ ثم یعبّر عن کل حفظ از نصر والخزنۃ جمع خازن ۲؎ تامرک یہ مبالغہ کا صیغہ ہے امر سے بمعنی زیادہ امر کرنے والا اور یہ معنی میں دل و جان اور خون دل کے مستعمل ہوتا ہے اور اس کے معنی برتن اور بادشاہ کے وزیر کے بھی آتے ہیں ۳؎ اقتدیہ امر حاضر کا صیغہ ہے از باب افتعال اقتداء مصدر بمعنی تابعداری کرنا اور حکم ماننا ۴؎ بادریہ امر حاضر کا صیغہ ہے از باب مفاعلہ مبادرۃ مصدر بمعنی سبقت کرنا اور جلدی کرنا ۵؎ صحبک بمعنی ساتھی و دوست اور ایک ساتھ زندگی بسر کرنے والا اور اس کی جمع اصحابٌ اور صُحْبَۃٌ اور صِحَابٌ اور صَحَابَۃٌ اور صَحَابَۃٌ بھی آتی ہیں اور یہ صاحب کی جمع ہے اور اصحاب کی جمع اصاحیب آتی ہے ۶؎ کلاءۃ یہ مصدر ہے بمعنی حفاظت و امانت و حراست یقال کلاءہ اللہ کلاءً وکلاءۃً وکلاءۃً ای حرسہ وحفظ از فتح ۷؎ تحیتی مصدر از باب تفعیل بمعنی سلام کہنا وحیاک اللہ کہنا یقال حیّاہ تحیۃً جبکہ وہ حیاک اللہ کہے اور سلام کرے ۸؎ وصیتی یہ ایصاء کا اسم ہے جس چیز کی وصیت کی جائے والجمع وصایا ۹؎ السہر بمعنے جاگنا اور یہ مصدر ہے یقال سَہِرَ ای لم ینم لیلاً از سمع ۱۰؎ الخرافات یہ خرافۃ کی جمع ہے بمعنی لغو اور بے کار فضول باتوں میں وقت گذارنا یقال خرف خرفاً وخرف خرافۃ ای فسد عقلہ من الکبر از سمع وکرم ۱۱؎ الآفات یہ آفت کی جمع ہے بمعنی مصیبت یقال اٰفہ اوفاً ای اضرّہ وافسدہ از نصر ۱۲؎ الغی الغاء مصدر از افعال بمعنی چھوڑنا و باطل خراب کرنا یقال لغا الشئ لغواً ای بطل از نصر ۱۳؎ اختراسی یہ باب افتعال کا مصدر ہے بمعنے احتیاط و حفاظت یقال حَرَسَہٗ حَرْسًا وحِرَاسَۃً ای حفظہ از نصر ۱۴؎ الہوس دوران سر یا دماغ میں خشکی آجانے کی وجہ سے اُس کے دماغ میں مختلف خیالات پیدا ہو جائیں اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ یہ جنون کی ایک قسم ہے واللہ اعلم یقال ھَوِسَ ہَوَسًا ای کان بہ ھُوَسٌ از سمع ۱۵؎ نحوی والنحواء ممدوداً او مقصوراً یہ دونوں طرح مستعمل ہے بمعنی مصداق کلام ومنشاء کلام ومضمون کلام والجمع نحاء یقال نحا بکلامہ الی کذا نحواً ای اشار از نصر۔ ۱۶؎ نکرہ بالضم مصدر بمعنی چالاکی و تیز فہمی

Maktaba Tul Ishaat.com

وبراکام وبہت برا کام ۷۱ تلاوما از باب تفاعل تلاوم مصدر ایک دوسرے کو آپس میں ملامت کرنا ای لاوم بعضنا بعضاً ۷۲ باکۂ مصدر بمعنی جھوٹ بولنا یقال افك افكا و اَفِكَ اَفَكًا ای کذب از ضرب وسمع یقال افکه عن کذا ای صرفه وقلب رأیہ فی التنزیل اجئتنا لتافکنا عن الهتنا ۷۳ باسرۃ بمعنے ترش رو اور بھونڈا بدشکل یقال بَسَرَ وجهه بسرًا و بسورًا ای قطب وجهه ان تصر وفی التنزیل وجوہ یومئذ باسرۃ ۷۴ خاسرۃ یہ خاسر کا مؤنث ہے از سمع یقال خَسِرَ خسرًا و خُسْرًا و خُسْرًا و خسارًا و خسارۃ و خسرا و خسرانًا . . . جب کہ وہ نقصان اُٹھائے اور گمراہ ہوا اور ہلاک ہوا اور یہ ضرب سے اس معنی میں آتا ہے یقال خسر المیزان خسرًا و خُسْرانًا جبکہ وہ کم کرے اور گھٹائے وخسر المال جبکہ وہ ضائع کرے

اَلْمَقَامَةُ السَّابِعَةُ عَشَرَةَ الْقَهْقَرِيَّةُ ۷۵

حَدَّثَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ، قَالَ لَحَظْتُ ۷۶ فِي بَعْضِ مَطَارِحِ ۷۷ الْبَيْنِ، وَمَطَامِحِ ۷۸ الْعَيْنِ. فِتْيَةً ۷۹ عَلَيْهِمْ سِيمَاءُ الْحِجَا ۸۰. وَطَلَاوَةُ ۸۱ نُجُومِ الدُّجَى ۸۲. وَهُمْ فِي مُمَارَاةٍ ۸۳ مُشْتَدَّةِ الْهُبُوبِ ۸۴. وَمُبَارَاةٍ ۸۵ مُشْتَطَّةِ الْأُلُوبِ ۸۶. فَهَزَّنِي ۸۷ لِقَصْدِهِمْ هَوَى ۸۸ الْمُحَاضَرَةِ. وَاسْتِحْلَاءُ ۸۹ جَنَى الْمُنَاظَرَةِ. فَلَمَّا الْتَحَقْتُ بِرَهْطِهِمْ ۹۰ وَانْتَظَمْتُ فِي سَمْطِهِمْ ۹۱. قَالُوا أَأَنْتَ مِمَّنْ يُبْلِي ۹۲ فِي الْهَيْجَاءِ. وَيُلْقِي دَلْوَهُ فِي الدِّلَاءِ ۹۳.

الترجمۃ والمطالب (سترہویں مجلس جو قہقریہ کے نام سے منسوب ہے) حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ میں نے بعض دور دراز اور خوش منظر جاذب نظر مقامات میں کئی ایسے نوجوانوں کو دیکھا جن میں عقل مندی کے نشانات موجود تھے اور اندھیری رات کے تاروں جیسی خوبی کے اُن میں کمالات تھے اور وہ مباحثہ کی آندھیوں اور حد سے بڑھے ہوئے مناظرہ میں گھرے ہوئے تھے مجھے بھی بات چیت کی خواہش اور مناظرہ کے میووں کی شیرینی نے اُن تک پہنچا دیا جب میں اس جماعت میں پہونچا اور اُن کی لڑی میں شامل ہوا تو وہ مجھ سے یہ پوچھنے لگے کہ کیا آپ اس میدان کارزار (مناظرہ) میں بہادری کے جوہر دکھائیں گے اور اپنا ڈول دوسرے ڈولوں کے ساتھ ڈالیں گے یعنی کیا آپ بھی اس مناظرہ میں شریک ہوں گے۔

تشریح لغات ۷۵ القہقریۃ اس مقامہ کا نام قہقریہ ہے اس واسطے کہ اس مقامہ میں ایک رسالہ ہے اور اس کے اندر انشاپردازی کا یہ کمال دکھلایا ہے کہ اس کے مضمون کو آخر سے بھی پڑھ سکتے ہیں اور یہ قہقرے کی طرف منسوب ہے جس کے معنی پیچھے کی طرف لوٹنے کے ہیں یقال رجع القهقرى وایضا یقال قهقر بمعنی رجع الی الوراء ۷۶ لحظت ای ابصرت ونظرت یقال لحظه ولحظ الی فلان ای ابصره انر فتح ۷۷ مطارح یہ مطرح کی جمع ہے بمعنے ڈالنا اور پھینکنا ای مرامی البعد والفراق وهی المواضع البعیدۃ التی ترمی الغربۃ الیها من

Maktaba Tul Ishaat.com

المنازل وغیرھا والطرح القاء الشئ وابعادہ از فتح ۷ مطامح العین وہ خوب صورت جگہ جس کی طرف آنکھ اُٹھا کر دیکھا جائے یقال طمح بصرہ الیہ طمحا و طماحا وطموحا ای ارتفع از فتح ۸ فتیۃ یہ لحظت کا مفعول ہے بمعنی جوان فتیٰ کی جمع ہے اور اس کی جمع فتیان بھی آتی ہے ۹ سیماء بمعنی علامت وہیئت اور یہ ممدودًا اور مقصورًا دونوں طرح مستعمل ہے اور سیمۃ اور سُوْمَۃ اور سِیْمٰی سیما ان سب کے ایک ہی معنی ہیں ۱۰ الجا بمعنی عقل والجمع اجاءٌ ۱۱ طلاوۃ بالحرکات الثلاث فی الطاء بمعنی خوب صورتی ورونق ۱۲ نجوم یہ نجم کی جمع ہے بمعنی ستارہ یقال نجم نجوما ای طلع ۱۳ الدجیٰ یہ دُجیۃ کی جمع ہے بمعنی تاریکی واندھیرا یا بادلوں کے ساتھ جو اندھیرا اور تاریکی ہو جائے یقال دجا اللیل دجوا ودجوا ای اظلم۔ ۱۴ مماراۃ یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے بمعنی جھگڑا اور لڑائی کرنا ۱۵ الھبوب مصدر بمعنی حرکت کرنا یقال ھبت الریح ھبا وھبوبا ای ثارت وھاجت از نصر ۱۶ مباراۃ یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے بمعنی معارضہ اور مقابلہ کرنا یقال باراہ مباراۃ ای سابقہ وبری القلم والسھم بریا ای بختہ از ضرب ۱۷ مشتطۃ اسم مفعول کا صیغہ ای متجاوزۃ عن الحد یقال شط شطا وشططا ای بعد وافرط وتباعد عن الحق از نصر۔ ۱۸ الالھوب ایسا تیز رفتار گھوڑا جو گرد وغبار اُڑاتا ہوا چلے یا جس کے سموں (کھُر) سے آگ نکلے والمراد ھھنا ان حرکۃ المناظرۃ کانت شدیدۃ حتی جاوزت عن الحد یقال لھبت النار لَھَبًا ولَھِبًا ای اشتعلت خالصۃ من الدخان از سمع ۱۹ نھزنی ای حرکنی مجھ کو ہلایا والھز التحریک الشدید از نصر ۲۰ ہوی مصدر بمعنی عشق سے لذید کی طرف نفس کا مائل ہونا از سمع اب یہ شوق کے معنے میں مستعمل ہے ۲۱ المحاضرۃ مصدر از باب مفاعلہ بمعنی بات چیت وگفتگو ۲۲ جنی بمعنے پھل وٹوٹا ہوا میوہ والجمع اجناء وفی التنزیل وجنا الجنتین دان الخ ۲۳ برھطھم ای بجماعتھم والرھط العصابۃ دون العشرۃ وقیل یقال الی الاربعین والجمع اُرْھُطٌ وارْھَاطٌ وأَرَاھِطٌ۔

۲۴ سمطھم بالکسر بمعنی لڑی والسمط خیط اللؤلؤ مادام فیہ اللؤلؤ والجمع سموط ای جلست بینھم۔

۲۵ یلی ابلاء مصدر از افعال یقال ابلی فی الحرب یعنی سخت لڑائی ہونے کو ظاہر کیا یہاں تک لوگوں کو دکھلایا اور بلا میں کسی کو ڈال دینا اور بہادری کو ظاہر کرنا ۲۶ الھیجاء بمعنی لڑائی یقال ھاج الشئ ھیجا وھیاجا وھیجانا ای ثار وتحرک از ضرب۔

۲۷ الدلاء یہ دلو کی جمع ہے بمعنی ڈول والجمع دلاءٌ وادل ودُلِیٌّ یقال دلوت الدلو اذا ارسلتھا وادلیتھا اذا اخرجتھا۔

فَقُلْتُ بَلْ اَنَا مِنْ نُظَّارَةِ الْحَرْبِ۔ لَا مِنْ اَبْنَاءِ الطَّعْنِ وَالضَّرْبِ۔ فَاضْرَبُوْا عَنْ حِجَاجِیْ۔ وَ اَفِیْضُوْا فِی التَّجَاجِیْ۔ وَكَانَ فِیْ بَحْبُوْحَةِ حَلْقَتِھِمْ۔ وَاَكْلِیْلِ رُفْقَتِھِمْ۔ شَیْخٌ قَدْ بَرَّزَتْهُ الْھُمُوْمُ۔ وَلَوَّحَتْهُ السُّمُوْمُ۔ حَتّٰی عَادَ اَنْحَلَ مِنْ قَلَمٍ۔ وَاَقْحَلَ مِنْ جَلَمٍ۔ اِلَّا اَنَّهٗ كَانَ یُبْدِیْ الْعُجَابَ اِذَا اَجَابَ۔ وَیُنْسِیْ سَحْبَانَ۔ كُلَّمَا اَبَانَ۔ فَاَعْجَبَتْ بِمَا اُوْتِیَ مِنَ الْاَصَابَةِ۔ وَالتَّبْرِیْزِ عَلٰی تِلْكَ الْعِصَابَةِ وَمَا زَالَ یَفِیْضُ كُلَّ مُعَمًّی۔ وَیُصْمِیْ فِیْ كُلِّ مَرْمًی۔

الترجمۃ والمطالب پس میں نے کہا میں تو محض جنگ کے تماشائیوں میں سے ہوں نہ کہ نیزہ بازاور تلوار مارنے والوں سے (میں لڑنے والوں میں سے نہیں ہوں) پس انھوں نے مجھ سے مناظرہ کرنے سے کنارا کشی اختیار کی اور وہ لوگ آپس میں چیستاں بیان کرنے میں مشغول ہو گئے اور ان کے بیچ حلقہ میں ایک بوڑھے شخص بطور صدر مجلس تشریف رکھتے

Maktaba Tul Ishaat.com

2 تھے جو غموں کے مارے ہوئے (یعنی غموں سے زخمی) اور لوؤں یعنی گرم ہواؤں نے ان کا منہ جلس دیا تھا یہاں تک کہ وہ قلم سے زیادہ کمزور اور قینچی کے ایک حصہ سے زیادہ خشک تھا (یعنی عاجز تھا) مگر وُہ نہایت عجیب باتوں کو ظاہر کرتا تھا جبکہ وہ جواب دیتا تھا اور تقریر کرتے وقت فصاحت سحبان (بلیغ مقرر، مُبلّغ) کو بھلا دیتا تھا اور میں متعجب تھا اس پر کہ کیا خوب ذہن اس کو عطا ہوا ہے کہ تمام جماعت حاضرین پر غالب آرہا ہے اور وہ ہر معمے (چیستان) کو حل کرتا رہا اور ہر مرتبہ کی تیر اندازی میں وہ شکار کرتا رہا (یعنی ٹھیک موقع نشان پر تیر مارتا تھا)۔

تشریح لغات

۱؎ نظارة النظارة القوم الذين ينظرون الى شئ یعنی تماشائی ۲؎ ابناء الطعن ای لا من اصحاب القتال یقال طعن فلانًا طعنا ای ضربه بالرمح از فتح و نصر ۳؎ حجاجی ای محاجتی و محاولتی (یعنی مجھ سے مناظرہ کرنا) یقال هاجة ای خاصمه و اصل الحج القصد للزيارة ثم خص فی الشرع لقصد بيت الله اقامة للنسك ومنه الحجة ای الدلالة المبنية للمحجة ای المقصد المستقيم و فی التنزيل فلله الحجة البالغة والمحاجة ان يطلب كل واحد ان يرد الاخر عن حجته و محجته ۴؎ افاضوا از افعال ای خاضوا واندفعوا وشرعوا۔
۵؎ التحاجی بمعنی چیستاں و معمہ بیان کرنا یقال حجاحجوًا ای طرح الاحجية از نصر۔ ۶؎ بجوحة بمعنی وسط و درمیان یقال بتجح الدار جبکہ وہ اُس کے وسط میں ہو و بجوحة الشئ وسطه ۷؎ حلقتهم بمعنی دائرة والجمع حِلَقٌ وحلاقٌ ۸؎ اکلیل جواہر سے مزین تاج اور پٹکا جس میں جواہرات ٹکے ہوئے اور جڑے ہوئے ہوتے ہیں اور اس کو بادشاہ پہنتے ہیں والجمع اكلة واكاليل ۹؎ برتدبری بدیری بدیًا سے از ضرب بمعنی لاغر کرنا یقال بری السهم او القلم جبکہ تیر یا قلم کو تراشے یا چھیلے ۱۰؎ لوحته تلويحا مصدر بمعنی متغیر کرنا اور بگاڑ دینا اور جھلسا دینا یقال لاحه العطش او السفر لوحًا ولوّحته تلويحا ای غيّره از نصر۔
۱۱؎ السموم بمعنی گرم ہوا یعنی لُو والجمع سمائم وقال الراغب هی الريح الحارة التی لا تؤنا غير السمر۔
۱۲؎ اخل اسم تفضیل کا صیغہ بمعنی زیادہ لاغر ای ارق و اهزل یقال نحل نحولا ای صار فی الدقة كالنحل از سمع وکرم۔
۱۳؎ اخل اسم تفضیل کا صیغہ ای اشد یبوسة (زیادہ خشک یعنی عاجز) یقال نَحِلَ الشئ نَحْلًا و نُحُولًا و نَحَلًا ای یبس از سمع و فتح ۱۴؎ جلم بمعنی قینچی کا ایک حصہ وکلاهما جامان والجمع جلام و فی الاصل آلة كالمقس لجلم الصوف يقال جلم الصوف جلما ای جزه وقطعه از ضرب ۱۵؎ العجاب بالضم الشئ الذی يكون فی غاية العجب۔
۱۶؎ ابان ای اظهر از فعال يقال ابان الشئ جبکہ وہ ظاہر کرے اور واضح کرے اور کاٹے اور جدا کرے و ابان الشئ جبکہ وہ ظاہر اور واضح ہو اور اس کا صفت کا صیغہ مبین آتا ہے ۱۷؎ الاصابة مصدر از افعال بمعنی رائے کی درستی اور فکر پہونچ اور ٹھیک جواب ۱۸؎ التبريز مصدر بمعنی سبقت اور فوقیت لے جانا اور یہ بروز سے مشتق ہے یقال برز فلانٌ ای فان على اقرانه بعلم و بفضل ۱۹؎ العصابة بمعنی مردوں اور گھوڑوں اور پرندوں کی جماعت اور یہاں اس کے معنے جماعت کے ہیں۔
۲۰؎ معمے چیستان هو الشئ الذی جعل الفهم فيه اعمى ای لا يقدر على ادراكه من غاية اشكاله۔
۲۱؎ یعنی از افعال اصماء مصدر بمعنی تیر کا نشانہ پر پہنچنا یقال اصمى القنيد ای رماه فقتله ۲۲؎ مرمی مصدر میمی تیر پھینکنے کی جگہ یقال هذا الكلام بعيد المرامی یعنی یہ کلام دور رس ہے وما ابعد مرمى همته یعنی اُس کی ہمت کا میدان کتنا وسیع ہے از رمی یرمی ضرب۔

Maktaba Tul Ishaat.com

إِلَىٰ أَنْ خَلَتِ الْجِعَابُ۔ وَنَفِدَ السُّؤَالُ وَالْجَوَابُ۔ فَلَمَّا رَأَىٰ إِنْفَاضَ الْقَوْمِ۔ وَاضْطِرَارَهُمْ إِلَى الصُّمُومِ۔ عَرَّضَ بِالْمُطَارَحَةِ۔ وَاسْتَأْذَنَ فِي الْمُفَاتَحَةِ۔ فَقَالُوا لَهُ حَبَّذَا۔ وَمَنْ لَنَا بِذَا فَقَالَ أَتَعْرِفُونَ رِسَالَةَ أَرْضُهَا سَمَاؤُهَا۔ وَصُبْحُهَا مَسَاؤُهَا۔ نُسِجَتْ عَلَى مِنْوَالَيْنِ۔ وَتَجَلَّتْ فِي لَوْنَيْنِ۔ وَصَلَتْ إِلَى جِهَتَيْنِ۔ وَبَدَتْ ذَاتَ وَجْهَيْنِ۔ إِنْ بَزَغَتْ مِنْ مَشْرِقِهَا۔ فَنَاهِيكَ بِرُوقِهَا۔ وَإِنْ طَلَعَتْ مِنْ مَغْرِبِهَا فَيَا لَكَ بِحَقِّهَا۔ قَالَ فَكَأَنَّ الْقَوْمَ رُمُوا بِالصُّمَاتِ۔ أَوْ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَةُ الْإِنْصَاتِ۔ فَمَا نَبَسَ مِنْهُمْ إِنْسَانٌ۔ وَلَا فَاهَ لِأَحَدِهِمْ لِسَانٌ۔

الترجمۃ والمطالب یہاں تک کہ ترکش خالی ہو گئے اور سوال و جواب ختم ہو گئے پھر جب اس نے جماعت کو بے خرچ اور خاموش ہو جانے پر مجبور دیکھا تو آپس میں مباحثہ اور مناظرہ کرنے کی تجویز پیش کی اور شروع کرنے کی اجازت چاہی پس سب نے بالاتفاق کہا بہت اچھا اور ہم میں ایسا اور کون ہے (جو اس کام کو شروع کرے) پس اس بوڑھے نے کہا کہ آپ ایسے رسالہ سے واقف ہیں جس کی زمین آسمان کا ہو (اس کی پستی بلندی کا مرقع ہو) اور اس کی صبح اس کی شام ہو (یعنی اس کا آخر اول جیسا ہو) جو دو لکڑیوں (دو طرز) پر بنایا گیا ہو اور وہ دو رنگوں میں ظاہر ہوا اور وہ دو طرف کو نماز پڑھتا ہو (بیت المقدس و خانہ کعبہ اور وہ دو چہروں والا (منافق) ہو کر ظاہر ہو (یعنی اول سے تو کچھ اور مضمون ہو اور اخیر سے کچھ اور ہو) اور اگر وہ مشرق سے طلوع کرے تو اس کی رونق بہت ہی کافی ہے اور اگر وہ مغرب سے طلوع کرے تو بہت ہی تعجب ہے (یعنی شروع اور اس کا عکس اس کے دونوں ہی اچھے ہیں) راوی کہتا ہے ایسا معلوم ہوتا تھا گویا لوگ خاموشی کا نشانہ بنائے گئے ہیں یا ان پر خاموش رہنا ضروری ہو گیا ہے۔ چنانچہ کسی انسان نے ان میں سے کچھ نہیں کہا اور نہ کسی کی زبان سے کوئی لفظ نکل سکا۔

تشریح لغات ۱؎ الجعاب یہ جعبۃ کی جمع ہے ترکش (وہی اوعیۃ السہام) وکنی بہ عن الفراغ من الکلام ۲؎ نفد ای انقطع وفنی یقال نَفِدَ نَفَادًا ای فنی از سمع۔ ۳؎ انفاض مصدر از افعال بمعنے بے توشہ ہونا (جھاڑتا) ۴؎ الصموم مصدر ای الامساک عن الکلام (خاموشی) از نصر ۵؎ عرض از تفعیل ای کنّٰی (کنایہ کیا) ولم یصرح خلاف التصریح ۶؎ بالمطارحۃ یہ مصدر باب مفاعلہ سے ہے بمعنی مناظرہ ومباحثہ کرنا واصل الطرح القاء الشیٔ وابعادہ ۷؎ المفاتحۃ یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے اور یہ فاتحہ سے ماخوذ ہے بمعنی ابتداء ای ابتداء الکلام واستفتاحہ یعنی شروع کرنا ۸؎ حبذا یہ حبّ اور ذا اسم اشارہ سے مرکب کلمہ ہے جو مدح کے لیے استعمال کیا جاتا ہے بمعنی بہت ہی اچھا اور واہ واہ اور ہر صورت میں یہی صیغہ بولا جاتا ہے (حبذا) اور کسی سے حبذا کہنا بمعنے نعم الشیٔ ما قلت ۹؎ ومن لنا بذا ای من یقوم وتکفل بذلک ۱۰؎ ارضہا سماؤہا یرید اعلاہا واسفلہا شبّہ اولہا بالسماء واٰخرہا بالارض یعنی تقراء مقلوبۃ من اٰخرہا کما تقراء معتدلۃ من اولہا ۱۱؎ صبحہا مساؤہا ای اولہا اٰخرہا ۱۲؎ نسجت نسج مصدر بمعنی بننا از نصر وضرب یقال نسج الثوب جبکہ وہ کپڑا بنے و نسج الکلام جبکہ وہ خلاصہ کرے اور آراستہ کرے و نسج الشاعر الشعر جبکہ وہ نظم کرے ۱۳؎ منوالین یہ منوال کا تثنیہ ہے وہ لکڑی جس سے جولاہے کپڑا بنتے ہیں اور یہاں اس سے مراد مختلف طرز اور طریقہ ہے یعنی ایک مرتبہ تو یہ سیدھا پڑھا جاتا ہے اور دوسری مرتبہ مجھ معکوس (الٹا) پڑھا جاتا ہے اور تم دونوں طرف سے (یعنی اول و آخر) سے اس کو پڑھ سکتے ہو ۱۴؎ تجلت تجلی مصدر از تفعل بمعنی ظاہر ہونا یقال تجلی الشیٔ

Maktaba Tul Ishaat.com

2 تجلیاً جبکہ وہ اچھی طرح ظاہر ہو ۱۵ لونین یہ لون کا تثنیہ ہے بمعنے رنگ والجمع الوانٌ اور اس سے یہاں یہ مراد ہے کہ جب لول سے یعنی سیدھا اُس کو پڑھا جائے تو اُس کے اور معنے ہوتے ہیں اور جب الٹا کر کے یعنی اخیر سے اُس کو پڑھا جائے تو اُس کے اور معنے ہوتے ہیں ۱۶ بزغت از نصر یقال بزغ بزغًا وبزغانًا ای طلع یقال بزغت از نصر یقال بزغ بزغًا وبزغانًا ای طلع یقال بزغت الشمس جبکہ آفتاب نکلے ۱۷ من مشرقہا ای اولہا والجمع مشارق بمعنی آفتاب کے طلوع کی جگہ وبمعنی جہت ۱۸ فنا ہیک یہ اسم فعل ہے مدح کے مقام میں تعجب کے موقع پر بولا جاتا ہے بمعنی تجھ کو کافی ہے ۱۹ برونقہا بمعنے رونق وتازگی وخوبصورتی ۲۰ من مغربہا ای من آخرہا والجمع مغارب آفتاب کے غروب ہونے کی جگہ (ممالک افریقہ اور بزبان حال ممالک یورپ) ۲۱ فیا لعجبا لام پر فتحہ ہے اے یاقوم احضروا وتعجبوا منہا دنا دیتک لہذا العجب) ۲۲ بالصمات یہ مصدر ہے فعال کے وزن پر بمعنی چپ رہنا یقال صَمَتَ صَمْتًا وَ صُمُوْتًا وصُمَاتًا ای سکت از نصر ۲۳ الانصات یہ مصدر ہے افعال سے بات سننے کے لیے چپ ہونا یقال نصت از ضرب نصتًا وانصت لہ انصاتًا جبکہ وہ بات سننے کے لیے خاموش رہے وانصتہ جبکہ خاموش کرے وفی التنزیل واذا قرئ القرآن فاستمعوا لہ وانصتوا ۲۴ ما نبس ای ما نطق وتکلم یقال نبس نبسًا ای تکلم از ضرب واکثر استعمالہ فی النفی یقال ما نبس۔

۲۵ فاہ ای نطق یقال فاہ یفوہ فوہًا ای نطق از نصر ۲۶ لسان بمعنی زبان یہ مذکر اور مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے اور یہ مذکر اکثر استعمال ہوتا ہے والجمع اَلسِنَۃ وَاَلسُنٌ وَلُسُنٌ ولسانات وبمعنی لغت وپیغام یقال لسان العرب عرب کی زبان ولسان القوم قوم کا ترجمان ولسان الحال زبان حال یا کسی چیز کی ظاہری کیفیت ولسان الصدق اچھی شہرت ولسان المیزان ترازو کا وہ حصہ جو تولتے وقت ہاتھ سے پکڑا جائے ولسان النار شعلہ۔

نَحِيْنَ رَاَهُمْ بُكْمًا كَالْاَنْعَامِ ۔ وَصُمُوْتًا كَالْاَصْنَامِ ۔ قَالَ لَهُمْ قَدْ اَجَّلْتُكُمْ اَجَلَ الْعِدَّةِ ۔ وَاَرْخَيْتُ لَكُمْ طُوْلَ الْمُدَّةِ ۔ ثُمَّ هٰهُنَا مَجْمَعُ الشَّمْلِ ۔ وَمَوْقِعُ الْفَصْلِ ۔ فَاِنْ سَمَحَتْ خَوَاطِرُكُمْ مَدَحْنَا ۔ وَاِنْ صَلَدَتْ زِنَادُكُمْ قَدَحْنَا ، فَقَالُوْا لَهٗ وَاللّٰهِ مَا لَنَا فِيْ لُجَّةِ هٰذَا الْبَحْرِ مَسْبَحٌ ۔ وَلَا فِيْ سَاحِلِهٖ مَسْرَحٌ ۔ فَارِحْ اَفْكَارَنَا مِنَ الْكَدِّ ۔ وَهَنِّئْنَا الْعَطِيَّةَ بِالنَّقْدِ ۔ وَاتَّخِذْنَا اِخْوَانًا يَثْنُوْنَ اِذَا وَثِبْتَ ۔ وَيُثِيْبُوْنَ مَتٰى اسْتَثَبْتَ ۔ فَاَطْرَقَ سَاعَةً ۔ ثُمَّ قَالَ سَمْعًا لَكُمْ وَطَاعَةً ۔ فَاسْتَمِلُوْا مِنِّيْ ۔ وَانْقُلُوْا عَنِّيْ ۔ اَلْاِنْسَانُ صَنِيْعَةُ الْاِحْسَانِ ۔ وَرُبَّ الْجَمِيْلِ فِعْلُ النَّدْبِ ۔

الترجمۃ والمطالب پس جس وقت بوڑھے نے سب کو چوپاؤں کی طرح گونگا اور بتوں کی طرح خاموش پایا تو وہ کہنے لگا کہ میں تم کو مدت عدت (طلاق یعنی تین ماہ یا تین حیض یا عدت بیوہ چار ماہ دس دن) کے برابر مہلت دیتا ہوں اور یہ رسّی کی مدت (طویل) کی میں نے تم کو کافی تعطیل دی ہے پھر یہیں متفرق لوگوں کا اجتماع ہوگا اور اسی جگہ فیصلہ ہوگا اگر تمہاری طبیعتیں (بہادری کا جوہر) دکھائیں گی تو ہم تمہاری تعریف کریں گے اور اگر تمہارے چقماق آگ نہ نکال سکے تو ہم خود آگ نکالیں گے (یعنی روشن کریں گے) سب نے بالاتفاق یہ جواب دیا خدا کی قسم ہم اس دریا کے بڑے حصے میں تیرنے کے قابل نہیں ہیں اور نہ اُس کے کنارہ پر ہمارے لیے چراگاہ ہے پس آپ ہماری فکروں اور (ذہنوں) کو اس تکلیف اور مشقت

Maktaba Tul Ishaat.com

سے نجات دیں اور بڑی خوشی سے نقد عطیہ حاصل کریں اور آپ ہمیں اپنا بھائی سمجھیں اور ہماری ہر حرکت آپ کے تابع اور مطیع ہوگی اور جب آپ بدلہ چاہیں گے تو ہم اچھا بدلہ دیں گے یہ سُن کر اُس بوڑھے نے پہلے تو توقف کیا (یعنی سر جھکا کر سوچا) پھر یہ کہا جو حکم ہو میں حاضر ہوں اچھا پس آپ لکھئے اور مجھ سے نقل کیجئے انسان احسان کا پالا ہوا ہے (پس احسان گویا رب ہے اور انسان اس کا عبد اور فعل جمیل کا پالنا یہ سخی اور شریفوں کا کام اور شیوہ ہے۔

تشریح لغات

لہ بکما یہ ابکم کی جمع ہے بمعنی گونگا وھو الذی یولد اخرس یقال بکم بکما ای خرس ازسمع وھم یقولون فی ترتیب الحی عن الکلام رجل عیّ وعییّ ثم حصرٌ ثم عجم ثم لجلاج ثم ابکم و فی التنزیل صم بکم عمی فھم لا یرجعون لہ کالانعام یہ نَعَمٌ کی جمع ہے بمعنی اُونٹ (چوپایہ) وھو مختص بالابل وتسمیتہ ذلک لکون الابل اعظم نعمہ عندھم لکن الانعام یقال للابل والبقر والغنم لا یقال لھا انعام حتی تکون فی جملتھا الابل لہ کالاصنام یہ صنمٌ کی جمع ہے وھو جثۃ متخذۃ من فضۃ او نحاس او خشب وکانوا یعبدونھا متقربین بھا الی اللہ تعالیٰ وقال بعض الحکماء کل ما عبد من دون اللہ بل کل ما یشغل من اللہ تعالیٰ فھو صنم لہ اجلتکم تاجیل مصدر از باب تفعیل بمعنے مہلت دینا لہ اجل العدۃ ای مہلۃ عدۃ المطلقۃ او المتوفی عنھا زوجھا وقیل عدۃ الموت لانھا اطول العدد الا تری انہ ارخی لھم طول المدۃ فعدۃ المطلقۃ ثلثۃ قروء ای الحیض کما ھو الثابت عن الخلفاء الاربعۃ کما صرح بہ ابن کثیر وعدۃ المتوفی عنھا زوجھا اربعۃ اشھر وعشراً یقال اجل اجلا ای تاخر ازسمع والاجل المدۃ المضروبۃ للشئ ویقال للمدۃ المضروبۃ لحیاۃ الانسان اجل و فی التنزیل وبلغنا اجلنا الذی اجّلت لنا والجمع آجال ؛

لہ ارخیت ارخاء مصدر از افعال بمعنے ڈھیل کرنا ای اسدلت وصببت یقال رَخِیَ رخا ورِخوۃ ورخوا ورخاوۃ ای لان وسہل ازسمع وکرم ورخا العیش ورَخِیَ ورُخُوَ رخاءً ای اِتّسَعَ وکان ھنیئاً از نصر وفتح وسمع الطول وفتح الواو بمعنی رسی اس کے اصلی معنی وہ رسی جو چوپاؤں پر نکیل میں ڈال کر ڈھیلی چھوڑ دی جائے لہ الشمل مصدر بمعنی امر متفرق وامر مجتمع وبادشمالی لہ الفصل بمعنی قضاء اور حکم اور قول فصل اور قول حق ومنہ یوم الفصل یعنی قیامت کا دن لہ صلدت از ضرب صلود مصدر بمعنی چقماق سے آواز نکلے مگر آگ نہ نکلے وعنی بذلک ان جھدت قرا تحکم ولم یمکنکم ان تاتوا بالرسالۃ یقال صلد الزند صلودا جبکہ آواز چقماق سے ہو اور اس میں آگ نہ نکلے از ضرب لہ قدحنا ای اخرج النار یقال قدح بالزند جبکہ وہ چقماق سے آگ نکالے ای ان لم تقدروا علی انشاء الرسالۃ فانا انشأناھا لہ لجۃ ای معظم ماء دریا کا بڑا حصہ اور بڑی جماعت والجمع لُجَجٌ ولجاج وفی التنزیل فی بحر لجی لہ مسبح یہ مصدر میمی ہے اور یہ سبح سے ماخوذ ہے بمعنی پانی میں تیرنا یقال سبح سَبحًا وسباحۃ جبکہ وہ تیرے واستعیر لمر النجوم فی الفلک کما فی التنزیل کل فی فلک یسبحون لہ مسرح موضع یسرح ویمشی فیہ (چراگاہ) لہ فارح ارا حۃ مصدر از افعال بمعنی راحت وآرام دینا لہ الکد بمعنی تکلیف ومشقت یقال کدّ کدّا ای اشتد فی العمل والح فی الطلب وکدہ ای اتعبہ از نصر۔ لہ ہنئ امر حاضر کا صیغہ بمعنی خوشگوار وعمدہ اچھا کر تو یقال ھنوء ھناءۃً ای ببدلھا انت کرم والمھنئ مالا یلحق فیہ عناء ولا مشقۃ واصلہ فی الطعام از کرم سمع لہ بالنقد ای ببدلھا حالا بدون تاجیل والمراد

Maktaba Tul Ishaat.com

عجل لنا بالرسالة یقال نقد الثمن نقدًا ای اعطاہ معجلا از نصر ... ... ۱۹ اخوانا یہ اخ کی جمع ہے اور اس کی جمع اِخوۃٌ بھی آتی ہے بمعنی بھائی ۲۰ یثبون از وثب یثبُ وثبًا و وثوبًا و وثابًا و ثیبًا وثبۃً (ضرب) بمعنی کودنا واٹھنا یقال وثب الی الشرف وثبًا یعنی وہ عزت پر دفعۃً پہنچ گیا ومنہ وثبت ای نہضت وقفزت ۲۱ یثیبون ای یعطون الجزاء والثواب اثابۃ مصدر از افعال بمعنی بدلہ دینا ۲۲ استثبت استثابۃ مصدر از استفعال بمعنی ثواب طلب کرنا والثواب مایرجع الی الانسان من جزاء عملہ فیسمی الجزاء ثوابًا تصوّرًا انہ ھوھو۔ ۲۳ اطرق اطراق مصدر از افعال بمعنی سر جھکانا یقال اطرق جبکہ وہ نگاہ جھکا کر زمین کی طرف دیکھے واطرق راسہ جبکہ وہ سر جھکائے ۲۴ سمعًا وطاعۃ ای اسمع سمعًا واسمعت قولکم واطعتکم طاعۃً ۲۵ فاستملوا ای اکتبوا اور یہ املاءٌ سے ماخوذ ہے از استفعال بمعنی املا کرانا یقال استملیتُ الکتاب جبکہ وہ املا کرنے کی درخواست کرے ۲۶ انقلوا نقل مصدر از نصر یقال الکتاب جبکہ وہ نقل کرے ونقل الکتاب الی لغۃ کذا جبکہ وہ ترجمہ کرے ۲۷ الانسان ھذا مثل یضرب مثل لکل من انعقاد الی غیرہ لمعروفۃ ۲۸ صنیعۃ بمعنی مصنوعۃ بمعنی پالا ہوا یا بنا ہوا ای الانسان مصنوع ومخلوق من الاحسان کما قیل الانسان عبد الاحسان والبر یستفید الحر، ۲۹ رب یہ مصدر بھی ہے اور صفت بمعنے پالنا وپالنے والا واحسان کرنا اور یہاں پالنے کے معنی میں ہے والرب فی الاصل التربیۃ وھو انشاء الشیٔ حالًا فحالًا الی ھذا والرب یستعار للفاعل والجمع ارباب از نصر ۳۰ الجمیل بمعنی فعل جمیل اور یہ جمال سے ماخوذ ہے یعنی اغراض میں جو اچھا فعل ہو یقال جمل جملًا ای حسن ظاھرًا وباطنا خلقًا وخُلقًا از کرم ۳۱ الندب یہ مصدر ہے فضائل کی طرف سبقت کرنے والا اور شریف دانا والجمع ندوب وندباء یقال ندُبَ ندابۃً ای صار ندبًا از کرم۔

وَشِیمَۃُ الْحُرِّ ذَخِیرَۃُ الْحَمْدِ۔ وَکَسْبُ الشُّکْرِ اسْتِتْمَارُ السَّعَادَۃِ۔ وَعُنْوَانُ الْکَرَمِ تَبَاشِیرُ الْبِشْرِ۔ وَاسْتِعْمَالُ الْمُدَارَاۃِ۔ یُوجِبُ الْمُصَافَاۃَ۔ وَعَقْدُ الْمَحَبَّۃِ یَقْتَضِی النُّصْحَ۔ وَصِدْقُ الْحَدِیثِ حِلْیَۃُ اللِّسَانِ۔ وَفَصَاحَۃُ الْمَنْطِقِ سِحْرُ الْأَلْبَابِ۔ وَشَرَکُ الْھَوٰی آفَۃُ النُّفُوسِ۔ وَمَلَلُ الْخُلَائِقِ۔ شَیْنُ الْخَلَائِقِ۔ وَسُوءُ الطَّمَعِ۔ یُبَایِنُ الْوَرَعَ۔ وَالْتِزَامُ الْحَرَامَۃِ زِمَامُ السَّلَامَۃِ وَتَطَلُّبُ الْمَثَالِبِ۔ شُرَّۃُ الْمَعَایِبِ۔ وَتَتَبُّعُ الْعَثَرَاتِ۔ یُدْحِضُ الْمَوَدَّاتِ۔ وَخُلُوصُ النِّیَّۃِ۔ خُلَاصَۃُ الْعَطِیَّۃِ۔ وَتَھْنِیَۃُ النَّوَالِ۔ ثَمَنُ السُّؤَالِ۔

الترجمۃ والمطالب آزاد لوگوں کی عادات ذخیرۂ تعریف ہیں اور شکر کا حاصل کرنا سعادت کا پھل حاصل کرنا ہے (نیک بختی کا ثمرہ ہے) اور کشادہ روئی بزرگی کے علامات ہیں اور نرمی اختیار کرنا یہ سچی دوستی کا سبب ہے اور محبت کی گرہ لگانا (یعنی دوستی کی مضبوطی) یہ لوگوں کی خیر خواہی کا مقتضا ہے اور سچ بولنا یا سچی بات کہنا یہ زبان کا زیور ہے اور بیان کا فصیح ہونا یہ عقلوں کے لیے جادو ہے اور خواہشات نفسانی کا جال یہ جانوں کی تباہی وبربادی کا سبب ہے اور خدا کی مخلوق کو رنجیدہ کرنا یہ عادتوں اور طبیعتوں کے لیے عیب ہے اور بری لالچ یہ پرہیزگاری اور تقویٰ کے خلاف ہے اور پختگی عقل مندی کی رائے کو پکڑنا یہ سلامتی کی باگ اور ڈور ہے اور لوگوں کے عیبوں کو تلاش کرنا یہ سب سے خراب عیب کی بات ہے اور لگاتار لغزشوں کا ہونا یہ دوستیوں کو باطل کر دیتا ہے (بگاڑ دیتا ہے) اور نیت کا خالص ہونا (ریا سے)

Maktaba Tul Ishaat.com

بخشش کا حاصل ہے اور خوشگواری یعنی خندہ پیشانی سے عطا کرنا یہ مانگنے کا ثمن ہے یعنی اُس کی قیمت ہے۔

تشریح لغات

۱؎ شیمۃ بمعنی طبیعت وخصلت والجمع شیم ۲؎ ذخیرۃ ما ذُخِرَ والجمع ذخائر یقال ذخرتہ ذخرًا وادّخرتہ واذا اعددتہ للعقبیٰ ازفتح ۳؎ کسب الشکرای کسب الرجل فعلا یشکر الناس علی ذلک فعلا۔ ۴؎ استثمار مصدر از استفعال بمعنی پھل حاصل کرنا یقال استثمر الشئ جبکہ نتیجہ خیز بنائے واستثمر الرجل جبکہ پھل پائے ۵؎ عنوان بمعنی علامت وشروع یقال عنوان الکتاب بمعنی کتاب کا دیباچہ وعنوان کل شئ وہ جس کے ظاہر سے باطن کا حال معلوم ہوجائے یقال الظاہر عنوان الباطن ۶؎ تباشیر یقال تباشیر کل شئ ای اولہ یعنی ہر چیز کی ابتدا اول اور شروع اور ہر چیز کا اول وبمعنی خوشخبری ۷؎ البشر بالکسر بمعنی طلاقۃ الوجہ یقال بَشَرَ بہ ولہ وبشر واستبشر ای سُرّ بہ از ضرب وسمع ۸؎ المداراۃ مصدر از باب مفاعلہ صوحسن المعاشرۃ مع الناس یعنی کلام میں نرمی کرنا یقال داراہ مداراۃ ای لاطفہ وخاتلہ ویقال دری الصید دریا ای ختلہ از ضرب ۹؎ المصافاۃ مصدر از باب مفاعلہ ای اخلاص المودۃ یعنی سچی دوستی ۱۰؎ حلیۃ بمعنی زیور وزینت والجمع حلی وحُلیٌ یہ جمع خلاف قیاس ہے ۱۱؎ شرک بمعنی جال وپھندا والجمع شُرَکٌ واشراکٌ اور اس کا واحد شَرَکَۃٌ ہے وہ راستہ جس پر جانوروں کے قدموں کے نشانات ہوں ۱۲؎ آفۃ بمعنی مصیبت والجمع آفات یقال اَفِہ اوفًا ای اَفَدَہ واَضَرَّہ از نصر ۱۳؎ ملل بمعنے غم دینا اور ملول کرنا اور بمعنی تنگدلی یقال مَلَّ مَلًّا ومَلالًا ومَلالًا ای اصابہ الملال ومل من الشئ ۔ جبکہ وہ تنگدل ہو از سمع ۱۴؎ شین مصدر بمعنی عیب وبرائی از ضرب یقال شانہ یشینہ جبکہ وہ عیب لگائے اور یہ زان کی ضد ہے ۱۵؎ الخلائق یہ خَلِیقَۃٌ کی جمع ہے بمعنی طبیعت اور مخلوق ۱۶؎ الطبع المطبع نزوع النفس الی الشئ شہوۃ لہ از سمع ۱۷؎ بایین از باب مفاعلہ ای یخالف یقال بانہ جبکہ وہ چھوڑ کر جدا ہو ۱۸؎ الورع پرہیزگاری وتقویٰ والورع التجنب عن المحرمات یقال ورع ورعا ای ابتعد عن الاثم وکف عن المعاصی والشبہات از سمع ۱۹؎ الحزامۃ بمعنے نہایت ہوشیاری وپختہ کاری وعقلمندی یقال خرم خرامۃ ای کان یضبط امرہ یاخذ فیہ بالثقۃ از کرم ۲۰؎ تطلب مصدر از باب تفعل تکلف کے ساتھ اور بار بار ڈھونڈھنا ۲۱؎ المثالب یہ مثلبۃ کی جمع ہے بمعنی عیب وبرائی یقال ثَلَبَ ثَلْبًا ای عاب واغتاب وسَبَّ وقَرَّ از ضرب ۲۲؎ المعائب یہ معاب اور معابۃ کی جمع ہے بمعنی عیب اور برائی یقال عابہ عیبًا ای ذمّہ ونسبہ الی العیب از ضرب ۲۳؎ تتبع مصدر از باب تفعل بمعنی ڈھونڈھنا اور تلاش کرنا ۲۴؎ العثرات یہ عثرۃ کی جمع ہے بمعنے لغزش یقال عثر الرجل عثرًا وعثارًا وعثورًا اذا سقط ویتجوز فیمن یطلع علی امر من غیر طلبہ۔

۲۵؎ یارحص از افعال ای یبطل ویزیل یقال دحَضَ الحجۃ دحضًا ودحوضًا ادحضہا ای ابطلہا فدحضت ای بطلت یتعدی ویلزم از فتح ۲۶؎ المودات یہ مودۃ کی جمع ہے بمعنی دوستی وفی التنزیل جعل بینکم مودۃ ورحمۃ ۲۷؎ الینۃ بمعنی قصد وارادہ ودل کا عزم وامر دحاجت والجمع نیّات ۲۸؎ النوال بمعنی داد ودہش ودرستی ۲۹؎ ثمن السؤال یعنی من سال منک شیئا من المال فقد باع منک بھاء وجھہ فثمنہ ان تعطیہ ھنیئا مریئا وتلقاہ بوجہ طلیق ثمن بیع شدہ چیز کا بدلہ وقیمت والجمع اثمان واثمنہ والثمنُ۔

وَتَكَلُّفُ[۱] الْكُلَفِ[۲]۔ يُسَهِّلُ[۳] الْخَلَفَ۔ وَتَيَقُّنُ[۴] الْمَعُونَةِ[۵]۔ يُسْنِي[۶] الْمَؤُونَةَ[۷]۔ وَفَضْلُ الصَّدْرِ[۸]۔

Maktaba Tul Ishaat.com

سَعَةُ الصَّدْرِ۔ وَزِينَةُ الرُّعَاةِ۔ مَقْتُ السَّعَاةِ۔ وَجَزَاءُ الْمَدَّاحِ۔ بَثُّ الْمَنَائِحِ۔ مُهْمُ الْوَسَائِلِ۔ تَشْفِيحُ الْمَسَائِلِ۔ وَمَجْلَبَةُ الْغَوَايَةِ۔ وَاسْتِغْرَاقُ الْغَايَةِ۔ وَتَجَاوُرُ الْحَدِّ۔ يُخِلُّ الْحَدَّ۔ وَتَعَدِّي الْأَدَبِ۔ يُحْبِطُ الْقُرْبَ۔ وَتَنَاسِي الْحُقُوقِ۔ يُنْشِئُ الْعُقُوقَ۔ وَتَحَاشِي الرِّيَبِ۔ يَرْفَعُ الرُّتَبَ۔ وَارْتِفَاعُ الْأَخْطَارِ۔ بِاقْتِحَامِ الْأَخْطَارِ۔ وَتَنَوُّهُ الْأَقْدَارِ۔ بِمُوَاتَاةِ الْأَقْدَارِ وَشَرَفُ الْأَعْمَالِ۔ فِي تَقْصِيرِ الْآمَالِ۔

الترجمۃ والمطالب اور مشقتوں اور تکلیفوں کو برداشت کرنا پیچھے آنے والے انجام (یعنی یوم جزاء) کو خوشگوار بنا دیتا ہے اور معاونت (مدد دوستی) پر یقین رکھنا مشکل کو آسان کرتا ہے اور سردار (صدر نشین) کی بزرگی سینہ کی وسعت (کشادگی) ہے اور بادشاہوں کا زیور چغل خوروں (بُرے کام کرنے والوں) سے دشمنی رکھنا ہے اور تعریفوں کا بدلہ عطاؤں کا متفرق کرنا ہے (یعنی لگاتار عطیہ کرنا ہے) اور سفارشوں کی قیمت سوالوں کو پورا کر دینا ہے اور حد سے بڑھ جانا یہ گمراہی کا سبب ہے اور اندازہ سے بڑھنا تیزی کو کند کرتا ہے اور علم وادب کی حفاظت نہ کرنا یہ ثواب کو برباد کر دیتا ہے (یعنی مرتبہ سے گرا دیتا ہے) اور حقوق کو بے تکلف بھلا دینا یہ نافرمانی کا جذبہ پیدا کرتا ہے اور تہمت کی جگہوں سے بچتے رہنا یہ مرتبوں کو بڑھاتا ہے (یعنی بلند کرتا ہے) اور مرتبوں (عزتوں) کا بلند ہونا ہلاکت کی جگہ (دشواریوں) میں گھس جانے سے ہے اور درجوں (مرتبوں) کا بلند ہونا یہ تقدیر خداوندی پر منحصر ہے اور اعمال کی بلندی آرزوؤں کو کوتاہ (کم کرنے میں ہے۔)

تشریح لغات ۱؎ تکلف مصدر از باب تفعل بمعنی برداشت کرنا یقال تکلف الامر جبکہ وہ برداشت کرے ۲؎ الکلف بہ کلفت کی جمع ہے بمعنے مشقت تکلیف اور رنج اور کسی مصیبت یا حق کے بارے میں جو رنج کسی انسان کو پہنچے ۳؎ یسہل از باب تفعیل تسہیل مصدر بمعنی آسان وسہل بنانا یقال سہل الامر ای یسرہ یقال سہل الامر سہولۃ ای یسر ضد عسر از کرم دقال الامام الراغب السہل ضد الحزن والجمع سہول ۴؎ یتقن مصدر از تفعل بمعنے یقین کرنا یقال یقن بالشئ یقنًا ای علمہ وتحققہ۔ ۵؎ المعونۃ بمعنے مدد کرنا اور معاونت اور معون کے معنی مدد کے آتے ہیں ۶؎ یسنی از تفعیل بہ سناء سے ماخوذ ہے بمعنی رونق دار کرنا وبلند یقال سنی الرجل جبکہ وہ آسانی اور نرمی کرے ۷؎ المؤنۃ بمعنے مشقت اور تکلیف اور شدت والجمع مؤنٌ یقال مان القوم ای احتمل مؤنتہم از نصر ۸؎ الصدر بمعنی ہر چیز کا سامنے سے اوپر کا حصہ سینہ اور ہر چیز کا ابتدائی حصہ اور ہر چیز کا ایک ٹکڑا یقال صدر القوم بمعنی رئیس والمصدر الاعظم بمعنی وزیر اعظم والجمع صدور وسعۃ الصدر کنایۃ عن الحلم والتحمل والسخاء ۹؎ الرعاۃ یہ راعی کی جمع ہے بمعنے چرواہا ومویشی کا نگہبان اور اس کی جمع رعیان ورُعاءٌ ورِعاءٌ بھی آتی ہے والمراد بہ الولاۃ والحکام ۱۰؎ مقت مصدر بمعنی بہت دشمنی رکھنا یقال مقت الرجل مقتًا ای ابغضہ اشد البغض وفی التنزیل انہ کان فاحشۃ ومقتًا ۱۱؎ السعاۃ یہ ساعی کی جمع ہے بمعنے چغلخور یقال سعی بفلان عند الامیر سعایۃ ای نم علیہ ووشی بہ انتہی ۱۲؎ المداح یہ مدیح کی جمع ہے بمعنی تعریفیں ۱۳؎ بث مصدر بمعنی متفرق

Maktaba Tul Ishaat.com

کرنا اور پراگندہ کرنا یقال بَثَّہٗ بَثًّا ای نشرہ وفرقہ ان نصر وفی التنزیل هباءً منبثًّا ۱۴ المنائح یہ منیحۃ یا منیح کی جمع ہے بمعنے بخششیں یقال منحہ الشئ منحًا ای اعطاہ ایاہ از فتح ۱۵ مہر یہ مصدر یہ ہے بمعنی نکاح کا عوض مالی والجمع مهور ومهورة یقال هذا مهر ذلك یعنی یہ اس کے بدلے میں ہے یقال مهر امراته مهرا ای اعطاه مهرا از فتح ونصر۔ ۱۶ الوسائل یہ وسیلہ کی جمع ہے بمعنی ذریعہ ۱۷ المسائل یہ مسئلۃ کی جمع ہے بمعنے سوال کرنا ۱۸ مجلبۃ کسی چیز کے حاصل کرنے کا سبب اور باعث ۱۹ الغوایۃ مصدر بمعنی گمراہی یقال غوِیَ یَغوَی غوایۃ از سمع جبکہ گمراہ ہو محروم ہوا اور ہلاک ہونا ۲۰ استغراق مصدر از استفعال یقال استغرق الشئ جبکہ وہ کل لے لے واستغرق الغایۃ جبکہ وہ مقررہ حد سے آگے بڑھ جائے واستغرق فی النوم جبکہ وہ گہری نیند سوئے واستغرق فی الضحک جبکہ وہ کھل کھلا کر ہنسے ۲۱ الغایۃ بمعنی مدت، جھنڈا، نتیجہ والجمع غایات یقال غایتک ان تفعل کذا یعنی تمہاری انتہائی طاقت ہے کہ تم ایسا کرو ویقال انت بعید الغایۃ یعنی تمہاری رائے درست ہے ۲۲ تجاوز یہ باب تفاعل کا مصدر ہے بمعنے بڑھنا یقال تجاوز عنہ جبکہ وہ چشم پوشی کرے اور معاف کرے وتجاوز فی الشئ جبکہ وہ افراط کرے ۲۳ یکل یہ کَلٌّ سے ماخوذ ہے بمعنے کند ہونا از ضرب اور یہ باب افعال سے ہے یقال اَکَلَّ ابکاء بصرہ جبکہ وہ نگاہ کو مدہم کرے واَکَلَّ البعیر جبکہ وہ اونٹ کو تھکائے ۲۴ الحد یہ مصدر ہے بمعنی تلوار کی تیزی اور کسی چیز کی انتہا یقال الحد من السیف بمعنی تلوار کی دھار والحد من الشراب یعنی شراب کی تیزی والحد من الانسان یعنی دیدہ اور غضب کی بنا پر جو کیفیت پیدا ہو والحد من کل شئ یعنی تیزی از نصر ۲۵ تعدی مصدر از باب تفعل بمعنے تجاوز کرنا یقال تعدی الشئ جبکہ وہ تجاوز کرے وتعدی علیہ جبکہ وہ ظلم کرے وتعدّی الشئ الی آخر جبکہ وہ تجاوز کرائے ۲۶ یحیط از افعال ای یبطل و یفسد یقال حبط عمله حبطًا ای بطل از سمع واحبط ۲۷ القرب یہ قُربۃٌ کی جمع ہے وہی ما یتقرّبُ من الاعمال الصالحۃ ۲۸ العقوق مصدر بمعنے نافرمانی یقال عق الولد والدہ عقوقا ای عصاہ از نصر ۲۹ تحاشی ای الاجتناب عن مواضع التهمة یہ تفاعل سے مصدر ہے یقال تحاشی عن کذا ای تنزہ وتبا ۳۰ الریب یہ ریبۃٌ کی جمع ہے بمعنے تہمت اور شک ۳۱ رتب یہ رُتبۃٌ کی جمع ہے بمعنی مرتبہ و درجہ ۳۲ الاخطار یہ خَطَرٌ کی جمع ہے بمعنی بلندی مرتبہ وشرافت وہم پلہ ۳۳ اقتحام یہ افتعال سے مصدر ہے بمعنی کسی معاملہ میں اپنے کو مشقت کے ساتھ ڈالنا ویقال اقتحم فلانًا جبکہ وہ حقارت کرے واقتحم المنزل ہجوم کرنا واقتحم النجم ستارے کا غائب ہونا ومجردہ از نصر ۳۴ الاخطار یہ خطر کی جمع ہے بمعنی ہولناک و ہلاکت کے قریب ہونا ۳۵ تنوہ مصدر از تفعل بمعنی بلند ہونا یقال ناه النبات نوہًا ای ارتفع از نصر ۳۶ الاقدار یہ قدر بسکون الدال اور فتح دال کی جمع ہے بمعنی مرتبہ ۳۷ بمواتاۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی موافق ہونا ۳۸ الاقدار یہ قدر بفتح دال کی جمع ہے بمعنی قضا وقدر یعنی تقدیر خداوندی ۳۹ تقصیر یہ باب تفعیل سے مصدر ہے بمعنی کوتاہ کرنا یقال قصر الشئ قصرًا ای نقص وقصر عن الشئ ای کف عنه وترکه وقصر الصلوٰة ای ترك از نصر ۴۰ الآمال یہ امل بفتح المیم وسکون المیم کی جمع ہے بمعنی امید۔

وَاِطَالَةُ الْفِكْرَةِ۔ تَنْقِيحُ الْحِكْمَةِ۔ وَرَأْسُ الرِّيَاسَةِ۔ تَهَذُّبُ السِّيَاسَةِ۔ وَمَعَ النَّجَاحَةِ۔ تُلْغَى الْحَاجَةُ۔ وَعِنْدَ الْاَوْجَالِ۔ تَتَفَاضَلُ الرِّجَالُ۔ وَبِتَفَاضُلِ الْهِمَمِ۔ تَتَفَاوَتُ الْقِيَمُ۔ وَبِتَزْيِيدِ السَّفِيرِ۔ يَهُنُّ التَّدْبِيرُ۔ وَبِحَلِّ الْاَهْوَالِ۔ تَتَبَيَّنُ الْاَهْوَالُ۔ وَبِمُوجِبِ الصَّبْرِ۔ ثَمَرَةُ النَّصْرِ وَاسْتِحْقَاقُ الْاِحْمَادِ۔ بِحَسَبِ الْاِجْتِهَادِ۔ وَوُجُوبُ الْمُلَاحَظَةِ۔ كِفَاءُ الْمُحَافَظَةِ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

وَصَفَاءُ الْمَوَالِيْ۔ بِتَعَهُّدِ الْمَوَالِيْ وَتَجَلِّي الْمُرُوَّاتِ۔ بِحِفْظِ الْاَمَانَاتِ۔ وَاخْتِبَارُ الْاِخْوَانِ۔ بِتَخْفِيْفِ الْاَحْزَانِ۔ وَدَفْعُ الْاَعْدَاءِ۔ بِكَفِّ الْاَوْدَاءِ۔ وَاِمْتِحَانُ الْعُقَلَاءِ۔ بِمُقَارَنَةِ الْجُهَلَاءِ۔ وَتَبَصُّرُ الْعَوَاقِبِ۔ يُؤْمِنُ الْمُغَاطِبَ۔ وَاتِّقَاءُ الشَّنْعَةِ۔ يَنْشُرُ السُّمْعَةَ۔

الترجمۃ والمطالب اور زیادہ سوچنا علوم الٰہیہ میں عقل مندی کی صفائی ہے (دانش کو پاکیزہ بناتا ہے) اور سرداری کا اصل اصول انتظام کا مہذب ہونا ہے (یعنی رعیت کے حقوق کا لحاظ اور انتظام کرنا ہے) اور جا بجا سائل کے گڑگڑانے سے مطلب فوت ہو جاتا ہے اور انسان خوفوں کے وقت فضیلت پاتے ہیں (یعنی بہادری لڑائی کے وقت اور دشمن سے مڈبھیڑ ہونے پر ظاہر ہوتی ہے) اور ہمتوں کے فرق ہونے سے قیمتوں میں بھی فرق ہو جاتا ہے اگر اُس کی ہمت بلندی کے مرتبہ حاصل کرتے ہیں ہے تو اُس کی قیمت بلند ہے اور اگر اُس کی ہمت گھٹیا درجہ کے حاصل کرنے میں ہے تو اُس کی قیمت کی کوئی قدر نہیں) اور قاصد کے جھوٹ سچ ملانے سے نظام سُست (اور درہم برہم) ہو جاتا ہے اور حالات کی تباہی سے ڈر اور خوف ظاہر ہو جاتا ہے (اگر مرد کے اچھے اعمال ہیں تو دنیا اور آخرت میں اس کو کچھ خوف نہیں ورنہ دنیا اور آخرت دونوں میں اُس کی تباہی ہے) اور صبر کا انجام اُس کے لیے مدد یعنی کامیابی کا پھل ہے یعنی صبر کرنے سے اس کو مدد ملتی ہے اور کوشش کرنے سے ہی انسان تعریف کا مستحق ہوتا ہے اور حقوق کا خیال رکھنا یہ قابل مراعات بناتی ہے (اگر تم اپنے بھائی کے حق کا خیال کرو گے تو وہ تمہارا خیال کرے گا ورنہ نہیں) اور غلاموں کی اچھائی اپنے مالک کی اطاعت کرنا ہے اور امانتوں کی حفاظت کرنا یہ انسانیت کا زیور ہے اور بھائیوں کے امتحان کا راز غموں کے ہلکا کرنے میں ہے اور دشمنوں کو دور کرنا یہ دوستوں کے روکنے یا مدد سے ہے اور عقل مندوں کی آزمائش جاہلوں کی مصاحبت (پاس بیٹھنے) سے ہوتی ہے (اس لیے کہ عقل مند جاہل سے بھاگتا ہے) اور انجاموں کو سوچنا یہ ہلاکت کی جگہوں سے مامون رکھتا ہے اور بڑے کاموں سے بچنا یہ نیک نامی کی شہرت پھیلاتا ہے۔

تشریح لغات ۱؎ اطالۃ الفکرۃ علوم الٰہیہ میں زیادہ غور و فکر کرنا ۲؎ تنقیح یہ باب تفعیل سے مصدر ہے بمعنے صفائی و پاکیزگی و درستی اور اُس کی آراستگی یقال نقح الکلام تنقیحا ای اصلحه و هذبه ونقح العظم نقحا ای استخرج مخه ونقح الجذع ای شذبه وازال عقدها ونقاها از فتح ۳؎ الحکمۃ اصابۃ الحق بالعلم والعقل والجمع حِكَمٌ يقال حَكَمَ حِكْمَةً ای صار حکیما از کرم ۴؎ الریاسۃ بمعنی سرداری یقال رؤس ریاسۃ ای کان رئیسا از کرم ۵؎ تہذب مصدر از تفعل بمعنی پاکیزہ ہونا و مہذب ہونا یقال هذب الشجر وغیرہ هَذْبًا وهذبه تهذيبا ای قطعه ونقاه واصلحه از ضرب ۶؎ السیاسۃ ای خلوص التدبیر والقیام بالامر یعنی انتظام اور تدبیر کرنا یقال ساس القوم سیاسۃ ای دبر وتولی امرهم از نصر ۷؎ اللجاجۃ ای الالحاح والاصرار یقال لج لجا ولجاجۃ ای تمادی وعند فی الامر المزجور عنه از ضرب وسمع وفی التنزیل للجوا فی طغیانهم یعمهون۔ وبل لجوا فی عتو ونفور ۸؎ تلغی از افعال الغاء مصدر بمعنی لغو اور باطل کرنا یقال لغا الشی لغوا ای بطل والغاه ای ابطله از نصر ۹؎ اوجال یہ وجل کی جمع ہے بمعنے ڈر از سمع ۱۰؎ تتفاضل از تفاعل تفاضل مصدر اور یہ فضیلت سے ماخوذ ہے یقال تفاضل الرجلان جب کہ ایک دوسرے پر فضل کا دعویٰ کریں ۱۱؎ الہمم یہ ہمت کی جمع ہے بمعنے

Maktaba Tul Ishaat.com

قصد وارادہ وخواہش وابتدائے عزم وعزم قوی ۱۲ القیم یہ قیمت کی جمع ہے اور یہ قام کا اسم نوع ہے بمعنی قیمت ۱۳ السفیر دو قوموں کے درمیان صلح کرانے والا واپلی والجمع السفراء ۱۴ یہن ازضرب وَہن بفتح الہا وسکونہا مصدر بمعنے سُست ہونا خلق اور خُلق دونوں اعتبار سے یقال وَھَنَ وَوَھِنَ یَھِنُ ووَھُنَ یُوْھن وھنًا وَھَنًا وَوَھِنَ یُوْھَنُ جبکہ وہ کام میں سُست اور کمزور ہو ۱۵ الاہوال یہ ہول کی جمع ہے بمعنے خوف اور ڈر یقال ھالہ ھٰؤلاء ای افزعہ وخوّفہ ان نصر ۱۶ الاحماد یہ باب افعال سے مصدر ہے ایسے کام کرنا جو تعریف کے قابل ہوں یقال احمد الشئ جبکہ وُہ قابل تعریف ہو واحمد الشئ یعنی قابل تعریف پانا واحمدہ یعنی فعل پر راضی ہونا اور تعریف کا حقدار ہونا ۱۷ الملاحظۃ یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے بمعنے لحاظ اور رعایت کرنا یقال لحظ فلانا والی فلان بالعین ای نظر الیہ وراقبہ ازفتح ولاحظ۔ لحاظا وملاحظۃ ای لحظ کل منھما الاخر ۱۸ کفاء یہ مصدر ہے باب مفاعلہ سے بمعنے بدلہ یقال کافاہ کفاء ای جازاہ ۱۹ المحافظۃ یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے بمعنے حقوق کا نگاہ رکھنا اور اُس کی رعایت مدنظر رکھنا ۲۰ الموالی بالضم ای الذی یوالی الخیر والکرم وقیل بالفتح یہ مولیٰ کی جمع ہے بمعنی آزاد کردہ غلام ۲۱ الموالی بالفتح یہ مولےٰ کی جمع ہے بمعنی سیّد ومالک ۲۲ تجلی مصدر از تفعل بمعنی زینت وآرائش دینا یقال تجلّی جبکہ وہ آراستہ ہو یا زیور پہنے ۲۳ المروات یہ مُرُوْۃ کی جمع ہے بمعنی کمال رجولیت اور مروّۃ یہ اصل میں مروُوۃ ہے ہمزہ کے ساتھ پھر ہمزہ کو راء سے بدل دیا پھر واو کو واو میں ادغام کر دیا اور مُرُوْۃ کے معنی نخوت اور غرور کے بھی آتے ہیں یقال مرو مروءۃ ای صار ذا مروۃ از کرم ۔ ۲۴ اختیار یہ باب افتعال سے مصدر ہے بمعنی آزمانا ۲۵ الاوداء یہ وَدِیْد کی جمع ہے بمعنے دوست ومحبّت کرنے والا اور اودّۃ بھی جمع آتی ہے ۲۶ العقلاء یہ عاقل کی جمع ہے بمعنے سمجھ دار وعقل مند ۲۷ العواقب یہ عاقِبَۃ کی جمع ہے بمعنے انجام واخیر وجزاء ۲۸ المعاطب یہ مَعْطِبٌ کی جمع ہے بمعنے ہلاکت کی جگہ یقال عطب عَطَبًا ای ہلک از سمع ۲۹ اتقاء مصدر از افتعال بمعنی بچنا ودور رہنا یقال اتقی فلانًا اتقاءً جبکہ وُہ پرہیز کرے اور خوف کرے واتقی اِتقاءً جبکہ وہ پرہیزگار ہو یقال واتقینا یہ یعنی ہم نے دشمن سے حفاظت کے لیے اس کو اپنے آگے کر لیا و یقال ما اتقاہ اللہ یعنی وہ اللہ سے کس قدر ڈرنے والا ہے ۳۰ الشنعۃ بمعنی برائی وقباحت یقال شنع شَنَعًا وشُنْعًا و شناعۃ ای قبح ازکرم ۳۱ السمعۃ بالضم بمعنی شہرت اور سنی ہوئی بات یقال فعلہ ریاءً وسمعۃً یعنی اُس نے یہ کام دکھانے اور سنانے کے لیے کیا۔

وَقُبْحُ الْجَفَاءِ۔ یُنَافِی الْوَفَاءَ وَجُوْھَرُ الْاَحْرَارِ عِنْدَ الْاِسْرَارِ۔ ثُمَّ قَالَ ھٰذِہٖ مِائَتَا لَفْظَۃٍ تَحْتَوِیْ عَلٰی اَدَبٍ وَعِظَۃٍ۔ فَمَنْ سَاقَھَا ھٰذَا الْمَسَاقَ۔ فَلَا مِرَاءَ وَلَا شِقَاقَ۔ وَمَنْ رَامَ عَکْسَ قَالَبِھَا۔ وَاَنْ یَّرُدَّ عَلٰی عَقِبِھَا۔ فَلْیَقُلِ الْاَسْرَارُ عِنْدَ الْاَحْوَارِ۔ وَجُوْھَرُ الْوَفَاءِ۔ یُنَافِی الْجَفَاءَ۔ وَقُبْحُ السُّمْعَۃِ۔ یَنْشُرُ الشُّنْعَۃَ۔ ثُمَّ عَلٰی ھٰذَا الْمِنْوَالِ فَلْیَنْسُجْھَا۔ وَلَا یَرْھَبْھَا۔ حَتّٰی تَکُوْنَ خَاتِمَۃُ نِقْرِھَا وَاٰخِرَۃُ دُرَرِھَا۔ وَرَبُّ الْاِحْسَانِ۔ صَنِیْعَۃُ الْاِنْسَانِ۔ (قَالَ الرَّاوِیْ) فَلَمَّا صَدَعَ بِرِسَالَتِہٖ الْفَرِیْدَۃِ۔ وَاَمْلُوْحَتِہٖ الْمُفِیْدَۃِ۔ عَلِمْنَا کَیْفَ یَتَفَاضَلُ الْاِنْشَاءُ۔ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ۔ ثُمَّ اعْتَلَقَ کُلٌّ مِّنَّا بِذَیْلِہٖ۔ وَقَلَّدَ لَہٗ قِلْدَۃً مِّنْ نَیْلِہٖ۔ فَاَبٰی قَبُوْلَ قِلْدَتِیْ۔ وَقَالَ لَسْتُ اَرْزَأُ تَلَامِذَتِیْ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمۃ والمطالب اور ظلم کی برائی یہ وفا کے منافی ہے (یعنی کج روی یہ حقوق کو ختم کر دیتی ہے) اور شریفوں کا جوہر بھیدوں کے امانت رکھنے پر معلوم ہوتا ہے (یعنی شریفوں کا جوہر بھیدوں کو مخفی رکھنا ہے جب اس نے اپنے مضمون کو ختم کیا تو یہ کہا کہ یہ دو سو الفاظ ہیں جن میں حکمت اور پند و نصائح کی باتیں ہیں اور جو شخص اس مسلک پر چلے گا وہ بے خوف و خطر رہے گا (یعنی مامون و محفوظ رہے گا) اور جو شخص اس کے سانچے کو پلٹنے کا ارادہ کرے اور اُس کو اُس کی ایڑی پر لوٹائے یعنی اُس کے آخر کو الٹ کے پڑھا جائے تو وُہ یوں پڑھے الاسرار عند الاحرار وجوھر الوفاء ینافی الجفاء وقبح السمعۃ ینشر الشنعۃ۔ (ترجمہ) راز اور بھید شریف ہی کے پاس محفوظ رہ سکتا ہے اور وفا کا جوہر یہ ظلم کے منافی ہے اور برائی کی شہرت یہ بری بات (یا برے کام) کو پھیلاتی ہے اور برابر یہ ہی سلسلہ اس کے عکس کا رہے اور الفاظ سے وہ ڈرے نہیں یہاں تک کہ آخر فقرہ اور سب سے بعد کا موتی ورب الاحسان صنیعۃ الانسان ہو ترجمہ احسان کی پرورش کرنا یہ انسانیت کا جوہر ہے۔ راوی کہتا ہے اس نے اپنا سالہ (جو دقیقہ بے نظیر و بے مثال) اور بہترین فائدہ مند کلام کو ہے) کس صفائی سے بیان کیا اور ہم نے یہ سمجھا کہ انشا پردازی اور اس جیسا مضمون تصنیف کرنا کس قدر فضیلت اور متفاوت شی ہے اور بلاشبہ بزرگی اللہ تعالیٰ کے ہی قبضہ قدرت میں ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے پھر ہم میں سے ہر ایک اُس کے دامن سے وابستہ ہو گیا اور کچھ نہ کچھ اپنے مال میں سے اُس کو دیا لیکن اس شیخ اور بزرگ نے میرے عطیہ کے قبول کرنے سے یہ کہہ کر انکار کیا کہ میں اپنے شاگردوں کو نقصان نہیں پہنچاتا۔

تشریح لغات ۱؎ قبح بمعنے قباحت و برائی یقال قبح قباحۃ فھو قبیح از کرم ۲؎ الجفا بمعنے ظلم یقال جفا الشئ جفوًا وجفاءً ای خلط وجفاہ ضد آنسہ وَاَصلہ از نصر ۳؎ جوہر یہ گوہر کا معرب ہے اور فارسی میں یہ موتی کے معنی میں مستعمل ہے اور یہ جوہر السیف سے ماخوذ ہے یعنی تلوار کا جوہر و جوہر الشئ کے معنی چیز کی اصلیت کے بھی آتے ہیں اور اس کا واحد جوہرۃ ہے والجمع جواہر اور اس کے معنے یہ بھی آتے ہیں وہ چیز جو قائم بالذات ہو اور محل کا محتاج نہ ہو اور یہ اس معنی میں عرض کے مقابل ہے اور ہر وہ پتھر جس سے مفید چیز نکالی جائے ۴؎ الاحرار یہ حر کی جمع ہے بمعنی کریم و شریف ۵؎ الاسرار یہ سر کی جمع ہے بمعنی راز و بھید ۶؎ تحتوی احتواء مصدر از افتعال بمعنی شامل ہونا ۷؎ عظۃ مصدر بمعنی وعظ و نصیحت از ضرب یقال وعظ یعظ وعظًا وعِظۃً جبکہ وہ نصیحت کرے اور اصلاح اخلاق پر برانگیختہ کرنے والی باتیں یاد دلائے ۸؎ المساق مصدر ای المسلک یقال ساق الماشیۃ سَوْقًا وسیاقًا وسیاقۃً ومساقًا جبکہ وہ جانور کو پیچھے سے ہانکے اور اس کا صفت کا صیغہ سائق آتا ہے از نصر ۹؎ مراء مصدر از مفاعلہ بمعنی جھگڑا کرنا یقال ماری مراءً ومماراۃً جبکہ وہ جھگڑا کرے ۱۰؎ شقاق مصدر از مفاعلہ بمعنی مخالفت شاقۃً شقاقًا ومُشاقۃً جبکہ وہ مخالفت اور دشمنی کرے ۱۱؎ عکس ای عکس جنوبا وشمالا لا مغربا انما ضرب یقال عکس اللئام عکسًا جب کہ وہ کلام کو اُلٹ دے وعکس الشئ جبکہ وہ آخر کو اوّل کی طرف کر دے ۱۲؎ قالبہا بفتح اللام بمعنی سانچہ و موزہ و جوتہ بنانے کا فرمہ والجمع قوالب ۱۳؎ عقبہا بسکون القاف وکسر ہا بمعنی ایڑی اور بیٹا و پوتا والجمع اعقاب یقال جاء عقبہ وبقفیہ یعنی وہ اس کا جانشین ہوا اور رجع علی عقبہ وہ جلدی سے اسی راستہ سے واپس گیا جس سے آیا تھا و ولی عقیہ جبکہ وہ اُس کے نشان قدم پر چلے و سافر علی عقب الشہر اُس نے مہینے کے آخر میں سفر کیا ۱۴؎ المسحب ای وھو الطریق الذی یجر فیہ الشئ ۔

۱۵؎ فلیسحبہا فلیجرھا۔ واصل السحب الجر کسحب الذیل ومنہ یقال جاء یسحب ذیلہ ای یمشی متبختر ومنہ السحاب امالجر الریح لہ اولجرہ الماء اولانجرارہ فی مرۃ وایضا یقال سحب الرجل ای اکثر من الاکل

Maktaba Tul Ishaat.com

والشراب ۵۱ لایرھبھا ای لایخافھا یقال رَھَبَ رھبًا و رھبۃ ای خاف مع تحزن واضطراب از سمع.
۵۲ صدع ای کشف وصرح واظھر و فی التنزیل فاصدع بما تؤمر یقال صدع صدعا . . . .
جبکہ کھولے اور وضاحت کرے ۵۳ الفریدۃ یہ فرید کا مونث ہے بمعنے یکتا اور نہایت فصیح بلیغ اور خالص عربی کلام یقال دُرٌ فریدٌ ای صار فردًا از نصر وسمع وکرم والفریدۃ المتفردۃ التی لانظیر لھا والجمع فرائد بمعنی یکتا والجمع فرادی کاسیروا ساری وفی التنزیل لقد جئتمونا فرادی ۵۴ الوحتہ بمعنی عمدہ ومستحسن ونادر کلام والجمع امالیح ۵۵ الانشاء مصدر بمعنی انشاء پردازی وعمدہ شعر وبہترین خطبہ بنانا ۵۶ اعتلق از افتعال اعتلاق مصدر بمعنی متعلق ہونا ومحبت کرنا یقال اعتلق فلانًا وبہ جبکہ وہ محبت کرے ای طلبنا منہ طول الاقامۃ لنستریح بحضورہ وکلامہ ۵۷ فلذ از ضرب ای قطع جدا کیا یقال فلذ من المال شیئًا فلذًا ای قطع لہ منہ ۵۸ فلذہ بکسر الفاء بمعنی جگر وگوشت اور سونے وغیرہ کا ٹکڑا والجمع فِلَذٌ وافلاذٌ ۵۹ ارزأ ای انقص رَزءٌ مصدر بمعنی نقصان دینا از فتح یقال رزاہ الشئ رزاءً ورزاءً ای نقصہ ایاہ ۶۰ تلامذتی یہ تلمیذ کی جمع ہے بمعنی شاگرد اور اس کی جمع تلامیذ بھی آتی ہے۔ یقال تَلْمَذَ فلانٌ جبکہ وہ شاگرد بنے۔

فَقُلْتُ لَہٗ کُنْ ۶۱ اَبَا زَیْدٍ عَلٰی شُحُوْبٍ ۶۲ سَحْنَتِکَ ۶۳۔ وَنُضُوْبٍ ۶۴ مَاءِ وَجْنَتِکَ ۶۵۔ فَقَالَ اَنَا ھُوَ عَلٰی نُحُوْلٍ ۶۶ وَتُحُوْلٍ ۶۷۔ وَتَشَقُّقِ ۶۸ تُحُوْلٍ ۶۹۔ فَاَخَذْتُ فِیْ تَثْرِیْبِہٖ ۷۰۔ عَلٰی تَشْرِیْقِہٖ ۷۱ وَتَغْرِیْبِہٖ ۷۲۔ فَحَوْلَقَ ۷۳ وَاسْتَرْجَعَ ۷۴۔ ثُمَّ اَنْشَدَ مِنْ قَلْبٍ مُوْجَعٍ ۷۵ ؎

سَلَّ ۷۶ الزَّمَانُ عَلَیَّ عَضْبَہٗ ۷۷ لِیَرُوْعَنِیْ ۷۸ وَاَحَدَّ ۷۹ غَرْبَہٗ ۸۰
وَاسْتَلَّ ۸۱ مِنْ جَفْنِیْ ۸۲ کَرًا ۸۳ لَہٗ مُرَاغِمًا ۸۴ وَاَسَالَ ۸۵ غَرْبَہٗ ۸۶

الترجمۃ والمطالب پس میں نے کہا خدا کرے تو ابوزید ہو یا شاید تو ابوزید ہوگا حالانکہ تیری ہیئت بدل چکی ہے اور تیری رخساروں کی آب وتاب خشک ہوگئی (جاتی رہی) پس اُس نے کہا میں اپنی لاغری اور خشکی اور زیادہ جھلس جانے (اور چہرے کا متغیر ہونا قحط زدہ ہونے کی وجہ سے ہے) میں تو وہی ابوزید ہوں پھر میں نے اس کو کبھی مشرق کی طرف جانے اور کبھی مغرب میں پہنچنے پر اُس کو ملامت کرنا شروع کی پہلے تو اُس نے لاحول الخ اور انا للہ پڑھا اور پھر اُس کے جواب میں دردناک دل سے اس نے یہ اشعار پڑھے ؎

زمانہ نے مجھ پر (یعنی میرے خلاف) اپنی تلوار قاطع سونتی (یا کھینچی۔ کھینچ لی) تاکہ وُہ مجھے خوف زدہ کرے اور اس کی دھار اُس نے خوب تیز کر لی اور اُس نے میری پلکوں سے نیند چھین لی اور اس نے مجھے ذلیل کیا اور اُس نے میرے آنسوؤں کو بہایا۔

تشریح لغات ۶۱ کن ابازید یہ جملہ دعائیہ ہے ای جعلک اللہ فلانا اور یہ جملہ بول کر عرب والے یہ مراد لیتے ہیں انت فلان وانکون فلانا ۶۲ شحوب یہ مصدر ہے بمعنی متغیر ہونا یقال شحب لونہ شُحُوْبَۃً وشحوبا ای تغیر من جوع او مرض ونحوھما از فتح ونصر وکرم ۶۳ سحنتک سحنۃ والسحناء بمعنی ہیبت اور رنگ وروپ اور چہرے کی خوبصورتی ۶۴ نضوب یہ مصدر ہے بمعنی خشک یقال نضب الماء نضوبًا ای غار فی الارض

Maktaba Tul Ishaat.com

از نصر وضرب ۵ وجنتک بمعنی رخسارہ ای ما ارتفع من الخدین والجمع وجنات ۶ اور ماء وجنتک سے مراد رخسار کی رونق ہے ۷ نحولی ای ھزلی وذھاب لحمی ونحافتی یقال نحل جسمہ نحولا ای سقم ودق من مرض او تعب از نصر وفتح وسمع وکرم وقال الراغب نحل جسمہ نحولا ای صار فی الدقۃ کالنحل واعلم انہ یقال للرجل ھزیل ثم اعجف ثم ضامر ثم ناحل ھذا ترتیب الھزال ۸ نحولی مصدر بمعنی خشک ہونا یقال نحل الشئی نحولا ونحل نحلاً ای یبس از فتح وسمع ۹ قشف مصدر بمعنی بدحالی اور عیش کی تنگی از سمع یقال قشف قشفاً جبکہ وہ بدحال اور تنگ دست ہو ۱۰ محولی یہ مصدر ہے بمعنی بارش نہ ہونے کی وجہ سے زمین کا خشک ہونا یقال محل المکان محلا ومحولا ومحل محالۃً ای اجدب از فتح، سمع کرم ۱۱ تثریب مصدر از تفعیل بمعنی ملامت کرنا اور غصہ کرنا والتثریب التقریع والتقھیر بالذنب وفی التنزیل لا تثریب علیکم الیوم یقال ثربہ ثربًا وثرّب علیہ تثریبا ای کامہ از ضرب ۱۲ تشریقۃ یہ مصدر باب تفعیل سے ہے بمعنی مشرق میں جانا ۱۳ تعزیبہ یہ مصدر باب تفعیل سے ہے بمعنے مغرب میں جانا ۱۴ تحوق از بشر ای قال لا حول ولا قوۃ الا باللہ ۱۵ استرجع از استفعال ای قال انا للہ وانا الیہ راجعون وھذا من سنن العرب انھم یطلقون لحکایۃ اقوال متداولۃ اسماء یشتقون منھا الافعال فالبسملۃ حکایۃ قول بسم اللہ الرحمٰن الرحیم والبسملۃ حکایۃ قول سبحان اللہ والھیللۃ حکایۃ قول لا الٰہ الا اللہ والحوقلۃ حکایۃ قول لا حول ولا قوۃ الا باللہ والحمدلۃ حکایۃ قول الحمد للہ والحیعلۃ حکایۃ قول حی علی الصلوٰۃ وحی علی الفلاح والطیقمۃ حکایۃ قول اطال اللہ بقاءک والدمعزۃ حکایۃ قول ادام اللہ عزک والجعفلۃ حکایۃ قول جعلنی اللہ فداک ۱۶ موجع اسم مفعول کا صیغہ وجع مصدر بمعنی دردناک وتکلیف دیا گیا یقال وجع وجعًا ای تالم از سمع واوجعہ ای الم ۱۷ صل ای نزع وجرّد السیف عن غمدہ یقال صل الشی سلا ای انتزعہ واخرجہ برفق از نصر ۱۸ عضبہ بمعنی تلوار قاطع یقال عضبہ عضبًا ای قطعہ از ضرب ۱۹ لیدعتی ای لیخوفنی اور یہ روع سے مشتق ہے بمعنی گھبراہٹ ۲۰ احدّ از افعال ای شحذ وارھف (تیز کیا) یقال حد السکین حدًا ای شحذھا وحدت السکین حدۃ ای تشحذت ودق حدّھا از ضرب واحد النظر . . . . جب کہ وہ گھورے اور تیز نظر کرے ۲۱ غربہ اعلم ان الغرب یاتی بمعان کثیرۃ فالغرب ھو مغرب الشمس وایضا ھو اول کل شئ والحد والنشاط والجدۃ انی اخاف علیک غرب الشباب ای حدتہ ونشاطہ وایضا الدلو العظیم وعرق فی العین یسقی ولا ینقطع والدمع وسیلہ ومقدم العین ومؤخرھا وبثرۃ فی العین ودرم فی الباقی وایضًا الغرب البعد وکثرۃ الریق والفرس کثیر الجری یقال شھم غرب (بالاضافۃ والنعت) ای سھم کالبدری راھیۃ وجمع الکل غروبٌ اور یہاں اس کے معنی تلوار کی تیزی کے ہیں ۲۲ استل از استفعال بمعنے نکالنا اور کھینچنا یقال استل الشئ جب کہ وہ کسی چیز میں سے آہستہ آہستہ نکالے واستل السیف جبکہ وہ تلوار سونتے ۲۳ جفن بمعنے پلک وتلوار والجمع اجفان وجفون واجفن ۲۴ کراہ بمعنی نیند یقال کری کرًا ای نفس از سمع ۲۵ مراغما ای مغاضبا ومعادیًا . . . اور یہ رغم سے ماخوذ ہے یقال رغم انف فلانٍ رغمًا ای وقع الرغام وھو التراب الرقیق والمراد بہ الذلۃ والھوان از سمع وازغمۃ ای ساقط ثم تستعار المراغمۃ للمنازعۃ وفی التنزیل یجد فی الارض مراغمًا ای مذھبًا ومھربًا ۲۶ اسال اسالۃ مصدر از افعال بمعنی بہانا وجاری کرنا یقال اسال الماء

Maktaba Tul Ishaat.com

اسالۃ جب کہ وہ جاری کرے اور بہائے واسال الجامد جبکہ وُہ پگھلائے واسال غرار النُّصُلَ جبکہ وہ لمبا کرے۔

وَاَجَالَنِیْ فِی الْاُفُقِ اَطْلٰی شَرْقَۃً وَاَجُوْبُ غَرْبَۃً	فَبِکُلِّ جَوٍّ طَلْعَۃً
فِیْ کُلِّ یَوْمٍ لِیْ وَغَرْبَۃ وَکَذَا الْمُغْرِبُ شَخْصُہٗ	مُتَغَرِّبٌ وَنَوَاہُ غَرْبَۃ

ثُمَّ وَلّٰی یَجُرُّ عِطْفَیْہِ۔ وَیَخْطِرُ بِیَدَیْہِ۔ وَنَحْنُ بَیْنَ مُتَلَفِّتٍ اِلَیْہِ۔ وَمُتَہَافِتٍ عَلَیْہِ۔ ثُمَّ لَمْ نَلْبَثْ اَنْ حَلَلْنَا الْحَبَّا وَنَفَرَّقْنَا اَیَادِیْ سَبَا۔

الترجمہ والمطالب اور مجھ کو کنارہائے عالم میں زمانہ نے چکرا دیا (گھمایا) اس حال میں کہ اُس کی مشرق کو لپیٹا ہوں اور اُس کی مغرب کو قطع کرتا پھرتا ہوں چنانچہ ہر روز میں ایک نئی فضا میں پہنچتا ہوں اور میرے لیے طلوع ہونا اور ہر دن میرے لیے غروب ہونا ہے اور ایسے ہی مسافر پردیسی کا یہ ہی طریقہ ہے کہ وہ مغرب میں جانے والا ہوتا ہے اور اس کا ارادہ دور کا ہوتا ہے۔ پھر اُس نے پیٹھ پھیری اور اپنی چادر کے دونوں پلّے کھینچتا ہُوا اور اپنے دونوں ہاتھوں کو ہلاتا ہوا چل کھڑا ہوا ہم سب کے سب اُس کو گھور رہے تھے (یا متوجہ ہونے والے تھے اگر ملتفت ہے) اور ہم گرتے پڑتے یا پروانہ کی طرح اُس پر پہنچے پھر ہم نے بغیر توقف کئے اپنے زانو بند کھول ڈالے (یعنی کھڑے ہو گئے) اور ہم قبائل شہر سبا کی طرح وہاں سے چل دیئے۔

تشریح لغات ۱؎ اجالنی از افعال اسی اطافنی یقال اجال الشیء وبالشیٔ جبکہ وُہ گھمائے واجال السیف جبکہ وہ تلوار سے کھیلے اور اِدھر اُدھر گھمائے ۲؎ الافق بمعنے زمین کا کنارہ اور آسمان کا کنارہ اور ہواؤں کے چلنے کی جگہ والجمع آفاق ۳؎ اطوی از ضرب یقال طوی البلاد طیا جبکہ وہ قطع مسافت کرے طیٌّ مصدر بمعنی طے کرنا اور قطع کرنا ۴؎ شرقہ مصدر بمعنے آفتاب اور آفتاب طلوع ہونے کی جگہ یعنی مشرق اور اس کے معنی پھٹن کے بھی آتے ہیں والجمع اشراقٌ ۵؎ غربہ مصدر بمعنے پچھم یعنی مغرب اور ہر چیز کا اوّل ودھار ونشاۃ دتیزی والجمع غُرُوب ۶؎ جو آسمان اور زمین کا درمیانی حصہ وکشادہ وادی وکشادہ میدان ویقال جو البیت یعنی گھر کا اندرونی حصہ وجَوُ الماء زمین کا وہ حصہ جو پانی کے لیے کھودا جائے وجوّ کل شیٔ اندرونی حصہ والجمع جواءٌ واجواءٌ ۷؎ طلعتہ ای مَرَّۃً من الطلوع کما ان الغربۃ مَرَّۃٌ من الغروب ۸؎ المغرب اسم فاعل کا صیغہ از باب تفعیل تغریب مصدر بمعنی وطن سے دور ہونا اور علیحدہ ہونا اور پچھم میں پہونچنا وغَرَّبَہٗ جبکہ دور کرے اور علیحدہ کرے اور مسافرت پر برانگیختہ کرے اور جلاوطن کرے وغَرَّبَ فی الارض دور تک نکلے جانا ۹؎ متغرب اسم فاعل کا صیغہ از تفعل یقال تَغَرَّبَ جبکہ وہ وطن سے علیحدہ ہو اور پچھم سے آئے ۱۰؎ نواہ مصدر دوری وہ جگہ قریب یا بعید جہاں کا مسافر ارادہ کرے اور یہ اس معنی میں مؤنث ہے اور گھر اور گٹھلیاں یہ اس معنی میں مذکر اور مؤنث دونوں یقال استقرت نوی القوم بموضع کذا وکذا۔ یعنی فلاں جگہ میں قوم نے اقامت اختیار کی ۱۱؎ غربہ بمعنے دوری ۱۲؎ ولّی از باب تفعیل بمعنی ادبر وانصرف تولیۃ مصدر یقال ولاہ کذا جب کہ وہ اعراض کرے دور ہو دَوَلّی بارًا جبکہ وہ پیٹھ دیکر بھاگے ۱۳؎ عطفیہ ای جانبیہ اور یہ عطف کا تثنیہ ہے والجمع عِطافٌ و اعطاف یقال ثنی عطفہ اذا عرض وجفا وصعر خدہ بطرًا او اشرًا۔ ۱۴؎ یخطر ای یحرک بید یہ فی المشی از ضرب

Maktaba Tul Ishaat.com

یقال خطر فی مشیتہ خطرا و خطیرا ۔ جبکہ وہ ہاتھوں کو اوپر نیچے کرتے ہوئے چلے و خطر الرجل جبکہ نیزہ کو ہلائے و خطر بسیفہ اور محہ جبکہ وہ فخر اور غرور سے ہلائے اور یہ کنایہ کبر اور غرور سے ہے[۱۵] متلفت صیغہ اسم فاعل از باب تفعل بمعنی بہت دیکھنے والا یقال لفتہ عن کذا ای صرفہ عنہ و فی التنزیل قالوا اجئتنا لتلفتنا و التفت و تلفت الیہ ای صرف وجھہ الیہ اور اگر یہ ملتفت ہے تو یہ التفات از باب افتعال بمعنے متوجہ ہونا[۱۶] متہافت از تفاعل ای متساقط تہافت مصدر بمعنی لگاتار گرپڑنا یقال تہافت علی الشئی جبکہ وہ لگاتار گرے اور اس کا اکثر استعمال نثر میں ہوتا ہے[۱۷] لم نلبث ای لم نمکث یقال لبث بالمکان ای اقام بہ ملازما[۱۸] ان سمع[۱۹] الجبایہ جُبُوۃٌ بفتح الجاء وضمہا کی جمع ہے وھی ما یجتبی بہ ای یشتمل بہ من ثوب او عمامۃ یعنی وہ کپڑا جس سے پیٹ اور پنڈلیوں کو ملا کر باندھ لیا جائے اور اس کی جمع جُبیٰ اور جِبیٰ آتی ہے[۲۰] ایادی سبا یقال تفرق القوم ایدی سبا و ایادی سبا۔ ای فی کل طریق وجھۃ یہ ضرب المثل ایسے وقت بولتے ہیں جبکہ لوگوں کا اجتماع ہو اور وہ لوگ وہاں سے چلے جائیں اور پھر کبھی ایسے لوگ آن کر جمع نہ ہوں اور اس کا قصہ یہ ہے قال اللہ تعالیٰ و مزقناھم کل ممزق ۔ اہل سبا کے قبائل میں سے ایک بھی شہر مآرب میں باقی نہ رہا قبیلہ غسان تو شام میں چلا گیا اور قضاعہ مکہ میں اور اسد بحرین میں اور انمار یثرب میں اور جزام تھامہ میں اور ازد عمان میں اور اُس کی وجہ ہے کہ ایک کاہنہ نے سیلاب سخت سے ان لوگوں کو ڈرایا تھا جو اللہ کا سخت عذاب ہے وہ تم پر آنے والا ہے اس لیے تم یہاں سے چلے جاؤ وہاں سے وہ سب کے سب لوگ چلے گئے لقد کان لسباء الخ یعنی اولاد سبا کے لیے جو یشجب بن یعرب بن قحطان کا بیٹا تھا اور سبا کے بیٹوں کے واسطے ولایت یمن میں مآرب کے حوالی میں ایک مقام تھا دو پہاڑوں کے درمیان اُس کے اوپر نیچے تک اٹھارہ فرسخ تھا اور اُن کا گھاٹ جہاں سے یہ پانی پیتے تھے جنگل کے جانب اعلیٰ میں تھا ایک چشمہ سے پہاڑ کی انتہا تک اور نشانی جو اہل سبا کے مکانات میں رکھی تھی وہ دو باغ تھے اُن کے مکانوں سے داہنی بائیں طرف تھے اگرچہ باغ بہت تھے مگر درخت قریب ہونے کی وجہ سے سب باغ ایک باغ کے مثل تھے اور اُن کے باغوں میں میوے اس کثرت سے تھے اگر کوئی شخص زنبیل سر پر رکھ کر درختوں کے نیچے چلتا تو وہ بے ہاتھ ہلائے زنبیل میووں سے بھر جاتی پیغمبر نے کہا کہ یہ اللہ کی نعمتوں میں سے تم کھاؤ اور یہ شہر پاکیزہ ہے اور ہوا اس میں ایسی ہے جس سے انسان تندرست رہتا ہے اور اس کا پانی میٹھا ہے اور اس کی مٹی پاک ہے ؎ شہرے چو بہشت از نکوئی ٭ باغ ارم بنا زہ روئی اور وہاں پر مچھر اور کھٹمل بچھو نہ تھے اور کپڑوں میں جوئیں نہ پڑتیں اور اگر کوئی ایسا جوؤں والا پہنچ جاتا تو خود جوئیں مرجاتیں مگر انھوں نے اپنے پیغمبروں کا کہنا نہ مانا حدیث میں ہے کہ تبرہ پیغمبر اُن کے پاس آئے اور سب کی انھوں نے تکذیب کی تو اللہ نے سیلاب سخت اُن پر بھیجا جس کو سیل العرم کہا جاتا ہے اور اس کے بعد کا قصہ سورۂ سبا میں موجود ہے ۔

اَلْمَقَامَةُ الثَّامِنَةُ عَشَرَةُ السِّنْجَارِيَّةُ

حَكَى الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ، قَالَ قَفَلْتُ ذَاتَ مَرَّةٍ مِنَ الشَّامِ۔ اَنْحُو مَدِيْنَةَ السَّلَامِ فِي رَكْبٍ مِنْ بَنِيْ نُمَيْرٍ۔ وَرُفْقَةٍ اُولِيْ خَيْرٍ وَمَيْرٍ۔ وَمَعَنَا اَبُوْزَيْدٍ السَّرُوْجِيُّ ۔ عُقْلَتْ

Maktaba Tul Ishaat.com

الْاَجْلَانُ ۔ وَسَلْوَةُ الثَّكْلَانِ ۔ وَاُعْجُوْبَةُ الزَّمَانِ ۔ وَالْمُشَارُ اِلَيْهِ بِالْبَنَانِ فِي الْبَيَانِ فَصَادَفَ نُزُوْلُنَا سَنْجَارَ اِنْ اَوَلَمْ بِهَا اَحَدُ التُّجَّارِ ۔ فَدَعَا اِلٰى مَاْدُبَةِ الْجُفَلٰى ۔ مِنْ اَهْلِ الْحَضَارَةِ وَالْفَلَا ۔ حَتّٰى سَرَتْ دَعْوَتُهٗ اِلَى الْقَافِلَةِ ۔ وَجَمَعَ فِيْهَا بَيْنَ الْفَرِيْضَةِ وَالنَّافِلَةِ

الترجمۃ والمطالب (اٹھارہویں مجلس جو سنجاریہ کے نام سے منسوب ہے)

حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ میں ایک مرتبہ ملک شام سے لوٹ کر قبیلہ بنی نمیر کے سواروں کے ساتھ جو خیر اور توشہ والے (یعنی بخشش اور سخاوت والے) تھے بغداد جانے کا ارادہ کر رہا تھا اور ہمارے ساتھ ابوزید سروجی تھا جس کا کلام بہت فصیح تھا اور اس کی زبان شیریں تھی، اور جلد بازوں کو روکنے والا تھا (یعنی جلد باز اس کے کلام کو سننے کے لیے ٹھیر جاتے تھے) اور ثکلے عورتوں کے لیے وہ باعث تسلی تھا اور زمانہ کا وہ نادر و عجیب انوکھا تھا اور وہ وہ شخص تھا جس کی طرف پوروں اور انگلیوں سے اشارہ کیا جاتا تھا کہ یہ بہت ہی فصیح اور بلیغ شخص ہے پس ہم سنجار میں اترے (یعنی مقیم ہوئے ٹھیرے) وہاں کسی تاجر نے ولیمہ کی عام دعوت کی خواہ وہ شہر والے ہوں یا گاؤں والے ضروری ہوں یا غیر ضروری، محتاج ہوں یا عزیز و اقارب، چھوٹے ہوں یا بڑے سب آئیں جس کے سلسلہ میں ہمارے قافلہ کے سب لوگ بھی اس دعوت میں بلائے گئے۔

تشریح لغات ۱؎ قفلت ای رجعت من السفر ومنہ القافلۃ الراجعۃ من السفر یقال قفل تفلاً وقفولاً ای رجع من السفر خاصۃ ان نصر وضرب ثم اعلم انھم اطلقوا للقافلۃ اسماء علی اختلاف شیونھا فاذا کانت فیھا جمال قد تخللتھا حمیر تحمل المیرۃ فھی العیر فاذا کانت تحمل انواد قوم خرجوا لمحاربۃ اوغارۃ فھی القیر وان فاذا کانت تحمل البز والطیب فھی اللطیمۃ ۲؎ انحوای تصد انحوای اقصد یقال نحا الشئ نحوا ای قصدہ از نصر۔ ۳؎ مدینۃ السلام یعنی بغداد۔

۴؎ رکب یہ راکب کی جمع ہے والرکوب فی الاصل کون الانسان علی ظھر حیوان وقد یستعمل فی السفینۃ والراکب اختص فی التعارف بمتطی البعیر والجمع رکب ورکبان ۵؎ من بنی نمیر قبیلۃ من العرب ۶؎ رفقۃ ای اصحاب السفر قال التغابی لا یقال للقوم رفقۃ الا ما داموا متضمنین فی مجلس واحد او مسیرۃ واحدۃ فاذا تفرقوا ذھب عنھم اسم الرفقۃ ولم یذھب منھم اسم الرفیق ۷؎ اولی خیر ومیر وای طعام وزاد یقال ما عندہ خیر ولا میر ای لا عاجل ولا اجل والمیرۃ الطعام الذی یدخر الانسان والجمع میر یقال مارا اھلہ میرا ای اتاھم بالمیرۃ ای الطعام وفی التنزیل ونمیر اھلنا از ضرب ۸؎ عقلہ مایعقل بہ ویربط بہ کالقید والجمع عقل یعنی ابوزید لفصاحتہ وعذوبۃ کلامہ لوراہ المستعجل یقف لکن لہ قید رجلہ یستمع کلامہ ویتعجب عنہ ۹؎ العجلان یہ عجلی کا مونث ہے والجمع عُجالیٰ وعجالٰی بمعنے بہت زیادہ جلدی کرنے والا ۱۰؎ سلوۃ بفتح السین وضم السین بمعنی بے غمی وبے پرواہی وبے فکری وتسلی یقال ھو فی سُلُوۃٍ من العیش یعنی وہ فراخی وفارغ البالی کی زندگی میں ہے واسقینی سَلْوَۃً من نفسک۔ یعنی میں نے تجھ سے وہ چیز دیکھی جس سے تسلی ہوگئی ۱۱؎ الثکلان ثاکل اور ثکلان یہ

Maktaba Tul Ishaat.com

30/1

صفت کا صیغہ ہے وُہ عورت جس کا بچہ مرجائے یقال ثکل ابنہ ثکلاً و ثکلاً ۔ جبکہ وہ اپنے بیٹے کو گم کرے از سمع ۱۲ اعجوبۃ جس پر تعجب کیا جائے والجمع اعاجیب ۱۳ البنان یہ بنانۃ کی جمع ہے بمعنی پورے وانگلیاں وانگلیوں کے اطراف ۱۴ صادق از مفاعلہ مصادقۃ مصدر بمعنی موافق ہونا ۱۵ سنجاریہ شہر کا نام ہے جو موصل کے پاس ہے ۱۶ اولم از افعال یقال اولم ایلاماً جبکہ وہ ولیمہ کرے اور ولیمہ شادی کے خوشی کے کھانے کو کہتے ہیں والجمع ولائم ۱۷ التجاریۃ تاجر کی جمع ہے بمعنی سوداگر تجارت کرنے والا والجمع ایضاً تجار و تجر ۱۸ مادبۃ دعوت یا ولیمہ کا کھانا والجمع مآدب ۱۹ الجفلیٰ بالقصر بمعنی عام دعوت جس میں کسی کی تخصیص نہ ہو یقال دُعی فلان فی النقویٰ لا فی الجفلی یعنی وہ خاص دعوت میں بلایا گیا نہ عام دعوت میں ۲۰ الحضارۃ بمعنے المقیمین بالحضر بمعنے شہر اور مقامات مسکونۃ ۔ یہ البدو اور بداوۃ اور بادیۃ کے خلاف ہے یقال ھٰذا من کلام الحاضرۃ ولم ار البوادی لفظوا بہ وکاھوذہ یعنی یہ شہر کے رہنے والوں کی گفتگو ہے دیہات کے رہنے والوں کو نہیں دیکھا کہ انھوں نے اس کا تلفظ کیا ہو اور نہ اسے جانتے ہیں یقال احضر حضارۃ ای اقام بالحضر از نصر ۲۱ الفلا بمعنے کشادہ جنگل والواحد فلاۃ ویجمع علے فلوات وفلیّ وفلیّ وافلاءٌ یقال فلا فلوًا و فلاء ای سافر از نصر ۲۲ القافلہ ای المسافرین ..... الراجعین الی اوطانھم یہ قافل کا مؤنث ہے بمعنے کارواں اور سفر سے لوٹنے والے رفقا یا سفر شروع کرنے والے ان پر بھی تفاولاً قافلہ کا اطلاق ہوتا ہے والجمع قوافل ۲۳ بین الفریضۃ والنافلۃ ای الاقارب الاجانب اوکبار الناس وصغارھم ۲۴ والنافلۃ ضد الفریضۃ والجمع نوافل یقال لفلہ نفلا ای اعطاہ نافلۃ من المعروف از نصر و فی التنزیل و وھبنا لہ اسحٰق ویعقوب نافلۃ والنفل الھبۃ والغنیمۃ والزیادۃ فی التنزیل یسألونک عن الانفال قل الانفال للہ والرسول ۔

فَلَمَّا اَجَبْنَا مُنَادِيَهٗ ۔ وَحَلَلْنَا نَادِيَهٗ ۔ اَحْضَرَ مِنْ اَطْعِمَةِ الْيَدِ وَالْيَدَيْنِ ۔ مَا حَلَا فِي الْفَمِ وَحَلِيَ بِالْعَيْنِ ۔ ثُمَّ قَدَّمَ جَامًا كَاَنَّمَا جُمِّدَ مِنَ الْهَوَاءِ ۔ اَوْ جُمِعَ مِنَ الْهَبَاءِ ۔ اَوْ صِيْغَ مِنْ نُوْرِ الْفَضَاءِ ۔ اَوْ نُثِرَ مِنَ الدُّرَّةِ الْبَيْضَاءِ ۔ وَقَدْ اُوْدِعَ لَفَائِفَ النَّعِيْمِ ۔ وَضُمِّخَ بِالطِّيْبِ الْعَمِيْمِ وَسِيْقَ اِلَيْهِ شَرْبٌ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۔ وَسُفِرَ عَنْ مَرْاًى وَسِيْمٍ ۔ وَاَرِجٍ نَسِيْمٍ ۔ فَلَمَّا اضْطَرَمَتْ بِمَحْضَرَةِ الشَّهَوَاتُ ۔ وَقَرِمَتْ اِلٰى مَخْبَرَةِ اللَّهَوَاتُ ۔

الترجمۃ والمطالب پس جبکہ ہم اس نوید کو قبول کر کے مجلس دعوت میں پہنچے تو ہمارے سامنے کھانا جو ایک ہاتھ سے کھایا جائے اور وہ کھانا جو دونوں ہاتھوں سے کھایا جائے لاکے رکھا گیا اور وہ نہایت ہی لذیذ اور خوش منظر تھا (جو منہ میں شیرینی اور آنکھوں کو اچھا معلوم ہوتا تھا) اُس کے بعد اُس نے ایک پیالہ (یا بڑا گلاس شیشے کا پیش کیا یا بڑھایا، تو وہ ایسا معلوم ہوتا تھا گویا کہ وہ ہَوا سے جما یا گیا ہے (یا ڈھالا گیا ہے) یا وہ ذرات اور غبار سے گڑھا یا ڈھالا گیا ہے یا نور فضا یعنی میدان کی روشنی سے وہ ڈھالا گیا ہے یا جیسے آبدار سفید موتی سے چھلکا اتار لیا جائے اور اُس میں نہایت لذیذ مختلف قسم کے کھانے پیٹے رکھے تھے اور تمام قسم کی خوشبوؤں سے وہ معطر تھا اور نہر تسنیم کے پانی کا کچھ حصہ بھی اُس میں ڈالا گیا تھا غرضیکہ وہ پیالہ یا گلاس نہایت خوشنما منظر میں جلوہ گر تھا اور خوشبو اس میں مہک رہی تھی تو جب اس کو دیکھ کر خواہشیں بھڑک اٹھیں اور اس کے تجربہ اور آزمانے کے لیے تالوؤں نے خواہش کی۔

Maktaba Tul Ishaat.com

تشریح لغات

۱؎ منادیہ اسم فاعل کا صیغہ از مفاعلہ بمعنی پکارنے والا اور یہ نداءٌ سے ماخوذ ہے بمعنے بلانا یقال نادیٰ ینادی منادا ۃً جبکہ وُہ پکارے اور بلائے وفی التنزیل کمثل الذی ینعق بما لا یسمع الادعاءٌ ونداء ۲؎ نادیہ بمعنی مجلس وقال الثعالبی لا یقال للمجلس النادی الا اذا کان فیہ اھلہ وقیل للجلیس وفی التنزیل فلیدع ناد یہ ۳؎ من اطعمۃ الیدوہ کھانے جو ایک ہاتھ سے کھائے جائیں جیسے چھوارہ ستو وغیرہ اور ما یستعمل فیہ البدان جیسے بھنا ہوا گوشت روٹی سالن وغیرہ ۴؎ ماحلا ای ما طاب ولذا وما کان حلوا من الحلاوۃ از نصر وکرم وسمع ۵؎ حلی ای حُسن اور یہ حلیٌ سے ماخوذ ہے یقال حلیت المرأۃ حلیا ای تزینت ولبست حلیا از سمع ۶؎ جاما بمعنے پیالہ اور اس کے اصلی معنے شیشے کے گلاس کے ہیں والجمع جامات وأجوامٌ وأجُومٌ ۷؎ جمد بمجید مصدر بمعنے جمایا گیا یعنی ڈھالا گیا از تفعیل ۸؎ من الھواء یعنی فی غایۃ الصفا کانہ جمع اجزائہ من الھواء ۹؎ الھباء بمعنی غبار والھباء وقاق التراب وما یظھر من ثناء ضوء الشمس فی الکوۃ والجمع اھباء وفی التنزیل فجعلنٰہ ھباء منثورا یقال ھبا الغبار ھبوًا ای ثار وسطح از نصر وھبا الرماد ای اختلط وقال الثعالبی الھباء التراب الذی تطیرہ الریح فتراہ علی وجوہ الناس وجلودھم وثیابھم یلزق لزوقا والھابی الذی دق وارتفع وقال فی تفصیل اسماء التراب وصفاتہ ان الصعید تراب وجہ الارض والیوغاء والاقعاء التراب الرخو الرقیق الذی کانہ وزیر والثری التراب الذی وھو کل تراب لا یصیر طینا لانہ اذا بل والھور التراب الذی تمور بہ الریح والسایناء التراب الذی یذھب فی الارض مع الریح والنبیثۃ بالثاء المثلثۃ التراب الذی یخرج من البئر عند حفرھا والراھطاء والدماء التراب الذی یخرج الیربوع من جحرہ والرغام التراب المختلط بالرمل والسماء والتراب الذی یسمد بہ النبات ای ما تصلح بہ الارض من الزبل ونحوہ فاذا کان مع السراقین فھو الدمال۔ والعفاء التراب الذی یعفی الاثار ۱۰؎ صیغ ای صنع یقال صاغ الشیٔ صوغا ای ھیأہ علی مثال مستقیم از نصر ۱۱؎ نور الفضا ای من ضیاء الخلاء وقال الراغب الفضاء المکان الواسع ومنہ افضٰی بیدہ الی کذا وافضی الی امرأتہ فی الکنایۃ ابلغ واقرب الی التصریح یقال فضا المکان فضاء وفضوًا ای اتسع وخلا از نصر والفضاء جمعہ افضیۃ ۱۲؎ قشر از باب تفعیل تقشیر مصدر از تفعیل بمعنی چھلکا اتارنا ای نزعت وکشطت من الدرۃ البیضاء یقال قشرہ قشرًا وقشرۃ ای نزع اوکشط جلدہ اوقشرتہ از ضرب ونصر ۱۳؎ لفائف یہ لفیفۃٌ کی جمع بمعنے پیچیدگی اور یہ لف سے ماخوذ ہے ای مالفّ من الحاوی وطوی بعضہ ویقال طعام لفیف ای مخلوط .... فالمراد ھھنا انواع الاطعمہ طعمۃ اللذیذۃ یقال لف الشیٔ لفا ای ضمہ وجمعہ ضد نشرہ ۱۴؎ ضمخ تضمیخ مصدر از تفعیل بمعنی معطر کرنا وتھپڑنا ای جعل ماء الورد والزعفران علی ما فی الجام من الطعام یقال ضمخ جسدہ بالطیب ضمخا ضمخۃ ای بطخہ از نصر ۱۵؎ سیق ای طرد یقال ساق الماشیہ یسوق سوقا وسیاقا وسیاقۃ ومساقا جبکہ وُہ جانور کو پیچھے سے ہانکے از نصر ۱۶؎ شرب بالکسر بمعنی حصّہ والبقیا الماء المشروب ویقال للمورد ووقت الشراب ایضا وجمعہ الشراب وایضا مصدر شرب از سمع ۱۷؎ تسنیم عین فی الجنۃ (یہ جنت میں ایک چشمہ کا نام ہے) کما فی التنزیل عینا یشرب بھا المقربون وھزاجہ من تسنیم۔ ۱۸؎ سفرای اظھر وکشف یقال سفر العمامۃ سفرًا ای کشفھا از ضرب ۱۹؎ مرأی ای منظر حسن یعنی اچھا دیدار ۲۰؎ وسیم بمعنے خوبصورت

Maktaba Tul Ishaat.com

ـــ یقال وَسُم وسامًا وسامۃ ای حسن ازکرم ۲۱ ارج بمعنے خوشبو کا مہکنا اور اُڑنا یقال اَرِجَ اَرَجًا ای فاحت رائحۃ الطیبۃ از سمع ۲۲ نسیم الریح اللینۃ والجمع نسام یقال نسمت الریح نسیما ونسامانا ونسیمًا ای ھبت از ضرب ۲۳ اضطرمت اضطرام مصدر از افتعال ای اشتعلت نار الشھوات بحضور الجام یقال ضرمت النار ضرمًا ای اشتعلت از سمع ۲۴ قرمت ای مالت واشتہت اور یہ قرم سے ماخوذ ہے از سمع یقال قرم الی اللحم ای اشتدت شھوتہ لہ وقرمت ای لقاتہ ای اشتقت الیہ ۲۵ اللھوات یہ لَہَاۃ کی جمع ہے وھی اللحمۃ المشرفۃ علی الحلق وقیل بل ھو اقصی الفم (کوّا یا تالوا)

وَشَارَفَ اَنْ تَشُنَّ عَلٰی سِرْبِہٖ الْغَارَاتِ۔ وَتُنَادِیْ عِنْدَ نَھْبَۃٍ بِاللِّثَارَاتِ۔ نَشَزَ اَبُوْزَیْدٍ کَالْمَجْنُوْنِ وَتَبَاعَدَ عَنْہُ تَبَاعُدَ الضَّبِّ مِنَ النُّوْنِ۔ فَرَاوَدْنَاہُ عَلٰی اَنْ یَعُوْدَ۔ وَاَنْ لَا یَکُوْنَ کَقُدَارَ فِیْ ثَمُوْدَ۔ فَقَالَ وَالَّذِیْ یُنْشِرُ الْاَمْوَاتِ مِنَ الرِّجَامِ۔ لَاعُدْتُ دُوْنَ رَافِعِ الْجَامِ۔ فَلَمْ نَجِدْ بُدًّا مِنْ تَالُّفِہٖ۔ وَاِبْرَارِ حَلْفَتِہٖ۔ فَاَشْلَنَاہُ وَالْعُقُوْلُ مَعَہٗ شَاغِلَۃٌ۔ وَالدُّمُوْعُ عَلَیْہِ سَائِلَۃٌ۔ فَلَمَّا فَاءَ اِلٰی مَجْثَمِہٖ۔ وَخَلَصَ مِنْ مَاثِمِہٖ

الترجمۃ والمطالب اور قریب تھا کہ اُس کی جماعت یعنی مختلف کھانوں پر لوٹ مار عام ہو جائے اور لوٹتے وقت یا للثارات پکارا جائے (اے لوگو! تم قصاص لینے کے لیے تیار ہو جاؤ) تو ابوزید دیوانے کی طرح اُٹھ کر ایسا بھاگا جیسے گوہ مچھلی سے پس ہم نے ابوزید کو پھسلایا اور واپسی کی درخواست کی اور یہ کہ قوم ثمود میں قیدار کی طرح (بد بخت و بد نصیب) نہیں ہونا چاہیئے پس اُس نے کہا قبروں سے مردوں کو زندہ اٹھانے والے خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں جام (گلاس) کے اٹھائے جانے سے پیشتر ہرگز واپس نہیں آسکتا جب ہم نے اُس سے محبت کرنے اور اس کی قسم کو سچا کرنے کے بغیر کوئی اور چارہ نہ پایا تو مجبوراً ہم نے جام (یعنی گلاس) اُٹھا دیا اور ہماری عقلیں بھی اس کے اُٹھتے ہی اٹھی کی اٹھی رہ گئیں اور اُس کے (نہ ہونے پر) آنسو بہنے لگے پس جب ابوزید اپنی جگہ پر واپس آیا اور اس طرح وہ اپنی قسم کے گناہ سے بچ گیا (یعنی اُس نے چھٹکارا پا لیا)۔

تشریح لغات ۱ شارف از مفاعلہ مصدر بمعنی قریب ہونا یقال شارف الشئی جبکہ وہ اوپر سے جھانکے اور قریب ہو ۲ تشن شَنٌّ مصدر بمعنی ہر طرف سے لوٹ مار کرنا اور متفرق طور سے گرنا یقال شن الماء علی الشراب ای صبہ متفرقا وشق الغارۃ علیھم ای وجھھا علیھم من کل جھۃ از نصر ۳ سرب بالکسر بمعنی جماعت والجمع اَسْراب ۴ الغارات یہ غارات یہ غارۃ کی جمع ہے بمعنے لوٹ مار ۵ نھبہ مصدر بمعنے لوٹتے وقت یقال نھبہ نھبًا ای اخذھا از سمع اور یہ مصدر مضاف ہے فاعل یا مفعول کی طرف ۶ یا للثارات ای یا قوم احضروا للثارات اور ثارات یہ ثَأْرٌ کی جمع ہے بمعنی انتقام و بدلہ اور یہ کلمہ عرب والے اسی وقت استعمال کرتے ہیں جبکہ وُہ اپنے اعداء پر جنھوں نے اُن کے عزیزوں کو قتل کیا ہے فتح مند اور کامیاب ہو جائیں۔ یقال ثار القتیل وبہ ثارا ای طلب دمہ وقتل قاتلہ فھو ثائر از فتح ۷ نشز ای ارتفع عن مکانہ یقال نشز عن مکانہ نشزًا ای ارتفع ونشزت المرأۃ بزوجھا ومنہ وعلیہ نشوزا ای

Maktaba Tul Ishaat.com

استعصبت علیہ وابغضتہ منہ نشوز المرأۃ ای بغضہا لزوجہا ورفع نفسہا من طاعتہ از نصر۔
۵ الضب بمعنی گوہ دسوسمار والجمع اَضُبٌّ وضِبَابٌ وضِبَانٌ یہ محاورہ ہے لا افعلہ حتّٰی یرد الضبُّ گوہ کبھی پانی پر نہیں جاتی ۶ النون بمعنے مچھلی والجمع نینانٌ وَاَنْوَانٌ حضرت سیدنا یونس علیہ السلام کا لقب ذوالنون تھا کیونکہ آپ کو مچھلی نگل گئی تھی۔ کما قال اللہ تعالیٰ وذالنون اذ ذھب مغاضبًا الخ موصل شہر کی زمین میں ایک نینوی بستی ہے وہاں کے لوگوں کی ہدایت کے لیے حضرت یونس علیہ السلام بھیجے گئے تھے وہاں کے لوگوں نے آپ کی نصیحت کو نہ مانا تو آپ نے اُن کو عذاب آلٰہی نازل ہونے کی خبر سنائی اور خود وہاں سے چلے گئے اور جب وہاں کے لوگوں نے عذاب کے آثار دیکھے تو جنگل میں جاکر بہت روئے اللہ تعالیٰ نے اُن کے حال پر رحم فرما کر عذاب ٹال دیا اور اُس شریعت میں یہ حکم تھا کہ جھوٹ بولنے والے کو مار ڈالتے تھے اس لیے آپ وہاں تشریف نہ لے گئے اور بغیر حکم الٰہی کے آپ کشتی میں بیٹھ گئے کشتی دریا میں اڑ گئی جب قرعہ ڈالا گیا تو تین دفعہ آپ کا نام نکلا لوگوں نے آپ کو دریا میں ڈال دیا اللہ کے حکم سے مچھلی نے آپ کو نگل لیا تو وہ مچھلی دریا کی تہ میں پہنچی تو کنکروں کی تسبیح کی آواز پہونچی تو آپ نے یہ آیت کریمہ لا الٰہ الا انت سبحانک الخ پڑھی تو اللہ تعالیٰ نے اُن کو رہائی دی اور اگر آپ تسبیح نہ پڑھتے تو قیامت تک مچھلی کے پیٹ میں رہتے۔ انتہائے بعد کے لیے مچھلی اور گوہ کی مثال دی جاتی ہے کیونکہ گوہ ہمیشہ خشکی میں رہتی ہے اور مچھلی تری میں اور یہ کبھی ایک دوسرے کے ساتھ جمع نہیں ہوتی ہے ۷ فراودنا مراددت مصدر از مفاعلہ بمعنی بھسلا کر بلانا والمراودۃ ان تنازع غیرک فی الارادۃ فتریدغیرما یرید اوترود غیرما یرود ۸ کقدار قدار ابن سالف یہ اُس آدمی کا نام ہے جس نے حضرت سیدنا صالح علیہ السلام کی اُونٹنی کی کونچیں کاٹ کر اس کو ہلاک کر دیا آپ نے اس کو منع کیا کہ تم اللہ کی اونٹنی کو قتل نہ کرو ورنہ عذاب الٰہی نازل ہوگا اُس نے اُس کی کونچیں کاٹ ڈالیں اور اس کو ہلاک کر دیا اب یہ بدبختی میں ضرب المثل ہے یقال ھو اشأم من قدار فی التنزیل اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰھَا الخ ۱۲ الرجام یہ رحم کی جمع ہے بمعنی قبور وکنواں دفن ورجمًا ای رماہ بالحجارۃ یعنی قبر پر علامت کے لیے اُس نے پتھر لگایا از نصر ۱۳ تالفہ مصدر از تفعل بمعنی تالیف قلب یعنی اوپرے دل سے محبت کرنا یقال تألفہ جبکہ وہ اوپرے دل سے محبت کرے ۱۴ حلفہ مصدر بفتح الحاء المہملۃ وکسرہا بمعنے قسم اور اُس حلوقہ کے معنی بھی قسم کے آتے ہیں از ضرب ۱۵ اشتاہ ای رفعتاہ از افعال یقال اَشَالَ الشئ جبکہ وہ بلند کرے اور اٹھائے ۱۶ شائلۃ یہ شائل کا مؤنث ہے ای مرتفعۃ از نصر یقال شال الذنبُ یَشُوْلُ شَوْلًا وشَوَلانًا جبکہ دُم اوپر کو اُٹھے اور بلند ہو شال الشئ بالشئ جبکہ وہ اُٹھائے اور بلند کرے ۱۷ فاء ای رجع وانثنی ای الرجوع الی حالتہ محمودۃ از ضرب ۱۸ مجثمہ ای مبرکہ ومکانہ یعنی اپنے بیٹھنے کی جگہ اور اس کی جمع مجاثم آتی ہے یقال جثم جثومًا وجثمًا ای لزم مکانہ والقی بالارض از نصر وضرب ۱۹ ماثم بمعنے ناجائز فعل اور گناہ و جرم اور یہاں اس سے مراد قسم کے توڑنے کا گناہ ہے۔

سَأَلْنَاهُ لِمَ قَامَ۔ وَلِأَيِّ مَعْنًى اسْتَرْغَمَ الْجَامَ۔ فَقَالَ إِنَّ الزُّجَاجَ نَمَّامٌ۔ وَإِنِّي أَلْيَتُ مُذْ أَعْوَامٍ۔ أَنْ لَا يَضُمَّنِي وَنَمُومًا مَقَامٌ۔ فَقُلْنَا لَهُ وَمَا سَبَبُ يَمِينِكَ الصِّرِّي۔ وَأَلِيَّتِكَ الْحَرِسِي۔ فَقَالَ إِنَّهُ كَانَ لِي جَارٌ لِسَانُهُ يَتَقَرَّبُ۔ وَقَلْبُهُ عَقْرَبُ۔ وَلَفْظُهُ شَهْدٌ يَنْقَعُ۔ وَخُبُوُّهُ سَمٌّ مُنْقَعٌ۔ فَمِلْتُ لِمُجَاوَرَتِهِ إِلَى مُجَاوَرَتِهِ۔ وَاغْتَرَرْتُ بِمُكَاشَرَتِهِ۔ فِي مُعَاشَرَتِهِ۔ وَاسْتَهْوَتْنِي خُضْرَةُ دِمْنَتِهِ لِمُنَادَمَتِهِ۔ وَأَغْرَتْنِي خُدْعَةُ سِمَتِهِ بِمُنَاسَمَتِهِ۔ فَمَازَجْتُهُ وَعِنْدِي أَنَّهُ جَارٌ مُكَاسِرٌ۔ فَبَانَ

Maktaba Tul Ishaat.com

اَنَّہٗ عُقَابٌ کَاسِرٌ۔

الترجمۃ والمطالب ہم نے اُس کے خود بھی اُٹھ جانے اور جام کو بھی اٹھوا دینے کا سبب دریافت کیا تو وہ یہ کہنے لگا کہ شیشہ چغل خور ہے اور میں نے چند سال سے یہ قسم کھائی تھی کہ کبھی میں اور چغل خور کسی مقام پر یک جا جمع نہیں ہوں گے پس ہم نے اُس سے کہا کہ ایسی سخت اور مؤکد قسم کھا بیٹھنے کی کیا وجہ ہے تو اُس نے جواب دیا کہ میرا ایک پڑوسی تھا زبان سے تو وہ محبت کی باتیں کرتا تھا اور اُس کا دل بچھو تھا (یعنی وُہ نیش زنی کرتا تھا) اور اُس کے الفاظ شہد جیسے تھے (یعنی بہت ہی شیریں تھے جس سے وہ سیراب کرتا تھا اور اُس کا باطن خالص زہر تھا اور مجھے بھی پڑوسی ہونے کی وجہ سے اُس سے ہمکلامی کا (یعنی بات کرنے کا) شوق رہتا تھا۔ خلاصہ یہ کہ میں اُس کی خوش طبعی کی وجہ سے اُس سے میل جول رکھنے میں دھوکہ کھا بیٹھا پس مجھ کو کوڑے کی سبزی دیکھ کر (یعنی ظاہری خوبصورتی دیکھ کر اُس کی ہم نشینی کا خیال پیدا ہُوا اور اُس کی چالاکیوں کی علامات (نشانیوں) سے دھوکہ کھا کر میں ایسا فریفتہ ہوا کہ میں اُس سے بھید تک کہنے لگا اور میں نے یہ خیال کیا کہ وہ دیوار پیچھے کا پڑوسی ہے (یعنی میرے وہ بہت ہی قریب ہے) اُس سے میں ملتا جلتا رہا لیکن وہ شکاری عقاب (بازو توڑنے والا) نکلا۔

تشریح لغات لہ الزُجاج مثلثہ حجر شفاف (شیشہ یا بلور) والواحدۃ زُجاجۃ ۲ نام بمعنی چغل خور اور یہ نمیمۃ سے مشتق ہے یقال نَمَّ الحدیث نَمًّا جبکہ وُہ چغل خوری کرے از ضرب، نام شیشہ کو اس وجہ سے کہا ہے کہ جب اُس کو دیکھتے ہیں تو اُس میں چہرہ کا عکس پڑتا ہے اور یہ ایسا ہے جیسا کہ دو دشمنوں میں بات چیت ہو ۳ اعوام یہ عام کی جمع ہے بمعنی سال ۴ الصری بمعنے سخت یقال صر ای صاح شدید از ضرب و یقال یمین صری ای وثیقۃ و یقال ھی منی صری ای عزیمۃ وفی التنزیل فاقبلت امرأتہ فی صرۃ ای فی صیحۃ ومنہ الاصرار وھو کل عزم شددت علیہ وفی التنزیل ولم یصروا علی ما فعلوا وایضا یقال صر الصرۃ ای ربطھا وصر الدراھم فی الصرۃ ای وضعھا فی الصرۃ از نصر ۵ الینبک بمعنی قمع والجمع الایانب ۶ الحُرّ ای الشدیدۃ الحرارۃ یعنی سخت اور یہ فعلیٰ کے وزن پر ہے اور یہ حُرّان کا مونث ہے بمعنے بہت پیاسا والجمع حرار و حرارٰی ۷ عقرب بمعنی بچھو والجمع عقارب ۸ شہد بمعنی عَسَلٌ والجمع شہاد ۹ ینقع از نفع نقع مصدر بمعنی پیاس بجھانا یقال نقع الماء عَطَشَہٗ نُقْعًا ای سکّنہ و قطعہ ۱۰ خبوہ ای باطنہ اَلْخَبُءُ والجمع اَخْبَاءٌ ان دونوں کے معنی پوشیدہ کے آتے ہیں ۱۱ سم بمعنی زہر و سوئی کا ناکہ والجمع سِمَامٌ و سُمُومٌ ۱۲ منفع ای مجتمع از افعال یقال نقع الماء فی بطن الوادی ای اجتمع فیہ وطال مکثہ از فتح ۱۳ لمجاورتہ اولاجل مجاورتہ مجاورت بمعنی ہمسائگی اور یہ باب مفاعلہ کا مصدر ہے یقال جَاوَرَ مُجَاوَرَۃً و جِوَارًا جبکہ وہ پڑوس میں رہے ۱۴ محاورتہ بمعنی گفتگو اور بات چیت اور یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے ۱۵ بمکاشرتہ یہ باب مفاعلت سے مصدر ہے بمعنی آپس میں ہنسنا اور دانت نکالنا یقال کشر اسنانہ کشرا ای کشف عنھا از ضرب و کاشرہ ای ضاحکہ ۱۶ استہوتنی استہواء مصدر از استفعال بمعنی دھوکا کھانا ای حملتنی علے اتباع الھوی ۱۷ خضرۃ بالضم بمعنی سبزی وحُسن ونزاوٹ ۱۸ دمنۃ بالکسر وُہ جگہ جہاں کوڑا پڑے والجمع دِمَنٌ اور خضرۃ دمن سے مراد ظاہری خوبصورتی ہے ۱۹ لمنا دمتہ یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے بمعنی ہم جلیس و ہم نشین ہونا ای مجالستہ علی الشراب قیل الشرابیان سمیا ندیمین بما یتعقب احوالھما من الندامۃ ۲۰ اغرتنی اغراء مصدر از افعال بمعنی دھوکہ دینا وفی التنزیل

Maktaba Tul Ishaat.com

واغریتا بنیھما العداوۃ[۲۱] خدعۃ بہت وصوکہ دینے والا اور اَلخُدْعَۃُ اور اَلخَدَّاع اور اَلخَیْدَع ان سب کے معنی یہ ہی آتے ہیں[۲۲] کَسِمَۃٌ مصدر ہے بمعنی علامت وداغ کا نشان والجمع سِمَاتٌ[۲۳] بمناسمتہ یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے بمعنی آپس میں بات چیت کرنا اور اس کے بمعنے بھیدی کے بھی آتے ہیں اور کھانے کے لیے ساتھ ساتھ چلنا اور یہ معنی یہاں زیادہ اچھے ہیں یقال ناسمہ مناسمۃً ونسامًا ای قاربہ ودنا منہ وحادثہ وسَارَّہٗ[۲۴] فمازجتہ ای خالطتہ اور یہ مزاج سے ماخوذ ہے یقال مزج الشراب بالماء مزجًا ای خلطہ بہ از نصر والمزاج ما یمزج بہ[۲۵] مکاسر اسم فاعل کا صیغہ از باب مفاعلہ اور یہ کسر سے ماخوذ ہے وہ پڑوسی جنس کا گھر باکل ملا ہوا ہوای ملاصقٌ وھو الذی کُسِمَ بیتہ الی جانب بیتک یقال ھو جاری مکاسری[۲۶] فبان ای ظھر از ضرب یقال بان بیانًا و بینًا جبکہ وہ ظاہر اور واضح ہو اور اس کا صفت بَیِّنٌ اور بائنٌ آتا ہے[۲۷] عقاب یہ ایک قوی شکاری پرندہ ہے والجمع عِقبانٌ واعقبٌ وجمع الجمع عقابین اور عُقَاب یہ ایک ستارہ کا نام بھی ہے[۲۸] کاسر یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے اور یہ کسر سے ماخوذ ہے ای الذی یکسر جناحیہ ای یضمھما لینحط علی الصید یقال کسر الطائر کسرا وکسورا ای ضم جناحیہ (ای یرید الوقوع) از ضرب۔

وَاَنَسْتُہٗ[۲۹] عَلٰی اَنَّہٗ حِبٌّ مُوَانِسٌ۔ فَظَھَرَ اَنَّہٗ حُبَابٌ[۳۰] مُوَالِسٌ۔ وَمَا[۳۱] لَحَتْہُ وَلَا اَعْلَمُ اَنَّہٗ عِنْدَ نَقْدِہٖ[۳۲] مِمَّنْ یُفْرَحُ بِفَقْدِہٖ[۳۳]۔ وَعَاَقَرْتُہٗ وَلَمْ اَدْرِ اَنَّہٗ بَعْدَ فَرِّہٖ[۳۴]۔ مِمَّنْ یُطْوَبُ لِمَفَرِّہٖ[۳۵]۔ وَکَانَتْ عِنْدِیْ جَارِیَۃٌ۔ لَا یُوْجَدُ لَھَا فِی الْجَمَالِ مُجَارِیَۃٌ[۳۶]۔ اِنْ سَفَرَتْ[۳۷] خَجِلَ النَّیِّرَانِ[۳۸]۔ وَ صَلِیَتْ[۳۹] الْقُلُوْبُ بِالنِّیْرَانِ[۴۰]۔ وَاِنْ بَسَمَتْ[۴۱] اَزَرَتْ بِالْجُمَانِ[۴۲]۔ وَبِیْعَ الْمَرْجَانُ[۴۳] بِالْمَجَّانِ[۴۴]۔ وَاِنْ رَنَتْ[۴۵] ھَیَّجَتْ[۴۶] الْبَلَابِلَ[۴۷] وَحَقَّقَتْ سِحْرَ بَابِلَ[۴۸]۔

الترجمۃ والمطالب اور میں نے تو اس کو غمخواری کرنے والا دوست خیال کیا تھا۔ مگر وہ دھوکا دینے والا سانپ یا شیطان ہے اور میں نے اُس سے نمکیں بات کی (یا میں نے اُس کے ساتھ کھانا کھایا) اور میں اُس کے ہمسفر رہا اور میرے خیال میں یہ بات نہ تھی کہ تجربہ اور آزمائش کے وقت وہ ایسا نکلے گا جس کے گم ہونے (مرنے) سے خوشی ہوتی ہے اور میں نے اُس سے دوستی کا مضبوط عہد کیا تھا لیکن کیا معلوم تھا کہ وہ آزمائش کے بعد اُس شخص کی طرح ثابت ہوگا جس کے جانے (یا بھاگنے) سے خوشی حاصل ہو اور میرے پاس ایک کنیز (باندی) تھی جس کے کمال میں اُس کے مقابل اور ہمسر نہیں تھا اگر وہ چہرے کو کھولے (اور اپنا جلوہ دکھائے) تو وہ چاند اور سورج کو شرمندہ کرے اور وہ عشق کی آگ سے دل کو جلا ڈالتی تھی جب وہ مسکراتی تھی تو بڑے موتی کو شرمندہ کر دیتی تھی (شرما دیتی تھی) اور ننھے ننھے موتی مفت بک جاتے تھے اور اگر وہ دیکھے تو دل کی اندرونی سوزش کو بھڑکا دیتی تھی اور بابل شہر کے جادو کو وہ بچا کر کے دکھاتی تھی۔

تشریح لغات آنَسْتُ ای ابصرتہ از افعال وفی التنزیل فان انستم منھم رشدًا۔ ومنہ موانس بمعنی حبیب مونس بمعنی انس دلانا ومحبت دلانا یقال آنسہ جبکہ وہ مہربانی کرے اور محبت کرے[۵۰] حباب بالضم بمعنے سانپ وقیل اسم الشیطان[۵۱] موالس بمعنی دھوکا دینے والا وقیل اصلہ اَلِس اَلْسًا بمعنی خان وغش از ضرب وقیل

Maktaba Tul Ishaat.com

اصله دلس دلسًا و دلسانًا ای خدعه ازضرب ۴ مالحته ای اکلت معه الملح مبالحة مصدر ازمفاعله اور یہ ملح سے ماخوذ ہے بمعنی نمکیں بات کہنا ۵ نقده ای تجربته یقال نقد الدراهم وغیرها نقدًا ای میزها ونظرها لیعرف جیدها من ردیها ازنصر ۶ بفقده ضد الوجدان وهو عدم الشیٔ بعد وجوده۔

۷ عاقرته معاقرة مصدر از مفاعلہ شراب پینا ای شربت معه العُقار بضم العین وهوالخمر ۸ فرّه بمعنی امتحان و تجربہ و آزمانا یقال فرّ الدابة فرًّا ای کشف عن اسنانها ازضرب ۹ لهفره ای لهربه وفراره یقال فرّ فرًّا و فرارا ای هرب ازضرب۔

۱۰ هجاریة ای مماثلة یقال جاراه ای جری معه فی الامر وواقفه ۱۱ سفرت ازنصر یقال سفرت المرأة جب کہ وہ اپنا چہرہ کھولے ۱۲ النیران ای الشمس والقمر ۱۳ صلیت ای احترقت اور یہ صِلے یصلے سے ماخوذ ہے بمعنی آگ میں داخل ہونا ۱۴ بالنیران یہ نار کی جمع ہے بمعنی آگ ۱۵ لبمت ای ابتسمت ازضرب یقال لبم لبمًا جبکہ وہ مسکرائے اور اس کا صفت باسم اور متبسم آتا ہے ۱۶ ازرت ازافعال ازراءٌ مصدر بمعنی عیب لگانا یقال ازری علیه عله جبکہ وہ کسی کام پر عتاب کرے اور عیب لگائے وازری بہ جبکہ وہ عیب لگائے ۱۷ بالجمان یہ جُمَانة کی جمع بمعنی موتی بڑا ۱۸ المرجان اس کا واحد مرجانة ہے بمعنی مونگا و چھوٹے چھوٹے موتی وفی التنزیل کانهن الیاقوت والمرجان ۱۹ بالمجان ماکان بلا بدل او العطیة بلا ثمن والمجان ایضا الکثیر الکافی الواسع وایضا کثیر المجون وهو الغلظ والصلابة یقال لجن لجونا ای غلظ وصلب وایضا مجن الرجل مجونًا ومجنا ومجانة ای مزح وقل حیاؤه کانه صلبه وجهه فهو ماجن وجمعه مُجَّن ۲۰ رنت ای نظرت یقال رنا الیه وله رنوًّا ورنًا ای ادام الیه النظر ازنصر وفی نسخة رنت بتشدید النون من الرنین وهوالصوت۔ ۲۱ ہیجت ہیج مصدر بمعنی بھڑکانا از تفعیل ۲۲ البلابل والبلبال اندوه نهانی شدة الهم وسواس الصدر وحدیث النفس واما البلبال بالکسر فصدیا۔

۲۳ بابل۔ بابل یہ ایک شہر ہے بلاد عجم میں جہاں نمرود کا گھر تھا اور اس کی طرف سحر منسوب ہے اور اسی شہر میں ہاروت اور ماروت دو فرشتے ہیں جو کنویں میں سر کے بالوں سے لٹکے ہوئے ہیں ان پر خدا کا عذاب ہو رہا ہے اور یہ شہر وہ ہے جو نمرود بن کنعان نے اس کی بنیاد رکھی اور بیان کیا جاتا ہے کہ جناب سیدنا نوح علیہ السلام کے زمانہ میں جو طوفان آیا تھا اس کے بعد سب سے پہلے یہ بنا ہے۔

وَاِنْ نَطَقَتْ عَقَلَتْ لُبَّ[۱] الْعَاقِلِ۔ وَاِسْتَنْزَلَتِ الْعُصْمَ[۲] مِنَ الْمَعَاقِلِ[۳]۔ وَاِنْ قَرَأَتْ شَفَتِ الْمَفُوْدَ[۴] وَاَحْيَتِ الْمَوْدَةَ[۵]۔ وَخِلْتَهَا اُوْتِيَتْ مِنْ مَزَامِيْرِ اٰلِ دَاوٗدَ[۶]۔ وَاِنْ غَنَّتْ[۷] ظَلَّ مَعْبَدٌ لَهَا عَبْدًا۔ وَقِيْلَ سُخْقًا لِاِسْحَاقَ[۸] وَبُعْدًا۔ وَاِنْ زَمَرَتْ[۹] اَضْحٰى زُنَامٌ[۱۰] عِنْدَهَا نَزِيْمًا[۱۱]۔ بَعْدَ اَنْ كَانَ يَخِيْلُ[۱۲] زَعِيْمًا وَبِالْاِضْطِرَابِ[۱۳] نَزِيْمًا۔ وَاِنْ رَقَصَتْ اَمَالَتِ[۱۴] الْعَمَائِمَ[۱۵] عَنِ الرُّؤُوْسِ[۱۶]۔ وَاَنْسَتْكَ[۱۷] رَقْصَ الْحَبَبِ[۱۸] فِي الْكُؤُوْسِ[۱۹]۔

الترجمة والمطالب اور اگر وہ بولے تو بڑے بڑے عقل مندوں کی عقلوں کو بند کر دے (ہاجرت میں ڈال دے) اور پہاڑ کی گھاٹیوں سے پہاڑی بکرے کو (یعنی زاہد اور متقی کو) اتار دے اور اگر وہ پڑھے تو زخمی دل کو شفا دے اور زندہ درگور کو زندہ کر دے (قبر سے اٹھا دے) اور اے مخاطب تو یہ گمان کرے کہ اس کو راگ یا نغمہ حضرت داؤد

Maktaba Tul Ishaat.com

علیہ السّلام کی آل سے دیا گیا ہے اور اگر وہ گائے تو معبد (گویا) اُس کا غلام ہو جائے اور اسحاق سے یہ کہدیا جائے کہ تو بھی دور ہو اور پرے ہٹ اور اگر وُہ بانسری بجائے تو زنام شخص بھی اُس کے سامنے حقیر معلوم ہو حالانکہ وُہ اپنے گروہ کا سردار اور پیشوا تھا اور آدمیوں کو خوشی پر برانگیختہ کرنے پر یہ بیڑا اٹھائے ہوئے تھی اور اگر وہ ناچے تو وہ سروں کی پگڑیاں گرا دے (یا اچھال دے) اور شراب کے پیالوں میں بلبلوں (پانی کے بلبلوں) کا ناچنا اے مخاطب تجھے بھلا دے (یعنی وہ ناچنے اور اپنے گانے میں یکتا ہے)

تشریح لغات

لہ عقلت ای شددت وحبست ان نصر وضرب عقل البعیر .... ــــ جبکہ ٹانگ ران ملا کر رسی سے باندھے ۲ لب بضم اللام بمعنی العقل الخالص من الشوائب والجمع الباب ۳ العصم بضم العین المهملة یہ اعصم کی جمع ہے پہاڑی بکرا جس کے دونوں ہاتھوں میں ایک میں سفیدی ہو اور بقیہ حصہ سیاہ یا سُرخ ہو یقال عصم الظبی عصمًا ای کان اعصم وھو التیس الجبلی کان فی ذراعیہ او فی احدھما بیاض وسائرہ اسود او احمر ازسمع ۴ المعاقل یہ معقل کی جمع ہے بمعنی الملجأ والجبل المرتفع ۵ المؤود وہ شخص جس کا دل رنجیدہ ہو ای اصاب فؤادہ وجع یقال فادہ فادًا ای اصاب فؤادہ از فتح ۶ الموؤدۃ الذی دُفن حیًا یقال وأدہ وأدًا ای دفنہ فی التراب حیا از فتح وفی التنزیل واذا الموؤدۃ سئلت بای ذنب قتلت الخ ۷ خلتہا ظننتہا یقال خال الشئ وخالا وخیلۃ وخیلۃ وخیلانًا وخیلولۃً وتخیلۃً ومخالۃً جبکہ وہ خیال کرے اور گمان کرے ۸ مزامیر یہ مزمار کی جمع ہے الآلۃ التی یزمر فیہا یعنی بانسری وغیرہ یقال زمر یزمر مرًا وزمیرًا ای غنّی بالنفخ فی القصب ونحوہ ازنصر وضرب ۹ آل داؤد کنایۃ عن حسن الصوت ولفظ آل مقحمٌ لان سیدنا داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام کان احسن خلق اللہ صوتا حتی قیل انہ کان قرأ الزبور رفع من بین یدیہ مائۃ جنازۃ مولی ۱۰ غنت تغنی مصدر از باب تفعیل بمعنی گانا ۱۱ معبد اسم رجل کان شھیرًا فی الغناء وھو اول من ضرب الاصوات بالعود وکان فی آخر زمن معاویۃ وادرک زمن الولید ۱۲ سحقًا ای بُعدًا یہ مصدر ہے یقال سحق سُحقًا ای بَعُدَ از سمع وکرم وفی التنزیل فسحقا لاصحاب السعیر ۱۳ لاسحق وھو ابن ابراھیم الموصلی وکان مغنیا للرشید العباسی خامس بنی العباس ۱۴ زمرت ای غنت بالنفخ فی القصب یقال زمر یزمر مرًا وزمیرًا جبکہ وہ بانسری بجائے از ضرب ونصر ۱۵ زنام یہ نہایت مشہور نواز تھا اور یہ نے کا موجد بھی ہے معتصم باللہ اور واثق باللہ دونوں اس کے مزامیر سنتے تھے اور یہ رشید عباسی کے نوکروں میں سے تھے ۱۶ زنیما بمعنے نالائق وکمینہ اور اجنبی آدمی جو قوم میں داخل ہو جائے اور قوم کے لوگ اس کے حاجت مند نہ ہوں ۱۷ بجیلہ بمعنے لوگوں کا ایک گروہ اور صدی اور ایک زمانہ کے لوگ والجمع اُجَیالٌ وجیلانٌ ۱۸ زعیما بمعنے سردار ورئیس وکفیل وضامن والجمع زُعَماءُ ۱۹ وبالاطراب یہ باب افعال کا مصدر ہے آدمیوں کو خوشی پر برانگیختہ کرنا ۲۰ زعیما بمعنے کفیل والجمع زعماء ۲۱ رقصت رقصٌ مصدر بمعنی ناز وانداز سے ناچنا از نصر ۲۲ امالت از افعال بمعنی ازالت واسقطت یقال امال الشئ جبکہ وُہ جھکائے وامال بیدہ بالفرس جبکہ وہ لگام ڈھیلی کرے وامالت المرأۃ جبکہ وہ نقاب اتارے وامال النقدی جبکہ قاری پڑھنے میں امالہ کرے ۲۳ العمائم یہ عمام کی جمع ہے بمعنی پگڑی اور خود کا وہ حصہ جو سر کے برابر بنا کر ٹوپی کے نیچے پہنا جاتا ہے اور اس کی جمع عمام بھی آتی ہے ۲۴ الرؤس یہ رأس کی جمع بمعنے سر اور اس کی جمع اُرُوسٌ اور رُؤسٌ اور آراسٌ بھی آتی ہے ۲۵ انشک انسا ومصدر از افعال بمعنی فراموش کرنا یقال انسی الرجل الشئ جبکہ فراموش کر ۲۶ الجب محرکۃ بمعنی جھاگ وبلبلہ

Maktaba Tul Ishaat.com

اور یہ حباب کی جمع جس کے معنے بلبلہ کے ہیں برخلاف قیاس ہے ۲۷ الکوؤس یہ کاسٌ کی جمع ہے بمعنے پیالہ اور شراب کا پیالہ اور یہ مؤنث ہے اور اس کی جمع اکوس اور کاسات اور کئاس بھی آتی ہے۔

فَكُنْتُ أَزْدَرِي مَعَهَا حُمُرَ النَّعَمِ۔ وَأُحْلِي بِتَمْلِيكِهَا جِيدَ النِّعَمِ۔ وَأَحْجُبُ مَرْآهَا عَنِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ۔ وَأَذُودُ ذِكْرَاهَا عَنْ شَرَائِعِ السَّمَرِ۔ وَأَنَا مَعَ ذٰلِكَ أَبْخَعُ۔ مِنْ أَنْ تَسْرِيَ بِرَيَّاهَا رِيحٌ أَوْ يَكْهَنُ بِهَا سَطِيحٌ۔ أَوْ يَنْمُ عَلَيْهَا بَرْقٌ مُلِيحٌ۔ فَاتَّفَقَ لِوَشْكِ الْحَظِّ الْمَنْحُوسِ۔ وَنَكَدِ الطَّالِعِ الْمَنْحُوسِ۔ أَنْ أَطْلَقَتْنِي بِوَصْفِهَا حُمَيَّا الْمُدَامِ۔ عِنْدَ ذٰلِكَ الْجَارِ النَّمَّامِ۔

الترجمہ والمطالب اور میری یہ حالت تھی کہ اُس کے مقابلہ میں سرخ (نہایت بیش قیمتی) اُونٹوں کو بھی حقیر سمجھتا تھا اور میں نے اس سے نفع اُٹھانے کو نعمت کی گردن (یعنی حیات) کو زینت بنا رکھا تھا اور اس کا چہرہ میں چاند اور سورج سے بھی چھپاتا تھا اور اپنی باتوں میں اُس کا تذکرہ کرنے سے میں بچتا تھا لیکن باوجود میری اتنی احتیاط کے مجھے ڈر تھا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ اُس کی خوشبو ہوا لے اُڑے یا اس کا حال سطیح کاہن بتا دے یا اُس کی چغل خوری چمکنے والی بجلی کرے اتفاقاً انتہائے بدبختی اور بدقسمتی تقدیر نے اُس کی خوش نمائی کا تذکرہ شراب کی مدہوشی (نشہ کی تیزی) میں اسی چغل خور پڑوسی کے سامنے کرا دیا۔

تشریح لغات ۱؎ حمر النعم الابل واکرمها الحمر یعنی عمدہ اونٹ والنعم مختص بالابل والجمع انعام سمی به لکون الابل عندهم اعظم نعمة ۲؎ احلی تحلیۃ مصدر از تفعیل ای اُزیّنُ ۳؎ تحلیہا مصدر از تفعیل ای بطول حیاتها ومدتها والملاءۃ والملوۃ بتثلیث المیم فیہا البرهة من الدهر المدة الطویلة وفی التنزیل واهجرنی ملیا والملی مدة العیش واملی الله فلانا عمره ای اطاله ومتعه به واملی الله الظالم لہ ای امهله ۴؎ جید بمعنی گردن والجمع اَجیادٌ وجُیُودٌ یقال جاد جیدا ای اطال جیده وحَسُنَ ازضرب ۵؎ مرآها ای وجهها ومنظرها یقال هو مرأة بکذا۔ یعنی وہ اس کے لائق ہے و تخبر عن مجهوله مرأته یعنی اُس کا ظاہر باطن پر دلالت کرتا ہے وهو منی مرأی ومسمع ادبمرأی و بمسمع۔ یعنی وہ ایسی جگہ ہے کہ میں اس کو دیکھ سکتا ہوں اور اس کی بات سُن سکتا ہوں ۶؎ اذود۔ ذود مصدر از نصر بمعنے دفع کرنا وہٹانا وهتکارنا یقال ذاده ذودًا و ذیادًا جبکہ وہ دفع کرے اور ہٹائے اور دھتکارے ۷؎ شرائع یہ شریعت کی جمع ہے بمعنے طریقہ اور اللہ کے مقرر کئے ہوئے احکام اور دریا کے کنارے رہنے والوں کے پینے گھاٹ ۸؎ الیحر ای اخاف واحذر اذا قال یقال الاحمته الاحة ای خاف وحاذر ویقال لاح الشئ نوحا ای بدا وظهر وکاحه ای غیره وفی التنزیل لواحة للبشر انتصر۔

۹؎ بریا بفتح الراء المهملة بمعنی ردی سے مشتق ہے از سمع بمعنے عمدہ خوشبو اور اس کا مونث ریان ہے ۱۰؎ یکهن ای یخبر بالکهانة کہانت مصدر بمعنی پوشیدہ باتوں کی خبر دینا یقال کهن له کهانة ای حدثه بالکهانة از نصر وفتح والکاهن الذی یخبر بالاخبار الماضیة الخفیة بضرب من الظن والعراف یخبر بالاخبار المستقبلة۔ ۱۱؎ سطیح یہ مشہور کاہن تھا جو

Maktaba Tul Ishaat.com

پوشیدہ باتوں کی خبر دیتا تھا اور سطیح اس کو اس وجہ سے کہتے تھے کہ یہ ہمیشہ چت لیٹا رہا کرتا تھا اور بیٹھنے چلنے اور کھڑے ہونے پر اس کو قدرت نہ تھی لیکن وہ غصہ کے وقت بیٹھ جاتا تھا اور اس کے بدن پر سوائے سر کی ہڈی کے اور کوئی ہڈی نہ تھی اور اس کے متعلق بہت سے واقعات مشہور ہیں اور یہ کاہن قبیلہ بنی ذئب کا تھا اور اس کا نام ربیعۃ بن عدی بن مسعود بن مازن بن غسان ہے اور اس کی عمر تین سو سال کی ہوئی اور بقول بعضے پانچسو سال کی اور اس کا انتقال نوشیروان کے زمانہ میں ہوا اور اس کی جنات خبریں بتلاتے تھے، اور اس نے سیل ارم کے عذاب الٰہی کی خبر دی تھی اور آنجناب حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شب ولادت میں وہ واقعات پیش آئے مثلاً ایوان کسریٰ کے چودہ کنگروں کا گرنا بحیرہ طبریہ کے پانی کا خشک ہو جانا وغیرہ وغیرہ ان سب واقعات کے متعلق سطیح کے بھانجے عبدالمسیح نے اس سے دریافت کیا جبکہ اس کا اخیر وقت تھا تو آنجناب حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق پیشین گوئی کی اور کہا چودہ کنگروں کے مطابق بادشاہ مرد اور عورت ہوں گے اس کے بعد سلطنت کا زوال ہوگا اور آنجناب صلے اللہ علیہ وسلم کا تسلط ہوگا کسریٰ یعنی نوشیرواں سنکر غمگین ہوا لیکن عبدالمسیح نے یہ کہہ کر اس کو تسلی دی کہ ۱۴ بادشاہ ہونے کے لیے زمانہ دراز کی ضرورت ہے لیکن چودہ کا عدد یہ صرف چالیس سال میں پورا ہو گیا ۱۲ نیم ای یخبر بالوشایۃ از نمی وضوب یقال نَمَّ الحدیثَ نَمًّا جبکہ وہ چغل خوری کرے ۱۳ مسیح اسم فاعل کا صیغہ از افعال یقال الاح البرق الاحۃً ای اضاء واومض ۱۴ لوشک الوشک مصدر یقال وشک الامر ای سرع فھو وشیک از کرم والمصدر وشک ووشکۃ واوشک ای اسرع السیر ودنا ومنہ اوشک ان یموت وھی من الافعال المقاربۃ والمعنی الدنو من الشیٔ واستعمال المضارع اکثر من الماضی واستعمال اسم الفاعل اقل والاکثر اقتران خبرھا بان والوشک والوشکان والوشکان والوشاک السرعۃ وورد فی بعض النسخ لوشل وھو الماء القلیل والقلیل من الدمع وایضا الکثیر من الماء والدمع وھو من الاضداد والجمع اوشالٌ یقال فلان واشل الرای ای ضعیفہ واشل الحظ ای ناقصہ وقلیلہ وشل الماء وشلا وشلانًا ای سال وقطر ووشل فلان ارشولا ای ضعف وافتقر ووشل الیہ ای سرع الیہ از ضرب۔ ۱۵ الحظ بمعنی تقدیر کا لکھا ہوا حصہ والجمع حظوظٌ وحظاظٌ وحُظٌ یقال حظظ حظا ای صار ذا حظ از سمع ۱۶ النحوس المنقوص یقال نحا نحسًا ای نقصہ از فتح وقال الراغب النحل نقص الشیٔ علی سبیل الظلم ۱۷ نکد مصدر بمعنی نحوست وشقت یقال نکد عیشہ نکدًا ای اشتد وعسر از کرم وسمع وھو نکد شوؤم قلیل الخیر والجمع انکاد ومناکید۔ ۱۸ المنحوس اسم مفعول کا صیغہ بمعنی نحس بمعنی بدبختی ونحوست یقال نَحِسَ نَحَسًا ونَحُسَ نحاسۃً ونحوسۃ ضد سعد فھو نحس ونحس ومنحوس از سمع وکرم ۱۹ حمیا بمعنے شراب کی تیزی وشراب اور غصہ کا ابتدائی جوش ۲۰ المدام بضم المیم بمعنی شراب۔

ثُمَّ تَابَ الْفَهْمُ بَعْدَ أَنْ صَرَّدَ السَّهْمُ. فَاحْسَسْتُ الْخَبَالَ وَالْوَبَالَ. وَضَيَّعْتُ مَا اوْدَعَ ذٰلِكَ الْغِرْبَالَ. بَيْدَ أَنِّي عَاهَدْتُهُ. عَلَى عِلْمِي مَا لَفَظْتُهُ. وَأَنْ يَحْفَظَ السِّرَّ وَلَوْ أَحْفَظْتُهُ. فَزَعَمَ أَنَّهُ يَخْزُنُ الْأَسْرَارَ. كَمَا يَخْزُنُ اللَّئِيمُ الدِّينَارَ. وَأَنَّهُ لَا يَهْتِكُ الْأَسْتَارَ. وَلَوْ عُرِّضَ لِأَنْ يَلِجَ النَّارَ. فَمَا إِنْ غَبَرَ عَلَى ذٰلِكَ الزَّمَانَ. إِلَّا يَوْمٌ أَوْ يَوْمَانِ. حَتَّى بَدَا إِلَى أَمِيرِ تِلْكَ الْمَدَرَةِ وَإِلَيْهَا ذِي الْمَقْدُرَةِ. أَنْ يَقْصِدَ بَابَ قَيْلِهِ. مُجِدًّا عَرْضَ خَيْلِهِ. وَمُسْتَمْطِرًا عَارِضَ نَيْلِهِ. وَإِرْتَادَ أَنْ تَصْحَبَهُ تُحْفَةٌ تُلَائِمُ هَوَاهُ. لِيُقَدِّمَهَا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاهُ.

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمۃ والمطالب جب ہوش وحواس درست ہوئے تو تیر کمان سے نکل چکا تھا اگرچہ اُس چیز کی تباہی اور بربادی جو اس چھلنی میں ودیعت (امانت) رکھی گئی تھی میں خوب محسوس اور معلوم کر رہا تھا لیکن میں سوائے اس کے اور کیا کر سکتا تھا کہ میں اُس سے عہد لیلوں جس بات کو کہ میں نے اُس سے کہا ہے اور نیز اس امر کا کہ وہ مجھ سے غصہ ہونے کی حالت میں بھی وُہ بھید کی حفاظت کرے گا (یعنی وہ کسی سے ظاہر نہ کرے گا) اور اُس نے نہایت ہی وثوق سے کہا کہ وہ بھیدوں کو ایسے ہی پوشیدہ رکھتا ہے جیسے کوئی بخیل دینار کو (اشرفی کو) اور وہ کبھی بھید ظاہر نہ کرے گا اگرچہ وہ آگ میں کیوں نہ جھونک دیا جائے ابھی اس عہد و پیمان کو صرف ایک یا دو ہی دن گذرے ہوں گے کہ اس بستی کے امیر اور عالی قدر حاکم کو (یعنی عالی منصب کو) بادشاہ کی طرف قصد کرنا پڑا اور اس کے ساتھ ہی اسباب لشکر کو بھی آراستہ کر لیا جائے اور اُس کے بخشش کے بادل سے بارش طلب کی جائے اس وجہ سے اس نے اپنے ساتھ ایسا تحفہ (ہدیہ) لے جانے کی خواہش ظاہر کی کہ جو بادشاہ کے مناسب ہو تاکہ بات چیت سے قبل اس کو پیش کیا جا سکے۔

تشریح لغات [1] تاب ای رجع از نصر یقال تاب توبًا و توبًا جبکہ وُہ لوٹے اور یہ وادی ہے [2] صردای خرخ یقال صرد السہم صَرْدًا ای اخطأ الغرض از سمع [3] الخبال بمعنی فساد۔ نقصان۔ ہلاکت۔ تباہی و بربادی الخبال الفساد الذی یلحق الحیوان فیورثہ اضطرابا کالجنون والمرض المؤثر فی العقل والفکر وفی التنزیل لا یألونکم خبالًا وما زادوکم الا خبالًا یقال خبل خَبَلًا وخبالًا ای اصابہ الجنون از سمع وخبَلہ خبلًا ای افسدہ ازنصر [4] والوبال ای الشدۃ وسوء العاقبۃ (یعنی وبال انجامی) یقال وبل وَبَالًا ای اشتد از کرم۔

[5] الغربال بالکسر بمعنی چھلنی شبہ بہ النام لانہ لایمسک ما جعل فیہ کما لایمسک الغربال الماء یقال غربل الحنطۃ غَرْبَلَۃً ای نخلہا والغِرْبَال ما یُغَرْبَلُ بہ والجمع غرابیل [6] بیدانی ای غیرانی [7] عکم مصدر بمعنی محفوظ رکھنا یقال عکم المتاع عکمًا ای جمعہ وشدّہ بثوب از ضرب [8] احفظتہ ای اغضبتہ از افعال یقال احفظہ۔ جبکہ وہ غُصّہ دلائے اور یہ حفیظۃٌ سے ماخوذ ہے جس کے معنی قابل حفاظت کے لیے غضب وحمیت [9] فزعم ای ادعی از نصر [10] اللئیم بمعنے بخیل وکنجوس وکمینہ وبہت زیادہ حریص وذلیل والجمع لِئَامٌ ولوماء [11] لایہتک ہتک مصدر بمعنی پھاڑنا از ضرب یقال ہتک الستر جبکہ وہ پردے کو پھاڑے [12] الاستار یہ ستر کی جمع ہے بمعنے پردہ وخوف وحیا اور اس کی جمع ستور بھی آتی ہے [13] عرض تعریض مصدر از تفعیل بمعنی پیش کرنا یقال عَرَضَ لہ وبہ جبکہ وُہ تعریض کرے اور کسی دوسرے پر ڈھال کے بات کہے وعَرَضَ الشئ جبکہ وہ چوڑا کرے وعَرَضَ الکاتب جبکہ کاتب مبہم لکھے وعرض الشئ للشئ جبکہ مقابل کرے وعرضت مالک للہلاک یعنی تو نے اپنے مال کو برباد ہونے کے لیے پیش کر دیا اور اس کے یہ ہی معنی یہاں مراد ہیں [14] فما ان غیر یہاں یہ ان زائد ہے اور بعض نسخوں میں فما غیر بغیر ان کے ہے غیر بمعنی مفنی یقال غیر غیورًا ای مفنی ومکث از نصر [15] المدرۃ بمعنے ڈھیلہ وخشک مٹی والقریۃ التی بنیت من الطین والحجر یقال مدر المکان مدرًا ای طانہ از نصر [16] قیلہ یہ قیل کا مخفف ہے بمعنی سردار ورئیس اور حمیر کے بادشاہوں کا لقب بھی ہے [17] مجددًا تجدید مصدر از تفعیل بمعنے نیا کرنا واچھی طرح تحقیق کرنا وجَدَّدَ فی الامر جبکہ وہ سنجیدگی اختیار کرے اور کوشش کرے [18] مستمطرا استمطار مصدر از استفعال بمعنی بارش طلب کرنا اور عطا طلب کرنا یقال مطرت السماء مطرًا ای نزل مطرہا از نصر [19] عارض البادی عرضہ فتارۃ یخص بالسحاب نحو ہذا عارض ممطرنا وتارۃ بما یعرض

Maktaba Tul Ishaat.com

بما یعرض من السقم و تارۃ بالخد و تارۃ بالسن اور یہاں اس کے معنے ابرار اور بادل کے ہیں ۲ھ ارتیاد از افتعال ارتیاد مصدر بمعنی طلب کرنا یقال ارتاد الشئ جبکہ وہ طلب کرے ۲۱ھ تحفہ بمعنی ہدیہ والجمع تحفٌ و تحائف ۲۲ھ تلائم ای توافق از باب مفاعلہ یقال لائمۃ الشئ ای وافقہ ولاءمہ لاءمًا ای اصلحہ از فتح ۔ ۲۳ھ بین یدی بمعنی سامنے اور اس کے معنے قبل کے بھی آتے ہیں ۲۴ھ النجوی یہ مناجات کا اسم ہے بمعنی بھید و سرگوشی کرنا و بات کرنا اور یہ وصف بالمصدر ہے اور اس میں واحد اور جمع برابر ہیں اور اس کے معنے محصول کے بھی آتے ہیں۔

وَجَعَلَ يَبْذُلُ الْجَعَائِلَ لِرُوَّادِهِ۔ وَيُسَنِّي الْمَرَاغِبَ لِمَنْ يُظْفِرُهُ بِمُرَادِهِ۔ فَاَسَفَّ ذٰلِكَ الْجَارُ الْخَتَّارُ اِلٰى بَذْوَلَتِهٖ۔ وَعَضَّ فِي اِدْرَاعِ الْعَارِ عَذَلَ عُذُوْلِهٖ۔ فَاَتَى الْوَالِيَ نَاشِرًا اُذُنَيْهِ۔ وَاَبَتَّهٗ مَا كُنْتُ اَسْرَرْتُهٗ اِلَيْهِ۔ فَمَا رَاعَنِيْ اِلَّا انْسِيَابُ صَاغِيَتِهٖ اِلَيَّ۔ وَاِنْثِيَالُ حَفَدَتِهٖ عَلَيَّ۔ يَسُوْمُنِيْ اِيْثَارَهٗ بِالدُّرَّةِ الْيَتِيْمَةِ۔ عَلٰى اَنْ اَتَحَكَّمَ عَلَيْهِ فِي الْقِيْمَةِ ۔ فَغَشِيَنِيْ مِنَ الْهَمِّ مَا غَشِيَ فِرْعَوْنَ وَجُنُوْدَهٗ مِنَ الْيَمِّ۔

الترجمۃ والمطالب چنانچہ وہ ڈھونڈنے والے کو انعام خرچ کرتا تھا اور اس مقصد میں کامیاب ہونے والے کو خوب لالچ دے رکھے تھے اُس مکار دھوکہ باز پڑوسی نے اُس کی بخشش پر کمینہ پن کیا اور وہ ملامت کرنے والوں کی ملامت کا خیال نہ کرتے ہوئے اپنے دونوں کانوں کو کھولے ہوئے (لالچ کرتا ہوا) حاکم شہر کے پاس آپہنچا اور اس نے آکر میرے راز کو اُس پر ظاہر کر دیا اُس کے خدام سپاہی (یکایک) میرے پاس آپہنچے اور میں اُس کے خدمت گاروں کے آنے سے ڈر گیا جنھوں نے مجھے یہ تکلیف دہ حکم سنایا کہ مجھے اپنے دریکتا (بے نظیر اور بے مثال کنیز) کو حاکم پر قربان کرنا پڑے گا ہاں البتہ قیمت کا میں خود فیصلہ کرسکوں گا پس مجھ پر ایسا غم چھا گیا (یا غم نے مجھے ڈھانپ لیا) جیسا کہ فرعون اور اُس کے لشکریوں پر دریائے نیل میں ڈوبتے وقت چھایا (یا ڈھانپ لیا تھا)۔

تشریح لغات ۱ھ جعل از فتح بمعنے طفق یقال جعل لہ کذا او علی کذا جبکہ وہ شرط باندھے اور شروع کرے ۲ھ یبذل ای یعطی یقال بذل بذلًا ای اعطی وجاد از نصر وضرب ۳ھ الجعائل یہ جعالۃٌ (بتثلیث المیم) کی جمع ہے بمعنی مزدوری و اجرت وانعام اور جعیلۃٌ بمعنے عامل کی مزدوری یقال جعل لہ کذا جبکہ وہ مزدوری اس کی دے ۴ھ لرُوّادہ یہ رائد کی جمع ہے، بمعنے طالب و ڈھونڈھنے والے اور ہ ضمیر امیر کی طرف راجع ہے۔ واعلم ان للطلب ضروبًا فالتوفی طلب الرضاء والخیر والمسرۃ ولا یقال توفی شرہ والبحث طلب الشئ تحت التراب وغیرہ والتفتیش طلب فی بحث وکذلک الفحص والاراغۃ طلب الشئ بالادارۃ والمحاولۃ طلب الشئ بالحیلۃ والارتیاد طلب الماء والکلأ والمنزل والمراودۃ طلب النکاح والمزاولۃ طلب الشئ بالمعالجۃ والتعییث طلب الشئ بالید من غیر ان یبصرہ والتحری طلب الاحری بالامور والالتماس طلب الشئ باللمس واللمس طلب الشئ من ھناک وھناک والجس طلب الشئ باستقصاء من قولہ تعالٰی فجاسوا خلال الدیار۔ ۵ھ یُسَنِّي تسنیۃ مصدر بمعنی بیش قیمت کرنا از باب تفعیل ای

Maktaba Tul Ishaat.com

یستھل ویسیر ویعظم العطاء ۶ فاسف ای دنا ومال از افعال یقال اسف ای طلب الامور الدنیۃ وسفت الطائر او السحاب سفیفا ای مر علی وجہ الارض از نصر۔ ۷ الختار اور یہ ختر سے مشتق ہے بمعنے بہت بڑا دھوکا دینے والا یقال ختر ختراً ای عذر اشد العذر از نصر وضرب ۸ بذول یہ بذل کی جمع ہے بمعنے بخشش اور عطا اور یہ منع کی ضد ہے از ضرب ونصر ۹ عصی عصیٰ ومعصیت مصدر بمعنی نافرمانی کرنا یقال عصے سیدہ جبکہ وہ نافرمانی اور مخالفت اور دشمنی کرے اور اس کا صفت کا صیغہ عاصٍ آتا ہے والجمع عصاۃ وعاصون ۱۰ ادراع مصدر از افتعال بمعنی کرتا پہننا اور یہ درعٌ سے ماخوذ ہے والدرع القمیص من الحدید یلبس وقایۃ للعدو والادراع لبس الدرع ۱۱ العار بمعنے عیب وکل ما یعیر بہ الانسان من قول او فعل والجمع اعیار یقال عارہ عیرًا ای نسبہ الی العار وقبح علیہ فعلہ از ضرب ۱۲ عذل عذولہ ای لومہ لائمۃ یقال عذلہ ای لامہ از ضرب و نصر۔ ۱۳ ناشرا اذنیہ عرب والے کہتے ہیں جاء فلان ناشرا اذنیہ ای طامعًا لہ ای الطامع ینشر اذنیہ ویتحمل ما یسمع من القول القبیح والاستخفاف ۱۴ ابتہ ای اظہرہ ونشرہ واخبرہ از افعال یقال ابث فلانا الخبر جبکہ وہ آگاہ کرے اور بتائے ۱۵ فما راعنی ای فما افزعنی وخوفنی روع مصدر از نصر بمعنی ڈرنا وگھبرانا یقال راع منہ جبکہ گھبرائے اور راعہ الامر جبکہ وہ گھبراوے اور تعجب میں ڈال دے ۱۶ انیاب مصدر از انفعال بمعنی داخل ہونا یقال انسابت الحیۃ جبکہ سانپ تیزی کے ساتھ رینگے وانساب فلان نحوہ جبکہ وہ اس کی طرف لوٹے ۱۷ صاغیۃ صاغیۃ الرجل وہ لوگ جو اس کی طرف مائل رہیں اور یہاں اس سے مراد نوکر چاکر ہیں اور یہ صغیٰ یصغو سے ماخوذ ہے بمعنے مائل ہونا از نصر وفتح وسمع ۱۸ انشیال مصدر از انفعال بمعنی داخل ہونا وگھسنا یقال انشالت الحیہ جبکہ سانپ داخل ہو ۱۹ حفدۃ یہ حافد کی جمع ہے بمعنی مددگار وخادم خواہ وہ رشتہ دار ہو یا غیر یقال حفدہ حفدًا ای اخدمہ بسرعۃ از ضرب ۲۰ یسومنی ای یکلفنی سوم مصدر از نصر۔ بمعنی تکلیف دینا یقال ساءمہ الامر جبکہ وہ تکلیف دے ۲۱ الیتیمۃ یہ یتیم کا مؤنث ہے والجمع یتامیٰ یقال درۃ یتیمۃ جبکہ وہ نہایت بیش قیمت اور بے نظیر ہو از ضرب وسمع وکرم اور اس سے مراد کنیز ہے ۲۲ التحکم از تفعل تحکم مصدر بمعنی بغیر وجہ ظاہر ہوئے اپنی رائے سے فیصلہ کرنا وحکم جاری کرنا وخواہش کے مطابق تصرف کرنا کما یقال تحکم فی الامر ۲۳ الہم بمعنے غم والجمع ہموم ۲۴ من الیم وہ دریا جس کے کنارے کا پتہ نہ ہو یقال یمّ یمًا ای طرح فی الیم از نصر فرعون نے بنی اسرائیل کا پیچھا کیا اور فرعون مع اپنے لشکر کے دریائے نیل کے کنارے پہنچا حضرت موسیٰ علیہ السلام تو مع اپنے لوگوں کے دریائے نیل کے پار اتر گئے اور فرعون والے جب دریائے نیل میں پہنچے تو دریائے نیل نے ان کو گھیر لیا اور سارا لشکر مع فرعون کے دریائے نیل میں غرق ہو گیا اور یہ اشارہ اس آیت سے ہے فَغَشِيَهُمْ مِنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ (سورہ طٰہٰ)

وَلَمْ أَزَلْ أُدَافِعُ عَنْهَا وَلَا يُغْنِي الدِّفَاعُ. وَأَسْتَشْفِعُ إِلَيْهِ وَلَا يُجْدِي الِاسْتِشْفَاعُ. وَكُلَّمَا رَأَى مِنِّي ازْدِيَادَ الِاعْتِيَاصِ. وَارْتِيَادَ الْمَنَاصِ. تَجَرَّمَ وَتَضَرَّمَ. وَحَرَّقَ عَلَيَّ الْأَرْمَ. وَنَفْسِي مَعَ ذَلِكَ لَا تَسْمَعُ بِمُفَارَقَةِ بَدْرِيٍّ. وَلَا بِأَنْ أَنْزِعَ قَلْبِي مِنْ صَدْرِي. حَتَّى الْوَعِيدُ إِيقَاعًا. وَالتَّقْرِيعُ قِرَاعًا. فَقَادَنِي الْإِشْفَاقُ مِنَ الْحَيْنِ. إِلَى أَنْ قَضَتْهُ سَوَادَ الْعَيْنِ بِصُفْرَةِ الْعَيْنِ. وَلَمْ يَحُطِ الْوَاشِي بِغَيْرِ الْإِثْمِ وَالشَّيْنِ. فَعَاهَدْتُ اللهَ تَعَالَى مُذْ ذَلِكَ الْعَهْدِ. أَنْ لَا

Maktaba Tul Ishaat.com

اُحَاضِرَ نَمَامًا مِنْ بَعْدُ۔

الترجمۃ والمطالب اور میں نے ہر چند روک تھام کی لیکن کوئی اُس سے فائدہ نہ ہوا اور میں نے سفارشیں بھی پہنچوائیں (یعنی میں شفیع بن کر بھی گیا) لیکن وہ بھی بے کار ثابت ہوئیں جس قدر میری طرف پیچیدگیاں (دشواریاں) پیدا کی جاتی تھیں اور میں اُس سے چھٹکارا پانے کی کوئی صورت نکالتا تھا اتنا ہی حاکم الٹا میرے سر جرم (والزام) لگانے کی کوشش کرتا تھا اور غصہ کی وجہ سے وہ برافروختہ ہو جاتا تھا اور وہ مجھ پر دانت پیستا تھا لیکن باوجود ان سب باتوں کے میری جان کو اپنے چودھویں رات کے چاند (یعنی کنیز) کی جدائی منظور نہ تھی اور نہ یہ کہ میں اپنے سینے سے دل نکال ڈالوں۔ ایسا نہ ہو وہ حملہ کرنے اور مقاتلہ کرنے کی مجھے دھمکی دے اس لیے مجھے مجبوراً اپنے جان کی ہلاکت کی وجہ سے یہ صورت اختیار کرنا پڑی کہ اپنی آنکھ کی پتلی (یعنی کنیز سونے کی زُرْدی (یعنی دینار) کے ساتھ بیع مقایضہ کرلوں اور اس چغل خور کے پُتلے سوائے گناہ اور عیب کے کچھ حصہ میں نہ آیا اُس وقت سے میں قسم کھا چکا ہوں کہ میں اب کبھی اس کے بعد کسی چغل خور کے پاس نہ حاضر ہوں (یعنی نہ آؤں گا)

تشریح لغات لہ لایجدی ای لا ینفع یقال اجدیٰ ان نفع واغنیٰ وجدا علیہ جدوًا ای اعطاہ العطیۃ از نصر و وجدی جدیا ای طلب الجدوی از ضرب۔ لہ الاعتیاض مصدر از افتعال بمعنی دشوار و کٹھن ای الامتناع والتعسر والشدۃ والصعوبۃ یقال عاض الشئ وعوض عرضًا وعیاضًا واعتاض ای اشتد وامتنع از سمع۔ لہ ارتیاد مصدر از افتعال نجات طلب کرنا ای طلب المفر والمھرب والملجاء لہ مناص مصدر بھاگنے کی جگہ یقال ناص الی کذا نوصًا ای التجاء الیہ از نصر۔ لہ تجرّم از تفعل تجرم مصدر بمعنے جرم کی تہمت لگانا اور گناہ کا دعویٰ کرنا یقال جرم جرمًا واجرم ای اذنب از ضرب واصل الجرم قطع الثمر عن الشجر واجرم ای صار ذا جرم مثل البن وألبن ثم استعیر ذلک لکل اکتساب مکروہ۔ لہ تضرم از تفعل تضرم مصدر بمعنے غصہ کی آگ بھڑکانا یقال تضرم ای التھب غیظا وضرم ضرمًا وتضرم ای اشتد غضبہ واشتعل از سمع لہ حرق از باب تفعیل تحریق مصدر بمعنی دانتوں کا پیسنا یقال حرق علیہ الاسنان ای حکھا من غیظ مثل یضرب لشدۃ الغیظ والاسنان ھی الاضراس (ڈاڑھیں) ولیفاً لدسم اطراف الاصابع والحجارۃ یقال اَرِم ما علی المائدۃ ای اکلہ ولم یدع منہ شیئا ویقال ارم الارض ای لم یترک فیھا اصلا وارم الشئ ای ذھب بارومتہ۔ باب الکل سمع والمصدر ارم ویقال الأُرُوْمَۃ والاروم لاصل الشجر والجمع ارومٌ بضم الھمزۃ والاِرَم حجارۃ تنصب فی المفازۃ یھتدی بھا یقال ما بھا ارم ای احد والجمع أرام وأرومٌ والاِرَمۃ العلم وجمعھا ارم۔ لہ بدری بمعنی ماہ کامل وچودھویں رات کا چاند والجمع بدور اور اس سے مراد کنیز ہے لہ آل اس کا اوّل مالٌ مصدر ہے بمعنی لوٹنا یقال آل الیہ جبکہ وہ لوٹے از نصر لہ الوعید مصدر بمعنی دھمکی دینا اور ڈرانا لہ ایقاعا مصدر ہے باب افعال کا بمعنی واقع کرنا یقال اوقع بہ الشر جبکہ وہ برائی میں پھنسا دے واوقع الدھر بہ جبکہ زمانہ سختیاں ڈالے واوقع بالعدو جبکہ وہ دشمن کے مقاتلہ میں مبالغہ کرے لہ التقریع یہ باب تفعیل سے مصدر ہے بمعنی دھمکی وملامت کرنا اور یہ قرع سے ماخوذ ہے وھو ضرب شئ علی شئ ومنہ قرعتہ بالمقرعۃ لہ قراعا ای قتالا وضرابا یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے

Maktaba Tul Ishaat.com

یقال قارع القوم جبکہ بعض بعض کو تلوار مارے وقارع بالرماح جبکہ آپس میں نیزہ بازی کرے ولیس المراد ھھنا الفعل من الجانبین بل من جانب الامیر فقط ۱۴ الاشفاق مصدر از افعال بمعنی خوف وڈر یقال اشفق علیہ ومنہ جبکہ وہ کسی سے چوکنا رہے وخوف کرے واشفق علی الصغیر جبکہ وہ مہربان ہو ۱۵ الحین بفتح الحاء المہملہ بمعنے ہلاکت وموت ورنج ومنت ۱۶ قضتہ ای عاوضتہ وبادلتہ یقال قاض الشئ ای عاضہ واستبدلہ از ضرب ۔ اوراس سے مراد بیع مقایضہ ہے ۱۷ سواد العین بمعنی پتلی اس سے مراد کنیز ہے ۱۸ بصفرۃ العین اس سے مراد سونا اور چاندی ہے ۱۹ لم یحظ ای لم یاخذ حظوۃ (حصہ نہ پایا) یقال حظی بالرزق حُظرۃً وحظوۃً وحظۃً ای نالہ از سمع ۲۰ الواسی یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنی چغل خور والجمع واشون اوُشاۃ ۲۱ بغیر الاثم والشین ای بغیر الذنب والعیب ۲۲ نماما بمعنے چغل خور از ضرب یقال نمّ الحدیث جبکہ وہ فساد کرانیکے لیے جھوٹ بولے۔

وَالزُّجَاجُ مَخْصُوْصٌ بِهٰذِهِ الطِّبَاعِ الذَّمِيْمَةِ. وَبِهٖ يُضْرَبُ الْمَثَلُ فِي الذَّمِيْمَةِ. فَقَدْ جَرٰى عَلَيْهِ سَيْلُ يَمِيْنِيْ. وَلِذٰلِكُمُ السَّبَبِ لَمْ تَمْتَدَّ اِلَيْهِ يَمِيْنِيْ. وَاَنْشَدَ ؎

فَلَا تَعْذِلُوْنِيْ بَعْدَ مَا قَدْ شَرَحْتُهٗ ۔۔۔ عَلٰى اَنْ حُرِمْتُمْ فِيْ اقْتِطَافِ الْقَطَائِفِ
فَقَدْ بَانَ عُذْرِيْ فِيْ صَنِيْعِيْ وَاِنَّنِيْ ۔۔۔ سَاَرْتُقُ فَتْقِيْ مِنْ تَلِيْدِيْ وَطَارِفِيْ
عَلٰى اَنَّ مَا زَوَّدْتُكُمْ مِنْ فُكَاهَةٍ ۔۔۔ اَلَذُّ مِنَ الْحَلْوٰى لَدٰى كُلِّ عَارِفِ

قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ، فَقَبِلْنَا اعْتِذَارَهٗ. وَقَبَّلْنَا عِذَارَهٗ.

ترجمہ والمطالب اور شیشہ (یا گلاس) اس بُری عادت کے ساتھ مخصوص ہے یہاں تک کہ یہ چغل خوری میں ضرب المثل ہے اور اسی آئینہ پر میری قسم کا اطلاق ہے لہٰذا اس کی طرف میرا ہاتھ نہیں بڑھ سکتا پھر اُس نے یہ اشعار پڑھے ؎ ب میں صاف صاف اپنی حالت تم کو بیان کر چکا (بتلا چکا) تو تمہیں مجھ پر ملامت نہ کرنا چاہیئے اور تم میری وجہ سے میوہ چننے سے محروم رکھے گئے کیونکہ اس سے یہ ثابت ہو چکا کہ میں اس سے معذور تھا، ہاں البتہ میں عنقریب اُس نقصان کی تلافی اپنے موروثی مال اور حاصل کردہ مال سے کر دوں گا، اگرچہ میں نے تم کو خوش طبعی کا جو تحفہ دیا ہے، وہ پہچاننے والے کے نزدیک بہت ہی لذیذ ہے۔ حارث بن ہمام کہتا ہے، ہم سب نے اُس کا عذر مان لیا اور اُس کے رخسار کو بوسہ دیا (یعنی اُس کا منہ چوما)۔

شریح لغات ۱ الطباع الذمیمۃ، بُری طبیعتیں، طباع یہ طبیعت کی جمع ہے اور ذمیمہ یہ ذمیم کا مؤنث ہے یقال ذمّہ ذمًا ومذمّۃً جبکہ وہ برائی بیان کرے از نصر ۲ وبہ یضرب المثل یقال فلان انمّ من الزجاجۃ ای شد اظہارًا للسر من الزجاج فان جوھرہ لطیف لا یکتم شیئًا یری ظاھرًا ما فی باطنہ ۔ ۳ سیل یمینی سیل منی رَو دہانہ از ضرب یمین بمعنی قسم والجمع ایمانٌ وایمنٌ ۴ فلا تعذلونی عذل مصدر بمعنی ملامت کرنا از نصر وضرب یقال عذلہ عذلاً جبکہ وہ ملامت کرے ۵ شرحتہ ای بینت واوضحت شرح مصدر بمعنی کھولنا اور تفصیل سے بیان کرنا از فتح ۶ حرمتم یقال حَرَمہ از ضرب ومدار از سمع حرم الشئ حرمًا وحریمًا وحرمانًا وحرِمًا وحرِمۃً وحریمۃً جبکہ وہ منع کرے اور روکے اور محروم کرے اور مفعول کے لیے محروم

Maktaba Tul Ishaat.com

آتا ہے ۷ اقتطاف مصدر از افتعال بمعنی انگور و میوہ کا توڑنا یقال قطف الثمرة قطفًا ای جناہا ازضرب والقطف المقطوف منہ والجمع قطوف ۸ القطائف یہ قطیفة کی جمع ہے ھی یجنی من الثمار یرید بہا الحلوی التی حرم اکلہا ۹ سارتق فتقی ای ساصلح واسد جوڑنا و بند کرنا یقال راتق الثوب رتقًا ای اصلحا وضمہ ضد فتقہ ای شقہ وفصلہ بابہما نصر و فی التنزیل کانتا رتقًا ففتقناھما یقال ھو راتق الفاتق ای مصلح الامور ورتق نتقھم ای اصلح ذات بینھم ۱۰ تلیدی ھو المال القدیم الموروث یقال قلد المال کالابل والغنم تلودا کان اوولد فی بیتك من قدیم فھو تالد والجمع توالد از نصر وضرب ۱۱ طارف المال الجدید المکتسب والمال الحدیث یقال طرف طرافة ای صار وکان طریفا از کرم وملخص الکلام فی تفصیل الاموال ان المال اذا کان موروثا فھو تلاد واذا کان ابلا وغنما ھو تلاد واذا کان مکتسبا فھو طارف واذا کان مدفونا فھو رکاز واذا کان لا یرعی فھو ضمار فاذا کان ذھبا وفضة فھو صامت واذا کان ابلا وغنما فھو ناطق فاذا کانت ضیعة ومستغلا فھو عقار اور یزاد سے مشتق ہے بمعنی میں نے تم کو توشہ دیا ۱۲ فکاہة بضم الفاء اور فکہة ان دونوں کے معنے خوش طبعی کے ہیں ۱۳ عارف یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ ازضرب یقال عرف الشیٔ عرفة وعرفانا ومعرفة جبکہ وہ پہچانے اور جانے ۱۴ قبلنا از سمع قبول مصدر بمعنی قبول کرنا یقال الشیٔ جبکہ وہ قبول کرے ۱۵ قبلا تقبیل مصدر از تفعیل بمعنی بوسہ دینا یقال قبلہ جبکہ وہ بوسہ دے ۱۶ عذارہ بالکسر بمعنی رخسارہ درخسارہ پر کان کے مقابل وبمعنے حیا یقال ھو خلیع العذار یعنی وہ اپنی خواہشات کا پابند ہے اور گمراہیوں میں منہمک ہے اور وہ اپنے قول وفعل کی کوئی پرواہ نہیں کرتا ہے۔

وَقُلْنَا لَهٗ قِدْمًا وَقَدْتِ النَّهِيمَةُ خَيْرَ الْبَشَرِ۔ حَتّٰى انْتَشَرْتَ عَنْ حَمَّالَةِ الْحَطَبِ مَا انْتَشَرْ۔ ثُمَّ سَاَلْنَاهُ عَمَّا اَحْدَثَ جَارُهُ الْقَتَّاتُ۔ وَدُخُلُهُ الْمُفْتَاتُ۔ بَعْدَ اَنْ رَاشَ لَهٗ نَبْلَ السَّعَايَةِ۔ وَجَذَّمَ حَبْلَ الرِّعَايَةِ فَقَالَ اَخَذَنِي الْاِسْتِخْذَاءُ وَالْاِسْتِكَانَةُ۔ وَالْاِسْتِشْفَاعُ اِلٰى بَذْوِي الْمَكَانَةِ۔ وَكُنْتُ حَرَّجْتُ عَلٰى نَفْسِي اَنْ لَا يَسْتَرْجِعَهُ اُنْسِيٌّ اَوْ يَرْجِعَ اِلَيَّ اَمْسِيٌّ۔

الترجمة والمطالب اور ہم نے اُس سے کہا ہمیشہ سے چغل خوری نے خیر البشر (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کو تکلیف پہنچائی ہے چنانچہ حمالة الحطب کے ہاتھوں سے جو کچھ ظاہر ہونا تھا ظاہر ہوا۔ پھر ہم نے اُس سے پوچھا اچھا یہ بتاؤ کہ اس چغل خور، گھر کے بھیدی اور مکار پڑوسی کے چغلی کا تیر درست کرتے اور محافظت حقوق کی رسی کاٹنے کے بعد کیا حشر ہوا، اُس نے جواب دیا وہ بہت خوشامد کرنے لگا اور اپنی عاجزی اور مسکینی ظاہر کی اور اُس نے مجھ تک مرتبہ والوں (یعنی بڑے آدمیوں) کی سفارشیں پہنچائیں لیکن میں یہ عہد کر چکا تھا اور اپنے جی میں ٹھان لیا کہ میں اُس سے دوبارہ محبت نہیں کر سکتا جیسا کہ کل کا دن واپس نہیں آتا دیا لوٹتا نہیں)

تشریح لغات ۱ قدما بالکسر بمعنی قدیم و پرانا زمانہ یقال کان کذا قدمًا یعنی ایسا پرانے زمانے میں تھا۔ ۲ وقدت وقد مصدر ازضرب بمعنی تکلیف دینا اور اس قدر جوان کو مارنا کہ وہ مرنے کے قریب ہو جائے اصلی الوقذ ضرب الجبوان

Maktaba Tul Ishaat.com

3 حتی یسترخی ویشرف علی الھلاک ازضرب ۵۳ خیر البشر واراد ھھنا ما الحق بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم من الاذی ویھتیہم المشرکین علیہ بالمشرکین بالنمیمۃ. ۵۴ عن حمالۃ الحطب یہ جمیل کی ماں جو ابولہب کی زوجہ تھی کانٹے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے راستہ پر ڈال دیا کرتی تھی تاکہ آپؐ کو اور آپؐ کے صحابہؓ کو تکلیف پہنچے۔ اور یہ بھی اس میں عادت تھی کہ آنجناب صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق اپنے خاوند اور مشرکین سے چغلی کھاتی تھی جیسے لکڑیوں اور چھپٹیوں سے آگ بھڑک جاتی ہے ایسی ہی چغل خوری سے شر اور فساد بھڑک جاتا ہے، کلام پاک میں تبت یدا الخ کا نزول ابولہب اور اس کے حق میں ہے اور حمالۃ الحطب اسی وجہ سے اُس کی بیوی کا نقب ہوا یقال یحطب بفلان جبکہ وہ چغل خوری کرے یقال حطب بہ وعلیہ جبکہ وہ چغلی کھائے اور تہمت لگائے وحطب حطبا ازضرب جبکہ لکڑی چُنے ۵۵ النقتات چغل خور القتات والقتوت النمام والامرأۃ القتاتۃ والقتوت نمومہ والقی النمیمۃ رجل قیستی ای نمام قول مقتوت ومقتت . . . . . بمعنی قول مکذوب فیہ یقال قت الی فلان وقت اثر فلان ای اتبعہ ۵۶ الیعلم ما یرید وقت الاحادیث وقتّت ای ابلغہا علی حجۃ الکذب والفساد ویاتی ایضا قت بمعنی کذب مطلقا یقال قت الثوب ای قدرہ الشئ ای حبحۃ قلیلا و دھیاہ ازنصر ۵۶ دخللہ بکسر الدال وضمہا (گھر کا بھیدی) وھو المداخل المباطن ودخل الرجل داخلتہ ای الذی یداخلہ فی امورہ والدخلل ما دخل من الشحو فی اللغو ۵۷ المفتات اسم فاعل کا صیغہ افتیات سے ازافتعال یقال افتات برأیہ ای استبدّ بہ وافتات بامرہ ای مضی علیہ ولم یستشر احدًا وافتات علی فلان فی الامر ای حکم علیہ وھو من الفوت یقال فات فلان فی کذا ای سبقہ فیہ وفات الشئ ای جاوزہ وفات الامر ای مضی وذھب وقت فعلہ از نصر ومفتات والفویت المنفرد برأیہ لایشاھد احدًا (خود رائے شخص اپنے اوپر کوئی تکلیف نہ آنے دے) ۵۸ راش ازضرب یقال راش السھم ریشا ای اذا کساہ ریشا واصلحہ (پر لگانا) ازضرب ۵۹ نبل بمعنی عربی تیر اس کا واحد نبلۃ ہے والجمع نبالٌ وانبالٌ ۶۰ السعایۃ مصدر بمعنی چغل خوری یقال سعی بفلان عند الامیر سعیا وسعایۃ جبکہ وہ چغل خوری کرے ۶۱ جذم ای قطع یقال جذمہ جذمًا ای قطعہ لسرعۃ ازضرب ۶۲ حبل الرعایۃ بمعنی رعایت کی رسی ۶۳ الاستخذاء مصدر از استفعال ای الخضوع والانقیاد ذلیل ہونا یقال استخذی فلان ای اتضع وانقاد ۶۴ الاستکانۃ مصدر از استفعال بمعنی عاجزی وذلت ومسکنت ۶۵ بذری المکانۃ ای باصحاب العز والجاہ والمنزلۃ یقال مکن عند الامیر مکانۃ ای ارتفع وصار ذا منزلۃ فھو مکین وھم مکناء وفی التنزیل مکین مطاع ثم امین ۶۶ حرجت ازتفعیل تحریج مصدر بمعنی تنگی کرنا اور یہ حرج سے ماخوذ ہے بمعنی تنگی از سمع ۶۷ انسی یہ مصدر ہے بمعنی محبت اور یہ وحشت کی ضد ہے یقال انس بہ والیہ جبکہ وہ محبت کرے اور سکونِ قلب ہو از سمع ۶۸ اویر جع او بمعنی الی ان یا الّا ان۔

فَلَمْ يَكُنْ لَهُ مِنِّيْ سِوَى الرَّدِّ. وَالْإِصْرَارُ عَلَى الصَّدِّ. وَهُوَ لَا يَكْتَئِبُ مِنَ النَّجْحَةِ وَلَا يَتَئِبُ مِنْ وَقَاحَةِ الْوَجْهِ. بَلْ يُلِطُّ بِالْوَسَائِلِ. وَيُلِحُّ فِي الْمَسَائِلِ. فَمَا أَنْقَذَنِيْ مِنْ إِبْرَامِهِ وَلَا أَبْعَدَ عَلَيْهِ نَيْلَ مَرَامِهِ. إِلَّا أَبْيَاتٌ لَقَّتُّ بِهَا الصَّدْرَ الْمُوتُوْرَ. وَالْخَاطِرَ الْمَبْتُوْرَ. فَإِنَّهَا كَانَتْ مَدْحَرَةً لِشَيْطَانِهِ. وَمَسْجَنَةً لَهُ فِيْ أَوْطَانِهِ. وَعِنْدَ إِنْشَادِهَا بَتَّ طَلَّاقُ الْحُبُوْرِ. وَدَعَا بِالْوَيْلِ وَالثُّبُوْرِ.

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمۃ والمطالب اور میری طرف سے سوائے ٹھکرا دینے اور رُوگردانی (اعراض) پر قائم رہنے کے کوئی جواب نہیں ملا مگر وہ میرے دھتکارنے اور ڈپٹنے سے بالکل غمگین اور رنجیدہ نہیں ہوتا تھا اور نہ وہ بے شرمی سے شرماتا تھا بلکہ وہ برابر وسیلے اور ذریعے تلاش کرتا تھا، اور خوش کرنے کی درخواستیں بھیجنے پر اڑا ہوا تھا بالآخر مجھے اس کے دق کرنے اور مقصد کے حاصل کرنے کی کوشش سے صرف چند اشعار نے رہائی اور نجات دی جو درحقیقت سینہ مظلوم اور دل مقطوع کی (یعنی ٹکڑے کئے ہوئے دل کی) آواز تھے اور وہ اشعار اُس کے نفس سرکش (شیطان) کے لیے باعثِ ذلت (بدنامی) اور قید خانہ تھے اس کے وطنوں میں (یعنی اُس کو اپنی جگہ پر روکنے والے تھے) جب اُن اشعار کی شہرت ہوئی تو خوشی کی طلاق بائنہ ہوگئی اور مجھ سے اُس کو ملنے کی اُمید منقطع ہوئی اور وہ واویلا اور واثبورا کہتا پھرا۔

تشریح لغات ۱؎ الاصرار مصدر از افعال ضد کرنا اور مُصر ہونا وھو التعقد فی الذنب والتشدید فیہ والامتناع من الاقلاع عنہ واصلہ الصر ای الشد والصرۃ ما تعقد فیہ الدراھم ۲؎ الصد الاعراض الصد والصدود وقد یکون انصرافا وامتناعا عن الشئ نحو یصدون عنک صدودا وقد یکون صرفا ومنعا نحو فصد ھو عن السبیل ۳؎ لا یکتئب از افعال ای لا یحزن یقال کئب کأبا وکائبۃ ای کان فی غم وحزن از سمع ۴؎ النجہ ای الردع ڈانٹنا ڈپٹنا یقال نجہ فلانا نجھا ای ردہ اقبح رد از فتح ۵؎ لا یتشب ای لا یستحی یقال اناب اتابا از افتعال وتأب منہ وأبا ای استحیا منہ وانقبض از ضرب ۶؎ وقاحۃ الحیاء ای من قلۃ الحیاء از کرم وسمع والمصدر وقح وقاحۃ وقوحۃ یقال وقح فلان ای قل حیاؤہ واجراء علی القباء ۷؎ بلط البلاط مصدر از افعال بمعنی چھوڑنا یقال البلط بالشئ اذا الزمہ یقال لط الشئ بکذا ای الصقہ از ضرب ۸؎ یلح ای یکثر فیہا (اصرار کرتا تھا) از افعال یقال الحاح فی السؤال ای واظب علیہ وشدد ۹؎ فما انقذنی ای ما خلصنی ونجانی مصدر انقاذ از افعال بمعنی رہائی دینا۔ یقال نقذہ من کذا وانقذہ ای نجاہ وخلصہ از نصر ونقذ نقذا ای نجا وسلم از سمع ۱۰؎ ابرامہ مصدر از افعال بمعنی تکلیف دینا یقال بَرَم برمًا جبکہ وہ اس کو کبیدہ خاطر کرے وأبرمہ ای املہ واضجرہ از سمع ویقال برم الحبل برمًا ای جعلہ طاقین ثم فتلہ از نصر فبرموا برمہ ای احکمہ وفی التنزیل ام ابرموا امرًا فانا مبرمون ۱۱؎ لفث، لفث مصدر بمعنی مُنہ سے تھوک پھینکنا از نصر وضرب والمراد ھھنا اخرجہا وأنشأھا ۱۲؎ الموتور ای المظلوم اصلہ الذی قتل لہ قتیل فلم یدرك بدمہ والمراد بہ المتالم الحاقد المظلوم یقال وترہ وترًا ای افزعہ واصابہ بظلم ۱۳؎ المبتر المقطوع بالھم یقال بتَر بترًا ای قطع از نصر واعلم ان البتر قطع الذنب کما ان البضع والھبر واللحب قطع اللحم والعرقبۃ قطع العرقوب والحلقۃ قطع الحلقوم والذبح قطع الحلقوم من داخل والقصب قطع انقصاب الشاۃ عضوًا والخضرمۃ قطع احدی الاذنین والجسم قطع العرق وکیتہ بالنار کیلا یسیل دمہ۔ ۱۴؎ مدحرۃ ای مبعدۃ مطردۃ دفع کرنے والا دور کرنے والا یقال دَحَرَہ دَحرًا ومِدحَرَۃٌ ودحورًا ای طردہ وابعدہ ودفع از فتح وفی التنزیل اخرج منہا مذءومًا مدحورًا۔ ۱۵؎ مسجنۃ قید خانہ وجیل خانہ یقال سجنہ سجنًا ای حبسہ فی السجن از نصر وفی التنزیل رب السجن احب الی مما یدعوننی الیہ والسجین اسم لجھنم یا از اعلیین وقیل ھو اسم للارض السابعۃ ۱۶؎ انتشارہا مصدر از افتعال بمعنی منتشر ہونا ای تفرق تلك الابیات وظھورھا

Maktaba Tul Ishaat.com

31/2 ۱۵ بت از نصر وضرب بمعنی قطع والمراد ھٰھنا طلق الفرج طلاقا بائنًا مغلظا یقال بتّ بتا ای قطع وامضی و انجز واتعب ۱۸ الحبور السرور (خوشی) یقال حَبَرَ حبرًا وحبورًا ای سرّ ازسمع وحَبَرَہٗ حبرًا ای سرہ ولبھجہ از نصر والحبر الامر المستحسن ومنہ ثوبٌ حبیر ای ثوبٌ محسّنٌ والحبر العالم بما یبقی من اثر علومہ فی قلوب الناس ومن آثار افعالہ الحسنۃ المقتدی بھا وفی التنزیل فھم فی روضۃ یحبرون ای یفرحون ۱۹ بالویل والثبور ای الھلاک یعنی واویلاہ واثبوراہ وھٰذان اللفظان یقولھما الھالک ومن اصیب بمصیبۃ شدیدۃ وقال الاصمعی ویل قبح وقد یستعمل علی التحسر ویسٌ استصغارًا ویح ترحموا الثبور ای الھلاک والفساد والمثابر ای المواظب وفی التنزیل دعوا ھنالک ثبورًا یقال ثبر ثبورا ای ھلک وبثرہ بثرًا ای لعنہ وطردہ وخیبہ واھلکہ از نصر۔

وَيَئِسَ مِنْ نَشْرٍ وَصْلِ الْمَقْبُوْرِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحَابِ الْقُبُوْرِ۔ فَنَاشَدْنَاهُ اَنْ يُّنْشِدَنَا اِيَّاهَا يُنْشِقَنَا رَيَّاهَا۔ فَقَالَ اَجَلْ۔ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ۔ ثُمَّ اَنْشَدَ لَا يَزْوِيْهِ خَجَلٌ۔ وَلَا يَثْنِيْهِ وَجَلٌ ؎

وَنَدِيْمٍ مَحَضْتُهٗ صِدْقَ وُدِّيْ حِيْنَ اَلْفَيْتُهٗ صَدِيْدًا حَمِيْمًا | اَذْ تَوَهَّمْتُهٗ صَدِيْقًا حَمِيْمًا خِلْتُهٗ قَبْلَ اَنْ يُّجَرِّبَ اِلْفًا | ثُمَّ اَوْلَيْتُهٗ قَطِيْعَةَ قَالٍ ذَا ذِمَامٍ فَبَانَ خِلْفًا ذَمِيْمًا

الترجمۃ والمطالب اور وہ میری دفن شدہ ملاقات کی دوبارہ زندگی سے ایسا مایوس ہوگیا جیسے کفار اصحاب قبور سے ناامید ہوگئے ہیں، پس ہم نے اُس کو اس بات کی قسم دی اور اس کو مجبور کیا کہ وہ اشعار ہمیں پڑھ کر ضرور سُنائے اور ہمیں اُن کی خوشبو سُنگھائے تو اُس نے جواب دیا میں تو خود ہی سُناتا لیکن کیا گیا جائے انسان کی پیدائش میں جلدی ہے وہ نہایت بے باکی اور بغیر خوف کے یہ شعر پڑھنے لگا سہ بہت سے ایسے ہم نشین ہیں جن کو میں نے خالص دوست سمجھ کر اُن سے خالص دوستی کی لیکن جب میں نے اُن کو گرم پیپ پایا۔ (اپنا سخت جانی دشمن) تو دشمنوں کی طرح میں نے اُن سے محبت قطع کرلی اور میں آزمائش سے پہلے (اُن کے حالات معلوم ہونے سے پہلے) اُن کو اپنا وفادار دوست سمجھتا تھا لیکن وہ جفاکار نالائق بہت ہی بُرے ثابت ہوئے۔

تشریح لغات ۱ یَئِسَ اور بعض نسخوں میں اَیِسَ ہے بمعنی قنط (یعنی وہ ناامید ہوا از سمع ایس کا مصدر ایاسًا ہے اور یَئِسَ کا مصدر یاسًا ویَاسَۃً ہے ۲ المقبور اسم مفعول کا صیغہ ہے ای المدفون یعنی وہ جو چلا جائے یقال قبر المیت قبرًا ومقبرًا جبکہ وہ دفن کرے از نصر وضرب ۳ ناشدنا از باب مفاعلہ مناشدۃ بمعنی قسم دینا یقال ناشدہ مناشدۃً ونشادًا جبکہ وہ قسم کھلائے ۴ ینشقنا از افعال انشاق مصدر بمعنی سُنگھانا یقال نشق الریح نَشْقًا ونَشَقًا ای شمہ از سمع ۵ ریا بمعنی عمدہ خوشبو اور اس کا مونث ریان ہے، اور یہ روی سے ماخوذ ہے ۶ لا یزویہ ای لا یصرفہ ولا یمنعہ یقال زاہ یزویہ زیًا وزُویًا ای منعہ از ضرب ۷ خجل مصدر بمعنی شرمندگی وھو الاضطراب من الحیاء از سمع ۸ لا یثنیہ ای لا یصرفہ از ضرب ۹ وجل بمعنی خوف والجمع اوجال از سمع وفی التنزیل واذا ذکر اللہ وجلت قلوبھم ۱۰ ونديم وادرت کے معنی میں ہے ندیم بمعنی ہم نشین و

Maktaba Tul Ishaat.com

مجلس شراب کا ساتھی ورفیق وساتھی والجمع ندامٌ ونُدمانٌ ۱۱ محضتہ ای اخلصت لہ یقال محضہ الود محضا ای اخلصہ ایاہ ۱۲ فتح ۱۳ اذ توحمنہ اذ مفاجات اور تعلیل اور ظرفیت کے لیے آتا ہے، وقال استاذی مدظلہٗ ہٰہنا للتعلیل ۱۴ حمیما ہو الخاص من الاخوان اور اس کے معنی قریبی رشتہ دار اور دوست کے بھی آتے ہیں والجمع احمام ۱۵ قطیعۃ بمعنی قطع تعلقات وجدائی ووظیفہ وٹکیس وجاگیر والجمع قطائع اور یہاں اس کے معنی جدائی کے ہیں ۱۶ قال یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از قلیٰ وقلی یقلیٰ قلاءً مصدر بمعنی بغض رکھنا وسمع یقال قلی الرجل وقلیہ یقلاہ قلی وقلاءً ومقلیۃ جبکہ وہ دشمنی رکھے ۱۷ صدیدا بمعنی پیپ اور زرد پانی وفی التنزیل یسقیٰ من ماءٍ صدید ۱۸ حمیما بمعنی گرم والحمیم الماء الشدید الحرارۃ وفی التنزیل وسقوا ماءً حمیما۔

۱۹ الفا بالکسر بمعنی سچا اور مخلص دوست اور یہ خلۃ کا مفعول ہے ۲۰ ذاذمام ای صاحب الوفاء بالعہود ۲۱ جلنا بالکسر بمعنی ظلم کرنے والا ای جافیا غلیظا والجمع اجلاف وجلوف یقال جلف جلفا ای کان جلفا ۲۲ سمغ ۲۳ ذبحا بمعنی برا زمیم یہ مذموم کے معنی میں ہے از نصر۔

وَتَخَيَّرْتُهُ كَلِيمًا فَأَمْسَى ۔۔۔ مِنْهُ قَلْبِي بِمَا جَنَاهُ كَلِيمًا ۔۔۔ وَتَظَنَّيْتُهُ مُعِينًا رَحِيمًا

فَتَبَيَّنْتُهُ لَعِينًا رَجِيمًا ۔۔۔ وَتَرَأَّيْتُهُ مُرِيدًا فَخَلَّى ۔۔۔ عَنْهُ سُبْكِي لَهُ مَرِيدًا لَئِيمًا

وَتَوَسَّمْتُ أَنْ يَهُبَّ نَسِيمًا ۔۔۔ فَأَبَى أَنْ يَهُبَّ إِلَّا سَمُومًا ۔۔۔ بِتُّ مِنْ لَسْعِهِ الَّذِي عَجَزَ الرَّا

فِي سَلِيمًا وَبَاتَ مِنِّي سَلِيمًا ۔۔۔ وَبَدَا هَجْهُ غَدَاةَ افْتَرَقْنَا ۔۔۔ مُسْتَقِيمًا وَالْجِسْمُ مِنِّي سَقِيمًا

الترجمۃ والمطالب اور میں نے اُس کو بات کرنے کے لیے چُن لیا تھا (یا چھانٹ لیا تھا) لیکن میرا دل ان کی ناشائستہ حرکتوں سے زخمی ہو گیا اور میں نے تو اُس کو مددگار رہبر جان گیا تھا مگر میں بہت جلد ہی پہچان گیا کہ وہ ملعون اور راندۂ درگاہ ہے اور میں نے تو اُس کو فرمانبردار اور اپنا معتقد خیال کیا تھا لیکن میری آزمائش میں وہ سرکش اور لئیم نالائق ثابت ہوا اور میں نے قرائن سے یہ معلوم کیا تھا کہ وہ بادِ نسیم بن کر چلیگا مگر وہ تو لُو بن کر چلا اور میں تو دوست کی نیش زنی سے ایسا زخمی ہوا کہ جھاڑنے اور منتر پڑھنے والے بھی عاجز رہے لیکن اُس نے تو میری طرف سے بے خوف ہو کر اپنی رات گذار دی یعنی (میری طرف سے اُسے کوئی تکلیف نہیں پہنچی) اور اُس صبح کو اُس کا راستہ ظاہر ہوا جبکہ ہم اس سے جُدا ہوئے یعنی اُس کے احوال تو جدائی کی صبح کو درست تھے لیکن میرا جسم بیمار تھا۔

تشریح لغات ۱ کلیما یہاں یہ ہم کلام اور بات کرنے والے کے معنی میں ہے اس کی جمع کلماء ہے اور دوسری جگہ بمعنی زخمی ہے اور جمع اس کی کلمیٰ ہے اور الکلیم حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام کا بھی لقب ہے اور کلیم جس کے معنی زخم کے ہیں اس کا مصدر کلم ہے بمعنی زخم اور یہ کلمہ سے مشتق ہے از نصر وضرب ۲ تظنیتہ تظنی مصدر از تفعل بمعنی گمان کرنا ۳ لعینا بمعنی ملعون ودھتکارا ورسوا وشیطان یقال لعن فلانا از فتح جبکہ رُسوا کرے اور بُرا کہے اور خیر سے دور کرے، ۴ رجیما بمعنی مرجوم مرد ود راندہ درگاہ از نصر یقال رجم رجما جبکہ پھتارے اور لعنت کرے اور دھتکارے ۵ تراءیتہ از باب تفاعل اور یہ رؤیت سے ماخوذ ہے بمعنی دیکھنا یقال تراءی فی المرآۃ جبکہ وہ آئینہ میں دیکھے وتراءی لہ جبکہ وہ دیکھنے کے درپے ہو وتراءی الناس جبکہ وہ ایک دوسرے کو دیکھے ۶ مرید بضم المیم اسم فاعل کا صیغہ

Maktaba Tul Ishaat.com

از افعال ارادۃ مصدر بمعنی چاہنا وخواہش کرنا وراغب ہونا ۷ سبکی مصدر بمعنی امتحان وآزمائش یقال سبك الفضة سبكا ای اذابها وضربها فی قالب از ضرب ونصر ۸ مرید بفتح المیم بمعنی سرکش متکبر اور بہت شری اور خبیث ۹ توسمت ای تخیلت وظننت از باب تفعل یقال توسم الشئ جبکہ وہ فراست سے معلوم کرے اور علامت طلب کرے وتوسم فیہ الخیر جبکہ وہ بھلائی معلوم کرے ۱۰ ہبوب ہبّ مصدر بمعنی حرکت کرنا وہوا کا چلنا یقال ھبت الریح ھبوبا ای ثارت وھاجت از نصر ۱۱ نسیما نرم ہوا والجمع نسائم یقال نسمت الریح نسیما ای ھبت وتحرکت از ضرب ۱۲ سموما لُو گرم ہوا والجمع سمائم اور یہ مؤنث ہے ۱۳ بت یہ واحد متکلم کا صیغہ ہے اور یہ تبیوتت سے مشتق ہے بمعنی رات گذارنا یقال بات فی المکان بیتا وبیاتا وبیتوتۃ ومبیتا ومباتا . . . جبکہ وہ رات گذارے از ضرب وسمع ۱۴ لسعہ مصدر بمعنی کاٹنا سمع کے معنی ڈنک مارنے کے ہیں اور لدغ کے معنی منہ سے کاٹنے اور ڈسنے کے ہیں فلذا یقال العقرب تلسع والحیۃ تلدغ از فتح یقال لسعۃ لسعا ای لدغہ ولسعہ بلسانہ ای عابہ واذاہ بالکلام ۱۵ راقی اسم فاعل کا صیغہ بمعنی منتر کرنے والا ای الطبیب والمعالج بالرقیۃ والجمع رقاۃ وراقون یقال رقاہ رقیا ورقیۃ ورقی علیہ استعمل الرقیۃ نفعالہ اوضرارا بہ از ضرب ورقیۃ فیہ والیہ رقیا ای صعد بہ از سمع وفی التنزیل من راق ای من یرقیہ تنبیہا انہ لا راقی یرقیہ فیحییہ ۱۶ سلیما ای لدیغا ملسوعا ویقال للدیغ سلیم تفاؤلا بالسلامۃ اور یہ سلیمات کی خبر ہے ۱۷ سلیما بمعنی صحیح وسالم اور یہ سلامت سے مشتق ہے یقال سَلِمَ من عیب اذا فتہ سلامۃ وسلاما جبکہ وہ عیب یا آفت سے نجات پائے از سمع ۱۸ نہجہ مصدر بمعنی واضح راستہ یقال طریق نہج وطرق نہجۃ ونھجات ونھج ونھوج۔ ۱۹ سقیما یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنی بیمار وکلام سقیم بمعنی نادرست کلام از سمع وکرم۔

لَمْ يَكُنْ رَائِعًا خَصِيبًا وَلٰكِنْ ... كَانَ بِالشَّرِّ رَائِعًا خَصِيمًا ... قُلْتُ لَمَّا بَلَوْتُهُ لَيْتَهُ كَا
نَ عَدِيمًا وَلَمْ يَكُنْ لِي نَدِيمًا ... بُغِّضَ الصُّبْحُ حِينَ نَمَّ إِلَى قَلْبِي
وَدَعَانِي إِلَى هَوَى اللَّيْلِ كَا ... نَ سَوَادُ الدُّجَى رَقِيبًا كَتُومًا ... لَا نَ الصَّبَاحَ يُلْقِي نَمُومًا
قَالَ فَلَمَّا سَمِعَ رَبُّ الْبَيْتِ قَرِيضَهُ وَسَجْعَهُ ۔ وَاسْتَمْلَحَ تَقْرِيظَهُ وَسَبْعَهُ ۔ بَوَّأَهُ مِهَادَ كَرَامَتِهِ ۔ وَصَدَّرَهُ عَلَى تَكْرِمَتِهِ ۔

الترجمۃ والمطالب نہ تو وہ خوش منظر (اچھا معلوم ہونے والا) تھا اور نہ وہ مال دار تھا لیکن وہ مجھے شر اور برائی سے ڈرانے والا تھا اور بہت ہی وہ جھگڑالو تھا آزمائش کے وقت میں چیخ پڑا کاش وہ ناپید (معدوم) ہوتا اور وہ میرا ہم نشین نہ بنتا اُس نے چغل خوری کرکے صبح کا بغض بھی میرے دل میں بٹھا دیا کیونکہ صبح بھی تو چغل خور ہے اور مجھ کو رات کی محبت کی طرف متوجہ کردیا کیونکہ رات کی سیاہی خفیہ نگہبان اور بھید کو چھپانے والی ہے چغل خور اگرچہ سچ ہی کہے یہ گناہ اور برائی اس کے لیے کیا کم ہے۔ راوی لکھتا ہے جب مالک اور صاحب منزل نے اُس کے اشعار اور اُس کے کلام منقفے بلیغ تعریف اور اُس کی ہجو رمذمت کو سُنا تو اُس کو بزرگی کے بچھونے پر جگہ دی اور اپنے مسند (تکیہ) پر اُس کو صدر مجلس بنایا۔

تشریح لغات رائعا اے طیبا معجبا یہ ریع سے ماخوذ ہے بمعنی الحسن یقال راع یریع ریعا ورعایا ورعانا جبکہ وہ اچھا

Maktaba Tul Ishaat.com

معلوم ہوا ازضرب والریح المکان المرتفع یبدو من بعید الواحدۃ ریحۃ وفی التنزیل اتبنون بکل ریع الخ
۲؎ خصیبا ای ذی خصب وسعۃ ونعمۃ وبمعنی سخی یقال خصب المکان خصبا ای کثر فیہ العشب والخیر ازضرب وسمع۔
۳؎ رائغا بہ اسم فاعل کا صیغہ ہے یہ روغ سے ماخوذ ہے بمعنی گھبرانا اور ڈرانا یقال راع منہ جبکہ وہ گھبرائے ۴؎ خصیما ای تخاصما وکثیر المخاصمۃ بمعنی جھگڑالو والجمع اخصام وخصماء وخصیمان ۔ ۵؎ بلوتہ ای اختبرت یہ بلاءٌ سے ماخوذ ہے بمعنی آزمانا یقال بلا الرجل بلوًا وبلاءً جبکہ وہ آزمائے اور تجربہ کرے اور امتحان لے از نصر ۶؎ عدیما بمعنے معدوم یعنی غیر موجود اور اس کے معنی بے وقوف اور دیوانہ کے بھی آتے ہیں اور اس کی جمع عدماء آتی ہے ۷؎ بعض ازباب تفعیل تبغیض مصدر بمعنی مبغوض کر دینا ۸؎ یلفے الفا مصدر از افعال بمعنی پانا یقال الفاہ الفاءً ای وجدہ اہل عرب کہتے ہیں الیل اظلّ والنہار اجلّ یعنی صبح سے چغل خور کو تشبیہ دی جاتی ہے یقال فلان اتم من الصبح یعنی وہ بے انتہا چغل خور ہے ۹؎ نموما یعنی بہت زیادہ چغل خور از نصر وضرب ۱۰؎ ہوی الیل لان الیل یکتم الاسرار ۱۱؎ رقیبا ای حافظا بمعنی نگہبان ومحافظ ومنتظر پس ماندہ گان ۔ اور یہ ایک ستارے کا نام بھی ہے وبمعنی چچازاد بھائی وجوئے کے تیروں میں سے تیسرا تیر انیز اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہے والجمع رقباء ۱۲؎ کتوما ای۔ ساتراً والکتم والکتمان ستر الحدیث از نصر ۱۳؎ وشی یشی وشایۃ مصدر بمعنی چغل خوری کرنا یقال وشی الی فلان وشایۃ جبکہ وہ چغل خوری کرے واصل الوشی تلوین ناقش الثوب بالالوان المختلفۃ ۱۴؎ فاہ ازباب نصر فوہٌ مصدر بمعنی بولنا یقال فاہ یفوہ فوہا بکذا جبکہ وہ بولے ۱۵؎ اثاما بمعنے گناہ یقال اثم اثمًا واثامًا واثاما ومأثمًا جبکہ وہ گناہ کرے از سمع ومنہ الاثم والجمع آثام بمعنی گناہ والمأثمۃ والماثم ناجائز فعل وگناہ وجرم ۱۶؎ لوما بالضم ذناءت کمینہ وذلت یہ لوم کا تخفیف شدہ ہے ۱۷؎ قریضہ بمعنی شعر وکاٹا ہوا وجگال، ۱۸؎ سجعہ بمعنے مقفّٰی کلام واعلم ان السجع فی الاصل صوت القہری کما ان العندلۃ صوت العندلیب والعراء صوت الظلیم والزمار صوت النعامۃ والصرصرۃ صوت البازی والقعقعۃ صوت الصقر والصفیر صوت النسر والہدیل والہدیر صوت الحمام وکذلک البطبطۃ للبط واللقلقۃ للقطا والہدہدۃ للہدہد والقطقطۃ للقطاء والصقاء والزقاء للدیک والنقنقۃ والقوقاء للدجاجۃ والقیق صوتہا اذا رعت الدیک للفساد والانقاص صوتہا اذا ارادت البیض والسقسقۃ للعصفور والنعیق والنعیب للغراب وقال بعضہم نعیقہ للخیر ونعیبہ بالبین ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۱۹؎ استملح از استفعال استملاح مصدر بمعنی ملیح سمجھنا ای وجد الشئی ملیحًا ۲۰؎ تقریظہ التقریظ ہو مدح الرجل حیًا بحق وباطل واصلہ قرظ الادیم قرظا ای دبغہ بالقرظ وہوا ورق السلم ازضرب ۲۱؎ سبعہ مصدر بمعنی گالی دینا وبرا بھلا کہنا یقال سبع سبعا وسُبعا ای شتمہ از فتح ۲۲؎ بواہ از تفعیل ای ہیاہ منزلہ ٹھکانا دینا واصل البوا مساواۃ الاجزاء فی المکان خلاف النبوۃ الذی ہو منافاۃ الاجزاء یقال مکان بواء اذا لم یکن نابیا بنازلہ وبوات لہ مکانا ای سویت ۲۳؎ مہاد بمعنی عزت کا بچھونا ولیت زمین والجمع مُہُلٌ ومُہُدٌ ومِہَدٌ، صدرہ از باب تفعیل ای انزلہ علی الصدر وہو الموضع الذی یجلس فیہ الشریف ۲۴؎ تکرمۃ مصدر بمعنی تکیہ ای وسادۃ وکرسیہ والموضع الذی یجلس علیہ الرجل تعظیما وتکرمۃ۔

ثُمَّ اسْتَحْضَرَ عَشْرَ صِحَافٍ مِنَ الْغَرْبِ۔ فِيهَا حَلْوَاءُ الْقَنْدِ وَالضَّرْبِ وَقَالَ لَهُ لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ۔ وَلَا يَسُوغُ أَنْ يُجْعَلَ الْبَرِيُّ كَذِي الظِّنَّةِ۔ وَهٰذِهِ الْأَبِيَّةُ تَتَنَزَّلُ مَنْزِلَةَ الْأَبْرَارِ۔ فِي ضَوْنِ الْأَسْرَارِ۔ فَلَا تُوْلِهَا الْأَبْعَادَ۔ وَلَا تُلْحِقْ هُوَدًا بِعَادٍ۔ ثُمَّ أَمَرَ خَادِمَهُ بِنَقْلِهَا

Maktaba Tul Ishaat.com

اِلٰی مَثْوَاہُ۔ لِیَحْکُمَ فِیْھَا بِمَا یَھْوَاہُ۔ فَاَقْبَلَ عَلَیْنَا اَبُوْزَیْدٍ وَقَالَ اِقْرَءُوْا سُوْرَۃَ الْفَتْحِ۔ وَ اَبْشِرُوْا بِاَنْدٰی مَالِ الْفَرْحِ۔ فَقَدْ جَبَرَ اللّٰہُ کُلْکُمْ وَسَنّٰی اُلْکُمْ۔ وَجَمَعَ فِیْ ظِلِّ الْحَلْوَاءِ شَمْلَکُمْ وَعَسٰی اَنْ تَکْرَھُوْا شَیْئًا وَھُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ۔ وَلَمَّا ھَمَّ بِالْاِنْصِرَافِ۔ مَالَ اِلَی اسْتِھْدَاءِ الصِّحَافِ

الترجمۃ والمطالب پھر اُس نے دس قابین یا بڑے پیالے سونے چاندی کے منگائے جس میں حلوا یعنی مٹھائی شکر اور خالص شہد کی تھی اور ابوزید سے کہا کہ دوزخی اور جنتی برابر نہیں ہو سکتے اور نہ یہ گنجائش ہے کہ جو عیب سے پاک اور بری ہے اس پر تہمت لگائی جائے اور یہ برتن بھیدوں کی حفاظت میں نیکوں کے قائم مقام ہیں اور ان کو اپنے سامنے سے تو مت دور کر (یعنی نہ اُٹھاؤ) اور جناب ہود علیہ السلام کو قوم عاد کے ساتھ نہ ملا پھر اُس نے اپنے نوکر کو حکم دیا کہ ان کو ابو زید کے مکان (ٹھکانے) پر پہنچا دو تاکہ وہ (ابوزید) حسب خواہش اس میں سے کھا سکے، پھر ابوزید ہماری طرف متوجہ ہوا اور اُس نے کہا کہ تم سورۂ انا فتحنا پڑھو یعنی کیسی کیسی ترکیبوں سے اس بھاری مصیبت کو دور کیا اب اس کے شکریہ میں تم سورۂ انا فتحنا پڑھو اور اور زخم کے بھر جانے پر تم خوش ہو جاؤ کیونکہ خدائے تعالیٰ نے تمہاری مصیبت دور کر دی (آسان کر دی) اور تمہارے لیے لقمہ کو (یعنی حلوے کے کھانے کو) آسان کر دیا اور تمہاری پراگندگی کو حلوے کے سلسلے میں جمع کر دیا اور جس چیز کو تم بُرا سمجھو ممکن ہے کہ وہ تمہارے حق میں بہتر ہو اُس کے بعد جب ابوزید نے واپسی کا ارادہ کیا تو قابوں (یا بڑے پیالوں) کو اس نے ہدیۃً لینے کی خواہش ظاہر کی۔

تشریح لغات ۱؎ صحاف یہ صحفۃ کی جمع ہے بمعنی وہ بڑا چوڑا پیالہ یا قاب جو کھانے سے بھرا ہوا ہو اور جس سے پانچ آدمی پیٹ بھر لیں ۲؎ الغرب مصدر ای الذہب والفضۃ اور بعضوں نے اس کے معنی ٹرے اور کشتی جو لکڑی کی ہوتی ہے بیان کیے ہیں ۳؎ القند بمعنی کھانڈ و شکر والجمع قنود ۴؎ الضرب بمعنی العسل الابیض یعنی سفید گاڑھا شہد ۵؎ لایستوی الخ اس لیے کہ جام یہ شیشے کا ہوتا ہے اس کو نام سے تشبیہ دی ہے اور نام دوزخی ہے اور برتن سونے چاندی کے یہ تمام سے تشبیہ نہیں دیئے جاتے ہیں اس لیے وُہ جنتی ہیں ۶؎ کذی الظنۃ بالکسر بمعنی تہمت وایضاً القلیل من الشیٔ والجمع ظنن وظنا ئن والمظانۃ ایضاً التہمۃ والظن والاعتقاد والراجح مع احتمال النقیض ویستعمل فی الیقین والشک والجمع ظنون وجمع الجمع اظانین والباب من نصر اراد بالبریٔ انیۃ الغرب وبالمتہم جام الزجاج ۷؎ . . . الآنیۃ بمعنی برتن اور یہ اناءٌ کی جمع ہے و جمع الجمع اوانی اور اس سے مراد یہاں سونے اور چاندی کے برتن ہیں ۸؎ الابرار یہ بار کی جمع ہے بمعنی نیک جو فاجر اور اشرار کی ضد ہے اور اس کی جمع برۃٌ بھی آتی ہے ۹؎ الاسرار یہ سر کی جمع ہے بمعنی بھید و راز ۱۰؎ ہود اجناب سیدنا ہود علیہ السلام کی قوم نے خود آپ ہی کو جھٹلایا تھا اور وہ قوم عاد آپ کی اُمت تھی یہ تو قصور اُمت کا تھا ایسا ہی سونے چاندی کے برتنوں نے کیا بگاڑا ہے یہ خطا تو شیشہ (جام) کی ہے ۱۱؎ مثواہ ای منزلہ اور یہ ثواہ سے ماخوذ ہے بمعنی اقامت والجمع مثا وا ابوالمثویٰ بمعنی مہمان اور ابومثواہ میزبان اور رام مثواہ میزبان کی بیوی ۱۲؎ یھواہ ہو یہ یَھْوَاہُ ہوئی سے بمعنی محبت کرنا و خواہش کرنا اور اس کا صفت کا صیغہ ہوی آتا ہے ۱۳؎ باندمال مصدر از انفعال بمعنی زخم کا بھرنا اور اچھا ہونا یقال اندمل القرح جبکہ زخم مندمل اور اچھا ہو یقال دمل دملا ای ابرأہ ازنہ فدمل دملا ھا اندمل ای برئ از سمع ۱۴؎

Maktaba Tul Ishaat.com

۱۱۴ القرح بالفتح الاثر من الجراحة من شئ یصیبہ من خارج القرح اثرھا من داخل وفی التنزیل ان یمسسکم قرح فقد مسّ القوم قرح مثلہ وقری بالضم ۱۱۵ جبر، جبر مصدر بمعنی ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنا از نصر یقال جبر العظم جبراً وجبورا وجبارۃ جبکہ وہ ٹوٹی ہوئی ہڈی درست کرے ۱۱۶ ثکلکم الثکل ھو نقد الولید یقال ثکل ابنہ ثکلا وثکلا ای فقدہ از سمع ۱۱۷ سنی از تفعیل بمعنی آسان کرے اور سہل کرے ۱۱۸ اکلکم یہ اسم مصدر ہے بمعنی مایوکل بہ ۱۱۹ شملکم مصدر بمعنی امر مجتمع وامر متفرق اور یہ اضداد میں سے ہے منہ جمع اللہ شملہم یعنی اللہ اُن کے امور متفرق کو جمع کردے وفرق اللہ شملہم یعنی اللہ اُن کے اجتماع کو توڑ دے اور اس کے معنی بادشمالی کے بھی آتے ہیں ۱۲۰ استہداء مصدر از استفعال بمعنی ہدیہ طلب کرنا یقال استہدی الشئ جبکہ وہ ہدیہ طلب کرے ۱۲۱ الصحاف یہ صفحۃ کی جمع ہے بڑا چوڑا پیالہ جس میں پانچ آدمی آسودہ ہوجائیں۔

فَقَالَ لِلْاَدِبِ[۱۱۴] اِنَّ مِنْ دَلَائِلِ الظَّرْفِ[۱۱۵] ۔ سَمَاحَۃُ الْمَہْدِیِّ[۱۱۶] بِالظَّرْفِ[۱۱۷] ۔ فَقَالَ کِلَا ھُمَا لَکَ وَ الْغُلَامُ ۔ فَاحْذِفْ[۱۱۸] الْکَلَامَ وَانْہَضْ بِسَلَامٍ ۔ فَوَثَبَ[۱۱۹] فِی الْجَوَابِ[۱۲۰] ۔ وَشَکَرَہٗ شُکْرَ الرَّوْضِ[۱۲۱] لِلسَّحَابِ[۱۲۲] ۔ ثُمَّ اقْتَادَنَا اَبُوْزَیْدٍ اِلٰی حَوَابِیْہِ[۱۲۳] ۔ وَحَکَّمَنَا فِی حَلْوَائِہٖ ۔ وَجَعَلَ یُقَلِّبُ الْاٰوَانِیْ بِیَدِہٖ ۔ وَیَقُصُّ[۱۲۴] عُدَدَھَا[۱۲۵] عَلٰی عَدَدِہٖ[۱۲۶] ۔ ثُمَّ قَالَ لَسْتُ اَدْرِیْ اَشْکُرُ ذٰلِکَ النِّمَامَ اَمْ اَشْکُرُ ۔ وَ اَتَانِیْ نَعْلَتَہُ الَّتِیْ نَعَلَھَا اَمْ اَذْکُرُ ۔ فَاِنَّہٗ وَاِنْ کَانَ اَسْلَفَ[۱۲۷] الْجَرِیْمَۃَ[۱۲۸] ۔ وَنَمْنَمَ[۱۲۹] الشَّمِیْمَۃَ فَمِنْ غَیْمَۃٍ[۱۳۰] اَھْلَتْ[۱۳۱] ھٰذِہِ الدِّیْمَۃُ[۱۳۲] ۔

الترجمۃ والمطالب چنانچہ وہ میزبان (کھانا کھلانے والے) سے کہنے لگا مع برتنوں کے ہدیہ دینے کی دلیری کرنا (جوانمردی کرنا) ہدیہ دینے والے کی عالی ظرفی (خوش خلقی) کی علامت ہے۔ پس صاحب خانہ نے جواب دیا یہ دونوں چیزیں مع غلام کے آپ کی ہیں، پس آپ کلام مختصر کریں اور آپ سلامتی کے ساتھ تشریف لے جائیں یہ سن کر ابوزید جلد جواب کے لیے کود (اٹھا) اور اس نے شکریہ ادا کیا جیسے سبزہ زار بادل کا شکریہ ادا کرتا ہو۔ پھر ابوزید ہمیں اپنے خیمے (گھر) کی طرف لے گیا اور ہمیں حلوے کا مالک بنا دیا اور خود برتنوں کو لوٹ پوٹ کرنے اور اپنے دوستوں کی تعداد کے مطابق سامان الگ کرنے لگا پھر بولا کہ میں یہ فیصلہ نہیں کرسکتا کہ آیا اُس چغل خور کا شکریہ ادا کروں یا میں ناشکری کروں اور آیا میں بتکلف اُس کے فعل قبیح کو بھلا دوں یا اُس کو میں یاد رکھوں کیوں کہ اُس نے زمانہ گذشتہ میں اگرچہ جرم کیا ہے اور نہایت آراستگی سے چغل خوری کی ہے لیکن اُس کے ابر (چھڑی) سے ہی یہ مینہ برسا ہے۔

تشریح لغات ۱۱۴ للآدب یعنی میزبان ضیافت کرنے والا اور یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے مادہ ت سے بمعنی مہمانی کا کھانا یقال اَدَبَ اَدْبًا وَاٰبَ اِیْبًا جبکہ وہ دعوت کا کھانا تیار کرے اور یہ آدبہ جبکہ وہ دعوت میں بلائے ۱۱۵ الظرف مصدر بمعنی خوش خلقی و دانائی وزیرکی اور عمدہ رائے یقال ظرف ظرفا و ظرافۃ ای کان کیسا ذکیا بارعا از کرم ۱۱۶ المہدی اسم فاعل کا صیغہ اہداء مصدر از افعال بمعنی ہدیہ دینے والا ۱۱۷ باظرف وہ برتن جس میں ہدیہ بھیجا جائے والجمع ظروف ۱۱۸ احذف از ضرب ای اختصر یقال فلان حذف فی کلامہ ای اختصرہ ویقال حذف حذفا ای اسقطہ وقطعہ وحذف بالعصا والحجر ای

Maktaba Tul Ishaat.com

ضربہ ورماہ وحذف فی مشیہ ای تدانی اخلوباب الکل ضرب اوراس کے معنی حذف نحوی اوراصلاحی اورایجاز کے بھی آتے ہیں وحذف الشئی ای احسن صنعہ کانہ حذف کل مایجب حذفہ حتی خلا من کل عیب وتہذیب وحذف شعرہ ای طررہ وسواہ ۵۶ فوثب ای نہض وقام وفقز یقال وثب وثباد وثبا وثوبا ذا نہض ازضرب ۵۷ فی الجواب ای فی جوابہ بالدعاء والثناء ۵۸ الروض یہ روضۃ کی جمع ہے بمعنی باغ وہی ارض مخصبۃ بانواع نبات اوراس کی جمع ریاض اور روضات بھی آتی ہے وفی التنزیل فی روضۃ یحبرون ۵۹ للسحاب یعنی شکرہ مثل شکرالروض للسحاب وذلک لان الروض تشکر بلسان الحال السحاب لان الروض تجد المطر بواسطۃ السحاب ۶۰ اقتنا دنا اقتیاد مصدراز افتعال بمعنی کھینچنا ۶۱ حوائہ یہ فعال کے وزن پر ہے محوی کے معنی میں بمعنی محلہ و بمعنے جمع کرنا یا اُونی خیمہ وڈیرہ والجمع احوِیَۃ ۶۲ لفض فض مصدر بمعنی مہر کا توڑنا اور توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا ای یفرق ازفرض القوم بمعنی قوم کو متفرق کرنا اوراس کے یہی معنی یہاں ہیں ۶۳ عدد ہایہ عُدَّۃ کی جمع ہے وہ کھانا جو تیار کر کے کھایا جائے اور یہاں اس سے حلوا مراد ہے ۶۴ عدد بمعنی گنتی وشمار والجمع اعداد ۶۵ اسلف اسلاف مصدر ازافعال بمعنی پہلے کرنا اوراس کے معنی پیشگی خبر دینا وبیع سلم کرنا وزمانہ قبل کا گذرجانا یقال اسلف ای قدم اور یہ سلف سے ماخوذ ہے بمعنی آگے ہونا از نصر ۶۶ الجریمۃ بمعنی گناہ وجنایت وجرم وخطا ۶۷ نمنم ازبعثر نمنمہ ای ذخرفہ ونقشہ وزینہ ونمنت الریح الرمل اوالماء ای خطیتہ وترکت علیہ اثرا شبہ الکتابۃ ونمم کتاب ای قرمط خطہ والنمنم والنمیم الاثرالذی تخطہ الریح علی التراب اوالماء والنمیمۃ والنمنمۃ البیاض الذی یبدو علی اظفار الاحداث والجمع نمنم ونُمُنم والنمیمۃ والنمیم اسمان من النم وایضا الحرکۃ وایضا صوت الکتابۃ وھمس الکلام ایضا والجمع نمائم والنم ان تنہ وضرب والنمی الخیانۃ والعیب والعداوۃ والطبیعۃ وایضا جوھر الانسان وطبعہ یقال ما فی الدار نمی ای احد ۶۸ غیہ بمعنی بادل والجمع غیوم یقال غامت السماء غیما ای صارت ذات غیم ازضرب ۶۹ اھلت از انفعال ای انصبت یقال انہل المطر ای اشتد الصبابۃ از نصر۔
۷۰ الدیمۃ وہ مینہ جو لگاتار برسے لیکن اُس میں بجلی اور کڑک نہ ہو۔ والجمع دِیَمٌ والمراد ھھنا العطیۃ۔

وَبِسَيْفِهِ انْحَازَتْ لِيْ هٰذِهِ الْغَنِيْمَةُ. وَقَدْ خَطَرَ بِبَالِيْ. اَنْ اَرْجِعَ اِلٰى اَشْبَالِيْ وَاَقْنَعَ بِمَا تَسَنّٰى لِيْ. وَاَنْ لَّا اُتْعِبَ نَفْسِيْ وَلَا اَجْمَالِيْ. وَاَنَا اُوَدِّعُكُمْ وَدَاعَ مُحَافِظٍ. وَاَسْتَوْدِعُكُمْ خَيْرَ حَافِظٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلٰى رَاحِلَتِهٖ. رَاجِعًا فِيْ حَافِرَتِهٖ. وَلَاوِيًا اِلٰى زَافِرَتِهٖ. فَغَادَرَنَا بَعْدَ اَنْ وَخَزَتْ عَنْسُهٗ وَنَا اَيْلِنَا اُنْسُهٗ. كَدَسَتْ غَابَ صَدْرُهٗ. اَوْلَيْلٍ اَفَلَ بَدْرُهٗ

الترجمۃ والمطالب اوراُس کی تلوار کی بدولت یہ مال غنیمت میرے لیے جمع ہوا ہے اور میرے دل میں یہ خیال گذرا کہ میں اپنے بال بچوں میں واپس چلا جاؤں اور مجھے آسانی سے جو کچھ مل چکا ہے اُس پر قناعت کروں اور میں اپنے نفس پر مشقت نہ اُٹھاؤں اور نہ اپنے اونٹوں کو تکلیف دوں اور میں تم سے محبت کی نگاہ رکھتے ہوئے اور تم کو اچھے محافظ (حفاظت کرنے والے خدا کے سپرد کرتے ہوئے رخصت ہوتا ہوں پھر وہ اپنی سواری پر بیٹھ کر اپنے عزیز واقارب (کنبہ) کی ملاقات کا شوق رکھتے ہوئے وہ الٹے پاؤں لوٹ گیا (جیسے وہ آیا تھا اُسی راستہ پر چل دیا) اور ہماری حالت اُس کی اونٹنی کے تیزی سے روانہ ہونے اور ہمیں مانوس بنا کر اُس کے جاتے کے بعد بالکل ایسی تھی جیسے کہ کسی مجلس کا صدر نشین غائب ہو جائے یا اُس اندھیری رات کی طرح

Maktaba Tul Ishaat.com

جس کا پورا چاند ڈوب جائے (غائب ہو جائے)

تشریح لغات ۱؎ انحازت از انفعال ای اجتمعت وحصلت یقال حاز الشئ حوزًا وحیازۃ ای ضمہ، وجمعہ از نصر ۲؎ اشبال لولادی اور یہ شبل کی جمع ہے وہو ولد الأسد اور ابوالاشبال شیر کو کہتے ہیں ۳؎ اجمال یہ جمل کی جمع ہے یقال للبعیر بمعنی اونٹ والجمع جمالٌ وجمالۃٌ ایضًا وجمع الجمالۃ جمالات ۴؎ حافرتہ بمعنی نشان قدم اور اپنے پہلے راستہ پر جانا وفی التنزیل اٰئنا لمردودون فی الحافرۃ مثل لمن یرد من حیث جاء ای نحی بعد ان نموت والحافرۃ ایضا الخلقۃ الاولی۔ والاصل ھو حفر الارض ای احدث فیہا وحفر الطریق ای اثر فیہا بمشیۃ وحفر الشئ ای علم اقصاہ از ضرب ۵؎ لادیا ای مائلا یقال لویت بالحبل لیًا ای فتلتہ ولو راسہ ای امالہ ونوی لسانہ ھکذا کنایۃ من الکذب وفی التنزیل لیا بالسنتہم ویقال فلان لا یلوی علی احد ای لا یقف ولا ینتظر وفی التنزیل اذ تصعدون ولا تلوون ۶؎ زافرتہ بمعنی جماعت والجمع زوافر یقال زافرۃ الرجل ای عشیرتہ وجماعتہ وایضا الکتیۃ والداھیۃ والسید الکبیر وغیرھا وغیرھا ۷؎ وضت ای اسرعت از ضرب والمصدر وخیض وخدان والصفۃ واخد ووخود وخاد وقال الثعالبی الوخدان یرمی البعیر بقوائمہا کمشی النعام والتجویدان یھتز کانہ یضطرب وعن النضر بن شمیل فی ترتیب سیر الابل ان اولہ الدبیب ثم التزید ثم الزمیل ثم الوسیم ثم الرخو ثم العیہج ثم الوسیج ثم الوجیف ثم الرتکان ثم الاحمار ثم الارقال ۸؎ عنسہ العنس الناقۃ القویۃ والجمع عناس وعنوس۔ ۹؎ زایلنا ماضی کا صیغہ از مفاعلہ مزایلہ مصدر بمعنی باہمد گر جدا ہونا ۱۰؎ کدست بمعنی مجلس والجمع وسوت ۱۱؎ افل ای غرب وغاب اور اس کا مصدر افول ہے بمعنی غائب ہونا یقال افل القمر جبکہ وہ غائب ہو ۱۲؎ بدرہ بمعنی ماہ کامل وچودھویں رات کا چاند والجمع بدور۔

اَلْمَقَامَةُ التَّاسِعَةُ عَشَرَةَ النَّصِيبِيَّةُ

(رَوَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ) قَالَ اَمْحَلَ الْعِرَاقُ ذَاتَ الْعُوَيْمِ لِاِخْلَافِ اَنْوَاءِ الْغَيْثِ وَتَحَدَّثَ الرُّكْبَانُ بِرِيفٍ نَصِيبِيْنَ۔ وَبِلَهْنِيَةِ اَهْلِهَا الْخُصِيبِيْنَ۔ فَاقْتَعَدْتُ مَهْرِيًّا۔ وَاعْتَقَلْتُ سَمْهَرِيًّا وَسِرْتُ تَلْفِظُنِيْ اَرْضٌ اِلٰى اَرْضٍ۔ وَيَجْذِبُنِيْ رَفْعٌ مِنْ خَفْضٍ۔

الترجمۃ والمطالب (اُنیسویں مجلس جو نصیبیہ کے نام سے مشہور ہے)

حارث بن ہمام نے بیان کیا ایک سال شہر عراق بارش کے نچھتروں کے پیچھے ہو جانے کی وجہ سے (یعنی نچھتر (ستاروں) کے ناموافق ہونے کی وجہ سے) قحط زدہ ہوا ادھر مسافروں نے شہر نصیبین کی سرسبزی اور تروتازگی اور وہاں کے رہنے والوں کی آسودہ حالی بیان کی تو میں سنتے ہی جھٹ پٹ تیز رو سانڈنی پر سوار ہو کر اور سمہری نیزہ کو سیدھا کھڑا کر کے وہاں سے چل دیا) ایک زمین دوسری زمین کی طرف مجھ کو پھینک رہی تھی (یعنی میں جنگلوں کے میدانوں کو قطع کر رہا تھا) اور بلندی پستی سے مجھ کو کھینچ رہی تھی (یعنی وہ نہایت تیزی سے مجھے لے جا رہی تھی اور میں اونچے نیچے مقامات سے گزر

Maktaba Tul Ishaat.com

رہا تھا۔)

تشریح لغات

لہ المحل از افعال ای صار ذا محل وہو القحط یعنی انقطاع المطر ویبس الارض والجوع الشدید یقال محل المکان محلاً ومحولاً ومُحِلَ محالۃً ای اجدب از فتح وسمع اور یہ لازمی ومتعدی دونوں طرح مستعمل ہے یقال امحلت الارض واللہ اللہ الارض ۲ العویم یہ عام کی تصغیر ہے بمعنی سال اور یہاں اس سے قدیم زمانہ مراد ہے ومثلہ ذات الزمین والعام کالسنۃ لکن کثیراً ما تستعمل السنۃ فی الحول الذی یکون فیہ الشدۃ اوالجدب ولہذا یعبر عن الجدب بالسنۃ والعام فیما فیہ الرخاء والخصب۔ وفی التنزیل عام فیہ یغاث الناس وفیہ یعصرون۔ فلبث فیہم الف سنۃ الاخمسین عاما والعوام السباحۃ وقیل سمی السنۃ عام یعوم الشمس فی جمیع بروجہا قال تعالیٰ کل فی فلک یسبحون ۳ انواء یہ نوءٌ کی جمع ہے والجمع نوآنٌ وانواءٌ ایضاً وہ ستارہ جس کے طلوع ہونے سے مقابل کا ستارہ غروب ہو جائے نجومیوں کے نزدیک بارش کا ہونا اور ہوا کا چلنا ضروری ہے اور ان ستاروں کی تعداد اٹھائیس ۲۸ ہے جب ایسے کسی ستارہ کے طلوع سے بارش ہو جائے تو صدق النوءُ کہتے ہیں النوء ہو النجم وقیل معنی النوء سقوط نجم من المنزل فی المغرب وطلوع رقیبہ وہو نجم یقابلہ من ساعتہ فی المشرق فی کل لیلۃ الی ثلاثۃ عشر یوماً وہکذا کل نجم منہا الی انقضاء السنۃ فاخلا الجبہۃ النامی فان لہا اربعۃ عشر یوماً وانما سمی یوماً انہ اذا سقط الغارب ناء الطالع ای نہض وطلع ذلک الطلوع ہو النوء ولانواء کانت عند ہم ثمانیۃ وعشرین معروفۃ المطالع فی ازمنۃ السنۃ کلہا یسقط منہا فی کل ثلثۃ عشرۃ لیلۃ نجم فی المغرب مع طلوع الفجر ویطلع آخر یقابلہ فی المشرق من ساعتہ وکلاہما معلوم مسمی وکانت العرب فی الجاہلیۃ اذا سقط منہا نجم وطلع آخر قالوا لابد من ان یکون ذلک مطر او ریاح فینسبون کل غیث یکون عند ذلک النجم فیقولون مطرنا بنوء الثریا او بنوء الدبران۔

۴ الرکبان یہ راکب کی جمع ہے بمعنی سوار اور اس کی جمع رُکّابٌ اور رکوبٌ اور رَکِبَۃٌ اور رَکْبٌ اور رَکْبَۃٌ آتی ہے ۵ بریف تروتازگی ای الغضب والسعۃ فی المآکل والمشارب والجمع امایاف ۶ نصیبین یہ شہر بہت ہی بڑا اور پُررونق ہے اور اسمیں نہریں اور باغ کثرت سے ہیں اور یہ خود بھی پہاڑ کے قریب ہے جہاں کشتی حضرت سیدنا نوح علیہ السلام کی جاکر ٹھیری تھی اور اس شہر کو غانم بن عیاض نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت میں فتح کیا تھا ۷ بلہنیۃ اس میں نون زائد ہے بمعنی عیش وآرام اور فراخی عیش اور مال کی وسعت واصلہ ابلہ والبلاہۃ بمعنی الغفلۃ عن الشر وخلو الصدر عن المکر از سمع ۸ المخضبین المخضب الذی اصابہ الخضب وہو الخیر الکثیر وسمع العیش یقال خصب المکان وخصب خصباً ای کثر فیہ الخشب والخیر از ضرب وسمع ۹ مہریا بمعنی تیز رفتار اونٹ اور یہ قبیلہ بنی مہرۃ بن حیدان کی طرف منسوب ہے جو حضرموت کے شہر میں ہے اُن کے اُونٹ نہایت شریف اور تیز رفتار ہوتے تھے اور عرب والے ان کی تیز رفتاری سے یہ کہا کرتے تھے کہ یہ اہل جن ہیں جن کی نسلیں بنو مہرہ میں چلی آتی ہیں وقیل زعموا ان ابلہم کان یلحقہا الوحش وہی ابل متوحشۃ صغار بیض تکون بین عمان والشجر والجمع مہاری ومہار ومہاری۔

۱۰ اعتقلت از افتعال اعتقال مصدر بمعنی نیزہ کو رکاب اور پنڈلی کے درمیان رکھنا واعتقل البعیر جبکہ وہ اُونٹ کی ٹانگ ران ملا کر باندھے ۱۱ سمہریا فی تسمیتہ ولک قولان احدہما انہا سمیت بذلک لصلابتہا وہو من قولہم استمر الشیٔ اذا اشتد وقیل انہا منسوبۃ بسمہر انہ زوج رُوَینۃَ وکان جمیعاً یقودان الریاح بسوق بحر فنسبت الیہما ۱۲ مرت از ضرب سَیر مصدر بمعنی چلنا ۱۳ الی الارض ای ارض عالیۃ من ارض سافلۃ یعنی اقطع مفازۃ بعد مفازۃ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

حَتّٰی بَلَغْتُهَا نِقْضًا[1] عَلٰی نَقْضٍ. فَلَمَّا اَنَخْتُ[2] بِمَغْنَاهَا الْخَصِيْبِ. وَضَرَبْتُ فِیْ مَرْعَاهَا[3] بِنَصِيْبِ[4] نَوَيْتُ اَنْ اُلْقِیَ بِهَا جِرَانِیْ[5]. وَاَتَّخِذَ اَهْلَهَا جِيْرَانِیْ. اَنَّ اِلٰی يَحْيَی السَّنَةُ الْجَمَادُ[6] وَتَتَعَهَّدَ اَرْضُ قَوْمِی الْجِهَادُ[7]. فَوَاللّٰهِ مَا تَمَضْمَضَتْ[8] مُقْلَتِیْ[9] بِنَوْمِهَا. وَلَا تَمَخَّضَتْ[10] لَيْلَتِیْ عَنْ يَوْمِهَا. دُوْنَ اَنْ اَلْقَيْتُ اَبَازَيْدِ السَّرُوْجِیْ. يَجُوْلُ فِیْ اَرْجَاءِ[11] نَصِيْبِيْنَ. وَيَخْبِطُ بِهَا خَبْطَ الْمُضَايِنِ وَالْمُصِيْبِيْنَ وَهُوَ يَنْثُرُ مِنْ فِيْهِ الدُّرَرَ[12]. وَيَخْتَلِبُ بِكَفِّهِ الدَّرَرَ[13]. فَوَجَدْتُ بِهَا جِهَادِیْ. قَدْ حَازَ مَغْنَمًا وَقَدْ حَیَّ الْفَدْ[14] فَقَدْ صَارَ تُوْأَمًا[15].

الترجمۃ والمطالب یہاں تک کہ میں تکلیف اُٹھاتا ہوا (خود اپنے اوپر تکلیف سہتا ہوا اور سانڈنی کو دبلا کر کے اس کو تکلیف دے کر میں نصیبین میں پہنچا) جب نصیبین کے سبزہ زاروں میں میں نے سانڈنی کو بٹھایا اور وہاں کی چراگاہ میں سے ایک حصہ مقرر کر لیا (وہاں کی خوش حالی دیکھ کر مجھے بے حد خوشی ہوئی) تو میں نے وہاں قیام کرنے اور اہل نصیبین کو پڑوسی بنانے کا پختہ ارادہ کر لیا یہاں تک کہ خشک سالی جاتی رہے اور میری قوم کثرتِ بارش سے فائدہ اُٹھائے (یعنی خوشحال ہو جائے) خدا کی قسم میری آنکھ نے نیند کی کلی نہیں کی اور نہ میری آنکھ نے اپنے دن سے حرکت کی (یعنی میں سویا نہیں تھا اور نہ رات ختم ہوئی تھی کہ بہت ہی جلدی) میں نے ابوزید سروجی کو شہر نصیبین کے اطراف میں کبھی تو دیوانوں کی طرح اور کبھی ہوشیاروں کی طرح گھومتا ہوا پایا جو اپنے منہ سے موتیوں کو بکھیر رہا تھا اور دونوں ہتھیلیوں کے ذریعے سے دودھ دوھ رہا تھا (بخشش حاصل کرتا پھر رہا تھا) یہ دیکھ کر مجھے ایسا معلوم ہوا کہ شہر نصیبین میں میری کوشش نے مالِ غنیمت حاصل کر لیا ہے اور میرا اکیلا تیر جُڑواں (جفت) ہو گیا ہے۔

تشریح لغات [1] نقضا علی نقض ای مہزولا علی جمل مہزول ای کنت مہزولا من السفر راکبا علی جمل مہزول من البسر والجمع انقاض ونقوض یقال نقض البناء نقضا ای ہدمہ والعظم ای کسرہ والعہد ای افسدہ بعدا حکامہ از نصر [2] انخت از افعال اناخۃ مصدر بمعنے اونٹ بٹھانا۔ یقال انخت البعیر فبرک وتمنخ جبکہ وہ بیٹھ جائے [3] بمغناہا ای بمنزلہا والجمع مغان، یقال خربت مبانیہم وغلت مغانیہم یعنی اُن کا شرف جاتا رہا اور اُن کے مکان خالی ہو گئے [4] مرعاہا بمعنی چراگاہ وگھاس والجمع مراعٍ [5] نصیب بمعنی مقرر حصہ والجمع النصبۃ وانصباء ونُصُبٌ [6] جرانی جران بمعنی اونٹ کی گردن کا اگلا حصہ ای مقدم عنق البعیر من مذبحہ الی لبتہ اور یہ کنایہ اقامت سے ہے۔ والجمع جُرُنٌ واجرنۃٌ [7] جمادیہ فعال کے وزن پر صفت کا صیغہ ہے بمعنی قحط زدہ سال السنۃ الجماد التی لا تمطر فیہا وارض جماد ای لم تمطر ویقال جماد الکف ای بخیل وایضا الجماد والجامد مالا حیوٰۃ لہ کالحجر والجمع جمد وہذا من جمد الماء ای قام وتماسکت اجزاؤہ از نصر۔ [8] تتعہد از تفعل اور یہ عہد سے مشتق ہے از سمع یقال تعہد الشیٔ جبکہ وہ حفاظت کرے اور دیکھ بھال کرے اور عہد کی تجدید کرے اور اپنے املاک کی حفاظت واصلاح کرے [9] العہاد بکسر العین وہو المطر المنکر الذی تیعہد الارض مرۃ بعد مرۃ وقیل اوّل الربیع جمع عہادۃ او عہد نہ [10] ما تمضمضت تمضمض مصدر بمعنی پانی منہ میں داخل کرنا اور یہاں یہ کنایہ ہے نیند کے نہ آنے سے [11] مقلتی بمعنی آنکھ کا ڈھیلا و آنکھ والجمع مُقَلٌ [12] تمخضت از تفعل تمخض مصدر بمعنی نکلنا یقال تمخضت المرأۃ عن ولدہا اذا حملت بالولد عنہ وتمخضت بولدہا اذا تحرکت بہ ودنت ولادتہا ولذا استعیر ہذا المعنی للیلۃ صار تمخضہا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

عن البوم السابق لها کان الیوم الذی فی اللیلۃ ما کان فیہ من الحیوان فتحرکت بہ فیدیہ انہ لم ینقض یومی الذی وردت فیہ نصیبین حتی وجدت ابا زید قبل ان ادخل فی لیلتی۔ یعنی رات اپنے دن سے جُدا نہ ہوا تھا کہ سب سے پہلے میری ملاقات ابوزید سے ہوگئی ویقال مخضت الحامل مخاضا ای دنا ولدها واخذ الطلق وفی التنزیل فاجاءها المخاض الی جذع النخلۃ ازسمہ ۱۳ھ دون اور بعض نسخوں میں ادہے جولاً کے معنی میں ہے ۱۴ھ یجول از نصر جُولٌ وجُولاً وجولانًا مصدر بمعنی گھومنا وچکر لگانا ۱۵ھ ارجاء بمعنی اطراف اور یہ رجاءٌ بالالف المقصور کی جمع ہے وفی التنزیل والملک علی ارجائہا ۱۶ھ یخبط ای یمشی علی غیر ہدایۃ دیوانوں کی طرح ٹھیرتا چلتا قال الامام الراغب الخبط الضرب علی غیر استواء کخبط البعیر الارض یدہ والرجل الشجر بعصاہ ازضرب وفی التنزیل یتخبطہ الشیطان من المس۔ ۱۷ھ المصابین ۔ بمعنی مجنونوں کی طرح مصاب اور مصابۃ اور مصوبۃ بمعنی بلا وہر امر مکروہ کے معنی میں ہے ۱۸ھ المصیبین اسم فاعل کا صیغہ از افعال بمعنی صواب کو پہنچنے والے یقال اصاب الشیٔ جبکہ وہ صواب سمجھے ۱۹ھ الدرر بضم الدال یہ در کی جمع ہے بمعنی بڑا موتی اور اس کی جمع دُرات بھی آتی ہے اس کا واحد درۃٌ ہے ۲۰ھ یحتلب از افتعال احتلاب مصدر بمعنی دودھ کا دوہنا یقال حلب الشاۃ حلبًا و حلبًا و حلابا ای اخرج ما فی ضرعہا من اللبن واحتلب ای حلب اللبن واستدرہ ازنصر وضرب ۲۱ھ الدر بکسر الدال یہ درۃٌ کی جمع ہے بمعنی دودھ یقال درّ الحلیب درًا ای کثر از نصر وضرب ودرت السحاب ای کثرت بالمطر وفی التنزیل یرسل السماء علیکم مدرارًا ای مطرا عزیزًا ۲۲ھ جہادی ہواستفراغ الواسع والجہد فی المدافعۃ العدو وفی التنزیل وجاہدوا فی اللہ حق جہادہ۔ والمراد ہٰہنا التعب والمشقۃ ۲۳ھ حازای جمع وحصل یقال حاز الشیٔ حوزًا ای ضمہ وجمعہ وحصل علیہ ازنصر ۲۴ھ مغنما بمعنی غنیمت والجمع مغانم وفی التنزیل فعند اللہ مغانم کثیرۃ ۲۵ھ قدح بالکسر ہوسہیم المیسر والقمار والجمع قداح واقدح ۲۶ھ الفذای الوحید وہواول سہام المیسر والجمع افذاذ وفذوذ ۲۷ھ تواصا ای کنت غریبًا وفردا فاذا وجدت ابا زید صرت زوجًا۔

وَلَمْ أَزَلْ أَتَتَبَّعُ ظِلَّهُ أَيْنَمَا ۱ انْبَعَثَ وَالْتَقِطُ لَفْظَهُ كُلَّمَا نَفَثَ ۲۔ إِلَى أَنْ عَرَاهُ ۳ مَرَضٌ امْتَدَّ مُدَّاهُ ۴۔ وَعَرَقَتْهُ ۵ مُدَّاهُ۔ حَتَّى كَادَ يَسْلُبُهُ ثَوْبَ الْمَحْيَا ۶ وَيُسَلِّمُهُ إِلَى إِبْنِ يَحْيَى ۷۔ فَوَجَدْتُ ۸ لِفَوْتِ لُقْيَاهُ ۹۔ وَانْقِطَاعِ سُقْيَاهُ۔ مَا يَجِدُهُ الْمُبْعَدُ عَنْ مَرَامِّهِ ۱۰۔ وَالْمُرْضَعُ عِنْدَ فِطَامِهِ ۱۱۔ ثُمَّ ارْجِفْ ۱۲ بِأَنَّ رَهْنَهُ ۱۳ قَدْ غَلِقَ ۱۴ وَمِخْلَبَ ۱۵ الْحِمَامِ بِهِ قَدْ عَلِقَ ۱۶۔ فَتَقِلَّ صَحْبُهُ لِإِرْجَافِ الْمُرْجِفِينَ۔ وَانْتَالُوا ۱۷ إِلَى عَقْوَتِهِ ۱۸ مُوجِفِينَ۔

الترجمہ والمطالب اور میں بھی اُس کے ساتھ ساتھ جہاں بھی وہ جاتا تھا سایہ کی طرح جاتا تھا اور اُس کے کلام سے فائدہ اُٹھاتا رہا جبکہ وہ کسی بات کو کہتا اتفاقاً اُس پر لمبی کا حملہ ہوا اور اُس کی مدت بڑھ گئی اور مرض کی چھریوں نے اُس کا گوشت کاٹ کر پھینکا اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ یہ مرض اُس کی زندگی کے کپڑے اُتار پھینکے گا دیا چھین لے گا اور ابوزید کو موت کے حوالے کر دے گا، پس مجھے اُس کی ملاقات اور دیدار سے محروم ہونے اور اُس کے فوائد سے بہرہ اندوز نہ ہونے کی وجہ سے غم ہوا اُس شخص جیسا جو اپنے وطن سے دور ہو اور اپنے مقاصد میں وہ کامیاب نہ ہو یا اُس ننھے بچے کی طرح

Maktaba Tul Ishaat.com

جس کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو پھر اسی درمیان میں یہ بُری خبر مشہور ہو گئی (اُڑا دی گئی) اُس کا رہن دُشوار ہو گیا (یعنی اُس کی اُمید زیست کی باقی نہ رہی) اور موت نے اپنے پنجے گاڑ دیئے اُس جھوٹی اور بُری خبر کے مشہور ہوتے ہی ابوزید کے دوست (ساتھی) بے قرار اور بے چین ہو گئے اور بہت جلدی اور تیزی سے اُس کے گھر اُس طرح پر دہ پہنچے۔

تشریح لغات ۱؎ ولم ازل اتبع ظلہ کنایۃ عن عدم مفارقتہ ۲؎ اینما میں این مکان کے لیے ہے اور ما زائد ہے ۳؎ انبعث از انفعال انبعاث مصدر بمعنی جانا یقال انبعث فی السیر جبکہ وہ جلدی کرے وانبعث جبکہ وہ بھیجے اور کوئی چیز تیزی سے ظاہر ہو ۴؎ نفث ای تکلم نفث اور نفثان مصدر بمعنی منہ سے تھوک پھینکنا و نفث الجرح الدم جبکہ زخم سے خون بہے و نفث القلم جبکہ وہ لکھے و نفثت الحیۃ السم جبکہ سانپ زہر نکالے از نصر اور مراد یہاں اس سے بات کرنا ہے ۵؎ عراہ عرو مصدر از نصر بمعنی پیش آنا یقال عرا فلانا امرٌ جبکہ پیش آئے وعرا فلانا جبکہ وہ عطیہ مانگنے کے لیے قصد کرے ۶؎ مداہ بفتح المیم المدۃ والغایۃ المنتہی ۷؎ عرقتہ ای اخذت لحمہ وجعلتہ نحیفاً صاف کر دیا اور اُس کو بے گوشت کر دیا یقال عرق العظم عرقاً ای نزع ما علیہ من اللحم از نصر ۸؎ مداہ بضم المیم یہ مُدْیَۃٌ کی جمع ہے بمعنی چھری اور اس میں ضمیرہ مرض کی طرف راجع ہے ۹؎ المحیا بمعنی زندگی اور وہ موقع جہاں شرم کی جائے والجمع محای ۱۰؎ ابی یمنی یہ موت کی کنیت ہے یا ملک الموت کی ۱۱؎ فوجدت از ضرب یقال وجد علیہ وجداً و وجدۃً و موجدۃً و وجداناً جبکہ وہ غضبناک ہو دو جدلہ جبکہ وہ غمگین ہو دو جداً بفلان جبکہ وہ محبت کرے ۱۲؎ مرامہ بمعنی مقصد و مطلب والجمع مرامات ۱۳؎ المرضع اسم مفعول کا صیغہ ای الطفل الرضیع از افعال یقال ارضعتہ جبکہ دودھ پلائے ۱۴؎ فطامہ مصدر فصل الولد عن الرضاع یقال فطم الولد فطماً جبکہ بچہ کا دودھ چھڑائے ۱۵؎ ارجف ارجاف مصدر از افعال جھوٹی خبر کا لوگوں میں مشہور کرنا جس سے لوگوں میں بے چینی پیدا ہو والرجف الاضطراب الشدید یقال رجفت الارض والبحر والاراجیف ایقاع الرجفۃ اما بالفعل واما بالقول ۱۶؎ رھنہ الرھن ما یوضع وثیقۃ لدین ان فتح ۱۷؎ غلق، غلق مصدر بمعنی دشوار ہونا یقال غلق الرھن فی یدہ المرتھن غلقا ای صار ملکہ وذلک اذا عجز الراھن عن افتکاکہ ثم صار مثلا فی کل شئ وقع فی امر لا یرجی ان ینسلخ ۱۸؎ مخلب بکسر المیم بمعنے پنجہ و چنگل والجمع المخالب ھو للسبع بمنزلۃ الظفر للانسان . . . اور مخلب کے معنی درانتی کے بھی آتے ہیں ۱۹؎ الحام بکسر الحاء المہملۃ بمعنی موت و بضم الجاء بمعنی جانوروں خصوصاً گھوڑے کا بخار و بمعنی سردار شریف و بفتح الحاء بمعنی کبوتر اعلم ان للموت احوالا و اسماء فاعلم ان الانسان اذا مات من علۃ شدیدۃ قیل اراح فاذا مات بعلۃ قیل فاضت نفسہ (بالضاد) واذا مات تجارۃ قیل فاظت نفسہ (بالظاء) واذا مات من غیر داء قیل فطس و فقس فاذا مات فی شبابہ قیل مات عبطۃ واختضر فاذا مات من غیر قتل قیل مات حتف انفہ و اذا مات بعد الھرم قیل قضی نحبہ فاذا مات لزناً قیل صغرت وطابہ وزعموا انہ یراد بذلک خروج دمہ عن عروقہ ۲۰؎ علق از سمع و نصر ای نشب بہ تعلق بہ و ہو کنایۃ عن الموت ۲۱؎ المرجفین ای الخائضین واذاعتھم الاخبار الکاذبۃ ۲۲؎ انشالوا از افعال یعنی پہنچے اے انصبوا یقال انشال علیہ الناس من کل وجہ جبکہ اُس کو آتے ہوئے گھیر لیں و انشال ای انصب اور اس کے معنی استقرء کے بھی آتے ہیں ۲۳؎ عقوتہ ای ساحتہ وقیل محلتہ وقیل ما حول دارہ والجمع عقاء یقال عقا فلاناً ای جلسہ والیہ یقال عقا العلم ای ارتفع وعقا الامر ای کرہ وعقا البرای حضرہا ۲۴؎ موجفین ای مسرعین از افعال یقال وجف و وجف و وجیفاً و وجوفاً ای عدا مسرعاً واوجفت البعیر ای اسرعہ وفی التنزیل فما اوجفتم علیہ من خیل ولا رکاب

Maktaba Tul Ishaat.com

حیارٰی یمیدُ بِهِمْ شَجْوَهُمْ كَأَنَّهُمْ ارْتَضَعُوا الْخُنْدَرِيسَا اَسَالُوا الْغُرُوبَ وَعَطَّوُا الْجُيُوبَ
وَصَكُّوا الْخُدُودَ وَشَجُّوا الرُّؤُسَا يَوَدُّونَ لَوْ سَالَمَتْهُ الْمَنُونُ وَعَالَتْ نَفَائِسَهُمْ وَالنُّفُوسَا

(قَالَ الرَّاوِیْ) وَكُنْتُ فِيمَنِ الْتَفَّ بِاَصْحَابِهٖ۔ وَاَعَنَّ اِلٰی بَابِهٖ۔ فَلَمَّا اَتَيْنَاهُ اِلٰی فَنَائِهٖ۔ وَتَصَدَّيْنَا لِاسْتِنْشَاءِ اَنْبَائِهٖ۔ بَرَزَ اِلَيْنَا فَتًا هُ مُفْتَرَّةً۔ شَفْتَاهُ۔ فَاسْتَطْلَعْنَا طَلْعَ الشَّيْخِ فِیْ شِكَايَتِهٖ۔ وَكُنْهَ قُوٰی حَرَكَاتِهٖ۔ فَقَالَ قَدْ كَانَ فِیْ قَبْضَةِ الْمَرْضَةِ۔ وَعُرْكَةِ الْوَعْلَةِ۔

الترجمۃ والمطالب وہ سب کے سب حیران تھے اور غم میں ڈوبے ہوئے تھے گویا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ انہوں نے پرانی شراب پی رکھی تھی انہوں نے اپنے آنسو بہا رکھے تھے اور اپنے گریبانوں کو چاک کر رکھا تھا اور اپنے گال (چہرہ) پیٹتے ہوئے اور سروں کو پھوڑتے ہوئے (یا زخمی کرتے ہوئے) آئے اور اُن کی یہ خواہش اور آرزو تھی کہ اُس سے موت صلح کرے (یعنی اُس کو چھوڑ دے) اور اُن کی قیمتی اشیاء اور اُن کی جانوں کو ہلاک کر دے (یا لیلے) راوی کہتا ہے میں بھی اُس کے دوستوں اور گھر پر تیز جانے والوں میں تھا چنانچہ جب ہم اُس کے گھر پہنچے اور اس کی خیر اور واقعات کی تفتیش کی تو ایک نوجوان (جو اُس کا لڑکا تھا) مسکراتا ہوا باہر آیا ہم نے ابوزید کے مرض کی حقیقت حالت اور اُس کی اصلیت دریافت کی تو اس نے یہ جواب دیا کہ یہ سچ ہے کہ وہ سخت بیماری کے پنجہ میں ہے اور وہ سخت بخار میں مبتلا ہے۔

تشریح لغات ۱؎ حیاریٰ یہ صفت کا صیغہ ہے اور حیران کی جمع ہے بمعنی حیران اور پریشان خبر مبتداء مقدر ای اصحابہ او حال من ضمیر انثالوا بعد حال اول وھو موجفین۔ ۲؎ یمید مید اور میدان مصدر بمعنی ہلنا وجھکنا ای اضطراب الشئ العظیم کالارض والجبل ای یحرکھم ویضطرب بھم وفی التنزیل ان تمید بھم ازضرب ۳؎ شجوھم ای حزنھم یقال شجاہ شجوا ای احزنہ وشج شجا ای حزن از سمع ۴؎ الخندریس پرانی شراب من اسماء الخمر قیل اصلہ خدر العضو خدرا ای اصابہ الخدر وھو الفتور حتی لا یستطیع الحرکۃ والخمر یفتر اعضاء السکران وقیل اصلہ درس اذا خلق وبلی فالمراد بہ الخمر القدیر العتیق ۵؎ اسالوا سالۃ مصدر از افعال بمعنی بہانا ۶؎ الغروب یہ غرب کی جمع ہے بمعنے آنسو ۷؎ عطوا ای شقوا و خرقوا عطا مصدر از نصر بمعنے کپڑے پھاڑنا ۸؎ الجیوب جیب کی جمع بمعنے گریبان ۹؎ صکوا مصدر زور سے مارنا اور تھپڑ مارنا از نصر وفی التنزیل فصکت وجھھا ۱۰؎ شجوا شجا مصدر بمعنے زخمی کرنا یقال شج الراس شجا ای جرحہ وکسرہ از ضرب ونصر ۱۱؎ سالمتہ مسالمۃ مصدر از مفاعلہ بمعنے صلح کرنا ۱۲؎ المنون موت یقال من الحبل منا ای قطعہ از نصر وفی التنزیل فلھم اجر غیر ممنون ای غیر مقطوع ولا منقوص ومنہ قیل للمنیۃ المنون لانھا تنقص العدد وتقطع المدد وقیل ان المنیۃ التی ھی بالقول من ھذا لانھا تقطع النعمۃ وتقتضی قطع الشکر ۱۳؎ عالت از نصر عول مصدر بمعنی ہلاک کرنا اور اچانک آدبوچنا ای اہلکت واستاصلت ۱۴؎ نفائسھم یہ نفیسۃ کی جمع ہے بمعنی عمدہ وبیش قیمت مال ۱۵؎ نفوسا یہ نفس کی جمع ہے بمعنی جان وبدن وروح وخون وغیر ذلک ۱۶؎ التف از افتعال ای اجتمع وانضم وفی التنزیل والتفت الساق بالساق۔ یقال لف الشئ ای ضمہ وجمعہ ضد نشرہ از نصر وفی التنزیل جئنا بکم لفیفا۔ ای متضمنا بعضکم الی بعض ۱۷؎ اعذ ای اسرع از

Maktaba Tul Ishaat.com

افعال یقال اَغَذَّ فی السیر ای اسرع وغذ فی السیر غذًا ای اسرع از نصر وضرب ۱۸ فنائہ ای ساحتہ والجمع افنیۃٌ وفُنیٌّ۔
۱۹ الاستنشاء مصدر از استفعال بمعنی دریافت کرنا اور خبر معلوم کرنا یقال استنشاء الاخبار ای تتبعہا واستقصاہا ۲۰
انباءہ یہ نباءٌ کی جمع ہے بمعنی خبر ۲۱ مفترۃ از افتعال یہ مفتر کا مؤنث ہے افتراء مصدر بمعنی آہستہ آہستہ ہنسنا یقال اُفتر البرق
جبکہ بجلی چمکے یا آہستہ آہستہ ہنسے واقتر الشئ جبکہ وہ سونگھے ۲۲ شفتاہ اس میں اضافت کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا اس کا
واحد شفۃٌ ہے بمعنی ہونٹ والجمع شِفَاہٌ وشِفاتٌ ۲۳ استطلعنا استطلاع مصدر از استفعال بمعنی خبر پوچھنا اور اس میں
سَتَ طلب کے لیے ہے ۲۴ طلع یہ اسم ہے اطلاع کا بمعنے خبر یقال اطلع طلع العدو یعنی وہ دشمن کی حقیقت حال کو جان
گیا ۲۵ شکاتہ یہ شکا کا اسم مرۃ ہے شکو بمعنی بیماری کا واحد ہے والجمع شکوات وشکاءٌ ۲۶ قبضہ بمعنی پکڑنا و بمعنے مقبوض اور
یہ قبض کا اسم مرۃ ہے بمعنے موت ۲۷ المرضۃ بفتح المیم بمعنی سخت بیماری یقال مرضۃٌ شدیدۃٌ جبکہ سخت بیماری ہو از سمع ۲۸ عرکتہ
از نصر یقال عرک الاذیٰ بجنبہ جبکہ وہ مشقت اُٹھائے اور تکلیف برداشت کرے واز سمع بمعنی سخت حملہ آور ہونا ۲۹ الوعکۃ
مصدر اور یہ وعک کا اسم مرۃ ہے بمعنی سخت مرض یقال وعکۃ الحمّٰی یعنی بخار کی تیزی دوعکۃ الامر یعنی معاملہ کی سختی از ضرب۔

اِلٰی اَنْ شَفَّہُ الدَّنَفُ۔ وَاسْتَشَفَّہُ التَّلَفُ۔ ثُمَّ مَنَّ اللّٰہُ تَعَالٰی بِتَقْوِیَۃِ ذِمَامِہٖ۔ فَاَفَاقَ مِنْ اَغْمَائِہٖ۔
فَارْجِعُوْا اَدْرَاجَکُمْ وَانْصُوْا اِنْزِعَاجَکُمْ فَکَانَ قَدْ غَدًا اَوْ رَاحَ۔ وَسَاقَاکُمُ الرَّاحَ۔ فَاَعْظَمْنَا بُشْرَاہُ۔
وَاقْتَرَحْنَا اَنْ نَرَاہُ۔ فَدَخَلَ مُؤْذِنُنَا بِنَا۔ ثُمَّ خَرَجَ اِذْ نَالَنَا۔ فَلَقِیْنَا مِنْہُ لَقًی وَلِسَانًا طَلْقًا۔ وَجَلَسْنَا
مُحْدِقِیْنَ بِسَرِیْرِہٖ۔ مُحَدِّقِیْنَ اِلٰی اَسَارِیْرِہٖ۔ فَقَلَّبَ طَرْفَہٗ فِی الْجَمَاعَۃِ۔ ثُمَّ قَالَ اجْتَلُوْھَا بِنْتَ
السَّاعَۃِ وَاَنْشَدَ۔

الترجمۃ والمطالب یہاں تک کہ اُس کو پرانی اور سخت بیماری نے نڈھال اور موت کے قریب کر دیا تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے بقیہ
جان کو قوت دے کر بڑا ہی احسان کیا، پس وہ بے ہوشی سے ہوش میں آ گیا ہے (یعنی اُس کی بے ہوشی جاتی
رہی) لہٰذا آپ اطمینان کے ساتھ اپنے گھروں کو لوٹ جائیں اور اپنی گھبراہٹ کو آپ دور کریں اور صبح و شام میں ہی آپ کو وہ
شراب پلائیں گے (یعنی وہ آپ سے گفتگو کریں گے اور اپنے عمدہ کلام ادبی یا اپنے اعلیٰ مضامین آپ کو سُنائیں گے ہم نے
اُس کی خوش خبری کو بہت ہی بڑا سمجھا اور ہم نے اس بات کی خواہش کی کہ ہم ابو زید کو دیکھیں، پس وہ ہماری اطلاع کے لیے
اندر چلا گیا اور پھر وہ اجازت دیتا ہوا واپس آیا، جب ہم نے اُس سے ملاقات کی تو وہ پڑا ہُوا تھا مگر زبان کی روانی بدستور
تھی ہم اُس کی چارپائی (یا تخت) کے آس پاس جا بیٹھے اور ہم نے اُس کی پیشانی کی لکیروں پر اپنی نگاہیں جما دیں، اُس نے
سب پر اپنی نگاہ دوڑائی، پھر اُس نے کہا کہ میرے اشعار سُنیئے جو ابھی میں نے بنائے ہیں اور یہ میرے فوری نتیجہ فکر
ہیں اور اُس نے اپنے اشعار پڑھے۔

تشریح لغات ۱ شفہ از ضرب یقال شَفَّہٗ شفوفًا جبکہ اُس کو کمزور اور نڈھال کرے ای اوھنہ واضمرہ داوجعہ ۲ الدنف المرض
الثقیل (پرانی بیماری) یقال دنف دنفًا ای ثقل مرضہ ودنا من الموت از سمع۔

Maktaba Tul Ishaat.com

۳ھ استشفر از استفعال وھو من استشف ما فی الاناء ای شرب کل ما فیہ وھو من شف الماء ای شربہ کلہ یقال شفہ المرض او الھوی ای اذھبہ ۴ھ اتلف مصدر بمعنی ہلاکت (و موت) یقال تلِفَ تلفًا ای ہلک از سمع ۵ھ منّ از نصر منًّا۔ مصدر بمعنی احسان کرنا و احسان رکھنا ۶ھ ذماۃ بقیۃ الروح یقال قد ذکی المذبوح ذمًا اذا تحرک از سمع ۷ھ اغماۃ مصدر بمعنی بے ہوشی واعلم ان الغشی ضرب من الاغماء وھو بالفارسیۃ ویہ فمہ نغشی منہ قیل اُسن وقیل اذا دخل الرجل فی البیر فاصابتہ ریح منتنۃ او غیر ذلک نغشی علیہ قیل اُسن وھو اُسن فاذا غشی علیہ من الفزع قیل صعق فاذا غشی فظن انہ مات ثم تثوب الیہ نفسہ قیل اغمی علیہ فاذا غشی علیہ من الدواء (سرکا چکر) قیل دیربۃ فاذا غشی علیہ من السکتۃ قیل اسکت فاذا غشی علیہ نخرسا قطا والتوی واضطرب قیل مُرِغ۔ ۸ھ اوراحکم یہ درج کی جمع ہے بمعنی راستہ اور اُس کی جمع دِرَاجٌ بھی آتی ہے ای ارجعوا من حیث اتیتم ۹ھ انضوا ای ازیلوا واذہبوا کشفوا از نصر یقال نضا السیف من غمدہ جبکہ وہ تلوار کو میان سے سونتے ونضا الثوب عنہ جبکہ وہ کپڑے اُتارے ونضا الرجل من ثوبہ جبکہ وہ ننگا کرے ونضا ابلاغ جبکہ وہ طے کرے ونضا الجرح جبکہ زخم کی سوجن اُترے ونضا الماء جبکہ پانی جذب ہو ونضا السیف جبکہ تلوار پار ہو ونضا الفرس الخیل جبکہ وہ آگے بڑھ جائے ونضا الخضاب نضوًا جبکہ رنگ اُتر جائے ۱۰ھ انزعاجکم مصدر از انفعال بمعنی بے آرامی وقلق واضطراب یقال زعجہ زعجًا ای القہ از فتح ۱۱ھ غدا ای نکانہ شقی فیخرج الیکم بکرۃ وعشیا۔ اور یہ غدوۃٌ سے مشتق ہے بمعنی صبح کو آنا یقال غدا یغدو غدوًا و غدوۃ۔ جبکہ وہ سویرے سے آئے از نصر ۱۲ھ راح از نصر اور یہ رواح سے مشتق ہے بمعنی شام کے وقت آنا یقال راح رواحًا جبکہ وہ شام کے وقت آئے یا جائے یا کام کرے ویقال راح القوم والیہم وعندہم جبکہ وہ شام کے وقت کسی کے پاس جائے اور اس کے معنی مطلق جانے کے بھی آتے ہیں ۱۳ھ الراح مصدر بمعنی شراب وخوشی منہ یومٌ راحٌ یعنی سخت ہوا کا دن اور یہاں اس کے شراب کے معنی ہیں ۱۴ھ اقترحنا از افتعال اقتراح مصدر بمعنی درخواست کرنا اور سوال کرنا یقال اقترح علیہ کذا ویکذا ای تحکم او سألہ ایاہ بالعنف وعن غیر رویۃ۔ ویقال اقترح علیہ کذا ای اشتہی ان یصنعہ لہ واقترح البئر ای حفرھا فی موضع لم یحفر فیہ اولم یکن فیہ ماء ویقال اقترح الخطبۃ ای ارتجلہا واقترح الامر ای ابتدعہ من غیر مثال سابق واقترح الشئ ای اجتباہ واختارہ واقترح البعیر ای رکبہ من غیر ان یرکبہ احدٌ از نصر ۱۵ھ موذنا اسم فاعل کا صیغہ از افعال ایذان مصدر بمعنی اطلاع وخبر دینا یقال اذن بالشئ ای علم بہ واذن الیہ ای استمع واذن لہ اذنًا ای اباح واجاز لہ از سمع ۱۶ھ لقی پھینکی ہوئی چیز ای ملقًی مطروحًا والجمع القاءٌ ۱۷ھ طلقا بضم الطاء واللام او بفتح الطاء کسر اللام او سکون اللام بمعنی تیز زبان (یعنی فصیح زبان) ۱۸ھ محدثین احداق مصدر از افعال بمعنی احاطہ کرنا یقال حَدَقَ بہ حَدْقًا واحدق بہ ای اطاف از ضرب ۱۹ھ لسربرہ بمعنے تخت والجمع اسِرّۃٌ و سررٌ۔ ۲۰ھ محدقین از تفعیل تحدیق غور سے دیکھنا یقال حدقہ بعینہ حدقا ای نظرہ وحدق الیہ ای حدّ النظر الیہ ۲۱ھ اساریہ یہ اسرار کی جمع ہے اور اسراریہ سُرِیانیٌّ کی جمع بمعنے ہتھیلی یا پیشانی کے خطوط ۲۲ھ اجتلوہا از باب افتعال اجتلاء مصدر بمعنے دیکھنا یقال اجتلی الشئ جبکہ وہ دیکھے ۲۳ھ بنت الساعۃ بیان لضمیر مبہم وہو ہا فی اجتلوہا بمعنی ابھی اور فی البدیہہ لفظی معنے ساعت کی بیٹی اور اس سے مراد ابیات واشعار ہیں (یعنی ان کو ساعت نے بنایا ہے۔)

Maktaba Tul Ishaat.com

عَافَانِي اللّٰهُ وَشُكْرًا لَهٗ مِنْ عِلَّةٍ كَادَتْ تُعَفِّيْنِيْ وَمَنَّ بِالْبُرْءِ عَلٰى اَنَّهٗ
لَابُدَّ مِنْ حَتْفٍ سَيُبْرِيْنِيْ مَا يَبْتَنَا سَانِيْ وَلٰكِنَّهٗ اِلٰى تَقْضِيْ الْاُكْلِ يَنْسِيْنِيْ
اِنْ حُمَّ لَمْ يُغْنِ حَمِيْمٌ وَلَا حِمْيِ كُلَيْبٍ مِنْهُ يَحْمِيْنِيْ وَمَا اُبَالِيْ اَدَنَا يَوْمُهٗ
اَمْ اُخِّرَ الْحِيْنُ اِلٰى حِيْنِ فَاَيُّ فَخْرٍ فِيْ حَيَاةٍ اَرَى فِيْهَا الْبَلَا يَا ثُمَّ تُبْلِيْنِيْ
قَالَ قَدْ عَوْنَالَهٗ بِامْتِدَادِ الْاَجَلِ۔ وَارْتِدَادِ الْوَجَلِ۔ ثُمَّ تَدَاعَيْنَا اِلَى الْقِيَامِ۔ لِاِتِّقَاءِ الْاِبْرَامِ۔ فَقَالَ كَلَّا بَلِ الْبَثُوْا بَيَاضَ يَوْمِكُمْ عِنْدِيْ۔ لِتَشْفُوْا بِالْمُفَاكَهَةِ وَجْدِيْ۔ فَاِنَّ مُنَاجَاتَكُمْ قُوْتُ نَفْسِيْ۔ وَمَغْنَاطِيْسُ اُنْسِيْ۔ فَتَحَرَّيْنَا مَرْضَاتَهٗ۔ وَتَحَامَيْنَا مُعَاصَاتَهٗ۔

الترجمۃ والمطالب خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے عافیت دی اور ایسے مرض سے بچالیا جو وہ مجھے دنیا سے مٹا دیتا (یعنی مجھے ہلاک کر دیتا) اور اُس نے مجھے صحت عطا فرما کر احسان کیا اگرچہ یہ یقینی بات ہے کہ عنقریب مجھے موت چھانٹ ڈالیگی اور موت مجھے بھولی نہیں ہے ہاں اتنا ضرور ہے کہ وہ روزی ختم ہونے تک مجھے بھلائی گی (یعنی میری آخری گھڑی تک وہ تاخیر کرے گی،) جب موت آئے گی تو اُس وقت نہ کوئی دوست مجھے بچا سکے گا اور نہ اپنی کلیب کی حمایت (حفاظت) اور مجھے اس کی پرواہ نہیں ہے کہ موت کا وقت آپہنچا یا ابھی اس کی کچھ مدت باقی ہے اور واقعی بات یہ ہے کہ میں ایسی زندگی پر کیا ناز اور فخر کر سکتا ہوں کہ میں مصیبتوں میں مبتلا ہوں اور چُور چُور ہو رہا ہوں (حارث بن ہمام کہتا ہے) پس ہم نے اس کے لیے درازیِ عمر اور خوف کے دور ہونے کی دُعا مانگی پھر ہم سب ابوزید کے ملول ہونے کے خیال سے آپس میں ایک دوسرے کو چلنے (جانے) کا اشارہ کرنے لگے ابوزید نے کہا یہ ہرگز نہیں ہو سکتا دن چھپنے (پورے دن) تک یہیں آپ قیام کریں تاکہ خوش طبعی کی باتوں سے میرا غم غلط ہو جائے اس لیے آپ سے بات چیت کرنا میری روحانی غذا اور جذبہ سچی محبت کا ہے، چنانچہ ہم نے اس کو خوش کرنے کا ارادہ کر لیا اور اُس کی نافرمانی سے بچے۔

تشریح لغات ۱؎ تعفینی ای تدرسنی وتحواثری والعفو القصد لتناول الشئ وعفت الدیار کانہا قصدت البلیٰ وعفوت عنہ ای قصدت ازالۃ ذنبہ از تفعل یقال تعفا تعفیًا جبکہ مٹے اور مضمحل ہو ۲؎ بالبرء مصدر از سمع یقال برئی وبرء از فتح وبرء وانا کرم من برأ وبرءً ۔ جبکہ وہ شفایاب ہو اور چنگا ہو ۳؎ حتف بمعنے موت والجمع حتوفٌ یقال مات حتف انفہ او حتف فیہ جبکہ وہ اپنی موت سے مرے ۴؎ یُبْرِیْنِی ای یہلکنی از ضرب یقال بری بری بریا جبکہ وہ چھیلے اور قطع کرے یقال بری السہم او القلم جبکہ وہ چھیلے اور کاٹے وبری الشخص جبکہ دبلا اور کمزور ہ ۵؎ تقضی مصدر از تفعل بمعنی ختم ہونا ۶؎ ینسینی ای یؤخرنی واصلہ ینسئنی بالہمز از افعال یقال نسأ الشئ نسأ ومنساۃً ای سخنہٗ ونسأہ وفی البیع ای اخرلہ دفع الثمن از فتح ۷؎ حم ای قدر یقال حمّ اللہ لہ کذا ای قدرہ وقضاہ لہ وحم الامر فلانًا ای احم یقال حم حمہ ای تصد تصدہٗ وحم التنور ای احماء وحم الشحمۃ ای اذابہا وحم الماء ای سخنہٗ وحم الامر تحال ای عجلہ باب الکل من نصر والمصدر حم، ۸؎ حمیم بمعنی دوست والقریب الذی تہتم بامرہ والجمع احماء وایضًا الحمیم الماء الحار او الماء البارد والجمع حمائم والحمیم ایضا القیض العرق والمطر بعد اشتداد الحر یقال ہو حمیم

Maktaba Tul Ishaat.com

بالحاجة ای کلف بها ... ۹ھ کلیب وہو کلیب بن مرة الشیبانی وقیل کلیب بن ربیعة اور اُس کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ اس کی اتنی عزت اور اتنا دبدبہ اور خوف تھا کہ لوگ اس سے ڈرتے تھے اور جب یہ کسی شکار کو امان دیتا تو اس کے خلاف کرنے کی کسی کو ہمت اور طاقت نہ تھی اور جس جگہ یہ بیٹھتا تو لوگ اُس راستہ سے گذرنا چھوڑ دیتے تھے ۱۰ھ الحین بفتح الحاء المہملة بمعنی موت و ہلاکت ورنج ومحنت وبکسر الحاء المہملة بمعنی وقت والجمع احیانٌ وجمع احایین ۱۱ھ تبلینی از افعال ابلاء مصدر بمعنے کہنہ کرنا اور یہ بلیٌ وبلاءٌ سے ماخوذ ہے یقال بلی الثوبُ (از سمع) جبکہ کپڑا بوسیدہ ہو ۱۲ھ ابتداد مصدر از افتعال بمعنی طویل مدت اور طویل عمر ۱۳ھ ارتداد مصدر از افتعال بمعنے پھر جانا اور لوٹ جانا اور اسلام سے پھر کر کفر میں چلا جانا ۱۴ھ تداعینا تداعی مصدر از تفاعل بمعنے آپس میں ملانا ای دعی بعضنا بعضًا ۱۵ھ الابرام مصدر از افعال بمعنے تنگ دل اور رنجیدہ دل اور مشقت میں ڈالنا یقال برم برما ای تضجر وابرمہ ای امّلہ واضجرہ ۱۶ھ وجدی مصدر یقال وجد لہ جبکہ وہ غمگین ہو از ضرب ۱۷ھ مقناطیس وہ پتھر جو لوہے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے یہ زیادہ صحیح ہے اور عام طور سے مقناطیس بالقاف مشہور ہے اور بالقاف اور بالغین المعجمہ یہ دونوں طرح سے ان کا استعمال ٹھیک ہے ۱۸ھ فحریتنا تحری مصدر از تفعل بمعنی سوچنا وارادہ کرنا وفی التنزیل فاولئك تحروارشدا۔ یقال حری الشئ یحری ای تصد حراہ ای جانبہ از ضرب ای وتحراہ کذلك۔ ۱۹ھ مرضاة مصدر بمعنے رضامندی اور خوشی ۲۰ھ معاصاة مصدر از مفاعلہ بمعنے نافرمانی اور مخالفت۔

وَاَقْبَلْنَا عَلَى الْحَدِيْثِ نَمْخُضُ زُبْدَهٗ۔ وَنُلْغِيْ زُبْدَهٗ۔ اِلٰى اَنْ جَانَ وَقْتُ الْمَقِيْلِ۔ وَكَلَّتِ الْاَلْسُنُ مِنَ الْقَالِ وَالْقِيْلِ۔ وَكَانَ يَوْمًا حَامِيَ الْوَدِيْقَةِ۔ يَانِعَ الْحَدِيْقَةِ۔ فَقَالَ اِنَّ النُّعَاسَ قَدْ اَمَالَ الْاَعْنَاقَ وَرَاوَدَ الْاٰمَاقَ۔ وَهُوَ خَصْمٌ اَلَدُّ۔ وَخِطْبٌ لَا يُرَدُّ۔ فَصِلُوْا حَبْلَهٗ بِالْقَيْلُوْلَةِ۔ وَاقْتَدُوْا فِيْهِ بِالْاٰثَارِ الْمَنْقُوْلَةِ۔ قَالَ الرَّاوِيْ فَاتَّبَعْنَا مَا قَالَ۔ وَقِلْنَا وَقَالَ۔ فَضَرَبَ اللّٰهُ عَلَى الْاٰذَانِ۔ وَاَفْرَعَ السِّنَةَ عَلَى الْاَجْفَانِ حَتّٰى خَرَجْنَا مِنْ حُكْمِ الْوُجُوْدِ۔ وَصُرِفْنَا بِالْهُجُوْدِ عَنِ السُّجُوْدِ۔

الترجمۃ والمطالب اور ہم اُس کی گفتگو میں مصروف ہوئے اور مکھن بلونے لگے (یعنی عمدہ اور دلچسپ باتیں کرنے لگا) اور چھاچ (خراب باتیں) پھینکتے جاتے تھے یہاں تک کہ قیلولہ کرنے کا وقت آگیا اور زبانیں بھی باتیں کرتے کرتے تھک چکی تھیں اور اُس دن گرمی بھی بہت تھی (یعنی وہ دن نہایت سخت گرمی کا تھا) اور پختہ باغ والا تھا (یعنی وہ موسم گرما کا شباب تھا جس میں سب پھل پک گئے تھے) ابوزید کہنے لگا کہ نیند نے آپ سب کی گردنیں جھکا دی ہیں اور گوشہ چشم نے آنکھوں کو پھسلا لیا ہے اور وہ نیند بہت ہی جھگڑالو دشمن ہے اور اُس کا منگنا (پیام دینے والا) نہیں لوٹایا جاتا ہے لہٰذا اس کو قیلولہ کی رسی سے باندھیے اور احادیث منقولہ کی آپ پیروی کیجیے۔ راوی کہتا ہے پس ہم نے اُس کی اتباع کی جو کچھ کہ اُس نے کہا اور ہم نے اور ابوزید نے بھی قیلولہ کیا پس اللہ تعالیٰ نے ہمیں کانوں سے غافل کر دیا (یعنی سُلا دیا) اور اُس نے نیند کو پلکوں میں بہا دیا گویا ہم وجود کے حکم سے باہر ہو گئے (یعنی مرے ہو گئے) اور سونے کی وجہ سے ہم نماز سے بھی باز رکھے گئے (یعنی نماز بھی فوت ہو گئی۔

تشریح لغات ۱ھ نمخض عمدہ بات کو نکالنا ای نستخرج خیارہ یقال مخض اللبن مخضا ای استخرج زبدہ از فتح

Maktaba Tul Ishaat.com

نتح و نصر وضرب۔ ۲ھ الزبد بضم الزاء یہ زبدۃ کی جمع ہے بمعنے مسکہ و مکھن وھی فی الاصل ما یستخرج بالمخض من لبن البقر و الغنم و یقال زبدۃ الشئ ای خیارہ و زبدہ زبدًا ای اطعمہ الزبد از نصر ۳ھ زبدہ ای نترک ردیہ والزبد بفتح الزاء غثاء السیل (جھاگ) وفی التنزیل فاما الزبد فیذھب جفاء والزبد اشتق منہ لمشابھتہ ایاہ فی اللون وزبدتہ زبدًا ای اعطیتہ مالا کالزبد کثرۃ و اطعمتہ الزبد ۴ھ وقت المقیل ای وقت القیلولۃ اور یہ مصدر ہے دوپہر میں سونا یا دوپہر میں لیٹنا از ضرب ۵ھ کلت ای تعبت واعیت یقال کل کلا وکلولا وکلالۃ وکلالًا ای تعب واعیاد کل الرجل ای صار کلالا لا اصل لہ ولا فرع وکل السیف ای لم یقطع وکل اللسان ای لم یحقق المنطوق از ضرب وفی التنزیل قل اللہ یفتیکم فی الکلالۃ وھو کل علی مولاہ ۶ھ الودیقۃ بمعنی شدۃ حر الظھیرۃ اعلم ان الودق ما یکون من خلال المطر کانہ غبار وقد یعبر بہ عن المطر و فی التنزیل فترى الودق یخرج من خلالہ و یقال لما یبدو فی الھواء عند شدۃ الحر دیقۃ والجمع ودائق یقال ودق المطر ودقا ای قطر ۷ھ یا نع آفتاب کی گرمی سے پھل کا پکنا والجمع ینع وفی التنزیل کلوا من ثمرہ اذا اثمر وینعہ ۸ھ الحدیقۃ وہ باغ جس کو دیوار محیط ہو والجمع حدائق وہی قطعۃ من الارض ذات ما سمیت تشبیھا بحدقۃ العین وفی التنزیل حدائق ذات بھجۃ ۹ھ النعاس ہو النوم القلیل یقال نعس الرجل نعسًا از فتح ۱۰ھ راودتہ از مفاعلہ مراودۃ مصدر المراودۃ ان تنازع غیرک فی الارادۃ فترید غیر ما یرید اوترد غیر ما یرود و فی التنزیل ھی راودتنی عن نفسی ۔ (کسی کو دھوکا دینا) ۱۱ھ الاماق یہ مؤق کی جمع ہے وھو طرف العین من جھۃ الانف گوشہ چشم وکنارہ چشم والمراد ھھنا العیون یعنی طلب النعاس ان یدل العیون۔ ۱۲ھ خصم الدای شدید الخصومۃ والجمع لُدٌّ وفی التنزیل وھو الدُّ الخصام ولتنذر بہ قومًا لدًّا ۱۳ھ خطب بکسر الخاء (یہ صفت کا صیغہ ہے) الرجل الذی یخطب المرأۃ والمراد ھھنا طلب (یعنی عورت کو پیام دینا) ۱۴ھ فصلوا یہ امر حاضر کا صیغہ ہے وصل یصل سے بمعنی ملانا از ضرب ۱۵ھ حبلہ حبل بمعنے رسی اور باندھنے کی چیز والجمع حبال احبل وحبول و احبال ای حصلوا مطلوبہ ای تنا موا۔ ۱۶ھ بالآثار یہ اثر کی جمع ہے بمعنے حدیث وسنت کما قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم قیلوا فان الشیطان لا یقیل و ایضا استعینوا بقیلولۃ النھار علی قیامہ اللیل و بالسحور علی الصیام وغیر ذلک۔ ۱۷ھ ما قال یہ قول سے مشتق ہے بمعنی کہنا از نصر جو کچھ اُس نے کہا اور حکم کیا ۱۸ھ قلنا وقال یہ دونوں قیلولہ سے مشتق ہیں از ضرب یقال قال یقیل قیلا وقائلۃ وقیلولۃ ومقالا ومقیلا جبکہ وہ دوپہر میں سوئے ۱۹ھ فضرب اللہ الخ ای انمناھم ومنہ قولہ تعالیٰ فضربنا علی آذانھم فی الکھف سنین ای انمناھم ۲۰ھ افرغ ای صب از افعال یقال افرغ الماء جبکہ وہ پانی گرانے و افرغ مدماء جبکہ خون بہائے۔ وفی التنزیل افرغ علینا صبرا والفراغ خلاف الشغل ایضًا ۲۱ھ من حکم الوجود ای الحیاۃ لان النائم لا یدرک شیئا فھو کالمیت ۲۲ھ بالھجود ای النوم یقال ھجد ھجودًا ای نام باللیل از نصر یقال ھجدتہ فتھجد ای ازلت ھجودہ ای الیقظۃ فاستیقظ وفی التنزیل فتھجد بہ ای تیقظ بالقرآن۔

فَمَا اسْتَيْقَظْنَا ۱ھ اِلَّا وَالْحَرُّ قَدْ بَاخَ ۲ھ۔ وَالْيَوْمُ قَدْ شَاخَ ۳ھ۔ فَتَكَرَّعْنَا ۴ھ لِصَلٰوةِ الْعَجْمَاوَيْنِ ۵ھ۔ وَاَدَّيْنَا مَا حَلَّ ۶ھ مِنَ الدَّيْنِ۔ ثُمَّ تَحْتَحْتُهَا ۷ھ لِلِارْتِحَالِ۔ اِلٰى مُلْتَقَى ۸ھ الرِّحَالِ۔ فَالْتَفَتَ اَبُوْزَيْدٍ اِلٰى شِبْلِهٖ وَكَانَ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ۹ھ وَشَكْلِهٖ وَقَالَ اِنِّيْ لِاَحْوَالُ اَبَا عُمَرَةَ ۱۰ھ قَدْ اَضْرَمَ فِيْ اَحْشَائِهِ الْجَمْرَةَ ۱۱ھ۔ فَاسْتَدَعَ

Maktaba Tul Ishaat.com

اَبَا جَامِعٍ۔ فَاِنَّهٗ بُشْرٰی کُلِّ جَائِعٍ۔ وَاَرَدِفْهُ بِاَبِیْ نُعَیْمٍ۔ الصَّابِرِ عَلٰی کُلِّ ضَیْمٍ۔ ثُمَّ عَزِّزْنَا بِاَبِیْ حَبِیْبٍ۔ اَلْمُحَبَّبِ اِلٰی کُلِّ لَبِیْبٍ۔ اَلْمُقَلَّبِ بَیْنَ اِحْرَازٍ وَتَعْذِیْبٍ۔ وَاَهِبْ بِاَبِیْ ثَقِیْفٍ۔ نَجَّدَنَا هُوَ مِنْ اَلِیْفٍ۔ وَهَلُمَّ بِاَبِیْ عَوْنٍ۔ فَمَا مِثْلُهٗ مِنْ عَوْنٍ۔ وَلَوِ اسْتَحْضَرْتَ اَبَا جَمِیْلٍ لَجَمَّلَ اَیَّ تَجْمِیْلٍ۔

الترجمۃ والمطالب پس ہم اُس وقت جاگے جبکہ گرمی ٹھیر گئی تھی اور دن اخیر ہو گیا تھا پس ہم نے ہاتھ پیر دھوئے (وضو کیا ظہر اور عصر کی نماز کے لیے اور اپنے ذمہ سے ہم نے فرضہ کو ادا کیا (نماز واجب کو ادا کیا) اُس کے بعد ہم نے اپنے گھروں کو لوٹنے کی جلدی کی تو ابوزید اپنے لڑکے کی طرف متوجہ ہوا اور وہ لڑکا اُس جیسی صورت اور شکل و شباہت رکھتا تھا تو ابوزید نے کہا میں یقین کرتا ہوں کہ بھوک نے ان کے باطن (انتڑیوں) میں آگ سلگا رکھی ہوگی لہٰذا دسترخوان ان کے لیے لاجوہر بھوکے کے لیے خوشخبری دینے والا ہے اور اس کے ساتھ ہی چپاتیاں لاجوہر ظلم پر صبر کرنے والی ہیں۔ (یعنی اُس کے کھانے سے صبر اور سکون ہوگا) پھر بکری کے بچے بھنے ہوئے کے گوشت سے ان کو قوی کر جوہر عقل مند کو مرغوب ہے جو پلٹا گیا ہو جلانے اور عذاب دینے میں (یعنی اُس کے پارچہ کو بھونا جائے اور اس سے چربی جو پگھلتی ہے وہ اُس کا عذاب دینا ہے) اور سرکہ بھی تو ان کے لیے حاضر کر کیونکہ وہ مبارک دوست ہے اور نمک بھی لا کیونکہ اُس کے مثل کوئی مددگار نہیں۔ اور اگر سبزی بھی حاضر کر دی جائے تو اُس سے زیبائش اور زینت ہو جائے۔

تشریح لغات ۱؎ فما استیقظنا استیقاظ مصدر از استفعال بمعنی جاگنا اور بیدار ہونا یقال یَقِظَ یَقْظًا ای ضد نام از سمع ۲؎ باخ از نصر ای ابرد یقال باخ الحرُّ بوخًا ای سکن دفتر وخمد ۳؎ شاخ ای ہرم ای بلغ الیوم آخرہ وقارب الانتہاء از ضرب یقال شاخ یشیخ شیخا وشیخوخۃ وشیوخۃ وشیوخیّۃ وشیخوخۃ وشیخوخیۃ جبکہ وہ بوڑھا ہو ۴؎ تکرعنا از تفعل تکرع مصدر بمعنے غسل الاعضاء للصلوٰۃ ای توضانا۔ ۵؎ العجادین اس میں ہمزہ کو واؤ سے بدل لیا ہے اس سے مراد ظہر اور عصر کی نماز ہے اس لیے کہ ان میں قراءت سری ہوتی ہے اور قراءت جہری نہیں ہوتی۔ الحدیث صلوٰۃ النہار عجماء ای لا یجھر فیھا بالقراءۃ .. ۶؎ حل حلول مصدر از نصر وضرب یقال حل علیہ اوالله حلولًا جبکہ واجب ہو ۷؎ تحشمنا یہ حشٌّ سے ماخوذ ہے بمعنی برانگیختہ کرنا وجلدی کرنا واٹھنا یقال حثہٗ علی الامر حثا ای حظہ و نشطہٗ از نصر ۸؎ ملقے از افعال اسم مفعول کا صیغہ القاء مصدر بمعنے پھینک دینا وڈال دینا اور چیز ڈالنے کی جگہ یقال ہذا ملقے الکناسات یہ کوڑا کرکٹ ڈالنے کی جگہ ہے ۹؎ شبلہ شیر کا بچہ جبکہ شکار کرنے لگے والجمع اشبال وشبالٌ واشبل وشبولٌ وابو الاشبال شیر ۱۰؎ شاکلۃ یہ شکال کا مؤنث ہے ای طریقۃ فان الشاکلۃ ھی الطریقۃ والمذھب والنیۃ والحاجۃ والحاضرۃ والجمع شواکل۔ ۱۱؎ اباعمرہ لفظی معنی سختی کا مالک اور یہ بھوک کی کنیت ہے ۱۲؎ الجمرۃ بمعنی شعلہ یہ کنایہ ہے بھوک کی سختی سے ۱۳؎ اباجامع اس سے مراد دسترخوان ہے لانہ یجمع الناس والاضیاف اولانہ یجمع الاطعمہ۔ ۱۴؎ اردفہ یہ امر حاضر کا صیغہ ہے ای اتبعہ اور یہ افعال سے ہے یقال اَرْدَفَہ جبکہ وہ اپنے پیچھے سوار کرے واردف الشئ وبالشئ وعلیہ جبکہ وہ کسی چیز کے پیچھے کسی چیز کو کرے ودابۃ لاتُردف یعنی جانور جو ردیف کو سوار نہیں کراتا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

یقال ردفہٗ وردف لہ ردف ای اتبعہٗ من نصر وسمع [۱۵] بابی نعیم سفید گیہوں کی روٹی۔ وقال بعضہم میدہ یا آٹے کی روٹی [۱۶] ضیم مصدر بمعنے ظلم یقال ضامہ ضیمًا ای قہرہ وظلمہ من ضرب لطحن بالرحی ویحرق فی التنور [۱۷] بابی حبیب وہ بکری کا بچہ جو سالم بھون لیا جائے اور وہ زیادہ پسند اور ذائقہ دار ہوتا ہے [۱۸] لبیب عقل مند والجمع النباءُ اور اس کا مؤنث لبیبۃٌ آتا ہے [۱۹] المقلب تقلیب مصدر از تفعیل بمعنی پلٹ دینا اوپر کا نیچے کر دینا اور اندر کا باہر کر دینا [۲۰] اہب یہ امر حاضر کا صیغہ ہے از اتہبَ للامر بمعنی تیار وآمادہ ہونا وقال استادی مدظلہ العالی یہ اہاب اہابۃً سے امر حاضر کا صیغہ ہے یقال اہاب الراعی لغنمہ جبکہ بکریوں کو ٹھیرنے یا لوٹنے کے لیے چلائے واہاب بالابل یعنی ہاب ہاب کہہ کے ڈانٹے واہاب بالخیل گھوڑے کو ہب یا ہبی کہہ کر بلائے یا ڈانٹے واہاب بصاحبہ جبکہ پکارے اور بلائے اور یہ آہبَ اُغثْ کے وزن پر ہے والاصح عندی ما قال استادی [۲۱] بابی ثقیف بمعنی سرکہ لانہ یثقف الطعام بہ ویصیر حاذقا فیطیب للاکل ان سمع وکرم یقال ثَقِفَ وثَقَفَ وثَقُفَ وثَقْفًا وثَقَفًا وثقافۃً ای صار حاذقا خفیفًا [۲۲] الیف ای صاحب الوف (دوست) والجمع الائف الف اور یہ الفت سے ماخوذ ہے قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الارواح جنود مجندۃ فما تعارف منہا ائتلف وما تناکر منہا اختلف [۲۳] ہلم ای قل لہ ہلمّ وہی تاتی بمعنے ہات و بمعنی اقبل کما فی التنزیل ہلُمَّ شہداءکم وہلم دعاء الی الشئ واصلہ ہالمّ من قولہ ہلمت الشئ ای اصلحتہ وقیل اصلہ ہل ہم کانہ قیل ہل لک فی کذا امۃً ای قصدہ فرکبا ومن الناس من یقول ہلم ہلما ہلموا ہلمی ہلما ہلمن [۲۴] عون مصدر بمعنی مدد کرنا از نصر وبمعنی مددگار وخادم والجمع اعوانٌ [۲۵] بابا جمیل سبزی اور ترکاری لانہ یحسن بحضرتہ الادام ویربیہ اولادہ یذہب بالجمیل وہو الشحم والودک فیخفف الاکل [۲۶] تجمیل مصدر از تفعیل بمعنے زینت وزیبائش۔

وَحَیَّ ہَلْ بِاُمِّ الْقُرَیٰ۔ اَلْمُدَکِّرَۃِ بِکِسْرَیٰ۔ وَلَا تَتَنَاسَ اُمَّ جَابِرٍ۔ نَکَمُ لَہَا مِنْ ذَاکِرٍ۔ وَنَادِ اُمَّ الْفَرَجِ۔ ثُمَّ اَفِتْکَ بِہَا وَلَا حَرَجَ۔ وَاخْتِمْ بِاُبَیْ رَزِیْنٍ فَہُوَ مُسْلَاۃٌ کُلِّ حَزِیْنٍ۔ وَاِنْ تَقْرُنْ بِہٖ اَبَا الْعُلَاءِ۔ تَمَّ اسْمُکَ مِنَ الْبُخَلَاءِ۔ وَاِیَّاکَ وَاسْتِدْنَاءَ الْہُرْجُفِیْنَ۔ قَبْلَ اسْتِقْلَالِ حُمُوْلِ الْبَیْنِ وَاِذَا نَزَعَ الْقَوْمُ عَنِ الْمِرَاسِ۔ وَصَافَحُوْا اَبَا اِیَاسٍ۔ فَاطِفْ عَلَیْہِمْ اَبَا السَّرْدِ۔ فَاِنَّہٗ عُنْوَانُ السُّرُوْرِ۔ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ ہَمَّامٍ۔ فَفَقَہَتِ ابْنَۃُ لَطَائِفَ رُمُوْزِہٖ۔ بِلَطَافَۃِ تَمْیِیْزِہٖ۔ فَطَافَ عَلَیْنَا بِالطَّیِّبَاتِ وَالطِّیْبِ اِلٰی اَنْ اَدْنَتِ الشَّمْسُ لِلْمَغِیْبِ۔ فَلَمَّا اَجْمَعْنَا عَلَی التَّوْدِیْعِ۔ قُلْنَا لَہٗ اَلَمْ تَرَ اِلٰی ہٰذَا الْیَوْمِ الْبَدِیْعِ۔

الترجمۃ والمطالب اور جلدی سے تم سکباج بھی رکھو جو کسرے (نوشیروان) کی یاد دلانے والی ہے اور کہیں تم ہریسہ کو نہ بھول جانا اس لیے کہ اُس کے یاد کرنے والے بہت لوگ ہیں اور جو دابۃ (منجن) بھی منگا کر اس کو قتل کرنا (یعنی کھا لینا) کچھ حرج اور مضائقہ نہیں پھر حلوے (ابی رزین پر کھانے کو بس کرو کیونکہ وہ غمگینوں کے لیے باعث تسلی ہے اور اگر فالودہ بھی تم لے آؤ گے تو تم اپنا بخیلوں (کنجوسوں) کی فہرست سے نام کٹوالو گے دیکھو کہیں فراق کے ہوجوں کے اُٹھ جانے سے پہلے سیلچی اور لوٹا پاس لاکر نہ رکھ دینا اور جب لوگ کھانے سے فارغ ہوکر ہاتھ دھو چکیں تو اُن پر خوشبو کا دور چلے کیونکہ وہ امیری اور سرداری کی علامت ہے۔ حارث بن ہمام کہتا ہے کہ اُس کا لڑکا اپنی باریک عقل سے ان پاکیزہ

Maktaba Tul Ishaat.com

اشارات کو خوب سمجھ گیا چنانچہ وہ ہمارے لیے پاکیزہ کھانے اور خوشبوؤں کو مہیا کرتا رہا۔ یہاں تک کہ سورج ڈوبنے لگا تو جب ہم نے رُخصت ہونے کا مصمم ارادہ کیا تو ہم نے اس سے کہا کہ آپ نے اُس عجیب دن کی بہار ملاحظہ فرمائی۔

تشریح لغات

لہ ای ہل ای اسرع وعجل ویقال حیہل لفلان بتسکین اللام وبفتحہا وبتنوینہا وباثبات النون معہا ومنہ قول ابن مسعود رضی اللہ عنہ فی عمر بن الخطاب اذا ذکر الصالحون فحی ھلا بعمر وفیہ لغات اُخر۔ لہ ہام القریٰ یہ عمدہ کھانا جو عرب میں ہوتا ہے اور یہ ایک قسم کا کھانا ہے جو سرکہ میں گوشت پکایا جاتا تھا جو کسریٰ کی ایجاد ہے قریٰ بکسر قاف کے بمعنی طعام مہمان وأم بمعنے معظم اور اس سے مراد سکباج ہے اور یہ کھانا سک اور باج سے مل کر پکتا ہے سک کے معنی فارسی زبان میں سرکہ کے ہیں اور باج کے معنی گوشت کے ہیں ومنہ ام القرآن الفاتحۃ وام القریٰ المکۃ المکرمۃ فکانہ قال عجل بطعام لہ بکسری لانہ اول من صنعت لہ فاستعملہا وامر باجادۃ الصنعۃ فی طبخہا وقیل ان غیرہ طبخہا واستعملہا فی زمن کسریٰ فنسبت الیہ۔ اور کسریٰ فارس کے شاہوں کا نام ہے یعنی نوشیرواں کا واالجمع اکاسرۃ واکاسر وکساسرۃ وکسُورٌ اور نسبت کے لیے کسروی اور کسریٰ کہتے ہیں لہ ام جابر (ہریسہ) الہریسۃ ہی طعام یعمل من الحَبّ المدقوق واللحم لہ ام الفرج یہ بھی ایک قسم کا کھانا ہے جیسے ہمارے یہاں متنجن ہوتا ہے ای الجواذبۃ ھی خرقۃ توضع فی التنور ویعلق علیہا طیٌ اولحم فیسیل ودکہ فیہا مادامت فیہا تطبخ فتفرج عنک ھم الادام فلاحتاج الیہ فہی خبز بادامہ۔ لہ افتک از افعال اور یہ فتک سے ماخوذ ہے واصل الفتک القتل علی غرّۃ ای غفلۃ یقال فتک وافتک بفلان یعنی اُس نے اُس پر گرفت کو مضبوط کیا از ضرب ونصر لہ بابی رزین یہ ایک قسم کا حلوا ہے ای الخبیص وھو الحلواء وکنی الخبیص ابا رزین لفضلہ فی الطعام وشرفہ ورجحان ثمنہ وجعلہ اخر ما یاکل والرزین من الرجال الکثیر الوقار لہ مسلاۃ سبب السلوان وھو زوال الغم یقال سلا الشئ عنہ ای طابت نفسہ وذھل عن ذکرہ از نصر لہ نقرن قرآن مصدر از نصر بمعنے جمع کرنا یقال قرن الفرس قرآنا جبکہ وہ دوڑنے میں پچھلی ٹانگوں کو اگلی ٹانگوں کی جگہ رکھے۔ ویقال قرن بین الشئ والشئ جب کہ وہ جمع کرے لہ ابا العلاء بمعنے فالودہ لہ تمحو از محا یمحو محوًا بمعنے مٹانا از نصر والمحو ازالۃ الاثر وفی التنزیل یمحو اللہ ما یشاء ویثبت لہ وایاک لا اتق واحذر لہ استذناء مصدر از استفعال یہ دونوں سے مشتق ہے بمعنی قریب کرنا اور بعض نسخوں میں استدعاء ہے لہ المرجفین بمعنے طشت وسیلچی ولوٹا لان لہما عند اخذہما صوتا بنقر احدہما فی الاٰخر فکان ذلک الصوت یُرجِفُ ای یخبر بقیام الطعام والحث علی القیام لہ حمول البین ای اھل الفراق ویرید بہا الموائد لانہا اذا ارتفعت تفرق اھل المجلس والحمول بضم الحاء جمع حمل وھو ما یحمل کالھودج ویجمع علی احمال ایضًا لہ واذا نزع ای کف وامتنع عن الطعام یقال نزع عن الشئ نزوعًا ای کف عنہ وانتہی از ضرب لہ المراس الشدۃ والقوۃ یقال مرس مرسًا ای کان شدیدا فی معالجۃ الاشتغال از سمع ومارسہ ممارسۃ ای عالجہ وشرع فیہ لہ صافحوا مصافحۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی ہاتھ ملانا ومصافحہ کرنا لہ ابا ایاس ہاتھ دھونے کی چیزیں یا گھاس وغیرہ جس سے ہاتھ دھوتے ہیں تاکہ چکنائی جاتی رہے جیسے ہمارے یہاں صابن ہوتا ہے یا اُبٹنا ای الغسول الذی یجعلہم السین من الاکل لہ فاطفت اطافۃ مصدر از افعال بمعنے تو گھما یقال اطاف علیہ جبکہ اس کے پاس

Maktaba Tul Ishaat.com

گھومے ۲۱ ابا السروای البخور وھی الصموغ العطرۃ مما یتدخن بہ (یعنی خوشبوؤں کی دھونی) اور یہاں اس سے خوشبو مراد ہے ۲۲ عنوان بمعنے علامت یقال عنوان کل شئی ای ما دل علیہ من ظاھرہ علی باطنہ یقولون الظاھر عنوان الباطن وعنوان الکتاب وعنوانہ وعُنیانہ وعِنیانہ ای سمتہ ودیباجۃ وعنوان الکتاب معناہ کتب عنوانہ والمصدر عنونۃ ۲۳ السرو ھو الفضل والسخاء فی المروۃ یقال سرا فلان ای کان سَرِیًا ای صاحب مروۃ فی شرف والمصدر سرو وسراوۃ وسریٌ وسراءٌ از نصر وکرم وسمع ۲۴ تفقہ ای فطن وفھم از سمع والفقہ ھو التوصل الی علم غائب بعلم شاھد وفی التنزیل فما لھؤلاء القوم لا یکادون یفقھون حدیثا ۲۵ رموزہ ای اشاراتہ والرمز اشارۃ بالشفۃ والصوت الخفی والغمز بالحاجب وفی التنزیل ایتک ان لا تکلم الناس ثلاثۃ ایام الا رمزا یقال ورمز الیہ رمزًا ای اشار الیہ واوما از نصر وضرب ۲۶ بالطیبات ای بالاطعمۃ الطیبات یہ طیبۃ کی جمع ہے بمعنے پاکیزہ واچھا وحلال اور اس کی جمع طوبی بھی آتی ہے۔ ۲۷ آذنت ای اعلمت والمراد ہہنا قاربت ودنت ۲۸ البدیع بمعنے انوکھی وعجیب چیز از کرم۔

كَيْفَ بَدَأَ صُبْحُهُ قَمْطَرِيرًا - وَمُسِيئُهُ مُسْتَنِيرًا - فَسَجَدَ حَتَّى أَطَالَ. ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَقَالَ ؎

لَا تَيْأَسَنْ عِنْدَ النُّوَبْ ... مِنْ فَرْجَةٍ تَجْلُو الْكُرَبْ

فَلَكَمْ سَمُومٍ هَبَّ ثُمَّ ... جَرَى نَسِيمًا وَانْقَلَبْ

وَسَحَابَةٍ مَكْرُوهَةٍ ... فَاضَ مَحَلٌّ وَمَا سَكَبْ

وَدُخَانِ خَطْبٍ خِيفَ مِنْهُ ... فَمَا اسْتَبَانَ لَهُ لَهَبْ

وَلَطَالَمَا طَلَعَ الْأَبِيُّ ... وَعَلَى تَنِيَّتِهِ غَرَبْ

فَاصْبِرْ إِذَا مَا نَابَ رَوْ ... عٌ فَالزَّمَانُ أَبُو الْعَجَبْ

وَتَرَجَّ مِنْ رَوْحِ الْإِلَـ ... ـهِ لَطَائِفًا لَا تُحْتَسَبْ

قَالَ فَاسْتَمْلَيْنَا مِنْهُ أَبْيَاتَهُ الْغُرَّ. وَوَالَيْنَا لِلَّهِ تَعَالَى الشُّكْرَ. وَوَدَّعْنَاهُ مَسْرُورِينَ بِبُرْئِهِ مَغْبُورِينَ بِبِرِّهِ.

الترجمۃ والمطالب جس کی صبح نہایت مصیبت ناک تھی اور شام نہایت چمک دار ہو یہ سنتے ہی ابوزید سجدہ میں گیا، پھر اس نے سر اٹھایا، اور یہ اشعار پڑھنے لگا کہ مصیبت کے اترنے سے تم ناامید مت ہو، اور فراخی غموں کو دور کر دیتی ہے، کیونکہ بہت سی لوئیں (یعنی گرم ہوائیں) بادِ نسیم ہو کر چلنے لگتی ہیں۔ اور بہت سے ڈراؤنے بادل اٹھے لیکن وہ بغیر برسے فنا ہو گئے اور بہت سے مصائب کے خوف ناک دھوئیں اٹھے، لیکن اُن سے لپٹ (شعلے) نہیں نکلے، اور بہت دفعہ غم نے صورت دکھائی، اور وہ الٹے پاؤں ختم ہو گیا، اور مصیبت کے وقت تم صبر کرو، کیوں کہ زمانہ شعبدہ باز ہے اور خدا کی رحمت جس کی کوئی شمار ہی نہیں اس سے تم کو امید رکھنی چاہیئے۔ راوی کہتا ہے ہم نے اس کے یہ روشن اشعار لکھ لئے اور ہم نے خدا تعالیٰ کا بہت ہی شکریہ ادا کیا، اور ہم نے ابوزید کو رخصت کیا، اس حال میں کہ ہمیں اس کی صحت اور شفایاب ہونے سے خوشی تھی، اور ہم

Maktaba Tul Ishaat.com

اس کے احسانات سے ڈھکے ہوئے تھے (یعنی اس کے احسان ہم پر بہت تھے۔

تشریح لغات ۱؎ قمطریرا بمعنے سخت وترش اور یہ فعلیل کے وزن پر ہے القمطریر والقماطر سخت دن یا سخت بُرائی وفی التنزیل عبوسًا قمطریرًا یقال رجل قمطریر مرد سخت ترش رو و قمطر الیوم یعنی سخت و دشوار گردید ۲؎ مسیہ یعنی شام اور ظہر سے مغرب تک کا وقت ۳؎ مستنیرا از استفعال استنارۃ مصدر بمعنے روشن ہونا یقال استنار البیت استنارۃً جب کہ روشن ہو و استنار بہ جب کہ وہ کسی سے روشنی کی مدد مانگے و استنار علیہ جب کہ وہ فتح مند اور غالب ہو و استنارت المرأۃ جب کہ وہ تہمت سے بچائے اور شک وشبہ سے دور رکھے ۴؎ لا یتاسن یاس اور یاسٌ مصدر از سمع بمعنے ناامید ہونا و الیاس انتفاء الطمع ۵؎ فرجۃ مثلثۃ ضم الفاء وکسرہا وفتحہا بمعنے سختی اور غم سے نجات پانا ۶؎ تجلوا از نصر یقال جلا عنہ الہم جبکہ زائل کرے، اور دور کرے ۷؎ الکرب یہ کربۃٌ کی جمع ہے بمعنے غم اور مشقت ۸؎ فلکم میں لام تاکید کے لئے ہے ۹؎ سموم گرم ہوا دن اور یہ مؤنث ہے والجمع سمائم ۱۰؎ نسیما مصدر بمعنے ٹھنڈی نرم ہوا والجمع نِسامٌ اور اس کے معنے روح اور پسینہ کے بھی آتے ہیں ۱۱؎ وسحاب میں واو رُبَّ کے معنے میں ہے ۱۲؎ تنشا ای ارتفع فظہر از تفعل یقال تنشا تنشؤًا الی حاجتہ جب کہ وہ اپنی حاجت کے لئے جائے اور یہ نشأ سے ماخوذ ہے از فتح وکرم یقال نشأ الشئ جب کہ نو پیدا ہو، اور زندہ ہو و یقال نشأت السحابۃ جب کہ گھٹا اٹھے ۱۳؎ اضمحل اضمحلال مصدر از افعلال بمعنے نیست و نابود ہونا یقال اضمحل السحاب جب کہ بادل کھل جائے ۱۴؎ سکب از نصر سکب اور تسکاب مصدر یقال سکب الماء ونحوہ جب کہ پانی وغیرہ بہائے اور گرائے ۱۵؎ دخان بمعنے دھواں والجمع ادخنۃ ودواخنُ ودواخین یقال دخن النار دخنا ای ہاج دخانہا از سمع ودخنت النار دخنًا ودخونًا ای خرج دخانہا وارتفع از نصر وفتح ۱۶؎ لہب مصدر بے دھوئیں کا شعلہ وبلند غبار از سمع ۱۷؎ الاسی مصدر یعنی غم از سمع یقال اَسِیَ اَسًی۔ جب کہ وہ غمگین ہو ۱۸؎ تفیئۃ اے علی اثرہ وعلے عقبہ یقال دخل فلان علے تفیئۃ فلان ای علے اثرہ وھو تفعیل من فاء ای رجع وایضا یقال فیأ الشجر ای ظَلَّلَ وفیئات الریاح الغصون ای حرکتہا ۱۹؎ غرب از نصر ای غاب غروب مصدر بمعنے ڈوبنا وغروب ہونا ۲۰؎ روع مصدر بمعنے خوف وڈر و لڑائی از نصر ۲۱؎ ترج از تفعل یہ امر حاضر کا صیغہ ہے ترجی مصدر بمعنے امید کرنا یقال ترجی الشئ جب کہ وہ امید کرے ۲۲؎ روح بمعنے رحمت ومدد وخوشی ومہربانی و آرام وزم ہوا وعمدہ وخوشگوار دن ۲۳؎ فاستملینا استملاء مصدر از استفعال بمعنے املا کرنے کی درخواست کرنا ۲۴؎ الغر بمعنی خوبصورت وروشن وہر چیز کا سفید والجمع اَغَرَّ ۲۵؎ ودعناہ تودیع مصدر از تفعیل بمعنے مسافر کو رخصت کرنے کے لئے جانا یقال ودّع فلانا جب کہ چھوڑے ودّع المسافر القوم جب کہ مسافر لوگوں کو عیش وآرام میں چھوڑے ۲۶؎ ببرئہ مصدر یعنی شفا پانا از سمع وکرم یقال برئ من المرض جب کہ شفا پائے ۲۷؎ مغمورین ای مستورین ومغرقین فی بحر احسانہ اور مغمور یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از نصر یقال غمر فلانا بفضلہ جب کہ وہ فلاں کو اپنے فضل واحسان سے ڈھانپ لے غمر مصدر بمعنے ڈھانپنا وڈھانکنا ۲۸؎ ببرہ بالکسر بمعنے احسان وعطیہ وطاعت وصلاحیت وسچائی ونیکی دل۔

تفسیر الفاظ ما تضمنتہ ہذہ المقامۃ من کلمات لغویۃ ولغوی طفیلیۃ وکنایات صوفیۃ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

قَوْلُهُ ذَاتَ الْعُوَيْجِ يَعْنِيْ بِهِ الزَّمَانَ الْمُتَقَادِمَ. وَمِثْلُهُ ذَاتَ الزُّمَيْنِ. وَالسَّمْهَرِيَّةُ الرِّمَاحُ وَفِيْ تَسْمِيَتِهَا بِذٰلِكَ قَوْلَانِ اَحَدُهُمَا اَنَّهَا سُمِّيَتْ بِذٰلِكَ لِصَلَابَتِهَا وَهُوَ مِنْ قَوْلِهِمْ اِسْمَهَرَّ الشَّيْءُ اِذَا اشْتَدَّ وَقِيْلَ اِنَّهَا مَنْسُوْبَةٌ اِلٰى سَمْهَرٍ وَاَنَّهُ زَوْجُ رَدِيْفَةَ وَكَانَ جَمِيْعًا يُقَوِّمَانِ الرِّمَاحَ يَسُوْقُ هٰجَرَ فَنُسِبَتْ اِلَيْهِمَا وَقَوْلُهُ نِقْضًا عَلٰى نِقْضٍ اَيْ مَهْزُوْلًا عَلٰى مَهْزُوْلٍ (رَوَالْجِرَانُ) بَاطِنُ الْعُنُقِ وَقِيْلَ يُعْمَلُ مِنْهُ السِّيَاطُ وَقَوْلُهُ فَضَرَبَ اللّٰهُ عَلَى الْاٰذَانِ اَيْ اَنَمْنَا وَمِنْهُ قَوْلُهُ تَعَالٰى فَضَرَبْنَا عَلٰى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ اَيْ اَنَمْنَاهُمْ وَقِيْلَ فِيْ تَفْسِيْرِهِ مَنَعْنَاهُمُ السَّمْعَ وَقَوْلُهُ تَكَرَّعْنَا الصَّلٰوةَ الْعَجْمَاوَيْنِ اَيْ غَسَلْنَا اَكَارِعَنَا وَهُوَ كِنَايَةٌ عَنِ الْوُضُوْءِ وَالْعَجْمَاوَانِ صَلَاتَا الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ سُمِّيَتَا بِذٰلِكَ لِاِسْرَارِ الْقِرَاءَةِ فِيْهِمَا وَمِنْهُ الْحَدِيْثُ صَلٰوةُ النَّهَارِ عَجْمَاءُ لَا جَهْرَ فِيْهَا وَقَوْلُهُ هَلُمَّ اِيْ قُلْ لَهُ هَلُمَّ وَهِيَ تَاْتِيْ بِمَعْنٰى هَلُمَّ وَبِمَعْنٰى اَقْبِلْ وَالْاَفْصَحُ اَنْ يُوَحَّدَ لَفْظُهَا مَعَ الْمُذَكَّرِ وَالْمُؤَنَّثِ وَالْاِثْنَيْنِ وَالْجَمْعِ وَبِهِ نَطَقَ الْقُرْاٰنُ فِيْ قَوْلِهِ تَعَالٰى وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا وَمِنَ الْعَرَبِ مَنْ يَّقُوْلُ لِلْمُذَكَّرِ الْوَاحِدِ هَلُمَّ وَلِلْاِثْنَيْنِ هَلُمَّا وَلِلْجَمْعِ هَلُمُّوْا وَلِلْمُؤَنَّثِ الْوَاحِدَةِ هَلُمِّيْ وَلِلْاِثْنَيْنِ هَلُمَّا وَلِلْجَمْعِ هَلُمُمْنَ وَقَوْلُهُ حَيْهَلْ اَيْ عَجِّلْ وَاَسْرِعْ يُقَالُ حَيْهَلْ بِفُلَانٍ بِتَسْكِيْنِ اللَّامِ وَفَتْحِهَا وَبِتَنْوِيْنِهَا وَبِاِثْبَاتِ النُّوْنِ مَعَهَا وَمِنْهُ قَوْلُ ابْنِ مَسْعُوْدٍ فِيْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اِذَا ذُكِرَ الصَّالِحُوْنَ فَحَيَّهَلًا بِعُمَرَ وَفِيْ حَيْهَلَ لُغَاتٌ اُخَرُ اَضْرَبْنَا عَنْ ذِكْرِهَا اِذْ لَيْسَ هٰذَا مَوْضِعَ اِسْتِيْفَاءِ شَرْحِهَا فَهٰذَا تَفْسِيْرُ الْاَلْفَاظِ اللُّغَوِيَّةِ

وَاَمَّا تَفْسِيْرُ الْكُنَى الطُّفَيْلِيَّةِ وَالْكِنَايَاتِ الصُّوْفِيَّةِ (فَاَبُوْ يَحْيٰى) كُنْيَةُ الْمَوْتِ (وَاَبُوْ غَمْرَةَ) كُنْيَةُ الْجُوْعِ وَيُكْنٰى اَيْضًا اَبَا هَالِكٍ (وَاَبُوْ جَامِحٍ) الْخَوَانُ (وَاَبُوْ نُعَيْمٍ) اَلْخُبْزُ الْحُوَارِيُّ (وَاَبُوْ حَبِيْبٍ) اَلْجَدْيُ (وَاَبُوْ ثَقِيْفٍ) اَلْخَلُّ (وَاَبُوْ عَوْنٍ) اَلْمِلْحُ (وَاَبُوْ جَمِيْلٍ) اَلْبَقْلُ (وَاُمُّ الْقُرٰى اَلسُّكْبَاجُ (وَاُمُّ جَابِرٍ) اَلْهَرِيْسَةُ (وَاُمُّ الْفَرَجِ) الْجَوَاذِبَةُ وَالْجَوَاذِبُ (وَاَبُوْ رَزِيْنٍ) الْخَبِيْصُ (وَاَبُو الْعَلَاءِ) اَلْفَالُوْذَقُ (وَاَبُوْ اِيَاسٍ) اَلْغَسُوْلُ (وَالْمُرْجِفَانُ) اَلطَّسْتُ وَالْاِبْرِيْقُ (وَاَبُو السَّرْوِ) اَلْبَخُوْرُ۔

ترجمہ ان کلمات لغویہ اور طفیلی کنیتوں کی تفسیر جو اس مقامہ میں شامل ہیں۔ ذات العویم سے مراد قدیم زمانہ ہے۔ ذات الزمن بھی اسی طرح پر ہے۔ السمہریہ نیزہ کو کہتے ہیں اور اس لفظ کے نام رکھنے میں دو قول ہیں۔ اوّل تو یہ کہ سختی کی وجہ سے اس کا نام سمہریہ رکھا گیا، اور یہ اہل عرب کے اس قول سے مشتق ہے کہ اسمہر الشئی جب کہ وہ سخت اور دشوار ہو یا یہ وجہ کہ یہ سمہر کی طرف منسوب ہے۔ اور وہ ردیفہ نامی عورت کا خاوند تھا، اور یہ دونوں نیزے سوق ہجر میں بنایا کرتے تھے اور عمدہ درست کر کے بناتے تھے۔ قولہ نقضاً علے نقض یعنی کمزور پر کمزور یعنی بہت ہی دبلا اور جران کے معنے گردن کے اندرونی حصہ کے ہیں، اور بعض نے کہا ہے کہ اس سے کوڑے بنائے جاتے ہیں۔ قولہ فضرب اللہ علے الاذان یعنی ہم کو سلا دیا۔ اور اسی سے ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان فضربنا علے آذانہم فی الکہف یعنی ہم نے اُن کو سلا دیا، اور بعض نے کہا، اس آیت کی یہ تفسیر ہے کہ ہم نے ان کو سننے سے روک دیا (باز رکھا)۔ قولہ تکرعنا الصلوٰۃ العجماوین یعنی ہم نے اپنے اعضاء

Maktaba Tul Ishaat.com

دھوئے اور یہ وضو کرنے سے کنایہ ہے اور عجماوان سے مراد نماز ظہر اور عصر ہے، کیونکہ ان دونوں نمازوں میں قرأت آہستہ ہوتی ہے، اور اسی سے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے دن کی نماز عجماء ہے اس لئے کہ زور سے قرأۃ نہیں پڑھی جاتی۔ قولہ ہلم یعنی تم اس سے لفظ ہلم کہو۔ اور یہ دو معنوں میں مستعمل ہوتا ہے ایک تو معنے میں ہات کے اور دوسرا اقبل کے معنی میں یعنی لاتو یا سامنے آتو۔ اور زیادہ فصیح اس میں یہ ہے کہ مذکر اور مؤنث اور تثنیہ اور جمع سب میں یہ صیغہ واحد ہی استعمال کیا جاتا ہے، اور اس کا قرآن پاک شاہد ہے (یعنی شہادت دیتا ہے) جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا والقائلین لاخوانھم ھلم الینا الخ (ترجمہ) اپنے بھائیوں سے کہنے والے ہیں کہ تم ہمارے پاس آؤ۔ اور بعض لوگ عرب میں ایسے بھی ہیں جو واحد مذکر کے لئے ہلم اور تثنیہ مذکر کے لئے ہلمّا اور جمع مذکر کے لئے ہلموا اور واحد مؤنث کے لئے ہلمی اور تثنیہ مؤنث کے لئے ہلمّا اور جمع مؤنث کے لئے ہلمن استعمال کرتے ہیں قولہ حیّ ہَل تو جلدی کر یعنی جلدی آ یقال حیھل لفلان لام کے سکون اور لام کے فتح اور لام کے تنوین کے ساتھ اور لام کے ساتھ نون ثابت اور سالم رکھا جاتا ہے حضرت ابن مسعودؓ کا حضرت عمر بن الخطابؓ کے متعلق قول ہے، جب نیک لوگ ذکر کئے جائیں تو فوراً حضرت عمرؓ کا نام نامی پیش کر اور حی ہل میں لور بھی لغات ہیں۔ لیکن ہم اس کے ذکر کرنے سے اعراض کرتے ہیں، کیونکہ یہ موقع مکمل تشریح کا نہیں ہے یہ تفسیر الفاظ لغویہ کی تھی طفیلی کنیتوں اور کنایات صوفیہ کی تفسیر اور شرح اس طرح ہے پس ابو یحیٰی ملک الموت کی کنیت ہے اور ابو عمرہ بھوک کی کنیت ہے اور ابو ہالک بھی اس کی کنیت ہے اور ابو جامع دسترخوان کی کنیت ہے اور ابو نعیم سفید روٹی (یا چپاتی) نفیس کی کنیت ہے اور ابو حبیب بکری کے بچے کی کنیت ہے جو بھنا ہوا ہو اور ابو ثقیف سرکہ کی کنیت ہے اور ابو عون نمک کی کنیت ہے اور ابو جمیل سبزی ہے، اور ام القریٰ ایک قسم کا کھانا سک باج ہے، اور ام جابر ہریسہ ہے اور ام الفرج یہ جوذابہ ہے (جو ستنجن کے قریب قریب ہوتا ہے) اور ابو رزین خاص قسم کا حلوا ہے اور ابو العلا فالودہ ہے اور ابو الیاس اُبٹن یا ہاتھ صاف کرنے کی خاص گھاس۔ اور مرجفان یہ طشت اور لوٹا ہے اور ابو السرور دھونی یا خوشبو۔

اَلْمَقَامَةُ الْعِشْرُوْنَ الْفَارِقِيَّةُ

تیئیسویں مجلس جو فارقیہ (یا میافارقیہ) کے نام سے منسوب ہے)

حَكَى الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ. قَالَ يَمَّمْتُ مَيَّافَارِقِيْنَ. مَعَ رُفْقَةٍ مُوَافِقِيْنَ. لَا يُمَارُوْنَ فِي الْمُنَاجَاةِ وَلَا يُدَارُوْنَ مَا طَعْمُ السُّدَاجَاةِ. فَكُنْتُ بِهِمْ لِمَنْ لَمْ يَزُرْ عَنْ وَجَاهَةٍ. وَلَا طَعَنَ عَنْ أَلِيفِهِ وَجَاهَةٍ. فَلَمَّا أَجْنَبْنَا بِهَا مَطِيَّا التَّسْيَارِ. وَانْتَقَلْنَا عَنِ الْأَكْوَارِ إِلَى الْأَوْكَارِ. تَوَاصَيْنَا بِتَدْكَارِ الصَّحْبَةِ. وَتَنَاهَيْنَا عَنِ التَّقَاطُعِ فِي الْغُرْبَةِ. وَاتَّخَذْنَا نَادِيًا نَغْمُرُهُ طَرَفَ النَّهَارِ وَنُشَادِي فِيهِ طَرَفَ الْأَخْبَارِ. فَبَيْنَا نَحْنُ بِهِ فِي بَعْضِ الْأَيَّامِ. وَقَدِ انْتَظَمْنَا فِي سِلْكِ الْإِلْتِئَامِ.

الترجمۃ والمطالب

حارث بن ہمام نے بیان کیا میں نے چند دوستوں کے ساتھ جو باہم شیر وشکر تھے۔ اور وہ گفتگو کرنے میں جھگڑا نہیں کرتے تھے۔ اور نہ وہ منافقت اور نفاق کے مزے سے واقف تھے، شہر میافارقین کا قصد کیا، اور میں ان کی محبت میں ایسا تھا گویا میں اپنے گھر سے باہر ہی نہیں نکلا ہوں۔ اور نہ میں نے اپنے دوستوں اور پڑوسیوں کو چھوڑا ہے پس جب ہم نے

Maktaba Tul Ishaat.com

وہاں سفر کی سواریوں کو بٹھلادیا، (یا ٹھیرایا) اور ہم اپنے بالاخانوں سے مکانوں میں منتقل ہوئے۔ اور ہم نے آپس میں یہ وصیت کی کہ ہم اپنی دوستی یاد رکھیں گے۔ اور مسافرت میں ایک دوسرے کے ساتھ بدسلوکی سے بچیں گے، اور ہم نے ایک انجمن یا مجلس کی بنیاد ڈالی جہاں صبح و شام آکر مختلف اور عجیب و غریب تذکرے ہوا کرتے تھے، چنانچہ ہم ایک دن رشتۂ اتحاد (یا موافقت) میں پڑے ہوئے تھے۔

تشریح لغات

۱؎ یممت ای تصدت وتوجہت از تفعیل یقال یَمَّمَ الامر و یَمَّمَہٗ ای قصدہ وفی التنزیل فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا ۲؎ میافارقین یہ ایک شہر کا نام ہے ملک شام میں دیار بکر میں اور سیف الدولہ اس کا حاکم تھا مَیّ یہ ایک عورت کا نام ہے یار لوگوں نے اس کی وجہ تسمیہ یہ گھڑ رکھی ہے۔ ذوالرُّمّۃ شاعر یا عام عشاق اس شہر کی رونق اور وہاں کے مہ جبینوں اور خوبصورتوں کو دیکھیں تو بے ساختہ اپنی عورتوں سے یا محبوبہ سے یہ کہیں کہ مَیَّا فَارِقِیْنِیْ وَلَا تُرَا فِقِیْنِیْ تو مجھ سے جدا ہوجا، اور اب میں تیرا کیا کروں گا ۳؎ لایمارون ممارۃ مصدر از مفاعلہ بمعنے جھگڑا کرنا ۴؎ المداجاۃ یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے، اور یہ دادی ہے دوستی کا اظہار اور لیکن باطن میں عداوت رکھنا یعنی منافقت اور یہ دُجیٰ سے مشتق ہے، جس کے معنے ظلمت کے ہیں یقال داجاہ مداجاۃً ای ساترہ العداوۃ دجاہ اللیل دُجُوًّا و دُجُوًّا ای ظلم از نصر ۵؎ لم یرم ای لم یبرح یقال رام عن المکان رَیْمًا ای تباعد عنہ وانتقل از ضرب ۶؎ وجارہ بکسر الواو وفتحہا ای عن بیتہ وفی الاصل حجر الضبع وغیرہا والجمع اوجرۃ ووُجُرٌ ۷؎ ولا ظعن ای لا رحل وفی التنزیل یوم ظعنکم ای یوم اقامتکم ظعن اس کا مصدر ہے بمعنے کوچ کرنا از فتح۔ ۸؎ جارہ بمعنی ہمسایہ وپڑوسی والجمع جیران وجیرۃ وجوارٌ واجوارٌ ۹؎ مطایا یہ مطیۃٌ کی جمع ہے بمعنے سواری اور یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے ہے بعیر اور ناقہ دونوں کو مطیہ کہتے ہیں اور اس کی جمع مطیٌ بھی آتی ہے ۱۰؎ التسیار یہ تفعال کے وزن پر ہے اور یہ سیر سے ماخوذ ہے بمعنے سفر ۱۱؎ الاکوار ای الرحال جمع کور بالضم ومور حل البعیر ۱۲؎ الاوکار یہ وکر کی جمع ہے اور اس کی جمع وکورٌ اور اوکر بھی آتی ہے والوکر فی الاصل عش الطائر یعنی پرندہ کا آشیانہ یقال وکر الطائر وکرًا ای اتی وکرہ از ضرب ۱۳؎ تواصینا تواصی مصدر از باب تفاعل بمعنے آپس میں وصیت کرنا وفی التنزیل وتواصوا بالحق وتواصوا بالصبر ۱۴؎ بتذکار مصدر بمعنی کسی چیز کو یاد رکھنا (یعنی نہ بھولنا) از نصر یقال ذکر اللہ ذکرًا وتذکارًا جبکہ وہ اللہ کی تسبیح اور تمجید کرے وذکر الشیٔ جب کہ وہ دل میں یاد کرے ۱۵؎ تناہینا تناہی مصدر از تفاعل بمعنی ایک دوسرے کو منع کرنا ای نہی وزجر بعضنا بعضا ۱۶؎ التقاطع مصدر از تفاعل بمعنی بدسلوکی یا قطع رحمی ۱۷؎ الغربۃ مصدر بمعنی مسافرت یقال غرب غربۃً وغربا وغرابۃ جب کہ وہ وطن سے علیحدہ ہو اور پردیس میں ہو ۱۸؎ نعتمرہ از افتعال اعتمار مصدر بمعنی قصد کرنا و آباد کرنا و زیارت کرنا یقال اعتمر المکان ای قصدہ والعمارۃ نقیض الخراب یقال عمر ارضہ عمارۃ از نصر ومنہ عمرۃ الحج جو بیت الحرام کی زیارت ہے۔ ومنہ انما یعمر مساجد اللہ الخ ۱۹؎ تہادی از تفاعل اور یہ ہدیہ سے مشتق ہے، آپس میں ایک دوسرے کو ہدیہ کرنا ۲۰؎ طرف الاخبار ای غرائب الاخبار واعاجیبہا یہ طرفۃ کی جمع ہے بمعنے ملیح بات ونئی عمدہ چیز ۲۱؎ سلک بمعنی لڑی والجمع سلوک وأسلاکٌ ۲۲؎ الالتئام یہ باب افتعال سے مصدر ہے بمعنے اتفاق واتحاد وانتظام یقال التئم القوم جب کہ قوم اکٹھی ہو والتئم الشیئان جب کہ متفق ہوں والتئم الفریقان جب کہ مصالحت کریں۔

إِذْ وَقَفَ عَلَيْنَا ذُوْ مَقُوْلٍ جَزِرِيٍّ۔ وَجَرْسٍ جَهُوْرِيٍّ۔ فَجَثَتْ تَحِيَّةَ نَفَّاثٍ فِي الْعُقَدِ۔ قَنَّاصٍ لِلْأُسُدِ وَالنُّقَدِ۔ وَقَالَ ؎

Maktaba Tul Ishaat.com

عِنْدِیْ یَا قَوْمِ حَدِیْثٌ عَجِیْبٌ	فِیْهِ اعْتِبَارٌ لِلَّبِیْبِ الْاَرِیْبِ	رَاَیْتُ فِیْ رَیْعَانِ عُمْرِیْ اَخًا
بَاسِلٌ لَهٗ حَدُّ الْحُسَامِ الْقَضِیْبِ	یُقْدِمُ فِی الْمَعْرَكِ اِقْدَامَ مَنْ	یُوْقِنُ بِالْفَتْكِ وَلَا یَسْتَرِیْبُ
فَیُفْرِجُ الضَّیْقَ بِكَرَّاتِهٖ	حَتّٰی یُرٰی مَا كَانَ ضَیَّقَ رَحِیْبٌ	مَا بَارَزَ الْاَقْرَانَ اِلَّا ابْتَنٰی
عَنْ مَوْقِفِ الطَّعْنِ بِرُمْحٍ خَضِیْبٌ	وَلَا سِمَا یَفْتَحُ مُسْتَصْعَبًا	مُسْتَغْلَقَ الْبَابِ مَنِیْعًا مَهِیْبٌ

الترجمۃ والمطالب

کہ اچانک ہمارے پاس ایک نہایت ہی جری زبان اور بلند آواز شخص آکھڑا ہوا پس اُس نے اس طرح سے سلام کیا جیسے کوئی منتر (یا جادو) پڑھنے والا یا شیر اور بکریوں کا شکار کرنے والا ہو اور وہ یہ کہنے لگا۔ اے لوگو! (اے قوم) میرے پاس ایک اچنبھے کی بات ہے (یعنی عجیب بات ہے) اور یہ ایسی بات ہے جس سے عقل مند کی نصیحت حاصل کرتا ہے۔ میں نے اپنی شروع عمر (جوانی) میں ایک نہایت ہی دلیر بہادر آدمی دیکھا جو شمشیر براں (تلوار قاطع) جیسا تیز تھا، اور وہ لڑائی کے میدان میں اس طرح پیش قدمی کرتا تھا، جیسے کسی کو بغیر شک وشبہ کے خون بہانے کا یقین ہو، چنانچہ وہ اپنے حملوں سے معرکہ کی تنگی کو کھول دیتا تھا یہاں تک کہ تنگ جگہ کشادہ معلوم ہونے لگتی تھی۔ اور کبھی ایسا نہیں ہوا کہ اس نے اپنے ہمعصروں سے لڑائی کی ہو، اور وہ لڑائی کے میدان سے رنگین نیزہ لے کر نہ لوٹا ہو اور نہ کبھی ایسا ہوا کہ کسی دشوار گذار سخت اور خوف ناک بند دروازہ کے کھولنے کی جرأت نہ کی ہو۔

تشریح لغات

لہ ذو مقول ای ذو لسان اچھی گفتگو کرنے والا اور تیز زبان والجمع مقاول اور مقوال کے بھی یہ ہی معنی آتے ہیں لہ جری ای مقدام بے باک یقال جرء جرءۃ ای اقدم وھجر فھو جری وھم اجراء واجریاء لہ جرس بکسر الجم وفتحہا مع سکون الراء بمعنے الصوت الخفی والصوت مطلقا یقال جرس جرسا ای تکلم واسمع صوتا از ضرب لہ جہوری بمعنے سخت بلند آواز اور اس کے حروف اصلی ج ہ ر ہے اور اس میں یاء نسبت کی ہے یقال لظھور الشئ بافراط حاسۃ البصر او حاسۃ السمع اما البصر فنحو قولہ تعالیٰ لن نؤمن لك حتی نری اللہ جھرۃ واما السمع فمثل قولہ سواء منکم اسر القول ومن جھر بہ وان تجھر بالقول فانہ یعلم السر واخفی لہ تحیا تحیۃ مصدر از تفعیل بمعنے سلام کرنا اور حیاك اللہ کہنا لہ نفاث پھونکنے والا اور اس سے مراد ساحر یعنی جادوگر ہے لہ قناص بمعنی شکاری اور یہ قنص سے ماخوذ ہے از ضرب یقال قنص الطیر جبکہ وہ پرندے کا شکار کرے لہ النقد بفتح النون والقاف جنس من الغنم صغیر الارجل بکری اور بھیڑ والواحدۃ نقدۃ للذکر والانثی والجمع نقاد یعنی یطلب المال القلیل والکثیر ویسأل الغنی والفقیر لہ الاریب یہ صفت کا صیغہ بمعنی ماہر وحاذق وعقل مند وصاحب بصیرت وذکی لہ ریعان ای اول عمری ریعان کل شئ اوائلہ التی تبدو منہ واصلہ الزیع بمعنی المکان لہ اخا باس ای شجاعا صاحب حرب وشدۃ لہ الحسام بضم الحاء المہملۃ بمعنے تلوار قاطع ومنہ حسام السیف بمعنے تلوار کی نوک ودھار از ضرب لہ القضیب بمعنے تلوار قاطع والجمع قضبان وقُضبان یقال قضبہ قضبا ای قطعہ از ضرب والقضیب کل شجرۃ طالت واسترسلت اغصانہا وکل ما اکل من النبات المقتضب غضا وفی التنزیل فانبتنا فیھا عنبا وقضبا لہ المعرك موضع العراك والقتال (لڑائی کی جگہ اور میدان) یقال عرك عرکا ای کان شدید البطش فی القتال از سمع وعارکہ عراکا ومعارکۃ ای قاتلہ لہ یوقن از افعال ایقان مصدر بمعنے یقین کرنا لہ بالفتك مصدر وہو القتل علی غفلۃ از ضرب لہ لا یستریب

Maktaba Tul Ishaat.com

از استفعال استرابت مصدر بمعنے شک میں پڑنا یقال استراب بہ جب کہ کسی سے کوئی شک کی چیز دیکھے ۱۸ الضیق مصدر بمعنی تنگی اور یہ وسعت کی ضد ہے از ضرب ۱۹ کمراتہ یہ کرۃ کی جمع ہے بمعنی لڑائی میں حملہ کرنا یقال کرّ کرّۃ وکرّا ای رجع الی الوراء از نصر و فی التنزیل فلوان لنا کرّۃ فنکون من المومنین ۲۰ ضنکا مصدر بمعنی تنگی یقال ضنک عیشہ ضنکا ای ضاق از کرم وفی التنزیل معیشۃ ضنکا ۲۱ رحیب یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنے وسیع اور کشادہ از سمع وکرم ۲۲ الاقران ای الامثال والاتراب یہ قرن کی جمع ہے بمعنے کفو ہمسر و مقابل وشجاعت یا علم میں نظیر ۲۳ الطعن الطعن الضرب بالرمح وقد یستعار للوقیعۃ کقولہ تعالیٰ وطعنوا فی دینکم ۲۴ خضیب بمعنے مخضوب و مصبوغ خون میں رنگا ہوا یقال خضب الشیٔ خضبا ای لوّنہ از ضرب ۲۵ سما سموّ مصدر از نصر ای ارتفع والمراد ہہنا قام وقصد ۲۶ مستصعبا از استفعال استصعاب مصدر بمعنی سخت و دشوار یقال صعب صعوبۃ ای ضد سہل از کرم واستصعب الشیٔ ضد صعب ۲۷ مستغلق از استفعال استغلاق مصدر بند ہونا اور یہ فتح کی نقیض ہے، وفی التنزیل غلقت الابواب ۲۸ منیعا یہ صفت کا صیغہ ہے منع سے از فتح بمعنے غالب وقوی ای محفوظا وممنوعا عن الناس ۲۹ مہیب یہ صفت کا صیغہ ہے جس سے لوگ ڈریں۔ یقال ھابہ یھابہ ھیبا وھیبۃ ومھابۃ ای خافہ واتقاہ وحذرہ از سمع۔

اَلَا نُوْدِیَ حِیْنَ یُمْوَلُہٗ	نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ	ھٰذَا وَکَمْ مِنْ لَیْلَۃٍ بَاتَھَا
یَمِیْسُ فِیْ بُرْدِ الشَّبَابِ الْقَشِیْبِ	یَرْتَشِفُ الْغِیَدَ وَیَرْشُفُنَہٗ	وَھُوَ لَدَی الْکُلِّ الْمُفَدّٰی الْحَبِیْبُ
فَلَمْ یَزَلْ یَبْتَزُّہٗ دَھْرُہٗ	مَا فِیْہِ مِنْ بَطْشٍ وَعُوْدٍ صَلِیْبٍ	حَتّٰی اَصَابَتْہُ اللَّیَالِیْ لَقًی
یَعَافُہٗ مَنْ کَانَ مِنْہُ قَرِیْبٌ	قَدْ اَعْجَزَ الرَّاقِیْ تَحْلِیْلُ مَا	بِہٖ مِنَ الدَّاءِ وَاَعْیَا الطَّبِیْبُ
وَصَارَمَ الْبِیْضُ وَصَارَمْنَہٗ	مِنْ بَعْدِ مَا کَانَ الْمُحَبَّاتُ الْحَبِیْبُ	وَاَیُّ کَاْسٍ مَنْکُوْسٍ فِیْ خَلْقِہٖ
وَمَنْ یَعِشْ یَلْقَ دَوَاھِی الْمَشِیْبِ	وَھَا ھُوَ الْیَوْمَ مُسَجًّی فَمَنْ	یَرْغَبُ فِیْ تَکْفِیْنِ مَیِّتٍ غَرِیْبٍ

الترجمۃ والمطالب مگر جس وقت اس کا ارادہ کیا جاتا تھا تو یہ آواز دی جاتی تھی نصر من اللہ وفتح قریب یعنی خدا کی مدد اور کامیابی قریب ہے۔ اس کے بعد تو یہ سوچ (یا خبردار ہو) کہ اُس نے بہت سی جوانی کی راتیں نئے جوانی کے کپڑے میں مٹکتے ہوئے گذار دیں، اور وہ نازک بدن عورتوں کو چوستا تھا، اور وہ اس کو چوستی تھیں۔ اور وہ سب عورتوں کے نزدیک بہت ہی پسند اور محبوب تھا، اور فداک ابی وامی لے سب رکھتے تھے۔ لیکن زمانہ برابر اُس کی گرفت اور سخت لکڑی کو کمزور کرتا رہا۔ یہاں تک کہ راتوں نے اس کو گرا پڑا چھوڑ دیا۔ اور اس کو دوست تک بُرا سمجھنے لگے (یا کراہت کرنے لگے) اس کے مرض نے منتر پڑھنے والوں کو عاجز کر دیا اور طبیبوں کو تھکا دیا، اور وہ خوب صورت عورتوں سے علیحدہ ہو گیا۔ اور وہ بھی اُس سے علیحدہ ہو گئیں، پہلے تو وہ لبیک کہا گیا۔ اور لبیک کہنے والا تھا۔ اب وہ اپنی خلقت (پیدائش) کے اعتبار سے اوندھا ہو چکا ہے اور قاعدہ یہ ہے کہ جو کوئی شخص زندہ رہے گا، اس کو بڑھاپے کے مصائب برداشت کرنا پڑیں گے اور تمہیں یہ بات معلوم ہونا چاہیئے کہ وہ آج مردہ پڑا ہے ایسا کوئی سخی ہے جو مسافر مردہ (پردیسی مردہ) کے کفنانے میں رغبت کرے؟۔

تشریح لغات:۔ ۱ ھذا یعنی ہذا ذکر شجاعتہ ومع شجاعتہ کان لہ نشاط وطرب یحب النساء ویحببنہ ۲ یمیس از ضرب

میں مصدر بمعنی ناز سے چلنا ۱۲ القشیب بمعنے سفید و پاکیزہ والجمع قشب وقُشُبٌ یقال قشب الشئی قشابۃ ای کان قشیبا ازکرم ۱۲ یرتشف ارتشاف مصدر از افتعال بمعنے چوسنا ای یقبل ویمص ریقہن ۱۵ الغیداء یہ غیداء کی جمع ہے بمعنے نازک بدن عورت وھی المرأۃ اللینۃ المفاصل وقیل مائلۃ العنق یقال غیدت غیدًا ای مالت عنقھا ولانت اعطافھا فھی غیداء وھُنَّ غیدٌ از سمع ۱۲ یرشفنہ بمعنے چوسنا و پیار کرنا یقال رشفہ رشفًا ای مَصَّہٗ از ضرب ونصر ورَشِفَ الماء رشفًا از سمع ۱۲ المقدی اسم مفعول کا صیغہ تفدیۃ مصدر از تفعیل بمعنی فداک ابی وامی الذی یقولہ الناس فدیناک بانفسنا واموالنا ۱۵ یبتزہ از نصر بَزّۃ مصدر بمعنی لوٹنا دے کر لینا ای یسلب منہ قوتہ یعنی یجعلہ الدھر ضعیفا من نزول الحوادث یقال بزّہ بَزًّا ای سَلَبَہٗ وغلبہ از نصر ۱۲ بطش مصدر وھو القوۃ والتناول یعنی سختی سے پکڑنا وقال الامام الراغب البطش تناول الشئ بصولۃ وفی التنزیل واذا بطشتم بطشتم جبارین از نصر وضرب ۱۲ عود صلیب بمعنے سخت ومضبوط لکڑی والمراد بہ الشدۃ والشجاعۃ صلیب از کرم وسمع یقال صلب صلابۃ جبکہ سخت ہو وصلب علی المال جبکہ وہ بخل کرے ۱۲ اصارتہ بمعنے صیرتہ وجعلتہ ۱۲ بفتح اللام وہ شئی جو پھینک دی جائے یعنی گری پڑی چیز والجمع القاع ۱۲ یعافہ ای یکرھہ ویتنفر عنہ یقال عاف الطعام یعیف ویعاف عیفا وعیافا وعیافۃ ای کرھھم فترکہ از ضرب وسمع ۱۲ اعیا فعل ماضی کا صیغہ از افعال یقال اعیی ای اعجزہ والاعیاء عجز یلحق البدن من المشی والعَیُّ عجز یلحق من تولی الامر والکلام وفی التنزیل افعیینا بالخلق الاول ولم یعیی بخلقھن از سمع ۱۲ صارم از مفاعلہ مصارمۃ مصدر بمعنی قطع تعلق کرنا اور چھوڑنا ۱۲ البیض سفید اور خوبصورت عورتیں اس سے مراد ہے والجمع بیضاء اور اس کے اصلی معنی سفید تلوار کے ہیں ۱۲ المجاب اسم مفعول کا صیغہ از افعال اجابت مصدر بمعنی جواب دینا اور حاجت پوری کرنا اور مجاب وہ شخص جس سے عورتیں میل جول رکھنے کی خواہش مند ہوں اور مجیب وہ جو عورتوں سے خواہش اور رغبت رکھے مجاب کسی کو اور اوقت حاجتش بمباشرت قبول کنند ومجیب کسے کہ زناں راوقت حاجت ایشاں بمباشرت قبول کند ۱۲ آض ایضا مصدر از ضرب بمعنے عاد ورجع ۱۲ المنکوس اسم مفعول کا صیغہ بمعنے اوندھا کیا گیا یعنی لوٹایا گیا قوت سے ضعف کی طرف یقال نکس الشئ نکسًا ای قلبہ علی رأسہ وجعل اسفلہ اعلاہ ومقدمہ مؤخرہ از نصر وفی التنزیل ثم نکسوا علی رؤسھم ومن نعمرہ ننکسہ فی الخلق ۱۲ دواہی یہ داہیۃ کی جمع ہے بمعنے سخت مصیبت اور بڑی بات اور بڑا معاملہ ۱۲ المشیب مصدر از ضرب یقال شاب یشیب شیبا وشیبۃ ومشیبا جبکہ وہ سفید بالوں والا ہو اور بوڑھا ہو ۱۲ مسجی اسم مفعول کا صیغہ از تفعیل بمعنے ڈھانپا گیا۔ اور چھپایا گیا یقال سجا اللیل سجوًا ای اذا سکن وستر بظلمتہ از نصر وفی التنزیل والضحیٰ واللیل اذا سجیٰ ۱۲ میت بمعنے مردہ والجمع اموات وموتی ومیتون اور میت کی محض جمع میتون آتی ہے فقط۔

ثُمَّ اِنَّہٗ اَعْلَنَ بِالنَّحِیْبِ وَبَکَی بُکَاءَ الْمُحِبِّ عَلَی الْحَبِیْبِ۔ وَلَمَّا رَقَاَتْ دَمْعَتُہٗ۔ وَاَفَاقَتْ لَوْعَتُہٗ قَالَ یَا بُجَعَۃُ الرُّوَّادِ۔ وَقُدْوَۃَ الْاَجْوَادِ۔ وَاللّٰہِ مَا نَطَقْتُ بِبُھْتَانٍ۔ وَلَا اَخْبَرْتُکُمْ اِلَّا عَنْ عِیَانٍ وَنَوْکَانَ فِیْ عَصَایَ سَیْرٌ وَنَعْیِیْ مُطِیْرٌ۔ لَاسْتَاْثَرْتُ بِمَا دَعَوْتُکُمْ اِلَیْہِ وَلَمَا وَقَفْتُ مَوْقِفَ الذَّلِّ عَلَیْہِ وَلٰکِنْ کَیْفَ الْمَفَرُّ اَنْ لَا جَنَاحٌ۔ وَھَلْ عَلٰی مَنْ لَا یَجِدُ مِنْ جُنَاحٍ (قَالَ الرَّاوِیْ) فَطَفِقَ الْقَوْمُ یَا تَمِرُوْنَ فِیْمَا یَا مُرُوْنَ۔ وَیَتَخَافَتُوْنَ فِیْمَا یَاتُوْنَ۔ فَتَوَھَّمْتُ اَنَّھُمْ یَتَمَالَئُوْنَ عَلٰی صَرْفِہٖ بِحِرْمَانٍ۔ اَوْ مُطَالَبَتِہٖ بِبُرْھَانٍ۔ فَفَرَطَ مِنْہُ اَنْ قَالَ یَا لَیْلَا مَعَ الْقَاعِ وَیْرًا مَعَ الْقَاعِ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمۃ والمطالب

پھر وہ چیخ چیخ کر ایسے رونے لگا جیسے عاشق معشوق کے گم ہونے (یا نہ ملنے) پر روتے ہیں اور جب اس کے آنسو تھم گئے، اور اس کی سوزش بجھ گئی تو وہ کہنے لگا اے سائلوں کی کامیابی اور سخیوں کے پیشوا خدا کی قسم میں نے قطعاً جھوٹ نہیں بولا۔ اور نہ میں نے افترا پردازی کی اور میں نے چشم دید حالات بیان کئے ہیں۔ اور اگر میری لاٹھی میں موٹھ ہوتی اور میرے بادلوں میں تھوڑا سا بھی مینہ ہوتا تو میں اس چیز کو جس کی میں تمہیں دعوت دے رہا ہوں خود ہی برداشت کر لیتا اور میں تمہاری رہنمائی نہ کرتا، لیکن بغیر بازو (یا پروں) کے اڑنا کس طرح ممکن ہے اور نہ اس شخص پر کچھ بھی نہ رکھتا ہو کوئی گناہ ہے۔ راوی کہتا ہے یہ سن کر لوگوں نے آپس میں مشورہ شروع کر دیا ہے کہ ہمیں اب کیا کرنا چاہیئے۔ اور چپکے چپکے (آہستہ) باتیں کرنے لگے کہ اس سے کیا معاملہ کرنا چاہیئے اس نے یہ محسوس کیا کہ یہ لوگ یا تو خالی ہاتھ سائل کو محروم کر کے لوٹائیں گے یا کسی دلیل کا مطالبہ کریں گے، پس وہ فوراً بولا اے ہموار زمین (یا چٹیل میدان)، کے ریت اور جنگل کے سنگ ریزو؟۔

تشریح لغات

لہ اعلن اعلان مصدر افعال بمعنی ظاہر کرنا لہ بالنحیب مصدر بمعنی چیخ کر رونا اور جب اس کے آنسو رک جائیں تو کہا جاتا ہے رقأ الدمع او الدم رقا ورقوءً از فتح لہ الفثأت ای انقطعت وسکنت از انفعال یقال انفثأ الحر وجب کہ گرمی کم ہو وفثأ القدر فثا وفثوءً ای سکن غلیانها از فتح لہ لوعتہ بمعنے سوزش غم وعشق المرۃ من لاع ای حرقۃ الحزن والهوی والوجد یقال فی قلبہ لوعۃ ویقال لاعۃ الحب لوعًا ای امرضہ از نصر لہ بجعۃ علی وزن فعلۃ ما ینجع من نجع القوم الکلاء او الماء ای ذهبوا طلبہ فی مواضعہ بمعنے کامیابی ومقصد لہ الروادی رائد کی جمع ہے وهو الرسول الذی یرسلہ القوم لینظر لهم مکانا ینزلون فیہ وایضا الرائد الجاسوس اور اس کی جمع رادۃ اور رائدون بھی آتی ہے لہ قدوۃ یہ فعلۃ کے وزن پر ہے بمعنے ما یقتدی بہ لہ الاجواد یہ جواد کی جمع ہے بمعنے کثیر الجود لہ عیان مصدر از باب مفاعلہ بمعنے دیکھنا ومشاہدہ کرنا لہ ولو کان فی عصای سیریہ مثل اس شخص کے حق میں ہے جو منفعت سے خالی ہو نہ تو وہ چل پھر سکتا ہو۔ اور نہ اس میں کوئی قوت طاقت ہو یا انسان کسی چیز کا ارادہ کرے اور وہ اس کو کرنے پر قادر نہ ہو سیر الشراک لہ قدۃ من جلد مستطیلۃ یعنی جلد کا لمبا ٹکڑا جو چھڑی کے سر کی طرف سوراخ کر کے باندھتے ہیں اور وہ ہاتھ پر بطور حلقہ کے رہتا ہے اور اس سے لکڑی کی گرفت اچھی ہوتی ہے والجمع سیورٌ واسیارٌ لہ مطیریہ مطر کی تصغیر ہے للتقلیل بمعنے بارش اور اس سے مراد مال ہے لہ الدال اسم فاعل کا صیغہ دلالت پر بمعنے بتلانے والا لان قولہ صلے اللہ علیہ وسلم الدال علی الخیر کفاعلہ ترغیب علی دلالۃ الخیر فلا شک ان اجر الفاعل اکثر من اجر الدال لہ الطیران مصدر بمعنی اڑنا از ضرب اعلم ان الطیران کانہ جنس ولہ اشکال وانواع فاذا فتر الطائر جناحیہ ورجلاہ بالارض لیطیر قیل دفّ فاذا طار قریبًا علی وجہ الارض قیل اسفّ فاذا کان مقصوصًا وطار کانہ یرد جناحیہ الی ما خلفہ قیل جذف فاذا حرّک جناحیہ فی طیرانہ تقریبًا من الارض وحام حول الشیٔ یریدان یقع علیہ قیل رفرف فاذا طار فی کبد السماء قیل حلق فاذا حلق ولہ مستدارا قیل دوّم فاذا ابسط جناحیہ فی الهواء وسکنها فلم یحرکها کما تمیل کما تفعل الحدأۃ والرخم قیل صفّ فاذا ترائے بنفسہ فی الطیران قیل زفّ زفیفًا فاذا انحدر من بلد البرد الی بلد الحر قیل قطع قطوعًا وقطاعًا ویقال کان ذلک عند قطاع الطیر لہ جناح بالفتح بمعنے پرندہ کا بازو والجمع اجنحۃ واجنحٌ وفی التنزیل ولا طائر یطیر بجناحیہ اولی اجنحۃ الخ والجناح بالضم بمعنی گناہ اور یہ گناہ کا معرب ہے والجناح الاثم المائل بالانسان عن الحق لا جناح علیک واصلہ المیل وفی التنزیل فان جنحوا

Maktaba Tul Ishaat.com

33/1 للسلم فاجنح لها ۱۵ فطفق ازضرب وسمع یقال طفق طفقا وطفوقا یفعل کذا جبکہ وہ شروع کرے وطفق بمرادہ جبکہ وہ کامیاب ہو ۱۶ یاتمرون اتمار مصدر از افتعال بمعنے مشورہ کرنا اور یہ امر سے مشتق ہے ۱۷ یخافتون تخافت مصدر از تفاعل بمعنے آہستہ سے بات کہنا یتألون ای یجتمعون ویتفقون یقال تمالا القوم علے امرای اجتمعوا واتفقوا وتعاونوا علیہ ویقال ملأہ علے الامرای ساعدہ وشایعہ از فتح ۱۹ یلامع یہ لمع کی جمع ہے بمعنے ریت (واصلہ السراب) وہو ما یتوہم الرائی ماء و لیس بشئی ۲۰ القاع بمعنے ہموار زمین والجمع قیعان ۲۱ یرامع یہ یرمع کی جمع ہے بمعنے سفید کنکریاں ۲۲ البقاع یہ بقعۃ کی جمع ہے وہی قطعۃ من الارض یعنی زمین کا ٹکڑا وھذان مثلان یضربان لمن کان باطنہ مخالفا لظاھرہ یعنی انتم کالسراب یظنکم من یراکم کرما فاذا اتاکم وسألکم یعلم انکم بخلاء۔

مَا هٰذَا الْإِرْتِيَاءُ۔ الَّذِي يَأْبَاهُ الْحَيَاءُ۔ حَتّٰى كَأَنَّكُمْ كُلِّفْتُمْ مَشَقَّةَ لَا شُقَّةَ۔ أَوِ اسْتُوْهِبْتُمْ بَلْدَةً لَا بُرْدَةً۔ أَوْ هُمِزْتُمْ بِكِسْوَةِ الْبَيْتِ۔ لَا بِتَكْفِينِ الْمَيِّتِ۔ أَقِنٌ لِمَنْ لَا سُنْدِيَّ صُفَاتُهُ۔ وَلَا تَرْشِحُ حَصَاتُهُ۔ فَلَمَّا بَصُرَتِ الْجَمَاعَةُ بِذَلَاقَتِهِ۔ وَمَرَارَتِهِ۔ مَذَاقَتِهِ رَقَأَهُ كُلٌّ مِنْهُمْ بِنَيْلِهِ۔ وَاحْتَمَلَ طَلَّهُ خَوْفَ سَيْلِهِ۔ (قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ) وَكَانَ هٰذَا السَّائِلُ وَاقِفًا خَلْفِي۔ وَمُحْتَجِبًا بِظَهْرِي عَنْ طَرْفِي۔ فَلَمَّا أَرْضَاهُ الْقَوْمُ بِسَيْبِهِمْ۔ وَحَقَّ عَلَيَّ التَّأَسِّي بِهِمْ۔ خَلَجْتُ خَاتَمِي مِنْ خِنْصَرِي وَلَفَتُّ إِلَيْهِ بَصَرِي۔

الترجمۃ والمطالب

یہ سوچ بچار کیسا ہے جس سے شرم بھی منہ چھپاتی ہے (انکار کرتی ہے) اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تمہیں مشقت اور تکلیف میں ڈالا گیا ہے نہ کہ کپڑے کا پھٹا ٹکڑا مانگا گیا ہے، اور گویا تم سے کوئی شہر طلب کیا گیا ہے نہ کہ چادر یا تمہیں خانہ کعبہ کے غلاف کی طرف توجہ دلائی گئی ہے نہ کہ مردہ کے کفن پہنانے کے لئے اور وہ انسان بہت ہی بدقسمت ہے جس کا چکنا پتھر نہ ٹپکے اور جس کی کنکریوں سے ایک قطرہ بھی نہ چو سکے جب جماعت نے اس کی تیزی زبان (فصاحت) اور ترشروئی دیکھی تو ہر ایک نے کچھ نہ کچھ اس کو دے کر اس کی اصلاح کی (یا آرام دیا) اور اس کی شبنم یعنی عتاب خفیف کو سیلاب (انتہائی غصہ) کے خوف سے یا شبنم (تھوڑی پر قناعت) کو سیلاب (کہیں زیادہ نہ دینا پڑے) کے خوف سے برداشت کیا۔ حارث بن ہمام کہتا ہے یہ فقیر میرے پیچھے اور میری آنکھوں سے اوجھل اور پیٹھ کی آڑ میں کھڑا تھا جب قوم نے اس کو اپنی عطا یعنی مال سے اس کو راضی کیا اور مجھ پر بھی ان کی پیروی واجب ہوئی تو میں نے اپنی چھنگلیا سے انگوٹھی اتاری، اور میں نے اس کی طرف نگاہ پھیر کر دیکھا۔

تشریح لغات

۱۵ الارتیاء مصدر از افتعال بمعنی سوچنا وتدبیر کرنا اور یہ رائے سے ماخوذ ہے ۱۶ یاباہ یہ ابی یابی سے بمعنے انکار کرنا ای یاباہ حیائی۔ یاحیاؤکم ۱۷ شقۃ بمعنے مایشق کسی چیز کا ٹکڑا اب کثرت استعمال میں وہ کپڑا جو طول میں پھاڑا جائے پھٹا ہوا کپڑا اور پھٹا ہوا آدھا ٹکڑا والجمع شقق وشقاق ۱۸ ہمزتم ای حرکتم از نصر بمعنی حرکت کرنا دبر انگیختہ کرنا وکسی چیز کی طرف راغب ہونا وگدگدانا یقال ہمزت الرجل للعطاء ای حرضتہ علی العطاء والہمز التحریک الشدید ۱۹ کسوۃ والجمع

Maktaba Tul Ishaat.com

کسی وکسی بمعنے لباس ولباس پہنانا ۶ھ البیت ای الکعبۃ والجمع بیوت وابیات وجمع الجمع بیوتات واباہیت ۷ھ اف کلمۃ یقال لکل مستقذر من سخ وقلامۃ ظفر وشبههه وایضا هو اسم فعل یستعمل بمعنی اتضجر یقال اف فلان ای قال اف من کرب اوضجر والمصدر اف وبمعناہ التاف والتافیف ویقال الافاف لکثیر التافیف ۸ھ تندی ای لاتظهر الرطوبۃ از سمع یقال ندی الشئی یندی ندی وندا وۃ وندوۃ جب کہ تر ہو وندی الارض جب کہ تری پہونچے ۹ھ صفاۃ وہی الحجر الصلد الفخم یقال فلان لاتندی صفاتہ اے انہ بخیل وقد نفد ان الصفر والحصاۃ یکنی بهما عن بد المنجیل ۱۰ھ لاترشح رشح مصدر از فتح بمعنے ٹپکنا ۱۱ھ حصاۃ بمعنے کنکری والجمع حصات حُصَیٌّ وحَصَیٌّ ۱۲ھ بذلاقۃ مصدر بمعنے تیزی زبان یقال ذلق لسانہ ذلقا وذلق ذلاقۃ ای کان محددا از سمع وکرم ۱۳ھ مرارۃ مصدر بمعنے کڑوا ہونا وہی کون الشئی مرا ضد الحلو ۱۴ھ مذاقۃ ای ذائقۃ کنایۃ عن غلظۃ کلامہ (رمزہ) یقال مذاقہ طیب وہو مر المذاق ۱۵ھ رفاہ ای اصلحہ یقال رفاہ الثوب رفاً از فتح جبکہ وہ کپڑے کو سیئے اور رفو کرے۔ از فتح ویقال رفا الثوب رفوا ای اصلحہ وخاطہ از نصر ۱۶ھ بنیلہ مصدر بمعنی عطا از ضرب وسمع یقال نال المطلوب جبکہ وہ پائے اور حاصل کرے ۱۷ھ طل هو المطر الصغیر القطرات یعنی تحملوا کلامہ القبیح خوفا من ان یوذیهم ۱۸ھ سیلہ مصدر از ضرب بمعنے سیلاب اس سے یہاں تحت غصہ مراد واعلم ان السیل اسم جامع وله مراتب واسماء فان السیل اذا اتی فهو اتی فاذا جاء یملاء الوادی فهو راعب بالراء فاذا جاء یتدافع فهو زاغب بالزاء فاذا جاء من مکان لایعلم به قیل جاءنا السیل وداءٌ فاذا جاء بالفتش الکثیر فهو مزعبٌ ومحلعبٌ فاذا رمی بالزبد والقذر قیل غثا یغثو فاذا رمی بالجفاء قیل جفا یجفو فاذا کان کثیر الماء ذاهبا بکل شئی فهو حجافٌ وجرافٌ ۱۹ھ محتبا احتجاب مصدر از افتعال بمعنی چھپانا اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہے ۲۰ھ بسیبهم مصدر بمعنی عطا وبارش ومال ودم کے بال وکشتی کا چپو والجمع سیوب از ضرب ۲۱ھ التاسی مصدر از تفعل بمعنی اقتداء پیروی کرنا یقال تأسی به جب کہ وہ اقتداء اور پیروی کرے ۲۲ھ خلجت از ضرب ای نزعت وجذبت واخرجت ۲۳ھ خاتمی بفتح التاء وکسرہا بمعنے انگوٹھی ومہر وانجام وگدی کا گڑھا وٹانگوں کی تھوڑی سی سفیدی والجمع خواتم وختم ۲۴ھ خنصر بکسر الخاء المعجمۃ وکسر الصاد وفتحها بمعنے چھنگلیا والجمع خناصر ۲۵ھ لفت ای صرفت یقال لفته عن کذا ای صرفہ یعنی اس کو اس نے پھیر دیا از ضرب۔ +

فَاِذَا هُوَ شَیْخُنَا السَّرُوْجِیُّ بِلَا فِرْیَۃٍ۔ وَلَا مِرْیَۃٍ۔ فَاَیْقَنْتُ اَنَّهَا اَلْدُوْبَۃٌ تَلَدَّبُهَا وَاَحْبُوْلَۃٌ نَصَبَهَا۔ اِلَّا اَنِّیْ طَوَیْتُهٗ عَلٰی غِرَّۃٍ۔ وَصُنْتُ شَغَافِیْ عَنْ فَرِّہٖ۔ فَخَصَصْتُهٗ بِالْخَاتَمِ۔ وَقُلْتُ اَرْصُدُہٗ لِنَفْقَۃِ الْمَاتَمِ۔ فَقَالَ وَاَهَالَكَ فَمَا اَصْرَمَ شُعْلَتَكَ وَاَکْرَمَ فَعْلَتَكَ۔ ثُمَّ انْطَلَقَ یَسْعٰی قُدُمًا۔ وَیُهَرْوِلُ هَرْوَلَتَهٗ قُدُمًا۔ نَزَعْتُ اِلٰی عِرْفَانِ مَیِّتِهٖ۔ وَاِمْتِحَانِ دَعْوٰی حَمِیَّتِهٖ۔ فَقَرَعْتُ ظَنْبُوْبِیْ۔ وَاَلْهَبْتُ الْهَوْیٰ حَتّٰی اَدْرَکْتُهٗ عَلٰی غُلْوَۃٍ۔ وَاجْتَلَیْتُهٗ فِیْ خَلْوَۃٍ۔ فَاَخَذْتُ بِمَجْمَعِ اِسَارِ اِنْهٖ وَعَقِیْبِهٖ عَنْ سَنَنِ مَیْدَانِهٖ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

33/2 الترجمۃ والمطالب

تو اچانک ہمارے استاد ابوزید سروجی موجود تھے (اس میں کوئی شک وشبہ نہیں) پھر تو مجھے یقین ہوگیا کہ یہ جھوٹا قصہ خود اس نے تراشا ہے (یعنی جھوٹ بیان کیا ہے) اور اس نے ایک جال بچھایا ہے لیکن میں نے اس بات کی طے سلوٹ (شکن) پر ہی کردی اور میں نے اس کے عیب کو بالکل ظاہر نہ کیا (یعنی میں نے کسی کو نہ بتلایا یہ ابوزید ہے) اور اس کی طرف میں نے انگوٹھی پھینک دی، اور اس سے یہ کہا کہ اس کو مصیبت (یا ماتم) میں خرچ کرنے کے لئے حفاظت سے رکھو پس اس نے جواب دیا شاباش تیرا شعلہ بہت ہی بھڑکا اور یہ تیرا فعل بہت ہی کریم (مکرم) ہے پھر وہ آگے کی طرف دوڑتا ہوا چل دیا، اور حسب عادت قدیم وہ بھاگنے لگا (تیز چلنے لگا) لیکن مجھے اس کے مردہ کو پہچاننے کا شوق پیدا ہوا اور اس کی حفاظت کے دعوے کے امتحان نے مجھے مجبور کیا، چنانچہ میں نے اپنی پنڈلیوں کو خوب کوٹا اور میں جتنا دوڑ سکتا تھا، دوڑا بالآخر میں نے اس کو ایک تیر کے فاصلہ پر تنہائی میں جا پکڑا اور اس کے کپڑوں کے کونے پکڑ کر میں نے اس کو راستہ چلنے سے روک دیا۔

تشریح لغات

لہ فریۃ ای بلا افتراء واختلاق وکذب یعنی جھوٹ ملانا والفری قطع الجلد للخرز والاصلاح والافساد للافساد والافتراء فیھما وفی الافساد اکثر وکذلک استعمل فی القرآن فی الکذب والشرک والظلم قال تعالیٰ ومن یشرک باللہ فقد افتریٰ اثما عظیما لہ مریۃ ای بلا تردد (شک) قال تعالیٰ فلا تک فی مریۃ مما یعبد ھؤلاء لہ طویتہ ای لفقتہ علی طیہ الاول وترکتہ کما کان (اس کو اسی حالت میں چھوڑا جیسا کہ وہ تھا) یقال طوی الثوب یعنی پیچیدم جامہ را بر شکن اولین اولین طریقہ اور از مکر وحیلہ پوشانیدم ای المراد انہ لم یظہر حالہ ولم یقل انہ ابوزید لہ صنت صیانۃ مصدر بمعنے حفاظت کرنا از نصر لہ شغاہ بمعنے (عیب) وھو اختلاف الاسنان وھو عیبٌ یقال شغا السن شغوًا ای زادت طولھا علی سواھا یعنی دانتوں کی ناہمواری وشغی شغا از نصر وسمع لہ فرہ مصدر بمعنے تفتیش کرنا وآزمانا ای کشفہ واظہار علیہ یقال فر الدابۃ اس کے دانت کھولے تاکہ اس کی عمر کا پتہ چل جائے وفرّ عن الامر جبکہ وہ اس کی تفتیش کرے از نصر لہ فحصبتہ ای رمیتہ (حصبۃ) مصدر بمعنی پھینکنا وبمعنے سنگریزے یا پتھر مارنا یقال حصبہ حصبًا ای رماہ بالحصباء از ضرب ونصر لہ ارصدا از افعال ارصاد مصدر بمعنی حفاظت کرنا ومہیا کرنا یقال ارصد لہ شیئا جبکہ وہ تیار کرے، اور مہیا کرے وارصد لہ خیرا وشرا جبکہ وہ بدلہ دے وارصد الحساب جبکہ پیش کرے ظاہر کرے شمار کرے لہ المأتم لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ اور عام طور سے اس کا استعمال اس مجمع کے لئے ہوتا ہے جو اظہار غم کے لئے ہو والجمع مأتم وھو من اتم اتما ای جمع بین الشیئین ویقال اتم بالمکان ای اقام بہ وابطاء لہ فما اضرم ای التھاب نارک وھو کنایۃ عن التعجب من شدۃ ذکائہ یقال ضرمت النار ضرما ای اشتعلت واضرمھا ای اوقدھا واشعلھا از سمع۔ لہ شعلتک لھبتہ النار یقال شعل النار شعلًا ای الھبھا از فتح لہ قدما بضم الدال وسکونھا ای یمشی تلقاء وجھہ لم یعرج ولم یثن یعنے سیدھے جانا اور ادھر اُدھر وہ نہ مڑے اور اس کے معنے دیر کے بھی آتے ہیں اور آگے گذرنے والے کے بھی آتے ہیں اور یہ مذکر اور مؤنث دونوں کی صفت میں واقع ہوتا ہے لہ ہیرول از بعثر ہرولۃ مصدر بمعنے تیز چلنا لہ قدوا بالکسر بمعنے حسب عادت قدیم لہ فزعت ای ملت یقال فزع الی الشیٔ فزاعۃ وفزاعًا ای اشتھاہ ونزع الی اھلہ ای اشتاق از ضرب لہ فنزعت از فتح قرع مصدر بمعنے کوٹنا لہ ظنبوبی بمعنی پنڈلی بالظاء المعجمۃ مقدم عظم الساق یقال قرع لہذا الامر ظنبوبا ای اذا اسرع وجد فیہ لہ الھبت از افعال الھاب مصدر بمعنی تیز دوڑنا یا چنگاریاں نکلنا یقال الھب الفرس

Maktaba Tul Ishaat.com

اذا اجتهد فی عدوه حتی یثیر الغبار او یخرج من حوافره نار۔ والالهوب العدو الشدید وشدة الجری۔ ۱۹ غلوة مسافت تیر کی مقدار یعنی زیادہ سے زیادہ جہاں پر تیر گرے۔ والجمع غلوات وغلائ گویند کہ مسافت آن تیر بمقدار سہ صد گز یا چہار صد گز باشد وگویند بقدر یک تیر پرتاب وگویند آن پارہ ایست از بست و پنج پارہ ہائے فرسنگ ۲۰ اجتلیته اجتلاء مصدر از افتعال بمعنے دیکھنا و پہچاننا ۲۱ غلوة تنہائی کی جگہ والجمع غلوات ۲۲ بجمع اردانہ یہ رُدن کی جمع ہے بمعنے اصل الکتف او طرفه الواسع والمراد ههنا بجمیع اطراف ثوبه اور جمع یہ فعل کے وزن پر ہے بمعنے مجموع ۲۳ عقفة از نصر عوق مصدر بمعنی رد کنایا یقال عاقه عنه عوقا ای صرفه وثبطه واخره عنه ۲۴ سنن بالفتح بمعنے راستہ وطریقہ یقال استقام فلان علی سنن واحد یعنی فلان شخص ایک ہی طریقہ پر قائم رہا۔ والسنن والسنن من الطریق بکسر السین وضمها وضم النون بمعنے کشادہ راستہ وبڑا راستہ ۲۵ میدانہ موضع جریہ وطلقہ والجمع میادین۔

وَقُلْتُ لَهُ وَاللّٰهِ مَالَكَ مِنِّيْ مَلْجَأً وَلَا مَنْجًا۔ اَوْ تُرِيْنِيْ مَيِّتَكَ الْمُسَجّٰى۔ فَكَشَفَ عَنْ سَرَاوِيْلِهٖ وَاَشَارَ اِلٰى غُرْمُوْلِهٖ۔ فَقُلْتُ لَهٗ قَاتَلَكَ اللّٰهُ فَمَا اَعْبَكَ بِالنِّسَآءِ۔ وَاَخْجَلَكَ عَلَى الْمَلَا۔ ثُمَّ عُدْتُ اِلٰى اَصْحَابِيْ عَوْدَ الرَّائِدِ الَّذِيْ لَا يَكْذِبُ اَهْلَهٗ۔ وَلَا يُبَرْقِشُ قَوْلَهٗ۔ فَاَخْبَرْتُهُمْ بِالَّذِيْ رَاَيْتُ۔ وَمَا وَرَّيْتُ وَلَا رَاَيْتُ۔ فَقَهْقَهُوْا مِنْ كَيْتَ وَكَيْتَ ۲۶۔ وَلَعَنُوْا ذٰلِكَ الْمَيِّتَ۔

الترجمة والمطالب

اور میں اس سے کہنے لگا کہ خدا کی قسم تجھے مجھ سے کوئی پناہ اور چھٹکارا نہیں۔ سوائے اس صورت کے کہ تو اپنے مردہ ڈھکے ہوئے کو دکھلادے یہ سنتے ہی اس نے اپنا پاجامہ (یا شلوار) کھول دیا اور اس نے اپنے غرمول (ذکر) کی طرف اشارہ کیا تو میں نے اس سے کہا کہ خدا تجھ کو غارت کرے کہ تو کس قدر عقل مندی سے شعبدہ بازی کرتا ہے اور بخشش حاصل کرنے کے لئے کس قدر حیلے کرتا ہے اس کے بعد میں اپنے دوستوں کے پاس لوٹ آیا اور اس شخص کی طرح جو سبزہ زار اور پانی کی تلاش سے واپس آکر اپنے آدمیوں کو صحیح صحیح بات بتلائے اور اس میں کمی زیادتی نہ کرے، پس میں نے جو کچھ دیکھا تھا وہ سب بتادیا نہ میں نے اس میں توریہ کیا اور نہ میں نے ریا سے کام لیا وہ میرا بیان سن کر سب کے سب زور سے قہقہہ لگا کر ہنس پڑے اور اس مردہ پر لعنت وملامت کرنے لگے۔

تشریح لغات

۱ ملجأ ای ملاذ (جائے پناہ) وقلعہ وپناہ لینا والجمع ملاجئ ۲ منجأ نجات کی جگہ وبلند زمین والجمع مناج ۳ اوتریني او بمعنے الی آن ۴ المسجی اسم مفعول کا صیغہ از تفعیل بمعنے ڈھانپا گیا۔ اور چھپایا گیا۔ یقال سجی المیت تسجیة ای مد علیه ثوبا ویقال سجا اللیل سجوا ای سکن ودام از نصر ۵ سراویله یہ سروال کی جمع ہے بمعنے پاجامہ ازار اور یہ کلمہ فارسی ہے اور مؤنث ہے اور کبھی مذکر استعمال کیا جاتا ہے ۶ غرمولہ بمعنے ذکر (عضو تناسل) وقد وضع لا نواعد اسماء فالذکر عام والایر للرجل کما ان التراب للصبی والمقلم للبعیر والجردان للفرس والغرمول للحمار والقضیب للتین والعقدة للکلب والشرك للثعلب والمتك للذباب هذا تنویع الذکور واما الفروج فالکعثب للمراة والحیا لکل ذات خف وذات ظلف حافر والثفر لکل ذات مخلب والاستاه لها تقسیم کذلك فالاست للانسان و

Maktaba Tul Ishaat.com

والمبعر لذی الخف وذی الظلف والمراث لذی الحافر والجاعرة للسبع والزلکی للطائر رفقہ اللغۃ، ۵ قاتلك الله ای قتلك الله وقد یکون المفاعلة عن الواحد نحو ناولت وسافرت ۵ بالنہی یہ نہیۃ کی جمع ہے بمعنی عقول وھی العقل الناھی عن القبائح وفی التنزیل ان فی ذلك لایات لاولی النہیٰ ۵ واحیلک ای ماکثر حیلۃ ۵ اللہبی یہ لبوۃ کی جمع ہے بمعنے بخشش وعطیہ یا افضل عطیہ ۱۱ الرائد اسم فاعل کا صیغہ وہ شخص جو پانی اور گھاس کی تلاش میں نکلے جب وہ واپس ہو کر آئے تو قوم اس کی تصدیق کرتی ہے اور اس کی معلومات کو نہیں جھٹلاتی اور یہ مثل ہے الرائد لایکذب قومہ یا لایکذب الرائد اہلہ ۱۲ لایبرقش از بعث برقشۃ مصدر بمعنے مزین کرنا یقال برقشہ برقشۃ فتبرقش ای زینہ بالوان مختلفۃ وبرقش فی الکلام ای خلط ۱۳ وزیت از تفعیل توریۃ مصدر بمعنے حقیقت کو چھپا کر اس کے سوا ظاہر کرنا یقال وزیت الخبر توریۃ ای سترتہ واظھرت غیرہ ۱۴ لارأیت ای لم استعمل الریاء از مفاعلہ یقال رایتہ مراءاۃ ورِیاءً جبکہ وہ خلاف حقیقت دکھائے ورائیۃ مراءاۃ جبکہ وہ باہم مشورہ کرے ۱۵ نقھقھوا ھناك کلمات تستعمل حکایۃ لاصوات الناس فی اقوالھم فالقھقھۃ حکایۃ قول الضاحك قھقہ والصھصھۃ حکایۃ قول الرجل للقوم صہ صہ وھی کلمۃ زجر للسکوت والدعدعۃ حکایۃ قول الرجل للعاثر دع دع ای انتعش والبخبخۃ حکایۃ قول المستجید بخ بخ والتاخیخ حکایۃ قول المستطیب اخ اخ الزھزھۃ حکایۃ قول المرتقی زہ زہ۔ النخنخۃ والتنخنخ حکایۃ قول المستاذن نخ نخ عند الاستیذان التنطق حکایۃ صوت المتذرق اذا صوت باللسان والغار الاعلی الجھجھۃ حکایۃ زجر السبع والابل والھرھرۃ حکایۃ زجر الغنم و البسبسۃ حکایۃ زجر الھرۃ والولولۃ حکایۃ قول المرأۃ واویلاہ ۱۶ کیت وکیت اور یہ کبھی کیت وکیت مکسورًا بھی کہتے ہیں، اور اس سے بات کا کنایہ کیا جاتا ہے یقال فلان کیت وکیت یعنی فلاں نے ایسا ایسا کہا اور کیت کیت بغیر واو کے بھی استعمال کرتے ہیں اور ان کا استعمال مکرر ہی ہوتا ہے۔

اَلْمَقَامَةُ الْحَادِيَةُ وَالْعِشْرُونَ الرَّازِيَّةُ

(حکی الحرث بن ھمام) قَالَ عُلِيْتُ مُذْ احْكَمَتْ تَدْبِيْرِيْ۔ وَعَرَفَتْ قَبِيْلِيْ مِنْ دَبِيْرِيْ۔ بِاَنْ اُصْغِيَ اِلَى الْعِظَاتِ۔ وَاُلْغِيَ الْكَلِمَ الْمُحْفِظَاتِ۔ اِلَّا تَحَلِّيْ بِمَحَاسِنِ الْاَخْلَاقِ۔ وَاَتَحَلَّى مِمَّا يَسْتَشْعِرُ بِالْاِخْلَاقِ۔ وَمَازِلْتُ اَخُذُ نَفْسِيْ بِهٰذَا الْاَدَبِ۔ وَاُخْمِدُ بِهٖ جَمْرَةَ الْغَضَبِ حَتّٰى صَارَ التَّطَبُّعُ فِيْهِ طِبَاعًا۔ وَالتَّكَلُّفُ لَهٗ هَوًى مُطَاعًا۔ فَلَمَّا حَلَلْتُ بِالرَّيِّ۔ وَقَدْ حَلَلْتُ حِبَى الْغَيِّ وَعَرَفْتُ الْحَيَّ مِنَ اللَّيِّ۔ رَاَيْتُ بِهَا ذَاتَ بُكْرَةٍ۔ زُمْرَةً فِيْ اِثْرِ زُمْرَةٍ۔ وَهُمْ مُنْتَشِرُوْنَ انْتِشَارَ الْجَرَادِ۔ وَمُسْتَنُّوْنَ اسْتِنَانَ الْجِيَادِ۔

التَّرجمة والمطالب

(یہ اکیسویں مجلس جو رازیہ کے نام سے منسوب ہے)

حارث بن ہمام نے بیان کیا جب سے کہ میری تدبیر مضبوط ہوئی اور پس و پیش (آگے پیچھے) پر نظر ڈالنے کے قابل ہوا تو میں مصیبت میں گرفتار ہو گیا، اور میں پند و نصائح پر کان دھرنے اور غصہ ڈالنے والی باتوں کے چھوڑنے میں مشغول ہوا تاکہ

Maktaba Tul Ishaat.com

میں بھلی عادتوں سے آراستہ اور بری عادتوں سے میں پاک و صاف ہوجاؤں اور میں ہمیشہ اپنے نفس کو اس پسندیدہ طریقہ کا عادی بناتا اور اس کے ذریعہ سے غصہ کی آگ بجھاتا رہتا تھا یہاں تک کہ عادت ڈالنا بمنزلہ پیدائشی عادت کے ہوگیا اور یہ تکلیف برداشت کرنا اچھی عادت بن گیا، چنانچہ جب میں شہر رمی میں قیام کے لئے اترا اور میری گمراہی کے عقدے کھل گئے اور میں حق اور باطل میں تمیز کرنے لگا ایک دن صبح کے وقت میں نے لوگوں کو آگے پیچھے ٹڈیوں کی طرح منتشر دیکھا، اور وہ لوگ گھوڑوں کی طرح کودتے پھاندتے تھے۔

تشریح لغات

۱؎ عنیت از ضرب عنایت وعنی مصدر بمعنی رنج وتکلیف میں ہونا یقال عنی الامر فلانا جبکہ مشغول کرے اور فکرمند کرے وعنی بہ عنی جبکہ فکرمند اور مشغول ہو، اور مشقت لاحق ہو ۲؎ قبیلی خدا کی طاعت اور دبیر خدا کی نافرمانی یقال ما یعرف قبیلا من دبیر یعنی وہ آنے جانے والے کو نہیں پہچانتا دمنہ یقال رایتہ قبیلا یعنی میں نے اس کو سامنے سے ظاہر طور پر دیکھا اور قبیلی سے مراد منافع ہے اور دبیری سے مضار اور قبیلی یہ قبل سے بھی مشتق ہوسکتا ہے بمعنے آگے کا حصہ اور دبیری دبر سے بمعنے پیچھے کا حصہ ۳؎ اصغی از افعال ای امیل صغو مصدر از نصر بمعنے کان لگانا وفی التنزیل لتصغی الیہ افئدۃ الذین لا یؤمنون ۴؎ الفظات یہ عظۃ کی جمع ہے بمعنے وعظ ونصیحت ۵؎ المحفظات یہ محفظۃ کی جمع ہے از افعال یقال احفظ جبکہ وہ غصہ دلائے ۶؎ لا تحلی تحلی مصدر از تفعل بمعنے مزین ہونا ۷؎ اتخلی تخلی مصدر از تفعل بمعنے خالی ہونا ۸؎ یسم از ضرب وسم مصدر بمعنی داغ لگانا ۹؎ بالاخلاق بالفتح خلق کی جمع بمعنے عادت وبالکسر بمعنے کہنہ کرنا اور یہ اخلق الثوب سے مشتق ہے جبکہ کپڑا پرانا اور خراب ہوجائے اور یہاں اس سے مراد عیب ہے ۱۰؎ اخمد اخماد مصدر از افعال بمعنی لپٹ کر بجھانا ۱۱؎ جمرۃ بمعنے آگ کا شعلہ (یعنی انگارا) اور یہ الجمر کا واحد ہے ۱۲؎ التطبع مصدر از تفعل بمعنے بتکلف عادت پکڑنا ای اظہار الشئی من الطبع ولیس فی طبعہ ۱۳؎ طبایا یہ طبع کی جمع ہے بمعنی پیدائشی عادت ونمونہ ومثال ۱۴؎ بالری ..... با معنے میں فی کے ہے اور نحے یہ شہر ہے خراسان کے راستہ پر ۱۵؎ حبی یہ حبوۃ کی جمع ہے وھی ما یحتبی بہ ای ما یشتمل بہ من ثوب او عمامۃ والمراد انی ترکت ما کنت علیہ من الضلال ۱۶؎ الحی ای الحق اور لی بمعنی باطل وقیل الحی الکلام الظاھر واللی الکلام الخفی یقال لوی لسانہ بکذا کنایۃ عن الکذب ویقال فلان لا یعرف الحی من اللی ای انہ احمق والحی ایضا نقیض المیت والنسبۃ الیہ حیوی والارض الحیۃ ھی الارض الخصبۃ ۱۷؎ بکرۃ بمعنے صبح یقال اتیتہ بکرۃ میں اس کے پاس صبح کے وقت آیا ۱۸؎ زمرۃ بمعنے گروہ وجماعت وفوج والجمع زمر وفی التنزیل وسیق الذین اتقوا ربہم الی الجنۃ زمرا ۱۹؎ الجراد بمعنے ٹڈی اور اس کا واحد جرادۃ ہے ۲۰؎ مستنون استنان مصدر از استفعال آگے اور پیچھے خوشی سے گھوڑے کا دوڑنا وقیل ہوان یرفع الفرس یدیہ ویطرحہما معا والمراد بہ الجری الشدید والمر السریع ۲۱؎ الجیاد بمعنے تیز رفتار عمدہ گھوڑے اور یہ جواد کی جمع ہے اور اس کی جمع اجیاد اور اجاوید بھی آتی ہے۔

وَمُتَوَاصِفُونَ وَاعِظًا يَقْصِدُونَهُ. وَيُحِلُّونَ ابْنَ سَمْعُونَ دُونَهُ. فَلَمْ يَتَكَاءَدْنِي لِاسْتِمَاعِ الْمَوَاعِظِ وَاخْتِبَارِ الْوَاعِظِ. أَنْ أُقَاسِيَ اللَّاعِظَ. وَاحْتَمِلَ الضَّاعِظَ. فَاصْحَبْتُ اصْحَابَ الْمُطَوَّعَةِ وَانْخَرَطْتُ فِي سِلْكِ الْجَمَاعَةِ. حَتَّى أَفْضَيْنَا إِلَى نَادٍ جَمَعَ الْأَمِلَّةَ وَالْمَأْمُورَ. وَحَشَدَ النَّبِيهَ وَالْمَغْمُورَ. وَفِي وَسْطِ هَالَتِهِ. وَوَسْطِ أَهِلَّتِهِ. شَيْخٌ قَدْ تَقَوَّسَ وَاقْعَنْسَسَ وَتَقَلْنَسَ وَتَطَلْسَنَ. وَهُوَ يَصْدَعُ بِوَعْظٍ يَشْفِي الصُّدُورَ. وَيُلِينُ الصُّخُورَ. فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ

وَقَدِ افْتَتَنَتْ[1] بِهِ الْعُقُولُ[2]۔

[1] اصل عبارت یہ ہے فریفتہ شدہ بود بادر، [2] اصل لفظ اذہان ہیں ۱۲

الترجمۃ والمطالب

ایک واعظ کا قصد کر رہے تھے۔ اور آپس میں اس کا وصف بیان کر رہے تھے۔ اور ابن سمعون واعظ کو بھی اس سے بہت ہی کم مرتبہ پر رکھ رہے تھے اور مجھے وعظ سننے اور واعظ کی آزمائش میں مجمع کی بھیڑ دپکار اور مزاحمت سے کوئی دشواری پیش نہیں آئی اور میں نہایت متانت سے ان کے ساتھ ہو گیا، اور جماعت کے رشتہ (لڑی) میں منسلک ہو گیا، یہاں تک کہ ہم ایک مجلس میں جس میں ہر قسم کے لوگ حاکم اور محکوم (سردار اور رعایا) مشہور اور گمنام (رذیل) اکٹھے تھے جا پہونچے اور دائرہ مجلس کے وعظ اور محفل کے چاندوں کے درمیان ایک شیخ (بزرگ) کمان جیسی ان کی کمر تھی اور سینہ اس کا نکل آیا تھا۔ اور وہ ٹوپی پہنے ہوئے اور طیلسان چادر اوڑھے ہوئے تشریف رکھتے تھے جن کا وعظ سینوں کو شفا دیتا تھا، اور پتھر جیسے دلوں کو نرم کر رہا تھا۔ میں نے یہ کہتے ہوئے سنا اس حالت میں اس کے قول یا وعظ کی وجہ سے عقلیں فتنہ میں پڑ گئیں تھیں (یعنی مسخر ہو چکی تھیں۔

تشریح لغات

[1] متواصفون تواصف مصدر از تفاعل ایک کا دوسرے سے وصف بیان کرنا یقال تواصف القوم الشیٔ جبکہ ایک کا دوسرے سے بیان کرے [2] ابن سمعون ہو ابو الحسن محمد بن احمد بن اسماعیل بن عیسیٰ ابن اسماعیل المعروف بابن سمعون وکان وحید دھرہ وفرید عصرہ فی الاخبار ورویا من الاولیا والاخیار اور ان کا انتقال ۳۸۷ھ میں ہوا اس کے بعد ۱۱ رجب ۴۲۶ھ کو وہاں سے منتقل کر کے بغداد میں دفن کئے گئے کفن کے کپڑے بجنسہ صحیح وسالم تھے [3] تیکاؤدنی کاؤدیکاؤد سے از فتح غم اور بدحالی سے نڈھال ہونا یقال تکاءدہ وتکاءدہ الامر فلانا یعنی اس پر شاق گذرا وتکاءدالامر وتکاؤ ای تکلفہ وکابدہ واکوأدہ الشیخ ای ارعش من الکبر والکاداء الحزن والشدۃ والمحاذرۃ واللیل المظلم والکاداء والکؤود ایضا صعبۃ شاقہ المصعد والکوداء الصعداء ای التنفس الشدید من ھم او تعب [4] لاستماع میں لام اجل کے معنے میں استماع مصدر از استفعال بمعنی سننا [5] اقاسی مقاساۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی تکلیف اٹھانا [6] اللاغط اسم فاعل کا صیغہ ای رافع الصوت وکثیر الصیاح واللغط صوت مبہم لایفہم یقال لغط لغطا جبکہ وہ بولے از فتح [7] الضاغط اسم فاعل کا صیغہ از فتح ضغط مصدر بمعنے سختی سے پیش آنا یقال ضغطہ ضغطا ای رحمہ ای لم یمنعنی ما اصابنی من شدۃ الصیاح ومزاحمۃ الناس من الوصول الی الواعظ حتی دنوت منہ ودز صراح ضغطہ بمعنی افشاردن بر دیوار ومعنی دو فقرہ سابقہ اینکہ شوق وعظ وشنیدن مواعظ ودیدن واعظ بر آن آوردکہ محنت شور وشغب ومزاحمت برداشت کنم [8] فاصبحت ای انقدت لہ از افعال یقال اصحب لہ ای انقاد لہ [9] المطواعۃ الناقۃ الذلول اور المطواع اور المطواعۃ بمعنے فرمانبردار از نصر وسمع یقال طاع یطوع ویطاع بفلان جبکہ وہ فرمانبردار ہو [10] الخرطت از انفعال بمعنے دخلت وانتظمت انخراط مصدر بمعنے داخل ہونا یقال انخرط فی المکان جبکہ وہ جلدی سے داخل ہو وانخرط من المکان جبکہ وہ نکلے [11] حشد ای جمع یقال حشد الشیٔ حشدا ای جمعہ از نصر والحشد بفتح الشین الجماعۃ یقال عندی حشد من الناس والحاشد المستعد المتاھب یقال فلان حاشد ای مجتھد فی خدمتہ وسعیہ [12] النبیہ بمعنی مشہور ومعروف اور بڑے مرتبہ والا شخص اور یہ نباہت سے ماخوذ ہے جو خمول کی ضد ہے یقال نبہ فلان ای اشتھر کان ذا نباہۃ وایضا بمعنے شرف والصفۃ منہ نبہ ونبہ ونابہ ونبیہ والناب من نصر وسمع وکرم [13]

Maktaba Tul Ishaat.com

المغمور بمعنے گمنام اور غیر معروف شخص (یعنی رذیل) ۱۰ وسط یقال ھو فی وسط القوم وفی وسطھم ای بینھم وقیل کل موضع یصلح فیہ وضع بین عوضا عن وسط فھو بالتسکین والاتیان بالتحریک وعلیہ تقول وسط القوم ووسط الحبل ۱۱ ھالۃ بمعنے حلقہ وچاند کا کنڈل ۱۲ اہلۃ یہ ہلال کی جمع ہے بمعنے چاند اور اس کی جمع اہالیل بھی آتی ہے اور یہ نادر ہے ۱۳ تقوس ای احدودب یعنی کمان کی طرح وہ ٹیڑھا ہو گیا تھا، از باب تفعل ۱۴ اقعنسس ای دخل ظہر وخرج صدرہ از افعلال ۱۵ تقلنس ای لبس القلنسوۃ ۱۶ تطلس طیلسان کی چادر اس نے پہنی تھی وہ کسا اخضر یلبسہ الخواص ۱۷ یصدع ای یظہر وعظا بلیغا صدع مصدر از فتح یقال صدع الامر جبکہ وہ ظاہر کرے وصدع بالحق جبکہ وہ حق بات کو کھلم کھلا بیان کرے ۱۸ الصفور یہ صخر کی جمع ہے بمعنے سخت پتھر ۱۹ افتتنت افتتان مصدر از افتعال بمعنے فتنہ میں پڑنا و فریفتہ ہونا ۲۰ العقول یہ عقل کی جمع ہے روحانی نور جس سے غیر محسوس چیزوں کا ادراک ہوتا ہے وبمعنی دل و دیت۔

ابْنَ اٰدَمَ مَا اَغْرَاكَ بِمَا يَعُرُّكَ ۔ وَاَضْرَاكَ بِمَا يَضُرُّكَ ۔ وَاَلْهَجَكَ بِمَا يُطْغِيْكَ ۔ وَاَبْهَجَكَ بِمَنْ يُظْرِيْكَ ۔ تَعْتَنِيْ بِمَا يُعْنِيْكَ ۔ وَتُهْمِلُ مَا يَعْنِيْكَ ۔ وَتُنَازِعُ فِيْ قَوْسِ تَحَدِّيْكَ ۔ وَتَرْتَدِيْ الْحِرْصَ الَّذِيْ يُرْدِيْكَ ۔ لَا بِالْكَفَافِ تَقْتَنِعُ ۔ وَلَا مِنَ الْحَرَامِ تَمْتَنِعُ ۔ وَلَا لِلْعِظَاتِ تَسْمَعُ ۔ وَلَا بِالْوَعِيْدِ تَرْتَدِعُ ۔ دَاْبُكَ اَنْ تَتَقَلَّبَ مَعَ الْاَهْوَاءِ ۔ وَتَخْبِطَ خَبْطَ الْعَشْوَاءِ ۔ وَهَمُّكَ اَنْ تَدْاَبَ فِي الْاِحْتِرَاثِ وَتَجْمَعَ التُّرَاثَ لِلْوُرَّاثِ ۔ يُعْجِبُكَ التَّكَاثُرُ بِمَا لَدَيْكَ ۔ وَلَا تَذْكُرُ مَا بَيْنَ يَدَيْكَ ۔

الترجمۃ والمطالب

اے ابن آدم تجھے کیوں دھوکہ دینے والی چیزوں سے تعلق ہے اور تجھ کو کس چیز نے حریص کیا کہ تو نقصان دینے والی چیزوں سے دلچسپی رکھے اور تو سرکشی میں کیوں حرص کرنے والا ہے اور تجھے حد سے زیادہ تعریف اچھی معلوم ہوتی ہے اور تو ریخ اور تکلیف پہنچانے والی باتوں میں مشغول ہے اور نفع دینے والی چیزوں کو تو بے کار (بے فائدہ) سمجھتا ہے اور تو اپنے ظلم کی کمان سے تیر اندازی کرتا ہے اور تو حرص کی چادر کو کاندھے پر رکھتا ہے وہ یقیناً تجھ کو ہلاک کر دے گی۔ اور تو تھوڑی چیز (یا بقدر ضرورت) پر قناعت نہیں کرتا اور نہ تو حرام سے باز رہتا ہے اور نہ تو نصیحت سننے کے لئے ہی کان لگاتا ہے۔ اور تو وعید سن کر باز نہیں رہتا تیری خصلت تو یہ ہے کہ تو خواہشات نفسانی کے ساتھ پلٹتا رہتا ہے اور تو ٹیڑھا چلتا ہے جیسی اندھی اونٹنی ٹیڑھی چلے (یعنی تو اپنے انجام پر نظر نہیں کرتا) اور تیرا ارادہ یہ ہے کہ تو دنیا کماتا رہے اور مال تو وارثوں کے لئے جمع کرے اور تیرے پاس جو مال ہے اس پر تو تعجب کے ساتھ گھمنڈ کرتا ہے اور تو پیش آنے والے امور کو بھولے ہوئے ہے، (یعنی امور آخرت کو)۔

تشریح لغات

۱ ابن آدم یہ منادی ہے اور حرف ندا یہاں یا محذوف ہے ۲ ما اغراک ای ما اکثر لصوقک بالغرور یقال غری بہ ای لصق بہ اور یہ فعل تعجب ہے اور یہ فعل ماضی بھی بن سکتا ہے وایضاً غَرِیَ بکذا ای اولع بہ من حیث لا یحملہ علیہ حامل از سمع والمصدر غری وغراءٌ واغری الرجل ای حثّہ علیہ واغری

Maktaba Tul Ishaat.com

العداوۃ بینھم ای القاھا وافسد بینھم ۱۲ اضراک ای ما اولعک یعنی تو کس قدر حریص ہے یقال ضری بالشیٔ ضراوۃ ای لھج. به ازسمع ۱۲ الھجک ای ما اشد حبک یقال لھج بالشیٔ ای اغری به ازسمع ۱۲ یطغیک ازافعال ای یدخلک فی الطغیان والمجاوزۃ عن الحد بمعنے سرکشی میں ڈالنا ۱۲ ابھجک ای ما افرحک یقال بھجہٗ بھجًا وابھجہٗ ای افرحہٗ وسرّہٗ ازفتح وبھج به بھجا ای سربه بھج بھاجۃ ای حسن وفی التنزیل حدائق ذات بھجه وانبتنا فیھا فیھا من کل زوج بھیج ۱۲ تعنی ای تشتغل ازضرب یقال عنی یعنی عنایۃ وعنیا جبکہ مشغول کرے اور فکرمند کرے ۱۲ یعنیک ازتفعیل تعنیہ مصدر بمعنے رنج اور تکلیف میں ڈالنا ۱۲ تھمل ازافعال اہمال مصدر بمعنی چھوڑنا اور یہ اعجام کی ضد ہے بمعنے نقطہ نہ لگانا ۱۲ یعنیک ازضرب ای ینفعک یقال عنی الاکل فیه یعنی عنیٰ جبکہ وہ مفید ہو وفی الحدیث من حسن الاسلام ترک مالا یعنیه ای مالا ینفعه ۱۲ تنزع ازافتعال اور یہ نزع فی القوس تَدْ ہا سے ماخوذ ہے ای جذب وترھا ویقال نزع عن القوس ای رمی عنھا ونزع بالسھم ای رمی به ویقال ایضا نزع الشمس ای جرت الی المغرب ونزع المریض ای اشرف علی الموت والاصل فیه نزع الشیٔ من مکان اقلعه ۱۲ ترتدی ازافتعال اس کا مصدر ارتداء ہے اور یہ رداء سے ماخوذ ہے بمعنے چادر پہننا ۱۲ یردیک ازافعال ای یہلکک یقال ردی ردیٰ ای ھلک ازسمع والترددی التعرض للھلاک وفی التنزیل وما یغنی عنه ماله اذا تردی واتبع ھواہ فتردی ۱۲ الکفاف بالفتح بمعنی ما یکف نفسک عن السؤال وتقدیر العبارۃ ای لا تقنع بالکفاف یقال الکفاف من الرزق یعنی گذارے کے لائق اور لوگوں سے مستغنی کرنے والی روزی ۱۲ تمتنع امتناع مصدر ازافتعال بمعنی باز رہنا اور رکنا ای تمنع نفسک ۱۲ ترتدع ارتداع مصدر ازافتعال بمعنے باز رہنا اور رکنا اور یہ مطاوع ردع یردع کا ہے از فتح یقال ردعه عن کذا جبکہ اس کو منع کرے اور روکے ۱۲ دأب مصدر بمعنے حالت وعادت والداب العادۃ المستمرۃ دائما وفی التنزیل کداب آل فرعون یقال دأب فی العمل دأبًا ای جدّ واستمرّ علیه ۱۲ الاھواء یہ ھوی کی جمع ہے خواہش وعشق چاہے خیر ہو یا شر محبوب ومعشوق محمود ہو یا مذموم مگر غیر محمود کا غلبہ ہے یقال فلان اتبع ھواہ وفلان من اہل الاھواء ۱۲ تخبط خبط مصدر ازضرب بمعنی ٹیڑھا چلنا یقال انه یخبط خبط عشواء یعنی وہ رتوندی والی اونٹنی کی طرح ٹیڑھا چلتا ہے یعنی امور میں بغیر بصیرت کے تصرف کرتا ہے ۱۲ العشواء الناقۃ الذی لا تبصر شیئا یعنی لا تحترز عن المعاصی ولا تمشی علی طریق الحق بل تلبس الحق بالباطل عشواء یہ اعشی کا مؤنث ہے وہ اونٹنی جس کو سامنے کچھ نظر نہ آئے در توندی والی اونٹنی) ۱۲ ہمک مصدر بمعنی قصد وارادہ اور جس کے کرنے کے لئے فکر کی جائے اور اس کے معنی غم کے بھی آتے ہیں ۱۲ الاحتراث مصدر ازافتعال بمعنے کھیتی کرنا اور یہاں اس سے مراد کسب دنیا (یعنی دنیا کی کمائی) ہے ۱۲ التراث ترات زندہ مورث یعنی مال اور ترکہ عام چیز جو چھوڑی جائے اور میراث وہ مال جو مورث تقسیم سے پہلے مرجائے اصله وراث فقلبت الواوتاء وفی التنزیل وتأکلون التراث اکلا لمّا ۱۲ للوارث یہ وارث کی جمع ہے اور اس کی جمع ورثۃ بھی آتی ہے بمعنے وارث ۱۲ التکاثر مصدر ازتفاعل بمعنی کثرت مال پر فخر کرنا ۱۲ بمالدیک سے مال مراد ہے ۱۲ مابین یدیک سے قبر کی تاریکی اور قیامت کا میدان اور اپنے اعمال کی برائی سے جو وہاں حالت ہو وہ مراد ہے۔

وَتَسْعٰی اَبَدًا لِغَارِمِیْکَ۔ وَلَا تُبَالِیْ اَلَکَ اَمْ عَلَیْکَ۔ اَتَظُنُّ اَنْ سَتُتْرَکَ سُدًی۔ وَاَنْ لَا تُحَاسَبَ غَدًا۔ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ الْمَوْتَ یَقْبَلُ الرَّشَا۔ اَوْ یُمَیِّزُ بَیْنَ الْاَسَدِ وَالرَّشَا۔ کَلَّا وَاللّٰهِ لَنْ یَدْفَعَ الْمَئُوْنَ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ۔ وَلَا یَنْفَعُ اَھْلَ الْقُبُوْرِ۔ سِوَی الْعَمَلِ الْمَبْرُوْرِ۔ فَطُوْبٰی لِمَنْ

Maktaba Tul Ishaat.com

سَمِعَ وَوَعٰی۔ وَحَقَّقَ مَا ادَّعٰی۔ وَنَهَی النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰی۔ وَعَلِمَ اَنَّ الْفَائِزَ مَنِ ارْعَوٰی۔ وَاَنْ لَّیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی۔ وَاَنَّ سَعْیَهٗ سَوْفَ یُرٰی۔ ثُمَّ اَنْشَدَ اِنْشَادَ وَجِلٍ بِصَوْتِ زَجِلٍ۔

الترجمۃ والمطالب

اور تو ہمیشہ اپنے دو گڑھوں (پیٹ اور شرمگاہ) کے لئے کوشش کرتا ہے اور تو اپنے انجام پر غور نہیں کرتا اس میں تیرا نفع ہوگا یا نقصان کیا تو یہ خیال کئے ہوئے ہے کہ قیامت کے دن تو بغیر حساب کے ویسے ہی چھوڑ دیا جائے گا یا تو یہ سمجھتا ہے کہ موت رشوتوں کو قبول کرے گی یا وہ شیر اور بکری کے بچے (یا ہرن کے بچے) میں تمیز کرے گی ہرگز نہیں! بخدا موت کو نہ مال روک سکتا ہے اور نہ اولاد اور نہ مردوں کو سوائے نیک عمل (مقبول) کے کوئی چیز فائدہ پہنچا سکتی ہے مبارک اور خوشی ہو اس انسان کے لئے جو سنے اور یاد رکھے اور اپنے دعویٰ (یعنی نصیحت کے قبول کرنے کو) ثابت (سچ) کر کے دکھلائے اور وہ خواہشات سے اپنے نفس کو روکے اور جس نے یہ سمجھ لیا کہ کامیاب ہونے والا صرف وہی شخص ہے جو گناہ سے توبہ کرے اور اللہ کی طرف لو لگائے اور اس میں کچھ شک نہیں کہ انسان اپنی کوشش کا پھل ضرور پائے گا، اور اس کی کوشش عنقریب سامنے آجائے گی۔ پھر خوف زدہ ہو کر اس نے درد بھری بلند آواز سے یہ شعر پڑھے ؎

تشریح لغات

لغاریک ای البطن والفرج کما قال الشاعر ؎ الم تران الدہر یوم ولیلۃ۔ وان الفتی یسعی لغاریہ وائما یہ غار کا تثنیہ ہے جس کے معنے گڑھے کے ہیں والجمع اغوارٌ وغیران والواحدۃ غارۃٌ ؎ الک ام علیک خبر لمبتداء محذوف ای اعاقبتہ نفع لک ام عاقبتہ ضرر لک ای لاتنظر اتنفع اعمالک ام تضر ؎ سدی بمعنے مہمل جیسے بغیر پوچھے گچھے بغیر تکلیف کے چھوڑ دینا یقال ابل سُدًی بالضم وسدیٰ بالفتح یعنی بیکار چھوڑے ہوئے اونٹ للواحد وللجمع سواء ویقال ذھب کلا مہ سُدًی ای باطلا ومنہ قولہ تعالیٰ ایحسب الانسان ان یترک سدی۔ ای ھملا بغیر کلفۃ ؎ الرشا بضم الراء یہ رشوۃ کی جمع ہے یقال رشاہ رشوًا ای اعطاہ الرشوۃ از نصر والرشا بفتح الراء وہمزۃ اللام ولد الظبیۃ او الشاۃ الذی قد مشیٰ والجمع ارشاءٌ ؎ کلا للزجر عن التکلم بکلام سابق ؎ المنون یہ مؤنث ہے۔ بمعنے موت اور کبھی مذکر بھی استعمال ہوتا ہے یقال ذہبت بہم المنون یعنی موت نے ان کو تباہ اور برباد کر دیا وفی التنزیل ام یقولون شاعر نتربص بہ ریب المنون اور اس کے معنے زمانے کے بھی آتے ہیں یقال ریب المنون (حوادث زمانہ) ؎ المبرور اسم مفعول کا صیغہ بمعنے مقبول مشتق من برت الصلوۃ ای قبلت وبر اللہ الصلوۃ ای قبلہا ویقال ایضا بر فی قولہ ای صَدَّقَ وبَرَّ خالقہ ای اطاعہ والمصدر برٌّ وبرارۃ وبرورٌ بابہ ضرب وسمع اما برّ والدہ بمعنی اطاعہ وبرّ بمعنی احسن معاملتہ فھو من نصر وضرب والصفۃ منہ برٌّ والجمع ابرارٌ وایضا بارٌّ والجمع بررۃٌ ؎ فطوبیٰ ای بشریٰ (یعنی خوشخبری ہو) وقیل شجرۃ فی الجنۃ یدعو بہا لمن حفظ ما اسمع من الوعظ ؎ ادعیٰ ادعاء مصدر از افتعال بمعنے دعویٰ کرنا والمراد منہ ای ادعی الایمان والاسلام بان یطیع اللہ ویترک معاصیہ ؎ الفائز یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے اور فوزٌ اس کا مصدر ہے بمعنے بھلائی کے ساتھ کامیاب ہونا از نصر والفوز الظفر بالخیر مع حصول السلامۃ وفی التنزیل وذلک ھو الفوز الکبیر۔ وفاز فوزًا عظیما ؎ ارعویٰ ارعواء مصدر از افتعال رکنا یعنی گناہ سے توبہ کرنا اور اللہ کی طرف لگنا یقال ارعوی ارعواءً من الجھل ای کف عنہ فھو موعوی ایضا بمعنی رجع مطلقا واما رعایر عورعوًا ورعوۃً بثنثلیث الراء فمعناہ رجع من جھلہ وحسن رجوعہ عنہ والاسم الرعوی والرعیا ؎ وجل بمعنے خوف کرنے والا والجمع وجلون ووجال اور اس کا مؤنث وجلۃٌ ہے ؎ زجل بمعنی بلند

Maktaba Tul Ishaat.com

آواز جو درد بھری ہو یقال زجل زجلا ای طرف در فع صوتہ از سمع۔

لَعَمرُکَ مَا تُغنِی المَغَانِی وَلَا الغِنٰی	اِذَا سَکَنَ المُثرِی الثَّرٰی وَثَوٰی بِہٖ	فَجُدْ فِی مَرَاضِی اللّٰہِ بِالمَالِ رَاضِیًا
بِمَا تَقتَنِیْ مِن اَجرِہٖ وَثَوَابِہٖ	وَبَادِرْ بِہٖ صَرْفَ الزَّمَانِ فَاِنَّہٗ	یُعَجِّلُہُ الاَشْقٰی یَقُوْلُ وَیَنَابِہٖ
وَلَا تَامَنِ الدَّھرَ الخَؤُوْنَ وَمَکرَہٗ	فَکَم خَامِلٍ اَخْنٰی عَلَیہِ وَنَابِہٖ	وَعَامِ مِنَ ھَوَی النَّفسِ الَّذِیْ مَا اِطَاعَہٗ
اَخُوْ ضَلَّۃٍ اِلَّا ھَوٰی مِن عِقَابِہٖ	وَحَافِظْ عَلٰی تَقوَی الاِلٰہِ وَخَوْفِہٖ	لِتَنجُوَ مِمَّا تَتَّقِیْ مِن عِقَابِہٖ

وَلَا تُلْہِ عَن تَذکَارِ ذَنبِکَ وَابِلٌ | بِدَمعٍ یُضَاھِی المُزْنَ حَالَ مَصَابِہٖ

الترجمۃ والمطالب

تیری بقایا جان کی قسم قبر میں پڑے ہوئے مال دار کے کام نہ تو اونچے اونچے مکان آئیں گے، اور نہ مالداری ہی کام آئے گی لہذا تجھے اللہ کی رضامندی میں مال صرف کرنا چاہئے اور اس کے بدلے میں تجھے اجر اور ثواب ملے گا۔ اور تو زمانہ کی گردش سے پہلے ایسا کرلے ورنہ زمانہ اپنے لانبے لانبے چنگل اور دانتوں سے تجھے ہلاک کر ڈالے گا تو دغاباز اور مکار زمانہ سے ڈرتا رہ اس لئے کہ بہت سے گناموں اور مشہوروں کو زمانہ ہلاک اور برباد کر چکا ہے اور تو خواہشات نفسانی کی نافرمانی کر کیوں کہ جس گمراہ نے بھی زمانہ کی تابعداری کی تو وہ اپنے بلند مرتبہ سے نیچے گر پڑا اور تو اطاعت اور خوف معبود پر کاربند رہ تاکہ تو پر ہیزگاری (یعنی خدا سے ڈرنے) کی وجہ سے خدا کے عذاب سے نجات پا جائے، اور تو اپنے گناہوں کی یاد سے غافل نہ ہو اور تو ان پر موسلا دھار مینہ کی طرح آنسو بہا کر رویا کر۔

تشریح لغات

لعمرک ای اقسم بحیاتک وبقائک المغانی یہ مغنی کی جمع ہے بمعنے گھر یقال غنی بالمکان ای اقام از سمع الغنی اور غنیا اور غنیان کے معنی بھی مال داری اور تونگری کے آتے ہیں المثری اسم فاعل کا صیغہ از افعال یقال اثری جبکہ وہ کثیر المال ہو اور اس کا مجرد نصر اور سمع سے آتا ہے الثری بمعنی تری ونمناک مٹی و قبر والجمع اثراء ثوابہ ثوی از ضرب بمعنے اقام اور بہ یہ نی کے معنے میں اور وہ ضمیر ثری کی طرف راجع ہے والثوی الاقامۃ مع الاستقرار یقال ثوی المکان بہ وفیہ یثوی ثواءً وثویًا ای اقام فجد امر حاضر کا صیغہ اور یہ جود سے مشتق ہے بمعنے بخشش کرنا ای تکرم بمالک از نصر فی مراضی اللہ ای فی تحصیل مراضی الخ یالمال ای بنذل المال بما تقتنی اقتناء مصدر از افتعال بمعنے جمع کرنا وحاصل کرنا یہاں معاوضہ اور مقابلہ کے لئے ہے اجرہ وثوابہ ای جزاؤہ اس میں دونوں کی ضمیر اللہ کی طرف راجع ہے۔ اجر بمعنے ثواب والجمع اجورٌ واجار۔ ثواب اعمال کا بدلہ خواہ خیر ہو یا شر اور عموماً خیر کے لئے مستعمل ہے بادر از مفاعلہ مبادرۃ مصدر بمعنے سبقت کرنا ای عجل بالخیر قبل الحوادث من سلب المال اوالموت مخلب بمعنے پنجہ وچنگل والجمع مخالب الاشغی بمعنے بڑھا ہونا وقیل بمعنے الزائد (دانت کا بڑھنا) یقال شغا السنّ شغوًا وشغی شغًا ای زادت طولًا علی سواھا فھی شاغیۃ از نصر وسمع یغول از نصر غول مصدر بمعنے ہلاک کرنا نابہ بمعنے

Maktaba Tul Ishaat.com

گلی کے دانت اور یہ مؤنث ہے والجمع انیب و نیوبٌ وانا یبب ۱۸ الخوؤن بہت زیادہ خیانت کرنے والا خیانت اور نفاق ایک ہی ہیں مگر خیانت باعتبار عہد اور امانت کے اور نفاق باعتبار دین کے ہوتا ہے ۱۹ خامل گمنام اور یہ شہیر کی ضد ہے یقال خمل ذکرہ خمولاً ای خفی وضعف ازنصر فھو خامل والجمع خَمَلٌ ۲۰ اخنی از افعال اخناء مصدر بمعنی ہلاکت ڈالنا یقال اخنی ای اھلکه ویقال اخنی علیه الدھر ای طال علیه واھلکه ویقال خنا فی الکلام خنوًا وخَنِیَ خَنًی ای افحش ازنصر وسمع ۲۱ نابہ بمعنے شریف و سمجھدار و شہرت والا والجمع بنہاء یقال امر نابہٌ یعنی بڑا کام ورجل نبہٌ مرد شریف وقوم نبہٌ یعنی شرفا از سمع وکرم ونصر اور یہ بناہت سے ماخوذ ہے ۲۲ عاص یہ امر حاضر کا صیغہ ہے از مفاعلہ معاصاۃ مصدر بمعنے نافرمانی کرنا ۲۳ الاطاعہ میں ما نافیہ ہے اطاع از افعال اطاعت مصدر بمعنے تابعداری کرنا ۲۴ اخوضلۃ بمعنے گمراہ ۲۵ ہوی از ضرب یقال ہوی الشیٔ یہوی ہُوِیًّا وہُوِیًّا وہَوَیَانًا جبکہ وہ اوپر سے نیچے گرے اور بلند ہوا اور چڑھے الہُوِیّ بفتح الہاء ارتفاع کے لئے اور الہوی بضم الہاء انحدار کے لئے ای السقوط من علو الی اسفل ۲۶ عقابہ بکسر العین یہ عُقْبَۃٌ کی جمع ہے وھی طریق وعرٌ فی الجبل والمرقی الصعب من الجبال اور اس کی جمع عقبات بھی آتی ہے بمعنے دشوار گذار گھاٹی اور پہاڑی دشوار راستہ وفی التنزیل فلا اقتحم العقبۃ وفی البیت الثانی ضد الثواب یعنی عذاب (بدی کا بدلہ اور اس کی سزا) ۲۷ تقوی الاله یہ مفعول ثانی کی طرف مضاف ہے ای تقویک الاله ۲۸ وخوفه یہ بھی مفعول ثانی کی طرف مضاف ہے ای خوفک ایاہ ۲۹ لاتلہ ای لاتغفل عن تذکر الذنوب والمعاصی یقال لہی بکذا ای احبہ ولہی عنہ ای سلا عنہ وغفل وترک ذکرہ واعرض عنه یقال الله له کما یلھی لك ای اصنع به کما یصنع لك بابه سمع والمصدر لھیٌ وامالھی الرجل بمعنی لعب به فھو من نصر والمصدر لَھْوٌ وياتی ایضًا بمعنی غفل او ترك وحین ذلك مصدر لھیٌ ولُھْیَانٌ ۳۰ تذکار مصدر مضاف الی المفعول ای تذکارك ۳۱ یضا ہی از مفاعلہ مضاہاۃ مصدر بمعنی مشابہ اہم شکل ہونا والظبیٌ الشبیه ۳۲ المزن ای السحاب المطر وفی النسخۃ یضا ہی الوبل ای المطر العزیز ۳۳ مصابہ بالفتح مصدر کالصوب وہو نزول المطر وفی التنزیل او کصیب من السماء از نصر۔

وَمِثْلِ لِعَيْنَيْكَ الْحِمَامِ وَوَقْعَةٍ ۔۔۔ وَرَوْعَةِ مُلْقَاهُ وَمَطْعَمِ جَابِهِ

وَأَنَّ قُصَارَى مَنْزِلِ الْحَيِّ حُفْرَةٌ ۔۔۔ سَيَنْزِلُهَا مُسْتَنْزِلًا عَنْ قَبَابِهِ

فَوَاهًا لِعَبْدٍ سَاءَهُ سُوْءُ فِعْلِهِ ۔۔۔ وَأَبْدَى التَّلَاقِي قَبْلَ إِغْلَاقِ بَابِهِ

قَالَ فَظَلَّ الْقَوْمُ بَيْنَ عَبْرَةٍ يُدَرُّوْنَهَا ۔ وَتَوْبَةٍ يُظْهِرُوْنَهَا ۔ حَتّٰى كَادَتِ الشَّمْسُ تَزُوْلُ ۔ وَالْفَرِيْضَةُ تَعُوْلُ ۔ فَلَمَّا خَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ ۔ وَالْتَامَ الْإِنْصَاتُ ۔ وَاسْتَكَنَّتِ الْعَبَرَاتُ وَالْعِبَارَاتُ ۔ اسْتَصْرَخَ مُسْتَصْرِخٌ بِالْأَمِيْرِ الْحَاضِرِ ۔ وَجَعَلَ يَجْأَرُ إِلَيْهِ مِنْ عَامِلِهِ الْجَائِرِ وَالْأَمِيْرُ صَاغٍ إِلَى خَصْمِهِ ۔ لَاهٍ عَنْ كَشْفِ ظُلْمِهِ ۔ فَلَمَّا يَئِسَ مِنْ رَوْحِهِ ۔ اسْتَنْهَضَ الْوَاعِظَ لِنُصْحِهِ ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمۃ والمطالب

اور موت اور اس کے واقع ہونے (یعنی سختی موت) اور موت کے ملنے کی گھبراہٹ اور موت کے کڑوے مزے کی تو صورت ہی بنا (یعنی اس کا نقشہ اپنی آنکھوں کے سامنے رکھ) اور ہر زندہ شخص کا انتہائی (آخری ٹھکانہ دگروھا) قبر ہے عنقریب اپنے خیمہ سے اترنے والا اس میں اترے گا، اور وہ بندہ بڑا ہی خوش نصیب ہے جس کو اس کے برے کاموں نے شرمندہ کیا اور اس نے توبہ کے دروازے بند ہونے سے پہلے ان کی تلافی کر لی۔ راوی کہتا ہے کہ لوگوں کی دو حالتیں وہاں ہوگئیں ایک تو وہ جو اپنے آنسوؤں کو بہا رہے تھے اور دوسرے وہ جو توبہ اپنے گناہوں کی کر رہے تھے یہاں تک کہ سورج ڈوبنے کے قریب ہوگیا اور (نماز کا) فریضہ زیادہ ہونے کے قریب ہوگیا یعنی ہم نے نماز عصر نہیں پڑھی سورج غروب ہونے والا ہے تو دو نمازیں (عصر و مغرب) واجب ہو جائیں گی۔ پس جب کہ آوازیں پست ہوگئیں اور رفتہ رفتہ خاموشی چھا گئی آنسوؤں اور باتوں میں سکون پیدا ہوا تو ایک فریاد کرنے والے نے حاکم سے (جو موجود تھا) فریاد کی اور اس کے ظالم کارندہ کے مظالم بیان کئے لیکن حاکم فریاد کرنے والے کے دشمن کی طرف مائل اور دفع ظلم سے بے پرواہی اختیار کر رہا تھا، جب وہ اس کے انصاف سے ناامید ہوگیا تو واعظ صاحب سے نصیحت کرنے کی درخواست کی۔

تشریح لغات

لہ مثل از تفعیل تمثیل مصدر اور یہ مثال سے ماخوذ ہے بمعنی صورت بنانا ۲ لہ الحمام بالکسر بمعنی موت اور بالفتح بمعنے کبوتر اور بالضم جانوروں خصوصاً گھوڑے کا بخار و بمعنی سردار شریف ۳ لہ وقعہ مصدر بمعنی واقع ہونا اور آنا اور کسی چیز کی ضرب کی آواز اور ضمیر اس کی حمام کی طرف راجع ہے ۴ لہ روعۃ بمعنی گھبراہٹ و ڈر اور حسن و جمال کا حصہ ۵ لہ ملقیٰ اور ملتقیٰ بمعنے ملنے کی جگہ ۶ لہ مطعم بمعنے کھانے کی جگہ و خوراک و مزہ والجمع مطاعم ۷ لہ صابہ یہ ایک کڑوے درخت کا نام ہے جس کو حنظل کہتے ہیں اس کا واحد صابۃ ہے اور یہاں اس سے مراد موت کا کڑوا مزا ہے ۸ لہ قصاری بمعنی غایت و انتہا یقال قصارا ک ان تفعل کذا یعنی تمہاری انتہائی طاقت یہ ہے کہ تم ایسا کرو اور قصر اور قصار اور قصار کے معنی بھی یہ ہی آتے ہیں ۹ لہ حفرۃ وہی القبر والجمع حفرٌ یقال حفر الارض حفرًا ای جعل فیہا حفرۃ از ضرب ۱۰ لہ مستنزلًا استنزال مصدر راز استفعال بمعنی اتارنا مستنزل بمعنے اترنے والا ۱۱ لہ قبابہ یہ قبۃ کی جمع ہے بمعنے گنبد اور اس کی جمع قباب بھی آتی ہے قبۃ الشہادۃ عند الیہود یہ ایک خیمہ تھا جس میں یہود تابوت عہد کو چھپاتے تھے اور اس کو قبۃ الزمان بھی کہتے تھے یقال قبّ القبّۃ قبًّا ای بناھا ۱۲ لہ فواہا ای طوبیٰ یعنی شاباش واہا لہ دبہ یہ چیز کی خوبی کے لئے آتا ہے اور یہ کلمہ تعجب ہے اور یہ افسوس کے اظہار کے لئے بھی آتا ہے ۱۳ لہ سوء فعلہ یہ مصدر ہے جو مضاف اسم فاعل کی طرف ہے ای فعلہ المسیٔ ۱۴ لہ التلافی مصدر راز تفاعل بمعنے تدارک و تلافی مافات ۱۵ لہ بابہ الضمیر راجع الی التلافی او العبد و لتلافی مافات کما قال النبی صلے اللہ علیہ وسلم من تاب قبل ان تطلع الشمس من مغربہا تاب اللہ علیہ ۱۶ لہ فظل بمعنے صار و طفق ۱۲ ۱۷ لہ یذروہا ای یصیبونہا ولیفرقونہا یقال ذرا الریح التراب ذرواً و ذری ذریًا و اذراہ اذراً ای فرقتہ از نصر و ضرب و فی التنزیل والذاریات ذروًا ای تذروہ الریاح) ۱۸ لہ تزول ای تمیل الی الغروب از نصر زوال مصدر یقال زالت الشمس جبکہ آفتاب ڈھلے۔ و بین قولہ تزول و تحول جناس لاحق و ہو اختلاف حرف واحد من حروف کلمتین متجانستین مع کون ہذین الحرفین المختلفین غیر متقاربین فی المخرج وان کانا متقاربین سمی الجناس مضارعًا ۱۹ لہ والفریضۃ بمعنے فرض و زکوٰۃ و مقرر کردہ حصہ والجمع فرائض اور یہاں اس سے عصر کا وقت جانا اور مغرب کا وقت آنا مراد ہے وحینئذ یجب صلاتان صلاۃ العصر وصلاۃ المغرب و قال استاذی مدظلہ اور یہاں وعظ کے نصائح مثلاً نماز کے علاوہ اور فرائض اور واجبات بھی تو ہیں اور یہ بزرگوں کے نصائح ہیں اور یہ اللہ کا حکم ہے اور یہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات ہیں اور یہ مثل ہارون رشید کے زمانہ سے مشہور ہوئی ہے والفریضۃ

Maktaba Tul Ishaat.com

تعول ۲۰ تعول عولٌ اس کا مصدر ہے بمعنے زیادتی کرنا اور فرائض کے سہام کا لانا یقال قد عالت ای ارتفعت از نصر وضرب وایضا عال امر القوم ای اشتد ۲۱ الاصوات یہ صوت کی جمع ہے بمعنے آواز ای اصوات الحاضرین من البکاء والزفیر ۲۲ التام از افتعال یقال التام الشئ ای اجتمع واتصل والتصق والتأم القوم ای اجتمعوا والتأم الفاسد ای اصطلح وھو من لاءم الشئ ای اصلحه وایضا جمعه وشدہ از فتح والمصدر لاءمٌ ۲۳ استکنت اور یہ کن سے ماخوذ ہے وہو الستر یقال کن الشئ ای ستره فی کنه وغطاه واخفاه وصانه من الشمس وایضا کن العلم وغیرہ فی نفسه ای اسره از نصر والمصدر کن وکنون وبعناہ کنن واکن من التفعیل والافعال واستکن ای استتر ورجع الی کنه ۲۴ العبرات یہ عبرۃ کی جمع ہے بمعنے آنسو ۲۵ العبارات یہ عبارت کی جمع ہے اور اس سے مراد جملہ اور کلام ہیں ۲۶ استصرخ از استفعال استصراخ مصدر بمعنی فریاد کرنا ۲۷ یجأر ای یرفع صوته ویفرط فی الدعاء از فتح یقال جأر الی اللہ جارا جبکہ وہ دعا کرنے میں آواز بلند کرے اور گڑگڑائے ۲۸ الجائر یہ اسم فاعل یعنی صفت کا صیغہ ہے اور یہ مشتق ہے جار علیہ سے جبکہ وہ اس پر ظلم کرے اور جائر کی جمع جورۃٌ اور جُوَرَۃٌ اور جَارَۃٌ از نصر ۲۹ صاغ یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے صوغ اور صیغ اور صغی مصدر بمعنی رغبت کرنا اور مائل ہونا از نصر وفتح وسمع وفی التنزیل ولتصغیٰ الیه افئدۃ الذین لایؤمنون ۳۰ خصمہ مصدر بمعنی جھگڑا کرنے والا اور مد مقابل اور مخالف والجمع خصومٌ واخصامٌ وفی التنزیل ھذان خصمان اختصما یرید ان رجلا اشتکی للامیر من عامل جار فمال الامیر الی الوالی وترک المشتکی ۳۱ لاہ ای غافل وھو اسم فاعل من اللھو واللھی یقال لھی عنه ای سلا عنه وغفل وترک ذکرہ واعرض عنه یقال اله له کما یلھیٰ لک ای اصنع به کما یصنع بک مصدرہ لھی والباب من سمع وایضا المصدر ولھیان والباب من نصر ۳۲ یئس ای قنط یقال یئس ییأس ویئیس یأسا ویأسة منه جبکہ وہ ناامید ہو ۳۳ روحہ مصدر بمعنی آرام ونرم ہوا و انصاف ومدد وخوشی ورحمت ومہربانی والروح والفرح والسرور وفی التنزیل فروح وریحان ۳۴ استنهض از استفعال استنہاض مصدر کسی کام کے لئے اٹھنے کو کہنا ویقال استنهضه ۳۵ لنصحه یہ مصدر ہے جو مفعول کی طرف مضاف ہے اور ہ ضمیر امیر کی طرف راجع ہے۔

فَنَهَضَ نُهْضَةَ الشَّمِيرِ ۔ وَأَنْشَدَ مُعَرِّضًا بِالْأَمِيرِ ؎

عَجَبًا لِرَاجٍ أَنْ يَنَالَ وِلَايَةً ۔ حَتَّى إِذَا مَا نَالَ بُغْيَتَهُ بَغَى ۔ يُسْدِي وَيُلْحِمُ فِي الْمَظَالِمِ وَالْغَا

فِي وِرْدِهَا طَوْرًا وَطَوْرًا مُوْلَغَا ۔ مَا إِنْ يُبَالِي حِينَ يَتْبَعُ الْهَوَى ۔ فِيهَا أَأَصْلَحَ دِينَهُ أَمْ أَوْتَغَا

يَا وَيْحَهُ لَوْ كَانَ يُوقِنُ أَنَّهُ ۔ مَا حَالَهُ إِلَّا تَحُولُ لَمَا طَغَى ۔ أَوَلَوْ تَبَيَّنَ مَا نَدَامَةُ مَنْ صَفَى

سَمْعًا إِلَى إِفْكِ الْوُشَاةِ لَمَا صَغَا ۔ فَانْقَدْ لِمَنْ أَضْحَى الزِّمَامُ بِكَفِّهِ ۔ وَتَغَاضَ إِنْ أَلْفَى الرِّعَايَةَ أَوْلَغَا

وَارْعَ الْمُزَارَ إِذَا دَعَاكَ لِرَعْيِهِ ۔ وَمِدَادِ الْأَجَابِجِ إِذَا حَمَاكَ السَّتَغَا

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمۃ والمطالب

پس واعظ صاحب نہایت چستی سے اُٹھے اور حاکم پر تعریض کرتے ہوئے یہ اشعار پڑھے ؎ ایسے امید دار حکومت پر مجھے سخت تعجب ہے جب اس کی مراد بر آتی ہے تو وہ ظلم کرنے لگتا ہے اور جس کا تانا بانا ظلم سے ہے کبھی اس کا پانی وہ خود پیتا ہے اور کبھی وہ دوسروں کو پلاتا ہے اور جب وہ نفس کی خواہشات کی پیروی کرنے پر اتر آتا ہے تو وہ مطلق پرواہ نہیں کرتا کہ وہ اپنے دین کو سنوار رہا ہے یا وہ اس کو برباد کر رہا ہے اے قوم تم اس کی ہلاکت کو دیکھو کیا اچھا ہوتا اگر اس کو یہ یقین ہوتا کہ یہ حالت ضرور بدل کر رہے گی تو یہ کبھی سرکشی نہ کرتا یا اس کو چغل خوروں کی بات یا بہتان پر کان دھرنے کی پشیمانی کا احساس ہوتا تو یہ ہرگز کان نہ دھرتا دیا کان نہ لگاتا) اے مظلوم تو اس کی فرمانبرداری کر جس کے قبضہ قدرت میں باگ ہے اگر وہ نگہبانی کو لغو کرے یا وہ فعل عبث کرے تو اس سے چشم پوشی کر اگر وہ تجھ سے کہے تو تو کڑوی گھاس چرنے لگ اور اگر وہ تجھے میٹھے پانی سے روکے تو تو کھارے پانی میں اُتر دکھس جا)

تشریح لغات

لہ الشمیر یہ تشمیر سے ہے بمعنے دامن سمیٹنا اور یہ یہاں مبالغہ کا صیغہ ہے بمعنے آزمودہ و تجربہ کار واصلہ الشمر وھو المرور سریعًا او مختالًا از نصر وضرب ۱۲ معرضا تعریض مصدر از تفعیل بمعنی تعریض کرنا یقال عرض لہ وبہ جب کہ تعریض کرے اور کسی دوسرے پر ڈھال کے بات کہے ۱۲ عجبا اس کا مفعول محذوف ہے۔ ای عجبت عجبًا ۱۲ لراج یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے رُجُوٌّ ورجاءٌ ومرجاۃ ورجاءۃ ورجاوۃ مصدر بمعنی امید کرنا از نصر ۵ ولایۃ بمعنے حکومت وامارت وسلطنت اور وہ ممالک جن کا ایک حاکم قابض ہو ۱۲ بغیۃ بمعنی مرغوب ومطلوب وحاجت ومقصد ۵ بغی از ضرب یقال بغی علیہ بغاءً وبغیا وبغی وبغۃً وبغیۃً جب کہ دراز دستی کرے اور ظلم کرے وبغی الرجل جبکہ وہ حق سے ہٹ جائے اور نافرمانی کرے وبغی الشیٔ جبکہ وہ طلب کرے ۵ لیسدی اسداء مصدر از افعال اور یہ سدیٌ سے ماخوذ ہے بمعنے بانا (لمبائی کے تاگے) مضبوط کرنا والسدی خیوط الثوب طولا یقال اسدی الثوب اسداءً ای اقام سداہ ۵ یلحم از افعال واللحمۃ خیوط الثوب عرضا یقال الحم الثوب ای نسجہ یعنی چوڑائی میں بننا والمراد ھھنا یتصرف فی المظالم طولًا وعرضًا مقبلًا ومدبرًا ۱۲ والغاز فتح وسمع وحسب بمعنی شاربًا والمصدر ولغٌ ودلغ ودلوغٌ ودلغانٌ وفی الاصل ولغ الکلب الاناء اوفی الاناء ای شرب مافیہ باطراف لسانہ اوادخل فیہ لسانہ وحرکہ والایلاغ الاسقاء والاسیلاغ باک برداشتن مردم از نکوہش وعار ۱۲ فی ورد ہایہ مصدر مضاف ہے مفعول بہ کی طرف ای فی ورد المظالم ۱۲ مولغا ای مسقیا غیرہ من اولغ اذا حمل غیرہ علی الولوغ والمراد ھھنا حمل العامل علی الظلم یرید انہ یباشر الظلم تارۃً وتارۃً یحمل علی غیرہ علی الظلم ۱۲ ما ان کلمۃ ما نافیۃ وان زائدۃ یعنی لا یبالی بصلاح دینہ وفسادہ ۱۲ اوتغا از افعال ایتاغ مصدر بمعنی ہلاک کرنا اور فساد کرنا یقال وتغ وتغا ای ہلک از سمع ۱۵ یا ویحہ ای یا قوم انظروا ویحہ فرق میان ویح وویل آنست کہ ویل برائے کسی گویند کہ ببلا در افتد وترحم برو نکنند وویح برحق کسے گویند کہ مبتلائے بلا باشد وبرائے رستگاریش ازان ورطہ دعا کنند وترحم برو نمایند از ہری گفتہ ویح کلمۂ رحمت است۔ وویل کلمۂ عذاب ۱۲ یوقن ای یجزم اور یہ الیقان سے ہے بمعنی یقین کرنا واعلم ان الیقن واستیقن ویقن کلھا بمعنی علم وتحقق ویقال یقن الامر ای وضح وثبت والمصدر یقن ویقن از سمع ۱۲ لما طغی ای لما ظَلَمَ یہ لو کا جواب ہے۔ ای لو کان یوقن انہ حالۃ الغنی لا تبقی بل تفنی بعد زمن یسیر لم یجتر علی الظلم والطغیان لما میں ما نافیہ ہے اور طغی یہ طغیان سے ماخوذ ہے از ضرب وسمع بمعنے سرکشی اور

Maktaba Tul Ishaat.com

ظلم کرنا اور گناہوں میں حد سے بڑھ جانا ۱۸ھ افک اور افکہ افیکہ بمعنی جھوٹ وگناہ یقال افکہ عن رائہ ای صرفہ ازضرب والمصدر افک ۱۹ھ الوشاۃ یہ واشی کی جمع ہے جیسے قضاۃ قاضی کی جمع بمعنی چغل خور ۲۰ھ لما صغا از نصر وسمع صغو مصدر بمعنی جھکنا یقال صغا الیہ جبکہ وہ جھکے اور اس میں مانا فیہ ہے اور یہ لو کا جواب ہے ای لو علم الوعید الذی ورد فیمن امال سمعہ الی کذب الوشاۃ لم یصغ الیہ اصلا ۲۱ھ فانقد از انفعال انقیاد مصدر بمعنی تابعدار اور مطیع ہونا خطاب للمستصرخ المظلوم ای کن مطیعا ایہا المظلوم لہذا الظالم فانہ سیزول دولتہ ۲۲ھ تغاض یہ امر حاضر کا صیغہ ہے تغاضی سے از تفاعل بمعنے چشم پوشی کرنا والمراد ہہنا الفعل المکروہ والصبر علی ظلمہ ۲۳ھ الغی از افعال بمعنے ترک واہمل ۲۴ھ الرعایۃ مصدر بمعنی محافظۃ الحقوق ۲۵ھ لغا لغو مصدر از نصر ای اتی باللغوای الباطل ولغا فی قولہ یلغو ولغا یلغی ولغی لغیً ولغایۃً ولیغاۃً یعنی بغیر سوچے سمجھے بولنا وغلطی کرنا ۲۶ھ ارع یہ امر حاضر کا صیغہ ہے رعیً سے بمعنے حفاظت کرنا علی وزن اخش از سمع ۲۷ھ المرار بالضم شجر مر اذا اکلتہ الابل تورمت مشافرہا اس کا واحد مرارۃ ہے بمعنی کڑوا درخت ۲۸ھ ورد یہ امر حاضر کا صیغہ ہے ورد سے بمعنی تو اُتر از ضرب ۲۹ھ الاجاج ماء شدید الملوحۃ والحراۃ (گرم پانی) وفی التنزیل ہذا ملحٌ اجاج ۳۰ھ الصیغا میٹھا پانی الماء العذب الذی یسوغ فی الحلق سریعا من طیبہ من ساغ الماء او الشراب سہل مشربہ از نصر وضرب والمصدر السوغ والسیغ۔

وَاحْمِلْ اَذَاہُ وَلَوْ اَمَضَّكَ مَسُّہٗ ۱۸ھ	وَاَسَالَ غَرْبُ ۱۹ھ الدَّمْعِ مِنْكَ وَاَفْرَغَا ۲۰ھ	فَلْيَضْحَلَنَّكَ الدَّهْرُ مِنْہُ اِذَا نَبَا ۲۱ھ
عَنْہُ وَشَبَّ لِكَيْدِہٖ نَارُ الْوَغٰى ۲۲ھ	وَلَيَنْزِلَنَّ بِہِ الشَّمَاتُ ۲۳ھ اِذَا بَدَا	مُتَخَلِّيًا مِنْ شُغْلِہٖ مُتَفَرِّغَا ۲۴ھ
وَلَتَاوِيَنَّ ۲۵ھ لَہٗ اِذَا مَا خَدَّہٗ ۲۶ھ	اَضْحٰى عَلٰى تُرْبِ ۲۷ھ الْہَوَانِ مُمَرَّغَا ۲۸ھ	ہٰذَا لَہٗ وَلَسَوْفَ يُوْقَفُ مُوْقِفًا ۲۹ھ
فِيْہِ يُرٰى رَبُّ الْفَصَاحَۃِ ۳۰ھ اَلْثَغَا	وَلَيُحْشَرَنَّ اَذَلَّ مَنْ فَقَعَ ۳۱ھ الْفَلَا	وَيُحَاسَبَنَّ ۳۲ھ عَلَى النَّقِيْصَۃِ ۳۳ھ وَالشَّغَا

الترجمۃ والمطالب

اور تو اس کی تکلیف کو برداشت کر اگرچہ اس کا چھونا (یا رگڑ) تجھ کو جلادے اور تیرے آنسوؤں سے ڈول بھر بھر کر بہادے اور بکھیر دے۔ پس البتہ (عنقریب) زمانہ تجھے ہنسائے گا۔ جب کہ زمانہ اس سے ناموافق ہو۔ اور اس کے مکر سے لڑائی کی آگ بھڑک اٹھے گی، جب وہ خدمت سے علیحدہ ہوگا تو زمانہ اس کے ساتھ ہی خوشی کو اتارے گا (یا خوشی اس کے ساتھ اترے گی) اور جب کہ تو اس کا رخسارہ ذلت کی مٹی میں ملا ہوا دیکھے گا تو تو خود رحم کرے گا (یا تو کڑھے گا) یہ تو دنیا کا حال تھا۔ اور وہ عنقریب ایسی جگہ کھڑا کیا جائے گا جہاں تیز زبان بھی گونگا ہوگی۔ اور قیامت میں سانپ کی چھتری (سمار وغ) گھاس سے بھی زیادہ ذلیل اٹھایا جائے گا۔ اور کمی زیادتی کا وہاں حساب ہوگا۔

تشریح لغات

۱ھ واحمل اذاہ ای تحمل ظلمہ ۲ھ امضک ای آلمک واوجعک واحرقک از افعال یقال مض مضضا ای الم من وجع المصیبۃ از سمع ۳ھ غرب مصدر بمعنی بڑا ڈول یقال بعینہ غربٌ جبکہ آنسو نہ تھمیں یہاں پر آنکھ کو غرب سے تشبیہ دی ہے ۴ھ افرغا افراغ مصدر از افعال بمعنی خالی کرنا یقال افرغ الاناء جبکہ وہ برتن خالی کرے۔ اور اس کا مجرد

Maktaba Tul Ishaat.com

فتح اور نصر اور سمع سے آتا ہے یقال فرغ فراغاً و فروغاً من العمل جبکہ وہ کام سے خالی ہو و فرغ لہ والیہ جب کہ وہ قصد کرے و فرغ الظرف جبکہ برتن خالی ہو و فرغ علیہ الماء جبکہ وہ پانی گرائے ۵ فلیضحکنک یہ لام تاکید کا صیغہ ہے اضحاک مصدر از افعال بمعنے ہنسانا اور یہ ضحک کا متعدی ہے ۶ نباء از فتح یقال نباء نباءً و نبوءً اجبکہ دور ہو اور الگ ہو اور ناموافق ہونا ۷ شب از نصر یقال شبت شبوباً جبکہ وہ آگ بھڑکائے و منہ شبت النار و شب الشیٔ جبکہ وہ زیادہ بلند ہو ۸ لکیدہ کید مصدر بمعنے مکر و حیلہ و خباثت و لڑائی و الجمع کیاد اور اس میں لام وقت کے لئے ہے ۹ نار بمعنی آگ اور یہ کلمہ مؤنث ہے اور کبھی مذکر استعمال کیا جاتا ہے و الجمع انور و نیران و نیرۃ ۱۰ الوغیٰ اور الوغی کے معنی شور اور آواز اور لڑائی کے ہیں ۱۱ الشمات بمعنی خوشی یقال شمت بفلان ای فرح ببلیتہ فہو شامت و الجمع شمات از سمع و المصدر شمات و شماتۃ ۱۲ متفرغا اسم فاعل کا صیغہ از تفعل یقال تفرغ فلان جب کہ وہ کام سے خالی ہو ۱۳ لتأدین ای لترحمن اور یہ ادی یادی لہ ادیۃ سے ماخوذ ہے اذا رق لہ و رحمہ از ضرب ۱۴ اذا ماخدہ اس میں اذا تو شرط کے لئے ہے اور ما زائد ہے اور خدہ کا فعل محذوف ہے ای اضحیٰ خدہ ، خد بمعنی رخسارہ و الجمع خدود ۱۵ ترب بضم التاء و بفتح التاء بمعنے مٹی ۱۶ ممرغا اسم مفعول کا صیغہ از تفعیل بمعنی مٹی میں ملا ہوا یقال مرغنی التراب تمریغا ای قلبہ و مرغ مرغا ای تدنس از سمع ۱۷ ھذا لہ ای ذلۃ العزل فی الدنیا ۱۸ موقفا اور موقفۃ کے معنی ٹھیرنے کی جگہ کے ہیں از ضرب ۱۹ رب الفصاحۃ یعنی صاحب فصاحت اور اس سے مراد فصیح ہے ۲۰ الثغا ای اخرسا مجبوس اللسان و ہو ایضا یتحول لسانہ من السین الی الثاء و من الراء الی الغین او اللام یقال لثغ لثغا ای کان بہ لثغۃ فہم الثغ از ہم و قال استاذی مد ظلہ الثغ وہ شخص جس سے حرف نہ نکلے اور زبان کا پھسلنا واعلم ان الرتۃ حبسۃ فی لسان الرجل و ھجلۃ فی کلامہ و اللکنۃ و الحکلۃ عقدۃ فی اللسان و عجمۃ فی الکلام و الھتھۃ و الھثھثۃ بالتاء و الثاء حکایۃ صوت العی و الالکن و اللثغۃ ان یتحول لسانہ من السین الی الثاء و من الراء الی الغین ۲۱ فقع ضرب من الکمأۃ ینبت علی وجہ الارض جیسے (سانپ کی چھتری یا جس کو ہندی میں بھیں چھتا اور ککرمتہ کہتے ہیں اور فارسی میں سمارو غ کہتے ہیں اور یہ سفید پھول مثل چھتر کے جو زمین کے نمناک حصہ پر اگتا ہے و الجمع ، فقعۃ فقوع و فقعۃ ۲۲ الفلا بمعنے وسیع جنگل و الجمع افلاءٌ اور یہ فقع الفلا انسان کے حق میں ضرب المثل ہے جبکہ وہ بہت ہی ذلیل اور خوار ہو یقال اذل من فقع الفلا ۲۳ النقیصۃ بمعنے عیب گیری و بری خصلت و الجمع نقائص ۲۴ الشغا ای الزیادۃ یقال شغی السنّ شغوا و شغیٰ و شغا ای زادت طولا علی سواھا از نصر و سمع ۔

وَلَيُؤَاخَذَنَّ بِمَا اجْتَنَىٰ وَمَنِ اجْتَنَىٰ قَدْ كَانَ يَصْنَعُ بِالْوَرَىٰ بَلْ أَبْلَغَا

وَلَيُطَالَبَنَّ بِمَا احْتَسَىٰ وَبِمَا ارْتَغَىٰ حَتَّىٰ يَعَضَّ عَلَى الْوِلَايَةِ كَفَّهُ

وَلَيُنَاقَشَنَّ عَلَى الدَّقَائِقِ مِثْلَ مَا وَلَكُمْ لَوْ لَمْ يَبُغْ مِنْهَا مَا بَغَى

ثُمَّ قَالَ أَيُّهَا الْمُتَوَشِّحُ بِالْوِلَايَةِ . الْمُتَرَشِّحُ لِلرِّعَايَةِ . دَعِ الْإِدْلَالَ بِدُوَلَتِكَ وَالْإِغْتِرَارَ بِصَوْلَتِكَ فَإِنَّ الدَّوْلَةَ رِيحٌ قَلَّبَتْ . وَالْإِمْرَةَ بَرْقٌ خُلَّبٌ . وَإِنَّ أَسْعَدَ الرُّعَاةِ مَنْ سَعِدَتْ بِهِ رَعِيَّتُهُ . وَأَشْقَاهُمْ فِي الدَّارَيْنِ مَنْ سَاءَتْ رِعَايَتُهُ . فَلَا تَكُ مِمَّنْ يَذَرُ الْآخِرَةَ وَيُلْغِيهَا . وَيُحِبُّ الْعَاجِلَةَ وَيَبْتَغِيهَا .

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمۃ والمطالب

اور مواخذہ کیا جائیگا کہ کیا کمائی اس نے کی اور کس چیز کو اس نے پسند کیا اور مطالبہ اس سے کیا جائے گا کہ کتنا اس نے پیا اور کھایا تھا۔ (یعنی اس نے کتنا دودھ اور بالائی کھائی تھی) اور اس کی چھوٹی چھوٹی باتوں کی تفتیش کی جائے گی کہ وہ مخلوق کے ساتھ کیا احسان کرتا تھا بلکہ اس سے زیادہ اس وقت اس کو کف افسوس ملنا پڑے گا (یعنی وہ والی ہونے کی وجہ سے اپنی ہتھیلی کو کاٹے گا) اور یہ خواہش کرے گا کہ کاش میں نہ چاہتا جس چیز کو میں نے چاہا تھا۔ پھر اس نے کہا اے ولایت کے ساتھ مزین ہونے والے اور رعایا کو تربیت کرنے والے تو اپنی دولت پر اترانا چھوڑ دے اور تو اپنے دبدبے سے دھوکے میں نہ پڑ اس لئے کہ دولت تو ہوا جیسی پلٹنے والی ہے امیری صرف دھوکہ باز بجلی ہے اچھا حاکم وہی ہے جس کی رعیت کا اس کے ساتھ اچھا سلوک ہو اور ایسا حاکم دین اور دنیا میں بہت ہی بڑا بدبخت ہے جس سے اس کی رعایا ناخوش ہو۔ پس تو ان لوگوں میں سے نہ ہو جو آخرت کو قصد کر کے چھوڑتے ہیں اور دنیا (یعنی مال معجل) کو وہ اچھا سمجھتے ہیں۔ اور وہ اسی کو چاہتے ہیں۔

تشریح لغات

۱؎ اجتنی از افتعال اجتناءٌ مصدر بمعنے چننا اور یہاں اس سے مراد جمع کرنا اور کمانا ہے اور بعض نسخوں میں اجتبی ہے اجتباءٌ مصدر بمعنے پسند کرنا یقال جبیت الماءَ او الخراج جبایۃً از ضرب ای جمعتہ اور اجتناء کے معنی پسند کرنے کے بھی آتے ہیں اور اگر دونوں جگہ اجتناء ہے تو اول کے معنی جمع کرنے کے اور دوسرے کے معنی پسند کرنے کے ہیں ۲؎ احتسی از افتعال احتساءٌ مصدر بمعنی گھونٹ گھونٹ پینا۔ یقال حسا حسوًا و احتسٰی ای شرب الحسوۃ از نصر و اعلم ان الحسو فی الاصل مختص المرقۃ یقال حسا المرقۃ کما انہ یقال بلع الطعام وسرط الفالوذج ولعق العسل وجرع الماء وسف السویق ۳؎ ارتغا ای اخذ الرغوۃ وھی ما علی اللبن من الزبد یقال رغا اللبن رغوًا ای صار لہ رغوۃ از نصر۔ ۴؎ یناقش مناقشۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی جھگڑا کرنا یقال ناقش نلانًا ای جادلہ و ناقش فی الحساب ای استقصیٰ فی حسابہ واما نقش فیقال نقش عن الشیٔ ای استقصی کشفہ و یقال نقش الشیٔ ای نونہ بلونھن او اکثر وزنہ از نصر۔ ۵؎ الدقائق یہ دقیقۃ کی جمع ہے اس سے مراد چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں ۶؎ الوریٰ یہ وری کا اسم ہے بمعنی مخلوق اور ابو الوریٰ یہ زمانے کی کنیت ہے۔ ۷؎ البغایۃ اسم تفضیل کا صیغہ ہے بمعنی بہت ہی زیادہ اچھا از نصر و کرم ۸؎ یعض از سمع اس کا مصدر عضٌّ و عضیضٌ ہے بمعنی دانت سے کاٹنا اور یہاں مراد اس سے پشیمان ہونا ہے وفی التنزیل ویوم یعض الظالم علی یدیہ ۹؎ یودوُدُّ مثلثۃ ودًّا و وداد و ودادۃً و مَوَدَّۃً و مودِدَۃً مصدر از سمع بمعنے خواہش کرنا و محبت کرنا ۱۰؎ لم یبغ از ضرب یقال بغی الشیٔ بغاء و بغیا و بغیۃ و بغیتہ جبکہ وہ چیز کو طلب کرے ۱۱؎ المتوشح توشح مصدر از تفعل اور یہ وشاح بالضم والکسر سے ماخوذ ہے جس کے معنی پرتلہ کے ہیں و بالہمزۃ مثلہ والجمع وشحٌ و اوشحۃ (صراح) وفی المنجد الوشاح بالکسر السیف والقوس وبالضم شبہ قلادۃ من نسیج عریض یرصع بالجوھر تشدّ ہ المرأۃ من عاتقھا وکشحیھا والجمع وشائح ایضا یقال توشح ای لبس الوشاح ۱۲؎ المترشح ترشح مصدر از تفعل ای المتاھل یقال ترشح الرجل للامر ای تاھّل لہ بمعنے مستعد ۱۳؎ للرعایۃ مصدر بمعنی نگہبانی وانتظام وحفاظت از رعی یرعیٰ رعیًا و رعایۃً و مرعیً ۱۴؎ الادلال مصدر بمعنی ناز کرنا اور یہاں مراد اس سے غرور کرنا ہے یقال دلت المرأۃ علی زوجھا دلالًا ای تعنجت وتلوّت واظھرت جرأۃ علیہ فی تلطف از ضرب وسمع والمصدر دلٌّ و دلال و دلٌّ ۱۵؎ بدولتک اعلم ان بین الدولۃ والصولۃ وبین القلب والخلب جناس لاحق۔ ۱۶؎ الاغترار مصدر از افتعال بمعنے دھوکا دینا ۱۷؎ بصولتک بمعنی غلبہ وحملہ ای بعزتک وقھرک از نصر والمصدر صول وصوول وصیالٌ وصیلان والمصالۃ یقال صال علیہ ای سطا علیہ وقھرہ وصیل لہ الامر ای اتیح لہ وایضا صال علیہ معناہ وثب والمصد

Maktaba Tul Ishaat.com

34/2

صول وصولة ازنصر ۱۸ الدولة بضم الدال وفتحها مایتداول فیکون مرة لهذا ومرة لذاك فیطلق علی المال والغلبة والدولة عندارباب السیاسة تطلق علی الملك ووزراءه والجمع دول ودولٌ ویقال الدهر دولٌ ای لاثبات فیه و لاقرار ازنصر ۱۹ قلب ای کرتح متقلبة یعنے پلٹنے والا اور بہت الٹنے پلٹنے والا ۲۰ والامرة یعنے امیری یقال امر الرجل ای صار امیرًا وامر علیه ای ولی ازسمع ومصدر امرٌ بفتح المیم وایضا بابه کرم والمصدر امرةٌ وامارة ۲۱ برق خلب ای خادع لاماء فیه واصله من خلب بمعنی خدع بلطیف الکلام والصفة منه خالبٌ وخلوبٌ وخلاب وخلیوب والمصدر خلب وخلاب وخلابة ازنصر ۲۲ الرعاة یہ راعی کی جمع ہے یعنے بہت الفت کرنے والا اور حاکم قوم ۲۳ سعدت ازسمع سعادت مصدر یعنے نیک بخت ہونا ۲۴ ساءت یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہے یقال ساء یسوء الشیٔ جبکہ قبیح اور بُری ہو ۲۵ یذرازوذریذرد ذرًا جبکہ وہ چھوڑے وفی التنزیل فذرهم ومایفترون ۲۶ الآخرة بمعنی دارالبقاء ۲۷ العاجلة بمعنی دنیا اور یہ عاجل کا مؤنث ہے وفی التنزیل کلّا بل تحبون العاجلة الخ

وَيَظْلِمُ الرَّعِيَّةَ وَيُؤْذِيهَا. وَإِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا. فَوَاللّٰهِ مَا يَغْفُلُ الدَّيَّانُ. وَ وَلَا تُهْمَلُ يَا إِنْسَانُ. وَلَا تُلْغَى الْإِسَاءَةُ وَلَا الْإِحْسَانُ. بَلْ سَيُوْضَعُ لَكَ الْمِيْزَانُ. وَكَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ. قَالَ فَوَجَمَ الْوَالِي لِمَا سَمِعَ. وَامْتُقِعَ لَوْنُهُ وَانْتُقِعَ. وَجَعَلَ يَتَأَفَّفُ مِنَ الْإِمْرَةِ. وَيُرَدِّدُ الزَّفْرَةَ بِالزَّفْرَةِ ثُمَّ عَمِدَ إِلَى الشَّاكِي فَأَشْكَاهُ. وَإِلَى الْمَشْكُوِّ مِنْهُ فَأَشْجَاهُ. وَالْطَفَ الْوَاعِظَ وَحَبَاهُ وَاسْتَدْعٰى مِنْهُ أَنْ يَشْفَعَاهُ. فَانْقَلَبَ عَنْهُ الْمَظْلُوْمُ مَنْصُوْرًا. وَالظَّالِمُ مَخْصُوْرًا. وَبَرَّ الْوَاعِظَ يَتَهَادٰى بَيْنَ رُفْقَتِهِ. وَيَتَبَاهٰى بِفَوْزِ صَفْقَتِهِ. وَاعْتَقَبْتُهُ أَخْطُو مُتَقَاصِرًا. وَأُرِيْدُ لَمْحًا بَاصِرًا. فَلَمَّا اسْتَشَفَّ مَا أُخْفِيْهِ. وَفَطَنَ لِتَقَلُّبِ طَرْفِي فِيْهِ.

الترجمة والمطالب

اور رعیت پر ظلم کرتا ہے۔ اور رعیت کو تکلیف دیتا ہے اور جبکہ وہ والی بنتا ہے تو وہ اس بات کی کوشش کرتا ہے کہ زمین میں تباہی اور فساد برپا کرے، پس خدا کی قسم منتقم حقیقی (بدلہ دینے والا) اس سے غافل نہیں ہے اور بغیر بازپرس کئے تو اے انسان نہیں چھوڑا جائے گا اور نہ برائی بھلائی بغیر بدلہ کے رہیں گی۔ اور عنقریب تیرے اعمال تولنے کے لئے ترازو رکھی جائے گی۔ اور جیسا تو معاملہ کرے گا ویسا معاملہ کیا جائے گا (یا قرض دیا جائے گا۔ جیسا کہ تو قرض دے گا) راوی کہتا ہے پس یہ اشعار سن حاکم کو کھسیا گیا وجو کچھ کہ اس نے سُنا) اور اس کا رنگ متغیر ہوا اور اس کی رونق جاتی رہی اور وہ حکومت (یا ولایت) پر افسوس کرنے لگا۔ اور لمبے لمبے سانس لینے لگا۔ پھر اس نے شکایت کرنے والے کی طرف قصد کیا اور اس کی شکایت دور کی اور جس کی شکایت کی گئی تھی، اس کو غمگین کیا (معزول کیا) اور اس نے واعظ صاحب سے مہربانی کا برتاؤ کیا، اور اس کو عطیہ دیا اور اس سے استدعا کی کہ آپ میرے یہاں ضرور آیا کریں، الحاصل مظلوم کامیاب ہوکر لوٹا اور ظالم قیدی بن کر اور واعظ صاحب اپنے دوستوں کے ہمراہ خراماں خراماں اور اپنے معاملہ کی کامیابی پر فخر

Maktaba Tul Ishaat.com

کرتے ہوئے باہر آئے اور میں بھی چھوٹے چھوٹے قدم رکھتا ہوا اور گھورتا ہوا واعظ صاحب کے پیچھے روانہ ہوا اور جس چیز کو میں مخفی رکھنا چاہتا تھا۔ ان کو جب اس کا علم ہوا اور میرے بار بار اپنی طرف دیکھنے کو انہوں نے تاڑ لیا (سمجھ لیا)۔

تشریح لغات

لہ تولی از تفعل یقال تولی الامر تولیاً جبکہ وہ ذمہ داری لے اور وہ کسی کام کے لئے مستعد ہو وتولی فلانا یعنی والی مقرر کرنا وتولی عنہ اعراض کرنا وتولی بار بار پیٹھ دے کر بھاگنا وتولی الشئی کسی چیز کے ساتھ لازم ہونا لہ یغفل یقال غفل عنہ ای سہا عنہ وترکہ وغفل الشئی ای ستر ہ از نصر والمصدر غفلٌ وغفولٌ وغفلۃ لہ الدیان خداوند تعالیٰ ومالک یوم الدین وقہار وحاکم ومحاسب اور جزا دینے والا وفی اقرب الموارد دیان ایسے بدلہ دینے والے کو کہتے ہیں جو سب کو بدلہ دے عام اس سے کہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا اور معنے بہت ہی اچھے ہیں لہ تہمل از ضرب یقال ہملت الابل جبکہ اونٹ بغیر چرواہے کے آزاد پھرے اور یہاں اس کے معنے چھوڑنے کے ہیں لہ المیزان بمعنی ترازو والجمع موازین والمراد ھھنا میزان الاعمال للعدل وفی التنزیل ونضع الموازین القسط لہ تدین از ضرب یقال دانہ دینًا جبکہ وہ خدمت کرے بھلائی کرے مالک ہونا وغلام بنانا وناپسندیدہ بات پر اکسانا وقرض دینا اور یہاں معنی معاملہ کرنے کے ہیں لہ فوجم ای سکت یقال وجم وجما ای سکت وعجز عن المتکلم من شدۃ الغیظ او الخوف عبس وجھہ واطرق لشدۃ الحزن از ضرب لہ امتقع امتقاع مصدر از افتعال یقال امتقع لونہ ای تغیر من حزن اوفزع اور یہ ہذا علی بناءہ للمفعول واما امتقع مبنیا للفاعل فیقال امتقع الفصیل ما فی ضرعہ اذا شربہ اجمع وامتقع الفصیل امہ ای وضعھا ویقال مقع الشراب ای شرب لہ انتقع انتقاع مصدر از افتعال بمعنی متغیر ہونا والتغیر لا مراض بہ کالحزن والفزع وھو ایضا یستعمل مجہولاً وقیل ھو لغۃ فی امتقع اما المعروف فیقال انتقع النقیعۃ ای نحرھا ویقال انتقع القوم نقیعۃً ای ذبحوا من الغنیمۃ شیئا قبل الاقتسام لہ یتأفف تأفف مصدر از تفعل بمعنے اُف اُف کہنا وافسوس کرنا لہ یردف ارداف مصدر از افعال بمعنے پیچھے کرنا یقال اردفہ جبکہ وہ اپنے پیچھے سوار کرے وبمعنی پے در پے ہونا واردف الشئی وبالشئی وعلیہ جبکہ وہ کسی چیز کے پیچھے کسی چیز کو کرے لہ الزفرۃ بمعنے لمبے لمبے سانس التنفس مع مد النفس و الزفیر تردد النفس حتی تنتفخ منہ الضلوع وفی التنزیل لھم فیھا زفیر لہ اشکاہ ای ازال شکواہ از افعال یقال اشکی فلانًا جبکہ وہ شکایت کو زائل کرے اور اس کے معنی شکایت قبول کرنے کے بھی آتے ہیں لہ المشکو اسم مفعول کا صیغہ جس کے سامنے شکایت کی جائے یعنی حاکم ظالم لہ اشجاہ ای اذراہ وابکاہ واحزنہ واغضبہ از افعال یقال اشجاہ جبکہ غمگین کرے اور خوش کرے یا صدا دیں سے ہے اور برانگیختہ کرنا لہ حباہ ای اعطاہ از نصر یقال حباہ حبوًا ای اعطاہ لہ یغشاہ از نصر یقال غشاہ یغشو غشوًا جبکہ وہ کسی کے پاس آئے لہ انقلب انقلاب مصدر از انفعال بمعنی لوٹنا لہ محصورا حصر مصدر از نصر وضرب یقال حصر الرجل حصرًا جبکہ وہ تنگ دل ہو اور بمعنے گھیرنا اور یہاں اس کے معنی قیدی کے ہیں لہ برزای ظہر وخرج بروز مصدر از نصر لہ یتہادی از باب تفاعل تہادی مصدر باد قار آہستہ آہستہ چلنا ای یمشی متمایلاً مشی الوقار ویقال تہادی الرجل جبکہ وہ لڑکھراتے ہوئے تنہا چلے وجاء تہادی بین اثنین وہ دو آدمیوں کے درمیان سہارا لیتا ہوا آیا اور اس کے معنی بعض کو بعض کا ہدیہ دینے کے بھی آتے ہیں لہ یتباہی از تفاعل تباہی مصدر بمعنی فخر کرنا یقال بہا یبہو بہاءً ای حسن نظرف از نصر وسمع وکرم یقال تباہی ای تفاخر لہ الفوز مصدر الظفر بالخیر مع حصول السلامۃ از نصر لہ صفقۃ خرید وفروخت میں ہاتھ پر ہاتھ مارنا اور عقد بیع لہ اعتقبہ از انتعال اور یہ عقب سے ماخوذ ہے بمعنی پیچھے جانا ای اتبعتہ ومشیت خلفہ لہ اخطو از نصر یقال خطا خطوًا جبکہ وہ قدموں کے درمیان کشادہ کر کے چلے ای امشی خلفہ لہ لحابا صرا یقال لا رینک لحابا صرا یعنی میں تم کو صاف، اور

Maktaba Tul Ishaat.com

روشن معاملہ دکھلاؤں گا۔ اور اس کا اکثر استعمال وعید کے موقع پر ہوتا ہے ۲۸ استشف از استفعال ای ابصر و استقصیٰ یقال استشف ای نظر الیٰ ما وراءہ و یقال شف الشیٔ شفوفاً و شفیفاً و شففاً ای رق فظهر ما وراءہ ۲۹ لتقلب طرفی ای لتردد بصری و نظری الیہ۔

قَالَ خَيْرُ دَلِيلَيْكَ مَنْ أَرْشَدَ۔ ثُمَّ اقْتَرَبَ مِنِّي وَأَنْشَدَ ؎

أَنَا الَّذِي تَعْرِفُهُ يَا حَارِثُ ۔۔۔ حِدْثٌ مُلُوكٍ فَكِهٌ مُنَافِثُ ۔۔۔ أُطْرِبُ مَا لَا تُطْرِبُ الْمَثَالِثُ

طَوْرًا أَخُو جِدٍّ وَطَوْرًا عَابِثُ ۔۔۔ مَا غَيَّرَتْنِي بَعْدَكَ الْحَوَادِثُ ۔۔۔ وَلَا الْتَحَى عُودِي خَطْبٌ كَارِثُ

وَلَا فَرَى حَدِّيَ نَابٌ فَارِثُ ۔۔۔ بَلْ مِخْلَبِي بِكُلِّ صَيْدٍ ضَابِثُ ۔۔۔ وَكُلُّ سَرْحٍ فِيهِ ذِئْبِي عَابِثُ

حَتَّى كَأَنِّي لِلْأَنَامِ وَارِثُ

الترجمۃ والمطالب تو اس نے یہ کہا دو رہنماؤں میں سے بہتر رہنما وہ ہے جو صحیح راستہ بتائے (یا دکھائے) پھر وہ مجھ سے قریب ہو کر یہ شعر پڑھنے لگا ؎ اے حارث میں وہ ہوں جس کو تو پہچانتا ہے اور بادشاہوں کا میں قصہ گو ہوں (یعنی صاحب خاص) اور خوش طبع اور ہم سخن و ہمراز ہوں اور میں ایسا وجد میں لاتا ہوں کہ آلات غنا بھی نہیں لا سکتے ہیں اور میں کبھی واقعی بات کہتا ہوں اور کبھی شعبدہ باز (یا کبھی مذاق کرنے والا ہوتا ہوں) اور تم سے جدا ہونے کے بعد میرا حال مصائب و حوادثات زمانہ نے نہیں بدلا اور نہ میری لکڑی کو سخت حوادثات چھیل سکے (یا عیب دار کر سکے) اور نہ میرے دانتوں کو کوئی چیر پھاڑ کرنے والی تیزی (یا دھار) توڑ سکی بلکہ میرا چنگل یا پنجہ ہر شکار کو پکڑنے والا ہے اور ہر چھٹے ہوئے جانور (چوپایہ کو) میرا بھیڑیا ہلاک کر دیتا ہے۔ گویا میں تنہا عام دنیا کا وارث ہوں۔

تشریح لغات دلیلیک یہ دلیل کا تثنیہ ہے ہر وہ چیز جس سے رہنمائی ہو سکے بمعنی حجت و رہنما والجمع ادلۃ و ادلاء جبکہ وہ دو رہنما ہوں پس ان میں سے اچھا کون ہے جو سیدھے راستہ پر حارث بن ہمام کے پہنچائے یعنی خیر دلیلیک من دلک علی یعنی ابو زید نے یہ محسوس کیا کہ حارث مجھے دیکھ رہا ہے اور شک کر رہا ہے تو اس نے یہ کہا خیر دلیلیک الخ ۲۸ ارشد از افعال اور یہ رشد سے ماخوذ ہے بمعنی راستہ دکھانا یقال ارشدہ علی کذا و علیہ ۔ جبکہ وہ ہدایت کرے ۳۰ حدث ملوک بادشاہوں کا قصہ گو ہوں ملوک یہ ملک کی جمع بمعنے بادشاہ و صاحب قوت اور اس کی جمع املاک بھی آتی ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا نام بھی ہے ۳۱ فکہ یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنی خوش طبع اور بہت ہنسنے ہنسانے والا از سمع ۳۲ منافث اسم فاعل کا صیغہ از مفاعلہ منافثۃ مصدر بمعنے چپکے چپکے باتیں کرنا ۳۳ اطرب از افعال اطراب مصدر بمعنی خوشی پر برانگیختہ کرنا ۳۴ الثالث یہ ثلث کی جمع ہے جو تانت کر تین لٹ کا ہو بربط باجہ کا تیسرا تانت ساز کے پہلے تار کو زیر اور دوسرے کو بم اور تیسرے کو مثالث کہتے ہیں والمراد ہنا آلات الغانی والطرب ۳۵ اخو جد واقعی بات کہنے والا اور یہ ہزل کی نقیض ہے ۳۶ عابث اسم فاعل کا صیغہ عبث مصدر بمعنی کھیل کود کرنا اور مذاق

Maktaba Tul Ishaat.com

از سمع ۱ھ التحی التحا مصدر از افتعال درخت کی چھال چھیلنا یقال الحاہ الشجرۃ لحوا ولحیٰ ای قشرہا از نصر وضرب اور یہاں اس سے مراد عیب دار کرنا ہے ۱ھ خطب مصدر بمعنی امر عظیم ومعاملہ خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا اور یہ ناپسندیدہ معاملہ کے لئے مستعمل ہے والجمع خطوبٌ ۲ھ کارث غم انگیز معاملہ ای الثقیل الشاق والجمع کوارث یقال کرث الغم فلانا کرثًا ای اشتد علیہ از نصر وضرب ۳ھ فری از ضرب یقال فری الشئ فریًا ای قطع وشق والفری قطع الجلد للحرز والاصلاح والافراء للافساد والافتراء فیہما وفی الافساد اکثر و لذلک استعمل فی القرآن فی الکذب والشرک والظلم نحو ومن یشرک باللہ فقد افتریٰ اثمًا عظیما ۴ھ حدی الحد مصدر دو چیزوں کے درمیان کی روک اور کسی چیز کی انتہا وتلوار کی دھار اور شراب کی تیزی والجمع حدود ۵ھ ناب کچلی کے دانت اور یہ مؤنث ہے انیبٌ وانابیب ونیوبٌ یقال نابہ نیبًا ای اصابہ نابہ از ضرب ۶ھ فارث یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنے جگر مارنے والا اور چیرنے والا یقال فرث الکرش فرثا ای شقہ واخرج ما فیہا من الفرثۃ (گوبر) از نصر وضرب ۷ھ مخلبی پنجہ یا چنگل الظفر خصوصًا من السباع والجمع مخالب یقال خلبہ بظفرہ خلبًا ای خدشہ وجرحہ از نصر وضرب ۸ھ ضابث ای ناشبٌ وقابض یقال ضبث بالشئ ضبثا ای قبض علیہ قبضًا شدیدًا از ضرب ۹ھ سرح یعنی چوپایہ المواشی تغدو فی المسرح وتروح منہ الواحد سرحۃٌ ۱۰ھ ذئبی بھیڑیا والجمع ذأبٌ وذؤبانٌ اور از ذوبٌ ۱۱ھ عائث ای مفسد یقال عاث الشئ عیثا ای افسدہ از ضرب ۱۲ھ للانام بمعنے مخلوق اور انیم کے معنی بھی مخلوق کے آتے ہیں۔ اور انیم کا استعمال صرف اشعار میں ہوتا ہے۔

سَامُهُمْ وَحَامُهُمْ وَيَافِثُ. قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ. فَقُلْتُ لَهُ تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَاَبُوْ زَيْدٍ وَلَقَدْ قُمْتَ لِلّٰهِ وَلَا عَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ. فَهَشَّ هَشَاشَةَ الْكَرِيْمِ اِذَا أُمَّ. وَقَالَ اسْمَعْ يَا ابْنَ أُمِّ ثُمَّ اَنْشَأَ يَقُوْلُ ؎

عَلَيْكَ بِالصِّدْقِ وَلَوْ اَنَّهٗ ... اَحْرَقَكَ الصِّدْقُ بِنَارِ الْوَعِيْدِ

وَابْغِ رِضَا اللّٰهِ فَاَغْبَى الْوَرٰى ... مَنْ اَسْخَطَ الْمَوْلٰى وَاَرْضَى الْعَبِيْدَ

ثُمَّ اِنَّهٗ وَدَّعَ اَخْدَانَهٗ. وَانْطَلَقَ يَسْحَبُ اَرْدَانَهٗ. فَطَلَبْنَاهُ مِنْ بَعْدُ بِالرَّيِّ. وَاسْتَنْشَرْنَا خَبَرَهٗ مِنْ مَدَارِجِ الطَّيِّ. فَمَا فِيْنَا مَنْ عَرَفَ قَرَارَهٗ. وَلَا دَرٰى اَيَّ الْجَرَادِ عَارَهٗ.

الترجمۃ والمطالب سام اور حام اور یافث سب کا یا سام کی میں اولاد میں ہوں۔ حارث بن ہمام کہتا ہے پس میں نے اس سے کہا خدا کی قسم تحقیق کر تو (یا شاید) ابو زید ہے اور آپ اللہ کی خوشی کے لئے ایسے مستعد ثابت ہوئے کہ عمرو بن عبید بھی آپ کے مقابلہ میں کچھ نہیں پس وہ یہ سُن کر بہت ہی خوش ہوا جیسے کریم (سخی) خوش ہوتا ہے جبکہ اس کا ارادہ کیا جائے اور کہنے لگا اے میرے پیارے بھائی آپ میری بات سُنیئے اور پھر وہ یہ اشعار پڑھنے لگا ؎ تم ہمیشہ سچی بات کہنا اپنے

Maktaba Tul Ishaat.com

اور پر لازم کر لو اگرچہ سچ بولنا خوف کی آگ میں ہی کیوں نہ جلا ڈالے اور اللہ کی خوشنودی اور اس کی رضا کو تو طلب کر پس تمام دنیا میں زیادہ غبی (نالائق) وہ شخص ہے جو خدا کو ناخوش رکھے اور انسانوں کو خوش رکھے پھر اس کے بعد وہ اپنے دوستوں کو رخصت کر کے اپنے دامنوں کو کھینچتا ہوا روانہ ہو گیا ہم نے بہتیرا شہروں میں اس کو ڈھونڈا اور خطوط کے ذریعے سے اس کی ہم نے خبر معلوم کی لیکن ہم لوگوں میں سے کسی کو اس کے ٹھہرنے کی جگہ کا حال نہ معلوم ہوا اور یہ بھی نہ معلوم ہوا کہ کون اس کو لے گیا۔

تشریح لغات

سام ہم الخ یہ تینوں حضرت سیدنا نوح علیہ السلام کے صاحبزادے ہیں جیسا کہ کلام پاک میں ارشاد ہے وجعلنا ذریتہ ہم الباقین، سام تو ابوالعرب فارس روم ہیں اور حام ابوالسند والہند وسوڈان ہیں (یعنی زنج اور حبشہ) اور یافث ابوترک ہیں ان حضرات سے یہاں یہاں اولادیں پھیلیں اور پھر تمام روئے زمین میں پھیل گئیں، اور حضرت نوح علیہ السلام کو آدم ثانی بھی کہتے ہیں ۲ھ لاعمرو بن عبید ای ولا مثل قیامہ بل فوق ذلک وہو من رؤس المعتزلۃ اور یہ عمرو زاہدی کے نام سے مشہور تھے، اور ان کی کنیت ابوعثمان ہے اور یہ عبید جو لاہے کے بیٹے تھے اور عمرو نے بصرہ میں سکونت اختیار کی، اور یہ حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں آتے جاتے تھے۔ اور عمرو نے آپ سے بہت سے علوم حاصل کئے اس کے بعد اہل سنت کے مذہب کو چھوڑ کر معتزلہ کا مذہب اختیار کیا اور خلیفہ منصور عباسی کو اپنے نصائح سے یہ بہت رلایا کرتے تھے ایک مرتبہ خلیفۃ المسلمین منصور عباسی کے پاس وعظ و نصیحت کے بعد جب انہوں نے واپسی کا ارادہ کیا تو منصور نے دریافت کیا کہ اب کب ملاقات ہوگی تو انہوں نے یہ جواب دیا لا یجمعنی وایاک بلدٌ منصور نے کہا اذاً لا تلتقی ابداً تو عمرو نے کہا ذلک الذی ارید اور یہ نہایت عابد و زاہد شخص تھے اور ان کی وفات ۱۴۴ھ میں ہوئی جب منصور کو ان کے انتقال کی خبر ہوئی تو بے ساختہ یہ کہا لم یبق علی وجہ الارض من یستفتی منہ ۳ھ فہش ہشاشۃ وہشاش مصدر بمعنی خوش ہونا از سمع وضرب یقال ہشّ ہشاشۃً جبکہ وہ مسکرائے اور بھلائی پر خوش ہو اور شادماں ہو ۴ھ امّ امّاً مصدر بمعنی قصد کرنا از نصر یقال اَمَّ جبکہ قصد کرے ۵ھ یا ابن ام ای یا اخی اور یہ شفقت کے وقت اہل عرب استعمال کرتے ہیں یا ابن ام اور یہ اصل میں یا ابن امی تھا و جمع الام امات وامہات اور بقول بعضے امہات انسان کے لئے اور امات بہائم کے لئے ۶ھ رضا اللہ ای اطلب رضاہ تعالیٰ ۷ھ اغبی یہ اسم تفضیل کا صیغہ غبی مصدر بمعنی بہت ہی بے وقوف بہت جاہل از سمع ۸ھ اسخط از افعال اسخاط مصدر بمعنی ناراض کرنا۔ یقال اسخط جبکہ وہ غضبناک کرے ۹ھ المولی بمعنی مالک و سردار و غلام و آزاد کرنے والا و آزاد شدہ و انعام دینے والا اور جس کو انعام دیا جائے اور محبت کرنے والا اور ساتھی اور حلیف اور پڑوسی اور مہمان اور شریک اور چچا کا بیٹا کا اور بیٹا اور بھانجا اور داماد اور رشتہ دار اور ولی اور تابع والجمع موالی اور یہاں اس سے مراد خداوند تعالیٰ ہے ۱۰ھ العبید یہ عبد کی جمع ہے اور اس کی جمع عباد اور عبدۃٌ اور عبدون اور اعبُدٌ اور اعباد اور عبدان اور عبدانٌ اور معبدۃ اور عبداء اور عبدی اور عبدٌ اور معبود اء آتی ہے بمعنی آدمی و غلام ۱۱ھ اخدانہ یہ خدن کی جمع ہے بمعنی خالص دوست واکثر استعمالہ فیمن یصاحب شہوۃ وفی التنزیل ولا متخذی اخدان یستوی فیہ المذکر والمونث والمخادنۃ المصاحبۃ والمصادقۃ ۱۲ھ ارذانہ یہ رون کی جمع ہے بمعنی آستین والرون اصل الکم و طرفہ الواسع ۱۳ھ استنشر نا استنشار مصدر از استفعال بمعنی دریافت کرنا اور تلاش کرنا ۱۴ھ مدارج یہ مدرجۃ کی جمع ہے بمعنے خط بھیجنا اور مدارج کی اضافت طے کی طرف لانہا تطوی علے مافیہا واراد انہم ارسلوا فیہ الرسائل الی البلاد فلم یعرف لہ موضع ۱۵ھ قرار اور قرارۃ کے معنے ٹھہرنے کی جگہ اور سکون و اطمینان حاصل ہونے کی جگہ اور قرار کے معنے کسی مسئلہ میں جس پر رائے ٹھہرے کے بھی آتے ہیں ۱۶ھ ای الجراد عارہ ای ذہب بہ و اتلفہ اس کے متعلق یہ قصہ ہے کہ جرادا ایک لڑکا تھا وہ ٹڈی پکڑنے گیا۔ اور وہ واپس نہ آیا تو اس کے والد سے لوگوں نے دریافت

Maktaba Tul Ishaat.com

کیا تو اس نے یہ جواب دیا لا ادری ای الجراد عارہ بغرضیکہ اب یہ ضرب المثل ہے ایسے کے لئے جس کا پتہ کچھ نہ معلوم ہو خدا جانے وہ زندہ ہے یا مر گیا یقال عار عیراً ای ذہب وجا تردد ا ازضرب۔

اَلْمَقَامَةُ الثَّانِيَةُ وَالْعِشْرُوْنَ الْفُرَاتِيَّةُ

حَكَى الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ۔ قَالَ اَوَيْتُ[1] فِيْ بَعْضِ الْفَتَرَاتِ[2] (وقات امن یا اوقات فرصت ۱۲) (پناہ گزیں ہوا ۱۲) اِلٰى سَقِيِ[3] الْفُرَاتِ[4]۔ فَلَقِيْتُ بِهَا كُتَّابًا[5] اَبْرَعَ[6] (الذرع المشی ۱۲) (فائز ۱۲) مِنْ بَنِيْ[7] الْفُرَاتِ۔ وَاَعْذَبَ[8] اَخْلَاقًا مِنَ الْمَاءِ[9] الْفُرَاتِ۔ فَاَطَفْتُ[10] بِهِمْ لِتَهَدِّيْهِمْ[11]۔ لَا لِذَهَبِهِمْ۔ (دجلہ الفرات جلد ۱۲ ۱۲) (آب شیریں ۱۲) وَكَاثَرْتُهُمْ[12] لِاَدَبِهِمْ[13]۔ لَا لِمَادِبِهِمْ۔ (افراش کرام ادب آشیاں ۱۲ ۱۲)

الترجمة والمطالب

(بائیسویں مجلس جو فراتیہ کے نام سے منسوب ہے)

حارث بن ہمام نے بیان کیا ایک مرتبہ امن وامان کے زمانہ میں ان گاؤں میں جن کی آبپاشی نہر فرات سے کی جاتی تھی وہاں میں نے پناہ پکڑی یا ٹھکانا پکڑا اور چند انشاء پرداز منشیوں سے میں نے وہاں ملاقات کی جو اولاد فرات سے بھی زیادہ فائق تھے اور وہ اخلاق کے اعتبار سے آب فرات سے بھی زیادہ شیریں تھے اور میری آمد ورفت ان کے پاس ان کی پاکیزگی اخلاق کی وجہ سے تھی نہ سونے کے لالچ کی وجہ سے اور میں زیادہ لوگوں کے ہمراہ ان کے علم وفضل کی وجہ سے ان سے ملا۔ نہ ان کے دسترخوان کھانے کی وجہ سے۔

تشریح لغات

[1] اویت ای انطویت وانضممت پناہ پکڑنا ٹھکانا پکڑنا یقال اوی الیہ اویًا ای انضم الیہ واٰواہ غیرہ ازضرب وفی التنزیل اذاوی الفتیۃ الی الکھف [2] الفترات یہ فترۃ کی جمع ہے وھی الھینۃ والسکون کانہ قال مشیت فی بعض السنین الآمنۃ من الفتن وقیل المراد بہ اوقات الفراغ والخلو عن الاشغال والفتور سکون بعد حدۃ ولین بعد شدۃ وضعف بعد قوۃ وفی التنزیل یا اھل الکتاب قد جاءکم رسولنا یبین لکم علی فترۃ من الرسل [3] سقی بالکسر ما یسقی من الزرع ونحوہ والمراد ھھنا بلاد یسقیھا الفرات وہ زمین یا کھیتی جو سیراب کی جائے [4] الفرات نہر عظیم یصیب فی بحر فارس [5] کتابا کاتب کی جمع بمعنے منشی [6] ابرع بمعنے افصح واحذق وازید قضیۃ ازنصر وسمع وکرم من بنی الفرات فرات ایک آدمی کا نام ہے جس کی اولاد قابل اور ذی علم اور ہوشیار تھی اور وہ چار تھے اور عباسیہ کے وزیروں میں تھے اور ان میں سے بڑا ابوالعباس تھا اور دوسرا ابوالحسن علی اور تیسرا ابوعبداللہ جعفر اور چوتھا ابوعیسیٰ ابراہیم اور ان سب کا باپ محمد بن موسیٰ بن حسن بن فرات تھا۔ [8] اعذب بمعنی زیادہ شیریں ای احلی واطیب یقال عذب عذوبۃ ای صار عذبًا ازکرم [9] الماء الفرات بمعنی شیریں ومیٹھا پانی وفی التنزیل ھذا عذبٌ فرات یقال للواحد وللجمع تقول ماءٌ فراتٌ ومیاہ فرات ویقال فرت الماء ای عذب ازکرم والمصدر فرو تۃٌ والفرات ایضًا البحر والفراتان نھرا الفراۃ ودجلۃ وایضا فرت فلان ای ضعف عقلہ

Maktaba Tul Ishaat.com

المصدر فرتٌ والباب سمع ۱۰ اطفت ای لمست ونزلت بهم ولا زمتهم ۱۱ لتهذبهم ای لحسن اخلاقهم وتخلصهم من عیوب مصدر از تفعل ۱۲ محرکہ مصدر بمعنی سونا (مالداری) اور کبھی مؤنث بھی بولتے ہیں والجمع اذہابٌ وذہبانٌ اور ایک ٹکڑے کو ذھبتہ کہتے ہیں ۱۳ کاثرتہم مکاثرۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی زیادہ کرنا ۱۴ لاذبہم ای لعلمہم ۱۵ لمادبہم یہ مادبۃٌ کی جمع ہے بمعنی وہ کھانا جو دعوت یا ولیمہ کے لئے تیار کیا جائے۔

فَجَالَسْتُ مِنْهُمْ اَضْرَابَ قَعْقَاعِ بْنِ شَوْرٍ. وَوَصَلْتُ بِهِمْ اِلَى الْكَوْرِ بَعْدَ الْجَوْرِ. حَتّٰى اَنَّهُمْ اَشْرَكُونِي فِي الْمِرْبَعِ وَالْمِرْبَعِ. وَاَحَلُّونِي مَحَلَّ الْاَنْمِلَةِ مِنَ الْاِصْبَعِ. وَاتَّخَذُونِي ابْنَ اُسْبُهْ عِنْدَ الْوِلَايَةِ وَالْعَزْلِ. وَخَازِنَ سِرِّهِمْ فِي الْجِدِّ وَالْهَزْلِ. فَاتَّفَقَ اَنْ نُدِبُوا فِي بَعْضِ الْاَوْقَاتِ لِاسْتِقْرَاءِ مَزَارِعِ الرُّزْدَاقَاتِ. فَاخْتَارُوا مِنَ الْجَوَارِي الْمُنْشَآتِ. جَارِيَةً حَالِكَةَ الشِّيَاتِ.

(افزونی ۱۲) (مثال ۱۲) (دیکھو ۱۲) (چراگاہ ۱۲) (روستاہا ۱۲) (بلند بادبانہا ۱۲) (سیاہ نشانہائے ۱۲)

الترجمۃ والمطالب

پس میں قعقاع بن شور کے جلساء کی طرح ان کا ہم نشین تھا۔ اور میں ان کی ہمنشینی کی وجہ سے کمی (یا ترقی) کے بعد (زیادتی) ترقی پر جا پہونچا یہاں تک کہ انہوں نے مجھ کو اپنی چراگاہ (سفر) اور گھروں (لڑائی) میں شریک کیا اور وہ مجھے انگلی کے پوروں کی طرح (معزز) سمجھنے لگے اور خواہ وہ برسر حکومت ہوں یا معزول اور مجھے واقعی بات اور مذاق (خوش طبعی) میں اپنا راز دار بنا لیا۔ اتفاقاً گاؤں کے کھیت کی آبپاشی کی (تحقیقات) جانچ پڑتال کے لئے وہ لوگ بلائے گئے، پس انہوں نے بلند بادبانوں کی کشتیوں میں سے ایک سیاہ نشان (دھبوں) والی کشتی کو پسند کیا۔

تشریح لغات

۱ فجالست از مفاعلہ مجالستہ مصدر بمعنی بیٹھنا اس کے صلہ میں من نہیں آتا ہے اور یہاں یہ من تجرید کے لئے ہے ۲ اضراب یہ ضرب کی جمع ہے بمعنے مثل ۳ قعقاع بن شور قال المبرد ہو رجل سید من عبداللہ بن دارم اور یہ بہادر شخص تھا اور مسلح رہا کرتا تھا اور اس کے چلنے میں آواز ہوتی تھی یہ دو شخص ہیں ایک زمانہ جاہلیت میں گذرا ہے اور دوسرا اسلام میں اور یہ اپنے پاس بیٹھنے والوں پر اپنا مال خوب نچھاور کرتا تھا۔ زمانہ جاہلیت والے کا واقعہ یہ ہے کہ منذر بادشاہ جو بہت ہی مغرور اور متکبر تھا، اس نے دو دن مقرر کر رکھے تھے ایک دن یوم بوس (سختی کا دن) تھا اور دوسرا دن یوم نعم (نعمت اور سخاوت کا دن) تھا ایک دن اس کے پاس ایک بڑھیا گئی وہ دن اس کا سختی کا تھا اس نے قتل کرنے کا حکم دیا تو وہ اپنے بجائے اپنی لڑکی لے آئی وہ قتل ہو گئی اور زمانہ اسلام والے کا واقعہ یہ ہے کہ حضرت معاویہ مال غنیمت تقسیم کیا کرتے تھے اس میں سے قعقاع کو بھی حصہ ملا کرتا تھا اتفاق سے ایک دن ایک اعرابی آیا جو بہت عاجزی اور انکساری کر رہا تھا، اور وہ دن مہرجان کا تھا اور کسی نے سونے چاندی کے جام حضرت معاویہؓ کو ہدیۃً پیش کئے آپ نے وہ جام تقسیم کئے اور ایک سونے کا جام قعقاع کو بھی دیا، اور وہ سردی شرم وحیا کی وجہ سے خاموش تھا۔ اور اس کو کچھ نہ ملا تو قعقاع کو اس کی حالت زار پر رحم آیا اور اپنا سارا مال اس کو دے دیا تو حضرت معاویہؓ نے فرمایا ہو اسخی منی حیب سے یہ شخص سخاوت میں مشہور ہو گیا ہے ۴ الکور بمعنی زیادتی والجمع اکوار ۵ بعد الجور ای النقصان وکلام

Maktaba Tul Ishaat.com

العرب نعوذ باللہ من الحور بعد الکور ای من النقصان بعد الزیادۃ ھو مستعار من کور العمامۃ ای شدھا لان العمامۃ تنقص بعد شدھا یقال کار العمامۃ ونحوھا علی رأسہ ای شدّھا ولفّھا از نصر والمصدر کور والحور الرجوع والتحیر وغسل الثوب حتی یبیض ویقال حار الشئ ای کسد وجار بعد ما کار ای نقص بعد ما زاد وفی الحدیث اعوذ باللہ من الحور بعد الکور از نقصان بعد از زیادت یا از فساد مال بعد اصلاح ان ومنہ الحواری بمعنی دھوبی اور بقول بعض انبیاء کے مددگار اور اسی سے (الحواریون) حضرت سیدنا عیسٰے علی نبینا وعلیہ السلام کے انصار واعوان ۱۰ المرتع ای الماکل (والمرتع موضع الرتع چراگاہ) یقال رتع فی المکان رتعا ورتوعا ورتاعا ای اقام واکل فیہ وشرب ما شاء فی خصب وسعۃ ورغد از فتح ۱۱ المربع المنزل فی الربیع یعنی موسم بہار کی بارش ۱۲ محل الانملۃ ای طرف الاصبع انملۃ میں نو لغات ہیں بتثلیث الہمزۃ والمیم سرانگشت اور بقول بعضے انگلی کا اوپر کا پورا والجمع انامل وانملات (بتثلیث الحرفین) ۱۳ الاصبع اَلْاِصْبَعُ اَلْاِصْبُعُ اَلْاُصْبُعُ اَلْاَصْبَعُ اَلْاَصْبُعُ اَلْاُصْبَعُ اَلْاُصْبُعُ اَلْاِصْبَعُ اَلْاِصْبُعُ بمعنے انگلی اور یہ مؤنث سماعی ہے اور کبھی مذکر بھی آتا ہے والجمع اصابع ۱۴ ابن النہم ای صاحب محبت یعنی دوست ای انیسہم ۱۵ عند الولایۃ والعزل ای زمن العمل والعطل ۱۶ خازن اسم فاعل کا صیغہ بمعنے چھپانے والا والخزن حفظ الشئ فی الخزانۃ ثم یعبر بہ عن کل حفظ کحفظ السر ونحوہ از نصر یقال خزن السر جبکہ وہ چھپائے ۱۷ الجد بالکسر مصدر کوشش و سنجیدگی وجلدی واچھی طرح ثابت شدہ ۱۸ الہزل مصدر از ضرب بمعنے مذاق وٹھٹھا کرنا وکل کلام لا تحصیل لہ والاربع تشبیہا بالہزال وفی التنزیل انہ بقول فصل وما ھو بالہزل ۱۹ مزارع یہ مزرعۃ کی جمع ہے موضع الزرع از فتح ۲۰ الرزواقات یہ معرب روستا کا ہے بمعنی دیہات اور اس کے اردگرد کی زمینیں والجمع رزاتیق ایضاً وھو کل موضع انفصل عن المدینۃ بعملہ واعلم انھم یخصون الرزادق بخراسان کالمخلاف بالیمین والسواد بالعراق وھو تری الزراعۃ ۲۱ الجواری یہ جاریۃ کی جمع ہے بمعنے کشتی والیضا جمع جاریات وجوار ۲۲ المنشآت یہ منشأۃ کی جمع ہے اور یہ انشاء سے ماخوذ ہے بمعنی بلندی یقال انشاء اللہ السحابۃ ای رفعہا ۲۳ حالکۃ بمعنے سیاہ رنگ یقال حلک حلوکۃ وحُلکًا ای اشتد سوادہ فھو حالک از سمع ۲۴ الشیات یہ شیۃ کی جمع ہے بمعنی نشان وھی اثر یخالف معظم لون الشئ وفی التنزیل مسلمۃ لا شیۃ فیہا الخ ۔

تَحْسَبُهَا حَامِدَةً[۱] وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ. وَتَنْسَابُ[۲] فِي الْحِبَابِ[۳] كَالْحُبَابِ[۴]. ثُمَّ دَعَوْنِي إِلَى الْمُرَافَقَةِ. فَلَبَّيْتُ[۵] بِلِسَانِ الْمُوَافَقَةِ. فَلَمَّا تَوَرَّكْنَا[۶] عَلَى الْمَطِيَّةِ[۷] الدَّهْمَاءِ[۸]. وَتَبَطَّنَّا[۹] الْوَلِيَّةَ[۱۰] الْمَاشِيَةَ عَلَى الْمَاءِ. أَلْفَيْنَا بِهَا شَيْخًا[۱۱] عَلَيْهِ سَحْقٌ[۱۲] سِرْبَالٍ[۱۳]. وَسِبْتُ[۱۴] بَالٍ[۱۵]. فَعَانَتْ[۱۶] الْجَمَاعَةُ مَحْضَرَهُ[۱۷]. وَعَنَقَتْ[۱۸] مَنْ أَحْضَرَهُ. وَهَمَمْتُ[۱۹] بِابْتِرَازِهِ[۲۰] مِنَ السَّفِينَةِ. لَوْلَا مَا ثَابَ[۲۱] إِلَيْهَا مِنَ السَّكِينَةِ[۲۲]. فَلَمَّا لَمَحَ[۲۳] مِنَّا اسْتِثْقَالَ ظِلِّهِ. وَاسْتِبْرَادَ[۲۴] طَلِّهِ. تَعَرَّضَ لِلْمُنَافَثَةِ[۲۵] فَصُبِّيتُ[۲۶] وَحُمِدَلَ[۲۷] بَعْدَانَ عَطَشَ فَمَا شُبِّيتُ[۲۸].

---

۱ تحسبہا حامدۃ اقتباس از آیت کلام اللہ ۲ آب کشیر ۳ آب کشیر ۴ آب کشیر ۵ لبیک کہا ۶ کشتی پر سوار ہوئے ۷ کشتی ۸ سیاہ ۹ ای جلسنا ۱۰ ای جلسنا ۱۱ ملاح اور ناخدا ۱۲ کہنہ ۱۳ کپڑا ۱۴ کپڑا ۱۵ کہنہ ۱۶ کراہت کرنا ۱۷ مفعول بہ ۱۸ نافرمانی کی ۱۹ ارادہ کیا ۲۰ کودنے کا ۲۱ ای رجع ۲۲ بیان ہے ۲۳ رای ۲۴ باطلاء المہملۃ ۲۵ کفتگو ۲۶ خاموش کردہ شد ۲۷ ای بعد العطش ۲۸ یعنی الحمد للہ گفت

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمۃ والمطالب

جو بادلوں کی طرح اڑتی تھی، لیکن ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ ٹھہری ہوئی ہے اور پانی کی گہرائیوں میں وہ سانپ کی طرح داخل ہوتی تھی پھر مجھے بھی انہوں نے ساتھ چلنے کی دعوت دی جس کو میں نے بخوشی منظور کیا پس جب ہم سیاہ کشتی پر سوار ہوئے اور باطمینان تمام ہم اندر بیٹھ گئے تو ہم نے کشتی میں ایک شیخ کو دیکھا جو پرانے کرتے والا تھا (پرانے کپڑے پہنے تھا) اور اس کی دستار بوسیدہ تھی (یا کہنہ عمامہ تھا) سب لوگوں نے اس کی یہ حالت دیکھکر اس کے اس طرح بیٹھنے کو بُرا سمجھا، اور سب نے اس کو برا بھلا کہنا شروع کیا اور سب نے اس کو کشتی سے نکالنے کا ارادہ کر لیا تھا اگر ان پرسکون نہ چھا جاتا (طاری ہوتا) پس اس بوڑھے نے یہ محسوس کیا کہ ہم لوگوں پر اس کا سایہ بھی بھاری ہے اور اس کی شبنم بھی ہمارے لئے غیر نافع یا ٹھنڈی ہے (جو ہمارے لئے تکلیف دہ ہے) وہ ہم سے کچھ گفتگو کرنا چاہتا تھا۔ مگر وہ چپ کرا دیا گیا۔ اور اس نے چھینکنے کے بعد الحمدللہ کہا مگر کسی نے بھی یرحمک اللہ اس کی چھینک کا جواب نہ دیا۔

تشریح لغات

۱؎ جامدۃ ای واقفۃ وساکنۃ جُمُدٌ وجُمُودٌ مصدر بمعنی جمنا ٹھہرنا از نصر ۲؎ تنساب انسیاب مصدر از انفعال بمعنی داخل ہونا اور چلنا اور گذرنا ۳؎ الحباب بفتح الحاء ای طرائق الماء وامواجہ (بمعنے بہت پانی) ۴؎ الحباب بالضم الحیۃ وتشبیہ المشی السھل بحباب الماء اعرف من تشبیھہ بمشی الحیۃ (سانپ) واعلوان الحباب بالفتح فقاقیۃ الماء التی تعلو الماء او الخمر وحبب الماء او الرمل وحببہ بکسر الحاء معظمہ والحباب ایضا الغایۃ والحباب بالضم الحب الودّ ۵؎ فلبیت از تفعیل تلبیۃ مصدر بمعنی لبیک کہنا اور جواب دینا ۶؎ تورکنا ای قعدنا علیھا متمکنین از تفعل یقال تورک الراکب ای ثنی رجلہ لینزل او لیستریح وورک ورگا ای وضع ورکہ علی الارض وورک بالمکان ای اقام از ضرب ۷؎ المطیّۃ بمعنے مجازی کشتی اور اس کے معنے اصل میں سواری کے آتے ہیں اور یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے ہے یعنی بعیر اور ناقہ دونوں کو مطیۃ کہتے ہیں والجمع مطایا ومطیٌّ ۸؎ الدہماء بمعنی تاریک وسیاہ اور یہ دہمۃ سے ماخوذ ہے والدھمۃ سواد اللیل وتعبر بھا عن سواد الفرس وقد یعبر بھا عن الخضرۃ الکاملۃ اللون کما یعبر عن الدھمۃ بالخضرۃ اذا لم تکن کاملۃ اللون وذلک لتقاربھما باللون وفی التنزیل مدھامتان ۹؎ تبطنا از تفعل ای دخلنا بطنھا اور یہ بطن بطن سے ماخوذ ہے بمعنے خفی اور تبطن بھی اسی سے ہے ای دخل فی جوفہ ۱۰؎ الولیۃ یہ ولی کا مؤنث ہے اور اس سے مراد کشتی ہے یقال فلان ولیٌ یمشی علی الماء ولما کانت السفینۃ ماشیۃ علی الماء سمّاھا ولیۃ ۱۱؎ سحق بالفتح مصدر از فتح بمعنے پرانا وبوسیدہ کپڑا یقال ثوبٌ سحق وسحق ثوب باعتبار وصف یا اضافت کے اور اسی سے ایک چیستان بھی ہے سَحَقَ سَحَقٌ سَحَقًا علیہ سَحُقٌ ترجمہ کوٹنا کوٹنا ایک بعید مسافر نے پرانا کپڑا (یہ لفظی ترجمہ ہے) مطلب یہ ہے کہ ایک دور کے مسافر نے پرانے کپڑے خوب کوٹے (دھونے کے لئے) والسحق فی الاصل نفتیت الشئ ویستعمل فی الدواء اذا فتت یقال سحقتہ فانسحق ۱۲؎ سربال بمعنے کرتہ جس قسم کا ہو اور ہر وہ لباس جو پہنا جائے وفی التنزیل سرابیلھم من قطران اور سربال کی جمع سرابیل آتی ہے ۱۳؎ سبتٌ بالکسر بمعنی عمامہ ورستی وکھونٹی وکتان کا باریک ٹکڑا وپردہ الجمع سبوب ۱۴؎ بالٍ یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے فاشٍ کے وزن پر اور یہ بَلِیَ یبلیٰ سے مشتق ہے بمعنی پرانا ہونا ۱۵؎ فعافت ای کرہت از سمع وضرب یقال عاف یعیف ویعاف عیفا وعیافا وعیفانا الطعام وغیرہ جبکہ وہ کراہت کی وجہ سے چھوڑ دے ۱۶؎ محضرہ یہ مصدر میمی ہے بمعنے حاضر ہونا حضور مصدر از نصر ۱۷؎ عنفت از تفعیل ای لمت واغلظت

Maktaba Tul Ishaat.com

القول یقال عَنَفَهٗ ای لامہ بشدۃ وعنف بالرجل وعلی الرجل عنفًا وعنافۃ ای لم یرفق بہ وعاملہ بشدۃ از کرم ۱۸ھ ہمت ای ارادت الضمیر راجعۃ الی الجماعۃ از نصر یقال ھَمَّ بالشئ جبکہ وہ ارادہ کرے اور چاہے۔ اور پختہ ارادہ کرے ۱۹ھ بابرازہ مصدر مضاف الی المفعول ای باخراجہ وانزالہ ۲۰ھ السفینۃ کشتی والجمع سفن و سفین وسفائن ۲۱ھ ثاب ثوب وثوّب مصدر از نصر بمعنے لوٹنا یقال ثاب الرجل جبکہ وہ جانے کے بعد واپس ہو ۲۲ھ السکینۃ بمعنی وقار واطمینان وسکون وہیبت ۲۳ھ لمح از فتح یقال لمح الرجل الشئ والی الشئ جب کہ وہ زدیدہ نظر سے دیکھے ولمح الشئ بالبصر جب کہ وہ نگاہ ڈالے ۲۴ھ استثقال مصدر از استفعال بمعنی بھاری ہونا اور یہ ثقل سے ماخوذ ہے یوصف بالثقل مبالغۃ فی ثقل صاحبہ یقال للمستثقل ذلک علیّ ثقیل ای اخف ما یمکن ان یوجد منک الظل السریع وھو ثقیل علیّ فما بال جسمک وشخصک ۲۵ھ ظل بمعنی سایہ اور یہ فی کا عکس ہے فی وہ سایہ جو گھٹ جائے اور ابو عبید کا قول یہ ہے کہ ظل زوال سے پہلے کو کہتے ہیں اور فی زوال کے بعد کو کہتے ہیں والجمع ظلال واَظلال وظُلول وبمعنی عزت وآرام دآسودگی ۲۶ھ طل وہو اضعف المطر ہلکی بارش والجمع طلال وطلل وھو الرذاذ وکثر نزولہ یکون ساکنا بغیر ریح ولا برد فلنی ھھنا بالطل عن کلامہ القلیل واللغو ۲۷ھ للنافۃ مصدر از باب مفاعلہ بمعنی گفتگو ۲۸ھ فصمت تصمیت مصدر از باب تفعیل بمعنی خاموش کرنا ۲۹ھ حمدل از بعثری قال الحمد للہ ۳۰ھ شمت تشمیت مصدر چھینک کا جواب یرحمک اللہ کہنا یقال شمت علیہ جب کہ یرحمک اللہ کہہ کے دعا کرے یا یہ دعا کرنا کہ ایسی حالت میں مبتلا نہ ہو جس پر کسی کو شماتت کا موقع ملے۔ سمت بالسین المہملۃ یہ ثعلب کا قول ہے اور بالشین المعجمۃ یہ ابو عبید کا قول ہے۔

فَاَخَذَ ۱ یَنْظُرُ ۲ فِیْمَا اٰلَتْ ۳ حَالُہٗ اِلَیْہِ ۔ وَیَنْتَظِرُ نُصْرَۃَ الْمُبْغِیْ ۴ عَلَیْہِ ۔ وَجُلُّنَا ۵ نَحْنُ فِیْ شُجُوْنٍ ۶ مِنْ جِدٍّ ۷ وَمُجُوْنٍ ۔ اِلٰی اَنِ اعْتَرَضَ ۸ ذِکْرُ الْکِتَابَتَیْنِ وَفَضْلِھِمَا ۔ وَتِبْیَانِ اَفْضَلِھِمَا ۔ فَقَالَ قَائِلٌ اِنَّ کِتَابَۃَ ۹ الْاِنْشَاءِ اَنْبَلُ ۱۰ الْکِتَابِ ۔ وَمَالَ مَائِلٌ اِلٰی تَفْضِیْلِ الْحُسَّابِ ۱۱ ۔ وَاحْتَدَّ ۱۲ الْحِجَاجُ ۱۳ ۔ وَامْتَدَّ ۱۴ اللَّجَاجُ ۱۵ ۔ حَتّٰی اِذَا لَمْ یَبْقَ لِلْجِدَالِ مَطْرَحٌ ۱۶ ۔ وَلَا لِلْمِرَاءِ ۱۷ مَسْرَحٌ ۔ قَالَ الشَّیْخُ لَقَدْ اَکْثَرْتُمْ ۱۸ یَا قَوْمُ اللَّغَطَ ۱۹ ۔ وَاَثَرْتُمُ الصَّوَابَ ۲۰ وَالْغَلَطَ ۔ وَاِنَّ جِلْیَۃَ ۲۱ الْحُکْمِ عِنْدِیْ ۔ فَارْتَضُوْا بِنَقْدِیْ ۲۲ وَلَا تَسْتَفْتُوْا ۲۳ اَحَدًا بَعْدِیْ ۔

الترجمۃ والمطالب

پس وہ ذلت سے خاموش ہو کر غور کرتا رہا کہ اس کی کیا حالت ہو گئی ہے اور مظلوم کی (غیبی) مدد کا انتظار کر رہا تھا اور ہم واقعی بات اور غیر ضروری بات میں مشغول ہو گئے یہاں تک کہ دو قسم کی انشا پردازی ایک کتابت یعنی لکھنا اور دوسرے حساب کا ذکر آیا اور ان دونوں کی فضیلت اور آپس میں ان دونوں کی برتری کی بحث چھڑی پس کسی سننے والے نے یہ کہا کہ انشا کی کتابت (یعنی انشا پردازی) سب سے افضل یا منشیوں کی بزرگ تر چیز ہے اور کسی کا یہ خیال ہوا کہ حساب جاننے والوں کو فضیلت ہے اور پر زور دلائل قائم کئے گئے اور بحث بہت ہی زیادہ ہو گئی جب لڑائی لڑنے کیلئے میدان

Maktaba Tul Ishaat.com

اور جھگڑا کرنے کے لئے کوئی چراگاہ باقی نہ رہی (یعنی لڑائی کے دفع ہونے کی کوئی امید ہی نہ رہی تو اس بوڑھے نے کہا کہ اے لوگو! تم نے بہت بک بک کی اور صحیح اور غلط باتیں تم نے سب ہی کہہ ڈالیں لیکن اس کا واقعی فیصلہ میں ہی کر سکتا ہوں لہٰذا تم میرے پھر کہنے سے خوش ہو جاؤ اور تم میرے بعد کسی سے فتویٰ نہ لوگے (یعنی اس کے بعد تم کو دریافت کرنے کی کوئی ضرورت ہی باقی نہ رہے گی۔

تشریح لغات

لہ فاخرد از افعال ای سکت من ذل یقال خرد الرجل واخرد ای سکت واستحیا من ذل از سمع وایضا بمعنی طال سکوتہ او قل کلامہ ویروی اقرد ای سکت ۲ الت ای رجعت اَوْلٌ ومآلٌ مصدر از نصر یقال اٰل اَوْلًا ومآلًا الیہ ای رجع ۳ المبغی ای المظلوم اسم مفعول کا صیغہ از ضرب یقال بغی علیہ جبکہ وہ زبردستی اور ظلم کرے اور اس کا صفت کا صیغہ باغ آتا ہے وفیہ تلمیح الی قولہ تعالیٰ ثم بغی علیہ لینصرنہ اللہ ۴ جلنا متکلم کا صیغہ جول وجولان وجیلان مصدر بمعنے گھومنا از نصر ۵ شجون مصدر یہ شجن کی جمع ہے اور اس کی جمع اشجان بھی آتی ہے بمعنے غم وخواہش نفس از سمع ونصر یتعدی ویلزم ای ضروب الکلام ومنہ الحدیث ذو شجون ایسی بات جس کے مختلف پہلو ہوں اور کبھی اس پہلو پر گفتگو اور کبھی دوسرے پہلو پر اور اس کا قصہ یہ کہ ضبہ کے دوست نے ضبہ کے دو بیٹوں کو قتل کر ڈالا اس کے بعد دوستوں نے اس سے خود کہا کہ یہ بیٹے کس کے تھے ضبہ نے اس دوست سے ان کا قصاص لینا چاہا دو دن ایام حرم تھے لوگوں نے اس کو منع کیا تو اس وقت اس نے کہا الحدیث ذو شجون ۶ جدبا لکسر یعنی واقعی بات وکوشش وسنجیدگی وجلدی واچھی طرح ثابت شدہ ۷ مجون مصدر بمعنے مذاق یقال مجن مجونا ای مزح از نصر ۸ الکتابتین یعنی کتابۃ الانشاء وکتابۃ الحساب ۹ کتبۃ بمعنے محرر ومنشی اور یہ کاتب کی جمع ہے اور اس کی جمع کتاب بھی آتی ہے ۱۰ انبل یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے از کرم اور یہ مشتق ہے نبل الرجل سے جبکہ وہ شرافت میں غالب ہو ای کان ذا نبل والنبل النجابۃ والفضل والصفۃ نبل ونبیل والجمع نبال ونبائل ونبل عن کذا ای کبر منہ ۱۱ الحاب بمعنے بہت حساب جاننے والا ۱۲ احتداز افتعال احتداد مصدر اور یہ حدٌّ سے مشتق ہے یقال حد السکین ای شحذھا یتعدی ویلزم باب اللازم از نصر وباب المتعدی از ضرب والمصدر حدٌّ ۱۳ الحجاج یہ باب مفاعلہ کا مصدر ہے بمعنے غلبہ کرنا یقال حجہ ای غلبہ بالحجۃ از نصر ۱۴ امتداز افتعال امتداد مصدر بمعنے بڑھنا وپھیلنا ۱۵ لجاج مصدر از ضرب وسمع یقال لج ولجًا ولجاجًا ولجاجۃ جبکہ وہ سخت جھگڑا کرے اور دشمنی میں مداومت کرے ۱۶ مطرح ای موضع یطرح فیہ یعنی ڈالنے کی جگہ اور بچھانے کی جگہ والجمع مطارح ۱۷ للمراء مصدر از مفاعلہ بمعنے لڑنا اور جھگڑا کرنا وفی التنزیل فلا تمار فیہم الا مراء ظاہرا ۱۸ مسرح چراگاہ والجمع مسارح ۱۹ اللغط بک بک اور شور کرنا یعنی الصوت و الجلبۃ واصوات مبہمۃ لا تفہم والجمع الغاط ۲۰ اثرتم ای تقلتم وذکرتم اور یہ اثر سے ماخوذ ہے بمعنے نقل اور ذکر کرنا وقیل ہو من الاثار بمعنے جوش دکھانا اور پرانگیختہ کرنا از ضرب ونصر ۲۱ الصواب مصدر یہ غلط کی ضد ہے بمعنے ٹھیک ولائق وحق ۲۲ جلیۃ یقال جلیۃ الامر بمعنے کھلا ہوا معاملہ اور یقینی چیز اور یہاں اضافت صفت کی موصوف کی طرف ہے ای حکم الجلیۃ ۲۳ بنقدی یہ مصدر ہے جو مضاف ہے فاعل کی طرف بمعنی قیمت جو فوراً ادا کی جائے دو درہم نقود یقال ہی درہم نقد یعنی عمدہ کھرے درہم اور نقدان کے معنے سونے اور چاندی کے آتے ہیں ۲۴ لاستفتوا استفتاء مصدر از استفعال بمعنی فتویٰ لینا یقال استفتی العالم فی مسئلۃ جبکہ وہ فتویٰ طلب کرے۔

اعلموا ان صناعۃ الانشاء ارفع وصناعۃ الحساب انفع وقلد المکاتبۃ خاطب وقلم المحاسبۃ حاطب واساطیر البلاغۃ تنسخ لتدرس ودساتیر الحسبانات تنسخ و

تُدَرَّسُ. وَالْمُنْشِئُ جَهِينَةُ الْاَخْبَارِ. وَحَقِيبَةُ الْاَسْرَارِ. وَنَجِيُّ الْعُظَمَاءِ. وَكَبِيرُ النُّدَمَاءِ وَقَلَمُهُ لِسَانُ الدَّوْلَةِ. وَفَارِسُ الْجَوْلَةِ

الترجمة والمطالب

ای قوم تم اس بات کو سمجھو اور جانو کہ انشا پردازی (تصنیف) کا فن بہت ہی زیادہ بلند مرتبہ ہے۔ اور حساب کا فن بہت زیادہ نفع دینے والا اور تصنیف کا قلم (یعنی انشاء پردازی) تقریر کرنے والا ہے (یعنی وہ عمدہ کلام کا مالک ہے) اور حساب کا قلم ایسا ہے جیسے لکڑی جمع کرنے والا (اکٹھل بچو) ہے اور بلاغت کی حکایتیں اور مضامین پڑھنے کے لئے لکھے جاتے ہیں اور حساب کے دفاتر برباد اور مٹا دیئے جاتے ہیں اور انشاء پرداز حالات اور رازدار خبروں سے واقف ہے جیسے جہینہ اور وہ بھیدوں کی گٹھڑی ہے (پوشیدہ راز سے واقف ہے) اور مشیر بڑوں کا ہے اور ہمنشینوں میں وہ سب سے بڑا ہے (یا اس کے بیٹھنے والے سب بڑے مرتبہ کے ہوتے ہیں) اس کا قلم دولت کی زبان اور میدان کا وہ شہسوار ہے۔

تشریح لغات

۱؎ صناعۃ بالفتح اس کا استعمال محسوسات میں ہوتا ہے اور بالکسر یہ معانی میں استعمال کیا جاتا ہے یعنے فن و پیشہ والجمع صناعات وصنائع ۲؎ قلم المکاتبۃ سے مراد تصنیف کرنا ہے ۳؎ خاطب اسم فاعل کا صیغہ یا تو یہ خطبہ بالضم سے ماخوذ ہے یعنے تقریر اور نصیحت کرنا یا یہ خطبہ بالکسر سے ماخوذ بمعنی عورت کا پیام دینا یقال خطب القوم وفی القوم ای وعظ وقرأ الخطبۃ فی الحاضرین از نصر والمصدر الخطب والخطبۃ والخطابۃ وایضا یقال خطب الرجل بمعنی صار خطیبا والمصدر الخطابۃ وبابہ کرم ویقال خطب الفتاۃ ای دعاھا وطلبھا الی التزوج از نصر والمصدر خطب وخطبتہ وخطیبی ۴؎ حاطب از ضرب یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے یعنے لکڑی جمع کرنے والا کانہ یجمع بین الجید والردی یقال حطب فلان ای جمع الحطب فھو حاطب وفلانٌ حاطبُ لیل ای یخلط فی کلامہ والمصدر حطب وبمعناہ احتطب واحطب. یرید ان المنشئ کالخطیب یختار من الکلام النفیس وکاتب الحساب لا یبالی مما یجمع ۵؎ اساطیر ای احادیث الفصاحۃ والبلاغۃ اور یہ اسطورۃ کی جمع ہے ای ما یسطر بہ یعنی ما یکتب ثم استعمل فی حدیث لا نظام لہ (یعنی بے اصل بات) وفی التنزیل واذا قیل لھم ماذا انزل ربکم قالوا اساطیر الاولین ۶؎ تنسخ نسخ مصدر یعنی لکھنا از فتح یقال نسخ الکتاب جبکہ وہ نقل کرے ۷؎ تدرس درس مصدر یعنے پڑھنا از نصر یقال درس الکتاب او العلم درسا ودراسۃً جبکہ وہ پڑھے اور متوجہ ہو کے یاد کرے ودرس الرسم دروسا جبکہ وہ مٹے اور صفت کا صیغہ دارس آتا ہے مٹنے کے معنے میں ۸؎ دساتیر یہ دستور کی جمع ہے یعنے وہ دفتر جس میں حساب لکھا جائے اور اس کے معنے قاعدہ کلیہ کے بھی آتے ہیں اور وہ ملکی قواعد جو رائج ہوں اور اس کے معنے راہداری کے پروانہ کے بھی آتے ہیں اور اس کے معنے وزیر اور اس دفتر کے بھی آتے ہیں جس میں لشکریوں کا نام لکھا جاتا ہے اب یہ مطلق دفتر کے معنی میں مستعمل ہے ۹؎ الحسبانات یہ حسبانۃ کی جمع ہے یعنے حساب وایضا صغار السھم الحسبان جمع ایضا ۱۰؎ المنشئ اسم فاعل کا صیغہ انشاء یعنے تصنیف کرنے والا اور نئی چیز پیدا کرنے والا وعلم الانشاء ۱۱؎ جھینۃ الاخبار اس وقت استعمال کرتے ہیں جبکہ یقینی اور واقعی خبر ہو۔ وفی نسخۃ جفینۃ الاخبار وھو المشار الیہ فی قولھم وعند جفینۃ الخبر الیقین وقال السیرافی ھو اسم ختار احتمع عندہ رجلان فشربا وسکرا ثم توانبا فقام اخر یصلح بینھما فقتل

Maktaba Tul Ishaat.com

احدهما فاخذا هذه الرجلين فقال الحاكم عليكم بجفينة فان عنده الخبر اليقين فلا يقال جهينة هذا قول الاصمعي رح وقال هشام بن الكلبي هو جهينه وقال ابو عبيدة وكان ابن الكلبي في هذا النوع اكثر من الاصمعيؒ. اور اس کا واقعہ یوں ہے کہ حصین بن عمرو بن معاویہ بن کلاب اور اخنس بن کعب جہنی میں یہ معاہدہ ہوا کہ جو بھی ملے لوٹ مار کرنا چاہیئے ایک شخص ملا اُس کا سب مال لوٹ لیا اس نے کہا اگر تم مجھے کچھ حصہ لوٹا دو میں ایک شکار بتلاؤں جس سے تم کو بہت کچھ ملے انہوں نے وعدہ کیا اس شخص نے بتایا کہ فلاں لمخی شخص بادشاہ کے پاس سے آرہا ہے اور اس کے پاس بہت مال ہے اور یہ فلاں جگہ ملے گا۔ انہوں نے حسب وعدہ اس کا کچھ مال واپس کر دیا۔ اور یہ لمخی کی تلاش میں چل دیئے لمخی ایک درخت کے سایہ میں بیٹھا ہوا ہے اور کھا پی رہا ہے انہوں نے اس کو سلام کیا اس نے جواب دیا اور کھانے کی تواضع کی ان دونوں نے خوب پیٹ بھر کے کھانا کھایا پھر اخنس جہنی کسی ضرورت سے چلا گیا جب وہ لوٹا تو کیا دیکھتا ہے کہ اس کے ساتھی نے یعنی حصین نے تلوار سونت رکھی ہے اور لمخی خون میں لتھڑا ہوا پڑا ہے پھر اخنس نے بھی اپنی تلوار سونت لی اور یہ کہنے لگا او نالائق تو نے کھانے اور پینے کی عزت کا کچھ خیال نہ کیا اس نے کہا کہ تم ذرا دم لو۔ اور اس نے بھلانا اور پھسلانا شروع کر دیا۔ جہنی نے موقع پا کر حصین پر ہاتھ صاف کر دیا اور دونوں کا اسباب لے کر چلا آیا حصین کی بہن صخرہ زار و قطار روتی پھرتی تھی اور ہر شخص سے مال دریافت کرتی تھی اخنس کی نظر جب صخرہ پر پڑی تو یہ اشعار پڑھے ؎ تسئل عن حصين كل ركب ÷ وعند جهينة الخبر اليقين ÷ فمن يك سائلا عنه فعندي لسائله الحديث المستبين۔ ۱۲ حقیبہ بمعنے گٹھری یا وہ چیز جس کو سوار گھوڑے پر اپنے پیچھے رکھے اور مسافر کے لئے خوراک وغیرہ کا بیگ یا تھیلا والجمع حقائب ۱۲ الاسرار یہ سر کی جمع ہے بمعنے بھید ۱۲ نجی بھید جس سے رازداری کی بات کی جائے و بمعنے مشیر اور بات کرنے والا اور حدی پڑھنے والے کی آواز ۱۲ الندماء یہ ندیم کی جمع ہے اور اس کی جمع ندام اور ندمان آتی ہے بمعنے مجلس شراب کا ساتھی ۱۲ الدولۃ مصدر ایسی چیز جو کبھی کسی کے لئے اور کبھی کسی کے لئے ہو اور اسی وجہ سے مال اور غلبہ پر بھی استعمال ہوتا ہے والدولۃ عند ارباب السیاسۃ بادشاہ و وزراء حکومت گورنمنٹ والجمع دول و دول و منہ الدہر دولٌ یعنی زمانہ کو قرار نہیں ۱۲ الجولۃ بمعنے پھرنا اور گھومنا اور یہاں اس سے مراد میدان ہے۔

وَلُقْمَانُ الْحِكْمَةِ. وَتَرْجُمَانُ الْهِمَّةِ. وَهُوَ الْبَشِيرُ وَالنَّذِيرُ. وَالشَّفِيعُ وَالسَّفِيرُ. بِهِ تُسْتَخْلَصُ الصَّيَاصِي. وَتُمْلَكُ النَّوَاصِي. وَيُقْتَادُ الْعَاصِي. وَيُسْتَدْنَى الْقَاصِي. وَصَاحِيهِ بَرِيءٌ مِنَ التَّبِعَاتِ. اٰمِنٌ كَيْدَ السِّعَاةِ. مُقَرَّظٌ بَيْنَ الْجَمَاعَاتِ. غَيْرُ مُعَرَّضٍ لِنَظْمِ الْجَمَاعَاتِ فَلَمَّا انْتَهَى فِي الْفَضْلِ. إِلَى هٰذَا الْفَصْلِ. لَحَظَ مِنْ لَمَحَاتِ الْقَوْمِ أَنَّهُ ازْدَرَعَ حُبًّا وَبُغْضًا وَأَرْضَى بَعْضًا وَأَحْفَظَ بَعْضًا. فَعَقَّبَ كَلَامَهُ بِأَنْ قَالَ إِلَّا أَنَّ صِنَاعَةَ الْحِسَابِ مَوْضُوعَةٌ عَلَى التَّحْقِيقِ. وَصِنَاعَةُ الْإِنْشَاءِ مَبْنِيَّةٌ عَلَى التَّلْفِيقِ. وَقَلَمُ الْحَاسِبِ ضَابِطٌ. وَقَلَمُ الْمُنْشِئِ خَابِطٌ. وَبَيْنَ إِتَاوَةِ تَوْظِيفِ الْمُعَامَلَاتِ. وَتِلَاوَةِ طَوَامِيرِ السِّجِلَّاتِ.

الترجمۃ والمطالب

اور حکمت کا لقمان ہے اور ہمت کا ترجمان ہے (ظاہر کرنے والا ہے) اور وہ خوشخبری دینے والا ہے اور ڈرانے والا ہے اور شفاعت (سفارش) کرنیوالا ہے اور اصلاح کرنے والا ہے۔ اور اس کے ذریعہ سے بڑے بڑے قلعے فتح کئے جاتے ہیں، اور لوگوں پر حکومت کی جاتی ہے اور نافرمان سے قصاص لیا جاتا ہے (یعنی اس کی سرکوبی ہوتی ہے) اور دور دراز کی چیزیں نزدیک ہوجاتی ہیں اور صاحب قلم برے انجام سے بری ہے اور چغل خوروں کے مکر سے محفوظ ہے اور جماعتوں میں وہ تعریف کیا گیا ہے اور بڑی خوبی یہ ہے کہ ترتیب دفاتر کے لئے وہ طلب نہیں کیا جاتا جب اس انتہا کے فیصلہ کرنے کی طرف پہنچا تو اس نے قوم کی نگاہوں سے محسوس کیا کہ محبت اور عداوت دونوں کا بیج بودیا ہے۔ اور ان میں سے بعض کو تو خوش کیا اور بعض کو ناراض۔ چنانچہ پھر وہ یوں کہنے لگا کہ یہ ضرور ہے کہ فن حساب کی بنا امور واقعیہ (یقین) پر ہے اور انشاپردازی کا فن جوڑنے یعنی جھوٹ سچ کے ملانے پر مبنی ہے اور حساب کرنے والے کا قلم مال کی حفاظت کرنے والا ہے اور تصنیف کرنے والے کا قلم ٹیڑھا چلنے والا ہے (یعنی ڈانواں ڈول ہے) اور معاملات کے درمیان محصول مقرر کرنا اور دستاویزی فرمان یادستاویزات کے رجسٹروں کا پڑھنا۔

تشریح لغات

۱؎ لقمان الحکمت حکمت بمعنی انصاف وعلم وبردباری وفلسفہ وحق کے موافق گفتگو وکام کی درستی والجمع حکم جناب لقمان بن باعور جو حکمت میں ان کی بات ٹھیک ہے اور کام پورا ہے یا توحید کی شناخت اور شرک کی نفی نے ۔ در احقاف میں یہ بیان کیا ہے کہ لقمان کی حکمت سے مراد توحید مقرر کرنا اور رسولوں پر ایمان کے واسطے عقلی دلیلیں قائم کرنا ہے۔ در شرک کی نفی در لقمان کی نبوت میں علماء کا اختلاف ہے سدی اور عکرمہ اور شعبی رحمہم اللہ اس بات پر ہیں کہ لقمان پیغمبر تھے، اور اس آیت بس وقد اتینا لقمان الحکمۃ میں حکمت سے مراد نبوت ہے اور لقمان حضرت ایوب علیہ السلام کے بھانجے یا خالہ زاد بھائی تھے ۔ در تعبیر میں یہ ہے کہ لقمان باعور کے بیٹے تھے اور باعور ناخور کا بیٹا اور ناخور تارخ کا بیٹا اور تارخ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بھائی تھے اور امام ابواللیث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ لقمان کی کنیت ابوالاضم ہے اور عین المعانی میں ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام کی سلطنت سے دسویں برس لقمان پیدا ہوئے اور حضرت یونس علیہ السلام کے زمانہ تک زندہ رہے اور بعضوں نے یہ کہا ہے کہ یہ کسی کے غلام تھے اور بکریاں چرایا کرتے تھے یا یہ درزی اور بڑھئی کا کام کیا کرتے تھے واللہ اعلم ۲؎ ترجمان یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنے ظاہر کرنے والا بیان کرنے والا والجمع تراجمۃ وتراجم ۳؎ الہمۃ بمعنی ہمت وقصد وارادہ وخواہش وابتدائے عزم وعزم قوی والجمع ہمم ۴؎ البشیر صفت کا صیغہ بمعنے خوشخبری دینے والا والجمع بشراء ای البشیر لاولیائہ ۵؎ النذیر بمعنے ڈرانے والا والجمع نذر والنذیر لاعدائہ ۶؎ الشفیع بمعنے سفارش کرنے والا وحق شفعہ والا والجمع شفعاء ۷؎ السفیر دو قوموں کے درمیان صلح کرانے والا والجمع سفراء ۸؎ تستخلص استخلاص مصدر از استفعال یقال استخلصہ جبکہ وہ چن لے واستخلص الشئ منہ جبکہ وہ اپنے لئے حاصل کرے ۹؎ الصیاصی یہ صیصۃ کی جمع ہے بمعنے قلعہ اور ہر وہ شئی جس کے ذریعہ سے روک تھام کی جاسکے ۱۰؎ النواصی یہ ناصیۃ کی جمع ہے بمعنی شعر مقدم الرأس ای الرؤس ۱۱؎ یقتاد اقتیاد مصدر از افتعال بمعنی کھینچنا اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہے ۱۲؎ یستدنی استدناء مصدر بمعنی قریب ہونے کو کہنا اس میں سین تا مبالغہ کے لئے ہے ۱۳؎ القاصی یہ فاعل کا صیغہ ہے بمعنے دور وبعید والجمع قاصون وقصاۃ ۱۴؎ صاحبہ ای صاحب القلم ۱۵؎ اتبعات یہ تبعۃ کی جمع ہے بمعنے انجام وتاوان وڈانڈ اور اس سے حقوق اور مطالبات مراد ہیں۔ ۱۶؎ السعاۃ یہ ساعی کی جمع ہے بمعنے چغل خور اور یہ سعایت سے ماخوذ ہے یقال سعی بفلان سعایۃ وسعیا جبکہ وہ چغل خوری کرے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

35/1

مقرظ اسم مفعول کا صیغہ تقریظ مصدر از تفعیل وھو المدح یقال قرظ ای مدحہ وتقارظ الرجلان ای تمادحا والمصدر القرظ از سمع وقرظ القرظ ای جناہ وقرظ الادیم ای دبغہ بالقرظ والقرظ جمع قرظۃ ورق السلم یدبغ بہ وباب الاضرین از ضرب والمصدر قرظ ۱۸ الجماعات یہ جماعۃ بالفتح کی جمع ہے بمعنی آدمیوں کا گروہ وبالکسر وبالفتح بمعنے چنگی وغیرہ کا رجسٹر ۱۹ الفصل الاول مصدر از ضرب بمعنی حق وباطل کے درمیان فیصلہ وقول فصل بمعنے قول حق اور اس کے بعد فصل کے معنے دو چیزوں کے درمیان روک اور زمین کے درمیان حد کے ہیں بمعنی انتہار والجمع فصول ۲۰ لحظ از فتح یقال لحظ فلانا والی فلان بالعین جبکہ وہ گوشہ چشم سے دیکھے اور انتظار کرے ۲۱ لمحات یہ لمحۃ کی جمع ہے بمعنے نظر اور یہ مصدر ہے جو فاعل کی طرف مضاف ہے۔ ۲۲ ازدرع از دراع مصدر از افتعال بمعنے کھیتی کرنا اور یہ زرع سے ماخوذ ہے از درع بمعنی زرع ۲۳ احفظ از افعال احفاظ مصدر بمعنے غصہ دلانا یقال احفظہ جبکہ وہ غصہ دلائے اور یہ حفیظۃ اور حفظۃ سے ماخوذ ہے یعنی قابل حفاظت چیز کے لئے غضب وحمیت ۲۴ فعقب از تفعیل تعقیب مصدر بمعنی پیچھے لانا ای بان قال ان صنعۃ الحساب برہانیۃ ومحققۃ ۲۵ التلفیق مصدر از تفعیل بمعنی جوڑنا یقال لفق الحدیث ای زخرفہ وموھہ بالباطل وھو من لفق الثوب ای ضم شقۃ منہ الی اخری فخاطھا از ضرب والمصدر لفق ۲۶ ضابط اسم فاعل کا صیغہ ای حافظ حساب کل موضع من غیر زیادۃ ونقصان از نصر وضرب بمعنی حفاظت کرنے والا ۲۷ خابط یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے خبط مصدر از ضرب بمعنے ٹیڑھا ٹیڑھا چلنا ای یمشی الی کل جانب تارۃ علی غیر طریق یعنی یکتب المنشی ما یبدو لہ ولا ضبط لعبارتہ ۲۸ اتاوۃ الخراج والجبایۃ الی بیت المال والجمع اتاوی وھو من اتوتہ اتاوۃ ای رشوتہ وایضا اتا الشجر ای طلع ثمرہ وکثر حملہ واتی بہ وعلیہ رشی از نصر ۲۹ توظیف مصدر از تفعیل بمعنی مقرر کرنا یقال وظف علی الناس الغرم ای قسطہ علیھم اور یہ وظیفہ سے ہے ۳۰ طوامیر یہ طومار کی جمع ہے بمعنے صحیفہ یقال کتب فی الطومار والطوامیر ۳۱ السجلات یہ سجل کی جمع ہے بمعنے معاہدات کا رجسٹر واحکام کا رجسٹر وقاضی کا رجسٹر جس میں دعوی اور احکام وغیرہ لکھے جاتے ہیں تاکہ قاضی کے پاس محفوظ رہے والجمع سجلات۔

بَوْنٌ لَا يُدْرِكُهُ قِيَاسٌ. وَلَا يَعْتَوِرُهُ الْتِبَاسٌ. إِذِ الْإِتَاوَةُ تَمْلَأُ الْأَكْيَاسَ. وَالتِّلَاوَةُ تُفْرِعُ الرَّأْسَ وَخِرَاجُ الْأَوَارِجِ يُغْنِي النَّاظِرَ. وَاسْتِخْرَاجُ الْمَدَارِجِ يُعْنِي النَّاظِرَ. ثُمَّ إِنَّ الْحَسَبَةَ حَفَظَةُ الْأَمْوَالِ. وَحَمَلَةُ الْأَثْقَالِ. وَالنَّقَلَةُ الْأَثْبَاتُ. وَالسَّفَرَةُ الثِّقَاتُ. وَأَغْلَامُ الْإِنْصَافِ وَالْإِنْتِصَافِ. وَالشُّهُودُ الْمَقَانِعُ فِي الْاِخْتِلَافِ. وَمِنْهُمُ الْمُسْتَوْفِي الَّذِي هُوَ يَدُ السُّلْطَانِ وَقُطْبُ الدِّيوَانِ. وَقِسْطَاسُ الْأَعْمَالِ. وَالْمُهَيْمِنُ عَلَى الْعُمَّالِ. وَإِلَيْهِ الْمَآبُ فِي التَّسْلِيمِ وَالْهَرَجِ. وَعَلَيْهِ الْمَدَارُ فِي الدَّخْلِ وَالْخَرَجِ. وَبِهِ مَنَاطُ الضَّرَرِ وَالنَّفْعِ. وَفِي يَدِهِ رِبَاطُ الْإِعْطَاءِ وَالْمَنْعِ. وَلَوْلَا قَلَمُ الْحِسَابِ لَاوَدَتْ ثَمَرَةُ الْاِكْتِسَابِ. وَلَا تَصِلُ التَّغَابُنُ إِلَى يَوْمِ الْحِسَابِ.

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمۃ والمطالب

ان دونوں میں اتنا زیادہ فرق ہے کہ اس کو قیاس معلوم نہیں کرسکتا اور نہ اس کو کوئی شبہ پیش آسکتا ہے۔ اس لئے کہ محصول تھیلے بھر دیتا ہے اور پڑھنا سر کو خالی کر دیتا ہے اور گاؤں کا خراج حاکم کو امیر بنا دیتا ہے۔ اور لپٹے ہوئے کاغذات کو کھولنا اور فرامین کو پڑھنا آنکھ کو مشقت میں ڈالتا ہے (یعنی دیکھنے والے کو) پھر بات بھی یہ ہے کہ حساب کرنے والے مامون کے محافظ ہیں اور بوجھوں کو وہ اٹھانے والے ہیں اور نقل کرنے والے ہیں۔ اور وہ قابل اعتبار ہیں اور معتمد علیہ کاتب ہیں حق لینے اور حق دینے کے وہ جھنڈے ہیں اور وہ ایسے گواہ ہیں اختلاف گواہوں میں وہ عادل ہیں اور بعض انہی حساب کرنے والوں میں سے حاکم ہیں جو بادشاہ کے معین (مددگار) یا قوت بازو ہیں اور دفاتر محصولات کے وہ منتظم ہیں اور کاموں کی ترازو اور عاملوں کے امین یا امانت دار ہیں اور وہی صلح اور لڑائی کا مرجع ہیں اور وہی درآمد (آمدنی) برآمد (خرچ) کے موقوف علیہ (دارومدار) ہیں اور انہیں سے نفع اور نقصان کا تعلق ہے اور انہیں کے ہاتھ میں بخشش کرنے اور منع کرنے کی رسی ہے اور اگر محاسبوں (یا حساب) کا قلم نہ ہوتا تو کسی کام کے حاصل کرنے کا نتیجہ فنا ہو جاتا اور قیامت تک لگاتار نقصان ہی نقصان رہتا۔

تشریح لغات

۱؎ بون بالضم والفتح بمعنے دوری وفصل و دو چیزوں کے درمیان فرق یعنی المسافۃ بین الشیئین ۲؎ قیاس مصدر بمعنی مشابہ ومنہ القیاسی جو قیاس کے مطابق ہو ۳؎ لایعتورہ اعتوار مصدر از افتعال بمعنی پیش آنا ای لایعترضہ ۴؎ التباس مصدر از افتعال بمعنی شک وشبہ ۵؎ الاکیاس یہ کیسٌ کی جمع ہے بمعنے تھیلی وبٹوہ ۶؎ ادارج یہ آدارہ کا معرب وقال استاذی مدظلہ العالی یہ ادرجۃ سے ماخوذ ہے اور ادرجۃ اوراریج کے معنی اس گھنے جنگل کے ہیں۔ جہاں خوشبو مہکے والمراد ہہنا القرے والمزارع ۷؎ الناظر اسم فاعل کا صیغہ بمعنی حاکم وانسپکٹر اور اس کے معنے آنکھ اور دیکھنے والے کے بھی آتے ہیں والجمع نظار اور اس کے معنے آنکھ اور آنکھ کی تپلی کے بھی آتے ہیں اور ناظر دوسرے کے معنے آنکھ کے ہیں ۸؎ المدارج ای الرسائل والکتاب سمیت بذلک لانہا تدرج ای تطوے ما فیہا واستخراجہا تتبع معانیہا بجودۃ النظر ودرس الفاظہا ۹؎ یعنی تعنیہ مصدر از تفعیل بمعنی مشقت اور تکلیف میں ڈالنا ۱۰؎ المحتسبۃ یہ حاسب کی جمع ہے بمعنے حساب جاننے والا ۱۱؎ حملۃ یہ حامل کی جمع ہے بمعنے اٹھانے والے ۱۲؎ الاثقال یہ ثقل کی جمع ہے بمعنے بوجھ وبھاری چیز ۱۳؎ النقلۃ بمعنے نقل کرنے والے اور یہ ناقل کی جمع ہے اور اس کی جمع ناقلون بھی آتی ہے ۱۴؎ الاثبات یہ ثبت بالفتح والسکون کی جمع ہے بمعنے مایثبت ۱۵؎ السفرۃ یہ سافر کی جمع ہے بمعنے لکھنے والے اور یہ مشتق ہے سفر الکتاب سے ای کتبہ والمصدر سفر والباب نصر ۱۶؎ الثقات یہ ثقۃ کی جمع ہے بمعنے قابل اعتماد وبھروسہ ۱۷؎ اعلام یہ علم کی جمع ہے بمعنی پہاڑ کی چوٹی والمراد الرایات اوالمراد الرجل المشہود ۱۸؎ الانصاف مصدر از افعال وہو العدل بان یؤدی حق الغیر من نفسہ ۱۹؎ الانتصاف مصدر از انتفعال بمعنے بدلہ لینا وہوان یاخذ حق نفسہ من الغیر ۲۰؎ والشہود یہ شاہد کی جمع ہے بمعنے حاضر یا گواہ اور اس کی جمع شہد بھی آتی ہے ۲۱؎ المقانع یہ مقنع کی جمع ہے بمعنے قناعت کرنے والے یقال شاہد مقنع ای یقنع بہ ولبشہادۃ ۲۲؎ المستوفی یہ استفعال سے ہے اسم فاعل کا صیغہ بمعنے خراج وصول کرنے والا یہ ایک عہدہ خزانہ کا ہے جس پر بڑا حاکم ہر وقت وہاں رہتا ہے جس کو اکاونٹنٹ جنرل کہتے ہیں ۲۳؎ ید السلطان بمعنے ہاتھ ومددگار والجمع الایدی والیدی وجمع الجمع ایادی ویدیہ کلمہ مؤنث ہے اور اس کا لام محذوف ہے اور یہ اصل میں یدی تھا اور اس کے معنے بہت آتے ہیں اور السلطان بمعنے بادشاہ والجمع سلاطین ۲۴؎ قطب الدیوان ای الذی علیہ مدار الدیوان بمعنی دیوان کے سردار ہیں والجمع اقطاب وقطوب وقطبۃ ۲۵؎ قسطاس بمعنی ترازو (یا کانٹا جس سے سونا وچاندی تولتے ہیں) والجمع قساطس

Maktaba Tul Ishaat.com

35/2

۲۶ المهيمن یہ اصل میں حمایمن تھا بمعنے امانت دار و امین و نگہبان ۲۷ العمال یہ عامل کی جمع ہے بمعنے گورنر و والی یعنی وہ شخص جو کسی کے امور مالی وغیرہ کا متولی ہو۔ اور اس کی جمع عاملوں اور عملۃ بھی آتی ہے ۲۸ المآب لوٹنے کی جگہ والجمع مآوب ۲۹ فی السلم والہرج ای الصلح والحرب یقال ھرج القوم ھرجا اذا وقعوا فی فتنۃ واختلاط وقتل ازضرب ۳۰ المدار بمعنی دار و مدار یقال مدار الشیٔ جس پر کوئی چیز چکر کھائے و مدار الامر جبکہ کسی کام کا دار و مدار ہو ۳۱ الدخل بسکون الخاء المعجمۃ مصدر بمعنی آمدنی و مرض و عیب و تہمت و دخل الرجل دینت و مذہب دراز ۳۲ الخرج بمعنے خرچ کرنا ۳۳ مناط یہ نوط اور یناط سے مشتق ہے بمعنے تعلیق از نصر بمعنی دار و مدار ۳۴ رباط یہ فعال کے وزن پر ہے بمعنے مفعول ای حبل یربط بہ الدابۃ جس رسی سے کسی چیز کو باندھا جائے و بمعنی دل گھوڑا و قلعہ یا وہ جگہ جہاں لشکر حفاظت سرحد کے لئے قیام کرے والجمع ربط اور رباط فقراء کے لئے مکان موقوفہ والجمع رباطات ۳۵ لاودت ای لہلکت ایداء مصدر از افعال بمعنی ہلاک ہو جانا اور یہ دیت سے ماخوذ ہے یقال اودی ایداءً جبکہ وہ ہلاک ہو ۳۶ الاکتساب مصدر از افتعال ہی عبارۃ عن حصر المال ۳۷ التغابن مصدر از تفاعل بمعنی نقصان اٹھانا و منہ یوم التغابن یعنی قیامت یا یہ مؤمن کفار کو نقصان پہنچاتا ہے ۳۸ یوم الحساب بمعنی قیامت کا دن۔ یہ حساب مصدر ہے بمعنی شمار (یعنی جانچ پڑتال کا دن)۔

وَلَكَانَ نِظَامُ الْمُعَامَلَاتِ مَحْلُولًا۔ وَجُرُحُ الظُّلَامَاتِ مَطْلُولًا۔ وَجِيدُ التَّنَاصُفِ مَغْلُولًا۔ وَ سَيْفُ التَّظَالُمِ مَسْلُولًا۔ عَلَى اَنَّ يَرَاعَ الْاِنْشَاءِ مُتَقَوِّلٌ۔ وَيَرَاعَ الْحِسَابِ مُتَأَوِّلٌ۔ وَالْحَاسِبُ مُنَاقِشٌ۔ وَالْمُنْشِئُ اَبُوبَرَاقِشٌ۔ وَبِكِلَيْهِمَا حُمَّةٌ حِينٌ يَرْقِي۔ اِلَى اَنْ يُلْقِيَ وَيُرْقِي۔ وَاِعْنَاتٌ فِيمَا يُنْشَا حَتّٰى يُعْشّٰى وَيُرْشّٰى۔ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَا هُمْ۔ قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ، فَلَمَّا اَمَتَّعَ الْاِسْمَاعَ بِمَارَاقَ وَرَاعَ۔ اِسْتَنْسَبْنَاهُ فَاسْتَرَابَ۔ وَاَبَى الْاِنْتِسَابَ۔ وَلَوْ وَجَدَ مُنْسَبًا لَانْسَابَ۔ فَحَصَلْتُ مِنْ لَبْسِهٖ عَلٰى غُمَّةٍ۔ حَتّٰى اَذْكَرَتْ بَعْدَ اُمَّةٍ۔ فَقُلْتُ

الترجمۃ والمطالب اور معاملات کا تاگا کھولا ہوا (یعنی نظام درہم برہم ہو جاتا اور حقوق کے زخم بدر کئے گئے چھوڑ دیئے گئے) اور باہم انصاف کی گردنیں بندھی ہوئی (قید کی گئی) اور ظلم کی تلوار کھینچی ہوئی علاوہ اس بات کے انشاد تصنیف کا قلم جھوٹا ہے (یعنی کڑھنے والا ہے) اور حساب کا قلم ٹھیک کہنے والا ہے اور حساب جانچنے والا باریک بین ہے (یا جھگڑا کرنے والا ہے) اور منشی (یعنی مصنف) منقش کرنے والا ہے اور سچ تو یہ ہے کہ بلندی کے وقت (جبکہ کاتب قلم سے لکھتا ہے) دونوں کاتب اور حاسب ڈنک رکھتے ہیں جس کا اتار پھینک دیتا ہے اس کے درجہ سے اگر اس کو رشوت نہ دی جائے۔ یا منتر پڑھتا ہے (رشوت لینے سے) اور بغیر حاضری اور رشوت دینے کے لکھوانے میں بڑی مصیبت درپیش آتی ہے باستثنائے مومن صالح کے جو نہایت قلیل تعداد میں ہیں۔ حارث بن ہمام نے بیان کیا جبکہ وہ اپنی برجستہ اور عمدہ تقریر سے کانوں کو فائدہ پہنچا چکا (جو ان کے کانوں کو اچھی یا گراں معلوم ہوئی) تو ہم نے اس سے نسب کو دریافت کیا تو اس نے ہم کو مشکوک

Maktaba Tul Ishaat.com

نظر سے دیکھا۔ اور اس نے اپنے نسب بتانے سے انکار کیا۔ اور اس کی یہ حالت تھی کہ اگر وہ نکلنے کی جگہ پاتا تو وہاں سے ضرور چل دیتا اس کے چھپانے سے مجھے شک پیدا ہوا۔ اور کچھ دیر کے بعد (یاد کرکے) یا پہچان کر میں بولا

تشریح لغات

۱؎ نظام خیط واصلہ السلک الذی ینظم فیہ اللؤلؤ ۲؎ محلول یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے حلٌّ مصدر بمعنی کھولنا از نصر یقال حل العقدۃ جبکہ وہ گرہ کھولے ۳؎ جرح بمعنے زخم والجمع جروح واجراحٌ ۴؎ الظلامات یہ ظلامۃ بالضم کی جمع ہے وہی المظلمۃ المطلوبۃ عند الظالم ۵؎ مطلولا اسم مفعول کا صیغہ از سمع ای ھدرًا باطلا لا یوخذ لہ ثار یقال طل دمہ ای اھدرہ ویقال طل طلًّا جبکہ وہ بغیر قصاص کے چھوڑ دے ۶؎ جید بمعنی گردن والجمع اجیادٌ وجیودٌ ۷؎ التناصف مصدر از تفاعل ایک دوسرے سے انصاف کرنا ۸؎ مغلولا یہ اسم مفعول کا صیغہ غل مصدر بمعنے قید کرنا وبندھنا اور غل کے معنی اصلی ہاتھ میں ہتھکڑی یا گلے میں طوق ڈالنے کے آتے ہیں از نصر ۹؎ مسلولا یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے سلٌّ مصدر بمعنی کھینچنا از نصر یقال سل الشیٔ من الشیٔ جبکہ وہ کسی چیز میں سے آہستہ آہستہ نکالے وسل السیف جبکہ وہ تلوار سونتے ۱۰؎ یراع بمعنے قلم وزکل وبانسری جس کو چرواہا بجاتا ہے وبزدل وکمزور وبے عقل وچھوٹے چھوٹے بھیڑ بکری پہلا یراع بمعنے قلم جو چھیلا نہ گیا ہو اور دوسرا یراع بمعنے قلم وہ جو چھیلا ہوا ہو ۱۱؎ متقول ای مفتر دکاذب تقول مصدر از تفعل بمعنے بتکلف بات گھڑنا یقال تقول علیہ القول جبکہ وہ جھوٹ گھڑے وفی التنزیل ولو تقول علینا بعض الاقاویل ۱۲؎ متاول تاول مصدر از باب تفعل بمعنے بیان کرنا ٹھیک بات کہنا ومنہ التاویل ۱۳؎ مناقش مناقشۃ مصدر از مفاعلۃ بمعنی ذرا سی بات پر جھگڑنا یقال ناقش الحساب وفی الحساب جبکہ وہ حساب کی تفصیل سختی سے لے وناقش فلانا جبکہ وہ جھگڑا کرے ۱۴؎ ابو براقش ھو طائر یتلون بالوان شتی فسمی بہ کل متلون ومزخرف یعنی ان الکاتب یاتی بانواع مختلفۃ یہ مجاز امتلون المزاج کے معنے میں مستعمل ہے ۱۵؎ حمۃ بمعنے زہر وبچھو کا ڈنگ بضم الحاء وفتح المیم فاستعیر لما ینشاء عن القلمین من الاذی ۱۶؎ یرقی ای یصعد فی منزلہ ویرتفع فی اصابع الکاتب حین یکتب بہ از سمع رُقِیٌّ مصدر بمعنے چڑھنا یقال رقی الجبل وفیہ الیہ جبکہ وہ پہاڑ پر چڑھے ۱۷؎ یلقی القاء مصدر از افعال بمعنی ڈالنا وپھینکنا یقال القی الشیٔ الی الارض جبکہ وہ ڈال دے ۱۸؎ یرقی از ضرب یقال رقی رقیًا ورقیًا ورقیۃ وعلیہ جبکہ نفع یا نقصان کے لئے وہ منتر کرے ۱۹؎ اعنات مصدر از افعال بمعنے مشقت میں ڈالنا یقال اعنت الراکب الدابۃ اعناتًا جبکہ وہ جانور پر سختی سے زیادہ لاد دے واعنت الرجل جبکہ وہ ہلاکت میں ڈال دے ۲۰؎ ینشا اس میں یا کو خلاف قاعدہ ہمزہ سے بدل لیا ہے انشاء مصدر بمعنے لکھنا از افعال ۲۱؎ یرشی رشوۃ (مثلثۃ) سے یہ ماخوذ ہے یقال رشاہ رشوًا جبکہ وہ رشوت دے از نصر ۲۲؎ امتع از افعال امتاع مصدر بمعنے فائدہ پہنچانا ۲۳؎ الاسماع یہ سمع کی جمع بمعنے کان ۲۴؎ راق از نصر رونق مصدر بمعنے تعجب میں ڈالنا وپسند آنا وخوش کرنا یقال راقہ رونقًا وتاجبکہ وہ تعجب میں ڈالے اور پسند آئے اور خوش کرے ۲۵؎ راع روع مصدر از نصر جبکہ وہ تعجب میں ڈالے یقال راعہ الامر جبکہ گھبرا دے اور تعجب میں ڈالے ۲۶؎ استنسبنا استنساب مصدر از استفعال اس میں س ت طلب کے لئے ہے بمعنی نسب پوچھنا لقول النبی صلے اللہ علیہ وسلم اذا جاء الرجل فلیسئلہ عن اسمہ واسم ابیہ وممن ھو فان ذلک اوصل للمودۃ ۲۷؎ استراب استرابۃ مصدر بمعنے شک میں پڑنا یقال استراب استرابۃ جبکہ وہ شک میں پڑے ۲۸؎ منسابا یہ باب انفعال کا اسم ظرف بمعنے نکل جانا ۲۹؎ لانساب یہ اصل میں لِانساب ہے اس میں لام تاکید کا ہے اور یہ انفعال سے ہے انسیاب مصدر بمعنے نکل جانا یقال ساب الماء ای جری وذھب کل مذھب وساب الرجل ای سار مسرعا وساب فی کلامہ ای افاض فیہ بغیر رویۃ

Maktaba Tul Ishaat.com

انضہوب ۳۰ غمۃ بالضم بمعنے غم وحزن وملال وحیرت والجمع غُمٌ یقال ہو فی غمۃ یعنی وہ حیرت میں ہے ۳۱ امۃ بالضم بمعنے جماعت ولوگوں کا گروہ وطریقہ وقد وقامت ووقت ومدت اور یہاں یہ وقت اور مدت کے معنے میں ہے۔

وَالَّذِیْ سَخَّرَ الْفَلَکَ ۱ الدَّوَّارَ ۲۔ وَالْفُلْکَ السَّیَّارَ ۳۔ اِنِّیْ لَاَجِدُ رِیْحَ اَبِیْ زَیْدٍ ۔ وَاِنْ کُنْتُ اَعْهَدُهٗ ۴ ذَا رُوَاءٍ ۵ وَاَیْدٍ ۶۔ فَتَبَسَّمَ ضَاحِکًا مِنْ قَوْلِیْ ۔ وَقَالَ اَنَا هُوَ عَلٰی اِسْتِحَالَةٍ ۷ حَالِیْ وَحَوْلِیْ ۔ فَقُلْتُ لِاَصْحَابِیْ هٰذَا الَّذِیْ لَا یُفْرٰی ۸ فَرْیُهٗ ۔ وَلَا یُبَارٰی ۹ عَبْقَرِیُّهٗ ۔ فَخَطَبُوْا ۱۰ مِنْهُ الْوُدَّ ۔ وَبَذَلُوْا لَهُ الْوُجْدَ ۔ فَرَغِبَ ۱۱ عَنِ الْاُلْفَةِ ۔ وَلَمْ یَرْغَبْ فِی التُّحْفَةِ ۔ وَقَالَ اَمَا بَعْدُ اَنْ سَخِقْتُمْ ۱۲ حَقِّیْ ۔ لِاَجْلِ سَخْتِیْ ۔ وَکَسِفْتُمْ ۱۳ بَالِیْ لِاَخْلَاقِ ثَوْبِیْ ۔ فَمَا اَرَاکُمْ اِلَّا بِالْعَیْنِ السَّخِیْنَةِ ۔ وَلَا لَکُمْ مِنِّیْ اِلَّا الصُّحْبَةُ السَّفِیْنَةِ ۔ ثُمَّ اَنْشَدَ ؎

اِسْمَعْ اُخَیَّ ۱۴ وَصِیَّةً ۱۵ مِنْ نَاصِحٍ ۔ مَا شَابَ ۱۶ مَحْضَ النُّصْحِ مِنْهُ غِشَّهٗ ۱۷

الترجمۃ والمطالب

قسم ہے اس ذات کی جس نے گھومنے والے آسمان یعنی گردش کرنے والے) اور بہنے والی کشتی کو مسخر (تابعدار) کر رکھا ہے مجھے تو ابوزید کی خوشبو آتی ہے اگرچہ میں اس کو خوبصورت بارونق اور طاقتور دیکھ چکا ہوں، پس وہ میرے اس کہنے پر مسکرا کر ہنس پڑا۔ اور اس نے کہا میں وہی ہوں باوجودیکہ میری حالت اور قوت میں تغیر ہو چکا ہے بس میں نے اپنے ساتھیوں کو بتلایا یہ وہ شخص ہے جس کی برابری کسی کام میں نہیں کی جاسکتی اور نہ اس کی کسی عمدہ بات کا مقابلہ کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے اس کے بعد اس سے دوستی کی درخواست کی، اور اس کو بہت مال عطا کیا مگر اس نے دوستی سے اعراض کیا اور اس نے مال کو ٹھکرا دیا یعنی تحفہ وہدایا کی طرف اس نے رغبت نہ کی) اور کہنے لگا چونکہ تم لوگوں نے میرے بوسیدہ کپڑے ہونے کی وجہ سے جو مجھ سے برا برتاؤ کیا ہے اور محض کپڑے پرانے ہونے کی وجہ سے تم نے میرے مرتبہ کا کچھ خیال نہ کیا اور تم نے مجھ کو غمگین کیا لہذا میں تم کو صرف غضب آلودہ نگاہ سے دیکھ سکتا ہوں اور کشتی سے اترنے کے بعد میں ہرگز تمہارے پاس قیام نہیں کرونگا پھر اس نے یہ اشعار پڑھے ؎ اے میرے پیارے بھائی نصیحت کرنیوالے کی ایک خالص وصیت (نصیحت) سنو جسمیں قطعاً کھوٹ کی آمیزش نہیں ہے۔

تشریح لغات

۱ سخر تسخیر مصدر از تفعیل بمعنی مسخر کرنا ۲ الفلک بفتح الفاء واللام السملہ الذی ھو مجری الکواکب والجمع افلاک وفلک والفلک بضم الفاء وسکون اللام ای السفینۃ السریعۃ والفلک لفظ یقع للواحد والجمع ۳ الدوار بہت پھرنے والا گھومنے والا یقال الدھر دوّاری بالانسان یعنی زمانہ انسان کے ساتھ الٹنے پلٹنے والا ہے یعنی وہ طرح طرح کے حوادث سے دوچار کرتا ہے ۴ السیار یہ سار یسیر سے مبالغہ کا صیغہ ہے بمعنے چلنے والا ۵ اعہدہ ای شاہدتہ از سمع یقال عہد فلانا بمکان کذا جبکہ وہ ملاقات کرے ۶ رواء بالضم بمعنے ہیئت حسنہ وخوشنمائی وچہرے کی رونق یقال رجل ذ رواء یعنی وہ مرد

Maktaba Tul Ishaat.com

کہ اس کے چہرے پر رونق ہے ۷ ایدا اور آد دونوں کے معنی قوت اور طاقت کے آتے ہیں ۸ استحالۃ مصدر از استفعال بمعنے متغیر ہونا یقال استحال استحالۃ جبکہ وہ ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف بدلے ۹ حولی مصدر بمعنی قوت اور طاقت والجمع حول واحوال ۱۰ لایفری از ضرب یقال فری الشئی جبکہ وہ کاٹے اور پھاڑے اور مراد یہاں کام کرنا ہے ۱۱ الفری بمعنی عجیب یقال فلان لفری الفری ای یاتی بالعجیب ۱۲ لا یباری مباراۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی مقابلہ کرنا ۱۳ عبقر یہ عمدہ بات عبقر موضع بالبادیۃ تسکنہ الجن فنسب الیہ کل مایستحسن ویستغرب کان الجن صنعتہ لغرابۃ وعبقریٌّ القوم ای سیدھم وھو ماخوذ من قولہ علیہ الصلوٰۃ والسلام فی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فلم ار عبقریا یفری مربہ والمراد ھھنا کلامہ البدیع ۱۴ فخطبوا یہ خطبہ سے ماخوذ ہے بمعنی پیام دینا از نصر یقال خطب الفتاۃ جبکہ وہ منگنی کرے ۱۵ الود بمعنی محبت ودوستی والجمع اود اُدٌّ وادٌّ ودِدٌّ ۱۶ الوجد بضم الواو کسرہا بمعنے محبت خوشی وتوانگری وقدرت ۱۷ فرغب از سمع بمعنے اعراض کرنا یقال رغب عنہ جبکہ وہ اعراض کرے ورغب فیہ جبکہ وہ خواہش کرے ۱۸ التحفۃ الہدیۃ وایضا الشئی الفاخر الثمین والجمع تحف والفعل اتحفہ ۱۹ بحقھم از کرم سحق مصدر بمعنی کپڑے کا بوسیدہ ہونا اور پرانا ہونا اور باوجود نئے ہونے کے رواں گر جانا ۲۰ کسفتم کسوف مصدر از ضرب بمعنی متغیر ہونا اور آفتاب میں کہن لگنا یقال کسف حالہ جبکہ حال بُرا ہو یلزم وتعدی ۲۱ لاخلاق مصدر از افعال بمعنی پرانا ہونا ۲۲ السخینۃ از نصر وسمع وکرم والمصدر سخن بحرکات ثلثۃ علی السین وایضا سخونت وسخانت بمعنی گرم ہونا ۲۳ اخی یہ منادی ہے اس کا یا حرف ندا محذوف ہے اور یہ اصل میں یا اخی تھا اور یہ شفقت کے لئے استعمال ہوتا ہے ۲۴ وصیۃ جمع وصایا وصیۃ یہ ایصاء کا اسم ہے جس چیز کی وصیت کی جائے ۲۵ ماشاب ای ماخلط از نصر والمصدر الشوب والشیاب وایضا یقال شاب الرجل ای خانہ ۲۶ بغشہ بکسر الغین مصدر بمعنی اظہر لہ خلاف ما اضمرہ وزینت لہ غیر المصلحۃ وخدعہ از نصر والمصدر الغش بفتح الغین وقال البعض المصدر الغشوش بمعنی دھوکا۔ فریب۔ کینہ۔ خیانت۔ دل کی سیاہی ترشروئی۔ ہر چیز کی کدورت۔

لَا تَعْجَلَنْ بِقَضِيَّةٍ مَبْتُوتَةٍ ۔۔۔ فِي مَدْحِ مَنْ لَمْ تَبْلُهُ أَوْ خَدَشَهْ ۔۔۔ وَقِفِ الْقَضِيَّةَ فِيهِ حَتَّى تَجْتَلِي

وَصِفَيْهِ فِي حَالَيْ رِضَاهُ وَبَطْشِهْ ۔۔۔ وَيَبِينَ خُلَّبُ بَرْقِهِ مِنْ صِئْبِهِ ۔۔۔ لِلشَّامِتِينَ وَوَبْلُهُ مِنْ طَشَّهْ

فَهُنَاكَ إِنْ تَرَ مَا يَشِينُ فَوَارِهِ ۔۔۔ كَرَمًا وَإِنْ تَرَ مَا يَزِينُ فَأَنْشُهْ ۔۔۔ وَمَنِ اسْتَحَقَّ الِارْتِقَاءَ فَرَقِّهِ

وَمَنِ اسْتَحَطَّ فَحُطَّهُ فِي حَشْهِ ۔۔۔ وَاعْلَمْ بِأَنَّ التِّبْرَ فِي عِرْقِ الثَّرَى ۔۔۔ خَافٍ إِلَى أَنْ يُسْتَثَارَ بِنَبْشِهْ

الترجمۃ المطالب

جس شخص کو تم نے آزمایا نہ ہو تو تم اس کی تعریف کرنے یا ہجو کرنے کے متعلق قطعی فیصلہ کرنے میں جلدی سے کام نہ لو اور تم اس کے دونوں وصف یعنی خوشی اور غصہ کے ظاہر ہونے تک فیصلہ کو ملتوی رکھو اور اس وقت تک کہ دیکھنے والے پر ظاہر ہو جائے یہ محض دھوکہ دینے والی بجلی ہے یا یہ سچی بجلی ہے اور یہ کہ زور دار کا مینہ ہے یا یہ یوں ہی بوندا باندی ہے پھر بھی اگر تم عیب پاؤ تو از راہ کرم اس کو چھپا دو اگر اس کی اچھائیاں دیکھو تو تم خوب اس کو ظاہر کرو، اور جو شخص بلندی کا مستحق ہو تو تم اس کو چڑھا دو (یعنی اس کو بلند کرو) اور جو گرنے کے لائق ہو اس کو تو

Maktaba Tul Ishaat.com

اس کے پائخانہ میں اتار کے پھینک دو، اور یہ خوب سمجھ لو کہ سونا کھودنے سے پہلے زمین کی رگ میں یعنی کانوں میں چھپا پڑا رہتا ہے۔

تشریح لغات

۱؎ قضیۃ مبتوتۃ ای حکم مقطوع یقال بَتَّ بتّا ای قطع وامضی از نصر ۲؎ لم تبلہ یہ بلا یبلو سے ہے بمعنی آزمانا از نصر ۳؎ خدشہ ای عیبہ یقال خدش خدشا ای عابہ از ضرب ۴؎ وقف اس میں واو علیحدہ ہے اور یہ وقف یقف سے امر حاضر کا صیغہ ہے والمصدر وقف و وقوفٌ یعنی توقف کر اور تو ٹھیر ۵؎ تجلی اجتلاء مصدر از افتعال بمعنے دیکھنا وظاہر ہونا ۶؎ وصیفہ یہ تثنیہ ہے وصف کا اس میں نون اضافت کی وجہ سے گر گیا اسی طرح حائی ہے ۷؎ رضاہ بمعنی خوشنودی وخوشی ورضامندی ۸؎ بطشہ مصدر از ضرب بمعنے ناراضگی والبطش تناول الشیٔ والشبك به یعنی سخت پکڑنا وبطش علیہ ای سطا و انقض وفی التنزیل یوم نبطش البطشۃ الکبری ۹؎ یبین ای یظہر وینکشف اور اس کا عطف تجلی پر ہے از ضرب یقال بان بیانا وتبیانا جبکہ وہ ظاہر ہو اور واضح ہو ۱۰؎ خلب برقہ وہ بجلی جس میں بارش نہ ہو ۱۱؎ من صدقہ ای من برقہ الصادق الذی یأتی بالغیث ۱۲؎ للشائمین اسم فاعل کا صیغہ ای للناظرین الی البرق یقال شام البرق شیمًا ای نظر الیہ این یتجہ واین یمطر از ضرب ۱۳؎ ودبلہ دبل اور دبل بمعنے خوب زوروں کی بارش ۱۴؎ طشہ بمعنے مینہ کی ہلکی ہلکی بوندیں یقال طشت السماء طشًا ای اتت بالمطر الضعیف از ضرب ۱۵؎ فہناک ای فعین ماجزبۃ ۱۶؎ ان تری ان تنظر تریہ رویت سے مضارع کا صیغہ ہے اور یہ اصل میں ترئی تھا اور رویت سے رویت بصری مراد ہے یقال رأی یری رأیًا ورؤیۃً ورءاءۃً و رئیانًا جبکہ وہ بصارت یا بصیرت سے دیکھے از فتح ۱۷؎ یشین شین مصدر از ضرب بمعنے عیب دار کرنا ۱۸؎ فوارہ یہ امر حاضر کا صیغہ از مفاعلہ مواراۃ مصدر بمعنی چھپانا ۱۹؎ کرما ای تکرمًا وتفضلا منک علیہ ۲۰؎ یزین زین مصدر از ضرب یقال زانہ یزینہ زینًا جب کہ وہ زینت دے وزان الشیٔ جبکہ وہ خوبصورت بنائے اور آراستہ کرے ۲۱؎ افشہ افشاء مصدر از افعال بمعنے ظاہر کرنا، اور بیان کرنا اور کھولنا ۲۲؎ الارتقاء مصدر از افتعال بمعنی بلندی یقال ارتقی الجبل ارتقاءً وفیہ والیہ جبکہ وہ پہاڑ پر چڑھے ۲۳؎ فرقہ از تفعیل یہ امر حاضر کا صیغہ ہے ترقیہ بمعنی چڑھانا اور بلند کرنا اور یہ رقی الجبل فیہ والیہ سے ماخوذ ہے ای صعد از سمع والمصدر ورقی ورقیٌ ۲۴؎ استحط از استفعال یقال استحط جبکہ وہ نیچے اترنے کو کہے ویقال استحط فلانًا وزرہ یعنی اس نے فلاں سے اپنا بوجھ گھٹا دینے کو کہا ۲۵؎ فحط یہ امر حاضر کا صیغہ ہے از حط یحط از نصر بمعنے تو اتار ۲۶؎ حشہ بالحرکات الثلاث فی الحاء المہملۃ بمعنے بیت الخلاء (پاخانہ) والجمع حشوش واصلہ البستان لانہم کانوا یقضون حوائجہم فی الحشوش ۲۷؎ التبر بمعنے سونا غیر مسبوک ہو ۲۸؎ عرق الثری ای فی اصل التراب عرق کے معنے رگ اور اصل کے آتے ہیں اب سونے کو عرق سے تعبیر کرتے ہیں اس لئے جب کہ سونا نکلتا ہے۔ تو انسان کی رگ کی طرح ہوتا ہے ۲۹؎ خاف یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از سمع یقال خفی خفاء وخفیۃً وخفیۃ۔ جب کہ وہ پوشیدہ ہو ۳۰؎ یستشار ای یستخرج از استفعال یقال استشارہ جبکہ وہ بھڑکائے ابھارے اڑائے ۳۱؎ نبشہ مصدر از نصر بمعنی کھودنا اور نکالنا یقال نبش الشیٔ نبشًا ای اظہرہ وابرزہ واخرجہ من الارض۔

وَفَضِيلَةُ الدِّينَارِ يَظْهَرُ سِرُّهَا ۔۔۔ مِنْ حَكِّهِ لَا مِنْ مَلَاحَةِ نَقْشِهِ ۔۔۔ وَمِنَ الْعَبَاوَةِ اَنْ تُعَظِّمَ جَاهِلًا

لِصِقَالِ مَلْبَسِهِ وَرَوْنَقِ رَقْشِهِ ۔۔۔ اَوْ اَنْ تُهِينَ مُهَذَّبًا فِي نَفْسِهِ ۔۔۔ لِلدُّرُوسِ بِزَّتِهِ وَرِثَّةِ فُرْشَتِهِ

Maktaba Tul Ishaat.com

وَلَكُمْ أَخِي طِمْرَيْنِ هِيبَ لِفَضْلِهِ وَمُفْوَفُ الْبُرْدَيْنِ عِيبَ لِفُحْشِهِ وَإِذَا الْفَتَى لَمْ يَغْشَ عَارًا لَمْ تَكُنْ
أَسْمَالُهُ إِلَّا مَرَاقِيَ عَرْشِهِ

الترجمۃ والمطالب

اور دینار کی فضیلت (خوبی) کا پتہ تو کسوٹی پر گھسنے سے ہی چل سکتا ہے نہ کہ محض عمدگی اور نقش کی خوبصورتی سے یہ حماقت ہے کہ محض لباس کے چمکنے یا عمدہ زینت کی وجہ سے کسی جاہل کو تم بڑا سمجھو یا تم کسی مہذب شخص کی اس وجہ سے تحقیر کرو کہ اس کی پوشاک بوسیدہ ہے اور اس کا بستر پرانا ہے اس واسطے کہ بہت سے ایسے بھائی ہیں کہ جن کی چادریں پرانی ہیں مگر ان کی بزرگی کی وجہ سے لوگ ہیبت میں آجاتے ہیں (یا مرعوب ہو جاتے ہیں) اور عمدہ چادروں میں ایسے بدکردار لوگ ہیں جو اپنی بدکرداری کی وجہ سے بڑے سمجھے جاتے ہیں۔ لہٰذا جب تک کوئی شخص برائیاں اختیار نہیں کرتا یقیناً اس کے پھٹے پرانے کپڑے ہی بلندی کی سیڑھیاں ہیں۔

تشریح لغات

۱؎ حکہ حک مصدر بمعنی کسوٹی پر رگڑنا یقال حك الشئ بالشئ او علی الشئ ای امرہ علیہ دَنکا وصَکا از نصر ۲؎ لصقال یہ فعال کے وزن پر ہے بمعنے مفعول ای ملبسہ المصقول ۳؎ رونق رقشہ ای حسن زینتہ یقال رقشہ رقشاً ای زینہ از نصر ۴؎ تہین اہانتہ مصدر از افعال بمعنے ذلیل وحقیر سمجھنا اور اس کا عطف تعظم پر ہے ۵؎ لدروس مصدر از نصر بمعنے مٹنا وکپڑا بوسیدہ ہونا یقال درس الثوب جب کہ کپڑا بوسیدہ ہو ودرس الثوب جب کہ کپڑا بوسیدہ کرے۔ ۶؎ بزتہ بکسر الباء الثیاب والہیئۃ از نصر ۷؎ رثتہ بکسر الراء السقط من متاع البیت (کہنگی) والجمع رثث ورثات ۸؎ فرشہ اصلہ الفرش بضم الفاء والراء وخفف ھھنا وسکن الراء لداعیۃ الشعر جمع فراش وھو ما یبسط وفی التنزیل جعل لکم الارض فراشا وفرش موضوعۃ ۹؎ لکم میں لام یہ دلیل کے قائم مقام ہے اور کم خبر یہ ہے بمعنے بہت ۱۰؎ طمرین یہ طمر کا تثنیہ ہے بمعنے پرانا کپڑا اور یہاں اس سے مراد پرانی چادر ہے والجمع اطمار ۱۱؎ ہیب مجہول کا صیغہ ہیبت مصدر از ضرب بمعنے ڈرائے گئے اور ہیبت کھائے گئے ۱۲؎ مفوف یقال ثوب افواف وثوب مفوف یعنی باریک کپڑا اور سفید کپڑا جس کے لمبائی میں دھاریاں ہوں یہ فاف یفوف سے اور یہ ماخوذ ہے فوف سے بمعنے گائے بیل کا مشانہ اور جوانوں کے ناخنوں کی سفیدی الواحد فوفۃ وفوفۃ والجمع افواف یقال فاف ای اشار من سأل شیئا بقرع ظفرہ بہامہ علی ظفر سبابتہ کانہ یقول ای لا اعطیک شیئا ولا ما یساوی قلامۃ ظفری ۱۳؎ البردین یہ برد کا تثنیہ ہے بمعنے دھاریدار کپڑا والجمع برد وبراد وبرد اور اس کے معنے کالے کمبل کے بھی آتے ہیں اس کا واحد بردۃ ہے والجمع برد ۱۴؎ عیب از ضرب یہ ماضی مجہول کا صیغہ ہے عیب مصدر بمعنی عیب لگایا گیا ۱۵؎ لفحشہ مصدر بمعنے قبیح قول یا فعل از کرم ۱۶؎ لم یغش ای لم یدخلہ ولم یات بہ از غشی یغشی یقال غشی الامر فلانا جبکہ نازل ہوا اور ڈھانکے ۱۷؎ عارا بمعنی عیب اور ہر وہ قول یا فعل جس سے انسان کو شرم آئے والجمع اعیار ۱۸؎ اسمالہ یہ سمل کی جمع ہے بمعنی پرانے کپڑے وایضا بقیۃ الماء فی الحوض یقال سمل الثوب ای اخلق وبلی از نصر والمصدر سمول وسملولۃ وایضا بابہ کرم والمصدر سمالۃ ۱۹؎ مراقی یہ مرقاۃ کی جمع ہے بمعنے سیڑھی ۲۰؎ عرشہ بمعنے شاہی تخت ومرتبہ وعزت والجمع اعراش و عروش وعُرش وعرشۃ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

مَا اِنْ يَضُرُّ الْعَضْبَ كَوْنٌ قِرَابُهٗ خَلَقًا وَلَا الْبَازِيْ حَقَارَةُ عِشِّهٖ
ثُمَّ مَا عَتَّمَ اَنِ اسْتَوْقَفَ الْمَلَّاحَ . وَصَعِدَ مِنَ السَّفِيْنَةِ وَسَاحَ . فَنَدِمَ كُلُّ مُتَّا عَلٰى مَا فَرَّطَ فِيْ ذَاتِهٖ . وَاَغْضٰى جَفْنَهٗ عَلٰى قَذَاتِهٖ . وَتَعَاهَدْنَا عَلٰى اَنْ لَا نَحْتَقِرَ شَخْصًا لِرَثَاثَةِ بُرْدِهٖ وَاَنْ لَا نَزْدَرِيَ سَيْفًا مَخْبُوًّا فِيْ غِمْدِهٖ .

الترجمة والمطالب

تلوار قاطع کو نیام کے پرانے ہونے سے کوئی نقصان نہیں پہنچتا اور نہ باز کے لئے یہ کوئی عیب کی بات ہے کہ اس کا گھونسلہ اچھا نہیں یہ اشعار پڑھ کر فوراً ہی کشتی بان (ملاح) سے کشتی ٹھہرانے کی فرمائش کی اور کشتی سے اتر کر وہ چلا گیا تب تو ہم اس کے ساتھ برابر تاؤ کرنے پر بہت ہی پشیمان ہوئے اور اس کو حقیر و ذلیل سمجھ کر اس کو تکلیف پہنچانے پر ہم شرمندہ ہوئے پھر ہم نے آپس میں یہ پختہ عہد کیا کہ ہم آئندہ کبھی کسی کو محض پھٹی پرانی چادر کی وجہ سے ذلیل نہ سمجھیں گے اور نہ نیام میں چھپی ہوئی تلوار کو ہم عیب لگائیں گے۔

تشریح لغات

۱؎ ان یضر اس میں ان نافیہ زائد ہے ۲؎ العضب بمعنی تلوار قاطع وچرب زبان ۳؎ قرابہ بمعنی تلوار کی میان والجمع قرب واقربۃ ۴؎ لا البازی اس میں لا زائد ہے باز اور بازی دونوں کے معنی باز کے آتے ہیں ۵؎ عشہ العش والعش گھونسلہ، ای موضع الطائر والجمع عشاش وعششۃ واعشاش ۶؎ عتم عتم مصدر بمعنی تاخیر کرنا از ضرب اور یہاں یہ باب تفعیل سے ہے بمعنے کف عن الفعل الشروع اور اس کے معنے خود تاخیر کرنے کے بھی آتے ہیں ومنہ صلاۃ العتمۃ لتاخرہا ۷؎ استوقف استیقاف مصدر از استفعال بمعنے ٹھہرانا ۸؎ الملاح یہ مبالغہ کا صیغہ ہے بمعنے کشتی بان وجہاز چلانے والا اور اس کے معنی نمک فروش کے بھی آتے ہیں ۹؎ صعد از سمع جب اس کے صلہ میں من آتا ہے تو اس کے معنے اترنے کے اور اعراض کرنے کے آتے ہیں اور یہاں اس کے معنے اترنے کے ہیں ۱۰؎ ساح ای ذہب یہ یائی ہے از ضرب یقال ساح الماء جبکہ پانی زمین پر بہے وساح الظل جبکہ سایہ ہٹے وساح سیحا وسیحانا وسیاحۃ وسیوحا جبکہ وہ زمین میں عبادت کے لئے پھرے اور شہروں میں پھرے وفی التنزیل فسیحوا فی الارض ۱۱؎ فرط از تفعیل تفریط مصدر بمعنی کوتاہی کرنا ۱۲؎ اغضی از افعال اغضاء مصدر بمعنی چشم پوشی کرنا ای اغض وسد عینہ ۱۳؎ قذاۃ یہاں اس کے مجازی معنے عیب کے ہیں اور اس کے اصلی معنے وہ تنکا جو آنکھ میں پڑ جائے جس سے تکلیف ہو اور اغضی جفنہ علی القذاۃ یہ محاورہ ہے جبکہ تحمل اور بردباری انسان کرے ۱۴؎ رثاثۃ مصدر معنی بوسیدگی وکہنگی ۱۵؎ نزدری از دراء مصدر افتعال بمعنی حقیر سمجھنا ۱۶؎ مخبو یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے یقال خبا الشئی جبکہ وہ چھپائے از نصر ۱۷؎ غمد بالکسر بمعنی تلوار کی نیام والجمع غمود واغماد

Maktaba Tul Ishaat.com

اَلْمَقَامَةُ الثَّالِثَةُ وَالْعِشْرُوْنَ الشِّعْرِيَّةُ

حَكَى الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ نَبَا بِيْ مَالِفُ الْوَطَنِ فِيْ شَرْخِ الزَّمَنِ. لِخَطْبٍ خُشِيَ. وَخَوْفٍ غَشِيَ. فَارَقْتُ كَاسَ الْكَرٰى. وَنَصَصْتُ رِكَابَ السُّرٰى. وَجُبْتُ فِيْ سَيْرِيْ وُعُوْرَ الْحُزُوْنِ مَثْهَا الْخُطَا. وَلَا اهْتَدَتْ اِلَيْهَا الْقَطَا. حَتّٰى وَرَدْتُ حِمَى الْخِلَافَةِ. وَالْحَرَمَ الْعَاصِمَ مِنَ الْمَخَافَةِ فَسَرَوْتُ اِيْجَاسَ الرَّوْعِ وَاسْتَشْعَارَهٗ. وَكَسَرْتُ بِلْتُ لِبَاسَ الْاَمْنِ وَشِعَارَهٗ. وَقَصَرْتُ هِمَّتِيْ عَلٰى لَذَّةٍ اَجْتَنِيْهَا. وَمُلْحَةٍ اَجْتَلِيْهَا.

الترجمۃ والمطالب

(تیئسویں مجلس جو شعریہ کے نام سے منسوب ہے)

حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ (شروع زمانہ میں) میرے حق میں دلیس کی الفت ناموافق ثابت ہوئی یعنی خوفناک مصائب اور خطروں نے مجھے آگھیرا میں نے نیند کا پیالہ بہا ڈالا (خیر باد کہہ دیا) اور میں سفری اونٹوں کو تیز دوڑ کر ایسے ایسے سخت و دشوار گذار زمینوں کو قطع کرتا ہوا جنہیں نہ تو کبھی قدموں نے روندا تھا اور نہ ہی قطا کو ان کا راستہ معلوم تھا، یہاں تک کہ میں دار السلطنت بغداد میں جو میرے لئے امن کی جگہ اور خوف سے بچنے کی جگہ تھی جا پہونچا وہاں پہنچ کر میں نے دل میں بیٹھے ہوئے خوف اور اندر گھسے ہوئے خوف کو نکال کر بے خوفی (امن) کا کرتہ اور شعار کا لباس پہنا، اور میں نے اپنے اس ارادہ کو روکا جس سے میں لطف اندوز ہو سکوں اور نمکین عجیب اور نادر باتوں کے دیکھنے سے بھی اپنی طبیعت کو روکے رکھا۔

تشریح لغات

لہ نبا ای قلق بی ولم یوافقنی از نصر یقال نبا بنا الدار جبکہ گھر میں جی نہ لگے و نبت بی تلک الارض یہ زمین مجھے موافق نہیں آئی ۲ مالف یہ الفت سے مصدر میمی ہے اور یہ متعدی بنفسہ آتا ہے بمعنی الفت و محبت از سمع یقال آلف المکان و آلفہ ایلافا جبکہ وہ کسی سے مانوس ہو ۳ شرخ ای اولہ و اشرخ اول الشباب و ربیعانہ والمراد ہہنا قدیم الایام والجمع شروخ ۴ لخطب بمعنی امر عظیم والجمع خطوب ۵ غشی از سمع ای حدث و نزل و غلی ای غشینی ۶ فارقت از افعال مفارقۃ مصدر بمعنی بہانا دار او دیارا قہا ازالۃ النوم عن عینہ ۷ نصصت ای رفعت و حرکت یقال نصص الشیٔ ای حرکہ و قلقلہ و فی مشیہ اھتز و نصصت الناقۃ جبکہ وہ اونٹنی کو تیز دوڑائے از نصر ۸ رکاب السُّری میں اضافت صفت کی موصوف کی طرف ہے ای ساریۃ الرکاب۔ رکاب بمعنی سواری کا اونٹ اور اس کا واحد راحلۃ ہے والجمع رکب و رکائب و رکابات۔ السری مصدر بمعنی رات کا چلنا و منہ قول العرب عند الصباح یحمد القوم السری اور یہ ایسے وقت بولتے ہیں کہ مشقت برداشت کرنے میں راحت کی امید ہو ۹ جبت جوب مصدر از نصر بمعنے قطع کرنا و فی التنزیل جابوا الصخر الخ ۱۰ سیر مصدر بمعنے چلنا یا مسافت از ضرب ۱۱ وعور المعنے سخت زمین یا سخت راستہ یقال وعر المکان وعرا و وعورا و وعر یئوعر و یعر وعرا و وعرا و وعارۃ ای صلب و صعب فیہ السیر فھو وعر و وعرٌ والجمع وعور و وعرٌ و اوعار از ضرب

Maktaba Tul Ishaat.com

وسمع وکرم ۱۲ لم تدمشا از تفعیل تدمیث مصدر یعنی نرم کرنا ۱۳ الخطا بالضم قدم اور چلنے کے وقت دو قدموں کے درمیان کا فاصلہ اور مسافت عوام اسے فشخہ کہتے ہیں۔ یہ خطوۃ کی جمع ہے اور اس کی جمع خطوات اور خطوات اور خطوات بھی آتی ہے والمراد خطا السائرین ۱۴ قطا طائر معروف یضرب بہ المثل فی الاہتداء یقال فلان اہدی من القطا۔ اور یہ جانور ہے جس کے بولنے میں قطا قطا کی آواز نکلتی ہے یا یہ اپنی چال میں وزنی اور بھاری ہے اور اس کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ یہ اپنے بچوں کو جنگل میں چھوڑ کر پانی کی تلاش میں بیس بیس دن کی مسافت طے کر جاتا ہے جب پانی لے کر واپس ہوتا ہے تو اندھیری رات ہی کیوں نہ ہو سیدھا اپنے بچوں کے گھونسلے میں پہنچ جاتا ہے ۱۵ حمی الخلافۃ سے مراد دار السلطنت یعنی بغداد ہے ۱۶ الحرم بمعنے محترم یا بمعنے موضع امن ۱۷ العاصم اسم فاعل کا صیغہ از ضرب یقال عصم اللہ فلانا من المکروہ جبکہ محفوظ رکھے اور بچائے ۱۸ المخافۃ مصدر از سمع بمعنے خوف و ڈر ۱۹ فسروت از نصر والمصدر سروٌ بمعنے زائل کرنا اور دور کرنا ۲۰ ایجاس مصدر از افعال بمعنی معلوم کرنا اور دل میں چھپانا یقال وجس القلب فزعًا ای احسّ بہ وایضًا وجس الرجل اصل واضمر واوجست الاذن کان کا آہٹ سننا واما اوجس مجردًا فمعناہ خفی از ضرب والمصدر وجسٌ ۲۱ استشعار مصدر از استفعال اس میں س ت مبالغہ کے لئے ہے اور یہ شعور سے ماخوذ ہے بمعنی خبردار ہونا یا یہ شعار (القمیص الذی یلی الجسد) سے ماخوذ ہے مراد اس سے مخفی رکھنا یا یہ شعر سے ماخوذ بمعنے بال (یعنی بکری والا ہونا یا شعر سے ماخوذ ہے غرضیکہ یہاں معنے اس کے چھپانے کے ہیں ۲۲ تسربلت ای لبست سربالا (کرتہ پہننا) ۲۳ شعار ہو ثوب یلی الجسد وفی الحدیث الانصار شعار والناس دثار ۲۴ قصرت قصر مصدر بمعنے روکنا از نصر ۲۵ ہم ما نفع بمعنے ارادہ یا جس کے کرنے کے لئے فکر کی جائے و بمعنے غم والجمع ہموم ۲۶ اجتنیہا اجتناء مصدر از افتعال بمعنے حاصل کرنا ۲۷ ملحۃ بمعنے عجیب چیز و مزیدار بات والجمع ملح ۲۸ اجتلیہا اجتلاء مصدر از افتعال بمعنے دیکھنا۔

فَبَرَزْتُ يَوْمًا إِلَى الْحَرِيمِ. لِأَرْوَضَ طِرْفِي. وَأُجَيِّلَ فِي طُرُقِهِ طَرْفِي. فَإِذَا فُرْسَانٌ مُتَبَالُونَ وَرِجَالٌ مُنْتَالُونَ. وَشَيْخٌ طَوِيلُ اللِّسَانِ. قَصِيرُ الطَّيْلَسَانِ. قَدْ كَتَبَ فِي جِدِّ الشَّبَابِ خَلْقَ الْجَلَبَابِ. فَرَكَضْتُ فِي إِثْرِ النَّظَّارَةِ. حَتَّى وَافَيْنَا بَابَ الْإِمَارَةِ. وَهُنَاكَ صَاحِبُ الْمَعُونَةِ مُتَرَبِّعًا فِي دَسْتِهِ. وَمُرَوِّعًا بِسَمْتِهِ. فَقَالَ لَهُ الشَّيْخُ: أَعَزَّ اللهُ الْوَالِيَ. وَجَعَلَ كَعْبَهُ الْعَالِيَ. إِنِّي كَفَلْتُ هٰذَا الْغُلَامَ فَطِيمًا. وَرَبَّيْتُهُ يَتِيمًا. ثُمَّ لَمْ أَلُهُ تَعْلِيمًا.

الترجمہ والمطالب پس ایک دن میں اپنے چالاک گھوڑے کو رام کرتا ہوا اور اس کے عجائبات کو دیکھتا ہوا۔ حریم خلافت (دار السلطنت) کی طرف چل پڑا میں کیا دیکھتا ہوں کہ آگے پیچھے سوار اور پیادے جمع ہونے والے ہیں اور ایک بوڑھا بہت بولنے والا وہ چھوٹی چادر میں لپٹا ہوا ایک نوجوان کو جو پھٹی پرانی چادر اوڑھے ہوئے تھا اس کا اس بوڑھے نے گریبان پکڑ رکھا ہے میں بھی اپنے گھوڑے کو ایڑ لگاتا ہوا تماشائیوں کے پیچھے چل دیا یہاں تک کہ ہم باب الامارۃ (خلیفہ کے دروازے) میں جا پہنچے اور وہاں کا حاکم

Maktaba Tul Ishaat.com

اپنی مسند پر چار زانو بیٹھا ہوا تھا اور رعب و دہشت اس کی صورت سے ٹپک رہا تھا پس بوڑھے نے اس حاکم سے یہ کہا کہ خدا تعالیٰ آپ کو عزت دے، اور آپ کے ٹخنہ کو بلند کرے (یعنی بارگاہ کو اور بھی زیادہ بلند کرے) میں اس لڑکے کا کفیل دودھ چھٹتے ہی ہو گیا تھا اور میں نے یتیمی کی حالت میں ہی اس کو پالا اور میں نے اس کے لکھانے اور پڑھانے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی۔

تشریح لغات

۱؎ الحریم بمعنی چہار دیواری اس سے مراد بادشاہی قلعہ ہے۔ الحریم موضع متسع حول قصر الملك یجتمع فیہ اجنادہ وغیرھم ۲؎ لاروض ردض وریاض وریاضۃ مصدر بمعنے رام کرنا وتابعدار کرنا یقال راض الفرس والمھرای ذللہ از نصر ویقال للبستان روضۃ لانھا تراض ۳؎ طرفی بالکسر بمعنی الفرس الکریم (اصیل گھوڑا) ۴؎ اجیل اجالۃ مصدر از افعال بمعنے چکر دینا ۵؎ طرف یہ طرفۃ کی جمع ہے بمعنے عمدہ چیز اور بعض نسخوں میں طرفہ ہے یہ طریق کی جمع ہے۔ بمعنی راستہ ۶؎ طرف بمعنی نظر و آنکھ اور کسی چیز کا کنارہ و ہر چیز کا منتہی والجمع اطراف ۷؎ فرسان یہ فارس کی جمع ہے بمعنے شہسوار و گھوڑا سوار و گھوڑے والا اور اس کی جمع فوارس بھی آتی ہے ۸؎ متنالون یہ تلو سے مشتق ہے اور متتالی یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از تفاعل بمعنے پیچھے آنے والے ۹؎ رجال یہ راجل کی جمع ہے بمعنی پیدل چلنے والے اور اس کی جمع رجل اور رجالۃ اور رجال اور رجالی اور رجلان بھی آتی ہیں ۱۰؎ متشالون انشیال اس کا مصدر از انفعال اور یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنی جمع ہونا اور متوجہ ہونا یقال انشال علیہ الناس من کل وجہ یعنی لوگ چاروں طرف سے اکٹھے ہو گئے ۱۱؎ طویل اللسان میں اضافت لفظیہ ہے ای طویل لسانہ ۱۲؎ الطیلسان عجمی لباس یا مطلق چادر (کساء اخضر یلبسہ الخواص من المشائخ والعلماء وھو من لباس العجم) والجمع طیالس وطیالسۃ ۱۳؎ لبب تلبیب مصدر از تفعیل بمعنی گریبان پکڑنا یقال لببہ ای اخذ بلببہ وجزہ واللبب موضع القلادۃ ۱۴؎ جدید الشباب بمعنی نئی عمر اور نوجوان ۱۵؎ خلق مصدر بمعنی کہنہ ولوسیدہ والجمع اخلاق وخلقان ۱۶؎ الجلباب بمعنی چادر یا قمیص والجمع جلابیب ۱۷؎ فرکضت ای فضربت رجلی رکض مصدر از نصر بمعنی گھوڑے کو دوڑانا و گھوڑے کے ایڑ لگانا و پاؤں ہلانا وفی التنزیل ارکض برجلک ۱۸؎ النظارۃ بمعنے دیکھنے والے اور موقع جنگ کے تماشائی ۱۹؎ وافینا موافاۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی پہنچنا ۲۰؎ المعونۃ بمعنی حاکم ھوالذی یولیہ السلطان لحفظ المدینۃ ۲۱؎ متربعا از تفعل تربع مصدر بمعنی چار زانو بیٹھنا اور یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے یقال تربع فی جلوسہ جبکہ وہ چار زانو ہو کر بیٹھے ۲۲؎ دستہ ای مجلسہ یعنی مسند الدست صدر البیت والمجلس والجمع دسوت ۲۳؎ مرد عاتر و یع مصدر از تفعیل اور یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنے ڈرانا ۲۴؎ لسمتہ بمعنی علامت و نشان اور بزرگی کی صورت والجمع سمات ۲۵؎ جعل بمعنی صیر از فتح جیسے اجعل لی لسان صدق یعنی مجھ کو نیک نامی دے ۲۶؎ کعبہ بمعنے دو پوروں کی درمیان کی گرہ و نیزہ کی گرہ و ہر بلند و مرتفع چیز و بزرگی و شرف والجمع کعوب یقال اعلی اللہ کعبھم یعنی اللہ ان کی شان کو بلند کرے ورجل عالی الکعب یعنی مرد بڑی بزرگی والا اور کعب کے معنے پائنہ و گھی کا ٹکڑا و برتن کا باقی ماندہ دودھ والجمع کعب وکعاب اور کعب کے معنی ہڈیوں کا جوڑا اور قدم کی اوپر کی ابھری ہوئی ہڈی و ٹخنے والجمع کعاب وکعوب واکعب ۲۷؎ کفلت از نصر وسمع وکرم یقال کفل الرجل وبالرجل والمال وبالمال کفلا وکفولا جبکہ وہ ضامن ہو یقال کفل عنہ بالمال لغریمہ یعنی اس نے قرض خواہ کے لئے مال کی ذمہ داری کی ۲۸؎ فطیما دودھ چھڑایا ہوا والجمع فطم ۲۹؎ یتیما نابالغ بچہ جس کا باپ مرگیا ہو۔ والجمع ایتام ویتامیٰ ویتیمۃ ویتائم ۳۰؎ لم آلہ ای لم اقصر الو مصدر از قصر بمعنی کوتاہی کرنا یقال الا الوا والوا والیا جب کہ وہ کوتاہی کرے اور سستی دکھلائے

Maktaba Tul Ishaat.com

فَلَمَّا مَهَرَ وَبَهَرَ. جَرَّدَ سَيْفَ الْعُدْوَانِ وَشَهَرَ. وَلَمْ اِخَالُهُ يَلْتَوِي عَلَيَّ وَيَتَقَحَّ. حِيْنَ يَرْتَوِي مِنِّيْ وَيَلْتَقِحُ. فَقَالَ لَهُ الْفَتٰى عَلَامَ عَثَرْتَ مِنِّيْ. حَتّٰى تَنْشُرَ هٰذَا الْخِزْيَ عَنِّيْ. فَوَاللّٰهِ مَا سَتَرْتُ وَجْهَ بِرِّكَ. وَلَا هَتَكْتُ حِجَابَ سِتْرِكَ. وَلَا شَقَقْتُ عَصَا اَمْرِكَ. وَلَا اَلْعَنْتُ تِلَاوَةَ شُكْرِكَ. فَقَالَ لَهُ الشَّيْخُ وَيْلَكَ وَاَيُّ رَيْبٍ اَخْزٰى مِنْ رَيْبِكَ. وَهَلْ عَيْبٌ اَفْحَشُ مِنْ عَيْبِكَ. وَقَدْ ادَّعَيْتَ سِحْرِيْ وَاسْتَلْحَقْتَهُ وَانْتَحَلْتَ شِعْرِيْ وَاسْتَرَقْتَهُ. وَاسْتِرَاقُ الشِّعْرِ عِنْدَ الشُّعَرَاءِ. اَفْظَعُ مِنْ سَرِقَةِ الْبَيْضَاءِ وَالصَّفْرَاءِ. وَغَيْرَتُهُمْ عَلٰى نِتَاجِ الْاَفْكَارِ. كَغَيْرَتِهِمْ عَلَى الْبَنَاتِ الْاَبْكَارِ.

الترجمة والمطالب

پس جبکہ وہ ماہر اور فائق اور غالب ہوا اس نے ظلم کی تلوار کھینچی اور نکال لی، اور مجھے کبھی یہ خیال نہ ہوا کہ مجھ سے سیراب ہونے اور فائدہ اٹھانے کے بعد وہ مجھ سے لپٹے گا (یعنی مجھے نقصان دے گا) اور وہ بے حیائی اختیار کرے گا۔ لڑکے نوجوان نے اس سے کہا کہ کون سی مجھ سے خطا ہوئی جو آپ مجھے رسوا کر رہے ہیں خدا کی قسم میں نے تو نہ کبھی تیری بھلائی اور احسان کا چہرہ چھپایا ہے اور نہ میں نے تیرے کسی راز کا افشا کیا ہے اور نہ میں نے کبھی تیرے حکم کی مخالفت کی ہے اور نہ میں تیرے شکر کو بھول گیا۔ بوڑھے نے جواب دیا تو غارت ہو (یعنی تیرا ستیاناس ہو) اس مصیبت سے زیادہ سخت اور کون سی مصیبت ہوگی۔ اور کیا تیرے عیب سے زیادہ پلید اور کوئی عیب ہو سکتا ہے۔ کہ تو نے میری جادو بیانی پر (یعنی میرے کلام پر) جھوٹا دعویٰ کیا (یعنی اس کو اپنی طرف منسوب کیا) اور تو نے میرے اشعار چرا کر اپنے اشعار بنا لئے حالانکہ شاعروں کے نزدیک شعروں کی چوری درہم و دینار کے چرانے سے بھی زیادہ برا ہے اور ان کی غیرت (وعزت) اپنے اشعار پر ایسی ہے جیسے کہ اپنی کنواری لڑکیوں پر۔

تشریح لغات

لہ مہرای صار ماہرا حاذقا از فتح ونصر اور یہ مہارت سے ماخوذ ہے یقال مہر الشیٔ وفیہ وبہ جبکہ وہ حاذق ہو ۲ بہرای فاق از فتح یقال بہرہ بہرًا جبکہ وہ غالب ہو اور فضیلت میں بڑھ جائے ۳ جرد از تفعیل تجرید مصدر بمعنی ننگا کرنا وتلوار کھینچنا یقال جرد السیف جبکہ وہ تلوار کھینچے (یعنی اس کو میان سے نکالے) اور یہ ظلم کرنے سے کنایہ ہے ۴ شہر از فتح یقال شہرہ شہرًا بکذا جبکہ وہ مشہور کرے شہر السیف جبکہ وہ تلوار کو سونت کر بلند کرے ۵ لم اخلہ یہ خیال سے ماخوذ ہے یقال خال الشیٔ یخال خیلًا وخیلًا وخالًا وخیلۃ وخیلانًا وخیلولۃ ومخیلۃ ومخالۃ جبکہ وہ خیال کرے اور گمان کرے ۶ یلتوی التواء مصدر از افتعال بمعنی دشوار ہونا یقال التوی الامر جبکہ وہ دشوار ہو والتوی عن الامر جبکہ وہ سستی کرے والتوی علیہ ای زمیہ ۷ یتقح التقاح مصدر از افتعال بمعنی بے شرمی کرنا اور یہ وقاحۃ سے ماخوذ ہے ۸ یرتوی ارتواء مصدر از افتعال بمعنے سیراب ہونا ۹ یلتقح التقاح مصدر از افتعال بمعنی فائدہ اٹھانا ای یشرب لبن لقحتی واللقحۃ الناقۃ ذات اللبن وجمعہا لقح ولقاح استعارہ ہنا لتلقی العلم کما ورد فی حدیث عمر رضی اللہ عنہ تاویل اللبن بالعلم یقال لقحت الناقۃ ونحوہا ای قبلت اللقاح

Maktaba Tul Ishaat.com

اوحملت فہی لاقحٌ ولقوحٌ ازسمع والمصدر لقحٌ ولقاحٌ ۹ علام ای علی ای شئی یہاں علیٰ تعلیل کے لئے ہے اور یہ اصل میں علی ما ہے والمراد ہہنا خصائل الذمیمۃ ۱۰ عشرت عشور مصدر از نصر بمعنی اطلاع وخبر ۱۱ الخزی بالکسر بمعنی ذلت و رسوائی وعذاب ودوری ۱۲ برک بالکسر بمعنی احسان اور بزرگی وعطیہ وطاعت وصلاحیت وبھلائی ونیکی دل ۱۳ ہتک ہتک مصدر بمعنے پھاڑنا اور پردہ دری کرنا از ضرب یقال ہتک الستر جبکہ وہ پردہ پھاڑے اور کاٹ کر علیحدہ کرے ۱۴ حجاب بالکسر بمعنی پردہ والجمع حجبٌ ۱۵ لاشققت شق مصدر از نصر بمعنے مخالفت کرنا یقال شق فلان العصا ای خرج عن الامر مخالفًا و شق عصا المسلمین ای مزق جماعتھم والاصل فی العصا الائتلاف والاجتماع ومنہ قولھم للمطمئن الحقی عصاہ ۱۶ ریب بمعنی تہمت۔شک۔ حاجت ۱۷ ادعیت ادعاء مصدر از افتعال بمعنی جھوٹی بات یا کسی چیز کو اپنی طرف منسوب کرنا یا مطلق دعوی کرنا ۱۸ سحری سحر سے مراد شاعر کا کلام بلیغ ہے یعنی جادو بیانی ۱۹ استلحقتہ استلحاق مصدر از استفعال بمعنے اپنے خاندان میں ملانا ۲۰ انتحلت انتحال مصدر از افتعال بمعنی اپنی طرف کسی کے قول یا شعر کو منسوب کرنا یقال انتحل شعر غیرہ و نحلہ ای نسبہ الی نفسہ وادعاہ النحلۃ الدعوی ۲۱ استرقتہ از افتعال یقال استرق منہ الشئی جبکہ وہ چرائے واسترق السمع جبکہ چھپ کر سنے قال الخطیب ان کان فی الغرض علی العموم کالوصف بالشجاعۃ والسخاء فلا یعد سرقۃ لتقررہ فی العقول والعادات وان کان فی وجہ الدلالۃ کالتشبیہ وکذکر ھیئۃ تدل علی الصفۃ المقصودۃ لاختصاص تلک الھیئۃ بموصوف تثبت تلک الصفۃ المقصودۃ لہ کوصف الجواد بالتھلل عند ورود العفاۃ فان اشتراک الناس فی معرفتہ لاستقرارہ فی العقول والعادات کتشبیہ الجواد بالبحر فھو کالاول والاجاز ان یدعی فیہ السبق والزیادۃ بان یحکم بین القائلین بالتفاضل وان احدھما اکمل من الاخر ثم ھذا (۱) اعلی النوعین (۱) خاصی فی نفسہ غریب (۲) عامی تصوف بما اخرجہ من الابتذال والعموم الی الغرابۃ فالاخذ والسرقۃ نوعان ظاھر وغیر ظاھر اما الظاھر فھو ان یؤخذ المعنی کلہ اما مع اللفظ کلہ او بعضہ او وحدہ فان اخذ اللفظ کلہ من غیر تغییر نظمہ فھو مذموم فانہ سرقۃ محضۃ ویسمی نسخًا وانتحالًا ومثلہ فی المذمۃ والقباحۃ ان یبدل بالکلمات کلھا او بعضھا ما یرادفھا وان کان مع تغییر نظمہ او اخذ بعض اللفظ یسمی اغارۃً ومسخًا فان کان الثانی ابلغ لاختصاصہ بفضیلۃ فممدوح وان کان دونہ فمذموم وان کان مثلہ فابعد من الذم فالفضل للاول وان اخذ المعنی وحدہ سمی المامًا وسلخًا وھو ثلثۃ اقسام کذلک ھذا کلہ فی الظاھر اما غیر الظاھر فھو علی فنون منھا ان یتشابہ المعنیان ومنھا ان ینقل المعنی الی محل اخر ومنھا ان یکون المعنی الثانی اشمل ومنھا القلب وھو ان یکون المعنی الثانی نقیض المعنی الاول فافھم ۲۳ اقطع از کرم یقال قطع الامر جبکہ وہ قباحت میں بڑھ جائے۔ اور قباحت میں حد سے گذر جائے یقال اقطع الامر جبکہ وہ قباحت میں بڑھ جائے ۲۴ البیضاء والصفراء سے مراد چاندی اور سونا ہے ۲۵ نبات الافکار سے وہ اشعار ہیں جو فکر اور غور سے بنائے جائیں ۲۶ الابکار یہ بکر کی جمع ہے بمعنے کنواری اور ہر چیز کا اول۔

فَقَالَ الْوَالِي لِلشَّيْخِ ۔ وَهَلْ حِيْنَ سَرَقَ سَلَخَ ۔ اَمْ مَسَخَ اَمْ نَسَخَ ۔ فَقَالَ وَالَّذِي جَعَلَ الشِّعْرَ دِيْوَانَ الْعَرَبِ ۔ وَتَرْجُمَانَ الْاَدَبِ ۔ مَا اَحْدَثْتُ سِوَى اَنْ بَتَرْتُ شَمْلَ شَرْحِهٖ ۔ وَاَغَرْتُ عَلٰى ثُلُثَيْ سَرْحِهٖ ۔ فَقَالَ لَهٗ اَنْشِدْ اَبْيَاتَكَ بِرُمَّتِهَا لِيَتَّضِحَ مَا اجْتَازَهٗ مِنْ جُمْلَتِهَا ۔ فَاَنْشَدَ

Maktaba Tul Ishaat.com

ے یَا خَاطِبَ الدُّنْیَا الدَّنِیَّۃِ اِنَّمَا شَرَکُ الرَّدٰی وَقَرَارَۃُ الْاَکْدَارِ
دَارٌ مَتٰی مَا اَضْحَکَتْ فِیْ یَوْمِہَا اَبْکَتْ غَدًا بُعْدًا لَّہَا مِنْ دَارِ
وَاِذَا اَظَلَّ سَحَابُہَا لَمْ یَنْتَفِعْ مِنْہُ صَدًی لِجَہَامِہِ الْغَرَّارِ

الترجمۃ والمطالب

پس حاکم نے بوڑھے سے دریافت کیا۔ آیا اس نے محض معنی کی چوری کی ہے یا الفاظ بھی بدل ڈالے یا بجنسہ اور بعینہ اپنے بنائے پس بوڑھے نے یہ جواب دیا قسم ہے اس ذات کی جس نے شعر کو مرجع ادب (دیوان عرب) یا ترجمان ادب (ادب کو ظاہر کرنے والا) قرار دیا اس لڑکے نے سوائے اشعار کی یکجائی مضمون کی کتر بیونت کے اور کچھ تغیر و تبدل نہیں کیا یعنی اشعار کے دو تہائی اجزاء پر ڈاکہ ڈالا ہے حاکم کہنے لگا۔ اچھا تم اپنے پورے اشعار سناؤ تاکہ یہ پتہ چلے کہ منجملہ کل کے اس نے کس قدر حصہ جمع کیا ہے تو بوڑھے نے یہ شعر پڑھے ے اے کمینی دنیا کے خطبہ کرنے والے بیشک دنیا تباہی و ہلاکت کا جال اور حوادث و غموم کا گڑھا ہے اور وہ ایسا گھر ہے کہ آج ہنسا دیا تو وہ کل ہی کو رلا دے ایسے گھر کو تو دور ہی سے سلام ہے اور اس کا اگر بادل قریب بھی آجائے تاہم کوئی پیاسا اپنی پیاس نہیں بجھا سکتا کیونکہ اسکے دھوکہ باز بادل بے باراں ہیں۔

تشریح لغات

لہ سلخ السلخ تغییر اللفظ دون المعنی اور اس کے اصلی معنی کھال کھینچنے کے ہیں والمسخ تغییر ہما معا یعنی صورت بگاڑنا والنسخ نقل بعینہ من غیر تغییر کما یفعل النساخ نقلی معنی نسخ کے کتابت و مٹانا اور اصل عبارت یوں ہے ہل سلخ ام مسخ ام نسخ حین سرق لہ دیوان والجمع دواوین ودیاوین کما یقال الشعر دیوان العرب اس لئے کہ عرب کا مرجع یہ ہی اشعار تھے اور ان کے شعروں میں فصاحت و بلاغت حد سے زیادہ ہوتی ہے اور دیوان کے معنی ہیں۔ وہ رجسٹر جس میں وظیفہ خواروں یا فوجیوں کے نام درج ہوں لہ ترجمان بمعنی ادب کی حالت کو ظاہر کرنے والا لہ ما احدث احداث مصدر از افعال بمعنی کسی بری بات کو پیدا کرنا اور یہ حدث سے مشتق ہے اب اس میں تخصیص ہوگئی ہے یقال احدث جبکہ وہ ایجاد کرے اور پیدا کرے لہ بَتْرًا از نصر بَتْرٌ وَبَتْرٌ مصدر بمعنے انقطاع من غیر تمام ہو یتعدی من نصر ویلزم من سمع یقال بَتَرَہٗ بَتْرًا جبکہ وہ کاٹے ومنہ الابتراء ی من لا خیر لہ لہ شمل شرحہ ای اجتماع بیانہ وتفصیلہ لہ اغارا از افعال اغارۃ مصدر بمعنی لوٹ ڈالنا لہ ثلثی یہ ثلث کا تثنیہ ہے بمعنے تہائی لہ سرحہ مصدر ای ماشیتہ وسوائمہ بمعنی جانور والجمع سروح لہ برمتہا بضم الراء المہملۃ بمعنے بجملتہا والبرمۃ فی الاصل القطعۃ من الحبل البالی وجمعہا برم والبرم بالکسر الثری والیضا المخ یقال اعطاہ الشئی برمتہ ای بجملتہ لہ احتازہ احتیاز مصدر از افتعال بمعنی جمع کرنا واکٹھا کرنا یقال احتاز الشئی جبکہ وہ جمع کرے اکٹھا کرے لہ جملۃ بمعنے مجموعہ اور وہ جو مسند اور مسند الیہ سے مرکب ہو والجمع جمل لہ خاطب یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از نصر بمعنی منگنی کرنا یقال خطب خطبًا وخطبۃً وخطیبی یقال خطب الفتاۃ۔ جبکہ وہ منگنی کا پیام دے لہ الدنیا یا یہ ماخوذ ہے دنو سے بمعنے قریب و نزدیک لانہ اقرب یا یہ دنایدنا سے ماخوذ ہے جس کا مصدر دنیۃ ہے بمعنی ناپاک و دنی و خسیس لہ شرک بمعنے جال و پھندا والجمع شرک واشراک وراستہ پر جانوروں کے قدموں کے نشانات اور اس کا واحد شرکۃ ہے لہ الردی مصدر بمعنی ہلاکت از سمع لہ قرارۃ وہ گول گڑھا

عہ واعلموان فی ہذہ الاشعار صنعۃ بدیعیۃ وہو التشریع وہو بناء البیت علی قافیتین یفہم المعنی عند الوقوف علی کل منہما کما فی ہذہ الاشعار ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

جس میں بارش کا پانی جمع ہو والجمع قرار وقرارات از نصر و سمع وضرب وازنصر بمعنی سانپ کا پھنکارنا ومرغی کی کڑکڑاہٹ کا بند ہونا ۱۰ الاکدار ہے کدر کی جمع ہے بمعنی مایتکدر بہ الماء الصافی والمراد بہ الھموم یعنی ان الدنیا موضع الھموم ۱۱ دار بمعنی گھر ومکان ورہنے کی جگہ والجمع دورٌ ودیارٌ وادورٌ۔ واد ورواد ورۃ ودیارۃ واد وار ودورات ودیارات ودوران ودیرانٌ۔ اور یہ کلمہ مؤنث ہے اور کبھی مذکر استعمال کرتے ہیں ۱۲ اضحکت اضحاک مصدر از افعال یقال اضحکہ جبکہ وہ ہنسائے واضحک الحوض جبکہ حوض کو لبریز کردے ۱۳ ابکت ابکاء مصدر از افعال بمعنے رلانا یقال ابکی الرجل جبکہ رلائے ۱۴ بعدا ای بعدت بعدا مصدر از کرم ۱۵ اظل اظلال مصدر از افعال بمعنے سایہ ڈالنا ونزدیک ہونا ۱۶ لم ینتفع انتفاع مصدر از افتعال بمعنی سیراب ہونا یقال نفع غلتہ ای سکنھا فانتفعت ای سکنت ویقال نفع الماء فی بطن الوادی ای اجتمع فیہ وطال مکثہ از فتح والمصدر نفع ونقوع ۱۷ صدی بمعنی العطش الشدید یقال صدی صدیٰ ای عطش شدیدا از سمع ۱۸ لجھامہ ای لسحابہ الذی لاماء فیہ (بے بارش کا بادل) ۱۹ الغرار ای الخداع یعنی بہت دھوکا دینے والا از نصر یقال غرہ غرًا وغرّۃ وغرورًا جبکہ وہ دھوکا دے۔

غَارَاتُهَا مَا تَنْقَضِي وَأَسِيرُهَا ۔۔۔ لَا يُفْتَدَى بِجَلَائِلِ الْأَخْطَارِ ۔۔۔ كَمْ مُرْدِهٖ بِغُرُورِهَا حَتّٰى يَدًا

مُتَمَرِّدًا مُتَجَاوِزَ الْمِقْدَارِ ۔۔۔ قَلَبَتْ لَهٗ ظَهْرَ الْمِجَنِّ وَأَوْلَغَتْ ۔۔۔ فِيهِ الْمُدٰى وَنَزَتْ لِأَخْذِ الثَّارِ

فَارْبَأْ بِعُمْرِكَ أَنْ يَمُرَّ مُضَيَّعًا ۔۔۔ فِيهَا سُدًى مِنْ غَيْرِ مَا اسْتِظْهَارِ ۔۔۔ وَاقْطَعْ عَلَائِقَ حُبِّهَا وَطِلَابِهَا

تَلْقَ الْهُدٰى وَرَفَاهَةَ الْأَسْرَارِ ۔۔۔ وَارْقُبْ إِذَا مَا سَالَمَتْ مِنْ كَيْدِهَا ۔۔۔ حَرْبَ الْعِدٰى وَتَوَثُّبَ الْغُدَّارِ

وَاعْلَمْ بِأَنَّ خُطُوبَهَا تَفْجَا وَلَوْ ۔۔۔ طَالَ الْمَدٰى وَوَنَتْ سُرَى الْأَقْدَارِ

الترجمۃ والمطالب

اور دنیا کی لوٹیں کبھی ختم نہیں ہوتیں اور نہ اس کا قیدی (یعنی موت کا قیدی) بڑے بڑے مالوں سے فدیہ دیا جا سکتا ہے (چھوڑا جاسکتا ہے) اور بہت سے ایسے مغرور جو دنیا کے غرور پر اتراتے تھے اور ان کو اس کا پتہ چل گیا کہ یہ ان کی محض سرکشی اور حد سے بڑھنا تھا بظاہر دنیا نے ان کی طرف ڈھال کی پشت پھیری اور درحقیقت ان میں چھریاں گھونپ دیں اور بدلہ لینے کے لئے اٹھ کھڑی ہوئی۔ پس تو اپنی عمر کو بلند کر (یعنی اس کی حفاظت کر) اور تو اپنی عمر کو بربادی بیکاری اور بے یار و مددگار ہونے سے بچا تو دنیا دی دل چسپیوں اور ان کی تلاش وطلب کو چھوڑ دے تاکہ تجھے سیدھا راستہ معلوم ہو اور دل کی خوشیوں سے تو بہرہ اندوز ہو جب دنیا دھوکا دینے میں ڈھیل سے کام لے تب بھی تو دشمنوں کی لڑائی اور ان کی بیوفائی کی تیاری کا خیال رکھ تو اس بات کو اچھی طرح سمجھ لے کہ دنیوی مصائب اور حوادثات اچانک آتے ہیں اگرچہ مدت طویل ہو جائے اور تقدیروں کی رفتار سست ہو جائے۔

تشریح لغات

۱ غارات نہایہ غارت کی جمع بمعنے لوٹ ۲ اسیر بمعنی قیدی اور وہ لوگ جو نظر بند ہوں والجمع اُسریٰ واسراء واسارٰی و ۳ لایفتدی افتداء مصدر از افتعال بمعنی فدیہ دینا یقال افتدی بہ جبکہ وہ فدیہ دے

Maktaba Tul Ishaat.com

وافتدت المراءۃ نفسہا من زوجہا یعنی عورت نے مال دے کر طلاق لے لی، اور فدیہ کے معنی کسی کے بدلے کے ہیں ۴؎ بجلائل یہ جلیلۃ کی جمع ہے بمعنے بلند چیز ۵؎ الاخطار یہ خطر کی جمع ہے وہو مالہ قدر وشرف یعنی شریف وبلندی مرتبہ اور اس میں صفت کی اضافت موصوف کی طرف ہے ۶؎ مزدہے اسم مفعول کا صیغہ ازدہا، مصدر از افتعال بمعنی غرور اور تعجب کرنا یقال ازدہی فہو مزدہی جبکہ وہ غرور اور تکبر کرے اور عرب والے اس کو مفعول استعمال کرتے ہیں اگرچہ وہ فاعل ہی کے معنی میں کیوں نہ ہو ۷؎ متمرد ایہ اسم فاعل کا صیغہ ہے تمرد مصدر از تفعل بمعنی سرکشی کرنا اور نافرمانی کرنا ۸؎ متجاوز المقدار اس میں اضافت لفظیہ ہے ای متجاوز مقدارہ ۹؎ مقدار بمعنی توانائی واندازہ وپیمانہ والجمع مقادیر ۱۰؎ قلبت لہ الخ یعنی ظاہر کر دیا اُسے عداوت جنگ را گویند قلب لظہر المجن ہر گاہ کہ برگردد کسی کہ آدمی مودت وطمع محبت باد داشتہ باشد واصلش اینکہ چوں با کسے صلح باشد باطن سپر بجانب او کنند وبوقت جنگ ظہر سپر بجانب او کنند ۱۱؎ ظہر بمعنی پشت وپیٹ کا مقابل والجمع اظہر وظہور وظہران ۱۲؎ المجن ہتھیاروں سے بچاؤ کی چیز یعنی ڈھال والجمع مجانّ یقال قلب مجنّہ یعنی وہ بے حیا اور خود رائے ہوگیا وقلب لہ ظہر المجن یعنی وہ اس کی دوستی سے دشمنی کی طرف پلٹ گیا ۱۳؎ اولغت ایلاغ مصدر بمعنی کتے کو پلانا اور اس کا مجرد وَلَغَ یَلِغُ وَلَغًا ولغا ولغا ولیلغ ولیولغ ولغا ولغانا ولوغا ولغانا الکلب الاناء وفی الاناء جبکہ کتا برتن میں منہ ڈالے اور اطراف زبان سے پئے ۱۴؎ المدی یہ مدیۃ کی جمع ہے بمعنی چھری ۱۵؎ انوث نزا نیز واز نصر نزو ونزوان نزو ومصدر بمعنی کود نا وکسی پر گرنا ۱۶؎ الثار بمعنی خون کا بدلہ اور جرم کا بدلہ والجمع اثار۔ اثارٌ۔ ثائرٌ یقال ہو ثارک یعنی وہ تمہارے رشتہ داروں کا قاتل ہے اب یہ مطلق انتقام کے بدلے معنی میں مستعمل ہے ۱۷؎ فارباً یہ امر حاضر کا صیغہ ہے ربا یربأ از فتح رباءً مصدر بمعنی بلند ہونا وچڑھنا یقال ربأ الشئ جبکہ بلند کرے وربأ المال جبکہ وہ حفاظت کرے وربأ القوم وللقوم جبکہ وہ دیدبان بنے وربأ فی الامر جبکہ وہ غور وفکر کرے وربأ علی جبل جبکہ وہ پہاڑ پر سے جھانکے یقال دار بأبہ یعنی تو اس کی حفاظت کرنا اور یہاں معنے اس کے بلند کرنے کے ہیں۔ ۱۸؎ سدی بمعنے بیکار اور لغو یقال ابلٌ سدیٌ وسدیٌ بیکار چھوڑے ہوئے اونٹ اور یہ واحد اور جمع کے لئے بولا جاتا ہے ۱۹؎ استظہار از استفعال بمعنی مدد چاہنا یقال استظہر بہ جبکہ وہ مدد طلب کرے واستظہر لہ جبکہ وہ تیاری کرے واستظہر علیہ چڑھنا اور غالب ہونا واستظہر الدرس جبکہ وہ سبق کو زبانی یاد کرے واستظہر جبکہ وہ احتیاط کرے ۲۰؎ علائق یہ علاقۃ کی جمع ہے بمعنی دوستی ودشمنی وگذر بسر کا ذریعہ جس کا انسان سے تعلق ہو جیسے مال زوجہ اولاد وتعلق ومحبت ۲۱؎ رفاہۃ مصدر بمعنی فراخی عیش از کرم یقال رفہ العیش رفاہًا ورفاہیۃً ورفاہۃً جبکہ زندگی خوشگوار اور آسودہ ہو ۲۲؎ الاسرار یہ سر کی جمع ہے بمعنے بھید وراز ۲۳؎ ارقب یہ امر حاضر کا صیغہ ہے۔ ای انتظر از نصر یقال رقب رقوبًا ورقابۃ ورقبانًا ورقبۃ ورقبۃ جبکہ وہ نگہبانی کرے۔ اور انتظار کرے اور ڈرائے ۲۴؎ سالمت مسالمت مصدر از مفاعلہ بمعنی صلح کرنا ۲۵؎ کید مصدر بمعنی مکر وحیلہ و ولڑائی والجمع کیادٌ ۲۶؎ حرب العدیٰ ای حربا منہا حرب العدیٰ ہکذا توثبا منہا توثب الغدار ۲۷؎ غدار بمعنے بہت بیوفا یا دنیا کا غدر کرنے والا از نصر وضرب وسمع ۲۸؎ خطوب یہ خطب کی جمع ہے بمعنے حوادث ۲۹؎ تفجایہ فجأ الرجل سے ماخوذ ہے ای ہجم علیہ بغتۃ او طرقہ بغتۃً من غیران یشعر از فتح وسمع والمصدر فجاءۃ بفتح الفاء وضمہا والفجاءۃ ما فاجاک ۳۰؎ المدی بفتح المیم بمعنے غایت وانتہا یقال بلغ مدَی الحیاۃ وہدیتہا ومیدلہا جبکہ وہ زندگی کی انتہا کو پہنچ جائے ۳۱؎ ودنت ای ضعفت از ضرب وفی مصدر بمعنی سست اور کمزور ہونا اور تھکنا ۳۲؎ سری مصدر بمعنی رات کو چلنا ورات کا سفر ۳۳؎ الاقدار یہ قدر کی جمع ہے چیز کی انتہا طاقت وقوت اور تقدیر الٰہی اور ارادہ کا تعلق اشیاء کے ساتھ ان کے اوقات میں ہے ۱۲۔

Maktaba Tul Ishaat.com

فَقَالَ لَهُ الْوَالِيْ ثُمَّ مَاذَا۔ صَنَعَ هٰذَا۔ فَقَالَ اَقْدَمَ لِلُؤْمِهٖ فِي الْجَزَاءِ۔ عَلٰى اَبْيَاتِي السُّدَاسِيَّةِ الْاَجْزَاءِ۔ فَحَذَفَ مِنْهَا جُزْءَيْنِ۔ وَنَقَصَ مِنْ اَوْزَانِهَا وَزْنَيْنِ حَتّٰى صَارَ الرُّزْءُ فِيْهَا رُزْءَيْنِ۔ فَقَالَ لَهٗ بَيِّنْ مَا اَخَذَ۔ وَمِنْ اَيْنَ فَلَذَ۔ فَقَالَ اَرْعِنِيْ سَمْعَكَ۔ وَاَخْلِ لِلتَّفَهُّمِ عَنِّيْ ذَرْعَكَ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ كَيْفَ اَصُلْتُ عَلَيَّ۔ وَتُقَدِّرَ قَدْرَ اجْتِرَامِهٖ اِلَيَّ۔ ثُمَّ اَنْشَدَ۔ وَاَنْفَاسُهٗ تَتَصَعَّدُ ؎

يَا خَاطِبَ الدُّنْيَا الدَّنِيَّةِ اِنَّهَا شَرَكُ الرَّدٰى ۔۔۔ دَارٌ مَتٰى مَا اَضْحَكَتْ

فِيْ يَوْمِهَا اَبْكَتْ غَدًا ۔۔۔ وَاِذَا اَظَلَّ سَحَابُهَا

لَمْ يَنْتَقِعْ مِنْهُ صَدَى ۔۔۔ غَرَّاتُهَا مَا تَنْقَضِيْ

وَاَسِيْرُهَا لَا يُفْتَدٰى ۔۔۔ كَمْ مُزْدَهٍ بِغُرُوْرِهَا

حَتّٰى بَدَا مُتَمَرِّدًا ۔۔۔ قَلَبَتْ لَهٗ ظَهْرَ الْمَجَنِّ

وَاَوْلَغَتْ فِيْهِ الْمُدٰى

الترجمة والمطالب

پس اُس سے والی (حاکم) نے کہا پھر اس لڑکے نے کیا کیا بوڑھے نے کہا اس نے اپنی نالائقی اور کمینہ پن کی وجہ سے میرے چھ جزو لے اشعار پر بدلہ لینے کی وجہ سے ہاتھ صاف کیا (پیش قدمی کی) یعنی اس سے دو جزوں کو حذف کر دیا (کم کر دیا) اور اس نے دو وزن عروضی اُس سے کم کر دیئے اس طرح یہ ایک مصیبت دوہری مصیبت ہو گئی، پس حاکم نے کہا کہ تم اس کا ثبوت دو کہ اس نے کیا لیا اور کہاں سے کم کیا تو بوڑھے نے کہا کہ آپ بغور سنیں اور سمجھنے کے لئے آپ اپنا دل بالکل خالی کر لیں، یہاں تک کہ آپ پر روشن ہو جائے کہ اس نے مجھ پہ کس طرح تلوار سونتی ہے۔ اور آپ کو اس کے گناہ اور قصور کا بھی اندازہ ہو جائے، پھر اس نے شعر پڑھے اور اس کے سانس اوپر نیچے ہو رہے تھے ؎

اے کمینی دنیا کے خطبہ کرنے والے بے شک دنیا ہلاکت کا جال ہے اور وہ ایسا گھر ہے کہ اگر آج ہنسا لے تو وہ کل ہی کو رلا دے اور اس کا بادل اگرچہ سایہ ڈالے (قریب ہی ہو) اس سے پیاس نہیں بجھے گی۔ اس کی لوٹیں ختم نہیں ہوتیں اور اس کے قیدی کا فدیہ نہیں دیا جا سکتا ہے (نہیں چھوڑا جاتا) اور بہت سے ایسے مغرور ہیں جو دنیا کے غرور پر اتراتے ہیں لیکن وہ سرکش ثابت ہوئے اور اپنے چاہنے والے کی طرف ڈھال کی پشت تو پھیر دی لیکن اس میں چھریاں گھساویں (چھپا دیں) داخل کر دیں۔

تشریح لغات

۱ ماذا ما استفہامیہ ہے اور ذا الذی کے معنی میں ۲ اقدم اقدام مصدر از افعال بمعنے پیش قدمی کرنا ۳ للؤمہ بمعنے نالائقی و کمینہ پن ای الخسۃ فی المکافاۃ ۴ ابیاتی السداسیۃ الاجزاء لان عروضھا من الکامل واجزائھا متفاعلن ست مرات ۵ الرزء بمعنی بڑی مصیبت والجمع ارزاء ۶ رزءین یہ رزء کا تثنیہ ہے دو مصیبتیں ایک تو چوری کرنا اور دوسرے ان کو اپنی طرف منسوب کرنا ۷ فلذ ای قطع از ضرب یقال فلذلہ من المال شیئا فلذا جبکہ وہ حصہ جدا کرے ۸ ارعنی ارعاء مصدر از افعال بمعنی بات کو غور سے سننا یقال ارعیتہ سمعی جبکہ بات سنے ۹ اخل اخلاء مصدر از افعال بمعنی خالی کرنا یقال اخلی المکان اخلاءً جبکہ وہ خالی کرے اور تنہا ہو ۱۰ ذرعک ذرع بمعنی دل یقال

Maktaba Tul Ishaat.com

3 وہو خالی الذرع یعنی اس کا دل رنج وغم سے خالی ہے ۱۱ اصلت از افعال اصلات مصدر بمعنی میان سے تلوار نکالنا اور سونتنا ۱۲ تقدر قدر مصدر از ضرب بمعنی اندازہ کرنا یقال قدر الشیٔ وبالشیٔ جبکہ وہ اندازہ کرے اور مقدار کے مطابق کرے ۱۳ احترام مصدر از افتعال بمعنی گناہ یقال احترم الیہ وعلیہ جبکہ وہ گناہ کرے ۱۴ انفاس یہ نفس کی جمع ہے بمعنے سانس ۱۵ تتصعد تصعد مصدر از تفعل سانس کا اوپر اور نیچے ہونا یعنی سانس مشکل سے نکلنا۔

فَارْبَا لِعُمُرِكَ اَنْ يَمُرَّ مُضَيَّعًا فِيهَا سُدًى وَاقْطَعْ عَلَائِقَ حُبِّهَا
(بلند و بالا کر عمر خود را ۱۲)
وَطِلَابِهَا تَلْقَ الْهُدٰى وَارْقُبْ اِذَا مَا سَالَمَتْ (صبر کنند ۱۲) مِنْ كَيْدِهَا حَرْبَ الْعِدٰى
وَاعْلَمْ بِاَنَّ خُطُوْبَهَا تَفْجَا وَلَوْ طَالَ الْمَدٰى (ناگاہ میرسد ۱۲)

فَالْتَفَتَتِ الْوَالِيْ اِلَى الْغُلَامِ وَقَالَ. تَبًّا لَكَ مِنْ خِرِّيْجِ مَارِقٍ. وَتِلْمِيْذٍ سَارِقٍ. فَقَالَ الْفَتٰى بَرِئْتُ مِنَ الْاَدَبِ وَبَنِيْهِ. وَلَحِقْتُ بِمَنْ يُنَاوِيْهِ. وَيُقَوِّضُ مَبَانِيْهِ. اِنْ كَانَتْ اَبْيَاتُهُ نَمَيْتُ اِلٰى عِلْمِيْ. قَبْلَ اَنْ اَتَفَتُّ نَظْمِيْ. وَاِنَّمَا اتَّفَقَ تَوَارُدُ الْخَوَاطِرِ كَمَا قَدْ يَقَعُ الْحَافِرُ عَلَى الْحَافِرِ۔

الترجمۃ والمطالب پس تو اپنی عمر کو بلند کر (یعنی اس کی حفاظت کر) اس حال میں کہ وہ ضائع اور بے کار گزرے اور دنیا کے علاقہ محبت کو اور اس کی تلاش کو تو چھوڑ دے تاکہ تجھے سیدھا راستہ ملے۔ اور جب دنیا دھوکہ دینے میں صلح برتے تو تو دشمنوں سے لڑائی کا انتظار کر اور تو اس بات کو اچھی طرح سمجھ لے کہ اس کے حوادث اچانک آ گھیرتے ہیں۔ اگرچہ زمانہ زیادہ لگ جائے۔ پس حاکم لڑکے کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگا اور کہا خدا تجھے ہلاک کرے (برباد کرے) اے راندہ درگاہ نافرمان اور چور شاگرد (یہ تیری نامناسب حرکت) لڑکا بولا خدا کرے میں علم اور اہل ادب سے کھویا جاؤں اور علم ادب کے دشمنوں اور اس کی جڑوں کے کھوکھلا کرنے والوں (یا اکھیڑنے والوں) میں جا ملوں اگر اس بوڑھے کے اشعار مجھ تک نظم کے بنانے اور ترتیب دینے سے پہلے پہونچے ہوں۔ اور واقعہ صرف اس قدر ہے کہ رجحان (یعنی اتفاق ذہن) ایک ساتھ پہنچے (یعنی ذہن لڑ گئے) جیسا کہ ایک کھر دوسرے کھر پر جا پڑتا ہے۔

تشریح لغات ۱۱ التفت یہ لفتۃ سے ماخوذ ہے اس کا مصدر التفات ہے از افتعال بمعنی متوجہ ہونا ۱۲ خریج یہ مبالغہ کا صیغہ ہے بمعنے نکالا ہوا خریج الذی خرجہ معلمہ یقال فلان خریجك ای الذی خرجہ تهدیدك وتعلیمك ویقال خرج الولد فی الصناعۃ او الادب ای ربّیہ وعلّمہ فتخرج وصار مخرجا وخرّیجا ومتخرجا وخرج المسئلۃ ای بین لها وجها وقیل الخریج الذی خرجتہ فی صناعتك یقال خرج فلان فی

Maktaba Tul Ishaat.com

العلم والصناعة خروجا جبکہ وہ علم اور صناعت میں اپنے استادوں سے سیکھ کر کاریگر اور ماہر ہو جائے وقال المیدانی الخریج الخارج من طاعة الاستاذ ۳ھ مارق از نصر وہ تیر جو نشانہ سے نکل جائے اب اس کے معنی سرکش اور نافرمان کے ہو گئے ہیں۔ یقال مرق من الدین ای خرج منه بضلالة او بدعة ومرق السهم ای نفذ منها وخرج منها والمصدر مروق ۴ھ تلمیذ بمعنی شاگرد والجمع تلامیذ وتلامذہ ۵ھ سارق یہ اسم فاعل کا صیغہ بمعنی چور والجمع سرقة وسراق وسارقون ۶ھ بریت از سمع بمعنے بری ہونا ۷ھ الادب اخلاقی ملکہ جو ناشائستہ باتوں سے روکتا ہو وزیر کی وخوش طبعی والجمع آداب اور علم ادب وہ علم ہے جس کے ذریعہ بول چال اور تحریر کی غلطیوں سے انسان محفوظ رہے ۸ھ بنیہ یہ ابن کی جمع ہے اور اس میں ہ کی ضمیر ادب کی طرف راجع ہے یا ابناء ادب کی طرف اور اس سے مراد اہل یعنی ادیب بمعنے صاحب اور کم درجہ والے کو ادیب کہتے ہیں۔ اور بڑے درجہ والے کو ادب کہتے ہیں کما فی اساس الحکمات ۹ھ مناوبہ ای یعاوبہ اور یہ مفاعلہ سے ہے۔ یقال ناوأه مناواة ونواءای فاخره وعارضه وعاداه واصله الهمزة اور یہ ناء ینوء سے ماخوذ ہے ای نهض بجهد ومشقة والمراد بها النهوض بالعداوة از نصر ۱۰ھ یقوض از تفعیل تقویض مصدر بمعنی خیمہ کی طناب کو اکھیڑنا وقاض البناء قوضا وقوضه ۱۱ھ مبانیہ یہ مبنیٰ کی جمع ہے یعنے بنیاد ۱۲ھ نمت نموّ ونموءً مصدر بالواو وبالهمزة بمعنی بڑھنا وزیادہ ہونا وبلند ہونا ۱۳ھ توارد مصدر از تفاعل بمعنی ایک ساتھ پہنچنا اور ذہنوں کا موافق ہونا ای وقع لذهن الفتی من الکلام ما وقع لذهن الشیخ مثل الحافر الذی یقع علی الحافر وحاصله انی لم اسرق ابیاتك بل توارد ت خواطرنا علی هذه الابیات ولو کنت فی ذلك کاذبا لجعلنی الله خالیا عن علم الادب وخارجا عن الادباء ۱۴ھ الحافر جانور کا کھر والجمع حوافر کسی نے متنبی (جس کا دیوان متنبی ہے) سے پوچھا کہ توارد کیا ہوتا ہے تو اس نے کہا جیسے کہ گھوڑا دوڑتا ہے اور اس کا قدم وہیں جا کر گرتا ہے جہاں پہلے گرا تھا۔ اور یہاں مضامین شعر سے مراد میدان ہے اور فکر سے مراد گھوڑا ہے وقال استاذی مدظلہ یہ صاحب متنبی کے مضمون کو صاحب مقامات نے یہاں اس طرح لیا ہے فافہم۔

قَالَ فَكَانَ الْوَالِيَ جَوَّزَ صِدْقَ زَعْمِهٖ ۔ فَنَدِمَ عَلٰى بَادِرَةِ ذَمِّهٖ ۔ فَظَلَّ يُفَكِّرُ فِيمَا يَكْشِفُ لَهٗ عَنِ الْحَقَائِقِ ۔ وَيُمَيِّزُ بِهِ الْفَائِقَ مِنَ الْمَائِقِ ۔ فَلَمْ يَرَ اِلَّا اَخْذَهُمَا بِالْمُنَاضَلَةِ وَلَزَّهُمَا فِيْ قَرْنِ الْمُسَاجَلَةِ ۔ فَقَالَ لَهُمَا اِنْ اَرَدْتُمَا افْتِضَاحَ الْعَاطِلِ ۔ وَاتِّضَاحَ الْحَقِّ مِنَ الْبَاطِلِ ۔ فَتَرَاسَلَا فِي النَّظْمِ وَتَبَارَيَا ۔ وَنَجَا وَلَا فِيْ حَلْبَةِ الْاِجَادَةِ وَتَجَارَيَا ۔ لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ ۔ وَيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ ۔ فَقَالَا لَهٗ بِلِسَانٍ وَاحِدٍ ۔ وَجَوَابٍ مُتَوَارِدٍ ۔ قَدْ رَضِيْنَا بِسَبْرِكَ ۔ فَمُرْنَا بِاَمْرِكَ ۔ فَقَالَ اِنِّيْ مُوْلَعٌ مِنْ اَنْوَاعِ الْبَلَاغَةِ بِالتَّجْنِيْسِ ۔ وَاِرَاءِ لَهَا كَالرَّئِيْسِ ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمۃ والمطالب

راوی کہتا ہے گویا حاکم کو لڑکے کے سچ کہنے کا یقین ہو چلا تھا اور وہ بلا سوچے سمجھے اس کے برا کہنے پر پشیمان تھا، لیکن وہ اس فکر میں تھا کہ کس طرح حقیقت حال کا پتہ چلے اور وہ کس طرح لائق (فاضل) اور نالائق (احمق جاہل) کو تمیز کرے۔ لیکن سوائے مقابلہ اور آپس میں فخر و ناز کی رسی میں جکڑنے کے اس کو کوئی اور تدبیر نہ سوجھی چنانچہ وہ کہنے لگا اگر واقعی تم دونوں کا مقصد نالائق (یعنی علم سے بے بہرہ) شخص کو رسوا کرنا اور حق و باطل کو ظاہر کرنا ہے تو تم دونوں نظم (یعنی شعر کہنے) میں ایک دوسرے کے پیچھے روانہ ہو جاؤ (تم دونوں جلدی کرو) اور ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کرو۔ اور مصرعہ گوئی (یعنی شعر بنانے) کے میدان میں تم اپنی جولانی اور روانی دکھاؤ تاکہ برباد ہونے والا دلیل ظاہر ہونے کی صورت میں برباد ہو جائے اور جو زندہ رہے وہ کھلی ہوئی واضح دلیل کے ذریعہ زندہ رہے ان دونوں نے یک زبان ہو کر ایک ہی جواب دیا کہ ہم آپ کے اس آزمانے کے طریقہ سے خوش ہیں پس آپ ہمیں حکم کیجئے تو حاکم نے کہا کہ میں اقسام بلاغت میں سے تجنیس کا حریص اور دل دادہ ہوں اور اس تجنیس کو بلاغت کے لئے سردار کی طرح سمجھتا ہوں۔

تشریح لغات

لہ جوز تجویز مصدر از تفعیل بمعنی حکم کرنا اور جائز رکھنا یقال جوزہ جبکہ وہ حکم کرے ۲ زعم مصدر بمعنی قول یا بمعنے مقول از نصر و فتح یقال زعم زعما (بفتح الواء وکسرھا وضمھا) جبکہ وہ سچ یا جھوٹ کہے ۳ بادرۃ وہ بات جو زبان سے بغیر ارادہ کے نکل جائے اور اس کے معنی تیزی یا تیزی کے وقت کی خفیف الحرکتی والجمع بوادر یقال بدرت منہ بوادر غضب یعنی اس سے غصہ کی حرکتیں صادر ہوئیں اور بدیہہ وہ بات ہے جو جلدی سے بولے اپنے ارادے سے یہی فرق ہے بادرہ اور بدیہہ میں۔ ۴ یکشف کشف مصدر از ضرب بمعنی کھولنا و ظاہر کرنا یقال کشف الشئ کشفا و عن الشئ جبکہ وہ ظاہر کرے ۵ الفائق یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از نصر یقال فاق الناس ای فضلھم وعلاھم بقول وعلم ۶ المافق یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنی نالائق و احمق ای شدید الحماقۃ یقال باق الرجل مُوقا و مواقۃ ای حمق وہلک از نصر ۷ المناضلۃ یہ مفاعلہ سے مصدر ہے بمعنی آپس میں تیر اندازی کرنا والمراد ھھنا المباراۃ والمعارضۃ ۸ لزاز از نصر لزّا اور لزازۃ مصدر بمعنی ملانا و لازم کرنا اور کسی چیز کو کسی کے ساتھ چمٹا دینا یقال لززت الشئ و بالشئ لزّا و لززاز ا ای شدہ والصقہ بہ از نصر ۹ قرن رسی ای حبل یقرن بہ بین الشیئین ۱۰ المساجلۃ یہ مفاعلہ سے مصدر ہے ای المعارضۃ وللمفاخرۃ فی قول او جری یقال سجل بہ ای رمی بہ من فوق وسجل الماء ای صبّہ وسجل الکتاب ای قرأہ قراءۃ متصلۃ ۱۱ انتضاح مصدر از افتعال بمعنی رسوا کرنا ۱۲ العاطل بمعنی ننگا عاری اور عاطل میں یہ فرق ہے کہ عاری وہ جو لباس سے ننگا ہو اور عاطل وہ جو زیور سے یا علم سے ننگا ہو یعنی اس میں کمالات کچھ نہ ہوں والمراد بہ الجاھل عن الشعر یقال عطل الرجل من المال او الادب وکذا القوس من الادب والفرس من الرسن ای خلا اور صفت کا صیغہ عاطل و عاطلۃ وعطلٌ والجمع عاطلات و عواطل وعطل و اعطال از سمع ۱۳ فتراسلا تراسل مصدر از تفاعل بمعنے جلدی کرنا اور بھیجنا ۱۴ تباریا تباری مصدر از تفاعل بمعنی ایک دوسرے سے آگے بڑھنے میں مقابلہ کرنا ۱۵ تجاولا تجاول مصدر از تفاعل بمعنی ایک دوسرے کے مقابلہ میں چکر لگانا ۱۶ حلبۃ ایک دفعہ کی گھوڑوں کی دوڑ والحلبۃ مجال الخیل للسباق والجمع حلبات وحلائب ۱۷ الاجازۃ ان یقول ھذا مصراعا او بیتا وذا مصراعا او بیتا یعنی تمام کردن مصرع دیگری یعنی شعر گفتن بر مصرعے کہ آنرا مصرع طرح گویند ۱۸ لیھلک ای لیکفر من کفر بعد الحجۃ فلا یبقی لہ حجۃ وعذر و یومن من اٰمن عن حجۃ وبصیرۃ والمراد ھھنا لیتضح المحق من المبطل ۱۹ بسبرک مصدر بمعنی آزمانا از نصر و ضرب یقال سبر الجرح او البئر او الماء جبکہ

Maktaba Tul Ishaat.com

وہ گہرائی کی آزمائش کرے وسبر الامر جبکہ وہ تجربہ اور آزمائش کرے [۲۰] موضع اسم مفعول کا صیغہ از باب افعال اور مجرد از فتح یفتح دلعًا ودلوعًا مصدر بمعنی حریص ہونا [۲۱] البلاغۃ یہ عام ہے اس میں معانی ۔ بیان ۔ بدیع سب داخل ہیں مگر یہاں بدیع اور بلاغت اور ہم جنس ہونا مراد ہے۔ [۲۲] التجنیس یہ باب تفعیل سے مصدر ہے والتجنیس ان یکون الفاظ متناسبۃ والمعانی متباینۃ [۲۳] الرئیس یعنے سردار وچودھری والجمع رؤساء ۔

فَانْظِمَا الْآنَ عَشْرَةَ اَبْيَاتٍ تُلْحِمَانِهَا بِوَشْيِهٖ ۔ وَتُرَصِّعَانِهَا بِحَلْيِهٖ ۔ وَضَمِّنَاهَا شَرْحَ حَالِي مَعَ اِلْفٍ لِيْ بَدِيْعِ الصِّفَةِ ۔ اَلْمَى الشِّفَةِ ۔ مَلِيْحِ التَّثَنِّيْ ۔ كَثِيْرِ التِّيْهِ وَالتَّجَنِّيْ مُغْرًى بِتَنَاسِيْ الْعَهْدِ ۔ وَاِطَالَةِ الصَّدِّ ۔ وَاِخْلَافِ الْوَعْدِ ۔ وَاَنَالَهٗ كَالْعَبْدِ ۔ قَالَ فَبَرَزَ الشَّيْخُ مُجَلِّيًا ۔ وَتَلَاهُ الْفَتٰى مُصَلِّيًا ۔ وَتَجَارَيَا بَيْتًا فَبَيْتًا عَلٰى هٰذَا النَّسَقِ ۔ اِلٰى اَنْ كَمُلَ نَظْمُ الْاَبْيَاتِ وَاتَّسَقَ ۔ وَهِيَ ؎

وَاَحْوَى حَوْتَنِيْ رِقَّ بِرِقَّةِ ثَغْرِهٖ ۔۔۔ وَغَادَرَنِيْ اَلْفَ الشُّهَادِ بِغَدْرِهٖ

الترجمۃ والمطالب

لہٰذا تم دونوں فوراً دس شعر نظم کرو رنگ برنگ کے ساتھ (جس کی بناوٹ میں تجنیس ہو) اور جو تجنیس کے گہنے (زیور) سے سنورے (سجے) ہوئے ہوں اور ان اشعار میں میری حالت کا فوٹو ایسے محبوب کے ساتھ دکھلاؤ جس میں صفات نادرہ ہوں اور وہ محبوب گندم گوں ہونٹ والا اور وہ خوب صورت ناز سے چلنے والا ہو اور وہ بے انتہا مغرور ہو اور عاشقوں کے سر وہ گناہ کا دعوے کرنے والا ہو (یعنی وہ ڈھونڈھ کر الزام تھوپتا ہو) اور وہ وعدوں کو بھولنے کے ساتھ فریفتہ کیا گیا ہو اور وہ اعراض کو طویل کرنے والا ہو اور وہ وعدہ خلافی کا دل دادہ ہو اور میں اس کے سامنے غلام کی صورت بنایا جاؤں راوی کہتا ہے پس بوڑھا پہلے آگے بڑھا اور اس کے بعد جوان پیچھے آیا دوسرے نمبر پر اور دونوں ایک ایک شعر کرکے اس ترتیب پر ایک دوسرے سے سبقت کرنے لگے یہاں تک نظم مکمل اور مرتب ہوگئی ۔ اور وہ اشعار یہ ہیں ؎

بہت سے گندمی لب معشوقوں نے میری غلامی کو اپنے کلام یا دانتوں کی چمک میں الجھا رکھا ہے اور اس نے اپنی بے وفائی سے مجھے جاگتا ہوا چھوڑ دیا ۔

تشریح لغات

[۱] تلحمانہا الحام مصدر از افعال بمعنی بننا یقال الحم الثوب جبکہ وہ کپڑا بنے [۲] بوشیہ مصدر بمعنی کپڑے کا نقش ونگار اور منقش کپڑے والجمع وشاۃ وہو کنایۃ عن حسنہ ورقتہ [۳] ترصعانہا ترصیع مصدر از تفعیل بمعنی جڑنا یقال رصع الشئ جبکہ وہ اندازہ کرے اور بنے ورصع الطائر عشہ بالقضبان یعنی پرندے نے اپنے گھونسلے کو اندازہ کرکے تیلیوں سے بنا ورصع الذہب بالجواہر جبکہ وہ سونے میں جواہر بٹھائے وہو المراد ہہنا [۴] ضمنا صیغہ تثنیہ امر حاضر از تفعیل مصدر اس کا تضمین ہے بمعنے شامل کرنا [۵] الف

Maktaba Tul Ishaat.com

بکسر الالف بمعنی محبوب ومعشوق ودوست یعنی جس سے محبت ہو از سمع ۱۱ بدیع الصفۃ ای غریب الوصف ۱۲ الی یہ یائی ہے از ضرب وسمع بمعنے گندم گوں وسیاہ ہونٹ والا ۱۳ الشفۃ بمعنی ہونٹ والجمع شفاہ وشفہات واعلم ان الشفۃ للانسان والمشفر للبعیر والحجفلۃ للفرس والعظم للسبع والمقمۃ للثور والمرمۃ للشاۃ والفنطیسۃ للخنزیر والبرطیل للکلب والمنسر للجارح والمنقار للطائر ۱۴ التثنی مصدر از تفعل بمعنی ناز سے چلتے وقت جھکنا ونازکے ساتھ چلنا ۱۵ التیہ بمعنی تکبر وغرور وشیخی وگمراہی وچٹیل میدان جس میں انسان بھٹک جائے تاہ یتیہ از ضرب بمعنی تکبر کرنا والجمع التیہ اتیاہٌ واتاوِھۃٌ واتاوِھۃٌ ۱۶ التجنی مصدر از تفعل بمعنی گناہ کا دعویٰ کرنا ای ادعاء الجنایۃ علی عاشقہ وذلک ان المعشوق یحسب کل مایفعلہ عاشقہ ذنبًا وجنایۃ لتوصلہ بذلک الی ھجرہ ۱۷ مغری اسم مفعول کا صیغہ از افعال اغراءٌ مصدر بمعنی ابھارنا وبرانگیختہ کرنا اور یہ غری یغری غراء سے ماخوذ ہے بمعنی فریفتہ ہونا ورغبت کرنا اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے بمعنی رغبت وخواہش کرنا ۱۸ تبنا سی مصدر از تفاعل بمعنے تکلف بھولنا ای ارادانہ بعد عاشقہ بالزیارۃ واللقاء فاذا ذکر بھا قال نسیت ۱۹ الصد مصدر بمعنی اعراض کرنا از نصر یقال صَدَّ عنہ ای اعرض عنہ والصد وصدود ایضا ۲۰ مجلیا مجلی وہ گھوڑا جو میدان میں آگے رہنے والا ہو اور مصلے وہ گھوڑا جو گھوڑ دوڑ میں دوسرے نمبر پر ہو اور مُسَلّی وہ گھوڑا جو گھوڑ دوڑ میں تیسرے نمبر پر ہو اور یہاں جملے سے مراد سبقت کرنے والا ہے۔ ۲۱ تجاریا تجاری مصدر از تفاعل بمعنی سبقت کرنا ای قال احدھما بیتا عقیب بیت صاحبہ فی الانشاد ۲۲ بیتا بیتا اس کے دو مطلب ہیں اول تو یہ کہ ایک شعر یہ پڑھے اور دوسرا شعر دوسرا پڑھے یا ایک مصرعہ یہ پڑھے اور دوسرا مصرعہ دوسرا پڑھے ۲۳ النسق ای علی ھذا التتابع والانتظام والنسق ما کان علی طریقۃ نظام واحد من کل شئ ۲۴ واحوی میں واؤ بمعنی ربّ ہے اور احوی یہ حوۃ سے ماخوذ اور یہ ایک قسم کا رنگ ہے وھی سواد الی الخضرۃ او حمرۃ الی السواد فھو اَحْوٰی۔ احوی یہ صفت کا صیغہ ہے سبزی مائل یا سُرخی مائل سیاہ ہونا از سمع اور اس کے گندمی رنگ یا گندمی ہونٹ کے بھی آتے ہیں ۲۵ حوی ای حاز واحرز یقال حوی الشئ حوایۃً وحیًا ای جمعہ از ضرب ۲۶ رقی یہ رقیق سے ماخوذ ہے بمعنی غلام وبندہ رق یہ مصدر ہے یقال رق العبد رقا جبکہ وہ غلام بنے یا غلام رہے از ضرب ۲۷ برقۃ میں باء الگ ہے اور رقۃ مصدر کے معنی پتلا ہونے کے ہیں از ضرب یقال رق رقۃ جبکہ وہ دُبلا پتلا ہو ۲۸ ثغر بمعنے اگلے دانت ومنہ وسر حدو پہاڑ یا وادی کی کشادگی والجمع ثغور ۲۹ غادر مغادرۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی چھوڑنا۔ ۳۰ السہاد اور سہد کے معنی بیداری اور بے خوابی کے آتے ہیں از سمع ۳۱ بغدرہ میں با سببیت کے لئے ہے اور غدر مصدر از نصر وضرب وسمع بمعنی بے وفائی اور عہد توڑنا۔

تَصُدِّیْ[۱] لِقَتْلِیْ[۲] بِالصُّدُوْدِ[۳] وَاِنَّنِیْ
اُصَدِّقُ مِنْہُ[۴] الزُّوْرَ[۵] خَوْفَ اَزُوْرَارِہٖ[۶]
وَاَسْتَعْذِبُ[۷] التَّعْذِیْبَ[۸] مِنْہُ وَکُلَّمَا
تَنَاسَیْ[۹] ذِمَامِیْ[۱۰] وَالتَّنَاسِیْ[۱۱] مَذَمَّۃٌ[۱۲]
وَاَعْجَبُ[۱۳] مَا فِیْہِ التَّنَاھِیْ[۱۴] بِعُجْبِہٖ[۱۵]

لَفِیْ اَسْرِہٖ[۱۶] مُذْ حَازَ قَلْبِیْ[۱۷] بِاَسْرِہٖ[۱۸]
وَاَرْضَی اِسْتِمَاعَ الْھُجْرِ[۱۹] خَشْیَۃَ ھَجْرِہٖ[۲۰]
اَجِدُّ[۲۱] عَدَا اِلٰی جِدِّیْ[۲۲] فِیْ حُبِّ[۲۳] بِیْرِہٖ[۲۴]
وَاَحْفَظُ[۲۵] قَلْبِیْ وَھُوَ حَافِظُ[۲۶] سِرِّہٖ[۲۷]
وَاَکْبُرُہٗ[۲۸] عَنْ اَنْ اَقُوْہُ[۲۹] بِکُبْرِہٖ[۳۰]

Maktaba Tul Ishaat.com

لَهٗ مِنِّی الْمَدْحُ الَّذِیْ طَابَ نَشْرُهٗ ۔۔۔ وَلِیْ مِنْهُ طَیُّ الْوَدِّ مِنْ بَعْدِ نَشْرِهٖ

وَلَوْ کَانَ عَدْلًا مَا تَجَنّٰی وَقَدْ جَنٰی ۔۔۔ عَلَیَّ وَغَیْرِیْ یَجْتَنِیْ رَشْفَ ثَغْرِهٖ

وَلَوْلَا تَثْنِیْهِ ثَنَیْتُ اَعِنَّتِیْ ۔۔۔ بِدَارًا اِلٰی مَنْ اَجْتَلِیْ نُوْرَ بِدْرِهٖ

وَاِنِّیْ عَلٰی تَصْرِیْفِ اَمْرِیْ وَاَمْرِهٖ ۔۔۔ اَرَی الْمُرَّ حُلْوًا فِی الْقِیَادِیْ لِاَمْرِهٖ

الترجمۃ والمطالب

پس وہ مجھ سے ردگردانی (اعراض) کرکے میرے قتل کرنے کے درپے ہوا اور میں تو بے شک اس کی قید میں ہوں جب سے اس نے میرے دل کو گھیر لیا ہے اور میں اس کے اعراض کرجانے کے ڈر سے اس کے باطل کلام کی تصدیق کرتا ہوں اور اس کے چھوڑ جانے کے خوف سے اس کی بیہودہ بات پر خوش ہوتا ہوں اور میں اس کے عذاب دینے (یعنی اس کے جور وستم) کو شیریں سمجھتا ہوں، اور جس قدر وہ میرے عذاب دینے کو مہیا کرتا ہے اس کی بھلائی کی محبت میرے لئے نئی ہوجاتی ہے اور اس کے جو مجھ سے عہد وپیمان ہوئے تھے ان کو اس نے بتکلف بھلا دیا، اور بتکلف بھلانا یہ قابل ملامت ہے۔ اور اس نے میرے دل کو غصہ میں ڈال دیا حالانکہ یہی دل اس کا رازدار ہے۔ اور اس میں سب سے زیادہ قابل تعجب اپنی خود پسندی پر فخر کرنا ہے اور میں بڑا سمجھتا ہوں اس بات سے کہ اس کے غرور کے ساتھ میں بات کروں اور محبوب کے لئے میرے پاس ایسی تعریف کرنا ہے کہ اس کی اچھی خوشبو مہک اٹھے، اور میرے لئے اس کے پاس محبت کو پھیلانے کے بعد لپیٹ دینا ہے اگر وہ انصاف کرنے والا تھا تو وہ الٹا مجھے ملزم قرار نہ دیتا، اس حال میں کہ اس نے خود جنایت کر رکھی ہے اور میرے سوا (یعنی میرے رقیب ودشمن) اس کے دانتوں کے چومنے سے مزا اٹھاتے ہیں۔ اور اگر اس میں یہ ناز وانداز نہ ہوتے تو میں جلدی سے اس کی طرف سے توجہ ہٹالیتا۔ اور کسی ماہ کامل (چہرہ معشوق) کی طرف میں دیکھتا، لیکن اپنی شان اور حال پھیرنے کے بعد بھی اس کے حکم ماننے میں مجھے کڑوی چیز بھی شیریں معلوم ہوتی ہے۔

تشریح لغات

۱؎ تصدی از تفعل تصدی مصدر بمعنی درپے ہونا یقال تصدّٰی لہ جبکہ وہ درپے ہو ۲؎ بالصد دو مصدر از نصر وضرب بمعنی اعراض کرنا یقال صَدَّ عنہ جبکہ وہ اعراض کرے ۳؎ اسر مصدر یا اسم مصدر بمعنی قید یا قید کرنا از ضرب ۴؎ حاز از نصر یہ وادی ہے یقال حاز الشیٔ حوزًا وحیازۃً جبکہ وہ اکٹھا کرے اور جمع کرے اور یہ یائی ضرب سے آتا ہے یقال حزت الابل جبکہ اونٹ کو ہنکا کر تھکانے اور یہ معنی یہاں زیادہ مناسب ہیں ۵؎ باسرہ ای بتمامہ اسر یہ مصدر ہے یقال ہذا لک باسرہ یعنی یہ کل تمہارے لئے ہے ۶؎ الزور بالضم بمعنی جھوٹ اور باطل اور اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا وبمعنی عقل وقوت ۷؎ ازور از باب مصدر بمعنے انحراف یقال ازور عنہ جبکہ وہ انحراف اور اعراض کرے ۸؎ الہجر بالضم بمعنی الفحش من الکلام وبالفتح بمعنے الصد والقطع ۹؎ استعذب استعذاب مصدر از استفعال بمعنی شیریں سمجھنا اس میں سوء ظن کے لئے ہے ۱۰؎ التعذیب مصدر از تفعیل بمعنی عذاب دینا ۱۱؎ اجد ماضی کا صیغہ از افعال اجداد مصدر بمعنی نیا کرنا یقال اجد الشیٔ جبکہ نیا کرے ۱۲؎ جدا از ضرب یقال جدّ الثوب جبکہ کپڑا نیا ہو ۱۳؎ تناسی ماضی کا صیغہ از تفاعل تناسی مصدر بمعنی بتکلف بھلا دینا ۱۴؎ ذمامی بمعنی حق وعزت وحرمت والجمع اذمۃ ۱۵؎ مذمۃ یہ مفعلۃ کے وزن پر ہے بمعنی مذموم ۱۶؎ احفظ

Maktaba Tul Ishaat.com

از افعال یقال احفظ جبکہ وہ غصہ دلائے ۱۷ سر بمعنے راز و بھید والجمع اسرارٌ ۱۸ اعجب یہ اسم تفعیل کا صیغہ ہے بمعنی زیادہ تعجب کرنا از سمع یقال عجب من الامر ولہ جبکہ تعجب کرے وعجیب الیہ جبکہ پسند کرے ۱۹ التباہی مصدر از تفاعل ای التفاخر یقال بها الرجل ای حسن وظرف فهو بهی وهی بهیة ویقال بهاہ ای غلبه فی الحسن والمباهاة ای المفاخرة فی الحسن ۲۰ بجبہ بالضم بمعنی خود پسندی وغرور وخود بینی ۲۱ اکبرہ متکلم کا صیغہ از افعال اکبار مصدر بمعنی بڑا سمجھنا یقال اکبر الامر جبکہ وہ بڑا سمجھے ۲۲ افوہ ای اتکلم اور یہ ماخوذ ہے فاہ یفوہ اذا نطق بہ وبمعناہ تفوہ از نصر والمصدر رفوہ ۲۳ بکبرہ کبر بکسر الکاف وبضمہا بمعنے چیز کا بڑا حصہ وشرف ورفعت ۲۴ لہ منی الزاعلم ان فی هذا الشعر صنعتان احدهما الجمع والتفریق والاخری التجوید۔ الجمع ان یجمع بین متعدد اثنین او اکثر فی حکم کقوله تعالی المال والبنون زینة الحیوة الدنیا واما التجوید فهو ان ینزع عن امر ذی صفة امرا خر مثله فیهما مبالغة فی کمال الصفة فیه فی هذا الامر کقولك لی من فلان صدیق حمیم ای بلغ من الصداقة حدا صح معه ان یستخلص منه اخر مثله فیها ۲۵ طاب ای ذکا از ضرب یقال طاب یطیب طیبا وطابا وطیبة وتطیابا جبکہ لذیذ ہو اور میٹھا ہو اور اچھا اور عمدہ ہو ۲۶ نشر مصدر بمعنی عمدہ خوشبو یقال له نشرٌ طیبٌ یعنی اس کی خوشبو اچھی ہے ۲۷ طی مصدر از ضرب بمعنے لپیٹنا ۲۸ نشرہ میں مصدر مضاف فاعل کی طرف ہے ای نشر ایاہ ۲۹ تجنی از تفعل تجنی مصدر بمعنی جنایت کا دعوی کرنا یعنی ناکردہ گناہ کی نسبت کرنا ۳۰ جنی از ضرب یقال جنی جنایة جبکہ وہ گناہ کرے ۳۱ یجتنی اجتناء مصدر از افتعال بمعنی حاصل کرنا ۳۲ رشف مصدر بمعنی چوسنا از ضرب ونصر وسمع والمصدر رشف ورشیف وترشاف ورشفانٌ یقال رشف الماء ونحوہ ای مصه بشفتیه ورشف الاناء ای شرب کل ما فیه ۳۳ تثنی مصدر از تفعل بمعنی ناز سے چلنا ۳۴ تثنیت ای عطفت از ضرب یقال ثنی الشیٔ ثنیا جبکہ وہ موڑے اور لپیٹے اور بعض کو بعض پر تہ کرے ۳۵ اعنتی یہ عنان کی جمع ہے بمعنے لگام ۳۶ بدرہ سے مراد اس کا چہرہ ہے اور بدر کے معنی چودھویں رات کے چاند کے ہیں والجمع بدور ۳۷ امر بمعنے شان وحال وکام ۳۸ اری یہ افعال قلوب سے ہے بمعنے اظنّ ۳۹ المر بالضم بمعنے کڑوا تلخ اور ایک قسم کی یہ دوا ہے جو ایک درخت سے نکل کر جم جاتی ہے ۴۰ حلو میٹھا ولذیذ خوشگوار وخوبصورت ۴۱ انقیاد مصدر از انفعال بمعنی اطاعت کرنا وحکم ماننا ۴۲ لامرہ یہ حکم کے معنی میں ہے والجمع اوامر۔

قَالَ فَلَمَّا اَنْشَدَاهَا الْوَالِیْ مُتَرَاسِلَیْنِ. بُهِتَتْ لِذُکَائِهِمَا الْمُتَعَادِ لَیْنِ. وَقَالَ اَشْهَدُ بِاللّٰهِ اِنَّکُمَا فَرْقَدَا سَمَاءٍ. وَکَرَنْدَیْنِ فِیْ وِعَاءٍ. وَاَنَّ هٰذَا الْحَدَثَ لَیُنْفِقُ مِمَّا اٰتَاهُ اللّٰهُ. وَیَسْتَغْنِیْ بِوُجْدِهٖ عَمَّنْ سِوَاهُ. فَتُبْ اَیُّهَا الشَّیْخُ مِنْ اِتْهَامِهٖ. وَثُبْ اِلٰی اِکْرَامِهٖ. فَقَالَ الشَّیْخُ هَیْهَاتَ اَنْ تُرَاجِعَهٗ مِقَتِیْ. اَوْ تَعْلَقَ بِهٖ ثِقَتِیْ. وَقَدْ بَلَوْتُ کُفْرَانَهٗ لِلصَّنِیْعِ. وَمُنِیْتُ مِنْهُ بِالْعُقُوْقِ الشَّنِیْعِ. فَاعْتَرَضَهُ الْفَتٰی وَقَالَ یَا هٰذَا اِنَّ اللَّجَاجَ شُؤْمٌ. وَالْحَنَقَ لُؤْمٌ. وَتَحْقِیْقَ الظِّنَّةِ اِثْمٌ. وَاِعْنَاتَ الْبَرِیْٔ ظُلْمٌ. وَهَبْنِیْ اِقْتَرَفْتُ جَرِیْرَةً اَوِ اجْتَرَحْتُ کَبِیْرَةً. اَمَا تَذْکُرُ مَا اَنْشَدْتَنِیْ لِنَفْسِکَ. فِیْ اِبَانِ اُنْسِکَ.

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمۃ والمطالب

راوی کہتا ہے جب اُن دونوں نے اشعار یکے بعد دیگرے (آگے پیچھے) حاکم کے سامنے پڑھے (یا حاکم کو سنائے) تو حاکم ان دونوں کی تیزی ذہن سے متحیر ہوگیا (اچنبے میں پڑگیا) اور کہنے لگا خدا گواہ بناتا ہوں یا قسم دیتا ہوں کہ تحقیق تم دونوں آسمان کے چمکتے ہوئے ستارے ہو، اور ایک برتن میں دو چمقماق ہو، اور یقیناً یہ لڑکا نوجوان اُن چیزوں میں سے البتہ خرچ کرتا ہے (یعنی انعامات الٰہی میں سے) جو اللہ تعالیٰ نے اس کو دیا ہے اور اپنے غنا (مال داری) کی وجہ سے وہ ماسوا سے بے پرواہ ہے لہٰذا اے بوڑھے اس کے ذمے الزام اور تہمت لگانے سے توبہ کر اور جلدی تو لوٹ اس کے اکرام کے لئے بوڑھا کہنے لگا یہ بات بعید (ناممکن) ہے کہ اس سے دوبارہ مجھے محبت ہو یا اس پر میرا بھروسہ متعلق ہو کیوں کہ احسان کے بدلے میں اس کی ناشکری کا میں تجربہ کر چکا ہوں اور میں اس کی بڑی نافرمانیاں برداشت کر چکا ہوں پس جوان آگے بڑھا اور کہنے لگا اے فلانے جھگڑا کرنا یہ بدبختی اور نحوست ہے اور غصہ کرنا یہ کمینہ پن (دناءت) ہے اور تہمت کو سچا سمجھنا یہ گناہ ہے اور بے گناہ کو مصیبت میں ڈالنا ظلم ہے اور یہ بات آپ میری مان لیں کہ میں نے معمولی گناہ کیا ہے یا بہت بڑا گناہ لیکن آپ کو وہ وقت یا زمانہ یاد ہوگا کہ جب آپ کی میرے ساتھ شروع محبت تھی اُس وقت آپ نے یہ اشعار سنائے تھے جو آپ کے تھے۔

تشریح لغات

۱؎ متراسلین اسم فاعل کا صیغہ تراسل مصدر از تفاعل بمعنے آگے پیچھے یقال تراسل القوم جبکہ وہ آپس میں خط وکتابت کریں ۲؎ بُھِتَ از سمع وکرم یقال بھت بھتاً جبکہ وہ ہکا بکا رہے اور متحیر ہو کر خاموش ہو، اور یہ مجہول زیادہ تر مستعمل اور مشہور ہے ۳؎ متعاولین اسم فاعل کا صیغہ تعادل مصدر بمعنی برابر ہونا یعنی دو حالتوں میں توسط اختیار کرنا ۴؎ فرقدایہ فرقد کا تثنیہ ہے اس میں نون اضافت کی وجہ سے گر گیا ہے فرقد یہ قطب شمالی کے قریب ایک روشن ستارے کا نام ہے اور اسی کے پہلو میں ایک دوسرا ستارہ ہوتا ہے جو اس سے کم روشن ہوتا ہے اور یہ دونوں ستارے فرقدان کہلاتے ہیں ۵؎ کزندین یہ زند کا تثنیہ ہے زند بمعنی چقماق کی اوپر والی لکڑی یا پتھر اور نچلے کو الزندۃ اور دونوں کو الزندان کہتے ہیں والجمع زنادٌ و ازندۃٌ وازنادٌ اور کزندین فی دعایہ مثال غایت مساواۃ میں اہل عرب استعمال کرتے ہیں ۶؎ الحدث بمعنی نوجوان بالغ والجمع احداثٌ وحدثان ۷؎ اتاہ یہ ایتان سے ماخوذ ہے بمعنے آنا اور یہاں اس سے مراد دینا ہے یقال اتی فلان الشیٔ جبکہ وہ دے وآتی الیہ الشیٔ جبکہ وہ بھیجے وآتی المال جبکہ وہ بدلہ دے ۸؎ بوجدہ بالضم بمعنے مال داری وتوانگری والمراد ماعندہ من العلم ۹؎ تب یہ امر حاضر کا صیغہ ہے از نصر یقال تاب الی اللہ توبًا وتوبۃ وتابۃ ومتابا وتتوبۃ جبکہ وہ گناہ چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوا اور نادم وپشیمان ہو وتاب اللہ علیہ جبکہ وہ بخشش دے اور دوبارہ مہربان ہو ۱۰؎ اتہام مصدر از افتعال بمعنی تہمت لگانا یقال اتہمہ بکذا جبکہ وہ تہمت لگائے اور بدگمانی کرے ۱۱؎ ثُب یہ امر حاضر کا صیغہ ہے ثوب مصدر از نصر بمعنی لوٹنا ای ارجع ۱۲؎ ہیہات یہ اسم فعل ہے بمعنی بعد بعدًا اور اساس البلاغات نے یہ کہا ہے کہ یہ بری چیز کے لئے مستعمل ہے وفی التنزیل ہیہات ہیہات لما توعدون ۱۳؎ مقتی مقۃ مصدر علے وزن عدۃ وہکذا ثقۃ از ضرب بمعنی محبت یقال ومق مقۃ جبکہ وہ محبت کرے ۱۴؎ ثقتی ثقۃ یہ بھی مصدر ہے از ضرب بمعنے بھروسہ واعتماد ۱۵؎ بلوت از بلا یبلو بمعنی آزمانا از نصر ۱۶؎ کفران اور کفر دونوں کے معنی لغوی اعتبار سے ایک ہیں باقی اس میں فرق یہ ہے کہ کفر تو اسلام کے مقابلہ میں ہوتا ہے اور کفران یہ منعم کی نعمت کو چھپا دینا ہے ۱۷؎ للصنیع مصدر بمعنی احسان کرنا وصیقل شدہ تلوار وبنایا ہوا وصاف ستھرا کپڑا وسدھا ہوا گھوڑا وکھانا ۱۸؎ بالعقوق مصدر بمعنی نافرمانی کرنا از نصر یقال عق الولد والدہ جبکہ وہ والد کی نافرمانی کرے، اور والد شفقت نہ کرے اور یہ عقوق عام ہے خواہ چھوٹا بڑے کی یا بڑا چھوٹے کی نافرمانی کرے ۱۹؎ الشنیع مصدر بمعنی قبیح سمجھنا از فتح

Maktaba Tul Ishaat.com

وسمع بمعنے قبیح سمجھنا وقبیح ہونا واز کرم بمعنی قبیح ہوجانا ویقولون فی تقسیم القبیح من الاشیاء وجہ ذمیم وخلق شتیم۔ وکلمۃ عوراء وفعلۃ شنعاء۔ وامرأۃ سوداء وامر شنیع۔ وخطب فظیع ۲۰ اللجاج یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنی چمٹ جانا اور اصرار کرنا سخت جھگڑالو یہ لج اور لجوج کے معنے میں ہے ۲۱ شوم بمعنی نحوست وکاہے اونٹ ۲۲ الحنق بمعنے زیادہ غصہ کرنا یقال حنق منہ وعلیہ حنقا ای اغتاظ از سمع ۲۳ لوم یہ کرم کی ضد ہے بمعنی دناءت وکمینہ پن ۲۴ الظنۃ بالکسر بمعنی تہمت یقال فیہ ظنۃ یعنی اس میں تہمت ہے اور اس کے معنی تھوڑی چیز کے بھی آتے ہیں والجمع ظنن وظنائن ۲۵ اثم بمعنی گناہ وناجائز فعل وجرم والجمع اثام ۲۶ اعنات مصدر از افعال بمعنی مشقت میں ڈالنا۔ ۲۷ ظلم۔ فوائد اللغۃ میں ظلم اور جور میں فرق بیان کیا ہے التصرف فی مال الغیر بوالظلم وعدم الاستقامۃ فی الحب ھوالجور اور جائر وہ شخص جو فکر کرے ۲۸ وہبنی اس کے وہ ب حروف اصلی ہیں وہب یہب وہبا سے ہے بمعنے ہبہ کرنا اور بعضوں نے کہا ہے کہ وہب یہ دو مفعول کی طرف متعدی بنفسہ نہیں ہوتا مگر اس وقت کہ یہ جعل کے معنی متضمن ہو یقال ہبنی فعلت کذا یعنی تم مان لو کہ میں نے ایسا کیا اور ہب انی فعلت کذا نہیں کہا جاتا اور اس میں معنی میں صرف امر ہی کا صیغہ مستعمل ہے اور یہاں یہ اسم فعل کے معنی میں ہے اس کے بعد ان لاتے ہیں ای ہبنی انک ۲۹ اقترفت اقتراف مصدر از افتعال بمعنی بری چیز کا حاصل کرنا یقال واقترف الذنب جبکہ وہ گناہ کرے واقترف المال جبکہ وہ مال جمع کرے واقترف جبکہ وہ کمائی کرے ۳۰ جریرۃ بمعنے گناہ اور یہ فعیلۃ کے وزن پر ہے بمعنے فاعل یا مفعول وبمعنی الاثم لانہ یجر صاحبہ الی النار او اسم جررتہ الی النار از نصر ۳۱ اجترحت اجتراح مصدر از افتعال بمعنی زخمی کرنا اس سے مراد ارتکاب کرنا ہے ۳۲ کبیرۃ کبیرہ اور جریرہ میں فرق ہے کبیرہ وہ بڑے گناہ جس کے اوپر داعی کبر نفس ہوتا ہے اور جریرہ وہ چھوٹے چھوٹے گناہ جس کی وجہ سے انسان دوزخ میں پہنچ جائے اور بھی لوگوں نے اس میں فرق بتایا ہے ۳۳ اما یہ حرف تنبیہ ہے ۳۴ ابان بالکسر بمعنی کل شئ اولہ اور اس کے اصل معنے کھجور کی اوپر کی شاخ کے ہیں یقال ابان الشئ یعنی کسی چیز کی ابتدا اور کسی چیز کا وقت۔

سَامِحْ اَخَاكَ اِذَا خَلَطْ ۔۔۔ مِنْهُ الْاِصَابَةَ بِالْغَلَطْ ۔۔۔ وَتَجَافَ عَنْ تَعْنِيْفِهٖ

اِنْ زَاغَ يَوْمًا اَوْ قَسَطْ ۔۔۔ وَاحْفَظْ صَنِيْعَكَ عِنْدَهٗ ۔۔۔ شُكْرَ الصَّنِيْعَةِ اَمْ غَمَطْ

وَاَطِعْهُ اِنْ عَاصٰى وَهُنْ ۔۔۔ اِنْ عَزَّ وَادٍ اِنْ شَحَطْ ۔۔۔ وَاِنْ الْوَفَاءُ وَلَوْ اَخَلّ

بِمَا اشْتَرَطْتَ وَمَا اشْتَرَطْ ۔۔۔ وَاعْلَمْ بِاَنَّكَ اِنْ طَلَبْتَ مُهَذَّبًا رُمْتَ الشَّطَطْ

مَنْ ذَا الَّذِيْ مَا سَاءَ قَطْ ۔۔۔ وَمَنْ لَهُ الْحُسْنٰى فَقَطْ ۔۔۔ اَوَمَا تَرَى الْمَحْبُوْبَ وَالْ

مَكْرُوْهَ لَزَّا فِيْ نَمَطْ ۔۔۔ كَالشَّوْكِ يَبْدُوْ فِي الْغُصُوْنِ مَعَ الْجَنِيِّ الْمُلْتَقَطْ۔

وَلِذَاذَةِ الْعُمْرِ الطَّوِيْلِ يَشُوْبُهَا نَغَصُ الشَّمَطْ

الترجمۃ والمطالب

اپنے بھائی سے تو چشم پوشی کر اگر وہ ثواب پہنچنے کو غلطی سے ملادے یعنی وہ غلطی کر جائے اور ایسی غلطی جو تیرے مزاج کے خلاف ہو اور تو اس کی ملامت کرنے سے دورہ (یا علیحدہ رہ) اگرچہ وہ کسی دن یعنی (کسی وقت

Maktaba Tul Ishaat.com

انصاف کرے یا بے انصافی (ظلم) کرے اور تو اپنے فعل (کام) کی حفاظت کر یا تو اس کے ساتھ احسان کئے جا خواہ وہ تیرے احسان کا شکر ادا کرے یا انکار کرے یا تیرے احسان کو نہ مانے اور تو اس کی اطاعت کر اگرچہ وہ نافرمانی کرے اور تو نرمی کر اگرچہ وہ سختی کرے، اور باوجود دور ہونے کے تو اس کے نزدیک ہوئے جا۔ اور تو عہد اور وفا کی پابندی کو ضروری سمجھ اگرچہ تیرے اور اس کے درمیان شرطوں کے خلاف ہی کیوں نہ ہو اور تو یہ خوب جان لے (سمجھ لے) اگر تو عیب سے پاک کسی دوست کا خواہش مند ہے تو تو اپنے مرتبہ سے تجاوز کرے گا۔ جو تیرے لئے ناممکن ہے اور کون ایسا شخص ہے جس نے کبھی برا کام نہیں کیا ہے اور کون ایسا شخص ہے جس کے کام صرف نیکی کے ہوں کیا تجھے معلوم نہیں کہ بھلائیاں اور برائیاں دونوں ایک ہی راستہ میں لپٹی پڑی ہیں جیسے کہ تازہ توڑے ہوئے میووں (پھلوں) میں کانٹا نکل آتا ہے اور جیسے کہ عمر طویل کا مزہ حاصل کرنے میں اس کا عیش کرکرا ہو جاتا ہے (یعنی اس کے عیش میں فرق پڑ جاتا ہے۔

تشریح لغات

۱؎ سامح امر حاضر کا صیغہ مسامحت مصدر از مفاعلت بمعنی چشم پوشی کرنا و درگذر کرنا ۲؎ خلط خلط مصدر بمعنی ملانا از ضرب یلازمی اور متعدی دونوں طرح آتا ہے، یہاں یہ متعدی ہے یقال خلط بالشئ جبکہ وہ ملائے ۳؎ الاصابۃ مصدر از افعال بمعنی صواب کو پہنچنا یقال اصاب الشئ جبکہ وہ صواب سمجھے ۴؎ بالغلط بالطاء المہملۃ بمعنی قول میں غلطی کرنا اور بالتاء الفوقانیۃ (علت، گنتی میں غلطی کرنا ۵؎ تجاف یہ امر حاضر کا صیغہ ہے تجافی مصدر از باب تفاعل ظلم کرنے سے دور رہنا اور علیحدہ ہونا یقال جفا صاحبہ ای اعرض عنہ ضد واصلہ وانسہ از نصر والمصدر جفوٌ وجفیٌ وجفاءٌ ۶؎ تعنیفہ مصدر از تفعیل یہ مصدر ہے جو مفعول کی طرف مضاف ہے بمعنی ملامت کرنا ۷؎ زاغ از نصر بمعنے مائل ہونا و مائل کرنا اس کا مصدر زوغ ہے یقال زاغ الشئ زوغًا جبکہ وہ کسی چیز کو جھکائے ۸؎ قسط یہ امداد میں سے ہے بمعنی ظلم کرنا اور انصاف کرنا از ضرب ونصر وفی التنزیل واما القاسطون فکانوا لجھنم حطبا وان اللہ یحب المقسطین۔ القسط بفتح القاف والقسوط بالضم ھو الجور عن الحق واما القسط والاقساط فھو العدل باب الاول من ضرب وباب الثانی ضرب ونصر ۹؎ احفظ امر حاضر کا صیغہ ہے از سمع بمعنے حفاظت کرنا ۱۰؎ ضیع سے یہاں مراد کام کرنا ہے اور اس کے معنی احسان اور بھلائی کے بھی آتے ہیں ۱۱؎ غمط از ضرب مصدر بمعنی ذلیل سمجھنا وحقیر جاننا وچھپانا یقال غمط غمطًا جبکہ وہ حقیر جانے اور اس کا انکار کرے ۱۲؎ اطعہ یہ امر حاضر کا صیغہ ہے از افعال اطاعت مصدر بمعنی اطاعت کرنا ۱۳؎ عاصی معاصاۃ مصدر از مفاعلہ بمعنے نافرمانی کرنا ۱۴؎ ہن یہ امر حاضر کا صیغہ ہے ہون مصدر سے بمعنی نرمی کرنا از نصر یقال ہان الامر جبکہ کام آسان ہو ۱۵؎ دن یہ امر حاضر کا صیغہ ہے ودنا یدنو سے بمعنے قریب ونزدیک ہونا ۱۶؎ شحط از فتح شحط وشحوط ومشحط مصدر بمعنی برتن بھرنا شحط الاناء جبکہ وہ برتن بھرے وشحط اللبن جبکہ وہ دودھ میں زیادہ پانی ملائے واز سمع یقال شحط المکان شحطًا جبکہ دور ہو اور یہ ہی معنی یہاں مراد ہیں ۱۷؎ اقن یہ حاضر کا صیغہ ہے قنوٌ یا قنی سے بمعنی لازم پکڑنا اور حفاظت کرنا یقال قنی الحیاء ای لزمہ از ضرب وسمع اما قنی المال بمعنی جمعہ واتخذ لنفسہ فباب نصر والمصدر قنو وقنوان ۱۸؎ الوفاء مصدر وفا اور صدق میں فرق ہے وفا کا تعلق فعل اور عمل سے ہے اور صدق کا تعلق قول سے ہے بمعنے وفاداری ۱۹؎ اخل از افعال یقال اخل بالشئ جبکہ وہ کوتاہی کرے اور چھوڑ دے ۲۰؎ اشترط اشتراط مصدر از افتعال بمعنی شرط کرنا یقال اشترط لہ کذا جبکہ وہ شرط لازم کرے۔ اور اس کا مجرد نصر اور ضرب سے آتا ہے بمعنے شرط لگانا اور نشتر لگانا اور اسی سے ایک چیستان ہے رُبَّ شرطٍ شارطٍ اوسع من شرطِ سارطٍ (ترجمہ) شرط کرنے والوں کی بہت سی شرطیں پچھنے لگانے والوں کے پچھنوں سے زیادہ وسیع ہیں ۲۱؎ مہذبا یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے تہذیب مصدر از تفعیل بمعنی مہذب ہونا اور یہاں مہذب سے مراد رجل مہذب ہے ۲۲؎ رمت رووم اور مرام مصدر

Maktaba Tul Ishaat.com

از نصر بمعنی قصد کرنا ۲۳ الشطط مصدر بمعنی حد سے تجاوز کرنا از ضرب یقال شط شططاً جبکہ وہ زیادتی کرے اور حق سے دور ہو ۲۴ ساء یہ فعل ماضی کا صیغہ ہے از نصر یقال ساء الشیٔ یسوء سواءً جبکہ وہ قبیح ہو اور برا ہو یقال ساءت سیرتہ یعنی اس کی عادت بری ہے ۲۵ قط یہ اسم ظرف زمان ہے اور استغراق ماضی کے لئے آتا ہے اور یہ نفی کے ساتھ مختص ہے جیسے ما فعلت ہذا قط اور کبھی قط اور قط بھی کہا جاتا ہے ۲۶ فقط یہ اسم فعل ہے اور یہ کلمہ ہے جو فا اور قط سے مرکب ہے اور اس کے معنی لاغیر کے ہیں یعنی صرف بس کے ۲۷ لزّ مصدر از نصر بمعنی باندھنا اور لازم کرنا اور اکٹھا ہونا یقال لزّ الشیٔ بالشیٔ لزّاً ولزوزاً ولزازاً جب کہ وہ باندھے اور ملائے اور لازم کرے ولزّ القوم اکٹھا ہونا و بھیڑ کرنا ولزّہ بالرمح جبکہ وہ نیزہ مارے ولزّہ الی کذا جبکہ وہ مجبور کرے ۲۸ نمط بمعنی الصنف والنوع والجمع انماطٌ ونماطٌ ۲۹ الشوک مصدر بمعنی کانٹا والجمع اشواک اور اس کا واحد شوکۃٌ ہے ۳۰ الغصون یہ غصن کی جمع ہے بمعنی شاخ وٹہنی ۳۱ الجنی بمعنی چنا ہوا پھل (یا سونا یا شہد وغیرہ) یعنی تازہ پھل والجمع اجناءٌ واجن ۳۲ الملتقط اسم مفعول کا صیغہ از افتعال التقاط مصدر اٹھانا یقال التقط الشیٔ جبکہ وہ زمین سے اٹھائے ۳۳ یشوبہا شوب مصدر از نصر یقال شاب الشیٔ جبکہ وہ ملائے ۳۴ نغض از سمع نغض مصدر بمعنی عیش کا مکدر ہونا یقال نغض فلانٌ اذا لم یتم مرادہ ونغض اللہ عیشہ ای کدرہا ۳۵ الشمط مصدر از ضرب وسمع بمعنی سیاہ بالوں میں سفید بال کا ہونا یعنی بڑھاپا کا نمودار ہونا۔

وَلَوِ انْتَقَدْتَ بَنِي الزَّمَانِ وَجَدْتَ اَكْثَرَهُمْ سُقَطْ — رُضْتُ الْبَلَاغَةَ وَالْبَرَاعَةَ وَالشَّجَاعَةَ وَالْخِطَطْ — فَوَجَدْتُ اَحْسَنَ مَا يُرٰى — سَبْرُ الْعُلُومِ مَعًا فَقَطْ

قَالَ فَجَعَلَ الشَّيْخُ يَنْضَنِضُ نَضْنَضَةَ الصِّلِّ ۔ وَيُحَمْلِقُ حَمْلَقَةَ الْبَازِي الْمُطِلِّ ۔ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي زَيَّنَ السَّمَاءَ بِالشُّهُبِ ۔ وَاَنْزَلَ الْمَاءَ مِنَ السُّحُبِ ۔ مَا دَوْعِيَ عَنِ الْاِصْطِلَاحِ ۔ اِلَّا لِتَوَقِّي الْاِفْتِضَاحِ ۔ فَاِنَّ هٰذَا الْفَتٰى اُعْتِيدَ اَنْ اَمُونَهُ ۔ وَاُرَاعِيَ شُؤُونَهُ ۔ وَقَدْ كَانَ الدَّهْرُ يَسُحُّ ۔ فَلَمْ اَكُنْ اَشُحُّ ۔ فَاَمَّا الْاٰنَ فَالْوَقْتُ عَبُوسٌ ۔ وَالْعَيْشُ بُؤْسٌ ۔ حَتّٰى اَنَّ بِزَّتِي هٰذِهِ عَارَةٌ ۔ وَبَيْتِي لَا تَطُورُ بِهِ فَارَةٌ ۔

الترجمۃ والمطالب

اور اگر تو زمانے والوں کی حالت پرکھتا (یعنی آزماتا) تو ان کے اکثر کو تو ردی اور نااہل پاتا میں نے بلاغت اور کتابت اور انشا اور بہادری اور ان کے طریقے کو آزمایا ہے پس میں نے زیادہ اچھا محض ان کے ساتھ ساتھ علم ہی کی آزمائش کو پایا (یعنی اُس کی تحقیقات اور تجربے کو دیکھا کہ ادبا کے لئے یہ بیحد مفید چیز ہے) یہ اشعار الحاقیہ ہیں جن سے مقصود مطالعہ کتب ہے اور بلاغت اور فصاحت کا پتہ کتب بینی ہی سے ہو سکتا ہے) راوی کہتا ہے بوڑھا یہ سن کر زہریلے سانپ کی طرح اپنی زبان ہلانے لگا۔ اور وہ باز کی طرح اپنے شکار کو گھورنے لگا۔ پھر کہنے لگا کہ میں اس ذات کی قسم کھاتا ہوں جس نے آسمان کو چمکتے ہوئے ستاروں سے آراستہ کیا اور جس نے بادلوں سے پانی برسایا صلح کرنے سے تجاوز نہیں کیا گیا مگر اس لئے کہ میں

Maktaba Tul Ishaat.com

رسوائی سے بچوں اور یہ لڑکا اس امر کا عادی ہو گیا ہے کہ اس کے اخراجات برداشت کروں اور اس کی حالتوں کو سدھارتا رہوں، جب زمانہ مجھے مال دیتا تھا تو میں بخل نہیں کرتا تھا لیکن اب وقت (میرے لئے) تنگی کا ہے اور باطنی زندگی میرے لئے سخت اور دشوار ہے یہاں تک کہ یہ میرا لباس مانگا ہوا ہے اور میرے گھر میں چوہا تک بھی نہیں پھٹکتا (آتا)

تشریح لغات

لہ انتقدت انتقاد مصدر از افتعال بمعنی پرکھنا لہ سقط ہر وہ شئی جس سے کچھ فائدہ نہ ہو اب ردی و بری چیز کے لئے یہ مستعمل ہے لہ رضت ای مارست ریاضۃ مصدر بمعنی محنت کرنا اور بری حالت کو اچھی حالت سے بدلنا اور اخلاق نفسانی کی تہذیب اور عبادت اور حقائق ایمانی میں غور و فکر کرنا از نصر لہ البراعۃ بمعنی کتابت والشد لہ الخطط بالکسر جمع خطۃ وہی الارض التی تتنزلہا و لہم نزلہا قبلک نازل وایضا ما یختصہ الانسان لنفسہ من الارض والجمع خِطَطٌ اور یہاں اس سے مراد طریقہ ہے لہ سبر مصدر بمعنی آزمانا یعنی اس کی تحقیقات کرنا از نصر وضرب لہ ینضنض از بعثر نفنضۃً مصدر بمعنی زبان کو ہلانا یقال نضنض الرجل لسانہ ای حرکہا لہ الصل بالکسر بمعنی سانپ جو چھوٹا ہو یا زرد سانپ یا مہلک سانپ جس کا کوئی اتار نہ ہو والجمع اصلال لہ یحملق حملقۃ مصدر از بعثر بمعنی گھورنا اور خوب غور سے دیکھنا لہ المطل اسم فاعل کا صیغہ اطلال مصدر از افعال بمعنی دیکھنا و گھورنا یقال اطلّ علی الشئ ای اقبل علیہ واشرف لہ بالشہب یہ شہاب کی جمع ہے بمعنے ستارے والجمع شہبان وبالکسر وضمہا) واشہبُ ایضا اور اس کے معنی آگ کی چمک اور ٹوٹے ہوئے تارے اور نیزے کے پھل کے بھی آتے ہیں لہ انزل انزال مصدر از افعال اور یہ نزول سے ماخوذ ہے بمعنے اتارنا لہ السحب یہ سحاب کی جمع ہے بمعنی بادل لہ ماروغی اس میں مانافیہ ہے اور روغی یہ ماضی مجہول کا صیغہ ہے راغ یروغ سے از نصر وروغ وروغان مصدر تجاوز کرنا اور شکار کا اِدھر اُدھر جانا یقال راغ الصید جبکہ شکار ادھر اُدھر جائے وراغ الرجل عن الطریق جبکہ وہ مکر اور فریب سے راستہ سے کترا کر چلے وراغ الی کذا جبکہ وہ چپکے سے کسی جانب مائل ہو جائے لہ لتوقی مصدر از تفعل بمعنی بچنا لہ اعتاد از افتعال اعتیاد مصدر بمعنی عادی ہونا اور عادت ڈالنا لہ امونہ مون ومؤنۃً مصدر بمعنی برداشت کرنا از نصر رعایت کرنا لہ شؤنہ یہ شان کی جمع ہے بمعنے بڑے بڑے امور واحوال ومعاملہ وحالت والجمع شئون وشئین لہ لیصب ای یصب الرزق اور یہ مشتق ہے سَحَّ السحاب اذا امطر از نصر ویقال سَحَّ الماء ای صَبَّہ صبًّا متتابعًا لہ اشح ای ابخل از نصر وضرب وفتح والشاح والشحیح البخیل یقال شح بالشئ وعلی الشئ جبکہ وہ بخل اور حرص کرے والمصدر شحًّا وشحًّا وشحا لہ عبوس مصدر بمعنی ترش رو اور صفت کا صیغہ بہت ہی زیادہ ترش رو ومنہ یوم عبوس یعنی سخت دن از ضرب لہ عشو مصدر بمعنی کلام کی زیادتی وبمعنے باطنی زندگی لہ بوس بمعنی سخت وتنگی وشدت والجمع ابوس لہ بزتی بالکسر بمعنی لباس وکپڑے وایضا الثیاب من القطن والکتان ومنہ البزاز بالضم الثیاب والبزازۃ تجارۃ الثیاب او حرفۃ البزاز لہ عارۃ اور عاریت کے معنی وہ چیز جس کو لوگ آپس میں لین دین کریں۔ والجمع عواریٔ وعواری اور اعارۃ سے اس کو اسم بھی بتلاتے ہیں لہ لاتطور ای لاتدور طور مصدر از نصر بمعنی آنا جانا یقال طار یطور طورًا الفلان جبکہ وہ قریب ہو لہ فارۃ بمعنی چوہا یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے مستعمل ہے حروف اصلی ف ور ہے اور فارٌ مصدر بمعنی چوہا والجمع فئران وفترۃ اس کا قصہ یہ ہے کہ ایک عورت شریف خاندان کی تھی اور اس کے پاس کچھ بھی نہ رہا وہ خلفاء عباسیہ میں سے کسی کے پاس گئی وہاں جا کر کیا دیکھتی ہے کہ لوگوں کا مجمع ہے اور بہت آدمی جمع ہیں میں یہاں اپنا حال ان سے کیسے کہوں اس کو شرم تو آئی مگر جا کر اس نے یہ کہا وبیتی لاتطور بہ فارۃ وہ سمجھ گیا اس نے اس عورت کو بہت کچھ زر نقد دیا۔ اس کا خلاصہ یہ ہے کہ جب گھر میں کھانے کا سامان نہیں ہے تو چوہے بھی اس مکان میں نہ آئیں گے۔ مفلسی اور تنگ دستی کے وقت اہل عرب اس کہاوت کو استعمال کرتے ہیں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

قَالَ فَرَقَ لِمَقَالِهِمَا قَلْبُ الْوَالِيْ . وَاَوَىٰ نَهْمَا مِنْ غِيَرِ اللَّيَالِيْ . وَصَبَا اِلَى اخْتِصَاصِهِمَا بِالْاِسْعَافِ . وَاَمَرَ النَّظَّارَةَ بِالْاِنْصِرَافِ . (قَالَ الرَّاوِيْ) وَكُنْتُ مُتَشَوِّفًا اِلَى مَرْاَى الشَّيْخِ لَعَلِّيْ اَعْلَمُ عِلَّتَهُ . اِذَا عَايَنْتُ وَسْمَهُ . وَلَمْ يَكُنِ الزِّحَامُ يَسْفُرُ عَنْهُ . وَلَا يُفْرِجُ لِيْ فَادُنُوَ مِنْهُ . فَلَمَّا تَقَوَّضَتِ الصُّفُوْفُ . وَاَجْفَلَ الْوُقُوْفُ . تَوَسَّمْتُهُ فَاِذَا هُوَ اَبُوْزَيْدٍ وَالْفَتٰى فَتَاهُ . فَعَرَفْتُ حِيْنَئِذٍ مَغْزَاهُ فِيْمَا اَتَاهُ . وَكِدْتُ اَنْقَضُّ عَلَيْهِ . لِاَسْتَعْرِفَ اِلَيْهِ . فَزَجَرَنِيْ بِاِيْمَاضٍ مِّنْ طَرْفِهِ . وَاسْتَوْقَفَنِيْ بِاِيْمَاءٍ كَفِّهِ . فَلَزِمْتُ مَوْقِفِيْ وَاَخَّرْتُ مُنْصَرَفِيْ . فَقَالَ الْوَالِيْ مَا مَرَامُكَ . وَلِاَيِّ سَبَبٍ مُقَامُكَ . فَابْتَدَرَهُ الشَّيْخُ . وَقَالَ اِنَّهُ اَنِيْسِيْ . وَصَاحِبُ مَلْبُوْسِيْ .

الترجمۃ والمطالب

راوی کہتا ہے کہ ان دونوں کی گفتگو سُن کر والی کا دل پسیجا (یعنی اس کے دل پر بہت گہرا اثر ہوا) اور زمانہ کے تغیرات (یعنی زمانہ کے حوادثات) کے نازل ہونے سے وہ ان دونوں پر مہربان ہوا، چنانچہ وہ ان دونوں کی حاجت روائی پر خاص طور سے مائل ہوا اور اس نے تماشائیوں کو لوٹنے کا حکم دیا۔ راوی کہتا ہے اور میں جھانک کر بوڑھے کا چہرہ دیکھ رہا تھا کہ شاید اس کی علامت کو دیکھ کر مجھے اس کا علم ہو جائے یعنی معلوم ہو جائے لیکن نہ تو بھیڑ وہاں سے ہٹتی تھی اور نہ مجھے اس کے پاس پہنچنے کا کوئی راستہ ملتا تھا، پس جب آدمیوں کی صفیں منتشر اور متفرق ہو گئیں اور ٹھہرنے والے جلدی سے چلے گئے تو غور سے میں نے پہچانا کہ وہ ابوزید ہی ہے اور جوان نوعمر اس کا لڑکا ہے پس میں نے اس کے مقصد اور مطلب کو سمجھا کہ اس نے یہ کیوں کیا ہے اور میں قریب تھا کہ اس پر جا پڑوں تاکہ میں اپنے آپ کو شناخت کروادوں، پس اس نے گوشہ چشم (یا نظر کے ہلانے) سے مجھے جھڑک (اور ڈانٹ) دیا اور اس نے مجھ کو اپنی ہتھیلی کے اشارے سے ٹھیرایا (روک دیا) چنانچہ میں اپنی جگہ پر ٹھیرا رہا اور اپنے واپس ہونے کو بھی میں نے مؤخر کر دیا، پس حاکم نے دریافت کیا کہ تیرا کیا مقصد ہے اور کس وجہ سے یہاں تیرا ٹھیرنا ہے، پس بوڑھے نے سبقت کی، اور یہ جواب دیا کہ وہ میرا دوست ہے اور میرے مستعار لباس کا مالک ہے۔

تشریح لغات

لہ فرق ای صار قلبہ رقیقا یقال رقّ لہ ای رحم والمصدر رقّۃ ازضرب ۲ہ اوی مصدر اَوِیَ واَوِیٌّ بمعنے مائل ہونا وٹھکانہ دینا ورحم کرنا یقال اوی لہ ای رحم لہ از ضرب ۳ہ غیر یہ غیرۃٌ کی جمع ہے وہو الاسم من غار وایضا الغیر الدیۃ اور غلہ کا ذخیرہ ولخوت والغیرُ ایضا الدھر وایضا احداثہ ۴ہ صبا فعل ماضی کا صیغہ از نصر ای مال والمصدر صَبْوٌ وصبوۃ وصباءٌ بمعنے مائل ہونا ۵ہ الاسعاف مصدر از افعال بمعنی کامیاب کرنا اور حاجت پوری کرنا ۶ہ النظارۃ بتشدید الظاء المعجمۃ بمعنے دیکھنے والے اور موقع جنگ کے تماشائی ۷ہ متشوفا تشوف مصدر از تفعل بمعنے دیکھنا اور اوپر سے جھانکنا یقال تشوف فلان اذا اطلع علیہ اور اس کے معنی ڈھونڈنے کے بھی آتے ہیں ۸ہ مرأی رویۃ سے از فتح بمعنے دیکھنے کی جگہ اور اس سے یہاں چہرہ مراد ہے

Maktaba Tul Ishaat.com

۹؎ وسمہ مصدر بمعنی علامت وداغ کا نشان از ضرب والجمع وسومٌ ۱۰؎ لیسفر ای یکشف از ضرب ونصر یقال سفرت المرأۃ جبکہ وہ چہرہ کھولے۔ ۱۱؎ لایفرج افراج مصدر از افعال بمعنی ہٹ جانا علیحدہ ہونا یقال افرج الغبار جبکہ غبار دور ہو اور چھٹ جائے وافرج القوم عن المکان جب کہ وہ علیحدہ ہو جائے وافرج الشئ جبکہ وہ چیز کھولے ومجردہ از ضرب ۱۲؎ تقوضت تقوض مصدر از تفعل بمعنے اکھڑنا۔ اور متفرق ہونا اور منتشر ہونا ۱۳؎ الصفوف یہ صف کی جمع ہے صف مصدر بمعنی صف باصف باندھنا ۱۴؎ اجفل از افعال اجفال مصدر بمعنی جلدی کرنا یقال اجفل البعیر جبکہ وہ بدکے اور بھاگے واجفل الغمامۃ جبکہ وہ بھاگے ۱۵؎ الوقوف یہ واقف کی جمع ہے بمعنے ٹھہرنے والے ۱۶؎ توسمتہ توسم مصدر از تفعل بمعنے غور سے پہچاننا اور غور سے دیکھنا ۱۷؎ مغزاہ ای مقصدہ ومطلبہ اور یہ وادی ہے اس کا مصدر غزوٌ سے یقال غزا یغزوا ای طلبہ وقصدہٗ ۱۸؎ انقض الانقضاض مصدر از انفعال بمعنی ٹوٹ پڑنا اور اس پر گر پڑنا یقال قضضتا علیھم الخیل فانقضت علیھم یعنی ہم نے ان پر گھوڑے دوڑائے۔ پس وہ ان پر ٹوٹ پڑے وانقض الجدار جبکہ دیوار بیٹھے اور گر پڑے۔ وانقض الطائر جبکہ وہ چل کر تھک کر بیٹھ جائے ۱۹؎ بایماض مصدر از افعال بمعنی اشارہ کرنا اور حرکت ۲۰؎ موقفی یہ ظرف ہے والجمع مواقف بمعنے ٹھہرنے کی جگہ ۲۱؎ منصرفی یہ مصدر ہے ای انصرافی درجوعی ۲۲؎ مقامک یہ مصدر میمی ہے قیام کے معنی میں ۲۳؎ انیسی بمعنی انس ومحبت کرنے والا اور وہ شخص جس سے انس حاصل ہو از سمع وکرم وضرب ۲۴؎ ملبوسی بمعنے لباس ای مالک لباسی وھو الذی اعارنی بزہ البزۃ اور یہ مفعول کا صیغہ ہے از سمع

فَتَسَمَّحَ عِنْدَ هٰذَا الْقَوْلِ بِتَانِيْسِيْ ۔ وَرَخَّصَ فِيْ جُلُوْسِيْ ۔ ثُمَّ اَفَاضَ عَلَيْهِمَا خِلْعَتَيْنِ وَوَصَلَهُمَا بِنِصَابٍ مِّنَ الْعَيْنِ ۔ وَاسْتَعْهَدَهُمَا اَنْ يَّتَعَاشَرَا بِالْمَعْرُوْفِ ۔ اِلٰى اِظْلَالِ الْيَوْمِ الْمَخُوْفِ ۔ فَنَهَضَا مِنْ نَادِيْهِ مُشَيِّدَيْنِ بِشُكْرِ اَيَادِيْهِ ۔ وَتَبِعْتُهُمَا لِاَعْرِفَ مَثْوَاهُمَا وَاَتَزَوَّدَ مِنْ جَوَاهُمَا ۔ فَلَمَّا اَجَزْنَا حِمَى الْوَالِيْ ۔ وَاَفْضَيْنَا اِلَى الْفَضَاءِ الْخَالِيْ ۔ اَدْرَكَنِيْ اَحَدُ جُلَّاوِزَتِهٖ ۔ مُهِيْبًا بِيْ اِلٰى حَوْرَتِهٖ ۔ فَقُلْتُ لِاَبِيْ زَيْدٍ مَا اَظُنُّهُ اسْتَحْضَرَنِيْ ۔ اِلَّا لِيَسْتَخْبِرَنِيْ فَمَاذَا اَقُوْلُ ۔ وَفِيْ اَيِّ وَادٍ مَعَهٗ اَجُوْلُ ۔ فَقَالَ بَيْنَ لَهٗ غَبَاوَةَ قَلْبِهٖ ۔ وَتَلَعَّابِيْ بِلُبِّهٖ ۔ لِيَعْلَمَ اَنَّ رِيْحَهٗ لَاقَتْ اِعْصَارًا ۔ وَجَدَّ وَلَهٗ صَادَفَ تَيَّارًا ۔

الترجمۃ والمطالب پس حاکم نے ازراہ مہربانی میرے ساتھ نرمی برتی اور اس نے مجھے بیٹھنے کی اجازت دی، اور پھر ان دونوں کو دو بڑھیا پوشاکیں (خلعتیں) عطا کیں اور معقول مقدار میں زر (نقد) عطا کیا اور ان دونوں سے مرتے دم تک احسان ومحبت کے ساتھ زندگی بسر کرنے کا عہد لیا اس کے بعد وہ دونوں بلند آواز سے حاکم کی نعمتوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے وہاں سے اٹھ کھڑے ہوئے اور میں بھی ان کے پیچھے چل دیا تاکہ میں ان کا ٹھکانہ معلوم کروں اور ان دونوں کی ہمرازی کا توشہ حاصل کروں۔ چنانچہ ہم سب والی کے مکان کے احاطہ سے باہر خالی میدان میں جا پہنچے تو مجھے ایک سپاہی ملا اور وہ مجھ کو اس کے گھر کی طرف لے گیا

Maktaba Tul Ishaat.com

37/1

میں نے ابوزید سے کہا کہ اس نے مجھے تیرے حالات معلوم کرنے کے لئے بلایا ہے پس میں اس سے کیا کہوں اور میں کون سے میدان میں گھوموں (یا میں کیا جواب دوں)، تو اس نے یہ کہا کہ حاکم سے اس کے دل کی عبادت بیان کر دینا اور اس کی سائقہ میرے ٹھٹا کرنے کو (یعنی میری بازیگری) ظاہر کر دینا تاکہ اس کو معلوم ہو کہ اس کی ہوائی ملاقات کسی بڑے بگولے سے ہوئی تھی اور اس کی چھوٹی نہر کو موج مارنے والے دریا سے پالا پڑا تھا۔

تشریح لغات

لہ فتح تسمح مصدر از تفعل بمعنی نرمی برتنا یقال تسمح وتسامح جبکہ وہ نرمی برتے ۲ رخص از تفعیل ترخیص مصدر اور یہ رخصت سے ماخوذ ہے بمعنے ممانعت کے بعد اجازت دینا یقال رخص لہ کذا وفی کذا جبکہ وہ ممانعت کے بعد اجازت دے ۳ خلعتین یہ خلعت کا تثنیہ ہے وہ کپڑے جو بطور بخشش اور انعام دیئے جائیں اور اتارا ہوا کپڑا دعمدہ مال ۴ من العین ای الذهب والفضة والنصاب من الذهب عشرون دینارًا ومن الفضة مائتا درهم ۵ استعهد ہما از استفعال استعہاد بمعنی طلب عہد کرنا یعنی وعدہ لینا ۶ یتعاشر تعاشر مصدر از تفاعل بمعنی ایک دوسرے کے ساتھ رہنا ۷ بالمعروف اسم مفعول کا صیغہ معرفت یا عرف سے ماخوذ بمعنی بھلائی واحسان ومشہور وخیر والجمع معارف ۸ الیوم المخوف خوف کا دن یعنی مرنے کا دن ۹ نادیہ یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنی مجلس جب تک کہ لوگ اس میں موجود رہیں والجمع اندیة ونواد وجمع الجمع اندیات ۱۰ مشیدین از افعال یقال اشاد بذکرہ جبکہ وہ تعریف کر کے مشہور کرے واشاد المغنی جبکہ گانے میں آواز بلند کرے واشاد صوتہ ورفع صوتہ جبکہ وہ برے طریقے سے آواز بلند کرے ۱۱ ایادیہ یہ ید کی جمع الجمع ہے اور ید کی جمع الایدی اور الیدی آتی ہے بمعنے نعمت واحسان اور ایادی کا اکثر استعمال نعمت کے معنی میں ہوتا ہے ۱۲ مثواہما بمعنی ٹھکانہ اور اترنے کی جگہ والجمع مثاوٍ ۱۳ اتزود تزود مصدر از تفعل بمعنے توشہ لینا ۱۴ نجوی یہ اسم بمعنے مناجات کا بمعنے بھید وسرگوشی کرنے والے اور یہ وصف بالمصدر ہے اس میں واحد اور جمع برابر ہیں ۱۵ اجزنا ای خلفنا از افعال یقال اجاز الموضع جبکہ وہ آگے بڑھ جائے ۱۶ الفضاء وسیع زمین اور میدان والجمع افضاءٌ ۱۷ جلاوزتہ یہ جلواز کی جمع ہے بمعنے سپاہی۔ ۱۸ مهیبا ای داعیًا یہ اسم فاعل کا صیغہ از افعال اہاب یہیب سے واصلہ اہاب الراعی بغنمہ ای صاح لتقف ولترجع ۱۹ حوزتہ ای موضعہ الذی یحمیہ ویجوزہ یعنی منزل ومکان ۲۰ استحضرنی از استفعال استحضار مصدر حاضر ہونے کو کہنا ۲۱ اجول از نصر جَوْلٌ وجُوْلٌ وجَوَلَانٌ وجِیلانٌ مصدر بمعنی گھومنا وچکر لگانا یقال جال فی المکان جبکہ وہ چکر لگائے اور گھومے ۲۲ تلعابی لعب وتلعیب مصدر از سمع یقال لعب لعِبًا ولعِبًا وتلعابًا جبکہ وہ کھیل کرے اور مذاق کرے اور لذت وتفریح کے لئے کوئی ایسا کام کرے جس سے کوئی نفع نہ ہو ۲۳ اعصارا ہوا جس سے بگولا ہو جائے الاعصار ریح تر تفع بالتراب او بمیاہ البحار وتستدیر کانها عمود والجمع اعاصیر واعاصیر اور یہ کہاوت ہے اور اس کی اصل عبارت یوں ہے ان کنت ریحًا فقد لاقیت اعصارا یعنی وقت بولتے ہیں جبکہ وہ اپنے آپ کو چالاک سمجھے اور اس سے زیادہ اس کو چالاک مل جائے جیسے ہمارے یہاں بولتے ہیں ہر سیر کو سوا سیر ۲۴ جدولہ یعنی چھوٹی نہر والجمع جداول واعلم ان اصغوالانہا والفلج ثم الجدول اکبر منہ قلیلا ثم السری ثم الجعفر ثم الربیع ثم الطبع ثم الخلیج ۲۵ تیار یعنی سمندر کی موج یا لہر یقال تار البحر ای هاج وتاره ای اعاده مرة بعد اخری یقال فرسٌ تیارٌ یعنی گھوڑا دریا کی لہروں کی طرح تیز دوڑتا ہے۔

فَقُلْتُ اَخَافُ اَنْ یَتَقَدَّ غَضَبُهٗ ۔ فَیُلْفَحَكَ لَهَبُهٗ ۔ اَوْ یَسْتَشْرِیْ طَیْشُهٗ ۔ فَیَسْرِیْ اِلَیْكَ (ان یشتعل ۱۲ / یسوء اندراءہ ۱۲ / ان یشتد غضبہ ۱۲)
بَطْشُهٗ ۔ فَقَالَ اِنِّیْ اَرْحَلُ الْاٰنَ اِلَی الرُّهَا ۔ وَاَنَّیٰ یَلْتَقِیْ سُهَیْلٌ وَالسُّهَا ۔ فَلَمَّا حَضَرْتُ
(اخذہ بالشدۃ ۱۲)

Maktaba Tul Ishaat.com

الْوَالِيَ وَقَدْ خَلَا مَجْلِسُهٗ۔ وَانْجَلٰی تَعَبَّسُهٗ اَخَذَ یَصِفُ اَبَازَیْدٍ وَفَضْلَهٗ۔ وَیَذُمُّ الدَّهْرَ الْخَوُّوْنَ لَهٗ۔ ثُمَّ قَالَ نَشَدْتُكَ اللّٰهَ اَلَسْتَ الَّذِیْ اَعَارَهُ الدَّسْتَ۔ فَقُلْتُ لَا وَالَّذِیْ اَحْلَكَ فِیْ هٰذَا الدَّسْتِ۔ مَا اَنَا بِصَاحِبِ ذٰلِكَ الدَّسْتِ۔ بَلْ اَنْتَ الَّذِیْ تَمَّ عَلَیْهِ الدَّسْتُ فَازْوَرَّتْ مُقْلَتَاهُ۔ وَاحْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ۔

الترجمۃ والمطالب پس کہا میں نے میں خوف کرتا ہوں کہ بھڑکے اس کا غصہ اور اس کا شعلہ تجھے جلا دے یا اس کی مغلوب الغضبی حد سے بڑھ جائے اور تجھے پکڑ والے ابوزید کہنے لگا میں ابھی شہر رہا کو روانہ ہوا جاتا ہوں اور بھلا سہیل اور سہا کیسے مل سکتے ہیں۔ جب میں حاکم کے پاس پہونچا تو اس کی مجلس خالی ہو چکی تھی۔ اور اس کی ترش روئی بھی دور ہو گئی تھی، چنانچہ حاکم ابوزید اور اس کے کمال کی تعریف اور زمانہ کی خیانتوں کی مذمت بیان کرتے کرتے کہنے لگا کہ میں تجھے اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ تم نے ہی ابوزید کو عاریت پر لباس نہیں دیا تھا تو میں نے جواب دیا آپ کو اس مسند پر بٹھلانے والے خدا کی قسم میں اس لباس کا مالک نہیں ہوں (دیا اس میدان کا) البتہ وہ آپ کو پورا پورا چکر دے گیا یہ سنتے ہی حاکم کی دونوں پتلیاں متغیر ہو گئیں (چڑھ گئیں) اور اس کے دونوں رخسارے سُرخ ہو گئے۔

تشریح لغات یتقد از انفعال اتقاد مصدر بمعنی آگ کا بھڑک اٹھنا اور یہ وقد یقد سے ماخوذ ہے ۲ فیلفحك ای فیحرقك لفح مصدر از فتح بمعنے جلانا یقال لفح النار فلانًا لفحانًا ای اصابت وجهه واحرقته ۳ لهبہ مصدر بے دھوئیں کا شعلہ و بلند غبار ۴ یستشری استشراء مصدر از استفعال بمعنی غصہ کا زیادہ ہونا اور یہ شریٌ سے ماخوذ ہے یقال شری الرجل ای غضب از سمع والمصدر شری ویقال استشری الفرس فی سیرہ ای بالغ فیه واستشری الوجل فی الامر ای لَجَّ واستشرت الامور ای تفاقمت وعظمت واستشری الرجل غضب ۵ بطشه ای سطوه واخذه الشدید وتناوله بما یکره از ضرب ۶ الرها بالضم والقصر بلدة وفیها عجائب الدنیا۔ اور یہ رہا پر ہوسے ہے اور اس کا مصدر رھو ہے جس کے معنے نرمی و ٹھیرنے کے آتے ہیں اب یہ شہر کا نام ہو گیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ دریا تھا واللہ اعلم ۷ سہیل والسہا کوکبان لا یلتقیان لان سهیلا یمانی والسها شامیٌّ کال ثریا یہ دونوں ستارے مفارقت اور نہ ملنے میں ضرب المثل ہیں جب سہیل بن عبدالرحمٰن بن عوف نے مسماۃ ثریا (جو بنی امیہ میں سے تھی) سے شادی کی تو عمرو بن ربیعہ نے اس خیال سے کہ ان کا نبھاؤ مشکل ہے یہ اشعار کہے تھے ؎

ایها المنکح الثریا سهیلا عمرك الله کیف تلتقیان

هی شامیة اذا ما استقلت وسهیل اذا استقل یمانی

۸ تعبہ مصدر از تفعل بمعنی ترشروئی ۹ نشدتک نشدٌ و نشدة و نشدانٌ مصدر از نصر و ضرب بمعنی قسم دینا یقال نشده الله و بالله جبکہ وہ قسم دے و نشد الرجل نشدًا جبکہ کسی سے اللہ کہے ۱۰ الدست الاول هو الثوب واللباس والثانی صدر المجلس والثالث هو الاول والرابع هو الخداع والحیلة وایضا الدست صدر البیت والوسادة والمجلس اللباس الورق الصحراء والجمع دسوت ۱۱ احلك از افعال یقال احل احلالًا جبکہ وہ عہد و میثاق سے آزاد ہو و احل المحرم جبکہ وہ احرام سے نکل جائے۔ اور

Maktaba Tul Ishaat.com

37/2 اشہر حرم کے علاوہ مہینوں میں داخل ہو داخل بنفسہ جبکہ وہ سزا کا مستحق ہو واحلہ بالمکان اوالمکان جبکہ وہ اتارے واحل الشئی جبکہ وہ حلال کرے واحل علیہ الامر جبکہ وہ واجب کرے واحلت الناقۃ علے ولدہا جبکہ دودھ جاری ہو فازورت ازوراراً مصدر از افعلال بمعنی آنکھوں کا متغیر ہونا مقلتاہ یہ مقلۃ کا تثنیہ ہے بمعنی آنکھ کا ڈھیلا وآنکھ والجمع مقل احمرت احمرار مصدر از افعلال بمعنی سرخ ہونا یقال ذھب احمر وفرس اشقر ورجل اشقر ودم اشکل ولحم شرق وثوب مدمیً ومدامیۃ صھباء ھذا تقسیم الحمرۃ وجنتاہ یہ وجنۃ کا تثنیہ ہے بمعنے رخسارہ میں ابھری جگہ والجمع وجنات۔

وَقَالَ وَاللّٰهِ مَا اَعْجَزَنِیْ قَطُّ فَضْحُ مُرِیْبٍ۔ وَلَا تَكْشِیْفُ مَعِیْبٍ۔ وَلٰكِنْ مَا سَمِعْتُ بِاَنَّ شَیْخًا دَلَّسَ بَعْدَ مَا تَطَلَّسَ وَتَقَلَّسَ۔ فَبِهٰذَا یَتِمُّ لَهٗ اَنْ لَبَّسَ۔ فَقَالَ وَمَا كُنْیَتُهٗ ذٰلِكَ الْقُرَیْدُ۔ فَقُلْتُ یُكْنٰی بِاَبِیْ زَیْدٍ۔ فَقَالَ اِنَّهٗ بِاَبِیْ كَیْدٍ۔ لَا لَیْقٌ مِنْهُ بِاَبِیْ زَیْدٍ۔ اَفَتَدْرِیْ اَیْنَ سَلَحَ۔ ذٰلِكَ اللُّكَعُ۔ قُلْتُ اَشْفَقُ مِنْكَ لِتَعَدِّیْ طَوْرِهٖ۔ فَظَعَنَ عَنْ بَغْدَاذَ مِنْ فَوْرِهٖ۔ فَقَالَ لَا قَرَّبَ اللّٰهُ لَهٗ نَوًی وَلَا كَلَّاهُ اَیْنَ ثَوٰی۔ فَمَا زَالَتْ اَشَدَّ مِنْ نُكْرِهٖ۔ وَلَا ذُقْتُ اَمَرَّ مِنْ مَكْرِهٖ۔ وَلَوْلَا حُرْمَةُ اَدَبِهٖ۔ لَاَوْغَلْتُ فِیْ طَلَبِهٖ۔

الترجمۃ والمطالب اور وہ کہنے لگا خدا کی قسم مجھے آج تک کبھی کسی شک میں ڈالنے والی رسوائی اور عیب دار کے عیب کھولنے نے ایسا عاجز نہیں کیا۔ اور لیکن میں نے تو کبھی یہ سنا بھی نہیں کہ کسی بوڑھے نے طیلسان چادر اوڑھ کر اور لمبی ٹوپی پہن کر (بزرگوں کا لباس پہن کر) مکر اور دھوکہ کیا ہو پس یہ صورت اختیار کر کے اس کے لئے دھوکا دینا آسان ہو گیا، پھر اس نے دریافت کیا کہ اس بندر کی کنیت کیا ہے تو میں نے کہا ابو زید تو وہ کہنے لگا کہ ابو کید اس کے لئے زیادہ مناسب ولائق ہے کیا تم یہ بتا سکتے ہو کہ وہ نالائق کہاں چلا گیا تو میں نے یہ جواب دیا چونکہ وہ اپنی حد سے زیادہ بڑھ گیا تھا، وہ آپ کے ڈر کی وجہ سے فوراً (اسی گھڑی) ہی بغداد سے نکل گیا حاکم نے کہا کہ خدا اس کی دوری کو نزدیک نہ کرے، اور وہ جہاں بھی ٹھہرے اللہ اس کی حفاظت نہ کرے مجھے کبھی اس سے بڑھ کر ناشائستہ حرکت کا اتفاق نہیں ہوا اور نہ اس کے فریب سے زیادہ تلخ میں نے کبھی مزا چکھا ہے اگر اس کے علم وفضل کی بزرگی نہ ہوتی تو میں خوب اس کے تلاش کرنے میں جلدی کرتا۔

تشریح لغات فضح مریب مصدر مضاف الی المفعول بای فضحاً مریباً۔ مریب یا اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال مصدر بمعنی شک یا تہمت میں ڈالنا معیب اور معیوب کے معنی عیب دار کے ہیں از ضرب دلس از تفعیل تدلیس مصدر بمعنی سامان کے عیب کو چھپانا یقال دَلَّسَ البائع جب کہ وہ عیب چھپائے اور یہاں اس سے مراد دھوکا دینا ہے۔ والدلس الخدیعۃ وایضا الدلس والدلوعۃ الظلمۃ تطلس تطلس مصدر از تفعل بمعنے طیلسان پہننا الطیلسان وھو لباس الخواص وھو کساء خزّ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

تقلس تقلس مصدر از تفعل بمعنی ٹوپی پہننا ؎۶ تم لہ تم مصدر از ضرب آسان ہونا یقال تم لک الصلوۃ ای تیسّر ۱۲ ؎۷ لبس تلبیس مصدر از تفعیل بمعنی دھوکا دینا ؎۸ القرید یہ قرد کی تصغیر سے بمعنے بندر ؎۹ یکنی اس کا مصدر کنیت ہے نہ کہ کنیت جیسا کہ عوام میں مشہور ہے۔ از ضرب یقال کنی یکنی کنیۃ و کنیۃ زید ؓ ابا فلان جبکہ وہ کنیت رکھے ؎۱۰ لالیق ای انہ الیق بان یکنی بابی کید ربابی مکر، مَن ان یکنی بابی زید ؎۱۱ سکع ای ذھب یقال سکع سکعا و سکع سکعا ای مشی علے غیر ھدایتہ از فتح و سمع ؎۱۲ لکع بمعنے نالائق و کمینہ اور نداء کی صورت میں یا لکع اور ندا تثنیہ کی صورت میں یا ذو لکع کہا جاتا ہے اور یہ معرفہ کی صورت میں غیر منصرف ہوگا۔ اس لئے کہ یہ الکع سے معدول ہے از سمع ؎۱۳ اشفق از افعال اشفاق مصدر بمعنی خوف کرنا و مہربانی کرنا ؎۱۴ بغداد اس میں اور بھی لغت ہیں بغداد بالدال و بغداذ جیسا کہ یہاں ہے اور بغدان ؎۱۵ نوی مصدر بمعنی دوری و جدائی اور وہ جگہ قریب یا بعید جہاں کا مسافر ارادہ کرے۔ اور یہ اس معنی میں مؤنث ہے دگھر گٹھلیاں اس معنی میں مذکر اور مؤنث دونوں ہے ؎۱۶ کلاہ ای حفظہ والمصدر کلاءۃ و کلاءۃ از فتح بمعنے حفاظت کرنا ؎۱۷ ثوی یہ فعل ماضی کا صیغہ ہے ثواء مصدر بمعنی ٹھیرنا یقال ثوی المکان وفیہ و بہ ثواءً و ثویا جبکہ وہ اقامت کرے ؎۱۸ زاولت مزاولۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی کوشش کرنا و قصد کرنا و تلاش کرنا ؎۱۹ اشداس کی صفت محذوف ہے ای اشد شیئا ؎۲۰ امر اسی طرح اس کی صفت محذوف ہے ای امر شیئا ؎۲۱ لاوغلت اس میں لام تاکید کا ہے اوغلت از افعال ایغال مصدر بمعنی داخل کرنا اور پوری طرح جدوجہد کرنا یقال اوغل فلانا فی کذا جبکہ وہ داخل کرے واوغل فی السیر جبکہ وہ تیز چلے واوغل فی العلم جبکہ وہ پوری طرح جدوجہد کرے واوغل القوم جبکہ وہ دشمن کے ملک میں دور تک گھستے ہوئے دور تک چلے جائیں۔

اِلٰی اَنْ یَّقَعَ فِیْ یَدِیْ فَاُوْقِعَ بِہٖ۔ وَاِنِّیْ لَاَکْرَہُ اَنْ تَشِیْعَ فَعْلَتُہٗ بِمَدِیْنَۃِ السَّلَامِ۔ فَاَفْتَضَحَ بَیْنَ الْاَنَامِ۔ وَتَحْبِطَ مَکَانَتِیْ عِنْدَ الْاِمَامِ۔ وَاَصِیْرَ ضُحْکَۃً بَیْنَ الْخَاصِّ وَالْعَامِّ۔ فَعَاھَدَنِیْ عَلٰی اَنْ لَّا اَفُوْہَ بِمَا اعْتَمَدَ۔ مَا دُمْتُ حِلًّا بِھٰذَا الْبَلَدِ۔ قَالَ الْحَرِثُ بْنُ ھَمَّامٍ فَعَاھَدْتُّہٗ مُعَاھَدَۃَ مَنْ لَا یَتَاَوَّلُ۔ وَوَفَیْتُ لَہٗ کَمَا وَفَی السَّمَوْءَلُ۔

الترجمۃ والمطالب یہاں تک کہ وہ میرے قبضہ میں آجاتا پس میں اس پر حملہ کرتا اور اس کو سزا دیتا لیکن اب مجھے یہ ڈر ہے کہ اس کے فعل بد کا چرچا (شہرت) کہیں بغداد میں نہ ہو جائے تو لوگوں میں میری رسوائی ہوگی۔ اور اور ہر خلیفہ یا والی کی نظروں میں میری عزت نہ رہے گی۔ اور ہر کس و ناکس میں میں مذاق بن جاؤں گا۔ لہٰذا اس نے مجھ سے یہ عہد و پیمان لیا کہ تم ابوزید کی اس حرکت کا کسی سے تذکرہ نہ کروگے جب تک کہ تم اس شہر بغداد میں مقیم ہو۔ حارث بن ہمام کہتا ہے چنانچہ میں نے بغیر کسی کلام کی تاویل کے عہد کر لیا اور میں نے اس عہد (یعنی وفاداری) کو نبھا دیا جیسے کہ سموال بن عادیا نے نبھا دیا۔

تشریح لغات ؎۱ فاوقع از افعال ایقاع مصدر بمعنی واقع کرنا واوقع بالعدو دشمن کے مقاتلہ میں مبالغہ کرنا واوقع بہ الشر بدی میں پھنسا دینا واوقع الدھر بہ زمانہ کا سختیاں ڈالنا واوقعت علیہ ای حملت ؎۲ فعلتہ یہ فاعل کی جمع ہے بمعنی

Maktaba Tul Ishaat.com

کام اور اس کی جمع فاعلوں بھی آتی ہے ۱۲ بمد بنیۃ السلام سے بغداد مراد ہے ۱۲ انفتح انفتاح مصدر از افتعال بمعنی رسوا ہونا ۱۲ تحبط ای تسقط و تبطل حبط و حبوط مصدر از سمع بمعنے بیکار ہونا خراب ہونا اور برباد ہونا ۱۲ مکانتی بمعنی موضع و جگہ و مرتبہ والجمع مکانات ۱۲ ضحکۃ بسکون الحاء المہملۃ جس آدمی پر لوگ ہنسیں اور بفتح الحاء المہملۃ جو لوگوں پر ہنسے ۱۲ اعتماد اعتماد مصدر از افتعال بمعنی بھروسہ کرنا اور یہ عمد سے ماخوذ ہے یقال عمد للشیٔ والی الشیٔ جبکہ دو قصد کرے و عمد الی الرجل جبکہ وہ کسی کا ارادہ کرے از ضرب ۱۲ حلا مصدر بمعنی اترنیوالا کما یقال مازلت حلا بھذا البلد یعنی میں ہمیشہ اس شہر میں اترنے والا ہوں و بمعنی حلال و بمعنی مکہ معظمہ کے اردگرد و حرم محترم کے علاوہ جگہ ۱۲ یتاول تاول مصدر از تفعل یقال تاول الکلام یعنی تفسیر کرنا و تاول فیہ الخیر یعنی خیر و صلاح محسوس کرنا ۱۲ السموال ھو سموأل بن عادیا یضرب بہ المثل فی الوفاء قیل ان امرؤ القیس اودع السموأل بن عادیا قبل موتہ درو عا وسلاحا فارسل ملک کندۃ یطلب الدروع والسلاح المودعۃ عندہ فقال السموأل لا ادفعہ الا لمستحقہ وابی ان یدفع الیہ شیئا منھا فعاودہ فابی وقال لا اغدر بذمتی ولا اخون امانتی ولا اترک الوفاء الواجب علی نفسہ فذلک الملک بعسکرہ فدخل السموأل بحصنہ وامتنع بہ فحاصرہ ذلک الملک وکان ولد السموأل خارج الحصن فظفر بہ ذلک الملک فاخذہ اسیرا ثم طاف حول الحصن وصاح بالسموأل فلما اشرف علیہ من اعلا الحصن قال لہ ان ولدک قد اسرتہ وھا ھو معی فان سلمت الی الدروع والسلاح التی لامرئ القیس عندک رحلت عنک وسلمت الیک ولدک فان امتنعت من ذلک ذبحت ولدک وانت تنظر فاغتر ایھما شئت فقال لہ السموأل ما کنت لاخفر ذمامی وابطل وفائی فاصنع ما شئت فذبح ولدہ وھو ینظر ثم لما ان عجز عن الحصن رحل خائبا واحتسب السموأل ذبح ولدہ وصبر محافظۃ علی وفائہ فلما جاء الموسم وحضرت ورثۃ امرئ القیس سلم الیھم الدروع والسلاح ورای حفظ ذمامہ ورعایۃ وفائہ احب الیہ من حیاۃ ولدہ وبقائہ وصارت الامثال بالوفاء تضرب بالسموأل واذا مدحوا اھل الوفاء فی الانام ذکروا السموأل من الاول -

اَلْمَقَامَةُ الرَّابِعَةُ وَالْعِشْرُوْنَ الْقَطِيْعِيَّةُ

حَكَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ. قَالَ عَاشَرْتُ بِقَطِيْعَةِ الرَّبِيْعِ. فِي إِبَّانِ الرَّبِيْعِ. فِتْيَةً. دُجُوْهُهُمْ. أَبْلَجُ مِنْ أَنْوَارِهِ. وَأَخْلَاقُهُمْ أَبْهَجُ مِنْ أَزْهَارِهِ وَأَلْفَاظُهُمْ أَرَقُّ مِنْ نَسِيْمِ أَسْحَارِهِ. فَجُبِلَتْ مِنْهُمْ مَا يُزْرِي عَلَى الرَّبِيْعِ الزَّاهِرِ. وَيُغْنِي عَنْ بَنَاتِ الْمَزَاهِرِ. وَكُنَّا تَقَاسَمْنَا عَلَى حِفْظِ الْوِدَادِ. وَخَطْرِ الْاِسْتِبْدَادِ. وَأَنْ لَا يَتَفَرَّدَ أَحَدُنَا بِالْتِذَاذِ. وَلَا يَسْتَأْثِرَ وَلَوْ بِرَذَاذِ -

التَّرجمة والمطالب

(یہ چوبیسویں مجلس جو قطیعہ کے نام سے منسوب ہے)

حارث بن ہمام نے بیان کیا موسم ربیع (بہار) میں چند نوجوانوں کے ساتھ محلہ قطیعۃ الربیع میں میں نے زندگی بسر کی جن کے چہرے بہار کی کلیوں سے زیادہ شگفتہ تھے۔ اور ان کی عادتیں شگوفوں سے زیادہ بارونق اور روشن تھیں۔ اور ان

Maktaba Tul Ishaat.com

کے الفاظ (گفتگو) بہار کی نسیم سحری سے زیادہ خوشگوار تھے اور میں نے ان میں وہ خوبیاں پائیں جو شگفتگی بہار کو شرماتی تھیں۔ اور باجے اور نغمہ وساز سے بے نیاز کرتی تھیں ہم نے آپس میں دوستی کی حفاظت کرنے اور اپنی رائے کے استقلال اور علیحدہ رائے ہونے کی مخالفت پر اور تنہا لذت حاصل کرنے پر اور تھوڑی سی چیز کو بھی صرف اپنے لئے پسند نہ کرنے پر قسم کھائی تھی۔

تشریح لغات

لہ عاشرت معاشرت مصدر از مفاعلہ بمعنی زندگی بسر کرنا و فی التنزیل وعاشروہن بالمعروف لہ بقطیعۃ الربیع یہ بغداد میں ایک مشہور محلہ کا نام ہے ربیع آزاد کردہ غلام اور خلیفہ منصور عباسی کا دربان تھا اور یہ محلہ اس کے نام سے مشہور ہے اور قطیعہ وہ زمین جو بادشاہ کی طرف سے جاگیر میں دیدی جایا کرتی تھی لہ ابان بالکسر بمعنی اول یقال ابان الشئی ای اولہ لہ فتیۃ یہ فتی کی جمع ہے بمعنے نوجوان و فی التنزیل انہم فتیۃ آمنوا بربہم لہ وجہ جمع ہے بمعنے چہرہ اور اس سے مراد صورتیں ہیں و فی التنزیل وجوہ یومئذ مسفرۃ ضاحکۃ لہ ابلج اسم تفضیل کا صیغہ بمعنے زیادہ روشن از نصر یقال بلج الصبح جبکہ صبح چمکے اور روشن ہو لہ انوارہ یہ نور کی جمع ہے بمعنے کلی یا سفید کلی اس کا واحد نورۃ ہے لہ ابیج اسم تفضیل کا صیغہ یہ بہجۃ سے ماخوذ ہے بمعنی حسین اور خوبصورت ہونا از کرم یقال بیج بہاجۃ و بہجانا جبکہ وہ خوب صورت ہو لہ ازھار یہ زہر کی جمع ہے بمعنی کلی و شگوفہ اور اس کا واحد زہرۃ ہے اور اس کی جمع از ہر و زہور بھی آتی ہے و جمع الجمع ازاہیر اور زہیر ومنہ یقال زہرۃ الدنیا یعنی دنیا کی رونق اور خوبی لہ نسیم مصدر بمعنی نرم ہو اور روح و پسینہ والجمع نسام لہ الحاریہ سحر کی جمع ہے بمعنی صبح و السحر اختلاط ظلام اٰخر اللیل بضیاء النہار و جعل اسما لذلک الوقت و فی التنزیل و بالاسحار ھم یستغفرون لہ اجتلیت از افتعال اجتلاءً مصدر بمعنی دیکھنا لہ یزری از زراء مصدر از افعال کسی کام پر عتاب کرنا اور عیب لگانا و ازری بالامر جبکہ وہ سستی کرے و ازری بہ و ازراہ جبکہ وہ عیب لگائے اور حق گھٹائے لہ الربیع موسم بہار والجمع اربعۃ و ربائع و ارباع اور موسم بہار کی بارش اور موسم بہار کی پیداوار اور سبز چارہ لہ زاہر یہ اسم فاعل نسبت کے لئے ہے بمعنے کثیر از ہر لہ یغنی اغناء مصدر از افعال بمعنے بے پرواہ کرنا یقال اغنی الرجل جبکہ وہ مالدار کرے یقال اغنی عنہ یعنی کافی ہونا یقال اغنی عنہ کذا جبکہ دور کردے لہ رنات یہ رنۃ کی جمع ہے بمعنی ہلکی آواز سے گانا و مطلق آواز و کمان کی آواز از ضرب لہ المزاہر یہ مزہر کی جمع ہے بمعنے ایک قسم کا باجہ (ای آلۃ الطرب والدف الکبیر) لہ تقاسمنا تقاسم مصدر از تفاعل اور یہ قسم سے ماخوذ ہے بمعنی آپس میں قسم کھانا لہ حفظ الود اضافہ مصدر مفعول کی طرف مضاف ہے الود او مصدر بمعنی دوستی و محبت کرنا لہ خطر مصدر بمعنی منع کرنا از نصر یقال خطر الشئی و خطر علیہ الشئی جبکہ وہ اس کو روک رکھے اور منع کرے لہ الاستبداد مصدر از استفعال یقال استبد بکذا ای انفرد بہ و استبد الامر بفلان ای غلب علیہ فلم یقدر بضبطہ لہ بالتذاذ مصدر از افتعال بمعنی لذت حاصل کرنا لہ برذا ای بشئی قلیل والرذاذ فی الاصل المطر الضعیف ۱۲۔

فَاجْمَعْنَا فِي يَوْمٍ سَمَّادَجْنُهُ۔ وَنَمَّاحُسْنُهُ۔ وَحَكَمَ بِالِاصْطِبَاحِ مُزْنُهُ عَلَى اَنْ نَلْتَهِيَ بِالْخُرُوجِ۔ اِلٰى بَعْضِ الْمُرُوجِ۔ لِنُسَرِّحَ النَّوَاظِرَ فِي الرِّيَاضِ النَّوَاضِرِ۔ وَنُصْقِلَ الْخَوَاطِرَ۔ بِنَشْمِ الْمَوَاطِرِ۔ فَبَرَزْنَا وَنَحْنُ كَالشُّهُورِ عِدَّةٌ۔ وَكَنَدَمَانَيْ جَذِيمَةَ مَوَدَّةٌ۔ اِلٰى حَدِيقَةٍ اَخَذَتْ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَتَنَوَّعَتْ اَزَاهِيرُهَا وَتَلَوَّنَتْ۔ وَمَعَنَا الْكُمَيْتُ الشَّمُوسُ۔ وَالسُّقَاةُ الشُّمُوسُ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمۃ والمطالب

ایک دن جبکہ سیاہ بادل اُٹھ رہا تھا اور خوبصورتی اس کی زیادتی پر تھی اور بادل شراب پینے پر ابھار رہے تھے۔ ہم سب نے یہ اتفاق کیا کہ کسی سبزہ زار کی طرف کھیل کود میں مصروف ہونا چاہیئے تاکہ لہلہاتے ہوئے سبزے سے ہماری آنکھیں خوش ہوں اور برستا ہوا بادل کو دیکھ کر ہمارے دلوں کا زنگ دور ہو جائے یعنی طبیعتیں ہماری خوش ہو جائیں چنانچہ ہم بارہ آدمی جو جذیمہ کے دونوں مصاحبوں کی طرح دوست تھے ایک باغ کی طرف نکلے جو زینت سے آراستہ تھا جس کے پھول اور کلیاں مختلف قسم کی اور رنگ برنگ کی تھیں۔ اور ہمارے ساتھ شراب تیز تھی۔ اور آفتاب کی طرح شراب پلانے والوں کے چہرے چمک رہے تھے۔

تشریح لغات

لہ اجمعنا اجماع مصدر از افعال بمعنی اتفاق کرنا اور مصمم ارادہ کرنا لہ سمایہ فعل ماضی کا صیغہ ہے اس کا مصدر سموٌّ ہے بمعنی بلند ہونا از نصر لہ وجنہ بمعنی ابر و بادل والدجن المطر الشدید والغیم لمطبق المظلم والجمع دجن ودجان ودجون وادجان ویقال دجن الیوم ای کان فیہ غیم ومطر ودجن اللیل ای اسود از نصر والمصدر دجن ودجونٌ لہ نمایہ فعل ماضی کا صیغہ ہے نمو مصدر از نصر بمعنی بڑھنا اور زیادہ ہونا اور بلند ہونا لہ الاصطباح مصدر از افتعال بمعنی صبح کی شراب پینا لہ مزنہ بمعنے سفید ابر یا مطلق ابر یا پانی سے بھرا ہوا بادل یا بادل کا ٹکڑا لہ تلتہی التہاء مصدر از افتعال بمعنی آپس میں کھیلنا یقال التہی الرجل جبکہ وہ کھیلنے میں مشغول ہو لہ المروج یہ مرج کی جمع ہے بمعنی سبزہ زار چراگاہ الارض الواسعۃ فیہا نبت کثیر تمرج وترعی فیہا الدواب واصل المرج الخلط والمروج الاختلاط یقال مرج امرھم ای اختلط از سمع وفی التنزیل فھم فی امر مریج ومرج الشئ بالشئ مرجًا ای خلطہ از نصر وفی التنزیل مرج البحرین لہ لنسرح تسریح مصدر از تفعیل بمعنی چھوڑنا بمعنی تفریح کرنا اور سیر کرنا لہ النواظر یہ ناظر کی جمع ہے بمعنے آنکھ و آنکھ کی پتلی لہ الریاض یہ روضۃ کی جمع ہے بمعنے باغ اور اس کی جمع روض اور روضات اور ریضان بھی آتی ہے لہ النواضر یہ ناضرۃ کی جمع ہے اور یہ نضرۃ سے مشتق ہے بمعنے خوبصورتی وفی التنزیل نضرۃ النعیم ای رونقہ ونقاءھم نضرۃ وسرورا یقال نضر الوجہ نضرۃً ونضورًا ونضرًا ونضارۃ ای حسن ونعم وکان جمیلا از نصر وسمع وکرم وفی التنزیل وجوہ یومئذ ناضرۃ الی ربہا ناظرۃ لہ الخواطر یہ خاطر کی جمع ہے بمعنے امر یا تدبیر جو دل میں گذرے خیال اور کبھی دل اور نفس پر مجازًا اطلاق کیا جاتا ہے یقال وقع فی خاطری یعنی میرے دل میں واقع ہوا وفلان سریع الخاطر یعنی فلاں تیز طبیعت ہے۔ لہ لشیم مصدر بمعنی دیکھنا یقال شام البرق شیمًا۔ ای نظر الیہ این یتجہ واین یمطر از ضرب لہ المواطر یہ ماطر کی جمع ہے بمعنے برسنے والا بادل لہ نیروزنا ای خرجنا والیروز فی الاصل الفضاء وبروز حصل فی براز وذلک اما ان یظہر بذاتہ وفی التنزیل وتری الارض بارزۃ واما ان ینکشف عند ما کان مستورا وفی التنزیل وبرزوا للہ الواحد القہار وبرزوا للہ جمیعا لہ کالشہور یہ شہر کی جمع ہے بمعنی مہینہ اور اس کی جمع اشہر بھی آتی ہے اور اس کے معنی دانا اور نیا چاند کے بھی آتے ہیں لہ عدۃ بمعنے تعداد وچند وگنتی وجماعت والجمع عدد لہ کندمانی جذیمۃ ندیم کی جمع ندمان ہے اور یہ تثنیہ کی حالت میں ہے بمعنی مجلس شراب کا ساقی ورفیق وساقھی اور اس کی جمع ندام اور نداو بھی آتی ہے اور اس کا واقعہ یہ ہے۔ کہ جذیمۃ الابرش بادشاہ کے دو مصاحب ایک مالک اور دوسرا عقیل تھا یہ چالیس سال تک اس کے ہم نشین رہے یہ دوستی کی موافقت اور اتفاق میں ضرب المثل عرب میں مشہور ہے۔ وقصتہ ان جذیمۃ التزم عمرو بن عدی ابن اختہ واحلہ محل ولدہ فاستھوتہ الجن فغاب عنہ فطلبہ فی الآفاق فلم یجدہ ولا وقع علی خبر فثم ان مالکًا وعقیلًا نزلا

Maktaba Tul Ishaat.com

منزلاً وهما متوجهان الی جذیمة فوجداعمرو افضماه الیهما واکرماه وقدما به علی خاله جذیمة فسرّبه سروراً عظیماً۔ وقال لهما تمنیا فسألاه ان یکونا ندیمیه ماعاش وعاشا فناد ما اربعین سنة فضرب بهما المثل فی الوفاق ۱۲ حدیقة بمعنی باغ والجمع حدائق وفی التنزیل حدائق ذات بهجة ۱۲ اخذت ای تکاملت فی حسنها ۱۲ زخرفها بمعنی زینت وآرائش وچیز کی خوبصورتی وبمعنے سونا والجمع زخارف ومنه زخرف الکلام جھوٹ سے آراستہ گفتگو وزخرف الارض زمین کے سبزی کے رنگ ۱۲ ازینت ای تزینت یقال اِزَّیَّنَ اِزِّیَّانًا جبکہ وہ آراستہ ہو ۱۲ تنوعت تنوع مصدر از تفعل بمعنی مختلف ہونا ای اختلفت انواع ازهارها ۱۲ ازاہیر یہ جمع الجمع ازہار کی ہے بمعنے کلی وشگوفہ اور زہر کی جمع ازہار ۱۲ تلونت تلون مصدر از تفعل بمعنی رنگ برنگ ہونا ۱۲ الکمیت من اسماء الخمر کیونکہ اس میں سیاہی اور سُرخی کی آمیزش ہوتی ہے ۱۲ الشموس بالفتح الخمر التی فیها الحدة والشموس من الایام دھوپ والا دن ۱۲ السقاة یہ ساقی کی جمع ہے بمعنے شراب پلانے والے اور اس کی جمع ساقون اور سقاء اور سُقیٌ بھی آتی ہے ۱۲ الشموس بالضم یہ شمس کی جمع ہے۔ بمعنے آفتاب یعنی ان کے چہرے آفتاب کی طرح روشن تھے۔

وَالشَّادِیْ الَّذِیْ یُطْرِبُ السَّامِعَ وَیُلْهِیْهِ۔ وَیُقْرِیْ کُلَّ سَمْعٍ مَا یَشْتَهِیْهِ۔ فَلَمَّا اطْمَأَنَّ بِنَا الْجُلُوْسُ۔ وَدَارَتْ عَلَیْنَا الْکُؤُوْسُ۔ وَغَلَ عَلَیْنَا ذُوْ مُرٍّ۔ عَلَیْهِ طِمِرٌّ۔ فَتَجَهَّمْنَاهُ تَجَهُّمَ الْغَیْدِ الشَّیْبِ۔ وَوَجَدْنَا صَفْوَیْهِ مِنَّا قَدْ شِیْبَ۔ اِلَّا اَنَّهٗ سَلَّمَ تَسْلِیْمَ اُولِی الْفَهْمِ۔ وَجَلَسَ یَفُضُّ لَطَائِمَ النَّثْرِ وَالنَّظْمِ۔ وَنَحْنُ نَنْزِوِیْ مِنَ انْبِسَاطِهٖ۔ وَنَنْبَرِیْ لِطَیِّ بِسَاطِهٖ۔ اِلٰی اَنْ غَنّٰی شَادِیْنَا الْمُغْرِبَ۔ وَمُغَرِّدُنَا الْمُطْرِبَ ؎

اَلَا مَ سُعَادُ لَا تَصِلِیْنَ حَبْلِیْ ۔۔۔ وَلَا تَاْوِیْنَ لِیْ مِمَّا الْاَقِیْ

صَبَرْتُ عَلَیْكِ حَتّٰی عَیْلَ صَبْرِیْ ۔۔۔ وَکَادَتْ تَبْلُغُ الرُّوْحُ التَّرَاقِیْ

الترجمہ والمطالب

اور ایسے گویئے کو ساتھ لئے ہوئے جو سننے والے کو مست کردے (تڑپا دے) اور اس کو کھیل میں ڈال دے، اور ہر سننے والے کی حسب منشا وخواہش مہمانی کرسکے پس جب باطمینان تمام بیٹھ گئے اور ہم پر شراب پلانے والے کے پیالے گھومے تو یکایک ایک بے باک انسان پھٹے پرانے کپڑے پہنے ہوئے گھس آیا پس ہمیں اس کا آنا سخت ناگوار ہوا جیسے خوبصورت عورت کو بوڑھے کا آنا ناگوار معلوم ہوتا ہے اور ہم نے خیال کیا کہ آج کا عیش مکدر (خراب) ہوگیا مگر وہ عقلمندوں کے طریقے سے سلام کرکے بیٹھ گیا۔ اور وہ مشک کو توڑنے لگا۔ یعنی لطائف نثر ونظم کو کھول کر بیان کرنے لگا۔ اور ہم اس کے پھیلنے (یا اس کی گستاخی) سے سخت کبیدہ خاطر ہو رہے تھے اور اس کے بساط کلام (اس کے بچھونے کے لپیٹنے کو) یعنی اس سے کنارا کشی کے لئے ہم بالکل تیار بیٹھے تھے کہ اتنے میں گانے والے گویئے نے گایا جو عجیب ہی گانے والا تھا، اور ہمارا گویا ایسا تھا جو مست کرنے والا تھا ؎ اے سعاد تو کب تک پیمان وصال پورا نہ کرے گی (تو رسی کو نہیں ملائے گی) اور تو میرے فراق کی مصیبتوں کے جھیلنے پر رحم نہ کھائے گی۔ میں نے تیری جدائی پر برابر صبر کیا لیکن اب پیمانہ صبر مغلوب ہوگیا ہے۔ اور اب روح ہنسلی میں اٹکنے والی ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

تشریح لغات ۱؎ الشادی بمعنی گانے والا یہ شدایشدو الرجل شدوا سے ماخوذ ہے جبکہ وہ گا کر شعر پڑھے وشدی الابل جبکہ وہ حدی گا کر ہانکے وشدی الشعر جبکہ گائے اور سر نکالے وشدا من العلم جبکہ وہ کچھ حاصل کرے اور یہ صفت کا صیغہ ہے والجمع شداۃ وشادون از نصر ۲؎ یقری ای یضیف ویہدی ویعطی از ضرب یقال قری الضیف قریٰ وقراءً جبکہ وہ مہمان کی میزبانی کرے ۳؎ الکؤس یہ کاس کی جمع ہے بمعنے پیالہ اور یہ مؤنث ہے اور اس کی جمع اکوس اور کاسات اور کناس بھی آتی ہے ۴؎ دغل ای دخل علینا فشرب معنا من غیر ان یدعی یقال دغل علی القوم دغولا ای دخل علینا الخ ودغل فی الشئی ای دخل فیہ و توادی باب اکل من ضرب ۵؎ ذمر بکسر الذال شجاع والجمع اذمار ۶؎ طمر بکسر الطاء المہملۃ ای الثوب البالی والجمع اطمار ۷؎ فتجہمناہ تجہم مصدر از تفعل بمعنی برا اور مکروہ سمجھنا یقال جہم جہامۃ وجہومۃ ای صار عابس الوجہ از کرم ۸؎ الغید یہ غیداء کی جمع ہے خوبصورت چہرے اور نرم گردن کی عورت کو کہتے ہیں ۹؎ الشیب یہ اشیب کی جمع ہے سفید سر والا بوڑھا مرد وفی التنزیل یوما یجعل الولدان شیبا الخ ۱۰؎ شیب یہ ماضی مجہول کا صیغہ ہے اس کا مصدر شوب اور شیاب ہے بمعنی خلط کرنا اور ملانا از نصر ۱۱؎ یفض فضّ مصدر بمعنی توڑنا الفضّ کسر الشئی والتفریق بین الاجزاء وفی التنزیل واذا رأوا تجارۃ او لہوا نفضوا الیہا از نصر ۱۲؎ لطائم یہ لطیمۃ کی جمع ہے بمعنے اوعیۃ الطیب وہی المسک ونافجۃ المسک وسوق العطار ووعاء العطر اور یہاں مجازاً اس سے عمدہ کلام مراد ہے واعلم انہم وضعوا للاوعیۃ المختلفۃ اسماء فالقمطر وعاء الکتب والعقیبۃ وعاء الثیاب والمزود وعاء زاد المسافر والخرج وعاء الآلات المسافر والکنیف وعاء ادوات الصانع والصفن وعاء زاد الراعی وما یحتاج الیہ والقشوۃ وعاء الالات التفساء والعتیدۃ وعاء الطیب والجونۃ للعطار والصوان البزاز فقہ اللغۃ ۱۳؎ نستروی انستر واء مصدر از تفعال بمعنی مکروہ سمجھنا ای ننقبض یقال زوی الشئی زویا وزیا ای نحاہ ومنعہ قبضہ وجمعہ از ضرب ۱۴؎ تنبری تنبراء مصدر از انفعال بمعنی پیش آنا یقال انبری لہ جبکہ وہ پیش آئے ۱۵؎ لطی بسا طہ یہ کنایہ ترک تعلق سے ہے ۱۶؎ المغرب یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال اغراب مصدر بمعنی عجیب چیز لانا اور نوادرات بیان کرنا یقال اغرب فلان اذا جاء بشئی عجیب ۱۷؎ مغرونا مغرد اور شادی دونوں کے معنے ایک ہیں یعنی گانے والا یقال غرد غردا وغرد وتغرید ا ای صوتہ فی غنائہ واطرب از سمع ۱۸؎ المطرب یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال بمعنی مست کرنے والا ای الآتی بالطرب وہو الاہتزاز بالسرور ۱۹؎ الام اصلہ الی ما الی حرف الجار وما الاستفہامیۃ فحذفت الفہا تخفیفا لقولہ تعالیٰ عم یتساءلون ۲۰؎ سعادے سعاد علی حذف حرف النداء ۲۱؎ لاتصلین وصل یصل از ضرب وصلٌ وصلۃ مصدر بمعنی ملانا وتعلق رکھنا ۲۲؎ حبلی حبل بکسر الباء بمعنی رسی دباندھنے کی چیز والجمع حبال وحبول واحبالٌ وملاپ وعہد وذمہ اور بفتح الباء یہ مصدر ہے بمعنے انگور کی بیل یا اس کی شاخیں اس کا واحد جبلۃ ہے والجمع احبال ۲۳؎ لاتادی از ادی یادی ادیۃ وایۃ ومادیۃ ومادایۃ از ضرب یقال ادی لہٗ جبکہ وہ رحم کھائے اور نرم دل ہو اور ترس کھائے ۲۴؎ مما لاتی ملاقاۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی ملنا ای من شدائد الفراق ۲۵؎ عیل ای غلب وقد یقال عال عیل صبرہ ای غلب وضرع صبرہ از نصر ۲۶؎ التراقی یہ ترقوۃ کی جمع ہے ای العظم الذی فی اعلی الصدر بین ثغرۃ النحر والعاتق۔ یعنی ہنسلی کی ہڈی۔

وَهَا أَنَا قَدْ عَزَمْتُ عَلَى انْتِصَافِ ۔۔۔ أُسَاقِي فِيهِ خِلِّي مَا يُسَاقِي

فَإِنْ وَصْلًا أَلَذُّ بِهِ فَوَصْلٌ ۔۔۔ وَإِنْ صِرْمًا فَصِرْمٌ كَا يُطَاقِ

قَالَ فَاسْتَفْهَمْنَا الْعَايِثُ بِالْمُثَنَّى. لِمَ نَصَبَ الْوَصْلَ الْأَوَّلَ وَرَفَعَ الثَّانِيَ. فَأَقْسَمَ بِتُرْبَةِ أَبَوَيْهِ

Maktaba Tul Ishaat.com

لَقَدْ نَطَقَ بِمَا اخْتَارَهُ سِيبَوَيْهِ. فَتَشَعَّبَتْ حِينَئِذٍ آرَاءُ الْجَمْعِ فِي تَجْوِيزِ النَّصْبِ وَالرَّفْعِ. فَقَالَتْ فِرْقَةٌ بِرَفْعِهِمَا هُوَ الصَّوَابُ. وَقَالَتْ طَائِفَةٌ لَا يَجُوزُ فِيهِمَا إِلَّا الِانْتِصَابُ. وَاسْتَبْهَمَ عَلَى آخَرِينَ الْجَوَابُ وَاسْتَعْرَبَ بَيْنَهُمُ الِاصْطِخَابُ. وَذَلِكَ الْوَاغِلُ يُبْدِي ابْتِسَامَ ذِي مَعْرِفَةٍ. وَإِنْ لَمْ يَفِهْ بِنْتَ شَفَةٍ.

الترجمة والمطالب

اور تو خبردار ہو تحقیق کہ میں انصاف چاہنے دیا بدلہ لینے کا پختہ ارادہ کر چکا ہوں۔ اور میں اپنے دوست کو وہی چیز پلانا چاہتا ہوں جو کچھ وہ مجھے پلاتا ہے، پس اگر میں اس کے وصل سے لذت اندوز ہو سکا تو بہت ہی اچھی بات ہے اور اگر جدائی ہے تو طلاق رجعی جیسی جدائی ہے حارث بن ہمام کہتا ہے پس ہم نے دو تاروں سے گانے والے (یعنی گویا) سے دریافت کیا کہ تو نے وصل پہلے کو کیوں زبر دیا اور دوسرے وصل کو کیوں پیش سے پڑھا، پس اُس نے اپنے ماں باپ کی قبر کی قسم کھا کر کہا کہ میں نے وہ طرز اختیار کیا ہے جس کو سیبویہ نے پسند کیا ہے، پس رفع اور نصب کے جواز میں مجمع کی رائے مختلف ہو گئیں، چنانچہ ایک گروہ نے یہ کہا کہ دونوں کو مرفوع پڑھنا حق ہے۔ اور دوسری جماعت نے یہ کہا کہ دونوں جگہ سوائے نصب کے اور کچھ درست نہیں اور کچھ لوگوں کی (ناخواندہ آدمیوں) کی سمجھ میں کچھ جواب نہ آیا غرض مجمع میں شور و شغب شروع ہو گیا۔ اور یہ بلا کھٹکے چلے آنے والے خاموش بیٹھے پہچان کر یعنی واقفیت سے آگاہ ہو کر مسکرا رہے تھے۔

تشریح لغات

لہ انتصاف مصدر از افتعال بمعنی انصاف چاہنا و حق لینا و بدلہ لینا ۲ہ اساقی مصدر مساقاۃ از مفاعلہ بمعنی ایک دوسرے کو پلانا یقال ساقاہ جبکہ وہ ایک دوسرے کو پلائے ۳ہ خلی بکسر الخاء المعجمۃ وضمہا بمعنے دوست اور مؤنث خلۃ اور خلۃ والجمع اخلاء ۴ہ وصلا مصدر از ضرب بمعنے جوڑنا و تعلق رکھنا یقال وصل فلانا جبکہ وہ تعلق رکھے و مہربانی کرنا و نرمی برتنا ۵ہ صرما مصدر بمعنی قطع کرنا و کاٹنا و چھوڑنا از ضرب یقال صَرَمَ الشیٔ جبکہ وہ کاٹے و صرم فلانا جبکہ وہ چھوڑے وفی التنزیل فاصبحت کالصریم ای کالاشجار الصریمۃ وھذا القول نظیر قولھم الناس مجزیون باعمالھم ان خیرًا فخیرًا وان شرًا فشرٌّ و یجوز فی مثلھا اربعۃ اوجہ نصب الاول ورفع الثانی وھو اقواھا وھذا الذی ھو المختار عند سیبویہ نحو ان خیرا فخیرا ای ان کان عملہ خیرًا نجزاہ خیر وقد حذفت فی ھذا الوجہ کان واسمھا لدلالۃ حرف الشرط وھو ان علی تقدیرھما وحذفت ایضا المبتداء بدلالۃ الفاء التی ھی جواب الشرط علیہ لانہ کثیرا ما یقع بعدھا والوجہ الثانی نصبھما نحو ان خیرًا فخیرًا معنی ان کان عملہ خیرا فکان جزاؤہ خیرًا فحذفت من الشرط کان واسمھا لما مرّ من الجزاء ایضا والاسہل ان یقال تقدیرہ ان کان عملہ خیرا فھو یجزی خیرًا فتنصب الثانی انتصاب المفعول بہ والثالث رفعھما نحو ان خیرٌ فخیر ان کان فی عملہ خیرٌ فجزاؤہ خیرٌ فخیر تفع خیر الاول علی انہ اسم کان وخیر تفع خیر الثانی علی ما تبین فی شرح الوجہ الاول وقد یجوز ان یرتفع خبر الاول علی انہ فاعل کان و یجعل المقدر ھھنا ھی التامۃ التی تاتی بمعنی حدث ووقع فلا تحتاج الی خبر کقولہ تعالیٰ وان کان ذو عسرۃ فنظرۃ الی میسرۃ ویکون التقدیر فی المسئلۃ ان کان خیرٌ ای ان حدث خیرٌ فجزاؤہ خیرٌ والوجہ الرابع عکس الاول نحو ان خیرٌ فخیرًا ای ان کان فی عملہ خیر فکان جزاءہ خیرا فرفعت الاول علی ما تقدم شرحہ فی الوجہ الثالث وتنصب الثانی علی ما بین ذکرہ فی الوجہ الثانی ویکون التقدیر ان کان فی عملہ خیر فھو یجزی خیرًا وقوۃ ھذہ الوجوہ وضعفھا بحسب قلۃ

Maktaba Tul Ishaat.com

الحذف وكثرته وقس على ذلك البيت المذكور ومن هذا القبيل قولهم المرء مقتول بما قتل به ان سيفاً فسيف وان خنجراً فخنجرٌ والله اعلم وعلمه اتم ۷۵ العابث اى اللاعب بها والمحرك لها ازسمع يقال عَبِثَ عَبَثًا جبکہ وہ کھیل کود کرے اور مذاق کرے اور یہ صفت کا صیغہ ہے ۷۵ المثانی یہ مثنی کی جمع ہے بمعنی ربط باجہ کے پہلے تار کے بعد والا تار ۷۵ بتربة الوبر یرید عظامها التی تصیر ترابا فی القبر ۷۵ سیبویہ ان کا نام عمرو بن عثمان بن قنبر ہے اور یہ فارسی النسل تھے اور امام النحو تھے اور ان کی کنیت ابو البشر تھی خوشبو کی وجہ سے ان کو سیبویہ کہتے تھے سیب یہ مشہور میوہ ہے اور ویہ یہ خوشبو کو کہتے ہیں اور یہ بنی حارث بن کعب کے آزاد کردہ غلام تھے یہ حدیث سیکھنے حماد بن مسلم کے پاس گئے۔ اور پھر خلیل ابن احمد کے پاس گئے جو نحو کے امام تھے، ۷۵ فتشعبت تشعب مصدر از تفعل بمعنے متفرق ہونا اور مختلف ہونا ۷۵ استبهم استبهام مصدر از استفعال بمعنے مبہم ہونا اور مشتبہ ہونا اور مخفی ہونا اور دشوار ہونا ۷۵ استعرای التهب واشتعل از افتعال یقال استعر الشر جبکہ برائی پھیلے اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یقال سعر النار جبکہ وہ آگ کو بھڑکائے وسعر القوم شراً جبکہ وہ ساری قوم میں برائی پھیلائے ۷۵ الاصطخاب مصدر افتعال سے بمعنے شور وشغب اور آوازوں کا مخلوط ہونا یقال صخب صخبا اى صات شديداً از سمع ۷۵ الواغل اسم فاعل کا صیغہ اى الداخل من غير دعوة یعنی طفیلی اور ناخواندہ مہمان از ضرب یقال وغل يغل وغلاً ووغولاً ووغلانا على القوم جبکہ بغیر بلائے ہوئے شراب کی مجلس میں آکر بیٹھے ۷۵ ان لم يفه يقال فاه يفوه از نصر بمعنے تکلم کرنا وبولنا ۷۵ بنت شفة اى بكلمة وكلام یعنی بات یقال للكلمة بنت شفة لانها تبدو وتظهر على الشفة وتصدر منها۔ اور شفۃ کے معنی اصلی ہونٹ کے آتے ہیں والجمع شفاہ وشفہات اور تصغیر میں شفیہۃ استعمال کرتے ہیں۔

حَتّٰى إِذَا سَكَنَتِ الزَّمَاجِرُ۔ وَصَمَتَ الْمَزْجُورُ وَالزَّاجِرُ۔ قَالَ يَا قَوْمِ أَنَا أُنَبِّئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ۔ وَأُمَيِّزُ صَحِيحَ الْقَوْلِ مِنْ عَلِيلِهِ۔ إِنَّهُ لَيَجُوزُ رَفْعُ الْوَصْلَيْنِ وَنَصْبُهُمَا۔ وَالْمُغَايَرَةُ فِي الْإِعْرَابِ بَيْنَهُمَا وَذٰلِكَ بِحَسَبِ اخْتِلَافِ الْإِضْمَارِ۔ وَتَقْدِيرِ الْمَحْذُوفِ فِي هٰذَا الْمُضْمَرِ۔ قَالَ فَفَرَطَ مِنَ الْجَمَاعَةِ إِفْرَاطٌ فِي مُبَارَاتِهِ وَانْخِرَاطٌ إِلَى مُبَارَاتِهِ۔ فَقَالَ إِمَّا إِذَا دَعَوْتُمْ نَزَالِ۔ وَتَلَبَّبْتُمْ لِلنِّضَالِ۔ فَمَا كَلِمَةٌ هِيَ أَنْ شِئْتُمْ حَرْفٌ مَحْبُوبٌ۔ أَوْ اسْمٌ لِمَا فِيهِ حَرْفٌ حَلُوبٌ۔ وَأَيُّ اسْمٍ يَتَرَدَّدُ بَيْنَ حَرْفٍ جَازِمٍ۔ وَجَمْعٍ مُلَازِمٍ۔ وَآيَةٌ هَاءٍ إِذَا التَحَقَتْ أَمَاطَتِ الثِّقْلَ۔ وَأَطْلَقَتِ الْمُعْتَقَلَ وَأَيْنَ تَدْخُلُ السِّينُ فَتَعْزِلُ الْعَامِلَ۔ مِنْ غَيْرِ أَنْ تُجَاهِلَ۔ وَمَا مَنْصُوبٌ أَبَدًا عَلَى الظَّرْفِ لَا يَخُونُهُ سِوَى حَرْفٍ۔

الترجمة والمطالب یہاں تک کہ جب آوازیں ٹھہریں (رکیں بند ہوئیں) اور مغلوب اور غالب سب چپ ہو گئے تو اس نے کہا کہ میں آپ کو اس کے معنے شرح کے ساتھ سمجھاتا ہوں اور صحیح قول کو ضعیف قول سے جدا کر کے میں دکھلاتا ہوں سنئے نہ صرف یہ کہ دونوں کو مرفوع اور منصوب پڑھنا جائز ہے بلکہ دونوں کو الگ الگ اعراب سے بھی پڑھا جاسکتا ہے اور اس کا دار ومدار ضمیر کے اختلاف پر ہے اور اس بات پر کہ کلام کے اس میدان میں کیا محذوف مانا گیا ہے راوی کہتا ہے پس یہ سنتے ہی جماعت اس سے خوب لڑنے لگی اور اس سے معارضہ کے لئے تیار ہو گئی پس شیخ نے کہا تم نے مجھے نزال کہہ کر پکارا یا بلایا اور تم آپس میں لڑنے کے لئے تیار ہو گئے تم وہ کلمہ بتاؤ جو کبھی صرف دوست رکھا گیا ہو اور اس چیز کا نام جس کے افراد میں دودھ دینے والی اونٹنی بھی شامل ہے اور کون سا ایسا اسم ہے جو مفرد حازم ہو یعنی بے نظیر پختہ کار پھرتے والا نہ ہو اور جمع ملازم بھی ہو یعنی ایسی جمع ہو جو غیر منصرف ہو) اور ایسی کون سی ہا رہے جب مل جائے تو

Maktaba Tul Ishaat.com

وہ گرانی اور بوجھ کو دور کردے اور وہ بندھے ہوئے اونٹ کو چھوڑ دے اور سین کس جگہ داخل ہوتا ہے جو عامل کو بغیر حسن سلوک کے بیکار کر دیتا ہے۔ اور کون سا منصوب ہے جو ہمیشہ ظرفیت کی وجہ سے منصوب رہے اور جس کو سوائے ایک حرف جر کے اور کوئی عامل جر نہیں دیتا (یعنی مجرور نہیں کرتا)۔

تشریح لغات

لہ الزاجریہ زجرۃ کی جمع ہے بمعنے آواز دہی فی الاصل صوت الاسر لہ صمت از نصر یقال صمت صمتا وصموتا و صماتا جیکہ وہ خاموش رہے لہ المزجور اسم مفعول کا صیغہ از نصر یقال زجرہ زجرا عن کذا جیکہ وہ روکے اور منع کرے ڈانٹے اور چلا کر دھتکارے مزجور سے مراد مغلوب ہے اور زاجر سے مراد غالب ہے لہ المغایرۃ مصدر از مفاعلہ جیکہ دو چیزیں الگ ہوں اور اُن میں پوری مخالفت ہو لہ الاعراب مصدر از افعال اعراب کے معنے لغت میں ظاہر کرنے کے ہیں اور اس سے یہاں مراد وہ حروف یا حرکات ہیں جن کی وجہ سے معرب کا آخر بدلتا ہے لہ المضمار الموضع الذی یختبر فیہ جری الخیل یعنی گھوڑ دوڑ کا میدان اور یہاں اس سے مراد کلام ہے لہ فعرط ای سبق از نصر یقال فرط فرطا جیکہ وہ آگے بڑھے اور مقدم ہو لہ افراط مصدر از افعال بمعنی زیادتی کرنا اور حد سے بڑھنا لہ مماراۃ مصدر از مفاعلہ بمعنے جھگڑا کرنا یقال ماری مراءۃ ومماراۃ جیکہ وہ جھگڑا کرے لہ انخراط مصدر از انفعال بمعنی جلدی کرنا یقال انخرط فی المکان ای دخل مسرعا وانخرط من المکان ای خرج وانخرط فی الامر ای رکب رأسہ جهلا واما المجرد فیقال خرط الجواهر ای جمعها فی الخریطة وخرط الورق ای نثرہ عن الشجرۃ اجتذابا بکفہ وخرط الشجرۃ ای انتزع ورقها اجتذابا وخرط الرجل فی الامر ای ادخله باب افعل من نصر وضرب لہ مباراۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی معارضہ کرنا ومجادلہ کرنا لہ نزال یہ اسم فعل ہے انزل کے معنے میں ای انزل للحرب لہ تلبیتم تلبب مصدر از تفعل بمعنے جمع الثوب علی اللبۃ اور یہاں اس سے مراد آمادہ اور تیار ہونا لہ للنضال مصدر از مفاعلہ بمعنی تیراندازی میں مقابلہ کرنا یقال ناضلہ مناضلۃ ونضالا وانتضالا جیکہ وہ تیراندازی میں مقابلہ کرے لہ فما کلمۃ اس میں ما استفہامیہ ہے اور کلمۃ سے مراد نعم ہے اذا اردت بها تصدیق الاخبار او العدۃ عند السوال فهی حرف وان عنیت بها الابل فهی اسم والتعویل ذکر و یونث وهی یطلق علی الابل وعلی کل ماشیة فیها ابل وفی الابل الحرف وهی الناقة الضامرۃ سمیت حرفا تشبیها بها بحرف السیف وقیل انها الضخمة تشبیها بها بحرف الجبل لہ حلوب یہ حالب کے معنی میں معنی دودھ دوہنے والا اور یہ یہاں صاحب حلب کے معنی میں یقال الحلوب والحلوبة من الابل او الغنم دودھ دینے والی اونٹنی یا بکری دوہی ہوئی والجمع حلائب وحلائب لہ تیرود ترود مصدر از تفعل بہ رد سے ماخوذ ہے بمعنے رد کرنا جب اس کے بعد بین آتا ہے تو اس کے معنے مشتبہ کے آتے ہیں یقال تردد بین الحمار والانسان ای اشتبها اور اس کے بعد جب الی آتا ہے تو اس کے معنے آلے جانے کے ہوتے ہیں لہ فرد بمعنے بے نظیر و بے مثال والجمع افراد وفرادی اور جب اس کے معنے ایک اور طاق کے آتے ہیں تو اس کی جمع فِراد وافرادا آتی ہے لہ حازم یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے حزم اور حزامۃ مصدر بمعنے ہوشیاری اور دور اندیشی سے کام لینا اور اس سے مراد پختہ کار ہے فرد حازم وهو سراویل وقال بعضهم هو واحد وجمعه سراویلات فهو علی هذا القول فرد وقد کنی عن ضمه الحصر بانه حازم وقال اخرون انه جمع ورواحده سروال مثل شمایل وشملال وسرابیل وسربال فهو علی هو القول جمع ومعنی قولنا ملازم ای لا ینصرف وانما لم ینصرف هذا النوع من الجمع وهو کل جمع ثالثه الف وبعدها حرف مشددۃ او حرفان او ثلثة احرف اوسطها ساکنة لثقله وتفرده دون غیره من الجموع بان لا نظیر له فی الاسماء والاحاد وقد کنی فی هذه الاعجمیة عما لا ینصرف بالملازم لہ دایة هاء هاءات وهی الهاء اللاحقة بالجمع المتقدم ذکرہ کقولك صیارفة وصیاقلة فینصرف هذا الجمع عند التحاق الهاء لانها قد اضافته الی امثال الآحاد نحو رفاهیة وکراهیة نحت بهذا السبب وصرف لهذه

Maktaba Tul Ishaat.com

العلة وقد كنى في هذه الاجوبة عما لا ينصرف بالمعتقل كما كنى في التي قبلها لا ينصرف بالملازم ۱۲ اما طت اما طة مصدر از افعال بمعنی دور کرنا ۱۲ الثقل بالکسر مصدر بمعنے بوجھ از کرم یقال ثَقُلَ ثِقلًا وثَقَالَةً جبکہ وہ بھاری ہو ومنہ الثقلین یعنی انسان اور جنات ۱۲ اطلقت اطلاق مصدر از افعال بمعنے چھوڑنا ۱۲ المعتقل اسم مفعول کا صیغہ اعتقال مصدر از افتعال اور یہ عقال سے ماخوذ وہ رسی جس سے اونٹ کے زانو کو باندھا جائے واعتقل البعیر جبکہ اونٹ کی ٹانگ ران ملا کر باندھے ۱۲ واین تدخل الخ وهی السین التی اذا دخلت علی الفعل المستقبل وفصلت بینه وبین ان بفتح الهمزة فیر تفع حینئذ الفعل وینتقل ان عن کونها ناصبة للفعل الی ان تصیر المخففة من المثقلة کقوله تعالیٰ علم ان سیکون منکم مرضی تقدیره علم انه سیکون ۱۲ تجاهل مجاہلة مصدر از مفاعلہ بمعنی اچھا سلوک کرنا ۱۲ وما منصوب الخ وهو لفظ عند اذا لا یجره غیر من خاصة واما قول العامة ذهبت الی عنده فانه لحن ۔

وَاَیُّ مُضَافٍ اَحَلُّ مِنْ عَرِیِّ الْاِضَافَةِ بِعُرْوَةٍ ۔ وَاخْتَلَفَ حُکْمُهٗ بَیْنَ مَسَاءٍ وَغُدْوَةٍ ۔ وَمَا الْعَامِلُ الَّذِیْ یَتَّصِلُ اٰخِرُهٗ بِاَوَّلِهٖ ۔ وَیُعْمَلُ مَحْکُوْسُهٗ مِثْلَ عَمَلِهٖ ۔ وَاَیُّ عَامِلٍ نَائِبُهٗ اَرْجَبُ مِنْهُ وَکْرًا ۔ وَاَعْظَمُ مَکْرًا ۔ وَاَکْثَرُ لِلّٰهِ تَعَالٰی ذِکْرًا ۔ وَفِیْ اَیِّ مَوْطِنٍ تَلْبَسُ الذُّکْرَانُ ۔ بَرَاقِعَ النِّسْوَانِ ۔ وَتَبْرُزُ رُبَّاتُ الْحِجَالِ ۔ بِعَمَائِمِ الرِّجَالِ ۔ وَاَیُّ یَجِبُ حِفْظُ الْمَرَاتِبِ ۔ عَلَی الْمَعْرُوْبِ وَالضَّارِبِ ۔ وَمَا اِسْمٌ لَا یُعْرَفُ اِلَّا بِاسْتِضَافَةِ کَلِمَتَیْنِ اَوِ الْاِقْتِصَارِ مِنْهُ عَلٰی حَرْفَیْنِ ۔ وَفِیْ وَضْعِهِ الْاَوَّلِ الْتِزَامُ ۔ وَفِی الثَّانِیْ اِلْزَامٌ ۔ وَمَا وَصْفٌ اِذَا اُرْدِفَ بِالنُّوْنِ ۔ نَقَصَ صَاحِبُهٗ فِی الْعُیُوْنِ ۔ وَقُوِّمَ بِالدُّوْنِ ۔ وَخَرَجَ مِنَ الزُّبُوْنِ ۔ وَتَعَرَّضَ لِلْهُوْنِ ۔ فَهٰذِهٖ ثِنْتَا عَشْرَةَ مَسْئَلَةً وَفْقَ عَدَدِکُمْ ۔ وَزِنَةَ لَدَدِکُمْ ۔

اَیُّ مُضَافٍ اَحَلُّ مِنْ عَرِیِّ الْاِضَافَةِ بِعُرْوَةٍ ۔ وَا

لطیفاً وھوان عند یشتمل معناھا علی ماھو فی ملکتك ومکنتك مما دنا منك او بعد عنك ویختص معناھا بما حضرك و قرب منك ۱۲ اخل اسم تفضیل کا صیغہ اخلال مصدر بمعنی خلل ڈالنا دناقص ہونا ۱۳ عری یہ عروۃ کی جمع ہے یعنے جائے قبضہ والعروۃ من الابریق ونحوہ یعنی چھاگل ولوٹے کا دستہ اور یہاں اس سے مراد اسباب اور تعلقات ہیں ۱۴ غدوۃ صبح فجر اور طلوع آفتاب کا درمیان دن کا ابتدائی حصہ والجمع غدی وغدہ ۱۵ وما العامل الخ وھو یاء ومحوسھا اے وکلتا ھما حرف النداء وعملھما واحد وان کانت یا اکثر فی الکلام واجول فی الاستعمال وقد اختار بعضھم ان ینادی باتی القریب فقط کالھمزۃ ۱۶ ارحب یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے رحب المکان سے ماخوذ ہے یعنے اتسع ازسع وکرم والمصدر رحب ورحابۃ ۱۷ وکرا رگھونسلہ وھو فی الاصل عش الطائر والجمع اوکرۃ واوکار ووکور ۱۸ واعظم مکرا وھی یاء القسم وھی اصل حروف القسم بدلالۃ استعمالھا مع ظھور فعل القسم کقولك اقسم با اللہ ولدخولھا ایضا علی المضمر کقولك بك لا فعلن ثم قد ابدلت الواو منھا فی القسم لانھما جمیعا من حروف الشفۃ ولان الواو تفید الجمع والباء تفید الالصاق والمعنیان متقاربان ثم صارت الواو التی ھی بدل من الباء ادور فی الکلام واعلق بالاقسام فلھذا الغرتبانھا اکثر للہ تعالی ذکرا ثم ان الواو اکثر موطنا من الباء لان الباء لا تدخل الا علی الاسم ولا تعمل غیر الجر والواو قد تدخل علی الاسم والفعل والحرف وتجر تارۃ بالقسم وتارۃ باضمار رب وتنتظم ایضا مع نواصب الفعل نحو لاتاکل السمك وتشرب اللبن وادوات العطف فلھذا وصفھا بر حب الوکر وعظم المکر ۱۹ موطن وطن ومیدان جنگ والجمع مواطن ۲۰ الذکران یہ ذکر کی جمع ہے یعنے نر وآدمی وپھل نہ دینے والا کھجور کا درخت والجمع ذکور وذکورۃ وذکار وذکارۃ وذکرۃ ایضا ۲۱ النسوان یعنی عورتیں والنسوۃ والنساء والنسوان والنسون والنسنیں یہ سب الفاظ امرأۃ کی جمع ہیں۔ اس سے مراد اول مراتب عدد کے مراد ہیں جو مضاف ہوں وذلك ما بین الثلثلۃ الی العشرۃ فانہ تکون مع المذکر بالھاء ومع المؤنث بحذفھا وذلك کقولہ تعالی سخرھا علیھا سبع لیال وثمانیۃ ایام حسوما والھاء فی غیر ھذا الموطن من خصائص التانیث کقولك قائمۃ وعالمۃ وعالمۃ فقد رایت کیف انعکس فی ھذا الموضع المذکر والمؤنث حتی انقلب کل منھا فی ضد قالبہ وبرز فی بزۃ صاحبہ ۲۲ ربات الحجال وھی النساء ذوات الخدور الحجال جمع حجلۃ وھی سترٌ یضرب للعروس چھپر کٹ ۲۳ واین یجب الخ حیث یشتبہ الفاعل بالمفعول لتعذر ظھور علامۃ الاعراب فیھما او فی احدھما وذلك اذا کانا مقصورین مثل موسی وعیسی او کانا من اسماء الاشارۃ نحو ذاك وذلك وھذا فیجب حینئذ لازالۃ اللبس اقرار کل منھما فی رتبتہ لیعرف الفاعل منھما بتقدمہ والمفعول بتاخرہ ۲۴ وما اسم الخ وھو مھما من ادوات الشرط والجزاء ومتی لفظت بھا لم یتم الکلام ولا عقل المعنی الا بایراد کلمتین بعدھا کقولك مھما تفعل افعل ویکون حینئذ ملتزما للفعل وان اقتصرت منھا علی حرفین وھما مہ التی بمعنی اکفف فھو المعنی وکنت ملزما من خاطبتہ ان یکف واعلم ان فی مھما قولین احدھما انھا مرکبۃ من مہ التی بمعنی اکفف ومن ما والقول الثانی وھو الصحیح ان الاصل فیھا ما فزیدت علیھا ما اخری کما تزاد علی ان فصار لفظھا ما ما فثقل علیھم توالی کلمتین بلفظ واحد فابدلوا من الالف الاولی ھاءً فصارت مھما ۲۵ اذا ردت ای جعل ردفہ ای خلفہ ازافعال یقال اردف الشئی وبالشئی وعلیہ جبکہ وہ کسی چیز کے پیچھے کسی چیز کو کرے ۲۶ قوم از تفعیل تقویم مصدر بمعنے قیمت لگانا یقال قوم المتاع جبکہ وہ قیمت لگائے ۲۷ بالدون بمعنے نیچے یقال ہو دونہ یعنی وہ اس سے مرتبہ میں کم ہے اور اس کے معنے آگے کے بھی آتے ہیں یقال مشی دونہ یعنی وہ اس کے آگے چلا۔ اور اس کے معنی غیر اور گھٹیا چیز اور کبھی یہ شریف کے معنی میں بھی آتا ہے ۲۸ الزبون بمعنی تاوان ونقصان

Maktaba Tul Ishaat.com

وبیوقوف وغبی وسخت لڑائی ۱۹ھ تعرض تعرض مصدر از تفعل بمعنے درپے ہونا اور پیش آنا ۲۰ھ للہون مصدر بمعنی رسوائی وذلت وفی التنزیل فاخذتہم صاعقۃ العذاب الہون اور اس کے معنے مخلوق کے بھی آتے ہیں وہذا الوصف ہو ضیفٌ اذا الحقتہ النون استحال الی ضیفن وھو الذی یتبع الضیف ویتنزل فی النقد منزلۃ الزیف ۲۱ھ وفق مصدر دو چیزوں کی مطابقت اور قدر اور کفایت وفق یہ مقدار کے لئے مستعمل ہوتا ہے اور موافق یہ غیر مقدار کے لئے ہکذا فی اساس المحکمات ۲۲ھ لدد کم مصدر بمعنی سخت جھگڑا الواز نصر یقال لدد الرجل لدًّا ولدادًا ولدادًا جبکہ وہ سخت جھگڑا کرے وفی التنزیل وہو الد الخصام۔

وَلَوْ زِدْتُّمْ زِدْنَا۔ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا۔ (قَالَ الْمُخْبِرُ بِهٰذِهِ الْحِكَايَةِ) فَوَرَدَ عَلَيْنَا مِنْ اَحَاجِيْهِ الَّلَاتِيْ هَالَتْ لَمَّا اَنْهَالَتْ۔ مَا حَارَتْ لَهُ اَلْاَفْكَارُ وَحَالَتْ۔ فَلَمَّا اَعْجَزَنَا الْعَوْمُ فِيْ بَحْرِهٖ۔ وَاسْتَسْلَمْتُ تَمَائِمُنَا لِسِحْرِهٖ۔ عَدَّلَنَا مِنَ اسْتِثْقَالِ الرُّؤْيَةِ لَهٗ اِلَى اسْتِبْزَالِ الرِّوَايَةِ عَنْهُ۔ وَمِنْ بَغْيِ التَّبَرُّمِ بِهٖ اِلَى ابْتِغَاءِ التَّعَلُّمِ مِنْهُ۔ فَقَالَ وَالَّذِيْ نَزَّلَ النَّجْوَ فِي الْكَلَامِ۔ مَنْزِلَةَ الْمِلْحِ فِي الطَّعَامِ وَحَجَبَ مَطَالِعَهٗ عَنْ بَصَائِرِ الطَّعَامِ۔ لَا اَنَلْتُكُمْ مَرَامًا۔ وَلَا شَفَيْتُ لَكُمْ غَرَامًا۔ اِذْ تَخَوَّلَنِيْ كُلُّ يَدٍ۔ وَيَخْتَصَّنِيْ كُلُّ مِنْكُمْ بِيَدٍ۔ فَلَمْ يَبْقَ فِي الْجَمَاعَةِ۔ اِلَّا مَنْ اَذْعَنَ لِحُكْمِهٖ وَنَبَذَ اِلَيْهِ خُبَاءَةَ كُمِّهٖ۔ فَلَمَّا حَمَلَهٗ تَحْتَ وِكَائِهٖ۔ اَضْرَمَ شُعْلَةَ ذَكَائِهٖ۔

الترجمۃ والمطالب

اور اگر تم زیادتی کرو گے تو ہم بھی زیادتی کریں گے اور اگر اس حرکت یعنی لڑائی اور مقابلہ پر لوٹو گے تو ہم بھی لوٹیں گے (یعنی جواب دیں گے) اس حکایت کے خبر دینے والے نے کہا اس کی ان چیستانوں نے ہمیں گھبرا دیا جبکہ پے درپے اس نے بیان کیں تو ہماری عقلیں حیران رہ گئیں اور افکار میں تغیر پیدا ہوا پس جبکہ ہمیں اس کے دریا میں تیرنے نے تھکا دیا، اور عاجز کر دیا، اور ہمارے تعویذوں نے اس کے جادو کے آگے گردنیں رکھ دیں، پس ہم اس کے دیدار کے گراں سمجھنے کے بجائے روایت کے اتروانے اور اس کے مطالب کے سمجھنے اور لڑائی جھگڑا چھوڑ کر اس سے علم کے سیکھنے کی طرف متوجہ ہوئے پس وہ کہنے لگا قسم ہے اس ذات کی جس نے علم نحو کو گفتگو میں وہ رتبہ بخشا جو نمک کو کھانے میں (یہاں یہ تشبیہ ہضم سے ہے نہ اس کے مزے سے) اور اس نحو کو اراذل (یعنی کمینہ لوگوں) کے دیکھنے سے پوشیدہ رکھا، نہ میں تم کو اس مقصد میں کامیاب کروں گا۔ اور نہ تمہارے عشق کو میں شفا دوں گا۔ یہاں تک کہ ہر ہاتھ مجھ پر کچھ نہ کچھ بخشش کرے۔ اور تم میں سے ہر صاحب کوئی نہ کوئی نعمت میرے لئے خاص کر دے، چنانچہ جماعت میں کوئی ایسا باقی نہ رہا جس نے اُس کی تعمیل حکم نہ کی ہو اور اپنی اپنی آستینوں کے چھپے ہوئے مال میں سے کچھ نہ کچھ نکال کر اس کی طرف نہ پھینک دیا ہو۔ پس جب وہ سر بند تھیلا میں مال بھر چکا تو اس کی ذکاوت کا شعلہ بھڑکا۔

تشریح لغات

۱ھ عدتم عود سے از نصر بمعنی لوٹنا ای ان عدتم الی الخصام ۲ھ احاجیہ یہ احجیۃ کی جمع ہے بمعنے چیستان ۳ھ ہالت ای راعت وافزعت اور یہ ہول سے ماخوذ ہے بمعنے گھبرا دینا، از نصر یقال ہال الامر فلانًا یعنی اس کو گھبرا لیا، اور بڑا معلوم ہوا ۴ھ انہالت از انفعال مصدر انہیال یہ یائی ہے ہاں یہیل سے بمعنی مٹی ڈالنا اور انہیال مٹی پڑنا مٹی ڈالا جانا یقال انہال الرمل ای انصب اعلاہ الی اسفلہ ۵ھ الافکار یہ فکر کی جمع ہے بمعنی سوچ بچار وغور وفکر ۶ھ حالت یہ وادی ہے حول مصدر از نصر بمعنی متغیر ہونا یقال حال الشیٔ حولًا وحولًا جبکہ ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلے وگذرنا ولپورا ہونا ۷ھ العوم مصدر بمعنی تیرنا

Maktaba Tul Ishaat.com

یقال عام یعوم عومًا فی الماء جبکہ وہ تیرے از نصر اور اساس الحکمات نے یہ بیان کیا ہے کہ عیم دودھ کی خواہش کو کہتے ہیں اور پانی کی خواہش کو غیم بالمعجمۃ کہتے ہیں ۵۸ استسلمت استسلام مصدر از استفعال بمعنی مطیع ہونا اور تابعدار ہونا ۵۹ تمائم تمیمۃ کی جمع ہے بمعنے تعویذ ۶۰ لسحرہ مصدر بمعنی جادو دھوکا وحیلہ وفساد اور ہر وہ چیز جس کے حاصل کرنے میں شیطانی تقریب کی ضرورت ہو والجمع اسحارٌ وسحورٌ اور اس سے مراد کلام کا جادو ہے یعنی کلام کی لطافت جو جادو کا کام کرے اور خیالات کو پلٹ دے ومنہ ان من البیان لسحرًا ۶۱ عدلنا عدل مصدر از ضرب بمعنے رجوع کرنا واپس ہونا یقال عدل الیہ عدلًا وعدودًا جبکہ وہ رجوع کرے اور واپس ہو ۶۲ من استشقال من یہاں پر بیان کے لئے ہے یا تعلیل کے لئے استثقال مصدر از استفعال اس میں ست ظن کے لئے ہے بمعنی بھاری ثقیل سمجھنا ۶۳ استنزال مصدر از استفعال بمعنے اتروانا ۶۴ التبرم مصدر از تفعل بمعنی طول ہونا یقال برم وتبرم ای سئم وتضجر از سمع ۶۵ بصائر یہ بصیرت کی جمع ہے بمعنے قلب کی بینائی ۶۶ الطغام بالغین المعجمۃ الاوغاد وہی السفلۃ واراذل الناس یقال للواحد والجمع ایضًا بمعنی رذال الطیر والواحد طغامۃ والطغامۃ ایضًا الاحمق والطغومۃ والطغومیۃ الحمق والدناءۃ والطغمۃ الجماعۃ امرھم واحد جمعھا طغمات وطغم وھی من کلام المولدین ویقال تطغم علیہ ای تجاھل ۶۷ مرامًا بمعنی مقصد ومطلب والجمع مرامات ۶۸ غرامًا اشتیاق محبت جو دل کو مبتلائے عذاب کرنے والا ہو وہلاکت وعذاب ۶۹ او تحولنی او بمعنے الی ان یا الا ان تحولنی از تفعیل بمعنے عطا کرنا وبخشش کرنا یقال خولہ الشیٔ جبکہ وہ عطا کرے اور بخشش کرے اور مالک بنائے ۷۰ بید پہلے ید کے معنی ہاتھ کے ہیں اور اس کا لام محذوف ہے اور یہ اصل میں یدی تھا۔ والجمع الایدی والیدی اور دوسرے ید کے معنے نعمت کے ہیں والجمع یدی ویدی ویدی وأیُد ۷۱ اذعن اذعان مصدر از افعال بمعنی مطیع وتابعدار ہونا ای انقاد وذل او اقر یقال اذعن بالحق ای اقر وھو اصلہ من ذعن لہ انقاد وخضع از سمع والمصدر ذعن والمذعن السھل الانقیاد ۷۲ خباۃ ای مخفی ولپوشیدہ از فتح ومخفی کمہ وھو کنایۃ عما یعطیہ المعطی من العطایا ۷۳ وکاءہ الوکاء رباط القربۃ ونحوھا وکل ما شد راسہ من وعاء ونحوہ یعنی سر بند جس سے مشک کا سر باندھ دیا جائے وجمعہ اوکیۃ یقال وکی القربۃ ای شدھا بالوکاء از ضرب والمصدر وکی ۷۴ اضرم از افعال اضرام مصدر بمعنے بھڑکانا اور آگ روشن کرنا مشتعل کرنا والمراد من شعلۃ ذکاءہ سرعۃ الفطنۃ والفہم۔

فَكَشَفَ حِينَئِذٍ عَنْ أَسْرَارِ الْعَازَةِ - وَبَدَائِعِ إِعْجَازِهِ. مَا حَلَا بِهِ صَدَاءُ الْأَذْهَانِ. وَجَلَى مَطْلِعَهُ بِنُورِ الْبُرْهَانِ. (قَالَ الرَّاوِي) فَهُمْنَا حِينَ فَهِمْنَا وَعَجِبْنَا إِذَا أَحْبَبْنَا. وَنَدِمْنَا عَلَى مَا نَدَمِنَّا. وَأَخَذْنَا نَعْتَذِرُ إِلَيْهِ اعْتِذَارَ الْآكِيَاسِ. وَنَعُوذُ مِنْ عَلَيْهِ ارْتِضَاعَ الْكَاسِ. فَقَالَ مَا رُبَّتْ لَا جَفَاوَةً. وَمَشْرَبٌ لَمْ يَبِقَ لَهُ عِنْدِي حَلَاوَةٌ. فَاطْلُبُوا مُرَادَتَهُ. وَوَالِيَنَا مُعَاوَدَتَهُ. فَشَمَّرْتُ بِأَنْفِهِ صَلْقًا. وَنَأَى بِجَانِبِهِ أَنَفًا. وَأَنْشَدَ ؎

نَهَانِي الشَّيْبُ عَنْ مَا فِيهِ أَفْرَاحِي فَكَيْفَ أَجْمَعُ بَيْنَ التَّاجِ وَالرَّاحِ

الترجمۃ والمطالب پس اس نے اپنے چیستانوں کے بھیدوں کو اور عاجز کرنیوالے نوادرات کو (اس عمدگی) سے بیان کرنا شروع کیا کہ ذہنوں کا زنگ دور ہوتا چلا گیا اور اس نے اپنے نکلنے کو روشن دلیل سے ظاہر کیا پس جس وقت ہم نے سمجھا تو ہم پریشان ہوئے (حیران رہ گئے) اور جب ہم کو جواب دیا گیا تو ہم تعجب میں پڑ گئے اور ہم اپنی نازیبا حرکتوں پر جو ہم سے ہوئی تھیں نادم تھے اور ہم اس سے عقلمندوں کا عذر پیش کرنے لگے (یعنی معافی کے خواستگار ہوئے) اور ہم نے شراب کا پیالہ پینے کے لئے پیش کیا پس کہا اس نے یہ تمہاری ضرورت ہے نہ یہ انس اور محبت تمہاری ہے۔ اور نہ اس کے پینے سے مجھے کوئی لذت ہوگی اور یہ پینے کی جگہ ہے ہی نہیں جب

Maktaba Tul Ishaat.com

ہم نے بہت زیادہ چاپلوسی اور اس کے پھسلانے کی باتیں کیں اور ہم پے در پے اس کی تکرار کئے گئے (یعنی اصرار کئے گئے) تو اس نے اپنی ناک شیخی مار کر چڑھائی اور اس نے اپنے چہرے کے رخ کو (یعنی کنارے کو) پھیرا اور یہ اشعار پڑھنے لگا ؎ بوڑھاپے نے مجھ کو روک دیا ہے جس میں میری خوشیاں (مجھ کو لذات سے روک دیا ہے) پھر بھلا میں کیسے شراب اور ہتھیلی کو ایک جا اکٹھا کر سکتا ہوں (یا ترجمہ یہ کیسے ہتھیلی اور شراب کو)

تشریح لغات

لہ الغازہ یہ لغز کی جمع ہے (بمعنے چیستان) وھو الکلام المشکل والملتبس یقال لغز الکلام لغزا ای عمی موارہ ولم یبینہ ازنصر لہ بدائع اعجازہ ای غرائب کلامہ المعجز الذی لم یسبق الیہ احد لہ ماجلا اس میں ما موصولہ ہے اور جلا یجلو از نصر جلاءٌ مصدر بمعنی مانجھنا وصیقل کرنا یقال جلا السیف جیکہ وہ صیقل کرے لہ صداء یہ مہموز ہے ناقص نہیں ہے بمعنے صیقل کرنا وزنگ کرنا اس کے دونوں معنے آتے ہیں ای دنس العقول وفی الاصل ما یکون علی الحدید یقال صداء الحدید وصدی وصدءٌ صداءۃً ای علا الصداء از فتح وسمع وکرم لہ جلی تجلیۃ مصدر از تفعیل بمعنے ظاہر کرنا یقال جلّی عن ضمیرہ جیکہ وہ ما فی الضمیر کو ظاہر کرے لہ البرہان ای الحجۃ الواضحۃ (دلیل) والجمع براہین لہ فہنا اس میں فا رجواب شرط کے لئے ہے اور یہ بام یہیم سے ہے از ضرب بمعنی حیران ہونا اور دوسرا فہنا یہ فہم سے ہے بمعنے سمجھنا اور پہچاننا اور ان دونوں میں تجنیس متشابہ ہے وھو ان یکون احد المجانسین مرکبا من کلمتین او اتفقا خطا کما ھو ھنالک ۱۲ لہ ندّای فرط وسبق منا بغیر تامل یہ فعل ماضی کا صیغہ ہے یقال ند البعیر جیکہ اونٹ بھاگ جائے اور مد کے از ضرب والمصدر ندٌّ وندیدٌ وندودٌ ونداد لہ الاکیاس یہ کیس بتشدید یا کی جمع ہے بمعنے ظریف عقلمند سمجھدار لہ ارتضاع مصدر از افتعال بمعنی دودھ پینا لہ الکاس بمعنی شراب کا پیالہ والجمع کؤوسٌ واکوسٌ وکاساتٌ وکناسٌ اور یہ مؤنث ہے لہ مارب بتثلیث الراء بمعنے حاجت والجمع حاجت والجمع مارب لہ حفادۃ مصدر بمعنی مہربانی اور بخشش اور عزت اور اکرام کرنے میں مبالغہ کرنا از سمع وفی التنزیل انہ کان بی حفیًّا ای مبرّا لطیفا اور یہ ضرب المثل ہے اہل عرب یہ اس وقت استعمال کرتے ہیں جبکہ کوئی شخص اپنا کام خوشامد سے نکالے اس سے ہمدردی اور محبت نہ ہو ای انما حملک علی ھذا التملق حاجۃٌ الیّ لا حفاوۃ لی لہ مشرب یہ مصدر میمی ہے بمعنے پینا لہ عندی یہ ظرف بھی ہے اور اس کے معنے اعتقاد اور ظن کے بھی آتے ہیں لہ فاطلنا اطالت مصدر از افعال بمعنی دیر تک کرنا اور دیر تک احسان کرتے رہنا لہ مراودتہ مصدر از مفاعلہ بمعنی پھسلانا والمراودۃ طلب الشیٔ برفق والمنازعۃ فی الارادۃ فتزید غیر ما یرید وفی التنزیل قراودتہ فتاھا عن نفسہ وھی راودتنی عن نفسی لہ ووالینا موالاۃ مصدر از مفاعلہ بمعنے پے در پے کرنا لہ معاودتہ مصدر از مفاعلہ بمعنی لوٹانا اور تکرار کرنا مکرر سہ کر اپنی بات کو کہے جانا لہ فشیخ از فتح شموخ مصدر بمعنے بلند کرنا واونچا کرنا وفی التنزیل رواسی شامخات ای عالیات لہ صلفا بفتح اللام وکسرہا بمعنے شیخی مارنا یقال صلف صلفا ای تمدح بما لیس فیہ اوعندہ از سمع لہ نای ای بعد از مفاعلہ یقال نای الرجل مناۃ جبکہ وہ دور کرے دناری الشر عن فلان جبکہ مدافعت کرے اور ہٹائے لہ الشیب میں الف ولام مضاف الیہ کے بدلے میں ہے ای شیبی لہ افراحی یہ فرح کی جمع ہے بمعنے خوشیاں لہ بین الراح الخ اس میں پہلے راح کے معنی شراب کے ہیں اور دوسرے راح کے معنی ہتھیلی کے ہیں اور یہ راحۃ کی جمع ہے ای کیف اخذ کاس الخمر فی کفی۔ وفی الراح والراح تجنیس مماثل اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ پہلے راح کے معنے ہتھیلی کے اور دوسرے راح کے معنے شراب کے ہوں مگر جمع کے فرق کا لحاظ ہے۔

وَھَلْ یَجُوزُ اصْطِبَاحِیْ مِنْ مُعَتَّقَۃٍ ۔۔۔ وَقَدْ اَنَارَ مَشِیْبُ الرَّاْسِ اِصْبَاحِیْ ۔۔۔ اَلَیْتُ لَا خَامَرَتْنِیْ الْخَمْرُ مَا عَلِقَتْ

(۱) استفہام انکاری (۲) شرب الخمر اول النہار (۳) عمرۃ قدیمۃ (۴) اضاء (۵) حلفت (۶) خالطتنی (۷) بمعنی ما دام

Maktaba Tul Ishaat.com

رُوحِی بِجِسْمِی وَالْفَاظِی بِاِفْصَاحِی
وَلَا صَرَفْتُ اِلٰی صَرْفٍ مُشَعْشَعَةٍ
شَمُولِی وَلَا اخْتَرْتُ نَدْمَانًا سِوَی الصَّاحِی

وَلَا اَکْتَسَتْ لِی بِکَاسَاتِ السُّلَافِ یَدٌ
هَمِّی وَلَا رُحْتُ مُرْتَاحًا اِلٰی رَاحِ
مَحَا الْمَشِیْبُ مِرَاحِی حِیْنَ خَطَّ عَلٰی

وَلَا اَجَلْتُ قِدَاحِی بَیْنَ اَقْدَاحِ
وَلَا نَظَمْتُ عَلٰی مَشْمُوْلَةٍ اَبَدًا
رَأْسِی فَالْبَغْضُ بَادٍ مِنْ کَاتِبِ مَاحِ

الترجمۃ والمطالب

اور کیا مجھے شراب پینا پرانی شراب کا جائز ہے؛ جبکہ سر کا بڑھاپا میرے بالوں کو سفید کر چکا ہے (سر کے بڑھاپے نے میری صبح کو روشن کر دیا ہے) میں قسم کھا چکا ہوں کہ جب تک میرے جسم کا روح سے اور الفاظ کا فصاحت سے تعلق ہے شراب مجھے نہ ملے اور نہ میرا ہاتھ شراب کے پیالوں کو چھوئے گا۔ اور نہ میں اپنے جوئے کے تیروں کو شراب کے پیالوں پر گھماؤں گا اور نہ میں شراب خالص کی طرف جس میں پانی ملایا گیا ہو متوجہ ہوں گا (پھروں گا) اور نہ شراب خالص کی طرف خوشی سے جھومتا ہوا جاؤں گا۔ اور نہ کبھی شراب پر اپنی پریشانی کو پردوں گا (یا جمع کروں گا) اور نہ کسی کو اپنا ہم نشین بناؤں گا سوائے ہوش والے (یا ہوشیار کے) بڑھاپے نے میرے سر پر خط کھینچ کر میری خوشی کو میٹ دیا پس یہ کاتب (لکھنے والا) اور مٹانے والا بھی کتنا بڑا دشمن ہے۔

تشریح لغات

۱؎ دہل ہل بمعنا للاستفہام الانکاری ۲؎ الاصطباح مصدر از افتعال صبح کو شراب پینا ۳؎ معتقۃ نہایت عمدہ پرانی شراب اور یہ ایک قسم کا عطر بھی ہے ۴؎ انارا نارۃ مصدر اور یہ نور سے مشتق ہے بمعنی روشن کرنا اس سے مراد سفید کرنا ہے ۵؎ اصباحی مصدر از افعال بمعنی صبح کرنا والمراد ہہنا الدخول فی زمان بیاض الشعر ۶؎ خامرتنی از مفاعلہ مخامرۃ مصدر بمعنی ملنا یقال خامر الشیٔ الآخر جبکہ وہ باہم ملے ۷؎ ماعلقت میں ما مصدریہ ہے علقت از سمع بمعنے متعلق ہونا یقال علق فلانا علوقا وعلقا وعلقا وعلاقۃ وعلق بہ جبکہ محبت کرے وعلق امرہ جبکہ وہ جانے وعلق بفعل کذا جبکہ وہ کرنے لگے ۸؎ یا فصاحی مصدر از افعال بمعنی فصاحت اور بلاغت سے بولنا وافصح جبکہ وہ فصیح ہو اور مراد کو ظاہر کرے وافصح عن کذا خلاصہ کرنا وافصح عن الشیٔ ظاہر کرنا وبیان کرنا وافصح من کذا جبکہ وہ نکل جائے اور رہائی پائے وافصح الامر جبکہ وہ واضح ہو ۹؎ اکتست اکتسار مصدر از افتعال بمعنی لباس پہننا اور یہاں اس سے مراد چھونا ہے۔ اور یہ مشتق ہے کسی الثوب سے ای لبس از سمع والمصدر کسیٰ واما کسی من نصر فھو متعد معنا واللبس والمصدر کسوۃ واعلم ان الکسار بالکسر الثوب والجمع الکسیۃ والکساء بالفتح وھو المجد والشرف یقال کسی الرجل ای شرف از سمع ایضا ۱۰؎ السلاف ھو ما سال قبل العصر وھو افضل الخمر یعنی وہ شراب جو نچوڑنے سے قبل بہ جائے والجمع سلافات ۱۱؎ اجلت از افعال اجالۃ مصدر بمعنی پھرانا وگھمانا ۱۲؎ قداحی یہ قدح کی جمع ہے تیر بغیر پر اور نصل کے اور جوئے کا تیر والجمع اقدح واقداح وقدحات ایضا وجمع الجمع اقادیح ۱۳؎ اقداح یہ قدح کی جمع ہے بمعنے پینے کا برتن یہ چھوٹے اور بڑے دونوں کے لئے بولا جاتا ہے اور قدح خالی برتن کو کہتے ہیں اور جب اس میں پینے کی کوئی چیز ہو تو اس کو کاس کہتے ہیں ۱۴؎ صرف بالکسر بمعنے خالص جیسے شراب صرف یعنی خالص شراب اور اس کے معنی ایک قسم کے سرخ رنگ کے بھی آتے ہیں ۱۵؎ مشعشعۃ یہ مشتق ہے شعشع الشراب سے ای مزجہ بالماء یعنی شراب میں پانی ملانا وشعشع الشیٔ ای خلط بعضہ ببعض وشعشع الشمس ای انتشر ضوءھا ۱۶؎ ہمی مصدر بمعنی ارادہ وغم والجمع ہموم ۱۷؎ رحت یہ رواح سے مشتق ہے بمعنے شام کے وقت جانا یا مطلق جانا از نصر ۱۸؎ مرتاحا ارتیاح مصدر از افتعال بمعنے خوشی ہونا ۱۹؎ راح مصدر بمعنی شراب وخوشی اور یہ ناقص کا بھی اسم فاعل ہے روح سے ماخوذ بمعنے گھمانا چکی کی طرح ۲۰؎ نظمت نظم مصدر بمعنی موتی پرونا وجمع کرنا وآراستہ کرنا وجوڑنا از ضرب ۲۱؎ مشمولۃ وہ شراب جس پر باد شمالی چلی ہو جس سے وہ سرد ہو جائے اور بقول بعضے ٹھنڈی شراب ۲۲؎ شمل مصدر بمعنی پریشانی وپراگندگی والشمل ما اجتمع من

Maktaba Tul Ishaat.com

من الامر وما تفرق منه ۲۳ ندمانا بمعنے مجلس شراب کا ہم نشین ۲۴ الصاحی یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنے صحیح اور ہوشیار جسے شراب کا نشہ نہ ہو یقال صحا الرجل صحوا ای افاق فھو صاح والجمع صحاۃ از نصر ۲۵ محا محو مصدر از نصر بمعنی مٹانا اور محو کرنا ۲۶ مراحی یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے بمعنے خوشی وفرحت یقال مرح الرجل مرحا ای اشتد فرحہ ونشاطہ از سمع ۲۷ فابغض یہ فعل تعجب ہے بمعنے کس قدر مبغوض ہے ۲۸ ماح یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے محو مصدر از نصر بمعنی مٹانے والا۔ اور یہ بغیر یا صحیح ہے بین قولہ کاتب وماح مطابقۃ وھو الجمع بین الضدین فی الجملۃ ای متقابلین فی الجملۃ سواء تضادا فی الحقیقۃ نحو یحیی و یمیت ام لا نحو لھا ما کسبت وعلیھا ما اکتسبت

وَلَاحَ يَلْمَعُ عَلَى جَرَيِّ الْعِنَانِ إِلَى ۔۔۔ مَلْهَى نَسُحُّ لَهُ مِنْ لَاْيِ لَاحِي

وَلَوْ لَهُوْتُ وَفُوْدِي شَائِبٌ لَخِبٌ ۔۔۔ بَيْنَ الْمَصَابِيْحِ مِنْ غَسَّانَ مِصْبَاحِي

قَوْمٌ سَجَايَاهُمُ تَوْقِيْرُ ضَيْفِهِمْ ۔۔۔ وَالشَّيْبُ ضَيْفٌ لَهُ التَّوْقِيْرُ يَا صَاحِ

ثُمَّ اِنَّهُ اِنْسَابَ اِنْسِيَابَ الْاَرْقَمِ ۔ وَاَجْفَلَ اِجْفَالَ الْغَيْمِ ۔ فَعَلِمْتُ اَنَّهُ سِرَاجُ سُرُوْجٍ وَبَدْرُ الْاَدَبِ الَّذِيْ يَحْتَابُ الْبُرُوْجَ ۔ وَكَانَ قِصَارَانَا التَّحَرُّقَ لِبُعْدِهٖ ۔ وَالتَّمَزُّقَ مِنْ بَعْدِهٖ ۔

الترجمۃ والمطالب

اور بڑھاپے نے جب مجھے کھیل کود کی طرف مائل دیکھا تو وہ ملامت کرتا ہوا آیا، پس ایسے ظاہر ہونے والے اور ملامت کرنے والے کے لئے ہلاکت ہی اچھی ہے اور اگر میں بال سفید ہونے کے بعد بھی کھیل کود میں مصروف و مشغول رہوں گا تو یقیناً قبیلہ غسان کے چراغوں کے سامنے میرا چراغ بجھ جائے گا (یعنی میری کوئی عزت نہ رہے گی) اور وہ قبیلہ غسان جو میری قوم ہے ایسے ہیں جن کی فطرت میں مہمانوں کی قدر و منزلت کرنا داخل ہے اور بڑھاپہ بھی اے میرے پیارے دوست ایک مہمان ہے لہٰذا اس کی توقیر اور اس کی عزت کرنا ضروری ہے۔ پھر وہ سانپ کی طرح چلا گیا۔ اور وہ بادلوں کی طرح جلدی سے غائب ہو گیا، پس میں سمجھا کہ وہ سروج کا چراغ ہے اور ادب کا وہ ماہ کامل ہے جو برجوں کو قطع کرتا پھرتا ہے اور اس کے چلے جانے کے بعد ہمارا انتہائی حال اس کی دوری سے جلنا اور سلگنا تھا اور اس کے بعد جدا اور منتشر ہونا ہمارے لئے رہ گیا تھا۔

تشریح لغات

۱ لاح لوح مصدر بمعنی ظاہر ہونا از نصر یقال لاح الشیٔ یلوح لوحا ای ظہر ۲ یلمی ای یلوم ویغلظ القول یقال لحاہ لحوا ولحی فلانا لحیا ای سبہ و شتمہ وعابہ ولعنہ وقبحہ از فتح ونصر ۳ جری العنان یہ مصدر فاعل کی طرف مضاف ہے جری جر مصدر بمعنی کھینچنا اور ی ضمیر متکلم کی از نصر العنان مصدر بمعنی لگام کی رسی والجمع اعنۃ وعنن ۴ ملہی یا تو یہ اسم ظرف ہے یا مصدر میمی بمعنے لہو و بازی ۵ فسحا ای بعدا وفی التنزیل فسحقا لاصحاب السعیر ۶ لاح یا اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنی ظاہر ہونے والا از نصر لوح مصدر ۷ لامی یہ یلمی سے اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ بمعنے ملامت کرنے والا از نصر وفتح ۸ لہوت لہا یلہو سے از نصر لہو مصدر بمعنی کھیلنا ۹ فود بمعنے کنپٹی ای جانب الراس مما یلی الاذنین والجمع افواد ۱۰ شائب یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے شیب سے بمعنی بوڑھی یا سفید ہونے والی از ضرب ۱۱ لخبا خبا یخبو سے خبو وخبوّ مصدر بمعنی بجھنا و دھیما پڑنا از نصر ۱۲ مصباح بمعنے چراغ والجمع مصابیح کنایۃ عن زوال قدرہ وانحطاط منزلتہ بین شرفاء غسان ۱۳ قوم ای ھم (غسان) قومی ۱۴ سجایا یہ سجیۃ کی جمع ہے بمعنے عادت واخلاق ۱۵ یا صاح یہ منادی مرخم کا ہے اور یہ اصل میں یا صاحبی تھا ۱۶ انساب انسیاب مصدر از انفعال بمعنی چلا جانا ۱۷ الایم بمعنے سانپ وقیل ذکر الافعی خاصۃ والجمع ایوم ۱۸

Maktaba Tul Ishaat.com

اجفل اجفال مصدر از افعال بمعنے تیز چلنا یقال جفل الریح جفلاً وجفولاً واجفل ای اسرع از ضرب ونصر ۱۸ الغیم مصدر السحاب الخالی من المطر والجمع غیومٌ اور اس کا واحد غیمۃٌ ہے ۱۹ سراج بمعنے چراغ والجمع سرج ومنہ سراج اللیل بمعنے جگنو ۲۰ بدر بمعنی چودہویں رات کا چاند والجمع بدورٌ ۲۱ یحتاب احتیاب مصدر از افتعال بمعنی قطع کرنا ومنزلیں طے کرنا ۲۲ البروج یہ برج کی جمع ہے اور آسمانی برج بارہ ہیں جن کے نام یہ ہیں حمل ۱ ثور ۲ جوزاء ۳ سرطان ۴ اسد ۵ سنبل ۶ میزان ۷ عقرب ۸ قوس ۹ جدی ۱۰ دلو ۱۱ حوت ۱۲ قصاری و کذلک القصار والقصر والقصار الجهد۔ الغاية فيقال قصرك ان تفعل كذا اى غاية جهدك واخواموك وكل مستطاعك هوان تفعل كذا وقس على ذلك اخواته ويقال هو ابن عمى قصرةً او قصرة اى دانى النسب ۲۵ التحرق مصدر تفعل بمعنی فراق کی آگ میں جلنا ۲۶ التفرق مصدر از تفعل بمعنی جدا ہونا یقال تفرق تفرقاً جبکہ وہ جدا ہو۔

تَفْسِيرُ مَا أُودِعَ هٰذِهِ الْمَقَامَةِ مِنَ النُّكَتِ الْعَرَبِيَّةِ وَالْأَحَاجِي النَّحْوِيَّةِ

أَمَّا صَدْرُ الْبَيْتِ الْأَخِيرِ مِنَ الْأُغْنِيَةِ الَّذِي هُوَ (فان وصلا الذ به فوصل) فانه نَظِيرُ قولهم الْمَرْءُ مَجْزِيٌّ بعمله ان خيرا فخيرٌ وان شرًّا فَشَرٌّ وَهٰذِهِ الْمَسْئَلَةُ أَوْدَعَهَا سِيبَوَيْهِ كِتَابَهُ وجوّز فيها اربعة اوجه من الاعراب احدها وهو اجودها ان تنصب خيرا الاول وترفع الثانى ويكون تقديره ان كان عَمَلُهُ خيرًا فجزاءه خيرٌ وان كان عمله شرًّا فجزاؤه شرٌّ فتنصب الأوّل على انه خبر كان وترفع الثانى على انه خبر مبتدأ محذوف وقد حذفت فى هذا الوجه كان واسمها لدلالة حرف الشرط الذى هو ان على تقديرهما وحذف ايضا المبتدأ لدلالة الفاء التى هى جواب الشرط عليه لانه كثيرًا ما يقع بعدها والوجه الثانى ان تنصبهما جميعًا ويكون تقدير الكلام إِنْ كَانَ عَمَلُهُ خَيْرًا فَهُوَ يُجْزَى خَيْرًا وَإِنْ كَانَ عَمَلُهُ شَرًّا فَهُوَ يُجْزَى شَرًّا فَتَنْصِبُ الثَّانِيَ

(ترجمہ) ان نکات عربیہ اور نحوی پہیلیوں کی تفسیر (شرح) جو اس مقامہ میں ودیعت رکھے گئے ہیں۔ غزل کے آخر شعر کا پہلا مصرعہ جو اس نے گایا ہے یہ (فان وصلا الذ به فوصل) یہ اہل عرب کے اس قول کی نظیر ہے المرء مجزی الخ (ترجمہ) آدمی اپنے عمل کے ساتھ جزا دیا گیا ہے۔ اگر خیر ہو تو خیر ہے اور اگر شر ہو تو وہ شر ہے یہ وہ مسئلہ ہے جس کو علامہ سیبویہ نے اپنی کتاب میں ودیعت رکھا ہے۔ اور انہوں نے اس میں چار قسم کے اعراب کو جائز رکھا ہے ایک اعراب جو سب سے بہتر ہے وہ یہ ہے کہ خیر اول کو منصوب پڑھا جائے اور خیر ثانی کو مرفوع پڑھا جائے تو اس صورت میں یہ تقدیر ہوگی ان کان عملہ خیرًا فجزاؤہ خیرٌ وان کان عملہ شرًّا فجزاؤہ شرٌّ اول کو تو نصب دے اس لئے کہ وہ کان کی خبر ہے اور ثانی کو رفع دے اس لئے کہ وہ مبتدا محذوف کی خبر ہے لہٰذا اس حالت میں کان اور اس کا اسم یہ دونوں محذوف ہیں اور حرف شرط ان کے مقدر ہونے پر دلالت کر رہا ہے وہ ان ہے اور مبتدا بھی محذوف ہے، جس پر فا دلالت کر رہی ہے جو جواب شرط ہے اور یہ اکثر مبتدا کے بعد ایسا ہی ہوتا ہے دوسری وجہ یہ کہ تم ان دونوں کو نصب دو تو اس وقت تقدیر

Maktaba Tul Ishaat.com

إِنْتِصَابُ الْمَفْعُوْلِ بِهٖ والوجهُ الثالثُ اَنْ تَرْفَعَهُمَا جَمِيْعًا وَيَكُوْنُ تَقْدِيْرُ الْكَلَامِ اِنْ كَانَ فِيْ عَمَلِهٖ خَيْرٌ فَجَزَاؤُهٗ خَيْرٌ نَيْرَ تَفْعُ خَيْرُ ن اَلْاَوَّلُ عَلٰى اَنَّهٗ اِسْمُ كَانَ وَيَرْتَفِعُ خَيْرُ ن الثَّانِيْ عَلٰى مَا بَيَّنَّ فِيْ شَرْحِ الْوَجْهِ الْاَوَّلِ وَقَدْ يَجُوْزُ اَنْ يَّرْتَفِعَ خَيْرُ ن الْاَوَّلُ عَلٰى اَنَّهٗ فَاعِلُ كَانَ وَيُجْعَلُ كَانَ الْمُقَدَّرَةُ هٰهُنَا هِيَ التَّامَّةُ الَّتِيْ تَأْتِيْ بِمَعْنٰى حَدَثَ وَوَقَعَ۔

فَلَا تَحْتَاجُ اِلٰى خَبَرٍ كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ وَيَكُوْنُ التَّقْدِيْرُ فِي الْمَسْئَلَةِ اِنْ كَانَ خَيْرٌ فَجَزَاؤُهٗ خَيْرٌ وَالْوَجْهُ الرَّابِعُ وَهُوَ اَضْعَفُهَا اَنْ تَرْفَعَ الْاَوَّلَ عَلٰى مَا تَقَدَّمَ شَرْحُهٗ فِي الْوَجْهِ الثَّالِثِ وَتَنْصِبَ الثَّانِيَ عَلٰى مَا بُيِّنَ ذِكْرُهٗ فِي الْوَجْهِ الثَّانِيْ وَيَكُوْنُ التَّقْدِيْرُ اِنْ كَانَ فِيْ عَمَلِهٖ خَيْرٌ فَهُوَ يُجْزٰى خَيْرًا وَعَلٰى حَسَبِ هٰذَا التَّفْسِيْرِ وَالْمُقَدَّرَاتِ الْمَحْذُوْفَاتِ فِيْهِ يَجْرِيْ اِعْرَابُ الْبَيْتِ الَّذِيْ عُنِّيْ بِهٖ وَمِمَّا يَنْتَظِمُ فِيْ سِلْكِ هٰذَا تَوْلُهُمُ الْمَرْءُ مَقْتُوْلٌ بِمَا قَتَلَ بِهٖ اِنْ سَيْفًا فَسَيْفٌ وَاِنْ خَنْجَرًا فَخَنْجَرٌ۔

وَاَمَّا الْكَلِمَةُ الَّتِيْ هِيَ حَرْفٌ مَحْبُوْبٌ اَوْ اِسْمٌ لِمَا فِيْهِ حَرْفٌ حَلْوٌ، فَهِيَ نَعَمْ اِذَا اَرَدْتَ بِهَا تَصْدِيْقَ الْاَخْبَارِ اَوِ الْعِدَةَ عِنْدَ السُّؤَالِ فَهِيَ حَرْفٌ وَاِنْ عَنَيْتَ بِهَا الْاِبِلَ فَهِيَ اِسْمٌ وَالنَّعَمُ يُذَكَّرُ وَيُؤَنَّثُ وَهِيَ يُطْلَقُ عَلَى الْاِبِلِ وَعَلٰى كُلِّ مَاشِيَةٍ فِيْهَا الْاِبِلُ

کلام کی یہ صورت ہوگی ان کان عملہ خیرًا فہو یجزیٰ خیرًا وان کان عملہ شرًا فہو یجزیٰ شرا پس ثانی مفعول بہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ اور تیسری وجہ یہ کہ تم دونوں کو رفع دو اب اس وقت تقدیر کلام کی یہ صورت ہوگی ان کان فی عملہ خیرٌ فجزاؤہ خیرٌ یعنی خیر اول کان کے اسم ہونے کی وجہ سے مرفوع ہوگا۔ اور خیر ثانی اسی قاعدہ کی وجہ سے مرفوع ہے جو پہلی وجہ کی شرح میں بیان کیا جا چکا ہے اور خیر اول میں جواز رفع کی وجہ یہ بھی بیان کی جاتی ہے کہ یہ کان کا فاعل ہے لیکن اس حالت میں کان تامہ جو حدث اور وقع کے معنے میں مستعمل ہے مقدر ماننا پڑے گا۔

پس اس صورت میں خبر کی ضرورت نہ ہوگی، جیسے خداوند تعالیٰ کا فرمان ہے وان کان ذوعسرۃ فنظرۃ الی میسرۃ تو اس صورت میں تقدیر کلام کی یہ صورت ہوگی ان کان خیرٌ فجزاؤہ خیرٌ (وقال استاذی مدظلہ) اس وقت یہ مفعول مطلق ہوگا ای جزاء الخیر۔

اور چوتھی وجہ جو سب سے ضعیف ہے یہ کہ اول کو تو رفع دے جیسا کہ وجہ ثالث میں بیان کیا جا چکا ہے اور ثانی کو نصب دے جس کا وجہ ثانی میں بیان کیا گیا ہے اور اس وقت تقدیر کلام کی یہ صورت ہوگی ان کان فی عملہ خیرٌ فہو یجزیٰ خیرًا اور اس تفسیر کے موافق اور محذوفات کے ماننے پر اس شعر میں جو گایا گیا ہے سب اعراب جاری ہو سکتے ہیں اور اسی لڑی میں یہ اہل عرب کا قول شامل ہو سکتا ہے المرء مقتول بما قتل بہ ان سیفا فسیفٌ وان خنجرا فخنجرٌ۔

اور لیکن وہ کون سا کلمہ ہے جو کبھی وہ حرف دوست رکھا گیا ہے اور کبھی اس چیز کا نام جس کے افراد میں دودھ دینے والی اونٹنی بھی شامل ہے، پس وہ نعم ہے اگر اس سے خبروں کی تصدیق یا سوال کے وقت وعدے کا کام لو، تب تو وہ حرف ہے اور اگر اونٹوں کے معنے میں تو استعمال کرے تو وہ اسم ہے اور لفظ نعم یہ مذکر اور مؤنث دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے اور

Maktaba Tul Ishaat.com

وَفِي الْإِبِلِ الْحَرْفُ وَهِيَ النَّاقَةُ الضَّامِرَةُ سُمِّيَتْ حَرْفًا تَشْبِيهًا لَهَا بِحَرْفِ السَّيْفِ وَقِيلَ إِنَّهَا الضَّخْمَةُ تَشْبِيهًا لَهَا بِحَرْفِ الْجَبَلِ۔

اس کا اطلاق اونٹوں پر بھی ہوتا ہے اور جانوروں کے ہر اس گلے یا ریوڑ پر بھی جس میں اونٹ ہو اور اونٹوں کی جنس سے حرف بھی ہے یعنی ناقہ چھریرے بدن والی اور اس کا نام حرف اس وجہ سے رکھا گیا ہے کہ یہ تلوار کے کنارے یا تلوار کی تیزی سے تشبیہ دی جاتی ہے اور بعض کا یہ خیال ہے کہ حرف موٹی تازی اونٹنی کو کہتے ہیں۔ یعنی پہاڑ کے بلند مقام سے اس کو تشبیہ دیتے ہیں۔

وَأَمَّا الِاسْمُ الْمُتَرَدِّدُ بَيْنَ فَرْدٍ حَازِمٍ وَجَمْعِ مُلَازِمٍ، فَهُوَ سَرَاوِيلُ قَالَ بَعْضُهُمْ هُوَ وَاحِدٌ وَجَمْعُهُ سَرَاوِيلَاتٌ فَهُوَ عَلَى هٰذَا الْقَوْلِ فَرْدٌ وَقَدْ كُنِّيَ عَنْ ضِمَّةِ الْخَصْرِ بِأَنَّهُ حَازِمٌ وَقَالَ آخَرُونَ هُوَ جَمْعٌ وَوَاحِدُهُ سِرْوَالٌ مِثْلُ شَمَائِيلَ وَشِمْلَالٍ وَسَرَابِيلَ وَسِرْبَالٍ فَهُوَ عَلَى هٰذَا الْقَوْلِ جَمْعٌ وَمَعْنَى قَوْلِنَا مُلَازِمٌ أَيْ لَا يَنْصَرِفُ وَإِنَّمَا لَمْ يَنْصَرِفْ هٰذَا النَّوْعُ مِنَ الْجَمْعِ وَهُوَ كُلُّ جَمْعٍ ثَالِثُهُ أَلِفٌ وَبَعْدَهَا حَرْفٌ مُشَدَّدَةٌ أَوْ حَرْفَانِ أَوْ ثَلَاثَةٌ وَوَسْطُهَا سَاكِنَةٌ لِثِقَلِهِ وَتَفَرُّدِهِ دُونَ غَيْرِهِ مِنَ الْجُمُوعِ بِأَنْ لَا نَظِيرَ لَهُ فِي الْأَسْمَاءِ الْآحَادِ وَقَدْ كُنِّيَ فِي هٰذِهِ الْأُحْجِيَّةِ عَمَّا لَا يَنْصَرِفُ بِالْمُلَازِمِ۔

اور رہا وہ اسم جو فرد حازم یعنی بے نظیر پختہ کار ہے اور جمع ملازم بھی ہے یعنی وہ جمع جو بدلے نہیں اور ایک حالت میں رہے پس وہ سراویل ہے یہ بعض کے نزدیک واحد ہے اور اس کی جمع سراویلات ہے پس اس وجہ سے وہ مفرد ہے۔ اور کوکھ سے مل جانے کا یہ کنایہ اس نے کیا ہے اس لئے وہ حازم (یعنی جمع کرنے والا) ہے اور دوسری جماعت کا یہ خیال ہے کہ سراویل جمع ہے اور اس کا واحد سروال ہے جیسے شمائیل کا واحد شملال ہے یا سرابیل کا واحد سربال پس اس قول کے بموجب یہ جمع ہے اور لفظ ملازم کے معنے غیر منصرف کے ہیں (یہ منصرف نہیں ہوتا ہے) اور اس کے متعلق یہ قاعدہ ہے کہ ہر ایسی جمع جس کا تیسرا حرف الف ہو اور اس کے بعد کوئی حرف مشدد ہو یا دو حرف ہوں یا تین ہوں بشرطیکہ درمیان اس کا ساکن ہو اور اس کے غیر منصرف ہونے کی وجہ اس کی گرانی ہے اور وہ یہ کہ اس کے تمام اقسام ہی بالکل الگ ہیں یعنی اس کی کوئی نظیر اسمائے احاد میں نہیں ہے لہٰذا اس چیستان یا پہیلی میں ملازم سے کنایہ غیر منصرف ہونے سے ہے۔

وَأَمَّا الْهَاءُ الَّتِي إِذَا الْتَحَقَتْ أَمَاطَتِ الثِّقَلَ وَأَطْلَقَتِ الْمُعْتَقَلَ، فَهِيَ الْهَاءُ اللَّاحِقَةُ بِالْجَمْعِ الْمُقَدَّمِ ذِكْرُهُ كَقَوْلِكَ صَيَارِفَةٌ وَصَيَاقِلَةٌ فَيَنْصَرِفُ هٰذَا الْجَمْعُ عِنْدَ الْتِحَاقِ الْهَاءِ بِهِ لِأَنَّهَا قَدْ صَارَتْهُ إِلَى أَمْثَالِ الْآحَادِ نَحْوِ رَفَاهِيَةٍ وَكَرَاهِيَةٍ فَخُفَّ بِهٰذَا السَّبَبِ وَصُرِفَ لِهٰذِهِ الْعِلَّةِ وَقَدْ كُنِّيَ فِي هٰذِهِ الْأُحْجِيَّةِ عَمَّا لَا يَنْصَرِفُ بِالْمُعْتَقِلِ كَمَا كُنِّيَ فِي الَّتِي قَبْلَهَا عَمَّا لَا يَنْصَرِفُ بِالْمُلَازِمِ۔

اور لیکن وہ کون سی ہاء ہے جب وہ مل جائے تو وہ گرانی اور بوجھ کو دور کر دے اور وہ بندھے اونٹ کو چھوڑ دے) تو ایسی وہ ہاء ہی جو جمع سے ملنے والی ہے اور جس کا ذکر مقدم کیا جا چکا ہے، مانند قول تیرے صیارفۃ اور صیاقلۃ کے چنانچہ یہ جمع ہاء کے ملنے سے منصرف ہو جاتی ہے اس لئے کہ اس کو امثال آحاد کی طرف کر دیتی ہے جیسے کہ رفاہیۃ اس کے تخفیف کا راز اور منصرف ہونے کی یہ ہی علت (سبب) ہے اور چیستان میں کنایہ معتقل سے عما لا ینصرف مراد لیا گیا ہے جیسا کہ اس سے پہلے غیر منصرف کو لفظ ملازم سے تعبیر کیا تھا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

(وَاَمَّا السِّيْنُ الَّتِيْ تَعْزِلُ الْعَامِلَ مِنْ غَيْرِ اَنْ تُجَامِلَ) فَهِيَ اِذَا دَخَلَتْ عَلَى الْفِعْلِ الْمُسْتَقْبَلِ وَفَصَلَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَنِ الَّتِيْ كَانَتْ قَبْلَ دُخُوْلِهَا مِنْ اَدَوَاتِ النَّصْبِ فَيَرْتَفِعُ حِيْنَئِذٍ الْفِعْلُ وَيَنْتَقِلُ اَنْ عَنْ كَوْنِهَا النَّاصِبَةِ لِلْفِعْلِ اِلٰى اَنْ تَصِيْرَ الْمُخَفَّفَةَ مِنَ الْمُثَقَّلَةِ وَذٰلِكَ كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَرْضٰى تَقْدِيْرُهٗ عَلِمَ اَنَّهٗ سَيَكُوْنُ۔

(وَاَمَّا الْمَنْصُوْبُ عَلَى الظَّرْفِ الَّذِيْ لَا يُخْفِضُهُ سِوٰى حَرْفٍ) فَهُوَ عِنْدَاِذْ لَا يَجُرُّهٗ غَيْرُ مِنْ خَاصَّةً فَاَمَّا قَوْلُ الْعَامَّةِ ذَهَبْتُ اِلٰى عِنْدِهٖ فَاِنَّهٗ لَحْنٌ۔

(وَاَمَّا الْمُضَافُ الَّذِيْ اَخَذَ مِنْ عُرَى الْاِضَافَةِ بِعُرْوَةٍ وَاخْتَلَفَ حُكْمُهٗ بَيْنَ مَسَاءٍ وَغُدْوَةٍ) فَهُوَ لَدُنْ وَلَدَنْ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْمُلَازِمَةِ لِلْاِضَافَةِ وَكُلُّ مَا يَاْتِيْ بَعْدَهَا مَجْرُوْرًا اِلَّا غُدْوَةً فَاِنَّ الْعَرَبَ نَصَبَتْهَا بِلَدُنْ لِكَثْرَةِ اسْتِعْمَالِهِمْ اِيَّاهَا فِي الْكَلَامِ ثُمَّ تُنَوِّنُهَا اَيْضًا لِيَتَبَيَّنَ بِذٰلِكَ اَنَّهَا مَنْصُوْبَةٌ لَا اَنَّهَا مِنْ نَوْعِ الْمَجْرُوْرَاتِ الَّتِيْ لَا تَنْصَرِفُ وَعِنْدَ بَعْضِ النَّحْوِيِّيْنَ اَنَّ لَدُنْ بِمَعْنٰى عِنْدَ وَالصَّحِيْحُ اَنَّ بَيْنَهُمَا فَرْقًا لَطِيْفًا وَهُوَ اَنَّ عِنْدَ يَشْتَمِلُ مَعْنَاهَا عَلٰى مَا هُوَ فِيْ مَلَكِيَّتِكَ وَمُلْكِيَّتِكَ مِمَّا دَنَا مِنْكَ اَوْ بَعُدَ عَنْكَ وَيَخْتَصُّ مَعْنَى لَدُنْ بِمَا حَضَرَكَ وَقَرُبَ مِنْكَ۔

(وَاَمَّا الْعَامِلُ الَّذِيْ يَتَّصِلُ اٰخِرُهٗ بِاَوَّلِهٖ وَيَعْمَلُ مَعْكُوْسَهٗ مِثْلَ عَمَلِهٖ) فَهُوَ يَا وَمَعْكُوْسُهَا

(اور سین کس جگہ داخل ہوتا ہے جو عامل کو بغیر حسن سلوک کے بیکار کر دیتا ہے) وہ سین ہے جو فعل مستقبل پر داخل ہو کر اس میں اور ان میں جو اس کے داخل ہونے سے پہلے حروف ناصبہ میں سے تھا جدائی کر دیتا ہے چنانچہ اس حالت میں فعل مرفوع ہوتا ہے اور ان ناصبہ للفعل منتقل ہو جاتا ہے یہاں تک کہ یہ مثقلہ کے بجائے مخففہ ہو جاتا ہے جیسے باری تعالیٰ کے اس قول علم ان سیکون منکم مرضی میں اس کی تقدیر علم انہ سیکون ہے۔

اور کون سا منصوب ہے جو ہمیشہ ظرفیت کی وجہ سے منصوب رہے اور جس کو سوائے ایک حرف جر کے اور کوئی عامل جر نہیں دیتا (یعنی مجرور نہیں کرتا) پس وہ عند ہے اس لئے کہ وہ حرف من کی وجہ سے مجرور ہو سکتا ہے۔ اور عوام کا قول ذہبت الی عندہ پس یہ غلط ہے۔

اور ایسا کون سا مضاف ہے جو اسباب اضافت میں صرف ایک ہی سبب کا محتاج ہے اور اس کا حکم شام اور صبح میں بدل جاتا ہے، پس وہ لفظ لدن ہے اور یہ لفظ لدن ان اسماء میں ہے جن کے لئے اضافت لازم ہے اپنے مابعد کو سوائے غدوۃ کے مجرور کرتا ہے عرب اس کو باوجود لدن کی موجودگی کے کثرت استعمال کی وجہ سے منصوب پڑھتے ہیں اور پھر اس کو تنوین دیتے ہیں تاکہ واضح طور سے یہ معلوم ہو جائے کہ یہ منصوب ہے نہ کہ مجرورات کی قسم سے ہے اس لئے وہ غیر منصرف ہے اور بعض نحویوں کے نزدیک لفظ لدن عند کے معنے میں ہے اور حقیقت یہ ہے کہ ان دونوں میں لطیف فرق ہے یعنی لفظ عند اس معنے کو شامل ہے جو تمہاری ملک اور قدرت میں ہے خواہ وہ نزدیک ہو یا دور اور لفظ لدن یہ خاص ہے اس معنے کو جو چیز کہ حاضر تمہارے پاس یا موجود ہے اور جو تم سے قریب ہے

اور کون سا ایسا عامل ہے جس کا آخر اول سے متصل ہے اور اس کا الٹا وہ ہی عمل کرتا ہے جیسے وہ خود وہ یاء ہے اور

Maktaba Tul Ishaat.com

اى وَكِلْتَاهُمَا حَرْفُ النِّدَاءِ وَعَمَلُهَا فِي الْاِسْمِ الْمُنَادٰى سِيَّانِ وَاِنْ كَانَتْ يَا اَجْوَلَ الْكَلَامِ وَاَكْثَرَ فِي الْاِسْتِعْمَالِ وَقَدِ اخْتَارَ بَعْضُهُمْ اَنْ يُنَادٰى بِاَىٍّ الْقَرِيْبُ فَقَطْ كَالْهَمْزَةِ۔

جس کا عکس لفظ ا ہے اور یہ دونوں لفظ حرف ندا کے لئے ہیں۔ اور ان دونوں کا عمل اسم منادی میں برابر ہے اگرچہ یہ لفظ کلام میں زیادہ پھرنے والا (یعنی کثیر الاستعمال) ہے اور بعض نے یہ اختیار کیا ہے کہ لفظ ای سے ہمزہ کی طرح صرف ندا قریب کا کام لیتے ہیں۔

وَاَمَّا الْعَامِلُ الَّذِيْ نَائِبَهُ اَرْحَبُ مِنْهُ وَكَرًا وَاَعْظَمُ مَكَرًا وَاَكْثَرُ لِلّٰهِ تَعَالٰى ذِكْرًا، فَهُوَ بَاءُ الْقَسَمِ وَهٰذَا الْبَاءُ هِيَ اَصْلُ حُرُوْفِ الْقَسَمِ بِدَلَالَةِ اسْتِعْمَالِهَا مَعَ ظُهُوْرِ فِعْلِ الْقَسَمِ كَقَوْلِكَ اُقْسِمُ بِاللّٰهِ وَلِدُخُوْلِهَا اَيْضًا عَلَى الْمُضْمَرِ كَقَوْلِكَ بِكَ لَاَفْعَلَنَّ كَذَا ثُمَّ قَدْ اُبْدِلَتِ الْوَاوُ مِنْهَا فِي الْقَسَمِ لِاَنَّهُمَا جَمِيْعًا مِنْ حُرُوْفِ الشَّفَةِ ثُمَّ لِتَنَاسُبِ مَعْنَاهُمَا وَلِاَنَّ الْوَاوَ تُفِيْدُ الْجَمْعَ وَالْبَاءُ تُفِيْدُ الْاِلْصَاقَ وَالْمَعْنَيَانِ مُتَقَارِبَانِ ثُمَّ صَارَتِ الْوَاوُ الَّتِيْ هِيَ بَدَلٌ مِنَ الْبَاءِ اَدْوَرَ فِي الْكَلَامِ وَاَعْلَقَ بِالْاَقْسَامِ فَلِهٰذَا الْغَرَضِ اَنَّهَا اَكْثَرُ لِلّٰهِ تَعَالٰى ذِكْرًا ثُمَّ اِنَّ الْوَاوَ اَكْثَرُ مَوْطِنًا مِنَ الْبَاءِ لِاَنَّ الْبَاءَ لَا تَدْخُلُ اِلَّا عَلَى الْاِسْمِ وَلَا تَعْمَلُ غَيْرَ الْجَرِّ وَالْوَاوُ تَدْخُلُ عَلَى الْاِسْمِ وَالْفِعْلِ وَالْحَرْفِ وَتَجُرُّ تَارَةً بِالْقَسَمِ وَتَارَةً بِاضْمَارِ رُبَّ وَتَنْتَظِمُ اَيْضًا مَعَ نَوَاصِبِ الْفِعْلِ وَاَدَوَاتِ الْعَطْفِ فَلِهٰذَا وَصَفَهَا بِرُحْبِ الْوَكْرِ وَعِظَمِ الْمَكْرِ۔

اور ایسا کون سا عامل ہے جس کے نائب کا گھونسلا اس سے زیادہ وسیع ہو اور وہ دھوکے میں بڑھا چڑھا ہو اور خدا تعالیٰ کے ذکر میں بھی زیادہ مشغول رہتا ہو) پس وہ باء قسم ہے اور یہ باء اصل حروف قسم سے ہے۔ کیونکہ یہ فعل قسم کے مذکور ہونے کی حالت میں بھی مستعمل ہے جیسے اقسم باللہ اور یہ باء قسم فعل مضمر پر بھی داخل ہوتی ہے جیسے تیرا قول بک لافعلن کذا۔ پھر واو اس سے قسم میں بدلا گیا اس واسطے کہ واو اور باء دونوں ہونٹوں کے حروف میں سے ہیں پھر دونوں کے معنی کی مناسبت کی وجہ سے ایسا کیا گیا اور اس لئے بھی کہ واو جمع کے معنے کا فائدہ دیتا ہے اور باء الصاق کو فائدہ دیتا ہے اور یہ دونوں معنی قریب ہی قریب ہیں وہ واو جو باء کا بدل تھا کلام میں زیادہ استعمال ہونے لگا اور اس کو قسم سے زیادہ تعلق اور لگاؤ ہو گیا، پس اسی واسطے یہ چیستان میں کہا کہ وہ واو زیادہ ہے واسطے اللہ تعالیٰ کے از روئے ذکر کے پھر تحقیق کہ واو بار سے جگہ میں زیادہ ہے اس لئے کہ باء صرف اسم پر ہی داخل ہوتی ہے۔ اور سوائے جر کے کوئی اور عمل نہیں کرتی ہے اور واو اسم اور فعل اور حرف پر داخل ہوتی ہے اور یہ کبھی قسم ہونے کی وجہ سے جر دیتا ہے تو کبھی رُبَّ کے مضمر ہونے کی وجہ سے اور کبھی فعل کے نصب دینے والوں اور حروف عطف سے جا ملتا ہے اس لئے اسکی تعریف رحب الوکر اور عظم المکر ہونے کی ہے

وَاَمَّا الْمَوْطِنُ الَّذِيْ يَلْتَبِسُ فِيْهِ الذُّكْرَانُ بَرَاقِعَ النِّسْوَانِ وَتَبْرُزُ فِيْهِ رَبَّاتُ الْحِجَالِ بِعَمَائِمِ الرِّجَالِ، فَهُوَ اَوَّلُ مَرَاتِبِ الْعَدَدِ الْمُضَافِ وَذٰلِكَ مَا بَيْنَ الثَّلٰثَةِ اِلَى الْعَشَرَةِ فَاِنَّهُ يَكُوْنُ مَعَ الْمُذَكَّرِ بِالْهَاءِ وَمَعَ الْمُؤَنَّثِ

اور جہاں پر مرد عورتوں کے برقعوں میں ملبوس نظر آتے ہیں اور پھر گھٹ والی (پردہ نشین) عورتیں مردوں کی پگڑیاں زیب سر کئے ہوئے پھرتی ہیں پس وہ عدد مضاف کے ابتدائی مراتب ہیں یعنی تین سے دس تک کیونکہ مذکر کے ساتھ تا کا استعمال ہوتا ہے۔ اور مؤنث کے ساتھ یہ تا حذف ہو جاتی ہے جیسے باری تعالیٰ کا فرمان ہے۔ سَخَّرَهَا

Maktaba Tul Ishaat.com

بِحَذْفِهَا وَذٰلِكَ كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا. وَالْهَاءُ فِيْ غَيْرِ هٰذَا الْمَوْطِنِ مِنْ خَصَائِصِ التَّانِيْثِ كَقَوْلِكَ قَائِمٌ وَقَائِمَةٌ وَعَالِمٌ وَعَالِمَةٌ فَقَدْ رَأَيْتَ كَيْفَ انْعَكَسَ فِيْ هٰذَا الْمَوْضِعِ الْمُذَكَّرُ وَالْمُؤَنَّثُ حَتَّى انْقَلَبَ كُلٌّ مِنْهُمَا فِيْ ضِدِّ قَالَبِهٖ وَبَرَزَ فِيْ بِزَّةِ صَاحِبِهٖ وَاَمَّا الْمَوْضِعُ الَّذِيْ يَجِبُ فِيْهِ حِفْظُ الْمَرَاتِبِ عَلَى الْمَضْرُوْبِ وَالضَّارِبِ. فَهُوَ حَيْثُ يَشْتَبِهُ الْفَاعِلُ بِالْمَفْعُوْلِ لِتَعَذُّرِ ظُهُوْرِ عَلَامَةِ الْاِعْرَابِ فِيْهِمَا اَوْ فِيْ اَحَدِهِمَا وَذٰلِكَ اِذَا كَانَا مَقْصُوْرَيْنِ مِثْلَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى اَوْ كَانَا اَسْمَاءَ الْاِشَارَةِ نَحْوَ ذَاكَ وَذٰلِكَ وَهٰذَا فَيَجِبُ حِيْنَئِذٍ لِاِزَالَةِ اللَّبْسِ اِقْرَارُ كُلٍّ مِنْهُمَا فِيْ رُتْبَتِهٖ لِيُعْرَفَ الْفَاعِلُ مِنْهُمَا بِتَقَدُّمِهٖ وَالْمَفْعُوْلُ بِتَاَخُّرِهٖ وَاَمَّا الْاِسْمُ الَّذِيْ لَا يُفْهَمُ اِلَّا بِاسْتِضَافَةِ كَلِمَتَيْنِ اَوِ الْاِقْتِصَارِ مِنْهُ عَلٰى حَرْفَيْنِ فَهُوَ مَهْمَا وَفِيْهَا قَوْلَانِ اَحَدُهُمَا اَنَّهَا مُرَكَّبَةٌ مِنْ مَهْ الَّتِيْ بِمَعْنَى اُكْفُفْ وَمِنْ مَا وَالْقَوْلُ الثَّانِيْ وَهُوَ الصَّحِيْحُ اَنَّ الْاَصْلَ فِيْهَا مَا فَزِيْدَتْ عَلَيْهَا مَا اُخْرٰى كَمَا تُزَادُ عَلٰى اِنْ فَصَارَ لَفْظُهَا مَا مَا فَثَقُلَ عَلَيْهِمْ تَوَالِيْ كَلِمَتَيْنِ بِلَفْظٍ وَاحِدٍ فَاَبْدَلُوْا مِنَ الْاَلِفِ الْاُوْلٰى هَاءً فَصَارَتْ مَهْمَا وَمَهْمَا مِنْ اَدَوَاتِ الشَّرْطِ وَالْجَزَاءِ وَمَتٰى لُفِظَتْ بِهَا لَمْ يَتِمَّ الْكَلَامُ وَلَا عُقِلَ الْمَعْنٰى اِلَّا بِاِيْرَادِ كَلِمَتَيْنِ بَعْدَهَا كَقَوْلِكَ مَهْمَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ وَيَكُوْنُ حِيْنَئِذٍ مُلْتَزِمًا لِلْفِعْلِ وَاِنِ اقْتَصَرْتَ مِنْهَا عَلٰى حَرْفَيْنِ وَهُمَا مَهْ الَّتِيْ بِمَعْنَى اكْفُفْ فَهُوَ الْمَعْنٰى وَكُنْتَ مُلْزِمًا مَنْ خَاطَبْتَهٗ اَنْ يَّكُفَّ۔

علیہم سبع لیال وثمانیۃ ایام حسوما۔ اور اس جگہ کے علاوہ تا مخصوص بالتانیث ہے جیسے تیرا قول قائمٌ اور قائمۃ اور عالمٌ اور عالمۃ میں پس تم نے یہ دیکھا کہ یہاں پر مذکر اور مؤنث کا حال کیسا پلٹ گیا، یعنی ہر ایک اپنے ڈھانچہ کی ضد میں بدلا گیا۔ اور وہ اپنے صاحب کے لباس میں ظاہر ہے (اور جس) موقع پر مفعول اور فاعل کے مراتب کی نگہداشت ضروری ہے وہ ہے جہاں پر فاعل مفعول کے ساتھ مشابہ ہو یعنی علامت اعراب کا پتہ چلانا دونوں میں یا کسی ایک میں دشوار ہو یہ اس صورت میں ہے جبکہ دونوں اسم مقصور ہوں، جیسے موسیٰ اور عیسیٰ یا دونوں اسم اشارہ ہوں جیسے ذاک اور ذلک اور ہذا پس ایسی صورت میں یہ ضروری ہے کہ التباس کے دور کرنے کے لئے دونوں میں سے ہر ایک کو اپنے اپنے مرتبہ پر برقرار رکھا جائے تاکہ فاعل کو مقدم ہونے کی وجہ سے اور مفعول کو مؤخر ہونے کی وجہ سے پہچانا جا سکے اور جو اسم بغیر دو کلموں کی طرف بڑھانے یا دو حرفوں پر اقتصار (کم کرنے) کے سمجھ میں نہیں آتا ہے وہ لفظ مہما ہے اور اس کے متعلق دو قول ہیں ایک قول تو یہ ہے کہ یہ مہ سے (جو اکفف کے معنے میں ہے) اور ما سے مرکب ہے اور دوسرا قول (وہی صحیح ہے) یہ ہے کہ یہ اصل میں ما ہے اور دوسرا ما اس میں بڑھا دیا گیا جیسے کہ ان پر اضافہ کر لیا جاتا ہے پس یہ ماما ہو گیا پس ایک ہی لفظ کا دو مرتبہ استعمال کرنا ثقیل تھا اس وجہ سے پہلے الف کو ہا سے بدل لیا اور یہ مہما ہو گیا اور مہما شرط اور جزا کے کلمات میں سے ہے مگر محض اس کے تلفظ سے نہ تو کلام پورا ہوتا ہے اور نہ کوئی معنے سمجھے جاتے ہیں تاوقتیکہ دو کلمے اور نہ لائے جائیں جیسے تیرے قول مہما تفعل افعل میں اور اس وقت اس کے لئے فعل کا لانا لازم ہوگا، ہاں اگر صرف دو حرفوں یعنی مہ پر جو اکفف کے معنے میں ہے اقتصار کیا جائے تو اکفف کے معنے سمجھ لئے جائیں گے یعنی تم اپنے مخاطب پر رکنے کو لازم اور ضروری قرار دیتے ہو۔

وَاَمَّا الْوَصْفُ الَّذِيْ اِذَا اُرْدِفَ بِالنُّوْنِ نَقَصَ (اور وہ وصف جس کے آخر میں اگر نون لگا دیا

Maktaba Tul Ishaat.com

صَاحِبُهُ فِي الْعُيُوْنِ وَقُوِّمَ بِالدُّوْنِ وَخَرَجَ مِنَ الزَّبُوْنِ وَتَعَرَّضَ لِلْهُوْنِ)

جائے تو اس کا صاحب آنکھوں سے گر جائے۔ اور قیمت کے اعتبار سے وہ کم ہو جائے اور وہ احمقوں کی جنس سے ہو جائے اور وہ ذلت سے پیش آئے)

فَهُوَ ضَيْفٌ إِذَا الْحَقْتَهُ النُّوْنَ اِسْتَحَالَ إِلَى ضَيْفَنٍ وَهُوَ الَّذِي يَتْبَعُ الضَّيْفَ وَيَتَنَزَّلُ فِي النَّقْدِ مَنْزِلَةَ الزَّيْفِ۔

پس وہ ضیف ہے جب تم نون اس میں ملاؤ تو یہ ضیف سے پلٹ کر ضیفن ہو جائے گا اور ضیفن وہ ہے جو مہمان کے پیچھے پیچھے بغیر بلائے جانے (یعنی طفیلی) اور وہ نقد میں کھوٹے کے مرتبے میں اترے یعنی کھرے مہمان کے ساتھ وہ کھوٹے کا مرتبہ اختیار کرتا ہے یا وہ حقیر سمجھا جاتا ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ اتم۔

اَلْمَقَامَةُ الْخَامِسَةُ وَالْعِشْرُوْنَ الْكَرْجِيَّةُ

(حَكَى الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ) قَالَ شَتَوْتُ بِالْكَرَجِ لِدَيْنٍ اُقْتُضِيْهِ۔ وَاَرَبٍ اَقْضِيْهِ۔ فَبُلِيْتُ مِنْ شِتَائِهَا الْكَالِحِ۔ وَصِرْهِا النَّافِحِ مَا عَرَّقَنِيْ جَهْدُ الْبَلَاءِ۔ وَعَكَفَ بِيْ عَلَى الْاِصْطِلَاءِ۔ فَلَمْ اَكُنْ اُزَايِلُ وَجَارِيْ۔ وَلَا مُسْتَوْقِدَ نَارِيْ۔ اِلَّا لِضَرُوْرَةٍ اُدْفَعُ اِلَيْهَا۔ اَوْ اِقَامَةِ جَمَاعَةٍ اُحَافِظُ عَلَيْهَا۔ فَاضْطُرِرْتُ فِيْ يَوْمٍ جَوُّهُ مُزْمَهِرٌّ وَدَجُنُّهُ مُكْفَهِرٌّ۔ اِلَى اَنْ بَرَزْتُ مِنْ كِنَانِيْ لِمُهِمٍّ عَنَانِيْ۔ فَاِذَا شَيْخٌ عَارِيُ الْجِلْدَةِ۔ بَادِي الْجُرْدَةِ۔

الترجمة والمطالب

(یہ پچیسویں مجلس جو کرجیہ کے نام سے منسوب ہے)

حارث بن ہمام نے بیان کیا قرض کے وصول کرنے کے لئے اور دیگر ضروریات کی وجہ سے مجھے شہر کرج میں جاڑے گذارنے پڑے مجھے وہاں کے سخت جاڑوں اور اس کی سردی کی ٹھنڈی ہواؤں کے اچھی خاصی مصیبت میں مبتلا کر رکھا تھا اور مجھے آگ تاپنے کی طرف مائل کر دیا تھا اور میں سوائے ضروریات کی مجبوری اور باجماعت ادائیگی نماز کے جس پر میں پابند تھا اپنے گھر اور آگ روشن ہونے کی جگہ سے بالکل جدا نہیں ہوتا تھا ایک دن جبکہ ہوا میں نہایت ٹھنڈک تھی اور کالے کالے بادل تہ بتہ تھے مجھے کسی ضروری کام کے لئے اپنے گھر سے نکلنا پڑا پس میں کیا دیکھتا ہوں اچانک ایک شیخ ننگا جو کپڑے پہنے ہوئے نہ تھا۔ اور وہ بالکل ہی ننگا تھا۔

تشریح لغات

لہ شتوت ای اقمت فی الشتاء یقال شتا بالبلد شتوا ای اقام به شتاءً از نصر وفی التنزیل (حلة الشتاء والصیف) لہ بالکرج یہ مشہور شہر ہے اور یہ شہر سخت سردی میں مشہور ہے وہی بین اصبہان وہمدان اور بالکرج میں باء کے معنی میں ہے لہ ارب بمعنی حاجت والارب فرط الحاجة المقتضی للاحتیال فی دفعه ثم یستعمل تارة فی الحاجة المفردة وتارة فی الاحتیال وان لم یکن حاجة یقال قد ارب الی کذا اربا ای احتاج الی حاجة

Maktaba Tul Ishaat.com

شدیدۃ ازسمع وفی التنزیل ولی فیہا مارب اخری واولی الاربۃ من الرجال ۴ فبلوت ای جربت وقاسیت ازنصر ۵ من شتا ئہا الخ یہ مصدر ہے ای الشتاء الشدید والجمع اشتیۃ وشتی یقال شتاءٌ کالحٌ ای شدید ضیق اور یہ شتاء واوی ہے ازنصر کالح وجہہ کلوحًا وکلاحًا ای عبس فہو کالح از فتح وفی التنزیل تلفح وجوہہم النار وہم فیہا کالحون ۶ صرصرا بالکسر یعنی سخت سردی وفی التنزیل کمثل ریح فیہا صرٌّ یعنی سخت ٹھنڈی ہوا۔ اور تیز آواز والی ہوا ۷ النافح المتحرک بالریح الباردۃ اور یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از فتح یقال نفح الطیب نفحًا ای انتشرت رائحتہ ۸ ماعرفنی اس میں ما موصولہ ہے اور یہ بلوت کا مفعول ہے اور عرف از تفعیل تعریف مصدر بمعنی دینا یقال عرّفت لامر جبکہ دہ واقف کرادے ۹ جہد البلاء یعنی بلاء کی مشقت یقال بلغ جہدہ ای اقصیٰ قوتہ ۱۰ عکف ای الزمنی التسخن بالنار عکوف مصدر از نصر یقال عکفتہ علی کذا ای حبستہ علی ذلک والعکوف الاقبال علی الشیٔ وملازمتہ علی سبیل التعظیم لہ ومنہ الاعتکاف وہو الاحتباس فی المسجد علی سبیل القربۃ وفی التنزیل سوآء العاکف فیہ والباد۔ فتظل لہا عاکفین ویعکفون علی اصنام لہم ۱۱ الاصطلاء مصدر از افتعال بمعنی تاپنا ۱۲ وحجاری ای بیتی والحجار بکسر الواو وفتحہا فی الاصل جحر الضبع وغیرہا والجمع اوجرۃ ۱۳ مستوقدا استیقاد مصدر از استفعال بمعنی آگ بھڑکانا وشتعل کرنا اور یہ اسم ظرف ہے بمعنی آگ بھڑکانے کی جگہ ۱۴ اقامۃ جماعۃ سے مراد نماز کی ادائیگی جماعت کے ساتھ ۱۵ جوہ بمعنے ہوا والجو مابین السماء والارض یعنی آسمان اور زمین کا درمیانی حصہ والجمع جواء وا جواءٌ ۱۶ مزمہر بمعنے ٹھنڈی یہ اسم فاعل کا صیغہ اس کا مصدر ازمہر ہے افعلال سے یقال ازمہر الیوم ای اشتد برده وازمہر الوجہ ای کلح ومنہ الزمہریر ای البرد وقیل شدۃ البرد وفی التنزیل لا یرون فیہا شمسا ولا زمہریرا ۱۷ دوجنہ بمعنی بادل دابر سیاہ گھرا ہوا والدجن الغیم المطبق المظلم والجمع دجنٌ ودجان ورجون وادجانٌ ۱۸ مکفہر یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے اکفہرار از مصدر از افعلال بمعنی بادل جو سیاہ اور تہ بتہ ہو یقال اکفہر السحاب ای تراکب بعضہ علی بعض واسود ۱۹ کنانی ای بیتی الکن والکنان چیز کی پوشیدگی اور حفاظت اور کنان کی جمع اکنۃ آتی ہے ۲۰ ملہم یہ اسم فاعل کا صیغہ بمعنی شدید معاملہ اور مشغول کرنے والا معاملہ والجمع مہامٌّ ۲۱ عنی فی ای عرض لی یقال عنی الامر لفلان عنیًا ای حدث ونزل بہ از ضرب ۲۲ عاری الجلدۃ اس میں اضافت لفظیہ ہے ای عار جلدہ اور جلد کے معنی کھال کے ہیں اور یہاں اس سے خالی بدن مراد ہے یقال رجل حاف من النعل والخف وعریان من الثیاب وحاسرٌ من العمامۃ واعزل من السلاح واکشف من الترس واعیل من السیف واجم من الرمح واقلب من القوس ہذا التقسیم الخلو من اللباس والسلاح فقہ اللغۃ ۲۳ بادی یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بدا بدؤًا وبداءً وبداوۃ سے جو نصر سے آتا ہے بمعنے ظاہر ہونا ۲۴ الجردۃ بالضم بمعنی برہنگی (یعنی ننگا ہونا) اور بالفتح کے معنے پرانے بوسیدہ کپڑے کے آتے ہیں اور سمع سے یہ آتا ہے یقال جرد جردا جبکہ وہ ننگا ہو۔

وَقَدِ اعْتَمَّ بِرَيْطَةٍ ۔ وَاسْتَتْفَرَّ بِمُوَيْطَةٍ ۔ وَحَوَالَيْهِ جَمْعُ كَشِيفٍ الْحَوَاشِيْ ۔ وَهُوَ يُنْشِدُ وَلَا يُحَاشِيْ ؎

يَا قَوْمِ لَا يُنْسِيْكُمْ عَنْ نَفْرِيْ ۔ اَصْدَقُ مِنْ عَرِّيْ اَوَانَ الْقُرِّ ۔ فَاعْتَبِرُوْا بِمَا بَدَا مِنْ ضُرِّيْ

بَاطِنُ حَالِيْ وَخَفِيُّ اَمْرِيْ ۔ وَحَاذِرُوا انْقِلَابَ سُلِّمِ الدَّهْرِ ۔ فَاِنَّنِيْ كُنْتُ بَدِيْهِ الْغَدْرِ

اٰوِيْ اِلٰى وَفْرٍ وَحَيٍّ يَفْرِيْ ۔ تُفِيْدُ صُفْرِيْ وَتُبِيْدُ سُمْرِيْ ۔ وَتَشْتَكِيْ كُوْمِيْ نَدَاةَ اَقْرِيْ

فَحَرَّدَ الدَّهْرُ سُيُوْفَ الْغَدْرِ

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمۃ والمطالب

اور وہ سر پر باریک اوڑھنی کا عمامہ باندھے ہوئے اور میلا کچیلا (یا پھٹے پرانے) چھوٹے سے کپڑے کا لنگوٹ کسے ہوئے تھا۔ اور اس کے آس پاس زیادہ جماعت خدام کی تھی (یا لوگ اس جھگڑے کے کنارہ پر زیادہ موجود تھے) اور وہ نہایت بے باکی سے یہ اشعار پڑھ رہا تھا ؎ اے میری قوم (اے لوگو!) میری محتاجی پر تمہیں خبردار کرنے والی کوئی چیز اس سے زیادہ سچی نہیں کہ میں جاڑے میں ننگا ہوں۔ اور تم میری ظاہری تکلیف (میری بدحالی) سے میری اندرونی حالت اور پوشیدہ حالت کا اندازہ کر سکتے ہو اور صبح زمانہ کے پلٹنے سے ڈرو، پس تحقیق کہ میں بھی کبھی بلند مرتبہ والا تھا، اور میں مال کثیر کی طرف مائل تھا، اور تیز ہتھیار رکھتے۔ اور میرے دینار کارآمد تھے اور میرے نیزے ہلاک کرنے والے تھے، اور مہمانی کی صبح کو میری بڑی کو ہان والی بڑھیا اونٹنیاں شکایت کیا کرتی تھیں، لیکن بہت جلد زمانہ نے بے وفائی کی تلوار کو ننگا کر دیا۔

تشریح لغات

لہ اعتم از افتعال اعتمام مصدر بمعنی عمامہ باندھنا لہ بریطۃ ثوب رقیق شبیہ الملحفۃ والجمع ربیط ورباط اور صاحب اساس المحکمات نے یہ معنے بیان کئے کہ وہ چادر یا اوڑھنی جس کی قیمت کم ہو لہ استفر استفار مصدر از استفعال بمعنے لنگوٹہ باندھنا یقال استفر بالثوب اذا لواہ علی فخذیہ ثم اخرجہ من بینھما فشدہ ویقال استفر الکلب بذنبہ ای جعلہ بین فخذیہ واستفر المضارع بثوبہ ای شتی طرفہ فاخرجہ من بین فخذیہ وغرزہ فی حجزتہ والثفر والثفر السیر الذی فی مؤخر السرج والجمع اثفار لہ و الفویطۃ تصغیر الفوطۃ وھی مایا تزر بہ الخدم والجمع فوط وعند العامۃ ھی قطعۃ تنشف بھا الایدی وتسمی ایضاً المنشفۃ والفعل فوّط من التفعیل ای البسہ فوطا لہ حوالیہ حولُ اور حولی اور حوَالُ اور حوالی ان سب کے معنی آس پاس کے آتے ہیں یقال تعد حولہ وحولیہ وحوالہ وحوالیہ جبکہ وہ آس پاس بیٹھیں لہ کثیف از کرم یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنے بہت ہونا و موٹا ہونا و گنجان ہونا لہ الحواشی یہ حاشیۃ کی جمع ہے بمعنے خدام اور اس کے معنے کنارہ کے بھی آتے ہیں اور محشی نے کہا ہے اس سے مراد خادم ہے وقال استاذی مدظلہ اگر کنارہ کے معنے لئے جائیں تو بہت ہی مناسب ہیں اس لئے کہ مجمع کے کنارے پر اژدھام ہوا کرتا ہے لہ لایحاشی از مفاعلہ حاشی یحاشی بمعنی ڈرنا و خوف کرنا لہ یا قوم یہ اصل میں یا قومی تھا لہ فقری مصدر بمعنی مفلسی وغم والجمع فقورٌ و مفاقرٌ لہ اصدق اس کی صفت محذوف ہے ای شیئ اصدق یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے از نصر بمعنے زیادہ سچا ہے لہ عری مصدر از سمع یقال عری یعری عریۃ وعریا من ثیابہ۔ جبکہ وہ ننگا ہو لہ آوان یہ آونۃ کی جمع ہے بمعنے وقت لہ القر بالضم بمعنے سردی و ٹھنڈک برد اور قر میں فرق ہے برد تو عام ہے اور قر وہ سردی جو جاڑے میں ہو یقال قرّ الیوم قرّا ای برد از نصر وضرب وسمع لہ فاعتبر واعتبار مصدر از افتعال بمعنی عبرت پکڑنا لہ ضری بالضم بمعنے بدحالی یا نقصان اور ضر بالفتح دونوں معنی میں مستعمل ہے لہ خفی ای امر الخفی خفی بمعنے لوگوں سے علیحدہ و مخفی جگہ میں رہنے والا لہ حاذر دا محاذرۃ مصدر از مفاعلہ بمعنے ڈرنا و مجردہ از سمع لہ سلم بالکسر بمعنے صلح کرنے والا یقال انا سلم لمن سالمنی وحرب لمن حاربنی یعنی میں صلح کرنے والوں کے لئے صلح جو اور لڑنے والوں کے لئے لڑاکا ہوں و بمعنی سلامتی لہ الدہر بمعنی زمانہ طویل و لمبی مدت و انسان کے زندگی گذارنے کا زمانہ اور دہر عصر کا مرادف ہے و مصیبت و غایت و عادت والجمع ادہر و دہور لہ نبیہ القدر یہ اضافت لفظیہ ہے ای نبیہ قدری۔ نبیہ یہ صفت کا صیغہ ہے از نصر و سمع و کرم بمعنے شریف اور مشہور ہونا القدر بمعنی مرتبہ و طاقت و قوت و عزت و توانگری و کندھے کا سرا والجمع اقدارٌ لہ آدی یہ ادیٰ یادی سے ماخوذ ہے بمعنی لوٹنا و مائل ہونا و فی التنزیل اذا دی الفتیۃ الی

Maktaba Tul Ishaat.com

الکھف وساوی الی جبل یعصمنی من الماء اضرب ۲۳ھ وفر مصدر بمعنی بہت مال وتوانگری اور یہ مال ومتاع ہی کیلئے نہیں بلکہ ہر چیز کے لئے عام ہے والجمع وفورٌ یقال وفرت کذا وفرًا ای تممته وکملته اضرب وفی التنزیل فان جهنم جزاؤکم جزاء موفورا ۲۴ھ حد بمعنی تلوار کی دھار اور دو چیزوں کے درمیان کی روک والجمع حدود ۲۵ھ یفری اضرب فری مصدر بمعنی کاٹنا یقال فری الشئ جبکہ وہ چیز کو کاٹے اور پھاڑے ۲۶ھ صفری یہ اصفر کی جمع ہے بمعنی سونا وزرد رنگ والا اور اس سے مراد دینار ہے اور مؤنث اس کا صفراء ہے ۲۷ھ تبید واز افعال اور یہ مشتق ہے باد سے بمعنے ہلک یقال بادت الشمس ای هلکت اضرب والمصدر بید وبیاد وبیدودة وبیودٌ ۲۸ھ سمری یہ اسمر کی جمع ہے بمعنی نیزہ ۲۹ھ تشتکی اشتکاء مصدر از افتعال بمعنی آپس میں شکایت کرنا ۳۰ھ کومی القطعة من الابل اونٹوں کا گلہ ورپوڑ والجمع اکوامٌ وقیل الکوم جمع کوماء وهی الناقة العظیمة (بڑے کوہان والی اونٹنی) والاکوم مذکرها وایضا الاکوم المرتفع وایضا الکوم الموضع المشوف ۳۱ھ اقری متکلم کا صیغہ از ضرب یقال قری الضیف قراءً جبکہ وہ مہمان کی میزبانی کرے ۳۲ھ مجرد تجرید مصدر بمعنی ننگا کرنا وچھیلنا یقال جرّد العود جبکہ وہ چھیلے وجرّد الجلد جبکہ وہ کھال اتارے وجرّد السیف جب کہ وہ تلوار ننگی کرے۔

وَشَنَّ غَارَاتِ الْوَرَى الْغُبْرِ	وَلَمْ يَزَلْ يَسْحَتُنِي وَيَبْرِي	حَتَّى عَفَتْ دَارِي وَغَاضَ دَرِّي
وَبَارَ سِعْرِي فِي النَّوَى وَشِعْرِي	وَصِرْتُ نِضْوَ فَاقَةٍ وَعُسْرِ	عَارِي الْمَطَا مُجَرَّدًا مِنْ قَشْرِي
كَأَنَّنِي الْمُعْزَلُ فِي التَّعْرِي	لَادِفْءَ لِي فِي الصِّنِّ وَالصَّبَرِ	غَيْرُ التَّضَتِّي وَاصْطِلَاءِ الْجَمْرِ
فَهَلْ خَصَمٌ ذُو رِدَاءٍ غَيْرِ	يَسْتُرُنِي بِمُطْرِفٍ أَوْ طِمْرِ	طِلَابَ وَجْهِ اللهِ لَا لِشُكْرِي

الترجمة والمطالب

اور مصائب گرد آلودہ کی چاروں طرف سے عام بوچھار کردی اور مجھے وہ نیچ دبن (جڑ) سے اکھیڑنے کی ہمیشہ کوشش کیا کرتا تھا۔ اور وہ ہمیشہ مجھے کاٹتا اور چھیلتا رہا۔ یہاں تک کہ اس نے میرے گھر کو میٹ دیا اور میری اونٹنیوں کے دودھ کو خشک کردیا (یعنی میرے مال کو برباد کردیا) اور شوق میں میرا اور میرے شعروں کا بھاؤ گھٹ گیا (یعنی اب کوئی نہ میری قدر کرتا ہے اور نہ میرے اشعاروں کی) اور میں فاقہ اور تنگدستی کی وجہ سے دبلا ننگی پیٹھ والا اور اپنے لباس سے ننگا ہوگیا گویا میں ننگے ہونے کی وجہ سے تکلا معلوم ہوتا ہوں اور اتنی سخت سردی کے دنوں میں نہ میرے لئے کوئی گرم کپڑا ہے یا تو میں دھوپ میں بیٹھا رہوں یا آگ سے میں تاپتا رہتا ہوں، پس کیا کوئی سخی وسیع چادر والا ہے جو مجھے عمدہ چادر یا پرانی چادر (یا کپڑے) سے محض اللہ کی خوشنودی کے لئے جو نہ میرے شکریہ کا وہ خواستگار ہو ڈھانپے (یا ڈھک دے)

تشریح لغات

۱ھ شن یہ فعل ماضی کا صیغہ ہے شنٌ مصدر بمعنی چاروں طرف سے لوٹ مار کرنا یقال شن الغارعلیهم شنًا ای وجهها علیهم من کل جانب وجهة از نصر ۲ھ غارات یہ غارة کی جمع ہے۔ اور غارة مصدر ہے بمعنے لوٹ ۳ھ الرزایا یہ رزیة کی جمع ہے بمعنی بہت بڑی مصیبت ۴ھ الغبر بمعنی سخت غبار آلودہ اور یہ غبراء کا جمع ہے یقال واهیة غبراء جبکہ سخت مصیبت اور ہولناک ہوا ما من قولهم غبر الشئ ای وقع فی الغبار کانها تغرّ الانسان او من الغبراء ای البقیة واللہ اعلم ۵ھ یسحتنی ای یستاصلنی یقال سحته سحتًا واسحته ای اهلکه

Maktaba Tul Ishaat.com

واستاصله ازفتح وضرب وفی القران المجید فیسحتکم بعذاب وقری فیسحتکم بعذاب. ومنه السحب المخطور الذی یلزم صاحبه العار کانه یسحت دینه ومروآته وفی القران کالون للسحت ای لما یسحت دینهم وقال علیه السلام کل لحم نبت من سحتٍ فالنار اولیٰ به ۱۰ یبری ای یقطع ازضرب یقال بری السهم اذا القطه جبکه وه تیر یا قلم تراشے ۱۱ عفت ای درست یقال عفت الریح الاثر جبکه مٹادے ازضرب ۱۲ غاض ای نقص وذهب وجف یقال غاض الشئی وغاضه غیره ای نقص ونقصه غیره یتعدی ویلزم ازضرب وفی القران وغیض الماء وما تغیض الارحام وما تزداد ازضرب والمصدر غیض ومغاض پانی کا خشک ہونا وکم ہونا دریا کا نیچے اترنا ۱۳ دری بفتح الدال المهملة مصدر بمعنی دودھ ودودھ کی زیادتی وخون وبھلائی وبالضم بمعنے بڑا موتی ۱۴ بارای کسد وضاع از نصر یقال بار الشئی بورًا وبوورًا ای هلک والبوار فرط الکساد ولما کان فرط الکساد یؤدی الی الفساد عبر بالهلاک وفی القرآن المجید تجارةً لن تبور ومکرا ولهلک ہو یبور واصلوا قوما بورا وقوم بورٌ جمع بائرٌ ای هالکٌ والجمع بورٌ وفی القرآن حتی نسوا الذکر وکانوا قوما بورا ۱۵ سعری بالکسر بمعنی نرخ وبھاؤ والجمع اسعار والسعر فی السوق تشبیها باستعار النار ۱۶ نضوفاقه ای صرت مهزولا من الفاقة وشدة الامر والنضو المهزول من الحیوان والجمع انضاءٌ ۱۷ عسر مصدر بمعنی تنگدستی وسختی اور یسر کی ضد ہے ازسمع ۱۸ المطا بمعنے پیٹھ والجمع امطاءٌ ۱۹ قشر بالکسر بمعنے چھلکا ولباس والجمع قشورٌ ۲۰ المغزول بفتح المیم وکسر ہا وضمها بمعنے تکلا والجمع مغازل وہو مثل یضرب لمن کان فی شدة الفقر والتعری یقال فلان اعری من المغزل وانما ضرب به المثل لان الغازلة تتزع منه ما تلبسه من الغزال ۲۱ التعری یہ تفعل سے مصدر ہے بمعنی ننگا ہونا یقال عری من ثوبه یعری فهو عارٍ وهو یانٌ ازسمع وفی القران المجید ان لك ان لا تجوع فیها ولا تعرٰی ۲۲ وقد وقٌّ کے معنی گرمائی وسخت گرمی والجمع اوفاءٌ اور یہاں اس سے مراد گرم کپڑے ہیں ۲۳ العمن والصبهما من ایام العجوز تاتی فی عجز اولها الصن ثم الصنبر ثم الوبر ثم الامر المرتمر ثم المطفل ثم مطفئ الجمر او مکفی الظعن اور ایام عجوز سات دن کہلاتے ہیں جن میں سخت جاڑا پڑتا ہے ۲۴ دن تو آخر فروری کے اور تین دن شروع مارچ کے ان دنوں کے نام یہ ہیں جو اوپر بتائے گئے ہیں ان ایام میں عرب میں اتنی سخت سردی پڑتی تھی کہ ان کے جانور تک ہلاک ہوجاتے تھے اور عام لوگ ان ایام کو مستقضات کہتے ہیں ۲۵ القضی مصدر از تفعل بمعنی آفتاب میں بیٹھنا ۲۶ اصطلاء الجمر بمعنی آگ سے تاپنا وفی القران لعلکم تصطلون اصطلاء مصدر از افتعال بمعنے تاپنا. الجمر یہ جمرةٌ کی جمع ہے بمعنی دھکتا ہوا انگارہ ۲۷ خضم وہو الجواد المعطی الکریم وہو فی الاصل البحر المعظم وشبه به لکثرة جوده. والعیدق الکریم والجواد الواسع الخلق وکثیر العطیة واسیدغ والجحاجح نحوه والارمحی الذی یرتاح للندی والخضرم الکثیر العطیة والهموم الواسع الصدر والانوق الذی بلغ النهایة فی الکرم ۲۸ رداء وغرای رداء واسع ای ذو عطاء کثیر یقال فلان غمر الرداء ای کثیر العطاء ۲۹ بطرف ای رداء من خز واعلام والجمع مطارف ۳۰ طمر الثوب البالی والجمع اطمار ۳۱ طلاب وجه الله ای خالصا لوجه الله تعالیٰ.

ثُمَّ قَالَ يَا أَرْبَابَ الثَّرَاءِ. الزَّاحِفِينَ فِي الْفَرَاءِ. مَنْ أَوْتِيَ خَيْرًا فَلْيُنْفِقْ. وَمَنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يُرْفِقَ فَلْيُرْفِقْ. فَإِنَّ الدُّنْيَا غَدُورٌ. وَالدَّهْرَ عَثُورٌ. وَالْمُكْنَةَ زَوْرَةٌ طَيْفٌ. وَالْفُرْصَةَ مُزْنَةٌ صَيْفٌ. وَإِنِّي وَاللّٰهِ لَطَالَمَا تَلَفَّعْتُ الشِّتَاءَ بِكَافَاتِهِ. وَأَعْدَدْتُ الْأَهَبَ لَهُ قَبْلَ مَوَافَاتِهِ وَهَا أَنَا الْيَوْمَ يَا سَادَتِي. سَاعِدِي وَسَادَتِي. وَجِلْدَتِي بُرْدَتِي وَحَفْنَتِي جِفْنَتِي. فَلْيَعْتَبِرِ الْعَاقِلُ بِحَالِي. وَلْيُبَادِرْ صَرْفَ اللَّيَالِي. فَإِنَّ السَّعِيدَ مَنِ اتَّعَظَ بِسِوَاهُ. وَاسْتَعَدَّ لِمَسْرَاهُ. فَقِيلَ لَهُ قَدْ جَلَوْتَ عَلَيْنَا أَدَبَكَ فَاجْلُ لَنَا نَسَبَكَ.

ای قبیلتک ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمۃ والمطالب

پھر وہ کہنے لگا اے اصحاب ثروت اور پوستینوں میں ناز سے اکڑ کر چلنے والو جس کو اللہ نے مال دیا ہے پس چاہیئے کہ وہ خرچ کرے اور جو شخص نفع پہنچانے کی طاقت رکھتا ہے پس وہ نفع پہنچائے کیونکہ دنیا بہت ہی غدار ہے اور زمانہ لغزش کرنے والا ہے اور مال داری یہ محض خواب وخیال اور فراغت وفرصت گرمیوں بادل ہے اور خدا کی قسم میں جاڑوں سے اس کے کانوں (جس کے اول میں کاف ہے اس سے مراد سردی کے ضروریات کے سامان مراد ہیں) سے ملا اور سردی کے موسم سے پہلے ہی میں تیار کر لیتا تھا لیکن آج اے میرے سردارو! یہ میری حالت ہے کہ میری طائی (یا بازو) میرا تکیہ ہے اور میری چادر میری کھال ہے۔ اور ہتھیلی میرا پیالہ ہے پس عقل مند کو چاہیئے کہ وہ میری اس حالت سے عبرت حاصل کرے اور اس کو زمانہ کی گردش سے پہلے کچھ کر لینا چاہیئے تحقیق کہ نیک بخت انسان وہ ہے کہ اپنے سواد یعنی غیر سے) وہ نصیحت حاصل کرے۔ اور اپنے سفر کے لئے وہ تیار ہو جائے پس اس سے یہ کہا گیا کہ تو نے اپنا علم وادب ہم پر ظاہر کر دیا، اور اب تو ہم سے اپنا نسب بیان کر (یعنی بتلا)

تشریح لغات

لہ ارباب الثراء ای اصحاب الاموال الکثیرۃ یقال ثرا المال ثراء وثری ثری ای کثر وترب الرجل ای کثر مالہ از نصر وسمع ۲ہ الوافلین ای المتبخترین یقال وفل وفلا ووفولا ای جر ذیلہ و تبختر فھو وافل از نصر ۳ہ فی الفراریہ فروۃ کی جمع ہے بمعنے پوستین ہی کسائر تتخذ من ادبار الابل ۴ہ خیلای مالا ۵ہ یرفق ارفاق مصدر از افعال بمعنے نفع وفائدہ پہنچانا ۶ہ غدور ای کثیر الغدر والغدر ضد الوفاء والجمع غدر ۷ہ غشور بمعنی بہت گرنیوالا اور بہت پھسلنے والا ۸ہ المکنۃ ای المقدرۃ والاستطاعۃ وفی القرآن المجید ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضی لھم ۹ہ زورۃ بمعنے زیارت کرنا دیکھنا ۱۰ہ طیف الخیال الطائف فی النوم یقال طاف الخیال طیفا ای جاء فی المنام از ضرب ۱۱ہ الفرصۃ مزنۃ صیف یہ ضرب المثل ہے ایسے وقت میں جبکہ وہ شئی جلدی سے ختم ہو جائے ای سحابۃ لا دوام لہا۔ مزنۃ بادل کا ٹکڑا وبارش۔ صیف بمعنی موسم گرما والجمع اصیاف والصیف مقابل للشتاء وفی القرآن المجید رحلۃ الشتاء والصیف ۱۲ہ تلقیت تلقی مصدر از تفعل بمعنی ملاقات کرنا اور چلنا اور استقبال کرنا ۱۳ہ بکافاتہ ای بسعۃ اشیاء حرف اول کل منھا کاف وسیاتی ذکرھا فی اٰخر المقامۃ فی تبین لابن سکرۃ ۱۴ہ الاھب یہ اھبۃ کی جمع ہے بمعنے سامان یقال اخذ اھبۃ للسفر ۱۵ہ موافاۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی آنا اور پہنچنا ۱۶ہ ساعد بمعنی بازو وکلائی والجمع سواعد ۱۷ہ وسادتی بمعنے تکیہ والجمع وسادات ووسائد یقال وسّد الوسادۃ ترسیدا ای جعلھا تحت رأسہ وسادتی یہ مبتدا ر (ساعدی کی خبر ہے ای صار ذراعی وسادۃ لی لضیق الحال ۱۸ہ جلدتی بمعنی کھال کا ٹکڑا یا کھال کی قسم والجمع جلدۃ ۱۹ہ بردتی بمعنے کالا کمبل والجمع برد ۲۰ہ حفنتی بالحاء المہملۃ (لپ) ای ملاء الکفین وارادہ ہہنا الکف واعلم ان الحفنۃ بالکف والحثیۃ بالکفین والضبثۃ ما یحمل بین الکفین ۲۱ہ جفنتی بمعنی پیالہ والجفنۃ مخصوصۃ لوعاء الاطعمۃ والجمع جفان وفی القرآن المجید وجفان کالجواب ۲۲ہ اتعظ اتعاظ مصدر از افتعال بمعنے نصیحت حاصل کرنا ۲۳ہ لمسراہ یہ مصدر ہے از ضرب بمعنی رات کو چلنا اور یہاں اس سے مراد سفر ہے ۲۴ہ جلوت از نصر یقال جلا الامر جیکہ وہ واضح کرے اور ظاہر کرے ۲۵ہ نسبک مصدر بمعنی قرابت درشتہ داری والجمع انساب۔

فَقَالَ نَبَّأَ لِمُفْتَخِرٍ بِعَظْمٍ نَخِرٍ۔ إِنَّمَا الْفَخْرُ بِالتُّقٰى۔ وَالْأَدَبِ الْمُنْتَقٰى۔ ثُمَّ أَنْشَدَ ؎

لَعَمْرُكَ مَا الْإِنْسَانُ إِلَّا ابْنُ يَوْمِهٖ عَلٰى مَا تَجَلّٰى يَوْمُهٗ لَا ابْنُ أَمْسِهٖ

ای قسم حیاتک ۱۲ جواب القسم ۱۲ منسوب باحوال امروز وہ خود ۱۲ نظم ۱۲ ای منسوب باحوال گذشتہ خود ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

وَمَا الْفَخْرُ بِالْعَظْمِ الرَّمِيْمِ وَإِنَّمَا فَخَارُ الَّذِيْ يَبْغِي الْفَخَارَ بِنَفْسِهٖ
ثُمَّ إِنَّهٗ جَلَسَ مُجْهَوِدًا قَفًا. وَاجْرَنْثَمَ مُقْفَقِفًا. وَقَالَ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ عَمَرَ بِنَوَالِهٖ. وَاَمَرَّ بِسُوَالِهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ. وَاَعِنِّيْ عَلَى الْبَرْدِ يَا هُوَالِهٖ. وَاَتِحْ لِيْ حُرَّ اَيُوْبَ مِنْ خَصَاصَةٍ وَّيُوَاسِيْنِيْ وَلَوْ بِقَصَاصَةٍ. (قَالَ الرَّاوِيْ) فَلَمَّا خَلَّيْ عَنِ النَّفْسِ الْعِصَامِيَّةِ. وَالْمُلَحِ الْاَصْمَعِيَّةِ

الترجمۃ والمطالب

پس وہ کہنے لگا ہلاکی ہو جو بوسیدہ ہڈیوں پر شیخی مارے اور اس پر فخر کرے اور حقیقت میں ناز تو صرف پرہیزگاری اور کمال علم پر ہے اس کے بعد اس نے یہ شعر پڑھے ۔ تیری بقا دیا تیری جان عزیز کی قسم انسان تو صرف موجودہ دن کا بیٹا ہے اس نے کیا کر دکھایا نہ گذری ہوئی کل کا۔ بوسیدہ ہڈیوں پر ناز کرنا بیکار ہے ہاں فخر کرنیوالوں کو اپنی ذات پر فخر کرنا چاہیئے۔ پھر وہ بیٹھا ٹیڑھا ہو کر (یعنی جھک کر) اور وہ دانت بجاتا ہوا (کانپتا ہوا) سمٹ کر بیٹھ گیا۔ اور یہ دعا مانگنے لگا۔ اے اللہ تیری وہ ذات ہے جس نے اپنی بخشش کے ذریعہ سے ڈھانپا، اور تو نے اپنی ذات سے مانگنے کا حکم دیا۔ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور آنجناب کی آل پر رحمت نازل فرما، اور جاڑے اور اس کی مصیبتوں پر تو میری مدد کر اور میرے لئے تو کوئی ایسا جوانمرد شریف مقرر اور تجویز کر دے جو اپنی ضروریات پر مجھے ترجیح دے اور وہ میری مدد کرے اگرچہ تھوڑی چیز (یا شئی حقیر) سے ہی کیوں نہ ہو۔ راوی کہتا ہے جب اس نے اپنی عصام جیسی ذات اور اصمعی جیسی نمکین باتوں کو ظاہر کیا۔

تشریح لغات

لہ تبا ای خسرانا وھلا کا یقال تب الشئی ای قطعہ وتبّ فلانا ای اھلکہ والمصدر تب وتبت وتباب ویقال تبّالہ ای الزمہ اللہ خسرانا وھلاکا وتبت یداہ ای خسرتا و تبت فلانا ای قالہ تبالک اھلکہ لہ نخر مصدر بمعنی بوسیدہ ہڈی از سمع یقال نخر العود والعظم ونحوہ لکڑی یا ہڈی بوسیدہ ہو جائے فھو ناخر ونخر وفی القرآن المجید انذا کنا عظاما نخرۃ سہ الفخر المباھاۃ فی الاشیاء الخارجۃ عن الانسان کالمال والجاہ وفی القرآن المجید لا یحب کل مختال فخور از فتح کہ بالتقے بمعنے تقوی یعنی پرہیزگاری یہ تقاۃ کی جمع ہے ۵ہ المنتقے ای المختار والمنتخب یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از افتعال یقال انتقے العظم جبکہ وہ ہڈی سے گودا نکالے لہ ابن یومہ دن کا بیٹا اس سے مراد اپنی موجودہ حالت ہے ۸ہ تجلی از تفعل تجلی مصدر بمعنی ظاہر ہونا ۹ہ ابن امسہ کل کا بیٹا اس سے مراد اس کی گزشتہ حالت ہے ۱۰ہ الرمیم رمیم اور رمام دونوں کے معنے بوسیدہ کے ہیں ۱۱ہ جلس از نصر جلوس مصدر بمعنی بیٹھنا جلوس اور قعود میں فرق ہے قعود میں زیادہ بیٹھنا ہے بخلاف جلوس کے اس میں زیادہ بیٹھنا نہیں ہے ۱۲ہ مجھوقفا حقیقاف سے یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنے بہت ٹیڑھا ہونے والا ای منحنیا یقال حقف الظبی حقوفا ای کان منطویا کالحقف وقد الحنی وتثنی از نصر وایضا حقف الظبی ای دبض فی حتف من الرمل وحقف الشئی ای اعوج واحقوقف ای طال فی اعوجاج والحقف ما اعوج من الرمل واستطال والجمع احقاف وحقوف وحقاف وحقفۃ وجمع الجمع الحقائف ۱۳ہ اجرنثم ای القبض بعضہ الی بعض وبمعناہ تجرثم یقال اجرنثم الرجل ای سقط من علوا الی اسفل واجتمع وانقبض مرتعدا واجرنثم بمعنی لزم موضعہ ۱۴ہ مقفقفا ای مرتعدا من البرد یقال قفقف البعیر ای یبس وتقفقف البعیر۔ یعنی اپنے دونوں جبڑوں کو ملائے ۱۵ہ غمر از نصر بمعنی ڈھانکنا یقال غمر فلانا

Maktaba Tul Ishaat.com

39
1

بفضلہ یعنی اس نے فلاں کو اپنے فضل اور احسان سے ڈھانپ لیا [۵] نوالہ اس میں بارو وسیلہ کے لئے ہے نوال یعنی داد و دہش وحصہ و درستی [۶] وامر بسؤالہ یرید قولہ تعالیٰ واسالوا اللہ من فضلہ [۷] اتح از افعال ای قدر اتاحۃ مصدر یقال اتاحہ اتاحۃً جبکہ وہ تیار کردے مقدر کرے [۸] خصاصۃ یعنے محتاجی وفی القرآن المجید یؤثرون علیٰ انفسہم ولو کان بہم خصاصۃ اور یہ ماخوذ خصاص الباب سے ہے یعنے دروازہ کی جھری وبرقع وغیرہ کا سوراخ ومکان وغیرہ میں شگاف اور اس کا واحد خصاصۃٌ ہے [۹] بقصاصۃ القصاصۃ ما یقص من الظفر والشعر یعنی بال یا ناخن تراشہ ہو اگر جائے والمراد بہنا القلیل من العطاء [۱۰] جلی ای کشف تجلیۃ مصدر از تفعیل یعنی ظاہر کرنا یقال جلی عن ضمیرہ جبکہ وہ مافی الضمیر کو ظاہر کرے [۱۱] العصامیۃ اس میں یائے نسبت کی ہے اور تاء تانیث کی یہ منسوب ہے عصام بن شہر بن الحراث الجرمی جو نعمان بن المنذر کا دربان تھا۔ اور مقرب تھا نہ تو وہ خود شریف تھا۔ اور نہ شریفوں کے زیر سایہ اس کی پرورش ہوئی تھی لیکن وہ نہایت صائب الرائے تجربہ کار فصیح اور بلیغ تھا یہ ضرب المثل ہے کن عصامیا ولا تکن عظامیا یعنی خود میں کمال جوہر ہونا چاہیے اور آبا واجداد کی مردہ ہڈیوں پر ناز اور فخر نہ کرنا چاہیے [۱۲] الملح الاصمعیۃ یعنی اصمعی کی عجیب وغریب نادر باتیں اصمعی کا نام ابوسعید عبدالملک ابن قریب الباہلی ہے یہ رشید کے ندماء میں سے تھے اور رشید یہ خلفائے عباسیہ میں پانچواں بادشاہ تھا۔ اور اصمعی یہ نہایت خوش عالم متبحر تھے۔ اور ابونواس نے یہ کہا ہے کہ اصمعی اس بلبل کے مانند ہیں جو پنجرے میں ہو اور ہر دم وہ نئی داستان سے گائے۔

جَعَلَتْ مَلَاۡمِحُ عَيْنِيْ تَعْجُمُهٗ ۔ وَمَرَامِيْ لَحْظِيْ تَرْجُمُهٗ حَتّٰى اسْتَبَنْتُ اَنَّهٗ اَبُوْزَيْدٍ ۔ وَاَنَّ تَعَرِّيَهٗ اُحْبُوْلَةُ صَيْدٍ ۔ وَلَمَّحَ هُوَ اَنَّ عِزْفَانِيْ قَدْ اَدْرَكَهٗ ۔ وَلَمْ يَكُنْ اَنْ يَّهْتِكَهٗ ۔ فَقَالَ اُقْسِمُ بِالسَّمُرِ وَالْقَمَرِ ۔ وَالْبُرْهُرِ وَالزَّهْرِ ۔ اَنَّهٗ لَنْ يَّسْتُرَنِيْ اِلَّا مَنْ طَابَ خِيْمُهٗ ۔ وَاَشْرَبَ مَاءَ الْمُرُوْاةِ اَدِيْمُهٗ ۔ فَعَقَلْتُ مَاعَنَاهُ وَاِنْ لَّمْ يُرِدِ الْقَوْمُ مَعْنَاهُ ۔ وَشَاءَنِيْ مَا يُعَانِيْهِ مِنَ الرَّعْدَةِ وَاقْشِعْرَارِ الْجِلْدَةِ ۔ فَعَمَدْتُ لِفَرْوَةٍ هِيَ بِالنَّهَارِ رِيَاشِيْ ۔ وَفِي اللَّيْلِ فِرَاشِيْ ۔ فَنَضَوْتُهَا عَنِّيْ ۔ وَقُلْتُ لَهٗ اَقْبِلْهَا مِنِّيْ ۔ فَمَا كَدَّيْتُ اَنِ افْتَرَاهَا ۔ وَعَيْنِيْ تَرَاهَا ۔ ثُمَّ اَنْشَدَ ؎

الترجمۃ والمطالب تو میری نگاہ نے اس کو آزمانا شروع کیا اور میری آنکھ کے تیر اس پر پڑنے لگے یہاں تک کہ میں نے معلوم کرلیا کہ تحقیق وہ ابوزید ہی ہیں اور ان کا ننگا ہونا یہ محض شکار پھانسنے کا جال ہے اور وہ بھی یہ سمجھ کر کہ میں اس کو پہچان چکا ہوں۔ اپنی پردہ دری کے خوف سے یوں کہنے لگا۔ میں اندھیری رات کے چاند کے چمکتے ہوئے ستاروں اور کلیوں کی قسم کھا کر کہتا ہوں میری پردہ پوشی وہ ہی شخص کرسکتا ہے جس کی پاکیزہ عادت ہو اور جس کی کھال میں مروت کا پانی راسخ ہو۔ پس میں اس کے مطلب کو جو اس نے ارادہ کیا تھا سمجھ گیا اگرچہ دوسرے لوگ نہ سمجھ سکے چونکہ میں اس کی کپکپی اور رونگٹے کھڑے ہوتے دیکھ کر سخت تکلیف محسوس کر رہا تھا، لہٰذا میں نے اپنا پوستین جو دن میں میرے لئے باعث زینت (یعنی اوڑھنا) اور رات کے وقت وہ میرا بچھونا تھا۔ نکال کر اس سے کہنے لگا کہ تم اس کو میری طرف سے قبول کرلیں اس نے فوراً میرے دیکھتے میں وہ پوستین پہن لی پھر اس نے یہ اشعار پڑھے ۔ ؟

تشریح لغات [۱] ملامح یہ لمحۃ کی جمع علی غیر لفظہ ہے واللمحۃ النظرۃ بالعجلۃ یعنی جلدی کی نگاہ یقال رایتہ لمحۃ البرق یعنی میں نے اس کو دیکھا اتنی دیر جتنی دیر میں ایک مرتبہ بجلی چمکتی ہے [۲] تعجمہ عجم مصدر یعنی پکڑنا آزمانا از نصر یقال

Maktaba Tul Ishaat.com

عجم الشئ جبکہ وہ امتحان کرے اور آزمائے وعجم السیف جبکہ وہ تجربہ کے لئے تلوار کو حرکت دے وعجم العود جبکہ وہ دانت سے کاٹ کر لکڑی کی سختی نرمی معلوم کرے ۳ھ مرامی اس کا واحد مرماۃ ہے یعنے چھوٹا و کمزور تیر ۴ھ ترجمہ یہ رجم سے مشتق ہے یعنی پتھر پھینکنا و پتھر مارنا و پتھراؤ کرنا و لعنت کرنا و گالی دینا و چھوڑنا و دھکیلنا از نصر ۵ھ استبنت استبانۃ مصدر از استفعال بمعنی معلوم کرنا اور کسی چیز کی وضاحت طلب کرنا ۶ھ تعریہ مصدر از تفعل بمعنی ننگا ہونا ۷ھ اجولۃ یعنے پھندا و جال ۸ھ لمح از فتح لمحٌ مصدر بمعنی وزدیدہ نظر سے سے دیکھنا یقال لمح الرجل الشئ والی الشئ جبکہ وہ وزدیدہ نظر سے دیکھے ۹ھ یہتکہ ہتک مصدر از ضرب بمعنی پردہ پھاڑنا یقال ہتک الستر ونحوہ جبکہ وہ پردہ پھاڑے اور کاٹ کر وہ علیحدہ کرے یا اس میں سوراخ کرے ۱۰ھ بالسمر یطلق علی سواد اللیل و الحدیث فیہ وظل القمر و فی بعض النسخ بالشمس والقمر ۱۱ھ الزہر یہ زہرۃ کی جمع ہے یعنے روشن تارے ۱۲ھ الزہر بالفتح یہ زہرۃ کی جمع ہے یعنے کلی وزرد پھول ۱۳ھ خیمہ بکسر الخاء بمعنی طبیعت و یقال خام الرجل ای اقام بالمکان وخام منہ ای حین ونکص وخام القوم فی القتال ای لم یظفروا بالخیر وخام رجلہ ای دفعہا از ضرب والمصدر خیم وخیام وخیوم وخیومۃ ۱۴ھ ماء المرواۃ ای الفعل الجمیل ۱۵ھ ادیمہ ای جلدہ پکا ہوا چمڑا وادیم النہار دن کی روشنی وادیم الضحیٰ چاشت کی ابتداء وادیم اللیل رات کی تاریکی والجمع اَدَمٌ وُدُمٌ وَاُدِمَۃٌ وَاَدَمٌ ۱۶ھ فعقلت از ضرب عقل ومعقول مصدر یقال عقل الغلام جب کہ لڑکا سمجھ دار ہو اور دانا ہو وعقل الشئ جبکہ وہ سمجھے اور تدبیر کرے ۱۷ھ عنایہ فعل ماضی کا صیغہ از ضرب یقال عنی عنیا وعنایہ بما قالہ کذا جبکہ وہ مراد لے ۱۸ھ ساءنی ای احزنتنی سوء مصدر از نصر یقال ساء یسوء سواء وسواءً وسواءۃ وسوائیۃ ومساءً ومسائیۃ الامر فلانا جبکہ غمگین کرے۔ اور مکروہ سلوک کرے ۱۹ھ یعانیہ معاناۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی مشقت اور تکلیف میں ڈالنا ۲۰ھ الرعدۃ بالکسر اسم مصدر بمعنی کپکپانا ۲۱ھ اقشعرار مصدر از افعلال بمعنی کھڑا ہونا وکانینا و فی القرآن المجید تقشعر منہ جلود الذین یخشون ربہم ۲۲ھ فروۃ بالوں سمیت سر کی کھال اور عورت کا سر بند اور پوستین ۲۳ھ ریاشی ای لباسی والریش للطائر کاب للانسان واستعیر للثیاب وفی القرآن المجید وریشا ولباس التقوی ۲۴ھ فراشی بمعنی بچھونا والجمع فرش وفی القرآن جعل لکم الارض فراشا وفرش مرفوعۃ ۲۵ھ فنضوتہا ای نزعتہا از نصر یقال نضا الثوب عنہ جبکہ وہ کپڑے اتارے ونضا السیف من غمدہ جبکہ وہ تلوار کو میان سے سوتے ونضا الرجل من ثوبہ جبکہ وہ ننگا کرے ۲۶ھ فما کذب اس میں ما نافیہ کذب از تفعیل یقال کذب عن امر ارادۃ جبکہ وہ رک جائے وما کذب ان فعل کذا یعنی اس نے کرنے میں دیر نہیں کی اور یہ ہی اخیر معنے یہاں مراد ہیں ۲۷ھ افترا ہا از افتعال افتراء مصدر اور یہ فروۃ سے ماخوذ ہے یقال افتری الفرد جبکہ وہ پوستین پہنے

لِلّٰہِ مَنِ الْبَسَنِیْ فَرْوَۃً اَضْحَتْ مِنَ الرِّعْدَۃِ لِیْ جُنَّۃً اَلْسَنِیْہَا وَاقِیًا مُہْجَتِیْ
وَفِیْ شَرَا الْاِنْسِ وَالْجِنَّۃِ سَیَکْتَسِیْنِی الْیَوْمَ ثَنَائِیْ وَفِیْ غَدٍ سَیَکْسُوْنِیْ سُنْدُسَ الْجَنَّۃِ
قَالَ فَلَمَّا فَتَّ قُلُوْبَ الْجَمَاعَۃِ۔ بِاَفْتِنَانِہٖ فِی الْبَرَاعَۃِ۔ اَلْقُوْا عَلَیْہِ مِنَ الْفَرْوَاءِ اَلْمُعَشَّاۃِ وَالْجِبَابِ الْمُوَشَّاۃِ۔ مَا اَرَادَ ثِقْلَہٗ۔ وَلَمْ یَکَدْ یُقِلُّہٗ۔ فَانْطَلَقَ مُسْتَبْشِرًا بِالْفَرَجِ۔ مُسْتَسْقِیًا لِلْکَرَجِ۔ وَتَبِعْتُہٗ اِلٰی حَیْثُ ارْتَفَعَتِ الثَّقِیَّۃُ۔ وَبَدَتِ السَّمَاءُ نَقِیَّۃً۔ فَقُلْتُ لَہٗ لَشَدَّ مَا قَرَّسَکَ الْبَرْدُ۔ فَلَا تَعُدَّ مِنْ بَعْدُ۔ فَقَالَ وَیْکَ لَیْسَ مِنَ الْعَدْلِ۔ سُرْعَۃُ الْعَذْلِ۔

الترجمۃ والمطالب | مجھے پوستین پہنانے والے کا خدا بھلا کرے جو میری کپکپی کے لئے ڈھال بن گئی اور اس نے مجھے پوستین

Maktaba Tul Ishaat.com

کیا پہنایا گویا اس نے میری جان بچائی خدا کرے وہ بھی انسان اور جن کے شر سے بچا رہے اگر یہ آج میری تعریف کا لباس پہنے ہوئے ہے تو کل کو یہ جنت کے ریشمی کپڑے کا لباس پہنایا جائے گا۔ راوی کہتا ہے جب جماعت کے دلوں کو اس نے اپنے رنگ برنگ کلام فصیح کا فریفتہ بنالیا تو لوگوں نے اس کو پوستینیں پیش کیں۔ اور منقش جبّے دیئے کہ وہ بوجھ سے دب گیا۔ اور اس کو ان کے اٹھانے کی ہمت نہ ہوئی تب وہ بخشش سے خوش ہو کر شہر کرج کے لئے بارش کی (سیرابی) دعا مانگتا ہوا چل دیا میں بھی اس کے پیچھے گیا اور اس جگہ پہنچا جہاں کسی قسم کا ڈر نہ تھا۔ اور آسمان صاف نظر آرہا تھا۔ پس میں نے اس سے کہا کہ واقعی بڑی سخت سردی نے مجھے ٹھنڈا کر رکھا ہے۔ پس تو اس کے بعد کبھی ننگا نہ ہو اس نے جواب دیا کہ تیری خرابی ہو فوراً بلا سوچے مجھے ملامت کرنا یہ کوئی انصاف نہیں ہے۔

تشریح لغات

۱؎ لشد یہ کلمہ تعجب ہے ۲؎ جنۃ بالضم بمعنے ڈھال و پردہ والجمع جننٌ وفی القرآن المجید اتخذوا ایمانہم جنۃ ۳؎ و اتیا یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے وقی یقی سے از ضرب یقال وقی فلانًا وقایۃً ووقیًا جبکہ وہ حفاظت کرے اور تکلیف سے بچائے ۴؎ مہجتی بمعنے جان وروح والجمع مہج ومہجات ۵؎ وقی از تفعیل توقیۃ مصدر حفاظت کرنا یقال وقی فلانًا جبکہ وہ حفاظت کرے ۶؎ الجنۃ بالکسر بمعنے جن اس کا واحد جنی ہے ۷؎ سیکتسی اکتسا مصدر از افتعال بمعنی لباس پہننا وفی القرآن المجید فکسونا العظام لحما ۸؎ سندس بالضم الرقیق من الدیباج والاستبرق الغلیظ منہ یعنی سندس کے سبز ریشمی کپڑے کے معنی ہیں وفی القرآن المجید عالیہم ثیاب سندس خضر واستبرق ۹؎ الجنۃ بالفتح بمعنے باغ وبہشت والجمع جنان وجنات ۱۰؎ فتن از ضرب بمعنے تعجب میں ڈالنا اور مائل کرنا اور فریفتہ کرنا اور میں ڈالنا والمصدر فتن وفتون ۱۱؎ بافتنانہ یہ باب افتعال سے مصدر ہے بمعنے رنگ برنگ کلام ۱۲؎ البراعۃ مصدر از نصر وسمع وکرم یقال برع براعۃ وبروعًا جبکہ وہ علم یا فضیلت یا جمال میں کامل ہو ۱۳؎ المغشاۃ تغشیۃ مصدر از تفعیل یقال غشی الشیٔ وعلی الشیٔ جبکہ وہ ڈھانکے ۱۴؎ الجباب بمعنے جبۃ وزرہ اور یہ جبۃ کی جمع ہے اور اس کی جمع جبت بھی آتی ہے ۱۵؎ الموشاۃ از تفعیل ای المزینۃ والمنقوشۃ بالرقم ۱۶؎ آدہ از نصر یقال آدہ الحمل ای اثقلہ فھو ایدٌ وذالک موؤدٌ وایضا ادہ لامر اذا ثقل علیہ والمصدر ادٌ وودٌ وایضا اود بمعنی اعوج از سمع والمصدر اودٌ وفی القرآن المجید ولا یؤدہ حفظھما ای لا یثقلہ حفظ السموات والارض ۱۷؎ یقلہ از افعال یقال اقل الشیٔ جبکہ وہ بلند کرے اور اس کو اٹھائے ۱۸؎ الفرج محرکۃ بمعنے کشادگی ۱۹؎ مستقیا استسقاء مصدر از استفعال بمعنی بارش طلب کرنا منہ صلوۃ الاستسقاء والمراد منہ بان یسقیھا اللہ تعالیٰ وان یرسل علیھا مدرارا ۲۰؎ التقیہ مصدر بمعنی خوف وڈر ۲۱؎ نقیۃ بمعنے صاف وستھرا یقال بدت السماء نقیۃ ای ظھرت السماء صافیۃ لا غیم فیھا وھو مثل یضرب لخلو الموضع من الناس وکونہ فیہ وحدہ ۲۲؎ لشد اس میں لام جواب قسم کے لئے ہے شدا از نصر وضرب شد مصدر بمعنے سخت ہونا ومضبوط کرنا وباندھنا وکسنا ۲۳؎ قرسک از تفعیل یقال قرس البرد فلانًا تقریسًا ای اشتد علیہ ویقال قرس البرد قرسًا وقرس قرسًا ای اشتد از ضرب وسمع ۲۴؎ لاتعثر تعری مصدر از تفعل بمعنی ننگا ہونا ۲۵؎ ویک ای بجالک یہ کلمہ ہے جو دے اور کاف خطاب سے مرکب ہے۔

فَلَا تَعْجَلْ بِلَوْمٍ هُوَ ظُلْمٌ. وَلَا تَقِفْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ. فَوَالَّذِي نَوَّرَ الشَّيْبَةَ وَطَيَّبَ تُرْبَتَهُ كَلَيْبَةَ لَوْلَمْ أَعْزَلْ رُجِيتُ بِالْخَيْبَةِ. وَصَفِرَ الْعَيْبَةُ. ثُمَّ نَزَعَ إِلَى الْفَرَارِ. وَتَيَزَّقَ بِالْإِكْفِهْرَارِ. وَقَالَ أَمَا تَعْلَمُ أَنَّ شِنْشِنَتِي الْإِنْتِقَالُ مِنْ صَيْدٍ إِلَى صَيْدٍ. وَالْإِعْكَافُ مِنْ عَمْرٍو إِلَى زَيْدٍ وَأَرَاكَ قَدْ عُقْتَنِي وَعَقَقْتَنِي. وَأَفْتَنِي اضْعَافَ مَا أَفَدْتَنِي. فَعَفَنِي عَافَاكَ اللهُ مِنْ

لَغُوكَ ۔ وَاسْدُدْ دُوْنِيْ بَابَ جِدِّكَ وَلَهْوِكَ ۔ فَخَيَّبْتُهُ جَيْدَ التِّلْعَابَةِ ۔ وَجَعْجَعْتُ بِهٖ لِلدُّعَابَةِ وَقُلْتُ لَهٗ وَاللّٰهِ لَوْ لَمْ أُوَارِكَ ۔ وَأُغْطِ عَلٰى عَوَارِكَ ۔ لَمَا وَصَلْتَ إِلٰى صِلَةٍ ۔ وَلَا انْقَلَبْتَ آكُسَنِيْ مِنْ بَصِلَةٍ فَنَجَازِنِيْ عَنْ إِحْسَانِيْ إِلَيْكَ ۔ وَسَتْرِيْ لَكَ وَعَلَيْكَ ۔

الترجمۃ والمطالب

اور تو برا بھلا دیا ملامت کرنے، کہنے میں جلدی مت کر اس لئے کہ یہ ظلم ہے اور نہ ایسی بات کے تم کو پیچھے پڑنا چاہیئے جس کا تم کو علم نہ ہو پس قسم ہے اس ذات کی جس نے بوڑھاپے کو نور بخشا (یا قبیلہ شیبۃ کو) اور مدینہ منورہ کی مٹی کو پاک کیا اگر میں ننگا نہ ہوتا تو ناامیدی کے ساتھ واپس ہوتا۔ اور میری گٹھڑی بھی خالی ہوتی پھر یہ کہ کر اس نے ترش روئی کا برقعہ اوڑھا اور وہ بھاگنے کی طرف مائل ہوا پھر اس نے کہا کہ کیا تم میری عادت سے واقف نہیں ہو میں ایک شکار سے دوسرے شکار کی طرف منتقل ہوتا ہوں اور ایک شخص کو چھوڑ کر دوسرے شخص کی طرف میں پہونچتا ہوں اور میں گمان کرتا ہوں کہ تو نے مجھ کو روک رکھا ہے اور تو نے میری نافرمانی کی اور تو اپنے عطیہ سے (دوچند دوگنا) سانع کر چکا ہے، پس تو مجھے معاف کر دیا مجھ کو تو چھوڑ دے، خدا تمہارے لغو کلام (بیہودہ کلام) کو معاف کرے۔ اور اپنی واقعی یا بیہودہ باتوں کا دروازہ مجھ سے بند کرلیں میں یہ سن کر اس کو دل لگی کی طرف کھینچنے لگا۔ اور اس کو مذاق سے تنگ کرنے لگا۔ اور میں نے اس سے کہا خدا کی قسم اگر میں تجھ کو نہ پہناتا (پوستین) اور تیرا عیب نہ ڈھکتا تو یقیناً تجھے عطایا حاصل نہ ہوتے اور نہ پیاز سے زیادہ لباس پہن کر تو واپس ہو سکتا تھا۔ لہٰذا تجھے میرے احسان (یعنی پوستین پہنانا) اور تیرے عیبوں کے ڈھکنے کا بدلہ مجھے دینا چاہیئے (یعنی میرے ساتھ تجھے احسان کرنا چاہیئے جیسا کہ میں نے تیرے ساتھ احسان کیا)۔

تشریح لغات

لہ ولا تقف ای لا تتبع مالیس لک بہ علم ای لا تحکم بالظن والخیانۃ ۲ہ الشیبۃ ای جعل الشیب نورًا اور شیبۃ یہ قبیلہ کا بھی نام ہے ۳ہ تربۃ یعنی مٹی و قبرستان والجمع تربٌ ۴ہ طیبۃ یہ مدینہ منورہ کا نام ہے۔ ای طیب اللہ تربتھا بان جعلھا موطنًا صلے اللہ علیہ وسلم فی حیاتہ ومستقرالہ بعد مماتہ ۵ہ لرجعت ای لرجعت از نصر یقال راح روحًا جبکہ وہ شام کے وقت آئے یا جائے یا کام کرے اور بغیر وقت کی تخصیص کے مطلقاً جانے کے معنی میں مستعمل ہے ۶ہ باخیبۃ ای بالحرمان وعدم الفوز بالمرام مصدر از ضرب یعنی محروم ہونا اور ناامید ہونا ۷ہ العیبۃ (گٹھڑی و پٹارہ) وما تجعل فیہ الثیاب کالصندوق والجمع عیب وعیاب وعیبات ۸ہ نزع ای مال ورغب از فتح یقال نزع نزاعًا و نزوعًا الی اہلہ جبکہ وہ مشتاق ہو اپنے اہل کی طرف ونزع الی الشیٔ ای مال ۹ہ تبرقع تبرقع مصدر از تفعلل یعنی منہ کو چھپانا اور برقع اوڑھنا۔ ۱۰ہ بالاکفہرار مصدر از انفعلال یعنی ترش روئی یقال اکفہر الرجل ای عبس واکفہر اللیل ای اشتد ظلامہ واکفہر السحاب ای تراکب بعضہ علی بعض واسودّ وایضا اکفہر النجم ای بدا ضوءہ فی شدۃ الظلمۃ ۱۱ہ شنشنتی ای خلقی وطبیعتی والجمع شناشن وایضا القطعۃ من اللحم والشنشنۃ بفتح الشینین حرکۃ القرطاس والثوب الجدید ۱۲ہ من عمرو الحزای من شخص الی شخص اخر ۱۳ہ عقتنی ای منعتنی از نصر یقال عاق یعوق عن کذا جبکہ وہ رد کرے اور باز رکھے و ہٹائے ۱۴ہ عققتنی از نصر یقال عق الولد الدہ عقوقًا جبکہ وہ والد کی نافرمانی کرے اور شفقت نہ کرے اور استحقاف کرے ۱۵ہ انتنی از انعال افاتۃ مصدر اور یہ فات یفوت فوتًا سے ماخوذ ہے یعنے محروم کرنا ۱۶ہ اضعاف یہ ضعف کی جمع ہے یعنے دوچند ۱۷ہ فاعفنی یہ عفا یعفو سے امر حاضر کا صیغہ ہے از نصر یعنے تو معاف کر ۱۸ہ جد بالکسر مصدر یعنی کوشش وسنجیدگی وجلدی واچھی طرح ثابت شدہ وبالضم یعنی حصہ

Maktaba Tul Ishaat.com

وبالفتح بمعنے دادودانا ۱۹ھ فجیذہ تا ازضرب جبذ مصدر بمعنے کھینچنا ۲۰ھ التلعابۃ بمعنی کثیر اللعب واعلم ان اللعبۃ واللعاب واللعیب و والتلعاب بفتح التاء وکسرھا وکذلک التلعابۃ والتلعاب والتلعیبۃ والالعبان کلھا بمعنی کثیر اللعب او المزاح او الملاعبۃ ۲۱ھ جعجعت از لعتزای سحت و نادیۃ ودعوتہ بہ واصلھا صوت الابل اذا اجتمعت وصوت الرمی ومنہ قولہم اسمع جعجعۃ ولا اری طحنا یضرب للجبان یوعد ولا یوقع او للبخیل یعد ولا ینجز ویقال جعجع البعیر ای حرکہ للناخۃ او للنھوض او برکہ وجعجع البعیر ای برک وایضا جعجع بالغریم ای طالبہ وضیق علیہ وجعجع فی المکان ای قعد فیہ علی غیر طمانیۃ ۲۲ھ للدعابۃ ای المزاح والملاعبۃ از فتح ۲۳ھ لم ادارک مواراۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی پہننا وچھپانا وفی القرآن المجید کیف یواری سوأۃ اخیہ ۲۴ھ اغطاز تفعیل تغطیۃ مصدر بمعنی چھپانا ۲۵ھ عوارک بفتح العین المہملۃ وکسرہا وضمہا بمعنے عیب وکپڑے کا پھٹن ۲۶ھ صلۃ مصدر بمعنی عطیہ واحسان وانعام والجمع سلات ۲۷ھ اکسی یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے بمعنے زیادہ پہننے والا از نصر یقال کسی الثوب فلانا کسوا جبکہ وہ کپڑے پہنائے ۲۸ھ بصلۃ بمعنے پیاز یہ واحد ہے ضرب المثل بالبصل لکثرۃ قشورھا وکون بعضھا فوق بعض یعنی بے انتہا کپڑے پہنے ہوئے ہے وفی القرآن المجید وعدسہا وبصلہا ۲۹ھ ستری ستر بمعنے پردہ ای باعطار فروتی ۳۰ھ وعلیک ارادبقولہ سکوتہ عن حالہ وکتمان سرہ حین قال لن یستر فی الامن طاب خیمہ لک میں لام نفع کے لئے ہے اور علیک میں علی ضرر کے لئے یعنی تیرے فائدہ اور نقصان کے پہنچنے کے خیال سے میں نے تیرے عیبوں پر پردہ ڈالا یا پوستین پہنا کر میں نے تیرے عیب کو چھپایا۔

بِاَنْ تَسْمَحَ لِیْ بِرَدِّ الْفَرْوَۃِ. اَوْ تَحَرَّفَنِیْ کَافَاتِ الشَّتْوَۃِ. فَنَظَرَ اِلَیَّ نَظَرَ الْمُتَعَجِّبِ. وَاَزْمَھَرَّ اِزْمِھْرَارَ الْمُتَغَضِّبِ. ثُمَّ قَالَ اَمَادَّ الْفَرْوَۃِ فَاَیْعُدُ مِنْ رَدِّ اَمْسِ الدَّابِرِ. وَالْمَیِّتُ الْغَابِرُ وَاَمَّا کَافَاتِ الشَّتْوَۃِ فَسُبْحَانَ مَنْ طَبَّعَ عَلٰی ذِھْنِکَ. وَاَوْھٰی وِعَاءَ خَزْنِکَ. حَتّٰی اَنْسَیْتَ مَا اَنْشَدَتْکَ بِالدُّسْکُرَۃِ. لِابْنِ سُکَّرَۃَ ؎

حَاءَ الشِّتَاءُ وَعِنْدِیْ مِنْ حَوَائِجِہٖ ۔۔۔ سَبْعٌ اِذَا الْقَطْرُ عَنْ حَاجَاتِنَا حَبَسَا

کِنٌّ وَکِیْسَانِ وَکَانُوْنٌ وَکَاسٌ طِلًا ۔۔۔ بَعْدَ الْکَبَابِ وَکُسٌّ نَاعِمٌ وَکَسَا

ثُمَّ قَالَ لَجَوَابٌ یَشْفِیْ. خَیْرٌ مِنْ جِلْبَابٍ یُدْفِیْ. فَاکْتَفِ بِمَا وَعَیْتَ. وَانْکَفِتْ مِنْ حَیْثُ اَتَیْتَ فَفَارَتْہُ وَقَدْ ذَھَبَتْ فَرْوَتِیْ لِشِقْوَتِیْ. وَحَصَلْتُ عَلَی الرَّعْدَۃِ طُوْلَ شَتْوَتِیْ.

التَّرجمۃ والمطالب

اور تو ازراہ ہمدردی مجھے پوستین واپس کردے۔ اور یا تو جاڑے کے کاف بتلادے پس اس نے مجھ کو تعجب کرنے والے کی طرح دیکھا اور غضب ناک کے غصہ کی طرح اس کا چہرہ سرخ ہوا اور کہنے لگا پوستین کی واپسی تو گذری ہوئی کل اور مرے مردے کی واپسی سے بھی زیادہ ناممکن ہے اور لیکن جاڑے کے کاف پس پاکی ہے اس ذات کی جس نے تیرے ذہن پر مہر لگائی اور تیرے حافظہ (یا تیرے جمع کے برتن) کو سست کیا کیا تجھے ابن سکرہ شاعر کے وہ شعر یاد نہیں رہے جو شہر دسکرہ میں (یا شراب کی بھٹی میں) میں نے تجھے سنائے تھے ؎

جاڑے کا موسم آیا اور ہمارے پاس اس کی ضروریات میں سے جبکہ بارش ہمیں ضرورتوں سے روک دے یہ سات چیزیں ہیں۔ گھڑ تھیلی (رمال)، انگیٹھی اور شراب کا پیالہ اور کباب اور نازک شرمگاہ اور لباس (کمبل) پھر وہ کہنے لگا یہ جواب شافی ہے اور جو چادر گرمائی پہنچائے اس سے بھی بہتر ہے اور جو کچھ تو نے حاصل کرلیا ہے (لے لیا ہے) اس پر تو بس کر اور جس جگہ سے تو آیا ہے واپس چلا جا پس میں اس

Maktaba Tul Ishaat.com

سے جدا ہوا اس حالت کہ میری پوستین اپنی بدبختی کی وجہ سے چلی گئی اور تمام جاڑے میں کپکپاتا رہا۔

تشریح لغات

لہ مہرار مصدر غصہ کی وجہ سے آنکھیں سرخ ہونا ۲ہ المتغضب اسم فاعل کا صیغہ تغضب مصدر از باب تفعل بمعنے غصہ کرنا والغضب ثوران دم القلب ارادۃ الانتقام واذا وصف اللہ تعالیٰ به فالمراد به الانتقام دون غیرہ وفی القرآن المجید غضب اللہ علیهم ومن یحلل علیه غضبی فباؤا بغضب من اللہ ۳ہ الدابر بمعنی گذشتہ یہ تاکید کے لئے مستعمل ہے ۴ہ الغابر ای الذاہب یعنی گذرا ہوا اور باقی یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از نصر غبور مصدر بمعنی گذرنا والجمع غبر وغابرون ۵ہ طبع از فتح یقال طبع علیه جبکہ وہ مہر لگائے والمصدر طبع ۶ہ اوہی از افعال ایہاءٌ مصدر بمعنی کمزور کرنا اور سست کرنا و مجردہ از سمع وفی القرآن المجید وانشقت السماء فہی یومئذ واہیة ۷ہ خزنک الخزن حفظ الشیٔ فی الخزانة ثم یعبر به عن کل حفظ السر وفی القرآن المجید وان من شیٔ الا عندنا خزائنه والخازن الحافظ والجمع خزنة ۸ہ بالدسکرة قریة معروفة بینها وبین بغداد علی طریق خراسان ستة عشر فرسخا وقیل هی بیت الخمار (شراب) کی بھٹی۔ ۹ہ لابن سکرہ هو ابوالحسن محمد بن عبداللہ بن محمد شاعر متسع الباع فی انواع الابداء اور اس کا دیوان بھی ہے ۱۰ہ القطر مصدر بمعنی بارش اور کسی بہنے والی چیز کا قطرہ والجمع قطار از نصر ۱۱ہ کن بالکسر بیت یستر فیه والجمع اکنان وفی القرآن المجید وجعل لکم من الجبال اکنانا ۱۲ہ کیس بمعنے تھیلی جس میں روپیہ پیسہ رکھے جاتے ہیں والجمع اکیاس وکیسة ۱۳ہ کانون بمعنی انگیٹھی والجمع کوانین ۱۴ہ کاس طلا ای اناء الخمر (شراب کا پیالہ) والجمع کؤوس وکاسات وکیاس وفی القرآن المجید وکاس من معین ۱۵ہ کباب یہ کب یکب سے ماخوذ ہے بمعنی کوٹنا واوندھا کرنا از نصر اور اسی سے کباب ہے بفتح الکاف وبضم الکاف کے معنے بہت اونٹ بکری اور چپکنے والی مٹی اور تہ بتہ ریت ۱۶ہ کس اسم فرج المرأۃ وشرمگاہ) ولیس بعربی ۱۷ہ کسا الکسار والکسوۃ اللباس وفی التنزیل او کسوتهم ۱۸ہ جلباب الثوب الواسع والجمع جلابیب وفی القرآن المجید یدنین علیهن من جلابیبهن ۱۹ہ بید فی ای یسخن ویزیل البرد وفی القرآن المجید لکم فیها دفء یقال دفئ ودفاءٌ ودفوءٌ دفاءة من البرد ای تسخن ووجد الحرارة از سمع وکرم ۲۰ہ فاکتف یہ امر حاضر کا صیغہ ہے اکتفار مصدر از افتعال بمعنی بس کرنا وکفایت کرنا ۲۱ہ انکفت ای وارجع وانصرف لذا از نفعال یقال انکفأ القوم جبکہ وہ متفرق ہوا اور واپس ہوا اور شکست کھائے وانکفأ الی کذا جبکہ وہ جھکے وانکفأ اللون جبکہ رنگ بدلے ویقال کفا کفأ ای انصرف از فتح ۲۲ہ لشقوتی ای لشقائی وسوء حظی واللام للمعاقبة الشقوۃ ضد السعادۃ وفی التنزیل غلبت علینا شقوتنا وقرئ شقاوتنا ۲۳ہ الرعدۃ بفتح الراء وکسرہا بمعنے کپکپی ولرزہ اور یہ اسم ہے ارتعاد سے ۲۴ہ شتوتی ای مدۃ الشتاء (جاڑا)۔

اَلْمَقَامَةُ السَّادِسَةُ وَالْعِشْرُوْنَ وَتُعْرَفُ بِالرَّقْطَاءِ

حَدَّثَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ. قَالَ خَلَلْتُ سُوْقَ الْاَهْوَازِ. لَابِسًا حُلَّةَ الْاِعْوَازِ. فَلَبِثْتُ فِيْهَا مُدَّةً اُكَابِدُ شِدَّةً. وَاُزَجِّيْ اِيَّامًا مُسَوَّدَةً. اِلٰى اَنْ رَاَيْتُ تَمَادِيَ الْمَقَامِ. مِنْ عَوَادِي الْاِنْتِقَامِ فَرَمَقْتُهَا بِعَيْنِ الْقَالِيْ. وَفَارَقْتُهَا مُفَارَقَةَ الظَّلِّ الْبَالِيْ. فَظَعَنْتُ عَنْ دَسْكَرِهَا كَمَيِّتِ الْاِزَارِ. رَاكِضًا اِلَى الْمِيَاهِ الْغِزَارِ. حَتّٰى اِذَا سِرْتُ مِنْهَا مَرْحَلَتَيْنِ. وَبَعُدْتُ شُوَّى. كَيْلَتَيْنِ

Maktaba Tul Ishaat.com

تَرَاءَتْ لِي خَيْمَةٌ مَضْرُوبَةٌ. وَنَارٌ مَشْبُوبَةٌ.
ای ظهرت ۱۲ منصوبة ۱۲ ای موقدة ۱۲

الترجمة والمطالب

(یہ چھبیسویں مجلس ہے جو رقطاء کے نام سے منسوب ہے)
حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ میں محتاجی کا لباس پہنے ہوئے شہر ہواز کے بازاروں میں اترا (مقیم ہوا) پس میں عرصہ دراز تک سختی برداشت کرتا رہا۔ اور ایام مصیبت گذارتا رہا یہاں تک کہ بدلہ لینے والے کے حملہ کرنے کا مجھے زیادہ ٹھہرنے کی وجہ سے کافی تجربہ ہوگیا۔ چنانچہ میں نے اس کو نالپسندیدگی کی نظر سے دیکھا اور وہاں سے ایسا جدا ہوا جیسے پرانے گھر کے نشانوں سے اور اس کے تھوڑے پانی سے اپنے ازار کو سمیٹ کر میں وہاں سے اپنے گھوڑے کو ایڑ لگا کر پانی کثیر کی طرف چل دیا میں ابھی دو ہی منزل چلا تھا۔ اور میں اس شہر سے دورانوں کی مسافت کے بقدر دور ہوا تھا کہ مجھے قائم کیا ہوا ڈیرا (خیمہ) نظر پڑا اور اس کے پاس آگ بھڑکائی گئی تھی (آگ روشن تھی)۔

تشریح لغات

۱ھ بالرقطاء وہی التی فیہا نقط سود فی بیاض (چتلا) قیل الرقطاء نعت مؤنث مذکرہ الارقط والارقط الذیٔ الذی علیہ خطوط سواد وبیاض وسمیت ھذہ المقامة بالرقطاء لان فیھا رسالة حروف منقوطة وحروف غیر منقوطة وھکذا من اول الرسالة الی اٰخرھا ثم اعلم انھم یقولون فرس ابلق تلیس اخرج کبش املح ثور اشبہ۔ غراب ابقع جبل ابرق۔ ابنوس ملمع۔ سحاب غرافعوان ارقش وحاجة (قطاء ھذا تقسیم السواد والبیاض علی ما یجتمعان فیہ ۲ھ حللت ای نزلت واصل الحل حل العقدة وفی القرآن المجید واحلل عقدة من لسانی وحللت ای نزلت اصلہ من حل الاحمال عند النزول ثم جرد استعمالہ للنزول کقولہ تعالیٰ او تحل قریبا من دارھم واحلوا قومھم دار البوار ۳ھ سوق الاہواز۔ ہواز یہ فارس میں ایک مشہور شہر کا نام ہے اور سوق الاہواز اس لئے کہا کہ اس کے بیچ میں نہر ہے اور اس نہر کے دونوں کناروں پر بازار لگا رہتا ہے ۴ھ الاعواز مصدر از افعال بمعنی محتاجی کا لباس یقال عوز الشیٔ عوزا ای عزّ فلم یوجد وانت محتاج الیہ واعوز الرجل ای افتقر از سمع ۵ھ مدة اس میں تنوین تعظیم کے لئے ہے ای مدة عظیمة اور مدت کی جمع مدد آتی ہے یعنے زمانہ کا حصہ خواہ وہ قلیل ہو یا کثیر ۶ھ اکابداز مفاعلہ مکابدة مصدر یعنے مشقت وتکلیف برداشت کرنا ۷ھ ازجی از تفعیل تزجیة مصدر یعنی ہانکنا وآسانی سے دفع کرنا والتزجیة دفع الشیٔ لینساق وفی القرآن المجید یزجی سحابا ویزجی لکم الفلک وازجیت ردی العمر فزجا از نصر ۸ھ تمادی مصدر از تفاعل یعنی دیر تک رہنا وسفر کا بڑھنا ۹ھ عوادی یہ عادیة کی جمع ہے یعنے ظلم وذلک مثل قولہم وعادت عوا دبیننا وخطوب ای شرور المنتقم والعدو ۱۰ھ الانتقام اور نقمة یہ انتقام کا اسم ہے یعنے سزا وبدلہ ویقال انتقم منہ جبکہ وہ سزا دے ۱۱ھ فرقتہا رمق مصدر از نصر یعنے دیر تک دیکھنا وگھورنا ۱۲ھ القالی یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے یعنے بغض رکھنے والا یقال قلی الرجل قلیہ یقلاہ قلاً وقلی ومقلیة جبکہ وہ بغض رکھے ۱۳ھ فارقتہا مفارقة مصدر از مفاعلہ یعنے جدا ہونا چھوڑنا ۱۴ھ الطلل یعنے پرانے گھر کے ابھرے ہوئے نشانات وھو الموضع الشاخص من الاثار والجمع اطلال وطلول واصل الطل ھو اضعف المطر وھو مالہ اثر قلیل ومنہ قیل لاثر الدار طلل ۱۵ھ البالی ای الفانی یہ صفت کا صیغہ ہے از سمع یقال بلی الثوب بلی وبلاء جبکہ کپڑا بوسیدہ ہو ۱۶ھ فظعنت ظعن مصدر وظعن وظعون ومظعن مصدر از فتح یعنے کوچ کرنا وفی القرآن المجید یوم ظعنکم ویوم اقامتکم ۱۷ھ وشلہا یعنے تھوڑا پانی والجمع اوشال وہو کنایہ عن قلة الخیر فیہا ۱۸ھ کمیش یعنے دامن سمیٹنے والا اور اٹھانے والا یقال کمش ثوبہ

Maktaba Tul Ishaat.com

اذا جمعه لیکون اعون علی سرعة ذهابه والکمش والکمیش والکمش من الرجال السریع العزوم ویقال کمش الرجال ای کان سریعًا از سمع وکمش الرجل ای شجع وکمشت المرأة ای کانت صغیرة الثدی مصدر هذین الکماشة والباب از کرم وکمش الناقة ای شد ضروعها بالصرار لئلا یرضعها ولدها وکمش فلانًا بالسیف ای قطع اطرافه ۱۹ھ واکضا ای مسرعا والرکض الضرب بالرجل وفی القرآن المجید ارکض برجلك وایضا رکض ای عدا وهرب مسرعًا وایضا رکض ای حرك رجلیه ورکض الطائر ای حرك جناحیه مسرعا از نصر ۱۰ھ الغزار یعنی کثیر اور ہر چیز کا بہت اور یہ غزیر کی جمع ہے وهو کنایة عن کثرة الخیر ویقال غزر الماء ای کثر وغزرت الناقة ای کثر درها والمصدر غزر وغزارة از کرم ۱۱ھ مرحلتین یہ مرحلة کا تثنیہ ہے مرحلة کی جمع مراحل آتی ہے اور مرحلہ یعنی مسافر کے ایک دن کا سفر پڑاؤ ۱۲ سری یعنی مسافة اور سری یہ مصدر ہے از ضرب یقولون عند الصباح یحمد القوم السری هو مثل یضربونه لاحتمال المشقة رجاء الراحة ومنه این السری ای المسافر لیلًا ۱۳ھ تراءت از تفاعل یعنی آپس میں ایک دوسرے کو دیکھنا اور اس کے معنے ظاہر ہونے اور دیکھنے کے بھی آتے ہیں ۱۴ھ خیمہ یعنی ڈیرہ اور ہر وہ مکان جو اینٹ پتھر مٹی وغیرہ سے نہ بنا ہو والجمع خیام وخیمات وختم ۱۵ھ معروف بتا از ضرب اور یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے یعنی مضروب کا مؤنث ہے یعنی قائم کیا گیا یقال ضرب الخیمة جبکہ وہ خیمہ قائم کرے ۱۶ھ مشبوبة یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از نصر یقال شبت النار شبًا وشبوبًا جبکہ وہ آگ روشن کرے وشبت النار جبکہ آگ روشن ہو۔

فَقُلْتُ ائْتِیهِمَا لَعَلِّیْ اَنْقَعُ صَدْیٰ. اَوْ اَجِدُ عَلَی النَّارِ هُدًی. فَلَمَّا انْتَهَیْتُ اِلٰی طِلِّ الْخَیْمَةِ رَاَیْتُ غِلْمَةً رُوَّةً وَشَارَةً مَرْمُوْقَةً. وَهَیْئَةً عَلَیْهِ بِزَّةٌ سَنِیَّةٌ. وَلَدَیْهِ فَاکِهَةٌ جَنِیَّةٌ. فَحَیَّیْتُهُ. ثُمَّ حَامَیْتُهُ. فَضَحِكَ اِلَیَّ. وَاَحْسَنَ الرَّدَّ عَلَیَّ. وَقَالَ اَلَا تَجْلِسُ اِلٰی مَنْ تَرْوُقُ فَاکِهَتُهُ. وَتَشُوْقُ مُفَاکَهَتُهُ. فَجَلَسْتُ لِاغْتِنَامِ مُحَاضَرَتِهٖ لَا لِاِلْتِهَامِ مَا بِحَضْرَتِهٖ فَحِیْنَ سَفَرَ عَنْ اَدَابِهٖ. وَکَشَرَ عَنْ اَنْیَابِهٖ. عَرَفْتُ اَنَّهٗ اَبُوْ زَیْدٍ بِحُسْنِ مُلْحِهٖ. وَقُبْحِ تُلْحِهٖ فَتَعَارَفْنَا حِیْنَئِذٍ. وَجَفَّتْ بَیْ فَرْحَتَانِ سَاعَتَئِذٍ.

الترجمة والمطالب

پس کہا میں نے مجھے اس جگہ (یعنی خیمہ اور آگ) کے پاس جانا چاہیے شاید کہ میں پیاس بجھا سکوں یا آگ کے پاس کسی رہنما سے ملاقات ہو جائے پس جبکہ میں خیمہ کے پاس پہنچا تو میں نے چند حسین لڑکوں کو دیکھا اور ان کی صورتیں اچھی تھیں اور ایک بوڑھے کو دیکھا جو قیمتی لباس پہنے ہوئے تھا۔ اور اس کے پاس تازہ میوے رکھے تھے میں نے اس کو سلام کیا اور پھر میں بیٹھ گیا، پس وہ میرے چہرے کو دیکھ کر ہنسا اور نہایت عمدگی سے سلام کا جواب دے کر کہنے لگا کیا تم ایسے شخص کے پاس نہ بیٹھو گے جس کے میوے اچھے ہوں اور اس کی باتیں مزاحیہ ہوں جس سے شوق پیدا ہو پس میں اس کی بات چیت کو غنیمت سمجھ کر نہ اس کے کھانے کو نگلنے کے لئے اس کے پاس جا بیٹھا جب اس نے اپنے علوم کو (فصاحت بلاغت سے) ظاہر کیا اور اس نے اپنے دانتوں کو کھولا تو میں نے پہچان لیا کہ تحقیق یہ ابو زید ہی ہیں بوجہ اچھے کلام (علمی کمالات) کے اور دانتوں کی زردی کی وجہ سے پھر ہم نے آپس میں ایک دوسرے کو پہچانا اس وقت مجھ پر دو خوشیاں گھر گئیں (یا جمع ہو گئیں) تھیں۔

تشریح لغات

۱ھ انقع از فتح نقع ونقوع مصدر یعنی پیاس کو بجھانا یقال نقع الماء العطش جبکہ وہ پانی کی پیاس کو بجھائے

Maktaba Tul Ishaat.com

۱؎ صدی بمعنی سخت پیاس و آواز بازگشت وگونج و دماغ انسانی لاش و تعرض والجمع اصداء ۲؎ اواجد علی النار الخ ای اجد علیہا من یرشدنی الی صراط مستقیم او بار کثیر النعمۃ ۳؎ غلمۃ یہ غلام کی جمع ہے بمعنے نوجوانان وغلام ۴؎ روقۃ خوبصورت وبہتر لوگ یہ رائق کی جمع ہے اور یہ رائق کی جمع بھی بتائی جاتی ہے اور یہ ہی صحیح ہے ھو الذی یروق ویعجب من رأہ لغایۃ حسنہ وملاحتہ یقال غلمان روقۃ یعنی خوب صورت لڑکے اور یہ ہی مذکر مونث واحد جمع کے لئے مستعمل ہے یقال غلامٌ روقۃ جاریۃ روقۃ وجوار روقۃٌ ۵؎ شارۃ بمعنی ہیبت حسن وجمال وصورت لباس وزینت وگھر کا عمدہ سامان اور شارۃٌ اور شورۃ اور شورۃ اور شوارٌ شوارٌ اور شوارٌ اور شیارٌ ان سب کے یہ ہی معنی آتے ہیں ۶؎ مروقۃ اسم مفعول کا صیغہ اور یہ راق یروق سے ہے اور روق کے معنے دیکھنے کے ہیں ۷؎ بزۃ بالکسر بمعنی خلعت وکپڑے وہتھیار وہیئت ۸؎ سنیۃ از ضرب اور یہ وادی اور یائی دونوں طرح پر مستعمل ہے بمعنے بلند یعنی بہت قیمتی ۹؎ لدیہ ای عندہ وبین یدیہ ۱۰؎ جنیۃ بمعنی تازہ چنا ہوا پھل ۱۱؎ تحیت از تفعیل تحیۃ مصدر بمعنے سلام کرنا اور حیاک اللہ کہنا اشارۃ الی قولہ تعالیٰ واذا حییتم بتحیۃ فحیوا باحسن منہا الخ ۱۲؎ تحامیۃ تحامی مصدر از تفاعل بمعنے بچنا ودور ہونا پرہیز کرنا یقال تحامامہ جیکہ وہ بچے ۱۳؎ فاکہۃ یہ فاکہ کا مونث ہے بمعنی ہر قسم کا پھل جس کو کھا کر لذت حاصل کی جائے والجمع فواکہ ۱۴؎ مفاکہۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی مذاق کرنا یقال فاکہ مفاکہۃ جیکہ وہ مذاق کرے ۱۵؎ لالتہام مصدر از افتعال بمعنی نگلنا ولقمہ بنانا یقال لہم الشیٔ ای ابتلعہ بمرۃ ولہم الماء ای جرعہ از سمع والمصدر لہمٌ ولہمٌ ۱۶؎ سفر از نصر یقال سفر الصبح جیکہ صبح روشن ہو سفرت المرأۃ جیکہ عورت چہرہ کھولے اور یہاں اس کے معنے کھولنے اور روشن کرنے کے ہیں ۱۷؎ آوابہ ای علوم بانواع فصاحۃ وبلاغۃ ۱۸؎ کشر ای کشف عن اسنانہ یقال کشر عن اسنانہ کشرا ای کشف عنہا وابداہا از ضرب ۱۹؎ انیاب یہ ناب کی جمع ہے بمعنے کچلی کے دانت اور یہ مونث ہے والجمع انیب ونیوب وانایب واعلوان للانسان اربع ثنایا اربع رباعیات اربعۃ انیاب واربعۃ ضواحك وثنتا عشر رحی فی کل شق ست واربع نواجذ وھی اقصاھا ۲۰؎ ملحہ یہ ملحۃ کی جمع ہے بمعنی عمدہ مزیدار بات ۲۱؎ قلوحہ زردی جو دانت کے گھاس کھانے کی وجہ سے دانتوں میں ہو جائے اب اس کے معنے مطلق زردی کے آتے ہیں از صمع ۲۲؎ تعارفا تعارف مصدر از تفاعل بمعنی ایک دوسرے کو پہچاننا ۲۳؎ حفت ای احاطت بمعنی ڈھانپنا از نصر وفی القرآن المجید وحفظناھما بنخل وتری الملائکۃ حافین من حول العرش ۲۴؎ فرحتان یہ فرحۃ کا تثنیہ ہے بمعنے خوشی اور یہاں دو خوشیاں مراد ہیں۔ احدھما اسفارہ من وجنۃ اسفارہ والثانیۃ خصیب رحالہ وسیاتی معناھما والفرح انشراح الصدر بلذۃ عاجلۃ واکثر مایکون ذلک فی اللذات البدنیۃ فلھذا قال تعالیٰ ولا تفرحوا لما اتاکم از سمع ۲۵؎ ساعتئذ ای فی ذلک الساعۃ۔

وَلَمْ أَدْرِ بِأَيِّهِمَا أَنَا أَضْفَى فَرَحًا۔ وَأَوْفَى مَرَحًا۔ إِبِاسْفَارِهِ مِنْ وُجْنَةٍ اَسْفَارُهُ۔ اَمْ بِخَصِيبِ رِحَالِهِ۔ بَعْدَ إِمْحَالِهِ۔ وَنَاقَتْ نَفْسِي إِلَى أَنْ أَفُضَّ خَتْمَ سِرِّهِ۔ وَأَيُطْنِ دَاعِيَةَ يُسْرِهِ۔ فَقُلْتُ لَهُ مِنْ أَيْنَ إِيَابُكَ۔ وَإِلَى أَيْنَ إِنْسِيَابُكَ۔ وَبِمَا امْتَلَأَتْ عِيَابُكَ۔ فَقَالَ أَمَّا الْمَقْدَمُ فَمِنْ طُوسٍ۔ وَأَمَّا الْمَقْصِدُ فَإِلَى السُّوسِ۔ وَأَمَّا الْحُدَّةُ الَّتِي أَصَبْتُهَا۔ فَمِنْ رِسَالَةٍ اقْتَضَبْتُهَا۔ فَسَأَلْتُهُ أَنْ يُفُوشَنِي دِخْلَتَهُ وَيُسْرِدَ عَلَيَّ رِسَالَتَهُ۔ فَقَالَ دُونَ مَرَامِكَ حَرْبُ الْبُسُوسِ۔ أَوْ تُصْحِبَنِي إِلَى السُّوسِ۔ فَصَاحَبْتُهُ إِلَيْهَا قَهْرًا۔ وَعَكَفْتُ عَلَيْهِ شَهْرًا۔

الترجمۃ والمطالب | اور سمجھ میں نہیں آتا کہ ان دونوں میں سے کون سی خوشی زیادہ صاف ہے اور کون سی خوشی زیادہ ہے۔ آیا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

اس کے سفروں کی تاریکی چھٹ جاتے (یعنی روشن اور ظاہر ہونے) سے یا مفلسی کے بعد سامان کی زیادتی سے اور مجھے شوق پیدا ہوا کہ اس کے بھید کی میں مہر توڑ دوں اور میں اس کے مال داری کے بھید کو معلوم کروں یہ سوچ کر میں نے اس سے دریافت کیا کہ تم کہاں سے آرہے ہو اور اب کہاں جانے کا ارادہ ہے اور تمہاری گٹھڑی کس طرح بھر گئی، پس اس نے جواب دیا میرا آنا شہر طوس سے ہے اور شہر سوس کی طرف جانے کا ارادہ ہے اور یہ مال داری جو میں نے حاصل کی ہے ایک رسالہ کی بدولت ہے جس کو میں نے فی البدیہ تصنیف کیا تھا تو میں نے اس سے حقیقت حال اور اس مضمون کو پڑھ کر سنانے کے متعلق کہا تو اس نے کہا ابھی تو اس تیرے ارادے کی طرف بسوس کی لڑائی ہے یہاں تک کہ تو میرے ہمراہ شہر سوس تک ہو لیں میں بادل ناخواستہ اس کے ساتھ ہو گیا۔ اور میں ابوزید کے پاس اس شہر سوس میں ایک مہینہ تک مقیم رہا۔

تشریح لغات

۱؎ اصفے بالصاد المهملة اسم تفضیل کا صیغہ ہے ای اکثر صفاءً والصفار الخلوص یعنی فرحًا خالصًا از نصر و ہکذا ۲؎ ادنی یہ بھی اسم تفضیل کا صیغہ دنو سے از ضرب بمعنی زیادہ پورا کرنا ۳؎ مرحا بمعنے خوشی والمرح شدة الفرح والتوسع فیہ قال تعالیٰ ولا تمش فی الارض مرحا از سمع ۴؎ باسفارہ اسفار مصدر از افعال بمعنی روشن ہونا اور یہ اسفر سے ماخوذ ہے بمعنی نور کما فی الحدیث اسفروا بالفجر والمراد ھھنا الظھور والقدوم من السفر ۵؎ دجنة بمعنے تاریکی وظلمت یقال دجن اللیل دجنا و دجونا ای اسود از نصر ۶؎ اسفار یہ سفر کی جمع ہے۔ اور دجنة الاسفار سے مراد بہت دور دراز سفر کرنا ہے ۷؎ بخصیب بمعنے فراخی و وسعت یعنی وسعت حال اور زیادہ عیش وعشرت کرنا مراد ہے ۸؎ رحالہ یہ رحل کی جمع ہے بمعنی گھر کا سامان وسامان سفر و منزل و قیامگاہ وکجاوہ اور اس کی جمع ارحل بھی آتی ہے ۹؎ اعمالہ مصدر از افعال بکسر الہمزة بمعنے قحط زدہ ہونا ۱۰؎ تاقت از نصر توق وتوقان و تیاقة مصدر از نصر بمعنی شائق ہونا یقال تاق الیہ جبکہ وہ شائق ہو وتاق الی الغایة جبکہ وہ جلدی کرے وتاق عینہ بالدمع جبکہ بہے وتاق نفسہ جبکہ ڈرے وتاق بنفسہ جبکہ جان دے ۱۱؎ ختم مصدر از ضرب بمعنے مہر یقال ختم الشئی وعلیہ ختمًا وختامًا جبکہ مہر لگائے اور ختم سرہ سے مراد اس کی پوشیدہ حالت ہے ۱۲؎ البطن ای اعرف باطنہ اور یہ بطن سے ماخوذ ہے از نصر اذا عرف باطن الشئی وسرہ ۱۳؎ داعیة یہ داعی کا مؤنث ہے بمعنے سبب اور اس کی جمع داعیات اور دواع ہے ۱۴؎ یسرہ بمعنے مال داری وآسانی ۱۵؎ ایابک مصدر بمعنی لوٹنا والادب لا یقال الا فی الحیوان الذی لہ ارادة والرجوع یقال فیہ وفی غیرہ قال قال تعالیٰ ان الینا ایابھم ۱۶؎ انسیا یک مصدر از انفعال بمعنے جانا ومنہ السابتہ وہ اونٹنی جو زمانہ جاہلیت میں نذر وغیرہ کے لئے چھوڑ دی جاتی تھی یا وہ اونٹنی جس کے دس مادہ بچے ہوں تو اس پر نہ تو سوار ہوتے تھے اور نہ اس کے دودھ کو سوائے اس کے بچے کے اور مہمان کے کوئی پیتا تھا۔ اور گھاس پانی وغیرہ سے بھی اس کو نہیں روکا جاتا تھا۔ اور اس کو چھوڑ دیتے تھے یہاں تک کہ وہ مر جاتی تھی ۱۷؎ عیا یک یہ عیبة کی جمع ہے (بمعنی گٹھڑی وپٹارہ وھی ما یجعل فیہ الثیاب ویجمع علے عیب علے وزن عنب ایضًا ۱۸؎ طوس یہ مشہور شہر ہے ۱۹؎ السوس یہ ملک فارس میں ایک شہر کا نام ہے اس میں ریشمی کپڑے بنے جاتے تھے ۲۰؎ الجدة بالکسر مصدر بمعنی مال داری اور وسعت وقدرت ۲۱؎ اقتضبتہا اقتضاب مصدر از افتعال بمعنی فی البدیہ تصنیف کرنا یقال اقتضب الشعر والحدیث جبکہ وہ بغیر سوچے شعر یا کلام فی البدیہ کہے ۲۲؎ یفرشنی از نصر وضرب والمصدر فرش وفراش بمعنے بچھانا اور پھیلانا ۲۳؎ و خلتہ بکسر الدال المہملة وضمہا حال باطنی و راز باطنی یقال فرشتہ دخلة امری یعنی میں نے اس کے سامنے اپنا راز ظاہر کر دیا ۲۴؎ یسرد از نصر وضرب یقال سرد الحدیث جبکہ وہ اچھی طرح بیان کرے وسرد القراءة جبکہ وہ اچھی طرح پڑھے ۲۵؎ دون بمعنی مانع وحائل یقال حال القوم دون فلان یعنی قوم فلاں کے اور اس کے مطلوب کے درمیان حائل ہو گئی ۲۶؎ البسوس یہ مثل ہے ایسے وقت استعمال کی جاتی ہے جبکہ کوئی شئی

Maktaba Tul Ishaat.com

بعید کا طالب ہو، اور اس تک پہنچنا بہت ہی مشکل ہو۔ اور اسی معنی میں خرط القتاد اور اشام من البسوس ہے جیسے ہمارے اردو میں یہ مثل ہے یہ کوئی سنہ کا نوالہ ہے یعنی مطلب برآری میں بہت ہی دقتوں کا سامنا ہے بسوس یہ ایک عورت کا نام ہے اس کی اونٹنی قوم عرب یعنی کلیب بن وائل تغلبی کے حوض پر بغیر ان کی اجازت کے پانی پینے چلی گئی انہوں نے اس کو مار دیا پس بکر اور تغلب میں چالیس سال سے زیادہ اسی کی بدولت لڑائی رہی اور اس میں کلیب مارا گیا اب یہ نحوست اور بدبختی میں ضرب المثل ہے یقال اشام من البسوس اور حرب البسوس میں اضافت مسبب کی سبب کی طرف ہے ای حرب صادرۃ لاجل البسوس ۲۷ او تصحیحی اس میں او بمعنے الا کے ہے اور اس کے بعد ان مقدر ہے ای الا ان یا یہ معنے میں الی ان کے ہے ۲۸ فصاحبتہ ای رافقتہ از مفاعلہ مصاحبۃ مصدر بمعنی ساتھ رہنا اس کے بمعنی بعد الی نہیں آتا ہے یہاں ذاہبًا محذوف ہے ای فصاحبتہ ذاہبا الیہا ۱۲ ۲۹ عکفت ای اقمت از ضرب یقال عکف علیہ ای واظب واقام۔

وَهُوَ يُعَلِّلُنِي كَسَاتِ التَّعْلِيلِ. وَيُجَرِّنِي أَعِنَّةَ التَّأْمِيلِ حَتَّى إِذَا حَرِجَ صَدْرِي. وَثَقُلَ صَبْرِي قُلْتُ لَهُ إِنَّهُ لَحَرِيٌّ لَكَ ثِقَلَةٌ. وَلَا لِي فِي الْمَقَامِ تَعِلَّةٌ. وَفِي غَدٍ أَزْجُرُ غُرَابَ الْبَيْنِ. وَأَرْحَلُ عَنْكَ بِخُفَّيْ حُنَيْنٍ. فَقَالَ حَاشَ لِلَّهِ أَنْ أُخْلِفَكَ. أَوْ أُحَالِفَكَ. وَمَا أَرْجَاتِ أَنْ أَحَدِثَكَ إِلَّا لِأُنْبِئَكَ. وَإِذَا كُنْتَ قَدِ اسْتَرَبْتَ بَعْدِي. وَأَعْرَاكَ ظَنُّ السُّوءِ بِمِيَاعَدَتِي. فَاصْبِحْ بِقَصِيصِ سِيرَتِي الْمُبْتَدَةِ. وَاضِفْهَا إِلَى رَاخِيَارِ الْفَرَجِ بَعْدَ الشِّدَّةِ. فَقُلْتُ لَهُ يَا أَخَا التُّرَهَاتِ فَمَا أَطْوَلَ طِيلَكَ. وَأَهْوَلَ حِيلَكَ. فَقَالَ اعْلَمْ أَنَّ الدَّهْرَ الْعَبُوسَ. أَلْقَانِي إِلَى طُوسَ

الترجمۃ والمطالب اور وہ مجھے بہانہ (یعنی معذرت) کے پیالے پلاتا تھا اور وہ مجھ سے امیدواری کی لگامیں کھنچواتا رہا یہاں تک کہ میرا سینہ (دل) تنگ ہوا (یعنی اکتا گیا) اور میرا صبر کھو گیا (یا مغلوب ہوا) تو میں نے اس سے یہ کہا کہ اب نہ آپ کے لئے کوئی بہانہ باقی ہے۔ اور نہ میرے ٹھیرنے میں خوشی ہے (یعنی بہلاوٗ اور دلچسپی کے سامان نہیں) لہٰذا میں کل کو جدائی کے کوے سے فال لونگا اور حنین موچی کے دونوں موزے لیکر (یعنی محروم ہو کر) تیرے پاس سے کوچ کر دوں گا، پس اس نے جواب دیا اللہ کی پناہ کیا میں نے تجھ سے وعدہ خلافی کی ہے یا تیری مخالفت کی ہے میں تو اس مضمون کو سنانے میں صرف تیرے ٹھہرانے کی وجہ سے دیر کر رہا تھا اور اب مجھے یہ معلوم ہوا کہ تو نے میرے وعدے میں شک کیا ہے اور تجھ کو بدگمانی نے مجھ سے دور ہونے پر ابھار رکھا ہے تو میری لمبی داستان غور اور کان لگا کے سن اور اس کو ان واقعات میں شامل کر لو جن میں تنگی کے بعد فراخی کا ذکر ہو (یا کتاب اخبار الفرج بعد الشدۃ میں اس کو بڑھا لو) پس میں نے اس سے کہا اے چھوٹوں کے بھائی! تیری رسی کس قدر دراز و طویل ہے اور تیرے حیلے کس قدر خوفناک ہیں پس کہا اس نے تو جان لے کہ ترش رو زمانہ نے مجھ کو شہر طوس کی طرف پھینک دیا (یا ڈالا)۔

تشریح لغات ۲۶ یعنی از نصر وضرب یقال عَلَّ عَلًّا وعَلَلَهُ وتَعِلَّةً جبکہ دوسری مرتبہ پے در پے علہ دوسری مرتبہ پلانے ۲۷ التعلیل مصدر از تفعیل بمعنے بہانہ وحیلہ کرنا اور یہ مشتق ہے علله بالشئ اذا الهاه به نما یعلل الصبی بشئ من الطعام وعلل الشئ جبکہ وہ علت بیان کرے ۲۸ یجرنی اجراء مصدر از افعال بمعنی کھنچوانا اور یہ جرّ کا متعدی ہے ۲۹ اعنۃ یہ عنان کی جمع ہے بمعنے لگام وھو ما تقاد بہ الدابۃ استعارھا للتامیل وھو الوعد بما فیہ الموام ۳۰ التامیل مصدر از تفعیل بمعنے امیدوار کرنا ۳۱ حرج ای ضاق یقال حرج الشئ ای ضاق از سمع ۳۲ عیل ای غلب یقال عال وعیل صبرہ جبکہ صبر جاتا رہے ویقال عالنی الامر جب کہ وہ غالب ہو از نصر ۳۳ علۃ بمعنی عذر وبہانہ وسبب والجمع علات وعلل وجمع الجمع اعلال ۳۴ التعلۃ بہلاوہ اور خوش کرنے والی باتیں ھی فی الاصل

Maktaba Tul Ishaat.com

مایعلل به الصبی وقت الطعام ای ولم یبق لی صبر علی التعلل والانتظار ۱۰ از جز زجر مصدر بمعنی فال لینا از نصر یقال زجر الطیر جبکہ شگون لینے کے لئے پرندہ کو اڑائے اگر داہنی جانب سے پرندہ اڑتا تو اچھا شگون لیتے تھے ورنہ برا ۱۱ غراب البین جب اہل عرب ایک جگہ سے کوچ کر کے دوسری جگہ جاتے تو کوے وہاں آکر ان کا بچا کھچا کھا لیا کرتے تھے اور جب وہ خیمہ اپنا کھینچتے تو کوا ان لوگوں کو دیکھ کر چیختا تھا تو وہ اس وقت یہ کہا کرتے تھے نعق غراب البین ۱۱ نخفے حنین ای آخذا نخفے حنین اور اس کا قصہ دسویں مقامہ میں تفصیل سے لکھا جا چکا ہے ۱۳ حاشا لِزید ای معاذ اللہ حاشاك وحاشالك بمعنی دور باد ویقال حاشا للہ وحاش للہ ای معاذ اللہ والاصل بالالف وھی کلمة یستثنی بھا وقد تکون فعلا نصبت بھا وقد تکون حرفا خفضت بھا وقال سیبویہ لا تکون حاشا الا حرف جر لانھا لو کانت فعلا لجاز ان تکون صلة لما کما یجوز ذلك فی خلا فلا امتنع ان یقال جاءنی القوم ما حاشا زیدا دل علی انھا لیست بفعل وقال المبرد حاشا فعل لانه یقال حاشا لزید فحروف الجر لا یجوز دخوله علی حرف الجر ولان الحذف یدخلها کقولھم حاش لزید والحذف یقع فی الاسماء والافعال دون الحروف ویستدل ایضا بقول النابغة ع ۔

وما احاشی من الاقوام من احد ⁂ فتصرفه یدل علی انه فعل

۱۲ اخلفك اخلاف مصدر از افعال وعدہ کو پورا نہ کرنا ۱۵ اخالفکم مخالفۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی مخالفت کرنا اور ناموافقت کرنا ۱۶ ارجات از افعال یقال ارجا الامر جبکہ وہ کام کو موخر کرے ای ما اخرت حدیثی عنك بذکر الرسالۃ ۱۷ لابثك از تفعیل تلبیث مصدر بمعنی ٹھیرانا و مقیم کرانا و مجردہ از سمع یقال لبث بالمکان لُبثًا و لُبُثًا و لَبْثًا و لباثًا و لباثة ولبثانًا و لِبْثِیَّةً جبکہ وہ ٹھہرے اور اقامت کرے ۱۸ استربت استرابۃ مصدر از استفعال بمعنی شک میں پڑنا۔ اور یہ ریب سے ماخوذ ہے بمعنے شک کرنا ۱۹ بعدتی عدۃ مصدر از وعد بمعنی وعدہ کرنا اور اس میں باء یہ جارہ ہے اور یہ مصدر مضاف الی الفاعل او الی المفعول بمعنی الموعود ۲۰ اغراک از افعال اغرار مصدر از افعال بمعنی بھڑکانا ۲۱ بما عدتی مصدر از مفاعلہ بمعنی دور رہنا اور یہ مصدر مضاف الی المفعول ہے ۲۲ فاصخ ای اشمع از افعال یقال اصاخ له اصاخة ای اصغی له واستمع ویقال اصاخ عن کذا ای رجع عنه واصاخ علی حق فلان ای اسکت علیه ان یذھب به واما المجرد فیقال صاخ فی الارض بمعنے دخل فیھا از نصر والمصدر صوخ ویقال الصاخة للداھیة او اثر الصدمة فی العظم والجمع صاخ وصاخات ۲۳ اضعفہا یہ امر کا صیغہ ہے اضافہ مصدر از افعال بمعنی بڑھانا اور منسوب کرنا ۲۴ اخبار الفرج بعد الشدۃ یہ مشہور ایک کتاب کا نام ہے یحتوی علی لطائف لابن الجوزی وقیل للقاضی ابی علی التنوخی یعنی اضف ھذہ الحکایۃ واجمعھا الی کتاب اخبار الفرج بعد الشدۃ ۲۵ طیلك الطیل الحبل الذی یشد علی رجل الفرس لیرعی بمقدارھا کیف یشاء وھذا مثل یضرب لمن له تصرف فی الامور کیف یشاء ۲۶ واھول اس کا عطف نما اطول پر ہے اور اھول یہ ہال یہول سے ماخوذ ہے ہول مصدر ہے از نصر بمعنی خوفناک ۲۷ حیلک یہ کی جمع ہے بمعنے حیلہ وتدبیر وہوشیاری والجمع حول ایضا ۲۸ العبوس بہت ترش رو و منہ یوم عبوس یعنی سخت دن کنایۃ عن شدتہ وفی القرآن المجید ثم عبس وبسر ویوما عبوسا قمطریرا ۔

وَاَنَا یَوْمَئِذٍ فَقِیْرٌ وَقَیْرٌ ۔ لَا فَتِیْلٌ لِیْ وَلَا نَقِیْرٌ ۔ فَالْحَانِیْ صَفْرُ الْیَدَیْنِ ۔ اِلَی التَّطَوُّقِ بِالدَّیْنِ ۔ فَاَدْنَتْ لِسُوْءِ الْاِتِّفَاقِ ۔ مِمَّنْ ھُوَ عَسِیْرُ الْاَخْلَاقِ ۔ وَتَوَھَّمْتُ تَسَنِّی النِّفَاقِ ۔ فَتَوَسَّعْتُ فِی الْاِنْفَاقِ ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

فَمَا أَفَقْتُ حَتّٰى بَهَظَنِيْ دَيْنٌ لَزِمَنِيْ حَقُّهٗ - وَلَا زَمَنِيْ مُسْتَحِقُّهٗ - فَحِرْتُ فِيْ أَمْرِيْ وَأَطْلَعْتُ غَرِيْمِيْ عَلٰى عُسْرِيْ - فَلَمْ يُصَدِّقْ إِمْلَاقِيْ - وَلَا نَزَعَ عَنْ إِرْهَاقِيْ - بَلْ جَدَّ فِي التَّقَاضِيْ وَلَجَّ فِيْ اقْتِيَادِيْ إِلَى الْقَاضِيْ - وَكُلَّمَا خَضَعْتُ لَهٗ فِي الْكَلَامِ - وَاسْتَنْزَلْتُ مِنْهُ رِفْقَ الْكِرَامِ -

الترجمة والمطالب

اور حالانکہ اس وقت میں فقیر بوجھل تھا (یعنی قرضہ میں دبا ہوا) اور نہ میرے پاس کوئی بڑی شئی تھی اور نہ چھوٹی شئی پس تنگدستی اور میرے ہاتھوں کے خالی ہونے نے مجھے اس پر مجبور کیا کہ قرض کا طوق گردن میں ڈال لوں چنانچہ میں نے برے ہونے اتفاق کی وجہ سے قرض کا معاملہ کیا اور میں ایک بدخلق کو سخی سمجھ کر دائن بنا بیٹھا اس سے میں نے قرضہ لیا اور اس رواج کے پیشہ کو میں آسان سمجھ کر خوب خرچ کرنے لگا پس جب مجھے ہوش نہ آیا یہاں تک کہ وہ قرضہ جس کا ادا کرنا واجب تھا اس نے مجھے بوجھل کر دیا (دبا لیا) اور اس کا مستحق (جس سے میں نے قرضہ لیا تھا) وہ میرے پیچھے پڑ گیا تو مجھ کو اپنی حالت پر حیرانی ہوئی اور میں نے قرض خواہ کو اپنی تنگی سے باخبر کیا پس اس نے میری غریبی اور محتاجی کی تصدیق نہ کی (یعنی سچا نہ جانا) اور نہ مجھے تنگ کرنے سے وہ باز رہا بلکہ وہ قرضہ کے مانگنے پر اور سختی کرنے لگا۔ اور وہ اپنی انتہائی کوشش سے مجھے قاضی کے پاس کھینچ کرلے جانے لگا میں گفتگو میں نرمی اور عاجزی برتتا تھا اور اس سے میں نے یہ کہا کہ تو کریموں کی طرح مجھ پر نرمی کر دیا نرمی برت)۔

تشریح لغات

لہ وقیر ای الذی اد قرہ الدین ای اثقلہ ذلیل وخوار وقیل الوقیر تابع مہمل للفقیر یہ فعیل کے وزن پر ہے معنی میں مفعول کے بمعنے بوجھ گراں بار ۱۲ لہ فتیل الفتیل فی الاصل الحبل المفتول (بٹی ہوئی رسی) وسمی مایکون فی شق النواۃ فتیلًا لکونہ علی ھیئتہ وفی القرآن المجید ولا یظلمون فتیلا ویضرب بہ المثل فی الشئ الحقیر (یعنی کچھ بھی نہیں) لہ نقیر ہی حفرۃ صغیرۃ فی ظہر النواۃ (کھجور کی گٹھلی کا گڑھا) وفی القرآن المجید ولا یظلمون نقیرًا (اس سے بھی مراد شی حقیر ہے یعنی کچھ بھی نہیں) لہ صفر الیدین یعنی دونوں ہاتھوں کا خالی ہونا اور اس سے کنایہ محتاجی کی طرف ہے اور اس میں الف ولام مضاف الیہ کے بدلے میں ہے لہ التطوق مصدر از تفعل بمعنی طوق پہننا لہ ادنت از افعال اد یان مصدر بمعنی ادھار خریدنا یقال ادان الشئ جبکہ وہ ادھار خریدے لہ لسوء الاتفاق میں اضافت صفت کی موصوف کی طرف ہے لہ عسر الاخلاق بمعنے بدخلق وکج خلق لہ تسنی مصدر از تفعل بمعنی بلند ہونا لہ النفاق یہ باب مفاعلہ کا مصدر ہے بمعنے رائج ہونا ای ان اھل ھذا البلد کرماء اذا انشأت لھم قصیدۃ اجزلوا لی عطاء لہ افقت افاقۃ مصدر از افعال بمعنی ہوش میں آنا لہ بہظنی ای اثقلنی وعجزت عن حملہ یقال بھظہ الحمل اوالامر ای اثقلہ وسبب لہ مشقۃ از فتح وابھظ حوضہ ای ملأہ والباھظۃ کل ما یحدث مشقۃ او اذی وایضا الداھیۃ لہ فحرت حار بحیر سے از ضرب بمعنی متحیر کرنا لہ غریمی یہ اضداد میں سے ہے بمعنے قرض دار اور یہ ماخوذ غرم سے ہے بمعنے تاوان والجمع غرماء وغرام لہ املاقی مصدر از افعال بمعنی محتاجی وفی القرآن المجید ولا تقتلوا اولادکم خشیۃ املاق لہ نزع از فتح نزع مصدر بمعنی باز رہنا از ضرب یقال نزع نزوعًا عن کذا جبکہ وہ روکے اور باز رہے۔ لہ ارہاقی مصدر از افعال بمعنی تکلیف جو ناقابل برداشت ہو وفی القرآن المجید فلا ترھقنی من امری عسرا لہ جد جدًا مصدر از نصر وضرب بمعنی کوشش کرنا یقال جدًا جدًا جبکہ وہ کوشش کرے لہ التقاضی مصدر از تفاعل یقال تقاضیا الی الحاکم جبکہ وہ دونوں حاکم کے پاس فیصلہ کرنے جائیں لہ لج لجا ج ولجاجۃ مصدر از ضرب وسمع بمعنی سخت جھگڑا کرنا اور دشمنی میں مداومت کرنا ولج فی الامر جبکہ وہ لازم ہو لج علی فلان فی المسالۃ جبکہ وہ اصرار کرے اور جلدی فیصلہ کی خواہش کرے واللجاج التمادی والعناد فی تعاطی الفعل المزجور عنہ فی القرآن

Maktaba Tul Ishaat.com

المجيد بل لجوفي عتوو نفور [1] خضعت از فتح خضوع و خضع و خضعان مصدر بمعنی عاجزی کرنا [2] رفق الکرام ای رفقا مثل رفق الکرام

وَرَغِبْتُهُ فِي اَنْ يَنْظُرَ لِي بِمَيَاسَرَهُ. اَوْ يُنْظِرَنِي اِلٰى مَيْسَرَهُ. قَالَ لَا تَطْمَحْ فِي الْاِنْظَارِ. وَاحْتِجَانُ النِّضَارِ. فَوَحُقِّكَ مَا تَرَاى مَسَالِكُ الْخَلَاصِ. اَوْ تُرِيَنِي سَبَائِكَ الْخَلَاصِ. فَلَمَّا رَاَيْتُ اجْتِدَادَ لَدَدِهٖ. وَاَنَّ لَا مَنَاصَ لِي مِنْ يَدِهٖ. شَاغَبْتُهُ. ثُمَّ دَاشَتْتُهُ. لِيَرَافِعَنِي اِلٰى وَالِي الْجَرَائِرِ. لَا اِلَى الْحَاكِمِ فِي الْمَظَالِمِ لِمَا كَانَ بَلَغَنِي مِنْ اِفْضَالِ الْوَالِي وَفَضْلِهٖ. وَتَشَدُّدِ الْقَاضِي وَبُخْلِهٖ. فَلَمَّا حَضَرْنَا بَابَ اَمِيْرِ طُوْسَ اَنَسْتُ اَنْ لَا بَاسَ وَلَا بُؤْسَ. فَاسْتَدْعَيْتُ دَوَاةً وَبَيْضَاءَ. وَاِنْشَاْتُ رِسَالَةً رَقْطَاءَ. وَهِيَ اَخْلَاقُ سَيِّدِنَا تُحَبُّ. وَبِعَقُوْتِهٖ يُلَبُّ.

ای امیرنا ساغت خانہ اوا اقامت کردہ شود

الترجمۃ والمطالب

اور میں نے یہ خواہش کی کہ وہ میرے ساتھ آسانی سے دیکھے (یعنی وہ میرے اوپر رحم کرے) یا وہ مال دار ہونے تک کی مجھے مہلت دے پس وہ یہ جواب دیتا تھا کہ مہلت حاصل کرنے اور روپیہ مار رکھنے سے تو تم ہاتھ دھو بیٹھو (یعنی تم اس کی طرف خیال ہی چھوڑ) میں تمہیں قسم سے یقین دلاتا ہوں کہ سوائے اشرفیاں دکھانے (پر کھنے) کے اور کوئی چھٹکارے (رہائی) کا راستہ تمہارے لئے نہیں ہے پس جبکہ میں نے اس کے جھگڑے کی سختی کو دیکھا اور یہ کہ اس کے ہاتھ سے میرے لئے کوئی چھٹکارے (رہائی) کا راستہ نہیں ہے تو میں بھی اس سے لڑنے لگا۔ اور اس پر میں حملہ کر بیٹھا تاکہ وہ مجھے کوتوال کے پاس لے چلے نہ کہ جج کے پاس کیونکہ مجھے کوتوال کی بخشش اور اس کے احسانات اور جج کی سختی اور اس کے کنجوس ہونے کی خبر مل چکی تھی۔ چنانچہ ہم طوس کی کوتوالی میں پہونچے تو میں نے یہ محسوس کیا کہ اب کسی قسم کا کوئی خوف ہے نہ خطرہ وہاں پہنچ کر میں نے دوات اور سفید کاغذ منگوایا اور صنعت رقطار میں ایک درخواست (یا ایک خط) بصورت رسالہ میں نے لکھا جس کا مضمون یہ تھا۔ ہمارے سردار (امیر) کے عادات تو بہت پسندیدہ جس کو سب دوست رکھتے ہیں) اور اس کے میدان میں اقامت کی جاتی ہے (یعنی لوگ وہاں پہنچ کر اپنے مقاصد میں کامیاب ہوتے ہیں)۔

تشریح لغات

[1] بمیاسرۃ یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے اور یہ یسر سے ماخوذ ہے بمعنی آسانی کرنا [2] ینظرنی ای یؤخرنی وبمہلنی از نصر وسمع یقال نظر فلانا الدین جبکہ وہ مہلت دے [3] میسرۃ بکسر السین وفتحہا بمعنے آسانی ومالداری وفی القرآن المجید فنظرۃ الی میسرۃ [4] الانظار مصدر از افعال بمعنی مہلت دینا یقال انظرہ الدین جبکہ وہ ادائیگی قرض کے لئے مہلت دے [5] احتجان مصدر از افتعال بمعنے ٹیڑھے سر کے ڈنڈے سے کھینچنا یقال احتجن المال جبکہ وہ مال جمع کرے واحتجن علیہ جبکہ وہ روک دے مجردہ از نصر یقال حجن العود جبکہ لکڑی کو موڑے اور ٹیڑھا کرے [6] النضار بالضم بمعنے خالص سونا اور ہر چیز کا خالص اور چاندی کے بھی معنے آتے ہیں مگر زیادہ تر یہ سونے کے لئے مستعمل ہوتا ہے [7] فوحقک میں واو قسم کے لئے ہے [8] مسالک یہ مسلک کی جمع ہے بمعنے راستہ [9] سبائک یہ سبیکۃ کی جمع ہے بمعنے پگھلے ہوئے سونے کے ٹکڑے [10] الخلاص بالفتح مصدر بمعنے چھٹکارا ونجات پانا وبالکسر بمعنی خالص اور کھوٹ سے خالی کیا ہوا سونا چاندی وغیرہ [11] اجتداد مصدر از افتعال بمعنی سخت ہونا [12] لدد ہ لدد کے معنی سخت جھگڑا وفی القرآن المجید الد الخصام [13] مناص مصدر بمعنے بھاگنے اور رہائی پانے کی جگہ یقال مالک من مناص یعنی تمہارے لئے نجات کی جگہ نہیں ویقال ناص من قریہ نوصا ومناصا جبکہ وہ ڈرے اور بھاگے از نصر [14] شاغبتہ مشاغبۃ مصدر از مفاعلہ بمعنے لڑائی جھگڑا کرنا یقال شاغبہ جبکہ وہ جھگڑا کرے، اور اس کا

Maktaba Tul Ishaat.com

مجرد فتح اور سمع سے آتا ہے۔ یقال شغب القوم وبهم وعليهم وشغب شغبا وشَغَبًا جبکہ وہ فساد برپا کرے۔ اور تباہی ڈالے ۱۵ واثبتہ مواثبۃ مصدر از مفاعلہ بمعنے سبقت کرنا اور ایک دوسرے پر ٹوٹ پڑنا ۱۶ والی الجرائم یعنی کوتوال ۱۷ الحاکم فی المظالم یعنی جج ۱۸ افضال مصدر از افعال بمعنی احسان اور بھلائی کرنا اور مہربانی کرنا یقال افضل علیہ جبکہ وہ مہربانی اور احسان کرے وفضلہ مصدر بمعنے احسان وفضیلت والفضل مایزید بہ الرجل علی غیرہ من العلم والخصال الحمیدۃ از نصر وسمع ۱۹ دواۃ بمعنی روشنائی کی دوات والجمع دوًى ودوى وودوىٌ ودويات ۲۰ بیضاء ای ورقۃ بیضاء وقرطاسا اسما لما یکتب فیہ شئی ۲۱ رقطاء یہ رقطۃٌ سے ماخوذ ہے بمعنے سیاہی جس میں سفیدی ملی ہو اس لئے کہ اس میں بعض حروف منقوط ہیں اور بعض غیر منقوط وقد قال العلماء فی الوان الضان والمعز وشياتها ما حاصله ان الشاة اذا كان فيها سواد وبياض فهی رقطاء وايضا يقال لها بغتاء والسمراء فان اسود راسها فهی راساء فان ابيض راسها من بين سائر جسدها فهی رخماء فان اسودت اذنتها وذقنها فهی دغماء فان ابيضت خاصرتاها فهی خصفاء فان ابيضت شاكلتاها فهی شكلاء فان ابيضت رجلاها مع الخاصرتين فهی خرجاء فان ابيضت احدى رجليها فهی رجلاء فان ابيضت اوظفتها فهی حجلاء وخدماء فاذا كانت موشحة ببياض فهی وشحاء فاذا كانت بيضاء ما حول العينين فهی عرماء فان كانت بيضاء الليدين فهی عصماء ۲۲ اخلاق الهمزۃ واللام غیر منقوط والخاء والقاف منقوطتان هكذا الى اخر الرسالة ۲۳ سیدنا تحب ای اخلاق الامیر محمودۃ مرضیۃ یحبہ کل احد والسید بمعنی سردار اور تخفیفًا اس میں سید بھی ایک لغت ہے والجمع اسیاد وسادۃ وسیائد ۲۴ بعقوتہ بمعنے گھر کا گرداگرد میدان ومحلہ والجمع عقاۃٌ ۲۵ یلیب لب مصدر از نصر یقال لب بالمکان جبکہ وہ اقامت کرے۔

وَقُرْبُهُ تُحَفٌ ۔ وَنَايُهُ تَلَفٌ ۔ وَخُلَّتُهُ نَسَبٌ ۔ وَقَطِيعَتُهُ نَصَبٌ ۔ وَغَرْبُهُ فَرِيقٌ ۔ وَشُهْبُهُ تَائِقٌ ۔ وَ
ظُلْمَةُ زَانٍ ۔ وَقَوِيمُ نَهْجِهِ بَانٍ ۔ وَدِهْنُهُ فُلَّتْ وَحَرَّبَ وَنَغْبَةُ شَرَقٍ وَغَرَبَ ؎

سَيِّدٌ قُلَّبَ سَبُوقٌ مُبِرٌّ ۔۔۔ فَطِنٌ مُعْرِبٌ غَرُوفٌ عَيُوفٌ
مُخْلِفٌ مُتْلِفٌ أَعَرُّ فَرِيدٌ ۔۔۔ نَاتِهٌ فَاضِلٌ ذَكِيٌّ أَلُوفٌ
مُغْدِقٌ إِنْ أَبَانَ طِبٌّ إِذَا نَا ۔۔۔ بَ هِيَاجٌ وَجَلَّ خَطْبٌ مَخُوفٌ

الترجمۃ والمطالب اور اس کی نزدیکی ہدیوں کی طرح پر ہے اور اس سے دوری ضائع ہونے کی طرح پر ہے (یعنی جو دور رہتا ہے وہ اس کی مدد نہیں کرتا) اور اس سے محبت ہونا نسب کی طرح پر ہے (بمنزلہ شرافت کے ہے) اور اس سے قطع رحمی کرنا مشقت اور تکلیف میں پڑنا ہے اور اس کی تلوار کی دھار تیز ہے اور اس کے ستارے (اخلاق و مکارم) چمکتے ہیں اور اس کی پاکدامنی زینت ہے اور اس کا سیدھا راستہ ظاہر ہو گیا ہے (یا بڑھا گیا ہے) اور اس کی ذہن رسا طبیعت خوب الٹ پلٹ کر جانچ پڑتال کر لیتی ہے (یعنی وہ آزمودہ تجربہ کار ہے) اور اس کی تعریف مشرق اور مغرب میں (تمام دنیا میں) پھیلی ہوئی ہے ؎ وہ سردار تجربہ کار ہے آگے بڑھنے والا ہے اور بھلائی کرنے والا ہے (یا وعدہ پورا کرنے والا ہے) وہ سمجھ دار ہے اور عجیب وغریب کام کرنے والا ہے اور وہ زاہد پاک دامن ہے اور وہ برے کام کو مکروہ سمجھنے والا ہے اور وہ عوض دینے والا ہے اور مال کو وہ تلف کرنے والا ہے اور وہ سخی (مشہور) در یکتا (بے مثال) ہے اور وہ بلند (شریف) ہے اور فاضل ہے

Maktaba Tul Ishaat.com

اور ذکاوت والا ہے اور برے کام سے بچنے والا ہے اور وہ فصیح عجیب البلاغت ہے اگر وہ اپنے کلام کو بیان کرے اور جب لڑائی چھڑ جائے یا کوئی امر دشوار وخوفناک پیش آئے تو وہ تجربہ کار اور ماہر ہے۔

تشریح لغات

۱؎ تحف یہ تحفۃ کی جمع ہے بمعنے تحفہ وہدیہ ۲؎ نایہ مصدر بمعنی دور ہونا یقال نای ینای نایًا فلانًا ونای عن فلان جبکہ وہ دور ہوا وراس کا صفت کا صیغہ ناءٍ آتا ہے ۳؎ تلف مصدر از سمع بمعنے ضائع ہونا وبرباد ہونا ۴؎ خلۃ بالضم بمعنے دوستی وعادت ومحبوبہ ودوست اور یہ واحد تثنیہ اور جمع مذکر اور مؤنث سب کے لئے ہے اور بالفتح بمعنے عادت وسوراخ وحاجت ومحتاجی وتھوڑی سی کھٹی شراب یا سرکہ وبالکسر بمعنے دوستی وبھائی بندی وتلوار کی میان جس پر چمڑا منڈھا ہو ۵؎ نسب مصدر بمعنی قرابت ورشتہ داری والجمع انساب ۶؎ قطیعۃ مصدر بمعنی قطع رحمی کرنا وجدائی ووظیفہ وقطع تعلقات وٹیکس وجاگیر والجمع قطائع ۷؎ نصب مصدر از نصر وضرب بمعنی مشقت میں پڑنا واز سمع بمعنے تھکنا یقال نصب نصبًا جبکہ وہ تھکے ونصب فی الامر جبکہ وہ کوشش کرے وفی القرآن المجید فاذا فرغت فانصب الخ ۸؎ غرب مصدر بمعنی تلوار کی دھار اور ہر چیز کا اول وبمعنی مغرب وخوشی وتیزی ۹؎ ذلق بمعنی زبان کی تیزی یا دھار کی تیزی وھو ذو حدۃ من الاسنۃ او الالسنۃ وبعناہ الذلق والذلق والذلق یقال لسان ذَلِقٌ طَلِقٌ وذُلُقٌ طُلُقٌ اذا ذَلَقٌ طَلَقٌ ای طلق ذو حدۃ والبلیغ الفصیح وذلق اللسان ای کان ذلیقًا فصیحًا ازکرم والمصدر الذلاقۃ وذلق السیف ای کان حادًا از سمع وذلق من العطش ای اشرف منہ علی الموت از نصر ۱۰؎ شہبہ یہ شہاب کی جمع ہے بمعنے ستارے ای مناقبہ المشہورۃ کالنجوم والشہب ۱۱؎ تألق ائتلاق مصدر از افتعال بمعنے چمکنا یقال ائتلق البرق جبکہ بجلی چمکنے ومجردہ از ضرب یقال الق البرق ای لمع ۱۲؎ ظلف مصدر ای منعہ نفسہ عن الفواحش والخصال المذمومۃ وکفہ عن الہوی یعنی پارسائی وعفت وپاک دامنی یقال ظلف عن الشیٔ ظلفًا ای کف از ضرب وسمع ۱۳؎ زان زین مصدر از ضرب بمعنی زینت دینا یقال زان الشیٔ جبکہ خوب صورت بنائے اور آراستہ کرے ۱۴؎ قویم من اضافۃ الصفۃ الی الموصوف ای نہجہ القویم بمعنے سیدھا ومعتدل واچھے قد وقامت والا والجمع قیامٌ ۱۵؎ نہج مصدر از فتح بمعنے واضح راستہ یقال طریق نہج وطرق نہجۃ ونہجات ونہج ونہوج ۱۶؎ بان ای ظہر ووضح واشتہر بین الانام از ضرب یقال بان بیانًا وتبیانًا جبکہ ظاہر اور واضح ہو ۱۷؎ قلب یہ ماضی کا صیغہ ہے از تفعیل بمعنی لوٹنا پوٹنا وپلٹ دینا یعنی اوپر کا نیچے کر دینا ویقال قلب الامر ظہر البطن جبکہ وہ معاملہ کی آزمائش کرے ۱۸؎ جرب از تفعیل بمعنے تجربہ کرنا وآزمانا ۱۹؎ نعتہ مصدر بمعنی تعریف کرنا از فتح والنعت من الخیل یعنی گھوڑ دوڑ میں سبقت لے جانے والا اصیل گھوڑا جس کی سب تعریف کریں ویقال شیٔ نعتٌ یعنی عمدہ چیز ۲۰؎ قلب بالضم پلٹنے والا اور بہت الٹنے پلٹنے والا اور معاملہ کے الٹ پھیر کا ماہر ۲۱؎ سبوق یہ مبالغہ کا صیغہ ہے بہت آگے بڑھنے والا والسبوق من الخیل سب میں آگے بڑھنے والا گھوڑا ۲۲؎ مبرا ر مصدر از افعال بمعنی بھلائی اور نیکی کرنے والا اور یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے ۲۳؎ فطن ای ذو فطنۃ وذکاء ویعنی عقلمند سمجھدار والجمع فطنٌ وفطُنٌ ۲۴؎ مغرب اسم فاعل کا صیغہ از افعال یقال اغرب فلانٌ اذا جاء بشیٔ غریب ۲۵؎ عزوف بمعنی زاہد وپاکدامن یقال عزف عن الشیٔ عزفًا وعزوفًا ای زہد فیہ از نصر وضرب ۲۶؎ عیوف ای مبغض للرذائل اور یہ مشتق ہے عاف الطعام اذا کرہہ سے از سمع وضرب والمصدر عیفٌ وعیافٌ وعیفان ۲۷؎ مخلف اسم فاعل کا صیغہ از افعال بمعنی عوض دینے والا ۲۸؎ متلف اسم فاعل کا صیغہ اتلاف مصدر بمعنی تلف کرنے والا ویعنی اپنا مال اس کے مستحقین کو دے کر وہ تلف کرنے والا ہے ۲۹؎ اغر بمعنے خوبصورت وفیاض وسردار شریف واغر من الخیل پیشانی پر سفیدی والا گھوڑا والجمع غرٌّ وغرانٌ ۳۰؎ فرید بمعنی یکتا وبے نظیر وبے مثال دایک وموتی نفیس والجمع فرائد ۳۱؎ نابہ اسم فاعل کا صیغہ اور یہ

Maktaba Tul Ishaat.com

4/1

نباہت سے ہے از نصر و سمع و کرم بمعنی سمجھدار شہرت والا (یعنی شریف والجمع بنہاء ۳۲ انوف یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنے خود دار ہونا اور برے کام کو ناپسند کرنا ۳۳ مفلق الذی یاتی بالامر العجیب یعنی فصیح عجیب البلاغۃ ۳۴ طب بالکسر بمعنی طبیب و معالج و حاذق ماہر ۳۵ ناب از نصر ای نزل وحدث یقال ناب نیوب نوبًا و نوبۃ فلانا امر جبکہ پیش آئے ۳۶ ہیاج مصدر یہ یائی ہے بمعنے لڑائی و قتال از ضرب ۳۷ خطب بمعنی حادثہ و امر دشوار والجمع خطوب ۳۸ مخوف بمعنے خوفناک یقال طریق مخوفٌ یعنی خوفناک راستہ۔

مَنَاطِمُ شَرَفِهٖ تَائِلَفُ ۔ وَشُؤُبُوْبُ حِبَائِهٖ يَكِفُ ۔ وَنَائِلُ يَدَيْهِ فَاضَ ۔ وَشُحُّ قَلْبِهٖ غَاضَ ۔ وَخِلْفَةُ سَخَائِهٖ يُحْتَلَبُ ۔ وَذِهَابُ عِيَابِهٖ يُحْتَرَبُ ۔ مَنْ لَفَّتْهُ فَنَنٌ وَغَلَبَ ۔ وَتَاجَّرَ بَابِهٖ جَلَبَ وَخَلَبَ ۔ كَفَّ عَنْ هَضْمٍ بَرِيٍّ ۔ وَبَرِئَ مِنْ دَنَسِ غَوِيٍّ وَقَرَنَ لَبَانَهٗ بِعِزٍّ ۔ وَنَكَبَ عَنْ مَذْهَبِ كَزٍّ ۔ لَيْسَ بِوَثَّابٍ عِنْدَ نُهْزَةِ شَرٍّ ۔ بَلْ يَعِفُّ عِفَّةَ بَرٍّ

الترجمہ والمطالب

اور اس کی شرافت کے بار (یعنی اس کے شریف صفات) پروئے جاتے ہیں۔ اور اس کی عطاؤں کی بارش بہتی رہتی ہے اور اس کے دونوں ہاتھوں کے عطیے بہتے رہتے ہیں اور اس کا قلبی بخل معدوم ہو گیا ہے (یعنی چلا گیا ہے) اور اس کے بخشش کے پستان سے دودھ دوھا جاتا ہے اور اس کی گٹھڑیوں کا سونا لوٹا جاتا ہے اور جو اس کی جماعت میں شریک ہوا (یا مل گیا) وہ کامیاب اور غالب ہوا اور اس کے دروازے سے بیوپاری (تاجر) مال حاصل کرتا ہے۔ اور وہ اس کو دھوکہ دے جاتا ہے، اور وہ غیر ظالم پر ظلم کرنے سے باز رہتا ہے اور وہ اُن عیبوں سے جو کسی گمراہ میں ہوتے ہیں پاک اور بری ہے اور اس کی نرمی سختی سے ملی ہوئی ہے یعنی فقرا کے آگے وہ عاجزی سے پیش آتا ہے اور متکبرین کے سامنے وہ تکبر سے پیش آتا ہے اور وہ بخیل (یا کج راہ) کے طریقے سے بیزار ہے برائی کے موقع پر وہ کودنے والا نہیں بلکہ وہ نیکوں کی طرح پاکدامنی کرتا ہے (یعنی پارسا رہتا ہے)

تشریح لغات

۱ مناظم یہ منظم کی جمع ہے وھو فی الاصل مکان النظم والنظم ھو جمع اللؤلؤ و تالیفہ فی سلک واحد ونظم الشئ الی الشئ ای جمعہ وضمہ ونظم الامر ای اقامتہ باب الکل از ضرب ۲ تائلف ایتلاف مصدر از افتعال وھو الاجتماع ۳ من الفہ اذا انس بہ واحبہ بابہ سمع ۴ شؤبوب الدفعۃ من المطر ویقال لشدۃ حر الشمس ولحد کل شئ ایضا الشؤبوب اول ما یظھر من الحسن والجمع شآبیب یقال ھو حسن شآبیب الوجہ ۵ حبائہ ای عطاؤہ یعنی عطیہ ۶ یکف از کف یکف (ضرب) وکفٌ مصدر و دکیف و دکوفٌ و دکفانا مصدر بمعنی بہنا یقال وکف الدمع جبکہ آنسو ٹپکے ۷ نائل یا اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنے عطیہ و بھلائی اور یہ مفعول کے معنے میں ہے جیسے اللہ تعالیٰ کا قول فی عیشۃ راضیۃ ۸ فاض از ضرب وفیض وفیوض وفیضان وفیوضۃ وفیضوضۃ مصدر یقال فاضت عینہ یعنی اس کے آنسو بہ پڑے وفاض السیل جبکہ کثرت سے بہے ۹ شح بفتح الشین وکسرہا وضمہا مصدر بمعنی بخل کرنا یقال شح بالمشی جبکہ وہ بخل کرے اور حرص کرے ۱۰ غاض یہ غاض الماء ای غار فی الارض سے ماخوذ ہے از ضرب ۱۱ خلف بکسر الخاء وسکون اللام الذی والضرع اونٹنی کے تھن ۱۲ یحتلب احتلاب مصدر از افتعال بمعنی دودھ کا دوہنا ۱۳ سخائہ مصدر بمعنی سخاوت اور بخشش شبہ فی الفیض بالندی فی الاحتلاب ۱۴ عیابہ یہ عیبۃ کی جمع ہے بمعنے گٹھڑی وہی وعاء الثیاب وقد یوضع فیہ المال ۱۵ یحترب ای یستلب احتراب مصدر از افتعال بمعنی لوٹنا ۱۶ لف از نصر یقال لفّ

Maktaba Tul Ishaat.com

الشئ لقفاً جبکہ وہ پیسٹے اور ملائے اور جمع کرے و یقال لفت الشئ بالشئ جبکہ وہ چیز کو چیز سے ملائے اور توڑے ۱۶ لفہ اللف بمعنی گروہ پارٹی واکٹھی قوم جو ادھر ادھر سے جمع کی جائے وگنجان باغ والجمع الفافٌ ولفوفٌ ۱۷ فلح از فتح ای ظفر وفاز ۱۸ تاجر اسم فاعل کا صیغہ بمعنے تجارت کرنے والا یقال تجر الرجل جبکہ وہ تجارت کرے از نصر والمصدر تجرٌ وتجارة ۱۹ جلب ای جمع المال من عندہ وجزہ الی دارہ از نصر وضرب ویقال جلبہ ای ساقہ وجاء بہ وجلب القوم ای جمعھم وایضا جلب من قد سمع بمعنی اجتمع والمصدر جلب وایضا جلب علیہ من نصر ای جنی علیہ ۲۰ خلب ای تطفہ وامالہ لنفسہ وھو اصل فی خلب السبع الفریسۃ ای اخذھا بمخلبہ او غلبہ یظفرہ ای خدشہ وجرحہ از نصر وضرب ۔ ۲۱ کف ای امتنع کف مصدر از نصر بمعنی روکنا ۲۲ ھضم والھضم فی الاصل ھو الکسر یقال ھضمہ ای کسرہ ومنہ ھضمہ بمعنی ظلمہ وغضبہ از ضرب ۲۳ بری بسکون الباء وتشدید ھا وہ شخص جس نے ظلم نہ کیا ہو وبمعنی خالص وخالی گناہ وتہمت سے پاک والجمع بریُون و براۃٌ وبراءٌ وابراءٌ وابریاءٌ ۲۴ بری از سمع یقال بریٔ من العیب والدین بروءٌ وبراءٌ وبراءۃً جبکہ وہ خلاصی اور نجات پائے ۲۵ دنس از سمع یقال دنس دنساً ودناسۃً جبکہ وہ عیب دار ہو میلا ہو ۲۶ غوی بمعنی گمراہ اور خواہشات کا غلام ۲۷ قرن از ضرب قرن مصدر بمعنی ملانا وباندھنا یقال قرن الشئ وبالشئ جبکہ وہ باندھے اور ملائے ۲۸ لیانہ فاللیان اسم من اللین وھو ضد خشن از ضرب والمصدر لینٌ ولیانٌ ولینۃٌ ۲۹ بغر وھو خلاف الذل یقال عَزَّ فلان ای صار عزیزاً والمصدر عزٌّ وعزۃٌ وعزازۃٌ وایضا عز بمعنی قوی ضد ضعف از ضرب وایضا عزہ ای قواہ والمصدر عز از نصر ۳۰ نکب از تفعیل ای عدل واعرض ومجردہ من نصر ونمع ۳۱ مذہب مصدر بمعنی روش وطریقہ واعتقاد اصل والجمع مذاہب ۳۲ کز والکز والکزازۃ انقباض از نصر یقال کز الشئ ای ضیقہ وکزت خطاہ ای تقاربت والکز المنقبض والیابس یقال وجہ کزٌّ ای قبیح وفلان کز الیدین ای بخیل ۳۳ بوثاب بہت کودنے والا ومنہ فرسٌ وثاب یعنی تیز رفتار گھوڑا ۳۴ نہزۃ بمعنے فرصت والجمع نہزٌ ۳۵ یعف از ضرب یقال عَفَّ عَفًّا وعفۃ وعفافًا وعفافۃ جبکہ وہ حرام یا غیر مستحسن سے رکے اور بمعنے پاک دامن ہونا اور اس کا صفت کا صیغہ عفیف اور عِفٌّ آتا ہے ۳۶ بر بالفتح بمعنے نیکوکار والجمع برٌ ورٌ اور بالکسر بمعنے عطیہ وطاعت وسچائی ونیکی دل دلو مڑی کا بچہ وچوہا وبڑا چوہا وبالضم بمعنے گیہوں ۔

فَلِذَا اُحِبُّ وَلَیُسْتَحَقُّ عَفَافُہٗ
فُوْقٌ اِذَا نَاضَلْتُہٗ غَلَّابُ
لَا بَاخِلٌ بَلْ بَاذِلٌ خِرِقٌ اِذَا
یُسِرٌ بِنَائِلِہٖ فَاَنْتَ مُنَابُ

شَغَفَانِیْ فَلُبَابَۃُ خُلَّابٌ
سُجُحٌ یَھُشُّ وَدُوْدُ وِلَّافٌ اِنْ ھُمَا
یُعْتَرُّ بَرٌّ لَا یَلِیْہِ بَابُ
بِمَنَائِہٖ فَاَنَخْتُ مِنْہُ نَابُ

اَخْلَاقُہٗ غُرٌّ تَرِفٌّ وَفُوْقُہٗ
حُلَلٌ فَلَیْسَ بِحَقِّہٖ یُرْتَابُ
اِنْ عَضَّ اَزَلُّ فَلَّ غَرْبُ عَضَاضِہٖ

التَّرجمۃ والمطالب

پس وہ اس لئے دوست رکھا جاتا ہے اور اس کی پارسائی (پاکدامنی) قابل تعریف ہے اس کا جوہر یعنی خالص عقل لبھانے والی (دھوکہ دینے والی) ہے اس کی عادتیں مشہور ہیں اور بچکتی ہیں اور بوقت تیراندازی اس کے تیر کا اگلا حصہ اور (یعنی اس کی نوک) ہمیشہ غالب رہتی ہے اور وہ نرم عادت والا ہے اور وہ (عطا کے وقت) خوش ہوتا ہے اور اگر کسی لغزش ہو جائے تو وہ اس کا تدارک کرتا ہے اور وہ ایسا دوست ہے جس کے حق میں شک نہیں کیا جا سکتا اور وہ بخیل نہیں ہے بلکہ سخی ہے اور خرچ کرنے والا ہے اور وہ فصیح ہے جبکہ کوئی سائل پیش کیا جائے تو اس کے لئے دروازہ اور زبان

Maktaba Tul Ishaat.com

40/2 مانع اور حائل نہیں اگر کسی کو تنگی عیش کاٹتی ہے تو وہ اس کے دانتوں کی تیزی کو خود ایسا کند دکھتا کرتا ہے کہ سرے سے اس کے دانت جھڑ جاتے ہیں

تشریح لغات

لہ فلذا اس میں لام حرف جار ہے اور ذا اسم اشارہ ۲ عفافہ العفاف الکف والامتناع عما لا یحل (یعنی افعال قبیحہ سے بچنا) ویقال عفّ عن کذا ای امتنع از ضرب ۳ شغفا یقال شغف بہ ای اولع بہ و شغف حبہ ای علق بالشغاف ای غلاف القلب از سمع والمصدر شغف ۴ فلبابہ المختار الخالص من کل شئی یقال حسبٌ لبابٌ وعیش لباب ای الخالص ویقال فلان لباب القوم ای مختارھم وصفیھم یستوی فیہ المذکر والمؤنث والواحد والجمع ۵ خلاب یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنے بہت دھوکا دینے والا یقال خلبہ خلبا وخلابا وخلابۃً جبکہ وہ نرم کلامی سے فریفتہ کرے از نصر ۶ غر بمعنے مشہور یا غر کی جمع ہے بمعنے خوبصورت و ہر چیز کا مفید و فیاض و سردار و شریف اور اس کی جمع غُرَّان بھی آتی ہے ۷ ترف ای تزین و تلمع اور یہ رفّ النبات رفا سے ماخوذ ہے ای اھتزّ نضارۃً ورف البرق ای سمع از ضرب ۸ فوقہ الفوق راس السھم حیث یقع الوتر (سوفار) والجمع افواق والمراد ھھنا السھم ۹ ناضلہ مناضلۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی تیراندازی کرنا ای بارتہ ۱۰ غلاب بہت غلاب ہونے والے والجمع غلابون از ضرب ۱۱ سجح ای سہلٌ ولینٌ یقال رجلٌ سجحٌ ای لین الخلق وحسن الخصال وسجح خلقہ ای لان وسھل یقال فی عقلہ رجاحۃ وفی خلقہ سجاحۃ والسجح الوالی ای احسن العفو والسجح الرجل ای لطف کلامہ یقولون اذا سالت فاسجح از سمع والمصدر سجح وسجاحۃ ۱۲ یہش از سمع یقال ہش ہشاشۃً وہشاشا جبکہ وہ خوش ہو اور مسکرائے اور بسہولت نیکی کرے ۱۳ تلاف مصدر از تفاعل اس میں یا ساقط ہوگئی ہے بمعنے تلف کرنا ۱۴ ہفا از نصر بمعنے پھسلنا والمصدر ہفو وہفوان ۱۵ خل بالکسر والضم بمعنے دوست والجمع اخلالٌ ۱۶ یرتاب ارتیاب مصدر از افتعال بمعنی شک کرنا ۱۷ باخل یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنے بخیل والجمع بخلٌ از سمع وکرم ۱۸ باذل یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے والمصدر بذل از نصر وضرب بمعنے دینا و سخاوت کرنا ۱۹ خرق بمعنے کریم سخی والجمع اخراقٌ وخراق وخروق اور خرق اور خوقۃ کے اصل معنے رائے کی کمزوری اور نادانی اور بیوقوفی اور سختی کے ہیں از سمع وکرم ۲۰ لعتر اعتراراً مصدر از افتعال بمعنی سامنے آنا یعنی کوئی حاجت کے لئے اس کے پاس آئے وفی القرآن المجید واطعموا القانع والمعتر یقال عزہ ای اتاہ معتراً ای اتاہ للمعروف من غیران یسأل از نصر ۲۱ برز مصدر از نصر بمعنی ظاہر ہونا اور یہ بارز کے معنے میں ہے اور اس سے مراد سائل ہے ۲۲ لایلیہ ولی وولی یلی سے بمعنی متصل ہونا اور قریب ہونا اور یہ ضرب سے قلیل الاستعمال ہے ۲۳ باب بمعنی دروازہ والجمع البوابٌ وبیبان ۲۴ عض عضّ وعضیض مصدر از سمع یقال عضہ عضّا جبکہ وہ دانت سے پکڑے اور کاٹے اور علے کے صلہ کے ساتھ عض بہ اور عض علیہ بھی بولا جاتا ہے ۲۵ ازل بمعنی تنگی ای شدۃ وجدبٌ وضیق عیش یقال ازل ای وقع فی شدۃ وضیق فھو ازلٌ وازالہ ای جسہ از ضرب والمصدر ازلٌ ۲۶ فلّ ای کسر یعنی کند ہونا اور یہ مشتق ہے فل السیف سے ای ثلمہ از نصر والمصدر فلٌّ ۲۷ غرب بمعنی دھار و تیزی ہر چیز کا اول ۲۸ عضاض مصدر از مفاعلہ جو چیز دانت سے کاٹی جائے اور کھائی جائے ۲۹ بمنابہ یہ مصدر میمی ہے اور یہ نیابت سے ماخوذ ہے بمعنے قائم مقامی وکفایت کرنا ۳۰ انحتّ از انفعال ای انکسر وسقط یقال حت الشجر ای اسقط ورقہ وقشرہ وحت الشئی من الثواب ای حکہ وازالہ وحتہ عن الشئی ای ازالہ از نصر ۳۱ ناب بمعنی کچلی کے دانت والجمع انیاب ونیوبٌ وانائیبٌ ۔

وَجَدِيْرٌ بِمَنْ لَبَّ وَفَطِنَ ۔ وَقَرُبَ وَشَطَنَ ۔ اَنْ اَذِلَّ عَنْ لِقَرِيْعِ زَمَنٍ ۔ وَجَابِرِ زَمَنٍ ۔ مُدَّ دَمَتْ

(الی حقیق ۱۲ صارما قلا ۱۲ ای فطن ۱۲ بعد ۱۲ اصلاح کنندہ ۱۲ دست و پا شکستہ ۱۲)

Maktaba Tul Ishaat.com

شَدِیُّ لِبَانِہٖ ۔ خُصَّ بِافَاضَۃِ تَھْتَانِہٖ نَعْشٍ وَفَرَّجَ ۔ وَصَافَرَ فَابْھَجَ ۔ وَنَافَرَ فَازْعَجَ وَفَاءَ بِحَقِّ اَبْلَجَ ۔ اَتْعَبَ مَنْ سَیْلِیْ ۔ وَقَرَّظَ اِذْھَزَّ وَبُلِیْ ۔ وَتَوَّجَ صِفَاتِہٖ ۔ یُحِبُّ عُفَاتَہٗ ۔

فَلَا خَلَا ذَا بَھْجَۃٍ ۔ یَمْتَدُّ ظِلُّ خُصَّیْہِ ۔ فَاتَہٗ بَرٌّ بِیَمْنٍ
اَنَسَ ضَوْءُ شُھْبِہٖ ۔ زَانَ مَزَایَا ظَرْفِہٖ ۔ یَلْبَسُ خَوْفَ رَبِّہٖ

الترجمۃ والمطالب

عقلمند نزدیک اور دور کے لئے یہ مناسب اور لائق ہے کہ زمانہ کے سردار اور حالت سدھارنے والے کی وہ اطاعت کریں جو پستانوں سے دودھ پیتے (بچپن سے) جود وسخا کی بارش کے لئے چھانٹ لیا گیا ہے جس نے کمزوروں کو بلندی پر پہنچا دیا، اور ان کی حاجت روائی کی اور اس نے ایسی مدد کی کہ ان کو خوش کر دیا جب وہ فخر پر اتر آتا ہے تو وہ فریق مخالف کو گھبرا دیتا ہے اور خود وہ فائز المرام ہو جاتا ہے یا دشمن دلائل سے ثابت کر دیتا ہے اور اپنے بعد میں ہونے والے حاکم کو مصیبت میں ڈال رکھا ہے جب وہ بلایا جاتا ہے اور آزمایا جاتا ہے تو اس کی تعریف کی جاتی ہے اور اس نے اپنی صفات کا تاج پہن رکھا ہے اس لئے کہ وہ فقرا اور سائلین سے محبت کرتا ہے ۔

پس وہ ہمیشہ رونق والا ہے اور اس کے فیض واکرام کا سایہ دراز ہو یقیناً وہ ہر اس شخص کا محسن ہے جو اس کے ستاروں کی روشنی دیکھے (یعنی اس پر آسرا رکھے) اور اس نے اپنے فضائل دانائی کو خوف الٰہی کے لباس سے سنوار رکھا ہے ۔

تشریح لغات

لہ لب یقال لب فلان ای صار لبیبًا از سمع وفتح والمصدر لبب ولبابۃ ۔ فطن یقال فطن للامر وبہ والیہ ای ادرکہ و فھمہ وحذق فیہ از سمع وکرم ونصر لہ شطن یقال شطنہ ای ابعدہ اور اس کے معنی دور کرنے اور رسی سے باندھنے کے بھی آتے ہیں ویقال شطن فی الارض جبکہ داخل ہو وشطن الدار شطونا جبکہ وہ دور ہو وشطن الرجل جبکہ وہ حق وغیرہ سے دور ہو فالمصدر شطن وشطون فالشطن متعد والشطون لازم لہ اذعن اذعان مصدر از افعال بمعنی مطیع ہونا اور تابعدار ہونا لہ لقریع بمعنے سید وسردار ورئیس یقال فلان قریع دہرہ یعنی فلاں شخص زمانہ کا انتخاب ہے وہو قریع الکتیبۃ یعنی وہ فوج کا سردار ہے اور اس کے معنے قرعہ اندازی کرنے والا اور قرعہ اندازی میں غالب اور قرعہ اندازی میں مغلوب اور جوان اونٹ کے بھی آتے ہیں لہ زمن بفتحتین بمعنی زمانہ والجمع ازمان وازمن لہ جابر اسم فاعل کا صیغہ بمعنی اصلاح کرنے والا اور یہ جبر العظم سے ماخوذ ہے بمعنی اصلح از نصر لہ زمن بفتح الاول وکسر الثانی بمعنی لنجا والجمع زمنون ۔ از سمع یقال زمن زمنا وزمنۃ جبکہ وہ لنجا ہو واعلم ان الانسان زمن ثم اذا زادت زمانتہ فھو ضمن فاذا اقعدتہ فھو مقعدٌ فاذا لم یکن بہ ذالک فھو مغضوب لہ رضع از ضرب وسمع وفتح مصدرہ رضع ورضاعٌ ورضاعۃٌ بمعنے دودھ پینا یقال رضع الولد امّہ جبکہ وہ ماں کا دودھ پیئے لہ ثدی بمعنی پستان مذکر ومؤنث والجمع ثدیٌ وثدیٌّ واثدٍ لہ لبانہ اللبان لبن المرأۃ خاصۃً وقیل اللبان کالرضاع فیقال ھو اخوہ بلبان امہ ولا یقال بلبن امہ ولا یقال بلبن امہ واللبان بفتح اللام الصدر او ما بین اللہ یبین واکثر استعمالہ لحشرذوات الحوافر کالفرس یقال لبن الرجل ای سقاہ اللبن از ضرب لہ تھتانہ یہ فعلان کے وزن پر بمعنے بارش التھتان نحو من الدیمۃ واصلہ ھتت السماء ھتتا وھتوتا ای تتابع مطرھا وانصب از ضرب لہ نعش از فتح یقال نعشہ اللہ ای رفعہ واقامہ لہ فاخر مفاخرۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی مدکرنا یقال ضفر الحبل ای فتلہ وضفر الشعر ای نسج بعضہ علی بعض عریضًا وضفر

Maktaba Tul Ishaat.com

الرجل ای وثب فی عدده وضفر الدابة ای القی اللجام فی فیها بابه ضرب وضافره علی الامر ای عاونه ۱۴ فابهج از افعال یقال ابهج المکان جبکہ وہ سرسبز ہوا ابھجہ جبکہ وہ خوش کرے اور یہ اخیر معنے یہاں مراد ہیں ۱۵ نافرا زمفاعلہ منافرۃ اور نفارٌ مصدر بمعنے حسب ونسب میں فخر کرنا اور فیصلے کے لئے جانا اور یہ نفر سے ماخوذ ہے اور زمانہ جاہلیت میں عرب والے زیادہ آدمیوں کو نفر کہتے تھے اور یوں کہتے تھے اَیُّنَا اَعَزُّ نفرًا پس منافرۃ مفاخرۃ کے معنے میں مستعمل ہے اور مفاخرت میں بسا اوقات لڑائی تک نوبت پہنچ جاتی تھی اور اس کا مرافعہ ہوتا تھا، پھر ان میں سے افضل کو ترجیح دی جاتی تھی ۱۶ فازعج از افعال ازعاج مصدر مصدر بمعنی گھبرا دینا اور بے چین کر دینا یقال زعجه ای اقلقه وقلعه من مکانه وطرده وزعج الرجل ای صاح از فتح والمصدر زعجٌ وازعجه الی المعصیة ای ساقه الیها ۱۷ ابلج یہ صفت کا صیغہ ہے از سمع یقال بلج الحق جبکہ واضح ہوا اور ظاہر ہو وبلج الرجل جبکہ وہ ہنس مکھ اور کشادہ رو ہو اور ابلج کے معنے علیحدہ علیحدہ ابروؤں والے کے بھی آتے ہیں ۱۸ سیلی یہ ولی یلی ولایۃ بالفتح وبکسر الواو سے بمعنے والی ہونا اور متصرف ہونا یقال ولی الشئ وعلی الشئ جبکہ والی ہو ۱۹ قرظا از تفعیل تقریظ مصدر وھو المدح اللائق بحق او باطل ویقال قرظ فلانٌ ای ساد بعد هوانٍ یعنی ذلت کے بعد سردار ہونا از سمع والمصدر القرظ ۲۰ ہزہزۃٌ مصدر از نصر بمعنی حرکت کرنا وہزالشئ وبالشئ جبکہ وہ ہلائے وہز من عطف فلان جبکہ وہ کام کے لئے اُبھارے وہزہ السیر جبکہ وہ سیر کی وجہ سے جلدی چلے ۲۱ بلے از بلا الرجل بلوًا وبلاء جبکہ وہ آزمائے اور تجربہ کرے اور امتحان لے از نصر ۲۲ توج از تفعیل یقال توجه جبکہ وہ تاج پہنائے ومجردہ از نصر یقال تاج توجًا جبکہ تاج پہنے ۲۳ عفاۃ یہ عافٍ کی جمع ہے بمعنے سائل ومہمان وبخشش ورزق کا طالب ۲۴ یمتد امتداد مصدر از افتعال بمعنے بڑھنا ۲۵ خصبہ بکسر الخاء المعجمۃ بمعنے سرسبز گھاس کی کثرت وفراخی زندگانی والجمع اخصاب یقال بلدٌ خصیب واخصابٌ اور جمع کا صیغہ مبالغہ کے لئے ہے بمعنے سرسبز شہر ویقال ارض خصیب وارضون خصیبٌ وارض خصبة وخصبة اور یہاں یہ کنایہ مال سے ہے ۲۶ آنس از مفاعلہ یقال آنس الشئ جبکہ وہ دیکھے ومنہ آنس من جانب الطور نارًا ۲۷ مزایا یہ مزیۃ کی جمع ہے بمعنے شرافت وبزرگی ۲۸ ظرفہ بمعنے دانائی وحذاقت وفوقیت وبرتن یقال من الظرف جود المهدی بالطرف اس میں پہلا ظرف بمعنے دانائی ہے اور دوسرا بمعنے برتن جس میں ہدیہ بھیجا جائے ۲۹ ربہ مصدر بمعنی مالک وسردار ودرست کرنیوالا پرورش کرنے والا اور یہ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ہے۔

فَلَيْهِنَّ سَيِّدَنَا فَوْزُهُ بِمَفَاخِرَ تَاثِلَتْ وَجَلَتْ. وَفَوْقَهُ بِصَنَائِعَ تَمَّتْ وَنَمَتْ. وَيُلَاثُمُ قُرْبَ حَضْرَتِهِ. غَوْثٌ رِقَّةٌ بِحَظٍّ مِنْ حُظْوَتِهِ. فَإِنَّهُ تَلِيدُ نَدِيٍّ. وَشَرِيفُ جَدِيٍّ. وَجَرِيحُ نُوَبٍ أَثَرَتْ. وَنَاظِمُ قَلَائِدَ تَسَيَّرَتْ. إِذَا جَاءَ بِخُطْبَةٍ فَلَا يُوجَدُ قَائِلٌ. ثُمَّ قُسْ ثُمَّ بَاقِلْ فَإِنْ خَيَّرْتَ قُلْتَ جِبِرٌّ نُمِيمَتْ. وَخِلْتَ رِيَاضًا قَدْ نُبِتَتْ. هٰذَا ثُمَّ شِرْبُهُ بِزَمْزَمَ. وَقُوتُهُ مَرْوَةُ. وَفَلَقُهُ غَسَقٌ. وَجِلْبَابُهُ خُلُقٌ. وَقَدْ فُلِقَ لِتَوَغُّرِ غَرِيمٍ. عَاشِرٍ. يَسْتَحِثُّهُ بِحَقٍّ لَازِمٍ

التَّرجمة والمطالب پس ہمارے سردار کو ان فخروں کی کامیابی جو اس میں مستحکم ہیں اور نیکیوں پر سبقت لے جانا جو بدرجہ اتم موجود ہیں مبارک ہو اور اس کی درگاہ کے شایان شان اپنے غلام کو اپنے فیوض سے مدد کرتا ہے پس تحقیق کہ اولاد کریم سے ہے اور شریف ہے اور قحط زدہ ہے اور وہ ایسے مصائب کا زخمی کیا ہوا ہے جو کافی اس میں اثر کر گئے ہیں اور اس کے ہار کا

Maktaba Tul Ishaat.com

پرونا مشہور ہے (یعنی وہ شاعر اور مصنف رسالہ ہے) اور وہ فصیح ہے اور کلام کے آراستہ کرنے کا مالک ہے اور اس کے جوش تقریر کے وقت کوئی دم نہیں مار سکتا یہاں تک کہ قس بھی اس کے آگے باقل بن کر رہ جاتا ہے (یعنی گونگا ہو جاتا ہے) اگر وہ اپنے کلام کو آراستہ کرے تو تم یہ کہہ دو کہ یہ تو یمنی منقش چادر ہے اور ایسا معلوم ہوگا کہ باغوں کا حسن زیادہ ہو گیا یہ اس کی فصاحت کی حالت ہے پھر اس کا (یعنی میرا) مال سے حصہ تھوڑا ہے اور محض ادھار پر اس کی زندگی ہے اور اس کے صبح کی روشنی بھی تاریک ہے اور اس کی چادر پرانی ہے اور وہ ظالم قرض خواہ کی ناواجبی باتوں سے سخت مضطرب ہے جو قرض واجب کے وصول کرنے میں جلدی چاہتا ہے (یعنی جلدی طلب کرتا ہے)

تشریح لغات

۱؎ فلیہن ای فلیکن ھنیٌ لسیدنا وامیرنا والعرب یقول لیھنک الولد ای لیسرّک ازضرب و فتح ونصر والمصدر ھنیٌ وھِنَاءٌ وھَنَاءٌ ۲؎ تاثلت ای تاصلت وتجمعت واستحکمت ازتفعل تاثل مصدر ھو التاھل فی الارض او الشرف واثل فی الارض او فی الشرف ای تاصل به ازضرب وکرم ۳؎ فوقہ یہ مصدر ہے ای سبقہ علے اقرانہ یقال فاق زید اے سبق ازنصر ۴؎ بصنائع یہ صنیعۃٌ کی جمع ہے بمعنے احسان اور اچھے کام اور صناعت و پیشہ اور وہ علم جو مزاولت عمل سے حاصل ہو اور وہ علم جس کا تعلق کیفیت عمل سے ہو ۵؎ تمت تمام مصدر ازضرب ونصر بمعنی تمام ہونا اور پورا ہونا ۶؎ نمت قیل من النموازنصر بتخفیف المیم نمعنا ہ علت وارتفعت وقیل من النمیمۃ (بتشدید المیم) بمعنے چغل خوری کرنا ازنصر وضرب ۷؎ یلائم ای یوافق ویجتمع ملائمۃ مصدر ازمفاعلہ یقال لاءم الشیٔ ملایمۃ جبکہ وہ درست کرے اور جمع کرے ولاءمہ الشیٔ جبکہ وہ موافقت کرے ولاءم بین القوم جبکہ وہ صلح کرائے ۸؎ غوث مصدر بمعنے مدد کرنا یقال غاثہ یغوثہ غوثًا جبکہ وہ اعانت اور مدد کرے ۹؎ رقبہ بالکسر ای عبدہ وھو ایضًا مصدر رق العبد ای صار او بقی رقیقًا ازضرب ۱۰؎ بخط الخط النصیب (حصہ) من الخیر والفضل وقد یطلق علے الغضب من الشر وایضا الیسر والسعادۃ والجمع حظاظ وحظوظ واحظ وحُظًّ الرجل ای کان ذا حظٍّ فھو حظیٌّ وحظیظ وحظوظ ازسمع ۱۱؎ حظوتہ بفتح الاول وکسرھا المکانۃ والمنزلۃ عند الناس وحظی بالرزق ای نال حظًّا منه واحتظے ای کان ذا منزلۃ ومکانۃ ازسمع والمصدر الحظوۃ والحظوۃ والحظۃ ۱۲؎ تلیدای ولید پیدا ہوتا، التاء بدل من الواو کما فی وجاہ وتجاہ التلید من ولد معک یہ داوی اور یاتا راصلی بمعنی ساتھ رہنا ۱۳؎ ندب السریع فی قضاء حوائج الناس وایضًا الندب السریع فی الفضائل والظریف النجیب والجمع مندوبٌ و ندباء ۱۴؎ شریدیہ صفت کا صیغہ ہے یقال شرد ای نفر وشرد علی اللہ ای خرج عن طاعتہ ازنصر والمصدر شردٌ وشرادٌ وشرود ۱۵؎ جدب بمعنی قحط اور یہ صفت کا صیغہ ہے ازنصر وضرب وکرم ۱۶؎ جریح بمعنے زخمی والجمع جرحی ازسمع اور یہ مجروح کے معنے میں ہے ۱۷؎ نوب یہ نوبۃٌ کی جمع ہے بمعنے حادثہ ومصیبت ۱۸؎ ناظم اسم فاعل کا صیغہ یہ نظم سے ماخوذ ہے بمعنے پرونا و آراستہ کرنا وموزوں کرنا ازضرب وترتیب دینا اور کسی چیز سے جوڑنا والمراد ہہنا منشی الاشعار والرسائل ۱۹؎ قلائد یہ قلادۃ کی جمع ہے بمعنی ہار اور اس سے مراد عمدہ کلام منظوم اور منثور ہے۔ ۲۰؎ تسیرت ای سارت وانتشرت ازتفعل تسیر مصدر بمعنی مشہور ہونا اور یہ سیر المثل سے ماخوذ ہے جبکہ لوگوں میں مشہور ہو ۲۱؎ جاش ای تہیّا ازنصر یقال جاش جوشا جبکہ وہ پوری رات چلے وازضرب بمعنی ابلنا وجوش مارنا وآنسو بہانا وموج مارنا وبھاگنے کا ارادہ کرنا ۲۲؎ ثم بضم الثاء اور یہاں پر یہ ثم ترقی کے لئے ہے ۲۳؎ قس ہو قس بن ساعدۃ السقف یہ نہایت فصیح اور بلیغ شاعر اور خطیب تھا اور اس نے سب سے پہلے خطبہ میں اما بعد کہا اور اس کا خطبہ سوق عکاظ کا مشہور ومعروف ہے ۲۴؎ ثم بفتح الثاء یہ معنی میں ظرف کے ہے ای ہناک (اس جگہ) ۲۵؎ باقل یہ ایک بیوقوف آدمی کا نام ہے یہ ثعلبہ قبیلہ کا تھا اور اس کی کہاوت عرب میں لکنت اور بات چیت

Maktaba Tul Ishaat.com

کی قدرت نہ ہونے پر ہے اس کا واقعہ مشہور ہے کہ جب یہ ہرن خرید کر لایا اور ہرن کو یہ پکڑے ہوئے تھا تو اس سے لوگوں نے دریافت کیا کہ یہ ہرن تم نے کتنے میں خریدا ہے تو اس نے اپنے دونوں ہاتھ کھول دیئے اور اپنی زبان باہر نکال دی یعنی اس نے اس سے گیارہ کا اشارہ کیا وہ ہرن بھاگ گیا جب سے ان کی یہ قوتی ضرب المثل ہے ۲۶ھ جبز از تفعیل بمعنی آراستہ کرنے یقال جبز الکلام او الخطا والشعر جبکہ وہ عمدہ بنائے ۲۷ھ جبرۃ کی جمع ہے ایک قسم کی یمنی چادر اور اس کی جمع جبرات اور جبرات بھی آتی ہے ۲۸ھ نمنمت از بعثر نمنم نمیم سے بمعنے نقش ونگار ہونا ۲۹ھ نمت یہ نمو سے مشتق ہے بمعنے بڑھنا از نصر ۳۰ھ ہذا ای ہذا فی الفصاحۃ او خذ ہذا ۳۱ھ برض ھو القلیل والجمع براض وبروض وابراض یقال ھذا برض من عندای ھذا قلیل من کثیر والبراض والبراضۃ ایضا القلیل وبرض الماء من العین ای خرج قلیلا فالعین بروض ای قلیلۃ الماء از نصر والمصدر برض ۳۲ھ قوت خوراک اور گذارے کے لائق کھانا والجمع اقوات ۳۳ھ فلق الفلق الصبح یقال فلق اللہ الصبح ای کشف الظلام واظھر الصبح وفلق الشئ ای شقہ از ضرب ۳۴ھ غسق وھو ظلمۃ اول اللیل یقال غسق اللیل ای اشتدت ظلمتہ از ضرب والمصدر غسق وغسقان ۳۵ھ جلباب بالکسر بمعنی چادر یا قمیص والجمع جلابیب ۳۶ھ خلق مصدر بمعنی بوسیدہ (مذکر ومؤنث) یقال ثوب خلق وجبۃ خلق والجمع اخلاق وخلقان ۳۷ھ قلق ای اضطرب از سمع یقال قلق قلقا جبکہ وہ مضطرب اور بے قرار ہو ۳۸ھ لتوغر مصدر از تفعل بمعنی غصہ سے بھڑکنا یقال غر صدرہ علی فلان ای توقد علیہ من الغیظ از سمع ۳۹ھ غریم بمعنی قرض خواہ وقرضدار ومخالف والجمع غرماء وغرام ۴۰ھ غاشم اور غشوم اور غشام کے معنی ظالم اور غاصب کے آتے ہیں ۴۱ھ یستحثہ از استفعال استحثاث مصدر بمعنی برانگیختہ کرنا یقال استحث الرجل علی الامور جبکہ وہ برانگیختہ کرے اور اکسائے ۴۲ھ بحق بمعنی واجب وسچائی درستی ویقین وانصاف ثابت شدہ حصہ ومال والجمع حقوق۔

فَإِنْ مَنَّ سَيِّدُنَا بِكَفِّهِ. بِهِبَاتِ كَفِّهِ. تَوَشَّحَ بِمَجْدٍ فَاقٍ. وَبَاءَ مَأْجُورٍ فَكِّي مِنْ وَثَاقِي لَا خَلَتْ سَجَايَا خُلُقِهِ. تَرَفَّدُ شَائِمُ بَرْقِهِ. بِمَنِّ رَبِّ أَرْبِي. حَيِّ أَبَدِي. (قَالَ) فَلَمَّا اسْتَبَقَ الْأَمِيرُ لَأْيَهَا. وَلَمَحَ السِّرَارَ الْمُوَدَّعَ فِيهَا. أَوْعَزَ فِي الْحَالِ بِقَضَاءِ دَيْنِي. وَفَصَلَ بَيْنَ خَصْمِي وَبَيْنِي. ثُمَّ اسْتَخْلَصَنِي لِمَكَاثَرَتِهِ. وَاخْتَصَنِي بِأَثَرَتِهِ. فَلَبِثْتُ بِضْعَ سِنِينَ أَنْعَمُ فِي ضِيَاءِ فَيْئِهِ. وَأَرْتَعُ فِي رِيفِ رَافِتِهِ. حَتَّى إِذَا عَمَرَتْنِي مَوَاهِبُهُ. وَأَطَالَ دَيْنِي ذَهَبُهُ. تَلَطَّفْتُ فِي الِارْتِحَالِ. عَلَى مَا تَرَى مِنْ حُسْنِ الْحَالِ۔

الترجمۃ والمطالب پس اگر ہمارے سردار اتنا احسان کریں کہ اپنے ہاتھ کی بخشش سے اس قرض خواہ کو روک دیں تو (اے خدا) میرا سردار فائق بزرگی سے آراستہ ہو اور اس کی قید سے میرے چھڑانے کا اس کو ثواب ملے اور ہمیشہ اس کی پیدائشی عادتیں امیدوار کرم کو بفضل خدا جس ذات کی کوئی ابتدا نہیں وہ زندہ ہے اور جس ذات کی کوئی انتہا نہیں فیض پہنچاتی رہیں۔ راوی کہتا ہے۔ جب امیر اس کے موتیوں پر مطلع ہوا اور حواس میں اس نے بھید ودیعت رکھے تھے۔ اس سے بھی وہ آگاہ ہو (یعنی اس کے جامع الفاظ اور اس کا رسالہ وقطار) تو اس نے فوراً میرے قرض کے ادا کرنے کی جلدی کی اور مدعی کے درمیان جھگڑا جو میرا تھا، اس کے چکانے کا حکم کیا اس کے بعد اس نے مجھے اپنے عدد اضافہ کے لئے منتخب کر لیا (یعنی اس نے مجھے اپنے پاس رکھ لیا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

اور فخریہ یہ کہتا کہ ان جامع صفات کا ایک انسان میرے پاس ہے) اور اس نے مجھ کو اپنی فضیلت اور بخشش کے لئے خاص کر لیا، چنانچہ میں چند سال مقیم رہا اور میں اس کی مہمانی میں خوش رہتا تھا اور میں اس کی مہربانی کی سبزہ زار میں چرتا پھرتا یہاں تک کہ اس کی بخششوں نے مجھے ڈھانپ لیا اور اس کی نقدی (روپیہ پیسہ) نے میرا دامن کشادہ کر دیا پس میں نے اپنی اس حالت کی خوبی کے ساتھ بلطائف الحیل (پاکیزگی وخوبی کے ساتھ) وہاں سے کوچ کیا)۔

تشریح لغات

۱؎ بکفہ کَفٌّ وکفافۃ مصدر از نصر یقال کف عن الامر جبکہ وہ باز رہے وکَفَّ عن الامر جب کہ باز رکھے ۲؎ ہبات یہ ہبۃ کی جمع ہے کسی کو کسی چیز کا بغیر عوض کے مالک بنانا دبمعنی عطیہ وہبہ کی ہوئی چیز ۳؎ کفہ مصدر بمعنے ہاتھ یا ہتھیلی مع انگلیوں کے اور یہ مونث ہے والجمع اکف وکفوف وکُفُوفٌ ۴؎ توشح توشح مصدر تلوار گردن میں لٹکانا دتوشح شوبہ کپڑا پہننا اور اس کے معنی مزین ہونے کے ہیں ۵؎ فاق از نصر فوق اور فواقٌ مصدر بمعنی بڑھ جانا دسبقت لے جانا یقال فاق الشیٔ جبکہ بلند ہو وفاق اصحابہ بالفضل اوالعلم وہ بڑھ جائے ۶؎ بار ای رجع یقال بار علیہ بورٌ بورًا جبکہ لوٹے دوبارہ دوبارہ جب لوٹائے دوبار بالحق او بالذنب جبکہ وہ اقرار کرے از نصر ۷؎ نکی الفک ہو التخلیص (چھڑانا) از نصر والمصدر فک وفکوک ۸؎ وثاق بفتح الواو وکسرہا یشد بہ من قید وصل ونحوہا ۹؎ لاخلت ای لازالت ۱۰؎ سجایا یہ سجیۃ کی جمع ہے بمعنے طبیعت اور یہ دعا ہے یعنی رزقہ اللہ تعالیٰ علی الخلق والحسن والاعطاء ۱۱؎ ترفدای تعطی یہ ضرب سے ہے بمعنے دینا والمصدر فدٌ ۱۲؎ شائم یہ شیم سے ماخوذ ہے یقال شام البرق جبکہ وہ بجلی کہ چمکنے اور برسنے کی سمت کو دیکھے اور یہاں مراد اُس کے کرم کا امیدوار ہونا ہے ۱۳؎ ازلی بمعنی قدیم اور دائم اور موجود جس کی ابتدا نہ ہو ۱۴؎ ابدی بمعنے باقی جس کی انتہا نہ ہو ۱۵؎ استثنت استثناف مصدر از استفعال بمعنی اچھی طرح سے دیکھنا ۱۶؎ لالیہا یہ لؤلؤ کی جمع ہے بمعنی موتی اور اس کا واحد لؤلؤۃٌ ہے اور اس سے مراد اس کے فصیح الفاظ اور نادر کلام جو موتی کی طرح پر ہیں ۱۷؎ او غراز افعال یقال اوغر الیہ بکذا ای تقدم وامرہ براور صاحب اساس الحکمات نے یہ بیان کیا ہے کہ اس کا استعمال امور خیر میں ہوتا ہے ۱۸؎ استخلاص مصدر از استفعال بمعنی خالص کرنا ۱۹؎ لمکاثرتہ مصدر از مفاعلہ کثرت عدد (شمار) پر فخر کرنا ۲۰؎ بضع البضع مابین الثلث الی التسع اور یہ مذکر کے ساتھ مع التاء مستعمل ہوتا ہے جیسے بضعۃ عشر من الرجال اور یہ تین سے نو تک کی تعداد کے لئے ہے ۲۱؎ انعم متکلم کا صیغہ از فتح ونصر وسمع والمصدر نعمۃ و نعمٌ بمعنے خوش حالی اور خوشی سے رہنا ۲۲؎ ارتع متکلم کا صیغہ از فتح یقال رتع رتعًا ورتوعًا ورتاعًا جبکہ وہ آسودہ زندگی بسر کرے ۲۳؎ ریف بالکسر بمعنی سبزہ زار اور پانی کے قریب کی زمین والجمع ارياف وريوفٌ اور الریف کے معنے کھانے پینے میں وسعت یقال مکان رِیفٌ یعنی سرسبز جگہ ۲۴؎ رأفۃ مصدر از فتح رافۃٌ واز کرم مصدر رأفۃٌ واز سمع رأفٌ بمعنے بہت مہربانی کرنا ۲۵؎ مواہب یہ موہبۃٌ کی جمع ہے بمعنے ہبہ وعطیہ ۲۶؎ اطال ذیلی اس سے وسعت حال اور مال داری کی طرف اشارہ ہے۔

قَالَ فَقُلْتُ لَهُ شُكْرًا لِمَنْ أَتَاحَ لَكَ لُقْيَانَ السَّمْحَ الْكَرِيمَ. وَأَنْقَذَكَ بِهِ مِنْ ضُغْطَةِ الْغَرِيمِ. فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى سَعَادَةِ الْحَدِّ. وَالْخُلُوصِ مِنَ الْخَصْمِ الْأَلَدِّ. ثُمَّ قَالَ أَيُّمَا أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أُحْذِيَكَ مِنَ الْعَطَاءِ أَمْ أُحْفِيَكَ بِالرِّسَالَةِ الرَّقْطَاءِ. فَقُلْتُ إِمْلَاءُ الرِّسَالَةِ أَحَبُّ إِلَيَّ. فَقَالَ وَهُوَ وَحُقَّتْ أَخَفُّ عَلَيَّ. فَإِنَّ نِحْلَةً مَا يَلِيجُ فِي الْأَذَانِ. أَهْوَنُ مِنْ نِحْلَةٍ مَا يَخْرُجُ مِنَ الْأَرْدَانِ ثُمَّ كَأَنَّهُ أَنِفَ وَاسْتَحْيَا. فَجَمَعَ لِي بَيْنَ الرِّسَالَةِ وَالْحُدْيَا. فَفُرْتُ مِنْهُ بِسَهْمَيْنِ. وَفَصَلْتُ عَنْهُ بِغُنْمَيْنِ. وَأُبْتُ إِلَى وَطَنِي قَرِيرَ الْعَيْنِ. بِمَا حُرْتُ مِنَ الرِّسَالَةِ وَالْعَيْنِ.

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمۃ والمطالب

حارث بن ہمام کہتا ہے میں نے اس سے کہا شکر ہے اس ذات قدوس کا جس نے تیرے لئے سخی جوان مرد کی ملاقات مقدر کردی اور تجھے قرض خواہ کی سختی سے رہائی دی پس ابوزید نے کہا تمام تعریف اللہ ہی کیلئے زیبا ہے جس نے میرے نصیب کو نیک کیا اور سخت جھگڑالو سے اس نے بچایا، پھر وہ کہنے لگا کہ تجھے ان دو باتوں میں سے کون سی چیز زیادہ محبوب ہے کہ میں تجھے بخشش میں سے مال دوں یا تجھے رسالہ رقطار تحفہ میں دوں پس میں نے یہ جواب دیا کہ مجھے رسالہ رقطار کا لکھوانا زیادہ پسند ہے پس اس نے کہا تیرے حق کی قسم مجھے بھی اس عطا کے دینے سے لکھوانے میں زیادہ سہولت ہے، کیونکہ محض کانوں میں داخل ہونے والی چیز کو بخش دینا آستینوں کی نکلی ہوئی چیز کے عطا کرنے سے کہیں زیادہ آسان ہے پھر اس نے اپنی اس میں کچھ ذلت سمجھی اور وہ شرما گیا، چنانچہ اس نے رسالہ اور بخشش یہ دونوں چیزیں مجھے عطا کیں، پس میں نے اس سے دو حصوں کی کامیابی حاصل کی (یعنی دوہرا حصہ مارا) اور میں اس سے دو مال غنیمت لے کر جدا ہوا اور میں اپنے وطن کو واپس گیا۔ ایسی صورت میں کہ میری آنکھوں میں ٹھنڈک تھی۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ میں نے اس سے رسالہ اور نقدی وصول کیا تھا۔

تشریح لغات

لہ لقیان مصدر از لقی یلقی (سمع) یقال لقی الرجل یلقی لقاءً ولقاءةً ولقایةً ولقاءة ولقیانًا و لِقیانًا ولِقیانةً ولُقِیًّا ولِقِیًّا ولَقِیَةً ولُقِیَّةً جبکہ ملاقات کرے پالے دیکھے استقبال کرے ۲ہ السمح صفت کا صیغہ بمعنی سخی وفیاض از کرم ۳ہ ضغطۃ بضم الضاد ای من شدۃ الغریم وزحمتہ وضیقہ یقال ضغطہ ای عصرہ وزحمہ وضیّق علیہ از فتح والمصدر ضغطٌ ۴ہ الجد بالفتح بمعنے نصیبہ وبزرگی وعظمت وروزی ومہر کا کنارہ ۵ہ لالد بمعنی سخت جھگڑالو از نصر والمصدر لدٌّ اور یہ لدٌّ کی جمع ہے ۶ہ احذیک از افعال الاحداء الاعطاء قسمًا من لغنیمۃ ویقال احذاہ طعنۃ ای طعنہ فالحذیا والحذایۃ قسم من الغنیمۃ والحذیا ایضا ھدیۃ لعطی للمشیر ویقولون حذاہ نعلًا ای البسہ ایاہ اعطاہ ایاھا وحذا النعل ای قطعھا علی مثال ۷ہ وحقک میں واو قسم کے لئے ہے ۸ہ نحلۃ بالکسر بمعنے عطیہ وہبہ وعورت کو مہر دینا ودعوی ومذہب والجمع نحلٌ ۹ہ یلج ولج یلج سے (از ضرب) ولوج ولجۃ مصدر بمعنے داخل ہونا ۱۰ہ الآذان یہ اذن کی جمع ہے بمعنے کان ۱۱ہ الاردان یہ ردن کی جمع ہے بمعنے آستین کی چڑھوا آستین کا کشادہ کنارہ اور عرب اسی میں دراہم ودنانیر رکھا کرتے تھے اسی وجہ سے محاورہ ہوگیا ثقل رونہ یعنی وہ مال دار ہوگیا ۱۲ہ لسہمین یہ سہم کا تثنیہ ہے بمعنے حصہ اور اس سے مراد ایک تو رسالہ ہے اور دوسرے بخشش ہے ۱۳ہ لغنمین یہ غنم کا تثنیہ ہے بمعنے مال غنیمت ۱۴ہ قریرالعین اور یہ قرت العین سے ماخوذ ہے ای بردت سرورا وجفت دمعھا ورأت ما کانت متشوقۃ الیہ فھو قریرالعین ومنہ قریرۃ والمصدر قرۃ وقرورۃ از سمع وضرب ۱۵ہ حزت ای جمعت یقال حاز الشئی حوزًا وحیازۃً جبکہ وہ اکٹھا کرے از نضر العین بمعنی سونا اور چاندی۔

Maktaba Tul Ishaat.com

اَلْمَقَامَةُ السَّابِعَةُ وَالْعِشْرُوْنَ الْوَبَرِيَّةُ

حَكَى الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ مِلْتُ فِيْ رِيْقِ زَمَانِي الَّذِيْ عَبَرَ - اِلٰى مُجَاوَرَةِ اَهْلِ الْوَبَرِ - فَوَجَدْتُ اَخْذَ نُفُوْسِهِمُ الْاَبِيَّةَ - وَاَلْسِنَتِهِمُ الْعَرَبِيَّةَ - فَتَمَرَّنْتُ تَشْمِيْرَ مَنْ لَاْ يَالُوْا جُهْدًا - وَقُلْتُ اَضْرِبُ فِي الْاَرْضِ غَوْرًا وَنَجْدًا - اِلٰى اَنِ اقْتَنَيْتُ هَجْمَةً مِنَ الرَّاعِيَةِ - وَثُلَّةً مِنَ النَّاعِيَةِ - ثُمَّ اَوَيْتُ اِلٰى عَرَبٍ اَرْدَافٍ اَقْيَالٍ - وَاَبْنَاءِ اَقْوَالٍ - فَاَوْطَنُوْنِيْ اَمْنَعَ جَنَابٍ وَفَلُّوْا عَنِّيْ حَدَّ كُلِّ نَابٍ - فَمَا تَاَوَّبَنِيْ عِنْدَهُمْ هَمٌّ - وَلَا قَرَعَ صَفَاتِيْ سَهْمٌ - اِلٰى اَنْ اَصْلَتُّ فِيْ لَيْلَةٍ مُنِيْرَةِ الْبَدْرِ - لِقَنَّةٍ غَزِيْرَةِ الدَّرِّ -

الترجمة والمطالب

(ستائیسویں مجلس جو وبریہ کے نام سے منسوب ہے)

حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ مجھے شروع عمر میں جو زمانہ گذر چکا بدوی لوگوں کے ساتھ رہنے کا شوق ہوا تاکہ میں ان بزرگوں کی ذات شریف کی عادت اور ان کی عربی زبان جو فصیح ہے اس کو میں اختیار کروں چنانچہ میں بغیر کوتاہی کے اس کوشش میں مصروف ہوگیا اور میں نے پست اور بلند زمین کو طے کرنا شروع کیا یہاں تک کہ میں نے اونٹوں کا گلہ اور بکریوں کا اچھا خاصا ریوڑ اکٹھا کر لیا۔ اور میں نے ان اہل عرب کا ارادہ کیا جو بادشاہ کے نائب اور فصحاء تھے انہوں نے مجھے بزرگتر مقام میں رکھا اور مجھ سے ہر دانت کی تیزی کو توڑ ڈالا (یعنی ہر ظالم کا ظلم انہوں نے مجھ سے دور کر دیا اور مجھے ان کے پاس کوئی تکلیف اور غم نہ پہونچا اور نہ میرے پتھریلے کوئی تیر لگا یہاں تک کہ ایک رات جب کہ چاندنی پھیلی ہوئی تھی میں ایک خوب دودھ دینے والی اونٹنی کو کھو بیٹھا۔

تشریح لغات

سمیت هذه المقامة بالوبرية لاشتمالها على تذكرة اهل الوبر ریق یعنی اوله ورائقه وقد يخفف فيقال ريق واعلم انهم قالوا في تفصيل اوائل الاشياء الصدر والغرة من كل شئ لاوله وهكذا فاتحة الكتاب وشرخ الشباب وريعانه وعنفوانه وميعة وعلواءه لاول الشباب وكذا ريق الشباب وريقة لاوله وريق المطر لاول شؤبوبه وحدثان الامر لاوله وقرن الشمس وعثنون الريح وغزالة الضحى اى اوائل هذه الاشياء وقالوا عروك الجارية اول بلوغها وتباشير الصبح اوائله غبر اى مضى وتقدم يقال غبر الشئ غبورًا اذا بقي فهو من الاضداد وفي القرآن المجيد الا امرأته كانت من الغابرين اى من الباقين. اهل الوبر اى اهل البدو ويقال ما رأيت في الوبر والمدر مثله اى في البدو والقرى واهل الوبر معناه ارباب الجمال اى الابل من البدو وهو مجاز والوبر للجمال كالصوف للغنم اخذ بكسر الهمزة المذهب والطريقة وبفتح الهمزة يه مصدر ميمى ہے الابية يه مؤنث الآبيّ كا ہے بمعنى ذلت سے انكار كرنے والا اور رذائل سے اپنے آپ كو بلند ركھنے والا لايالوا من نصر يقال الايا والوا والوًا واليًا في الامر جبكہ وہ كوتاہى كرے اور سستى دكھلائے يقال لم يال جهدًا يعنى اس نے اپنى كوشش میں ذرا بھى كوتاہى نہيں كى جهدًا بالفتح والضم المبالغة في السعي (يعنى طاقت واستطاعت) غورًا مصدر الموضع المنخفض (پست زمين) وہ نيچے اترا ہوا پانى كا گڑھا وغار نجدًا بلند زمين والجمع انجد ونجد ونجاد ونجود ونجادٌ وانجدة اقتنيت

Maktaba Tul Ishaat.com

اقتناء مصدر از افتعال بمعنی اکٹھا کرنا یقال اقتنی المال ای اخذ لنفسہ لا للتجارۃ ۱۲ھ ھجمۃ نحو مائۃ من الابل وقال ابن فارس ھو ما بین التسعین الی المائۃ فاذا بلغت المائۃ فھی ھنیدۃ وقیل غیر ذلک ۱۲ھ الراغیۃ الابل من الرغاء وھو صوت الابل ۱۲ھ ثلۃ بالفتح ھی جماعۃ الغنم الکثیرۃ وایضا الصوف وایضا الصوف والشعر والوبر اذا اجتمعت والثلۃ بالضم جماعۃ الناس یقال فلان لا یفترق بین الثلۃ والثلۃ ای جماعۃ الغنم وجماعۃ الناس والثلۃ بالکسر الھلکۃ والجمع ثلل ومنھا ثلّ القوم ای اھلکھم وثل البیت ای ھدمہ ویقال ثل اللہ عرشھم ای ھدم ھلکھم والمصدر ثلّ وثلل از نصر ۱۲ھ الثاغیۃ من الثغاء وھو صوت الشاۃ یقال مالہ ثاغیۃ ولا راغیۃ ای لا ناقۃ لہ ولا شاۃ ۱۲ھ اویت ای لمت وانضممت از ضرب یقال اوی البیت والی البیت اویًا واوًی جبکہ ٹھکانا لے پناہ دے آرے ۱۲ھ ارداف یہ ردف بکسر الراء کی جمع ہے وھو الذی یرکب خلف احد علی دابۃ یعنی پیچھے سوار ہونیوالا والردف ایضا یعنے بادشاہ کا نائب یا خلیفہ۔ زمانہ جاہلیت میں بادشاہ کا ہم نشین جو بادشاہ کے داہنی جانب بیٹھتا تھا اور وہ تمام کاموں میں بادشاہ کا ثانی سمجھا جاتا تھا، اور اگر بادشاہ جنگ میں چلا جایا کرتا تھا تو وہ بادشاہ کی قائم مقامی کرتا اور جب فوج واپس آتی تھی تو مال غنیمت، کی چوتھائی وصول کیا کرتا تھا ۱۲ھ اقیال یہ قیل کی جمع ہے یعنے بادشاہ ۱۲ھ انباء اقوال سے مراد فصحاء اور بلغاء ہیں یقال للمنطق انہ ابن اقوال ۱۲ھ فاوطنونی از افعال بمعنی آمادہ کرنا دبرانگیختہ کرنا ای احلونی وانزلونی ۱۲ھ امنع بمعنے زیادہ محفوظ و زیادہ بزرگ ۱۲ھ جناب بمعنی صحن وگوشہ دقوم کے محلہ سے جو قریب ہو والجمع اجنبۃ ۱۲ھ فلوا فلّ مصدر از نصر بمعنی تلوار کو دندانہ دار کرنا اور قوم کو شکست دینا واز ضرب بمعنی عقل زائل ہونے کے بعد لوٹ آنا اور یہاں مراد دفع کرنا ہے ۱۲ھ فما تاوبنی تادیب مصدر از تفعل یقال تاوّبہ ای اٰب الیہ واصابہ عندھم ھمّ ای غم ۱۲ھ قرع از فتح یقال قرع السھم الغایۃ جبکہ تیر نشانہ پر لگے یقال قرع صفاتہ یعنی اس نے اس کی منقصت کی اور عیب بیان کیا ۱۲ھ صفاتی بمعنی پتھر والجمع صفاد صفوات ۱۲ھ لقحۃ بکسر اللام وفتحہا بمعنے بہت دودھ دینے والی اونٹنی والجمع لقحٌ ولقاح ۱۲ھ غزیرۃ بمعنے بہت دودھ دینے والی اونٹنی اور یہ غزیرٌ کا مؤنث ہے والجمع غزارٌ ۱۲ھ الدر بالفتح مصدر بمعنے دودھ۔ دودھ کی زیادتی دخون۔

فَلَمْ اَطِبْ نَفْسًا بِالْغَاءِ طَلَبِهَا۔ وَالْقَاءِ حَبْلِهَا عَلٰى غَارِبِهَا۔ فَتَدَثَّرْتُ فَرَسًا مِحْضَارًا۔ وَاَعْقَلْتُ لَدُنًا خَطَّارًا۔ وَسَرَيْتُ لَيْلَتِي جَمْعَاءَ۔ اَجُوْبُ الْبَيْدَاءَ وَاَقْتَرِيْ كُلَّ شَجُرَاءَ وَمَدَرَاءَ اِلٰى اَنْ نَشَرَ الصُّبْحُ رَايَاتِهٖ۔ وَحَيْعَلَ الدَّاعِيْ اِلٰى صَلَاتِهٖ۔ فَنَزَلْتُ عَنْ مَتْنِ الرَّكُوْبَةِ۔ لِاَدَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ۔ ثُمَّ حَلَلْتُ فِيْ صَهْوَتِهَا۔ وَفَرَرْتُ عَنْ شَحْوَتِهَا وَسِرْتُ لَا اَرٰى اَثَرًا اِلَّا قَفَوْتُهٗ۔ وَلَا نَشْزًا اِلَّا عَلَوْتُهٗ۔ وَلَا وَادِيًا اِلَّا جُزْتُهٗ۔ وَلَا اِكْبًا اِلَّا اِسْتَطْلَعْتُهٗ۔ وَجِدِّيْ مَعَ ذٰلِكَ يَذْهَبُ هَدَرًا۔ وَلَا يُجْدِيْ رَدَّهٗ صَدَرًا۔ اِلٰى اَنْ حَانَتْ صَكَّةُ عُمَيٍّ۔ وَلَفْحُ هَجِيْرٍ يُذْهِلُ غِيْلَانَ عَنْ مَيٍّ۔ وَكَانَ يَوْمًا اَطْوَلَ مِنْ ظِلِّ الْقَنَاةِ۔ وَاَحَرَّ مِنْ دَمْعِ الْمُقْلَاةِ۔

الترجمۃ والمطالب پس میرے نفس سے یہ گوارا نہ ہوا کہ میں اس کی تلاش چھوڑ دوں اور اس کو آزاد پھرنے دوں، چنانچہ میں ایک تیز رو گھوڑے پر کود کر سوار ہوگیا اور عمدہ قسم کے لچک دار نیزہ کو میں نے رکاب اور پنڈلی کے درمیان رکھا۔ اور میں تمام

Maktaba Tul Ishaat.com

جنگلوں کو قطع کرتا تھا۔ اور ہر مقام کو خواہ وہ درختوں والا ہو یا چٹیل میدان چھانتا پھرا یہاں تک کہ صبح نے (چاروں طرف) اپنے جھنڈے ظاہر کر دیئے اور مؤذن نے حیّ علی الصلاۃ اور حیّ علی الفلاح کہا یعنی اذان دی تب میں فرض نماز کے ادا کرنے کے لئے گھوڑے کی پیٹھ سے اترا پھر میں اس گھوڑے کی پیٹھ پر کود کر بیٹھا اور گھوڑے کو میں نے تیز رفتار پر چلایا (بھگایا) اور میں ہر نشانی کو پیچھے چھوڑتا ہوا اور ہر بلند جگہ پر چڑھتا ہوا اور ہر جنگل کو قطع کرتا ہوا اور ہر سواری سے پوچھتا ہوا نہایت تیزی سے چلا جا رہا تھا باوجود ان امور کے میری کوشش بیکار ہو رہی تھی اور مجھے آنے کے بعد واپس ہونے کی کوئی ترکیب نظر نہیں آتی تھی (یعنی مجھے اونٹنی ملے تاکہ میں واپس لوٹ جاؤں) یہاں تک کہ دوپہر کا وقت گرمی کا آپہونچا اور ایسی سخت گرمی کہ ذوالرمہ عاشق کو مَیّۃ معشوقہ سے غافل کر دیا اور دن بھی نیزہ کے سایہ سے زیادہ لانبا تھا۔ اور مقلات عورت (جس کے بچے نہ جیتے ہوں) کے آنسوؤں سے بھی زیادہ گرم تھا۔

تشریح لغات

۱؎ فلم اطب ازطاب یطیب طیبًا وطابًا وطیبۃً وتطیابًا از ضرب یعنی اچھا اور عمدہ ہونا ۲؎ القاء حبلہا الخ یہ مثل اہل عرب میں ہے جبکہ آزاد پھرے اور اس کو چھوڑ دے ۳؎ فتد ثرت مصدر از تفعل یعنی کود کر گھوڑے پر سوار ہونا ویقال تدثر فرسہ ای وثب علیہ فرکبہ ۴؎ محضارا المحضار والمحضیر من الخیل وغیرہا تیز دوڑنے والا والجمع محاضیر ۵؎ اعتقلت از افتعال نیزہ کو رکاب اور پنڈلی کے درمیان رکھنا ویقال اعتقل البعیر جبکہ اونٹ کی ٹانگ ران ملا کر باندھے ۶؎ لدنا یہ لدونۃ سے ماخوذ ہے یعنے لچک دار و نرم نیزہ ۷؎ خطارا یہ مبالغہ کا صیغہ ہے یعنے زیادہ ملنے والا لچک دار از ضرب ۸؎ جعار یہ اجع کا مؤنث ہے یقال سرت نہاری اجع ای جمیعہ ۹؎ البیداء یعنے جنگل والجمع بید و بیداوات ۱۰؎ اقتری اقتراء مصدر از افتعال یعنی تلاش کرنا اور چکر لگانا یقال اقتری البلاد جبکہ وہ تلاش کرے اور چکر لگائے ۱۱؎ شجارا ای ارض ذات شجرۃ یہ شجر کی جمع ہے اور اس کی جمع اشجار بھی آتی ہے اور اس کا واحد شجرۃ ہے ۱۲؎ مرداربے پتوں کا درخت و بنجر ریگستان و بنجر زمین والجمع مراد ۱۳؎ نشرای اظہر از نصر و ضرب یقال نشر الخبر جبکہ وہ افشاء کرے ۱۴؎ رایاتہ یہ رایۃ کی جمع ہے یعنے جھنڈا ۱۵؎ جعل از بعثر یعنی یہ قول المؤذن حی علی الصلوۃ حی علی الفلاح والمصدر منہ البعبلۃ کالہیللہ حکایۃ بقول لا الہ الا اللہ والحسبلۃ حکایۃ بقول حسبی اللہ والسبحلۃ حکایۃ بقول سبحان اللہ والحولقۃ حکایۃ بقول لا حول ولا قوۃ الا باللہ ۱۶؎ تن مصدر بیٹھ (مذکر اور مؤنث) والجمع متان ومتون ۱۷؎ الرکوبۃ یعنے المرکوبۃ یعنی سواری ۱۸؎ المکتوبۃ یعنے المفروضۃ کما فی قولہ تعالیٰ کتب علیکم الصیام ای فرض ۱۹؎ جلت متکلم کا صیغہ از جال یجول (نصر) یعنے گھومنا و چکر لگانا اور یہاں کود کر بیٹھنا مراد ہے ۲۰؎ صہوتہا یعنی گھوڑے کی پیٹھ والجمع صہائد و صہوات ۲۱؎ شحوتہا یہ اسم مرۃ ہے یعنی قدام یقال فرسٌ بعید الشحوۃ جبکہ گھوڑا دور دور قدم رکھنے والا ہو و یقال شحا الرجل ای باعد بین خطاہ وشحا اللجام فم الفرس ای فتحہ وشحی الرجل ای فتح فاہ از نصر و فتح والمصدر شحو ۲۲؎ قفوتہ ای مشیت خلفہ یقال قفی اثرہ جبکہ وہ پیروی کرے از نصر ۲۳؎ نشز البفتح الشین وسکونہا الموضع المرتفع جمع المفتوح انشازٌ ونشازٌ وجمع السکون نشوزٌ والنشز من الرجال الشدید الضخم الغلیظ یقال نشز فی مکانہ ای ارتفع ونشزت نفسہ ای جاشت من الفزع از نصر و ضرب والمصدر نشزا ما النشوز بمعنی عصیان المرأۃ بعلہا و بغضہا ایاہا وجفاء الزوج واضرار امراتہ فہو ایضًا من نصر و ضرب ۲۴؎ جزعۃ ای قطعۃ از فتح ویقولون جزع الوادی ای قطعہ عرضا وجزع لہ من مالہ جزعۃ ای قطع لہ قطعۃ والمصدر جزعٌ اما جزع منہ بمعنی لم یصبر فاظہر الحزن والمکدر فہو من سمع والمصدر جزع وجزوعٌ ۲۵؎ جدی بالکسر مصدر ای مبالغتی فی الطلب مع السعی البلیغ (کوشش) ۲۶؎ ہدرای باطلًا

Maktaba Tul Ishaat.com

اور یہ بدر الدم سے ماخوذ ہے ای بطل او ابطلہ از ضرب و نصر ۲۷ھ ورد بالکسر الورد والاتیان الی الماء وغیرہ از ضرب ۲۸ھ صدر الرجوع عن از نصر ۲۹ھ حانت از ضرب یقال حان الشیٔ حینًا و حینونۃ وقت کا قریب ہونا ۳۰ھ صکۃ عمی یعنی بہ قائم الظہیرۃ (ٹھیک دوپہر) اور اس کی اصل میں اختلاف ہے بعض کا قول یہ ہے کہ عمی یہ نہایت زبردست لٹیرا تھا۔ ایک مرتبہ دوپہر کے وقت کسی قوم سے لڑائی لڑی اور انہیں برمی طرح جھنجوڑا جیب سے ہر اس شخص کے لئے جو ایسے وقت میں آئے یہ کہاوت ہوگئی اور بعض کا یہ قول ہے کہ عمی کے معنی محض گرمی کے ہیں اور بعض یہ کہتے ہیں کہ اس سے ہرن مراد ہے اس لئے کہ وہ دوپہر میں حیران پھرتا ہے اور وہ اندھوں کی طرح ہر سامنے والی چیز سے ٹکریں لڑاتا پھرتا ہے پھر بطور تصغیر ترحیم کے عمی کہنے لگے جیسے کہ اسود اور ازہر کی تصغیر سویدا اور زہیر ہے۔ ۳۱ھ نفخ نفخٌ ولفحان مصدر بمعنی جھلسنا و جلانا از فتح یقال نفخ النار او السموم بحرہا فلانا جبکہ وہ جھلس دے ۳۲ھ غیلان یہ ذوالرمۃ شاعر کا نام ہے اور مَیّۃ مَیٌّ یہ قیس کی لڑکی تھی جو اس کی محبوبہ تھی مقصد یہ کہ اتنی سخت گرمی تھی کہ عاشق اپنے معشوق سے بھی ایسے وقت غافل ہو جاتا ہے ۳۳ھ وکان یوما طول الخ یوصف الیوم الطویل بظل القناۃ کما یوصف الیوم القصیر بابہام القطاۃ والعرب تزعم ان ظل الرمح طول ومنہ قول شبرمۃ بن الطفیل ؎ وَیَوْمٍ کَظِلِّ الرُّمْحِ قَصَّرَ طُولَہٗ ؛ دَمُ الزِّقِّ عَنَّا واصْطِفَاقُ المَزَاھِرِ ۳۴ھ القناۃ نیزہ یا نیزہ کی لکڑی والجمع قنا و قنیٌّ وقنوات وقنیات ۳۵ھ المقلاۃ ھی المرأۃ التی لا یعیش لہا ولد فدمعہا ابدًا حارٌّ لحزنہ لانہ لا یقال دمعۃ الحزن حارۃ ودمعۃ السرور باردۃ والجمع مقالیت یا مقلاۃ وہ عورت جس کے ایک بچہ ہو اور پھر وہ اس کے بعد حاملہ نہ ہو وکانت الجاہلیۃ ان المقلاۃ اذا دطنت علی قتیل شریف عاش ولدہا والی ہذا اشار بشر بن ابی حازم فی قولہ ؎ تظل مقالیت النساء یطانہ ؛ یقلن ألا یلقی علی المرء یئزر۔

فَأَیْقَنْتُ أَنِّی إِنْ لَمْ أَسْتَکِنَّ مِنَ الْوَقْدَۃِ - وَأَسْتَجِمَّ بِالرَّقْدَۃِ - أَدْ تَفْنِنِی اللُّغُوبُ - وَعَلِقَتْ بِی شُعُوبُ فَعَجِبْتُ إِلَی سَرْحَۃٍ کَثِیفَۃِ الْأَغْصَانِ - وَرِیقَۃِ الْأَفْنَانِ - لَأَعْوِرَّ تَحْتَہَا إِلَی الْمُغَیْرِبَانِ فَوَاللّٰہِ مَا اسْتَرْوَحَ نَفْسِی - وَلَا اسْتَرَاحَ تَرْسِی - حَتَّی نَظَرْتُ إِلَی سَانِحٍ - فِی ہَیْئَۃِ سَانِحٍ - وَہُوَ یَنْتَجِمُ نَجْعَتِی - وَیَشْتَدُّ إِلَی بُغْیَتِی - فَکَرِہْتُ اِبْتِدَاحَہٗ إِلَی مَبَاحِی - فَاسْتَعَدْتُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ کُلِّ مُبَاحٍ - ثُمَّ تَرَجَّیْتُ أَنْ یَتَصَدَّنِی مُتَشَدِّدًا - أَوْ یَتَبَدَّنِی مُرْشِدًا - فَلَمَّا اقْتَرَبَ مِنْ سَرْحَتِی - وَکَادَ یَحُلُّ بِسَاحَتِی - أَلْفَیْتُہٗ شَیْخًا السَّرْوَجِیَّ مُشَیَّخًا بِجِرَابِہٖ -

---

الترجمۃ والمطالب

پس میں نے یقین کیا تھا کہ اگر میں شدت گرما سے اپنی حفاظت نہ کروں اور سو کر میں آرام نہ کروں تو مجھ کو تھکان بیمار ڈال دے گی اور مجھے موت آ جائے گی یہ سوچ کر میں ایک درخت جس کی ٹہنیاں گھنی اور پتوں سے لدی ہوئی تھیں کی طرف مائل ہوا تاکہ اس کے نیچے میں مغرب تک قیلولہ کروں، پس خدا کی قسم ابھی میرا سانس بھی ٹھیک نہ ہوا تھا۔ اور نہ گھوڑے ہی نے آرام لیا تھا کہ میں نے داہنی طرف سے ایک شخص کو مسافری کی حالت میں آتے ہوئے دیکھا جس کا مقصد وہ ہی تھا جو میرا اور وہ میری ہی جگہ کی طرف دوڑتا چلا آ رہا ہے میں نے اپنی قیام گاہ کی طرف اس کے متوجہ ہونے کو برا سمجھا اور ایسے ہر اچانک آنے والے کی برائی سے میں خدا تعالیٰ کی پناہ ڈھونڈھنے لگا، پھر میں امیدوار ہوا کہ شاید یہ اونٹنی کو بتانے والا آیا ہے یا یہ رہنما کی حیثیت سے ظاہر ہوا ہے جب وہ میرے درخت کے قریب آیا اور میرے صحن میں ٹھیرنا ہی چاہتا تھا تو میں نے دیکھا کہ یہ تو ہمارے

Maktaba Tul Ishaat.com

شیخ ابوزید سروجی صاحب ہیں جو اپنے توشہ دان کو حمائل کی طرح ڈالے ہوئے ہیں۔

تشریح لغات

۱؎ لم استکن از استفعال یقال استکن جبکہ وہ چھپے اور گھر کی طرف لوٹے و مجردہ از نصر ۲؎ الوقدۃ یہ وقد کا اسم مرۃ ہے یعنی سخت گرمی کا زمانہ کردہ دس دن یا نصف مہینہ ہے ۳؎ استجم از استفعال ای استریح بالرقاد و ہو النوم اور یہ جم القوم سے ماخوذ ہے ای اذا استراحوا از نصر وضرب والمصدر جموم ۴؎ بالرقد بمعنی نیند ۵؎ ونفضی از افعال ای انہزلنی وجعلنی ضعیفا ونحیفا ومجردہ از سمع ۶؎ اللغوب مصدر از فتح ونصر وکرم بمعنی بہت تھکنا واز سمع لغب مصدر بمعنی بہت تھکنا ۷؎ شعوب من اسماء المنیۃ ولا تدخل ھذا الاسم اداۃ التعریف مثل عرفۃ ودجلۃ ۸؎ فعجت عاج یعوج سے از نصر بمعنی مائل ہونا اور جھکنا ۹؎ سرحۃ ہر لمبا درخت والجمع سروح ۱۰؎ دریقۃ الافنان ای کثیرۃ الاوراق یہ ورق کا مؤنث ہے یقال شجرۃ وارقۃ وورقۃ وو دریقۃ جبکہ پتوں والا درخت ہو اور بہت پتوں والا ہو اور خوبصورت پتوں والا ۱۱؎ لاغورا از تفعیل تغویر مصدر بمعنے قیلولہ کرنے کے لئے اترنا جیسا کہ تعریس آخرات میں آرام کرنے کے لئے اترنا ۱۲؎ المغیربان یہ مغرب کی تصغیر ہے اور اس کی تصغیر مغیرب قیاس کے مطابق ہونا چاہیئے تھی مگر عرب والے اس کے آخر میں الف اور نون خلاف قاعدہ بڑھا لیا کرتے ہیں ۱۳؎ استروح از استفعال یقال استروح واستراح جبکہ وہ آرام پائے واستراح الیہ جبکہ وہ سکون پائے ۱۴؎ نفضی محرکۃ مصدر بمعنے سانس وگنجائش ومہلت وجھونکا وکشادگی ۱۵؎ سانح یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از فتح یقال سنح الطیر او الظبی ستوحا وسانح سنا حا ومسانحۃ جبکہ پرندہ یا ہرن بائیں طرف سے داہنی طرف گذرے ۱۶؎ سائح یہ صفت کا صیغہ ہے یقال ساح سیحا وسیحانا وسیاحۃ وسیوحا از ضرب جبکہ وہ زمین میں عبادت کے لئے پھرے اور شہروں میں پھرے اور یہاں اس سے مراد مسافر ہے ۱۷؎ ینتجع از افتعال انتجاع مصدر بمعنے چراگاہ کی تلاش میں جانا اور النجعۃ یہ نجوع کا اسم ہے بمعنی چراگاہ کی تلاش اور نجعۃ کی جمع نجع آتی ہے۔ ۱۸؎ یشتد از افتعال اشتدا د مصدر بمعنے تیز دوڑنا یقال اشتد فی السیر جبکہ وہ تیز دوڑے ۱۹؎ انعاجہ مصدر از نفعال بمعنی مڑنا یقال انعاج علیہ انعاجا جبکہ وہ مڑے ۲۰؎ معاجی مصدر بمعنی ٹھہرنے کی جگہ یقال عاج بالمکان عوجا ومعاجا جبکہ وہ اقامت کرے و عاج فلانا بالمکان جبکہ وہ مقیم کرائے ۲۱؎ مفاجی مفاجاۃ مصدر از مفاعلہ اور یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنے اچانک آنے والا ومجردہ از فتح وسمع ۲۲؎ یتصدی تصدی مصدر از تفعل ای یتعرض حال کونہ طالبا ومتجشسا من تصدی لہ ای تعوض وتصدی للامر ای رفع راسہ الیہ وھو من صدی یصدی بمعنی عطش ومنہ یقال انا صدیان الی حدیثک ومجردہ من سمع۔ منشدا از افعال ای معرفا ناقتی یقال نشد اذا طلب ضالۃ وانشدھا اذا عرفھا طالبھا ۲۴؎ تبدی از تفعل تبدی مصدر بمعنی ظاہر ہونا اور یہ ماخوذ ہے تبدی اذا ظہر سے ۲۵؎ بساحتی بمعنے گوشہ وکنارہ ومکانوں کے درمیان کا چوک والجمع ساح و ساحات وسوح ۲۶؎ متشحا تشاح مصدر از افتعال حمیل (یعنی تلوار کے پرتلے) کی طرح پہننا (یعنی وہ توشہ دان کو تلوار کے پرتلے کی طرح گلے میں ڈالے ہوئے تھا) ۲۷؎ بجرابہ چمڑے کا برتن (توشہ دان) والجمع اجربۃ وجرب وجروب۔

وَمُضْطَغَنًا اُهْبَةَ تَجْوَابِهٖ۔ فَانْسَتْنِیْ اِذْوَرَادَ۔ وَاَنْسَانِیْ مَا شَرَدَ۔ ثُمَّ اسْتَوْضَحْتُهٗ مِنْ اَیْنَ اَثَرُهٗ۔ وَکَیْفَ عُجَرُهٗ وَبُجَرُهٗ۔ فَاَنْشَدَ بَدِیْهًا۔ وَلَمْ یَقُلْ اِیْهًا

قُلْ لِمُسْتَطْلِعٍ دَخِیْلَةَ اَمْرِیْ لَکَ عِنْدِیْ کَرَامَةٌ وَغَزَارَهْ اَنَا مَا بَیْنَ جَوْبِ اَرْضٍ فَاَرْضٍ

Maktaba Tul Ishaat.com

وَسُرِّيَ فِي مَفَازَةٍ فَمَفَازَهٗ زَادِيَ الصَّيْدُ وَالْمَطِيَّةُ نَعْلِي وَجِهَازِي الْجِرَابُ وَالْعُكَازَهٗ
فَإِذَا مَا هَبَطْتُ مِصْرًا فَبَيْتِي غُرْفَةُ الْخَانِ وَالنَّدِيمُ جُرَازَهٗ
لَيْسَ لِي مَا آسَاءُ إِنْ فَاتَ أَوْ أَحْزَنُ إِنْ حَاوَلَ الزَّمَانُ اِبْتِزَازَهٗ
غَيْرَ أَنِّي أَبِيتُ خِلْوًا مِنَ الْهَمِّ وَنَفْسِي عَنِ الْأَسَى مُنْحَازَهٗ

الترجمة والمطالب

اور اس کی گود میں سامان سفر موجود ہے پس اس کے آنے سے میری گھبراہٹ (یا بے چینی) جاتی رہی یہاں تک کہ بدکی ہوئی گشدہ اونٹنی کو اس نے بھلا دیا۔ پھر میں نے اس سے وضاحت سے پوچھا کہ تمہارا کہاں سے آنا ہے اور ظاہری اور باطنی حال تمہارا کس طرح ہے چنانچہ اس نے فی البدیہ یہ اشعار پڑھے۔ اور اس نے یہ بھی نہ کہا کہ تم مجھے دم لینے دو ؎

میری باطنی حالت پوچھنے والے سے تم یہ کہہ دو تو میرے نزدیک معزز اور مکرم ہے دائے میرے معزز محترم) کہ میں زمین در زمین سفر کرتا پھرتا ہوں۔ اور جنگلی در جنگل راتوں مارا مارا پھرتا ہوں میرا توشہ شکار ہے اور سواری میرا جوتا ہے۔ اور میرا سامان توشہ دان اور چھڑی (یا لاٹھی) ہے اور جب میں کسی شہر میں اترتا ہوں تو میرا گھر مسافر خانہ کی کوٹھڑی (یا شراب خانہ) ہے اور میرا مونس وغم خوار کاغذ کا ٹکڑا ہے (یعنی روٹی کے سوکھے ٹکڑے ہیں) اور میرے پاس کوئی چیز ایسی نہیں (یعنی مال یا اولاد) جس کے چلے جانے سے مجھے غم ہو یا اگر اس کو زمانہ زبردستی چھیننے میں حیلہ سے کام لے تو میں غمگین ہو جاؤں میں تو غم سے خالی ہو کر رات گذارتا ہوں اور میرا نفس غموں سے بہت دور ہے۔

تشریح لغات

لہ مظطعنًا ای اخذا و حاملًا تحت حضنه از افتعال۔ الاضطعان ان یحمل الشئ تحت حضنه والاضطبان ان یجعله تحت ضبنه۔ والضبن ما بین الابط والکشح وکلاهما متقاربان واول مراتب الحمل الابط ثم الضبن وهو اسفل الابط ثم الحضن وهو عند الجنب لہ تجوابه مصدر جاب وجمیع هذه المصادر التی جاءت علی تفعال هی بفتح التاء الا قولهم تلقاء وتبیان وزاد بعضهم تنضال لاغیر بمعنی سیره وقطعه الارض از نصر لہ انسنی ای اعطانی الانس صند او حشتنی از افعال ایناس مصدر (بمعنی مانوس کرنا) لہ انسانی یقال انسی الرجل الشئ جبکہ وہ فراموش کرائے لہ شرد از نصر یقال شرد شردًا و شرودًا و شرادًا جبکہ وہ بدک کر بھاگے از نصر لہ اثره ای مجیئه لہ عجره بمعنی کرہ (رہا گے لاٹھی یا بدن کے رگوں کی) یقال ذکر عجره وبجره یعنی اس کے عیوب بیان کر دیئے یا اس کے ظاہر اور پوشیدہ سب باتیں بیان کر دیں لہ اینا ایہ بمعنی کچھ اور کھو یادم لو یا سناؤ اور یہ اسم امر ہے یقال للمستزاد ایه ولِلْمُسْتَكِفِّ ایهًا ای لهم یا موفی بالکف لہ لمستطلع استطلاع مصدر از استفعال بمعنی دریافت کرنے والا لہ وخیلة الدخیلة من الشئ چیز کا اندرونی حصہ ودخیلة المرء بمعنی نیت واندرونی خیال لہ انا ما بین الخ ای انا مشغول ابدا بالمسافرة لہ سری یہ مصدر ہے بمعنی رات کا چلنا ورات کا سفر از ضرب لہ المطیة بمعنی سواری یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے ہے یعنی بعیر اور ناقہ دونوں کو کہتے ہیں والجمع مطایا ومطیٌّ لہ نعلی نعل یہ مصدر ہے بمعنی جوتا اور ہر وہ چیز جس سے قدم کو بچایا جائے والجمع نعال وانعلٌ اور تصغیر نعیلہ ہے لہ جهازی بفتح الجیم وکسرہا بمعنی ضروری سامان والجمع اجهزة واجهزات لہ الجراب بمعنی توشہ دان وچمڑے کا برتن والجمع اجربة وجرب وجرب لہ العکازه

Maktaba Tul Ishaat.com

لاٹھی یا ڈنڈا جس میں پھل لگا ہوا ہو والجمع عکاکیز وعکازات ۱۸ غرفۃ بمعنے بالاخانہ اور کوٹھڑی کے اندر کوٹھڑی والجمع غرف وغرفات وغرفات ۱۹ الخان بمعنی دکان۔ سرائے والجمع خانات ۲۰ الندیم بمعنی رفیق وساقی ومجلس شراب کا ساقی والجمع ندام وندمان ۲۱ جزازۃ اون کا وہ حصہ جو کاٹتے وقت زمین پر گرے اور یہاں اس سے مراد کاغذ کا پرچہ یا ردی کا ٹکڑا ہے ۲۲ ابتزازہ مصدر از افتعال ای استلابہ یقال ابتز منہ الشئی ای استلبہ قہرا وبز الشئی منہ ای اخذہ بجفاء وقہر وبزہ ای سلبہ وغلبہ والمصدر بزّ وبزیزی واز نصر ۲۳ منحازہ ای بعیدۃ ومنعزلۃ یقال انحاز عنہ ای عدل واعرض وانحاز الیہ ای مال وانحاز القوم ای ترکوا مراکزھم ای انھزموا وحاز الشئی ای جمعہ از نصر

أَرُقُّ اللَّيْلَ مِلْ جَفْنِي وَقَلْبِي ... بَارِدٌ مِنْ حَرَارَةٍ وَحَزَازَهْ

وَلَا أُبَالِي مِنْ أَيِّ كَأْسٍ تَفَوَّقْتُ ... وَلَا مَا حَلَاوَةٌ مِنْ مَزَازَهْ

وَلَا أَسْتَجِيزُ أَنْ أَجْعَلَ الذُّلَّ ... وَإِذَا مَطْلَبٌ كَسَا حُلَّةَ الْعَارِ

مَجَازًا إِلَى تَيَسُّنِي إِجَازَهْ ... فَبُعْدًا لِمَنْ يَرُومُ نَجَازَهْ

وَمَتَى أَهْتَزَّ لِلدَّنَاءَةِ نِكْسٌ ... عَافَ طِبِّي طِبَاعَهُ وَاهْتِزَازَهْ

مِنْ رُكُوبِ الْخَتِيِّ رُكُوبُ الْحَنَازَهْ ... فَأَلِمْنَا يَا وَلَا الدَّنَا يَا وَخَيْرٌ

ثُمَّ رَفَعَ إِلَى طَرْفَهُ. وَقَالَ لِأَمْرٍ مَا جَدَعَ قَصِيرٌ أَنْفَهُ. فَأَخْبَرْتُهُ خَبَرَنَا فَتَى السَّارِحَةِ وَمَا عَانَيْتُهُ فِي يَوْمِي وَالْبَارِحَةِ. فَقَالَ دَعِ الِالْتِفَاتَ إِلَى مَا فَاتَ. وَالطَّمَاحَ إِلَى مَا طَاحَ.

الترجمۃ والمطالب

میں رات کو خوب چین سے نیند بھر کر سوتا ہوں اور میرا دل سوزش اور گرمی سے ٹھنڈا ہوتا ہے۔ اور مجھے پرواہ نہیں کہ میں کون سے پیالے میں دودھ پی رہا ہوں اور نہ میں شیریں اور کھٹے مزے کو جانتا ہوں اور میں مطلق پرواہ نہیں کرتا اور نہ میں یہ پسند کرتا ہوں کہ ذلت کو بخشش حاصل کرنے کے لئے راستہ بناؤں اور جب مقصد اور مطلب نے ذلت اور عیب کا لباس پہن لیا تو ایسے شخص کے لئے جو اس کے پورا کرنے کا فوری ارادہ رکھے اس کے لئے موت ہی بہتر ہے۔ اور جب کوئی کمینہ کمینگی پر اتر آتا ہے تو میری عادت اور سرشت میں ہے کہ اس کی عادت اور اس کی طرف مائل ہونے سے میں متنفر ہو جاتا ہوں میں موت کو بہتر سمجھتا ہوں اور میں کمینہ باتوں کو اچھا نہیں سمجھتا اور بیہودہ باتیں اختیار کرنے سے میں جنازے کی سواری کو اچھا سمجھتا ہوں پھر وہ میری طرف نگاہ اٹھا کر دیکھنے لگا کہ کسی بڑے کام کے لئے ہی قصیر شخص نے اپنی ناک کاٹی ہوگی میں نے اپنی چلی جانے والی اونٹنی کا اس کو قصہ سنایا اور میں نے اپنی وہ تکالیف بیان کیں جو اس دن اور گذشتہ رات میں نے اٹھائی تھیں، پس اس نے کہا تو فوت شدہ چیز کے التفات کو چھوڑ دے اور ہلاک شدہ چیز کی طرف تجھے آنکھ اٹھانا نہ چاہیئے۔

تشریح لغات

۱ ارقد از نصر رقد ورقود ورقاد مصدر بمعنی سونا ۲ حزازۃ وجمع یعتری القلب من الھم والحزن واصل الحز القطع والتحدید یقال حز الحود ای قطعہ وحزز سنانہ ای حدد از نصر والمصدر حزّ ۳ تفوقت از تفعل اس کا مصدر تفوق ہے بمعنی تھوڑا تھوڑا اور گھونٹ گھونٹ پینا یقال تفوق الفصیل اللبن ای شربہ نواقا والفواق مابین الحلبتین من الوقت ۴ مزازۃ وھی الطعام بین الحلو والحامض یقال مز الطعام ای صار مزا و المصدر مزازۃ ومزوزۃ از سمع وایضا یقال مز الرجل ای صار مزیزا ای فاضلا ومز الشئی ای کثر فھو مزیز

Maktaba Tul Ishaat.com

واعلم ان هناك تفصيلا فى الطعوم فاحفظ ان اصول الطعوم هى اربعة۔ الحلاوة والمراسة والحموضة والملوحة ثم اذا كان فى طعم الشئ مرارة وكراهة وحفوف (وهو اليبس) كطعم الاهليلج وما اشبه فهو بشعٌ فاذا كان فيه بشاعة و قبض كراهة كطعم العفص وهو شجر من شجر البلوط فهو غفصٌ فاذا لم تكن حلاوة محضة ولا حموضة ولا مرارةٌ صادقةٌ فهو تفهٌ فاذا كان كطعم الفلفل فهو حاسٌ فاذا لم يكن له طعم فهو مسخ وسخ رنقه و منجد ۵ لا ای لا ابالی بما تقدم ذکره ۶ لا اسجیز از استفعال اسجازة مصدر بمعنی اجازت طلب کرنا یقال استجاز الامر جبکہ وہ جائز سمجھے ۷ مجازا بمعنے راستہ گذرگاہ ۸ تسنی مصدر از تفعل بمعنی آسان ہونا یقال تسنی الرجل جبکہ وہ آسانی اور نرمی کرے ۹ اجازہ یہاں یہ عطیہ دینے کے معنے میں مستعمل ہے ۱۰ کسا یہ فعل ماضی کا صیغہ ہے یقال کسا یکسو کسوًا از نصر بمعنی کپڑے پہننا و یقال کسوتہ ثوبًا یہ دو مفعول کی طرف متعدی ہوتا ہے اور یہاں کسا فعل کا مفعول اول محذوف ہے ای واذا کسا مطلب طالبہ محلة العار ۱۱ فبعدا ای البعد کما اللہ عن الخیر ۱۲ نجازہ بمعنے فی الفور اس کا ہونا اور پورا کرنا ۱۳ اہتزاز از افتعال اہتزاز مصدر بمعنے ہلنا و جھومنا اور یہ غم اور خوشی دونوں میں مستعمل ہوتا ہے مگر خوشی میں زیادہ اور یہاں یہ معنی میں قصد کرنے کے ہے ۱۴ للدنارة مصدر بمعنے خساسة وکمینہ پن از فتح وکرم ۱۵ نکس بکسر النون بمعنے مرد خسیس و نالائق وکمزور و بیچ و بے برکت مرد و پستہ قد وکرم وسخاوت میں کوتاہی کرنے والا والجمع انکاسٌ ۱۶ عاف یعاف یعاف عیفًا عیافًا و عیفانًا سے ماخوذ ہے بمعنے کراہت کرنا اور نفرت کرنا یقال عاف الطعام جبکہ وہ کراہت کی وجہ سے چھوڑ دے ۱۷ المنایا یہ منیّةٌ کی جمع ہے بمعنے موت ای انا اختار الموت ۱۸ الدنایا ای النقائص والرذائل یعنی کمینی باتیں ۱۹ الخنی بمعنی الفحش فی الکلام وخنی الدھر ای نوائبہ و الوحدة خناہ وخنی علیہ فی الکلام ای افحش از سمع ونصر ۲۰ الجنازة بالکسر النعش یحمل علیہ المیت و بالفتح المیت نفسہ ۲۱ لامرما یعنی کسی بڑے کام کے لئے ۲۲ جدع از فتح والمصدر جدعٌ بمعنے ناک کاٹنا یقال جدع انفہ جبکہ وہ ناک کاٹے و یقال لامرما جدع قصیر انفہ یعنی کسی خاص مصلحت سے قصیر نے اپنی ناک کاٹی اس کے قصہ کی تفسیر جو اس مقامہ کے اخیر میں ہے وہاں پر موجود ہے ۲۳ عانیتہ از مفاعلہ معاناة مصدر بمعنی تکلیفیں برداشت کرنا اور جھیلنا ۲۴ البارحة گذشتہ رات اور البارحة الاولی گذشتہ رات سے پہلی رات ۲۵ الطماح مصدر از فتح یقال طمح بصرہ الیہ طمحًا و طماحًا و طموحًا جبکہ وہ نگاہ اٹھاکر دیکھے و طمح ببصرہ الیہ جبکہ وہ بلندی کی طرف دیکھے و طمح بانفہ جبکہ وہ مغرور ہو اور ناک چڑھائے و طمح بر جبکہ وہ لے جائے و طمح فی الطلب جبکہ وہ کوشش کرے ۲۶ طاح یطوح سے مشتق ہے از نصر طوح بمعنے ہلاکت کے قریب ہونا و حیران ہونا۔

وَلَا تَاسَ عَلٰى مَا ذَهَبَ ۔ وَلَوْ اَنَّهٗ وَادٍ مِّنْ ذَهَبٍ ۔ وَلَا تَسْتَمِلْ مَنْ مَّالَ عَنْ رِيْحِكَ ۔ وَاَصْرِمْ نَارَ تَبَارِيْحِكَ ۔ وَلَوْ كَانَ ابْنَ بُوْحِكَ ۔ اَوْ شَقِيْقَ رُوْحِكَ ۔ ثُمَّ قَالَ هَلْ لَكَ فِىْ اَنْ نَقِيْلَ ۔ وَنَتَحَامَى الْقَالَ وَالْقِيْلَ ۔ فَاِنَّ الْاَيْدَانَ اَنْضَاءُ تَعَبٍ ۔ وَاِنَّهَا جِرَّةُ ذَاتٍ لَهَبٍ ۔ وَلَنْ يُّصْقَلَ الْخَاطِرُ وَيُنَشِّطَ الْفَاتِرُ ۔ كَفَائِلَةِ الْهَوَاجِرِ ۔ وَخَصُوْصًا فِىْ شَهْرِىْ نَاجِرٍ ۔ فَقُلْتُ ذَاكَ اِلَيْكَ ۔ وَمَا اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ۔ فَاسْتَرِحِ التُّرْبَ وَاضْطَجِعْ ۔ وَاَظْهَرَ اَنْ قَدْ هَجَعْ ۔ وَاِنْ تَفَقَّتْ عَلٰى اَنْ اَجْرُسَ ۔ وَلَا اَنْعَسَ ۔ فَاَخَذَتْنِىْ السِّنَةُ ۔ اِذْ نَامَتِ الْاَلْسِنَةُ ۔ فَلَمْ اُفِقْ اِلَّا وَاللَّيْلُ قَدْ تَوَلَّجَ ۔ وَالنَّجْمُ قَدْ تَثَلَّجَ ۔ وَلَا السَّرُوْجِىَّ وَلَا الْمُسْرَجَ ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

الترجمۃ والمطالب

اور جو چیز جاتی رہی اس پر تو غم نہ کر اگرچہ وہ سونے کی وادی (ندی) ہی کیوں نہ ہو اور تو ہرگز مائل نہ ہو جو تیری خوشبو سے اعراض کرے اور تیری مصیبتوں کی آگ کو بھڑکائے اگرچہ وہ تیرا حقیقی بیٹا اور جان کا جزو ہی کیوں نہ ہو پھر وہ بولا کیا تمہاری خواہش ہے کہ ہم قیلولہ کریں اور گفتگو کرنے سے بچ جائیں، کیونکہ بدن بے انتہا چور چور (تھکا ہوا) ہے اور دوپہر کی گرمی بہت تیز ہے اور دل کے زنگ کو دور کرنے کے لئے اور تھکان کے خوش کرنے کے لئے سوائے قیلولہ کے اور کوئی چیز فائدہ مند نہیں خاص کر جون جولائی کے مہینوں میں۔ میں نے جواب دیا جیسے آپ مناسب سمجھیں۔ اور میں یہ نہیں چاہتا کہ آپ کو میں تکلیف دوں یہ سن کر وہ مٹی پھیلا کر لیٹ گیا اور ایسا اپنے آپ کو ظاہر کیا جیسے وہ سو رہا ہے اور میں کہنی کے سہارے ٹک گیا تاکہ میں حفاظت اور چوکسی کرتا رہوں اور میں نہ سو جاؤں لیکن مجھے جھپک آ ہی گئی (یعنی میں سو گیا) کیونکہ زبان تو بندی ہوئی تھی جب میں ہوش میں آیا تو رات ہو گئی تھی۔ اور ستارے چمک رہے تھے۔ اس وقت نہ تو میں نے ابوزید سروجی کو پایا اور نہ زین کسے ہوئے گھوڑے کو۔

تشریح لغات

لہ وادیہ اسم فاعل کا صیغہ ہے یعنی پہاڑوں یا ٹیلوں کے درمیان کی کشادگی جو سیلاب کے لئے گذرگاہ ہو والجمع اودیۃٌ واوادیۃٌ واوداہ واوداہ اور اس کے معنی طریقہ اور مذہب کے بھی آتے ہیں ۲ لاتستمل از استفعال استمالۃٌ مصدر بمعنی مائل ہونا اور جھکنا ۳ مال از ضرب بمعنی مائل ہونا والمصدر میلٌ وتمیالٌ ومیلانٌ ومیلولۃٌ ومالٌ ومیلٌ یقال مال الی المکان جبکہ وہ لوٹے ومال الی الشئ جبکہ وہ رغبت کرے ومال عن الطریق جبکہ وہ تجاوز کرے اور چھوڑ دے اور یہاں یہ چھوڑنے اور بھاگنے کے معنے میں ہے ۴ ریح بمعنی ہوا اور یہ مؤنث ہے اور اس کی جمع ارياح اور ارواح اور ریاح اور ریحٌ آتی ہے اور یہاں اس سے مراد دولت ہے ۵ تبار یحک یہ تبریح کی جمع ہے بمعنے شدت اور پریشانی یقال برح به الشوق ای کشف ما عنده من الشدة وقیل التباریح کلف المعیشه فی مشقة ۶ ابن بوحک یہ ضرب المثل ہے ابنك ابن بوحك یشرب من صبوحك ومعناه ان ابنك من ولدته لا من تبنیته وقیل البوح اسم من باح بالشئ ای اظهره وذلك ان بعض العرب کانوا یاتون النساء فاذا ولد لاحدهم الحقته المرأة بمن شاءت فربما ادعاه وربما انکره لانها کانت لا تمتنع ممن ینتابها فالمعنی ان ابنك من بحث به انت وباحت به امه بموافقتك ۷ شقیق ای کل شئ شققته بنصفین کل نصف شقیق الاخر یعنی وان کان بعض روحك۔ یعنی دو حصوں میں پھٹی ہوئی چیز کا آدھا حصہ وحقیقی بھائی نظیر ۸ هل لك ای هل لك رغبة ۹ نقیل یہ قیلولہ سے مشتق ہے یعنی دوپہر میں سونا از ضرب یقال قال یقیل قیلا وقائلۃ وقیلولة ومقالا ومقیلا ۱۰ تحامی تحامی مصدر از تفاعل بمعنی بچنا وپرہیز کرنا ۱۱ انضاریہ نضوٌ کی جمع ہے بمعنی لاغر وجوان تھکے ہوئے ۱۲ الهاجرة یہ الہاجر کا مؤنث ہے بمعنے گرمی کا دوپہر یا زوال آفتاب سے عصر تک کا وقت وسخت گرمی والجمع ہاجرات وہواجر ۱۳ لهب مصدر بے دھوئیں کا شعلہ وبلند غبار ۱۴ یصقل از نصر یقال صقل الشئ صقلا وصقالا جبکہ صاف کرے اور چمکائے اور زنگ دور کرے ۱۵ ینشط تنشیط مصدر از تفعیل اور یہ نشاط سے ماخوذ ہے بمعنی خوش کرنا ۱۶ الفاتر ای الضعیف المنقطع یقال فتر جسمه فتورا جبکہ وہ کمزور اور نرم جوڑوں والا ہو از نصر وضرب ۱۷ کقائلۃ میں کاف مثل کے معنی میں ہے اور یہ فاعل لن یصقل کا ہے ۱۸ ناجر یہ گرمی کے دو مہینے بعض کے نزدیک تموز اور حزیران ہیں یعنی ماہ جون اور جولائی ہیں، اور لیکن ابوبکر بن درید نے اس قول کو غلط قرار دیا ہے اور کہا یہ دو ستارے ہیں جن کے طلوع کو کہا جاتا ہے۔ تموز یہ رومی مہینے کے مطابق

Maktaba Tul Ishaat.com

41/2

ماہ جولائی ہے اور حزیران یہ جون کا مہینہ ہے ۱۹ھ ایک اسی ہو مفوض الیک ۲۰ھ افترش افتراش مصدر از افتعال بمعنی مٹی پھیلانا ۲۱ھ ہجع از فتح ہجوع و تہجاع مصدر بمعنی رات میں سونا ۲۲ھ ارتفقت ارتفاق مصدر از افتعال بمعنی کہنی کے سہارے ٹکنا یا تکیہ سے ٹیک لگانا ۲۳ھ احرص از نصر وضرب حرس مصدر بمعنی حفاظت کرنا ۲۴ھ انعس نعس مصدر از فتح ونصر بمعنی اونگھنا ۲۵ھ السنۃ بمعنی النوم الخفیف ۲۶ھ زمت زمّ مصدر از نصر بمعنی باندھنا اور یہ مشتق ہے زم البعیر اذا جعل فی برتہ زمامٌ ۲۷ھ تولج از تفعل تولج مصدر بمعنی داخل ہونا ۲۸ھ تبلج از تفعل تبلج مصدر بمعنی ظاہر ہونا اور روشن ہونا یقال تبلج الیہ جبکہ وہ ہنسے اور خوش ہو ۲۹ھ المسرج زین کسا ہوا گھوڑا یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از افعال یقال سرج الفرس جبکہ وہ گھوڑے پر زین کسے ۔

فَبِتُّ بِلَيْلَةِ نَابِغِيَّةَ ۔ وَاَحْزَانٍ يَعْقُوبِيَّةَ ۔ اُسَامِرُ النُّجُومَ ۔ وَاُسَاهِرُ النُّجُومَ ۔ اُفَكِّرُ تَارَةً فِي رُجُلَتِي وَاُخْرَى فِي رَجْعَتِي ۔ اِلَى اَنْ وَضَحَ لِي عِنْدَ اِفْتِرَارِ ثَغْرِ الضَّوْءِ فِي وَجْهِ الْجَوِّ ۔ رَاكِبٌ يَخُدُّ فِي الْقِدِّ ۔ فَالْمَعْتُ اِلَيْهِ بِثَوْبِي ۔ وَرَجَوْتُ اِلَى اَنْ يُعَرِّجَ اِلَى صَوْبِي ۔ فَلَمْ يَعْبَأْ بِالْمَاعِي ۔ وَلَا اَوْدَى لِاِلْتِيَاعِي ۔ بَلْ سَارَ عَلَى هَيْئَتِهِ ۔ وَاَصْمَانِي يَسْهُو اِلَى هَيْئَتِهِ ۔ فَاَوْفَضْتُ اِلَيْهِ لِاَسْتَرْدِفَهُ ۔ وَاَخْتِمَلَ تَغَطْرُفَهُ ۔ فَلَمَّا اَدْرَكْتُهُ بَعْدَ الْاَيْنِ ۔ وَاَحَلْتُ فِيهِ مَسْرَحَ الْعَيْنِ ۔ وَجَدْتُ نَاقَتِي مُطِيَّتَهُ ۔ وَضَالَّتِي لُقْطَتَهُ ۔ فَمَا كِدْتُ اَنْ اَذْرَئَهُ عَنْ سَنَامِهَا ۔ وَجَاذَبْتُهُ طَرَفَ زِمَامِهَا ۔

الترجمۃ والمطالب وہ رات میں نے نابغیہ کی طرح گذاری اور حضرت یعقوب علیہ السلام جیسے غموں کے ساتھ بسر کی اور میں غم وغصہ کی حالت میں چپکا پڑا تھا۔ اور میں ستاروں کے ساتھ ساتھ جاگ رہا تھا۔ اور میں کبھی اپنے یا پیادہ ہوجانے کے متعلق سوچتا تھا۔ اور کبھی اپنے لوٹنے کے متعلق یہاں تک کہ جب فضائے آسمانی میں روشنی کے دانت ظاہر ہوئے یعنی صبح ہوئی تو مجھے ایک سوار نظر آیا جو جنگل میں بہت تیز چلا جا رہا تھا میں نے اس کی طرف اس امید پر کپڑا ہلا کر اشارہ کیا کہ وہ میری طرف لوٹ آئے گا لیکن اس نے میرے اشارے کی کوئی پرواہ نہ کی اور نہ اس نے میری سوزش باطنی پر رحم کیا بلکہ نہایت اطمینان سے مجھے ذلت کے تیر کا نشانہ بناتے ہوئے چلتا رہا، پس میں اس کی طرف دوڑا تاکہ اس کے تکبر کو برداشت کرتے ہوئے اس سے میں ردیف بننے کی درخواست کروں چنانچہ جب میں نے تکلیف اٹھاتے ہوئے اس کو پکڑا اور میں نے گردش کی جگہ (یعنی آنکھ) کو پھیر کر دیکھا تو میں کیا دیکھتا ہوں کہ میری اونٹنی اس کی سواری میں ہے اور میرا گمشدہ مال اس کے قبضہ میں ہے یہ دیکھ کر میں نے بغیر دیر اور توقف کے اس کو ہاں سے گرا دیا اور اونٹنی کی مہار اس سے چھڑا کر میں کہنے لگا۔

تشریح لغات ۱ھ بلیلۃ نابغیۃ یہ عرب کے امثال میں سے ہے امام اصمعی سے روایت ہے کہ میں ایک رات ہارون رشیدؒ کے پاس سے لوٹا اور مجھے اپنے مرض کی شکایت تھی جب میں صبح کو ان کے پاس گیا تو ہارون رشیدؒ نے کہا کہ تم نے اپنی گذشتہ رات کس طرح کاٹی تو میں نے کہا اے امیر المؤمنین میں نے اپنی رات نابغہ کی طرح کاٹی تو اس پر ہارون رشیدؒ نے کہا اللہ اصمعیؒ کا مقصد نابغہ کے اس قول کی طرف اشارہ کرنا ہے جیسا کہ شعر میں بیان کیا ہے ؎ اس کا ترجمہ یہ ہے میں نے اس طرح رات

Maktaba Tul Ishaat.com

گذاری گویا مجھ پر جھاڑی کے سانپوں میں سے کسی موذی باریک سانپ نے جس کے دانتوں میں زہر قاتل تھا اس نے حملہ کیا ہے ۲ھ احزان یعقوبیۃ یہ حزن کی جمع ہے بمعنی غم اور یعقوبیۃ یہ منسوب ہے حضرت یعقوب علیہ السلام کی طرف اور اسی سے اس آیت کی طرف اشارہ ہے اِنَّمَا اَشْکُوْ بَثِّیْ وَحُزْنِیْ اِلَی اللّٰہِ (ترجمہ) حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا اے میرے بیٹو! میں تو اپنے رنج اور غم کی صرف اللہ سے شکایت کرتا ہوں نہ تم سے نہ کسی اور سے اس واسطے کہ وہ ہی بے کسوں کا کام بنانے والا ہے ۳ھ اساور مساورۃ وسواورٌ مصدر از مفاعلہ دو دشمنوں کا لڑائی میں ایک دوسرے پر کودنا اور حملہ کرنا اور یہ مشتق ہے سارالیہ سے جبکہ وہ کودے از نصر والمصدر سورٌ وسوور ۴ھ الوجوم مصدر از ضرب یقال وجم یجم وجومًا ای اشتد حزنہ حتی امسک عن الکلام یعنی یثب الغم علیّ واثب علیہ وقال السریشی الوجوم السکوت علی غیظ ۵ھ اساہر مساہرۃ مصدر بمعنی اکٹھا جاگنا یقال ساہرہ جبکہ وہ اکٹھا جاگے ۶ھ رجلتی بالضم بمعنے چلنے کی قوت ومردانگی یعنی پیادہ پا چلنا وبکسر الراء بمعنی خرفہ کا ساگ ۷ھ افرار مصدر از افتعال بمعنی ظاہر ہونا اور کھلنا ۸ھ ثغر الصبح سے مراد صبح کا ظاہر ہونا ہے ۹ھ الجو آسمان اور زمین کا درمیانی حصہ وکشادہ وادی وکشادہ میدان ۱۰ھ یمذ از ضرب ومدٌ مصدر اور یہ تیز رفتار کی ایک قسم کا نام ہے یقال ومد البعیر جبکہ اونٹ تیز دوڑے اور ٹانگوں کو شترمرغ کی طرح ڈالے ۱۱ھ الدو بمعنی جنگل یقال دَوًا ای مشی فی المعۃ (ای فی الفلاۃ) ۱۲ھ فالمعت از افعال الماع مصدر بمعنے اشارہ کرنا یقال المع بثوبہ ای اشار بہ وھوان یرفعہ حتی یبدو للمشار الیہ لمعانہ ۱۳ھ یعرج از تفعیل یقال عَرَّج ای وقف ولبث ومال من جانب الی جانب وعَرَّج عن الشیٔ ای ترکہ وعدل عنہ وفلان لا یعرج علی قولہ ای لا یعتمد علیہ ۱۴ھ صوبی بمعنی طرف وجانب یقال فلان مستقیم الصوب جبکہ وہ اپنے ارادے سے دائیں بائیں مائل نہ ہو ۱۵ھ فلم یعبا از فتح عبا وتعبیۃ مصدر بمعنی متوجہ ہونا یقال عبأ الی فلان ولہ جبکہ وہ قصد کرے ویقال لا اعبا بہ یعنی مجھے اس کی پرواہ نہیں ۱۶ھ ادی از ضرب یقال ادی لہ ادیۃ دائیۃ ومادیۃ ومادأۃ جبکہ وہ رحم کھائے اور نرم دل ہو اور ترس کھائے ۱۷ھ التیاعی مصدر از افتعال یقال التاع قلبہ التیاعا جبکہ دل کا غم عشق سے جل اٹھے واللوعۃ حرقۃ الحزن والہوی والوجد ۱۸ھ بنیۃ فعلۃ للنوع اور یہ ہون سے مشتق ہے بمعنی سکون اور وقار یقال امش علی ہونک وہینتک یعنی تم اپنی روش پر چلو ۱۹ھ اصمانی از افعال اصماء مصدر یقال اصمی الصید جبکہ وہ تیر مارے اور شکار سامنے ہی ٹھنڈا ہو جائے ومجردہ از ضرب ۲۰ھ او فضت از افعال ایفاض مصدر بمعنی تیز چلنا اور دوڑانا ومجردہ از ضرب ۲۱ھ لاسترد فہ استرداف مصدر از استفعال بمعنی ردیف بننا یقال استردف ازالہ ان یردفہ ای ان یحملہ خلفہ ۲۲ھ احتمل احتمال مصدر از افتعال بمعنی برداشت کرنا ۲۳ھ تغطرفہ مصدر بمعنی تکبر کرنا یقال تغطرف جبکہ وہ ناز وانداز سے چلے اور تکبر کرے اور غطرفت کے معنے بھی تکبر کے آتے ہیں ۲۴ھ اجلت از افعال اجالۃ مصدر بمعنی گھمانا ۲۵ھ الاین بمعنی تھکن ومانگی ومشقت ۲۶ھ مسرح العین سے مراد وہ جگہ جس کو دیکھتے ہی آنکھ پھر جائے اور مسرح کے معنے چراگاہ کے ہیں والجمع مسارح ۲۷ھ مطیۃ بمعنے سواری یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے ہے یعنی بعیر اور ناقہ دونوں کو کہتے ہیں والجمع مطایا ومطیٌّ ۲۸ھ لقطۃ بضم الاول وسکون القاف وفتحہا گری پڑی چیز جو اٹھائی جائے یا وہ شیٔ متروک جس کا مالک معلوم نہ ہو ۲۹ھ فما کذبت۔ تخفیف الذال ای فما لبثت ۳۰ھ اذریۃ اذراء مصدر از افعال بمعنی ڈال دینا یقال اذریت الحبّ فی الارض اذا القیت ومجردہ از نصر وضرب ۳۱ھ سنامہا بمعنی کوہان والجمع اسنمۃٌ ۳۲ھ زمامہا بالکسر جس سے کوئی چیز باندھی جائے ومہار۔ باگ۔ نکیل۔ لگام والجمع ازمّۃٌ۔

وَقُلْتُ اَنَا صَاحِبُهَا وَمُصْلِحُهَا ۔ وَلِیْ رِسْلُهَا وَنَسْلُهَا ۔ فَلَا تَكُنْ كَاشِعَتِ ۔ فَتُتْبَعَ وَتُتْبَعَ ۔ فَاَخَذَ يَلْدَغُ وَيَصِيْحُ ۔ وَيَتَقَحَّ وَلَا يَسْتَحِيْ ۔ وَبَيْنَنَا هُوَ يَنْزُوْ وَيَلِيْنُ ۔ وَيَسْتَاسِدُ يَسْتَكِيْنُ

(ای ربہا) (فتوزی ۱۲) (ای بالدلاء) (ای بالبناء) (ای بالدلاء) (ای بالدلاء) (ای بالدلا

اِذْ غَشِيَنَا اَبُوْ زَيْدٍ لَا بِسًا جِلْدَ النَّمِرِ ۔ وَهَاجِمًا هُجُوْمَ السَّيْلِ الْمُنْهَمِرِ ۔ فَخِفْتُ وَاللّٰهِ اَنْ يَّكُوْنَ يَوْمُهٗ كَمَسْتِهٖ ۔ وَمَيْدُرُهٗ مِثْلَ شَمْسِهٖ ۔ فَالْحَقَ بِالْقَارِظَيْنِ ۔ وَاَصِيْرَ خَبَرًا بَعْدَ عَيْنٍ ۔ فَلَمْ اَرَ اِلَّا اَنْ اَذْكُرَ تُهُ الْعُهُوْدَ الْمَنْسِيَّةَ ۔ وَالْفُعَلَةَ الْاَمْسِيَّةَ وَنَاشَدْتُهُ اللّٰهَ اَوَافِيْ لِلتَّلَا فِيْ ۔ اَمْ لِمَا فِيْهِ اِتْلَا فِيْ

الترجمۃ والمطالب اور میں نے اس سے کہا کہ میں اس کا مالک ہوں اور اس کا گم کرنے والا ہوں اور اس کے دودھ اور بچوں کا بھی مالک ہوں لہٰذا تو اشعب کی طرح مت ہو پس تو مجھے تکلیف دے اور خود تکلیف اٹھائے پس وہ کاٹنے لگا اور شور مچاتا تھا، اور بے شرمی کی باتیں کرنا شروع کیں اور وہ بالکل شرماتا نہ تھا اور میں اسی طرح تھا کبھی تو وہ کودتا تھا اور کبھی نرم ہو جاتا تھا اور کبھی وہ شیر کی طرح ڈکارتا تھا اور کبھی وہ مسکین بن جاتا تھا یہ بنی ہو رہا تھا کہ یکایک ابوزید چیتے کی کھال پہنے ہوئے ایسی جلدی سے آموجود ہوا جیسے تیز پانی کا سیلاب (بہاؤ) پس میں خدا کی قسم ڈر گیا کہ کہیں آج کا دن بھی کل جیسا نہ گذرے اور اس کا پورا چاند پھر سورج جیسا ثابت ہو کہیں ایسا نہ ہو میری حالت کیکر کی طرح پتے بیننے (چننے) والوں جیسی ہو جائے اور میری ذات کے بجائے صرف نام ہی نام باقی رہ جائے چنانچہ میں نے اس کے سوا اور طریقہ نہ دیکھا کہ اس کو فراموش شدہ معاہدے یاد دلانا شروع کر دیئے اور اس کی کل کی حرکت کو اور میں نے اسے قسم دیکر پوچھا کہ تو آج میری مدد کے لئے آیا ہے یا مجھے ہلاک کرنے کے لئے (یعنی مجھے برباد کرنے کیلئے)

تشریح لغات ۱؎ مضلہا یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال اضلال مصدر بمعنی گم کرنا ۲؎ رسلہا بالکسر بمعنی فراخی و ارزانی دودھ والجمع رسال ۳؎ کا شعب یہ بہت بڑا لالچی تھا۔ اور اس کی عرب میں ضرب المثل ہے ایک دن ان کو لڑکے دق کر رہے تھے اور بہت خوش مزاج اور ہنس مکھ آدمی تھے انہوں نے لڑکوں سے یہ کہا کہ فلاں شخص کے یہاں دعوت ولیمہ ہے تم سب وہاں چلو بچے سب چلے گئے آپ کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ کہیں واقعی ایسا نہ ہو چنانچہ آپ سے نہ رہا گیا وہاں پہنچ گئے پھر تو بچوں نے خوب ہی ان کو دق اور پریشان کیا ۴؎ فتتعب التعاب مصدر از افعال بمعنی تھکانا مصیبت میں ڈالنا ۵؎ متعب از سمع تعب مصدر بمعنی مشقت میں پڑنا اور تھکنا ۶؎ یلدغ از فتح ای یوذی بلسانہ یقال لدغہ بکلمۃ ای نخسہ بھا وطعنہ فیہ والمصدر لدغ وتلداغ ۷؎ یصیٰ یقال صاءت العقرب تصیٰ صئیا وصیئا بفتح الصاد وکسرہا اذا صوتت از ضرب یعنی جبکہ چیخے اور پکارے یلدغ ویصیٰ یہ بھی ضرب المثل ہے جبکہ وہ خود ظلم کرے اور پھر خود ہی شکایت فریاد اور واویلا کرے۔ ۸؎ تتقح از افتعال انتقاح مصدر بمعنی بے شرمی کرنا اور یہ وقاحۃ سے ماخوذ ہے ۹؎ نیزوای یشتد ویثب یقال نزا ای وثب ونزا علیہ ای وقع علیہ ووطئہ ونزا الذکر علی الانثی جبکہ وہ جفتی کرے اور اس کا استعمال چوپاؤں کے لئے ہے ونزا بہ قلبہ الی کذا جبکہ وہ شیفتہ اور فریفتہ ہو ونزت الحمر جبکہ گدھے اچھلیں اور کودیں ونزا الطعام جبکہ غلہ گراں ہو از نصر والمصدر نزو ونزوان ینزو یلین وضرب المثل اس شخص کے لئے ہے جو عزت والا ہو اس کے بعد وہ ذلیل ہو جائے ۱۰؎ یستاسد از استفعال ای یصیر کالاسد فی الغضب ورفع الصوت والسطوۃ علیٰ ۱۱؎ یستکین استکانت مصدر از استفعال بمعنی عاجز ہونا اور ذلیل ہونا اور یہ سکونت سے ماخوذ ہے بمعنے مسکین ہونا اور یہ ہی معنی یہاں مناسب ہیں از کرم ۱۲؎ جلد النمر جلد بمعنی کھال والجمع اجلاد وجلود اور نمر بمعنے چیتا اور یہ مثال اس شخص پر موزوں ہے جو بے حیا ہو اور دلیر بھی کیونکہ چیتا سب درندوں میں زیادہ بہادر ہے اور تکلیف برداشت

Maktaba Tul Ishaat.com

کرنے میں سب سے کمزور ہے اور تمر کا یہی ماخذ ہے یعنی وہ چیتا جیسا ہوگیا ۱۳ھ ہاجما یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے ہجوم مصدر از نصر بمعنی غفلت کی حالت میں اچانک آنا یا بغیر اجازت کے آنا ۱۴ھ المنہم انہمار مصدر از انفعال بمعنی پانی بہنا یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے یقال انہم الماء جبکہ پانی بہے و مجردہ از نصر بمعنی پانی گرنا و بہنا ۱۵ھ کامسہ ای اخذ فرسی اس فخفت ان یاخذ الیوم ناقتی من الرجل لنفسہ ۱۶ھ بالقارظین یہ قارظ کا تثنیہ ہے اور قارظ یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از ضرب یقال قرظ القرظ قرظاً درخت سلم جو کیکر کی طرح ہوتا ہے وہ اس کو چنے اور اس کے پتوں سے چمڑے کو عرب والے دباغت دیا کرتے تھے اور قارظان یہ دو شخص تھے ایک تو عنزہ قبیلہ میں سے تھا اور دوسرا نمر بن قاسط کی اولاد سے یہ دونوں قرظ کے پتے جمع کرنے کے لئے گئے لیکن ان میں سے کوئی نہ آیا اور نہ ان کا کچھ حال معلوم ہوا چنانچہ اس کہاوت کا اطلاق ایسے گمشدہ پر ہوتا ہے جس کی واپسی کی امید منقطع ہوجائے ۱۷ھ بعد عین کیا ابوزید آج میرے ساتھ وہ کرے گا جو اس نے کل کیا تھا، پس میں بالکل ہی ہلاک ہوجاؤں پس میرا نام باقی رہ جائے ۱۸ھ المنسیۃ یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از نسی ینسی (مع) بمعنے بھولی ہوئی چیز ۱۹ھ الفعلۃ بالفتح یہ فعل کا اسم مرت ہے ای مافعل امس از فتح ۲۰ھ الامسیۃ یہ امس کی طرف خلاف قیاس منسوب ہے بمعنی گذشتہ ایام میں سے کوئی دن والجمع آمسٌ وآموسٌ وآماسٌ ۲۱ھ ناشدہ از مفاعلہ مناشدۃ ونشاد مصدر بمعنی قسم کھلانا ۲۲ھ اوانی اس میں ہمزہ استفہام کے لئے ہے اور دانی یہ ماضی کا صیغہ ہے از موافاۃ (مفاعلۃ) بمعنی آنا یقال دانی الرجل جبکہ آئے اور اچانک آئے۔ ۲۳ھ للتلافی مصدر از تفاعل بمعنی تدارک کرنا یقال تلافی الامر جبکہ وہ تدارک کرے اور یہاں اس سے مدد کرنا مراد ہے اور تلافی کے معنے خون کے بدلہ حاصل کرنے کے بھی آتے ہیں ۲۴ھ اتلافی مصدر از افعال بمعنی ہلاک کرنا و برباد کرنا دفنا کرنا اور یہاں اس سے مراد تکلیف دینا اور نقصان پہنچانا ہے

فَقَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ اُجْهِزَ عَلٰى مَكْلُوْمِيْ ۔ اَوْ اَصِلَ حَرُوْرِيَّ بِسَمُوْمِيْ ۔ بَلْ وَافَيْتُكَ لِاُخْبِرَكَ اَنَّهٗ حَالِكٌ وَاَكُوْنَ يَمِيْنًا لِشِمَالِكَ ۔ فَسَكَنَ عِنْدَ ذٰلِكَ جَاشِيْ ۔ وَاَجَابَ اِسْتِيْجَاشِيْ ۔ وَاَطْلَعْتُهٗ طِلَعَ الْفَجَّةِ وَتَبَرْقَعَ صَاحِبِيْ بِالْفَجَّةِ ۔ فَنَظَرَ اِلَيْهِ نَظَرَ لَيْثِ الْعِرِّ لَيْسَةِ اِلَى الْفَرِيْسَةِ ثُمَّ اَشْرَعَ قِبَلَهُ الرُّمْحَ وَاَقْسَمَ بِمَنْ اَنَارَ الصُّبْحَ ۔ لَئِنْ لَّمْ يَنُحْ مَنْجَا الذُّبَابِ ۔ وَيَرِضْ مِنَ الْغَنِيْمَةِ بِالْاِيَابِ ۔ لَيُوْرِدَنَّ سِنَانَهٗ وَرِيْدَهٗ ۔ وَلَيَضْجَعَنَّ بِهٖ وَلِيْدَهٗ وَوَدِيْدَهٗ ۔ فَنَبَذَ زِمَامَ النَّاقَةِ وَحَاصَ ۔ وَاَفْلَتَ وَلَهٗ حُصَاصٌ ۔ فَقَالَ لِيْ اَبُوْ زَيْدٍ تَسَنَّمْهَا ۔ وَتَسَنَّمْهَا ۔ فَاِنَّهَا اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۔ وَوَيْلٌ اَهْوَنُ مِنْ وَيْلَيْنِ

الترجمۃ والمطالب

پس اُس نے کہا میں اللہ سے پناہ مانگتا ہوں کیا میں اپنے زخمی کو بالکل ہی ہلاک کر ڈالوں گا یا اپنی رات کی گرم لُو کو اپنے دن کی گرم لُو پر چلاؤں گا (یعنی جو تجھے تکلیف دی ہے اس پر میں زیادتی نہیں کروں گا) بلکہ میں تیرے پاس اس لئے آیا ہوں کہ تیری حقیقت حال کو دریافت کروں اور تیرے بائیں ہاتھ کے لئے داہنا ہاتھ بنوں (مدد کروں) یہ سن کر میرے دم میں دم آیا اور ہراس دور ہوا پھر میں نے اس کو اپنی دودھ دینے والی اونٹنی کا حال سنایا نیز اپنے فریق کا بے شرمی کا برقعہ پہننا اس پر پہلے تو ابوزید نے اس کو ایسے گھورا جیسے جھاڑی کا شیر شکار کو گھورتا ہے پھر وہ اس کی طرف نیزہ سیدھا کر کے بولا اور اس خدا کی قسم کھا کر کہا جس نے صبح کو روشن کیا کہ اگر تو مکھی کی طرح الگ نہ ہٹ جائے گا اور مال غنیمت چھوڑ کر (خالی ہاتھ) لوٹنے پر رضامند نہ ہوگا تو میں (دیکھتے دیکھتے) اپنے نیزہ کی نوک تیری شہ رگ میں اتار دوں گا۔ اور تیرے بال بچے اور تیرے دوست تڑپ جائیں

Maktaba Tul Ishaat.com

گے یہ سن کر اس نے اونٹنی کی مہار پھینک دی، اور وہ بھاگنے کی طرف مائل ہوا اور گویا مارتا ہوا چل دیا، پس ابوزید نے مجھ سے کہا کہ تم اونٹنی پر قبضہ کرو، اور سوار ہو جاؤ یہ منجملہ دو کے ایک بھلائی ہے اور ایک ہلاکت دو بربادیوں سے زیادہ آسان ہے۔

تشریح لغات

۱؎ اجہز از افعال یقال اجہز الکلیم یعنی اپنے زخم کے مارے ہوئے کو تمام کیا و یقال اجہز علیہ ای اتم قتلہ ۲؎ مکلوم یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از نصر و ضرب بمعنی زخمی کیا ہوا یقال کلہ کلما جبکہ وہ زخمی کرے اور کلیم کے معنی بھی مجروح کے آتے ہیں ۳؎ حروری حرور وہ گرم ہوا جو رات میں چلے اور دھوپ کی گرمی ۴؎ بسموم اور سموم وہ لو جو دن میں چلے وقد یقال احدھما مکان الآخر مجازا و قال بعضھم الحرور تکون لیلا و نہارا والسموم یختص بالنہار ۵؎ کنہ بمعنی اصل شئی و حقیقت شئی جوہر شئی غایت ۶؎ یمینا شمالک یمین بمعنی داہنا ہاتھ والجمع ایمن و ایمان و ایامن و ایامین اور شمال بمعنی بایاں ہاتھ اور اس سے مراد مدد کرنا ہے۔ ۷؎ جاشی مصدر بمعنی دل و سینہ والجمع جوشن یقال جاش قلبہ جاشا جبکہ وہ غم یا گھبراہٹ سے بیقرار ہو جائے و جاشس الیہ جبکہ وہ متوجہ ہو از فتح ۸؎ انجاب از افعال یقال انجاب الثوب جبکہ پھٹے و انجاب السحابۃ جبکہ کھلے ۹؎ استیحاشی مصدر از استفعال بمعنی وحشت محسوس کرنا اور یہ انس کی ضد ہے ۱۰؎ لقحۃ بکسر اللام و فتحہا بمعنے بہت دودھ دینے والی اونٹنی والجمع لقح ولقاح ۱۱؎ بالفتحۃ یہ اصل میں ورح تھا جیسے کعدۃ بمعنے بے شرمی اور یہ مصدر ہے ۱۲؎ لیث بمعنے شیر و قوت و شدت والجمع لیوث اور لیثۃ کے معنے شیرنی اور مضبوط اونٹنی کے آتے ہیں والجمع لیثات ۱۳؎ العریسۃ بکسر العین و تشدید الراء بمعنی شیر کی جھاڑی ۱۴؎ اشرع از افعال اشراع مصدر بمعنی سیدھا کرنا یقال اشرع علیہ الرمح جبکہ وہ کسی کی طرف نیزہ سیدھا کرے ۱۵؎ انار از افعال انارۃ مصدر بمعنی روشن کرنا یقال انار البیت جبکہ وہ روشن کرے و انار المسألۃ جبکہ واضح کرے ۱۶؎ منجا الذباب منجا بمعنے نجات کی جگہ و بلند جگہ والجمع مناج اور ذباب بمعنی مکھی والجمع اذبۃ و ذبان و ذبب اور اس کا اطلاق شہد کی مکھی اور مچھر پر بھی ہوتا ہے اس کا واحد ذبابۃ ہے اور یہ ضرب المثل ہے جو ذلیل و لئیم کے حق میں استعمال کی جاتی ہے ۱۷؎ ویرض من الغنیمۃ یہ ضرب المثل ہے جبکہ قناعت سلامتی کے ساتھ کرے اور اس کا عطف لئن لم ینج پر ہے ای لئن لم یرض الخ ۱۸؎ بالایجاب مصدر بمعنی لوٹنا و واپس ہونا ۱۹؎ سنانہ بالکسر بمعنے نیزہ کا پھل والجمع اسنۃ ۲۰؎ دریدہ گردن کی رگ اور اس کو حبل الورید بھی کہتے ہیں۔ اور یہ دو ہوا کرتی ہیں والجمع اوردۃ و دروٌ و ورودٌ ۲۱؎ ولید پیدا شدہ بچہ غلام والجمع ولدۃ و ولدان ۲۲؎ ودودیدہ بمعنے محبت کرنے والا والجمع اودۃ و ودٌ اور ودیدا اسم جمع بمعنی محبین ہے ۲۳؎ حاص یقولون حاص عن کذا ای عدل از ضرب یقال حاص حیصا و حیصۃ و حیوصا و لحیصا و حیصانا عن کذا جبکہ وہ الگ ہو اور مٹے و یقال من حاص عن الشر سلہ یعنی جو برائی سے الگ رہا محفوظ رہا و وقع فی حیص بیص۔ یعنی وہ ایسی گڑبڑی میں پڑ گیا، جس سے نکلنے کا کوئی راستہ نہیں ۲۴؎ افلت افلات مصدر از افعال بمعنی رہا کرنا و چھوڑنا ۲۵؎ حصاص بمعنی دوڑنے کی تیزی و گوز اور افلت و لحصاص یہ مثل اُس شخص پر صادق آتی ہے جو ہلاکت پر اطلاع پا کر جس میں وہ گرا ہی چاہتا تھا اس سے نجات حاصل کرے ثم اعلم انہ یقال الصراط للانسان والزرام للبعیر والحصام للحمار والحیق للعنز یعنی بکری و مادہ چکور و مادہ شکرہ و ہرنی و مادہ گدھ ۲۶؎ تسلہا ای خذہا و اقبض علیہا از تفعل یقال تسلم الشئ جبکہ وہ قبضہ کرے ۲۷؎ تسنہا امر حاضر کا صیغہ از تفعل یقال تسنم الناقۃ جبکہ وہ اونٹنی کے کوہان پر سوار ہو و تسنم الشئ جبکہ وہ کسی چیز پر چڑھے ۲۸؎ احدی الحسنین یہ حسنی کا تثنیہ ہے بمعنے بھلائی و اچھا کام اگر تمہارے لئے تمہارا گھوڑا اور تمہاری اونٹنی ہوتی تو دو بھلائیاں تھیں۔ اب جبکہ تم کو فقط اونٹنی ملی ہے پس یہ ایک بھلائی ہے ۲۹؎ ویل بمعنے ہلاکت شر و برائی کا اترنا اور یہ کہاوت مبتلائے رنج کو تسلی دینے کے لئے کہی جاتی ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ۔ فَحُرْتُ بَيْنَ لَوْمِ اَبِيْ زَيْدٍ وَشُكْرِهٖ۔ وَزِنَةِ نَفْعِهٖ بِضُرِّهٖ۔ فَكَاَنَّهٗ نُوْجِيَ بِذَاتِ صَدْرِيْ۔ اَوْتَكَهَّنَ مَاخَامَرَ سِرِّيْ۔ فَقَابَلَنِيْ بِوَجْهٍ طَلِيْقٍ۔ وَاَنْشَدَ بِلِسَانٍ ذَلِيْقٍ ؎

يَا اَخِي الْحَامِلَ ضَيْمِيْ ۔۔۔ دُوْنَ اِخْوَانِيْ وَقَوْمِيْ ۔۔۔ اِنْ يَكُنْ سَاءَكَ اَمْسِيْ

فَلَقَدْ سَرَّكَ يَوْمِيْ ۔۔۔ فَاغْتَفِرْ ذَاكَ لِهٰذَا ۔۔۔ وَاطْرَحْ شُكْرِيْ وَلَوْمِيْ

ثُمَّ قَالَ اَنَا تَتِقٌ وَاَنْتَ مَتِقٌ۔ فَكَيْفَ نَتَّفِقُ۔ وَلِيْ يَفْرِيْ اَدِيْمُ الْاَرْضِ۔ وَيَرْكُضُ طِرْفَهٗ اَيْمَارَكَضَ۔ فَمَا عَدَوْتُ اَنِ انْتَعَدْتُ مَطِيَّتِيْ۔ وَعُدْتُ بِطِيَّتِيْ۔ حَتّٰى وَصَلْتُ اِلٰى حِلَّتِيْ بَعْدَ اللَّتَيَّا وَالَّتِيْ۔

الترجمۃ والمطالب

حارث بن ہمام کہتا ہے پس میں حیران تھا کہ ابوزید کو ملامت کروں یا اس کا شکریہ ادا کروں۔ کیونکہ اس نے نفع اور نقصان دونوں میں برابری دکھائی تھی تو گویا وہ میرے سینہ کی حالت سے باخبر ہوگیا اور وہ میرے پوشیدہ بھید کو بذریعہ کہانت جان گیا۔ چنانچہ وہ ہنس مکھ چہرے سے میری طرف متوجہ ہوا۔ اور چرب لسانی (تیزی زبان) سے یہ اشعار پڑھنے لگا ؎ اے میرے بھائی حارث تو میرے ایسے ظلم سہتا ہے جو نہ میرے دوسرے بھائی سہ سکتے ہیں (برداشت کرسکتے ہیں) اور نہ میری قوم اگر میری کل کی حرکت نے تجھے رنج پہنچایا تھا تو یقیناً آج کی حرکت نے تجھے خوش کردیا ہے لہٰذا تو اس کو اس کے بدلے معاف کر یعنی نہ تو تو میرا شکریہ ادا کر اور نہ تو مجھے ملامت کر پھر اس نے کہا میں بہت غصہ والا ہوں (یا جلدی بدلہ لینے والا ہوں) اور تو بہت ہی جلد رد کرنے والا ہے۔ پھر میں اور تو آپس میں کیسے نبھ سکتے ہیں۔ پھر وہ اس کے بعد سطح زمین کو قطع کرتا ہوا مڑ گیا اور اپنے گھوڑے کو دوڑانے لگا۔ اور کیا ہی اچھی اس کی دوڑ تھی اور میں بھی بلا توقف اپنی سواری پر سوار ہوگیا۔ اور میں اپنے مقصد کی طرف لوٹا یہاں تک کہ میں اپنے مکان (محلہ) میں چھوٹی اور بڑی مصیبت اٹھانے کے بعد پہنچا۔

تشریح لغات

۱؎ فحرت ای تحیرت از نصر یقال حار حورًا وحورًا ومحارًا ومحارۃً جبکہ وہ متحیر ہو ۲؎ نوجی مناجاۃ ونجار مصدر از مفاعلہ بمعنی سرگوشی کرنا ۳؎ تکہن تکہن مصدر از تفعل بمعنی غیب کی باتیں بتلانا یقال تکہن بفلان تکہنا وتکہینًا جبکہ وہ غیب کی باتیں بتائے کہانت کا تعلق علم نجوم سے ہوتا ہے ۴؎ سر بمعنی بھید وراز والجمع اسرار ۵؎ طلیق بمعنی مرد کشادہ رو ہنس مکھ اور یہ عابس کی ضد ہے یقال رجل طلق الوجہ وطلقہ وطلقہ وطلقہ وطلیقہ جبکہ وہ ہنس مکھ ہو ۶؎ ذلیق بمعنے تیز زبان یقال الذلق والذلیق والذلق والذلق والذلق من الالسنۃ ۔۔۔۔۔۔ تیز زبان یا بھالا ویقال لسان ذلق جبکہ تیز زبان اور فصیح وبلیغ ہو ۷؎ ضیمی ضیم بمعنی ظلم از ضرب والجمع ضیوم ۸؎ اطرح یہ امر حاضر کا صیغہ از افتعال اطراح مصدر بمعنی پھینک دینا دور کردینا ۹؎ انا تتق یہ ضرب المثل ان دو شخصوں کے حق میں ہے جو سرشت میں متضاد ہوں۔ تتق یہ صفت کا صیغہ ہے وہ شخص جو غصہ میں بھرا ہو اور جلدی سے بدلہ لینے کا ارادہ کرے یقال تتق الاناء ای امتلأ وتتق الرجل ای امتلأ غضبا وغضب فھو تتق والناقۃ شدۃ الغضب والسرعۃ الی الشر از سمع والمصدر تأتق ۱۰؎ متق وہ شخص جو جلدی رد دے اور یہ ماخوذ ہے متق الرجل ای کادیبکی من شدۃ الغیظ ومتق الصبی ای اخذتہ الماتقۃ والماتقۃ الا نفہ شدۃ الغضب والحمیۃ فالحاصل ان التتق کانہ ینزع الی الشر بغیظہ والمتق یضیق ذرعًا یا حتمالہ ۱۱؎ یفری از ضرب فریٌ مصدر بمعنی چلنا

Maktaba Tul Ishaat.com

یقال فری الارض جبکہ وہ زمین پر چلے ۱۲ ادیم الارض بمعنی سطح زمین والجمع ادم وادم وادمۃ وادام ۱۳ یرکض از نصر رکض مصدر بمعنی دوڑنا دوڑانا یقال رکض الفرس برجلیہ جبکہ وہ گھوڑے کو ایڑ لگائے ۱۴ طرفہ بالکسر بمعنی اصیل گھوڑا والجمع طروف واطراف وتقدیر العبارۃ یرکض طرفہ رکضا ای رکض ای رکضا شدیدا فنازائدۃ ۱۵ فما عدودت ای فما جاوزت ومالبثت وما تاخرت ۱۶ بطیتی ای لقصدی ووجہتی وقد یقال فیہا طیۃ بالتخفیف ایضا ۱۷ حتی الحلۃ بالکسر بمعنی اترنے کی جگہ مجلس جمع ہونے کی جگہ ای منزلتی ۱۸ بعد اللتیا والتی اللتیا یہ التی کی تصغیر ہے اور یہ تصغیر کے عام طریقہ کے خلاف ہے کیونکہ قیاسی طریقہ پر تصغیر کے وقت اسم کے پہلے حرف پر ضمہ ہونا چاہیئے لیکن یہاں تصغیر کی حالت میں فتحہ اصلیہ برقرار رکھا گیا ہے لیکن عرب والوں نے ضمہ اول کا یہ معاوضہ دیا کہ اس کے آخر میں الف اور یا کو بڑھا دیا اور اس سلسلہ کو تمام اسماء اشارہ کی تصغیر میں قائم رکھا چنانچہ الذی اور التی کی تصغیر اللذیا اور اللتیا ہے اور ذا اور ذاک کی تصغیر ذیا اور ذیاک ہے اور بعد اللتیا اور التی کے معنی میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک یہ اسماء مصیبت میں سے ہیں اور بعض نے کہا ہے کہ اس کا مطلب چھوٹی اور بڑی مصیبت کی تکلیف اٹھانے کے بعد ہے واللہ اعلم وعلمہ اتم۔ افتخار علی غفرلہٗ۔

تَفْسِيْرُ مَا تَضَمَّنَتْهُ هٰذِهِ الْمَقَامَةُ مِنَ الْاَلْفَاظِ اللُّغَوِيَّةِ وَالْاَمْثَالِ الْعَرَبِيَّةِ

اس مقامہ میں جو لغت کے الفاظ اور امثال عربیہ آئے ہیں ان سب کی وضاحت کی جاتی ہے۔

وَقَوْلُهٗ رِيْقِيْ زَمَانِيْ يَعْنِيْ اَوَّلُهٗ وَسَالِقُهٗ وَقَدْ يُخَفَّفُ فَيُقَالُ بِرِيْقٍ وَقَوْلُهٗ لِاَخُذَنَّ نُفُوْسِهِمْ الْاَبِيَّةِ يَعْنِيْ اَقْتَدِيْ بِهِمْ يُقَالُ مِنْهُ اَخَذَ اِخْذَهٗ بِكَسْرِ الْهَمْزَةِ وَفَتْحِهَا وَالْهَجْمَةُ نَحْوُ الْمِائَةِ مِنَ الْاِبِلِ (وَالثُّلَّةُ) اَلْقَطِيْعُ مِنَ الْغَنَمِ وَجَمْعُهَا الثُّلَلُ وَلَا نَظِيْرَ لِهٰذَا اِلَّا بَدْرَةٌ وَبَدَرٌ (وَالرَّاغِيَةُ) اَلْاِبِلُ (وَالشَّاغِيَةُ) اَلشَّاءُ وَمِنْهُ قَوْلُهُمْ مَالَهٗ شَاغِيَةٌ وَلَا رَاغِيَةٌ اَيْ لَا نَاقَةَ لَهٗ وَلَا شَاةَ

(ترجمہ) یعنی شروع زمانہ اور بہترین زمانہ اور کبھی تخفیف کی جاتی ہے پس۔ اس کو ریق کہتے ہیں۔ کہا جاتا ہے اخذ اخذہ واخذہ ہمزہ کا کسرہ اور اس کا فتحہ یہ دونوں جائز ہیں یعنی میں ان کی پیروی کروں گا۔ اور ہجمہ سو اونٹوں کا گلہ۔ اور ثلہ بکریوں کا ریوڑ اور اس کی جمع ثلل ہے اور اس کی مثال سوائے بدرۃ اور بدر کے کوئی اور نہیں ہے اور الراغیۃ اونٹ کو کہتے ہیں اور شاغیۃ بکری کو اور کہا جاتا ہے نہ تو اس کے پاس شاغیۃ ہے اور نہ راغیۃ یعنی نہ تو اونٹنی ہے اور نہ بکری۔

وَقَوْلُهٗ اَرْدَافُ اَقْيَالٍ۔ اَيْ يَخْلُفُوْنَ الْمُلُوْكَ اِذَا غَابُوْا وَقَوْلُهٗ اَبْنَاءُ اَقْوَالٍ اَيْ فُصَحَاءُ يُقَالُ لِلْمِنْطِيْقِ اَنَّهٗ اِبْنُ اَقْوَالٍ۔

یعنی جو بادشاہوں کی عدم موجودگی میں اس کے نائب بنیں۔ یعنی فصیح خوش کلام اور بلیغ کو ابن اقوال یعنی گفتگو کا بیٹا کہا جاتا ہے۔

وَقَوْلُهٗ فَتَدَثَّرْتُ فَرَسًا مِحْضَارًا اَلتَّدَثُّرُ اَلْوُثُوْبُ عَلٰى ظَهْرِ الْفَرَسِ. اَلْمِحْضَارُ وَالْمِحْضِيْرُ الشَّدِيْدُ الْعَدْوِ مَاخُوْذٌ مِنَ الْحُضْرِ وَهُوَ الْعَدْوُ۔ وَقَوْلُهٗ اَقْتَرِيْ كُلَّ شَجْرَاءَ وَمَرْدَاءَ اَلَّا قُتْرَاءُ

التدثر کے معنے گھوڑے کی پیٹھ پر کود کر سوار ہونے کے ہیں اور المحضار اور المحضیر کے معنے تیز دوڑنے والے کے ہیں اور یہ حضر سے ماخوذ ہے جس کے معنی دوڑنے کے ہیں۔

اقتراد کے معنے زمین کی تلاش کرنے کے ہیں اور شجراء

Maktaba Tul Ishaat.com

تَتَبُّعُ الْاَرْضِ وَالشَّجْرَاءُ ذَاتُ الشَّجَرِ وَالْمَرْدَاءُ الْخَالِيَةُ مِنَ النَّبَاتِ وَمِنْهُ اشْتِقَاقُ الْاَمْرَدِ لِخُلُوِّ وَجْهِهٖ مِنَ الشَّعْرِ۔

کے معنے جہاں پر درخت ہوں اور مرداء وہ زمین جو بنجر ہو یعنی اوس میں گھاس وغیرہ نہ اُگے۔ اور امرد اسی سے مشتق ہے کیونکہ اس کا چہرہ بالوں سے خالی ہوتا ہے یعنی اوس کے چہرے پر بال نہیں اُگتے۔

وَقَوْلُهٗ حَيْعَلَ الدَّاعِيْ اِلٰى صَلٰوتِهٖ يَعْنِيْ بِهٖ قَوْلَ الْمُؤَذِّنِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ وَحَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ وَالْمَصْدَرُ مِنْهُ الْحَيْعَلَةُ وَمِثْلُهٗ مِنَ الْمَصَادِرِ الْهَيْلَلَةُ وَالْحَمْدَلَةُ وَالْبَسْمَلَةُ وَالْحَسْبَلَةُ وَالتَّسْبِحَلَةُ وَالْجَعْفَلَةُ وَالْحَوْلَقَةُ فَالْهَيْلَلَةُ حِكَايَةُ قَوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَالْحَوْلَقَةُ حِكَايَةُ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَالْبَسْمَلَةُ حِكَايَةُ قَوْلِ بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَسْبَلَةُ حِكَايَةُ قَوْلِ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَالْحَمْدَلَةُ حِكَايَةُ قَوْلِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالتَّسْبِحَلَةُ حِكَايَةُ قَوْلِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْجَعْفَلَةُ حِكَايَةُ قَوْلِهِمْ جُعِلْتُ فِدَاكَ۔

اور اس سے وہ مراد لیتا ہے حیّ علی الصلوٰۃ۔ اور حیّ علی الفلاح کہنا۔ اور اس کا مصدر الحیعلۃ ہے۔ اور اس جیسے مصادر میں سے الہیللہ اور حمدلہ اور بسملہ اور حسبلہ اور سبحلہ اور جعفلہ اور حولقہ ہیں۔ پس ہیللہ یہ لا الٰہ الا اللہ کے کہنے کی حکایت ہے اور حولقہ یہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ کہنے کی حکایت ہے اور بسملہ یہ بسم اللہ کے کہنے کی حکایت ہے اور حسبلہ یہ حسبی اللہ کے کہنے کی حکایت ہے اور حمدلہ یہ الحمدللہ کے کہنے کی حکایت ہے اور سبحلہ یہ سبحان اللہ کے کہنے کی حکایت ہے اور جعفلہ یہ جعلت فداک کے کہنے کی عرب والوں کی حکایت ہے۔

وَقَوْلُهٗ فَنَزَلْتُ عَنْ مَتْنِ الرَّكُوْبَةِ. يَعْنِي الْمَرْكُوْبَةَ يُقَالُ نَاقَةٌ رَكُوْبٌ وَرَكُوْبَةٌ وَحَلُوْبٌ وَحَلُوْبَةٌ وَقَدْ قُرِئَ فَمِنْهَا رَكُوْبَتُهُمْ وَالصَّهْوَةُ مَقْعَدُ الْفَارِسِ وَالسَّحْوَةُ الْخُطْوَةُ وَالْجَزْعُ قَطْعُ الْوَادِيْ عَرْضًا۔

الرکوبۃ جس پر سوار ہوں۔ کہا جاتا ہے ناقۃ رکوبٌ ورکوبۃٌ وحلوبٌ وحلوبۃٌ چنانچہ ایک قرات میں ہے فمنہا رکوبتہم اور الصہوۃ کے معنی سوار کے بیٹھنے کی جگہ اور السحوۃ کے معنے گھوڑے کے قدم دور رکھنے کے ہیں یعنی تیز رفتار اور الجزع کے معنے جنگل کو عرض (چوڑان) میں طے کرنیکے ہیں صلعہ عمی اس سے وہ ٹھیک دوپہر مراد لیتا ہے اور اس کی اصل میں اختلاف کیا گیا ہے پس بعض کا یہ قول ہے کہ عمی ایک شخص تھا جو نہایت زبردست لٹیرا تھا۔ اس نے ایک دفعہ کسی قوم سے دوپہر کیوقت لڑائی لڑی اور ان کو بہت بری طرح لوٹا مارا تب سے یہ کہاوت ہو گئی ہر اس شخص کے لئے جو ایسے وقت آئے۔ اور بعض یہ کہتے ہیں کہ اس سے ہرن مراد لیا گیا ہے اس لئے کہ وہ دوپہر میں پریشان پھرتا ہے اور ہر سامنے والی چیز سے وہ اندھے کی طرح ٹکریں مارتا پھرتا ہے پھر بطور تصغیر ترحیم کے عمیٌ کہنے لگے جیسے اسود اور ازہر کی تصغیر سویدٌ اور زہیرٌ عرب والے کہتے ہیں

وَقَوْلُهٗ وَكَانَ يَوْمًا اَطْوَلَ مِنْ ظِلِّ الْمَنَاةِ يُوْصَفُ الْيَوْمُ الطَّوِيْلُ بِظِلِّ الْمَنَاةِ كَمَا يُوْصَفُ الْيَوْمُ

لمبا دن نیزہ کے سایہ سے وصف کیا جاتا ہے اور چھوٹا دن قطاۃ جانور کے انگوٹھے سے وصف کیا جاتا ہے اور عرب کا یہ

Maktaba Tul Ishaat.com

اَلْقَصِيْرُ بِاِبْهَامِ الْقَطَاةِ وَالْعَرَبُ تَزْعَمُ اَنَّ ظِلَّ الرُّمْحِ اَطْوَلُ ظِلٍّ وَمِنْهُ قَوْلُ الشَّاعِرِ وَهُوَ شُرَيْحُ بْنُ الطُّفَيْلِ ؎

وَيَوْمٍ كَظِلِّ الرُّمْحِ قَصَّرَ طُوْلَهٗ
دَمُ الزِّقِّ عَنَّا وَاصْطِفَاقُ الْمَزَاهِرِ

خیال ہے کہ نیزہ کا سایہ سب سایوں سے لمبا ہوتا ہے، چنانچہ اسی سے شاعر کا قول ہے۔ اور وہ شریح جو طفیل کا لڑکا ہے ؎

ہمارے بہت سے لانبے لانبے دنوں کی لمبائی کو مشکیزہ کے خون (یعنی شراب) اور ساز کے تاروں کی حرکت نے چھوٹا کر دکھایا۔

وَقَوْلُهٗ اَحَرَّ مِنْ دَمْعِ الْمِقْلَاةِ۔ اَلْمِقْلَاةُ هِيَ الَّتِيْ لَا يَعِيْشُ لَهَا وَلَدٌ فَدَمْعُهَا اَبَدًا حَارٌّ لِحُزْنِهَا لِاَنَّهٗ يُقَالُ اِنَّ دَمْعَةَ الْحُزْنِ حَارَّةٌ وَدَمْعَةَ السُّرُوْرِ بَارِدَةٌ وَلِهٰذَا قِيْلَ لِلْمَدْعُوِّ لَهٗ اَقَرَّ اللّٰهُ عَيْنَكَ مَاْخُوْذٌ مِنَ الْقُرِّ وَهُوَ الْبَرْدُ وَقِيْلَ لِلْمَدْعُوِّ عَلَيْهِ اَسْخَنَ اللّٰهُ عَيْنَهٗ مَاْخُوْذٌ مِنَ السُّخْنَةِ وَهِيَ الْحَرَارَةُ وَقِيْلَ اِنَّ اِقْرَارَ الْعَيْنِ مَاْخُوْذٌ مِنَ الْقَرَارِ فَكَاَنَّهٗ دَعٰى لَهٗ اَنْ يُرْزَقَ مَا يَقَرُّ عَيْنُهٗ حَتّٰى لَا تَطْمَحَ اِلٰى مَا لَيْسَ عِنْدَهٗ وَكَانَتِ الْجَاهِلِيَّةُ تَزْعُمُ اَنَّ الْمِقْلَاةَ اِذَا وُطِئَتْ عَلٰى قَتِيْلٍ شَرِيْفٍ عَاشَ وَلَدُهَا وَاِلٰى هٰذَا اَشَارَ بِشْرُ بْنُ اَبِيْ خَازِمٍ فِيْ قَوْلِهٖ ؎

مقلاۃ عورت جس کے بچے جیتے نہ ہوں۔ اور اس کے آنسو ہمیشہ غم کی وجہ سے گرم نکلتے ہیں اسی وجہ سے کہا جاتا ہے کہ غم کے آنسو گرم ہوتے ہیں اور خوشی کے آنسو ٹھنڈے چنانچہ جس کے حق میں دعائے خیر کی جاتی ہے یوں کہا جاتا ہے اقر اللہ عینک یعنی خدا تیری آنکھ کو ٹھنڈا کرے۔ اور یہ قُرٌّ سے ماخوذ ہے جس کے معنے ٹھنڈ کے ہیں۔ اور جس کو بد دعا دی جاتی ہے تو یوں کہا جاتا ہے اسخن اللہ عینہ۔ اللہ تعالیٰ اس کی آنکھ کو گرم رکھے اور یہ سخنۃ سے ماخوذ ہے جس کے معنے گرمی کے ہیں اور بعض کے نزدیک اقرار العین یہ قرار سے ماخوذ ہے گویا یوں دعا نیک دی جاتی ہے کہ اس کو اس چیز کی روزی دی جائے جو آنکھ کو آرام و سکون دے تاکہ وہ دوسرے کی چیزوں کو نہ دیکھے (اور اس پر نظر نہ ڈالے) اور اہل جاہلیت کا یہ عقیدہ تھا کہ مقلاۃ عورت اگر کسی شریف مقتول کو روندے تو اس کا بچہ زندہ رہے گا۔ اور بشر بن ابی حازم نے اپنے اس شعر میں اس مضمون کی طرف اشارہ کیا ہے ؎

تَظَلُّ مَقَالِيْتُ النِّسَاءِ يَطَأْنَهٗ۔

مقلات عورتیں اس کو روندتی تھیں اور وہ کہہ رہی تھیں کہ سن لو

يَقُلْنَ اَلَا يُلْقٰى عَلَى الْمَرْءِ مِئْزَرٌ

مردوں پر ازاریں (تہبند) ڈالی جاتی ہیں (باندھی جاتی ہیں)

وَقَوْلُهٗ وَعَلِقَتْ فِيْ شُعُوْبَ يَعْنِي الْمَنِيَّةَ وَلَا تَدْخُلُ هٰذَا الْاِسْمَ اَدَاةُ التَّعْرِيْفِ مِثْلُ عَرَفَةَ وَدِجْلَةَ۔

شعوب سے وہ موت کو مراد لیتا ہے لیکن اس اسم پر عرفہ اور دجلہ کی طرح الف ولام تعریف کا داخل نہیں ہوتا۔

وَقَوْلُهٗ لِاُغَوِّرَ تَحْتَهَا اِلَى الْمُغَيْرِبَانِ التَّغْوِيْرُ النُّزُوْلُ لِلْقَائِلَةِ كَمَا اَنَّ التَّعْرِيْسَ النُّزُوْلُ فِيْ اٰخِرِ اللَّيْلِ لِلتَّهْوِيْمِ وَالْاِسْتِرَاحَةِ وَالْمُغَيْرِبَانِ تَصْغِيْرُ الْمَغْرِبِ وَكَانَ قِيَاسُ تَصْغِيْرِهِ الْمُغَيْرِبَ اِلَّا اَنَّ الْعَرَبَ الْحَقَتْ فِيْ اٰخِرِهٖ اَلِفًا وَنُوْنًا عَلٰى طَرِيْقِ الشُّذُوْذِ۔

التغویر کے معنی قیلولہ کے لئے اترنے کے ہیں (یعنی دوپہر کو آرام کرنا) جیسے التعریس کے معنی آخری رات میں سونے کے لئے لیٹنے اور آرام کرنے کے ہیں اور مغیربان یہ مغرب کی تصغیر ہے اگرچہ قیاس کے مطابق اس کی تصغیر مغیرب ہونا چاہیے تھی لیکن اہل عرب اس کے آخر میں خلاف قیاس الف اور نون بڑھا دیتے ہیں۔

وَقَوْلُهٗ مُضْطَغِنًا اَهْبَةَ تجوابه۔ اَلْاِضْطِغَانُ اَنْ يَحْمِلَ الشَّيْءَ تَحْتَ حِضْنِهٖ وَالْاِضْطِبَانُ اَنْ يَجْعَلَهٗ تَحْتَ ضِبْنِهٖ وَالضِّبْنُ مَا بَيْنَ الْاِبِطِ وَالْكَشْحِ وَكِلَاهُمَا

اور اضطغان کے معنی کسی چیز کو بغل میں دبانے کے ہیں اور اضطبان کے معنی یہ ہیں کہ اس کو بغل کے نیچے کرنا اور ضبن کے معنی بغل اور پہلو کا درمیانی حصہ اور دونوں معنے کے اعتبار سے قریب ہیں پھر اٹھانے کا پہلا مرتبہ بغل ہے

Maktaba Tul Ishaat.com

مُتَقَارِبَانِ وَاَقَلُّ مَرَاتِبِ الْحَمْلِ الْاِبْطُ ثُمَّ الضَّبْنُ وَ هُوَ اَسْفَلُ الْاِبْطِ ثُمَّ الْخَصْرُ وَهُوَ عِنْدَ الْجَنْبِ وَ التَّجَوُّابُ مَصْدَرُ جَابَ وَجَمِيْعُ هٰذِهِ الْمَصَادِرِ الَّتِيْ جَاءَتْ عَلٰى تَفَاعُلٍ هِيَ بِفَتْحِ التَّاءِ اِلَّا قَوْلَهُمْ تِلْقَاءُ وَتِبْيَانٌ وَ زَادَ بَعْضُهُمْ تِنْضَالٌ لَا غَيْرُ۔

پھر ضبن یعنی بغل سے نچلا حصہ پھر خصر ہے یعنی پہلو کے نزدیک (پاس) اور تجواب یہ جاب کا مصدر ہے اور جس قدر مصادر تفعال کے وزن پر ہیں ان سب پر (تاء) کا فتحہ ہے سوائے تلقاء اور تبیان کے (ان میں) تاء کا زیر ہے اور بعض نے تنضال کو بھی اس میں زیادہ کیا ہے اور اس کے سوا کوئی اور نہیں جو زیادہ کیا ہو۔

وَقَوْلُهٗ عُجْرُهٗ وَ بُجْرُهٗ يُرِيْدُ جَمِيْعَ اَمْرِهِ الظَّاهِرِ وَ الْبَاطِنِ وَاَصْلُ الْعُجْرِ الْعُقْدَةُ النَّابِيَةُ فِي الْعَصَبِ وَالْبُجْرُ الْعُقْدَةُ النَّابِيَةُ فِي الْبَطْنِ۔

اس سے مراد تمام کام خواہ وہ ظاہری ہوں یا باطنی اصل میں عاجز اس گرہ کو کہتے ہیں جو پٹھے میں ابھر آئے اور بجر وہ گانٹھ (گرہ) جو پیٹ میں پڑ جائے۔

وَقَوْلُهٗ وَلَمْ يَقُلْ اِيْهًا اَيْ لَمْ يَاْمُرْنِيْ بِالْكَفِّ يُقَالُ لِلْمُسْتَزَادِ اِيْهِ وَلِلْمُسْتَكْفِّ اِيْهَا۔

یعنی اس نے مجھ سے رکنے کے لئے نہیں کہا اور جب زیادہ کی خواہش کی جائے تو اس کیلئے ایہ کہا جاتا ہے اور باز رکھنے کیلئے ایہا۔

وَقَوْلُهٗ لِاَمْرٍ مَا جَدَعَ قَصِيْرٌ اَنْفَهٗ قَصِيْرٌ هٰذَا هُوَ مَوْلٰى خُذَيْمَةَ الْاَبْرَشِ وَكَانَ جَدَعَ اَنْفَهٗ بِيَدِهٖ حِيْنَ قَتَلَتِ الزَّبَّاءُ مَوْلَاهُ ثُمَّ اَتَاهَا وَاَوْهَمَهَا اَنَّ عَمْرَو بْنَ عَدِيٍّ بْنُ اُخْتِ جُذَيْمَةَ هُوَ الَّذِيْ قَطَعَ اَنْفَهٗ اِنَّهَا مَالَهٗ بِاَنَّهٗ الَّذِيْ غَشَّ خَالَهٗ جُذَيْمَةَ اِذْ اَشَارَ عَلَيْهِ بِقَصْدِهَا فَنَخْطِيْ قَصِيْرٌ عِنْدَهَا بِهٰذَا الْقَوْلِ حَتّٰى جَهَّزَتْهُ مِرَارًا اِلَى الْعِرَاقِ فَكَانَ يَاْتِيْهَا بِالطُّرَفِ مِنْهُ اِلٰى اَنِ اسْتَصْحَبَ فِيْ اٰخِرِ نَوْبَةٍ الرِّجَالَ فِي الصَّنَادِيْقِ وَتَوَصَّلَ اِلٰى قَتْلِهَا وَالْاَخْذِ بِثَارِ مَوْلَاهُ مِنْهَا وَقِصَّتُهَا مَشْهُوْرَةٌ۔

قصیر یہ جذیمہ ابرش کا آزاد کیا ہوا غلام تھا جب سمیاۃ زبا نے اس کے آقا کو قتل کر ڈالا تو اس نے اپنے ہاتھ سے ناک کاٹ لی اور وہ زبا کے پاس آیا اور اس کو یہ یقین دلایا کہ عمرو بن عدی یعنی جذیمہ کے بھانجے نے اپنے ماموں جذیمہ کے ساتھ خیانت کرنے کی تہمت میں یعنی یہ کہ تو نے ہی زبا کو میرے ماموں کے قتل کرنے پر ابھارا تھا، اس نے میری ناک کاٹ ڈالی ہے چنانچہ قصیر زبا کے یہاں بڑے مرتبہ پر پہنچ گیا اس بات کے کہنے کی وجہ سے اور چند مرتبہ اس نے قصیر کو سامان لے کر عراق روانہ کیا اور قصیر وہاں سے نادر چیزیں لا کر زبا کو دیا کرتا تھا یہاں تک کہ قصیر آخر مرتبہ لوگوں کو صندوقوں میں بند کر کے اپنے ساتھ لایا اور بالآخر زبا کے قتل کرنے اور اپنے آقا کے خون کا بدلہ لینے میں وہ کامیاب ہو گیا۔ اور اس کا قصہ مشہور ہے۔

وَقَوْلُهٗ وَلَوْ كَانَ ابْنَ بُوْحِكَ يَعْنِيْ بِهٖ وَلَدَ الصُّلْبِ اِشَارَةً اِلٰى اَنَّهٗ وُلِدَ فِيْ بَاحَةِ الدَّارِ وَالْبَاحَةُ الْعَرْصَةُ وَجَمْعُهَا بُوْحٌ وَقِيْلَ اِنَّ الْبُوْحَ مِنْ اَسْمَاءِ الذَّكَرِ۔

اس سے وہ مراد فرزند حقیقی لیتا ہے اور اس سے اس طرف اشارہ ہے کہ وہ گھر کے صحن میں پیدا ہوا ہے اور باحۃ گھر کے آنگن اور صحن کو کہتے ہیں اور اس کی جمع بوح ہے اور بعض کے نزدیک بوح مرد کے خاص عضو کا نام ہے (جس سے انسان پیشاب کرتا ہے)

وَقَوْلُهٗ فِيْ شَهْرَيْ نَاجِرٍ۔ هُمَا شَهْرَا الْحَرِّ وَقِيْلَ اِنَّهُمَا حَزِيْرَانُ وَتَمُوْزُ وَاَنْكَرَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ دُرَيْدٍ هٰذَا الْقَوْلَ وَقَالَ هُمَا طُلُوْعُ نَجْمَيْنِ۔

اس سے مراد گرمیوں کے دو مہینے ہیں اور بعض کے نزدیک وہ دونوں حزیران (جون) اور تموز (جولائی) ہیں۔ اور ابو بکر درید نے اس قول کو غلط قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ دو سے مراد دو ستاروں کا نکلنا ہے

وَقَوْلُهٗ فَبِتُّ بِلَيْلَةِ نَابِغِيَّةٍ اَوْمَا بِهٖ اِلٰى قَوْلِ النَّابِغَةِ فَبِتُّ كَاَنِّيْ سَاوَرَتْنِيْ ضَئِيْلَةٌ۔

یہ نابغہ کے اس قول کی طرف اشارہ ہے شعر ہے

میں نے اس طرح رات گذاری گویا مجھ پر مجھاڑی کے سانپوں

Maktaba Tul Ishaat.com

مِنَ الْوَحْشِ فِی اَنْیَابِهَا السَّمُّ نَاقِعُ

میں سے کسی باریک سانپ نے جس کے دانتوں میں زہر قاتل تھا حملہ کیا ہے۔

وَقَوْلُهٗ فَالْمَعْتُ اِلَیْهِ بِثَوْبِیْ اَیْ اَشَرْتُ یُقَالُ مِنْهُ لَمَعَ وَ اَلْمَعَ بِمَعْنًی وَاحِدٍ۔

یعنی میں نے اشارہ کیا کہا جاتا ہے لمع والمع ان دونوں کے ایک ہی معنی ہیں یعنی اشارہ کرنے کے۔

وَقَوْلُهٗ یَلْدَعُ وَیَصِیْئُ هٰذَا مَثَلٌ یُضْرَبُ لِمَنْ یَظْلِمُ وَ یَشْکُوْ یُقَالُ صَاءَتِ الْعَقْرَبُ تَصِیْئُ صَیْئًا وَصِیْئًا بِفَتْحِ الصَّادِ وَکَسْرِهَا اِذَا صَوَّتَتْ وَکَذٰلِكَ الْفَرْخُ وَمَا اَحْسَنَ قَوْلَ ابْنِ الرُّوْمِیِّ فِیْ هٰذَا الْمَعْنٰی شِعْرٌ ؎

اس مثل (کہاوت) کا اطلاق اس شخص پر ہوتا ہے جو خود ہی ظلم کرے اور خود ہی وہ شکایت کرے صاءت العقرب کہا جاتا ہے یعنی بچھو نے آواز کی یہ محاورہ ہے اور اس کا مضارع تصیئ ہے اور اس کا مصدر صیئًا اور صیئًا ہے صاد کا فتحہ اور صاد کا کسرہ اور اسی طرح پرندوں کی آواز کیلئے بھی یہ بولا جاتا ہے اور اس معنی میں ابن رومی کا قول کیا ہی اچھا ہے ؎

تَشْکِی الْمُحِبَّ وَتَشْکُوْ وَهِیَ ظَالِمَةٌ
کَالْقَوْسِ تُصْمِی الرَّمَایَا وَهِیَ مِرْنَانُ

محبوبہ اپنے عاشق پر خود ہی ظلم کرتی ہے اور پھر وہ خود ہی شکایت کرتی ہے جیسے کمان کہ خود ہی شکار پر تیر کھینچتی ہے اور خود ہی آواز نکالتی ہے۔

وَقَوْلُهٗ یَنْزُوْ وَیَلِیْنُ هٰذَا الْمَثَلُ یُضْرَبُ لِمَنْ یَتَعَزَّزُ ثُمَّ یُذِلُّ وَاَصْلُهُ الْجَدْیُ یَنْزُوْ وَهُوَ صَغِیْرٌ فَاِذَا کَبِرَ لَانَ۔

یہ ضرب المثل اس شخص کے لئے ہے جو عزت والا ہو، پھر وہ ذلیل وخوار ہو جائے اور اس کی اصل الجدی نیزو ہے یعنی بکری کا بچہ جو کودتا پھاندتا پھرے اور بڑا ہو کر وہ نرم (یعنی مسکین) ہو جاتا ہے۔

وَقَوْلُهٗ لَابِسًا جِلْدَ النَّمِرِ هٰذَا الْمَثَلُ یُضْرَبُ لِلْمُتَقَحِّمِ یَجْزِیْ لِاَنَّ النَّمِرَ اَجْرَاُ سَبُعٍ وَاَقْلَهُ اِحْتِمَالًا لِلضَّیْمِ وَمِنْ هٰذَا اشْتِقَاقُ تَوْبِهِمْ تَنَمَّرَ اَیْ صَارَ کَالنَّمِرِ۔

یہ مثال اس شخص کے لئے بیان کی جاتی ہے جو بے شرم ہو اور دلیر بھی ہو کیونکہ چیتا سب درندوں میں زیادہ بہادر ہے اور وہ تکلیف برداشت کرنے میں سب سے کمزور ہے اور اسی سے اہل عرب کا یہ قول مشتق ہے کہا جاتا ہے تنمر جبکہ وہ چیتے جیسا ہو جائے۔

وَقَوْلُهٗ فَالْحَقَ بِالْقَارِظَیْنِ. اَلْاَصْلُ فِی الْقَارِظِ اَنَّهُ الَّذِیْ یَجْنِی الْقَرَظَ وَهُوَ النَّبَاتُ الْمَدْبُوْغُ بِهٖ وَالْقَارِظَانِ الْمُشَارُ اِلَیْهِمَا اَحَدُهُمَا مِنْ عَنَزَةَ وَالْاٰخَرُ مِنَ النَّمِرِ بْنِ قَاسِطٍ وَکَانَا خَرَجَا یَجْنِیَانِ الْقَرَظَ فَلَمْ یَرْجِعَا وَلَا عُرِفَ لَهُمَا خَبَرٌ فَضُرِبَ بِهِمَا الْمَثَلُ لِکُلِّ غَائِبٍ لَا یُرْجٰی اِیَابُهٗ وَاِلَیْهِمَا اَشَارَ اَبُوْ ذُؤَیْبٍ بِقَوْلِهٖ ؎

قارظ اصل میں اس شخص کو کہتے ہیں جو قرظ کو چنے اور قرظ وہ گھاس ہے (جو درخت سلم یعنی ببول کے پتوں جیسی مشابہ ہے) جس سے کھالیں وغیرہ پکائی جاتی ہیں اور قارظان سے اشارہ ان دو شخصوں کی طرف ہے ایک تو عنزہ قبیلہ سے تھا اور دوسرا نمرین قاسط کی اولاد میں سے یہ دونوں قرظ کے پتے جمع کرنے کیلئے گئے لیکن واپس ان میں سے کوئی نہ آیا اور نہ ان کا کچھ حال معلوم ہوا چنانچہ اس کہاوت کا اطلاق ایسے گمشدہ (غائب) پر ہوتا ہے جس کی واپسی کی امید منقطع ہو جائے اور انہیں دونوں کی طرف ابوذویب نے اپنے اس شعر میں اشارہ کیا ہے ؎

وَحَتّٰی یَؤُوْبَ الْقَارِظَانِ کِلَاهُمَا
وَیُنْشَرَ فِی الْقَتْلٰی کُلَیْبٌ لِوَائِلٍ

اور یہاں تک کہ دونوں قارظ لوٹ آئیں اور مقتولین پر کلیب ابن وائل چھوڑ دیا جائے۔

وَقَوْلُهٗ حَرُوْرِیٌّ بِسَمُوْمِیٌّ. اَلْحَرُوْرُ الرِّیْحُ الْحَارَّةُ لَیْلًا وَالسَّمُوْمُ الرِّیْحُ الْحَارَّةُ نَهَارًا وَقَدْ یَقُوْمُ اَحَدُهُمَا مَقَامَ الْاٰخَرِ مَجَازًا۔ وَقَالَ بَعْضُهُمُ الْحَرُوْرُ تَکُوْنُ

اور حروری گرم ہوا جو رات میں چلے اور سموم (لُو) جو دن میں چلے اور مجازاً ایک کو دوسرے کے قائم مقام کر دیتے ہیں اور بعض کے نزدیک حرور عام ہے خواہ وہ دن کو چلے یا رات میں اور سموم محض دن

Maktaba Tul Ishaat.com

لَيْلًا وَالسَّمُوْمُ يَخْتَصُّ بِالنَّهَارِ ۔

وَقَوْلُهٗ لَيْثُ الْعِرِّيْسَةِ يَعْنِيْ بِهٖ مَأْوَى السَّبُعِ يُقَالُ فِيْهِ عِرِّيْسٌ وَعِرِّيْسَةٌ بِاِثْبَاتِ الْهَاءِ وَحَذْفِهَا وَمِثْلُهٗ غَابٌ وَغَابَةٌ وَعَرِيْنٌ وَعَرِيْنَةٌ وَاَمَّا الْغِيْلُ وَالْخَيْسُ فَلَا يَدْخُلُهُمَا الْهَاءُ ۔

وَقَوْلُهٗ اَفْلَتَ وَلَهٗ خُصَاصٌ هٰذَا الْمَثَلُ يُضْرَبُ لِمَنْ نَجَا مِنْ هَلَكَةٍ اَشْفٰى عَلَيْهَا بَعْدَ مَا كَادَ يَهْوِيْ فِيْهَا ۔

وَالْخُصَاصُ الْعَدْوُ وَقِيْلَ اِنَّهُ الضَّرَاطُ فَكَاَنَّهٗ يَفِرُّ مِنْهُ يَعْدُوْ وَيَضْرِطُ ۔

قَوْلُهٗ وَوَيْلُ اَهْوَنَ مِنْ وَيْلَيْنِ هٰذَا الْمَثَلُ يُضْرَبُ تَسْلِيَةً لِمَنْ نَالَهٗ بَعْضُ الْمَكْرُوْهِ وَمِثْلُهٗ قَوْلُ الشَّاعِرِ

اَبَا مُنْذِرٍ اَفْنَيْتَ فَاسْتَبْقِ بَعْضَنَا
حَنَانَيْكَ بَعْضُ الشَّرِّ اَهْوَنُ مِنْ بَعْضِ

وَقَوْلُهٗ اَنَا مَتِقٌ وَاَنْتَ مَتِقٌ فَكَيْفَ نَتَّفِقُ ۔ هٰذَا الْمَثَلُ يُضْرَبُ لِلْمُتَنَافِيَيْنِ فِي الْخُلُقِ فَاِنَّ الْمَتِقَ هُوَ الْمُمْتَلِئُ غَيْظًا مَاخُوْذٌ مِنْ قَوْلِهِمْ اَتَاقَ الْاِنَاءَ اِذَا مَلَأَهٗ وَالْمَتِقُ هُوَ الْبَاقِيْ فَكَاَنَّ الْمَتِقَ يَنْزِعُ اِلَى الشَّرِّ بِغَيْظِهٖ وَالْمَتِقُ يَضِيْقُ ذَرْعًا بِاحْتِمَالِهٖ وَمِثْلُهٗ قَوْلُ الْاٰخَرِ اَنَا كَلِفٌ وَاَنْتَ صَلِفٌ فَكَيْفَ نَاتَلِفُ ۔

وَقَوْلُهٗ بِطِيَّتِيْ ۔ يَعْنِيْ لِقَصْدِيْ وَوَجْهَتِيْ وَقَدْ يُقَالُ فِيْهَا طِيَةٌ بِالتَّخْفِيْفِ ۔

وَقَوْلُهٗ بَعْدَ اللَّتَيَّا وَالَّتِيْ اللَّتَيَّا تَصْغِيْرُ الَّتِيْ وَهُوَ عَلٰى غَيْرِ قِيَاسِ التَّصْغِيْرِ الْمُطَّرِدِ لِاَنَّ الْقِيَاسَ اَنْ يُضَمَّ اَوَّلُ الْاِسْمِ اِذَا صُغِّرَ وَقَدْ اُقِرَّ هٰذَا الْاِسْمُ عَلٰى فَتْحَتِهِ الْاَصْلِيَّةِ عِنْدَ تَصْغِيْرِهٖ اِلَّا

کی گرم ہوا کو کہتے ہیں ۔

اور لیث العریسہ سے وہ شیر کی جھاڑی مراد لیتا ہے عریس اور عریسۃ اس میں دونوں لغت ہیں یعنی ہاء کے ساتھ اور بغیر ہاء کے جیسے غابٌ اور غابۃٌ ۔ عرین اور عرینۃٌ ۔ لیکن لفظ غیل اور خیس ۔ پس ان دونوں میں ہاء نہیں آتی ہے ۔

اور یہ مثل اس شخص کے لئے بیان کی جاتی ہے جو ہلاکت پر اطلاع پاکر جس میں وہ گرا ہی چاہتا تھا ۔ اس سے وہ نجات حاصل کرے ۔

اور حصاص کے معنے دوڑنے کے ہیں اور بعض کے نزدیک اس کے معنی گوز کے ہیں (یعنی ہوا خارج ہونا) پس گویا ڈر سے بھاگتا اور گوز مارتا جاتا تھا ۔

یہ کہاوت ہے مبتلائے رنج کو تسلی دینے کے لئے بیان کی جاتی ہے جیسا کہ شاعر کہتا ہے ؎

اے ابو منذر تو نے تو فنا کر دیا برائے خدا از راہ مہربانی ہم میں سے بعض کو چھوڑ دے کیونکہ بعض شر بعض سے کم ہوتے ہیں ۔

یہ ضرب المثل ان دو شخصوں کے حق میں ہے جو عادت میں مخالف ہوں اور تتق وہ شخص جو غصہ میں بھرا ہوا ہو اہل عرب کہتے ہیں اَتَاقَ الْاِنَاءَ جبکہ وہ برتن کو بھر دے اور مُتِق وہ شخص جو رد دے اور تتق وہ جو غصہ میں بھرا ہوا ور وہ شر اور فساد پیدا کرے ۔ اور مُتِق وہ جو اس کے برداشت کرنے سے اس کے دل پر صدمہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے وہ رد دیتا ہے اور جیسے دوسرے کا قول اس جیسا ہے جیسے یوں کہا جائے میں بردبار ہوں اور تو شیخی بگھارتا ہے پھر ہم تیرے ساتھ کس طرح محبت کر سکتے ہیں ۔

یعنی میرا مقصد اور میری جانب اور کبھی طِیَۃٌ بالتخفیف بھی استعمال کیا جاتا ہے ۔

اللتیا والتی کی تصغیر ہے اور یہ عام طریقہ تصغیر کے خلاف ہے کیونکہ قیاسی طریقہ پر اسم کے پہلے حرف پر ضمہ ہونا چاہیئے لیکن یہاں پر تصغیر کی حالت میں بھی اصلی فتحہ برقرار رکھا گیا ہے لیکن اہل عرب نے ضمہ اول کا یہ بدلہ دیا کہ اس کے آخر میں الف اور یاء

Maktaba Tul Ishaat.com

اَنَّ الْعَرَبَ عَوَّضَتْهُ عَنْ ضَمِّ اَوَّلِهٖ بِاَنْ زَادَتْ فِیْ اٰخِرِهٖ اَلِفًا وَیَاءً وَاَجْرَتْ اَسْمَاءَ الْاِشَارَةِ عِنْدَ تَصْغِیْرِهَا عَلٰی حُکْمِهٖ فَقَالَتْ فِیْ تَصْغِیْرِ الَّذِیْ وَالَّتِیْ اللَّذَیَّا وَاللَّتَیَّا وَفِیْ تَصْغِیْرِ ذَا وَذَاكَ ذَیَّا وَذَیَّاكَ وَقَدِ اخْتُلِفَ فِیْ مَعْنٰی قَوْلِهِمْ بَعْدَ اللَّتَیَّا وَالَّتِیَّ فَقِیْلَ اِنَّهُمَا مِنْ اَسْمَاءِ الدَّاهِیَةِ وَقِیْلَ الْمُرَادُ بِهٖ بَعْدَ صَغِیْرِ الْمَکْرُوْهِ وَکَبِیْرِهٖ۔

کو بڑھادیا۔ اور اس سلسلہ کو تمام اسماء اشارات کی تصغیر میں قائم رکھا، چنانچہ الذی اور التی کی تصغیر اللذیا اور اللتیا ہے، اور ذا اور ذاک کی تصغیر ذیا اور ذیاک ہے اور بعد اللتیا و اللتی کے معنی میں اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک یہ اسماء مصیبت میں سے ہیں۔ اور بعض نے یہ کہا اس کا مطلب چھوٹی اور بڑی مصیبت کی تکلیف اٹھانے کے بعد ہے۔

اَلْمَقَامَةُ الثَّامِنَةُ وَالْعِشْرُوْنَ السَّمَرْقَنْدِیَّةُ

(اَخْبَرَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ) قَالَ اسْتَبْضَعْتُ فِیْ بَعْضِ اَسْفَارِیْ الْقَنْدَ۔ وَقَصَدْتُ بِهٖ سَمَرْقَنْدَ۔ وَکُنْتُ یَوْمَئِذٍ فَوْلَمَّ الشَّبَابِ۔ جَهْوَمَ النَّشَاطِ۔ اَرْمِیْ عَنْ قَوْسِ الْمِرَاحِ۔ اِلٰی غَرَضِ الْاِفْرَاحِ۔ وَاَسْتَعِیْنُ بِمَاءِ الشَّبَابِ عَلٰی مَلَامِحِ السَّرَابِ۔ فَوَافَیْتُهَا بُکْرَةً عَرُوْبَةً۔ بَعْدَ اَنْ کَابَدْتُ الصَّعُوْبَةَ۔ فَسَعَیْتُ وَمَا وَنَیْتُ۔ اِلٰی اَنْ حَصَلَ الْبُیُوْتُ۔ فَلَمَّا نَقَلْتُ اِلَیْهِ قَنْدِیْ۔ وَمَلَکْتُ قَوْلَ عِنْدِیْ۔ عُجْتُ اِلَی الْحَمَّامِ عَلَی الْاَثَرِ۔ فَمَطَطْتُ عَنِّیْ وَعْثَاءَ السَّفَرِ۔ وَاَخَذْتُ فِیْ غُسْلِ الْجُمُعَةِ بِالْاَثَرِ۔ ثُمَّ بَادَرْتُ فِیْ هَیْئَةِ الْخَاشِعِ۔ اِلٰی مَسْجِدِهَا الْجَامِعِ۔ لِاَلْحَقَ بِمَنْ یَقْرُبُ مِنَ الْاِمَامِ۔ وَیَقْرَبُ اَفْضَلَ الْاَنْعَامِ۔

التَّرجمة والمطالب

(اٹھائیسویں مجلس جو سمرقندیہ کے نام سے مشہور ہے)

حارث بن ہمام نے بیان کیا میں نے اپنے بعض سفروں میں شکر کی پونجی لی اور میں نے شہر سمرقند کا ارادہ کیا اور اس وقت میں سیدھے قد والا (جوان) اور انتہا درجہ کا خوش تھا۔ اور خوشی کی کمان سے خوشیوں کے نشانہ پر تیر لگاتا تھا اور ریت کی چمک پر جوانی کی رونق سے میں مدد چاہتا تھا۔ چنانچہ میں جمعہ کے دن صبح کے وقت تکلیفیں اٹھاتا ہوا وہاں پہونچا اور نہایت جلدی سے بغیر سستی کے گھر (مکان) ڈھونڈ کر شکر کو میں نے پہنچا دیا، (رکھ دیا) اور میں عندی (مال) کینے کا مالک ہوا پھر میں نے فوراً ہی حمام کا رُخ کیا اور میں نے سفر کی تھکان کو دور کیا، اور میں حسب فرمان نبوی جمعہ کے غسل میں مصروف ہوا اس کے بعد میں عاجزی کرتا ہوا وہاں کی جامع مسجد کو جلدی سے چلا گیا۔ تاکہ میں ان لوگوں میں مل جاؤں جو امام کے قریب ہیں اور وہ بہترین چوپایوں کی قربانی کرتے ہیں۔

تشریح لغات

۱؎ استبضعت از استفعال استبضاع مصدر بمعنی سرمایہ لینا یقال استبضع الشیٔ جبکہ وہ سرمایہ بنائے ای جعلت متاعی البضاعة وہی من المال ما اعدّ للتجارة ۲؎ القند بمعنی شکر والجمع قنودٌ ۳؎ سمرقندیہ عراق عجم میں ایک شہر کا نام ہے ۴؎ قویم الشطاط یعنی مستقیم القامة اور معتدل القد یعنی میں قوی جوان تھا اور شطاط بکسر الشین وفتحہا کے معنے قد وقامت کی خوبصورتی اور اعتدال کے ہیں ۵؎ جموم بمعنے بہت اور یہ مشتق ہے بُرجموم سے جبکہ پانی بہت ہو از نصر وضرب یقال جم الماء جبکہ پانی کثرت

Maktaba Tul Ishaat.com

سے جمع ہو وجم البُر جبکہ پانی زیادہ جمع ہو ۱۲ المراح بکسر المیم بمعنے خوشی ۱۳ غرض محرکۃ بمعنے نشانہ جس پر گولی ماری جائے والجمع اغراض ۱۴ ملاح یہ ملح کی جمع ہے۔ اور یہ مشتق ہے لمح البرق سے جبکہ بجلی چمکے جیسے کہ ریت کو انسان پانی سمجھتا ہے اسی طرح جہاں مجھے لذت اور خوشی جس مجمع میں ہوتی میں اسی جگہ پہنچا تھا ۱۵ عروبۃ بمعنے جمعہ کا دن یقال یوم العروبۃ یعنی جمعہ کا دن ۱۶ کابدت مکابدۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی تکلیف اٹھانا یقال کابد المسافر اللیل ای رکب ہولہ وصعوبتہ ۱۷ ونیت وَنیً ودناءٌ دونیۃٌ مصدر از ضرب وسمع بمعنے سست ہونا وکمزور ہونا ۱۸ حصل البیت ای سعیت فی طلب البیت انقل الیہ متاعی الی ان حصل البیت ۱۹ عندی یعنی میں عندی مالٌ راستہ میں نہ کہہ سکا۔ اس لئے کہ لٹنے اور برباد ہونے کا خطرہ تھا۔ اور جب میں نے اس کو مکان میں رکھ دیا تو اب میں عندی مالٌ کہنے کا حقدار ہو گیا اب صحیح معنے میں وہ میری ملک اور قبضہ میں ہے ۲۰ عجت از نصر یقال عاج الی او علی المکان جبکہ وہ مائل اور متوجہ ہو ۲۱ علی الاثر ای عقیب نقلی من غیر تاخیر یقال اثر ہذا الی بعد ہذا ای فورًا ۲۲ فامطت اماطۃ مصدر از افعال بمعنی دور کرنا یقال اماط عن کذا جبکہ وہ جدا اور دور ہو ویقال مط عنا یا فلان یعنی اے فلاں تو ہم سے دور ہو مجردہ از ضرب ۲۳ وعثار بمعنے سختی ومشقت یقال الارض الوعثاء وہی ذات الرمل الذی یشق المشی فیہ ۲۴ بالاثر ای بالخبر المأثور وھو ما روی جماعۃ من الصحابۃ ان النبی صلے اللہ علیہ وسلم قال من اغتسل یوم الجمعۃ وغدا وابتکر وجلس قریبا من الامام واستمع وانصت کان لہ فی کل خطوۃ یخطوھا اجر سنۃ صیامھا وقیامھا ۲۵ بادرت از مفاعلہ مبادرۃ مصدر بمعنے سبقت کرنا ۲۶ الانعام بالفتح یہ نعم کی جمع ہے بمعنے اونٹ اور اس کا چوپایہ پر بھی اطلاق ہوتا ہے۔ اور یہاں انعام سے مراد بدنہ کا ثواب ہے کما ورد فی الحدیث ان النبی صلے اللہ علیہ وسلم قال من اغتسل یوم الجمعۃ وراح فی الساعۃ الاولیٰ فکانما قرب بدنۃ ومن راح فی الثانیۃ قرب بقرۃ (الحدیث)

فَحَظِيتُ ۱ بِأَنْ جَلَيْتُ ۲ فِي الْحُلْبَةِ ۳ . وَتَخَيَّرْتُ الْمَرْكَزَ ۴ لِاسْتِمَاعِ الْخُطْبَةِ ۵ . وَلَمْ يَزَلِ النَّاسُ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللهِ أَفْوَاجًا ۶ . وَيَرِدُونَ ۷ فُرَادَى وَأَزْوَاجًا ۸ . حَتَّى إِذَا الْتَظَّ ۹ الْجَامِعُ بِحَفَلِهِ ۱۰ . وَأَظَلَّ ۱۱ تَسَادِي الشَّخْصِ وَظِلِّهِ ۱۲ . بَرَزَ الْخَطِيبُ فِي أُهَيْبَتِهِ ۱۳ . مُتَهَادِيًا خَلْفَ عُصْبَتِهِ ۱۴ . فَارْتَقَى فِي مِنْبَرِ الدَّعْوَةِ ۱۵ . إِلَى أَنْ مَثَلَ ۱۶ بِالذِّرْوَةِ ۱۷ . فَسَلَّمَ مُشِيرًا بِالْيَمِينِ ۱۸ . ثُمَّ جَلَسَ حَتَّى خَتَمَ ۱۹ الشَّاذِنُ ۲۰ . ثُمَّ قَامَ وَقَالَ . الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَمْدُوحِ ۲۱ الْآلَاءِ . الْمَحْمُودِ الْآلَاءِ . الْوَاسِعِ الْعَطَاءِ . الْمَدْعُوِّ لِجَسِيمِ ۲۲ الْآلَاءِ مَالِكِ الْأُمَمِ . وَمُصَوِّرِ الرِّمَمِ . وَأَهْلِ السَّمَاحِ ۲۳ وَالْكَرَمِ . وَمُهْلِكِ عَادٍ ۲۴ وَإِرَمَ ۲۵

الترجمۃ والمطالب پس میں نے سب سے اگلی جماعت میں بیٹھنے سے حصہ لیا۔ اور ایک جگہ (یا وسط صف) میں نے خطبہ سننے کے لئے پسند کرلی، اور لوگوں کا یہ حال تھا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے طریقے میں گروہ ہو کر آرہے تھے۔ اور تنہا اور دو، دو بھی اللہ کی اطاعت میں آرہے تھے یہاں تک کہ جامع مسجد لوگوں سے بھر گئی۔ اور ہر شخص اور اس کے سایہ کی برابری کا وقت آگیا تو خطیب صاحب مع ساز وسامان کے اپنی جماعت کے پیچھے خراماں خراماں تشریف لائے اور منبر دعوت (جس پر لوگوں کو بیٹھ کر وعظ ونصیحت کی جائے اور دعا مانگی جائے) پر اس کی بالائی سطح پر چڑھ کر سیدھے کھڑے ہو گئے اور اپنے داہنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے سلام کر کے بیٹھ گئے۔ پھر اذان کے اختتام پر پھر کھڑے ہوئے اور یہ خطبہ پڑھنے لگے۔ سب تعریفیں خدا ہی کے لئے سزاوار ہیں جس کے نام تعریف کئے گئے ہیں۔ اور نعمتیں قابل تعریف ہیں۔ اور اس کی بخشش نہایت وسیع ہے اور اسی سے

Maktaba Tul Ishaat.com

42
1

مصیبتوں کے دور ہونے کے لئے دعا کی جاتی ہے اور وہ ہی تمام جماعتوں کا مالک ہے اور وہ ہی بوسیدہ ہڈیوں کو صورت بخشنے والا ہے (زندہ کرنے والا ہے) اور وہ ہی بخشش اور کرم والا ہے اور عاد اور ارم کو اس نے ہی ہلاک کیا (یعنی وہ ہی ہلاک کرنے والا ہے۔

تشریح لغات

۱؎ فخطیت یہ مشتق ہے خطی بالرمح ای نال حظا منه از سمع والمصدر خطا۔ خطوة و خطة ۲؎ جلیت از تفعیل یقال جلی الفرس جبکہ وہ میدان میں آگے بڑھے ۳؎ الحلبة یعنی جماعت و اصل الحلبة خیل تخرج للسباق ویقال للسابق منها المحلی (یعنی ایک دفعہ کی گھوڑوں کی دوڑ) اور وہ گھوڑے جو دوڑانے کے لئے جمع کئے جائیں والجمع حلبات وحلائب ۴؎ المرکز یعنے جگہ والجمع مراکز ۵؎ افواجایہ فوج کی جمع ہے یعنے جماعت و گروہ اور اس کی جمع فوود ج بھی آتی ہے ۶؎ یردون از درد یرد دورد ومصدر یعنی آنا یقال ورد الماء جبکہ وہ پانی پر آئے ۷؎ ازواجایہ زوج کی جمع ہے یعنے ساتھی وجوڑا ۸؎ الکنظ از انفعال الکنظاظ مصدر یعنی لوگوں سے بھر جانا یقال اکنظ ای امتلاء بالزحام وضاق ویقال کظ الطعام فلانا ای ملاءه حتی لا یطیق التنفس وکظ الغیظ صدره ای ملاءه از نصر والمصدر کظ ۹؎ بحفله یعنے جماعت یقال حفل الماء ای اجتمع بکثرة وحفل القوم جبکہ وہ اکٹھا ہوا از ضرب والمصدر حفول وحفیل وحفل ۱۰؎ اظل از افعال اظلال مصدر یعنی سایہ ہونا اور یہاں اس سے مراد ہر چیز کے سایہ کا ایک مثل ہونا ای دنا مساواة الشخص لظله عند قیام الشمس ۱۱؎ اهبته بالضم یعنی سامان یقال اخذ للسفر اهبته یعنی اس نے سامان سفر کیا اور یہاں اس سے مراد دوشالہ وعمامہ وتلوار وعصا ہے ۱۲؎ متهادیا از تفاعل تهادی مصدر یعنے ناز سے چلنا اور سکون ووقار سے چلنا ۱۳؎ عصبة العصبة من الرجال والخیل والطیر مردوں یا گھوڑوں یا پرندوں کی جماعت والجمع عصب والمراد ههنا خلف الموذنین کعادة الخطباء ۱۴؎ منبر بلند جگہ جہاں سے واعظ یا خطیب لوگوں کو خطاب کرتا ہے اور اس کو بلند ہونے کی وجہ سے منبر کہتے ہیں والجمع منابر ۱۵؎ مثل از نصر یعنی ظاہر ہونا اور سیدھا کھڑا ہونا والمصدر مثول ۱۶؎ بالذروة بکسر الذال المعجمة وضمها یعنے بلندی و بلند جگہ و ہر چیز کا بلند حصہ والجمع ذری و ذرى ۱۷؎ فسلم تسلیم مصدر از تفعیل یعنے سلام کرنا ۱۸؎ بالیمین ای بالید الیمنی (داہنا ہاتھ) اور داہنے ہاتھ سے سلام کرنا خطبہ پڑھنے سے پہلے اخفاء کے یہاں نہیں ہے ۱۹؎ التاذین مصدر از تفعیل یعنے اذان دینا ۲۰؎ الممدوح الاسماء یعنی اللہ تعالیٰ کے نیک نام ہیں کما قال تعالیٰ ولله الاسماء الحسنیٰ یہ خطبہ غیر منقوطہ ہے اور اس میں جو تاء کہیں آگئی ہے وہ حالت وقفی میں ہاء ہو جاتی ہے اور وصل جو بمنزلہ وقف کے ہے اس کو بھی اس میں غیر منقوطہ شمار کر لینا چاہئے ۲۱؎ المدعو یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے دعا یدعو سے جس کو مخلوق پکارتی ہے۔ ۲۲؎ لهم مصدر از ضرب یعنی جڑ سے کاٹنا اور دور کرنا ۲۳؎ اللاواء یعنی سختی اور محتاجی اور بیماری اور اس کا اس آیت کی طرف اشارہ ہے واذا مس الناس ضر دعوا الله مخلصین له الدین ۲۴؎ مصور اسم فاعل کا صیغہ ہے از تفعیل یعنے صورت بخشنے والا ۲۵؎ الرمم یہ رمة کی جمع ہے یعنے بوسیدہ ہڈی ۲۶؎ عاد ای قوم هود علیه الصلوٰة والسلام ۲۷؎ ارم هو ابو عاد وقیل اسم بلدهم او قبیلة منهم۔

أَدْرَكَ كُلَّ سِرٍّ عِلْمُهُ۔ وَوَسِعَ كُلَّ مُصْرِخٍ حِلْمُهُ۔ وَعَمَّ كُلَّ عَالَمٍ طَوْلُهُ۔ وَهَدَّ كُلَّ مَارِدٍ حَوْلُهُ۔ أَحْمَدُهُ حَمْدَ مُوَحِّدٍ مُسْلِمٍ۔ وَأَدْعُوهُ دُعَاءَ مُؤَمِّلٍ مُسْتَلِمٍ۔ وَهُوَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الْعَادِلُ الْقَيِّمُ۔ لَا وَلَدَ لَهُ وَلَا وَالِدَ۔ وَلَا رِدْءَ مَعَهُ وَلَا مُسَاعِدَ۔ أَرْسَلَ مُحَمَّدًا بِالسَّلَامِ مُبَشِّرًا وَبِالْمِلَّةِ مُوَطِّدًا۔ وَلِلدِّلَّةِ الرُّسُلِ مُوَكِّدًا۔ وَلِلسَّوْدِ وَالْإِحَنِ مُبَدِّدًا۔ وَصَلَ الْأَرْحَامَ وَعَلَّمَ الْأَحْكَامَ۔ وَوَسَّعَ الْحَلَالَ وَالْحَرَامَ۔ وَرَسَّمَ الْإِحْلَالَ وَالْإِحْرَامَ۔ كَرَّمَ اللهُ مَحَلَّهُ وَكَمَّلَ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ لَهُ۔ وَرَحِمَ اللهُ الْكَرَمَاءَ۔ وَأَهْلَهُ الرُّحَمَاءَ

Maktaba Tul Ishaat.com

مَاهَمَرْدُكَامْ۔ وَهَدَارَ حَمَّامْ۔ وَسَرَحَ سَوَّامْ۔
بعنی ہوا دام ۱۲ ای سحاب ۱۲ کبوتر ۱۲ الی الخرج الی المرعیٰ شتر ان چرنده ۱۲

الترجمۃ والمطالب

اور اس کا علم ہر بھید کو محیط ہے اور اس کی بردباری گنہ کرنے والے کو جو ہمیشہ گناہ کرے اس تک کو شامل ہے اور تمام جہاں پر اس کا فضل عام ہے اور ہر سرکش کو اس کی ہی طاقت نے زیر کر رکھا ہے میں اس کی حمد ایک پکے موحد (اس کے واحد ہونے کو دل سے یقین کرتا ہوں) مسلم (مسلمان) کی طرح کرتا ہوں اور میں امیدوار اطاعت کرنے والے یعنی (تابعدار) کی طرح اس سے دعا کرتا ہوں وہی معبود ہے اور کوئی نہیں اور وہ ذات میں ایک ہے اور صفات میں بھی ایک۔ اور وہ انصاف کرنے والا ہے اور وہ بے نیاز ہے (یعنی کسی کا محتاج نہیں) نہ تو اس کے کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کا مددگار ہے اور نہ کوئی قوت باز و اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اسلام پھیلانے کے لئے اور ملت (شریعت) کو مضبوط کرنے کے لئے اور پیغمبروں کی دلیلوں کو مضبوط اور مستحکم کرنے کے لئے اور تمام عرب و عجم یا تمام انسان اور جنات کے لئے ہادی بنا کر بھیجا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام رشتوں کو ملایا (یعنی ان کے ساتھ مدد اور رحم کرنے کی تعلیم دی۔ اور شریعت کے احکام بتائے اور آپ نے حلال اور حرام چیزوں کو بیان کیا۔ اور احرام و احلال کو بھی بتلایا خداوند تعالیٰ آپ کی جگہ کو بزرگ و برتر کرے اور بہت زیادہ رحمت اور سلامتی کو آپ پر پورا کرے (یعنی بہت ہی زیادہ بلند مرتبہ آپ عطا فرمائے) اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل کرام پر رحم فرمائے اور آپ کے اہل پر جو ہم پر رحم کرنے والے ہیں جب تک کہ بادل برسیں اور کبوتر آواز کرتے ہیں (بولتے رہیں) اور پرندے چوگتے رہیں (یعنی قیامت تک)۔

تشریح لغات

۱؎ ادرک از افعال ادراک مصدر بمعنی احاطہ کرنا ۲؎ وسع از سع یقال وسعت رحمۃ اللہ کل شئ وسکل شئ و علی کل شئ یعنی اللہ تعالیٰ کی رحمت سب چیزوں کو احاطہ کئے ہوئے ہے ۳؎ مصر یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال بمعنی ہر وہ شخص جو اپنے ارادے سے اس گناہ کو ہمیشہ کرتا رہے ۴؎ حلم بالکسر بمعنی صبر و بردباری اور حکم کے یہ بھی معنے آتے ہیں تاخیر العقوبۃ عن المذنب مع القدرۃ علی عقوبتہ ۵؎ عالم بالفتح بمعنے ساری مخلوق اور دنیا اور اس کے معنی ماسوی اللہ کے بھی آتے ہیں والجمع عوالم وعالمون وعلالم ۶؎ طولہ بفتح الطاء بمعنی فضل اور بخشش اور قدرت اور غنا ۷؎ ہدّای کسر و ہدم اور یہ ماخوذ ہے ہدّ البناء اذا کسرہ شدیداً سے ای بدمہ وضعضعہ یعنی دھماکے سے دیوار گرائے یقال ھدتہ المصیبۃ ای اوھنت وکنہ وھدّ فی ھذا الامر اوھدّ رکنی یعنی اس معاملہ نے میری کمر توڑ دی از نصر والمصدر ہدّ وہدود اور یہ ضرب سے بھی آتا ہے دھماکے سے دیوار گرنے کے معنی ہیں ۸؎ مارد یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنے سرکش وھو العاتی والباغی والمجاوز عن الحد فی الذنب از نصر وکرم والمصدر مردٌ ومرادۃ ومرودۃ والجمع مردۃ ومارد ون ومُرَّادٌ ۹؎ حول مصدر بمعنی طاقت وقدرت والجمع حول واحوال ۱۰؎ موحد یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از تفعیل بمعنی توحید کا دل سے قرار کرنے والا ۱۱؎ مؤمل یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از تفعیل بمعنے اس کے فضل کا امیدوار ۱۲؎ مسلم یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از تفعیل بمعنے تابعدار تسلیم مصدر بمعنی سونپنا و سپرد کر دینا یقال سلمہ الی فلان جبکہ وہ سپرد کرے وسلم الیہ جبکہ وہ تابعدار ہو وسلم الشئ جبکہ وہ خالص کرے وسلم بالامر جبکہ وہ راضی ہو ۱۳؎ الصمد ہو الغنی الذی لا یستغنی عنہ احد والیہ یقصد فی الحوائج اور یہ مشتق ہے صمد فلانا والیہ ولہ ای قصدہ از نصر وضرب والمصدر صمدٌ ۱۴؎ ردء بالکسر بمعنی مددگار و مدد والجمع ارداءٌ وفی التنزیل فارسلہ معی ردءاً ۱۵؎ ساعدیہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از مفاعلت مساعدۃ مصدر بمعنی مدد کرنا یقال ساعدہ علی الامر جبکہ وہ اس کی مدد کرے ۱۶؎ ممہد یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از تفعیل یقال مہد الفرش جبکہ وہ بستر بچھائے اور یہاں اس کے معنے پھیلانے والے کے ہیں ۱۷؎ موطد یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از تفعیل یقال وطد الشئ ای قوّاہ

Maktaba Tul Ishaat.com

42/2

واثبته وثقله ومجرده از ضرب والمصدر وطدٌ۔ اور یہاں اس کے معنی قوی اور مضبوط اور مستحکم کرنے والے کے ہیں ۵ دلالۃ الرسل الخ اس لئے کہ جناب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم مصدقا لما بین یدیہ من الزبور والتوراۃ والانجیل ہوکر تشریف لائے ۱۹ والاسود والاحمر اس سے مراد عرب اور عجم ہے اور بعض نے کہا کہ اس سے مراد انس اور جن ہیں ۲۰ مسدد ایہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از تفعیل بمعنے مصلح ومرشد ۲۱ الارحام یہ رحم کی جمع ہے بمعنے قرابت ورشتہ داری ۲۲ وسم از ضرب والمصدر وسم وسمۃ بمعنے داغ لگانا ونشان کرنا اور یہاں اس سے مراد ظاہر کرنا اور بیان کرنا ہے ۲۳ رسم از نصر والمصدر رسم بمعنے نشان باقی رکھنا یقال رسم لہ کذا جبکہ حکم دے ورسم علے کذا جبکہ وہ لکھے ورسم الکتاب جبکہ وہ کتاب لکھے اور سکھانے اور بتانے کے بھی آتے ہیں ۲۴ الاحلال والاحرام سے مراد حل اور حرم کی تعیین ہے اور یا اس سے مراد احرام حج ہے اور حلال ہونا یعنی احرام سے باہر ہونا ہے ۲۵ محلہ محل سے مراد آپ کی جگہ مبارکہ ہے جہاں آپ مدفون ہیں یعنی اللہ آپ کے مرتبہ کو آخرت میں اور زیادہ بلند کرے اور محل کے معنے اترنے اور اترنے کی جگہ کے ہیں والجمع محال ۲۶ آل یقال آل الرجل یعنی اہل وعیال اور اس کا استعمال صرف اشراف ہی میں ہوتا ہے خواہ شرافت دینی ہو یا دنیوی جیسے آل النبی وآل فرعون فلا یقال آل الحجام وآل الاسکاف ۲۷ ماہمر میں ما بمعنے میں مادام کے ہے اور ہمر یہ نصر سے آتا ہے ہمرٌ مصدر بمعنی پانی گرنا دہنا ۲۸ رکام بفتح الراء بمعنے تہ بہ تہ سخت بادل اور یہ مشتق ہے رکم الشئی اذا جمعہ سے وجعل بعضہ فوق بعض حتی یصیر رکاما مرکوما کرکام الرمل ۲۹ بدا از ضرب والمصدر بدٌ بمعنی آواز کرنا اور چیخنا ۳۰ حمام بالفتح بمعنے کبوتر اس کا واحد حمامۃٌ ہے اور اس کا اطلاق نر اور مادہ دونوں پر ہوتا ہے اس لئے کہ اس میں یہ تا وحدت کی ہے نہ تانیث ہے اور بسا اوقات حمام مفرد کے لئے بھی بولتے ہیں والجمع حمائم وحمامات ۳۱ سرح از فتح والمصدر سُرحٌ وسروحٌ یقال سرحت المواشی جبکہ جانور چرنے کے لئے جائیں ۳۲ سوام سائمہ اور سوام کے معنے چرنے والے اونٹ اور جانور کے ہیں والجمع سوائم۔

وَسَطًا حُسَّامٌ۔ اِعْمَلُوْا رَحِمَكُمُ اللّٰهُ عَمَلَ الصُّلَحَاءِ۔ وَاَكْدِحُوْا لِمَعَادِكُمْ كَدْحَ الْاَصِحَّاءِ۔ وَاَمِيْطُوْا دَعْوَا اَهْوَائِكُمْ دَبْعَ الْاَهْدَاءِ۔ وَاَعِدُّوْا لِلرَّحْلَةِ اِعْدَادَ السُّعَدَاءِ وَاَدْرِعُوْا حُلَلَ الْوَرَعِ۔ وَدَاوُوْا عِلَلَ الطَّمَعِ۔ وَسَوُّوْا اَوْدَ الْعَمَلِ۔ وَعَاضُّوْا وَسَاوِسَ الْاَمَلِ۔ وَصَوِّرُوْا اِلَاوَهَا تَكُمْ حَوْلَ الْاَحْوَالِ۔ وَحُثُّوْا لَا هُوَ الْخَ وَمُسَاوَرَةَ الْاَهْلَالِ۔ وَمُصَابَرَةَ الْمَالِ وَالْاٰلِ۔ وَاذْكُرُوْا لِصِمَامٍ وَسُكَّرَةَ مَصْرَعَهٗ۔ وَالرَّمْسِ وَهُوْلَ مُطَّلَعِهٖ۔ وَالْمَحُوا الدَّهْرَ وَلُؤْمَ كَرِّهٖ۔ وَسُوْءَ مَحَالِهٖ وَمَكَرِّهٖ۔ كَمْ طَمَسَ مَعْلَمًا۔ وَاَمَرَّ مَطْعَمًا۔ وَطَحْطَحَ عَرَمْرَمًا۔ وَدَمَّرَ مَلَكًا مُكَرَّمًا هَمَتْهُ سِكَكُ الْمَسَامِعِ۔ وَسَبَحَ الْمَدَامِعِ۔ وَاَلَدَّ اِغْمَاضَ الْمَطَامِعِ۔

الترجمۃ والمطالب

اور تلوار حملہ کرتی رہے۔ تم نیکوں جیسے کام کرو اللہ تم پر رحم کرے۔ اور تم تندرستوں کی طرح آخرت کے لئے کمائی کرو، اور تم خواہشات نفسانی کو (یعنی گناہ کرنے سے) دور کرو (دور کرو) جیسا کہ تم اپنے دشمنوں کو اپنے سے دور کرتے ہو اور تم نیک بختوں کی طرح آخرت کے کوچ کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ اور تم پارسائی کے کپڑے پہن لو۔ اور تم لالچ کی بیماریوں کو دور کرو، اور تم اپنے عمل کی کجی کو سیدھا کرو (یعنی اپنے اعمال کی اصلاح کرو) اور امید کے وسوسوں کی تم نافرمانی کرو (یعنی اپنے نفس کی امیدوں کو چھوڑ دو) اور تم اپنے دلوں پر حالات کے انقلاب کی صورت بناؤ (یہ خیال کرو کہ فلاں غنی تھا وہ فقیر ہو گیا یا فلاں عیش میں تھا اب وہ مصیبت

Maktaba Tul Ishaat.com

میں ہے) اور خوفوں کے پیش آنے اور بیماریوں کے حملہ کرنے کو (یعنی مصائب کا آنا) اور مال اور اولاد کا جدا ہونا (ان سب کا خیال کرو) اور تم موت کو یاد کرو۔ اور اس کی سخت پچھاڑ کو اور قبر کو اور اس میں پیش آنے والے خوف کو (جیسے کہ قبر میں سوالات کا ہونا) اور قبر کے گڑھے کو اور اس میں تنہا سونپے جانے کو اور فرشتہ کو (منکر نکیر کا آنا) اور اس کے سوال اور آنے کی دہشت کو اور تم زمانہ کے انقلاب کو دیکھو اور اس کے بُرے طریقے سے پلٹنے کو (کوئی تو عزیز ہے اور کوئی ذلیل) اور اس کی دشمنی کی برائی اور اس کے دھوکے کو اور اس زمانہ نے بہت دفعہ بلند جگہ (یعنی محلات) کو ناپید کیا (یعنی نشانات مٹا دیئے) اور بہت سے کھانوں کو کڑوا کیا اور بہت بڑے لشکروں کو اس نے ہلاک کیا اور کتنے بزرگ با اقتدار بادشاہوں کو اس نے تباہ کیا اور اس کا ہمیشہ ارادہ کانوں کا کاٹنا ہے (بہرا کرنا ہے) اور آنسوؤں کا بہانا ہے۔ اور آرزوؤں کو روکنا ہے۔

تشریح لغات

۱ حسام بالضم تلوار قاطع و تلوار کی دھار ۲ الصلحاء یہ صلیح کی جمع ہے بمعنے صالح و نیک آدمی ۳ اکدحوا از فتح ای اجتهدوا فی العمل یقال کدح فی العمل ای جهد نفسه فیه وکدح لعیاله ای کسب وفی القرآن المجید یا ایها الانسان انك کادح الی ربك کدحا ۴ لمعادکم مصدر بمعنے لوٹنے کی جگہ یعنی آخرت ۵ الاصحاء یہ صحیح کی جمع ہے بمعنی تندرست وعیب وغیرہ سے بری اور اس کی جمع صحاح واصحۃ وصحائح ۶ اردعوا ای ادفعوا از فتح والمصدر ردع یقال ردعه عن کذا جبکہ روکے اور ہٹائے ۷ اعدوا از افعال ای تھیئوا یقال اعده للامر جبکہ وہ تیار کرے اور حاضر کرے ۸ السعداء یہ سعد کی جمع ہے بمعنی نیک بخت ۹ للرحلة بمعنی کوچ کرنا والمراد بها الانتقال والارتحال من الدنیا الی دار الاخرة ۱۰ ادرعوا ادراع مصدر از افعال بمعنی زرہ پہننا ۱۱ الحلل یہ حلۃ کی جمع ہے بمعنی عمدہ لباس ۱۲ الورع مصدر بمعنی پرہیزگاری والجمع ادراع کما قال تعالیٰ ولباس التقویٰ ذلك خیر ۱۳ سوّدا از تفعیل یقال سوی الشیٔ جبکہ وہ درست کرے اور سیدھا کرے ۱۴ اودار یہ صفت کے مونث کا صیغہ ہے بمعنی مشقت وٹیڑھاپن از سبع یقال اود اودًا جبکہ ٹیڑھا ہو ۱۵ عاصوا معاصاۃ مصدر از مفاعلت بمعنی نافرمانی کرنا ۱۶ لاوہا مکم یہ وہم کی جمع ہے دل میں جو خطرہ گذرے ۱۷ حول مصدر از نصر یقال حال الشیٔ حولًا وحوُولًا جبکہ ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلے ۱۸ الاحوال یہ حال کی جمع ہے بمعنے کیفیت وہیئت اور اس کی جمع احوالٌ بھی آتی ہے ۱۹ حلول مصدر از نصر وضرب بمعنے اترنا یقال حل المکان بالمکان حلا و حلالا وحلولا جبکہ وہ اترے ۲۰ الاہوال یہ ہول کی جمع ہے بمعنی خوف وڈر ۲۱ مساورة وسوار مصدر از مفاعلت بمعنی کودنا وحملہ کرنا یقال ساوره سوارًا ومساورة جبکہ وہ ایک دوسرے پر حملہ کرے ۲۲ الاعلال یہ علیل کی جمع ہے بمعنی بیماری ومشغول کردینے والا واقعہ ۲۳ مفارقة از مفاعلت بمعنی جدا ہونا یقال فارقه مفارقة جبکہ وہ مقاطعہ کرے اور علیحدہ ہو ۲۴ اذکر دا از کار مصدر از افعال بمعنی یاد کرنا ۲۵ سکرة اس میں تاء زائدہ ہے پس یہ شرط کے مخالف نہیں بمعنی موت یا غم کی سختی والجمع سکرات ۲۶ مصرعه یہ مصدر میمی ہے بمعنی پچھڑنا اور پچھاڑنے کی جگہ والجمع مصارع یقال صرعه از فتح ای صرعه علی الارض ۲۷ الرمس مصدر بمعنی قبر جو سطح زمین سے بلند نہ ہو اور قبر کی مٹی والجمع رموس وارماس ۲۸ مطلعه یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از افتعال بمعنی آنے کی جگہ اور اونچے سے جھانکنے کی جگہ ای ہول ما یاتی صاحبه من الشدائد ۲۹ اللحد بمعنی بغلی قبر والجمع الحاد ولحودٌ ۳۰ مودع یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از افعال بمعنی میت جو قبر میں رکھی جائے ۳۱ الملك محرکۃ بمعنے فرشتہ اور اس سے مراد منکر ونکیر یہ دو فرشتے ہیں جو مردے سے قبر میں سوال کرتے ہیں ۳۲ روعة بمعنی ڈر و گھبراہٹ ای فزع سوال الملکین ۳۳ مطلعه یہ اسم ظرف کا صیغہ ہے بمعنے آنا یقال مطلع الامر یعنی کسی کام کے حصول کا ذریعہ وطریقہ والجمع مطالع ۳۴ الحوایا یہ امر حاضر کا صیغہ ہے اور یہ مشتق ہے لح الیہ ای نظر از فتح ۳۵ کرہ مصدر ای رجوعہ وقلب موضوعہ از نصر المصدر

Maktaba Tul Ishaat.com

کر دڑ یقال کرّ الرجل کرّاً جبکہ لوٹائے ۳۶ھ محال بالکسر یعنی دھوکا دکر ۳۷ھ طمس الطمس ازالۃ اثر الشئی یقال طمس الشئی ای محاہ واھلکہ واستاصل اثرہ وطمس الغیم النجوم ای اذھب ضوءھا ازضوب دیاتی من نصر لازماً وایضاً بمعنی بعد ۳۸ھ معلما یعنی علامت وراستہ کی نشانی والجمع معالم ۳۹ھ امراز افعال یہ مرارۃ سے ماخوذ ہے بمعنی کڑوا ہونا یقال امر الشئی جبکہ کڑوا ہو وامر الشئی جبکہ کڑوا کرے ۴۰ھ طحطح از بعثر بمعنی ہلاک کرنا اور توڑنا اور پریشان کرنا ۴۱ھ عرمرما سخت بے شمار بڑا لشکر ۴۲ھ ومراز تفعیل تدمیر مصدر بمعنی ہلاک کرنا اور جڑ سے نیست نابود کر دینا وفی التنزیل فدمرناہم تدمیراً ۴۳ھ سک سک مصدر از نصر بمعنی کاٹنا یقال سکّہ سکّاً اذا اصطلم اذنیہ ۴۴ھ سح مصدر از نصر بمعنی بہانا گرانا ۴۵ھ المدامع یہ مدامع کی جمع ہے بمعنے آنسو بہنے کی جگہ ۴۶ھ اکداء مصدر از افعال ہو قطع العطاء والحرمان عن المامول دیعنی حاجت میں ناکام رہنا اور دینے میں بخل کرنا ۴۷ھ المطامع یہ مطمع کی جمع ہے بمعنے جس کی خواہش کی جائے۔

وَاِدْرَاءُ الْمُسْمِعِ وَالسَّامِعِ - عَمَّ حُكْمُهُ الْمُلُوكَ وَالرِّعَاعَ - وَالْمَسُوْدَ وَالْمُطَاعَ - وَالْمَحْسُوْدَ - وَالْحُسَّادَ - وَالْاَسَاوِدَ وَالْاَشَادَ - مَامُوْلَ الْاَمْوَالِ - وَعَكِسَ الْاٰمَالَ - وَمَا وَصَلَ اِلَّا وَصَالَ - وَكَامَ الْاَوْصَالَ - وَلَا سَرَّ اِلَّا وَسَاءَ - وَلَوْمَ وَاَسَاءَ وَلَا اَصَحَّ اِلَّا وَكَدَ الدَّاءَ - وَرَوَّعَ الْاَوِدَّاءَ - اَللّٰهَ اَللّٰهَ رَعَاكُمُ اللّٰهُ - اَلَا مُدَارَمَةَ اللَّهْوِ وَمُوَاصَلَةَ السَّهْوِ - وَكُلُوْلَ الْاِضْرَارِ وَحَمْلَ الْاَصَارِ - وَاَطْرَاحَ كَلَامِ الْحُكَمَاءِ - وَمُعَاصَاةَ اِلٰهِ السَّمَاءِ - اَمَا الْهَرْمُ حِصَادُكُمْ - وَالْمَدَرُ مِهَادُكُمْ - اَمَا الْحِمَامُ مُدْرِكُكُمْ - وَالصِّرَاطُ مَسْلَكُكُمْ - اَمَا السَّاعَةُ مَوْعِدُكُمْ وَالسَّاهِرَةُ مَوْرِدُكُمْ - اَمَا اَهْوَالُ الطَّامَّةِ لَكُمْ مُرْصَدَةٌ -

الترجمۃ والمطالب

اور سننے اور سنانے والے کو برباد اور ہلاک کرنے پر رہی ہے اور اس کا حکم عام ہے خواہ وہ بادشاہوں یا عوام آدمی (کمینے لوگ) اور خواہ وہ سردار ہوں یا مطاع (دوسرے لوگ اس کے کہنے کو مانیں) یا وہ محسود ہوں یا حاسد یا کالے سانپ ہوں (کمینے) یا شیر ہوں (شریف) اور زمانہ نے کسی کو مالدار کیا۔ پھر وہ زمانہ اس سے پھر جاتا ہے (یعنی اس کو ہلاک کر دیتا ہے) اور اس کی امیدوں کو بالکل پلٹ دیتا ہے (یعنی اگر وہ عزت و مال داری چاہتا ہے تو اس کی ذلت اور محتاج کر دیتا ہے) اور نہیں شفقت کرتا ہے، مگر وہ حملہ کر بیٹھتا ہے (یعنی یا پھر اُس سے لے لیا) اور وہ جوڑ جوڑ کو زخمی کر دیتا ہے اور ایسا کبھی نہ ہوا اس نے کسی کو خوش کیا ہو اور رنج نہ پہنچایا ہو اور کمینہ پن نہ کیا ہو اور برائی نہ کی ہو اور زمانہ نے کسی تندرست کو نہ اچھا رکھا۔ مگر بیمار ہی کر دیا۔ اور وہ دوستوں کو ڈراتا ہے۔ تم اللہ سے ڈرو، خدا تمہیں محفوظ رکھے۔ اور تم کب تک کھیل کود میں مصروف رہو گے۔ اور غفلت کا ساتھ دو گے۔ اور گناہوں پر جمے رہو گے۔ اور گناہوں کے بوجھ اٹھاتے رہو گے۔ اور عقلمندوں کی بات کو بے وقعت سمجھو گے۔ اور آسمان کے معبود کی تم نافرمانی کیا کرو گے کیا بڑھاپہ تمہاری عمروں کو ختم نہ کر دے گا۔ اور کیا موٹی تمہارا بچھونا نہیں ہے۔ اور کیا موت تم کو نہ پکڑے گی۔ اور کیا تم کو پل صراط پر گذرنا نہیں ہے، اور کیا قیامت وعدہ کی جگہ نہیں ہے اور کیا میدان قیامت تمہارے اترنے کی جگہ نہیں ہے اور کیا خوفناک (مناظر) قیامت کے تمہارے پیش نظر نہیں ہیں۔

تشریح لغات

۱ھ اردار مصدر از افعال بمعنی ہلاک کرنا یقال اردار، جبکہ بُرا کام کرے اور بری چیز پر پہنچے وارد واہ جیسے کہ بگاڑے اور خراب کرے ۲ھ الرعاع بمعنے سفلہ از مردم یعنی کمین آدمی منہ یقال رعاع الناس ۳ھ المسودیہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از باب سود سیادۃً وسیدودۃً جبکہ وہ شریف ہو اور بزرگ ہو دیقال ساد قومہ جبکہ وہ سردار ہو وسادہ جبکہ وہ بزرگی

Maktaba Tul Ishaat.com

کے فخر کرنے پر غالب ہو ۷۴ المحسود یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از نصر وضرب ای الغنی الذی تیمنی الناس ان یکونوا مثلہ فی الغنی والعزۃ وغیر ذلک۔ حسد زوال نعمت کی خواہش یا یہ دوسرے سے چلی جائے اور اپنے پاس آجائے ۷۵ الحساد یہ حاسد کی جمع ہے بمعنے بہت حسد کرنے والا ۷۶ الاساود یہ سود کی جمع ہے بمعنے کالا سانپ اس سے مراد کمین آدمی ہیں ۷۷ الاساد یہ اسد کی جمع ہے بمعنے شیر اور اس سے مراد افضل اور شریف ہیں ۷۸ مول از تفعیل تمویل مصدر بمعنی مال دار ہونا یقال مولہ جبکہ مال دار بنائے ۷۹ مال از ضرب یقال مال علیہ ای اھلک ای ما اعطی الدھر احدا مالا الا اھلکہ ۸۰ عکس از ضرب یقال عکس الکلام جبکہ وہ کلام کو الٹ دے اور یہاں مراد اس سے خلاف کرنا ہے ۸۱ وصل از ضرب یقال وصل یصل صلۃ جبکہ وہ جوڑے ویقال وصلہ بالف دینار جبکہ وہ احسان کرے اور یہاں پر دینار مراد ہے ۸۲ صال اس کا مصدر صول اور صولۃ ہے از نصر بمعنے حملہ کرنا یقال صال علیہ جبکہ وہ حملہ کرے اور زبردستی کرے ۸۳ کلم از نصر وضرب و المصدر کلم بمعنے زخمی کرنا ۸۴ الاوصال یہ وصل (بفتح الواو وضمہا) کی جمع ہے بمعنے ہر عضو علیحدہ علیحدہ ۸۵ ولد از تفعیل تولید مصدر بمعنی پیدا کرنا یقال ولد الشئی من الشئی جبکہ وہ پیدا کرے اور نکالے ۸۶ روع از تفعیل ترویع مصدر بمعنی ڈرانا ۸۷ الاوداریہ ودیہ کی جمع ہے بمعنی محبت کرنے والا ۸۸ اللہ اللہ یہ تحذیر کی وجہ سے منصوب ہے ای اتقوا اللہ ۸۹ الام ای الی متی او الی ای وقت ۹۰ طول الاصرار ای المداومۃ علی المعاصی ۹۱ الآصار یہ اصر کی جمع ہے بمعنی بوجھ اور اس سے مراد گناہوں کا بوجھ ہے وفی القرآن المجید واخذتم علی ذلکم اصری ۹۲ اما الہرم میں ہمزہ استفہام کے لئے ہے اور اس میں مایہ نفی کا ہے ہرم مصدر بمعنی انتہائی بڑھاپہ ۹۳ حصادکم مصدر از نصر وضرب یقال حصد الزرع حصدا وحصادا وحصادا جبکہ وہ درانتی سے کھیتی کو کاٹے اور یہاں اس سے مراد عمروں کا ختم ہونا ہے ۹۴ المدر بمعنی مٹی کا ڈھیلا اور بغیر ریت کا کیچڑ اور یہاں اس سے مراد مٹی ہے ۹۵ مہادکم بکسر المیم بمعنے بچھونا وپست زمین والجمع مہدٌ ومہدٌ ومہدۃٌ ۹۶ مدرککم مدرک یا فعال سے اسم فاعل کا صیغہ ہے ادراک مصدر بمعنی اپنے وقت پر پہنچنا اور یہاں اس کے معنی ملنے والے کے ہیں ۹۷ مسلککم بمعنے راستہ والجمع مسالک ۹۸ الساہرۃ یہاں اس سے میدان قیامت مراد ہے اور یہ الساہر کا مؤنث ہے بمعنے زمین اور بقول بعضے سطح زمین اور ہمیشہ جاری رہنے والا چشمہ وفی التنزیل فاذا ہم بالساہرۃ ۹۹ مورد کم بمعنے گھاٹ اور پانی کی طرف کا راستہ والجمع موارد ۱۰۰ الطامۃ بمعنے بڑی مصیبت اور یہ مشتق ہے طم الامر سے ای عظم وتفاقم از نصر والمصدر طمٌّ وطموم اور یہاں مراد اس سے قیامت ہے یا نفخہ ثانیہ کما فی التنزیل فاذا جاءت الطامۃ الکبریٰ ۱۰۱ مرصدۃ یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے اور یہ مرصد کا مؤنث ہے ارصاد مصدر از افعال بمعنی تیار کرنا وہیا کرنا ویقال ارصد لہ رقیبا جبکہ وہ گھات میں راستہ پر کھڑا کرے ویقال ارصدلہ شیئا جبکہ وہ تیار کرے ۱۰۲ دار صدالحساب جبکہ وہ ظاہر کرے اور پیش کرے اور شمار کرے۔

اَمَادَارُ الْعُصَاۃِ - اَلْحُطَمَۃُ الْمُوْصَدَۃُ - حَارِسُہُمْ مَالِکٌ - وَمُزَاوِلُہُمْ حَالِکٌ وَطَعَامُہُمُ السَّمُوْمُ - وَہَوَاءُہُمُ السَّمُوْمُ - لَا مَالَ اَسْعَدَہُمْ وَلَا وَلَدٌ - وَلَا عَدَدٌ حَمَاہُمْ وَلَا عُدَدٌ - اَلَا یَرْحَمُ اللّٰہُ اِمْرَأً مَلَکَ ہَوَاہُ - وَاَمَّا مَالِکٌ ہُدَاہُ وَاَحْکَمَ طَاعَۃَ مَوْلَاہُ - وَکَدَّ وَکَدَحَ لِرُوْحٍ مَاوَاہُ - وَعَمِلَ مَادَامَ الْعُمْرُ مَطَاوِعًا - وَالدَّہْرُ مُوَاتِیًا - وَالصِّحَّۃُ کَامِلَۃٌ وَالسَّلَامَۃُ حَاصِلَۃٌ - وَالْاِرَادَۃُ عَدِیْمَۃُ الْمَرَامِ - وَحَصْرُ الْکَلَامِ - وَالْاِمَامُ الْاَلَامُ - وَحُسُوْمُ الْحِمَامِ - وَہُدُوُّ الْحَوَاسِ وَمَرَاسُ الْاَرْمَاسِ - اَلَا اِنَّہَا حَسْرَۃٌ - اَلَمُہَا مُؤْلِمٌ - وَاَمَدُہَا سَرْمَدٌ - وَمَدَارِسُہَا مُکْمَدٌ - مَا لِوَلَہِہٖ حَائِضٌ - وَلَا لِسُدَدِہٖ رَاحِضٌ - وَلَا لَہٗ مِنَّا عَرَاءٌ وَلَا عَاصِمٌ - اَلَا ہَلُمُّوْا اَللّٰہُ اَحَدٌ اَلَا لُہَامٌ

الترجمہ والمطالب | اور کیا دوزخ کی تیز آگ جس کے دروازے بند کر دیئے جائیں گے گنہگاروں کا گھر نہیں ہے جس کے داروغہ کا نام مالک

Maktaba Tul Ishaat.com

ہے اور دوزخیوں کا منظر بہت ہی سیاہ (بھیانک) ہے اور ان کے کھانے زہریں۔ اور ان کی ہوا گرم ہوا ہے نہ تو مال ان کی مدد کرے گا۔ اور نہ اولاد نہ لشکر ان کو بچائے گا۔ اور نہ ان کا جمع کیا ہوا مال۔ خبردار ہو اس پر خدا رحم فرمائے جس کی خواہشیں اس کے قبضہ میں ہوں یعنی وہ اس پر غالب ہوں اور اس نے ہدایت کے راستہ کا قصد کیا ہو۔ اور اپنے مولا کی فرمانبرداری (یعنی اس کی اطاعت) کو مضبوط پکڑا ہو اور اس نے اچھی جگہ کے آسائش و آرام کے لئے رنج اور تکلیف اٹھائی ہو (یعنی تاکہ مجھے جنت ملے) اور جب تک وہ زندہ رہا عمل نیک کرتا رہا ہو (یعنی جب تک اس کی عمر رہی وہ فرمانبرداری کرتا رہا) اور اس سے زمانہ بھی صلح کرنے والا رہا اور اس کو کامل صحت رہی اور سلامتی بھی حاصل رہی ورنہ (اگر ان اوقات میں بھی عمل صالح نہ کئے) تو اچانک تیرا مقصود فوت ہو جائے گا۔ اور زبان بند ہو جائے گی، اور غموں کا ہجوم ہوگا۔ اور موت آجائے گی اور ہوش حواس بھی (موت آنے کی وجہ سے) بیکار ہو جائیں گے۔ اور قبروں میں تکلیف سہے گا۔ ہائے افسوس یہ دکھ تو بہت ہی سخت ہوگا۔ اور اس کی غایت و مدت ہمیشہ ہوگی۔ اور اپنے کاموں کی وجہ سے اس کا تکلیف اٹھانے والا غمگین ہوگا نہ تو کوئی اس کی حیرانی کو دور کر سکے گا۔ اور نہ اس کے غم کی ندامت پر کوئی رحم کھانے والا ہوگا۔ اور نہ پیش آنے والی باتوں سے اس کو کوئی بچانے والا ہوگا۔ خدا تعالیٰ تمہارے (دلوں) میں اچھے خیالات ڈالے۔

تشریح لغات

لہ اما دار الخ اس میں ہمزہ استفہام کے لئے ہے اور اس میں مارنا فیہ ہے بمعنی الیس لہ العصاۃ یہ عاصی کی جمع ہے بمعنی گنہ گار لہ الحطمۃ من اسماء الجہنم اور یہ حطم سے ماخوذ ہے لانہا تحطم من دخلہا ای تکسرہ ازضرب وفی التنزیل کلا لینبذن فی الحطمۃ یعنی بہت دہکتی ہوئی تیز آگ یعنی دوزخ لہ الموصدۃ یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے جس کے دروازے اس کے اہل پر بند کر دیئے جائیں یقال اوصد علی فلان ای ضیق علیہ وارھقہ واوصد الباب ای اغلقہ و یقال وصد ای ثبت ووصد بالمکان ای اقام ووصد الثوب ای نسجہ ازضرب والمصدر وَصدٌ لہ حارسہم یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے اس کا مصدر حرص ہے بمعنے حفاظت کرنا یقال حرسہ جبکہ وہ حفاظت کرے ازنصر وضرب اس سے یہاں مراد حفاظت کرنے والا یعنی داروغہ ہے لہ مالک یہ دوزخ کے داروغہ کا نام ہے لہ رواد ہم بالضم بمعنی خوشنمائی و چہرہ کی رونق اور یہاں اس سے مراد منظر ہے لہ حالک یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنی سخت سیاہ از سمع یقال حلک حلوکۃ وحلکا وحلوکا جبکہ سخت سیاہ ہو لہ السموم بضم السین یہ سم کی جمع ہے بمعنی زہر لہ السموم بفتح السین بمعنی گرم ہوا (یعنی لو) لہ اسعدہم اسعدا از افعال اسعاد مصدر بمعنی مدد کرنا یقال اسعدہ علی الامر جبکہ وہ مدد کرے واسعدہ اللہ جبکہ نیک بخت بنائے لہ ولد بمعنی بچہ و اولاد اور یہ مذکر مؤنث تثنیہ جمع سب پر اطلاق ہوتا ہے اور یہ لفظ مذکر ہے اور کبھی اولاد اور ولدۃٌ اور الدۃٌ اور ولدٌ کے اوزان پر جمع لاتے ہیں لہ عدد بالفتح بمعنے شمار و گنتی کیا ہوا والجمع اعداد اور اس سے یہاں مراد لشکر ہے لہ حامہم ازضرب یقال حمی الشئی من الناس حمیًا وحمیۃ وحمایۃ ومَحْمِیَۃٌ جبکہ روکے اور بچائے لہ عدد بالضم یہ عدۃ کی جمع ہے بمعنی جمع کیا ہوا سامان لہ ام ازنصر والمصدر ام بمعنے قصد کرنا لہ کداز نصر والمصدر کَدٌّ یقال کدکدا جبکہ وہ کام میں محنت کرے وکدالرجل جبکہ وہ تھکائے لہ کدح ازفتح والمصدر کدح بمعنے محنت کرنا اور مشقت اٹھانا یقال کدح فی العمل کدحا جبکہ وہ مشقت اٹھائے لہ ماداہ بمعنے ٹھکانہ و جائے پناہ لہ مواد عا از مفاعلت یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے والمصدر مواد عۃٌ و دواعٌ بمعنے صلح کرنا لہ والصحۃ وفی الحدیث اغتنم خمسا قبل خمس شبابک قبل ھرمک و صحتک قبل سقمک وفراغک قبل شغلک وغناک قبل فقرک وحیاتک قبل موتک لہ والای دان یعمل

Maktaba Tul Ishaat.com

عملا صالحا فی زمن الصحۃ والفراغ ۲۳ وہمہ ای اصابہ یقال وہمہ الامر ای غشیہ از سمع وفتح والمصدر وہم ۲۴ عدم المرام ای عدم المقصد یعنی اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہونا ۲۵ الملام مصدر از افعال بمعنی اترنا یقال الم بالقوم وعلی القوم جبکہ وہ آکر اتر پڑے ۲۶ الآلام یہ الم کی جمع ہے بمعنے دکھ ومصیبت والمراد بہا امراض الکبر والہرم والموت ۲۷ حموم مصدر بمعنی آنا یقال حُمَّ الامر ای قضی وحم اللہ لہ کذا ای قدرہ وقضاہ لہ وحم الامر فلانا ای اہمہ از نصر ۲۸ الحمام بالکسر بمعنی موت ۲۹ ہدو مصدر از فتح بمعنے ٹھیرنا یعنی حرکت اور آواز وغیرہ نہ ہونا ۳۰ مرس بمعنی سختی وطاقت واصلا من مرست الدواء جبکہ پانی میں بھگوئے اور ملے ویقال ایضا مرس یدہ بالمندیل جبکہ رومال سے پونچھے ومرس الصبی اصبعہ جبکہ بچہ انگلی کو منہ میں ڈال کر چوسے از نصر اور یہاں اس سے مراد تکلیف اٹھانا ہے ۳۱ الارماس یہ رمس کی جمع ہے بمعنی قبر ۳۲ آہا یہ حسرت کا کلمہ ہے لہا حسرۃ بیان للمضمر فی لہا ای اتوجع من حسرۃ یوم القیامۃ ۳۳ موکد اسم مفعول کا صیغہ ہے از تفعیل بمعنی محکم وشدید ۳۴ امدا بمعنی غایت آخری حد والجمع آماد ۳۵ سرمد بمعنی ہمیشہ یقال لیل سرمد یعنی لمبی رات ۳۶ مارسہا مارسہ مصدر از مفاعلت یا اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنے تکلیف اٹھانا ومحنت کرنا ۳۷ کمد یا اسم مفعول کا صیغہ ہے از افعال کما دمصدر بمعنی غمگین اداس کرنا اور دل کو بیمار کرنا ۳۸ مالولہ مابمعنی لیس الولہ مصدر بمعنی غم کی وجہ سے حیرانی اور غم کی زیادتی سے عقل کا چلا جانا از ضرب وسمع ۳۹ حاسم اسم فاعل کا صیغہ والمصدر حسم بمعنے جڑ سے کاٹنا وروکنا ومنع کرنا از ضرب یقال حسم الداء جبکہ وہ مرض کو دوا سے دور کرے وحسم الشئی جبکہ وہ رد کے اور منع کرے ۴۰ لسدما لسدم مصدر وہو بالضم والہم مع الندم از سمع یقال سدم سدما جبکہ وہ ندامت کے ساتھ غمگین ہو ۴۱ عراہ از نصر یقال عرا یعرو عروا فلانا جبکہ پیش آئے ۴۲ عاصم یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از ضرب یقال عصم اللہ فلانا من المکروہ جبکہ محفوظ رکھے اور بچائے وفی التنزیل لا عاصم الیوم عن الامر اللہ الا من رحم ۴۳ الالہام یہ مصدر ہے از افعال یقال الہم اللہ فلانا خیرا وحی کرنا سکھانا توفیق دینا دل میں ڈالنا اور الہام اللہ کا انسان کے دل میں ایسا داعیہ پیدا کرنا جو کسی فعل کے کرنے یا چھوڑنے پر آمادہ کرے۔

وَسَادَاكُمْ رِدَاءَ الْإِكْرَامِ. وَاَحَلَّكُمْ دَارَ السَّلَامِ. وَاَسْاَلُهُ الرَّحْمَةَ لَكُمْ وَلِاَهْلِ مِلَّةِ الْاِسْلَامِ. وَهُوَ اَسْمَحُ الْكِرَامِ. وَالْمُسْلِمُ وَالسَّلَامُ (قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ) فَلَمَّا رَاَيْتُ الْخُطْبَةَ نُخْبَةً بِلَا شَقْطٍ. وَغُرُوْسًا بِغَيْرِ نُقْطٍ. دَعَانِی الْاِعْجَابُ بِنَمْطِهَا الْعَجِيْبِ. اِلَى اسْتِجْلَاءِ وَجْهِ الْخَطِيْبِ فَاَخَذْتُ اَتَوَسَّمُهُ جِدًّا وَاُقَلِّبُ الطَّرْفَ فِيْهِ مُجِدًّا. اِلَى اَنْ وَضَحَ لِیْ بِصِدْقِ الْعَلَامَاتِ. اَنَّهُ شَيْخُنَا اَبُوْ زَيْدٍ صَاحِبُ الْمَقَامَاتِ. وَلَمْ يَكُنْ بُدٌّ مِنَ الصَّمْتِ. فِیْ ذٰلِكَ الْوَقْتِ. فَاَمْسَكْتُ حَتّٰى تَحَلَّلَ مِنَ الْفَرْضِ وَحَلَّ الْاِنْتِشَارُ فِی الْاَرْضِ. ثُمَّ وَاجَهْتُ تِلْقَاءَهُ. وَابْتَدَرْتُ لِقَاءَهُ. فَلَمَّا لَحَظَنِیْ خَفَّ فِی الْقِيَامِ. وَاَحْفَانِیْ فِی الْاِكْرَامِ. ثُمَّ اسْتَصْحَبَنِیْ اِلٰی دَارِهٖ. وَاَوْدَعَنِیْ خَصَائِصَ اَسْرَارِهٖ. وَحِيْنَ انْتَشَرَ جَنَاحُ الظَّلَامِ. وَحَانَ مِيْقَاتُ الْمَنَامِ.

الترجمۃ والمطالب

اور تم کو بڑائی کی چادر اڑھائے (پہنائے) اور تمہیں جنت میں اتارے اور میں تمہارے اور تمام اہل اسلام کے لئے دعائے رحمت کرتا ہوں۔ وہ خدا تعالیٰ سخیوں کا سخی ہے اور جو تم کو سلامتی بخشنے والا ہے اور خود سلامت والا ہے۔ حارث بن ہمام کہتا ہے جب میں نے اس کے خطبہ کو عمدہ منتخب (چنا ہوا) بغیر عیب کے پایا اور بغیر نقطوں کے عروس پایا (یعنی بے نقط اس کا خطبہ تھا) تو مجھے اس نادر وعجیب طرز نے خطیب کے چہرے کے دیکھنے کی طرف بلایا چنانچہ میں خطیب کو گھورنے اور بار بار

Maktaba Tul Ishaat.com

نہایت غور سے دیکھنے لگا یہاں تک کہ مجھے سچی علامات سے یہ ظاہر ہوا کہ وہ ہمارے سردار ابوزید صاحب مقامات ہیں۔ لیکن اس وقت سوائے چپ رہنے کے اور کوئی چارہ کار نہ تھا لہٰذا میں خاموش رہا یہاں تک کہ وہ فرض سے فارغ ہوئے اور زمین پر چلنا پھرنا جائز ہو گیا تو میں اس کے بالمقابل جا کھڑا ہو گیا۔ اور اس کی طرف بڑھنے کے لئے جلدی کرنے لگا۔ وہ مجھے دیکھ کر فوراً ہی کھڑا ہو گیا۔ اور اس نے بہت زیادہ عزت کی، پھر وہ مجھے اپنے خاص بھیدوں سے واقف کرتا ہوا اپنے گھر کی طرف لے چلا جبکہ تاریکی کا بازو پھیل گیا۔ (یعنی رات شروع ہو گئی تھی) اور سونے کا وقت قریب آگیا تھا۔)

تشریح لغات

لہ رواکم از تفعیل ای البسکم رداء الکرام یقال ردّاہ تردیۃ ای البسہ رداءً لہ احلکم از افعال یقال احلہ بالمکان ردا لمکان جبکہ وہ اتارے لہ دارالسلام یہ جنت کا نام ہے اس لئے کہ جو اس میں داخل ہوتا ہے وہ عذاب سے محفوظ رہتا ہے لہ اسح از کرم یا اسم تفضیل کا صیغہ ہے یقال سمح سماحاً وسموحۃً وسموحاۃً وسماحۃ وسمحا جبکہ وہ فیاض اور سخی ہو ھ مسلم یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از تفعیل یقال سلمہ من الافۃ جبکہ وہ محفوظ رکھے اور یہاں اس کے معنی سلامتی دینے والے کے ہیں لہ والسلام یہ خدا تعالیٰ کا نام ہے کیونکہ وہ معائب اور نقائص سے پاک ہے یا وہ ذات ہے جو تم کو عذاب سے محفوظ رکھے اور یا یہ ایسا ہے جیسے کہ خطبہ کے اختتام پر والسلام لکھ دیا ہے تفاؤلاً لہ نخبۃ بمعنی چنا ہوا والجمع نخبٌ لہ سقط محرکۃ بمعنی عیب دناکارہ و بے برکت چیز وردی سامان ورسوائی وغلطی حساب یا تحریر کی والجمع اسقاط لہ العروس دولھا اور دلہن والجمع عرائس لہ اتوسمہ توسم مصدر از تفعل بمعنی فراست سے معلوم کرنا اور علامت طلب کرنا اور پہچاننا لہ الطرف بمعنی آنکھ وکسی چیز کا کنارہ وہر شئی کا منتہی والجمع اطراف لہ مجدایہ اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ از افعال یقال اجد الامر جبکہ وہ اچھی طرح تحقیق کرے واجدّ فی الامر جبکہ وہ کوشش کرے لہ الصمت۔ الصمت والصموت والصمات مصدر از نصر بمعنی خاموش رہنا یعنی خطبہ کے وقت خاموش رہنا واجب ہے لہ تحلل تحلل مصدر از تفعل بمعنی حلال ہونا (یعنی نماز سے باہر ہونا) کما فی الحدیث تحلیلہا التسلیم لہ الانتشار مصدر از افتعال بمعنی پھیلنا و متفرق ہونا اشارۃ الی قولہ تعالیٰ فاذا قضیت الصلوٰۃ فانتشروا فی الارض لہ لحظنی ای ابصرنی والمصدر لحظٌ ولحظانٌ از فتح بمعنی گوشہ چشم سے دیکھنا وانتظار کرنا لہ خف از ضرب یقال خف الی العدو خفاً وخفۃً وخفوفاً جبکہ وہ جلدی کرے لہ اخفی از افعال والمصدر اخفار بمعنی مبالغہ کرنا یقال اخفاہ جبکہ وہ اصرار کرے واخفی السؤال جبکہ وہ بار بار دھرائے لہ اسرارہ یہ سرکی جمع ہے بمعنی بھید لہ جناح بالفتح بمعنی پرندہ کا بازو والجناح من الانسان ہاتھ اور بغل اور بازو اور پہلو وبمعنی پناہ وکنارہ وہر چیز کا ایک حصہ والجمع اجنحۃٌ واجنحۃٌ لہ حان از ضرب یقال حان الشئ حینا وحینونۃ جبکہ وقت قریب ہو لہ میقات بمعنی وقت اور وعدہ جس کے لئے وقت مقررہ کیا گیا ہو۔ اور یہ کبھی اس مقام کے لئے بھی استعارہ کیا جاتا ہے جس میں اجتماع کے لئے وقت مقرر کیا گیا ہو والجمع مواقیت۔

اَحْضِرَا بَارِیْقَ الْمُدَامْ - مَعْکُوْمَۃً بِالْفِدَامْ - فَقُلْتُ اَتَحْسُوْھَا اَمَامَ النَّوْمِ - وَاَنْتَ اِمَامُ الْقَوْمِ فَقَالَ مَہْ
اَنَا بِاللَّیْلِ اَجِدُّ وَبِالنَّھَارِ اَخِفُّ - فَقُلْتُ وَاللّٰہِ مَا اَدْرِیْ اَعْجَبُ مِنْ تَسَلِّیْکَ عَنْ اَنَاتِکَ - وَمَسْقَطِ
رَأْسِکَ اَمْ مِنْ خِطَابَتِکَ مَعَ اَدْنَاسِکَ - وَمَدَارِکَاسِکَ - فَاَشَاحَ بِوَجْھِہٖ عَنِّیْ - ثُمَّ قَالَ اِسْمَعْ مِنِّیْ ؎

لَا تَبْتَئِسْ اِنْفَاقًا لِّیْ وَلَا دَارَمَا - وَدُرْ مَعَ الدَّھْرِ کَیْفَمَا دَارَا - وَاتَّخِذِ النَّاسَ کُلَّھُمْ سَکَنًا
وَمَثِّلِ الْاَرْضَ کُلَّھَا دَارًا - وَاصْبِرْ عَلٰی خُلُقِ مَنْ تُعَاشِرُہٗ - وَدَارِہٖ فَالْلَّبِیْبُ مَنْ دَارَی

Maktaba Tul Ishaat.com

وَلَا تُضِيعُ فُرْصَةَ السُّرُورِ فَمَا تَدْرِي أَيَوْمًا تَعِيشُ أَمْ دَارًا

الترجمة والمطالب

شراب سے بھرے ہوئے کوزے سر پوش سے ڈھکے ہوئے اس نے حاضر کئے تو میں نے کہا کیا تم سونے سے پہلے پیو گے حالانکہ تم قوم کے پیشوا ہو پس اس نے کہا چپ ہو جاؤ میں دن میں تو واعظ ہوں اور رات کو میں عیش و سرور میں گذارتا ہوں۔ پس میں نے اس سے کہا خدا کی قسم میں نہیں جانتا ہوں کیا میں اس بات پر تعجب کروں کہ تو اپنے عزیزوں اور اپنے وطن سے بے نیاز اور بے غم ہے یا تیرا یہ فصاحت و بلاغت سے خطبہ پڑھنا اور یہ تیری ناشائستہ حرکتیں اور شراب کے پیالوں کا دور اس نے یہ سُن کر مجھ سے منہ پھیر لیا۔ اور پھر اس نے کہا جو کچھ میں کہتا ہوں اس کو تو سُن۔ نہ تو دوست اور گھر کے چھوٹنے پر رو۔ اور تو زمانہ کے ساتھ ساتھ گھومتا رہ اور ہر انسان سے تو دوستی کرے۔ اور روئے زمین کو تو اپنا گھر سمجھ اور تو اپنے ساتھی کی عادت پر صبر کر اور اس کی خاطر تواضع کر۔ کیونکہ عقل مند وہی شخص ہے جو اچھا سلوک کرے۔ اور تو عیش کی فرصت کو ضائع مت کر۔ اور تجھے کیا معلوم کہ تو ایک دن جئے گا یا ایک عرصہ تک (یعنی زمانہ دراز تک)۔

تشریح لغات

لہ اباریق یہ ابریق کی جمع ہے اور یہ آبریز کا معرب ہے بمعنی لوٹا وکوزہ ۲ المدام بمعنی شراب ۳ معکومتہ یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از ضرب یقال عکم المتاع جبکہ وہ سامان کی گٹھڑی باندھے والمصدر عکمٌ ۴ بالغدام چھوٹی سی چھلنی یا کپڑا جو لوٹے وغیرہ کے منہ پر باندھ دیں تاکہ جو کچھ اس میں ہے صاف ہو جائے وسر پوش والجمع غدم ۵ اتحسوا الہمزۃ للاستفہام والمصدر حسوٌ از نصر یقال حسا المرق جبکہ وہ تھوڑا تھوڑا پیئے وحسا الطائر الماء جبکہ وہ چونچ سے پانی پیئے والضمیر للمدام ۶ امام مذکر و مؤنث دونوں کے لئے بمعنے پیش امام اور جس کی اقتدا کی جائے و پیشوا و ڈوری جس سے معمار عمارت کی سیدھ قائم کرتے ہیں ونمونہ و واضح راستہ و قرآن و خلیفہ و امیر لشکر و مصلح اور منتظم ۷ مریٔ اسم فعل ہے بمعنی اکفف عن ہذا ۸ اطیب یہ مضارع متکلم کا صیغہ ہے از طاب یطیب بمعنے خوش ہونا اور شراب پیکر مست ہونا از ضرب ۹ تسلی مصدر از تفعل بمعنی بے غم اور بے نیاز ہونا والتسلی ۱۰ اناسک یہ انس کی جمع ہے بمعنی آدمی اور اس سے مراد اس کے عزیز ہیں ۱۱ مسقط راسک ای الموضع الذی سقط فیہ راس الولد عند الولادۃ والمراد بہ البلد الذی ولد بہا ۱۲ ادناسک یہ دنسٌ کی جمع ہے بمعنے میل کچیل ای مع خصالک الدنسۃ الرذیۃ ۱۳ فاشاخ از افعال یقال اشاح وجہہ وبوجہہ واشاح عنہ وجہہ ای اعرض مستکبرا والشیاح الجد۔ الحذر القحط ویقال شاح علی حاجتہ ای جد وایضا حذر از ضرب والمصدر شیحٌ ۱۴ الفابا لکسر بمعنی دوست ۱۵ دار بمعنی گھر اور اس کا عطف الفا پر ہے اور یہاں دار آٹھ جگہ ہے اور ہر ایک کے علیحدہ معنی ہیں پس یہ جناس تام مستوفی ہے اگر دونوں نوع مختلف ہوں ورنہ جناس مماثل ہے والجمع ددرٌ ودیارٌ وادورٌ واد ومدارٌ ادرۃٌ ودیارۃ وادارٌ ودیارات ودوارٌ ودیارٌ ودیرانٌ ۱۶ دریہ امر حاضر کا صیغہ ہے از دار یدور دور ودورانٌ مصدر بمعنی گھومنا از نصر ۱۷ دار یہ دوران سے ماخوذ ہے از نصر بمعنی گھومنا وچکر کھانا اور یہ ماضی کا صیغہ ہے ۱۸ السکن ما تسکن الیہ من الوطن وغیرہ (یعنی گھر اور گھر والے جس زمین میں آرام سے رہیں) ۱۹ کلہا دار یہ دار مکان کے معنی میں ہے ۲۰ دارہ یہ امر حاضر کا صیغہ ہے از مداراۃ بمعنی خاطر تواضع کرنا اور مہربانی کرنا ۲۱ اللبیب بمعنی عقل مند والجمع البار ۲۲ داری یہ ماضی کا صیغہ ہے از مداراۃ بمعنی مہربانی کرنا ۲۳ دارا بمعنی دہر اس میں یا کو ہمزہ سے بدل لیا ہے۔ دانما سمی الحول دارًا لانہ یدور کلما مضی اثنا عشر شہرا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

وَاعْلَمْ بِاَنَّ الْمَنُوْنَ جَائِلَةٌ وَقَدْ اَدَارَتْ عَلَى الْوَرٰى دَارَا وَاَصْمَتْ لَا تَزَالُ قَانِصَةً
مَا كَرَّ عَصْرُ الْمَحْيَا وَمَا دَارَ مَا اَ فَكَيْفَ تَرْجُى النَّجَاةُ مِنْ شَرَكٍ لَمْ يَنْجُ مِنْهُ كِسْرٰى وَلَا دَارَا
قَالَ فَلَمَّا اعْتَوَرْتُنَا الْكُؤُسُ - وَطَرِبَتِ النُّفُوْسُ - جَرَّعَنِيَ الْيَمِيْنَ الْغَمُوْسَ - عَلٰى اَنْ اَحْفَظَ عَلَيْهِ النَّامُوْسَ - فَاَتْبَعْتُ مَرَامَهُ - وَرَعَيْتُ ذِمَامَهُ - وَنَزَلْتُهُ بَيْنَ الْمِلَاءِ مَنْزِلَةَ الْفُضَيْلِ - وَسَدَلْتُ الذَّيْلَ عَلٰى مَخَازِيْ اللَّيْلِ - وَلَمْ يَزَلْ ذٰلِكَ دَأْبَهُ وَدَأْبِيْ - اِلٰى اَنْ تَهَيَّاَ اِيَابِيْ - فَوَدَّعْتُهُ وَهُوَ مُقِرٌّ عَلَى التَّدْلِيْسِ - وَمُصِرٌّ حَسْوَا الْخَنْدَرِيْسِ -

الترجمہ والمطالب

اور جان لے تو تحقیق کہ موت چکر لگا رہی ہے اور خلقت پر بشکل دائرہ گھومتی پھر رہی ہے اور موت نے قسم کھائی ہے ہے کہ وہ ہمیشہ شکار کرنے والی رہے گی جب تک کہ زمانہ زندگی لوٹتا اور گھومتا رہے گا۔ اور موت کے جال سے تو کس طرح چھٹکارے کی امید کئے ہوئے ہے بالآخر کسری بادشاہ اور دارا بادشاہ بھی موت سے نہ بچ سکے۔ راوی کہتا ہے۔ جب شراب کے پیالے گھومے اور نفوس بھی خوش ہوئے تو اس نے مجھے سخت قسم کھلائی کہ میں اس کے بھید کو چھپاؤں گا، چنانچہ میں نے اس کے مقصد کو پورا کیا اور اس کے عہد کی میں نے حفاظت کی اور میں نے اس کو لوگوں میں فضیل بن عیاض کے مرتبہ پر اتار دیا (پہنچا دیا) اور میں نے رات کی رسوائیوں پر پردہ نسیاں کا ڈال دیا۔ اور میری واپسی تک میرا اور اس کا یہی طرز عمل رہا پس میں نے اس کو رخصت کیا اس حال میں کہ وہ سیاہ کاری (عیب) پر اصرار کرنے والا تھا اور چھپ کر وہ شراب پینے والا تھا۔

تشریح لغات

لہ المنون موت مؤنث ہے اور یہ کبھی مذکر بھی مستعمل ہوتا ہے اور اس کے معنی زمانہ کے بھی آتے ہیں۔ یقال ریب المنون بمعنی حوادث زمانہ لہ ادارت از افعال ای احاطت یقال ادار الامر جبکہ وہ احاطہ کرے لہ ادارا یہ دارۃ کی جمع ہے بمعنے چاند کا ہالہ وحلقہ والجمع دارات ودور وقیل ان الدار الداہیۃ (مصیبت) لہ قانصۃ یہ قَانِصٌ کا مؤنث ہے از ضرب یقال قنص الطیر قنصا جبکہ وہ شکار کرے لہ ماکر یہ ماضی کا صیغہ ہے از نصر یقال انہزم عنہ ثم کر علیہ یعنی اس نے شکست دی، والمصدر کرور بمعنی لوٹنا ومڑنا اور ما بمعنے مادام کے ہے اور اسی طرح ما دار میں لہ عصر الحیا بمعنی زندگی کا زمانہ اور اس سے مراد صبح اور شام ہیں اور بعض یہ کہتے ہیں کہ اس سے مراد رات اور دن ہیں لہ دارا یہ ماخوذ ہے دار الدور سے بمعنی حرکت وگھوم وچکر والجمع ادوار۔ اور دارا کی ضمیر عصرین کی طرف راجع ہے لہ شرک محرکۃ بمعنی جال وپھندا والجمع شرک واشراک اور یہ ماخوذ ہے حبالۃ الصائد سے اور یہاں اس سے مراد موت کا جال اور پھندا ہے جس سے کوئی نہیں بچتا ہے لہ کسری بفتح الکاف وکسرہا یہ نوشیرواں بن قباد بن فیروز بن یزدجرد بن بہرام ہے جو نہایت عادل بادشاہ گذرا ہے اور کسری عام طور سے شاہان فارس کا لقب ہے والجمع اکاسرۃ واکاسر وکساسرۃ وکسورٌ لہ دارا ہو دارا بن بہمن بن اسفندیار یہ بھی نہایت شان وشوکت کا بادشاہ تھا۔ اور یہ بادشاہ فارس کا نام ہے جس سے سکندر لڑا تھا لہ اعتورتنا از افتعال بمعنی گھومنا لہ جرعنی تجریع مصدر از تفعیل بمعنے تکلیف سے پلانا اور اس یہاں مراد قسم دلانا ہے لہ الیمین الغموس بالارادہ جھوٹی قسم کیونکہ وہ گناہ ہے یا آگ میں ڈبو دیتی ہے لہ الناموس (راز) ھو صاحب السر المطلع علی باطنک وایضا الناموس الوحی الشریعۃ والناموس الوحی الشریعۃ والناموس الاکبر جبرئیل علیہ السلام والناموس ایضا بیت الراہب یقال نمس السر ای کتمہ ونمس الرجل ای ساء ہ از ضرب والمصدر النمس لہ رعیت ای حفظت یقال رعی الامر جبکہ وہ حفاظت کرے لہ ذمام بالکسر

Maktaba Tul Ishaat.com

بمعنی حق عزت حرمت والجمع اذمۃ ۵ الملاء بمعنی قوم کی جماعت واشراف قوم جن سے دلوں میں ہیبت طاری ہو ۸ فضیل سے مراد فضیل بن عیاض ہیں جو زہد اور تقویٰ اور عبادت میں مشہور تھے اور یہ ہارون رشید کے زمانہ میں تھے ۹ سدلت سدلٌ مصدر بمعنی لٹکانا از نصر وضرب یقال سدل الثوب ادا الشعر جبکہ کپڑا یا بال لٹکائے اور یہاں اس سے مراد چھپانا وڈھانپنا ہے ۱۰ مخازی یہ مخزی کی جمع ہے بمعنے رسوائی اور فضیحت ۱۱ دابہ مصدر بمعنی حالت وعادت ۱۲ معدراز افعال یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنے اصرار کرنے والا یقال اصر علی الامر جبکہ وہ پختہ ارادہ کرے اور ثابت قدم رہے اور یہ اکثر برائی اور گناہوں میں استعمال کیا جاتا ہے ۱۳ التدلیس یہ باب تفعیل سے مصدر ہے بمعنے دھوکا دینا یقال دلس البائع جبکہ وہ سامان کے عیب کو چھپائے ۱۴ مستر یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال یقال اسر الستر جبکہ وہ بھید چھپائے اور ظاہر کرے اور یہ دونوں معنی میں مستعمل اور یہاں معنے چھپانے کے ہیں ۱۵ المخندریس بمعنی پرانی شراب۔

اَلْمَقَامَةُ التَّاسِعَةُ وَالْعِشْرُوْنَ الْوَاسِطِيَّةُ

حَكَى الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ۔ قَالَ اَلْجَانِيْ حُكْمُ دَهْرٍ قَاسِطٍ۔ اِلٰى اَنْ اَنْتَجَعْتُ اَرْضَ وَاسِطٍ۔ فَقَصَدْتُهَا وَاَنَا لَا اَعْرِفُ بِهَا شَكْنًا۔ وَلَا اَمْلِكُ فِيْهَا مَسْكَنًا۔ وَلَمَّا حَلَلْتُهَا حُلُوْلَ الْحُوْتِ بِالْبَيْدَاءِ۔ وَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي اللِّمَّةِ السَّوْدَاءِ۔ قَادِحٌ فِي الْحَظِّ النَّاقِصِ۔ وَالْجَدِّ النَّاكِصِ۔ اِلٰى خَانٍ يَنْزِلُهُ شُذَّاذُ الْاٰفَاقِ وَاَخْلَاطُ الرِّفَاقِ۔ وَهُوَ لِنَظَافَةِ مَكَانِهٖ۔ وَظَرَافَةِ سُكَّانِهٖ يُرَغِّبُ الْغَرِيْبَ فِيْ اِبْطَانِهٖ۔ وَيُنْسِيْهِ هَوٰى اَوْطَانِهٖ۔ فَاسْتَقَرَرْتُ مِنْهُ بِحُجْرَةٍ۔ وَلَمْ اُنَافِسْ فِيْ اُجْرَةٍ۔ مَا كَانَ اِلَّا كَلَمْحِ طَرْفٍ۔ اَوْ خَطِّ حَرْفٍ۔ حَتّٰى سَمِعْتُ جَارِيْ بَيْتٍ بَيْتٍ۔ يَقُوْلُ لِنَزِيْلِهٖ فِي الْبَيْتِ قُمْ يَا بُنَيَّ لَا قَعَدَ جَدُّكَ۔ وَلَا قَامَ ضِدُّكَ۔

الترجمۃ والمطالب

(انتیسویں مجلس جو واسطیہ کے نام سے مشہور ہے)

حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ ظالم زمانہ کے فیصلہ سے تنگ آکر میں نے معاش کے سلسلہ میں شہر واسط کا قصد کیا لیکن وہاں نہ تو کوئی میرا واقف کار تھا اور نہ کوئی مکان میری ملکیت میں تھا۔ لیکن جب میں وہاں میدان (خشکی) کی مچھلی یا سیاہ گیسوؤں کے سفید بال کی طرح جا اترا تو مجھے کم نصیبی اور نصیبہ منحوس نے ایک سرائے میں جا اترا جہاں اطراف سے مسافر اور مختلف قسم کے لوگ ٹھیرا کرتے تھے، اور اس جگہ کی پاکیزگی اور رہنے والوں کی خوش ظرافت مسافر کو ترغیب (خواہش) دلاتی تھی کہ وہ اپنا وطن یہیں بنائے اور وہ اپنے وطن مالوف کو بھول جائے۔ پس میں نے ایک تنہا کمرہ (حجرہ) لے لیا۔ اور میں نے اس کے کرایہ میں بخل سے کام نہ لیا (جو اس نے اس کا کرایہ بتایا میں نے اس کو منظور کر لیا) ابھی پلک جھپکنے یا ایک حرف لکھنے کے برابر ہی وقفہ گذرا تھا کہ میں نے اپنے برابر کے پڑوسی کو جو اس کے گھر میں اترنے والا تھا یہ کہتے ہوئے سنا کہ اے میرے پیارے بیٹے تو اٹھ بیٹھ تیرا نصیبہ پست نہ ہو (کم نہ ہو) اور خدا تیرے دشمن کو عزت نہ دے دیا تجھ سے پہلے تیرا دشمن نہ اٹھے)۔

تشریح لغات

۱ الجانی ای اضطرنی واحوجنی الجار مصدر از افعال بمعنی مجبور کرنا یقال الجار فلان جبکہ وہ مضطر کرے اور مجبور کرے

Maktaba Tul Ishaat.com

۱۴ قاسط یہ قسط بالفتح سے ماخوذ ہے والمصدر قسط وقسوطًا از ضرب بمعنی ظلم کرنا اور حق سے ہٹ جانا اور یہ صفت کا صیغہ ہے وفی التنزیل واما القاسطون فکانوا لجہنم حطبا اور قسط بالکسر کے معنی انصاف کرنے کے ہیں۔ اور یہ نصر اور ضرب سے آتا ہے وفی التنزیل ان اللہ یحب المقسطین ای العادلین ۱۵ انتجع انتجاع مصدر از افتعال بمعنے چراگاہ کی تلاش میں جانا یا بخشش طلب کرنے کے لئے کسی کے پاس آنا ۱۶ واسط مدینۃ معروفۃ بین بغداد والبصرۃ ۱۷ سکنا یعنی وہ دوست جس کے پاس آرام اور انس حاصل ہو اس کے پاس ٹھیرنا اور ہر وہ چیز جس سے انس حاصل کیا جائے ۱۸ الحوت بالضم بمعنے مچھلی اور اس کا عام طور سے بڑی مچھلی پر اطلاق ہوتا ہے والجمع حیتان واحوات وحوتۃ اور آسمان کے ایک برج کا بھی نام ہے ۱۹ البیداء یعنی جنگل وبیابان والجمع بید وبیداوات ۲۰ الشعرۃ بالکسر بمعنی بال کا ایک ٹکڑا اور شعرۃ بالفتح بمعنے بال اور یہ واحد ہے والجمع شعرات ۲۱ اللمۃ بالکسر بالوں کی زلف جو کانوں کی لو سے متجاوز ہو اور پراگندہ بال والجمع لمم ولمام ۲۲ قاد نصر والمصدر قودٌ وقیادۃ وقیادٌ ومقادۃ بمعنے کھینچنا یقال قاد الدابۃ جبکہ وہ جو پائے کو آگے سے کھینچے ۲۳ الحظ بمعنے نصیب وحصہ ودولت مندی ونیک بختی والجمع حظاظٌ وحظوظ واحظ ۲۴ الجد بمعنی نصیبہ وبزرگی در وزی دہنر کا کنارہ ۲۵ انکص وھو فی الاصل الاحجام والرجوع یقال نکص عن الامر ای احجم عنہ ونکص علی عقبیہ ای رجع عما کان علیہ از نصر وضرب والمصدر نکص ونکوص ومنکصٌ اور اس کا استعمال عام طور سے خیر سے رجوع کے موقع پر ہوتا ہے اور شر سے نادر طور پر اور یہاں یہ معنی میں برگشتہ کے ہے دبین الناقص والناکص جناس مضارع وقد مر بیانہ ۲۶ خان بمعنے دکان سرائے والجمع خانات ۲۷ شذاذ بتشدید الذال الاولی یہ شاذ کی جمع ہے بمعنے نادر یکتا والشذاذ من الناس یعنی تھوڑے لوگ اور اسی سے ہے جاؤا شذاذًا یعنی تھوڑے لوگ آئے وہ لوگ جو کسی قوم میں ہوں اور ان کے قبیلہ سے نہ ہوں ویقال شذاذ الآفاق یعنی مسافر لوگ از نصر ۲۸ ایطانہ مصدر بمعنے وطن بنانا یقال اوطن بالمکان ایطانا جبکہ وہ اقامت کرے ۲۹ استفردت از استفعال استفرادٌ مصدر بمعنے اکیلے رہنا یعنی ساتھیوں سے اپنے آپ کو نکالنا ۳۰ اجرۃ بمعنی مزدوری وکرایہ والجمع اجرٌ ۳۱ بیت بیت یہ دونوں مبنی علی الفتح ہیں جیسے خمسۃ عشر اور اس سے یہ مراد ہے کہ پڑوسی کا مکان میرے مکان سے ملا ہوا تھا یقال ہو جاری بیتہ بیت ای ملاصقا واصلہ جاری بیتٌ الی بیت او بیت لبیت ۳۲ لا قعد جدک یہ کلمہ دعائیہ ہے یعنی تیرا نصیبہ کم نہ ہو ۳۳ ولا قام مدک یعنی اللہ تیرے دشمن کو عزت نہ دے یعنے تیرا دشمن قوی اور زبردست نہ ہو۔؟

فَاسْتَصْحَبْتُ ذَا الْوَجْهِ الْبَدْرِيَّ - وَالْلَوْنِ الْبِدْرِيِّ - وَالْاَصْلِ النَّقِيِّ - وَالْجِسْمِ الشَّقِيِّ - الَّذِيْ قَبِيْضٌ - وَ نَبِيْضٌ - وَسَجِيْنٌ وَشَهِيْرٌ - وَسَتِيْتٌ وَ فَطِيْرٌ - وَاُدْخِلَ النَّارَ بَعْدَ مَا طُبِخَ - ثُمَّ اُرْكِضَ بِهٖ اِلَى السُّوْقِ - رَكْضَ الْمَشُوْقِ فَقَايِضْ بِهٖ اِلَّا فَتَحَ الْمُلْفِحَ - الْمُفْسِدَ الْمُصْلِحَ - اَلْمُبْعِدَ الْمُفْرِحَ - اَلْمُعْتِيَ الْمُرَوِّحَ - ذَا الزَّفِيْرِ الْمُحْرِقِ وَالْجَنِيْنِ الْمُشْرِقِ - وَالْلَفْظِ الْمُقْلِحِ - وَالنَّبْلِ الْمُبْتِحِ - الَّذِيْ اِذَا طُرِقَ - دَعْدَ وَبَرِقَ - وَبَاحَ بِالْحُرَقِ - وَ نَفَثَ فِي الْخِرَقِ - قَالَ فَلَمَّا قَرَبَتْ شَقْشِقَةُ الْهَادِرِ - وَلَمْ يَبْقَ اِلَّا صَدْرُ الصَّادِرِ -

---

الترجمۃ والمطالب

اور تو اپنے ساتھ لے چاند جیسے کھڑے والے موتی جیسے رنگ کی روٹی کو جس کی ذات پاک ہے اور جسم اس کا بدبخت ہے اور جس کو باندھا گیا مٹھی میں اور پھر اس کو پھیلایا گیا اور اس کو قید کیا گیا۔ اور اس کی شہرت دی گئی۔ اور پانی سے وہ سیراب کی گئی۔ پھر وہ پانی سے الگ کی گئی اور تھپیڑ مارنے کے بعد آگ میں، وہ داخل کی گئی اور دوڑتے ہوئے اس کو جلدی سے بازار کی طرف تم لے جاؤ جیسے عاشق (معشوق کی طرف) دوڑتا ہے پس اس کے بدلے میں لاتو حاملہ کرنے والے فاسد کرنے والے اصلاح کرنے والے غمگین کرنے والے خوش کرتے

Maktaba Tul Ishaat.com

والے رنج پہنچانے والے آرام دینے والے اور دم جلا ہوا کھینچنے والے اور چمکدار بچے والے (یعنی پتھر سے جو چنگاری نکلتی ہے وہ بچہ ہے) اور چقماق کی آواز کے وقت جو چنگاری نکلتی ہے وہ ہی کافی ہے۔ اور فائدہ پہنچانے والے (اس چقماق کو تم لے آؤ) جو ایسا ہو جب مارا جائے تو آواز کرے چمکے اور وہ گرمی کو ظاہر کرے (یعنی آگ پیدا ہو) اور کپڑے کے چیتھڑے میں وہ آگ پھوک دے۔ راوی کہتا ہے جب آواز کرنے والے کی آواز ٹھیر گئی رُک گئی، اور صرف نکلنے والے کا نکلنا ہی اس تعمیل حکم کے لئے باقی رہ گیا۔

تشریح لغات

۱؎ فاستصعب استصحاب مصدر از استفعال بمعنی ساتھی بنانا و ساتھی بننا ۲؎ الوجہ البدری یعنی وہ چیز جس کا چودھویں رات جیسا چاند روشن ہو اور یہاں اس سے مراد روٹی اور چپاتی ہے جو ماہ کامل جیسی گول اور صاف ہو ۳؎ اللون الدری یعنی رنگ اور آب و تاب میں موتی جیسی ہے ۴؎ الاصل النقی یعنی نہایت عمدہ قسم کے گیہوں کی ہو۔ ۵؎ والجسم الشقی اور اس کا جسم بدبخت ہے اس واسطے کہ روٹی آگ پر پکائی جاتی ہے اور یہ اس کی بدبختی کی علامت ہے ۶؎ قبض قبض مصدر از ضرب بمعنی مٹھی بھر لینا کیونکہ روٹی پکاتے وقت اس کا پیڑا مٹھی میں بناتے ہیں ۷؎ نشر از ضرب و نصر یقال نشر الثوب جبکہ وہ پھیلائے والمصدر نشر اور یہاں اس سے مراد روٹی کا پھیلانا اور بڑھانا ہے ۸؎ بجن بجن مصدر از نصر بمعنی قید کرنا اور یہاں اس سے مراد دسترخوان میں ڈھک کر رکھنا ہے ۹؎ شہر از فتح والمصدر شہر یقال شہرہ بکذا جبکہ مشہور کرے و شہر السیف جبکہ تلوار کو سونت کر بلند کرے اور یہاں اس سے مراد بازار میں فروخت کرنے کے لئے لے جانا یہ اس کی شہرت ہے ۱۰؎ سقی سقی مصدر از ضرب یقال سقی الرجل جبکہ وہ پلائے یعنی آٹا گوندھتے وقت اس کو پانی سے گوندھا جاتا ہے۔ ۱۱؎ فطم فطم مصدر از ضرب بمعنی دودھ چھڑانا اور یہاں اس سے مراد پانی نہ دینا ہے اس لئے کہ خمیر کے وقت پانی دیتے ہیں اور خمیر کے بعد پانی نہیں دیتے یہ فطام ہے ۱۲؎ نظم از ضرب نظم مصدر بمعنی تھپڑ مارنا جب روٹی بڑھائی جاتی ہے تو ایسا ہے گویا اس پر چانٹے اور تھپڑ پڑ رہے ہیں۔ ۱۳؎ ارکض یہ امر حاضر کا صیغہ ہے از نصر والمصدر رکضٌ بمعنی دوڑنا اور جلدی چلنا ۱۴؎ الشوق یہ مفعول کا صیغہ ہے از نصر والمصدر شوق و تشواقٌ بمعنے عاشق یقال شاقہ الحب الیہ جبکہ شوق دلائے ۱۵؎ فقایض یہ امر حاضر کا صیغہ ہے از مفاعلت والمصدر قیاس و مقایضۃٌ بمعنے تبادلہ کرنا یقال قایض فلانا بکذا جبکہ وہ تبادلہ کرے ۱۶؎ الملاقح یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے وہ اونٹنی جو حاملہ ہو سکے اور ملقح وہ نر اونٹ جو اس سے جفتی کرے اور یہاں لاقح سے مراد چقماق ہے جس میں آگ پوشیدہ ہوتی ہے اور ملقح سے مراد وہ دوسرا پتھر ہے جو اس پر ماریں جس سے آگ نکلے یعنی آگ کا پیدا کرنے والا ۱۷؎ المفسد یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال افساد مصدر بمعنی فساد کرنے والی کیونکہ اس سے جو آگ نکلتی ہے وہ جلا ڈالتی ہے ۱۸؎ المصلح یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال بمعنی اصلاح کرنے والی یعنی اس آگ سے نفع حاصل کیا جاتا ہے ۱۹؎ المکمد اکماد مصدر از افعال بمعنے غمگین کرنے والی یعنی آگ نفع بھی پہنچاتی ہے اور نقصان بھی ۲۰؎ المفرح یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از تفعیل بمعنے خوش کرنے والی ۲۱؎ المعنی یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از تفعیل بمعنے تکلیف اور رنج پہنچانے والا ۲۲؎ المروح یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از تفعیل بمعنی راحت دینے والا ۲۳؎ الزفیر مصدر از ضرب یقال زفرت النار جبکہ آگ سے بھڑکنے میں آواز نکلے والمصدر از فر ایضاً ۲۴؎ الجنین کنایۃ عما یتولد منہ بمعنی چنگاری اور شعلہ اس سے مراد ہیں۔ ۲۵؎ اللفظ اس لفظ سے وہ آواز مراد ہے جو چقماق سے آگ نکالتے وقت پیدا ہوتی ہے ۲۶؎ المقنع یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال بمعنی قناعت کرنے والا۔ اور بس کرنے والا ای الذی یکفی ای یخرج النار ۲۷؎ النیل یہ مصدر ہے بمعنی جو حاصل کیا جائے ای العطاء از ضرب ۲۸؎ الممتع یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال بمعنی فائدہ اور نفع اٹھانے والا ۲۹؎ طرق طرق مصدر از نصر یقال طرقہ طرقًا جبکہ وہ ہتھوڑا مارے ۳۰؎ رعد از فتح و نصر یقال رعد السحاب رعدًا و رعودًا جبکہ بادل گڑگڑائے اور گرجے اور یہاں اس سے مراد آواز کرنا ہے ۳۱؎ برق از نصر یقال برق البرق برقًا و برق و برقًا و بریقًا جبکہ وہ ظاہر ہو و برق الشیٔ جبکہ وہ چمکے اور روشن ہو ۳۲؎ بالطرق یہ حرقۃ کی جمع ہے بمعنے گرمی ۳۳؎ الحرق یہ خرقۃ کی جمع ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

(یعنے چیتھڑا ای القطعۃ من الثوب) ۴ قرت از سمع وضرب یقال قر فی المکان او علی الامر قرارًا و قرورًا جبکہ قرار پکڑے اور ثابت رہے اور ٹھیرے ۵ شقشقۃ بالکسر یعنی آواز اور اس کے اصل معنی یہ ہیں مستی کے وقت اونٹ کے منہ سے جو جھاگ نکلے والجمع شقاشق ۶ الہادر یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے یقال ہدر الحمام ہدرًا و ہدارًا جبکہ کبوتر کو کرے اور گٹکری کرے اور یہاں محض آواز کرنے والا یعنی متکلم مراد ہے ای لما سکت المتکلم ۷ الصادر یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از نصر وضرب والمصدر صدر و مصدر یقال صدر عن المکان وعن الماء جبکہ وہ واپس ہو و صدر الی المکان جبکہ وہ متوجہ ہو و صدر الرجل عن کذا جبکہ وہ واپس کرے و صدر صدورًا جبکہ پیدا حاصل اور واقع ہو یعنی اس نے فہرست گنوادی صرف تعمیل کرنے والے کا اب کام باقی رہ گیا ہے جو وہ اس کی تکمیل کرے۔

بَرَزَ بَتِیٌّ یَبِیسٌ ۔ وَمَا مَعَهٗ اَنِیسٌ ۔ فَرَاَیْتُهَا عُضْلَةً تَلْعَبُ بِالْعُقُوْلِ ۔ وَتُغْرِیْ بِالدُّخُوْلِ فِی الْفُضُوْلِ ۔ فَانْطَلَقْتُ فِیْ اِثْرِ الْغُلَامِ ۔ لِاَخْبُرَ فَحْوٰی الْکَلَامِ ۔ فَلَمْ یَزَلْ یَسْعٰی سَعْیَ الْعَفَارِیْتِ وَیَتَفَقَّدُ نَضَائِدَ الْحَوَانِیْتِ ۔ حَتّٰی انْتَهٰی عِنْدَ التَّرَاجِمِ ۔ اِلٰی حِجَارَةِ الْقَدَّاحِ ۔ فَنَاوَلَ بَائِعَهَا رَغِیْفًا وَتَنَاوَلَ مِنْهُ حَجَرًا لَطِیْفًا ۔ فَعَجِبْتُ مِنْ فَطَانَةِ الْمُرْسِلِ وَالْمُرْسَلِ ۔ وَعَلِمْتُ اَنَّهَا سُرُّجِیَّةٌ وَاِنْ لَمْ اَسْاَلْ ۔ وَمَا لَبِثْتُ اِنْ بَادَرْتُ اِلَی الْخَانِ ۔ مُنْطَلِقَ الْعِنَانِ ۔ لَا اَنْظُرُ کُنْهَ فَهْمِیْ ۔ وَهَلْ عَرَضُ التَّفَهُّمِ سَهْمِیْ ۔ فَاِذَا اَنَا فِی الْفِرَاسَةِ فَارِسٌ ۔ وَاَبُوْ زَیْدٍ بِوَصِیْدِ الْخَانِ جَالِسٌ فَتَهَادَیْنَا بِشْرَی الْاِلْتِقَاءِ ۔ وَتَقَارَضْنَا تَحِیَّةَ الْاَصْدِقَاءِ ۔ ثُمَّ قَالَ مَا الَّذِیْ نَابَكَ ۔ حَتّٰی زَایَلْتَ جَنَابَكَ

الترجمۃ والمطالب

تو ایک جوان اترا تا ہوا اور ناز سے چلتا ہوا باہر آیا جس کے ساتھ کوئی ساتھی نہ تھا مجھے یقین تھا کہ یہ امرد شوار گذار عقلوں کے ساتھ کھیل کے کریگا اور بے کار باتوں میں پڑنے کی ترغیب دے گا یہ سوچ کر کہ مقصد کلام کا پتہ لگانا چاہیئے میں بھی اس لڑکے کے پیچھے روانہ ہوگیا وہ لڑکا شیطانوں کی طرح برابر دوڑتا اور دکانوں کے سامانوں کو دیکھتا ہوا، پھرتا یہاں تک کہ شام کے وقت آگ نکالنے والے پتھر پر وہ پہنچا اور چقماق فروش کو چپاتی دے کر ایک عمدہ صاف پتھر اس نے خریدا میں بھیجنے والے اور قاصد دونوں کی سمجھ اور دانائی پر میں نے تعجب کیا۔ اور میں نے جان لیا کہ یہ واقعہ تو ابوزید سروجی کا ہے۔ اگرچہ میں نے کسی سے نہ پوچھا اور میں بلا توقف جلدی سے سرائے کی طرف جس طرح میں نے چاہا چل دیا تاکہ میں اپنی عقل کی گہرائی اور سمجھ کی حقیقت معلوم کروں، اور میرا پیشین گوئی کا تیر نشانہ پر بیٹھا دیا نہیں) پس ثابت ہوگیا کہ میں زیر کی کے میدان کا سوار ہوں اور ابوزید سرلے کی چوکھٹ پر بیٹھا ہوا ہے۔ پس ہم نے آپس میں ایک دوسرے کو ملاقات کی خوشی کا ہدیہ دیا۔ اور آپس میں ایک دوسرے کو سلام کیا۔ پھر ابوزید نے کہا کہ تمہیں کونسی چیز پیش آئی جو تم نے اپنے وطن کو چھوڑا۔

تشریح لغات

۱ یبیس از ضرب والمصدر یُبْسٌ یعنی ناز سے چلنا واترا کر چلنا ۲ عضلۃ یعنی دشوار امر و مصیبت اور یہ عضل سے مشتق ہے یعنی منع کرنا و تنگی کرنا از نصر والجمع عضلٌ و عضلٌ ۳ تغری از افعال یعنی آمادہ کرنا و بھڑکانا والمصدر اغراءٌ ۴ الفضول بے کار بات اور لایعنی بات ۵ فحوی الفحوی والفحواء والفحواء من الکلام یعنی مضمون کلام والجمع فحاوٰی ۶ العفاریت یہ عفریت کی جمع ہے یعنے سخت خبیث وچالاک اور یہ انسان جنات اور شیاطین سب میں سے ہوتا ہے ۷ نضائد یہ نضیدۃ کی جمع ہے یعنے بھری ہوئی چیز

Maktaba Tul Ishaat.com

وتکیہ اور یہاں اس سے سامان مراد ہے ۵ھ الحوانیت یہ حانوت کی جمع ہے بمعنے دکان وشراب بیچنے والی کی دکان اور یہ مذکر اور مؤنث دونوں میں مستعمل ہے ۶ھ الرواح یہ مصدر ہے شام یا زوال آفتاب سے رات تک اور اس کے مقابلہ میں صباح آتا ہے ۷ھ حجارۃ القداح چقماق کا پتھر جس سے آگ نکالی جاتے ۸ھ رغیفا گندھے ہوئے آٹے کا پیڑا اور چپاتی روٹی والجمع ارغفۃ ورغفٌ ورغفان وتراغیف ۱۲ھ قرطس ازبعثر جبکہ کاغذ پر نشانہ کا تیر لگے یقال قرطس جبکہ تیر کا نشانہ لگے اور یہ بعض آدمیوں کی عادت ہے کہ کاغذ پر نشانہ صحیح بٹھانے کی مشق کرتے ہیں اس لئے کاغذ کو نشانہ لگنے سے یہاں کنایہ کیا ہے ۱۳ھ التکہن مصدر از تفعل بمعنی کہانت وغیب کی باتیں بتلانا ۱۴ھ الفراسۃ مصدر از ضرب یقال فرس بالعین فراسۃً جبکہ وہ ظاہر نظر سے باطن کو معلوم کرے ۱۵ھ فارس یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنی گھوڑا سوار اور گھوڑے والا والجمع فرسان وفوارس ۱۶ھ بوصید بمعنی چوکھٹ اور گھر کے سامنے کا صحن اور غار اور پہاڑ والجمع وصد ۱۷ھ فتہادیتا تہادی مصدر از تفاعل آپس میں ایک دوسرے کو ہدیہ دینا ۱۸ھ تقارضنا تقارض مصدر از تفاعل آپس میں ایک دوسرے کو قرض دینا یقال ہما متقارضان فی الثناء جبکہ ہر ایک اپنے ساتھی کی تعریف کرے ۱۹ھ نابک یہ ناب ینوب سے ہے از نصر والمصدر نوبٌ ونوبۃ یقال ناب فلانا امرٌ جبکہ پیش آئے ۲۰ھ جنابک جناب کے معنی بارگاہ کے ہیں اور یہاں اس سے مراد شہر اور وطن ہے۔

نَقَلْتُ دَهْرٌ هَامِنٌ ۔ وَجَوْرٌ فَاضَ ۔ فَقَالَ وَالَّذِیْ اَنْزَلَ الْمَطَرَ مِنَ الْغَمَامِ ۔ وَاَخْرَجَ الثَّمَرَ مِنَ الْاَكْمَامِ ۔ لَقَدْ فَسَدَ الزَّمَانُ ۔ وَعَزَّ الْعُدْوَانُ ۔ وَعُدِمَ الْمُعْوَانُ ۔ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ ۔ فَكَيْفَ اَفْلَتَّ ۔ وَعَلٰى اَیِّ وَصْفَيْكَ اَجْفَلْتَ ۔ فَقُلْتُ اتَّخَذْتُ اللَّيْلَ قَمِيْصًا ۔ وَاَدْلَجْتُ فِيْهِ خَمِيْصًا ۔ فَاَطْرَقَ مَلِيًّا فِی الْاَرْضِ ۔ وَيُفَكِّرُ فِیْ ارْتِيَادِ الْقَرْضِ وَالْفَرْضِ ۔ ثُمَّ اهْتَزَّ هِزَّةً مِنْ اَكْتَبَتْهُ قَنَصٌ ۔ اَوْ بَدَتْ لَهٗ فُرْصٌ وَقَالَ قَدْ عَلِقَ بِقَلْبِیْ اَنْ تُصَاهِرَ مَنْ يَاْتِیْ جِرَاحَكَ ۔ وَيَرِيْشُ جَنَاحَكَ ۔ نَقُلْتُ وَكَيْفَ اَجْمَعُ بَيْنَ غُلٍّ وَقُلٍّ ۔

الترجمۃ والمطالب

پس میں نے کہا زمانہ نے شکستہ کر رکھا ہے اور مصائب بہت نازل ہو رہے ہیں پس اس نے کہا کہ بادلوں سے مینہ برسانے والے اور شگوفوں سے پھل نکالنے والے کی قسم بیشک زمانہ بگڑ گیا ہے اور زمانہ کا ظلم بڑھ گیا ہے اور مددگار معدوم ہو گئے اور اب صرف اللہ ہی مددگار ہے پس تو کس طرح اپنے وطن سے نکلا اور تم اپنی کن دو حالتوں درویشی یا مال داری یا اچھے اور بُرے یا رات اور دن یا سکون اور سرعت میں جلدی سفر کئے چلے آرہے ہو تو میں نے جواب دیا کہ میں رات کا کرتہ پہن کر بھوکا چلا ہوں یہ سُن کر سر جھکائے ہوئے زمین کریدتے ہوئے قرض اور عطیہ کی فکر کرنے لگا۔ پھر وہ یکایک ایسی خوشی میں جھومنے لگا جیسے شکار اس کے پاس نزدیک آگیا ہو یا اموال غنیمت اس کے پاس آگئے ہوں اور بولا میرے دل میں یہ خطرہ پیدا ہوا ہے کہ تم ایسے کے داماد بنو جو تمہارے زخموں کی دوا کرے۔ اور تمہاری وہ مدد کرے (یعنی وہ تمہاری حالت ٹھیک کردے) میں نے کہا طوق اور فقیری کو میں کس طرح جمع کروں۔

تشریح لغات

۱ھ ہاض ای کسر از ضرب والمصدر ہیض یقال ہاض فلان العظم جبکہ وہ جوڑنے کے بعد توڑے فاض از ضرب والمصدر فیض بمعنی عام ہونا اور کثرت سے بہنا اور جاری ہونا ۲ھ الاکمام یہ کم کی جمع ہے بمعنے غلاف شگوفہ والجمع اکمۃ وکمام وأکاميم ایضا ۳ھ العدوان بمعنی خالص ظلم اور یہاں اس سے مصائب مراد ہے ۴ھ المعوان بکسر المیم بمعنے بہتر مددگار اور بہت مددگار والجمع معاوین ۵ھ افلت از افعال افلات مصدر بمعنی رہا ہونا وچھوٹنا اور رہا کرنا وچھوڑنا ومجردہ از ضرب ۶ھ اجفلت از افعال

Maktaba Tul Ishaat.com

43/1

یقال اجفل البعیر جبکہ اونٹ بدکے اور بھاگے ومجردہ از نصر وضرب ۷۵ اتخذت اللیل قمیصا ای سرت فی اللیل وجعلت اللیل ساترا مثل القمیص کیلا یرانی احد من اہل بلدی ۷۵ ادلجت ادلاج مصدر از افعال یقال ادلج القوم جبکہ پوری رات یا آخری حصہ میں چلے ۷۵ خمیصا بمعنے وہلے پیٹ ہونا یعنی پیٹ کا خالی ہونا از سمع وکرم ۷۵ ینکت از نصر والمصدر نکت یقال نکت الارض بقضیب ادا بامبعہ جبکہ وہ سوچ کی حالت میں چھڑی یا انگلی سے کریدے اور یہ عرب کی عادت ہے جبکہ کوئی مہم پیش آجاتی ہے تو اس کی سوچ اور فکر میں زمین کو کریدنے لگتے ہیں ۷۵ القرض جو مال تم کسی کو اس شرط پر دو کہ وہ وقت مقررہ پر تم کو واپس کردے والجمع قروض۔ القرض یعنی کوئی چیز دینا بغیر عوض کے والجمع فروض وفراض ۷۵ الکثبۃ از افعال یقال اکثب ای دنا ویقال اکثب الرجل والیہ ومنہ ولہ ای دنا مند وکثب الشئی ای جمعہ وایضا اجتمع یتعدی ویلزم وکثب القوم ای اجتمعوا از نصر وضرب والمصدر کثب ۷۵ قنص محرکۃ بمعنے شکار والقناص بمعنے شکاری ۷۵ فرص یہ فرصۃ کی جمع ہے بمعنی باری اور یہ اسم ہے یقال جاءت فرصتک من السقے یعنی تمہاری باری آئی اور بمعنی وقت مناسب اور یہاں اس سے مراد غنیمت ہے ۷۵ تصاہر مصاہرت مصدر از مفاعلت یقال صاہر بہم والیہم وفیہم جبکہ داماد بنے سسرنے ۷۵ یا سوار نصر یقال اساالجرح اسا جبکہ وہ علاج کرے ۷۵ جراحک یہ جراحت کی جمع ہے بمعنی زخم اور اس کی جمع جراحات بھی آتی ہے ۷۵ یرئیس از ضرب یقال راشہ یرئیشہ ریشا جبکہ وہ مال ومتاع جمع کرے ویقال راشہ جبکہ کھلائے پہنائے اور مدد کرے اور غنی بنائے وراشہ مالا جبکہ دے وراشہ من حالہ جبکہ درست کرے ۷۵ غل بضم الغین بمعنی ہتھکڑی یا طوق والجمع اغلال وغلول اور اس سے یہاں مراد بیوی ہے اس واسطے کہ وہ بھی مرد کے لئے ہتھکڑی اور اس کی گردن میں وہ طوق ہے اس لئے کہ وہ بیوی کو نہیں چھوڑ سکتا ہے ۷۵ قل بالضم بمعنے قلت مال وکم چیز اس سے مراد فقیری ہے اور جو فقیر ہو وہ کس طرح نکاح کرسکتا ہے۔

وَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَرْغَبُ فِیْ ضُلَّۃِ ابْنِ ضُلّ۔ فَقَالَ اَنَا الْمُشِیْرُ بِکَ وَاِلَیْکَ۔ وَالْوَکِیْلُ لَکَ وَعَلَیْکَ۔ مَعَ اَنَّ دِیْنَ الْقَوْمِ جَبْرُ الْکَسِیْرِ۔ وَفَکُّ الْاَسِیْرِ۔ وَاحْتِرَامُ الْعَشِیْرِ۔ وَاسْتِصْلَاحُ الْمُشِیْرِ۔ اِلَّا اَنَّھُمْ لَوْ خُطِبَتْ اِلَیْھِمْ اِبْرَاھِیْمُ ابْنُ اَدْھَمَ۔ اَوْ جَمِیْلَۃُ بْنُ الْاَیْھَمِ۔ لَمَا زَوَّجُوْہُ اِلَّا عَلٰی خَمْسِ مِائَۃِ دِرْھَمٍ۔ اِقْتِدَاءً بِمَا مَھَّرَ الرَّسُوْلُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ زَوْجَاتِہٖ۔ وَعَقَدَ بِہٖ اَنْکِحَۃَ بَنَاتِہٖ۔ عَلٰی اَنَّکَ لَنْ تُطَالِبَ بِصَدَاقٍ۔ وَلَا تُلْجَاءَ اِلٰی طَلَاقٍ۔ ثُمَّ اِنِّیْ سَاَخْطُبُ فِیْ مَوْقِفِ عَقْدِکَ۔ وَمَجْمَعِ حَشْدِکَ۔ خُطْبَۃً لَمْ تَفُقْ رَتْقَ سَمْعٍ۔ وَلَا خُطِبَ بِمِثْلِھَا فِیْ جَمْعٍ۔ (قَالَ الْحَرِثُ بْنُ ھَمَّامٍ) فَاَرْدَفَھَا فِیْ وَصْفِ الْخُطْبَۃِ الْمَتْلُوَّۃِ۔

الترجمۃ والمطالب اور کون شخص ہے جو گمنام ابن گمنام کی خواہش کرے گا پس اس نے کہا میں تجھے اونچے درجے پر پہنچاؤں گا اور تجھے میں پہنچاؤنگا اور تیرا وکیل بنوں گا تاکہ تجھ کو بیوی ملے اور تیرے اوپر میں وکیل ہونگا تاکہ تو میرے حکم کو مانے باوجودیکہ ان لوگوں کی عادت ٹوٹے ہوئے کو جوڑنا ہے۔ (یعنی محتاجوں کی اصلاح کرنا ہے) اور قیدی کو رہا کرنا ہے اور شوہر کو بزرگ رکھنا ہے اور مشیر کو بھی خیرخواہ سمجھنا ہے تاہم اگر ان سے ابراہیم بن ادہم یا جمیلہ بن الایہم بھی منگنی کریں تو ان مہروں کی پیروی کرتے ہوئے جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات کے مقرر فرمائے تھے اور جن مہروں پر صاحبزادیوں کے نکاح منعقد ہوئے تھے وہ کبھی

---

۷۵ مواہب لدنیہ کی پہلی اور تیسری جلدیں دلائل وغیرہ سے روایت ہے کہ ہمارے حضور نے حضرت خدیجہؓ کو ساڑھے بارہ اوقیے سونے کے مہر میں دیئے اور مواہب میں یہ بھی بتایا ہے کہ ایک اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے تو ساڑھے بارہ اوقیے کے پانچ سو درہم ہوئے ماور ایک درہم تخمیناً سوا چار آنہ کا اور ایک دینار دس درہم کا ہوتا ہے اور زرقانی نے ان سب تحلیلات کی یوں تطبیق دی کہ اصل مہر جو ابوطالب نے باندھا تھا ممکن ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف سے اور زیادہ کردیا ہو اور یہ مؤید ہے اس حدیث کے جو صحیح مسلم کتاب النکاح میں ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے الخ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

بغیر پانچ سو درہم کے شادی نہ کریں گے لیکن تم سے نہ مہر مانگے جائیں گے۔ اور نہ تم طلاق دینے پر مجبور کیے جاؤ گے پھر میں نکاح کی جگہ اور لوگوں کے مجمع میں ایسی تقریر کروں گا کہ کبھی اس جیسی تقریر نے کانوں کی گرہ نہ کھولی ہوگی۔ اور نہ کبھی ایسی تقریر مجمع میں کی گئی ہوگی۔ حارث بن ہمام کہتا ہے مجھے اس نے اپنی ہونے والی تقریر کی خوبی سے تعجب میں ڈال دیا (یا ابھار دیا)

تشریح لغات

لہ ضل بن ضل گمنام ابن گمنام جو گمراہی میں بھٹکتا پھرے ہذا مثل یضرب لمن لا یعرف ہو ولا ابوہ لہ المشیر اشارہ مصدر یا اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنی پہنچنوا نا یقال اشار اجبکہ وہ پہنچوائے از افعال ای اذکرک واعرفہم حتی یرغبوا الیک فی تزویج بناتہم لہ والوکیل لک ای اکون وکیلا من جہتک ومن جہۃ من یزوجک لہ جبر مصدر بمعنی ٹوٹے ہوئے کی درستی از نصر لہ الکسیر بمعنی ٹوٹا ہوا والجمع کسریٰ وکساریٰ اس سے مراد محتاج ہے لہ الاسیر بمعنے قیدی والجمع اُسری واسراء واسارىٰ واسارىٰ لہ العشیر بمعنے قبیلہ وقریب ودوست وزوج وزوجۃ والجمع عشراء لہ استنصاح مصدر از استفعال بمعنی خیر خواہ سمجھنا لہ خطب از نصر والمصدر خطبٌ وخطبۃ یقال خطب الفتاۃ جبکہ وہ منگنی کرے لہ ابراہیم ابو اسحق ابراہیم بن ادہم بن اسحاق بلخی یہ ولیوں میں قطب گذرے ہیں جنہوں نے بادشاہی پر لات ماردی اور خدا کی عبادت میں اپنی بقیہ عمر گذار دی لہ جبلۃ بن الایہم یہ شاہان غسان کے آخری بادشاہ تھے لہ مہراز فتح ونصر والمصدر مہر یقال مہر المراۃ جبکہ مہر دے یا مہر مقرر کرے ویقال امہر یعنی مہر کے بدلے میں کسی شخص سے نکاح کرے لہ زوجاتہ ہذا اشارۃ الی ماردی ان النبی صلے اللہ علیہ وسلم لم یصدق امراۃ من نسائہ اکثر من اثنتی عشرۃ اوقیۃ ونش وہذہ خمسمائۃ لان الاوقیۃ اربعون درہما والنش عشرون لہ بصداق بالفتح بمعنے مہر والجمع اصدقۃ وصدق ۱۲ لہ ولا التجاء الی طلاق یعنی طلاق دینے کی ضرورت نہ ہوگی اس لئے کہ عورت کو یا تو اس کی بداخلاقی یا اس کے عزیز واقربا کی بداخلاقی کی وجہ سے یا نان نفقہ نہ دینے کی وجہ سے طلاق دی جاتی ہے اور یہاں یہ صورتیں نہیں ہیں لہ حشدک بمعنی جماعت والجمع حشودٌ یقال حشد الشیٔ جبکہ وہ جمع کرے از نصر وضرب لہ لم تفتق از نصر وضرب یقال فتق الشیٔ جبکہ وہ پھاڑے وفتق الثوب جبکہ کپڑے کی سیون توڑے وادھیڑے لہ رتق از نصر یقال رتق الثوب جبکہ جوڑے ورتق الفتق جبکہ وہ درست کرے والراتق بمعنے اصلاح کرنے والا ورتق بینہم جبکہ وہ درمیان میں صلح کرا دے ورتق الشیٔ جبکہ وہ بند کرے لہ سمع مصدر بمعنے سننے کا حاسہ۔ کان وسنی ہوئی بات وسنا ہواذ کر والجمع اسماع واسمع لہ فاز دہانی ای حرکتی و خرجتنی یعنی مجھے تعجب میں ڈالا از افعال لہ الخطبۃ بالضم مصدر از نصر بمعنی وعظ کہنا تقریر کرنا لیکچر دینا وحاضرین کے سامنے خطبہ پڑھنا۔

دُونَ الْخِطْبَةِ الْمُجْلِيَةِ. حَتَّى قُلْتُ قَدْ وَكَّلْتُ إِلَيْكَ هٰذَا الْخَطْبَ. فَدَبِّرْهُ تَدْبِيرَ مَنْ طَبَّ لِمَنْ حَبَّ فَنَهَضَ مَهْزُولًا. ثُمَّ عَادَ مُتَهَلِّلًا. وَقَالَ أَبْشِرْ بِإِعْتِبَاتِ الدَّهْرِ. وَاجْتِلَابِ الدُّرِّ. فَقَدْ وُلِّيتُ الْعَقْدَ وَأُكْفِلْتُ النَّقْدَ. وَكَانَ قَدْ. ثُمَّ أَخَذَ فِي مُوَاعَدَةِ أَهْلِ الْخَانِ. وَإِعْدَادِ حُلْوَانِ الْإِخْوَانِ. فَلَمَّا مَلَكَ اللَّيْلُ أَطْنَابَهُ. وَأَغْلَقَ كُلُّ ذِي بَابٍ بَابَهُ. أَذَّنَ فِي الْجَمَاعَةِ. أَلَّا إِنَّ مَنْ لَمْ يُحْضِرْ فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ. فَلَمْ يَبْقَ فِيهِمْ إِلَّا مَنْ لَمْ يَبْقَ مَوْتَهُ. وَحَضَرَ بَيْتَهُ. فَلَمَّا اصْطَفُّوا لَدَيْهِ. وَاجْتَمَعَ الشَّاهِدُ وَالْمَشْهُودُ عَلَيْهِ. جَعَلَ يَرْفَعُ الْأُصْطُرْلَابَ وَيَضَعُهُ وَيَلْحَظُ الثُّرَيَّا وَيَدَعُهُ. إِلَى أَنْ نَفَسَ الْقُوَّمُ. وَعَشِيَ النُّوَّمُ.

الترجمۃ والمطالب

نہ عورت کے بناؤ سنگھار کی زینت نے یہاں تک کہ میں نے اس سے کہہ دیا کہ یہ مہم میں نے تمہارے سپرد کر دی تم اس کو اس خوبی سے سرانجام دو جیسے کہ سمجھدار اپنے کسی دوست کے لئے انجام دیتا ہے۔ پس وہ کھڑا ہوا اس

Maktaba Tul Ishaat.com

43/2

حال میں کہ وہ جلدی کرنے والا تھا۔ پھر وہ لوٹا اس حال میں کہ اس کا چہرہ خوشی سے دمک رہا تھا اور اس نے کہا تجھے زمانہ کی خوشی اور دودھ دینا مبارک ہو یعنی تمہاری حاجت برآئی، اور عقد نکاح میرے متعلق ہوگیا ہے اور مہر معجل کا بھی مجھے کفیل اور ضامن بنادیا گیا ہے خلاصہ یہ کہ معاملہ بالکل طے پاگیا ہے پھر وہ سرائے والوں سے وعدہ لینے اور حلوا یعنی وہ جو دسترخوان پر رکھا جائے وہ اس کی تیاری میں مصروف ہوگیا پس جبکہ رات نے اپنی طنابیں (ڈوریاں) کھینچ لیں (یعنی رات کا وقت آگیا) اور ہر دروازے والے نے اپنا دروازہ بند کرلیا تو لوگوں میں اطلاع دی کہ آپ سب یہاں آکر آموجود ہوں۔ چنانچہ کوئی نہ رہا جس نے دعوت کو نہ قبول کیا ہو (یعنی سب آنے کے لئے رضامند ہوگئے) اور اس کے گھر میں نہ آیا ہو جب سب لوگ اس کے پاس صف بستہ آموجود ہوئے اور گواہ (حاضرین کی جماعت) اور دولھا اور ولی بھی جمع ہوگئے تو اس نے یہ شروع کیا کہ کبھی تو وہ اضطراب اٹھاتا تھا۔ اور کبھی اس کو رکھ دیتا تھا۔ اور زائچہ دیکھتا تھا اور چھوڑ دیتا تھا یہاں تک کہ لوگ اونگھنے لگے اور بالآخران کو نیند آہی گئی۔

تشریح لغات

۱؎ المجلوۃ یہ اسم مفعول کا صیغہ از نصر یقال جلا العروس علی زوجہا جلوۃ تبشلیث الجیم وجلائر جبکہ وہ بناؤ سنگار کر کے پیش کرے ۲؎ الخطب مصدر بمعنی معاملہ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا عموماً بڑے اور ناپسندیدہ معاملہ کے لئے مستعمل ہوتا ہے والجمع خطوب ۳؎ تدبیر من الخز ہذا مثل یضرب لطلب احتمال التعب فی الحاجۃ ۴؎ طب یقال طبہ ای داواہ وطب الرجل ای تانی للامور ولطف ومنہ المثل من احب طب ویقال اصنعہ صنعۃ من طب لمن حب اوصنعۃ حاذق لانسان یحبہ از نصر وضرب والمصدر طب ۵؎ مہرولا اسم فاعل کا صیغہ از بعثر یقال ہرول جبکہ وہ تیز چلے دوڑے ۶؎ متہللا تہلل مصدر از تفعل یقال تہلل الوجہ او السحاب جبکہ چمک اٹھے ویقال تہلل فلان جبکہ وہ خوشی سے دمکتے ہوئے چہرے والا ہو ۷؎ باعتاب مصدر از افعال یقال اعتبہ جبکہ وہ ناراضی اور ملامت کو دور کرے ورضامند کرے یقال واعتب عنہ جبکہ وہ پھرے ۸؎ اختلاب مصدر از افتعال یعنے دودھ دوہنا و نکالنا ۹؎ الدر مصدر بالفتح یعنے دودھ و دودھ کی زیادتی وخون وبالضم یعنی بڑ موتی اور احتلاب الدر سے مراد حاجت کا پوری ہونا ہے یعنی عقد نکاح ۱۰؎ النقد مصدر رقیمت جو فوراً ادا کی جائے اور یہاں اس سے مراد مہر حاضر (یعنی معجل) ہے ۱۱؎ وکان قد ای وکان قد صلح الامر الذی ولیتہ و احضر المال وتیسر النکاح وتم الامر ای حصل المراد وھذا یقال عند تحقیق الامر والعلم بوقوعہ فحذف للدلالۃ الحال ۱۲؎ الحلوا والحلوی حلوا ومیٹھا میوہ والجمع حلاوی ۱۲ ۱۳؎ الخوان بکسر الخاء المعجمۃ وضمہا ای الطبق الذی یوضع علیہ الطعام (دسترخوان) والجمع اخونۃ وخون ۱۴؎ الطنابیر طنبور کی جمع ہے یعنے خیمہ کی رسی اور یہاں اس سے مراد رات کا داخل ہونا ہے ۱۵؎ لبی از تفعیل تلبیۃ مصدر بمعنی جواب دینا لبیک کہنا ۱۶؎ اصطفوا اصطفاف مصدر از افتعال یعنے صفوں میں کھڑا ہونا ۱۷؎ الشاہد سے مراد حاضرین کی جماعت ہے اور مشہود علیہ سے مراد زوج اور اس کا ولی ہے ۱۸؎ اصطرلاب ہو مقیاس النجوم والشمس ویعرف سیر الکواکب واول من صنع ھذا الشئی ھولاب بن ادریس علیہ الصلوٰۃ والسلام فلما صنع ھذا الشکل وجئی بہ الی ادریس علیہ السلام فقال من سطر ھذا الاسطر فقیل لہ لاب فاضیف الی لاب ۱۹؎ التقویم جنتری جس میں سعد ونحس ساعتیں بتائی جائیں وجمع پتر اوزائچہ والجمع تقاویم ۲۰؎ نعس از فتح ونصر یقال نعس الرجل جبکہ وہ اونگھے۔؟

نَقُلْتُ لَهٗ يَا هٰذَا ضَعِ الْفَاسَ فِي الرَّاسِ ۔ وَخَلِّصِ النَّاسَ مِنَ النُّعَاسِ ۔ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ثُمَّ انْتَشَطَ مِنْ عُقْلَةِ الْوُجُومِ ۔ وَاَقْسَمَ بِالطُّورِ ۔ وَالْكِتَابِ الْمَسْطُورِ ۔ لَيُنَكِّشِفَنَّ سِرُّ هٰذَا الْاَمْرِ الْمَسْتُورِ

Maktaba Tul Ishaat.com

وَيَنْتَشِرُنَ ذِكْرُهُ اِلٰى يَوْمِ النُّشُوْرِ۔ ثُمَّ اَنَّهٗ جَثَا عَلٰى رُكْبَتِهٖ۔ وَاسْتَرْعَى الْاَسْمَاعَ لِخُطْبَتِهٖ۔ وَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْمَحْمُوْدِ۔ الْمَالِكِ الْوَدُوْدِ۔ مُصَوِّرِ كُلِّ مَوْلُوْدٍ۔ وَمَالِ كُلِّ مَطْرُوْدٍ۔ سَاطِحِ الْمِهَادِ۔ وَمُوَطِّدِ الْاَوْطَادِ۔ وَمُرْسِلِ الْاَمْطَارِ۔ مُسَهِّلِ الْاَوْعَارِ۔ عَالِمِ الْاَسْرَارِ وَمُدْرِكِهَا۔ وَمُدَمِّرِ الْاَمْلَاكِ وَمُهْلِكِهَا وَمُكَوِّرِ الدُّهُوْرِ وَمُكَرِّرِهَا۔

الترجمۃ والمطالب

پس اس سے میں نے کہا اے شخص تو اپنے سر میں کلہاڑی مارے اور لوگوں کو سونے سے نجات دے یہ سن کر اس نے ستاروں پر نظر ڈالی پھر وہ کھلا غم کی خاموشی کی گرہ سے اور کوہ طور اور قرآن یا لوح محفوظ کی قسم کھا کر کہنے لگا اس کام چھپے ہونے کا بھید ضرور ظاہر ہوگا۔ اور اس کا قیامت تک تذکرہ زبان پر رہے گا اس کے بعد گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اس نے اپنی تقریر کو چپ چاپ سننے کی درخواست کی اور کہنے لگا تمام تعریف صرف اللہ ہی کے لئے ہے جو بادشاہ ہے اور وہ ہی تعریف کے قابل ہے اور وہ مالک ہے اور درست رکھنے والا ہے اور ہر بچہ کی وہی صورت بنانے والا ہے اور ہر وہ شخص جس کو دھتکارا جائے یا علیحدہ کیا جائے اسی کی طرف لوٹنے کی جگہ ہے اور وہ ہی زمین کو بچھانے والا ہے اور پہاڑوں کو مضبوط کرنے والا ہے اور بارش بھیجنے والا ہے اور حاجتوں کو آسان کرنے والا ہے (یعنی امید کو پوری کرنے والا ہے) اور بھیدوں کو وہ جاننے والا ہے اور احاطہ کرنے والا ہے دیا پانے والا ہے، اور بادشاہوں کو ہلاک اور برباد کرنے والا ہے اور زمانوں کو پلٹنے والا (یعنی جمع کرنے والا) اور لوٹانے والا ہے۔

تشریح لغات

۱؎ ضع الفاس الخ یہ عام کہاوت ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ تم اس بات کو قبول کر لو۔ اور بعض اس کا مطلب یہ کہتے ہیں فی الراس سے راس الخشبۃ مراد ہے جو شخص لکڑی پھاڑتا ہے وہ کلہاڑی کو سر پر اٹھا کر لکڑی پر نشان کر کے پھاڑتا ہے تو اس سے یہ مطلب نہ نکلا کہ تو لوگوں کو انتظار میں مت رکھ۔ اور ان کو تکلیف مت دے جو تو اس کام کو کرنا چاہتا ہے اس کو تو کر لے اگرچہ وہ سخت کام ہو ۲؎ فنظر نظرۃ الخ عرب والے یہ جملہ اس وقت استعمال کرتے ہیں جبکہ انسان اس کام کے کرنے میں متفکر ہو۔ اور اس کام کے کرنے کی تدبیر سوچے جیسے کہ قرآن پاک میں ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قصہ میں فنظر نظرۃ فی النجوم ۳؎ انتشط انتشاط مصدر از افتعال بمعنی کھولنا یقال انتشط الحبل جبکہ وہ رسی کو کھولنے کے لئے کھینچے وانتشط الحبل رسی کا کھلنا ۴؎ عقلۃ بالضم جس سے باندھا جائے والجمع عقلٌ ۵؎ الوجوم مصدر از ضرب بمعنی خاموشی ۶؎ بالطور وہ پہاڑ جس کی طرف حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام کو آگ نظر آئی تھی۔ اور خدا کی جھلک نظر آئی ۷؎ الکتاب المسطور سے مراد قرآن ہے یا لوح محفوظ یا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تختیاں مراد ہیں کہ ان پر لکھتے وقت قلم کی آواز سنتے تھے یا وہ کتاب ہے جس میں اعمال لکھے جاتے ہیں یا توریت ہے یا وہ کتاب مقصود ہے جو خدا تعالیٰ نے فرشتوں کے واسطے لکھی ہے ۸؎ الامر المستور بمعنی پوشیدہ راز اور اس سے یہ مراد ہے کہ ان کو حلوا یا شیرینی اس لئے کھلانا ہے تاکہ وہ بے ہوش ہو جائیں اور یہ مال کو ان سے لیکر چیت بنے ۹؎ ینتشرن انتشار مصدر از انتعال بمعنی پھیلنا ۱۰؎ یوم النشور سے مراد قیامت کا دن ہے ۱۱؎ جثا ای برک کالبعیر از نصر وضرب زانو پر بیٹھنا والمصدر جثو وجثیٌ ۱۲؎ استرعی از استفعال استرعاءٌ مصدر یقال استرعاہ السمع جبکہ وہ توجہ کرنے کو کہے واسترعاہ الشیٔ کسی چیز کی حفاظت کرنے کے لئے کہنا ۱۳؎ الملک بمعنے بادشاہ والجمع ملوکٌ والملاک ۱۴؎ الودود بہت محبت کرنے والا (یعنی دوست رکھنے والا ۱۵؎ مولود مفعول کا صیغہ ہے بمعنی چھوٹا بچہ والجمع موالید ۱۶؎ مَال بمعنے لوٹنے کی جگہ نتیجہ وانجام ۱۷؎ مطرود اسم مفعول کا صیغہ از نصر یقال طردہ طردًا وطردًا جبکہ دور کرے علیحدہ کرے اور دھتکارے وطردہ من بلادہ جبکہ وہ جلاوطن کرے وطردًا الابل جبکہ وہ ادھر ادھر سے

Maktaba Tul Ishaat.com

جمع کرکے ہانکے ۱۸ھ ساطح یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از فتح یقال سطح جیکہ بچھائے ۱۹ھ المہاد بچھونا دلیست زمین والجمع مھدٌ ومُھُدٌ وامھدۃٌ وفی التنزیل الم نجعل الارض مھاداً والی الارض کیف سطحت ۲۰ھ موطد یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از تفعیل یقال وطدہ فتوطد اس نے اس کو مضبوط کیا پس وہ ہوگیا ۲۱ھ الاطواد یہ طودٌ کی جمع ہے بمعنے پہاڑ وفی التنزیل کالطود العظیم ۲۲ھ الامطار یہ مطر کی جمع ہے بمعنے بارش ۲۳ھ الاوطار یہ وطر کی جمع ہے بمعنی حاجت ولا یبنی منہ فعل قال تعالیٰ فلما قضی زید منھا وطرا۔ ویقال قضی منہ وطرہ اداوطارہ ای نال منہ بغیتہ ۲۴ھ مدرکہا یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال بمعنے پانے والا اور احاطہ کرنے والا ۲۵ھ مدمر از تفعیل یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنی پیسٹنے والا یقال کوّر العمامۃ جیکہ وہ سر پر پگڑی باندھے وَكَوَّرَ اللهُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ جیکہ وہ ایک کو دوسرے میں داخل کرے۔ زمانہ کے پیسٹنے سے مراد ایک کو دوسرے میں داخل کرنا ہے یا دن کی روشنی کا چلا جانا ہے یا زیادہ کرنا ہے واللہ اعلم۔

وَمُوْرِدِ الْاُمُوْرِ وَمَصْدَرِهَا۔ عَمَّ سِمَاحُهُ وَكَمُلَ۔ وَهَطَّلَ رُكَامُهُ وَهَمَّلَ۔ وَطَاوَعَ السُّهُوْلَ وَالْاَمَلَ۔ وَاَوْسَعَ الْمُرْمِلَ وَالْاَرْمَلَ۔ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا مُّمَدُوْدًا مَّبِيْدًا۔ وَاُوَحِّدُهٗ كَمَا وَحَّدَهُ الْاَوَّاهُ۔ وَهُوَ اللهُ لَا اِلٰهَ لِلْاُمَمِ سِوَاهُ۔ وَلَا صَادِعَ لِمَا عَدَّلَهٗ وَسَوَّاهُ۔ اَرْسَلَ مُحَمَّدًا عَلَمًا لِّلْاِسْلَامِ۔ وَاِمَامًا لِّلْحُكَّامِ۔ وَمُسَدِّدًا لِلزِّعَاعِ۔ وَمُقَصِّلًا اَحْكَامَ وَدٍّ وَسُوَاعٍ۔ اَعْلَمَ وَعْلَمَ۔ وَحَكَمَ وَاَحْكَمَ۔ وَاَصَّلَ الْاُصُوْلَ وَمَهَّدَ۔ وَاَكَّدَ الْوُعُوْدَ وَاَوْعَدَ۔ وَاَصَلَ اللهُ لَهُ الْاِكْرَامَ۔ وَاَوْدَعَ رُوْحَهٗ دَارَ السَّلَامِ۔ وَرَحِمَ اٰلَهٗ وَاَهْلَهُ الْكِرَامَ۔ مَا لَمَعَ اٰلٌ۔ وَمَلَعَ رَالٌ۔

الترجمۃ والمطالب

اور چیزوں کو وہ لانے والا ہے اور لوٹانے والا ہے اس کی بخشش عام اور کامل ہے اور اس کا بادل (یعنی بخشش) پے درپے برسنے والا ہے اور بہتا ہے اور حاجت اور امید کو وہ پورا کرتا ہے اور مسکین اور بیوہ کو وہ مالدار بناتا ہے اور میں اس کی طویل اور بے انتہا حمد کرتا ہوں اور میں اس کو ایک ہی سمجھتا ہوں جیسے کہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے اس کو ایک ہی سمجھا اور وہی ایک خدا ہے اور مخلوق کے لئے اس کے سوا کوئی اور معبود برحق نہیں اور اس کے مہیا کئے ہوئے اور درست کئے ہوئے کے لئے کوئی تغیر کرنے والا نہیں اور جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسلام کا پہاڑ (یا پیشوا یا نشان) اور حاکموں کا امام اور برے آدمیوں کے لئے اصلاح کرنے والا اور ود اور سواع (بتوں کے) احکام کو مٹانے والا بنا کر بھیجا۔ اور آپ نے ان کو احکام شریعت بتلائے اور سکھلائے اور گناہوں سے روکا۔ اور شریعت کے اصولوں کو مضبوط کیا۔ اور اس کے اصول بیان کئے اور ان کو پھیلایا۔ اور وعدوں کو مضبوط کیا۔ اور آپ نے لوگوں کو خدا کے عذاب سے ڈرایا، اور خدا تعالیٰ آپ کی بزرگی کو ہمیشہ قائم رکھے۔ اور آپ کی روح مبارک کو جنت میں داخل کرے۔ اور آپ کے آل اور عزیزوں بزرگوں پر رحمت نازل فرمائے جب تک کہ ریت چمکتا رہے اور شتر مرغ کا بچہ کودتا پھرے (قیامت تک)۔

تشریح لغات

۱ھ مورد یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال بمعنی لانے والا یعنی شروع کرنے والا ۲ھ مصدر یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال بمعنی لوٹانے والا یقال اصدرہ عن کذا جیکہ واپس کرے ۳ھ ہطل از ضرب یقال ہطل المطر ہطلاً وہطلاناً وتہطالا جیکہ متفرق طریقوں سے بڑی بڑی بوندوں والی لگاتار بارش ہو ۴ھ رکامہ باضم تہ بتہ بادل یا ریت وغیرہ کا ڈھیر وفی التنزیل ثم یولف بینہ ثم یجعلہ رکاما ۵ھ ہمل از نصر وضرب ای دام قطرھا ومطرھا یقال ھملت السماء ای دام مطرھا

Maktaba Tul Ishaat.com

فی سکون وهملت عینه ای فاضت دموعًا والمصدر هَمل وهُمول وهملان ویقال هملت الابل ای ترکت سدی ای مسیبة لا تعمل ولا تستعمل لیلاً و نهارًا ومنه اهمله ای ترکه ولم یستعمل عمدًا او نسیانا واهمل امره ای لم یحکم از سمع ۱۰ طادع از مفاعلت مطاوعة مصدر یقال طادع ای وافق ۱۱ السُّول السؤال والسُّول والسُّؤلة مایسئل والسَّئال والسُّؤلة والسُّؤل کثیرا السوال ۱۲ اوسع از افعال یقال اوسع جبکہ مال دار ہو ۱۳ المرمل اسم فاعل کا صیغہ از افعال یقال ارمل القوم جبکہ توشہ ختم ہوا اور محتاج ہو ۱۴ الارمل مسکین اور وہ مرد جس کی بیوی نہ ہو اور مرد جس کی بیوی مرگئی ہو درنڈوا والجمع ارامل وارا ملۃ ۱۵ محدود یا اسم مفعول کا صیغہ ہے از نصر والمصدر مدٌّ یقال مددالشیٔ وبالشیٔ جبکہ پھیلائے اور کھینچے ومداللہ عمرہ جبکہ طویل کرے اور یہاں اس سے مراد بے انتہا ہے ۱۶ الاداہ بہت آہ کرنے والا یقال اده وتاوّہ جبکہ وہ دردمند ہو اور اس سے مراد حضرت سیدنا ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام ہیں کما فی القرآن المجید ان ابراہیم لاواۃ حلیم ۱۷ صادع یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از فتح یقال صدع الشیٔ جبکہ وہ اس طرح پھاڑے کہ جدا نہ ہوا ور متفرق کر دینا اور یہاں اس سے مراد بدلنے والا ہے ۱۸ عدلہ تعدیل مصدر از تفعیل بمعنی برابر کرنا عدلہ اور سواہ ان دونوں کے معنے ایک ہیں کقولہ تعالیٰ یا ایھا الانسان ماغرک بربک الکریم الذی خلقک فسوّاک فعدلک یعنی لاراد لحکمه وقضائه ۱۹ علما بمعنے جھنڈا وقوم کا سردار وکپڑے کا نقش والجمع اعلام وراستہ کا نشان واونچا پہاڑ وعلامت ونشان ومنارہ والجمع اعلام وعلام ۲۰ للرعاع بمعنے سفلہ از مردم یعنی کمین آدمی ومنہ یقال رعاع الناس بمعنی کمین آدمی ۲۱ معطلا از تفعیل یقال عطل الشیٔ جبکہ وہ بے کار چھوڑ دے۔ اور یہاں اس سے مراد مٹانے والے کے ہیں ۲۲ ودّ وسواع یہ دو بتوں کے نام ہیں جو حضرت نوح علیہ السلام کی قوم میں تھے اور ان دونوں کو معبود بنا رکھا تھا۔ ود کو معبود قبیلہ کلب نے بصورت مرد بنا رکھا تھا۔ اور سواع کو قبیلہ ہمدان نے بصورت عورت بنا رکھا تھا ۲۳ اعلم از افعال اعلام مصدر بمعنی تبلانا ای اخبر الناس لشرائع الاعلام ۲۴ وعلم از تفعیل تعلیم مصدر بمعنی سکھانا وتبلانا ای علتهم احکام الشریعة ۲۵ حکم از نصر یقال حکمه عن کذا جبکہ منع کرے اور باز رکھے ای منع الناس عن المعاصی ۲۶ احکم از افعال احکام مصدر بمعنے مضبوط کرنا ای اتقن اصول الشریعة وفروعها۔ ۲۷ اصل از تفعیل یقال اصل جبکہ اصل بیان کرے ۲۸ مهداز تفعیل یقال مهد الفرش جبکہ وہ بچھائے اور یہاں اس سے پھیلانا مراد ہے ۲۹ اوعداز افعال ایعاد مصدر بمعنی وعدہ کرنا دھمکی دینا منہ یقال اوعدہ جبکہ وعدہ کرے۔ اور دھمکی دے ای خوّف الناس من عذاب اللہ ۳۰ واصل مواصلة مصدر از مفاعلت بمعنے ہمیشگی کرنا ونگاتار کرنا وتعلق رکھنا واصل الشیٔ وفی الشیٔ جبکہ ہمیشہ کرے اور نگاتار کرے ۳۱ مالع اس میں مامعنے میں دوام کے ہے اور لمع از فتح یقال لمع البرق لمعانًا ولموعًا ولمیعًا وتلمعا جبکہ بجلی چمکے اور روشن ہو ۳۲ آل بمعنی ریت یا وہ سرابی کیفیت جو چلچلاتی دھوپ میں زوال سے پہلے محسوس ہوتی ہے ۳۳ لمع از فتح ای اسرع وعدا وثب یقال ملعت الناقة ای اسرعت وخفت وایضا ملع الفصیل امه ای رضعها وملع الشاة ای سلخها والمراد ههنا المعنی الاول والمصدر مَلعٌ ۳۴ رال یرالّ کا مؤنث ہے بمعنی شتر مرغ کا بچہ والجمع رئال وارؤل ورئلان ورئالة

وَطَلَعَ هِلَالُ ۔ وَسُمِعَ اِهْلَالُ ۔ اِعْمَلُوْا رَعَاكُمُ اللّٰهُ اَصْلَحَ الْاَعْمَالَ ۔ وَاسْلُكُوْا مَسَالِكَ الْحَلَالِ وَاطَّرِحُوا الْحَرَامَ وَدَعُوْهُ ۔ وَاسْمَعُوْا اَمْرَ اللّٰهِ وَعُوْهُ ۔ وَصِلُوا الْاَرْحَامَ وَرَاعُوْهَا ۔ وَعَاصُوا الْاَهْوَاءَ وَارْدَعُوْهَا وَصَاهِرُوا الْحُكَّامَ الصَّلَاحَ وَالْوَرَعَ ۔ وَصَارِمُوا رَهْطَ اللَّهْوِ وَالطَّمَعِ ۔ وَمُصَاهِرُكُمْ اَطْهَرُ الْاَحْرَارِ مَوْلِدًا ۔ وَاَسْرَاهُمْ سُؤْدُدًا ۔ وَاَحْلَاهُمْ مَوْرِدًا ۔ وَاَصَحَّهُمْ مَوْعِدًا ۔ وَهَاهُوَ اَمَمُكُمْ وَحَلَّ حَرَمُكُمْ ۔ مُمْلِكًا عَرُوْسُكُمُ الْمُكَرَّمَةُ ۔ وَمَاهِرًا بِهَا كَمَا مَهَرَ الرَّسُوْلُ اُمَّ سَلَمَةَ ۔ وَهُوَ اَلَمَّ مُصَاهِرٍ اُوْدِعَ الْاَوْلَادَ ۔ وَمُلِكَتْ مَا اَرَادَ ۔ وَتَمَاسَهَا مُمْلِكُهَا وَلَا وَهْمٌ ۔ وَلَا

وُكِسَ[1] مُلَاحِمُهُ[2] وَلَا وُضِحَ[3]
(ای لا تفتق ۱۲) (ای لا تعیب ۱۲)

الترجمۃ والمطالب

اور جب تک کہ چاند نکلتا رہے اور جب تک کہ تلبیہ کی آواز یا مطلق آواز سنی جائیں تم اچھے اعمال کرو، خدا تمہاری حفاظت کرے۔ اور چلو تم حلال کے راستوں پر اور حرام کو ڈال دو، اور چھوڑ دو یعنی فعل حرام اور برے راستوں کو تم اختیار نہ کرو، اور تم خدا کا حکم سنو اور اس کو محفوظ رکھو، اور تم صلہ رحمی کرو اور اس کی حفاظت کرو اور خواہشات نفسانی کی تم نافرمانی کرو، اور ان سے تم باز رہو اور نیک اور پرہیزگاروں کو تم داماد بناؤ (یعنی ان سے اپنی لڑکیوں کا نکاح کرو۔ اور لہو ولعب اور طمع والوں سے تم قطع تعلق کرو چنانچہ تمہارا داماد پیدائشی طور پر شریفوں کا شریف ہے اور سرداری کے اعتبار سے وہ بزرگتر ہے اور اخلاق کے اعتبار سے وہ بہت ہی اچھا ہے (یعنی عمدہ کلام والا ہے) اور اس کے وعدے زیادہ سچے ہیں اور تم کو یہ معلوم ہونا چاہئے اس نے تمہارا ارادہ کیا ہے اور وہ تمہارے گھر میں اترا ہے اس حال میں کہ وہ نکاح کی وجہ سے اپنی دلہن کو جو بزرگ و برتر ہے لینے والا ہے اور وہ مہر مقرر کرنے والا ہے جیسا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ام المؤمنین حضرت سلمہؓ کا مقرر کیا تھا۔ اور وہ بہترین داماد ہے اور جس کی صلب میں اولاد ودیعت رکھی گئی ہے اور وہ جو چیز چاہتا ہے اس کا وہ مالک ہے نہ تو اس سے لڑکی بیاہنے والے سے چوک ہوئی اور نہ غلطی اور نہ دھوکا دیا گیا ہے داماد بنانے والا اور نہ وہ عیب لگایا گیا ہے۔

تشریح لغات

[1] اہلال چاند دیکھتے وقت آواز کو بلند کرنا یا احرام کے وقت تلبیہ سے آواز کو بلند کرنا اور مقصد یہ ہے کہ دنیا میں جب تک آواز سنی جائے [2] اطرحوا اطراح مصدر از افتعال بمعنی ڈالنا و پھینکنا [3] دعوہ از ودع یدع یہ امر حاضر کا صیغہ ہے بمعنی تم چھوڑ دو و فی التنزیل ما ودعک ربک بالتخفیف ای ما ترک [4] دعوہ اس میں واو عطف کا ہے اور یہ دَعیٌ سے امر ہے بمعنے یاد کرنا [5] راعوہا از مفاعلت مراعاۃ مصدر بمعنی حفاظت کرنا اور کسی کے حق کو محفوظ رکھنا [6] ارعوہا از نصر یقال رعوہ عن کذا رعیًا جبکہ روکے اور ہٹائے [7] صاہروا مصاہرت مصدر از مفاعلت بمعنی داماد بننا اور مصر ابننا یقال صاہر القوم وفی القوم وما ہو بہم القوم بہم والبہم وفیہم جبکہ داماد بنے [8] لحم یہ لحمۃ بضم اللام کی جمع ہے بمعنی رشتہ داری یعنی اطلبوا المزوجۃ اذا تزوجتم من قوم صالحین [9] صاروا مصارمت مصدر از مفاعلت بمعنی قطع تعلق کرنا [10] رہط بسکون الہاء وفتحہا بمعنی آدمی کی قوم اور قبیلہ اور تین سے دس تک کا گروہ اور جس میں کوئی عورت نہ ہو والجمع ارہط وارہاط [11] مصاہر کم یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنی داماد ای الذی یستزوج منکم وہو الحارث بن ہمام [12] اطہر الاحرار یعنی وہ خالص ہے اصل اور نسب میں [13] اسراہم ای اشرفہم وافضلہم اور یہ ماخوذ ہے سرالیسرو سے جبکہ وہ سردار ہو [14] سودًا بمعنے سرداری و شرافت و بلند مرتبہ [15] مورًا بمعنی خلق [16] امکم از نصر یہ فعل ماضی کا صیغہ ہے ام مصدر بمعنے قصد کرنا [17] حرکم مصدر ہر وہ چیز جس کی حفاظت کی جائے اور جس کی طرف سے مدافعت کی جائے۔ اور بمعنی مقدس اور یہاں اس سے مراد گھر ہے [18] ملکا یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے املاک مصدر از افعال بمعنی نکاح کرنے والا یقال ملکہ المرأۃ جبکہ وہ نکاح کرلے [19] عروس بمعنی دولہا دلہن والجمع عرائس [20] المکرم اسم مفعول کا صیغہ از تفعیل بمعنی بزرگ تر اور وہ چیز کہ عورت کے پاس نکاح سے پہلے بھیجی جائے [21] ماہرا یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے یقال مہر المرأۃ ای اعطاہا المہر او مہرہا ای سمی

ع حضرت ام سلمہؓ کا مہر کوئی برتنے کی چیز تھی جو دس درہم کی تھی۔

Maktaba Tul Ishaat.com

نها المهر وعن ابی زید مهر المرأۃ وامهرها بمعنی والقیاس علی الاول ان یقال تزا الهالان المراد ههنا تسمیۃ المهر لا اعطاؤها ۲۲ ام سلمۃ یہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے ہیں ۲۳ اودع از افعال یقال اودعہ الشیٔ جبکہ وہ کسی کے پاس امانت رکھے اودع الاولاد سے مطلب ہے کہ اچھے شوہر دہ ہیں کہ ان سے اولاد ہو ۲۴ ملک یہ ماضی مجہول کا صیغہ ہے از تفعیل یقال ملک الشیٔ جبکہ وہ مالک بنالے ۲۵ وماسہا اس میں ما کلمہ نافیہ ہے اور سہا یہ سہو سے ماخوذ ہے بمعنی غافل ہونا یقال سہا فی الامر وعن الامر جبکہ وہ غافل ہوا زنصر ۲۶ مملکہ یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنی لڑکی بیاہنے والا از افعال ۲۷ لادہم ای ماغلط فی تزویج بنتہ من ذا الرجل از ضرب یقال وہم یہم فی الشیٔ وہما ایسی چیز کی طرف جانا جس کا ارادہ نہ ہو ووہم الشیٔ جبکہ خیال کرے اور تصور کرے ۲۸ وکس ای نقص وکس مصدر از ضرب یعنے گھٹنا وکم ہونا وکس الشیٔ جبکہ وہ گھٹائے ۲۹ ملاحمہا ای مصاہرہ فاذا تزوجت بنت احد فانت ملاحمہ وہو ملاحمک ویقال لاحم بین الشیئین جبکہ وہ ایک دوسرے کو چپکائے ۳۰ وصم وصم مصدر از ضرب بمعنی عیب لگانا یقال وصم الشیٔ جبکہ وہ عیب لگائے۔

اَسْأَلُ اللّٰهَ لَكُمْ اِحْمَادَ وَصَالِهٖ - وَدَوَامَ اِسْعَادِهٖ - وَاَلْهَمَ كُلًّا اِصْلَاحَ حَالِهٖ - وَالْاِعْدَادَ لِمَعَادِهٖ وَلَهُ الْحَمْدُ السَّرْمَدُ - وَالْمَدْحُ لِرَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ - فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ خُطْبَةِ الْبَدِيْعَةِ النِّظَامِ - الْعَرِيَّةِ مِنَ الْاِعْجَامِ عَقَدَ الْعَقْدَ عَلَى الْخَمْسِ الْمِئِيْنَ - وَقَالَ لِيْ بِالرَّفَاءِ وَالْبَنِيْنَ - ثُمَّ اَحْضَرَ الْحَلْوَاءَ الَّتِيْ كَانَ اَعَدَّهَا وَاَبْدَى الْاَ بِدَّةَ عِنْدَهَا - فَاَقْبَلْتُ اِقْبَالَ الْجَمَاعَةِ عَلَيْهَا - وَكِدْتُ اَهْوِيْ بِيَدِيْ اِلَيْهَا - فَزَجَرَنِيْ عَنِ الْمُوَاكَلَةِ - وَانْهَضَنِيْ لِلْسَّاوَلَةِ - فَوَاللّٰهِ مَا كَانَ بِاَسْرَعَ مِنْ تَصَافُحِ الْاَجْفَانِ حَتّٰى خَرَّ الْقَوْمُ لِلْاَذْقَانِ - فَلَمَّا رَاَيْتُهُمْ كَاَعْجَازِ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ - اَوْ كَصَرْعٰى بِئْرٍ ثَمَانِيَةٍ - عَلِمْتُ اَنَّهَا لِاِحْدَى الْكُبَرِ - وَاُمِّ الْعِبَرِ - فَقُلْتُ لَهٗ يَا عُدَيَّ نَفْسِهٖ - وَعُبَيْدَ فَلْسِهٖ - اَاَعْدَدْتَ لِلْقَوْمِ حَلْوَا - اَمْ بَلْوٰى -

الترجمۃ والمطالب

اور میں خدا سے تمہارے لئے دعا کرتا ہوں کہ یہ تمہارا ملنا قابل تعریف اور مبارک ہو اور ہمیشہ نیک بختی سے اور ہر ایک شخص کو اپنی اصلاح حالت اور آخرت کی تیاری کی توفیق عطا فرمائے اور خدا ہی کے لئے ہمیشہ کی حمد ہے اور اس کی پیغمبر کی تعریف جن کا نام گرامی حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہے پس جبکہ وہ اپنے اس بے نقط خطبہ سے جس کی نادر ترتیب تھی فارغ ہوا تو اس نے پانچسو درہم پر نکاح اپنا کیا۔ اور اس نے مجھے رفاء اور بنین کی دعا دی پھر وہ تیار کیا ہوا حلوا لایا اور اس نے اس وقت عجیب قسم کی حرکت کی جماعت کے ساتھ میں بھی حلوے پر ہاتھ ڈالنے ہی والا تھا۔ پس اس نے مجھے روک دیا۔ اور اس نے مجھ کو حلوا دینے کے لئے اٹھالیا پس خدا کی قسم پلک جھپکتے ہی جھپکتے لوگ ٹھوڑیوں کے بل گرے جب میں نے یہ دیکھا کہ یہ سب کھجور کے درخت کی کھوکلی جڑ یا شرابیوں کی طرح پچھڑے ہوئے پڑے ہیں تو میں نے سمجھا کہ یہ کوئی بڑی مصیبت اور عبرتوں کی اصل (یا جڑ) ہے پس میں نے اس سے کہا اے اپنے نفس کے دشمن اور اپنے پیسہ کے غلام (لالچی) کیا تو نے قوم کے لئے حلوا تیار کیا ہے یا کوئی مصیبت۔

تشریح لغات

۱ احماد وصالہ اس ملنے کو اچھا اور مبارک کرے ۲ اصلاح حالہ ای بالتوبۃ والاستغفار ۳ الاعداد مصدر از افعال بمعنی تیاری یقال اعدہ للامر جبکہ وہ تیار کرے ۴ لمعادہ ای لاخرتہ یہ مصدر بمعنے لوٹنے کی جگہ ۵ السرمد الدائم یقال لیل سرمدای لیل طویل والسرمدی الذی لا اول لہ ولا آخر ۶ الاعجام مصدر از افعال یقال اعجم الکتاب جبکہ وہ نقطے اور اعراب

Maktaba Tul Ishaat.com

لگائے ۵ بالرفاء ای بالموافقۃ والاجتماع والائتلاف اور یہ مشتق ہے رفات الثوب سے اذا صممت بعضہ الی بعض ولأمت بینھما بنساجۃ ازنصر یقال ھذا للمُعرّس (جس کی شادی ہو) والباء متعلقۃ بفعل مضمر تقدیرہ لتکن اتواصلۃ بینھما بالرفاء والبنین اولیکن ھذا العقد مقرونا بالرفاء والبنین ای بالاجتماع والائتلاف وکثرۃ البنین اور یہ جاہلیت میں نکاح کرنے والے کو دعا دیتے تھے تو ہمارے حضورؐ نے فرمایا اس کے بجائے یوں کہو خیر و برکت کے لئے بارک اللہ لک وبارک علیک ۵۸ الآبدہ عجیب وغریب معاملہ جس سے عقل حیران رہ جائے اور آدمی گھبرا جائے اور آبدہ کے معنے وحشی کے بھی آتے ہیں جیسا کہ وحشی غریب ہوتا ہے اسی طرح یہ خصلت بھی عجیب وغریب ہے اور اس کے یہ بھی معنی آتے ہیں وہ مصیبت کہ جس کا چرچا ہمیشہ (قیامت تک) رہے دمعنی عجیب ونادر چیز والجمع ابدٌ وادابدٌ ۵۹ اہوی از ضرب یقال ہوی الشیٔ ہویًا وہوِیًا ہویانا جبکہ اوپر سے نیچے گرے اور یہاں اس سے مراد ڈالنا ہے ۶۰ المؤاکلۃ مصدر از مفاعلت بمعنے کھانا ۶۱ للمناولۃ مصدر از مفاعلت بمعنے دینا یعنی لوگوں کو حلوا دینا ۶۲ تصافح مصدر از تفاعل بمعنی پلک لگ جانا یقال تصافحت الاجفان جبکہ پلک جھپک جائے ۶۳ خرّ از نصر وضرب یقال خرّ خرًّا وخرورًا جبکہ اوپر سے نیچے گرے وخرّ للہ ساجدًا جبکہ وہ سجدے میں گر پڑے وخرّ علیہ جبکہ غیر معلوم جگہ سے اچانک آپڑے ۶۴ للاذقان یہ دقن کی جمع ہے، بمعنی ٹھوڑی ۶۵ اعجاز بمعنی جڑ یقال اعجاز النخل یعنی درخت خرما کی جڑیں ۶۶ خاویۃ یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے یقال خوی البیت ای سقط وتہدم از ضرب والمصدر خواءٌ ۶۷ کصرعی یہ صریع کی جمع ہے صریع وہ شخص جس کو کوئی پچھاڑے اور وہ زمین پر گر جائے ۶۸ بنت خابیۃ الخابۃ اور الخابیۃ کے معنے شراب کے مٹکے کے آتے ہیں والجمع الخوابی والخوابی اور بنت خابیۃ کے معنے شراب کے ہیں ۶۹ الکبریٰ یہ کبریٰ کی جمع ہے اور یہ اکبر کا مونث ہے بمعنے بڑی مصیبت ۷۰ ام بمعنے کسی چیز کی اصل اور مان والجمع امہات وامات ۷۱ یاعدی یہ عدو کی تصغیر بمعنی دشمن ۷۲ عبید یہ عبد کی تصغیر ہے بمعنے غلام ۷۳ بلوی بمعنی مصیبت وآزمائش والجمع بلایا۔

فَقَالَ لَمْ أَعْدُ الْإِخَاءَ الْبَنْجَ. فِي صِحَافِ الْخَلَنْجِ. فَقُلْتُ أُقْسِمُ بِمَنْ أَطْلَعَهَا زُهْرًا. وَهَدَى بِهَا السَّارِينَ طُرًّا. لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا. وَأَبْقَيْتَ لَكَ فِي الْمُخْزِيَاتِ ذِكْرًا. ثُمَّ حِرْتُ فِكْرَةً فِي صَيُّورِ أَمْرِهِ. وَخِيفَةً مِنْ عَدْوِي عَرَّهُ. حَتَّى طَارَتْ نَفْسِي شَعَاعًا. وَأَرَمَّتْ فَرَائِصِي ارْتِيَاعًا. فَلَمَّا رَأَى اسْتِطَارَةَ فَرَقِي. وَاسْتِشَاطَةَ قَلَقِي. قَالَ مَا هَذَا الْفِكْرُ الْمُرِمُّ وَالتَّرَوُّعُ الْمُؤْمِضُ. فَإِنْ يَكُنْ فِكْرُكَ فِي أَجَلِي. فَأَنَا الْآنَ أَرْتَعُ وَأَطْفِرُ. وَأَقْوَى هَذِهِ الْبُقْعَةُ مِنِّي وَأَقْفِرُ. وَكَمْ مِثْلِهَا فَارَقْتُهَا وَهِيَ لِصَفْرٍ۔

الترجمۃ والمطالب

پس اس نے کہا میں نے تو صرف بھنگ کا حلوا درخت خدنگ کے پیالوں میں تیار کیا ہے پس میں نے کہا اس ذات کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس نے ستاروں کو چمکا کر رات میں چلنے والی جماعت کو راستہ دکھایا اور البتہ تحقیق کہ تم نے یہ نہایت نامناسب (خراب) حرکت کی ہے اور تم رسوائیوں میں اپنا ذکر چھوڑ چلے ہو۔ پھر میری یہ حالت تھی کہ اس کام کے انجام کے سوچ میں میں حیران تھا۔ اور اس بڑھے ہوئے نقصان پہنچانے والے فعل سے میں ڈر رہا تھا۔ اور میرا نفس غم کی وجہ سے پراگندہ اور پریشان تھا، اور ڈر کی وجہ سے میرے کاندھوں کا گوشت کانپ رہا تھا۔ جب اس نے میرے خوف کی پریشانی اور میری بہت زیادہ بیقراری کو دیکھا تو کہنے لگا کہ یہ تکلیف دینے والی فکر اور حیران کرنے والا خوف جو ظاہر ہو رہا ہے وہ کیوں ہے اگر تجھے میرے تصور اور میری

Maktaba Tul Ishaat.com

برائی پر فکر ہے تو میں ابھی کودتا ہوں۔ اور اس جگہ کو خالی کئے۔ اور چھوڑے جاتا ہوں۔ اور میں تو ایسی کتنی جگہوں پر چیختا چلاتا ہوا چھوڑ کر چلا گیا ہوں۔

تشریح لغات

۱ خبیص یہ ایک قسم کے حلوے کا نام ہے جس میں گھی و آٹا و شہد ملا کر پکایا جاتا ہے ۲ الہیٹ یہ ہینگ کا معرب ہے یہ منشیات میں سے ہے ۳ صحاف بالکسر یہ صحفۃ کی جمع ہے بمعنے کھانے کا پیالہ ۴ الخلنج یہ خدنگ کا معرب ہے یہ ایک درخت کا نام ہے جس سے پیالے بنائے جاتے ہیں ۵ اطلعہا الضمیر مبہم یفسرہ زہرا ۶ زہرا بمعنے ستارے چمکنے والے از فتح ۷ طرا بالضم بمعنی سب یقال جاؤ اطرا یعنی سب آئے ۸ نکرا بالضم مصدر بمعنی چالاکی و تیز فہمی و برا کام و بہت برا کام ۹ المخزیات یہ مخزیۃ کی جمع ہے از افعال یقال اخزاہ جبکہ شرمندگی میں ڈالے اور ذلیل کرے ۱۰ ذکرا مصدر بمعنی شہرت و یاد گار و ذکر الیت اور مرنے کے بعد لوگوں کی زبان پر نام باقی رہنا اور یہاں اس سے مراد ذلت کے ساتھ اس کا نام مشہور ہوتا ہے ۱۱ صیور بمعنی عقل رائے اور صیورۃ کے معنی انجام کار کے ہیں ۱۲ عدوی بیمار کا اپنے ساتھ پڑوسی میں چلا جانا ۱۳ غرۃ مصدر از نصر و ضرب بمعنی خارش و کھجلی ۱۴ شعاعا بالفتح ای متفرقا غائما و ہنا دہر بکھری ہوئی چیز یقال ضربت بالعصا علی الحائط فتطایرت شعاعا یعنی میں نے لاٹھی کو دیوار پر دے مارا جس کی وجہ سے لاٹھی کے چیتھڑے اڑ گئے و ذہب القوم شعاعا یعنی قوم بکھر گئی و طار قلبہ شعاعا یعنی اس کا دل غموں کی وجہ سے پراگندہ ہو گیا ۱۵ ارعدت ارعاد مصدر از افعال بمعنی کانپنا واعلم ان الرعدۃ للخائف والرعشۃ للشیخ الکبیر ومدمن الخمر والقفقفۃ من یجد البرد الشدید العلز للمریض والمریض علی شئی یریدہ والزمع للمدہوش والخاطر ۱۶ فرائص یہ فریصۃ کی جمع ہے وہی لحم تحت الکتف یتحرک ہذا اللحم اذا خاف الرجل ۱۷ ارتیاعا مصدر از افتعال بمعنے ڈر و گھبراہٹ ۱۸ استطارۃ فرقی ای انتشار خوفی فرقی یہ مصدر ہے بمعنی گھبراہٹ اور استطارۃ مصدر از استفعال بمعنی پراگندگی و اڑنا ۱۹ استشاطۃ مصدر از استفعال بمعنی سخت اور زیادتی ۲۰ المرمض یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال ای المحرق اور یہ رمض سے مشتق ہے۔ ای اذا احرق ویقال رمض النہار ای اشتد حرہ ورمض للامر ای احترق لہ غیظا از سمع والمصدر رمض والرمضاء الشدید الحر ومنہ الرمضان ۲۱ الموضن یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال اور یہ مشتق ہے اوضن سے ای اذا اشار بالعین یعنی الخوف الذی یظہر اثرہ فی الوجہ والعین ۲۲ فی اجلی ای فی شری وجنایتی یقال اجل علیہ اجلا بالسکون اذا جر علیہ جریرۃ از نصر والمصدر اجل وایضا اجل من سمع معناہ تاخر ۲۳ من اجلی ای لاجلی ای من خوف ان یصیبنی ضرر یقال فعلت ہذا من اجلک ای خوفا من طوق ضرر علیک ۲۴ ارتع از فتح یقال رتعت الماشیۃ اذا خرجت الی المرعی واکلت ماشاءت ۲۵ اطفرای اثب واطفر یقال ظفر ای وثب فی ارتفاع کما یثب الانسان علی الحائط ماروادہ از ضرب والمصدر ظفر وظفور ۲۶ اقوی از افعال یقال اقوی البقعۃ جبکہ وہ خالی کرتا ہے ۲۷ اقفر از افعال یقال اقفر العظم جبکہ وہ ہڈی بچوڑ کے صاف کر دے۔ اور یہاں اس سے مراد اپنے آپ کو اس شہر سے خالی کرنا ہے۔ ۲۸ وکم مثلہا فارقتہا وہی تصفر۔ ہذا البیت من قصیدۃ قالہا تابط شرا وہ اس کا قصہ یہ ہے تابط شرا پہاڑ پر شہد کی تلاش میں گیا۔ اس کے دشمن پہاڑ کے نیچے آموجود ہوئے تاکہ راستہ میں اس کا صفایا کر دیں یعنی مار ڈالیں اس نے ان کو دیکھ لیا تو یہ حیران رہ گیا اس نے اپنی مشک کو بغل میں رکھا تاکہ پیٹ پر کوئی خراش نہ ہو اور یہ پہلو کے بل پیٹ پر لیٹ گیا۔ اور پہاڑ پر سے یہ لڑھکتا ہوا زمین کے نیچے پہنچ گیا جب یہ اپنے گھر میں پہنچا تو اس نے یہ کہا فایت الی فہم الخ یعنی میں اپنے قبیلہ فہم میں اپنے دشمنوں سے بچ کر چلا آیا اور مجھے صحیح و سالم آنے کی کوئی امید ہی نہ تھی ۲۹ تصفر از ضرب والمصدر صفیر بمعنے ہونٹوں سے سیٹی بجانا اور یہاں اس سے مراد چیخنا اور چلانا ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

وَاِنْ يَّكُنْ نَظَرًا لِنَفْسِكَ . وَحَذَرًا مِنْ حَبْسِكَ . فَتَنَاوَلْ فُضَالَةَ الْخَبِيْصِ . وَطِبْ نَفْسًا عَنِ الْقَمِيْصِ حَتّٰى تَامَنَ الْمُسْتَعْدِيْ . وَالْمُعْدِيْ . وَيَتَمَهَّدَ لَكَ الْمُقَامُ بَعْدِيْ . وَاِلَّا فَالْمَفَرَّ الْمَفَرَّ . قَبْلَ اَنْ لُّبِسْتَ وَتُجَرَّ . ثُمَّ عَمِدَ لِاسْتِخْرَاجِ مَا فِي الْبُيُوْتِ . مِنَ الْاَكْيَاسِ وَالتَّخُوْتِ . وَجَعَلَ يَسْتَخْلِصُ خَالِصَةَ كُلِّ مَخْزُوْنٍ . وَنُخْبَةَ كُلِّ مُذَرَّعٍ وَمَوْزُوْنٍ . حَتّٰى غَادَرَ مَا الْغَاهُ نُخْبَةً كَعَظْمٍ اُسْتُخْرِجَ مُخُّهُ . فَلَمَّا هَمَّ مَا اصْطَفَاهُ وَرَزَمَ . وَشَمَّرَ عَنْ ذِرَاعَيْهِ وَتَحَزَّمَ . اَقْبَلَ عَلٰى اِقْبَالِ مَنْ لَيْسَ الضَّيَاقَةَ . وَخَلَعَ الصَّدَاقَةَ . وَقَالَ هَلْ لَكَ فِي الْمُصَاحَبَةِ اِلَى الْبَطِيْحَةِ لِاُزَوِّجَكَ بِاُخْرٰى مَلِيْحَةٍ .

الترجمۃ والمطالب

اور اگر تمہیں اپنی جان کا خوف ہے اور اپنے قید ہونے کا ڈر ہے تو حلوے میں سے بچا کھچا کھا لو، اور تم اپنے جی میں خوش ہو لو اور اپنے کرتے سے ہاتھ دھو لو تاکہ حاکم اور مستغیث سے بے خوف رہو۔ اور میرے بعد تمہارے لئے یہاں ٹھہرنا آسان ہو جائے ورنہ اس سے پہلے کہ تم کھینچے جاؤ اور گھسیٹے جاؤ چلتے بنو پھر ابوزید نے اپنی کوٹھڑیوں میں رکھی ہوئی تھیلیوں اور صندوقوں کا ارادہ کیا یعنی ہر پوشیدہ چیزوں میں سے بہتر اور ہر نایاب اور تول والی چیزوں میں سے نفیس عمدہ چھانٹ کر اپنے جال سے بچی ہوئی چیز کو اس نے اس ہڈی جیسا بنا کر چھوڑ دیا جس سے گودا نکال لیا گیا ہو۔ جب وہ منتخب مال کو ہمیانی میں جمع کر چکا اور آستین چڑھا کر اپنی گٹھڑی باندھ چکا اور اپنی کمر کس کر وہ میری طرف بے حیائی سے اور سچائی کو نکال کر متوجہ ہوا اور یہ کہنے لگا کہ تم شہر بطیحہ تک میرے ساتھ چلو میں کسی اور خوبصورت نمکین سے تمہیں ملانے کی ترکیب کروں۔

تشریح لغات

لہ فتناول یہ امر حاضر کا صیغہ ہے از تفاعل مناولہ مصدر بمعنی لینا اور یہاں اس سے مراد کھانا ہے۔ لہ طب یہ امر حاضر کا صیغہ ہے طاب یطیب سے بمعنے خوش ہونا اچھا ہونا، اور عمدہ ہونا از ضرب لہ المستعدی وہو الذی یستغیث بالعدوان علے من ظلمہ یعنی المظلوم یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از استفعال یقال استعدیت الحاکم فاعدانی ای استغثتہ فاغاثنی لہ المعدی یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال اور یہ عدوان اور یہ عدوان سے ماخوذ ہے یعنی ظالم یقال اعدی علیہ جبکہ ظلم کرے لہ یتمہد تمہد مصدر از تفعل یقال تمہد الفراش جبکہ وہ بستر بچھائے وتمہد لہ الامر جبکہ وہ آسان ہوں وتمہید ارجل جبکہ وہ قادر ہو لہ المقام بضم المیم بمعنی کھڑا ہونا اور کھڑے ہونے کی جگہ اور کھڑے ہونے کا زمانہ وبفتح المیم بمعنے کھڑے ہونے کی جگہ ومرتبہ لہ المفر بمعنے بھاگنے کی جگہ از ضرب ای وان لم یوافقہم فاقصد الفرار لہ لسحب سحب مصدر از فتح بمعنے زمین پر گھسیٹنا و کھینچے جانا لہ الاکیاس یہ کیس کی جمع ہے بمعنے تھیلی اور اس کی جمع کیسۃ بھی آتی ہے لہ التخوت یہ تخت کی جمع ہے بمعنی جامہ دان گٹھڑی) وبمعنے تخت اور اس سے مراد صندوق ہے لہ مخزون یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از نصر یقال خزن المال خزنا جبکہ وہ ذخیرہ کرے اور جمع کرے اور یہاں اس سے عمدہ چیزیں مراد ہیں لہ نخبۃ بکسون الخاء وفتحہا بمعنے چنا ہوا والجمع نخب ای المختار الخالص لہ مذرع یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے ذرع مصدر یقال ذرع الثوب جبکہ وہ ذراع سے ناپے از فتح لہ موزون یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از وزن یزن (ضرب) یقال وزن الشیٔ جبکہ وہ تولے لہ غادر یہ مفاعلت سے ہے مغادرۃ مصدر بمعنی چھوڑنا لہ فخہ بفتح الفاء بمعنے جال والجمع فخاخ وفخوخ لہ عظم بمعنی ہڈی والجمع اعظم وعظام لہ مخہ ہڈی کا گودا وبھجا والجمع مخاخ ومخخۃ لہ همن از تفعل یقال همن الشیٔ اے جعلہ فی الہمیان (یعنی ہمیانی میں باندھا) لہ اصطفے از افتعال اصطفار

Maktaba Tul Ishaat.com

مصدر یقال اصطفی المال جبکہ وہ چنے اور پسند کرے ۱۲ رزم از تفعیل یقال رزم الثیاب تترزیما اذا جمع الثیاب و شدّ بعضها علی بعض حتی صار قدر رزمة (گٹھڑی) یعنی کپڑوں کی گٹھڑی بنالے ورزم الشئ ای جمعه وشده ورزم بالشئ ای اخذ به ورزم علی عدوه ای غلبه از نصر والمصدر رزم ۲۲ ثمر از تفعیل یقال ثمر الشئ جبکہ وہ سمیٹے وثمر عن ساقیه جبکہ وہ اٹھائے وثمر للامر جبکہ وہ رسی وغیرہ سے کمر کسے ۲۴ الصفاقة بمعنی بے حیائی اور بے شرمی یقال رجل صفیق الوجه ای عدیم الحیاء ویقال صفق الرجل ای کان وقیحا وایضا صفق الثوب جبکہ کپڑا گف ہو از کرم والمصدر الصفاقة ۲۵ خلع از فتح والمصدر خلعٌ یقال خلع الشئ جبکہ وہ اتارے اور نکالے ۲۶ الصداقة بمعنے سچی دوستی ۲۷ ہل لک ای ہل لک رغبة فی ان تصاحبنی ۲۸ بطیحة ۲۹ البطیحة یہ ایک شہر کا نام ہے جو واسط کے اطراف میں ہے ۳۰ باخری ای بامرأة اخری ۳۱ ملیحہ یہ ملیح کا مؤنث ہے بمعنی خوبصورت والجمع ملاحٌ وأملاحٌ۔

فَاَقْسَمْتُ لَهٗ بِالَّذِیْ جَعَلَهٗ مُبٰرَكًا اَیْنَمَا كَانَ ۔ وَلَمْ یَجْعَلْهُ مِمَّنْ هُوَ فِیْ خَانٍ ۔ اِنَّهٗ لَا قِبَلَ لِیْ بِنِكَاحِ حُرَّتَیْنِ ۔ وَمُعَاشَرَةِ ضَرَّتَیْنِ ۔ ثُمَّ قُلْتُ لَهٗ قَوْلَ الْمُتَطَبِّعِ بِطِبَاعِهٖ ۔ اَلَا كَاَیِّلٍ لَهٗ بِصَاعِهٖ ۔ قَدْ كَفَتْنِی الْاُوْلٰی فَخْرًا فَاطْلُبْ اُخْرٰی لِلْاُخْرٰی ۔ فَتَبَسَّمَ مِنْ كَلَامِیْ ۔ وَدَلَفَ لِلْتِزَامِیْ ۔ فَلَوَیْتُ عَنْهُ عِذَارِیْ ۔ وَاَبْدَیْتُ لَهٗ اِزْوِرَارِیْ ۔ فَلَمَّا بَصُرَ بِاِنْقِبَاضِیْ وَتَجَلِّیْ لَهٗ اِعْرَاضِیْ ۔ اَنْشَدَ ؎

یَا صَارِمًا فَاعَنِّیَ الْمَوَدَّةَ وَالزَّمَانُ لَهٗ صُرُوْفُ
وَمُعَنِّفِیْ فِیْ فَضْحِ مَنْ جَاوَرْتُ تَعْنِیْفَ الْعُیُوْفُ
لَا تَلْحَنِیْ فِیْمَا اَتَیْتُ فَاِنَّنِیْ بِهِمْ عَرُوْفُ

الترجمة والمطالب

پس میں نے کہا اس ذات کی قسم کھاتا ہوں جس نے جناب سیدنا عیسٰے علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بابرکت بنایا جہاں کہیں بھی وہ ہوں اور آپ کو ان لوگوں میں جو سرائے میں ہوں خیانت کرنے والا نہیں بنایا (جیسا کہ تو خائن اور دغاباز ہے) اور مجھ میں دو عورتوں سے نکاح اور دو سوتنوں کے ساتھ رکھنے کی طاقت نہیں ہے پھر میں اس کی عادت سے اپنی عادت کو اس جیسی بناکر اور اس کو اسی پیمانے سے ناپتے ہوئے (یعنی مذاق کا جواب مذاق سے دیتے ہوئے) کہتے لگا مجھے فخر کے لئے پہلی ہی عورت کافی ہے اب کسی دوسرے مرد کو دوسری عورت کے لئے ڈھونڈلو۔ میرے اس کلام کو سن کر وہ مسکرایا اور مجھ سے وہ چپٹنے اور معانقہ کے لئے آگے بڑھا، پس میں نے اپنا چہرہ پھیر لیا۔ اور میں نے اعراض ظاہر کیا جب اُس نے میری حالت بدلی ہوئی دیکھی اور میرا منہ پھیرنا (اعراض کرنا) اس پر ظاہر ہوا تو وہ یہ اشعار پڑھنے لگا ؎

اے وہ شخص جس نے مجھ سے محبت کو قطع کیا۔ اور حالانکہ زمانہ کے لئے بھی خود حوادثات ہیں (یعنی یہ تیرا منہ پھیرنا یہ بھی زمانہ کے انقلابات میں سے ہے) اور میں نے تو اپنے پڑوسیوں کو رسوا کیا ہے نہ کہ تم کو مگر تم مجھے نہایت ظالم کی طرح ملامت کر رہے ہو۔ اور مجھے اس فعل پر تم ملامت نہ کرو، کیونکہ میں ان لوگوں سے خوب واقف ہوں (وہ تو اسی لائق تھے)۔

تشریح لغات

۱ فاقسمت لہ ای لابی زید ۲ جعلہ مبارکا اس سے مراد حضرت سیدنا عیسٰی علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں اور قرآن پاک میں ہے وجعلنی مبارکا اینما کنت (ترجمہ) اور بنایا مجھ کو برکت والا جس جگہ میں ہوں۔ اور آپ آسمان پر اٹھائے

Maktaba Tul Ishaat.com

گئے۔ اور آپ کا نکاح نہیں ہوا، پس حارث بن ہمام نے اسی وجہ سے قسم کھائی ہے ۱۵ اینما کان ای فی الارض وفی السماء ۱۶ لمن خان یہ ماضی کا صیغہ ہے خیانت سے از نصر یقال خانہ فی کذا خوناً وخیانۃً ومخانۃً جبکہ وہ امانت میں خیانت کرے ۱۷ خان بمعنی دکان دسرائے والجمع خانات یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا تعالیٰ نے خائن نہیں بنایا جیسا کہ اے ابوزید تو خائن ہے اور تو نے مسافروں اور پڑوسیوں کے مال کو لوٹ کر سب کو ننگا اور خالی کر دیا ۱۸ لاقبل بکسر قاف وبفتح باے موحدہ بمعنی طاقت وقدرت وفی التنزیل لاقبل لہم ای لا طاقۃ ۱۹ ضرتین یہ ضرۃ کا تثنیہ ہے یقال ضرۃ المرأۃ یعنی سوکن وسوتھن (یعنی ایک مرد کی دو بیویاں اس واسطے کہ ایک دوسرے کے نقصان پہنچانے میں لگی رہتی ہے ۲۰ المتطبع یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بتکلف اس جیسی عادت والا ہونا یقال تطبع اذا اخذ طبعا واظہر ہذا طبعہ ولیکن ذلک طبعہ وتطبع اذا فعل احد مثل فعل صاحبہ لیوافق طبعہ ۲۱ الکائل یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے کیل سے یقال کال یکیل کیلاً ومکالاً جبکہ وہ ناپے از ضرب ۲۲ بصاعہ یہ ایک قسم کا پیمانہ ہے جو اسّی روپیہ کے سیر سے ساڑھے تین سیر کے مساوی ہے والجمع اصواعٌ واصوعٌ واصوعٌ وصوعٌ وصیعانٌ الکائل بصاعہ سے مراد ای العامل لہ بمعاملتہ ہے ۲۳ الاولی یہ اول کا مونث ہے ای الزوجۃ الاولیٰ ۲۴ ولف از ضرب یقال ولف الرجل ولفاً جبکہ وہ بیڑی پڑے ہوئے کی طرح آہستہ آہستہ چلے ۲۵ لالتزامی مصدر از افتعال بمعنے چمٹنا ومعانقہ کرنا ۲۶ فلویت لوی (دادیۃ العین یائیۃ اللام) یلوی لیّاً ولوًی ولوًیاً جبکہ وہ رسی بٹے اور موڑے یقال لوی علیہ جبکہ وہ مڑے ولوی راسہ وبراسہ جبکہ پھیرے یا اعراض کرے ۲۷ غداری بمعنی خارہ در خسارے پر کان کے مقابل بال وحیا ۲۸ ازوراری مصدر از افعلال بمعنی منحرف ہوا اور اعراض کرنا یقال ازور عنہ جبکہ وہ انحراف کرے ۲۹ بصر از کرم واز سمع یقال بصرہ وبہ بصراً وبصارۃ جبکہ وہ جانے اور دیکھے ۳۰ صروف بمعنی حوادثات وگردش یعنی تیرا اعراض کرنا یہ بھی زمانہ کی ایک گردش ہے ۳۱ عنفنی از تفعیل یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے یقال عنفہ جبکہ وہ سختی سے معاملہ کرے وعنفہ جبکہ وہ سختی سے جھڑکے اور عتاب کرے اور معنی میں یالامی کے ہے ۳۲ العسوف بمعنی بہت ظالم ای الظالم المائل الی غیر الطریق والمراد ھھنا السائل عن طریق المودۃ والمعرفۃ یقال عسف السلطان ای ظلم وجار وعسف الشیٔ ای اخذہ بقوۃ وعسف فی امرای فعلہ من غیر تدبیر وعسف عن الطریق ای عدل عنہ از ضرب والمصدر عسفٌ ۳۳ لاتلحنی ای لا تلمنی از لحی یلحی لحیاً یقال لحی فلاناً جبکہ وہ ملامت کرے۔ اور گالی دے، اور عیب نکالے۔ اور اس کا فاعل لاح آتا ہے ۳۴ عروف یہ مبالغہ کا صیغہ ہے بمعنے بہت پہچاننے والا۔

وَلَقَدْ نَزَلْتُ بِهِمْ فَلَمْ أَرَاهُمْ يُرَاعُونَ الضُّيُوفَ
وَبَوْتُهُمْ فَوَجَدْتُهُمْ لَمَّا سَبَكْتُهُمْ زُيُوفَ
مَا فِيهِمْ إِلَّا مُخِيفٌ أَنْ تَمَكَّنَ أَوْ مَخُوفُ
لَا بِالصَّفِيِّ وَلَا الْوَفِيِّ وَلَا الْحَفِيِّ وَلَا الْعَطُوفُ
فَوَثَبْتُ فِيهِمْ وَثْبَةَ الذِّئْبِ الضَّرِيِّ عَلَى الْحَرُوفِ
وَتَرَكْتُهُمْ صَرْعَى كَأَنَّهُمْ سَقَوْا كَأْسَ الْحُتُوفِ
وَتَحَكَّمَتْ فِيمَا اقْتَنَوْهُ يَدِي وَهُمْ رُغْمَ الْأُنُوفِ
ثُمَّ انْثَنَيْتُ بِمَغْنَمٍ حُلْوِ الْمَجَانِي وَالْقُطُوفِ
وَلَطَالَمَا خَلَّفْتُ مَكْلُومَ الْحَشَا خَلْفِي يَطُوفُ

Maktaba Tul Ishaat.com

وَوَتَرْتُ أَرْبَابَ الْإِرَا ۔۔۔ بِكِ وَالدَّرَانِكِ وَالسُّجُوفُ
وَلَكَمْ بَلَغْتُ بِحِيلَتِي ۔۔۔ مَا لَيْسَ يَبْلُغُهُ السُّيُوفُ
وَوَقَفْتُ فِي هَوْلٍ تُرَا ۔۔۔ عُ الْأُسْدُ فِيهِ مِنَ الْوُقُوفِ

الترجمۃ والمطالب

اور البتہ تحقیق کہ میں اترا ان میں (مقیم ہوا) لیکن میں نے یہ کبھی نہ دیکھا کہ انہوں نے مہمانوں کے حقوق کی حفاظت کی ہو اور میں نے ان کی آزمائش کی جیب میں نے ان کو کھوٹا پایا یا (یعنی اُن کو کمین پایا) اور نہیں ہے ان میں مگر ظالم جو لوگوں کو ڈرانے والا ہے یا ان میں خوف زدہ ہے (یعنی نامرد ہے) اور نہ تو ان میں کوئی خالص دوست ہے اور نہ دوستی کے عہد کو پورا کرنے والا اور نہ کرم اور مہربانی کرنے والا پس میں نے ان پر حملہ کیا جیسا کہ لاگو بھیڑیا بکری کے چھوٹے بچہ پر حملہ کرتا ہے اور میں نے ان کو پچھاڑ کر چھوڑ دیا گویا وہ موت کے پیالے پلائے گئے ہیں۔ اور میرا ہاتھ ان کے کسب کردہ مال میں حاکم ہوگیا ہے اور یہ ذلیل وخوار پڑے ہیں اور میں چیدہ چیدہ شیریں میووں اور انگور کے خوشوں کی لوٹ مار کرکے واپس ہو رہا ہوں اور بہت دفعہ زخمی دلوں کو اپنے پیچھے گھومتا ہوا چھوڑ آیا ہوں (جو وہ مجھ سے بدلہ نہ لے سکے) اور کتنے مسہری والوں مسند والوں اور پردے والوں پر ظلم ڈھا چکا ہوں (یعنی میں نے ان سے بدلہ لیا ہے) اور میں نے بہت دفعہ حیلہ بازی سے وہ حاصل کیا ہے جو تلواریں بھی حاصل نہیں کرسکتیں، اور بہت دفعہ ایسے دہشت کے مقاموں میں ثابت قدم رہا ہوں جہاں پر شیر بھی ٹھیرنے سے گھبرا جاتے ہیں۔

تشریح لغات

۱؎ نزلت یعنی مہمان بن کر اترنا نزول مصدر از ضرب یقال نزل القوم و بالقوم و علی القوم جبکہ قوم کے پاس اترے ۲؎ الضیوف یہ ضیف کی جمع ہے بمعنی مہمان والجمع اضیافٌ وضیوفٌ وضیافٌ وضیفانٌ واضانٌ ۳؎ زیوف یہ زیف کی جمع ہے بمعنے کھوٹا درہم اور اس سے مراد نالائق اور کمین مراد ہیں ۴؎ ما فیہم ای لیس فیہم ۵؎ مخیف ای ظالم یخوف الناس ویوذیہم یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال یقال اخافہ جبکہ ڈرائے ۶؎ مخوف یہ اسم مفعول کا صیغہ از خاف یخاف بمعنی خوفزدہ وخوفناک ۷؎ الصفی مخلص دوست والجمع اصفیاء ۸؎ الوفی بمعنے بہت وفا کرنے والا وحق چینے والا وحق لینے والا والجمع اوفیاء ۹؎ الحفی عزت واکرام واظہار خوشی میں مبالغہ کرنے والا اور کسی شخص کے حالات کے متعلق بہت سوال کرنے والا اور سوال کرنے میں بہت اصرار کرنے والا والجمع حفاۃ ۱۰؎ العطوف بمعنے مہربان ومحسن والجمع عُطُفٌ ۱۱؎ فوثبت وثبٌ ووثوبٌ ووثبان ووثابٌ ووثیبٌ ووثبۃ مصدر از ضرب بمعنی کودنا واٹھنا اور یہاں اس سے مراد حملہ کرنا ہے ۱۲؎ الذئب الضرنی وہ بھیڑیا جو شکار کا عادی ہو اور حریص اور شکار کا لاگو گوشت اور خون پینے والا ۱۳؎ الخروف بکری کا بچہ جبکہ وہ چار مہینے کا ہو والجمع خرافٌ واخرفۃٌ وخرفان ۱۴؎ الحتوف یہ حتف کی جمع ہے بمعنی موت ۱۵؎ اقتنوہ اقتناء مصدر از افتعال بمعنی کسب کرنا اور مال جمع کرنا یقال اقتنی المال جبکہ وہ جمع کرے اور اپنے لئے حاصل کرے ۱۶؎ رغم الانوف رغم یہ ارغم کی جمع ہے بمعنے ذلیل وخوار جس کی ناک گرد آلود ہو اور رغم سمع سے آتا ہے اور یہ راغم الانف کی جمع رغم الانوف ہے ۱۷؎ بمغنم بمعنے غنیمت (وہ مال جو جنگ میں حاصل ہو) ۱۸؎ المجانی یہ مجنی مصدر میمی کی جمع ہے بمعنے چننا وچننے کی جگہ یعنی درخت جس سے پھل چنا جائے ۱۹؎ القطوف یہ قطف کی جمع ہے بمعنے توڑا ہوا پھل وانگوروں کا خوشہ اور اس کی جمع اقطاف بھی آتی ہے ۲۰؎ مکلوم الحشا یعنی زخمی دل ای مجروح القلب ۲۱؎ وترت از ضرب والمصدر وترٌ وترۃ یقال وتر فلانًا جبکہ وہ گھبرادے اور ستانے اور تکلیف پہنچائے اور یہاں اس سے بدلہ لینا مراد ہے ۲۲؎ الارائک یہ اریکۃ کی جمع بمعنی آراستہ ومزین تخت ۲۳؎ الدرانک یہ درنوک

Maktaba Tul Ishaat.com

کی جمع ہے بمعنی غالیچہ اور قالین اور دز نیک کے بھی یہ ہی معنی آتے ہیں ۲۴ السجوف یہ سجف بالفتح وکسرا کی جمع ہے بمعنی دروازے کے دو پردے جن کے بیچ میں کھلا ہوا ہو اور اس کے معنی پردے کے بھی آتے ہیں ۲۵ ہول مصدر بمعنی خوف وڈر والجمع اہوال وہول ۲۶ الاسد یہ اسد کی جمع ہے بمعنے شیر اور یہ نر اور مادہ دونوں کے لئے مستعمل ہے والجمع اسد واُسُوْدٌ واَسْدٌ وآسادٌ ایضاً۔

وَكَمْ سَفَكْتُ وَكَمْ فَتَكْتُ وَكَمْ هَتَكْتُ حَتَى أَنُوفٌ
وَكَمْ ارْتِكَاضٍ مُوبِقٍ لِي فِي الذُّنُوبِ وَكَمْ خُفُوفٌ
لَكِنَّنِي أَعْدَدْتُ حُسْنَ الظَّنِّ بِالْمَوْلَى الرَّؤُوفِ

قَالَ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى هٰذَا الْبَيْتِ لَجَّ فِي الْاِسْتِغْفَارِ وَالْبُكَاءِ حَتَّى اسْتَهَالَ هَوَى قَلْبِي الْمُنْحَرِفِ وَرَجَوْتُ لَهُ مَا يَرْجُو لِلْمُقْتَرِفِ ثُمَّ إِنَّهُ غَيَّضَ دَمْعَهُ الْمُنْهَلَّ وَنَاطَ جِرَابَهُ وَانْسَلَّ وَقَالَ لِابْنِهِ احْتَمِلِ الْبَاقِيَ وَاللّٰهُ الْوَافِي قَالَ الْمُخْبِرُ بِهٰذِهِ الْحِكَايَةِ فَلَمَّا رَأَيْتُ انْسِيَابَ الْحَيَّةِ وَالْحَيَّةِ وَانْتِهَاءَ الدَّاءِ إِلَى الْكَيَّةِ عَلِمْتُ أَنْ سَتُرْمَى بِالْخَانِ مَجْلَبَةٌ لِلْهَوَانِ فَضَمَمْتُ رَحْلِي وَجَمَعْتُ لِلرِّحْلَةِ ذَيْلِي وَبِتُّ لَيْلَتِي أَسْرِي إِلَى الطِّيبِ وَاحْتَسِبُ اللّٰهَ عَلَى الْخَطِيبِ

الترجمۃ والمطالب

اور میں نے بہت خون بہائے ہیں اور میں نے بہت اچانک طور پر قتل کئے ہیں اور میں بڑے بڑے لوگوں کی چار دیواری میں جا گھسا ہوں اور میں گناہوں کی بہت سی ہلاک کرنے والی دوڑیں دوڑ چکا ہوں۔ اور بہت ہی دوڑا ہوں مگر میں نے ہمیشہ خدا کے ساتھ اپنا اچھا یقین رکھا ہے جو وہ بہت ہی بڑا مہربان ہے۔ راوی کہتا ہے۔ جب وہ اس شعر پر پہنچا تو وہ بہت آنسو گرانے لگا۔ اور لگاتار وہ گناہوں کی معافی مانگنے لگا یہاں تک کہ میرے دل کی خواہش کو اس نے اپنی طرف مائل کر لیا اور میں نے اس سے رحمت کی امید کی جیسا کہ گنہ گار اقرار کرنے والا امید رکھتا ہے۔ پھر اس نے اپنے بہتے ہوئے آنسوؤں کو روکا اور وہ گٹھڑی اپنی بغل میں دبا کر چلا گیا۔ اور اپنے لڑکے سے کہتا چلا گیا کہ بقیہ دجو باقی رہ گیا ہے) تم اٹھا لو اور خدا تعالیٰ محافظ نگہبان ہے۔ راوی کہتا ہے جب میں نے سانپ (ابوزید) اور سنپولئے (اس کا بیٹا) کو جاتے ہوئے دیکھا۔ اور بیماری کو داغنے کی حد تک پہنچتا ہوا دیکھا تو مجھے یقین ہو گیا کہ میرا سرائے میں ٹھیرنا ذلت کا اٹھانا ہے۔ چنانچہ اپنے مختصر سامان کو جمع کر کے میں نے کوچ کی تیاری کی اور تمام رات شہر طیب کی طرف میں چلتا رہا اور میں اللہ ہی کو کافی سمجھتا ہوں (جو وہ بدلہ لینے والا ہے) اور وہ اس خطیب کے برے کام کا حساب لینے والا ہے۔

تشریح لغات

۱ سفکت از ضرب والمصدر سفکٌ یقال سفک الماء والدم جبکہ پانی یا خون بہائے ۲ فتکت از نصر و ضرب والمصدر فتکٌ بمعنی غفلت میں پکڑنا اور قتل کرنا ۳ حمی چراگاہ جس میں دوسرے کے جانوروں کے چرانے کی ممانعت ہو وچار دیواری اور ہر وہ چیز جس کی حفاظت کی جائے ۴ انوف یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنی خود دار اور بہت متکبر ناک بھوں سکیڑنے والا ۵ ارتکاض مصدر از افتعال بمعنی دوڑ و چلنا یقال ارتکض خیلہم الیہ جبکہ وہ دوڑائے وارتکض القوم فی المیدان جبکہ

Maktaba Tul Ishaat.com

وہ دوڑنے میں مقابلہ کرے ۱۷ موبق یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال بمعنی ہلاک کرنے والی اور یہ وبق سے مشتق ہے یقال ای ہلک از ضرب وحسب وسمع ۱۸ خفوف یہ مصدر ہے از ضرب یقال خف خفًا وخفقۃً وخفوفًا الی العدو جبکہ وہ جلدی کرے وخف القوم جبکہ جلدی کوچ کرکے کم ہو ۱۹ الرؤف یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنی بہت مہربانی کرنے والا ۲۰ لج از ضرب وسمع یقال لج فی الامر جبکہ لازم ہو اور باز رہنے سے انکار کرے ولج بہ الہم جبکہ لازم رہے ولج علی فلان فی المسألۃ جبکہ اصرار کرنے اور جلدی فیصلہ کرنے کی خواہش کرے والمصدر لج ولجاج ولجاجۃ اور یہاں زیادہ کرنے اور بہانے کے ہیں ۲۱ الاستعبار مصدر از استفعال بمعنی آنسو بہانا یقال استعبر جبکہ آنسو بہائے اور غمگین ہو ۲۲ الظ ای الخ واَمَرّ ولازم یقال لظہ ای لزمہ والمصدر لظ ولظیظ از نصر اور یہ باب افعال سے ہے یقال الظ بالشیٔ جبکہ وہ چمٹ جائے اور نہ چھوڑے ۲۳ استمال از استفعال استمالۃ مصدر بمعنی مائل کرنا ۲۴ المقترف اقتراف مصدر از افتعال بمعنے اقرار کرنے والا ای فمن اکتسب ذنبا ثم اعترف بہ وندم علیہ یوجی لہ ان یغفر لہ ذنبہ بفضلہ ۲۵ غیض از تفعیل یقال غیض الماء جبکہ پانی کم ہو وغیض دمعہ جبکہ وہ اپنے آنسو روکے ۲۶ المنہل یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے انہلال مصدر بمعنی بہنا یقال انہل المطر جبکہ زور سے آواز کے ساتھ بارش ہوا وانہلت العین جبکہ آنسو بہیں ۲۷ تابط از تفعیل یقال تابط الشیٔ جبکہ وہ بغل میں لے ۲۸ جرابہ بالفتح بمعنے چمڑے کی تھیلی وتوشہ دان اور یہاں اس سے مراد گٹھڑی ہے ۲۹ الحیۃ بمعنی سانپ اور یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے مستعمل ہے والجمع حیات وحیوات اور اس سے مراد ابو زید ہے ۳۰ الحیۃ یہ حیۃ کی تصغیر ہے اور اس سے مراد اس کا بیٹا ہے ۳۱ الی الکیۃ بمعنی داغ لگانے کی جگہ اور یہ کوی کا اسم مرۃ ہے اور یہ مثل اس طرح ہے اٰخر الطب الکیّ یعنی آخر علاج داغ دینا ہے جب مرض لاعلاج ہوجائے تو اس کا اخیر علاج صرف داغ دینا ہے۔ اور یہ جملہ نعمان بن عاد نے کہا تھا یہاں یہ استعارہ ہے کہ میرا بھی اب ٹھہرنا سرائے میں ٹھیک نہیں ہے ۳۲ تربثی مصدر از تفعل بمعنی ٹھہرنا ودیر کرنا ویقال ربثہ ای حبسہ وربثہ من کذا ای منعہ از نصر والمصدر ربث رحیلی یہ رحل کی تصغیر ہے اور یہاں اس سے مراد تھوڑا سامان ہے ۳۳ جعت الخ یہ سفر سے کنایہ ہے ۳۴ بت والمصدر بیات وبیتوتۃ ومبیت ومباتٌ از ضرب وسمع یقال بات فی المکان جبکہ رات گذارے ۳۵ الطیب یہ ایک شہر کا نام ہے جو واسط کے قریب ہے ۳۶ احتسب احتساب مصدر از افتعال بمعنی گمان کرنا وشمار کرنا اور برے کام سے روکنا اور حساب لینا اور یہاں یہ بددعا ہے گویا وہ یوں کہتا ہے اللہ حسبہ او مجازیہ علے قبائح اعمالہ وفضائح افعالہ گویا ابوزید کو عذاب الٰہی سے ڈراتا اور دھمکاتا ہے کہ اللہ تجھ سے ضرور بدلہ لے اور بعض کہتے ہیں کہ یہ دعا ہے کہ اللہ تیرے لئے کافی ہے اور بددعا ہی کے معنی یہاں زیادہ مناسب ہیں۔

اَلْمَقَامَةُ الثَّلَاثُوْنَ الصُّوْرِيَّةُ

حَكَى الْحَرِثُ ابْنُ هَمَّامٍ قَالَ ارْتَحَلْتُ مِنْ مَدِيْنَةِ الْمَنْصُوْرِ اِلٰى بَلْدَةِ صُوْرٍ فَلَمَّا حَصَّلْتُ بِهَا ذَا رِفْعَةٍ وَخَفْضٍ وَمَالِكَ رَفْعٍ وَخَفْضٍ تُقْتُ اِلٰى مِصْرَ تَوْقَانَ السَّقِيْمِ اِلَى الْاَسَاةِ وَالْكَرِيْمِ اِلَى الْمُوَاسَاةِ فَرَفَضْتُ عَلَائِقَ الْاِسْتِقَامَةِ وَنَفَضْتُ عَوَائِقَ الْاِقَامَةِ وَاعْرَوْرَيْتُ ظَهْرَ اَيْنِ النَّعَامَةِ وَاَجْفَلْتُ نَحْوَهَا اِجْفَالَ النَّعَامَةِ فَلَمَّا دَخَلْتُهَا بَعْدَ مُعَانَاةِ الْاَيْنِ وَمُلَاقَاةِ الْحَيْنِ كَلِفْتُ بِهَا كَلَفَ النَّشْوَانِ بِالْاِصْطِبَاحِ وَالْحَيْرَانِ بِتَنَفُّسِ الصَّبَاحِ فَبَيْنَمَا اَنَا يَوْمًا اَطُوْفُ وَتَحْتِيْ فَرَسٌ قَطُوْفٌ اِذْ رَاَيْتُ عَلٰى جُرُدٍ مِنَ الْخَيْلِ عُصْبَةً كَمَصَابِيْحِ اللَّيْلِ

Maktaba Tul Ishaat.com

44/1 الترجمۃ والمطالب

(تیسویں مجلس جو صوریہ کے نام سے مشہور ہے)

حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ میں نے بغداد سے شہر صور کی طرف کوچ کیا پس جب میں وہاں اُترا اس حال میں کہ میں فراخی وعیش کی حالت میں تھا۔ اور بلندی وپستی کا مالک تھا (اپنے ملنے والوں کو اعلیٰ درجہ پر پہنچانے کی تمنا رکھتا تھا اور جو دشمن تھے ان کو کم درجہ رکھنے کی خواہش تھی) پس میں نے شہر مصر کی طرف خواہش کی جیسے کہ بیمار کو طبیبوں کی اور سخی آدمی کو غم خواری کی چنانچہ میں نے قیام کے تعلقات کو اور اقامت کے اشغال (کاموں) کو چھوڑا اور پشت راہ پر سوار ہو کر شتر مرغ کی طرح دوڑتا ہوا مصر کی طرف میں چل کھڑا ہوا بالآخر میں تکلیف اٹھا کر اور ہلاکت (موت) کے قریب ہو کر میں وہاں جا پہنچا۔ اور میں اس پر ایسا عاشق ہوا جیسے مست صبح کی شراب پر عاشق ہو اور بھٹکتا ہوا صبح کے نکلنے پر عاشق ہوتا ہے ایک دن میں مصر میں گھوڑے سست رفتار پر گھوم رہا تھا۔ یکایک میں نے ایک جماعت کو عربی گھوڑے پر (جس کے چھوٹے چھوٹے بال تھے) سوار دیکھا اور وہ رات کے چراغوں کی طرح (یعنی تاروں کی طرح) جگمگا رہے تھے۔

تشریح لغات

۱ مدینۃ المنصور سے بغداد مراد ہے اس لئے کہ ابو جعفر منصور نے اس کی بنیاد رکھی ۲ صور۔ صور شہر شام میں ہے جو فلسطین کے کنارے پر واقع ہے ۳ حصلت از نصر ای ذاعزہ وعلو قدر ۴ رفعۃ ای ذاعزہ وعلو قدر ۵ خفض مصدر بمعنی آسودگی وفراخی کی زندگی از کرم ۶ رفع وخفض بلندی وپستی ۷ تقت من تاق الیہ ای اشتاق والمصدر توق وتووق وتوقان وتیاقۃ از نصر ۸ الاساۃ یہ آسی کی جمع ہے بمعنی معالج وطبیب اور اس جمع اساۃ بھی آتی ہے ۹ المواساۃ مصدر از مفاعلت بمعنے غمخواری ۱۰ فرفضت رفض ورفض مصدر از نصر وضرب بمعنی چھوڑنا وپھینکنا یقال رفض الشیٔ جبکہ وہ چھوڑے ۱۱ علائق یہ علاقہ کی جمع ہے بمعنے ہانڈی وغیرہ لٹکانے کی چیز ۱۲ الاستقامہ مصدر از استفعال ھی ما یتعلق بالانسان من المال والزوجۃ والد والصاحب والحبیب والمراد اسباب السکون والقرار ۱۳ نفضت ای ترکت اور یہ مشتق ہے نفض القوم ای ذھب نادھم ومالھم وفتی ویقال ایضا نفض الثوب ای حرکہ لیزول عنہ الغبار از نصر والمصدر نفضٌ ۱۴ عوائق یقال عوائق الرجل ای اشغالہ التی تمنعہ عن الخروج والدخول ۱۵ الاقامۃ مصدر ضد المسافرۃ بمعنے ٹھہرنا ۱۶ اعرورت یقال اعرورت الدابۃ ای رکبتھا عریۃ ۱۷ ابن النعامۃ عظم الساق او القدم او باطنھا وقیل عرق فی القدم وقیل القوس وقیل الطریق ای قصدت الطریق ورکبت الفرس وسرت راجلا وماشیا ۱۸ اجفلت از افعال بمعنی جلدی کرنا ۱۹ النعامۃ بمعنے شتر مرغ یہ مذکر ومؤنث دونوں طرح پر مستعمل ہے والجمع نعائم ونعامات ونعائم اور مذکر کو ظلیم کہتے ہیں اور شتر مرغ کے پر خوبصورت ہوتے ہیں جس کو زینت کے لئے استعمال کرتے ہیں والنعامۃ حیوان یقال فیہ انہ مرکب من خلقۃ الجمل اخذ من الجمل العنق والوظیف ومن الطیر الجناح والمنقار والریش ۲۰ معاناۃ مصدر از مفاعلت بمعنی مشقت اٹھانا اور تکلیف سہنا ۲۱ الاین بمعنی تھکن ومانندگی ۲۲ مدانا ہ مصدر از مفاعلت بمعنی قریب ہونا ۲۳ الحین بفتح الحا المہلۃ بمعنی ہلاکت ورنج ومحنت ۲۴ کلفت از سمع والمصدر کلف بمعنی عاشق زار ہونا ۲۵ النشوان بمعنی مست اور اس کا مؤنث نشویٰ آتا ہے والجمع نشاویٰ ۲۶ بالاصطباح صبح کے وقت شراب پینا ۲۷ تنفس الصباح صبح کا سانس لینا یعنی صبح کا ظاہر ہونا ہے ۲۸ قطوف من الدواب التی تسیٔ السیر وتبطئ والجمع قطف یقال قطف الفرس ای ضاق مشیہ وابطأ از نصر وضرب ۲۹ جرد یہ اجرد کی جمع ہے وہ گھوڑا جس کے بال کم ہوں اور یہاں اس سے مراد عربی گھوڑا ہے ۳۰ عصبۃ العصبۃ من الرجال والخیل والطیر یعنی مردوں یا گھوڑوں یا پرندوں کی جماعت والجمع عصبٌ ۳۱ لمصابیح یہ مصباح کی جمع ہے بمعنی چراغ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

فَسَأَلْتُ لِانْتِجَاعِ النُّزْهَةِ عَنِ الْعُصْبَةِ وَالْوِجْهَةِ۔ فَقِيلَ أَمَّا الْقَوْمُ فَشُهُودٌ۔ وَأَمَّا الْمَقْصِدُ فَامْلَاكٌ مَشْهُودٌ فَحُدِّثْتُ مَيْعَةُ النَّشَاطِ۔ عَلَى أَنْ سِرْتُ مَعَ الْفُرَّاطِ۔ لَا فُوزَ بِلَا وَهْقِ اللِّقَاطِ وَأَجُوزَ حَلْوَاءَ السِّمَاطِ۔ فَأَفَضْنَا بَعْدَ مُكَابَدَةِ الْعَنَاءِ إِلَى دَارٍ رَفِيعَةِ الْبِنَاءِ۔ وَسِيعَةِ الْفِنَاءِ۔ تَشْهَدُ لِبَانِيهَا بِالثَّرَاءِ وَالسَّنَاءِ۔ فَلَمَّا نَزَلْنَا عَنْ صَهَوَاتِ الْخُيُولِ۔ وَقَدَمْنَا الْأَفْدَامَ لِلدُّخُولِ۔ رَأَيْتُ دِهْلِيزَهَا مُجَلَّلًا بِأَطْمَارٍ مُخَرَّقَةٍ۔ وَمُكَلَّلًا بِمَحَارِفَ مُعَلَّقَةٍ۔ وَهُنَاكَ شَخْصٌ عَلَى فَطِيفَةٍ فَوْقَ زَلَّةٍ لَطِيفَةٍ۔ فَرَأَيْتُنِي عُنْوَانَ الصَّحِيفَةِ۔ وَمَرْأَى هٰذِهِ الطَّرِيفَةِ۔ وَدَعَانِي التَّطَيُّرُ بِتِلْكَ الْمَنَاحِسِ۔ إِلَى أَنْ عَبَدْتُ لِذٰلِكَ الْجَالِسِ۔ فَعَرَّفْتُهُ عَلَيْهِ فَعَرَّفَ الْأَقْدَارَ۔ لِيُعَرِّفَنِي مَنْ رَبُّ هٰذِهِ الدَّارِ۔ فَقَالَ لَهَا لَيْسَ لَهَا مَالِكٌ مُعَيَّنٌ۔ وَلَا صَاحِبٌ مُبَيَّنٌ۔

الترجمۃ والمطالب

پس میں ان کے ساتھ سیر کرنے کے لئے (تاکہ میری پریشانی دور ہو جائے) ان سے دریافت کیا کہ آپ کون ہیں اور کہاں کا ارادہ ہے پس مجھے بتایا گیا کہ یہ گواہوں کا گروہ ہے اور لیکن مقصد نکاح میں حاضر ہونا ہے، پس مجھے بھی اول ہی اس خوشی نے آگے چلنے والوں کے ساتھ چلنے پر آمادہ کیا تاکہ میں شیرینی کے پھاڑ سے فائدہ اٹھاؤں اور حلوا دسترخوان کا حاصل کر سکوں، چنانچہ ہم تکلیف اٹھانے کے بعد ایک ایسے گھر پر جا پہنچے جس کی عمارت کی بلندی اور صحن کا کشادہ ہونا اس کے بنانے والے کی دولت اور اس کے بلندی مرتبہ ہونے پر گواہی دے رہی تھی جب ہم نے گھوڑوں کی پیٹھوں پر سے اتر کر اندر جانے کے لئے قدم بڑھائے تو میں نے دیکھا کہ دہلیز (چوکھٹ) پرانے کپڑوں سے ڈھکی ہوئی ہے اور چھوٹی چھوٹی ٹوکریاں (یعنی زنبیلیں) گویا تاج کی طرح لٹکی ہوئی ہیں، اور ایک خوشنما چبوترے پر مکلف فرش بچھا ہوا ہے جس پر ایک صاحب بیٹھے ہیں پس مجھے اس طرح شروع آتے ہی ان چیزوں کے دیکھنے اور اس نادر چیزوں کے دیکھنے نے (جس طرح کہ خط کے پتہ کو دیکھ کر معلوم کر لیتے ہیں) شک میں ڈال دیا، اور ان منحوس چیزوں کی بدفالی نے ان بیٹھے ہوئے شخص کی طرف متوجہ کیا میں نے ان سے بواسطہ خدا کے مالک مکان کا پتہ معلوم کیا تو جو یہ جواب ملا کہ اس کا کوئی معین اور مقرر مالک نہیں ہے اور نہ کوئی ایسے صاحب ہیں جن کو ظاہر کیا جائے (بتایا جائے)۔

تشریح لغات

۱؎ لانتجاع مصدر از افتعال بمعنی بخشش طلب کرنے کیلئے کسی کے پاس آنا اور یہاں یہ طلب اور حاصل کرنے کے معنی میں ہے ۲؎ النزہۃ یہ اسم ہے تنزہ سے بمعنی سیر و تفریح والجمع نزہ اور یہاں سیر سے اپنی افسردگی کو دور کرنا مراد ہے ۳؎ الوجہہ بکسر الواو وضمہا بمعنے ارادہ و مقصد اور جس کی طرف تم توجہ کرو جانب و گوشہ ۴؎ فشہود یہ شاہد کی جمع ہے بمعنی گواہ ۵؎ فاملاک مصدر از افعال بمعنی نکاح کرانا یقال املکہ المرأۃ اس کا نکاح کرائے ۶؎ مشہود یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از سمع یقال شہد المجلس جبکہ وہ حاضر ہوا اور یہاں مراد لوگوں کا نکاح میں حاضر ہونا ہے ۷؎ فحدثنی از نصر یقال حدا الریح السحاب جبکہ ہانکے اور چلائے وحداہ علی کذا جبکہ برانگیختہ کرے ۸؎ میعۃ یقال میعۃ الشئی اوّلہ واصلہ یقال میعۃ الشباب اولہ ومیعۃ الفرس اول جریہ۔ والمیعۃ ایضا سیلان الشئی المذوب یقال ماع الشئی ای سال علی وجہ الارض منبسطا والمانع السائل از ضرب فالمصدر مَیْعٌ ۹؎ الفراط یہ فارط کی جمع ہے وہ شخص جو گھاس اور پانی کی تلاش میں قوم سے آگے جائے ۱۰؎ اللقاط جو چیزیں نکاح کے وقت چنی جائیں جیسے چھوارے اور چھواروں کو نکاح کے وقت لوگوں پر پھینک دیا جاتا ہے تاکہ لوگ چنیں اور اٹھائیں اور عرب میں عروسی پر چھوارے نثار کئے جاتے تھے ۱۱؎ السماط سماط وہ ہے جو نانبائی کی دکان یا ہوٹل میں دو صف مردوں کی مقابل کھاتے وقت جو بیٹھے اور طعام سماط وہ ہے جو دسترخوان

Maktaba Tul Ishaat.com

44
2

کو دوسرے دسترخوان سے ملا کر بچھایا جائے اور کھانوں سے دسترخوان کو سجایا جائے اور دونوں طرف اس کے بالمقابل بیٹھیں اور لشکر کے صف باندھنے کے بھی اس کے معنی آتے ہیں وایضا الشئی المتصف وسماط القوم ای صفهم ویقال هم علی سماط واحد ای علی نظم واحد ۱۲ مکابدۃ مصدر از مفاعلت بمعنے تکلیف اٹھانا ۱۳ العناء بمعنی مشقت وتکلیف وتھکن ۱۴ افنار گھر کے سامنے کا میدان والجمع افنیۃ وفنی ۱۵ بالثراء بمعنی مالداری ومال یا قوم کی کثرت ۱۶ السنار بمعنی بلندی ومرتبہ ۱۷ صہوات یہ صہوۃ کی جمع ہے گھوڑے کی پیٹھ (یعنی وہ حصہ جس پر زین کسی جائے اور کوہان کا پچھلا حصہ اور اس کی جمع صہاۃ بھی آتی ہے ۱۸ الخیول یہ خیل کی جمع ہے بمعنی گھوڑے ۱۹ دہلیز مابین الباب والدار یعنی ڈیوڑھی ولمبا تنگ راستہ والجمع دہالیز ۲۰ مجللا اسم مفعول کا صیغہ از تفعیل یقال جلل الشئی جبکہ وہ ڈھکے اور ڈھانپ لے یقال جلل المطر الارض جبکہ بارش زمین کو ڈھانپ لے ۲۱ باطمارہ یہ طمر بالکسر کی جمع ہے بمعنے پھٹے پرانے کپڑے ۲۲ مخرقۃ اسم مفعول کا صیغہ ہے از تفعیل یقال خرقہ جبکہ وہ پھاڑے ۲۳ مکللا تکلیل مصدر از تفعیل بمعنی تاج پہنانا ۲۴ بمخارف یہ مخرف کی جمع ہے بمعنے چھوٹی ٹوکری جس میں عمدہ کھجوریں چن کے رکھی جائیں ۲۵ قطیفۃ چھوردار وملمعی چادر والجمع قطف وقطائف ۲۶ دکۃ بالفتح بیٹھنے یا کرسی رکھنے کے لئے چبوترہ والجمع دکاک ۲۷ فرابنی ریب مصدر بمعنی شک میں ڈالنا ۲۸ عنوان الصحیفۃ اس سے مراد شروع یعنی دہلیز کی حالت اور صورت اور ٹوکری کا لٹکا ہوا ہونا اور پھٹے کپڑے سے جھونکٹے کا ڈھکا ہوا ہونا مراد ہے ۲۹ مرای ہو مایقع علیہ البصر من کل شئی وینظر الیہ (دیکھنے کی جگہ) ۳۰ الطریفۃ بمعنی عجیب ونادر چیز والجمع طرف وطرائف ۳۱ التطیر مصدر از تفعل بمعنی فال بدلینا یقال تطیر بالشئی ومنہ جبکہ وہ بدفالی لے ۳۲ المناحس یہ منحوس کی جمع ہے یعنی نحوست کی چیزیں ۳۳ نعزمیت عزم مصدر از ضرب یقال عزم الیہ جبکہ قسم دے ۳۴ بمصرف الاقدار۔ اقدار یہ قدر کی جمع ہے بمعنی تقدیر الٰہی (یعنی خدا تعالیٰ کی قسم، جو وہی تقدیروں کو پھیرنے اور پلٹنے والا ہے ۳۵ مبین یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از تفعیل بمعنی بیان کیا جائے یعنی ظاہر کیا جائے۔ اور بتایا جائے۔

إِنَّمَا هِيَ مَصْطَبَةُ الْمُقِيفِينَ وَالْمَدْرُوزِينَ. وَوَلِيجَةُ الْمُشَقْشَقِينَ وَالْمَجْلُوزِينَ. فَقُلْتُ فِي نَفْسِي إِنَّا لِلَّهِ عَلَى ضَلَّةِ الْمَسْعَى. وَمَحَالِ الْمَرْعَى. وَهَمَمْتُ فِي الْحَالِ بِالرُّجُوعِ. لَكِنَّنِي اسْتَهْجَنْتُ الْعَوْدَ مِنْ فَوْرِي. وَالْقَهْقَرَةَ دُونَ غَيْرِي. فَوَلَجْتُ الدَّارَ مُتَجَرِّعًا الْغُصَصَ. لِمَا يَلِجُ الْعَصْفُورُ الْقَفَصَ. فَإِذَا فِيهَا أَرَائِكُ مَنْضُوشَةٌ. وَطَنَافِسُ مَفْرُوشَةٌ. وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ. وَسُجُوفٌ مَرْصُوفَةٌ. وَقَدْ أَقْبَلَ الْمُلْكُ يَمِيسُ فِي بُرْدَتِهِ. وَيَتَبَهْنَسُ بَيْنَ حَفَدَتِهِ. فَحِينَ جَلَسَ كَأَنَّهُ ابْنُ مَاءِ السَّمَاءِ. نَادَى مُنَادٍ مِنْ قُبَّلِ الْأَحْيَاءِ.

الترجمۃ والمطالب

پس یہ تو سرائے محتاجوں اور فقیروں کی ہے اور سائلوں آواز کرنے والوں اور فقیروں اشعار پڑھنے والوں کے آنے کی جگہ ہے، پس میں نے اپنے دل میں انا للہ کہا یہ تو ہماری کوششوں کی ناکامی اور خشک چراگاہ ہے اور میں نے اسی وقت لوٹنے کا ارادہ کر لیا، لیکن اپنی فوراً واپسی اور اپنے الٹے پاؤں کو اچھا نہ جان کر غم اور غصہ کے گھونٹ نگلتا ہوا اندر جا ہی پہنچا جیسے چڑیا اپنے پنجرے میں آئے پس میں نے وہاں جا کر دیکھا کہ منقش اور مزین تخت ہیں۔ اور اس پر قالین بچھے ہوئے ہیں اور صف بصف تکئے رکھے ہوئے ہیں۔ اور دوسرے پردے پڑے ہوئے ہیں اور دولہا اپنی چادر (سیاہ) میں ناز سے چلتے ہوئے نوکروں کے درمیان اکڑتے ہوئے آرہے ہیں، پس جس وقت وہ عظمت وشان اور جمال کے ساتھ بیٹھے تو براتیوں میں سے ایک صاحب نے پکار کے کہا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

تشریح لغات

۱ھ مصطبۃ بمعنی غریبوں اور مسکینوں کا مکان ۲ھ المقیفین از تفعیل یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے یقال قیف اثرہ اتتبعہ فالمقیف السائل الذی یتبع اثار الناس طالبًا لحاجتہ ۳ھ المدر وزین ای الذی یدور علی الباب واصلہ من قولھم در وز الرجل ای جلس علی الباب (دروازہ) اور یہ معرب ہے ۴ھ وولجۃ ای الموضع الذی یلج الناس ای یدخل ۵ھ المشقشقین وہ فقراء جو بلند آواز سے اشعار پڑھ کر بھیک مانگیں ۶ھ المجلوزین وہ فقراء جو اشعار پڑھیں اور سوال کریں اور مکانوں کے دروازوں پر کھڑے رہیں اور پھر اشعار پڑھیں۔ اور پھر مانگیں یقال فلان مجلوز العمل یعنی وہ اپنے کام میں مشاق ہے ۷ھ ضلۃ المسے یہ اس وقت عرب میں استعمال کیا جاتا ہے جبکہ مصیبت لاحق ہو یعنی ہماری کوشش رائگاں گئی اور ہمیں اس ضیافت میں کھانے تک کو نہ ملا کیونکہ اس کے اہل فقراء اور تنگ دست ہیں ۸ھ امحال صیرورۃ کرنا المرضع ذامحل (ای قحط) یعنی قحط زدہ ہونا اور یہ کنایہ ہے اپنی غرض میں کامیاب نہ ہونا ۹ھ ہمت ہم مصدر از نصر بمعنی ارادہ کرنا یقال ہم بالشئ جبکہ وہ ارادہ کرے ۱۰ھ استہجنت از استفعال استہجان مصدر بمعنی قبیح اور برا سمجھنا ۱۱ھ القہقرۃ مصدر پچھلے پاؤں لوٹنا یقال رجع القہقری جبکہ وہ پچھلے پاؤں لوٹے از بعثر ۱۲ھ متجرعا تجرع مصدر از تفعل اور یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنی گھونٹ گھونٹ یعنی تھوڑا تھوڑا پینے والا ویقال تجرع الغیظ جبکہ وہ غصہ پی جائے ۱۳ھ العصص یہ غصہ کی جمع ہے جس کا پھندا لگے ویعنے غم واندوہ ۱۴ھ العصفور چڑیا اور کبوتر سے ہر چھوٹا پرندہ والجمع عصافیر اور اس کا مؤنث عصفورۃ ہے ۱۵ھ القفص پنجرا والجمع اقفاص ۱۶ھ ارائک یہ اریکۃ کی جمع ہے بمعنے آراستہ ومزین تخت اور اس کی جمع اریک بھی آتی ہے ۱۷ھ طنافس یہ طنفسۃ بفتح الطاء وبضم الطاء وکسرہا کی جمع ہے بمعنی فرش چٹائی وکپڑا ۱۸ھ نمارق یہ نمرقۃ کی جمع ہے بمعنی چھوٹا تکیہ وگاؤ تکیہ تفصیل ضروب من الثیاب السجل من القطن والحریر من الابریشم والخنیف ما غلظ من الکتان والشرب مارق منہ والردن ما غلظ من الخز والسکب مارق منہ واللبادۃ من اللبود والزرمانقۃ من الصوف وفی الحدیث ان موسیٰ علیہ السلام کانت علیہ زرمانقۃ لما قال لہ ربہ تعالیٰ ادخل یدک فی جیبک تخرج بیضاء من غیر سوء ۱۹ھ سجوف یہ سجف کی جمع ہے وہ دو پردے جو دروازوں پر لٹکائے جائیں اور درمیان سے جدا ہوں ۲۰ھ مرصوفۃ یہ اسم مفعول کا صیغہ اور یہ مرصوف کا مؤنث ہے آپس میں ملے ہوئے ای مرتبۃ مضمومۃ بعضھا الی بعض یقال رصف الحجارۃ ای ضم بعضھا الی بعض از نصر والمصدر رصف ۲۱ھ الملک بمعنی دولہا اور سسر کے بھی اس کے معنے آتے ہیں ۲۲ھ یمیس از ضرب والمصدر مئیس بمعنے اکڑ کے اور اتراتے ہوئے چلنا ۲۳ھ یتہنس یقال تہنس جبکہ وہ ناز سے اکڑتا ہوا چلے ۲۴ھ حفدۃ یہ حافد کی جمع ہے بمعنے خادم تابع مددگار اور اس کی جمع حفدۃ بھی آتی ہے ۲۵ھ ابن ماء السماء یہ نعمان بن المنذر کا نام ہے جو عرب کا بادشاہ تھا، اور اس کی ماں کا نام ماء السماء تھا اس لئے کہ اس کا دودھ صاف تھا یا یہ خوبصورت تھی اب عرب والے ماء السماء نام رکھنے لگے اس لئے کہ ان کی زندگی کا دارومدار آسمان کی بارش سے تھا۔ اور یہاں اس سے مراد اس کی عظمت شان اور اس کا جمال ہے وقال الجوھری ماء السماء لقب عامر بن حارثۃ الازدی وھو ابو عمرو بن مزیقیاء الذی خرج من الیمن لما احس السیل العرم وسمی ماء السماء لانہ کان اذا اجذب الناس کفی مؤنتھم حتی یأتیھم الخصب فقالوا ھو ماء السماء ای حلف منہ وقیل لولدہ بنو ماء السماء وھم ملوک الشام واللہ اعلم بحقیقۃ الحال ۲۶ھ الاحماء یہ حمو کی جمع ہے بمعنی خاوند کی جانب سے عورت کا قریبی رشتہ دار اور اصہار زوجہ کی جانب سے خاوند کا قریبی رشتہ دار۔

وَجُرْمَقِیَّۃٍ سَاسَانِ اُسْتَاذِ الْاُسْتَاذِیْنَ۔ وَقُدُوَّۃِ الشَّحَاذِیْنَ۔ لَا عَقَدَ ھٰذَا الْعَقْدَ الْمُتَحَلِّلَ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ الْاَغَرِّ الْمُحَجَّلِ۔ اِلَّا الَّذِیْ جَالَ وَجَابَ۔ وَشَبَّ فِی الْکُدْیَۃِ وَشَابَ۔ فَاَعْجَبَ رَھْطَ الصِّھْرِ مَا اَشَارُوْا اِلَیْہِ۔

وَاَذِنُوا فِیْ اِحْضَارِ الْمَنْصُوْصِ عَلَیْهِ. فَبَرَزَ شَیْخٌ قَدْ اَمَالَ الْمَلَوَانِ قَامَتَهٗ. وَنَوَّرَ الْفَتَیَانِ ثَغَامَتَهٗ. فَتَبَاشَرَتِ الْجَمَاعَةُ بِاِقْبَالِهٖ. وَتَبَادَرَتْ اِلٰی اِسْتِقْبَالِهٖ. فَلَمَّا جَلَسَ عَلٰی دُسْتِ بَیْتِهٖ وَسَکَنَتِ الْهُوْضَاءُ لِهَیْبَتِهٖ. اَرْدَفَ اِلٰی مَسْنَدِهٖ. وَمَسَحَ سَبَلَتَهٗ بِیَدِهٖ. ثُمَّ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُبْتَدِیْ بِالْاِفْضَالِ. الْمُبْتَدِعِ لِلْمَوَالِ. الْمُتَقَرِّبِ اِلَیْهِ بِالسُّؤَالِ.

ف اقبالہ

الترجمۃ والمطالب

اور قسم ہے فقیروں کے مکھیا اور سردار کی جو وہ استادوں کا استاذ ہے (یعنی بہت ہی ہوشیار اور چالاک ہے) اور بھکاریوں (فقیروں) کا پیشوا ہے اس معظم بزرگ عقد کو آرح کے روشن اور مبارک دن میں صرف وہی شخص منعقد کر سکتا ہے جو مانگنے میں جولانی دکھاتا ہو اور اس نے اسی کے لئے سفر کئے ہوں اور اسی میں وہ جوان ہوا ہو اور پھر بوڑھا ہو گیا ہو اس کے اس اشارہ کرنے نے سمدھیوں کو تعجب میں ڈال دیا، لیکن منصوص علیہ جس میں یہ صفات موجود ہوں یعنی الذی حال وجاب الخ کے حاضر لانے کی انہوں نے اجازت دے دی، چنانچہ ایک بوڑھا جس کے قد کو دحوادثات زمانہ) رات اور دن نے جھکا دیا تھا، اور اس کے سر اور داڑھی کے بالوں کو صبح اور شام نے سفید کر دیا تھا، ظاہر ہوا پس اس کے آنے پر لوگوں نے ایک دوسرے کو مبارک باد دی اور اس کے استقبال کی طرف جھپٹ پڑے جب وہ اپنی ریشمین گدی پر بیٹھا اور اس کی ہیبت کی وجہ سے شور موقوف ہوا تب وہ اپنے مسند (ریشمی تکیہ) کے قریب ہوا۔ اور داڑھی پر ہاتھ پھیر کر (یا وہ مونچھوں کو تاؤ دے کر) کہنے لگا کہ تمام تعریفیں خداوند تعالیٰ کے ہی لئے ہیں جو بھلائیوں کی ابتدا کرنے والا ہے (یعنی بندوں کو بغیر مانگے اور بغیر استحقاق کے روزی دینے والا ہے) اور بخشش کرنے والا ہے جس کی نزدیکی مانگنے ہی میں ہے۔

تشریح لغات

لہ وحرمتہ میں واو قسم کے لئے ہے ۲ے ساسان بھکاریوں یعنی بھیک مانگنے والوں کا سردار اور چودھری مکھیا۔
۳ے الشحاذین یہ شحاذ کی جمع ہے بھکاریوں کا امام اور یہ مشتق ہے شحذت السکین سے جبکہ چھری کو تیز کیا جائے
۴ے المبجل یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از تفعیل یقال بجّلہ ای عظمہ یقال بجل فلان ای عظم فھو بجیل والمصدر بجولۃ و بجالۃ از کرم ۵ے الاغر بمعنی خوبصورت اور ہر چیز کا سفید اور بمعنی فیاض اور سردار اور شریف ۶ے المحجل المحجل من الخیل ٹانگوں میں سفیدی والا گھوڑا ومنہ یوم محجل یعنی خوشی کا دن ویقال امرأ اغرّ محجّل یعنی بہت مشہور معاملہ ۷ے جاب از نصر والمصدر جوبٌ وتجوابٌ یقال جاب البلاد جبکہ طے کرے وجاب الثوب جوبًا جبکہ کاٹے وجاب الصخرۃ جبکہ چٹان کو تراشے ۸ے شب ای صار شابا از ضرب یقال شب الغلام سبابًا وشبیبۃً جبکہ جوان ہو ۹ے الکدیۃ بالضم سخت بھوس زمین بڑی سخت چٹان والجمع کدی اور کدیۃ کے معنی طلب عطاء اور باصرار مانگنے کا پیشہ اور زمانہ کی سختی کے بھی آتے ہیں اور یہاں زمانہ کی سختی کے ہیں ۱۰ے شاب از ضرب والمصدر شیب وشیبۃً وشیب یقال شاب زید جبکہ وہ سفید بالوں والا ہو یعنی بوڑھا ہو ۱۱ے الصہر بالکسر بمعنی قرابت وداماد یا بہنوئی والجمع اصہارٌ ۱۲ے المنصوص یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از نصر والمصدر نصٌّ یقال نصّ الشیٔ جبکہ بلند کرے ونص الرجل جبکہ پوری طرح سے دریافت کرے ونص العروس جبکہ دلہن کو حجلہ عروسی میں بٹھائے وکص الشیٔ جبکہ ظاہر ہو اور المنصوص علیہ سے وہ شخص مراد ہے جو یہ یہ صفات اس میں موجود ہوں یعنی الذی حال وجاب وشب فی الکدیۃ وشاب الخ ہے ۱۳ے الملوان ملوان سے مراد رات اور دن ہیں اور حمزہ یہ کہتے ہیں کہ ملوان اور فتیان اور جدیدان اور غفران اور مقباریان یہ دن اور رات کے نام ہیں اور سیرانی کہتے ہیں صبح اور رات یعنی مابین مغرب اور عشاء کے وقت کو کہتے ہیں واللہ اعلم

Maktaba Tul Ishaat.com

۱۴ الفتیان یعنی صبح اور شام اور یارات اور دن ۱۵ ثغامۃ یہ ایک قسم کا پھولوں والا درخت ہے اور اس سے یہاں مراد بال اور سر کا سفید ہونا ہے ۱۶ تباشرت از تفاعل والمصدر تباشر یقال تباشر بالامر جبکہ وہ ایک دوسرے کو خوشخبری دے ۱۷ تبادرت تبادر مصدر از تفاعل بمعنی سبقت کرنا اور آگے بڑھنا ۱۸ رز بیتہ یہ ایک قسم کا بچھو ناہے یعنی مسند ۱۹ الضوضاء رٹائی یا مجمع کی آوازیں یقال ضوضا ای احدث الضوضاء والضوضاء والضوضی والضیضاء الجلبۃ واصوات الناس فی الجواب او فی الازدحام والمصدر ضوضاۃ و ضیضاء ۲۰ ازدلف از افتعال از دلاف مصدر بمعنی آگے ہونا و قریب ہونا ۲۱ سبلۃ مونچھ کے بال اوپر کے لب کے درمیان کا دائرہ (داڑھی کا اگلا حصہ والجمع سبال ۲۲ بالافضال مصدر از افعال بمعنی بھلائی کرنا اور مہربانی کرنا یعنی بغیر مانگے اور بغیر استحقاق کے وہ روزی دینے والا ہے ۲۳ المبتدع ابتداع مصدر از افتعال بمعنی ایجاد کرنا اور یہاں اس سے مراد شروع کرنا یعنی دینا ہے ۲۴ للنوال بمعنی داد و دہش وحصہ و درستی ۲۵ المتقرب اشارۃ الی قولہ تعالیٰ فاذا سألک عبادی عنی فانی قریب فمن سالہ تعالیٰ تقرب منہ ومن لم یسال یغضب اللہ علیہ لان ترک السوال منہ تعالیٰ استکبار یبعدُ العبد من حضرتہ تعالیٰ ۔

اَلْمُؤَمِّلِ لِتَحْقِیْقِ الْاٰمَالِ۔ اَلَّذِیْ شَرَعَ الزَّکٰوۃَ فِی الْاَمْوَالِ ۔ وَزَجَرَ عَنْ نَهْرِ السُّوَالِ ۔ وَنَدَبَ اِلٰی مُوَاسَاۃِ الْمُضْطَرِّ وَاَمَرَ بِاِطْعَامِ الْقَانِعِ وَالْمُعْتَرِّ ۔ وَوَصَفَ عِبَادَہُ الْمُقَرَّبِیْنَ ۔ فِیْ کِتَابِہِ الْمُبِیْنِ ۔ فَقَالَ وَهُوَ اَصْدَقُ الْقَائِلِیْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۔ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۔ اَحْمَدُہٗ عَلٰی مَا رَزَقَ مِنْ طُعْمَۃٍ هَنِیْئَۃٍ ۔ وَاَعُوْذُ بِہٖ مِنْ اِسْتِمَاعِ دَعْوَۃٍ بِلَا نِیَّۃٍ ۔ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اِلٰهًا یَجْزِی الْمُتَصَدِّقِیْنَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ ۔ وَیَمْحَقُ الرِّبَا وَیُرْبِی الصَّدَقَاتِ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہُ الرَّحِیْمُ ۔ وَرَسُوْلُہُ الْکَرِیْمُ ۔ اَبْعَثُہٗ لِیَنْتَشِلَ الظُّلْمَۃَ بِالضِّیَاءِ ۔ وَیَنْتَصِفَ لِلْفُقَرَاءِ مِنَ الْاَغْنِیَاءِ ۔

الترجمۃ والمطالب

اور اسی سے امیدوں کے پوری کی جانے کی امید ہے اور وہ ایسا خدا ہے جس نے مالوں میں زکوٰۃ کو فرض کیا اور مانگنے والوں کو جھڑکنے سے روکا اور محتاج لوگوں کے ساتھ احسان کرنے کو آپ نے توجہ دلائی اور سائل اور وہ سائل (جو اپنی حاجت ظاہر کرے مگر مانگے نہیں) اس کو کھانا کھلانے کا حکم فرمایا اور جس نے اپنے مقرب بندوں کی قرآن پاک میں اس طرح تعریف کی ہے اور وہ سب سے زیادہ سچا ہے اور وہ لوگ ہیں جن کے مالوں میں سائل اور محروم کے لئے مقرر حصہ (زکوٰۃ کا) ہے میں خوشگوار کھانے پر (جو مجھے بغیر تکلیف کے مل جائے جو اس نے دیئے اس کی تعریف کرتا ہوں اور میں بغیر ارادہ کے دعا سننے سے پناہ مانگتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں صدقہ کرنے والے اور صدقہ کرنے والی کو اچھی جزا دینے والا وہی معبود ہے اور سود کے مال کو بے برکت یعنی گھٹاتا ہے۔ یعنی اللہ سود کے مال کو کتنا ہی وہ زیادہ ہو اس کا انجام خسران کی طرف کھینچتا ہے اور اللہ صدقوں کو زیادہ کرتا ہے۔ یعنی صدقے کتنے ہی کم ہوں اس کا ثواب زیادہ ہی ہے) اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اس کے رحیم بندے (یعنی رحم کرنے والے ہیں) اور اس کے رسول کریم ہیں (یعنی بخشش کرنے والے ہیں) اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو پیغمبر بنا کر بھیجا تاکہ کفر کی تاریکی کو ایمان و اسلام کی روشنی سے دور کر دیں۔ اور محتاجوں کو مالداروں سے حق دلوائیں ۔



Maktaba Tul Ishaat.com

تشریح لغات

لہ المؤمل یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از باب تفعیل بمعنی امید کیا گیا ۲ے الامال یہ امل کی جمع ہے بمعنے امید یعنی خدا ہی سے امید کی جاتی ہے وہ انسان کی حاجتوں کو پورا کرتا ہے ۳ے نہر مصدر از فتح یقال نہر السائل جبکہ وہ سائل کو ڈانٹے اور اس سے اشارہ واما السائل فلا تنہر کی طرف ہے ۴ے السوال یہ سائل کی جمع بمعنے فقیر اور سوال کرنے والا اور اس کی جمع سائلون اور سوّل اور سالۃ بھی آتی ہے ۵ے ندب از نصر یقال ندب فلانا لے الامر او للامر جبکہ بلائے اور برانگیختہ کرے ۶ے القانع یہ قنوع بالضم سے ماخوذ ہے بمعنے عاجزی سے سوال کرنے والا اور یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے وقوم کا خادم والجمع قانعون وقنعٌ ۷ے المعتر فقیر بغیر سوال کئے ہوئے بخشش کے درپے ہونے والا ۸ے حق معلوم سے مراد زکوٰۃ ہے اور بعض صدقہ اور مہمانی کو کہتے ہیں ۹ے للسائل والمحروم اس کے معنی میں اختلاف ہے سائل تو وہ جو سوال کرے اور محروم وہ جو سوال نہ کرے گا نہ احرم من ارزق بتر کالسوال اور بعض یہ کہتے ہیں سائل وہ جو فقیر اور محتاج ہو خواہ وہ سوال کرے یا نہ کرے اور محروم وہ جو مال دار معلوم ہو پس وہ صدقہ سے محروم ہے اور بعض یہ کہتے ہیں کہ محروم وہ جو سوال نہ کرے اور بولنے پر قادر نہ ہو جیسے گتابی وغیرہ ۱۰ے طعمۃ خوراک ورزق کسب وکمائی کا ذریعہ ۱۱ے ہنیئۃ بمعنی خوشگوار اور بلا مشقت کے حاصل ہونے والی چیز اور یہ اصل میں ہنیٔ ہے اس میں ابدال اور ادغام کرکے ہنیٔ کرلیا جاتا ہے یقال ہذا امر اماک ہنیا یعنی یہ بات تم کو بلا مشقت حاصل ہوئی۔ ۱۲ے دعوۃ دعوۃ سے بمعنی دعا ہے یقال ولہم الدعوۃ علے غیر ہم یعنی دعا میں ان سے ابتدا رہے واراد بہذا الدعاء قول السؤل منہ للسائل اذا لم یرد ان یعطیہ شیئا عافاک اللہ ورزقک اللہ وبورک فیک ویقصدون بذلک ردّہ لا دعاء لہ عرب والے ایسے موقع پر زیادہ تر یہ الفاظ استعمال کرتے ہیں اور ان الفاظوں کو اسمٌ للرد کہا جاتا ہے ۱۳ے یمحق از فتح محق مصدر بمعنے مٹانا وباطل کرنا ۱۴ے الربوا بمعنے زیادتی۔ سود بیاج ۱۵ے یربی از افعال یقال اربی الشیٔ جبکہ وہ بڑھائے ای یزید فی ثوابہا من عشر امثالہا الی سبعمائۃ والی ماشاء اللہ تعالیٰ ۱۶ے ابتعثہ ابتعاث مصدر از افتعال بمعنی بھیجنا یقال ابتعثہ ای ارسلہ ۱۷ے ینسخ نسخ مصدر از فتح یقال نسخ الشیٔ جبکہ زائل کرے۔ اور باطل کرے اور مٹائے ۱۸ے الظلمۃ ظلمۃ سے مراد گمراہی ہے یعنی کفر کی تاریکی ۱۹ے بالضیاء ضیاء سے مراد ہدایت کرنا ہے یعنی اسلام کی روشنی ۲۰ے ینتصف انتصاف مصدر از انتعال یقال انتصف من فلان جب وہ انصاف چاہے اور حق لے اور بدلہ لے۔

فَرَقَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمِسْكِينِ. وَخَفَضَ جَنَاحَهُ لِلْمُسْتَكِينِ. وَقَرَضَ الْحُقُوقَ فِي أَمْوَالِ الْمُثْرِينَ وَبَيْنَ مَا يَجِبُ لِلْمُقِلِّينَ عَلَى الْمُكْثِرِينَ. صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ صَلَاةً تُحْظِيهِ بِالزُّلْفَةِ. وَعَلَى آصْفِيَائِهِ أَهْلِ الصُّفَّةِ. أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ اللهَ تَعَالَى شَرَعَ النِّكَاحَ لِتَعْفُّوا. وَسَنَّ النَّاسُلَ لِكَيْ تَتَكَاثَرُوا. فَقَالَ سُبْحَانَهُ لِتَعْرِفُوا. يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا. وَهٰذَا أَبُو الدَّرْدَاءِ.

الترجمۃ والمطالب

پس حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکین پر مہربانی فرمائی اور عاجز کے لئے اپنے بازو کو بچھایا (اس پر شفقت فرمائی) اور مالداروں کے مالوں میں حقوق واجب کئے اور جو کچھ کہ فقیروں کا مال داروں پر حق ہے اس کو ظاہر فرمایا اور آپ پر ایسی رحمت فرمائے جو اللہ سے قرب حاصل ہو اور آپ کے احباب یعنی اہل صفہ پر حمد وصلوٰۃ کے بعد یہ کہنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نکاح کو مشروع کیا تاکہ تم پارسا بنو (یعنی تم بے کاموں سے بچو) اور آپس میں نسل کے طریقہ کو رواج دیا تاکہ تم بڑھو چنانچہ خداوند تعالیٰ کا ارشاد ہے تاکہ تم پہچانو ہم نے تم کو مذکر اور مؤنث (یعنی حضرت آدمؑ وحوّا) سے پیدا کیا ہے اور تمہیں بڑے اور چھوٹے قبیلوں اور خاندانوں پر ہم نے بانٹ دیا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو، اور یہ ابو الدرداح (شوہر دولہا)۔

Maktaba Tul Ishaat.com

تشریح لغات

۱؎ فرفق ای تلطف از نصر وکرم وسمع یقال رفق رفقاً ومرفقاً ومرفقاً ومرفقاً بہ ولہ وعلیہ جبکہ وہ مہربانی کا برتاؤ کرے ۲؎ خفض از ضرب والمصدر خفض بمعنے پست کرنا وپروں کو بچھانا یعنی شفقت کرنا اس سے مراد ہے ۳؎ للتسکین بمعنی خاضع وعاجز کمانی قولہ تعالیٰ واخفض جناحک الخ اور یہ باب استفعال سے ہے یقال استکان لفلان جبکہ عاجزی کرے یا عاجزی ظاہر کرے ۴؎ المثرین یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال اثراءٌ مصدر بمعنی بہت مالدار ہونا ۵؎ للمقلین المقل بمعنی فقیر ومحتاج اور وہ فقیر جس کے پاس کچھ ہو ۶؎ المکثرین مکثر وہ شخص جس کے پاس مال بہت ہو ۷؎ تخطتہ ای تعطیہ از افعال یقال اخطاہ جب صاحب رتبہ بنائے واخطاہ بالمال جبکہ مال کا حصہ دے واخطاہ علے فلان جبکہ فضیلت دے ۸؎ بالزلفۃ ای بالقربۃ یعنی نزدیکی ودرجہ ومرتبہ رات کا ایک حصہ والجمع زلفٌ وزلفات ۹؎ اصفیائہ یہ صفیٌّ کی جمع ہے بمعنی مخلص دوست ۱۰؎ اہل الصفہ یہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے اصحابؓ فقراء کی جماعت تھی جو مسجد کے کونے میں کھجوروں کے پٹھوں کی چھت کے زیر سایہ اپنی زندگی بسر کیا کرتے تھے اور وہیں سوتے تھے اس لئے ان کو اصحاب صفہ کہتے ہیں اور یہ اسلام کے مہمان تھے اور ان کے یہ نام ہیں حضرت ابوذر غفاری حضرت عمار بن یاسر حضرت سلمان فارسی حضرت صہیب حضرت بلال حضرت ابوہریرہ حضرت خباب حضرت حذیفہ حضرت ابوسعید خدری حضرت بشیر بن الخصاصہ اور ابومویہ یہ آزاد کردہ غلام تھے رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ۱۱؎ لتعففوا از تفعل یقال تعفف جبکہ حرام یا غیر مستحسن سے رکے اور پاکدامن ہونا ۱۲؎ سن از نصر والمصدر سن یقال سن الطریقۃ یعنی طریقہ اختیار کرنا اور یہاں پر اس کے معنے نکاح کی سنت جاری کرنے کے ہیں اس لئے کہ یہ نسل کا سبب ہے اور اس سے اولاد بڑھے گی۔ اور ہمارے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو تمہاری اولاد بڑھے گی اس پر میں قیامت کے روز فخر کروں گا۔ فلذا اقول ان علے المسلمین من اہل الہند ان یکثر التزوج ولکن مع مراعاۃ حقوق الازواج ثم علیہم التادیب والتہذیب ویتبدل قلتہم بالکثرۃ ۱۳؎ تتضاعفوا تضاعف مصدر از تفاعل بمعنی بڑھنا ودوچند ہونا ۱۴؎ شعوبا یہ شعب کی جمع ہے صاحب کشاف نے بیان کیا ہے کہ عرب میں یہ چھ طبقات تھے شعب۔ قبیلہ۔ عمارۃ۔ بطن۔ فخذ۔ فصیلۃ اور شعب یہ سب سے عام ہے جس کے ماتحت قبائل ہوتے ہیں۔ اور قبائل کے ماتحت عمائر اور عمائر کے ماتحت بطون اور بطون کے ماتحت افخاذ اور افخاذ کے ماتحت فصائل ہوتے ہیں لہٰذا خزیمہ کو شعب اور کنانہ کو قبیلہ اور قریش کو عمارہ اور قصی کو بطن اور ہاشم کو فخذ اور عباس کو فصیلہ کہیں گے اور شعوب اس لئے کہا گیا کہ اس سے اور قبیلے نکلتے ہیں ۱۵؎ ابوالدراج یہ زوج کی کنیت ہے ہذا کنایۃ عن کثرۃ درجہ وسیعہ فی الطلب اور دراج کے لفظی معنے بہت پھرنے والے اور چنل خور کے آتے ہیں۔

وَلَاجٌ بْنُ خَوَّاجٍ ۔ ذُوالْوَجْهِ الْوَقَاحِ ۔ وَالْإِفْكِ الصُّرَاحِ ۔ وَالْهَرِيرِ وَالصِّيَاحِ ۔ وَالْإِبْرَامِ وَالْإِلْحَاحِ ۔ يَخْطُبُ سَلِيطَةً اَهْلِهَا ۔ وَشَرِيطَةَ نَعْلِهَا ۔ قَنْبَسٌ ۔ بِنْتِ اَبِي الْعَنْبَسِ ۔ بِمَا بَلَغَهُ مِنَ الْتِحَافِهَا بِالْحَافِهَا وَاِسْرَافِهَا فِي اِسْفَافِهَا ۔

الترجمۃ والمطالب

بہت گھسنے والا ہے لوگوں میں اور بہت تیزی سے نکلنے والا ہے یعنی بھیک مانگنے میں اس کو پوری مہارت ہے اور لیکن بے شرم چہرہ والا ہے اور خالص جھوٹ بولنے والا ہے اور بہت چیخ کر مانگتا ہے اور آواز سے مانگتا ہے (کہ لوگ اس سے تنگ ہو جاتے ہیں) اور اس طرح وہ مانگتا ہے کہ لوگوں کو پریشان کر دیتا ہے اور وہ مانگنے میں اصرار اور ضد کرتا ہے اور وہ ایسی عورت چاہتا ہے جو اپنے اہل میں زیادہ زبان دراز ہو اور وہ شوہر کی شرط کے مطابق ہو۔ اس کا نام تنبس ہے جو ابی العنبس

Maktaba Tul Ishaat.com

کی لڑکی ہے یا تو یہ فرضی نام ہیں یا یہ نام اس مناسبت سے رکھے ہیں یعنی وہ بہت تیز زبان ہے اور بدخلق ہے کیونکہ اس کو خبر ملی ہے کہ وہ عورت سوال کرنے میں اپنی کسر نہیں چھوڑتی یعنی سوال کرنے میں اُس کو پورا ملکہ ہے) اور کمینہ پن میں وہ حد سے بڑھی ہوئی ہے۔

تشریح لغات

لہ دلاح بن خراح یعنی بھیک مانگنے میں اس کو پوری مہارت ہے ۲ ذوالوجہ الوقاح یعنی مانگنے میں بے شرم ہے وہ کسی کے آگے چھینپتا نہیں ۳ والافک الصراح اور وہ بیباکی سے خالص جھوٹ بولنے سے اپنا کام نکال لیتا ہے ۴ الہریہ کتے کی آواز جو نباح سے کم ہو اور یعنی ایسی آواز سے چیختا اور مانگتا ہے کہ آدمی اس سے تنگ اور پریشان ہوجاتے ہیں اور اس کا اطلاق بدخلق پر ہوتا ہے ۵ الابرام مصدر از افعال یقال ابرم علیہ فی الجدال جبکہ وہ خاموش کرنے کے ارادے سے بحث کئے جائے یعنی وہ اس طرح سے مانگتا ہے کہ لوگوں کو تنگ کر دیتا ہے ۶ الالحاح ہو المبالغۃ فی السوال یعنی بغیر لئے وہ ٹلتا نہیں ۷ سلیطۃ زبان دراز عورت جو بک بک کئے جائے ۸ شریطۃ بعلہا وہ عورت جو اپنے خاوند کی شرط کے مطابق ہو یعنی وہ بھی مانگنے اور کمانے میں ماہر ہو تاکہ دونوں کی خوب گذرے ۹ تنبس یہ نام ہے اور یہ قبس سے ماخوذ ہے جس کے معنے شعلے کے ہیں یعنی وہ کلام کی تیزی میں شعلہ جیسی ہو جیسے شعلہ کا کام جلانے کا ہے اسی طرح وہ دوسروں کو اپنے کلام سے ہراساں کرے ۱۰ العنبس یہ شیر کا نام ہے اور بعض یہ کہتے ہیں کہ یہ عبوس سے مشتق ہے جس کے معنے ترشروئی کے ہیں یعنی جو ترش روئی اور بدخلقی سے بات کرے ۱۱ التحافہا ای اشتمالہا یہ مصدر از افتعال سے ہے یقال التحف جبکہ وہ اپنے لئے لحاف بنائے والتحف باللحاف جبکہ وہ لحاف سے ڈھانپے یعنی اس کے خاوند نے اس سے اس لئے شادی کی ہے کہ وہ بھی اپنے اس فن میں ماہر ہے ۱۲ بالحافہا یہ مصدر باب افعال سے ہے یقال الحف السائل جبکہ وہ اصرار سے مانگے یعنی وہ مانگنے میں خوب گریہ وزاری کرتی ہے ۱۳ اسرافہا یہ مصدر ہے از افعال یعنے زیادتی کرنا حد سے تجاوز کرنا ۱۴ اسفافہا یہ مصدر ہے افعال سے یقال اسف الرجل جبکہ وہ اپنے ادنیٰ کاموں کے پیچھے پڑے ویقال اسف الی الامور الدنیۃ یعنی وہ ادنیٰ کاموں کے قریب ہوا واسف اطار او السحاب جبکہ زمین سے قریب ہو کر اڑے یا گذرے واسف النظر جبکہ وہ تیز نظر سے دیکھے یعنی جیسا وہ وقت دیکھتی ہے اس کے مطابق وہ کرگذرتی ہے

وَاِنَّمَا شِهَابٌ عَلٰى مَعَاشِهَا ۔ وَانْتِعَاشِهَا عِنْدَ هِرَاشِهَا ۔ وَقَدْ بَذَلَ لَهَا مِنَ الصَّدَاقِ ۔ شَلَاقًا وَعُكَّازًا وَسِقَاءً وَكُرَّازًا ۔ فَانْكِحُوْهُ اِنْكَاحَ مِثْلِهٖ ۔ وَصِلُوْا حَبْلَكُمْ بِحَبْلِهٖ ۔ وَاِنْ خِفْتُمْ تَبِعَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ مِنْ فَضْلِهٖ ۔ اَقُوْلُ قَوْلِيْ هٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ لِيْ وَلَكُمْ ۔ وَاَسْاَلُهٗ اَنْ يُكَثِّرَ فِي الْمَصَائِبِ نَسْلَكُمْ وَيُحَوِّسَ مِنَ الْمَعَائِبِ شَمْلَكُمْ ۔ فَلَمَّا فَرَغَ الشَّيْخُ مِنْ خُطْبَتِهٖ ۔ وَاَبْرَمَ لِلْخَتْنِ عَقْدَ خِطْبَتِهٖ ۔ تَسَاقَطَ مِنَ النِّثَارِ ۔ مَا اسْتَغْرَقَ حَدَّ الْاِكْثَارِ ۔ وَاَغْرَى الشَّيْخُ بِالْاِيْثَارِ ۔ ثُمَّ نَهَضَ الشَّيْخُ يَسْحَبُ وَلَا ذَيْلَهٗ ۔ وَيَقْدُمُ اَرَاذِلَهٗ رَقَالَ الْحُرُّ بْنُ هَمَّامٍ) فَتَبِعْتُهٗ لِاَنْظُرَ عُرْجَةَ الْقَوْمِ ۔ وَاَكْمَلَ بَهْجَةَ الْيَوْمِ ۔

الترجمۃ والمطالب

اور رزق کے طلب کرنے میں وہ جلدی کرتی ہے اور لڑنے جھگڑنے میں وہ بہت ہوشیار و چالاک ہے اور اس نے فقیری کا جھولا اور ڈنڈا اور چادر اور چھوٹے منہ کا لوٹا ان چیزوں کو بطور مہر کے ادا کیا ہے لہٰذا تم بھی اس جیسا نکاح کرو، اور اپنی رسی کو اس کی رسی کے ساتھ بٹ دو اگر تم فقیری سے ڈرتے ہو تو تم کو عنقریب خدا تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے مالدار کردے گا مجھے یہی کہنا ہے اور میں خدائے بزرگ سے اپنے اور تمہارے سب کے لئے مغفرت کا طالب ہوں، اور اللہ تعالیٰ سے یہ درخواست ہے کہ تمہارے

Maktaba Tul Ishaat.com

گھروں میں بچے زیادہ ہوں اور بربادی سے تمہاری جماعت محفوظ رہے جب بوڑھے بزرگ صاحب اپنے خطبہ سے فارغ ہوئے اور داماد یعنی دولہا کے لئے عورت مخطوبہ سے نکاح مضبوط کر چکے تو بے انتہا نکاح کے وقت نچھاور ہوئی یہاں تک کہ کنجوس کو بھی بخشش کرنے پر اکسا دیا اس کے بعد بوڑھے صاحب اپنے دامنوں کو کھینچتے ہوئے نوکروں کے آگے چل کھڑے ہوئے حارث بن ہمام کہتا ہے میں بھی قوم کا ارادہ معلوم کرنے اور آج کے دن کی خوبی کو پورا کرنے کے لئے اس کے پیچھے پیچھے چل دیا۔

تشریح لغات

لہ انکماشہا ای سرعتہا یقال کمش الرجل کان سریعًا والانکماش مصدر از انفعال بمعنی جلدی لہ معاشہا رزق کا طلب کرنا اور کھانے پینے کی جس چیز سے زندگی بسر ہو سکے اور زندگی کا ذریعہ والجمع معایش سہ انتہاشہا مصدر از افتعال بمعنی اٹھنا سہ ہراشہا یہ مفاعلت کا مصدر ہے یقال ہارشہ مہارشۃ وہراشًا بعض الکلاب علی بعضہا جبکہ بعض کو بعض پر بھڑکائے وہارش فلان فلانًا جبکہ ایک دوسرے پر حملہ کرے اور ایک دوسرے سے جھگڑا کرے ہراش کے معنی مقاتلہ اور جھگڑا کرنے کے ہیں ۵ الصداق بفتح الصاد المہملۃ بمعنی مہر والجمع اصدقۃ وصدق لہ مثلاثا فقیروں کا تھیلا دھجولا) ۸ عکازادہ ڈنڈا یا سوٹا جس میں نیچے پھل لگا۔ ہوا ہو والجمع عکاکیز وعکازات ۸ مقاعًا بالکسر برتن اور اوڑھنی کو تیل سے بچانے کے لئے چیتھڑا اور وہ چیز جس سے اونٹنی کی ناک کو باندھ دیں اور اونٹ کی گدی پر داغ اور یہاں اس کے معنے فقیری کی چادر اور رومال کے ہیں جو فقراء سر پر باندھتے ہیں لہ کراز بالضم الکاف بمعنے شیشی و تنگ سر کا کوزہ رحبی کی گردن تنگ ہو، لہ عیلۃ مصدر بمعنی محتاجی یقال عال یعیل عیلا وعیلۃ وعیولا ومعیلًا جبکہ وہ محتاج ہو لہ المصاطب غریبوں اور مسکینوں کی جگہ کو کہتے ہیں ۱۲ یحرس ای یحفظ از نصر وضرب یقال حرسہ حرسًا جبکہ وہ حفاظت کرے ۱۳ المعاطب یہ معطب کی جمع ہے بمعنے ہلاکت کی جگہ ۱۴ شملکم شمل بمعنے امر یجتمع وامر متفرق یہ دونوں معنے میں مستعمل ہے یقال جمع اللہ شملہم یعنی اللہ ان کے امور متفرق کو جمع کرے وفرق اللہ شملہم یعنی اللہ ان کے اجتماع کو توڑ دے ۱۵ ابرم از افعال ابرام مصدر بمعنے مضبوط اور مستحکم کرنا ۱۶ للختن عورت کی طرف سے رشتہ جیسے سسر۔ سالا۔ داماد والجمع اختان ۱۷ خطبۃ بالکسر مصدر منگنی کرنا اور وہ عورت جس سے منگنی کی جائے ۱۸ تساقط تساقط مصدر از تفاعل بمعنی گرنا ۱۹ انتثار ہو یا نیز وقت النکاح کا تمر واللوز وغیرہ ذلک یعنی نکاح کے بعد چھوارے وغیرہ بکھیرنا لٹانا ۲۰ اغری از افعال اغراء مصدر بمعنی برانگیختہ کرنا ابھارنا آمادہ کرنا ۲۱ الشیح بمعنے بخیل وحریص والجمع شحاح واشحۃ واشحاء ۲۲ بالایثار مصدر بمعنی بخشش کرنا یقال آثرہ ایثارًا جبکہ اکرام کرے اور فضیلت دے ۲۳ ذلاذلہ یہ ذلذل کی جمع ہے بضم الذالین وکسر ہما کپڑے کا دامن یقال شمر ذلاذک لہذا الامر یعنی اس کام کے لئے تم اپنے دامن کو سمیٹ لو وذلاذل الناس یعنی سب سے آخری لوگ ۲۴ الاذلہ یہ ازول کی جمع ہے بمعنے گھٹیا وردی اس سے مراد خادم اور نوکر ہیں اور اس کی جمع ارذلون بھی آتی ہے ۲۵ عرجۃ بفتح العین وضمہا جس پر توقف کیا جائے اور یہاں اس کے معنی مقصد اور مراد کے ہیں ۲۶ بہجہ بالفتح بمعنے خوبصورتی وتر وتازگی وخوشی یا ظہور خوشی۔

فَعَاجَ بِهِمْ إِلَى سِمَاطٍ زَيَّنَتْهُ طُهَاتُهُ. وَسَنَا صَفَتْ فِي الْحُسْنِ جُهَاتُهُ. فَحِينَ رَبَعَ كُلُّ شَخْصٍ فِي رِبْضَتِهِ. وَطَفِقَ يُرْتِعُ فِي رَوْضَتِهِ. اِنْسَلَلْتُ مِنَ الصَّفِّ. وَفَرَرْتُ مِنَ الزَّحْفِ فَحَانَتْ مِنَ الشَّيْخِ لَفْتَةٌ إِلَيَّ. وَنَظْرَةٌ هَجَمَ بِهَا طَرْفُهُ عَلَيَّ. فَقَالَ إِلَى أَيْنَ يَا بَرْمُ. هَلَّا عَاشَرْتَ مُعَاشَرَةَ مَنْ فِيهِ كَرَمٌ. فَقُلْتُ وَالَّذِي خَلَقَهَا طِبًّا. وَطَنَقَهَا إِشْرَاقًا. لَا ذُقْتُ لَمَّاقًا. وَلَا الْتُثْتُ رُقَاقًا. أَوْ تُخْبِرَنِّي أَيْنَ مَذْهَبُ صَبَّاكَ. وَمِنْ أَيْنَ مَهَبُّ صَبَاكَ. فَتَنَفَّسَ الصُّعَدَاءَ سِرَارًا.

وَأَرْسَلَ الْبُكَاءَ مِدْرَارًا ۔ حَتّٰى إِذَا اسْتَبْرَقَ الدَّمْعُ وَاسْتَنْضَبَتِ الْجَمْعَ وَقَالَ لِي أَرْخِنِي السَّمْعَ ۔

الترجمۃ والمطالب

پس وہ خوان کو دسترخوان کی طرف لے چلا جس کو پکانے والوں نے زینت دی تھی (آراستہ کیا تھا) اور جس کی تمام جانبیں رونق میں برابر تھیں جب ہر ایک شخص اپنی اپنی جگہ بیٹھ کر اپنے اپنے باغ میں چلنے لگا (یعنی کھانے لگا) تو میں لوگوں کی جماعت سے کھسک گیا اور مجمع سے بھاگ گیا۔ لیکن اس بوڑھے نے مجھے دیکھ لیا، اور اس کے دیکھنے نے مجھے اچانک گھیر لیا، چنانچہ وہ مجھ سے کہنے لگا اے کنجوس تو بخشش والوں کے ساتھ کیوں شریک نہیں ہوتا تو میں نے جواب دیا اس ذات کی قسم جس نے آسمانوں کو تہ بتہ پیدا کیا اور ان آسمانوں کو روشنی سے پُر کیا میں تو کوئی چیز نہ چکھوں گا اور نہ چباتی کھاؤں گا جب تک تو مجھے یہ نہ بتلادے کہ تمہارا بچپن کہاں گذرا ہے یعنی تم کہاں کے رہنے والے ہو، اور تمہاری ہوا کہاں سے آئی ہے (یعنی تم کہاں سے آئے ہو یہ سن کر اس نے چند مرتبہ ٹھنڈے سانس بھرے اور اس نے آنسوؤں کی جھڑی لگادی (یعنی وہ بہت رونے لگا) یہاں تک کہ اس نے آنسو روکے اور جماعت کو خاموش کرکے مجھ سے وہ کہنے لگا کہ تم غور سے میری بات سنو ۔

تشریح لغات

لہ فعاج اذ ہیم اور یہ عاج یعوج عوجا سے ماخوذ ہے ای ذہب از نصر ۲ سماط بالکسر بمعنی صف بستہ چیزو دسترخوان ۳ طہاۃ یہ طاہ کی جمع ہے بمعنے پکانے والا (نانبائی) باورچی ۴ تناصفت ای تعادلت تناصف مصدر از تفاعل ایک دوسرے سے انصاف کرنا اور برابری کرنا ۵ جہاۃ یہ جہت کی جمع ہے بمعنے جوانب واطراف ۶ ربع از فتح یقال ربع بالمکان جبکہ وہ اقامت کرے وربع علیہ جبکہ وہ مہربانی کرے ویقال ربع علیک او علی نفسک او علی طلعک جبکہ وہ توقف کرے وربع عنہ جبکہ رُکے ۷ ربضۃ بالکسر لاشوں کے ڈھیر کی جگہ وبکریوں کا گلہ وآدمیوں کا گروہ وبکری کے بیٹھنے کی ہیئت اور یہاں یہ جگہ کے معنی میں ہے ۸ برتع از فتح والمصدر رتع ورتوع ورتاع یقال رتع جبکہ وہ آسودہ زندگی بسر کرے ورتع فی المکان جبکہ وہ اقامت کرے اور فراخی کے ساتھ کھائے پیئے ۹ روضۃ باغ والجمع روض ورياض وروضات وريضان ۱۰ انسللت انسلال مصدر از انفعال یقال انسل من الزحام جبکہ وہ بھیڑ میں چپکے سے کھسک جائے ای خرجت منسلا بر فق لئلا یطردونی حین عرفونی طفیلیا ۱۲ ۱۱ الزحف بہت بڑا لشکر جو دشمن کی طرف جائے والجمع زحوف ۱۲ فحانت از ضرب یقال حان الشیٔ حینا وحینونۃ جبکہ وقت قریب ہو ۱۳ افتتہ مصدر متوجہ ہونا یقال لفت الیہ لفتۃ ای التفت الیہ از ضرب ۱۴ بابرم بخیل ولیئم اور وہ شخص جو بخل کی وجہ سے جوئے میں شریک نہ ہو والجمع ابرام ۱۵ طباقا مصدر از مفاعلت یقال طابقہ طباقا ومطابقۃ بمعنے موافقت کرنا وطابق بین قمیصین جبکہ وہ ایک کے اوپر ایک پہنے اور یہاں اس سے تہ بتہ مراد ہے ۱۶ طبقہا از تفعیل یقال طبق السحاب الجو جبکہ بادل فضا کو گھیرلے وطبق الشیٔ بمعنے عام ہونا ای جعلہا وملأہا ۱۷ لاذقت ای ماذقت ۱۸ لما قا لفتح اللام چکھنے کی تھوڑی چیز یقال ماذقت لماقا یعنی میں نے کچھ نہیں چکھا وما بالارض لماقٌ یعنی زمین میں چراگاہ نہیں ۱۹ ولاست ای لاذقت یقال لاس الشیٔ لوسا اذا ذاقہ ولاس الشیٔ فی فمہ ای ادارہ بلسانہ ویقال ماذقت لؤوسا ولواسا ای ماذقت شیئا واللواسۃ اللقمۃ از نصر ۲۰ رقاقا بضم الراء المہملۃ بمعنے پتلی روٹی اور اس کا واحد رقاقۃ ہے ۲۱ او تخبرنی او بمعنے الی ان ۲۲ مدب بمعنے بہنے کی جگہ یقال مدبّ السیل اور چیونٹی کے چلنے کی قطار یقال مدب النمل اور یہاں اس سے پیدا ہونے کی جگہ مراد ہے ۲۳ صباک بالکسر بمعنی بچپن یقال رایتہ فی صبار ادنی صبارہ جبکہ اس کو بچپنے میں دیکھا ہو ۲۴ مہب ہوا چلنے کی جگہ والجمع مہاب ویدمن این مجیئک ۲۵ صباک بالفتح یہ صبا پروائی ہوا کے معنی میں ہے اور یہ مؤنث ہے اور اس کے

Maktaba Tul Ishaat.com

مقابل ہوا کا نام دلور ہے والجمع صبوات واصباءٌ ۲۶ الصعداء غم یا تھکن کی وجہ سے لمبا سانس ۲۷ مرارا یہ مرّۃ کی جمع ہے بمعنی کئی مرتبہ اور اس کی جمع مرٌّ اور مریرٌ اور مرورٌ اور مرّات بھی آتی ہے ۲۸ مدرارا بکسر المیم بمعنی بہت بہنے والا یقال سماء مدرارٌ یعنی موسلا دھار برسنے والا بادل وعین مدرارٌ یعنی بہت آنسو بہانے والی آنکھ ۲۹ استنزف از استفعال استنزاف مصدر بمعنے سب نکالنا یقال استنزف الدمع او الماء جبکہ سب نکالے یہاں آنسو کا رکنا اور بند ہونا مراد ہے ۳۰ استنصت استنصات مصدر از استفعال بمعنے خاموش کھڑا ہونا یقال استنصتہ جبکہ وہ خاموش رہنے کی درخواست کرے ای قال انصتوا ۳۱ ارعنی السمع ای القِ الی سمعک یعنی توغور سے سن اور بعض نسخوں میں ہے اسمع یقال رعی الامر جبکہ وہ حفاظت کرے درعی علیہ حرمتہ جبکہ پاس عزت کرے۔

مَسْقِطُ الرَّاسِ سَرُوْجُ ۔۔۔ وَبِهَا كُنْتُ اَمُوْجُ ۔۔۔ بَلْدَةٌ يُوْجَدُ فِيْهَا
كُلُّ شَيْءٍ وَمَيْرُوْجُ ۔۔۔ وِرْدُهَا مِنْ سَلْسَبِيْلِ ۔۔۔ وَصَحَارِيْهَا مُرُوْجُ

وَبَنُوْهَا وَمَعَانِيْهِمْ نُجُوْمٌ وَبُرُوْجُ

حَبَّذَا نَفْحَةُ رِيَّا ۔۔۔ هَا وَمَرْآهَا الْبَهِيْجُ ۔۔۔ وَاَرَاهِيْرُ رُبَاهَا
حِيْنَ تَنْجَابُ الثُّلُوْجُ ۔۔۔ مَنْ رَاَهَا قَالَ مَرْسٰى ۔۔۔ جَنَّةُ الدُّنْيَا سَرُوْجُ

وَبِمَنْ يَنْزَاحُ عَنْهَا ۔۔۔ زَفَرَاتٌ وَنَشِيْجُ

مِثْلُ مَا لَاقَيْتُ مُذْ زُحْزِحْتُ عَنْهَا الْعُلُّوْجُ ۔۔۔ عَبْرَةٌ تَهْمِيْ وَشَجْوٌ
كُلَّمَا قَرَّ يَهِيْجُ ۔۔۔ وَهُمُوْمٌ كُلَّ يَوْمٍ ۔۔۔ خَطْبُهَا خَطْبٌ مَرِيْجُ

وَمَسَاعٍ فِي التَّرَجِّيْ ۔۔۔ فَاصِرَاتُ الْخُطْوِ عُوْجُ

الترجمۃ والمطالب

میرے پیدا ہونے کی جگہ سروج ہے اور میں وہیں موج کرتا ہوں اور وہ ایسا شہر ہے جہاں ہر چیز میں موجود ہیں اور وہاں کا پانی سلسبیل جنت کے پانی کی طرح ہے اور وہاں کے جنگل سرسبز وشاداب ہیں وہاں کے لوگ ستارے ہیں اور ان کے گھر آسمان کے برج کی طرح ہیں اور وہاں کی خوشگوار ہوا کی خوشبو بہت ہی اچھی ہے، اور وہاں کا منظر بہت ہی اچھا ہے اور برف پگھلنے کے بعد وہاں کے ٹیلوں کی گلیاں بہت ہی اچھی اور خوشنما ہیں اور جس نے اسے دیکھا پکار اٹھا کہ میں یہیں ٹھہروں گا۔ اور دنیا کی جنت سروج ہے اور جو وہاں سے دور ہوتا ہے تو اس کے لیے سانس گرم ہوتے ہیں اور بہت ہی روتا ہے جیسا کہ میں مبتلا ہوں جب سے کہ شہر روم کے کافروں نے مجھے نکال دیا ہے میرے آنسو بہتے رہتے ہیں اور غم اگر چلا جاتا ہے تو وہ پھر بھڑک اٹھتا ہے اور ہر روز نئے غموں سے مجھے واسطہ پڑتا ہے اور شہر کا حال تباہ وبرباد ہے اور امید کرنے میں کوشش جن کے قدم چھوٹے اور ٹیڑھے ہیں یعنی وہ درست نہیں ہیں یعنی میری کوشش کرنا بے سود ہے اور مجھے اپنے مقصد میں کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی۔

تشریح لغات

۱ مسقط وہ جگہ جہاں پر پیدائش کے وقت سر گرے یعنی پیدائش کی جگہ ۲ اموج از نصر والمصدر موج یقال ماج البحر جبکہ سمندر موج مارے وماج القوم جبکہ مضطرب ہو وماج عن القوم جبکہ وہ حق سے تجاوز

Maktaba Tul Ishaat.com

کرے ای اترد واشی متبختر ا۔ یروح از نصر والمصدر رد وج در واج یقال راج الامر جبکہ جلدی دراج السلعۃ جبکہ رائج ہو دراج الدراہم جبکہ رواج پکڑے دراج الطعام جبکہ کھانا تیار ہو اور یہاں مراد بہت زیادہ ہونا ہے ۴۔ دردہا پانی پر پہونچنا دپانی کا حصہ اور یہاں اس سے مراد پانی ہے ۵۔ سلسبیل یہ جنت کے چشمہ کا نام ہے اور اس کے معنے نرم اور خوشگوار آسانی سے اترنے والے پانی کے بھی آتے ہیں اور یہاں اس کے معنی شیریں اور خوش گوار پانی کے ہیں ۶۔ صحاری یہ صحرا کی جمع ہے بمعنی وہ جنگل جس میں نباتات نہ ہوں اور اس کی جمع صحاریٰ اور صحار اور صحراوات بھی آتی ہے ۷۔ مروج یہ مرج کی جمع ہے بمعنی چراگاہ اور اس سے مراد سرسبز جگہ اور باغات ہیں یقال مرج الدابۃ ای ارسلہا ترعی فی المرج ویقال از نصر ۸۔ نبوہا ای من ولد فیہا نبوہا یہ مبتدا ہے اور مغانیہم یہ مبتدا ثانی ہے اور نجوم یہ خبر اول ہے اور بروج یہ خبر ثانی ہے ای نبوہا نجوم ومغانیہم بروج ۹۔ مغانی یہ مغنی کی جمع ہے بمعنے گھر یقال ضربت مبانیہم وغلت مغانیہم یعنی اس کا شرف جاتا رہا اور ان کے مکان خالی ہو گئے ۱۰۔ نجوم یہ نجم کی جمع ہے بمعنی بیل بغیر تنہ کے نباتات ۱۱۔ بروج یہ برج کی جمع ہے بمعنی ستون قلعہ ومحل ومنارہ گنبد اور اس کی جمع ابراج اور ابرجۃ بھی آتی ہے اور برج آسمانی برجوں میں ایک برج ہے اور آسمانی برج بارہ ہیں ۱۲۔ نفحۃ یہ نفح کا اسم مرہ ہے یقال نفحۃ الدم یعنی خون کا فوارہ ونفحۃ الریح ہوا کا جھونکا ونفحۃ الطیب خوشبو کی بھڑک ونفحۃ من الالبان بمعنے خالص دودھ اور نفحہ کے معنے عطیہ کے بھی آتے ہیں والجمع نفحات اور یہاں اس سے مراد خوشبو ہے ۱۳۔ ریا ہا بمعنے عمدہ خوشبو ۱۴۔ مرا ہا بمعنے منظر ۱۵۔ البہیج یہ صفت کا صیغہ ہے از کرم یقال بہج بہاجۃ وبہجانا جبکہ خوبصورت ہو والبہیج ای الحسن الذی یعجب من یراہ ویسرہ ۱۶۔ ازاہیر یہ ازہار کی جمع ہے اور ازہار یہ زہر کی جمع ہے یہ جمع الجمع ہے بمعنی کلی وشگوفہ اور اس کا واحد زہرۃ ہے۔ ۱۷۔ ربا یہ ربوۃ۔ بفتح البار وضمہا کی جمع ہے بمعنے ٹیلہ اور اس کی جمع ربی بھی آتی ہے ۱۸۔ تنجاب از انفعال یقال انجاب الثوب جبکہ کھل جائے اور یہاں مراد دور ہونا اور جانا ہے ۱۹۔ الثلوج یہ ثلج کی جمع ہے بمعنی برف اور اس کا واحد ثلجۃ ہے ۲۰۔ مرسی بمعنی بندرگاہ والجمع مراس ای ہذا موضع الاقامۃ والنزول ۲۱۔ نیز از زیاح انزیاح مصدر از انفعال بمعنی زائل ہونا ومجردہ از نصر یقال زاح عن المکان یزوح زوحا وزواحا جبکہ وہ دور ہو وزاح العلۃ جبکہ زائل ہو ۲۲۔ زفرات یہ زفرۃ کی جمع ہے بمعنی لمبے لمبے سانس وگرم سانس ۲۳۔ نشیج مصدر بمعنی رونے کی آواز یقال نشج الباکی جبکہ روتے روتے ہچکی لگے ونشجت القدر جبکہ ہانڈی کھدکھدائے از ضرب وعبرۃ نشج آنسو جبکہ آواز بھی ہو ۲۴۔ زحزح از بعثر یقال زحزحہ عن مکانہ جبکہ دور کرے اور ہٹائے ۲۵۔ العلوج یہ علج کی جمع ہے بمعنی موٹا قوی وعجمی کافر اور بعض مطلقاً اس کافر پر اطلاق کرتے ہیں اور اس کی جمع اعلاج اور علجۃ بھی آتی ہے اور یہاں اس سے مراد شہر روم کے کافر ہیں یعنی لشکر روم نے میرے شہر پر حملہ کر کے مجھے نکال دیا ہے ۲۶۔ عبرۃ بمعنی آنسو والجمع عبرات وعبرۃ وعُبُرٌ اور عبرٌ کا اسم عبرت ہے ۲۷۔ بجوٌ مصدر بمعنی غم واندوہ وحاجت ۲۸۔ ہیج از ضرب والمصدر ہیج وہیاج وہیجانٌ بمعنی بھڑکنا وبرانگیختہ ہونا ۲۹۔ ہموم یہ ہم کی جمع ہے بمعنی غم وارادہ ۳۰۔ خطب مصدر بمعنی حالت ومعاملہ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا والجمع خطوب ۳۱۔ مرتج یقال امر مرتجٌ یعنی بے ترتیب اور گڑبڑ وبے ترتیب معاملہ اور یہاں اس سے مراد تباہ وخراب ہے اور یہ مشتق ہے مرج الخاتم فی اصبعہ جس وقت کہ اس کو بے آرام کرے ۳۲۔ مساع یہ مسعاۃ کی جمع ہے بمعنی کوشش ومسلک وتصرف ۳۳۔ الخطو بمعنی قدم یقال خطا خطوا جبکہ قدموں کے درمیان کشادہ کر کے چلے از نصر اور خطوۃ کے معنے دو قدموں کے درمیان کے فاصلہ کے آتے ہیں ۳۴۔ عوج یہ اعوج کی جمع ہے بمعنے ٹیڑھا ہونا یعنی میرے کام پورے نہیں ہوتے اور میں اس میں ناکام رہتا ہوں۔

لَيْتَ يَوْمِي حُمَّ لَمَّا — حُمَّ لِي مِنْهَا الْخُرُوجُ

ای قضی لی بالموت ۱۲ — ای قدر لی ۱۲ — باہر نکلنا آسان ہو ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

قَالَ فَلَمَّا بَيَّنَ بَلْدَهٗ - وَوَعَيْتُ مَا أَنْشَدَهٗ - أَيْقَنْتُ أَنَّهٗ عَلَّامَتُنَا أَبُوْ زَيْدٍ - وَإِنْ كَانَ الْهَرَمُ قَدْ أَوْثَقَهٗ بِقَيْدِهٖ - فَبَادَرْتُ إِلٰى مُصَافَحَتِهٖ - وَاغْتَنَمْتُ مُوَاكَلَتَهٗ مِنْ صَحْفَتِهٖ - وَظَلِلْتُ مُدَّةَ مُقَامِيْ بِمِصْرَ أَعْشُوْ إِلٰى شَوَاظِهٖ - وَأَحْشُوْ صُدْفَتَيَّ مِنْ دُرَرِ أَلْفَاظِهٖ إِلٰى أَنْ نَعَبَ بَيْنَنَا غُرَابُ الْبَيْنِ - فَفَارَقَتْهُ مُفَارَقَةَ الْجَفْنِ لِلْعَيْنِ -

الترجمة والمطالب

کیا اچھا ہوتا اس دن تو مجھے موت آجاتی جس دن میرے مقدر میں وہاں سے نکلنا لکھا تھا راوی کہتا ہے، پس جب اُس نے اپنا شہر بتلایا اور جو اس نے اشعار پڑھے تھے وہ میں نے یاد کرلئے تو مجھے یقین ہوگیا کہ یہ تو ہمارے بزرگ علامہ ابوزید ہی ہیں اگرچہ بڑھاپے نے اس کو اپنی رسیوں میں جکڑ رکھا ہے چنانچہ میں نے جلدی سے مصافحہ کیا۔ اور اس کا ہم پیالہ ہوکر اس کے ساتھ کھانا کھایا میں نے غنیمت سمجھا اور مصر کے قیام تک یہ میرا طریقہ رہا کہ میں ابوزید کے شعلوں کی طرف (اُس سے روشنی حاصل کرنے کے لئے جاتا تھا اور میں اپنے دونوں سیپوں (یعنی اپنے دونوں کانوں) کو اس کے الفاظ کے موتی (یعنی فصیح کلام) سے بھر لاتا یہاں تک کہ ہم کو جدائی کے کوے نے پکارا، پس میں تو اس سے جدا ہوگیا جس طرح پلک آنکھ سے جدا ہو (یعنی بہت ہی جلد) جیسے کہ آنکھ کھُلے۔

تشریح لغات

لہ حم از نصر یقال حم الامر جبکہ فیصلہ کیا جائے وحم الشئ قریب ہونا وحم لہ کذا جبکہ مقدر کیا جائے حم یہاں مقدر کئے جانے کے معنے میں ہے ای قضی لی بالموت ۲ حم لی اور یہ بھی مقدر کئے جانے کے معنی میں ہے ای قدر لی الخروج من بلدۃ سروج ۳ بلدہ بلد بمعنی شہر وہر ایک جگہ آباد ہو یا غیر آباد والجمع بلادٌ وبلدانٌ ۴ علامتنا یہ مبالغہ کا صیغہ ہے بمعنی بہت جاننے والا ۵ الہرم مصدر بمعنی انتہائی بڑھاپا از سمع یقال ہرم ہرماً ومہرماً ومہرمۃً جبکہ وہ کمزور ہو اور بہت بوڑھا ہو ۶ اوثقہ از افعال یقال اوثقہ ایثاقاً جبکہ وہ رسّی سے باندھے ۷ بقید بمعنی جانور کے پاؤں باندھنے کی رسی والجمع قیودٌ واقیادٌ والمراد ہہنا بقید الضعف ۸ الی المصافحۃ کما جاء فی الحدیث من صافح اخاہ ولیس فی صدر احدہما علی اخیہ اخبثہ افینہ الحریفتری ایدیہما حتی یغفر لہما ما مضی من ذنوبہما ۹ مواکلۃ مصدر از مفاعلت بمعنی اس کے ساتھ کھانا ۱۰ صحفتہ بڑا چوڑا پیالہ جس سے پانچ آدمی آسودہ ہوجائیں والجمع صحاف ۱۱ ظلت یہ اصل میں ظلت تھا اس میں لام تخفیف کی وجہ سے حذف کردیا گیا ہے ای ظفقت ۱۲ اعشوا ای اقصد یقال ارجل ای قصدہ لیلاً وعشاہ وعشا الیہ ای قصدہ وطلب فضلہ وعشا عنہ ای اعرض از نصر ۱۳ شواظہ بالضم والکسر بغیر دھوئیں کا شعلہ اور آگ دھوپ کی گرمی اور پیاس کی شدت وچیخ وپکار وگالی گلوچ اور اس سے مراد اس سے روشنی حاصل کرنا ہے ۱۴ احشوا از نصر والمصدر حشوٌ بمعنے بھرنا یقال حشا الوسادۃ بالقطن جبکہ وہ تکیہ میں روئی بھرے ۱۵ صدفتی صدفۃ کے معنی ایک سیپی کے ہیں والجمع اصدافٌ اور اس سے مراد دونوں کان ہیں اور یہ اصل میں صدفتین تھا، اور اس کو یائے متکلم کی طرف مضاف کیا تو نون اضافت کی وجہ سے گرگیا ۱۶ درر یہ در کی جمع ہے بمعنی بڑا موتی اور اس کا واحد درۃ ہے اور اس کی جمع درات بھی آتی ہے ۱۷ نعب از فتح وضرب یقال نعب الغرابُ نعباً ونعاباً ونعیباً ونعباناً وتنعاباً جبکہ کوا کائیں کائیں کرے اور جدائی کا خوف دلائے اور یہ بدفالی کے وقت اہل عرب استعمال کرتے ہیں ۱۸ الجفن للعین یعنی جھپاکے اور جلدی سے۔ اور آنکھ کے بند کرنے میں بہت سے فائدے ہیں، ایک تو آنکھ کو کوئی تکلیف لاحق نہیں ہوتی، اور دھوپ

Maktaba Tul Ishaat.com

کی تیزی بھی نہیں پہنچتی اسی طرح پہلے آنکھ بند کر کے کھولی جائے اسی طرح وہ بہت جلد ہی چل دیا۔ هذا اخر ما تيسّر لهذا الاحقر المدعو بمحمد افتخار علی غفرله ولوالديه ولمشائخه ولاساتذته اجمعين. من الالتقاط من كلام الائمة والاكابر والمرجو من اولى الفضل والاحترام ذى المجد والافتخام ان لاينسوها الاحقر واساتذته واقاربه واحبابه فى دعواتهم الصالحات ويغمضوا عن العثرات والزلات وهذا هو المامول والمامول عند كرام الناس مفعول رب هب لى حكما والحقنى بالصالحين واجعل لى لسان صدق فى الاخرين واجعلنى من ورثة جنة النعيم ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم امين برحمتك يا ارحم الراحمين.

تمت بالخير

Maktaba Tul Ishaat.com